اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد چہاردہم

(ق، ک تا کشیرن)

ادارہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جِلد چہاردہم

(فِکراً، ق، ک تا کشمیرن)

اُردو لُغت بورڈ (ترقّی اُردو بورڈ) کراچی

جُملہ حُقُوق بہ تلخیص بحقِ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں۔

سالِ اشاعت ... ... جنوری ۱۹۹۲ء

ناشر ... ... اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

پریس ... ... محیط اُردو پریس، کراچی

تعداد ... ... ایک ہزار دو سو (۱۲۰۰)

قیمت ... ...

****

مدیرِ اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

مدیرِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

****

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. شاہدہ تسنیم صدیقی

۲. مرزا نسیم بیگ

عملۂ اِدارت

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

مدیر

ہدایت اللہ

شاہدہ تسنیم صدیقی

فرحت فاطمہ رضوی

مرزا نسیم بیگ

لیاقت علی عاصم

نائب مدیر

حسین مجتبیٰ زیدی

یاسمین ظفر

عقیل احمد صدیقی

فہیم اقبال جعفری

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۹۱ - ۱۹۹۰

(۱)	جناب فخر امام صاحب (مرکزی وزیر تعلیم) حکومت پاکستان	چیئرمین
(۲)	جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب ، صدر اردو لُغت بورڈ	وائس چیئرمین
(۳)	نمائندہ وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	نمائندہ وزارتِ مالیات ، حکومت پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۷)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رکن
(۸)	صدر انجمن ترقی اردو ، کراچی (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی ۔ ڈی ۔ میمن صاحب)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ ، لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۱۱)	جناب مختار زمن صاحب ، ڈائریکٹر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اسلام ، کراچی	رکن
(۱۲)	چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۱۳)	صدر پشتو اکادمی ، پشاور (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رکن
(۱۴)	صدر بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رکن
(۱۵)	صدر پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور (جناب سجّاد حیدر صاحب)	رکن
(۱۶)	صدر سندھی ادبی بورڈ ، حیدر آباد (جناب محمد زمان طالب المولیٰ صاحب)	رکن
(۱۷)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۱۸)	افسر انتظامیہ اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خاں صاحب)	رکن

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱)	صدر اُردو لُغت بورڈ (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	صدر
(۲)	نمائندہ وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	مشیر مالی (تعلیم) ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رکن
(۴)	مشیر انتظامی و مالی امور ، اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی ۔ ڈی ۔ میمن صاحب)	رکن
(۵)	چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۶)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۷)	منیجر پریس اُردو لغت بورڈ ، کراچی	رکن
(۸)	افسر انتظامیہ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خاں صاحب)	رکن

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۹۲ - ۱۹۹۱

(۱)	جناب فخر امام صاحب (مرکزی وزیر تعلیم) حکومت پاکستان	چیئرمین
(۲)	جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب ، صدر اردو لُغت بورڈ	وائس چیئرمین
(۳)	نمائندہ وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	نمائندہ وزارتِ مالیات ، حکومت پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۷)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رکن
(۸)	صدر انجمن ترقی اردو ، کراچی (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی ۔ ڈی ۔ میمن صاحب)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ ، لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۱۱)	جناب مختار زمن صاحب ، ڈائریکٹر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اسلام ، کراچی	رکن
(۱۲)	چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۱۳)	صدر پشتو اکادمی ، پشاور (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رکن
(۱۴)	صدر بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رکن
(۱۵)	صدر پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور (جناب سجّاد حیدر صاحب)	رکن
(۱۶)	صدر سندھی ادبی بورڈ ، حیدر آباد (جناب محمد زمان طالب المولیٰ صاحب)	رکن
(۱۷)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۱۸)	افسر انتظامیہ اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خان صاحب)	رکن

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱)	صدر اُردو لُغت بورڈ (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	صدر
(۲)	نمائندہ وزارت تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	مشیر مالی (تعلیم) ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رکن
(۴)	مشیر انتظامی و مالی امور ، اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی ۔ ڈی ۔ میمن صاحب)	رکن
(۵)	چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۶)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۷)	منیجر پریس اُردو لغت بورڈ ، کراچی	رکن
(۸)	افسر انتظامیہ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خان صاحب)	رکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد چہاردہم

پروردگارِ عالم کا احسان ہے کہ اُردو لغت بورڈ کا کام بحُسن و خُوبی آگے بڑھ رہا ہے ، چودھویں جلد منظرِعام پر آگئی اور پندرھویں جلد زیرِ طباعت ہے.

یہ چودھویں جلد بھی سابقہ مجلّدات کی طرح ہزار صفحات پر مشتمل ہے اور لفظ «فکراً» سے لے کر «ق» اور ک تک کے الفاظ پر محیط ہے. پندرھویں جلد بھی آئندہ چند مہینوں میں شائع ہو جائے گی اور اپنے دامن میں حرف «ل» تک کے الفاظ سمیٹ لے گی. اس کے بعد صرف پانچ حروف م ، ن ، و ، ہ ، ی کے الفاظ کی تسوید و تدوین کا کام باقی رہ جائے گا. دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ وفاقی وزارتِ تعلیم نے عظیم آکسفورڈ ڈکشنری کو سامنے رکھ کر ، پاکستان کی قومی زبان «اردو» کی جس عظیم لُغت کا منصوبہ بنایا تھا اور جسے ہزار ہزار صفحات کی بیس جلدوں میں مکمل ہونا تھا ، اس کے تین چوتھائی حصّے کی تکمیل ہو چکی ہے. اب اس منصوبے کا صرف ایک چوتھائی کام باقی رہ گیا جو انشاءاللہ آئندہ تین سال کے اندر حتمی طور پر مکمل ہو جائے گا.

چودھویں جلد کی اشاعت میں قدرے تاخیر ہو گئی لیکن اس تاخیر کا ایک تعمیری و تحسینی پہلو بھی ہے ، اُردو لغت کی تکمیل اور اُردو لغت کے کام سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ خبر خوش آئند ہوگی کہ لغت کی تسوید و تدوین اور کمپوزنگ و طباعت کے ساتھ ساتھ اب ، فلم سازی ، پلیٹ سازی اور جلد بندی کا کام بھی اردو لغت بورڈ ہی میں انجام پاتا ہے ، چنانچہ اُردو لغت کی چودھویں جلد کا سارا کام (پروسائیڈ پر پرنٹ نکالنے کے سِوا) بورڈ ہی میں مکمل ہوا ہے ، فلم اور پلیٹ سازی کا جو کیمرہ کئی سال سے بند پڑا تھا ، محنت و کوشش سے اور تھوڑا سا وقت صرف کر کے اسے کارگر بنا لیا گیا ہے. اب فلمیں اور پلیٹس بھی یہیں بنتی ہیں اور طباعت و جلد سازی کا کام بھی یہیں ہوتا ہے ، ان مسائل کے حل اور ان کے اطمینان بخش نتائج کے حصول میں چودھویں جلد کی اشاعت میں جو تھوڑی سی تاخیر ہوئی ، یقین ہے کہ وہ آئندہ نہ ہو گی اور بقیہ مجلّدات کو تیزی سے شائع کیا جا سکے گا.

میں ، وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی خصوصی معاونت اور بورڈ کے صدر جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب کی مخلصانہ رہنمائی کے لیے تہہِ دل سے شُکرگزار ہوں کہ یہ کام انہی کے ہمت افزا اقدامات کے تحت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے ، میں اپنے جُملہ رفقائے کار اور بورڈ کے سارے کارکنان کا بھی بطور خاص شُکرگزار ہوں کہ ان میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی سطح پر نہایت تندہی اور توجّہ سے کام کیا اور مجھے ہر قدم پر ان سب کا انفرادی و اجتماعی تعاون حاصل رہا. یہ جلد دراصل انھیں کے تعاون و رفاقت کا حاصل ہے.

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیرِ اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد.
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا).
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد.
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے.
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان.
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد.

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے.
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے.
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے).
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں.
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے.
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے.

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے.
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷).

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے.

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصّہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے).

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے.
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے.
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے.
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد).
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے.
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم).

۷۔ اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے۔
۸۔ سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے۔
۹۔ کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے۔
۱۰۔ اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸)۔

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (---) :

۱۔ تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔
۲۔ جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (۔ نہ جانے) آنگن ٹیڑھا)۔
۳۔ تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱۔ لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا)۔
۲۔ اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے۔
۳۔ تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے۔
۴۔ جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان۔

(ی) اقتباسیہ (دو ") :

۱۔ عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک اُلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت۔
۲۔ اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ۔

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

ماخوذ از، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامتِ تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجنب ، ذات + ال + جنب)۔

(ن) علامتِ تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاو ۔ تعلق ، یا نسبت)۔

(س) تین نقطے Three dots (...) :

۱۔ لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے۔
۲۔ امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت۔

تلخیصات و اِشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت ـ فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .

فت مج ـ فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) .

کس ـ کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .

کس مج ـ کسرۂ مجہول (جیسے : «اِہتمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .

ضم ـ ضمّہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمّہ) .

ضم مج ـ ضمّۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمّہ) .

سک ـ سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) .

شد ـ تشدید (جیسے : «دُبّا» کی «ب» کی تشدید) .

تن ـ تنوین (جیسے : «فوراً» یا «ابّاعن جدٍ» کی «ر» اور«ب» کی تنوین) .

مخ ـ مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .

غنہ ـ نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «ن») .

مغ ـ مغنونہ (جیسے :« منگایا» کا «ن») .

معد ـ واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .

لف ـ الف ملفوف (جیسے : «...ؔ انہٗ(لاحقی) کا «ا») .

غم ا ـ غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .

غم ال ـ غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .

غم و ـ غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس ـ اُس کا «و») .

غم ی ـ غیر ملفوظ ے (جیسے: «ایدھر ـ ادھر کی «ی») .

خف ـ خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمّہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲. قواعد :

ج	=	جمع عربی .
جج	=	جمع الجمع عربی .
مج	=	مجہول .
مع	=	معروف .
امذ	=	اسم مذکر .
مث	=	اسم مؤنث .
صف	=	صفت .
مذ	=	مذکر .
مث	=	مؤنث .
م ف	=	متعلق فعل .
ف ل	=	فعل لازم .
ف م	=	فعل متعدی .
ف مر	=	فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا	=	اردو .
انگ	=	انگریزی .
اوستا	=	اوستائی .
بنگ	=	بنگلہ .
پ	=	پراکرت .
پا	=	پالی .
پر	=	پرتگالی .
پن	=	پنجابی .
تر	=	ترکی .

س	=	سنسکرت .
سر	=	سریانی .
ع	=	عربی .
عبر	=	عبرانی .
ف	=	فارسی .
فر	=	فرانسیسی .
گج	=	گجراتی .
لاط	=	لاطینی .
مر	=	مرہٹی .
ہ	=	ہندی .
یو	=	یونانی .

۴. متفرق :

ا پ و	=	اصطلاحات پیشہ وراں .
اف	=	افعال .
د	=	دیوان .
رک	=	رجوع کیجیے .
عو	=	عوام .
عور	=	عورات .
ف	=	فعل .
ق	=	قلمی .
قب	=	مقابلہ کیجیے .
ک	=	کلیات .
ہندو	=	ہنود کی بول چال .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ف

(مُسلسل)

فِکراً (کس ف ، سک ک ، تن ر بفت) م ف.
سوچ کے لحاظ سے ، فکری طور پر. یہ ایک شاعر تھا ، حساً و فکراً شاعر اگرچہ لساناً نہ ہو. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۹۸). جو حساً شاعر اور فکراً مغنّی ہے . (۱۹۷۶ ، پروفیسر وقار عظیم (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکروفن ، ۲۳۰)). [فکر (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

فِکرَت (کس ف ، سک ک ، فت ر) اسف.
سوچ ، خیال ، غور و فکر.

بروج بارہ میں لاکر رکھی وہ باریکی
کہ جس کو پہنچے نہ فکرت ، نہ دانش و اوہام
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۸).

بھی سالہا شغل میرا رہا
کہ دریائے فکرت میں ڈوبا رہا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱).

کہ خود وہی ہے زمان و مکاں کا پیمانہ
عیارِ عالمِ اعیان و فکرت و رویا
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۵۶). [ع : فکر + ت ، لاحقۂ تانیث].

فِکری (کس ف ، سک ک) صف.
فکر (رک) سے منسوب، سوچ سے متعلق، سوچ بچار کا حامل. تصور دو قسم کا ہے ایک وہ کہ جس کا حصول استعانتِ نظری و فکری کا محتاج نہ ہو. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۹). طبیعت میں فکری شعور و ارادے کا ثبوت قرآن کی آیت سے ثابت ہے . (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵). ان کی فکری توانائیاں بیدار ہوئی ہیں. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۶). [فکر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اَثاثہ (---فت ا ، ث) امذ.
ذہنی کاوشیں ، نظری نگارشات. اس قوم نے اپنے فکری اثاثوں کو عمل کی معراجوں تک پہنچا دیا ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۹). [فکری + اثاثہ (رک)].

--- اَشقام (---فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج.
فکر کی کجی، ذہنی سقم. ترقی پسند تحریک کے بعض فکری اسقام پر نکتہ چینی کی اور آزاد مملکت کے ادیبوں کے لیے وابستگی کا نظریہ پیش کیا. (۱۹۸۵ ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۶). [فکری + اسقام (سقم (رک) کی جمع)].

--- اَنارکی (---فت ا ، سک ن) امث.
ذہنی انتشار ، فکری ژولیدگی ، پراگندیِ فکر. ذہنی افراتفری اور فکری انارکی کو رواج ہوا. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۱۶). [فکری + انگ : Anarchy].

--- تَحرِیک (---فت مج ت ، سک ح ، ی مع) امث.
نظریاتی تحریک ، نظریاتی اصولوں پر مبنی کوئی تحریک. کچھ عرصہ قبل میں نے اپنے ایک مقالے «اردو ادب کی چند فکری تحریکیں» میں ادب اور جمود کے ... سوال کو سمجھنے کی کوشش کی . (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۳). [فکری + تحریک (رک)].

--- تَوانائی (---فت نیز ضم ت) امث.
ذہنی قوت ، فکری طاقت ، سوچ . جنھوں نے اس پیش کش کے رموز و نکات کو ذہن نشین کر لیا ان کی فکری توانائیاں بیدار ہوئی ہیں. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۹۶). [فکری + توانائی (رک)].

--- جَمُود (---فت ج ، و مع) امذ.
ذہنی رکاوٹ ، فکر و نظر کا ٹھہراؤ. اگر اس نظم میں خود فیض ہی کی پرانی نظم «شام» کی گونج سنائی دیتی ہے تو یہ عجز اظہار یا واماندگیِ شوق کا شاخسانہ نہیں بلکہ سلطانیِ جمہور کے آدرش سے وابستگی اور صلابتِ کردار کا کرشمہ ہے ، یہ فکری جمود کی نہیں فکری نسوونما کی علامت ہے . (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۱۰۱). [فکری + جمود (رک)].

--- رَوِیّہ (---فت ر ، و ، شد ی بفت) امذ.
ذہنی رویہ ، اندازِ فکر. ایسے اشعار بطور حوالہ دیے گئے ہیں جو ان کے بعض ذہنی اور فکری رویّوں کا پتہ دیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۷). [فکری + رویہ (رک)].

--- ژولیدگی (---و لین ، ی مع ، سک د) امث.
ذہنی انتشار ، فکری انارکی ، پراگندیِ فکر . علمی سے زیادہ تعلیمی ہیں اور فکری ژولیدگی اور پریشان نظری سے یکسر پاک. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۳۲). [فکری + ف : ژولیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سَطح (---فت س ، سک ط) امث.
ذہن کا معیار ، سوچ کا معیار. بدیہی طور پر مغرب کی ہم عصری فکری سطحوں کو نہیں چھو سکتی تھیں. (۱۹۶۷ ، افکار محروم ، ۱۳). [فکری + سطح (رک)].

---شُعُور (---ضم ش ، و مع) امذ.
ذہنی رسائی ، ذہنی فہم فراست طبیعت میں فکری شعور و ارادے کا ثبوت قرآن کی آیت سے ثابت ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰۵). [فکری + شعور (رک)].

---صَلاحِیَّت (---فت ص ، کس ح ، شد ی بفت) امث.
ذہنی صلاحیت ، قوّتِ فکر ، فکری کاوش. ہر مرحلے پر ایسے تصورات جو حقیقت اور مشاہدے کی کڑی دھوپ میں نکھرتے ہیں میرے ذہن کی پنہائیوں سے گزرتے وقت ایک ان بوجھے عمل سے حرف اور صورت کا کوئی نہ کوئی ایسا روپ دھار لیتے ہیں جس کی طرف میری فکری صلاحیتوں کو بڑے غور کے ساتھ جھکنا پڑتا ہے. (۱۹۷۳ ، لوح دل ، ۲۷). [فکری + صلاحیت (رک)].

---فَعْلِیَت (---فت مع ف ، سک ع ،کس ل ، فت ی) امث.
ذہن کا کام کرنا ، ذہن سے غور و فکر کا کام لینا. فکری فعلیت بطور مراقبہ قربانیوں کی،صورت میں خارجی عبادت کے بجائے قائم ہو رہا ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲). [فکری + فعل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---قُوَّت (---ضم ق ، شد و بفت) امث.
رک : فکری توانائی. فاعلی مبدٔ فکری قوت نہ ہو. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶۱). [فکری ہم قوت (رک)].

---کاوِش (---کس و) امث.
رک : فکری صلاحیت. ان کی ادبی و فکری کاوشوں نے ایک الگ دبستان فکر و شعر کو جنم دیا. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۱۳). [فکری + کاوش (رک)].

---مَجْہُولِیَت (---فت م ،سک ج ،و مع ، کس ل ،فت ی) امث.
فکر کی مجہولیت ، مجہولیتِ فکر ، ذہنی سقم. فکری مجہولیت کی صورت میں ہمارے سامنے ہے. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۳۳۳). [فکری + مجہول (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---مُحَرِّکات (---ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) امذ ؛ ج.
حرکاتِ فکر ، فکر کو تحریک دینے کی صلاحیتیں. ان کے فکری محرکات کا باہمی ربط اور شاعری میں گوناگوں صورتوں سے ان کا اظہار ... سامنے آ سکے گا. (۱۹۶۷ ، افکار محروم ، ۱۷). [فکری + محرک (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---مِنْہاج (---کس م ، سک ن) امث.
اندازِ فکر ، سوچ کا انداز ، فکری نہج. حاصل مطالعہ مواد کو فکری منہاج کے ساتھ نظم بند کرنا شروع کیا. (۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزاد ، ۱۷). [فکری + منہاج (رک)].

---نَہْج (---فت مع ن ، سک ہ) امث.
رک : فکری منہاج. ایک خاص مفہوم ہے جس میں فکری نہج منہاج و مقصد ... شامل ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۷۶). ان کی فکری نہج کا یہ روپ جغرافیائی حدود کو تقدس اور پرستش کا رنگ دے دیتا ہے. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، اقبال نمبر ، اکتوبر ، دسمبر ، ۳۱). [فکری + نہج (رک)].

---مَوضُوع (---و لین ، و مع) امذ.
غور و فکر کرنے کے قابل بات یا امر. سیاسی تحریکوں کے دوران کسی شخصیت کا ظہور اور اس شخصیت کے ذریعے سیاسی اور قومی قیادت کی رہنمائی موجودہ زمانے کا ایک نہایت سنجیدہ فکری موضوع بن چکا ہے. (۱۹۸۱ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۳). [فکری + موضوع (رک)].

فِکْرِیات (کس ف ، سک ک ، کس ر ، شد ی بفت ؛ ج.
اجتماعی افکار و تصوّرات. ادب اگر ملک اور زمانے کے تازہ ترین فکریات یعنی اجتماعی خیالات و افکار کا حامل نہیں ہے تو وہ صحیح معنوں میں ادب نہیں ہے. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲:۱۶۴). [فکر (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

فِکْرِیَت (کس ف ، سک ک ، کس ر ، فت ی) امث.
فکر کی خصوصیت ، فکری سنجیدگی. اقبال نے افکار ہی کو جذبے کی سطح پر لا کر ان کی خشک یا سرد فکریت کو کم کر دیا ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۱۱۹). [فکری (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فِکْرِیَہ (کس ف ، سک ک ، کس ر ، شد ی بفت).(الف) امذ.
قوّتِ فکر ، سوچنے کی قوت.

طلب کر کے پھر اس نے فکریہ کو
ہویدا کیا رازِ ہوشیدہ کو

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ،کلام بینظیر ، ۳۵۲). (ب) صف. **غور و فکر کا، سوچنے کا.** اربابِ علم و دانش کے لیے لمحۂ فکریہ. (۱۹۷۵ ، انداز بیان ، ۲۷۳). [فکری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

فِکْس کَرْنا ف م.
قائم کرنا ، لگانا ، جمانا . لیڈ اس وقت واقع ہوتی ہے جب کہ اکسنٹرک کو کرنک سے ۹۰ ڈگری سے زیادہ کچھ بڑھا کر فکس کیا جاوے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۳۲۵).

فِکْسڈ ڈِپازِٹ (کس ف ، سک ک ، س ، ڈ ، کس ڈ ، ز) امذ.
وہ رقم جو بینک میں ایک مقررہ میعاد تک کے لیے رکھی جائے اور میعاد سے پہلے نکلوائی نہ جا سکے. سونا ، چاندی ، بانڈ ، اشرفی ، تمسکات ، فکسڈڈپازٹ ، زیور، مکانات، زائد از ضرورت برتن اور تجارت کا تمام اسباب سال بھر جس کے قبضے میں رہے اس کے مالک کو ہر سال اپنے مال کا چالیسواں حصہ بطور زکوٰۃ دینا فرض ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۳) [Fixed Deposit

فِکْسَر (کس ف ، سک ک ، فت س) امذ.
(فوٹوگرافی) وہ مسالا جو تصویر کو پکّا اور اُجاگر کرنے کے لیے استعمال کیا جائے. ہم "فکسر" میں آخری ڈوب دے چکے تو انہوں نے پوچھا "کلیئر آئی ہے؟" (۱۹۶۳ ، خاکم بدہن ، ۲۰۵). [انگ : Fixer].

فِکْسِنگ (کس ف ، سک ک ، کس س ، غنہ) امث.
(فوٹوگرافی) خاص مسالے کے ذریعے تصویر کو پکّا کرنے کا عمل. ڈولپنگ اور فکسنگ کے بعد مصالحہ کی بٹی کاغذ پر سے

اٹھا کر چھاپنے کے لیے شیشہ پر رکھ دی جاتی تھی۔ (۱۹۷۱، فوٹوگرافی، ۳)۔ [انگ : Fixing]۔

فِکشَن (کس ف، سک ک، فت ش) امذ۔
۱. **افسانہ، کہانی**۔ یہ کون کتاب ہے حضرت، کوئی ناول ہے یا فکشن۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۹۱)۔ ۲. **انسانوں اور خصوصاً ناولوں پر مشتمل ادب**۔ لمبے چوڑے یورپ اور اس کی بڑی بڑی زبانوں کے فکشن کا مقابلہ اردو فکشن سے کرنا کوئی معقول مشغلہ نہیں۔ (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۶۸) [انگ: Fiction]۔

---نِگار (---کس ن) صف۔
افسانہ نویس، ناول نگار۔ نہ صرف اقبال و فیض نے بو - ہی والوں کی پیکڑی توڑ دی بلکہ پنجاب کے ہندوؤں میں بھی اتنے بڑے محقق، نقاد، فکشن نگار، شاعر، مزاح نگار، صحافی ہوئے ہیں کہ نام شماری کا یارا نہیں۔ (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جنوری تا جون، ۳۰۲)۔ [فکشن + ف : نگار، نگاشتن ـ لکھنا، نقش کرنا]۔

فَکّہ (فت ف، شد ک بفت) امذ۔
(ہیئت) **آٹھ ستاروں کے ایک جُھرمٹ کا نام جو شکل میں کاسۂ شکستہ سے مشابہ ہے اور اس لیے اہلِ فارس اسے کاسۂ درویشاں بھی کہتے ہیں**۔ کوکب صباح ... وہ بصورت آدمی کے عصا داہنے ہاتھ میں لیے ہوئے درمیان کواکبِ فکّہ اور کواکب بنات النّعش کبریٰ کے واقع ہیں۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۷)۔ [ع : (ف ک ک)]۔

فَکّی (فت ف، شد ک) صف۔
جبڑے سے متعلق، جبڑے کا، جبڑے جیسا۔ بالائی جبڑے میں فکی دانت کی ایک قطار ہوتی ہے۔ (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، سعیدالدین، ۵۷)۔ دونوں ورکیوں (Coxae) کے اندرونی حاشیوں کے ساتھ ایک ایک پتی نما فکی اساس ... ہوتا ہے جو باہم جبڑے کا کام کرتے ہیں۔ (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳۹۳)۔ [فک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

فَکِیر (فت ف، ی مع) امث (قدیم)۔
رک : فِکر۔

خدا نے دیے عالماں اور فقیر
اونھو کو بھی دنیا کی آتی فکیر
(۱۶۳۵، میناستونتی (ق)، ۲۸)۔ [فکر (رک) کا ایک قدیم املا]۔

فَکِّیر (فت ف، شد ک، ی مع) صف۔
بہت فکر کرنے والا، بہت سوچ بچار کرنے والا۔ ارشاد ہوا ... فکّیر فکر کرنے والے کے معنی میں ہے جو ذکر اور فکر اور مشاہدے اور مراقبے سے واقف ہو۔ (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۹۰)۔ [ع : (ف ک ر)]۔

فِگار (کس ف) صف۔
واماندہ، عاجز، گھائل، مجروح۔

او یوں بول کر روینگے زار زار
کرینگے اپس کے کلیجے فگار
(۱۶۳۸، مرآت الحشر، ۱۴۹)۔

فگار تیغِ تبسّم اب تک کریں ہیں نالہ برنگِ بلبل
قیامت اے گل عجب ہی ہوتی تُو گر کسی سے کلام کرتا
(۱۷۹۳، بیدار، د، ۷)۔

دردِ دل لکھوں کب تک، جاؤں ان کو دکھلا دوں
انگلیاں فگار اپنی خامہ خوں چکاں اپنا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹)۔

دل زخم خوردہ فگار ہے نہ سکون ہے نہ قرار ہے
مری ایک خاطرِ زار ہے کہ ہزار غم کا شکار ہے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۱۶۸)۔ اس سے غرض نہیں کہ سر پھٹ گیا یا انگلیاں فگار ہوئیں لیکن پانچ سال کی سخت ریاضت کے بعد ... اپنے فن میں کامل تھے۔ (۱۹۸۳، کیمیاگر، ۱۱)۔ اف : کرنا، ہونا۔ [ف]۔

فِگاری (کس ف) امث۔
مرکبات میں جزوِ دوم کے طور پر، زخمی کرنا یا ہونا کے معنی میں مستعمل۔

نہیں سنتا کوئی احوال میری دل فگاری کا
کہوں کس سوں گریباں چاک کر دکھ بیقراری کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷)۔

نہ ایسے زخم ہیں کہیں نہ ایسی دلفگاریاں
نہ ایسی زندگی کہیں نہ ایسی جاں نثاریاں
(۱۹۷۷، سرکشیدہ، ۸۸)۔ [فگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

فِگَر (کس ف، فت گ) امذ (ج : فِگَرز)۔
۱. **پندسہ**۔ اتفاق سے کلارک شپ مل گئی اب بیٹھے فِگرز (پندسے) جوڑ رہے ہیں۔ (۱۸۹۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲۷۱)۔ ۲. **جسم، قدوقامت**۔ انجیلا کا فگر اچھا ہے اگر وہ کُب ڈال کر نہ چلے ... میں نے جواب دیا، لمبے قد کی لڑکیوں کو بیماری ہوتی ہے کُب کی۔ (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۵۰)۔ [انگ : Figure]۔

فِگَن (کس ف، فت گ) صف۔
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر، ڈالنے والا، پھینکنے والا یا گرانے والا کے معنی میں مستعمل۔

اترائے کیوں نہ عطروں میں عطرِ حنا کی بو
عنبر فگن ہے سنبلِ زلفِ دوتا کی بو
(۱۸۷۵، دبیر، دفترِ ماتم، ۱۹: ۷۹)۔

اپنے سینے میں چُھپائے ہوئے لاکھوں ظلمات
ضو فگن کتنے ابھی ماہِ تمام آئیں گے
(۱۹۴۵، سخنِ مختصر، ۱)۔

آنکھوں میں خوف و یاس ہے چہرہ اداس اداس ہے
عصرِ رواں کی لیلیٰ برقع فگن کو کیا ہوا
(۱۹۵۵، اسرارالحق مجاز، آہنگ، ۱۵۱)۔ [ف : فِگَندَن ـ ڈالنا، گرانا سے فعل امر]۔

فِگَنْدَنی (کس ف ، فت ک ، سک ن ، فت د) صف.
ڈالنے یا گرانے کے قابل ، جُھکانے کے قابل.
ہے راست میر صاحب کس کس کا حیف کریے
سر ہے فگندنی ہے قد ہے خمیدنی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۳۹). [ف : فگَنْدَن ـ ڈالنا ، گرانا + ی ، لاحقۂ صفت].

فِگَنْدَہ (کس ف ، فت گ ، سک ن ، فت د) صف.
بھینکا ہوا ، گرایا ہوا ، جھکایا ہوا.
دیکھا کبھو نہ ہم نے سُنا ہے فگندہ میر
داغِ جنوں ہے سر پہ ہمیشہ بہارِ گُل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۱). [ف : فگندن ـ ڈالنا ، گرانا سے حالیۂ تمام].

. . . فِگَنی (. . . کس ف ، فت گ) امث.
مرکبات میں جزوِ دوم کے طور پر، ڈالنا ، بھینکنا یا گرنا کے معنی میں مستعمل.
ہے یار کو شکوہ تری آتش فگنی کا
اے آہ شرر ریز مجھے تجھ سے گِلا ہے
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۲۲). [فگن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فُل (ضم ف) صف.
پورا ، سب ، پورے کا پورا ، سب کا سب ؛ بھرا ہوا ، پورا (مرکبات میں مستعمل). اپنے نمائندوں کے حسن انتخاب پر ایک دو موقعوں پر پہلے بھی فل نمبر دیے تھے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۲۹). [انگ : Full].

ـــ اِسٹاپ (ـــ کس ا ، سک س) امذ.
علامتِ وقف ، وقفِ مطلق ، وہ علامت جو جملہ ختم ہونے کے بعد بنا دی جاتی ہے ، ختمہ.
ہے کامہ ہی کامہ جو پڑھے دہر کا نامہ
جز موت کہیں اس میں فل اسٹاپ نہیں ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۳). ایک پورا جملہ یا اس جملے کا کوئی حصّہ ختم ہوا کہ نہیں اس کا احساس نثر کے آہنگ سے پیدا ہوتا ہے نہ کہ کاما اور فل اسٹاپ لگا دینے سے. (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۵۱). [انگ : Full Stop].

ـــ بَنْچ / بِنْچ (ـــ فت ب ، سک ن / کس مج ب ، سک ن) امث.
عدالت کا اجلاس جو کئی ججوں پر مشتمل ہو. فل بنچ کے فیصلے کے رُو سے ہریت کے حکم کے خلاف نگرانی قابلِ سماعت نہیں. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۹۳). [انگ : Full Bench کا محرّف].

ـــ ڈریس (ـــ کس مج ڈ ، ی مج) امذ.
پورا لباس ، مکمل لباس. جہاں ہم فل ڈریس کا استعمال کریں ، داستانہ ضرور ہے (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۵۴). [انگ : Full Dress].

ـــ سٹاپ / سٹوپ (ـــ کس مج س / و لین) امذ
ز.ف. **فل اسٹاپ** کبھی زنجش بھی ہو جاتی ہے لیکن یہ تو فل سٹوپ کی طرح جملہ کو دلچسپ بنا دیتی ہے (۱۹۸۳ ، صدی ، ۸۶). مسدس کا خاصہ ہے کہ اس میں چھٹے مصرع پر ایک فل سٹاپ لگ جاتا ہے اور اجتماع کے سامعہ کے نقطۂ نظر سے یہ وقفہ مفید ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۲۸۶). [انگ : Full Stop].

فَلاپ (فت مج ف) صف.
ناکام ، گر پڑنا. ان کی فلم «مل میں مزدور» ایک دم فلاپ ہو گئی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۴۸). ہمارے چند بزرگوں نے ان کاوشوں کے «فلاپ» ہو جانے کی حتمی پیشگوئی تک کر ڈالی. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۰۱). اف : ہونا. [انگ : Flop].

فِلاٹ (کس مج ف) (الف) صف.
چپٹا ، سپاٹ. ٹیوب کی ٹاپ اور بالم سٹرپن سے فلاٹ ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، برٹکیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۲۸). (ب) امذ. **مکان کی ایک منزل پر چند کمروں کی رہائش گاہ ، فلیٹ.** فلاٹ (Flat) مکان کی منزل یا مکان کی منزل پر چند کمروں کے رہائشی مقام کے لیے اردو میں عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۳) [انگ : Flat].

ـــ ہو جانا محاورہ
لیٹ جانا ، دراز ہو جانا، فلاٹ (Flat) دراز ہونے یا لیٹ جانے کے معنوں میں بات چیت میں کبھی کبھی آتا ہے جسے نشہ سے فلاٹ ہو گیا. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۳).

فَلاح (فت ف) امث.
۱. رُستگاری ، نجات ، کامیابی ، سرفرازی ، سرخروئی.
شام تیری جلد ہووے کی صباح
صبر کو کہتے ہیں مفتاح الفلاح
(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۱۹۹). یاد کرو اللہ کو بہت سا تا کہ تم فلاح پاؤ. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۳۳). آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر یہ سچ کہتا ہے تو اُس نے فلاح پائی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸). اس پر عمل کرنے سے آپ کو فلاح نصیب ہو گی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۱۹).
۲. بھلائی ، بہتری ، بہبودی.
شام غربت میں نہ ہو ناجی کوں کیوں چشمِ فلاح
مونہہ سر شیں غرب ہو تو بل میں ہو جاتا ہے شرق
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۳۳). وہ زبان اردو کی پرداخت کے پیرایے میں ہماری فلاح کی فکر میں تھے. (۱۸۸۵ ، فسانہ مبتلا ، ۲). یہ تعلیم ان کی دنیا اور دین دونوں کی فلاح کا باعث ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۹). ہندو مسلم اتحاد کے ذریعے آئندہ ہندوستان کی فلاح کے لئے کوشش کریں گے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۰۲). **۳. فائدہ ، نفع.** مال میں فلاح اولاد میں صلاح عطا کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳).
دوا سے نہ دیکھی جو شہ نے فلاح
کی ارکانِ دولت سے اپنی صلاح
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۳).

دلّال کو ہے بافت نہ بازاری کو فلاح
دُکھیا کو فائدہ نہ پستہاری کو فلاح
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰۲ : ۹۹). قدیر مرزا صاحب کے شاگرد مرثیہ گوئی میں ہو گئے ، اس میں بھی فلاح نہ دیکھی تو وہاں سے دہلی گئے ... بہادر شاہ خاتم السلاطین تک رسائی ہوئی شاہی طبیبوں میں داخل ہو گئے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۷۵). ۴. **آرام ، راحت.** وہ مرا تو ہاجرہ بی بی کی زندگی سے فلاح ہی اٹھ گئی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۰). [ع : (ف ل ح)].

---دارین کس اضا(---ی لین) امث.
دونوں جہاں کی بہتری ، دین و دنیا کی بھلائی. کُل عالم کی فلاح دارین اسی پر متفرع ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۵). وہ علم جسے علم نافع کہتے ہیں ... اور جس کا نتیجہ فلاح دارین کی شکل میں نمودار ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۵). [فلاح + دارین (رک)].

---و بہبُود (---و مج ، کس مج ب ، سک ہ ، و مع) امث.
فائدہ اور بھلائی. انسان کی ہدایت اور فلاح و بہبود کی تعلیمات کا کام بلا شائبہ تزلزل جاری تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۸۹). اس علاقے کے باشندوں کے لیے حیرت انگیز فلاح و بہبود کی توقع کی جا رہی تھی. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدرشناس ، ۱۳۲). [فلاح + و (حرفِ عطف) + بہبود (رک)].

فَلّاح (فت ف ، شد ل) امذ.
کاشتکار ، کسان ، مزارع. مصر کے بدوی اپنے خیمے ریتی پر رودِ نیل کے کنارے دریا سے کسی قدر دور کھڑے کیا کرتے ہیں اور کسی حکومت سے نہیں ڈرتے اور نہ فلّاحین کے ساتھ کسی قسم کا ارتباط پیدا کرتے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۶۸). یہ مصیبت تاجر و فلّاح کو آئے دن پیش آتی رہتی ہے. (۱۹۰۳ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳). کچھ لوگ جو پہلے فلّاح تھے اب زراعتی مزدور بن گئے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۹). [ع : (ف ل ح)].

فَلاحَت (فت ف ، ح) امث.
کھیتی باڑی ، کاشتکاری ، زراعت. دہقان زادہ .. اہتمامِ کشتکاری میں مہارتِ کامل رکھتا تھا اور علم فلاحت میں صنّاعِ بے بدل تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۳). ایک اور کتاب فنِ فلاحت ہی کے متعلق موسوم بہ علاج النباتات زیرِ تصنیف ہے. (۱۹۰۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۹۰). جس میں ایک قوم اور اس ملک کے افراد اپنے طرزِ زندگی ، رسم و رواج ، اخلاق و شمائل ، نظم و نسق ، صنعت و حرفت ، فلاحت و تجارت ... سامانِ عیش و راحت فراہم کرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۳۳). [ع : (ف ل ح)].

فلاحی (فت ف) صف.
فلاح (رک) سے منسوب ؛ بھلائی اور بہبود سے متعلق. جب حکمراں خود بے یقینی کا شکار ہو جائے تو ملکی انتظام اور قوم سے اس کے فلاحی رشتے منقطع ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، تاریخِ ادب اردو ، ۱ : ۱۹). [فلاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِدارہ (---کس ا ، فت ر) امذ.
غریبوں اور معذوروں وغیرہ کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی تنظیم یا انجمن. اگر ایک فلاحی ادارہ بروقت مصنف کے خاندان کی مدد نہ کر دیتا تو مصنف کی بیوہ ضرور مسودہ ڈھونڈ نکالتی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۱۸۶). [فلاحی + ادارہ (رک)].

---کام امذ.
غریبوں اور معذوروں وغیرہ کی بھلائی اور بہبود کا کام. معاشرتی اصلاح ہو یا فلاحی کام ہو رئیس بھائی ہر جگہ پیش پیش تھے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳). [فلاحی + کام (رک)].

---مَمْلَکَت (---فت م ، سک م ، ضم نیز فت ل ، فت ک)امث.
ایسا ملک جہاں تمام شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت کی طرف سے سماجی خدمات اور سہولتیں مہیا کی جائیں. ایک سماجی فلاحی مملکت کے لئے راہ ہموار کرنا. (۱۹۶۷ ، ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۷۶). [فلاحی + مملکت].

فَلّاحی (فت ف ، شد ل) صف.
فلاح (رک) سے منسوب ، کاشتکار سے متعلق ، کسان کا. انگریزی لفظ سائیل کو کسانی مٹی فلاحی مٹی (جس پر کسان فصل کاشت کرتا ہے) یا سطحی مٹی بھی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۴۵). [فلاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلاحِیَّت (فت ف ، کس ح ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
نجات ، کامیابی. فلاحیت ان ہی مومنوں کو ہے جو اپنی نمازوں میں (ذوق و شوق اور) عاجزی رکھتے ہیں. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۹۶). [فلاحی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَلّاحِیَّت (فت ف ، شد ل ، کس ح ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
کھیتی باڑی کا کام یا ہنر. مختصر قانون دیوانی و فوجداری موافق سرشتے اوس ریاست کے مرتب کر کے یاد کرایا جاوے ... علمِ فلاحیت اور حساب کی تلقین ہو. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۹۰). [فلاحی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَلّاحِین (فت ف ، شد ل ، ی مع) امذ ؛ ج.
کاشتکار لوگ ، کسان لوگ ، کھیتی باڑی کرنے والے. ترک خیال کرتے تھے کہ دنیا میں باعتبارِ نسل ترک یا سرکیشین بلند رتبہ ہیں اور خداوند تعالیٰ نے ان کو فلاحین پر حمکرانی کے واسطے پیدا کیا ہے. (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۱۱). [فلاح (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

فَلاخَن (فت ف ، خ) امذ ؛ سہ فَلاسَنگ.
پتھر پھینکنے کا آلہ ، وہ رسی کا پھندا جس میں پتھر رکھتے ہیں اور گھما کر پھینکتے ہیں ، گوپھن ، گوپھیا.
کنچن کے تھے اوپر توہاں ضرب زن
کنچن کی لغریاں تھے ہور فلاخن
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۴).

میں وہ ہوں آتش طبیعت جس کے سوزِ آہ سے
جل کے خاکستر فلاخن میں ہوا سنگِ فلک
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۴۷).

چکر میں مثلِ سنگِ فلاخن ہوں دیکھیے
پھینکے مرے نصیب کی گردش کہاں مجھے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۰). گرز اور فلاخن تو دستیاب ہوئے ہیں لیکن نہ تلوار کا پتا ہے نہ ڈھال کا. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۴۷). دشمنوں کی فوجیں کھڑی ہوئیں اور انھوں نے ایک دوسرے سے لڑنا شروع کیا ، تیر ، تلوار ، تبر ، بھالے ، فلاخن دبّابے ہر طرح کے آلاتِ جنگ تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۷). [ف].

فِلاسِفَر (کس نیز فت ف ، کس مج س ، فت ف) صف ؛ امذ. **حکیم ، فلسفہ جاننے والا ، علمِ فلسفہ کا عالم ، فلسفی.** کیا کوئی فلاسفر اس سے زیادہ کچھ بتا سکتا تھا جو اس کی امی نے بتائے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، لکچر اسلام ، ۱۴).

وجدانیاتِ شاعر بے بس ہیں ان کے آگے
ہر اک دلیل پرور ، ہر اک فلاسفر ہے
(۱۹۱۷ ، فردوسِ تخیّل ، ۱۴۶). اقبال جیسے فلاسفر ... نے مسلم عوام کے اس نظریہ کو قبول کر لیا کہ وہ علیحدہ قوم ہیں. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۴۷). [انگ: Philosopher

فِلاسِفَہ (کس نیز فت ف ، کس مج س ، فت ف) امذ. **علمائے فلسفہ ، فلسفی کے ماہرین ، فلسفی ، فلسفہ دان.** فلاسفہ اور حکماء نے چند مذاہب ایسے اختیار کیے ہیں جو بعضے کفریات کے قبیل سے ہیں. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۰۶). ان لوگوں کا الگ ذکر کیا ہے جو کسی الہامی کتاب کے بغیر ہی مثلاً صابی یا ایسے جو احکام و حدودِ شرعی کو مانتے ہیں نہیں مثلاً فلاسفہ و دہریہ. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۴). ۲. **ایک معجون کا نام** (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات). [فیلسوف (رک) کی جمع].

فِلاسِفی (کس نیز فت ف ، کس مج س) امث.
۱. **فلسفہ ، حکمت ، دانائی.** تعجب یہ ہے کہ جاہل اور عالم نادان اور عقلمند سب برابر اس کی غلامی کرتے ہیں اور لایق آدمی جو فلاسفی اور حکمت کے باریک باریک مسئلے حل کرتا ہے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۹۶). ہم نے بھی ذرا فلاسفی جھاڑی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۳۶). ۲. **فلسفے کا مضمون.** ہمدردی پر جس قسم کی بحث فلاسفی میں کی گئی ہے اسکا ذکر کرنا شاید اس موقع پر مناسب نہ ہو گا. (۱۸۷۶ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱). ۳. **فلسفے کا جاننے والا ، فلاسفر ، فلسفی.** فلاسفی کی طرح الجھے ہوئے ہیں وہی پریشان بخت ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۰۲). [انگ : Philosophy].

فَلاسک (فت ف ، سک س) امذ. **دھات یا شیشے کی بنی ہوئی بوتل یا جار ، تھرماس.** خشک کردہ نمونے کو ... ایک فلاسک میں رکھو. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۹۲). فلاسک کا منہ کھول کر کُپّوں میں چائے انڈیلتی ہے. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۱۳۱). [انگ : Flask].

فَلاسَنگ (فت ف ، س ، غنہ) امذ. **وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھ کر پھینکتے ہیں ، فلاخن** (مہذب اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

فَلاطُوس (فت ف ، و مع) امذ.
۱. **ایک درم بھر وزن** (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۹). ۲. **ایک مقام کا نام جہاں کے آدمی بہت عقلمند مشہور ہیں** (لغات پیرا ؛ لغات کشوری). [ف].

فَلاطُون (فت ف ، و مع) امذ.
رک : «**افلاطون**» **یونان کا مشہور فلسفی.**

سدرِ شابی پر جو بیٹھے ہیں سو دانایاں کوں میں
جیوں فلاطون جیوں ارسطو جیوں کہ لقماں پانیاں
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳).

تری بیمار چشماں کی حقیقت کس پہ ظاہر نئیں
گیا ہے سندھ بسر عالم کے عرصے سوں فلاطوں اُٹھ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۷).

جنوں ، خبطی ، دیوانہ سڑی کوئی عشق کو سمجھے
فلاطوں سے نہیں یاں بحث وہ عاقل ہے کیا جانے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۷).

طفلِ مکتب بھی پڑھاتا ہے فلاطوں کو سبق
خلق ہوتا نہیں اس شہر میں کوئی کودن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۸۹).

مکالماتِ فلاطوں نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرارِ افلاطوں
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۹۲). [رک : افلاطون (عَلَم) کی تخفیف].

---جاننا محاورہ.
افلاطون خیال کرنا ، عقلمند سمجھنا ، ہوشیار سمجھنا.

دیکھ تو برخود غلط اتنا نہ ہو
مت فلاطوں جان اپنے آپ کو
(۱۸۳۳ ، داستانِ رنگین ، ۶۹).

فَلاطُونی (فت ف ، و مع) صف ؛ امث.
افلاطون سے تعلق رکھنے والا ، علم و حکمت سے متعلق حکمت اور دانائی والا.

علم کی ہر طرف تھی افزونی
ہر جگہ مدرسے فلاطونی
(۱۸۸۷ ، نظم طباطبائی ، ۱۷۰).

معتبرانِ شہر میں اک نے
اس کو فلاطونی ٹھہرایا
(۱۹۷۳ ، کوہ ندا ، ۱۱۵). [فلاطون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلاطُونِیَت (فت ف ، و مع ، کس ن ، فت ی) امث.
افلاطون کا فلسفہ ، حکمت و دانائی. فلاطونیتِ جدید کی اشاعت ،

ہزارہا آدمی کا برائے نام اصطباغ ... فارغ البالی و خوش حالی کا لازمی نتیجہ ہے۔ (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۱)۔ اسلامی تصوّف پر اصل اثر تو تھا فلاطینوس کا جس کی فلاطونیت سے اقبال شروع میں متاثر ہوئے۔ (۱۹۸۷ ، طواسین اقبال ، ۱ : ۵۴)۔ [فلاطون + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلاطِینُیوم (فت ف ، ی مع ، سک ن ، و مع) امذ۔
رک : **پلاٹینم**۔ سونا ، فلاطینیوم ، چاندی ، تانبا اکثر گولیوں اور ڈھلیوں کی شکل میں اپنی حالت فطری میں پایا جاتا ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۶)۔ [پلاٹینم (رک) کا محرف]۔

فَلاکَت (فت ف ، ک) امث۔
۱۔ **مفلسی ، ناداری ، غریبی ، تنگ دستی**۔

پشتیں میں جس کی ہو امارت
اللہ نہ دے اسے فلاکت

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۹۳)۔ ان کے جھونپڑوں پر وہی کثافت اور چہروں پر وہی فلاکت برستی ہے جس طرح کراچی میں۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۷)۔ ۲۔ **بدنصیبی ، بدبختی ، نحوست**۔

گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے
فلاکت سماں اپنا دِکھلا رہی ہے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰)۔

فلاکت دوست ، روگرداں ہے اقبال
جسے چاہو بنالو بندۂ خال

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۶۶)۔ اس کی آواز ایک دن کشمیر کے دشت و جبل میں گونج کر اس کے ماتھے پر جمی ہوئی غلامی اور فلاکت کی برف کو پگھلانے میں کار گر ثابت ہو گی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱)۔ [ع]۔

ـــ زَدَگان (ـــ فت ز ، د) امذ ؛ ج۔
رک : **فلاکت زدہ جس کی یہ جمع ہے**۔ انسان اپنے ذاتی تمتّعات سے قطعِ تعلق کر کے دوسرے آفت زدگان رسیدگان اور فلاکت زدگان کے واسطے امکانی مدد کا باعث ہوتا ہے۔ (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۳۱۵)۔ [فلاکت + ف : زدہ (ہ مبدل بہ گ) ، زدن ۔ مارنا + ان ، لاحقۂ جمع]۔

ـــ زَدہ (ـــ فت ز ، د) صف۔
مفلس ، مصیبت زدہ ، پریشان حال۔ کسان کتنا ہی فلاکت زدہ کیوں نہ ہو وہ آج کل کے روشن خیال میاں بیویوں سے زیادہ خوش قسمت ہے۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۱۳۷)۔ میں نے وہاں سربفلک عمارتیں اور کھانڈ جیسے اجلے اجلے دولت کدے دیکھے جنہیں کجلائی ہوئی ، فلاکت زدہ اور گندی چالیں حسرت سے تکتی تھیں۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۶۷)۔ [فلاکت + ف : زدہ ، زدن ۔ مارنا]۔

ـــ میں پڑنا ف مر۔
مصیبت میں مبتلا ہونا ، ابتلا میں پڑنا ، دشواری میں گرفتار ہونا۔ بخلاف اس کے عرب کا شاعر اتفاق سے فلاکت میں پڑ جاتا ہے۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۵۰)۔

ـــ (کا) مارا امذ (امث : فلاکت ماری)۔
مصیبت زدہ ، غربت زدہ (ماخوذ : علمی اُردو لغت ؛ نوراللغات)۔ [فلاکت + مارا (رک)]۔

فَلاکَتی (فت ف ، ک) امث۔
رک : **فلاکت زدہ** (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات)۔ [فلاکت + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلاکَیَت (فت ف ، کس ک ، فت ی) امث۔
تنگ دستی ، غربت ، ناداری۔ (م) ہلے نیک ، ہندو اور چینی ریاضیات و فلاکیت۔ (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲۱)۔ [فلاکت (بحذف ت) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فِلالوجی (کس نیز فت ف ، و مج) امذ۔
علم اللسان ، لسانیات کا علم ، علمِ زبان۔ علمائے فلالوجی نے ایک نقشہ دنیا کی زبانوں کی تقسیم کا مرتب کیا ہے۔ (۱۹۰۰ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۶)۔ لسانیات کا تاریخی مطالعہ جسے فلالوجی بھی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۱)۔ [انگ : Philology]۔

فِلالوجِیکَل (کس نیز فت ف ، و مج ، ی مع ، فت ک) صف۔
لسانی ، لسانیات سے متعلق۔ انہوں نے فلالوجیکل لکچرز ... سے یہ مثالیں نقل کی ہیں۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۹۹)۔ [انگ : Philalogical]۔

فَلالَین (فت نیز ضم ف ، ی لین) امث ؛ سہ پھلالین۔
ایک قسم کا روئیں دار سوتی کپڑا۔ ایک سمت تن زیب شربتی ادھی کے تھانوں کی قطار دوسری سمت موٹی چھینٹ اور فلالین کی بہار۔ (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۳۳)۔ فتوحی زیادہ ڈھیلی نہ ہو ، ابرہ کلپ دار چھینٹ کا نہ ہو اور استر نقلی فلالین کا ہو تو بہتر ہے۔ (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۳)۔ اودی مخمل کا تنگ پائجامہ فلالین کی قمیص۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگِ چمن ، ۲۵۶)۔ [انگ : Flannel کا مورد]۔

فِلامِنٹ / فیلامِنٹ (کس ف ، م ، سک ن) امذ۔
۱۔ **ریشہ (جانوروں یا پودوں کی بناوٹ میں)** ؛ **زرتار**۔ دھان کا پھول اور اس کے حصے نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ۔ (۱۹۷۰ ، چاول دستور کاشت ، ۲۷)۔ ۲۔ **بجلی کے لیمپ میں نہ پگھلنے والا موصل**۔ بجلی کے لیمپ میں جب برق رو گزرتی ہے تو تار کا فلامنٹ جلنے لگتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۴۸)۔ [انگ : Filament]۔

فَلان (فت ف) امث ؛ امذ۔
بقعد ، فرج۔ یہ ایسے ہی بات ہے کہ کوئی ... اپنی فلان میں انگلی کرے اور پوچھے کہ کس کتاب میں انگلی کرنی منع لکھی ہے۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۷)۔ [ع]۔

ـــ اُگنا محاورہ۔
فحش گالیاں دینا۔

لانی دوکانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک
اُکلی تمہارے بھیا نے اُس کی فلاں تک
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

--- کَرانا محاورہ.
عورت کا مرد سے فعلِ بد کرانا ، زنا کرانا. وہ بڑی چھنال اور حرّافہ عورت ہے ، بازاری لونڈوں سے فلاں کراتی ہے. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۴۴۸).

--- مَرانی (---فت م) صف.
فاحشہ اور بدکار عورت کے لیے گالی ، دشنام. سوار کہتا تھا کہ فلاں مرانی ہی کونسا احتلاط کا وقت ہے. (۱۸۴۵ ، حکایات سخن سنج ، ۲۰). [فلاں + مرانی (مرانا سے تانیث)].

--- میں تُھوکنا محاورہ.
رُسوا کرنا ، بُری طرح ذلیل کرنا ، فحش گالیاں دینا.
سارا جہان تھوکے گا تیری فلاں میں
رسوا جہان خاں سے نہ ہو تو جہان میں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

--- میں گُھس جانا محاورہ.
گاڑ میں گھس جانا ؛ ختم ہو جانا ، باقی نہ رہنا (مہذب اللغات).

فُلاں (ضم ف) امذ.
وہ شخص یا چیز جو ذہن میں ہو لیکن اس کا نام لینا کسی وجہ سے مقصود اور مناسب نہ ہو.
فلاں روز تو او فلاں سخن
تجے میں کتا ہوں نشانیاں توں سن
(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری ، ۹).
کیونکہ پروانہ رشک سے نہ جلے
سب کے آگے فلاں رکھتی ہے شمع
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۳).
کہا پھر شاہ نے لاؤ کہاں ہے
کہا خواجہ سرا وہ جو فلاں ہے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۶۰۰). فلاں لفظ کے عوض میں فلاں لفظ ہو تو زیادہ معنی خیز ہے.(۱۹۱۳ ، مکاتیب اکبر ، ۲ : ۲).
وہ باغ سے نکلے اور بستی میں پہنچ کئے لوگوں سے پوچھا کہ فلاں باغ کس کا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵). [ع].

--- اِبنِ فُلاں / بِنْ فُلاں (---کس ا ، سک ب ، کس ن ، ضم ف / کس ب ، سک ن ، ضم ف) امذ.
کسی کا بھی بیٹا.
کہیں یہ فلاں بن فلاں با ادب
مبارک کہیں جو ملیں راہ سب
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹).
مستغنی و وارستہ و مرد متوکل
کچھ کام نہیں ہم کو فلاں ابن فلاں سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۳). [فلاں + ابن (رک) + فلاں (رک)].

--- بَہمان (---فت ب ، ہ) امذ.
ایرا غیرا ، امکا ذمکا (جامع اللغات). [فلاں + ف : بہمان].

--- فُلاں صف.
ہر ایک ، سب ، تمام ، یہ سب. جو مدرسہ ایسا شخص فلاں فلاں اغراض سے قائم کرنا چاہے اس میں چندہ دینا ... جائز ہے یا نہیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۸۲). اچھا میں خود تجھے بتائے دیتا ہوں کہ وہ کیا ہے جو فلاں فلاں بات ہے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷). [فلاں + فلاں (رک)].

--- و بَہمان (---و مج ، فت مج ب ، فت ہ) امذ.
ایرا غیرا ، امکا ذمکا. فلاں و بہمان کو اپنا مطاع کیونکر جانوں اور کس دلیل سے ان کے تحکم کو مانوں. (۱۸۶۹ ، خطوط غالب ، ۶۰۳). [فلاں + و (حرف عطف) + بہمان (رک)].

فَلانا / فَلانہ (فت ف / ن) امذ.
آلۂ تناسل. وہ غصے ہو کر زبان فحش سے بولا دیکھتی نہیں خالی ہاتھ آیا ہوں لایا ہوں کیا فلانا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۱). [فلاں (رک)].

فُلانا / فُلانہ (ضم ف / فت ن) امذ ؛ صف.
رک : فلاں ، کوئی شخص ، فلاں آدمی ، فلاں شخص ، فلاں چیز ، بات یا معاملے کی نسبت بولتے ہیں.
یہ تو کہیا فلانے یار ایسا بوجھ کرے انکار
(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ ، خوب محمد چشتی (پنجاب میں اردو ، ۱۶۹)).
بو بات تو میں خلوت میں فلانے سوں کہا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۱).
کہ ہم بھی فلانے کے محبوب ہیں
وو طالب ہے ہم اس کے مطلوب ہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶). ایک دن خاص پز کو فرمائش کی کہ آج خاصے میں فلانا پلاؤ پکائیو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۳). امتحانوں میں پہلے بتا دیا جاتا ہے کہ فلانے فن ، فلانے علم ، فلانی کتاب میں امتحان لیا جائے گا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۵). فرمایا اے فلانے یہ شعر پھر پڑھ. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۳۳). [فلاں (رک)].

--- پارس پتھر ہے فقرہ.
خوش نصیب ہے (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

فُلانی (ضم ف) امث.
کوئی عورت ، فُلاں عورت ؛ کوئی چیز ، فُلانی چیز.
بو ذوق بڑا ہے منج جو لوگ کہتے ہیں سب
یک رنگ فلانا سو عاشق ہے فلانی کا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ شاہ ، د ، ۶۱). وہ کافور فلانی جگہ ہے اس میں چالیس مثقال لے کر مجھے حنوط کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۹). تم نے فلانی چیز آج کھائی اور ہمارا حصہ نہیں رکھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۱۲).
فلانی جگہ رکھ دو اتنی رقم
تو بی بی کو آزاد کر دیں گے ہم
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۲). [فلانا (رک) کی تانیث].

--- ڈھمکی (---ف نیز کس ڈھ ، سک م) است.
فرضی ، ابری غیری ، پر اک . ہاتھ پر ہاتھ مارا ایک ایک کا نام لے کے رونے لگی ہائے فلانی ہائے ڈھمکی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۲۳). [فلانی + ڈھمکی (تابع)].

فُلانے کی ماں نے خَصَم کیا بہت بُرا کیا ، کر کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا کہاوت.
ایک غلطی کی اصلاح کے لیے اس سے بہت بڑی غلطی کا ارتکاب کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

فِلانیل (کس ف ، ی مع) است : فلانین.
رک : فلانین. ایسی ہی طول و عرض کی لاکھ کی بتی جسے فلانیل یا کسی اور اونی کپڑے سے رگڑا ہو لاویں. (۱۸۷۳ ، مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۳). اردو کا فلانین انگریزی زبان کے فلانیل سے بگڑ کر بنا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۵). [انگ : Philonil].

فِلائٹ / فلائیٹ (کس نیز ف ، کس ء / ی مج) است.
پرواز (ہوائی جہاز کی). ہفتے کی شام چار بجے کی فلائیٹ سے پہنچ جانا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۱۱). [انگ : Flight].

--- اِسٹیورڈ (--- کس ا ، سک س ، ی مع ، ف ت و ، سک ر) امذ ؛ است.
ہوائی جہاز میں پرواز کے دوران خدمت کرنے والا ، جہاز میں مسافروں کی خاطر تواضع کرنے والے ملازمین. مجھے ایرپورٹ چھوڑنے آیا تو فلائیٹ اسٹیورڈ سے کہا کہ میرا خیال رکھیں کہ مجھے دوران پرواز تکلیف نہ ہو. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۰). [انگ : Flight Steward].

فِلائنگ آفیسر (کس نیز ف ف ، کس ء ، غنہ ، ی مع ، ف ت س) امذ.
ہوا باز. ان کا ایک لڑکا تھا فلائنگ آفیسر ... ہندوستانی فضائیہ میں ہوا باز تھا خوبصورت لڑکا تھا. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۴۷۷). [انگ : Flying Officer].

فِلائنگ کالم (کس نیز ف ف ، کس ء ، غنہ ، ف ت ل) امذ.
فوج یا پولیس کا دستہ جو تیز نقل و حرکت کر سکے. اور جو ایک فلائنگ کالم بھیج دیں تو کیسا ہو افسر کمانیر کا رجمنٹ کو حکم ہے کہ فوراً کوچ کرے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۶). [انگ : Flying Column].

فِلائنگ کلب (کس نیز ف ف ، کس ء ، غنہ ، ف ت ک ، ل) امذ.
ہوائی جہاز کی پرواز کی تربیت دینے والا ادارہ. انھیں کسی سے معلوم ہوا کہ ہولو فلائنگ کلب کا سیکریٹری ہے. (۱۹۳۹ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۵۳). [انگ : Flying Culb]

فِلائی پاسٹ (کس نیز ف ف ، سک س) امذ.
کسی شخص یا مقام کے سامنے سے ہوائی جہاز کی رسمی اُڑان. سب سے زیادہ داد چار مِگ طیاروں کو ملی جو بی اے ایف نے حال ہی میں حاصل کئے ہیں جو ایک خاص ترتیب میں پرواز کرتے فلائی پاسٹ میں سب سے آگے تھے. (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۲۵۹). [انگ : Fly Past].

فِلائی پُروف (کس نیز ف ف ، ضم پ ، و مع) امذ.
مکھی یا مچھر سے پاک یا محفوظ. فلائی پروف کمرے میں ایک مکھی دیر سے کھس آئی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۲۲). [انگ : Fly Past].

فِلائی وِھیل / وِیل (کس نیز ف ف ، ی مع) امذ.
مشینوں کا ایک بڑا پہیہ جس میں بھاری دندانے ہوتے ہیں اور جو مشین کی رفتار کو باقاعدہ رکھنے یا اس کی قوت کو محفوظ کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے. پیر مشین کے بائدان یا ترپدل پر رکھ کر اس کو اوپر نیچے دباتا ہے تو فلائی وھیل گھومنے لگتا ہے. (۱۹۵۳ ، لکڑی کا باریک کام ، ۳۳). شافٹ کے ساتھ ایک بڑا سا وزنی پہیہ لگا ہوتا ہے جسے فلائی وہیل کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۴۰). [انگ : Fly Wheel].

فُل بُوٹ (ضم ف ، سک ل ، و مع) امذ.
انگریزی جوتا جس کا ایک حصہ ٹخنوں کے اوپر تک ہوتا ہے. ہمارے فیشن کے عاشق فل بوٹ کا انتخاب کریں گے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۵۶). ڈرائنگ روم سے ملا ہوا ایک اور چھوٹا گول کمرہ ہے یہاں ایک دو فل بوٹ ، ایک بندوق اور جوتوں کے جوڑے پڑے ہوئے ہیں. (۱۹۸۷ ، غالب ، کراچی ، جنوری ، جون ، ۲۶۱). [انگ : Full Boot].

فُل پاوَر (ضم ف ، سک ل ، ف ت و) صف.
۱. پوری طاقت ، تمام طاقت. گھوڑا فل پاور سے دوڑ رہا تھا لیکن سوار نے جیسے ہی باگ روکی وہ ایک دم سے اپنی جگہ ٹھہر گیا. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۳۷). **۲. پورا اختیار ، مکمل اختیار.** رضوی صاحب کمپنی کے جنرل منیجر ہیں انھیں فل پاور ہے کہ جس کو چاہیں رکھیں جس کو چاہیں نکال دیں. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۳۷). [انگ : Full Power]

فُلتِش (ضم ف ، سک ل ، کس ت) است.
(مینا کاری) کندن کی جڑائی کو صاف اور مُجلّا کرنے کا عمل (ا پ و ، ۴ : ۷۳). [مقامی].

فِلٹ (کس ف ، سک ل) است.
عمدہ ؛ عمدے کی ٹوپی. عمدہ چار قسم کی ٹوپیاں استعمال ہوتی ہیں ، ترکی ، ایرانی فلٹ اور گول کامدار یا سادہ کشتی نما. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳۶۱). [انگ : Felt].

--- کیپ (--- ی ـ لین) است.
عمدے کی ٹوپی. شیروانی ، اچکن اور فلٹ کیپ کیا وبدک زمانے کے درزیوں کی ایجاد ہے. (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۳۳۲). سر پر نئی فلٹ کیپ بٹن دار تھی. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۲۳). [انگ : Felt Cap].

فِلٹ (کس ف ، ل) است.
کپڑے مار دوا ، جراثیم کُش دوا. روزانہ فلٹ چھڑکنی گرم گرم پانی ڈالتی ... مگر انھیں ہمیشہ کھٹملوں کی شکایت رہی (۱۹۴۷ ، ہم اور تم ، ۴۲). مکھیوں کو مارنے کے لئے مکھی مار کاغذ

ڈی ڈی ٹی ، فلٹ اور دوسری دوائیں استعمال میں لائی جائیں. (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۴۹). [انگ : Flit].

فِلٹر (کس ف ، سک ل ، فت ٹ) امذ.
ایک آلہ جس کے ذریعے رقیق چیز سے کثیف مادہ الگ کیا جاتا ہے. بازار میں طرح طرح کے فلٹر بکتے ہیں ، ان میں بھی پانی خوب صاف ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۸۲). نرم شعاعیں پہلے فلٹر ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۴۳). ۲. **ایسا سگریٹ جس میں فلٹر لگا ہو** (مہذب اللغات). [انگ : Filter].

---پیپر (---ی مج ، فت پ) امذ.
مائع یا پانی نتھارنے والا کاغذ. یہ فلٹر پیپر سے گذر کر جاتے ہیں جس سے بکٹیریا نہیں گزر سکتے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۳). [انگ : Filter P...r].

فِلٹریشَن (کس ف ، سک ل ، کس ٹ ، ی مج ، فت ش) صف ؛ امث.
مُقطّر ، صاف شدہ ، صاف اور مقطّر ہونے کی کیفیت.

فلٹریشن اور مقطر صاف پانی کو پیو
اس میں غفلت کو نہ دو تم دخل کچھ بھی زینہار

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳۳). [انگ : Filtration].

فِلْ حال (کس ف ، سک ل) م ف (قدیم).
رک : فی الحال.

جا توں مل کر اُس کے خیال
اس نسبت اپس کر فل حال

(۱۷۶۵ ، چھ سرپار (ق) ، ۸۰). [فی الحال (رک) کا قدیم اور غلط املا].

فَلَرٹ کرنا محاورہ.
دکھاوے کی محبت کرنا ، جھوٹا عشق کرنا. میں اس سے خاص طور پر فلرٹ کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۹۳). میں تم سے فلرٹ تو نہیں کر رہا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۶۳).

فَلَرٹیشَن (فت ف ، ل ، سک ر ، ی مج ، فت ش) امث.
دکھاوے کی محبت کرنا. بے باک لڑکی جو فلرٹیشن کا نائک کامیابی سے کھیل سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۷۷). [انگ : Flirtation].

فِلز (کس ف ، ل) امذ.
وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے ، جیسے : سونا ، چاندی ، لوہا ، تانبا وغیرہ. اس قسم کا ضرر چراغ کے شعلہ سے یا ... کوئی گرم فلز وغیرہ کے جسم کو لگنے سے پہنچتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۰۷). چوکھٹے میں ایک تختی فیل دندان یا کسی فلز کی لگی ہوئی ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۹۹). [ع].

---کاری امث.
دھات پر نقش و نگار بنانے کا کام. اس کی بہت سی شکلیں ایرانی فلزکاری کی یاد دلاتی ہیں. (۱۹۲۴ ، مسلمانوں کے فنون ، ۱۲۸). [فلز + ف : کار ، کردن ـ کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فِلِزّات (کس ف ، ل ، شد ز) امذ ؛ ج.
معدنی چیزیں جو گلائی جا سکیں ، جیسے : سونا چاندی.

نسبت سے فلزّات کے تس ہووے ہے سونا
پتھر کی جو ہو جنس تو واں کیا کرے اکسیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۷). حدوں میں اس کی فلزّات اور جواہرات کی کھانیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۰). سب فلزّات یہی خواص رکھتے ہیں. (۱۸۸۰ ، رام چندر ، ماسٹر رام چندر ، ۱۵۶). ہفت فلزّات کے اجزائے ذاتی پارہ اور گندھک ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۶۳). ٹین دو قسم کے فلزّات سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۱۸). [فلز (رک) کی جمع].

فِلِزّاتی (کس ف ، ل ، شد ز) صف.
فلزّات (رک) سے متعلق یا منسوب. غیر عضوی اجسام یعنی جمادات تک ... کا اصلی راز فلزّاتی اجسام کے ارتقائے فطری میں مرکوز تھا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۱). ہندو طب نے مسلمانوں سے فلزاتی تیزاب اور قلکیاتی علم ، کیمیا نیز دیگر فنون میں بہت سی چیزوں کو مستعار لیا جو فن و حرفت مسلمان ہندوستان لائے ان میں کاغذ کی صنعت ... قابل ذکر ہیں. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ترجمہ) ، ۲۳۳). [فلزّات + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِلِزّی (کس ف ، ل ، شد ز) صف.
فلز (رک) سے منسوب یا متعلق ، معدنی. آفتاب مثل ایک فلزی گولے کے نظر آنے لگتا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵). معدنیات ان اشیاء کو کہتے ہیں جو زیر زمین قدرتی طور پر مخلوط حالت میں پائی جاتی ہیں ... ان میں بعض فلزی یعنی دھاتیں ہوتی ہیں. (۱۹۷۹ ، پاکستانی معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲ : ۵۹). [فلز + ی ، لاحقۂ نسبت].

---زر (---ف ز) امذ.
ڈھلا ہوا منقش زر جو کسی ملک میں استعمال ہو ، سکّہ. سونے کے بدل یا نائب یعنی کاغذی زر اور دیگر فلزی زر ... جو مبادلے میں سونے کے مساوی قدر رکھتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۷). [فلزی + زر (رک)].

---صِبغَہ (---کس ص ، سک ب ، فت غ) امذ.
رنگنے کا دھوون ، رنگ سازی کا ملوتا ، وہ رنگ جو کسی دھات سے بنایا جائے. مہتم بالشان تعمیر کو فلزی صبغہ سے محفوظ کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۱). [فلزی + صبغہ (رک)].

---کُنڈا (---ضم ک ، سک ن) امذ.
معدنی کنڈا. فلزی کنڈے اینٹ یا پتھر کی چنائی میں اس طرح لگائے جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۲۹). [فلزی + کُنڈا (رک)].

فَلس (فت ل ، سک ل) امذ.
۱. **تانبے کا سکّہ ، پیسہ ، تانبے کا پیسہ.** ع ; دیونے کچھ فلس اسے فرصت نہیں. (۱۷۱۷ ، بحری (دکھنی اردو کی لغت)). ۲. فلس = ۶ فیتل و فیتل = ۶ نقیرہ. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۹). ایک فلس چھ فیتلے کا ... خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۰۲). ۳. **مچھلی سانپ وغیرہ کی جلد پر کا گول چھلکا ، سیفنا.**

ہے آپ سے بھی توقع غلط کہ ناحق فلس
کبھو نہ کھینچتے دیکھا میں خار ماہی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰). کھال ایک قسم کے سانپ کی تھی کہ فلس اوس کے چوڑے برابر ریال کے تھے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۱۸). ماحول کے تقاضوں کے پیشِ نظر ... بعض حشرات کی ٹانگوں پر بال ، خار اور فلس وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں. (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۳۷). [ع].

ـــ دار صف.
چھلکے سے بھرا ہوا ؛ (مجازاً) داغ دار.

مچھلی سا دل تڑپتا ہے وہ فلس دار ہوں
لالے کو بھی ہے رشک دلِ داغدار پر

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۸۹). [فلس + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ ماہی کس اضا ؛ امذ.
مچھلی کے سخت چھلکے.

جب کبھی دریا میں ہوے سایہ افگن آپ ہیں
فلسِ ماہی کو بناتے ماہ و روشن آپ ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۰).

ترا سکّہ نہ تنہا فلسِ ماہی زمیں پر ہو
مہِ کامل ہو درہم اشرفی خورشیدِ خاور

(۱۹۱۶ ، نظم طبا طبائی ، ۷۰). [فلس + ماہی (رک)].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف.
مچھلی کے چھلکوں جیسا. فلس نما ریزے کیوٹیکل یعنی خارجی جلد کی باہر کی سطح سے ہمیشہ گرتے رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۸۳). [فلس + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

فَلَس (فت ف ، ل) اسف.
بودوں کی ایک بیماری ؛ جَرَب ، خارش ، کھرنڈ ، زخم. اسکے علاوہ ... آلو میں فلس (Scab) نامی بیماری پیدا کرتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۸). [مقامی].

فِلْس (۱) (کس ف ، سک ل) امذ.
خردل کو بارہ مساوی حصّوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصّے کو فلس کہتے ہیں (فرہنگِ عثمانیہ ، ۲۷۳). [مقامی].

فِلْس (۲) (کس ف ، سک ل) امذ.
بنی طے کا ایک بت جسے وہ پوجتے تھے. یغوث اور فلس کی قسم کھاتا ہوں ، کہ قبیلۂ بنی طے کی دونوں پہاڑیوں ... کے درمیان کوئی شخص مجھ سے زیادہ ... محسن پرست نہ ثابت ہو گا. (۱۸۹۸ ، ایّامِ عرب ، ۱ : ۵۷). [ع].

فُلْسبار (ضم ف ، سک ل) امذ.
ایک قسم کا ہلکا پتھر ، فل اسپار. اس موقع پر ہم فلسبار (فل اسپار) کا بھی ذکر کرتے ہیں ... جس میں سلیکا اور الومینا دونوں موجود ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۲۰). [انگ : Full-Spar].

فِلِسْتی (کس مع ف ، کس ل ، سک س) امذ.
وہ لوگ جن کے نام پر «ارضِ مقدس» کو فلسطین کہا گیا یہ لوگ غالباً جزیرہ کریٹ کے رہنے والے تھے. خداوند نے ان کو چالیس برس تک فلستیوں کے ہاتھ میں رکھا. (۱۹۶۳ ، ورق ناخواندہ ، ۹). [انگ : Philistines].

فِلَسْطِینی (کس نیز فت ف کس نیز فت ل سک س ی مع) صف امذ.
ملک فلسطین کا باشندہ نیز اس سے متعلق و منسوب. یہ احتجاج افادیت پسندوں اور فلسطینیوں کے خلاف بھی تھا ... فلسطینی اور افادیت پسند فن کو ... وسیلہ سمجھتے تھے. (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۸۸۷). [فلسطین (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلْسَفہ (۱) (فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ.
۱. وہ علم جو اشیاء کی ماہیت و حقیقت اور ان کے وجود کے اسباب و علل پر بحث کرتا ہے ، علمِ حکمت فنونِ فلسفہ سفسطہ سے نہایت وحشت ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳). علم الکلام وہ تھا جو فلسفہ کے مقابلے کے لئے ایجاد ہوا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۹). نفسیات ہو یا تاریخ ، عمرانیات ہو یا فلسفہ کوئی بھی مضمون مسئلے سلجھاتا نہیں سجھاتا ہے. (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۵). **۲. حقیقت.** میں ان چیزوں کے فلسفہ سے واقف نہیں. (۱۹۲۴ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۱۱).

مری نگاہ میں یہ فلسفہ ہے سجدے کا
کہ اتصال میں آ جائیں ساجد و مسجود

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۲۱۱). **۳. نظریہ ، طریقۂ استدلال ، حکمت و دانائی.** مجھے معلوم ہے کہ آپ میں سے ہر شخص کا ایک فلسفہ ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱). اقبال کی شخصیت میں ایمان عشق اور فلسفہ ... ایک جان ہو گئے ہیں. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۶). [انگ Philosophy

ـــ ءِ اِختیار کس اضا (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
(علم کلام) انسان اپنے افعال کو اپنے ارادے سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور قدرت کی طرف سے مجبورِ محض نہیں ہے (جبریہ کی ضد). وہ فلسفۂ اختیار کے قائل کیسے ہو سکتے ہیں. (؟ ، مزاج و ماحول ، ۲۱۹). [فلسفہ + اختیار (رک)].

ـــ ءِ اِشراق کس اضا (ـــ کس ا ، سک ش) امذ.
(علم کلام) صفائے باطن کے باعث دور ہی سے تعلیم و تعلّم کا نظریہ. شیخ الاشراق نے اپنا ایک خاص فلسفہ مرتب کیا جس کا نام فلسفۂ اشراق رکھا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۴۹).

انہوں نے فلسفۂ اشراق کے مباحث اور وحدۃالوجود کے مسائل میں اپنی ضرورت سے زیادہ طاقت صرف کی۔ (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۰۰)۔ [فلسفہ + اشراق (رک)]۔

---آور (---مذ ا ، ف و) امذ ؛ صف۔
حکمت آمیز ، نکتہ پرور۔ یہ کہنڈر بڑے فلسفہ آور معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۶۶)۔ [فلسفہ + ف : آور ، آوردن = لانا ، پیدا کرنا ، مہیا کرنا]۔

---بگھارنا محاورہ۔
دانائی ظاہر کرنا ، عقلمندی جھاڑنا ، تعلی آمیز گفتگو کرنا۔ ایاں تم تو فلسفہ بگھارنے لگے۔ (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۳۰)۔ فلسفہ بگھارنے کی بجائے تجربے کی اہمیت روشن ہوئی۔ (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۷)۔

---جبر کس اضا(---ف ج ، سک ب) امذ۔
انسان کو یکسر بے اختیار سمجھنے کا نظریہ ، انسان مجبور محض جاننے کا زاویۂ نظر (فلسفۂ اختیار کی ضد)۔ ہائی ... ایک غم زدہ انسان تھے اس لئے انہوں نے فلسفۂ جبر کو تسلیم کیا۔ (؟ ، مزاج و ماحول ، ۲۱۹)۔ [فلسفہ + جبر (رک)]۔

---چھانٹنا محاورہ۔
رک : فلسفہ بگھارنا۔

اس ظلم پہ اس جور پہ جو پیکرِ بیداد
عدل اور مساوات کا بھی فلسفہ چھانٹے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۳۰)۔

---حیات کس اضا(---ف ح) امذ۔
مقصدِ زندگی ، طرزِ زندگی ، اصولِ زندگی۔ ہر جگہ انسانی زندگی کسی اعلیٰ فلسفۂ حیات پر قائم ہوتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۷۶)۔ [فلسفہ + حیات (رک)]۔

---دان امذ ؛ صف۔
رک : فلسفی ، فلسفے کا عالم ، فلسفہ جاننے والا۔ اس نے خود اپنی عقل کو استعمال کیا اپنے فلسفہ داں دماغ سے کام لیا۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۲۱)۔ [فلسفہ + ف : دان ، دانستن = جاننا]۔

---دانی امث۔
علومِ حکمت سے واقفیت۔

سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھنا
ہے ایسا عقیدہ اثرِ فلسفہ دانی

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۵۱)۔ [فلسفہ دان + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ذہن کس اضا(--- کس مج ذ ، سک ہ) امذ۔
ذہن سے متعلق مباحث ، نفسیات۔ نفسیات ساری دنیا میں مسلمہ طور پر فلسفے ہی کی ایک شاخ سمجھی جاتی تھی اور اکثر اسے فلسفۂ ذہن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۵)۔ [فلسفہ + ذہن (رک)]۔

---زندگی کس اضا(---کس ز ، سک ن ، ف د) امذ۔
زندگی کا فلسفہ ، مسائلِ حیات۔

انجامِ خرد ہے بے حضوری
ہے فلسفۂ زندگی سے دوری

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۰)۔ [فلسفہ + زندگی (رک)]۔

---طرازی (---ف ط) امث۔
۱۔ **فلسفہ لکھنا ، فلسفہ بیان کرنا۔** علمائے طبیعیات میں یہ رجحان پیدا ہو چلا ہے کہ فلسفہ طرازی کا کام بھی وہ خود ہی انجام دے لیں۔ (۱۹۶۶ ، افکار حاضرہ ، ۵)۔ ۲۔ **فلسفہ بگھارنا۔** شہاب خدا کے لیے اپنی فلسفہ طرازی اس مسئلے میں صرف نہ کرو۔ (۱۹۱۵ ، شہاب کی سرگزشت ، ۷)۔ [فلسفہ + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلْسَفہ (۲) (ف ف ، سک ل ، ف س ، ف) امث۔
ایک قسم کی مچھلی جو سمندر کے کھاری پانی میں پرورش پاتی ہے۔ میٹھے دریاؤں کی مچھلی روہو ، سول ، لانچی ، سمندر کے کھارے پانی کی مچھلی باہلیٹ ... فلسفہ یا چھوٹے چھوٹے کولوی جس کو جھینگا کہتے ہیں عمدہ گوشت اور کم کانٹے والی ہوتی ہیں۔ (۱۹۴۸ ، شاہی دسترخوان ، ۱۱۵)۔ [مقامی]۔

فَلْسَفی (ف ف ، سک ل ، ف س) صف۔
۱۔ **علم فلسفہ جاننے والا ، فلاسفر۔**

کہکشاں اے مہر جس کو فلسفی ٹھہرائے ہیں
یہ دھواں ہے آسماں کر اپنی شمعِ آہ کا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵)۔ ان کے معتقدات فلسفیوں کے سے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ ، ۱۶)۔ سندھی میں یہ لفظ دانا ، بینا ، حکیم اور فلسفی کے لئے آتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۰۵)۔ ۲۔ **فلسفہ (رک) سے متعلق و منسوب۔** میرا اعتقاد یہ ہے کہ جو لوگ بلا فلسفی دلیل و حجت کے اسلام پر یقین کرتے ہیں ... ان کا ایمان ... بہت زیادہ مستحکم ہے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، لیکچر اسلام ، ۲)۔ تاریخی شاعری کو چھوڑ کر فلسفی شاعری ... اختیار کی ہے۔ (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، جنوری ، ۱۵)۔ سو برس قبل کی انگریزی کتابوں میں فلاسفہ سے بعض اوقات فلسفی طبیعت اور فلاسفی سے فلسفہ طبیعی یا علم طبیعی مراد کی گئی ہے۔ (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۶۵)۔ [فلسفہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فَلْسَفِیانہ (ف ف ، سک ل ، ف س ، کس نیز سک ف ، ف ن) صف ؛ م ف۔
فلسفی (رک) سے منسوب ، حکیمانہ ، فلسفی کی مانند۔ اجنبی زبانوں کے مطالعے میں فلسفیانہ رجحان ایک رکاوٹ بن جاتا ہے۔ (۱۹۵۶ ، زبان اور علمِ زبان ، ۲۵۲)۔ بیدل نے اس کو انتہائی پیچیدہ اور فلسفیانہ بنا دیا تھا۔ (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۳۶)۔ [فلسفی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

---جواز (---ف ج) امذ۔
جو منطق اور فلسفہ کی رُو سے جائز ہو۔ ممکن ہے کہ وہ اس میں

پاکستان کے لئے ایک فلسفیانہ جواز تلاش کر لیں۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۵)۔ [فلسفیانہ + جواز (رک)]۔

---نَفْسِیات (---ف ن ، سک ف ، کس س) امث۔
(نفسیات) نفسیات کا وہ پہلو یا شعبہ یا رُخ جو فلسفہ و حکمت کے ذیل میں آتا ہے۔ یہ بات فلسفیانہ نفسیات کے نقطۂ نظر سے ان عمومی نظریات کی قدر و قیمت کو نہیں گھٹاتی۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۳۳)۔ [فلسفیانہ + نفسیات (رک)]۔

فَلْسَفِیَّت (فت ف ، سک ل ، فت س ، کس نیز سک ف ، شد ی ، فت) امث۔
فلسفی ہونے کی حالت و کیفیت ، علم فلسفہ سے واقفیت ، علم فلسفہ سے واقف ہونا ، فلسفی ہونا۔ ان سات حکما کے سوا اس دور میں اور اس کے بعد اور بھی اہلِ کمال گزرے جن کو فلسفیت کی حیثیت حاصل تھی۔ (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۳۲)۔ انہوں نے یہ گمان کر لیا تھا کہ یہ کلمات بھی فلسفیت کے پیں اور خواطر کے پیدا کرنے والے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۶۱۶)۔ [فلسفی + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَلْسَفِیِّن (فت ف ، سک ل ، فت س ، ی مع) امذ۔
فلسفی (رک) کی جمع۔ اس طرح کے خیالات پیش کرتے جو میں بلدرو تو خیر فلسفیین اور اصولین کے گھرانے کے لیے کافی تھے۔ (۱۹۳۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۱۳)۔ [فلسفی + ین ، لاحقۂ جمع]۔

فَلْسَفِیَّہ (فت ف ، سک ل ، فت س ، کس ف ، فت ی) صف۔
فلسفہ کا ، فلسفہ سے متعلق۔ ناجائز طریقہ یہ تھا کہ مسائلِ فلسفہ کی تائید کر کے الحاد کی آگ کو اور مشتعل کر دیتے۔ (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۲)۔ [فلسفی + ہ ، لاحقۂ صفت]۔

فُلْسْ کیپ (ضم ف ، کس ل ، سک س ، ی مع) امذ۔
ایک خاص پیمانے کا کاغذ ، اس کا ناپ برطانیہ میں ۱۷ʺ × ۱۳½ʺ اور امریکہ میں ۱۶ʺ × ۱۳ʺ ہے۔ داہنے ہاتھ میں قلم ہے جو فلس کیپ کے تختوں پر سرپٹ جا رہا ہے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۲۵)۔ مسودات ہمیشہ سفید اور فلس کیپ کاغذ پر لکھتے تھے۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۷۵۸)۔ [انگ : Fool Scap]۔

فَلَش (فت ف ، ل) امذ۔
۱۔ **تاش کا ایک کھیل۔** زندگی کے معنی صرف کھانا پینا ، سونا ... یا گھر میں بیٹھ کر فلش کھیلنا رہ گئے ہیں۔ (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۱)۔ رمی اور فلش پر ہزاروں روپوں کے داؤ لگتے۔ (۱۹۶۶ ، نونہال ، ۳۹۸)۔ ۲۔ **انگریزی وضع کا بدرو ؛ پانی کا تیز بہاؤ، بیت الخلا کو پانی سے صاف کرنے کا خاص نظام۔** جائے ضرور میں فلش لگے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۲۷)۔ اس نے فلش کے سوراخ میں بلا جھجک ہاتھ ڈال کر انگلیوں سے جمے ہوئے غلیظ کو صاف کیا۔ (۱۹۸۴ ، قطب نما ، ۳۵)۔ [انگ : Flush]۔

---سِسْٹَم (--- کس س ، سک س ، فت ث) امذ۔
فلش کا نظام ، بیت الخلا کی صفائی کا انتظام۔ اس کا مرکب فلش سسٹم اُردو تحریر اور تقریر میں آتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپ الفاظ ، ۳۶۹)۔ [فلش + سسٹم (رک)]۔

فِلِش (فت مج ف ، کس مج) امذ ؛ ــہ فلیش۔
تیزی سے چمک اٹھنا ، روشن ہونا ، چمک ، روشنی۔ اگر اس قسم کی منزل دار سرخی کام کی پوری چوڑائی کو محیط ہو تو اسے دہرا فلش کہتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۱۷۱)۔ [انگ : Flash]۔

---سُرْخی (---ضم س ، سک ر) امث۔
(صحافت) فلش سرخی اس سرخی کو کہتے ہیں جو کالم کی دائیں سمت سے شروع ہوتی ہے مگر بائیں تک نہیں پہنچتی۔ (فن ادارت ، ۱۷۱)۔ [فلش + سرخی (رک)]۔

فِلْفِل (کس ف ، سک ل ، کس ف) امث۔
مرچ جو کئی قسم کی ہوتی ہے ، عموماً کالی مرچ جو گول دانے کی شکل کی ہوتی ہے ، سیاہ مرچ نیز مرچ۔

گورے مکھڑے پے ترے حسن کا ضامن ہے یہ تل
ہووے پرواز کوں کافور کی مانع فلفل
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۱)۔

رادھیکا کو چین کیا آوے کنہیا جی بغیر
واقعی کافور اڑ جائے اگر فلفل نہ ہو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۶)۔

سردی ایسی ہوئی ہے زائل
کافور ہے ہم مزاج فلفل
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۹)۔ وہ چیزیں جو سمندر کے راستے سے دور دراز ملکوں سے آتی ہیں وہ یہ ہیں ، موتی ، یاقوت ، ... عطر ، فلفل اور لوہا۔ (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۴۴۶)۔ [ع]۔

---اَحْمَر کس صف(---فت مج ا ، سک ح ، فت م) امث۔
۱۔ **سرخ مرچ۔** فلفل احمر ... سرخ مرچ ۲۵ گرام ، سخت پیراقن ۱۰ گرام نرم پیراقن ۷۵ گرام۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۹)۔ ۲۔ **ایک قسم کا مرہم** (علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳)۔ [فلفل + احمر (رک)]۔

---اُلسُّودان (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد س بضم) امذ۔
ایک جنس جو بُو اور مزے میں لونگ کی طرح ہوتی ہے ، دواءً مستعمل۔ فلفل السودان کے افعال لونگ کے مانند ہیں۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۷۹)۔ [فلفل + رک : ال (ا) + سودان (عَلَم)]۔

---اُلْماْ (---ضم ل ، غم ا ، سک ل) امذ۔
سیاہ مرچ کی طرح کی ایک مشہور چیز جو پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ جنگلی قسم کا نام فلفل الماْ ہے مگر یاد رکھو کہ فلفل الما ایک مشہور چیز کا نام ہے جو بند پانیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۷۹)۔ [فلفل + رک : ال (ا) + ماْ (رک)]۔

---دَراز کس صف(---فت د) امذ
ایک درخت کا پھل جو دوا بنانے کے کام آتا ہے کافور دو گرین بنک اور فلفل دراز ایک گرین گرم پانی شیشوں میں بھر کر بدن کو لگانا۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۳۷)۔ [فلفل + دراز (رک)]۔

ـــ سفید کس صف(ـــ فت س ، ی مج) امث.
سیاہ مرچ کی ایک قسم ، سفید مرچ ، دکنی مرچ. (کلید عطاری ، ۷۹).
[فلفل + سفید (رک)].

ـــ سیاہ کس صف(ـــ کس س) امث.
سیاہ مرچ. آبجوش گوسفند کی سری کو نکال کر اور فلفلِ سیاہ بوزن مناسب ڈال کر ... کھلائیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۱).
فلفلِ سیاہ ۳ ماشے زنجبیل ۳ ماشے نمک لاہوری ۴ ماشے ... جملہ ادویہ شامل کر کے حسبِ دستور دوا تیار کریں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۸۶). [فلفل + سیاہ (رک)].

فِلفِلی (کس ف ، سک ل ، کس ف) صف.
فلفل (رک) سے منسوب ؛ سیاہ رنگ نیز سرخ رنگ. فلفلی ، قرنفلی ، کشمشی ... سنہری پشوازیں دامن در دامن موتی ٹکے ٹکے اور ... پائجامے مغرق مصالہ دار پہنے ہوئے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۵۲). [فلفل + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَلَق (فت ف ، ل) امذ ؛ امث.
۱. **پھاڑنا ، شگاف کرنا ، اندھیرے کو چاک کرنا ، سپیدۂ سحر ، صبح کی روشنی ، صبح کا اُجالا.**
شر و وسواسِ شیاطیں سے بچالے مجھ کو
تیرے سایہ میں چھپا آ کے ہوں اے ربِ فلق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۰).
ایک خورشید لقا طرفہ جوانِ ارشق
تابِ رخسارِ فلق سرخیٔ رخسار شفق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۰). صبح کی فلق اور شام کی شفق کے پس منظر میں اس کا اثر ہمارے جذبات پر کیا ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۴). ۲. **پھاڑنا ، دو ٹکڑے کرنا ، نمودار ہونا** (فرہنگِ عامرہ ؛ فیروزاللغات (عربی) . ۳. **سانپ کی ایک قسم.** ہوا کے نیچے آگ اور آگ کے نیچے ایک بڑا بھاری سانپ جس کا نام فلق ہے. (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۹۲).
[ع].

فِلقا (کس ف ، سک ل) امذ.
ٹکڑا ، حصّہ. جسم بے شمار تقریباً ایک ہزار چھوٹے چھوٹے قطعات پر ہوتا ہے جنہیں فلقے کہتے ہیں . (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۲۲۳). [ع].

فِلقات (فت ف ، سک ل) امث ؛ ج.
دالیں. فلقات یا دالوں کے حالات نہایت درجہ مشکل اور پیچیدہ ہیں بعض درختوں میں یہ زمین کے برابر رہتی ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۴). [فلقہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

فِلقہ (فت ف ، سک ل ، فت ق) امث.
دال. بادام کے درخت کا بیج ... خوش ذائقہ ہوتے ہیں ان دونوں کے مجموعہ سے بادام بنتا ہے ماہرینِ علمِ نباتات ان ٹکڑوں کو قطعاتِ تخم یا فلقہ یا دال کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۳). [ع].

فِلقہ (کس ف ، سک ل ، فت ق) امذ.
ہر چیز کا آدھا حصّہ جو پھٹ کر الگ ہوگیا ہو ؛ دال ؛ تلوار کا ٹکڑا (منہذب اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ). [ع].

فَلَک (۱) (فت ف ، ل) امذ.
رک : آسمان ، سما.
صفت دنکی امت ہم تم زباں آ کہن سکے نا جگ
فلک بُھیں کے دو بارے ہوئیں تو بھی ہے جو کہ دشوار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸).
آہ کے اطلس سے تھا جس کے بدن کو تماس
اس کو فلک اطلسی خاک دیوے لباس
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ ، ۹۰).
یہ صانعے کہ یہ نقاشیاں ہیں سب اُس کی
زمیں ہو یا ہو فلک یا حجر ہوں یا اشجار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۰) . زمیں پر بیٹھے بیٹھے فلک اور اجرامِ فلکی سے ناتہ رشتہ انہوں نے جوڑا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۹).
کیا دشت و جبل کیا ارض و فلک کیا حور و پری کیا جن و ملک
میں تو میں ہوں سایہ بھی میرا بیخود ان پر بھاری ہے
(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۱۰۳).
فلک میں تو سمایا ہے کہ خود ہی
فلک سمٹا ہوا ہے تیرے اندر
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۷). [ع].

ـــ **اَحمَر** کس صف(ـــ فت مج ا ، سک ح ، فت م) امذ.
مریخ ، سات آسمانوں میں سے ایک آسمان کا نام. جو فلک کہ اس کے اوپر ہیں وہ یہ ہیں فلکِ احمر یعنی مریخ . (۱۸۸۷ ، نصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۱). [فلک + احمر (رک)].

ـــ **اَساس** (ـــ فت ا) صف.
وہ جس کی بنیاد آسمان ہو ؛ (استعارۃً) جامع استحکام و رفعت.
بولے یہ مسکرا کے رسولِ فلک اساس
کیوں آج دور بیٹھے ہو آؤ ہمارے پاس
(۱۸۷۵ ، میر مونس (منہذب اللغات)). [فلک + اساس (رک)].

ـــ **اَسفَل** کس صف(ـــ فت ا ، سک س ، فت ف) امذ.
(تصوف) آسمان کا سب سے نچلا طبقہ. خدائے تعالیٰ نے مجھ کو فلکِ اسفل میں داخل کیا اور ملکوت سفلی میں مجھ کو پھرایا اور زمینوں اور تحت الثریٰ کی سیر کرائی . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۶). [فلک + اسفل (رک)].

ـــ **اَطلَس** کس اضا(ـــ فت ا ، سک ط ، فت ل) امذ ؛ صف.
نواں آسمان جو کواکب سے خالی ہے. ایک فلک البروج اور ایک فلکِ اطلس کہ وہی فلک الافلاک ہے.(۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۴). چار منازل عناصر اور سات منازل کواکب و سیارہ اور ایک منزل فلک کرسی اور ایک منزل فلک سادہ یعنی فلک اطلس کہ جس کو فلک اعظم خطاب دیتے ہیں.(۱۹۰۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۷۶).
[فلک + اطلس (رک)].

---اَعظَم کس صف(---فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
رک : **فلکِ اطلس**. حکما کے نزدیک عالم عبارت ہے کرۂ افلاک و عناصر کے مجموعہ سے ، اوّل فلک الافلاک جس کو فلکِ اطلس اور فلکِ اعظم بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۱۶). فلکِ سادہ یعنی فلکِ اطلس کہ جس کو فلکِ اعظم خطاب دیتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷۶). [فلک + اعظم (رک)].

---اَعلیٰ کس صف(---فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ.
بلند آسمان ، آسمان کا بلند ترین درجہ. یہاں تک کہ سورج اپنے فلکِ اعلیٰ میں مستولی ہوتا ہے تو وہ گرگٹ کے سر پر ہو جاتا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۳). [فلک + اعلیٰ (رک)].

---اَقصیٰ کس اضا(---فت ا ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ.
(تصوّف) **آسمان کا سب سے بلند درجہ ، سب سے اونچا طبقہ**. اسکا ہر ستارہ فلکِ اقصیٰ کے ایک درجہ کو سو برس میں پورا کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵). زمانے کا یہ فاعل وہی فلکِ اقصیٰ ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۱۶). [فلک + اقصیٰ (رک)].

---اُلاَفلاک (---ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ف) امذ.
رک : **فلکِ اطلس ؛ عرشِ معلیٰ**. بعض جہاز فلک الافلاک پر اڑا دئے جاتے اور بعض تحت الثریٰ کی خبر لیتے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶). اگر اس کی باگ عقل کے ہاتھ میں ہے تو یہ زمین تو کیا فلک الافلاک تک پہنچ جائے گی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۹). قدما کے یہاں فلک الافلاک قدیم تھا اور زماں اسی فلک الافلاک کی حرکات کا نام تھا. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۱۵۹). [فلک + رک : ال (ا) + افلاک (رک)].

---اُلبُروج (---ضم ک ، غم ا سک ل ، ضم ب ، و مع) امذ.
رک : **فلکِ اطلس**. جو فلک اس کے اوپر ہیں وہ یہ ہیں فلکِ احمر یعنی مریخ اور فلکِ مشتری اور فلکِ منازل یعنی ثوابت اور فلکِ اطلس جس کو فلک البروج بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم ترجمہ ، ۳۱). اقلیم الرویا فلک البروج کا ایک اور نام ہے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ۳ : ۳۸). [فلک + رک : ال (ا) + بروج (رک)].

---اُلشَّمس (---ضم ک ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) امذ.
(تصوّف) **مکان اعلیٰ ، مقام اعلیٰ ، تصوّف کے مدارج کا پندرھواں طبقہ**. جس پر عالم افلاک کی چکّی گردش کر رہی ہے وہ فلک الشمس ہے اور اسی میں ادریس علیہ السلام کی روحانیات کا مقام ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۱). [فلک + رک : ال (ا) + شمس (رک)].

---بارگاہ (---سک ر) صف.
وہ کہ جس کی بارگاہ بمنزلۂ فلک ہو ، عالیٰ رتبہ.
فلک بارگاہا ! ملک درگہا
جدا میں چو قدموں سے تیرے رہا
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۲۸). [فلک + بارگاہ (رک)].

---بَرسَرِ بیداد ہونا محاورہ.
آسمان کا دشمن ہونا ، مصیبت کے دن آنا (علمی اُردو لغت).

---بوس (---و مج) صف.
آسمان کو چھوے والا ، بہت بلند و بالا.
ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا
ابر کہسار ہوں کہلاش ہے دامن میرا
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۱). فلک بوس چوٹیاں معماروں کی فنی مہارت اور دانش کی غیر قانونی یادگار ثابت ہوں گی. (۱۹۸۹ ، اُردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۳). [فلک + ف : بوس . بوسیدن ـ چومنا].

---بِیں (---ی مع) امذ.
دوربین ، ستاروں کو دیکھنے والی دوربین. ۱۶۳۶ء کے لگ بھگ چینی ہیئت داں پہلا شخص جس نے ایک فلک بین ایجاد کیا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲ : ۸۲۵). [فلک + ف : بین دیدن ـ دیکھنا].

---بے پیر کس اضا(---ی مج ، ی مع) امذ.
جس کا کوئی مرشد یا رہنما نہ ہو ؛ مراد : بدذات ، بے ایمان ، بداعتقاد. یہ گردشِ تقدیر اور فلکِ بے پیر کا چکر ہے. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۵). [فلک + بے (حرفِ نفی) + پیر (رک)].

---پایہ (---فت ی) امذ.
عالی رتبہ آدمی (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [فلک + پایہ (رک)].

---پایَہ گاہ (---فت ی) امذ.
عالی مرتبت آسمان والا ، اونچا ، بلند رتبہ (علمی اُردو لغت)
[فلک پایہ + گاہ (رک)].

---پَر چڑھانا محاورہ.
رک : **آسمان پر چڑھانا ، غیر معمولی تعریف کرنا ، بیجا تعریف کرنا . انتہائی عزت و افتخار بخشنا**.
اُس شخص نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پر
سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۲۱).

---(اُوپَر) پَر چڑھنا محاورہ.
تعلّی کرنا ، بہت بلند ہونا ؛ عروج حاصل کرنا ، آسمان پر پہنچنا
ارزال فلک اوپر چڑھے ہیں
اشراف زمین پر گرے ہیں
(۱۶۶۳ ، نورنین ، ۳۰).
کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا
کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

---پَر دِماغ رَہنا / ہونا محاورہ.
آسمان پر دماغ ہونا ، مغرور ہونا ، مزاج نہ ملنا ، متکبر ہونا ، اِترانا ، گھمنڈ کرنا ، بد دماغ ہونا.

فلک پر مہر و مہ کی طرح رہتا ہے دماغ ان کا
کیا جن غافلوں نے گردشوں سے سیم و زر پیدا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۷).

دل میں قمر کے جب سے ملی ہے اسے جگہ
اس دن سے ہو گیا ہے فلک پر دماغ داغ
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۵).

---پر ستارہ ہونا محاورہ.
خوش نصیبی اور اقبال مندی کا زمانہ ہونا ، اقبال بلند ہونا.

زیر دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ
ہم زمیں پر ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۲).

---پر سر کھینچنا محاورہ.
نہایت بلند اور اونچا ہونا ، کمال و فن کی بلندی پر ہونا.

سر بہت فتنۂ محشر نے فلک پر کھینچا
پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا
(؟ ، شیدا (منہذب اللغات)).

---پر کھینچنا محاورہ.
مغرور ہونا ، اترانا.

خوبرو آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں
اوج خوبی کے تمہیں چاند ہو سب تارے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۲).

---پرواز (---فت پ ، سک ر) صف.
بہت اونچا اڑنے والا ؛ بلند سے بلند جگہ پہنچنے والا ، عرش تک جانے والا.

کمند شوق دل کو لے گئی بام حقیقت تک
فلک پرواز نکلا طائر بے بال و پر میرا
(؟ ، ضامن کنتوری (منہذب اللغات)). [فلک + پرواز (رک)].

---پیر کس صف(---ی مع) امذ.
بوڑھا آسمان ، آسمان جس کو کہنگی و قدامت کی وجہ سے پیر (= بوڑھا) کہتے ہیں ؛ مراد : آسمان.

کیونکر امید وصل ہے خوش دل رہوں سخن
ڈرتا ہوں حیلۂ فلک پیر دیکھ کر
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۵). سب کو کھر کی یاد ستانے لگی ہر ایک سوچ رہا تھا کہ دیکھئے اب یہ فلک پیر کیا گل کھلائے گا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۱). [فلک + پیر (رک)].

---پیما (---ی لین) صف.
آسمان کو ناپنے والا ، بہت بلندی تک پہنچنے والا.

کیا ہے ٹکڑے ٹکڑے آفتابوں کو ستاروں کو
مری آہ فلک پیما بلا کا تیر ہے ساقی
(۱۹۳۵ ، روح کائنات ، ۶۹).

خزاں کی گرم سانسوں سے جھلس کر رہ گئے تھے
فلک پیما درختوں کا بھی پندار نمو ٹوٹا
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۱۰۳). [فلک + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا ، جانچنا].

---تاز صف ؛ امذ.
۱. آسمان پر دوڑنے اور چلنے والا ، کمال بلندی تک پہنچنے والا.

وقت پیری وہ دل عاشق جانباز کہاں
قوت کشمکش آہ فلک تاز کہاں
(۱۸۹۲ ، مسرور کاکوروی (منہذب اللغات)). ۲. **(اصطلاحاً) بھنگ.** اس کے بہت سے نام ہیں ورق الخیال ، جزو اعظم ، حشیش ... فلک تاز ، عرش نما ، صبۃ المساکین. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲). [فلک + ف : تاز ، تافتن = دوڑنا].

---ٹوٹ پڑنا محاورہ.
غضب نازل ہونا ، مصیبت نازل ہونا ، قیامت آ جانا.

اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا مجھ پہ شب وصل
تارا جو دکھائی دیا گردوں پہ سحر کا
(۱۸۷۷ ، انور ، د ، ۵۷).

امتحان نالۂ دل کا تو دکھادوں لیکن
یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر
(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۸۸).

---ٹوٹ کر گر پڑنا محاورہ.
غضب آ جانا.

شب ہجر نالوں نے ڈھایا غضب
فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۸۹).

---ٹوٹنا محاورہ.
غضب آنا ، قیامت آنا ، نازل ہونا ، مصیبت آنا.

صدموں سے میرے نالوں کے ٹوٹا فلک تو کیا
ڈر ہے کہ ہو نہ جائے کہیں چورا عرش کا
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹).

فلک ٹوٹا بھی نالوں سے تو میری جان پر ٹوٹا
اجل آئی تو بن کر باز گشت مدعا مجھ کو
(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۹۳).

---ثوابت کس اضا(---فت ث ، کس ب) امذ.
آسمان کا آٹھواں طبقہ. اس کے نیچے فلک ہشتم ہے اس کو فلک ثوابت اور فلک البروج بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۱۷). [فلک + ثوابت (رک)].

---جناب (---فت ج) صف.
عالی مرتبہ ، بلند رتبے والا ، منزلت والا.

تیرا ہی اب یہ رونے زمیں ، اے فلک جناب
بے قفل و بے کلید در فیض ہے مدام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۳).

ہوا ثبوت بگولے کی سر بلندی سے
جو خاکسار ہوا وہ فلک جناب ہوا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۳).

شغلِ مے سے فلک جناب ہوا
کون کہتا ہے میں خراب ہوا
(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۶۲). [فلک + جناب (رک)].

---دُوں کس صف(---و مع) صف.
کمینہ آسمان ، چھچھورا فلک.
بھوکے کو کب ہے کاسۂ واژوں سے انبساط
یعنی طمع نہ رکھ فلکِ دوں سے انبساط
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۱).
طبع میں ہوتی حسینوں کے نقاست جو ظفر
تو نہ ہوتا فلکِ دوں کا یہ سایا کالا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹). [فلک + دوں (رک)].

---رُتبَہ (---ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف.
بلند مرتبہ ، عالی مرتبت ، والا منزلت.
یعنی نواب فلک رتبہ شجاع الدولہ
قائم اس کا رہے تا حشر یونہی جاہ و جلال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۹).
شعلۂ آہ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھ
اوّلِ ماہ میں چاند آئے نظر آخرِ شب
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۹). [فلک + رتبہ (رک)].

---رِفعَت (---کس ر ، سک ف ، فت ع) صف.
بڑے مرتبے والا ، عروج کی منزل کو پہنچا ہوا. فلک رفعت تاجروں کو اس نے خاک میں ملایا ، مہاجنوں کا دوالہ اس نے نکلوا دیا.
(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). [فلک + رفعت (رک)].

---زُحَل کس اضا(---ضم ز ، سک ح) امذ.
ساتواں آسمان. فلکِ زحل پر وہ روحیں ہیں جنھوں نے اپنے وطن سے غداری کی ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال ، نئی تشکیل ، ۳۳) . [فلک + زحل (رک)].

---زَدہ (---فت ز ، د) صف.
آسمان کا ستایا ہوا ، مصیبت کا مارا ، مفلس ، پریشان حال.
میں تو موافق اپنے تصور کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھوں گا. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط غالب ، ۴۸).
فلک زدہ ہیں شہر غم کے جاگنے والے
سوائے رنگ پریدہ سحر نہیں رکھتے
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۲۰۶). [فلک + زدہ (رک)].

---ستائی (---فت س) امث.
مصیبت زدہ عورت ، آفت کی ماری. وہ فلک ستائی فریب نہ جانتی تھی سوار ہوئی ، سوداگر نے گھوڑے پر بٹھا باگ اٹھائی.
(۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب (مہذب اللغات)). [فلک + ستائی (رک)].

---سریر (---فت س ، ی مع) صف.
وہ کہ جس کا تخت بمنزلہ فلک ہو ؛ (کنایۃً) بلند مرتبہ ، عالی مرتبت.
ع : بولے یہ مسکرا کے امامِ فلک سریر
(؟ ، ادب (مہذب اللغات)). [فلک + سریر (رک)].

---سے آگ بَرسنا محاورہ.
سخت گرمی ہونا ، بہت گرمی ہونا.
پیدا تھی تپش مہر کی ذرّوں کی چمک سے
جلتی تھی زمیں آگ برستی تھی فلک سے
(۱۸۷۵ ، دبیر (مہذب اللغات)).

---سے تارے اُتار کر لانا محاورہ.
رک : آسمان سے تارے اُتار لانا.
لاتا فلک سے ہے کبھی تارے اُتار کر
جاتا زمیں کی تہہ میں ہے پھر غوطہ مار کر
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۸).

---سَیر (---ی لین). (الف) امث.
بھنگ ، نشے کی معجون.
آج چنوں میں فلک سیر کی کیفیت ہے
ڈورے بادام سی آنکھوں میں ہیں عنابی سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲). ہمارے میر صاحب فلک سیر کا شوق فرماتے ہیں .(۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۴۹). (ب) صف.
تیز رفتار گھوڑا ، آسمان پر اُڑنے والا.
زیرِ راں ہے جو ترے رخشِ فلک سیر شہا
ہے وہ محبوب جسے کہیے نہایت اچپل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴).
شوخی میں یہ آہو تھا اگر طیر تھا وہ بھی
یہ باد یہ پیما تو فلک سیر تھا وہ بھی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶). [فلک + سیر (رک)].

---سَیری (---ی لین) صف.
آسمان کی سیر ، اونچی اڑان ، مراد : بہت تیز چال ، گھوڑے کی برق رفتاری. شاہوں اور شہزادوں کی چال ہے کہ دلکی ، دم ہے تو آئیے کسی دن فلک سیری دکھاؤں ... لال من ہے کہ اُڑا چلا جا رہا ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۵). [فلک سیر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شگاف (---کس ش) صف.
آسمان میں شگاف ڈالنے والا ، آسمان تک پہنچنے والا ، بہت بلندی تک جانے والا ؛ (کنایۃً) زوردار ، بلند بانگ. فلک شگاف کڑک کے ساتھ بجلی گری جس نے ... تینوں کا خاتمہ کر دیا.
(۱۹۲۰ ، جوہائے حق ، ۳ : ۴۲). اتنے میں آنکھ کھل گئی ... خان صاحب نے ایک فلک شگاف قہقہہ لگایا. (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۶۴). ماموں جان کے فلک شگاف قہقہے فضا میں گونجنے لگے.
(۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۵۸). [فلک + ف : شگاف ، شگافتن - پھٹنا ، پھاڑنا].

---فَر (---فت ف) صف.
رک : فلک فرسا.
روبرو خسروِ جمجاہ فلک فر کے نگاہ
تا ابد سلطنتِ پشت و پناہِ عالم
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲).

حاضر تھا جلو خانے میں شبدیز فلک فر
جاں دار و مصفا بدن و آئینہ پیکر
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی شاد، ۸۳). [فلک + فر (رک)].

---فَرْسا (---فت ف، سک ر) صف.
آسمان پر پہنچنے والا، آسمان کو چھونے والا، بہت بلند.
درخت فلک فرسا بھرے ہوئے رنگا رنگ پھولوں سے جا بجا
قلعے میں نمودار تھے (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۳۳).
آسماں کو دیکھ کر نالہ فلک فرسا کیا
حسن پر ڈالی نظر پھر ہو گیا محو خیال
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۱). [فلک + فرسا (رک)].

---قَدْر (---فت ق، سک د) صف.
بلند مرتبے والا، عالی جاہ، عالی مرتبت.
اے فلک قدر نہ کرنا کبھی زنہار گھمنڈ
کر چکا ہے بہت اونچوں کو نگوں سار گھمنڈ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۷). [فلک + قدر (رک)].

---کا تارا امذ.
آسمان کا تارا (رک).
یہ کہہ کے زمیں پہ ہاتھ مارا
دم بھر میں ہوئی فلک کا تارا
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگِ خیال، ۳۵).

---کَجْ رَفْتار کس صف (---فت ک، سک ج، فت ر، سک ف) امذ.
ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان، آفات نازل کرنے والا آسمان.
ہمارے سلف ہمیشہ فلکِ کج رفتار اور سپہر بے مہر کی شکایت کرتے رہے ہیں. (۱۹۱۹، مضامینِ شرر، ۱، ۳: ۱۶۴).
[فلک + کج (رک) + رفتار (رک)].

---کَجْ مَدار کس صف(---فت ک، سک ج، فت م) صف.
رک: فلک کج رفتار.
چلے عدم کو نہایت بہ تنگ ہو کر ہم
نہ گنبدِ فلکِ کج مدار میں گزرے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۳). [فلک + کج (رک) + مدار (رک)].

---کو پھانْدْنا محاورہ.
فلک سے آگے نکل جانا، آسمان کو چھونا، آسمان تک رسائی حاصل کرنا.
فلک کو پھاند رہے ہیں عبث زمیں والے
اسی فضا میں اسی انجمن میں سب کچھ ہے
(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۱۷۶).

---کو خَبَر نَہ ہونا محاورہ.
کسی کو خبر نہ ہونا، فرشتوں کو خبر نہ ہونا
تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اس کے فلک کو خبر نہیں
(۱۷۸۰، سودا (مہذب اللغات)).

---کی سَتائی است.
گردشِ دوراں کی ماری، بد قسمت عورت، مصیبت کی ماری (ماخوذ: مہذب اللغات؛ عورت اور اردو زبان).

---کی ماری است.
مصیبت کی ماری، بدقسمت عورت. دو بڑھیاں اشراف زادی فلک کی ماری دن بھر چرخہ کاتا کرتی تھیں شام کو جا کر سوت بیچ لایا کرتی تھیں. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری (مہذب اللغات)).

---کیواں (---ی لین) امذ.
زُحل، آسمان کا چوتھا طبقہ. جو فلک اس کے اوپر ہیں وہ یہ ہیں ... فلک کیواں یعنی زحل. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۱). [فلک + کیواں (رک)].

---گیر (---ی مع) صف.
وہ جس کے قبضے میں زمین سے آسمان تک ہو.
جو کچھ حکمِ شاہِ فلک گیر ہے
وہ تقدیر ہے بس وہ تقدیر ہے
(۱۸۳۰، معارج الفضائل (مہذب اللغات)). [فلک + گیر (رک)].

---مآب (---فت م، مد ا) صف.
عزت مآب، عالی مرتبت.
مرے سوال کا یارب کوئی جواب ملے
زمیں پہ کیوں مجھے اتنے فلک مآب ملے
(۱۹۸۸، لوحِ خاک، ۹۶). [فلک + مآب (رک)].

---مآبی (---فت م، مد ا) است.
بلند مرتبہ ہونا.
شبنم کو دمِ فلک مآبی
مٹی میں کمال بوترابی
(۱۸۷۲، کلیاتِ محسن کاکوروی، ۸۳). [فلک مآب + ی، لاحقۂ نسبت].

---مَرْتَبَت / مَرْتَبَہ (---فت م، سک ر، فت ت، ب) صف.
ذی مرتبہ، والا منزلت.
اس بارگہ کو کیوں نہ فلک مرتبت کہوں
جس کی بلند کاہ کشاں سے بھی ہو طناب
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۳).
جرّار، بُردبار، فلک مرتبت، دلیر
(۱۸۷۳، انیس (مہذب اللغات)). [فلک + مرتبت / مرتبہ (رک)].

---مَنْظَر (---فت م، سک ن، فت ظ) امذ.
آسمان کا نقشہ. جو فلک منظر تیار کیا اس میں اجرامِ سماوی کی حرکات خطِ استوا کی بجائے طریق الشمس کے حوالے سے ظاہر کی گئی تھیں. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخِ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۱۱۰۶). [فلک + منظر (رک)].

---مَسِیر (---فت م، ی مع) صف.
آسمان پر دوڑنے والا، فلک سیر.

جنگ آزما خراج ستائندہ ملک گیر
گیتی نورد بادیہ پیما فلک مسیر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۳). [فلک + مسیر (رک)].

---نشیں (---فت ن ، ی مع) صف.
آسمان میں رہنے والا ، بلندی پر رہنے والا.
گو عشق ہے تجھ فلک نشیں سے
خاکی کو مفر نہیں زمیں سے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۴۳). [فلک + نشیں (رک)].

---نظر آنا محاورہ.
مصیبت کا سامنا ہونا ، ایسی مصیبت کا سامنا ہونا کہ خدا یاد آ جائے.
کڑھا دل گر طبیعت آپ کی اندوہ گیں دیکھی
فلک ہم کو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---نُما (---ضم ن) صف ؛ امذ.
دوربین جس سے ستاروں کی چال پر نظر رکھی جاتی ہے.
پستی سے فلک نما یہ ایا اے داغ
اونچی مری تقدیر یہاں تک تو ہوئی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۲). اس کو موجودہ دور کے فلک پیماؤں ... کا پیش رو اور دنیا کا پہلا فلک نما کہا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲). [فلک + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

---نَوَرْد (---فت ن ، و ، سک ر) صف.
آسمانوں کی سیر کرنے والا ؛ برق رفتار.
وہ شہسوار اور وہ سمندِ فلک نورد
پانی کبھی صبا نے نہ جس کے قدم کی گرد
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۹). [فلک + ف : نورد ، نوردیدن ـ لپیٹنا].

---وَقار (---فت و) صف.
رک : فلک مآب.
ڈوبو لہو میں بہرِ حسینِ فلک وقار
جانبازیاں دلیروں کی رہتی ہیں یادگار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۶).
فلک وقار و ملک اقتدار ہم بھی ہیں
یہ فخر ہے کہ ترے خاکسار ہم بھی ہیں
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۱۰). [فلک + وقار (رک)].

---ہَفتُم کس صف(---فت ہ ، سک ف ، ضم ت) امذ.
ساتواں آسمان ؛ (مجازاً) نہایت بلندی. ایک دفعہ للکار دیا کہ روکھ ہتھ کٹی ، دیکھ سنبھل ! خبردار ہوشیار ... وہ پڑ گئی بارک اللہ کی آواز فلکِ ہفتم پر پہنچنے لگی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (سہذب اللغات)). اونچا سنتے ہیں اس لیے فلکِ ہفتم سے فلکِ اول پر تمہاری دعائیں سنتے تشریف لائے ہیں. (۱۹۶۷ ، غالب ، ۱۷۱). [فلک + ہفتم (رک)].

---یاد آنا محاورہ.
زمانے کی گردش کا سامنا ہونا ، خدا یاد آنا.
ہو گیا حسرتِ پرواز میں دل سو ٹکڑے
ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵).

فَلَک (۲) (فت ف ، ل) امذ.
ایسی لکڑی جس میں چھید کر کے اس کو اونچا باندھتے ہیں اس میں مُجرم کے پانو ڈال کر الٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ف].

فَلَکی (فت ف ، ل) صف.
۱. **فلک (رک) سے منسوب و متعلق ، آسمان والا ، آسمانی ، سماوی.** اکثر اقسام کے آلات فلسفی میں جیسا ربع مجیب اور دوربین فلکی اور آلاتِ پیمائش وغیرہ کے جمایا جاتا ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۲۲). فلاسفۂ قدیم کا یہ اعتقاد تھا کہ یہ اجرامِ فلکی میں خرق و التیام اور شکست و ریخت محال ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۵۰۹). ۲. **علم ہیئت کا جاننے والا ، ہیئت داں.** ایک فلکی نے لکھا ہے کہ کواکب سے زمین پر بعض امراض کے جراثیم منتقل ہونا متحمل ہے. (۱۹۲۳ ، نگار ، فروری ، ۱۵۰). [فلک + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَجْسام (---فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج.
سیّارے ، اجرامِ فلکی. اسی طرح سب فلکی اجسام مشرق سے مغرب کی طرف زمین کے گرد پھرتے معلوم ہوتے ہیں (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱۷). [فلکی + اجسام (رک)].

---حَرَکات (---فت ح ، ر) امث ؛ ج
اجرامِ فلکی کے حرکات. فلکی حرکات نیز قیاسات کے مترادف و مماثل نتائج میں واقعہ پیش آتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵۹). [فلکی + حرکات (رک)].

---دُوربِین (---و مع ، سک ر ، ی مع) امذ.
(ہیئت) سیّاروں کی چال معلوم کرنے والی دوربین ، اجرامِ فلکی کا معائنہ کرنے والی دوربین. فلکی دوربین کی طاقت کی تعین میں شخص اور خیال کو اس فاصلے پر تصور کرنا سہمل ہو گا. (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۱۳۶). [فلکی + دور (رک) + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا].

---طَبیعِیات (---فت ط ، ی مع ، کس ع) امث.
ستاروں اور سیاروں کا علم ، اجرامِ سماوی کا علم (موجودات). طولِ موج کی یہ تبدیلی فلکی طبیعیات میں کافی اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۴۳۱). [فلکی + طبیعیات (رک)].

---طَبیعِیاتی (---فت ط ، ی مع ، کس ع) امث.
رک : فلکی طبیعیات. فلکی طبیعیاتی ... کے مطالعے میں یعنی ستاروں کے تھرمچر اور ان کے سپیکٹرموں کے مطالعے میں اس سیل کو کام میں لایا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۵). [فلکی طبیعیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہَیئت (---فت ہ ، سک ی ، فت ء) امذ.
(علم ہیئت) **فلک کی شکل و صورت ، اجرامِ فلکی کی شکل و صورت اور ساخت.** ان میں جب بعض مخفی باتیں بھی شریک ہیں ، مثلاً : فلکی ہیئت ، داد صناع ، الٰہیٰ اُمور عالیہ تو پھر یہ کیسے کہہ دیا جائے کہ ... اسباب بھی مرتفع تھے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷۳). [فلکی + ہیئت (رک)].

فَلَکِیات (فت ف ، ل ، کس ک) امث.
اجرامِ فلکی اور ان سے متعلق علم ، آسمان اور اُس کے لوازم سے متعلق علم. آدمی ... وہ حیوانات ، نباتات ، جمادات ، عناصر ، فلکیات غرض ... سب پر اپنی حکومت چلاتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفراض ، ۲ : ۲). اہل عرب نے ریاضی ، طبیعیات ، کیمیا ، طب اور فلکیات میں انتہائی ترقی کر لی تھی. (۱۹۸۶ ، ہندسے اور ان کی تاریخ ، ۱۳). [فلک (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

فَلَکِیاتی (فت ف ، ل ، کس ک) صف.
فلکیات (رک) سے متعلق و منسوب. ابوالفدا اسے حقیقی یا فلکیاتی اقلیم کے مقابلے میں جو عرضِ بلد پر موقوف ہے عرفِ عام کی اقلیم قرار دیتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸). [فلکیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِلْم (کس ف ، سک ل) امذ ، امث.
۱. **وہ کہانی یا تصویر جو ایک خاص برقی مشین کے ذریعے سنیما کے پردے پر دکھائی جاتی ہے.** بائسکوپ کے بے شمار فلم بدل گئے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید (دیباچہ الف) ، ۸). میں تمہاری اس فلم کو دیکھنے نہیں آئی تھی. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۳۲). ۲. **سلولائیڈ یا پلاسٹک کی انتہائی حساس پرت یا پردہ جسے کیمرے میں ڈال کر تصویریں اتارتے ہیں.** زر مصالحہ اقرار کے موافق سلطان کی طرف سے تینوں سرکار میں داخل کر دیئے گئے جو انواع طرح کے ہوں کاس ، فلم ، چکری وغیرہ. (۱۸۳۷ ، حملاتِ حیدری ، ۱۳۳). جس وقت فلم رول پر چاند کے ذرات کا انکشاف ہوا چھ افراد ڈارک روم میں موجود تھے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جولائی ، ۵). انڈیا آفس لائبریری اور برٹش میوزیم میں موجود اردو کتب کی فلمیں بھی حاصل کی جائیں گی. (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۳۰). [انگ : Film].

---اِسْٹار (---کس ا ، سک س) امذ ؛ امث.
فلم میں کام کرنے والا یا کرنے والی ، فلمی ستارہ. کوئی پوچھے کہ میں بھی کوئی فلم اسٹار ہوں کہ تصویریں کھچواتا پھروں. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۷۷). [انگ : Film Star].

---اَیکْٹَر (---ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
فلم میں اداکاری کرنے والا ، اداکار ، فلم میں کام کرنے والا مرد ، وہ مرد جو فلم میں اداکاری کرتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات). [انگ : Film Actor].

---اَیکْٹریس (---ی لین ، سک ک ، فت ٹ ، ی مج) امث.
فلم میں کام کرنے والی عورت ، فلم میں پارٹ کرنے والی عورت ، اداکارہ (مہذب اللغات). [انگ : Film Actress].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
ریکارڈ شدہ ، محفوظ. ریڈیو پر گانے سنتے ہیں سنیما میں فلم بند گانے سنتے ہیں مگر ایمان کی بات تو یہ ہے کہ کسی گانے سے کامل طور پر لذت اندوز نہیں ہوتے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۱ : ۲۶). [فلم + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث
فلم تیار کرنا ، فلم بنانا. مقامی اسٹوڈیو میں ... فلم بندی کی جاری ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۷ جولائی ۵). [فلم بند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سازی امث.
فلم بنانا ، فلم تیار کرنا خدا کی فلم سازی میں یہی کمال ہے کہ جو تماشا ہیں وہی تماشائی. (۱۹۳۳ ، جھروکے ، ۵۷). فلم سازی اور فلم بازی سے کسی بھلے آدمی کو کیا سروکار. (۱۹۶۵ ، بزمِ خوش نفساں ، ۸۷). [فلم + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقہ کیفیت].

---کَمْپَنی (---فت ک ، سک م ، فت پ) امث.
وہ ادارہ جہاں فلم بنائی جائے. اسٹوڈیو ، نقاش ، فوٹو گرافر ، ریڈیو ، فلم کمپنی وغیرہ کی اصطلاح ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳). [انگ : Film Company].

فِلْمانا (کس ف ، سک ل) ف م.
کہانی ، گانے یا واقعہ کی فلم بنانا. بچی اماں یہ تو بہت پرانا قصّہ ہے ، اس کہانی کو فلمایا گیا ہے. (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۱۹۲). بچوں پہ جو گزرتی ہے اس کو فلمایا ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۳۳). [فلم + انا ، لاحقۂ مصدر].

فِلْمِستان (کس ف ، سک ل ، کس م ، سک ں) امذ
فلم بنانے کی جگہ. فلمستان والوں نے کیا معاملہ نگاہی دیا یا کوئی صورت برآمد ہوتی نظر آتی ہے. (۱۹۵۲ ، زیر لب ، ۱۸۳). [فلم + ستان ، لاحقۂ ظرفیت]

فِلْمی (کس ف ، سک ل) امث.
فلم (رک) سے متعلق. کرشن چندر نے ناول نگاری کو ضمنی حیثیت دے کر فلمی زندگی اختیار کر لی. (۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۲۰۹). [فلم + ی ، لاحقۂ نسبت].

فُلُو (ضم ف ، و مج) امذ.
انفلونزا (رک) کا مخفف ، وبائی نزلہ و بخار. وطنیت کے فلو کا جو ہولناک انجام پہلی عالمگیر جنگ کی شکل میں نمودار ہوا اس سے بھی عام لوگ واقف تھے. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۵۸). میں بیمار تھی مجھے فلو ہو گیا تھا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۰۳). [انگ : Flu (E)].

فُلُوٹ (ضم ف ، و مج) امذ.
(موسیقی) بانسری کی طرح مُنھ سے بجانے کا ایک باجا. فلوٹ وہ بہت اچھا نہیں بجاتا تھا. (۱۹۵۳ ، کلا سورج ، ۲۷۶). [انگ : Flute].

فلوٹ (ضم میم ف ، و میم) امذ.
کارک کا ٹکڑا جو مچھلی کے شکار کے جال کے کنارے پر لگا ہوتا ہے تاکہ جال کو پانی کی سطح پر اٹھائے رکھے اور ڈوبنے نہ دے ، تر یا ترنڈا. جدید ماہی گیری کے سامان میں نائلون کے جال ، مصنوعی فلوٹ ، کانٹے ، ناریل کی رسّیوں اور نائلون کی رسیاں شامل ہیں. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۷۰). [انگ : Float].

---چیمبر (---ی لین ، سک م ، فت ب) امذ.
موٹر یا کسی اور گاڑی میں کاربوریٹر کی گنجائش. انجن چل رہا ہو یا نہیں کاربوریٹر میں فلوٹ اور فلوٹ چیمبر ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹرکاری ، ۳۴). [انگ : Float Chamber].

فُلور (ضم میم ف ، و میم) امذ.
۱. **فرش** . فلور: فرش زمین کے مفہوم میں بات چیت میں آتا ہے اس کے مرکبات گراؤنڈ فلور ، فرسٹ فلور بھی رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۹). ۲. **کسی عمارت کی ایک سطح یا منزل.** شوٹنگ کی سہولتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے اور دو بڑے فلور نہایت سرعت سے زیر تکمیل ہیں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۰۳ : ۵). [انگ : Floor].

فُلوس (۱) (ضم ف ، و میم) امذ ؛ ج.
پیسے ، تانبے کے سکے. کمال ہے کہ پانچ چار فلوس منحوس سے کوئی زیادہ نہ دے گا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۲۹).

بہا میں دیتی ہے ماہی دفینہ ہائے زمیں
یہ بڑھ گئی ترے سکّے سے قدرتاً یہ فلوس
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۷). دو فلوس کی روٹی اور سالن خرید کر ناشتہ کرنے دروازے پر بیٹھ گیا. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۷۲). [فلس (رک) کی جمع].

---پرستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
دولت کی پوجا ، حرص ، لالچ . ایمان فروشی اور فلوس پرستی سے گھبراتا ہوں. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۴۴۰). [فلوس + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فُلوس (۲) (ضم ف ، و میم) امذ ؛ ج.
۱. **ایک قسم کا سخت چھلکے کا پھل جو عربستان ، مصر اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے ، اس کا مغز کڑوا ہوتا ہے اور اس کا جوشاندہ بطور مسہل استعمال ہوتا ہے ، املتاس.**

دوم ہو چارہ‌گر قبض تا بدستِ لئیم
کیا ہو میں نے جو تجویز بوزنِ مغز فلوس
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۹). مغز فلوس خیار شنبر بوزن مناسب ملا کر نیم گرم ضماد کرنا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۱).
۲. **مچھلی کی پشت پر پائے جانے والے چھلکے ، سنے ، کھپرے .** ماہی یعنی مچھلی مذہب امامیہ میں فلوس دار یعنی سیندار حلال ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہِ شوکتی ، ۲۸۸). [فلس (رک) کی جمع].

---اُڑنا محاورہ.
حواس باختہ ہونا . مفتی کے بھی فلوس اڑ گئے . (۱۹۸۶ ، اوکھے لوک ، ۳۰۳).

فُلوسی (ضم ف ، و میم) صف.
۱. **چھلکے دار، سنے دار .** دریائی حیوانات کے بدن دو قسم کے ہوتے ہیں اول صدفی دوم فلوسی . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۹۶). ۲. **دولت مند ، پیسوں والا.**

ہاوا تھے مسلمان تو بیٹے تھے مجوسی
ہوتے جو ہیں احرار وہ کہلائے فلوسی
(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۵۹). [فلوس (۲) + ی لاحقۂ نسبت].

فُلونی (فت ف ، و میم) امث (قدیم).
رک : فلونیا ، ایک معجون کا نام.

کلافر کے گل کیان فلونی جو کھائے
فصاحت سوں راویاں نے باتاں میں آنے
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳۸). [مقامی].

فُلونیا (فت ف ، و میم ، کس ن) امث.
نشہ آور معجون ، ایک معجون کا نام جو نشہ دیتی ہے . میں نے فلونیا کی عادت ڈالی ، شراب گھٹاتا تھا فلونیا بڑھاتا جاتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ کبری ، ۱۱۳). [فلونی + ا ، لاحقۂ نسبت].

فَلَہ (فت ف ، ل) امذ
نرم کیا ہوا دانہ جو پرند اپنے بچوں کو کھلاتے ہیں ؛ کسی شیردار جانور کا وہ دودھ جو بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد نکالا جاتا ہے اور جو تین چار روز تک آگ پر گرم کرکے ہی پھٹ جاتا ہے اور جس میں شکر ڈال کر کے کھاتے ہیں ، پیوسی اٹھارہ دن میں بچہ برآمد ہو جاتا ہے اور تقریباً چھ روز بچہ فلہ کھاتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۵۷). [ف].

فِلہٰذا (فت ف ، کس میم ل ، مد ہ) فقرہ.
پس اس لیے ، پس اس واسطے . فلہٰذا جناب امارت مآب کہ ذات والا صفات اس کی جامع کمالات تھی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۶). فلہٰذا حسبِ ذیل قانون میراث بشکل کتاب المیراث مرتب اور پیش ہے. (۱۹۶۱ ، المیراث ، ۱۱). [ع : ف ـ پس ، پس (حرف عطف) + ع : ل (حرفِ جار) + ہذا (رک)].

فَلیپ (فت میم ف ، ی لین) امذ.
۱. **کتاب کا گردپوش یا سرورق یا اس کا کوئی جزو.** کتاب کے فلیپ پر ان کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے ... میں ان دونوں کی تائید کرتا ہوں. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۰). ۲. **کپڑے کی پٹی جو تمغہ وغیرہ لگانے کے لیے کندھوں پر لگائی جاتی ہے ، کسی چیز کا چوڑا اور چپٹا لٹکتا ہوا ٹکڑا جو صرف ایک طرف سے ٹکا ہوا ہو.** ان کی قمیض میں کندھے پر فلیپ نہیں ہوتا . (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۹). ۳. **خیمے کا پردہ.** شیام نے خیمے کے فلیپ کو رسی باندھتے ہوئے پوچھا. (۱۹۴۲ ، شکست ، ۳۶). [انگ : Flap].

---نِگار (---کس ن) صف.
فلیپ لکھنے والا ، کتاب کے گرد پوش پر آراء لکھنے والا. فلیپ نگار اکثر اوقات کم سے کم الفاظ میں کام کی باتیں لکھ جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۵۹). [فلیپ + ف : نگار ، نگارشتن ـ لکھنا].

---نِگاری (---کس ن) اسف.
فلیپ (رک) لکھنے کا کام. یہاں حال یہ ہے کہ یونیورسٹی میں اُردو پڑھانے والا پر ٹیچر فلیپ نگاری شروع کر دیتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جولائی ، ۱۴). [فلیپ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فِلیپچہ (کس ف ، ی لین ، سک پ ، فت چ) اسذ.
چھوٹا فلیپ. فلیپ کا اسمِ تصغیر بنانا جائز ہو تو ذیل میں نقل کئے جانے والے فلیپ کو میں فلیپچہ کہتا. (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۶۵). [فلیپ + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

فَلِیتا / فَلِیتَہ (فت ف ، ی مع / فت ت) اسذ.
رک : فتیلہ.

جی جلا اپنا سا پھونکا کیئے لونگ اور اسپند
مشک ، سیندور ، اگر ، مرچ ، فلیتا ، تعویذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰). اس کافر کو ایک فلیتۂ رفعِ بیہوشی دے کر ہوشیار کیا جائے. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۵۸).

جلائیں ہجر کی راتیں فلیتے اشکوں کے
کسی پڑاؤ پہ جیسے الاؤ روشن ہو

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۸۳). [مقامی].

---بَنانا ف مر.
بتی بٹنا. نوٹوں کو بک میکر کی ناک میں فلیتہ بنا کر داخل کر دینے کے لئے کھڑا ہوا تلملا رہا تھا. (۱۹۲۲ ، نگار ، فروری ، ۸۰).

---جَلانا ف مر.
تعویذ کی دھونی دینا.

فلیتے بھی پری خواں نے جلائے
کہ تا یہ آتشِ سوزاں بجھائے

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۱۵). کنڈے بنے ، تعویذ بندھے ، فلیتے جلے وہ خاطر مدارات کہ گویا اللہ میاں ہی آن اُترے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۱).

---داغنا محاورہ.
رک : فتیلہ داغنا. جہاں کسی کو سزا دینے ... اور حکمت عملی کا فلیتا داغ کر چل دیا. (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱۳۹).

---دِکھانا محاورہ.
آگ لگانا ، جلانا ، توڑے دار بندوق یا توپ چلانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فیروز اللغات).

---دینا محاورہ.
آگ سلگانا ، آگ جلانا ؛ توپ یا بندوق چلانا ؛ آسیب زدہ کو تعویذ یا بتی کی دھونی دینا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فیروز اللغات).

---رَوشَن کَرنا محاورہ.
چراغ جلانا. بیجا نگریوں نے ان فلیتوں کو روشن کر کے رات کا دن بنا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۵۵۲).

---سُلگانا محاورہ.
تعویذ جلانا. کچھ تعویذ لکھ کے دینے ایک فلیتا سلگانے کو دیا اور پانی دم کر دیا. (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷۶).

---سُنگھانا محاورہ.
(دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---کَرنا محاورہ.
میلا چیکٹ کرنا ، فتیلہ کی طرح بٹ دینا ، میل میں لتھیڑ دینا. تولئے سب کے سب سالن بھرے ہاتھ پونچھ پونچھ کے فلیتے کر دیئے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱۵).

---لَگانا ف مر.
بارود کو جلانے کے لیے فلیتے کو آگ دکھانا. پھر بارود کو فلیتہ لگائیں زور کا ایک گولہ چھوٹے گا. (۱۹۷۶ ، نیلا پتھر ، ۶۷).

فَلِیتَل سوز (فت ف ، ی مع ، فت ت ، و مج) اسذ.
فتیلہ سوز ، بارود کو آگ دینے والا شعلہ وغیرہ. مشعلچیوں نے روشنی کی تیاری کی جھاڑ ، فانوس ، فلیتل سوز ... روشن ہوئیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۱۷). [فلیتل + سوز (رک)].

فَلِیتے دار بَنْدُوق (فت ف ، ی مع ، ی مج ، فت ب ، سک ن ، و مع) اسف.
وہ بندوق جو فلیتے یا شتابے سے چلائی جائے ، توڑے دار بندوق (ا پ و ، ۸ : ۸۹). [فلیتہ + دار (رک) + بندوق (رک)].

فَلَیٹ (فت مج ف ، ی لین) اسذ.
دو یا دو سے زائد منزلوں والی عمارت ، دو یا دو سے زیادہ منزلوں کی عمارتوں کے رہائشی مکانات. میں نے تمہارے رہنے کا معقول انتظام کر لیا ہے اور کل لنچ کے بعد مسز طامس تمہیں خود آن کر لے جائے گی ، اس کے فلیٹ بہت اچھے ہیں. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ۲۴). تنگ گلی سے ہاسٹل میں اور ہاسٹل سے ایبٹ روڈ کے فلیٹ تک پہنچتا ہے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۳). [انگ : Flat].

فَلیٹ (فت مج ف ، ی مج) صف.
چپٹے تلے کی کشتی.

مغرب میں ہے جہازِ بیابان شتر کا نام
ترکوں نے کام کچھ نہ لیا اس فلیٹ سے

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۳۲۹). [انگ : Flat].

فَلیش (فت ف ، ی مج) اسذ.
رک : فلش. جس پر نیون لیمپ وقفوں کے بعد فلیش مارتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۲۲). [انگ : Flash].

---گن (---ف گ) امذ.
کیمرے سے روشنی پھینکنے والا خودکار برق آلہ. فلیش گن خودکار برق قوت کا ایک آلہ ہے. (۱۹۷۱ ، فوٹو گرافی ، ۱۶). [انگ : Flash Gun].

---لائٹ (---کس ہ) است.
کیمرے کی برق خودکار روشنی. پہلے مرزا نے یہ سمجھا کہ میں جنات میں ہوں فلیش لائٹ جو پڑی بولے طلسمات میں ہوں.(۱۹۸۵ ، شوخئی تحریر ، ۱۰۵). [فلیش + لائٹ (رک)].

فِلیگ (کس مع ف ، ی لین) امذ.
جھنڈا ، پرچم ، پھریرا ، عَلَم. فلیگ ، جھنڈا ... یا علم کے لئے صرف بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۲). [انگ : Flag].

فِلے نَل (کس ف ، فت ن) امذ.
رک : فلالین. ایک دراز بٹی فلے نل کی لے اس کے بیچ میں ایک آہنی سیخ باندھو.(۱۸۳۳ ، ستہ شمسیہ ، ۴:۶۳).[انگ:Flannel].

فَم (فت ف) امذ.
۱. **منھ ، دہن ، حیوان و انسان کا منھ.**
اچھا ہے اس کو توڑے اگر تیر آہ کا
ہے چرخ آبلہ فم مار سیاہ کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۸). جب بچہ نکل جاتا ہے تو فم رحم اپنی پہلی حالت پر لوٹ آتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). کیسہ کے کنارے کا بقیہ حصہ پتلی دیوار والے لمبے خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے جس کو فم کہتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۰). ۲. **دہانہ ، منبع.**
بعون خدا دژ کو خالی کریں
فم نہر سے اس کے اندر گھسیں
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۳۶). [ع].

---اُلحُوت (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، و مع) امذ.
جنوبی اُفق پر پہلی جنوری کے لگ بھگ ابھرنے والا ستارہ جو مچھلی کے منھ جیسا ہوتا ہے. فم الحوت یعنی مچھلی کے منھ میں اتنے ہی درجے جنوب منطقۃ البروج میں رہتا ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۳۱). الکائر اور فم الحوت کا ڈوبنا اعتدال خریفی شروع ہو جانے کی اطلاع دیتا ہے ... اور قلب عقرب کا ڈوبنا یوم وسط گرما کی آمد کی اطلاع دیتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۸۹). [فم + رک : ال (ا) + حوت].

---مِعْدَہ کس اضا(---کس م ، سک ع ، فت د) امذ.
(طب) معدہ کا منھ. دو دن سے قبض ہی کے سبب درد بھی فم معدہ میں رہتا. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹۰). فم معدہ روح حیات کا مرکز ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲). [فم + معدہ (رک)].

---مُری کس اضا(---ضم م) امذ.
سانس کی نالی کا منھ. اگر حلقوم کا عطف فم مری پر نہ کیا جائے بلکہ صرف حلقوم کے عضلات مراد لیے جائیں تو وہاں پر چار عضلات ہوتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۰). [فم + ع : مری (رک)].

فَن (فت ف) امذ (تراکیب میں عموماً شد ن کے ساتھ).
۱. **دستکاری ، صنعت ، کاریگری ، صلاحیت جو فطری نہ ہو بلکہ تجربہ ، محنت اور مشق سے پیدا ہو.** صنعت اور فن و حرفہ کو پھیلانا و ترقی دینا ، قومی تہذیب کے لیے ایک بہت بڑا جزو ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۱). اس کا اثر کاریگری ، صناعی ... فن تعمیر اور تفریحات پر کیا پڑ رہا ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). ۲. **خوبی ، قابلیت ، استعداد.**
بتابل ہے اس عدل کے فن منے
کہ بجلیاں کھڑیاں کا پتیاں کھن منے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰). وہ اس فن میں کشور ناپید کو داد دینے پر تلا نظر آتا ہے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۶). ۳. **ہنر ، لیاقت ، صلاحیت.**
دہاں مدح میں شہ کے کھولوں اتال
زباں سوں رتن فن کے رولوں اتال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۱).
یہ فن کسے نہیں آتا کہ دل میں راہ کرے
فغاں میں اس کے تصدق ہوں جو تباہ کرے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۴۶). دوسری قسم کی مجلس میں صرف فن خطابت کی تکمیل کی نمائش ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۰۶). اسی چکر کو توڑنا فن ہے اس نے بات ختم کی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۳۸). ۴. **مشغلہ ، کاروبار ، پیشہ.**
عارفاں پر ہمیشہ روشن ہے
کہ فن عاشقی عجب فن ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۱).
ہوس سے ہم کیا تھا عشق اول
وو ہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۵).
کیا تھا ریختہ پردہ سخن کا
سو ٹھہرا ہے یہی اب فن ہمارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳). استاد احمد و حامد معماروں نے جو اپنے فن میں یکتائے روزگار تھے ، ایک تازہ طرح کی عمارت کا نقشہ بادشاہ کے روبرو رکھا.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷:۴۰۰).
آج کل اس فن میں ہے سب سے زیادہ دست غیب
کھل گئی قسمت جہاں انسان لیڈر ہو گیا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴). ان علاقوں کے لوگوں کے جذبات ، عقائد ، مسلک ، فن ، تعمیر ... وفاداریاں باقی ملک کے لوگوں سے مختلف تھیں. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۵). ۵. **شمشیر بازی کے داؤ.** جب تلوار بازی کا فن تمام ہوا تب کمر بند دونوں کا دونوں نے پکڑ کے زور کرنے لگے. (۱۸۰۰؟ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۷۸). ۶.(ا) **مکر ، حیلہ ، فریب.** دل کوں کچھ تدبیر کر ، تسخیر کر ، کچھ فن کر ... جنوں تیوں مجھ لگ لیاؤ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۹).

غرض اس دن تو مل کر مرد اور زن
لے آئے گھر اُسے باحیلہ و فن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۵). الغرض وہ زن پُرفن بھی فن ترقی رہی. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۷۵).

اس دہریے کو شعبدہ بازی غضب ہے یاد
حیلہ نیا ہے ، مکر نیا ، روز فن نیا
(۱۸۷۵ ، شہید (احمد علی) ، د ، ۱۸). مہاراج ایسی بات منہ سے نہ نکالیے یہ آشرم میں پلی بڑھی ہے فن فریب کیا جانے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۲۹). (iii) **چال ، ترکیب ، تدبیر.**

کیا باپ ہر چند کئی لاک فن
نہ ٹھاریا تل یک ٹھار ہو من ہون
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۷).

فرشتہ ہو تو کر کے فن یہاں سے
زمین پر لا اتاروں آسماں سے
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، نگار ، ۱۱).

وہ کپڑے گو بھٹے تھے ہم پر اپنے فن میں تھے پورے
لگا رکھتے تھے ایسے وقت پر بخیا گلہری کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۸). ۷. **علم و ہنر کا وہ شعبہ جس کی تکمیل میں قوائے متخیلہ اور قوائے دماغی سے کام لیا جائے.**

کرامت مرے فن میں رکھ ہوں نہاں
کہ سنتے بجن ہوئے تماشا عیاں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰).

حکمت عشق بوعلی سوں نہ پوچھ
نیں وہ قانون شناس اس فن کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳).

فقط قضیہ یہی ہے فن طبعی اور الہیٰ میں
جو علم معرفت چاہے تو رہ یاد الہیٰ میں
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۵۸). ہر شخص جو علم کی کسی شاخ میں یا شاخوں میں اس زمانے کے موافق اعلیٰ درجے کی تعلیم پانا اور اس فن کا ماسٹر ہونا چاہے تو ہو سکتا تھا. (۱۸۹۸ ، سرشید ، مضامین ، ۱۳۸).

ہوئی امید کہ اب قید فن سے اٹھتی ہے
اک آگ سی میرے تن بدن سے اٹھتی ہے
(۱۹۷۲ ، لاحاصل ، ۱۰۹). [ع : (ف ن ن)].

---آفرینی (---سک ف، ی مع) امث.
ہنر مندی ، فنی خوبی. وہی جذب و گداز وہی فن آفرینی وہی جمالیاتی پرکھ اور کسوٹی ہوتی ہے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳). [فن + آفرین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باغبانی کس اضا(---شد ن ، سک غ) امذ.
پودوں اور درختوں کی پرورش اور نگہبانی کا ہنر. فن باغبانی کو کمال درجہ ترقی دی اور نئے نئے پھلوں اور پھولوں سے اس ملک کی رونق بڑھائی. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۸). [فن + باغبانی (رک)].

---بالحق (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
(تصوف) اپنی ذات سے ہٹا کر خدا کی ذات پر توجہ مرکوز کرنا. بویلو نے فن بالحق کا نظریہ پیش کیا. (۱۹۶۳ ، تاریخ جمالیات ، ۳۲۴). [فن + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + حق (رک)].

---برائے فن (---فت ب ، ف) امذ ؛ م ف.
کسی فن کی خدمت کرنے ہوئے فن کو کسی مقصد سے وابستہ نہ کرنا. مغرب میں فن طباعت نے جتنی کچھ ترقی کی ہے وہ محض فن برائے فن کی ذیل میں نہیں آتی. (۱۹۷۱ ، نکتۂ راز ، ۶۳). [فن + برائے (رک) + فن (رک)].

---بھریا (---فت بھ ، سک ر) صف مذ (قدیم).
مکار ، فریبی. اور فن بھریا اس انجان کو قاضی کے یہاں لے گیا (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [فن + بھریا - بھرا ہوا].

---پارہ (---فت ر) امذ.
کسی تحریر ، تقریر یا دستکاری کا نمونہ. ہر فن پارہ اپنی الگ ہیئت رکھتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۳). [فن + پارہ (رک)].

---تحریر کس اضا(---شد ن، فت مع ت، سک ح، ی مع امذ.
لکھنے کا ہنر. فن تحریر انسانی خیالات کے اظہار کا ایک طریقہ ہے جس کا تعلق قوت باصرہ سے ہے. (۱۹۸۳ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۶۵). [فن + تحریر (رک)].

---تشریح کس اضا(---شد ن، فت ت، سک ش، ی مع امذ.
شرح کرنا ، کھولنا ؛ (طب) اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم جس میں اعضا کی حقیقت و ماہیت، شکل و تعداد اور وضع قیام وغیرہ کے حالات سے بحث کی جاتی ہے. جو تفسیر عالموں نے نطفے سے انسان کے پیدا ہونے کی لکھی ہے وہ فن تشریح سے غلط معلوم ہوتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۱). [فن + تشریح (رک)].

---تعمیر کس اضا(---شد ن ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
عماراتی فن ، تعمیر کا ہنر ، عمارت بنانے کا علم. اس کا اثر کاریگری صناعی ، مصنوعات کی خوبی آرٹ فن تعمیر اور تفریحات پر کیا پڑ رہا ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). فن تعمیر میں اسے نمونے پیش کیے کہ اس وقت تک دنیا کے اعلیٰ مبصران ان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۸). [فن + تعمیر (رک)].

---ٹھہرنا محاورہ ؛ ف مر.
مشغلہ قرار پانا ، طرۂ امتیاز قرار دیا جانا ، ہنر مندی یا خوبی قرار پانا.

ہوس سے ہم کیا تھا عشق اول
وہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۵).

---جھجن (---فت جھ ، ج) امث.
مکر ، عیاری ، دھوکا دھڑی. تم سے ہزار دفع منع کیا کہ ملکہ باجی کو نہ بلایا کرو وہ فن جھجن کی باتیں کرتی ہیں مجھے انکی صورت سے نفرت ہے. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۴۵۶). [فن + جھجن (تابع)].

---حَرْب کس اضا(---شد ن ، فت ح ، سک ر) امذ.
امورِ جنگ کا علم. ٹولسٹوائے کا جنگ و امن نپولین کے بارے میں، فنِ حرب کے بارے میں ... لکھی ہوئی کتابوں کی ایک پوری لائبریری پر بھاری ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۲۲). [فن + حرب (رک)].

---حَقائِق کس اضا(---فت ح ، کس ء) امذ.
(تصوّف) امور و رموزِ حقیقتِ الٰہی. معرفت کی راہ سے حاصل شدہ امور کی تفصیل کا نام فنِ حقائق ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۷). [فن + حقائق (رک)].

---خَطّاطی کس اضا(---شد ن ، فت خ ، شد ط) امذ.
کتابت کا فن ، خوش خطی کا ہنر ، فن خوش نویسی. اس نے سندھیوں کی زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا جس کی جھلکیاں انکے ادب ، فن خطاطی ، آرٹ اور فنِ تعمیر میں پائی جاتی ہیں. (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہ قدرشناس ، ۹۴). [فن + خطّاطی (رک)].

---خُوشْنَوِیسی کس اضا(---شد ن ، ضم خ ، غم و ، سک ش ، فت ن ، ی مع) امذ.
خوشنویسی کا فن یا ہنر، خوش خطی کا فن، فن خطاطی. ملکہ جہاں نے فنِ خوشنویسی ... زوجہ محمد علی خوش نویس سے سیکھا تھا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۲۶). [فن + خوش نویسی (رک)].

---دینا محاورہ (شاذ).
چکّر دینا ، جُل دینا.
ست ملاکر تو رقیبوں سے وہ ہیں خندے
سب چلے جائیں گے آخرکو تمہیں وہ فن دے
(۱۷۸۰ ، سودا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۹۹)).

---رَکھنا محاورہ.
صاحبِ کمال ہونا ، کمال رکھنا ، پکا ہونا.
جس نے دیکھا ہے اوسے بےہوش ہے
حسن کے جادو میں وو رکھتا ہے فن
(؟ ، قدیم بیاض ، ۳۲).

---شاعِری کس اضا (---شد ن ، کس ع) امذ.
شعر کہنے کا ہنر ، شاعری کا ہنر ، شاعری کے معائب و محاسن کا علم.
توجہ اپنی ہو کیا فنِ شاعری کی طرف
نظر ہر ایک کی جاتی ہے عیب ہی کی طرف
(۱۸۶۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۲۳). [فن + شاعری (رک)].

---شَجّاری کس اضا(---شد ن ، فت ش ، شد ج) امذ.
درخت لگانے کا فن یا مہارت ، باغ بانی. کچھ اپنی اعلیٰ فن شجاری سے لاجواب درخت لگا کر ان کی نگہداشت کیجئے. (۱۹۰۳ ، اسلامی معاشرت (ترجمہ) ، ۱۹۵). [فن + شجّار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شناس (---کس نیز فت ش) صف.
فن یا کمالِ ہنر مندی کو پہچاننے والا ، قدر کرنے والا. فن شناس فنکار کے جواب سے اس کے ذہن میں پیدا ہونے والے سوال کا اندازہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۸۶). [فن + شناس (رک)].

---ضَرْب کس اضا(---شد ن ، فت ض ، سک ر) امذ.
شمشیر زنی کا فن ، رموزِ جنگ کی مہارت ، لڑائی کا فن. ابن مسجح نے فن ضرب ایرانیوں سے سیکھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱۰). [فن + ضرب (رک)].

---طَبْعی کس صف(---شد ن ، فت ط ، فت نیز سک ب) امذ.
(تصوّف) اپنی ذات سے لگاؤ.
فقط قضیہ یہی ہے فنِ طبعی اور الٰہی میں
جو علمِ معرفت چاہے تو رہ یادِ الٰہی میں
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۵۸). [فن + طبعی (رک)]

---عِمارَت کس اضا(---شد ن ، کس ع ، فت ر) امذ.
فنِ معماری ، عمارتیں بنانے یا مکانات کی تعمیر کا فن. مصریوں نے فنِ عمارت اور رنگ آمیزی اور سنگ تراشی اور تمام فنون کو کمال پر پہنچایا. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۹۳). [فن + عمارت (رک)].

---عَیّاری کس اضا(---شد ن ، فت ع ، شد ی) امذ.
چالاکی ، مکّاری ، حیلہ سازی کا فن ، جاسوسی.
دل بچا سکتا ہے کب اوس شوخِ پُر فن سے کوئی
فنِ عیاری میں وہ استاد عیّاروں کا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۸۳). [فن + عیّار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---فتُور (---فت ف ، و مع) امذ.
سستی ، کاہلی ، فتور سے متعلق باب. چوتھا باب ... ان کے فن فتور سوں ڈرتے اچھنے کے بیان میں. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [فن + فتور (رک)].

---فَریب (---کس نیز فت ف ، ی مج) امذ.
چالاکی ، عیاری ، چالبازی ، دھوکا. سچ ہے مردوئے بڑے فن فریب جانتے ہیں. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۷۳). راجہ کسی فن فریب سے قید نہیں کر لیا گیا تھا ... جبراً و قہراً مفتوح کیا گیا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ بدھنی ، ۱۰۸). [فن + فریب (رک)].

---قِصّہ خوانی کس اضا(---شد ن ، کس ق ، شد ص بفت ، و معد) امذ.
داستان گوئی کا ہنر، کہانی یا قصہ سنانے کا فن، داستان گوئی

میر کاظم علی صاحب نے اس فنِ قصہ خوانی کو چار چاند لگا دیئے۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۹)۔ [فن + قصہ (رک) + خوانی (رک)]۔

---کار صف۔
کسی فن میں مہارت رکھنے والا ، کسی فن کو بطور پیشہ اختیار کرنے والا ، فلم ، کہانی یا ڈرامے میں کردار ادا کرنے والا۔ فلسفہ پر ایک فن کار کی حیثیت سے لکھتے تھے۔ (۱۹۴۸ ، دید و شنید ، ۱۰۸)۔ فن کار کی نفسیات اور فن پارے کی ماہیت ان کا خاص موضوع تھے۔ (۱۹۶۶ ، سویرا ، ۳۷ : ۱۰۸)۔ [فن + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی]۔

---کارانہ (---فت ن) م ف ؛ صف۔
فنکاروں کی طرح ، ماہرانہ ، صلاحیتوں سے بھرپور ، مہارت کے ساتھ۔ حاتم کے حالاتِ زندگی مکمل نہیں سمجھے جا سکتے جب تک کہ ان کے فن کارانہ پہلو کو واضح نہ کیا جائے۔ (۱۹۴۳ ، سرگزشت حاتم ، ۷۷)۔ ہر جنونی اظہار کے لیے لازماً فن کارانہ وسائل بروئے کار لاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۸)۔ [فن کار + انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت]۔

---کاری امث۔
صناعی ، کاریگری۔ ایک زمانے میں فاتح ، فن کاری کے نمونوں اور خزانوں پر قبضہ جما لیا کرتا تھا۔ (۱۹۴۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۴۳۳)۔ اب سے تیس پنتیس سال پہلے ... فن کاری کے لیے اردو میں ایک دوسرا مترادف لفظ استعمال ہوتا تھا یعنی حسن کاری۔ (۱۹۷۴ ، غالب ، شخص اور شاعر ، ۶۷)۔ [فن کار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کرنا محاورہ۔
حیلے بہانے کرنا۔
ہزاروں کر کے فن میرے اٹھانے میں کہا اس نے
قیامت بے حیا ہے ڈھیٹ ہے ہاں سے نہ ہلتا ہے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۵۵۰)۔

---مختصر نویسی کس اضا(---شد ن ، ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص ، ن ، ی مع) امذ۔
خلاصہ نگاری ، مختصر تحریر کا فن ؛ خلاصہ نگاری کا علم یا مہارت ، اختصار نویسی ، شارٹ ہینڈ۔ اسٹینو گراف فن مختصر نویسی اس کے مرکبات ، مثلاً : اسٹینو گرافر ، اسٹینو ٹائپسٹ اور اسٹینو گراف بھی مروج ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۷)۔ [فن + مختصر (رک) + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---میں طاق / کامل یا یکتا ہونا محاورہ۔
کسی ہنر میں پوری طرح ماہر ہونا ، کسی فن میں مکمل مہارت رکھنا۔
قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۹)۔
سنا جس کو کہ وہ کامل ہے فن میں
کہا حاضر ہے اس انجمن میں
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم (مہذب اللغات))۔ واہ رے کاریگر تو بھی اپنے فن میں یکتا ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۳)۔

---نقد کس اضا(---شد ن ، فت ن ، سک ق) امذ۔
(ادبیات) تنقید کا فن۔ انہیں فنون میں سے ایک فنِ نقد بھی تھا۔ (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۴۸)۔ [فن + نقد (رک)]۔

---نقشہ گری کس اضا(---شد ن ، فت ن ، سک ق ، فت ش ، ک) امذ۔
نقشہ بنانے کا علم ، نقشہ نویسی کا ہنر۔ فن نقشہ گری یا نقشوں کی سائنس ... علم اشکال ارض ہیں (۱۹۸۲ ، رفیق طبیعی جغرافیہ ، ۲۶)۔ [فن + نقشہ (رک) + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی لاحقۂ کیفیت]۔

---ہیئت کس اضا(---شد ن ، ی لین ، فت ء) امذ۔
ستاروں کا علم ، اجرامِ سماوی کا علم ، علم فلکیات۔ مولانا سید مختار احمد فنِ ہیئت الافلاک اور جغرافیہ کے ایک ... بلند پایہ کتابوں کے مصنف تھے۔ (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۵ ، [فن + ہیئت (رک)]۔

فِن (۱) (کس ف) امذ۔
رونیں ، بال ، پر۔ بعض جانوروں میں بازوؤں اور ٹانگوں کی بجائے فن ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۱۷)۔ [انگ : Fins]۔

فِن (۲) (کس ف) امث۔
رک : بھن ، مکھی کی آواز۔
فن سے مکھی بھی سامنے آئی
جو دھری چیز تھی سیہ پائی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۵)۔ [حکایت الصوت]۔

فَنا (فت ف)۔(الف) امث۔
۱۔ موت ، نیستی ، ہلاکت ، (بقا کی ضد)۔
نبیؐ صدقے فنا نا جانے قطبا محبت میں بقا پیالا پیا میں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۹)۔
ازل سے ہے دلِ آزاد کا یہ استدعا
کبھی نہ فکرِ فنا ہو کبھی نہ فکرِ بقا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۶)۔
اعلام لے قضا کا جب آ فنا بکاری
پھر محکمہ نہ جھگڑا ، قاضی رہا نہ مفتی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۶)۔
افسردگی وہی ہے ہماری پسِ فنا
سنگِ مزار میں بھی ہمارے شرر نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۹)۔ دنیا میں ایسا نام چھوڑ گئے جس کو کبھی فنا نہیں۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۲۹)۔ بدلتے موسم نشانیاں دے رہے ہیں دیکھو یہاں پر ہر چیز کو فنا ہے۔ (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۰۶)۔ **(تصوّف) زوال تفرقہ و تمیز درمیان قدم اور حدوث کے ... اس حالت میں جو کچھ کہ سالک سے قولاً یا فعلاً یا عملاً صادر ہوتا ہے وہ حق سے ہوتا ہے۔** اوّل پرن تن کثیف فنا۔ (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۴))۔ عبودیت انکسار کی تلقین

کرتا ہے اور مرتبۂ فنا کے سوا اپنی شومی تقدیر کا کوئی مداوا نہیں پاتا (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۶). (ب) صف. ۱. **معدوم ، ناپید ، نیست و نابود**. خدا کہا اس تن کوں فنا کروں گا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲).

تیشہ میں دستہ لگا تھا چوبِ صندل کا مگر
لگتے ہی اس کے فنا تھا درد سر فرہاد کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۷). پرانے اجزا فنا ہوتے جاتے ہیں اور ان کے بجائے نئے آتے جاتے ہیں. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲۸). مادے کی ایک چھوٹی سی مقدار فنا ہو کر توانائی یعنی انرجی کے ایک بہت بڑے ذخیرے میں تبدیل ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، نکیائی توانائی ، ۱). ۲. **مستغرق ، ڈوبا ہوا**.

ہے امرِ محال آج کل سخت سلوک
غمگین تورہ فنا ہمیشہ فی الذات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۰). [ع].

---پذیر (---کس نیز فت پ ، ی مع) صف. **ختم ہونے والا ، اختتام پر پہنچنے والا**.

فنا پذیر ہوئے نقش سب زمانے کے
رہا تو داغِ محبت ہی یادگار رہا

(۱۹۳۱ ، کلکدۂ عزیز ، ۱۳). سیاست داں اتنی گلی سڑی فنا پذیر جنس نہیں ہیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۲۶). [فنا + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ تبدیل کرنا].

---پذیری (---کس نیز فت پ ، ی مع) اسف. **ختم ہونا ، اختتام پر پہنچنا**. اگر کسی علاقے کی فنا پذیری کا تفصیلی جائزہ لینا ہو تو خام شرح موت ... کام دیتی ہے. (۱۹۶۱ ، اطلاق شماریات ، ۱۳۷). ہمارے ادب میں خوبصورت آدرشوں کی فنا پذیری کا ماتم خود ایک احساسِ ذمہ داری پر دال ہے. (۱۹۷۱ ، توازن ، ۸۵). [فنا پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---درتوحید (---فت د ، سک ر ، و لین ، ی مع) صف ؛ م ف. (تصوف) **بجز ذات کسی کو نہ دیکھنا ، رک : فنا فی اللہ**. جملہ موجودات کے وجود میں بجز ذات واحد یکتا کے اور کسی کو نہ دیکھے ... اسی کو صوفیہ کرام فنا درتوحید کہتے ہیں. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۳). [فنا + در (حرف جار) + توحید (رک)].

---درفنا (---فت د ، سک ر ، فت ف) صف ؛ م ف. رک : **فنا فی اللہ**. اے عزیز فنا درویش پر ہے یک فنا ہے یک فنا درفنا ہے اوسے بولتے ہیں کہ سوا اللہ کے ظہور کا شعور نا اچھے. (۱۱۷۵؟ ، حضرات خمسہ دکن ، ۳۷). [فنا + در (حرفِ جار) + فنا (رک)].

---فی اللہ (---کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ل ہمد) صف. (تصوّف) **وہ سالک جو اپنی خودی کو فنا کر کے عملاً و قولاً ذکرِ الٰہی میں کھو جائے**.

عشق میں لازم ہے اہل ذات کوں فانی کرے
ہو فنا فی اللہ دائم یادِ یزدانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹).

نہ ہم غافل ہی رہتے ہیں نہ کچھ آگہ ہوتے ہیں
انہیں طرحوں میں ہم ہر دم فنا فی اللہ ہوتے ہیں

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۹).

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمرِ جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھ کر ہو عدم میرا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲). بے شک یہ شخص فنا فی اللہ ہو چکا تھا. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۵۸). وہ ذات یا شے کا فنا فی اللہ میں انجذاب چاہتے تھے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۱۴۴). [فنا + فی (حرف جار) + رک : ال (ا) + اللہ (رک)].

---فی الحق (---کس ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ح) صف ؛ م ف. رک : **فنا فی اللہ**. اقبال وحدت الوجود اور اس کے منطقی نتیجہ یعنی فنا فی الحق دونوں کے مخالف ہیں. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۵). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + حق (رک)].

---فی الذات (---کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ذ) صف (تصوّف) **بادِ الٰہی میں جو اپنے آپ کو غرق کر دے ، مٹا دے ، فنا کر دے ، خود اپنی ذات کی نفی کر دے**. دوسری قیامتِ کبریٰ ہے جس کو فنا فی الذات بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۶۸). انسان فنا فی الذات کی کوشش میں خود اپنی ہستی یعنی انیت تک کی نفی کر دے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۳). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + ذات (رک)].

---فی الرسول (---کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ر ، فت و مع) صف ؛ م ف. (تصوّف) **سالک جو اپنے آپ کو وجودِ رسول میں فانی کر دے اور اپنے وجود کو رسول کی صورت پر جانے** (مصباح التعرف ، ۱۹۳)، آپ کو عشق اللہ اور فنا فی الرسول کے بھی مدارج حاصل تھے (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۲۳۱). [فنا + فی (حرف جار) + رک : ال (ا) + رسول (رک)].

---فی الشعر (---کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ش بکس سک ع) صف. **شاعری یا شعرگوئی میں مستغرق ہونا ، شاعری میں اس قدر منہمک ہونا کہ کسی اور چیز کی خبر نہ رہے**. وہ اس قدر ڈوب کر ذوق سے شعر پڑھتے تھے کہ فنا فی الشعر ہو جاتے تھے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۸۷). [فنا + فی (حرفِ جار) + (رک) ال (ا) + شعر (رک)].

---فی الشیخ (---کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ش بفت صف ؛ م ف. (تصوّف) **وہ سالک جو اپنے وجود کو مرشد میں گم کرے دے اور اسی کے افعال اور اقوال کی متابعت کرے اور اسی کو ہر جگہ موجود جانے**. آپ کو فنا فی الشیخ کا درجہ حاصل تھا اور شیخ کو بلا دیکھے چین نہ پڑتا تھا. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۲۳۰). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + شیخ (رک)].

---فِی الْقَوم (--- کس ف، غم ی، ا، سک ل، ولین)صف.
قوم کی خدمت میں مٹ جانا ، قوم کی خاطر اپنے کو فنا کر دینا. ہماری قوم نے بایں ہمہ ایثار و نفس کشی اور فنا فی القوم ہونے اور اپنے لئے نہیں ان کے لئے دریوزہ گری کرنے کا صلہ ... ٹھہرایا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۷). وہ بلا مبالغہ فنا فی القوم کے درجے کو پہنچ گئے. (۱۹۶۶، سرسید احمد خان، ۸۰). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک: ال (ا) + قوم (رک)].

---فِی اللّٰہی (--- کس ف، غم ی، ا، ل، شد ل ہمد) امث.
فنا فی اللہ (رک) کا مرتبہ پانا، ذکر الٰہی میں کھو جانا. عقل کل کی طرف روح کی اس رجعت کو اریجنیا نے جس لفظ سے تعبیر کیا ہے وہ فنا فی اللّٰہی کے مترادف ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۱۸). [رک : فنا فی اللہ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فِی النَّفْس (--- کس ف ، غم ی ، ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف) صف.
رک : فنا فی الذّات. فنا فی النّفس ... جو یہاں تشریف نہیں رکھتے. (۱۹۵۸ ، آزاد ، سوانحِ عمری مولانا آزاد (مقدمہ) ، ۷). [فنا + فی (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + نفس (رک)].

---کَرْنا محاورہ ؛ ف مر.
زندگی سلب کرنا ، مٹانا ، معدوم کرنا. خدا کہا اس تن کوں فنا کروں گا. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲).

کہتی تھی موت ہاں تنِ اعدا میں دم نہ چھوڑ
خوں پی کے جان لے کے فنا کر کے منہ کو موڑ

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳). اس لئے زبان کا فنا کرنا قومیت کا فنا کرنا ہے. (۱۹۷۹ ، سلھٹ میں اردو ، ۳۱۵).

---کے گھاٹ اُتَرْنا محاورہ.
موت کے گھاٹ اُترنا ، مرنا ، معدوم ہو جانا. فارسی تو اس نئی تہذیب کی زبان تھی جو اس تہذیب کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتر رہی تھی. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۳۰).

---و بَقا (---و مج ، فت ب) صف.
مرنا اور جینا ، موت و زیست. ہستی و عدم ، فنا و بقا ، حدوث و تغیّر ، معنی و صورت کے بے شمار پہلو نکلتے ہیں. (۱۹۷۵ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ۲ : ۹۵۱). [فنا + و (حرفِ عطف) + بقا (رک)].

---ہونا محاورہ ؛ ف مر.
تباہ ہو جانا ، مر مٹنا ، برباد ہونا ، مرنا ؛ عاشق ہونا ، مفتوں ہونا.

اسی فکر میں میں ہوئی ہوں فنا
نہیں عار آئی تجھے کیا کنا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۶۰)). قدیم مرد کی وہ صناعات جو صرف پتھر اور اس کے ٹکڑوں سے تعلق رکھتی تھیں فنا ہو گئیں. (۱۹۱۶ ، کہوارۂ تمدن ، ۱۳۲). اقبال کے لئے دنیا کی ظاہری ترقی ایک فنا ہونے والی شے ہے اور وہ کسی اور چیز کا متوالا ہے، اسی کی تلاش و جستجو میں سرگرداں رہتا ہے. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۳۷).

فِنامِنا (کس نیز فت ف ، کس م) امذ ؛ صف.
مظاہرِ فطرت ، عجائبِ قدرت ، فطری اور طبعی واقعات کا ظہور. جن ملکوں میں نیچرل فنامنا یعنی قدرتی ظہور نہایت تعجب خیز اور دہشت انگیز ہوتے ہیں وہاں خواہ‌مخواہ وہم غالب اور عقل مغلوب ہو جاتی ہے. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۱۰).

حیرت فزا ہیں تیرے میدان کوہ و دریا
گویا طلسمِ قدرت تیرا فنامنا ہے

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۱۸). [انگ : Phenomena].

فِنانْس (کس ف ، سک ن) امذ.
مالیات ، محکمۂ مالیات ، شعبۂ مالیات. تعجب ہے کہ رقم آپ کو نہیں ملی حالانکہ اس کی منظوری آ گئی اور فنانس کی اطلاع میرے پاس بھی آ گئی. (۱۹۳۱ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۸۶). اسلام‌آباد میں فنانس اینڈ اکاؤنٹ آفیسر کی گریڈ ۱۷ میں ایک عارضی اسامی وضع کرنے اور پُر کرنے کے بارے میں ... منظوری ارسال خدمت ہے. (۱۹۸۳، دفتری مراسلات، ۱۸). [انگ Finance].

---بِل (---کس ب) امذ.
مالیاتی مسودۂ قانون ، مالیاتی فرد حساب ، بجٹ کی قرارداد وزیر خزانہ نے فنانس بل پر ... کہہ دیا کہ میں اپوزیشن کے بارے میں ایک لفظ کہنا چاہتا تھا. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰، ۱۷۷ : ۵). [انگ : Finance Bill].

فِنانْشَل (کس ف ، سک ن ، فت ش) صف.
مالیاتی ؛ روپیہ پیسے سے متعلق ؛ سرمایہ سے منسوب. اور فنانشل سکریٹریٹ سے سالانہ بجٹ کے نقشے لے کر دیکھو. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۵). فنانشل سٹلمنٹ کے لئے ٹریبونل کے قیام کی تجویز کو قائداعظم محمد علی جناح نے تنقید کا ہدف بنایا. (۱۹۸۷، قائداعظم کے ماہ و سال، ۱۱۱). [انگ : Financial].

فِنائِل (کس مج ف ، کس ء) امذ.
ایک کیمیائی مادہ ، ایک کیڑے مار دوا جو مختلف سیّال اور ٹھوس شکلوں میں مستعمل ہے. فنائل کی بوتلیں بلکہ ایک پورا کنستر لے کر اس میں سے کچھ وہاں کے لیے رکھ لینا اور باقی یہاں بھجوا دینا. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۵۶). اس انڈے میں فنائل بھر کر اس کے سوراخ کو بند کر دیا جائے تاکہ فنائل بہہ نہ سکے. (۱۹۵۹ ، مرغی خانہ ، ۱۷). [انگ : Phenyl].

فَنائیَت (فت ف ، کس ء ، فت ی) امث.
استغراق ، محویت. شیخ یوسف کو ہمیشہ دربارِ شہود میں فنائیت حاصل تھی. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۵). ذکر میں اتنی فنائیت حاصل کرلے کہ درد و کرب اور نشاط و انبساط کا بھی احساس نہ رہے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۶۰). [فنا (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَنْٹی (فت ف ، سک ن) امث.
شیخی ، ڈینگ ، گپ. سالا خواہ‌مخواہ کی فنٹی مارتا پھرتا ہے (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۷۷). [مقامی].

---باز صف.
گپی ، شیخی خورا ، ڈینگیا. معمولی قسم کی جو گپ ہوتی اسے فنٹی اور اس کے خالق کو فنٹی باز کہتے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۳۳۰). [فنٹی + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

فِنْجان (کس ف ، سک ن) اسث ؛ امذ.
۱. قہوہ یا چائے پینے کی بلور یا چینی وغیرہ کی چھوٹی پیالی.
ساقیِ میخانہ کا گر کم دہی ہر ہے مزاج
ہم بھی اک فنجان بنالیویں گے ساغر توڑ کر
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۳۰). چینی یا تام چینی کے کے فنجان تکلف میں داخل ہیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۹). **۲. جوف ، گڑھا ، خلا ، ہڈی کے سرے پر پیالی نما جوف جس میں دوسری ہڈی بیٹھ جاتی ہے.** لا اسمی ہڈی کے تینوں حصے فنجان کے اطراف منسلسل ہیں جس میں ران کی ہڈی کا سرا بیٹھتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۵۸). [ع].

فَنْجائی (فت ف ، سک ن) امذ.
سسام دار ہوڈے ، پھپھوندی یا کثیر خلوی ہوڈے. اس گروہ میں موجودہ برائیو فائیٹا کے علاوہ الجی ، فنجائی لائیکن اور ماسز یعنی کائیوں کو بھی شامل کیا. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۱۰). [انگ : Fungi].

فَنْجِیُون (فت ف ، سک ن ، کس ج ، و مع) اسث.
ایک بُوٹی ، تمباکو کی ایک قسم ، سعالہ ، سعالی ، عربی میں حشیشۃ السعال کہتے ہیں؛ دواءً مستعمل. فنجیون ... ایک روئیدگی ہے جس کے پتے لبلابِ کبیر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸۱). [ف].

فَنْد (فت ف ، سک ن) امذ.
مکر ، فریب ، حیلہ. اُس بلا آشیانے میں تی ، کچھ فند کر ، دست بند کر ، بھاری کاڑی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۸).
مکر کیتا تو مجھ سوں چند در چند
اب نہ کر توں مرے سوں اپنا فند
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۶).
اگرچہ سادہ ہے لیکن ربودنِ دل کو
ہزار پیچ کرے لاکھ لاکھ فند کرے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۳). ایرانی ان سب میں غضب کے تھے ، ان میں چستی ، چالاکی تاتاریوں کی ، تیز فہمی عربوں کی سی ، فند فریب مکاری ہندیوں کی سی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۹۸). ہے ہے ارے ان مردووں کو بھی کیا کیا فند فریب آتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۳).
رزق و فریب و فند میں جس کا کوئی ثانی نہیں
ریشہ دوانی میں یگانہ خیرہ سر تیرہ جبیں
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۶۳). [ف].

---باز صف.
حیلہ ساز ، مکر و فریب کرنے والا.
کیا باد رانواں ہو غصے تے واز
کیا دھن کوں اے جھند بھری فند باز
(۱۶۹۵ ، دیپک بتنگ ، ۲۶). [فند + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

---سے م ف.
حیلے بہانے سے ، دھوکا دے کر ، چھل کر کے.
کوئی نہ بس چلا مرا اس خود پسند سے
آخر وہ دل کو لے ہی گیا لاکھ فند سے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۸۷).

---فَریب (---فت ف ، ی مج) امذ.
فن فریب (رک).
ہنرمند ناریاں میں میں نار ہوں
بہت فند فریباں میں سردار ہوں
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱ : ۱۳۰)). [فند+فریب(رک)].

---کَرْنا محاورہ.
عیاری مکاری کرنا ، دھوکا دینا.
اگر تم کرو فند ہزاراں ہزار
نہ دیوں گا ، ں کپڑے تمہیں ایک بار
(؟ ، بہرام و حسن بانو (اُردو شہ پارے ، ۲۱۳)).
اگرچہ سادہ ہے لیکن ربودنِ دل کو
ہزار پیچ کرے لاکھ لاکھ فند کرے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۳).

فِنْد (کس ف ، سک ن) امذ.
پہاڑ ؛ ٹہنی ؛ گروہ ؛ جھنڈ ، جند (فرہنگ عامرہ). [ف].

فَنْداں (فت ف ، سک ن) امذ.
دھوکے باز ، عیّار.
جلی ہور بول یو کٹنی جواب
بڑے ٹھگ فنداں میں سو میرا ہے داب
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اُردو ، ۱ : ۱۳۱)). [فند + اں ، لاحقۂ جمع].

فُنْدُق (ضم ف ، سک ن ، ضم نیز فت د) اسث ؛ امذ.
۱. پستہ سے مشابہ ایک درخت کا میوہ جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے. فندق اور اخروٹ اور کشمش وغیرہ جس سے بدن تیار ہوتا اور اعصاب کو قوت پہنچتی ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۲). فندق کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ معجون بنا کر تقویتِ باہ ... کے لیئے کھلاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۷۹). **۲. مہندی لگی ہوئی انگلیوں کی پور.**
جیوں کلی تھا رنگِ فندق دلربا
گل سے افزوں تھی ہتھیلی میں صفا
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵).
ہوا صد برگ کا رنگِ تعشق
ہوا شمشاد کے پاؤں کا فندق
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۹۳).

فندقوں سے گوری گوری انگیاں ہیں مثلِ شمع
ہے بجا تمثیل ناخن گیر کو گلگیر سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۰).

آتشِ رنگِ حنا نے یہ دکھایا ہے فروغ
فندقِ یار پہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں
(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود ، ۶۵). ۳. (سنار) **ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا ایک گول اور سرخ رنگ کا زیور.**

کبھی فندقیں انگلیوں کی نکال
دکھاتی شگافوں سے تھی لال لال
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۱۰). ۴. (بنوٹ) **ہاتھ کی انگلیوں کی ضرب کا اصطلاحی نام** (ا پ و ، ۸ : ۵۹). ۵. **سرائے ، ہوٹل.** جس زمانے میں یہ قصر تعمیر ہو رہے تھے اسی زمانے میں غرناطہ کو تعمیراتِ عامّہ کے ایک سلسلے سے مزین کیا جا رہا تھا یعنی ایک فندق جو سرائے کہلاتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۷). [ع].

--- باندھنا محاورہ.
انگلیوں کی پوروں پر مہندی لگانا.

اب اس کے جو خون سے تو نے فندق باندھی
انگشت نما ہوا لہو حسرت کا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۹).

--- بَنانا محاورہ.
انگی کی پوروں پر مہندی لگانا.

میں فندقیں جو ان کے بنانے لگا تو وہ
بولے کہ چل پرے ہو نہ میری حنا کو چھیڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۳).

--- بَنْد (--- ف ب ، سک ن) صف.
مہندی لگانے ہونے ، حنا آلودہ ، مہندی لگانے والا.

یہ گراں ہے عہد میں اس یارِ فندق بند کے
ہاتھ آتی ہے جہاں میں اب کروروں پر حنا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۵۴).

خونِ عاشق سے ہمیشہ ہی رہا فندق بند
سادہ اس تیر کا پیکان رہا ہے نہ رہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۲). [فندق + ف: بند ، بستن= باندھنا].

--- لگانا محاورہ.
رک : فندق باندھنا.

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اس کے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈوروں پر حنا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶).

آنکھیں تم کو لگانی انگلیوں پر فندقیں
نوکِ مژگاں پر مرے اشکِ جگر گوں دیکھ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

فُنْدُق (ضم نیز فت ف ، سک ن ، ضم نیز فت د) صف.
فندق سے مزین ، حنائی.

یہ فندق تمہاری اے جاں جو انگلیاں ہیں
کس بے گناہ کے خون میں کہنے ڈبولیاں ہیں
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۷۸). [فندق + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَنْڈ (۱) (فت ف ، سک ن) امذ.
۱. پونجی ، سرمایہ جو کسی کام کے لیے مخصوص ہو. جس قدر روپیہ والنٹیر فنڈ کا ہمارے پاس آیا ہے اور جمع ہوا ہے اس کی فہرست اس نیاز نامہ میں ملفوف ہے. (۱۸۸۹ ، مکتوبات سرسید ، ۳۰۶). میں نے ان سے قومی اتحاد کی تحریک کے زمانے میں عوام کی گرفتاریوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب میں کہا اس وقت فنڈز تھے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۶۶).
۲. کسی خاص کام کے لیے چندہ جمع کرنے کا کھاتا ، حساب. دونوں پالیسیوں کے تحت جو اقساط جمع ہوتی ہیں انہیں بعد وضع اخراجات ایک فنڈ میں جمع کر دیا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، بیمہ اخراجات ، ۱۵۹). [انگ : Fund].

--- کھولنا ف مر.
رقم جمع کرنے کا کراتا یا حساب کھولنا. تبلیغ اسلام و اشاعتِ اسلام کے نام سے فنڈ کھولے. (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۸).

--- قائم ہونا ف مر.
کسی خاص مقصد کے لیے رقم جمع کرنے کے لیے ادارہ قائم ہونا ، کھاتہ کھلنا. اس کے لیے بڑی رقم کی ضرورت ہے مگر نہ کوئی فنڈ قائم ہوا نہ چندے میں ایک جھجھنی کوڑی آئی. (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جولائی ، ۲۹).

--- کا توڑ ہونا محاورہ.
مالی مشکل پیش آنا ، رقم کی کمی ہونا ، سرمایہ کی کمی ہونا. سیدھی اور صاف اور سچی بات یہ ہے کہ فنڈ کا توڑا اس وجہ سے ہے کہ مسلمان ہیں. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳).

--- کھولنا ف مر.
کسی مقصد کے لیے رقم جمع کرنے کی ابتدا کرنا ، کھاتہ کھولنا. ان صورتوں کے جبکہ سرکار نے کسی خاص فنڈ یا امانتی حساب کے کھولنے کی اجازت دی ہو. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۵). انہیں لازم تھا کہ جھوٹ موٹ کا چیرٹی فنڈ کھولتے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۴).

فَنْڈ (۲) (فت ف ، سک ن) امذ.
بھندا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

فَنَر (فت ف ، ن) امذ.
۱. گھنٹے یا گھڑی کا فولادی پٹی کا کُنڈلی نما پرزہ جس کے کُھلنے کی قوت سے گھڑی کے پُرزے حرکت میں رہتے ہیں ، بال کمانی. یہ الفاظ کہنے کے بعد مثل گھڑی کے فنر کے جگہ سے الٹ کر اس طرح زمین پر گر پڑا گویا کہ اس کے بدن کی تمام ہڈیاں چور چور ہو گئی ہیں. (۱۹۲۶ ، سربریدہ ، ۴). سیاہی مائل شربتی آنکھیں آواز میں لوچدار لہجے کے ساتھ ایک انسانی کھنک اور چال میں فنر جیسی لچک. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۳۱). ۲. **قیف ،**

چونگا ، بوتل میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. کمانی ، لوہے کا چکر جو بگھی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [انگ : Funnel کا بگاڑ].

فِنس (کس ف ، فت ن) امث.
رک : پنس اور پینس ، ڈولا.

ملبوسِ زری چھپ نہیں سکتا ہے فنس میں
صندوق میں پوشاک تمہاری نہیں آتی

(۱۸۵۲ ، کلیاتِ منیر ، ۲ : ۵۳۵). کوئی پردہ نشیں فنس پر گزرا
کہ نگہ کی شوخیوں نے پردہ اٹھنے کے لیے گستاخکاریاں
دکھائیں . (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۲۳)
[پنس (رک) کا ایک املا].

فَنطاسِیائی (فت ف ، سک ن ، س) صف.
نرالا ، طُرفہ ، عجوبہ . کہانی خواہ وہ کتنی ہی انام ، تجریدی ، استعاراتی ، تمثیلی ، علامتی ، فنطاسیائی ہو کہانی پن کے بغیر اس کی تشخیص ناممکن ہے. (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۱۱). [انگ : Fantastic کا مورد].

فِنفِناہٹ (کس ف ، سک ن ، کس ف ، فت ہ) امث.
ہوا کی تیزی سے گزرنے کی آواز. ہوا کے ایک چھوٹے سوراخ سے خلا میں جانے کے وقت جو فنفناہٹ کی آواز ہوتی ہے اس آواز کے موقوف ہونے کے بعد کیا ثابت ہوتا ہے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۱۶۱). [فن فن (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

فَنک (فت ف ، ن) امث.
لومڑی سے چھوٹا جانور جس کے چمڑے سے پوستین بنائی جاتی ہے نیز پوستین.

تُو نے دیا لباس بھی اپنے کرم سے بےنظیر
شال و سمور و پرنیاں ، قاقم و اطلس و فنک

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۰). [مقامی].

فُنکارْنا (ضم ف ، سک ن ، ر) امث.
رک : بُھنکارنا.

اُبل آوے گا وہ عرق منہ تک
سانپ کی طرح مار فُنکارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۶). [بھنکارنا (رک) کا بگاڑ].

فُنکاری (ضم ف ، سک ن) امث.
رک : بھنکار.

منہ چنگ نے فنکاری کی یہ لی کہ جھجک کر
کیڑے نے کہا ہے تری منہ چنگ میں کیڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷). [بھنکار (رک) کا مخرّب].

فَنکشَن (فت ف ، غنہ ، سک ک ، فت ش) امذ.
۱. تقریب ، جلسہ ، ادبی ، سماجی یا ثقافتی اجتماع وغیرہ. محکمۂ موسمیات کے اس فنکشن میں اتنے سارے ادیبوں اور شاعروں کا توارد چہ معنی دارد. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۶ جنوری ، II) . **۲. کردار ، حصّہ ، کارِمنصبی.** اچھا تو یہ فنکشن ہے بیوی کا اس سوسائٹی میں. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۳۶). [انگ: Function].

فِنگَر (کس ف ، غنہ ، فت گ) امث.
اُنگلی . « فنگر » تنہا غیر مستعمل ہے ... اس کے دوسرے مرکبات ... بات چیت میں آتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [انگ : Finger].

---بِلیَرْڈ (---کس ب ، سک ل ، فت ی ، سک ر) امث.
(ورزشی کھیل) ایک کھیل جو لکڑی کے مربع تختے پر کھیلا جاتا ہے . بلئرڈ کا مختصر وقفہ کا کھیل ، کیرم (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۹۵). [انگ : Finger Billiard].

---پرِنْٹ (--- کس مع پ ، کس ر ، سک ن) امذ.
انگلیوں کے نشان. گلاس پر سے مجرم کے فنگر پرنٹ لے لئے گئے ہیں اور دیگر بدنام مجرموں کی انگلیوں کے نشان سے ملائے جا رہے ہیں اصل مجرم ضرور پکڑا جائے گا. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۴۵۷) . پولیس نے کار سے فنگر پرنٹس حاصل کر کے ... نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ جون ، ۱۱). [انگ: Finger Print].

---گِلاس (---کس گ) امذ.
کھانے کے بعد انگلیاں دھونے کا پیالا. آخر میں سب سے زیادہ بیہودہ بےتمیزی جو کی یہ تھی کہ فنگرگلاس کا پانی اٹھا کے پی لیا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶۱). فنگر گلاس میں ذرا سا پانی لے کر ہونٹوں پر چپڑ لیا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۰) . [انگ : Finger Glass].

فَنگَس (فت ف ، غنہ ، فت گ) امذ.
۱. پھپھوندی ، پھپھوندی والے پودے ، فِنجائی. بےپھول والے پودوں کی سب سے بڑی اصناف یہ ہیں ... عش الغرانب (مشروم یا فنگس) یعنی کلاہِ باراں یا کھمبی اور قش البحر یا دریائی گھاس . (۱۹۱۰ ، مبادیِ سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۳) . **۲. جلدی مرض** . ایرکنڈیشن چھوت کے امراض پیدا کرنے والے وائرس بکٹریا اور فنگس کی نشوونما کے لیے نہایت موزوں رہتا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ ستمبر ،). [انگ : Fungus].

فُنُون (ضم ف ، و مع) امذ ؛ ج.
بہت سے ہنر ، کاریگری ؛ فریب ، مکر ، حیلہ ، دھوکا ؛ علم کی شاخ.

میری دیوانگی ہی بہتر تھی
تُو نے کیا عقل اور فنون کیا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۱).

اپنی عورت کے تئیں مکر و فنون
حرفِ مطلب لگا پڑھانے یوں

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۳۰) . میر متقی کو ان دونوں فنون میں کمال حاصل تھا . (۱۹۰۱ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۱۸) . وہ عہدِ جدید کے علوم و فنون سے بھی باخبر ہیں . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳). [فن (رک) کی جمع].

---ـُـ الْاَدَبِیَہ (---ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، د ، کس ب ، فت ی) امذ.
ادب سے متعلق فنون ، مثلاً : شعر و شاعری ، نثر ، تنقید ، لغت نویسی ، نحو وغیرہ. مختلف شاخوں کو جن کا تذکرہ آ چکا ہے فنون الادبیہ کہا گیا ہے. (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۳۲۶). [فنون + رک : ال (ا) + ادبیہ (رک)].

---ـِـ ثَلاثَہ کس صف(---فت ث ، ث) امذ.
تین قسم کے فنون ، تین فنون ؛ مراد : ادبیات ، ریاضیات ، طبیعیات. اس کی تعلیم ادبیات اور ریاضیات یا مسیحی قرونِ وسطیٰ کی اصطلاح میں فنونِ ثلاثہ اور علومِ اربعہ دونوں پر حاوی تھی (۱۹۳۶ ، تاریخِ فلسفۂ اسلام ، ۱۲۷) [فنون + ثلاثہ (رک)].

---ـِـ جُزْئِیَہ کس صف(---ضم ج ، سک ز ، کس ء ، شد ی ہفت) امذ.
جزوباتی فنون ، ایسے فنون جو کسی بڑے فن کا جزو ہوں ، جزوی فن ، جزوی ہنرمندیاں ، مہارتیں. خاتمۂ کتاب میں شعراء کے ذیل میں پھر لکھتے ہیں فنونِ جزئیہ ، مثلاً : شعر ، معمّا ، عروض ، قافیہ ، تاریخ ، لغت ، طب ، خط انشا میں اپنا عدیل زمانے میں نہ رکھتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری (مہذب اللغات)). [فنون + جزئی (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت و تانیث].

---ـِـ جَنْگ کس اضا(---فت ج ، غنہ) امذ.
جنگ سے متعلق فنون یا مہارتیں اور ہنرمندیاں. ترکی افسروں کی ایک خاص تعداد وہ فنونِ جنگ سیکھنے کے لئے جن کو اس فن کے بڑے بڑے پروفیسر عمل میں لاتے ہیں ہر سال پریشیا کو بھیجی جاتی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۸۹). [فنون + جنگ (رک)].

---ـِـ حَرْب و ضَرْب کس اضا(---فت ح ، سک ر ، و مج ، فت ض ، سک ر) امذ.
رک : فنونِ جنگ. ناچیز کو ... فنونِ حرب و ضرب فنونِ جمع و تفریق میں خاصی شُدْبُد تھی.(۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۱۷۶). [فنون + حرب (رک) + و (حرفِ عطف) + ضرب (رک)].

---ـِـ حَرْبِیَہ کس صف(---فت ح ، سک ر،کس ب،فت ی) امذ.
رک : فنونِ جنگ. یورپ اپنی ایجاد و اجتہاد اور تنظیم کی بدولت فنونِ حربیہ میں بھی ترکوں سے بہت بڑھ گیا. (۱۹۶۶ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۳۲). [فنون + حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ـِـ لَطِیفَہ کس صف(---فت ل ، ی مع ، فت ف) امذ.
وہ فنون جو انسان کی جمالیاتی حس کی تسکین کرتے ہیں ؛ مثلاً : شاعری ، موسیقی ، مصوری ، رقص ، مجسمہ سازی ، فنون نفیسہ نوریں نسوانیت کی یہ تصویریں جن پر دنیا بھر کے فنون لطیفہ صرف ہوتے ہیں ، انسان کے محسوساتِ عالیہ سے کیوں دور رہتی ہیں (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۲۳). کہا جاتا ہے کہ فی الحال پاکستان میں فنونِ لطیفہ کے لئے ماحول سازگار نہیں. (۱۹۸۵ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۵). [فنون + لطیفہ (رک)].

---ـِـ مُفِیدَہ کس صف(---ضم م ، ی مع ، فت د) امذ.
ایسے فنون جو جمالیاتی ذوق کے ساتھ ساتھ مادی اعتبار سے بھی مفید ہوں. بعض علما نے خطاطی ظروف سازی جیسے فنونِ مفیدہ کو بھی فنونِ لطیفہ میں شمار کر لیا ہے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۷). [فنون + مفید (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ـِـ نَفِیسَہ کس صف(---فت ن ، ی مع ، فت س) امذ.
رک : فنونِ لطیفہ. بے نظیر سنگی یادگاریں آج بھی دنیا کو حیرت میں ڈالتی ہیں اور ہندوستان کو فنونِ نفیسہ کا معدن ثابت کرتی ہیں. (۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۲۰۳). [فنون + نفیس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

فُنُونی (ضم ف ، و مع) صف.
فنون (رک) سے متعلق ، فنی ، فن سے تعلق رکھنے والا ہے علمی اور فنونی الفاظ یا اصطلاحیں جس قدر اور جس وقت میں جس علم یا جس فن کا دور دورہ ہو اسی کے واسطے ہزاروں سیکڑوں الفاظ بن گئے. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکزِ اردو ، ۱۹). [فنون + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَنّی (فت ف ، شد ن) صف.
فن نیز فنونی (رک)،فن کا.

چنچل چتر بدونت فنی لک لک ملک جس درسنی
سو قطب شہ پیو بھوگنی جگ جیو کے پیارے اہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷۲).

رقم ولے رب کا ہے راستی سوں ہو نزول
راکت بھیج ہولیا یوں روپ آپنی او فنی
(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۱۰۳). مجھے ان سے کچھ فنّی گفتگو کرنی ہے.(۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۱). اس سے ان کے فنّی سلیقے اور شاعرانہ پختگی کا اندازہ ہوتا ہے. (۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۱۷). [فن + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ـِـ اِسْتِعْداد (---کس ا سک س کس ت،سک ع) امذ.
فنکارانہ صلاحیت ، فن سے متعلق ماہرانہ قابلیت. تمام فنکاروں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اپنے مشوروں فنّی استعداد اور بھرپور محنت سے میرے ساتھ تعاون کیا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۱). [فنّی + استعداد (رک)].

---ـِـ بالِیدَگی (---ی مع ، فت د) امذ.
فنّی استعداد ، فن کے بارے میں ماہرانہ پختگی. مجنّی حسین کی تلاش کی خو کو محض ایک ردِ عمل سمجھ کر نہ چھوڑ دے بلکہ آدرشوں کی سچائیوں کے ساتھ فنّی بالیدگی پر اصرار کرے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۶).[فنّی + بالیدگی (رک)].

---ـِـ پَہْلُو (---فت مج پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
فنّی گوشہ ، فنّی رُخ ، فن سے متعلق گوشے ، فن سے متعلق نکات. یوں بھی افسانے کے فنّی پہلوؤں پر بحث ہم عصر کی روایت نہیں ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۱۱). [فنّی + پہلو (رک)].

---تجربہ خانہ (---فت ت ، سک ج ، کس ر ، فت ب ، ن) امث.
کسی فن کی تعلیم کا معمل ، کسی فن کو عملاً سیکھنے کی تجربہ گاہ. مرکزی کمیٹی نے بمبئی میں ایک فنی تجربہ خانہ قائم کیا ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۶). [فنی + تجربہ (رک) + خانہ (رک)].

---تَرْبِیَت (---فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.
سکھانے کا عمل ، فنی ریاضت ، کسی فن کی ٹریننگ ، کسی ہنر کے اصول و ضوابط سکھانے کا عمل. عملہ کی فنی تربیت کا ... حسب ضرورت انتظام نہیں ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۱۵). [فنی + تربیت (رک)].

---تَعْلِیم (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.
کسی صنعت یا فن سے متعلق تعلیم ، حرفتی تعلیم ، صنعتی تعلیم ، تکنیکی تعلیم. فنی تعلیم و تربیت میں شعبۂ الیکٹرانکس امتیازی حیثیت کا حامل ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۳). [فنی + تعلیم (رک)].

---دَرْسگاہ (---فت د ، سک ر ، س) امث.
تکنیکی علم حاصل کرنے کی جگہ. ترقی پذیر ممالک میں فنی درسگاہ کی کمی ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۸۸). [فنی + درس (رک) + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---سَقَم (---ضم س ، سک نیز فت ق) امذ.
تکنیکی کمی یا خامی ، ایسی کوتاہی یا نقص جسے فنّی اعتبار سے معیوب سمجھا جائے. وہ اس بات کا بڑا خیال رکھتے تھے کہ ان کے شاگردوں کی زبان درست ہو اور شعر میں کسی قسم کا فنی سقم نہ رہ جائے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۳۹). [فنی + سقم (رک)].

---شُعْبَہ (---ضم بج ش ، سک ع ، فت ب) امذ.
تکنیکی زمرہ یا شاخ ، علمی صیغہ یا محکمہ. ہمارے نئے ناقد تنقید کے اس فنی شعبے سے کم واقف ہیں. (۱۹۸۶ ، نیم رُخ ، ۶۳). [فنی + شعبہ (رک)].

---صَلاحِیَت (---فت ص ، کس ح ، شد ی بفت) امث.
رک : فنی استعداد. بنیادی وجہ انسان کا ثقافتی ماحول ہے جس نے فنّی صلاحیت پر تفرق اثرات مرتب کئے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۱). [فنی + صلاحیت (رک)].

---مَہارَت (---فت م ، ر) امذ.
رک : فنی استعداد ، مشاق. انٹرویو لینے والے کی ذہانت ، سمجھ داری اور فنی مہارت سے تعلق رکھتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۲۱۰). [فنّی + مہارت (رک)].

فَنِیات (فت ف ، شد ن بکس) امث.
فن اور ہنر کا علم ، علوم مفیدہ خصوصاً جدید صنعت و حرفت سے تعلق رکھنے والے علمی و فنی شعبے. فنّیات کے ہر شعبے میں ... خصوصی آلات اور مناظری اجزا کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۷۵). [فن + یات ، لاحقۂ جمع].

فَنِیاتی (فت ف ، شد ن بکس) صف.
فنیات (رک) سے متعلق. مسٹر فرولک ... سائنسی اور ... موضوعات پر لکھنے کی خصوصی مہارت رکھتے ہیں. (۱۹۶۹ ، سیربین ، ۱ کتوبر ، ۱۸). [فنیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَنِیَت (فت ف ، شد ن بکس ، فت ی) امث.
کاری گری ، ہنرمندی ، صنعت گری. جس نے غزل کی فنیت کو بلاشبہ مجروح کیا. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۱۱۰). [فن (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فِنَیل (کس ف ، ی لین) امث.
رک : فنائل. کمروں کو فنیل سے دھلوا دوں گی. (۱۹۳۷ ، ساقی ، کراچی ، جنوری ، ۶۵). [انگ : Phenyl].

فَوَ (فت ف ، شد و) امذ.
ایک جنگلی پودا جس میں صرف شاخیں ہوتی ہیں پتے نہیں ہوتے ، پھول کا رنگ سفیدی مائل نیلا ہوتا ہے ، وضع نرگس کے پھول کی سی ہوتی ہے. فو میں خوشبو آتی ہے اور نرم ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸۴). [یونانی].

فَواتِح (فت ف ، کس مج ت) امذ.
قرآن مجید کی سورتوں کے اولین کلمات ، جیسے : الٓمٓ ، حٰمٓ ، والضحیٰ ، الم نشرح وغیرہ. چند کلمات کے مجموعہ کو آیات قرآنی کہا جائے گا تاہم فواتح سور جیسے والفجر والعصر والضحیٰ ... آیات کہلائیں گی. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۱ : ۸). [فاتحہ (رک) کی جمع].

فَواحِش (فت ف ، کس ح) امذ ؛ ج.
بُرائیاں ، بدکاریاں ، جنس کی طرف غیر سنجیدہ و مراقبانہ رجحان. عورت جو خاوند سے جھگڑا رکھے وہ محلۂ فواحش میں بھیجی جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۰). مگر اس کا بیشتر حصّہ خرافات اور فواحش سے پُر ہے. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۷۲). [فاحشہ (رک) کی جمع]

فُواد (ضم نیز فت ف) امذ.
دل ، قلب ، دل کا نازک پردہ.

عالم میں ولی سخن ہو تیرا
مجھ فائدۂ فواد دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵).

مصطفیٰؐ فاطمہ حسنین شہ مرداں ایک
جسے نفس و دل و عقل و فوادوجاں ایک

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۵۷). فواد اور قلب دونوں ہم معنی الفاظ ہیں. (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۳). سمع (سننے کی قوت) اور بصر (دیکھنے کی قوت) کے ساتھ قلب و فواد (دل) کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری : شخصیت اور فکر و فن ، ۶۱). [ع : فؤاد].

فُوار (ضم ف) امث (قدیم).
رک پھوار. انھوں کے اوپر جو فوار پڑتیں ہیں تس سے کینک تو خوش ہوتیں ہیں اور کینک دق ہوتیں ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر ۱۶).

دل آتا ہے خوں ہو کے مرمت جو یہ ایسا
برسے ہے مری آنکھوں سے فوار لہو کی
(۱۸۳۲، مرمت، ک، ۲۶۵). [پھوار (رک) کا بگاڑ].

فَوّارا/فَوّارَہ (فت ف، شد و / فت ر) امذ.
۱. پانی کی پھوار، پھوار پیدا کرنے والا آلہ یا کل، ٹونٹی، نلکا وغیرہ.

فوّارہ حوض میں نادر سہاوے روپ میں یوں
گویا جیوں نال کے اوپر کھلیا ہے جل میں کنول
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۲).

بسکہ دل ہجر کی آتش ستی بیتاب ہوا
اشک آنکھوں ستی فوّارۂ سیماب ہوا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۳۹).

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے
فوّارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۷). ان لفظوں کا مونہ سے نکلنا تھا کہ گویا فوّارے کا ڈاٹ کھول دیا. (۱۸۹۱، ایّامیٰ، ۸۰). اس کے بیچوں بیچ فوّارہ ہے جہاں مسلمان اپنی نماز ادا کرنے سے پیشتر وضو کرتے ہیں. (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، ۳۴).
۲. کسی سیّال شے کی دھار یا پھوار جیسے خون کا فوّارہ، پھوارہ، ابال، جوش، دھار کی شکل میں خون یا پانی نکلنے کی کیفیت.

ایسی مرے خرابۂ دل میں بھری ہے آگ
فوّارہ چھوٹتا ہے مژہ سے شرار کا
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۶۳).

فوّارہ خونِ دل کا بہا آہ زین پر
اور یاحسین کہہ کے گرا وہ زمین پر
(۱۸۷۵، دبیر (مہذب اللغات)). اس نے پانی کا فوّارہ چھوڑا. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مارچ، ۲۱۶). [ع : (ف و ر)].

---اُٹھنا محاورہ.
فوّارا بلند ہونا.

درپردہ لگائے گی جو نشتر نگہہِ یار
فوّارۂ خونِ رگِ شریاں نہ اٹھے گا
(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)).

---اُچھلنا محاورہ.
فوّارا چھوٹنا، فوّارا بہنا.

ذبح اس کو کیا جب ہائے اکیلا
فوّارا لہو کا اچھلا رنگیلا
(۱۷۸۱، مجموعۂ ہندی، ۱۲۹).

نم اشک آنکھوں سے ڈھلنے لگا ہے
کہ فوّارہ خوں کا اچھلنے لگا ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۲۹).

نہیں فوّارہ یہ اچھلتا ہے
حوض کا حوصلہ نکلتا ہے
(۱۸۵۵، ضمیر (مہذب اللغات)).

---بَہنا محاورہ.
خون یا پانی کا تیزی سے بہنا.

فوّارہ خونِ دل کا بہا آہ زین پر
اور یاحسین کہہ کے گرا وہ زمین پر
(۱۸۷۵، دبیر (مہذب اللغات)).

---جاری ہونا محاورہ.
رک : فوّارہ چھوٹنا. اور ہر شعر سے کمالِ شاعری کے ساتھ فضیلت اور فلسفۂ حکمت کے فوارے جاری ہیں. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۴۴۷). سلیم دیکھ رہا تھا کہ اپنے جسم سے خون کے فوّارے جاری ہیں. (۱۹۳۶، ستونتی، ۲۸).

---چلنا محاورہ ؛ ف مر.
رک : فوارا چھوٹنا.

نین تی تلے سے فوارے چلے
ہر ایک بندکی جاگے انگارے چلے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۰).

یاں برف کے تودے گلتے تھے چاندی کے فوارے چلتے تھے
چشمے سیماب اگلتے تھے نالوں نے دھوم مچائی تھی
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۲۵).

---چھوٹنا محاورہ.
پانی یا خون وغیرہ کا دھار بن کر (تیزی سے) کسی جگہ سے نکلنا. اُس چبوترے کے درمیان ایک حوض ہے، تس میں فوّارے چھوٹتے ہیں، کچھ عورتیں اس میں نہاتیں ہیں اور کلولیں کرتی ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶).

ایسی مرے خرابۂ دل میں بھری ہے آگ
فوّارہ چھوٹتا ہے مژہ سے شرار کا
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۶۳). سامنے دو سو فوّارے چھوٹ رہے تھے اور ہر فوّارے سے نغمہ کی صدا آتی تھی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۶۰). قریب ہی دو فوّارے چھوٹ رہے تھے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۹).

فَوّارِی کُنواں (فت ف، شد و، ضم ک، بغ) امذ.
(کاشت کاری) کنوں کی ایک قسم، ارتوازی کنواں، شاور. شمالی افریقہ میں فوّاری کنووں کی بدولت کئی اطالوی بستیاں آباد ہوئیں. (۱۹۶۷، زمیں اور زراعت، ۷۸). [فوّارہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت + کنواں (رک)].

فَواسِق (فت ف، کس س) امذ ؛ ج.
فاسق (رک) **جس کی تانیث فاسقہ کی جمع ہے.** کاٹنے والا کُتا، کوّا، چیل، چوہا، بھیڑیا اور سانپ ان جانوروں کو احادیث میں فواسق فرمایا گیا ہے اور ان کے قتل کی اجازت ہے. (۱۹۲۰، احمد رضا بریلوی، ترجمۂ قرآن حکیم، ۱۹۷). [ع].

فَواصِل (ف ف ، کس ص) امذ.
۱. **فاصلے ، دوریاں**. بین لحمی (Interlober) جو دوں لحمی فواصل میں واقع ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۴). ۲. **قرآن مجید کی آیات کے آخر میں آنے والے ہم وزن لفظ**. اس قرآن میں باطل آگے سے نہ پیچھے سے یعنی کسی و بیشی ایسی کہ اس کے اوصال اور فواصل کو مرتبۂ حجیت سے ساقط کر دے ، نہ ہونے پائے گی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۱۷). [فاصلہ (رک) کی جمع].

فَواطِم (ف ف ، سک ط) امذ ؛ ج.
وہ عورتیں جو اپنے بچے کا دودھ چھڑا چکی ہوں.

اولادِ فواطم و عواتک ہے تو
بہتان اٰلِ محمدؐ صنبورا

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۶۴). [فاطمہ (رک) کی جمع].

فُواق (ضم ف) امث.
ہچکی ، ہچکہ.

دختِ رز کویہ سرِ محفلِ اہلِ تقویٰ
جب تلک سینۂ مینا میں رہے دردِ فواق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۱). فواقِ شدید ، تقلیبِ نفس کے لیے بہترین و آزمودہ نسخہ ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۶۹). [ع].

فَواکِہ (ف ف ، کس ک) امذ ؛ ج.
میوے ، پھل.

ہے کا فواکہ میں وہ ہر دل عزیز
سیب غلام اُس کا ، یہی ہے کنیز

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۹). قصل کی ترکاریاں اور فواکہ خصوصاً آم اور خربوزے نہایت مرغوب تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۴۸). عرب کی پیداوار زیادہ تر کھجور ، سیب اور ہر قسم کے بہترین نوع کے فواکہے ہیں. (۱۹۲۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۸۶). [فاکہہ (رک) کی جمع].

فَواکِہات (ف ف ، کس ک) امذ ؛ ج.
میوے ، میوہ جات. طرح طرح کے نفیس و عمدہ کھانے پکوائے ، لطیف فواکہات منگوائے ، شراب اقسام اقسام کی طلب کیں (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۳۵). اس کے پھل کا شمار بہترین فواکہات میں نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۸). گائے کے وقفوں کے دوران کشمیری چائے اور فواکہات کے دور چلتے رہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۴). [فاکہہ (رک) کی جمع الجمع].

فَوائت (ف ف ، کس ء) امث ؛ س فوایت.
چھوڑی ہوئی نمازیں ، قضا کی ہوئی نمازیں.

قضائے فوایت کا یوسن بچار
کئی ہیں کتاباں میں یو آشکار

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۵۰). سب اماموں کے بعد پانچ امام اور تھے جو قضا اور فوائت کے واسطے رہتے تھے.(۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ ، ۱۰۷). [ع : (ف و ت)].

فَوائح / فَوایح (ف ف ، کس ء / ی) امث ؛ ج.
خوشبو کی چیزیں ، خوشبودار چیزیں. عالم کو بفوایح و روایح معطر کرے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳). میں نے مناسب سمجھا کہ اس کتاب کو پھولوں کا ایک تختہ خیال کرکے اس کے ابواب اور فصول کو مجازاً فوائح سے تعبیر کروں. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۲). [ع : فوحہ (ف و ح) کی جمع ۔ خوشبوئیں].

فَوائد (ف ف ، کس ء) امذ ؛ ج.
۱. **فائدے ، مفادات**. محفل اُس کی ہمیشہ لطافت کلمات آئین اور مکارم صفات فوائد آئین سے آراستہ رہتی تھی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳). اکثر فوائد مجھ کو لوگوں سے باتوں باتوں میں ہاتھ لگ جاتے تھے اور میں ان کو موقع موقع سے اس کتاب میں درج کرتا جاتا تھا. (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۲۵). ہر قسم کے ... مایوس مریض اس کے برق فوائد سے انکار نہیں کر سکتے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۰). واضح فوائد کو تسلیم کیا. (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۷۸). ۲. **اللہ کا اپنے راز کو کسی کے ساتھ مخصوص کرنا**. فوائد کہتے ہیں خاص کرنا حق کا اپنے راز کو کسی کے ساتھ جیسے کہ انسان ہی حدیث قدسی میں ہے الانسان سری وانا سرہ. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۹۳). [فائدہ (رک) کی جمع].

فَوت (و لین) امث.
۱. **کسی چیز کا جاتا رہنا ، گزر جانا ، کھو جانا**.

مٹتا ہے فوتِ فرصتِ ہستی کا غم کوئی
عمرِ عزیز صرف عبادت ہی کیوں نہ ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۳). موت پر اتنا افسوس نہیں ہوتا جتنا کہ وقت کے فوت پر. (۱۸۹۸ ، معارف ، ستمبر ، ۸۸).

اک نگاہِ غیظ اس کی اور سَو فوتِ مراد
ایک چشمِ لطف اس کی اور سو فوزِ مرام

(۱۹۱۹ ، کلیات رعب ، ۳۱۹). اگر ہم لمبی چوڑی تشریح یا ترکیبیں استعمال کریں تو اصطلاح کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ ، روایت اور فن ، ۹۷). ۲. **ترک ہونا ، چھوٹ جانا**.

ہور فرض کے فوت کا ہے بدلا
صدقے کا عوض ہے بلکہ اعلا

(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۵). اگر خوف فوت نماز جمعہ یا کسی ایک نماز کا پانچ نمازوں میں سے ہو تو تیمم جائز نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۶۰). انہوں نے ... کوئی دقیقہ شعر و شاعری کا فوت و فروگذاشت نہ کیا. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۳۲). ۳. **نیست و نابود ، معدوم ، ختم**. اس مطلب کو فوت مت کرو پڑھو اور محنت کرو اور دنیا میں نام و نمود پیدا کرو. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۲۴). ۴. **موت**.

وصیت کیا فوت کے وقت جوں
مروں تو رکھو میرے نزدیک یوں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۵).

حد معاصر کا ہے تا صد سال بس
یعنی فوتِ شاہ ہے تا سو برس

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۲). اس کے فوت سے غم کو ایسا سوز گداز پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے عوض میں ستر مقبول نمازوں کا ثواب عطا کیا.(۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۰).

۵. (تصوف) **خواہشات سفلیہ کا اپنے اوپر طاری کرنا، فواحشات مذموم کا طاری ہونا.**

پوشیدہ یہ سخن نہیں یہ سب پہ ہے عیاں
بدتر ہے فوت موت سے اے نادان

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۶). [ع].

--- کرنا ف مر.

۱. **فوت ہو جانا ، مر جانا.**

وہاں تیغ دوسر چمکے گی یاں فوت کریں گے
کیا معرکے میں آج بُری موت مریں گے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۶۴). ۲. **ختم کرنا ، معدوم کرنا ، نیست و نابود کرنا ؛ ٹالنا.**

سال القصہ گیا یونہیں گزر (کذا)
فوت کی اس نے نہ تکبیر ایک پر

(۱۸۱۴ ، حکایات رنگیں (ق) ، ۲۱). زبان ریختہ میں تصنیف کرنا شروع کیا اور بمقدور اپنے کوئی دقیقہ شعر و شاعری کا فوت و فروگذاشت نہ کیا. (۱۹۳۶ ، نگار ، جولائی ، ۳۲).

--- ہونا ف مر.

۱. **مر جانا ، وفات پانا.** ان بیچاریوں کے شوہر فوت ہوئے ہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۸۹). تمہارے ماں باپ دونوں فوت ہو چکے ہیں. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۱۴). ۲. **جاتا رہنا ، گزر جانا ، ختم ہونا ، معدوم ہو جانا.**

جنم جان تے اس دھات سوں فوت ہوئے
نہ کی ہر گھڑی یوں مری موت ہوئے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۱).

خیال دل میں کسی سے نہ رکھ بھلائی کا
جہاں سے فوت ہوا رسم آشنائی کا

(۱۷۵۸ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۵۱). وہ فریاد کرے اور مردم ہمسایہ دوڑ پڑیں تو مطلب میرا فوت ہو جائے گا.(۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۵۹). چرچا کرنے سے اصلی غرض فوت ہوتی ہے. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۱۳۳) ہماری اس نشست کا مقصد یکسر فوت ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۲۷). ۳. **ترک ہونا ، چھوٹ جانا ، قضا ہونا.** بے ہوش رہے ابن عمرؓ ایک مہینے، سو نہ قضا کی اوس کی جو فوت ہوا(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۰).

فوتہ (و مج ، فت ت) امذ.

رک : **فوطہ جس کا یہ ایک املا ہے.** ایک پھوڑا فوتوں کے نیچے ہوتا ہے اس کو بگندھر کہتے ہیں. (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۲۴). فوتوں میں چربی یا گوشت بڑھ گیا ہو تو اس کے لئے یہ دوا اکسیری حکم رکھتی ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۰). [فوطہ (رک) کا ایک املا].

--- دار امذ.

رک : **فوطہ دار ؛ خزانچی ، نقدی کی تھیلی رکھنے والا** (۱ پ و ، ۷ : ۲۰). [فوتہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

فوتی (و لین) امث.

موت ؛ وفات. فہرست جملہ ملازمان سرکاری خواہ کسی عملے کے ہوں ان کی تقرری و ترقی و تنزلی و برطرفی و فوتی وغیرہ. (۱۸۸۸ ، اختر شہنشاہی ، ۲۷). جس طرح کثرت سے بچے پیدا ہوتے ہیں اسی طرح فوتی کی بھی کثرت ہے.(۱۹۲۷ ، خطبۂ صدارت جسٹس شاہ محمد سلیمان ، ۱۹). [فوت + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- فراری (---فت ف) امذ.

۱. (دفتر) **مرنے یا بھاگ جانے والا ، ان زمینداروں کی فہرست جو مر گئے یا کہیں بھاگ گئے ہوں.** جو زمین فوتی فراری ، بغاوت یا ذریعۂ استعفاء کسی غیرمسلم (ذمی) کاشتکار کے قبضہ سے نکل کر مسلمان کی کاشت میں آئے. (۱۸۹۷، البرامکہ ، ۱۶۴). اس علم کے ذریعے سے... باشندگان ملک کی حاجتوں ضرورتوں ، خواہشوں اور رغبتوں کو معلوم اور ان کی فوتی فراری ... کو دریافت کرسکتے ہیں. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۹۷). ۲. **فوت شدہ آدمیوں کا اسباب، مال ستوفی** (فرہنگ آصفیہ). [فوتی + فراری (رک)].

--- نامہ (---فت م) امذ.

۱. **روزنامچہ یا رجسٹر جس میں شہر کے مُردوں کی تاریخ وفات درج ہوتی ہے.** شہر کا فوتی نامہ روزمرہ پیش کرنے کو ایجنٹ مقرر ہوئے. (۱۹۱۵، سجادحسین، احمق الذین ، ۶۲) ۲. **موت کا صداقت نامہ.** بعد وفات ایک کس کے قطعہ فوتی نامہ دستخطی عہدیداروں کے حضور میں روانہ کرے. (۱۸۳۹ ، دستورالعمل انگریزی ، ۱۳۵) . [فوتی + نامہ (رک)].

فوتیدگی (و لین ، ی مع ، فت د) امث.

موت ، وفات ، انتقال ، مرنا. اگر کوئی نشست کسی جج کی فوتیدگی سے خالی ہو تو اسے فوت شدہ جج کے ملک کے امیدوار سے پر کرنا چاہیے . (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۶۰۶) . [فوت (رک) سے اسم کیفیت (بتصرف اردو)].

فُوٹ (و مع) امذ.

رک : **فٹ** . بڑی بڑی ندیاں پتھر کی مانند چار پانچ فوٹ تک جم جاتی ہیں. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ (ترجمہ) ، ۴۹). [انگ : Foot].

--- پاتھ امث.

پیدل چلنے کا راستہ ، سڑک کے کنارے چند فٹ چوڑا راستہ جو پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے. اک دم سے ایک موٹر آ کر فوٹ پاتھ کے پاس رکی. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۹۸). [انگ : Foot Path].

فوٹا گرافر (و مج ، سک گ ، فت ر ، ف) امذ.

رک : **فوٹو گرافر** . لندن کے ایک فوٹا گرفر ولیم فریڈ کرین ... نے فلمی کیمرہ ایجاد کیا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۷). [انگ: Fhoto Grapher].

فوٹا گرَفی (و مج ، سک گ ، فت ر) اسث.
رک : **فوٹوگرافی**. انیسویں صدی کے آخر میں فوٹا گرفی کی تکنیکی ترقی اور اس میں فنی خوبیاں پیدا کرنے کی کوششیں جاری تھیں. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی، جنوری، ۱۷). [انگ: Photography].

فوٹو (و مج ، و مج) امذ.
۱. **عکسی تصویر ، عکس ، تصویر.**
قدر تصویر کی اب کھو دی ہے فوٹو نے تمام
بے بہا ہوتی تھی پہلے کبھی قلمی تصویر
(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۵۵). پاسپورٹ کی درخواست ایک خاص فارم پر دی جاتی ہے ساتھ فوٹو بھی دینا پڑتا ہے. (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۷۱). کسی نہ کسی استاد بھائی کے پاس حضرت کا فوٹو ضرور ہوگا. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۸).
۲. **نقشہ ، حال ، کیفیت.** یہ ایک پورا فوٹو ہندوستان کے مختلف طالع شناسوں کا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۵۰). یہ کتاب اول سے آخر تک خاص خاص کیفیتوں اور حالتوں کا فوٹو پیش کرتی ہے. (۱۹۰۲ ، ارمغان آزاد ، ۱۷۶). [انگ: Photo].

--- اُتارْنا محاورہ.
۱. **عکسی تصویر لینا ، تصویر لینا ، تصویر کھینچنا.** چند آدمی ... سپاہ کے حصار و قلعے کے فوٹو اتارتے ہوئے پکڑے گئے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۱۳). ۲. **کسی واقعے یا بات وغیرہ کو اس طرح الفاظ میں بیان کرنا کہ اس کا ہو بہو نقشہ پیش نظر ہو جائے.** استاد ذوق نے حسرت و یاس کا فوٹو اتارا ہے اور انتہا کر دی ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۷).

--- اِسٹیٹ / سٹیٹ (--- کس ا ، سک س ، ی مج سک س ، ی مج) امذ.
فوٹو گراف کا ایک آلہ جس کے ذریعے سے قلمی یا مطبوعہ تحریر کا ہوبہو عکس اُتر آتا ہے ، کسی تحریر یا تصویر کا مشینی عکس. فوٹو اسٹیٹ نقل کرانے کی سہولت بھی لائبریری سے مل سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱۰۵). [انگ Photo Stat].

--- اِسٹیٹ کاپی (--- کس ا ، سک س ، ی مج) اسث.
کسی تحریر یا دستاویز کی وہ نقل جو عکسی مشین کے ذریعہ سے حاصل کی جائے ، عکسی نقل تیار کرنے والی مشین (فوٹو اسٹیٹ) کے ذریعے حاصل کی ہوئی نقل. اسی نسخے کی فوٹو اسٹیٹ کاپی میری تحویل میں ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ۶۴ ، ۱ : ۳۲). [انگ: Photo Stat Copy].

--- اَلیکْٹران (--- کس ا ، ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
تکنیکی عمل کے ذریعے الیکٹرک دھات اور ایٹمی الیکٹران پر سے منعکس ہونے والی شعاعیں. ایٹموں میں سے صرف ایک ایٹم نکلتا ہے جس سے الیکٹران کا اخراج ہوتا ہے ... اس خارج شدہ الیکٹران کو فوٹو الیکٹران کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۶۹). [انگ: Photo Electron].

--- آفسیٹ (--- سک ف ، کس س) امذ.
آفسٹ طریقۂ طباعت جس میں تحریر یا تصویر کو عکس کے ذریعہ منتقل کیا جاتا ہے. اس زمانے کی ہاتھ سے چھپی ہوئی کتابیں آج کل کی فوٹو آفسٹ طباعت کا مقابلہ کرتی ہیں. (۱۹۷۲ ، کتاب ، لاہور ، ستمبر ، ۴۰). [انگ: Photo Offset].

--- دِکھانا محاورہ.
رک : **تصویر دکھانا.** اس مسلم اصول کی مخالفت بھی کی ہے تو کس خوبصورتی سے واقعی دل یار دوست بکار کا سچا فوٹو دکھایا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۹).

--- فِٹ (--- کس ف) امذ.
جرائم کی تفتیش کے سلسلے میں مددگار ایک آلہ جو نامعلوم افراد کے چہرے کے مختلف حصّوں کے مماثل اعضا کی تصویروں کو جو زبانی شہادت کی بنا پر بنائی جائیں باہم ملا کر ایک مربوط تصویر بنا دیتا ہے. ناک ، ہونٹ ، کان ، ٹھوڑی وغیرہ کی الگ الگ تصویریں باہم ملا کر مجرم کی تصویر بنائی جاتی ہے اس کام کے لئے جو آلہ استعمال ہوتا ہے اسے فوٹو فٹ کہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، ۱۱). [انگ Photo Fit].

--- کاپی اسث.
عکسی نقل ، کسی تحریر یا تصویر کا مشینی عکس. صنعتوں اور داخلہ کے وفاق وزیر ... نے کہا کہ پی ڈی اے کا وائٹ پیپر دراصل انتخابی پٹیشنوں کی فوٹو کاپی ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ جون ، ۱). [انگ: Photo Copy].

--- کھینْچْنا محاورہ.
کیمرے کے ذریعے سے تصویر اُتارنا، تصویر کھینچنا؛ (مجازاً) لفظی تصویر کشی. مغربی خیالات کے فوٹو ہماری زبان میں کس درجہ تک خوبی کے ساتھ کھینچے جائیں گے. (۱۸۸۰ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۲). میں ایک فوٹو گرافر ہوں ، میرا ذریعہ معاش فوٹو کھینچنا ہے. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۴۶۰).

--- گر (--- فت گ) امذ.
رک : **فوٹوگرافر.**
ہماری جائے بلا بھڑوے فوٹوگر کے کنے
اتاری دل نے تصور میں یار کی تصویر
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۴۶). [فوٹو + گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- گِراف (--- کس گ) امذ.
۱. رک : **فوٹو.** جو تعلیم ہم مسلمانوں میں ان دنوں عمدہ اور کافی تصور کی جاتی ہے اس کا یہ ٹھیک ٹھیک فوٹوگراف ہے. (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۱۰). علاء الدین کی چتوڑ پر چڑھائی کا جو زندہ فوٹوگراف آپ نے دکھایا ہے ، وہ شیرشاہ کی کشتی فوج کشی کی جیتی جاگتی تصویر ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۴). ایکس ریز کا فائدہ یہ ہے کہ ایسے پارسل کا ایکس ریز فوٹو گراف لینے سے اس کے اندر کی اصل اشیاء کا علم بڑی حد تک ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۷۰). ۲. **عکسی تصویر کھینچنے کا آلہ ، کیمرہ.** اکثر تصویریں فوٹوگراف کی لی ہوئی ہیں. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۹۰). فوٹوگراف میں وہ حکمت نکالی کہ

سبحان اللہ ایک روپیہ دیجیے دم کے دم میں تصویر لیجیے (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۸). [انگ: Photo Graph].

---گِرافَر (---کس گ ، فت ف) امذ.
کیمرے کے ذریعے عکسی تصویر کھینچنے والا ، عکّاس. مشکل یہ ہے کہ تصویر کھچے کس طریق پر یہاں تو صاحب لوگ فوٹوگرافر ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۶). بہت سے فوٹو گرافر بھی ان کالے آدمیوں کی تصویریں لینے کے لیے تیار آئے تھے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۵). اس کا طریق کار فوٹوگرافر کے بجائے نقاش کی مصوری کا طریق کار ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، سرسید احمد خاں اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۱۱۵). [انگ: Photo Grapher].

---گِرافِک (---کس گ ، ف) صف.
فوٹوگرافی کا یا اس سے متعلق و منسوب ؛ جو فوٹوگرافی میں استعمال ہو ؛ فوٹوگرافی سے تیار کردہ. فوٹو گرافک یادداشت کی بدولت وہ الماری سامنے آئی جس میں والدہ خیرالنسا بیگم کی کتابیں رکھی تھیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۶۱۱). [انگ: Photo Graphic]

---گِرافی / گِرَیفی (---کس گ / کس گ ، ی لین) امث.
عکسی تصویر کھینچنے کا فن یا پیشہ ، کیمرے سے تصویر کھینچنے کا کام. پچھلے زمانے میں فوٹوگریفی اور مورت سازی نے اہل یورپ کی آنکھوں کے سامنے بن لئی (کذا) پتھروں کی کانوں کو رکھ دیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۳). فوٹو گرافی کی اصطلاحات کے تراجم کے منصوبے پر بھی کام ہو رہا ہے. (۱۹۸۳ ، آئندہ منصوبے ، ۱۵). [انگ: Photo Graphy].

---لینا محاورہ.
رک : فوٹو کھینچنا. خود بہ نفس نفیس فوٹوگراف سے لڑکیوں کا اور فوج کا فوٹو لیا. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۲۳). انند لال نے ایک خالی کمرہ میں جہاں کوئی اور نہ تھا ، لاش کا فوٹو لیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۳).

فَوج (و لین) امث.
۱. جنگی سپاہیوں کا گروہ ، لشکر ، بادشاہی لشکر.

فوج میں تھے چلیاں یوں
ابر میں تھے چندر جوں
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۷)).

تجے فوج سدّ سکندر لہے
اتاقا سو جبریل کا پر لہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۲).

ہو دھرتی علم سرفرازی میں اوج
ملیں صف بصف داڑ حکمت کی فوج
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰).

نہ جانوں خط ترا کس بے خطا پر
چلا ہے آج فوج شام لے کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹). ہاتف غیب نے یہ آواز فوج اسلام کے کان میں پہونچائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲). یہواہ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو ان کی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریت مقدس ، ۲۳۰). حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہیں فوج بھیج رہے تھے میں نے حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول اللہ میرے لیے دعا کیجیے کہ شہادت نصیب ہو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۸۶). فوج میں جنرل موسی سمیت کئی جرنیل تشویش میں پڑگئے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۸۵). ۲۰۰. **(مجازاً) انبوہ کثیر ، جمگھٹا (اشیا یا اشخاص کا).**

فوجِ الفاظ کی بھرتی ہے نسیم
شعرِ پرکن سے ہیں دیوان بھرے
(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۴۰). [ع].

---اُتارْنا محاورہ.
فوج کو جنگ کے لیے میدان میں لانا، لڑائی کی غرض سے (کسی علاقے یا ملک میں) فوج داخل کرنا. جنگ کے لیے اقبال نے خودی ، عشق اور عمل کی فوجیں میدان میں اُتاری ہیں. (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اقبال ایک شاعر ، ۲۹).

---باخْتَہ کس صف(---سک خ ، فت ت) امث.
ہاری ہوئی فوج ، بھاگا ہوا لشکر.

غارت ہی کر دی ان کی جو تھی فوجِ باختہ
جاوے جو خالی ملک کو سردار چھوڑ کر
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۲۰۳). [فوج + ف : باختہ ، باختن ـ ہارنا].

---باقاعِدَہ کس صف(---کس ع ، فت د) امث.
سرکاری حکم کے تحت مقرر کردہ فوج ، حکومت کے زیرنگرانی فوج ، مستقل فوج. سپاہ کوتوالی سوار پیادہ و فوج باقاعدہ و بےقاعدہ ... ساتھ رہتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۳). [فوج + ف : با (حرف جار) + قاعدہ (رک)].

---باندْھنا محاورہ.
فوج جمع کرنا ، لشکر اکٹھا کرنا.

غمزاں کی فوجاں باندھ کر آئے ہیں راوت نین کے
ہر مو پلک کا ہاتھ میں ان کے سو جوں بالا ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۰). ہمیشہ فوجیں باندھ باندھ کر اس پر حملے کرتے رہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)).

---بَحْری کس صف(---فت مج ب ، سک ح) امث.
جنگی جہازوں کا بیڑا ، وہ سپاہ جو سمندروں کے انتظام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور بحری جنگ کے فنون و قواعد سے واقف ہوتی ہے ، بحری فوج (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس). [فوج + بحر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَرّی کس صف(---فت ب ، شد ر) امث.
خشکی کی فوج ، زمینی محاذوں یا میدانوں پر لڑنے والی فوج ، بحری اور ہوائی فوج سے متمیز ، وہ سپاہ جو ملکوں کے تحفظ اور انتظام کے واسطے ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس). [فوج + برّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بندی کرنا محاورہ.
فوج کشی کرنا ، فوج آراستہ کرنا ، فوج کو تیار کرنا.
غنیم غم کیا ہے فوج بندی عشق بازاں پر
بجا ہے آج وو راجہ اگر نوبت بجا نکلے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۵).

---بے وکیل ، صاحب بے فیل کہاوت.
فوج بغیر امیر کے اس طرح ہے جیسے افسر بغیر ہاتھی کے یعنی دونوں ادھورے ہیں (جامع الامثال).

---بھرتی کرنا محاورہ.
نئے رنگروٹ اور نئے سپاہی فوج میں شامل کرنے کے لیے ملازم رکھنا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---بھیجنا ف م.
لشکر روانہ کرنا ، لشکر بھیجنا ، کسی مہم کے لیے سپاہ بھیجنا.
حضرت ابو امامہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلعم کہیں فوج بھیج رہے تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۸۶).

---ٹھٹ جانا محاورہ.
فوج کا رک جانا ، لشکر کا ٹھہر جانا.
آنے میں اس کے اشکِ رواں بند ہو گئے
اس تند خُو کی دھاک سیں یہ فوج ٹھٹ گئی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۳).

---جنگی کس صف(---فت ج ، غنہ) است.
جنگجو لشکر ، لڑاکا فوج.
خدا ہی حافظ اس مژگاں کی ہے شوخی و شنگی سے
پڑا ہے کام مجھکو بے طرح کی فوجِ جنگی سے
(۱۷۹۵، قائم ، د، ۱۳۹).[فوج + جنگ (رک)+ ی ، لاحقۂ نسبت].

---چڑھنا محاورہ.
لشکر کا حملہ آور ہونا ، فوج کا چڑھائی کرنا.
نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر
چڑھی آتی ہے یہ فوجِ سکندر آبِ حیواں پر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۲). اندرراجہ کی فوج کیونکر چڑھتی ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۵۳).

---خاصہ کس صف(---شد ص بفت) امذ.
وہ فوجی گارڈ جو بادشاہ کی حفاظت کے لیے مامور ہو. چوتھے یہ کہ اسی نے ایک فوج خاصہ «پری تورین گارڈ» کی جمعیت مرتب کی. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۹۶) . [فوج + خاصہ (رک)].

---دار امذ ؛ ← فوجدار.
۱. سپہ سالار ، فوج کا افسر اعلیٰ ؛ فوج کا بلند پایہ افسر.
سراسر اگر بہار سارا دسے
تو اک فوجدار اس میں دارا دسے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۷).
چلے فوج کے ساتھ سب فوجدار
کہ دو پلٹنیں اون کی تھیں شعلہ دار
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۲). گو کہ اس شہر کا کام تمام ہو گیا تھا مگر فوجدار ایک فیر اور چلانے کے لیے اس قدر متقاضی ہوا کہ میں مجبور ہو گیا اور بارہ نمبر کی اور گولی چلائی ... ہاتھی سے اترا اور جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ شیر نہیں شیرنی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، جون ، ۷۹). فرخ سیر اور معزالدین کی لڑائی کے وقت وہ کوڑا کا فوجدار تھا. (۱۹۷۳ ، دیوان دل (مقدمہ) ، ۳۰) . **۲. کوتوال ، شہر کا ناظم.** عبدالنبی خان فوجدار نے وسط شہر میں ایک مسجد عالی شان بنا کر دنیا میں نام کیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۸). وہ دونوں نافرجام ایک بار فوجدار معاملہ شعار کے قریب جا کر اپنا ... بیان کرنے لگے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۸۲). سرکار یا بڑے بڑے شہروں میں انتظامی اختیارات فوجدار کے سپرد ہوتے اور انھیں بھی اکثر بادشاہ مقرر کرتا تھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۳۸).
پھٹکار تیری پھر بھی یہ ہو جیسے فوجدار
جو لائے کھینچ کر کسی سنڈے کو سونے دار
(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۱۴۷). **۳. فیلبان ، وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے ، مہاوت.** خان زمان نے آواز دی ، فوجدار ہاتھی کو روکنا میں سپہ سالار ہوں زندہ حضور میں لے جا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)). فیلبان کو فوجدار ... بادشاہ کے بھائی شہزادے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹). [فوج + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دار خاں امذ.
مہاوت ، مغلوں کے عہد کا ایک عہدہ دار. فوج دار خاں کے سر پر دستار ، دستار پر گوشوارہ کلغی ، ایک ہاتھ میں گج باگ ... چلے آتے ہیں (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۵) [فوج + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + خان (رک)].

---داری است ؛ صف ؛ ← فوجداری.
۱. فوجدار کا منصب اور اس کا عمل.
بڑی فوجداری کوں دے اس کے سانت
سیوبا پر کیا نام زدہم سنگت
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۸۲). نواب سید فقیراللہ خان بسبب فوجداری پرگنہ تھارہ اس ملک میں تھے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۱۷). خدائی فوجدار کی فوجداری سب رکھی رہے گی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۳). دوسرے لڑکے خورم کو سورٹھ کی فوج داری ملی. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۱۰). **۲. تعزیری جرم مثلاً لڑائی جھگڑا ، امن شکنی ، بلوہ فساد.** ایک تالاب بنایا تھا کہ اس میں مقدمات دیوانی و فوج داری کا فیصلہ ہوتا تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۴۰). ہم کو کچھ عداوت نہیں ہے کہ ان کو فوجداری میں ماخوذ کرانے کی تدبیر کریں. (۱۸۸۸، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۷۳). برہمچاری جی ذرا جا کر تھانے میں اطلاع دو یہ لوگ فوجداری کرنے آئے ہیں. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۲۴۵). اسلامی قانون فوجداری کو معاشرہ کی ضروریات سے منطبق کر دیتی ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۴۸) .

۳. وہ محکمہ یا عدالت جہاں مار پیٹ ، قتل غارت وغیرہ جیسے جرائم کے مقدمات فیصل ہوتے ہیں۔

پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز
گرم بازارِ فوجداری ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۴)۔صاحب نے مرزا کو معطل کیا اور مقدمہ فوجداری میں بھیج دیا گیا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۷)۔[فوجداری + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---داری قانون (---و مع) امذ۔
ضابطۂ فوجداری ، دستورِ فوجداری ۔ جہاں ایک ادنیٰ بے تکلفی پر کاٹ چھانٹ کے فوجداری قانون پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۵۷)۔[فوجداری + قانون (رک)]۔

---داری کر بیٹھنا / کرنا محاورہ۔
یکایک امن توڑنے کا جرم کرنا ، اچانک مار پیٹ کرنا ، یک بہ یک لڑائی جھگڑا شروع کر دینا۔ اس کے آگے کوئی بات ہی نہیں ہے کہ جھٹ یہیں فوجداری کر بیٹھے۔ (۱۸۹۱ ، قصّہ حاجی بابا اصفہانی ، ۴۹)۔ بلا وجہ بانکے بنتے ہو ، فوجداری کرنے کے لیے ہاتھ بھر کا کلیجہ چاہئے۔(۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۴۶۱)۔

---داری مُقَدَّمہ (---ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ۔
لڑائی جھگڑے سے متعلق نالش یا استغاثہ۔ مخالفین نے ایک خوفناک فوجداری مقدمہ بنا دیا تھا۔ (۱۹۰۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۶)۔ [فوجداری + مقدمہ (رک)]۔

---داری ہو جانا / ہونا محاورہ۔
مارپیٹ ہونا ، لڑائی جھگڑا ہو جانا ، فساد ہو جانا۔ قادیانیوں اور احراریوں میں گلخپ اور فوجداری ہوا کرتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، اشارات جوش ، ۱۵۱)۔

---رکاب کس اضا(---کس ر) امذ۔
گھڑ سوار لشکر (ترکی **فوج کا**)۔ سلطان المؤیّد شیخ ... کے عہد میں اسے خاصکی (فوج رکاب کا ایک فرد) بنایا گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۹)۔ [فوج + رکاب (رک)]۔

---ظَفَر مَوج کس صف(---فت ظ ، ف ، و لین) امذ۔
وہ فوج جس کو قدم قدم پر کامیابی نصیب ہو ، فتح یاب لشکر ، کامیاب لشکر۔ امیر مع فوج ظفر موج کارزار میں تشریف لائے۔ (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۴۷)۔ بادشاہ زمانہ کو مطیع رکھنے کے لیے اپنے وفاداروں کی فوج ظفر موج تیار کرتے۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۳۴)۔ [فوج+ظفر(رک)+موج(رک)]۔

---(دَر) فَوج ۔ ف۔
گروہ گروہ ، جوق در جوق ، بہت بڑی جماعت کی شکل میں ، بڑے مجمع کے ساتھ ؛ مراد : کثرت کے ساتھ۔

دل دریا میں غم کی موجاں آوتی ہیں فوج فوج
عشق کے تختے اوپر کیا ڈر ہے طوفان زور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲)۔ یہ تو فرزند رسول خدا کا سر ہے! اوٹھ کہ زمین و زماں روتے اور فوج فوج فرشتے زیارت کوں آ تجھ پر لعنت کرتے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۹)۔ زنبورانِ عسل فوج فوج اس قلعہ جوف میں ذخیرہ رکھتے تھے۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۵)۔ اوس کے پاس فوج فوج آدمی جمع ہونے شروع ہوئے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۴۵)۔ فتح مکہ کے بعد ... عرب کا ہر قبیلہ فوج در فوج آ کر مسلمان ہوتا تھا۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۱۱)۔

مذاقِ دوئی سے بنی زوج زوج
اُلٰہی دشت و کہسار سے فوج فوج

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۷۱) [فوج + در (حرف جار) + فوج (رک)]۔

---قاہِرہ کس صف(---کس ہ ، فت ر) امث۔
غضب ڈھانے والی فوج ، نہایت جری اور غضب آلود فوج ، نہایت طاقتور اور زبردست فوج ، غالب آ جانے والی فوج۔

قتلِ خزاں پہ مستعد اتنا کہ جس لیے
کی جمع فوجِ قاہرہ اتنی کہ بے شمار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۶)۔

لے کے وہ فوجِ قاہرہ ملعون
ہوا ابوابِ قلعہ سے بیروں

(۱۸۵۵ ، ضمیر (مہذب اللغات))۔ [فوج + قاہر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---کا آگا ، بَرات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے کہاوت۔
فوج کے حملے کا روکنا اور شادی کے بعد خرچ کا بندوبست کرنا اور ان دونوں کاموں کا اختتام پر پہونچانا بہت دشوار ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، نوراللغات ؛ محاورات ہند)۔

---کا توڑنا محاورہ۔
مخالف لشکر کو اپنی طرف کر لینا ، لشکر کو ملا لینا ؛ بغاوت کرانا۔ انھیں ان کے درجے سے گرانے کے سبب فوج کے توڑنے میں کمر باندھی۔ (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۵۹۸)۔

---کا گُھونگٹ کھانا محاورہ۔
لشکر کا شکست کھا جانا (علمی اردو لغت)۔

---کا نِشان امذ۔
فوجی پرچم ، فوج کا علم ، وہ جھنڈا جو فوج کے آگے آگے چلتا ہے۔

ساتھ اشکوں کے دودِ آہ نہیں
ہیں مری فوج کے نشان سیاہ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۱)۔

---کٹنا محاورہ۔
فوج کا مارا جانا ، سپاہیوں کا قتل ہونا۔

وغا میں پہلے ہی ادھیا گئی تھی ساری فوج
چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج

(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات))۔

---کَشی (---فت ک) امث۔
حملہ ، چڑھائی ، دھاوا ، حملہ آوری۔

کیا ہے جب سیں شہ بے خودی نے فوج کشی
ہوا ہے لشکر صبر و قرار سب مغلوب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۹). یہ فوج کشی جو دوسری دفعہ ہوئی نہایت سخت تھی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱). قاضی اسد بن فرات نے انہی جنگی جہازوں کو لے کر سسلی پر کامیاب فوج کشی کی. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۵۶). آخری ایام میں ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں دو جگہ فوج کشی کی تھی. (۱۹۸۷ ، تزک جہانگیری ، ۱۳۳). اف : کرنا ، ہونا. [فوج + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی کہاوت.
فوج کا اگا حصّہ اور آندھی کا پچھلا حصّہ زور و شور کا ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ نجم الامثال ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---کی فَوج م ف.
(عور) گروہ کے گروہ ، غول کے غول ، جم غفیر ، بہت لوگ. تم سے تنہا آنے کے لیے کہا تھا لیکن یہ فوج کی فوج ساتھ میں لے کے آنے کا کیا مقصد ہے؟ (۱۹۷۲ ، مہذباللغات ، ۸ : ۳۶۲).

---کے مُنْہ پَر چَڑْھنا محاورہ.
جان کی بازی لگا کر فوج کے مقابلہ میں آنا (علمی اردو لغت).

---گراں کس صف(---فت گ) امث.
بہت بڑا لشکر.
کہ فوجِ گراں پشتِ کوہِ صفا پر
پڑی ہے کہ لوٹے تمہیں گھات پا کر
(۱۸۷۹ ، مسدّس حالی ، ۱۶). [فوج + گراں (رک)].

---گِر پَڑْنا محاورہ.
فوج کا حملہ کرنا یا کسی طرف متوجہ ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ہَراوَل کس صف(---فت ہ ، و) امذ.
فوج کا وہ دستہ جو لشکر کے آگے آگے چلے ، لشکر کا ہراول دستہ. کل پچاس ہزار روسی فوج عمدہ توپخانہ کے ساتھ تھی لیکن فوج ہراول کو فی الحقیقت روسی لشکر سمجھنا چاہئے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین حیرت ، ۸۲). [فوج + ہراول (رک)].

فَوجوں کا تُلْنا محاورہ.
فوجوں کا مقابلے اور جنگ پر آمادہ ہونا (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

فَوجی (و لین) صف.
فوج سے متعلق ، لشکری ، جنگی ، فوج والا ؛ فوج کا سپاہی ، فوج کا ملازم.
سنے یہ بات فوجی ہوا چاکر
سنے یہ بات طفلاں ہوا سرور
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۱). شہزادے کا نام روسی فوجی لسٹ سے خارج کیا گیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۳). آخر ایک فوجی جمعیت ان کے گھر میں گھسی اور سید صاحب کو گرفتار کر لیا. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۰۷).

امریکی فوجی لیڈروں کے اثر و رسوخ کے تحت اور ان کی رہنمائی میں ہمارے کمانڈر ان چیف نے اپنی افواج کو ... منظم ، آراستہ اور مسلح کرنا شروع کیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۰۱). [فوج + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِسْتِعْداد (---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.
لشکری صلاحیت ، جنگی قوّت و قابلیت. جنگ کے دوران فوجی استعداد اور معاشی استعداد ہم معنی ہوتے ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۸). [فوجی + استعداد (رک)].

---اِمْداد (---کس ا ، سک م) امث.
عسکری مدد ، لشکری اعانت ، عسکری سامان ضرب و حرب کے سلسلے میں امداد. امریکہ نے ... ہندوستان کو اپنے حلقۂ اثر میں لانے کے لیے اسے بے دریغ نہایت بھاری مقدار میں مالی اور فوجی امداد دینا شروع کر دی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۷۲). [فوجی + امداد (رک)].

---بَسْتی (---فت ب ، سک س) امث.
ایسا علاقہ جس میں فوجی رہتے ہوں ، فوجی چوکی ، چھاؤنی ، بستی جس میں فوجی سپاہی آباد ہوں. جن کی حیثیت فوجی بستیوں یا چوکیوں کی سی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰). [فوجی + بستی (رک)].

---بَھرْتی (---فت بھ ، سک ر) امث.
لشکری ملازمت ، فوج میں نوکری. فوجی بھرتی شروع ہوئی اور باوجود انگریزی حکام کی احتیاط کے ... بے شمار گھر بلبلا اٹھے. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۱). [فوجی + بھرتی (رک)].

---پَن (---فت پ) امذ.
فوجی ہونا ، لشکری انداز ہونا. ہمارے فوجی پن کے متعلق ٹروسین کی تشخیص ایسی غلط نہ تھی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸۵). [فوجی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرْبِیَت (---فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.
فوجیوں کو قواعد و ضوابط سکھانا ، فوجی ٹریننگ ، قوانین ضرب و حرب سکھانا. مولانا اپنے کچھ ساتھیوں کو برکت اللہ کی زیرنگرانی فوجی تربیت ، ہتھیار بنانے اور تنظیم کا کل ہندوستان میں جال پھیلانے کے لیے بھیجنا چاہتے تھے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۱۳). [فوجی + تربیت (رک)]

---تَعْلِیم (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.
وہ تعلیم جو فوجیوں کو دی جاتی ہے ، فوج کی پیشہ ورانہ تعلیم. شکار کے اصول کی تعلیم ملیٹری ٹریننگ یعنی فوجی تعلیم کے ساتھ شریک کرنے سے شاید آپ کو تعجب ہو گا. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۷۰). [فوجی + تعلیم (رک)].

---ڈِسِپْلِن (---کس مج ڈ ، کس س ، سک پ ، کس ل) امث ؛ امذ.
لشکری ضبط و نظم. کبھی کبھی تم پر فوجی ڈسپلن غالب آ جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸۵). [فوجی + انگ: ڈسپلن (رک)].

---قانون (---و مع) امذ.
فوج کا نافذ کیا ہوا قانون ، مارشل لاء. گورنر جنرل کو اختیار ہے کہ ... مارشل لاء (فوجی قانون) نافذ کرے. (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۱۷۶). مقبوضہ علاقوں میں فوجی قانون نافذ ہے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۲۹). [فوجی + قانون (رک)].

--- کپتان (---فت ک ، سک پ) امذ.
فوج کا ایک عہدہ. ہفتہ دس دن ہوئے ایک فوجی کپتان نے بھی کوشش کی تھی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۷۱). [فوجی + کپتان (کپیٹن (Captain) کا مورّد)].

--- کتّرے (---فت ک ، سک ت) امذ.
دھان کے بنے کھانے والی ایک سنڈی. بنے کھانے والی سنڈیاں: بنے کی سنڈی، فوجی کترے، بال دار سنڈی. (۱۹۷۰، چاول دستور کاشت ، ۱۱۱). [مقامی].

--- مشقیں (---فت م ، سک ش ، ی مج) امث ؛ ج.
مصنوعی جنگ ، جنگ کی مشق یا آزمائشی جانچ. صفوں کی ترتیب فوجی مشقیں ، قواعد وغیرہ نہایت تفصیل سے مندرج ہیں. (۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۸۶). [فوجی + مشقیں (رک)].

--- نرغہ (---فت ن ، سک ر ، فت غ) امذ.
فوجی گھیراؤ ، لشکری محاصرہ. ان طور طریقوں کا آخری نتیجہ جو ہونا تھا سو ہوا اور ۱۹۵۳ء کا فوجی نرغہ پیش آیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۱۹). [فوجی + نرغہ (رک)].

فُوڈ (و مع) امذ.
غذا ، خوراک ، کھانا. لینزبرگ میں ٹن فوڈ تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۳). [انگ: Food].

فَور (و لین) امذ.
وقت ، ساعت ، گھڑی ؛ جلد ، سرعت (اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے) (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ع].

فَوراً (و لین ، تن ر ہفت) م ف.
جلدی سے ، اسی وقت ، جھٹ پٹ ، اسی آن.

خزاں ڈر کے فوراً ہوا ہو گئی
چمن میں جو دخلِ صبا ہو گئی

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵). آپ نے لعابِ دہن لگا دیا فوراً وہ تکلیف جاتی رہی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۲).

مجھے وہ بھول گئے ہوں تو کیا عجب قاصد
نہ دیں جواب جو فوراً تو یاد کر کے سہی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۵). ایک روز حسبِ معمول اعجاز سے انہوں نے بطور املا ... لکھوایا «سیدنا» اس کے فوراً بعد لکھوایا «(سیدنا میں) نا نفی کا نہیں» دیکھیے کیسی مزے کی چُہل ہے! (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۰). [فور + ا ، لاحقۂ تمیز].

---سے پہلے م ف.
بہت جلدی ، جلد سے جلد ، جلدی کے ساتھ. چٹ ایک سیکنڈ کلاس ٹکٹ بھی فراہم کر لیا اور فوراً سے پہلے رفاقت اختیار کرلی. (۱۹۴۵ ، پرپرواز ، ۱۶).

---سے پیشتر م ف.
بہت جلدی ، جلد سے جلد ، جلدی کے ساتھ. بولے کہ تم فوراً سے پیشتر گاڑی میں سے اتر جاؤ. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۳۲).

حاضر ہو گانے والیو ، فوراً سے پیشتر!
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۰۱).

---کے فَورا م ف.
فوری طور پر ، اُسی وقت. میں فوراً کے فوراً اس کی بات نہ سمجھا. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱ : ۱۲۸).

فَوران (و لین) امذ.
جوش ، اُبال. بوتل کو پہلی مرتبہ کھولنے پر یہ فوران کرسکتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۰). [ع].

فورٹ (و مج ، سک ر) امذ.
قلعہ.

جشنِ عظیم اس سال ہوا ہے
شاہی فورٹ میں ہال ہوا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۹). فورٹ بول چال میں چالو ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵). [انگ: Fort].

فورس (و مج ، سک ر) امذ ؛ امث.
۱. **طاقت ، قوت ، زور.** بائیلر کے پانی کی گہرائی کا لیول فٹوں میں ... فورس یا پریشر پونڈوں میں فی مربعہ انچ ہوگا. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ہینڈ بک ، ۲ : ۳۳). ۲. **فوج ، پولیس ، پولیس کا دستہ ، پولیس فورس.** صوبے میں پولیس فورس غیرمنظم ہو کر رہ گئی. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۵۶). [انگ: Force].

---آف کریکٹر (---فت ک ، ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
ہمّت ، جرأت، خودداری ذاتی تعزز ، فورس آف کریکٹر (ہمّت ، جرأت) اور یہ حرارت مسلمانوں کے خون سے ابھی تک تو نکلی نہیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۵). [Force Of Charactor].

--- کمانڈر (---فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
پولیس یا فوج کا بڑا عہدے دار. تم فورس کمانڈر بن کر جاؤ گے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۵۴). [انگ: Force Commander].

فورسائٹ (و مج ، سک ر ، کس ع) امث ؛ امذ.
۱. **پیش رفت ، پیش بین.** ناولوں کا سلسلہ جو فورسائٹ خاندان کی مختلف نسلوں کے افراد پر لکھا گیا ہے ... آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۴۸). ۲. **توپ یا بندوق کی اگلی مکھی، نشانہ باندھنے کا نشان.** دیدبان اور مکھی جسے انگریزی میں بیک سائٹ اور فور سائٹ کہتے ہیں نیز نال میں ... البتہ اس قدر فرق تھا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۸). [انگ: Fore Sight].

فورک (و مج ، سک ر) امذ.
وہ کانٹا جس کی مدد سے کھانا کھائے ہیں. فارک کھانا کھانے کے کانٹے کے معنی میں جب یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا تلفظ فورک جیسا کیا جاتا ہے ، جب یہ لفظ سکل کی ایک اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا روپ اردو میں فارک ہو جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۳). [انگ: Fork].

فورم (و مج ، فت ر) امذ.
عدالت قانونی ، عام مباحثوں کی جگہ یا تنظیم جب آپ کا جواب متضمن بہ منظوری شرط مذکور آ جائے اُس وقت اس لکچر کو ادب کی خدمت میں بھیجا جائے اور اسی وقت مطلوبہ جلدوں کی تعداد مسرو ورما سکرٹری فورم مذکور سے پوچھ کر آپ کو اطلاع دی جائے گی. (۱۹۰۶ ، مکاتیب حالی ، ۶۹). عالمی اردو کانفرنس کے قیام سے ... اردو کی ترویج و ترقی کے لئے بھارت میں ایک اہم فورم مہیا ہوا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، اپریل ، ۲۹). [انگ: Forum].

فورمَن (و مج ، سک ر ، فت م) امذ.
رک : فورمین. فورمن یہ اردو میں مزدوروں کے داروغہ کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۷). [انگ : Foreman].

فورمُولا (و مج ، سک ر ، و مع) امذ ؛ سہ فارمولا.
گر ، قاعدہ ، کلیہ ، نسخہ ، ترکیب. حجم کے دبانے کو ایسے دباؤ کی شکل میں جس سے کسی بند جگہ میں دباؤ سے اس کی مکمل توسیع ظاہر ہو سکے اصولی طور پر جس قدر ضروری ہوتی ہے وہ ذیل کے فورمولا سے دریافت ہو سکتی ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ہینڈبک ، ۲ : ۵). [انگ : Formula].

فورمیلٹی (و لین ، سک ر ، ی مج ، کس ل) امث.
رسمی یا رواجی کارروائی ، آداب مجلس یا رواج کے لوازمات ، دستور ، تکلف ، مناسبت ، خانہ پُری. اب فورمیلٹی کی بات آئی ہے تو یاد آیا. (۱۹۸۱ ، جلتا مسافر ، ۳۱). [انگ: Formality].

فورمین (و مج ، سک ر ، ی مج) امذ.
کسی کارخانے وغیرہ میں مزدوروں کا داروغہ جو دوسرے مزدوروں کے کام کی نگرانی کرتا ہے. ایک جگہ قیدی کاغذ کے لفافے بنا رہے تھے جن کا ایک ترک قیدی فورمین تھا. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۵۹). شام کے وقت فورمین صاحب آتے تو مجھے کاغذ اٹھانے کے لیے مشین پر کھڑا کر لیا جاتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۷۸). [انگ : Foreman].

فورَن (و لین ، فت ر) م ف.
رک : فوراً.

پیشوائی کو چلے حُر کی شہنشاہِ زمن
ہاتھ کھولے پسرِ عقدہ کشا نے فورن
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۳۳). [فوراً (رک) کا غلط املا].

فوری (و لین) صف ؛ م ف.
۱. زمانۂ حال کی ، جلدی کی ، اتفاق. یہ غدر کی شورش فوری ہے یا اس کی پنڈیا مدت سے پک رہی تھی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت (نوراللغات)). **۲. بہ عجلت جس کی تعمیل فوراً ہو ، عجلت کا ، جلدی کا**. یہی رسالہ تھا جس کی پر دلعزیزی اور فوری فروخت سے میری مالی حالت درست ہوئی. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۷۸). اس کے جذبات کا رنگ گہرا اور اس کی تاثیر فوری تھی. (۱۹۸۴ ، ترجمہ: روایت اور فن ، ۲۴). [فور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِمْداد (---کس ا ، سک م) امث.
فرسٹ ایڈ ، پہلی مدد ؛ مراد: بلاتاخیر امداد. خیریت یہ ہوئی کہ لڑکے فوری امداد سے واقف تھے ڈاکٹر صاحب کی رانوں میں پٹی باندھ کر خون بہنا بند کر دیا. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۲). [فوری + امداد (رک)].

---پَن (---فت پ) امذ.
جلدی ہونا ، عجلت کا انداز ہونا ، جلدبازی ، رواداری ہونا. اس فوری پن کی وضاحت کبھی آسان نہیں ہوتی. (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۹). [فوری + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---مُعالَجَہ (---ضم م ، فت ل ، ج) امذ.
رک : فوری امداد. امرکانت نے اسے فوری معالجہ کی موٹی موٹی باتیں سکھا دی تھیں. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۲۴۶). [فوری + معالجہ (رک)].

فوریَت (و مج ، کس ر ، شد ی ، فت) امث.
(نفسیات) باطنیت ، روحانی کمال. تجربے کرنے والے کس طرح اس باطنیت یا فوریت سے برے جاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اُصول (ترجمہ) ، ۴۹). [فوری + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَوز (و لین) امذ ؛ امث.
کامیابی ، نجات ، فلاح ، کامرانی ، مقصد براری ، مقصد پر پہنچنا ، مطلب پانا ، مراد پر پہنچنا ، فتحیاب ہونا.

رتبہ بعث و شفاعت رویت پروردگار
آخریت کاملیت مختتم فوز و ظفر
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۰۱). تمہاری فوز و نجات اس میں ہے کہ اپنے دلوں کو دنیا کی طرف سے خدائے تعالیٰ کی طرف پھیرو. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۶۶). انجام کار فوز اور کامیابی ہو تو ازعان تقدیر سے انسان کو کس قدر تقویت پہنچتی ہے (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۱۶). البتہ غزالی نے دنیوی فوز کو بھی سعادت کا حصّہ بتایا ہے. (۱۹۷۴ ، مسائل اقبال ، ۳۲۵). [ع].

---اُلمَرام (---ضم ز ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ.
رک : فوز مرام.

معراج روح میری اس آستاں کے سجدے
اس در کی جبہ سائی فوزالمرام میرا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲). [فوز + رک : ال (۱) + مرام (رک)].

---عَظِیم کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
بڑی کامیابی ، بڑا فائدہ.

سایہ گستر دوجہاں کا ہے ترا لطفِ عمیم
دے تو جنّت کی نعیم اور تو ہی فوزِ عظیم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹). حق کی نصرت میں اپنی جان دینے کو فوزِ عظیم جانتا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۶). انسانوں ہی کے ہاتھ انسانیت کو فوزِ عظیم پر فائز کرتی ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۱۵). [فوز + عظیم (رک)].

---مَرام کس صف(---فت م) امذ.
کامیابی ، مقصد کا بر آنا ، مراد کو پہنچنا.

اک نگہِ غیظ اُسکی اور سو فوتِ مراد
ایک چشمِ لطف اسکی اور سَو فوزِ مرام

(۱۹۱۰ ، کلیات رعب ، ۳۱۷). [فوز + مرام (رک)].

---و فَلاح (---و مج ، فت ف) امذ.
کامیابی اور بہتری.

اور ہینگے خاص وہ اہلِ صلاح
بے تردد صاحبِ فوز و فلاح

(۱۷۹۲ ، تحفتہ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۸). صراط مستقیم کہ اصل اصول نعم اور ثمر فوز و فلاح انام اور ... کارخانہ وجود ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳). ان کے ہاتھ میں گلدستہ یا دستبو یا آب حیات اور دوسرے میں فوز و فلاح دارین کا فرمان یعنی قرآن. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱۳). ان نوجوانوں کی رہنمائی کریں جو اب بھی دینِ اسلام کے کامل نفاذ و اتّباع میں انسانیت کی فوز و فلاح کا خواب دیکھتے ہیں. (۱۹۸۸ ، فاران کراچی ، جولائی ، ۸). [فوز + و (حرف عطف) + فلاح (رک)].

فوصِل (و مج ، کس ص) امث.
حجرباتی شکل. اس گروہ کی چند اقسام بہت پرانی چٹانوں میں فوصل یعنی حجرباتی شکل میں بھی پائی گئی ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۲۸). [انگ: Fossil].

فَوض (و لین) امذ.
کسی پر کام چھوڑ دینا (فرہنگ عامرہ). [ع].

فَوضَوی (و لین ، فت ض) امذ.
فوضی سے منسوب ، فوضویت کا ماننے والا ، نراجی ، حکومت کا دشمن ، انتشار پسند ، اشتراکی. اس وقت بھی کوئی ایسا ہی فرقہ تھا جیسے اس زمانے میں فوضوی اور نہلسٹ ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، لاہور ، جولائی ، ۱۱). [فوض + وی ،لاحقۂ نسبت].

فَوضَوِیَت (و لین ، سک ض ، کس و ، شد ی بفت) امث.
لاقانونیت ، نراج ، انتشار. بظاہر فوضویت و عدمیت کا ایک مفہوم معلوم ہوتا ہے مگر حقیقتاً دونوں میں بڑا فرق ہے. (۱۹۲۳ ، نگار ، ۳ : ۱۴۳). یہاں فوضویّت کا جو دور دورہ ہوا اس میں یہ شہر عملاً آزاد ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۴۵). [فوضوی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَوضیٰ (و لین ، ا بشکل ی) امذ.
وہ نظام حکومت جس میں سب برابر ہوں ؛ غیرمنظم گروہ. قومیں ایک حالت اضطراب و فوضیٰ میں ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۲۱۶۰). [ع].

فوطَہ (و مج ، فت ط) امذ ؛ سہ فوطا.
۱. خصیہ.

بنا پانی میں اُس کا سرپسر لیپ
اور اس کا اس کے فوطوں پر تو کر لیپ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۲). جونہیں بچّہ اکھڑی وونہیں اس کے فوطے لٹھے کی درز میں پھنس کر پس گئے اور فی الفور وہ مر گیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۳). سرد پانی لے کر گھوڑے کے منھ اور آنکھوں پر اور فوطوں پر چھینٹا دیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰). شاہ قلی نے اپنے گھر جاکر اپنے تئیں محبوب کیا یعنی فوطے اپنے نکال کر پھینک دینے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۸). **۲. تھیلی ؛ (مجازاً) رقم ، لگان ، محصول ، خراج.**

کہنے لاگا سن رے جوتا
راجہ جی مانگت ہیں فوطا

(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھانے. (دہلی اخبار ، مارچ ، ۱۱)).
۳. لنگ ، تہبند ؛ تولیہ. بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیے ہیں ... نیم تنے کا نام تن زیبہ فوطے کا نام گٹ پٹ ، ایسے ہی بہت سے نام. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۶). [ع].

--- باندْھنا / باندْنا محاورہ (قدیم).
تہہ بند باندھنا ، ستر ڈھانکنا.

بندیا فوطہ اور پانی میانے گیا
سر ہور تن کوں سب اپنے دھوئیا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۱۰).

--- پُھولْنا ف مر.
خصیوں کا بڑھ جانا ، فوطوں کا غیرمعمولی طور پر بڑا ہو جانا ، فوطوں میں پانی بھر جانا ، ایک بیماری.
ہنگام دعا ہم مطلب کی تشریح جو کرنا بھول گئے مرشد سے کہا تھا بھولیں پھلیں ہاں دونوں فوطے پھول گئے (؟ ، رفیع احمد خاں (مہذب اللغات)).

--- چَھٹکْنا محاورہ.
بیضہ بڑھ جانا ، کسی ضرب کے باعث خصیے کا اپنی جگہ سے سرک جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)).

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
خزانہ ، گنج.

حکم یہ سنتے ہی شتاب شتاب
کھل گئے فوطہ خانہ کے ابواب

(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۱۳۱). [فوطہ + خانہ (رک)].

--- دار امذ ؛ سہ فوطیدار.
نقدی کی تھیلی رکھنے والا ، خزانچی ، روکڑیا ، نقد روپیے والا.

عملۂ متصدیان اور فوطہ دار اور پیادگان اور چپراسیان وغیرہ سرکار سے مقرر ہوئے ہیں (۱۸۴۹، دستورالعمل انگریزی، ۱۰۸) ایک جانب فوطہ دار تحویل دار ... سائر خرچ کا حساب دیکھ رہے ہیں. (۱۸۸۳، کوچک باختر، ۶۲). طوفان موجیں مارنے لگا تو فوطیدار کی سٹی گم ہو گئی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۲۵). [فوطہ + ف : دار، داشتن ـ رکھنا].

ـــ داری اسف.

تحویل داری، خزانچی کا عہدہ. فوطہ داری، حق خزانچی. (۱۹۳۵، ذرایع محاصل سلطنت مغلیہ، ۲۳). [فوطہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

فُوف (و مع) اسف.

باریک جلد، غشائے جلد؛ سفیدی جو نوجوانوں کے ناخن پر پیدا ہو جاتی ہے. بیحد نفیس جلد کی طرح ہوتی ہے وہ فوف کہلاتی ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۱۴۷). اس کا جسم بیرونی طور پر ایک دبیز دیوار سے گھرا ہوتا ہے جسے فوف کہتے ہیں.(۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیرفقاریے)، ۴۸). [ع].

فُوفل (و مع نیز لین، فت ف) اسف.

چھالیا، سپاری، ڈلی.

کھٹائی کا دیکھا چانک لگائی رنگ بٹھانے کے
پڑاوے پت لگا چونا دینے کا دیتی فوفل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۲۰). صندل اور فوفل پانی میں پیس کر ضماد کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون، ۶۳). اس مقدسے نے طول پکڑا جزیرہ نبٹی کا محصول دو تین لاکھ روپے سے زیادہ نہ تھا جو فوفل اور ناریل سے حاصل ہوتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۴۱۲). [پوپل (رک) کی تعریب].

ـــ رُطُوب (ـــفت ر، و مع) اسف.

چکنی سُپاری (کلید عطاری، ۷۹). [فوفل + رطوب (رک)].

ـــ نُما (ـــضم ن) اسذ.

(نباتیات) **ناشگفتہ پھل جس کا گرد ثمرہ اور بیج کا پوست باہم ملا ہوتا ہے؛ مثلاً: مکئی، گندم دھان وغیرہ، ثمردانہ.** فوفل نما (دھان) یہ ایک پھل ہے جو برگوں (برگولوں) میں لپٹا رہتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۷۰). مکئی کے دانے کو عوام غلطی سے بیج کہتے ہیں لیکن یہ ایک بیج والا خشک پھل ہوتا ہے جس کو فوفل نما (Caryopsis) کہتے ہیں. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات، ۲: ۶۵۵). [فوفل + ف : نما، نمودن ـ دکھانا].

فَوق (و لین).(الف) م ف.

اوپر، پَر (نیچے کی ضد).

اور بنایا ہے تمہاری فوق سر
ہفت سقفِ آسمان سخت و زیر

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۹). چوہا بھی طلب میں دانے کے سوراخ سے باہر آ کے ... تحت و فوق دیکھتا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۲۴).

وہ نقطہ ہوں ازل سے جو لکھا گیا ہے فرد
مطلب کے تحت میں ہے کبھی فوق زر میں ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۲۸).ان میں سے صرف دو جہتوں میں یعنی فوق اور تحت میں طبعی اختلاف ہے.(۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۷۶). (ب) اسذ. ۱. **بلندی، اونچائی.**

محبت ہی ہے تحت سے تابہ فوق
زمیں آسماں سب ہیں لبریز شوق

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۱۲). بعد اُس کے حکم ہوا اے دوست میری طرف فوق کی نظر کرو. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۶۱۶).

کیونکر گماں نہ قہر ہو چشمِ شوق کا
جلوہ نظر کے سامنے ہے تحت و فوق کا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۳۱). ۲. **برتری، بڑائی، تفوق، ترجیح.**

تھا فوق زمانے میں یداللہ کو سب پر
باندھے رہے ہاتھوں کو مگر پیشِ پیغمبر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۹۳). مہمانداری میں ہندوؤں کو ہر قوم پر فوق حاصل ہے(۱۹۲۵، اسلامی گنو رکھشا، ۳۸). [ع]

ـــ اِضافی کس صف(ـــ کس.۱) صف.

جو اوپر ہو. وحدت کو فوق اضافی کہنا چاہیے. (۱۹۳۱، نفسیاتی اصول (ترجمہ)، ۴۴۲). [فوق + اضافی (رک)].

ـــ اُلاِدراک (ـــضم ق، غم ا، سک ل، کس ا، سک د) صف.

جو ذہنی صلاحیت، عقل، فہم اور شعور سے بالاتر ہو. وہ چیزیں جو فوق الادراک ہیں اور انسان کے دائرۂ علم میں نہیں آسکیں. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۲۴۹). [فوق + رک : ال (۱) + ادراک (رک)].

ـــ اُلاَرض (ـــضم ق، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) صف.

زمین کے اوپر؛ بالائے زمیں. جب قمر فوق الارض ربع شرقی میں ہوتا ہے تو اس حالت میں شیر حیوانات کا بہت کم ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۰). [فوق + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

ـــ اُلاِنسان (ـــضم ق، غم ا، سک ل، کس ا، سک ن) صف.

رک : فوق البشر. اس نے نتیجہ نکالا کہ ہو نہ ہو یہ آنے والا کوئی فوق الانسان ہے. (۱۹۵۵، حیرتناک کہانیاں، ۶۲). اور نطشہ کے فوق الانسان کی غیراخلاق اور اندھی بہری قوّت اور خواہش تغلب کو بھی اقبال کی طرف منسوب کرنا خاصی زیادتی ہے. (۱۹۷۳، مسائل اقبال، ۳۳۴). [فوق + رک : ال (۱) + انسان (رک)].

ـــ اُلاَوسَط (ـــضم ق، غم ا، سک ل، و لین، فت س) صف.

درمیان سے اوپر، اوسط سے زیادہ. کردار کی ایسی صورتوں کے

ساتھ کس قسم کا برتاؤ کیا جائے جو قطعی طور پر فوق الاوسط تو نہیں ہوئے۔ (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۹۸)۔ [فوق + رک : ال (ا) + اوسط (رک)]۔

---ـُ البَرْق (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ر) صف۔
برق رفتار ، تیز رفتار۔ اس فوق البرق دور میں کوئی تعلیم یافتہ بھی ایسی دواؤں کو مقبولیت کی نگاہوں سے دیکھے گا۔ (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۱۳۵)۔ [فوق + رک: ال (ا) + برق (رک)]۔

---ـُ البَشَر (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش) صف
وہ انسان جو اعلیٰ مثالی صفات کا حامل ہو ، انسان کامل ، انسان برتر۔ جس طور پر دو فوق البشر کی ملاقات ہونی چاہیے ... میری ملاقات ہوئی۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۷۵)۔ اس نظریے کے مطابق فوق البشر کا ظہور تو اس سے پہلے ہی ہو چکا ہے۔ (۱۹۸۷ ، طواسین اقبال ، ۱ : ۶۷)۔ [فوق + رک: ال (ا) + بشر]۔

---ـُ البَشَری (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش) صف۔
رک : فوق البشر۔ موجودہ علم و تحقیق کے پیش نظر فوق البشری یا الوہی قرار دیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۳۲۹)۔ [فوق البشر + ی ، لاحقۂ صفت]۔

---ـُ البَشَرِیَّت (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش ، کس ر ، شد ی بفت) اسٹ۔
انسان کامل کی حالت یا کیفیت۔ وہاں محبوبیت ہے فوق البشریت اور اسی لیے ہم ابوہریرہؓ اور انسؓ کی دو حدیثیں پیغمبرؐ صاحب کی فضلیت سے متعلق اس باب میں داخل کر رہے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰)۔ اقبال کے عقیدہ کے مطابق انسان ترقی کر کے فوق البشریت تک پہنچ سکتا ہے۔ (۱۹۵۲ ، تنقید اور عملی تنقید ، ۱۵۹)۔ [فوق البشر + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ـُ البَیان (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف۔
جس کا اظہار ممکن نہ ہو ، جو اظہار سے باہر ہو ، جو الفاظ میں نہ بتایا جا سکے۔

کیا بیاں یا حشمت و عزوشان
کہ تفصیل ہے جسکی فوق البیاں

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۸۰)۔ [فوق + رک : ال (ا) + بیان (رک)]۔

---ـُ البِھڑَک (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت بھ ، ڑ) صف۔
زرق برق ، بھڑکیلا ، چمک دار۔ ایک غول ماہ رخان سحر نگاہ کا اور آیا بوشاک فوق البھڑک زربفت اور کمخواب کا لباس۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۶۴)۔ رکسا والوں کی وردی فوق البھڑک زیبرا کی کھال جیسی تھی۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۴۹)۔ افسوس ہے کہ بہت سے فوق البھڑک لباس پہننے والے حضرات نے ایک پیسہ بھی نہ ڈالا۔ (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۱۹۴)۔ [فوق + رک : ال (ا) + بھڑک (رک)]۔

---ـُ الحَد (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف۔
حد سے اوپر ، حد سے زیادہ ، انتہا سے زیادہ۔ یہ فوق الحد تاثر بدایۂ حیات شاعرہ کے مناقی ہے۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۵)۔ [فوق + رک : ال (ا) + حد (رک)]۔

---ـُ الدَّوام (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد د بفت) صف۔
ہمیشگی سے بڑھ کر ، دوام سے پرے۔ حقیقت مطلقہ کی ذات میں فوق المکاں یہاں اور فوق الدوام اب کے باہمی نفوذ کا تصوّر ہمیں مکاں و زماں کے جدید تصوّر کا خیال دلاتا ہے۔ (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۳۳)۔ [فوق + رک : ال (ا) + دوام (رک)]۔

---ـُ الذِّکْر (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس ، سک ک) صف۔
جس کا اوپر بیان ہوا ہو۔ اس مسجد میں بھی مثل مساجد فوق الذکر کے محرابیں نیچے کو کسی قدر کھچی ہوئی ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۲۲۳)۔ [فوق + رک : ال (ا) + ذکر (رک)]۔

---ـُ السَّما (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد س بفت) صف
آسمان کے اوپر ؛ انتہائی بلند مقام ، اوج کمال۔

آخر کہاں سے آئے ہیں ہم جائیں گے کہاں
فوق السما غلط ہے یہ تحت الثریٰ غلط

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۱۲۰)۔ جہاں تک دولت اور ذاتی قابلیت کے احاطہ میں تھا جرمنوں نے فوجی عظمت کے فوق السما کو پا لیا ہے۔ (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۱۷۷)۔

ہم کُو بہ کُو پھرے ہیں اور جا بجا رہے ہیں
تحت الثریٰ رہے ہیں فوق السّما رہے ہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۴)۔ [فوق + رک : ال (ا) + سما (رک)]۔

---ـُ السَّماوات (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد س بفت) صف۔
رک : فوق السما۔ شب معراج میں کلام ہوا اور پُر ظاہر ہے کہ وحی فوق السماوات اسی قبیل سے ہے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۵)۔ [فوق + رک : ال (ا) + سماوات (سما (رک) کی جمع)]۔

---ـُ الشُّعُور (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شدش بضم ، و ع) صف۔
جس کے اندر آگاہی بہت بڑھی ہوئی ہو ، بلند آگاہی والا ، واقفیت سے بھرپور۔ انگریزی میں اور اردو میں فوق الشعور کی اصطلاح وضع کی گئی ہے۔ (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۸۸)۔ [فوق + رک : ال (ا) + شعور (رک)]۔

---ـُ الطّاقَت (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ط ، فت ق) صف۔
قوت سے بڑھ کر ، توانائی سے زیادہ۔ ان سے فوق الطاقت کام لے سکتا۔ (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۹۸)۔ [فوق + رک : ال (ا) + طاقت (رک)]۔

---ـُ العادَت / العادَة (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت د) صف ؛ م ف۔
حد سے زیادہ ، بساط سے باہر ، حیران کُن ، معمول سے بڑھ کر۔ بے شمار فوق العادت مخلوق کے مثل اپنی خوف دلانے والی آوازوں سے جنگ اٹھتی ہیں۔ (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۱)۔ تعلیم کی بنیاد ڈالی اور اس کی ترقی میں فوق العادۃ کوششیں کیں۔

(۱۹۱۴ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۵۷) . آپ ایسے واقعات کو فوق العادت کہہ سکتے ہیں. (۱۹۸۳ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۱۳۸). [فوق + رک : ال (ا) + عادت/عادۃ (رک)].

---ـُ الْعُقْدَہ (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، سک ق ، فت د) صف.

(نرخرے کی) گرہ کے اوپر. جائز نہیں ہے ذبح فوق العقدہ یعنی اوپر گرہ کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵۳). [فوق + رک : ال (ا) + عقدہ (رک)].

---ـُ الْفِطْرَت / الْفِطْرَۃ (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ط ، فت ر) صف.

فطرت سے بڑھ کر ، قدرت سے سوا. علامہ موصوف کی ذہانت ، قوت حافظہ ، تبحرِ علمی اور وسعت نظر حقیقت میں فوق الفطرۃ تھی . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۴). فوق الفطرت عنصر غائب ہو گیا. (۱۹۶۰ ، نئی تنقید ، ۱۲۳). [فوق + رک : ال (ا) + فطرت / فطرۃ (رک)].

---ـُ الْفِطْرِی (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ،کس ف،سک ط) صف.

رک : فوق الفطرت. اس بچے کی پیش بینی اور حیرت انگیز ذکاوت کے متعلق حسب معمول فوق الفطری روایات مشہور ہیں. (۱۹۶۴ ، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۷۳). [فوق + رک : ال (ا) + فطری (رک)].

---ـُ الْکَرَامَت (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، م) صف.

بزرگی سے بڑھ کر ، عظمت ، بڑائی.

کیا بلک فوق الکرامت سوا
کہ اس عقل سوں ہم پچھانے خدا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۲) . [فوق + رک: ال(ا) + کرامت (رک)].

---ـُ الْکُل (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم ک) صف.

سب سے اوپر ، تمام سے اوپر ، سب سے بالاتر. وطن کی اس فوق الکل اہمیت کو تسلیم کر لینے کے بعد صاف صاف اقرار کر لینا چاہیے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۳۴۵). [فوق + رک : ال (ا) + کل (رک)].

---ـُ النِّقاط (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ن بضم) اسث.

(بدیع) ایک صنعت لفظی جس میں یہ التزام ہوتا ہے کہ جتنے حروف نقطہ وار استعمال کیے جائیں ان سب کے نقطے اوپر ہوں اور کوئی ایسا حرف استعمال نہ کیا جائے جس کے نقطے نیچے ہوں . کوئی صنعت فوق النقاط میں یعنی سب حروف کے نقاط اوپر تھے. (؟ ، جزیرہ سخنوراں ، ۱۳۹) .اس صنعت کو فوق النقاط بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹). [فوق + رک : ال (ا) + نقاط (رک)].

---ـَ اَنا کس صف(---فت ا) اسذ.

(نفسیات) فرائڈ کی دریافت کے مطابق ایک آدمی کی شخصیت تین طریقوں سے کام کرتی ہے ان طریقوں میں سے ایک. شخصیت کے اہم اجزا انا اور فوق انا میں ایک ایسا امتزاج اور توازن پیدا کیا جائے کہ ان کی کارفرمائی مریض کو معروف خطوط پر چلنے میں مدد دے. (۱۹۶۹ ، طبقی سماجی بہبود ، ۷۵). [فوق + انا (رک)].

---ـِ تَجْرِبی کس صف(---فت ت ، سک ج ، کس ر) صف.

(فلسفہ) ماورائے ادراک. لیکن خلقی و طبعی ہوتے ہوئے بھی تصور فوق تجربی ہے. (۱۹۵۶ ، تعارف فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۸۱). [فوق + تجربی (رک)].

---ـ دینا محاورہ.

تفوق دینا ، فوقیت دینا ؛ ترجیح دینا.

ہم مے پرست فوق نہ دینگے شراب پر
زردشت لاکھ وصف کرے آفتاب کے

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۲). بادشاہ باغ میں اس وقت شہر کی اکثر رنڈیاں جمع تھیں ... خلیفہ جی ہر ایک سے اس کو فوق دیتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۶).

یہ اپنے مہر سے فوق دیں ادنیٰ کو اعلیٰ پر
ہر اک ذرہ چھپا دے اُلھ کے خورشیدِ درخشاں کو

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۹).

---ـَ رَکھنا محاورہ.

(ہر کے ساتھ) ترجیح رکھنا ، شرف رکھنا. عیسائی رعایا پر فوق رکھنا اس امر کی توجیہہ کرتا ہے کہ کس طرح اسلام نے حبش کے ملک میں ترقی کی. (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۳۴).

رنگ و بو میں فوق رکھتے ہیں وہ عارض پھول پر
کیوں نہ ماریں حسنِ گل ہر یار کے رخسار آنکھ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۴).آدمی اگر حیوان پر فوق رکھتا ہے تو وہ تعلیم ہی کی بدولت ہے.(۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۲۷).

یہ وہ شب ہے شبِ مہتاب پر جو فوق رکھتی ہے
یہ وہ شب ہے تمنا جس کی چشمِ شوق رکھتی ہے

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۱۱۴).

---ـِ لَوح کس اضا(---و لین) اسث.

چوڑی اور چپٹی تختی ہے جو پشت پر واقع ہوتی ہے اور فوق لوح کہلاتی ہے (ابتدائی حیوانیات ، ۴۳). [فوق + لوح (رک)].

---لے جانا محاورہ.

(ہر کے ساتھ) سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ، برتر ہونا.

جام اپنا ہے لبالب جام خالی اس کے پاس
میکدے میں لے گئے ہیں فوق ہم جمشید پر

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۴). واہ ری کنیز ہزاروں مردوں پر فوق لے گئی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷۵). لوہے کے آلات و اسلحہ سب پر فوق لے گئے. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۴۵).

---ہونا محاورہ.

بلندی ہونا ، برتری ہونا.

گو طبیعت نہیں اشعار پہ مائل لیکن
فوق ہے بادہ کشی میں مجھے ہشیاروں پر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۱).

امتثال امر کو باسِ ادب پر فوق ہے
یہ خیال آیا تو فوراً یوں ہوا صرف مقال
(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۳۶).

فوقانی (ولین) صف.
فوق (رک) سے منسوب ، اوپر کا ، بالائی ، اوپری ، اوپر والا. ایک حصّہ اس کا تحتانی ہوگا اور ایک فوقانی. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۴۷). جس حرف پر نقطہ ہو اسے منقوط ... اور نقطے اوپر ہوں تو فوقانی اور نیچے ہوں تو تحتانی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳). فلک ادنیٰ کا نام آسمانی ہے اس لیے کہ یہ آپ فوقانی و تحتانی کے درمیان حد فاصل ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۸۹). قدرتی سال کی تقویم کا داروسدار ... بعض اوقات فوقانی اوج دیا جاتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶). [فوق + انی ، لاحقۂ صفت].

فَوقانِیَہ (و لین ، کس ن ، فت ی) صف.
۱. **فوقانی (رک) کی تانیث.** عمل زراعت میں رطوبت پانی کی کافی نہ تھی پس رطوبت فوقانیہ کی احتیاج پڑی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵). ۲. **(تعلیم) ثانوی جس میں نویں دسویں جماعتیں شامل ہوتی ہیں.** صدر مدرس فارسی مدرسۂ فوقانیہ سرکاری. (۱۸۵۹ ، چمن تاریخ ، ۳). سرکاری مدارس میں ۲۶۸ طلبہ نے فوقانیہ کے نصاب کی تکمیل کی. (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۹). یونیورسٹی نے دو صاحبوں کا تقرر کر دیا مگر اُن کی خدمات جو طبقۂ فوقانیہ میں خالی ہوئیں ان کا تقرر اب تک سررشتۂ تعلیمات سے نہیں ہوا. (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، خطوط ، ۱۵۱). ۳. **(علم بدیع) رک : فوق النقاط.** فوقانیہ علم بدیع کی اصطلاح ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۹). [فوقانی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

فَوقِیَت (و لین ، کس ق ، فت ی) اسف.
۱. **ترجیح ، برتری ، بلندی ، افضلیت.** ہم کو بقول رسولؐ کے تم پر افضلیت ہے تم کو فوقیت نہیں. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۹۲). زبان میں فوقیت ثابت کرنے کے لیے ضروری تھا کہ اپنی اور دلّی کی زبان میں کوئی امر مابہ الامتیاز پیدا کرتے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۴۹). جن کی مساعی جمیلہ نے اس پُرآشوب زمانے میں زبان اردو کو عروج و فوقیت بخشی ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵). آدمی بھی نقالی میں کچھ کم نہیں ہوتے لیکن وہ بندروں کی نقالی کو فوقیت دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۵). ۲. **مذہب ، دھرم ، مسلک.** لچک (سنسکار) فوقیت (دھرم) غیرفوقیت (ادھرم) سوتر کے ایک حصّے میں شمار «ہر» (کلیت) سے شروع اور ہز تین پر ختم ہوتا ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۱۹). [فوق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---چاہنا محاورہ.
بڑائی چاہنا ، ترجیح چاہنا ، شرف چاہنا (فرہنگ آصفیہ).

---حاصل ہونا محاورہ.
بڑائی ملنا ، فائق ہونا ، ممتاز ہونا. ایک دوسرے کے عقیدے اور مسئلے پر غلبہ اور فوقیت حاصل ہو. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۴۲). تجارتی جہازرانی میں برطانوی بندرگاہیں کافی اہمیت رکھتی ہیں جب کہ نیوزی لینڈ کو یہ فوقیت حاصل نہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۲۹). اس معاملے میں عورت کو مرد پر فوقیت حاصل ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۸).

---دینا محاورہ.
ترجیح دینا ، بہتر سمجھنا ، افضلیت دینا. محدثین ان کو حدیث دانی میں امام صاحب کے تمام تلامذہ پر فوقیت دیتے ہیں. (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۹۵). اخبار کے صفحے پر بہت زیادہ تصویریں نہیں ہونی چاہئیں لیکن بڑے سائز کی تصویر کو فوقیت دینی چاہیے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۱۷).

---رکھنا محاورہ.
برتری رکھنا ، بہتر ہونا ، خوب تر ہونا. جواب دینے میں سبقت نہ کرے ... چپکا رہے یہاں تک کہ اور اشخاص جواب دیں اور ان کی باتوں کا عیب و ہنر معلوم ہو ، پھر اگر ان پر کچھ فوقیت رکھتا ہو ، عرض کرے ... ادب کے ساتھ. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۳۱). بادشاہ کی تعظیم ، خدائی کی تعظیم تھی جس طرح وہ مرتبہ اور حکومت میں سب پر فوقیت رکھتا ہے اسی طرح نیک لیتی اور نیکوکاری میں بھی سب سے افضل ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۳). یہ اپنے نادر و بلند اور پُرشکوہ مضامین کی وجہ سے تمام اصناف سخن میں فوقیت رکھتی ہے. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۴۳).

---لے جانا محاورہ.
سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ، بہتر ہونا.

فوقیت لے گیا ہوں بلبل سوں
گرچہ منصب میں دوہزاوی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۵). وہ ایسا خدا سے ڈرتا تو فرشتے پر بھی فوقیت لے جاتا. (۱۸۵۵ ، گلستان ، ۲۰۶).

فَوقِیَہ (و لین ، کس ق ، فت ی) صف.
بلند ، مرکزی. اس کے لیے عدلیہ فوقیہ کی نگرانی میں رائے شماری کرائی جائے گی. (۱۹۷۴ ، آسان اسلامی آئین ، ۸۳). [فوق (رک) + یہ ، لاحقۂ صفت].

فوک (و مج) صف.
لوک ، عوامی (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق). [انگ: Folk].

---ڈانس (---غنہ) امذ.
لوک رقص ، عوامی رقص. ان کا ٹیلی ویژن پروگرام تعلیمی اور ثقافتی ضروریات کو مدّنظر رکھ کر نشر کیا جاتا ہے فوک ڈانس اور موسیقی کو اوّل درجہ حاصل ہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۸۰). [انگ: Folk Dance].

---کہانی (---ف ک) امث.
عوامی قصّہ ، روایتی کہانی ، عوام میں مقبول کہانی ، وہ کہانی جس کا کوئی شعوری سنجیدہ مقصد نہ ہو بلکہ یہ محض تفریحی مقاصد کو

پورا کرتی ہے. بعض نقادوں نے فوک کہانی کو ناول اور افسانے کا پیشرو قرار دیا ہے۔(۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۱)۔ [فوک + کہانی (رک)].

---لور (---و مج) امذ.
متداول روایات یا عقائد جو عوام کے دلوں میں راسخ ہوں. پشتو ادب کو عالمی ادب کی طرح دو اصناف میں تقسیم کیا جاتا ہے وہ ادب جو فوک لور کہلاتا اور وہ ادب جو کلاسیک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۳۱). [انگ: Folk Lore].

فوکَس (و مج ، فت ک) امذ.
نقطۂ ماسکہ جس پر اگر وہ چیز جس کی تصویر لینی ہے ٹھیک آ جائے تو تصویر صاف اور درست آئے گی.
دوربیں ہوتی ہیں بعض آنکھیں تو نزدیک بیں بعض
اور سبب فوکس کا بس بنتا ہے آگے پیچھے
(۱۹۱۶ ، سائنس اور فلسفہ ، ۱۳۲). دوربین کو آنکھوں پر فوکس کرنے کے بعد ظلّ سبحانی کو سنہری روپہلی کرنیں تو زمین پر بکھری نظر آئیں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۳۷). [انگ: Focus]

--- کرنا محاورہ.
صحیح فاصلے پر تصویر کشی کا شیشہ لگانا، تصویر کشی کے شیشے کے ماسکے کو درست کرنا حسب ضرورت ٹکڑے کے سرے پر کھدے ہوئے ایک خط پر فوکس کی جا سکتی ہے (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۳۶۶).

فوکَل (و مج ، فت ک) صف.
فوکس سے منسوب ، ماسکی. فوکل لاطینی فوکس سے ماخوذ صفت ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶). [انگ Focal].

فوگٹ (و مج ، فت گ) امذ ہ فوکٹ.
وہ چیز جو بے محنت ملے ، مفت. گالیاں بک رہے ہیں اور فوگٹ یعنی مفت کی روٹیاں توڑ رہے ہیں. (۱۹۵۵ ، سعادت حسن منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۳۳). [پھوکٹ (رک) کا بگاڑ].

فَول (و لین) امذ.
ناجائز (کھیل کے قواعد کے خلاف) کوئی چیز جو غلط اور ناجائز ہو ، فاؤل. فول (Foul) کھیل کے قواعد کی خلاف ورزی کے مفہوم میں اردو بول چال میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۷). [انگ: Foul].

فُول (۱) (و مج) امذ.
اربر کی قسم کی ایک دال جو عرب میں بہت مستعمل ہے ، سیم یا سیم کا بیج ، لوبیا. پریسہ اور فول یعنی لوبیے کا سالن ، پریسہ اور فول رات بھر تندور میں پکے تھے اور صبح ہی ملازم لے کر آیا تھا. (۱۹۴۶ ، بیان الحج ، ۸۲). [ع].

فُول (۲) (و مج) امذ.
بے وقوف ، احمق ، سادہ لوح. صاحب بہادر متحیّر ہو کر بولے کہ فول میں عمر بھی کہیں گھٹ سکتی ہے. (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۲۹). [انگ: Fool].

فَولاد (و لین) امذ.
۱. ایک قسم کا سخت جوہردار لوہا جو تلوار ، بندوق وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے اسپات فولاد ، پکّا لوہا ، اعلیٰ درجہ کا لوہا.
عقل اچھنا وقت اوپر خدا کا کچھ کرم ہونا
اگر فولاد ہے تو بی ضرورت کوں نرم ہونا
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۰).
رکھتا ہے گرچہ آئینہ فولاد کا جگر
تیری نگہ کے سامنے لاچار ہو گئے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۵).
دیکھ تاثیرِ تعین کیا ہی ہے آپس میں جنگ
تیغ و چار آئینہ دونوں گویں اک فولاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).
آو سوزاں مری فولاد کو کر دیتی ہے موم
کہہ دو حدّاد سے بہنائے نہ زنجیر عبث
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۴).
تجھ میں آواز ہے فولاد شکن تیروں کی
سنسناہٹ ہے لچکتی ہوئی شمشیروں کی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۸). ہاں یقیناً اس کے بھیّا پر بہت کچھ بیتی ہے ، اسے یاد نہیں پڑتا کہ سات سال کی عمر سے آج تک اس نے بھائی کی آنکھوں میں آنسو دیکھے ہوں ... وہ تو فولاد تھا فولاد.(۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۲۲۹).
۲. (استعارۃً) بہت سخت ، کڑا ، ٹھوس ، سخت اور مضبوط چیز. عضو کی کمزوری دفع کر کے رگ پٹھوں کو فولاد بنا دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۸۶). موسیٰ پہلوان کے بازو اتنے ٹھوس اور سخت تھے کہ معلوم ہوتا تھا فولاد ہیں. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۸ : ۳۶۷). **۳. (مجازاً) ہتھیار ، سلاح جنگ.**
حربوں سے سب بساں تہمتن لدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا
(۱۸۷۵ ، میر مونس (مہذب اللغات)). [ف].

--- بَدَن (---فت ب ، د) امذ.
(کنایۃً) بہت پختہ ، نہایت مضبوط ، جس کا جسم لوہے کی طرح سخت ہو. جب پتلے وہ صندوق لائے انہوں نے وا کر کے تین ہزار پُتلا ان میں سے روئیں تن اور فولاد بدن نکلا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۵۹). [فولاد + بدن (رک)].

--- پوش (---و مج) امذ.
سلاح جنگ سے آراستہ ، ہتھیار لگائے ہوئے.
جرّار سرکے جاتے تھے سب بے لڑے ہوئے
فولاد پوش کانپ رہے تھے کھڑے ہوئے
(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات)). [فولاد + ف : پوش ، پوشیدن اوڑھنا ، پہننا].

--- ساز امذ.
اسپات بنانے والا ، لوہے کا سامان تیار کرنے والا. اسی طرح

فولاد ساز ... لوہے کو مزید مختلف شکلوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ (۱۹۶۷ء ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱)۔ [فولاد + ف : ساز ، ساختن ۔ بنانا]۔

---سازی امث۔
فولاد بنانا ، فولاد تیار کرنا۔ بھارت میں فولاد سازی کے روشن امکانات ہیں۔ (۱۹۸۴ء ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۶۲)۔ [فولاد ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) امذ۔
لوہے کو توڑنے والا ؛ سخت کوش۔ میں نے فرہاد کوہ کن کے مقابلے میں ممبران انجمن کو فولاد شکن سمجھا۔ (۱۹۰۴ء ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۵۰)۔ [فولاد + ف : شکن ، شکستن ۔ توڑنا ، ٹکڑے کرنا]۔

---کا دِل امذ۔
نہایت سخت دل ، پتھر کا دل ؛ سنگ دل ، ظالم۔ مرد کو موم کا دل عورتاں کو فولاد کا دل۔ (۱۶۳۵ء ، سب رس ، ۲۰۵)۔

فراقِ یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا
(۱۸۴۶ء ، آتش ، ک ، ۵۶)۔

---گُداختَہ (---ضم گ ، سک خ ، فت ت) امذ۔
پگھلا ہوا لوہا۔ سوزن فولاد گداختہ کے بھی امتحان ہوئے تھے۔ (۱۸۴۸ء ، رسالہ مقناطیس ، ۱۸۱)۔ [فولاد + ف : گداختہ ، گداختن ۔ پگھلنا]۔

---گُوں (---و مع) صف۔
فولاد کے رنگ کا ، لوہے جیسا۔

ان کے فولاد گوں پنجوں میں جو پیمانے ہیں
خونِ عفت سے ہیں یک سر لبریز
(۱۹۴۱ء ، صبح بہار ، ۵۷)۔ [فولاد + گوں ، لاحقۂ صفت]۔

---نِگار (---کس ن) امذ۔
لوہے کا نشان انداز ، لوہے کا خط کش۔ فولاد نگار لے کر دستے کے رخ میں اُن سوراخوں کا نشان ڈالو جن کو برمانا ہے۔ (۱۹۴۸ء ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق (ترجمہ) ، ۶۳)۔ [فولاد + ف : نگار ، نگاشتن ، لکھنا]۔

فَولادی (و لین)۔ (الف) صف۔
فولاد (رک) سے منسوب ، فولاد کا بنا ہوا ، فولادکا ، فولاد والا (مجازاً) بہت سخت ، بہت مضبوط۔

زور سیتی نہ نوے صاحب جوہر قطعاً
نہیں دیتی ہے وہ تروار جو ہو فولادی
(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۷۹)۔ اس کو ایک جوڑے حلقۂ فولادی کے دو سوراخوں میں ڈال کر اس حلقے کو زور سے پھرانے لگا۔ (۱۸۳۳ء ، مفتاح الافلاک ، ۳۴)۔ کنیزیں حکم سنتے ہی سلفچی آفتابہ عطر کی شیشیاں اور ایک فولادی آئینہ لے کر آئیں۔ (۱۹۴۳ء ، تائیس (ترجمہ) ، ۶۲)۔ عموماً فولادی چادروں پر آتشی مٹی یا حاجبی اینٹیں چن دی جاتی ہیں۔ (۱۹۷۳ء ، فولاد سازی ، ۱۹۵)۔ (ب) امث۔ **بلم کی چھڑ ، بھالے کی لکڑی ، نیزے کا بانس** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [فولاد + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فولڈَر (و مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ۔
بستہ یا دفتی جس میں کاغذات رکھ کر باندھ دیتے ہیں ، تہہ بہ تہہ کاغذ لگانے کا بستہ۔ مسز لیلیٰ کبیر کے وکیل نے اس فولڈر کی مہر پہچان لی جس کے اندر مولانا کا مسودہ رکھا تھا۔ (۱۹۸۸ء ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، ۱۷)۔ [انگ : Folder]۔

فولڈِنگ (و مج ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) صف۔
تہہ کرنے کا عمل ، تہہ کرنا ، جو تہہ کیا جا سکے۔ زینت کا چھپر کھٹ فولڈنگ تھا۔ (۱۹۸۷ء ، پھول پتھر ، ۲۷۳)۔ [انگ : folding]۔

فُولْس کیپ (و مع ، سک ل ، ی مج) امذ۔
مستطیل لکھنے یا چھاپنے کا کاغذ جس کا طول و عرض ۱۵-۱۷ × ۱۲ - ۱/۲ ۱۳ انچ ہوتا ہے۔ فولس کیپ لکھنے یا چھاپنے کے مستطیل کاغذ کے لئے مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵ء ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۵)۔ [انگ : Fool's Cap]۔

فولَنْج (و مج ، فت ل ، غنہ) امذ۔
پودینہ (کلید عطاری)۔ [ع]۔

فولْیو (و مج ، سک ل ، و مج) امذ۔
کسی چیز کے اندر کا غلاف یا خول ، کسی چیز کا اندرونی تھیلا ، دو پرتوں کا جوڑا ہوا کاغذ ، چھپی ہوئی کتاب کے صفحات کے نمبر ، بڑی سے بڑی تقطیع کی جلد یا کتاب (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ انگلش اردو ڈکشنری) ، مولوی عبدالحق)) [انگ : Folio]۔

فُوم (و مع) امذ۔
لہسن۔

عجب کس تھا جو مَنّ و سلویٰ کے ہوتے
تھا مشتاق قثاء و فوم و عدس کا
(۱۹۱۲ء ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۰۹)۔ [ع]۔

فوم (و مج) امذ۔
جھاگ ؛ مصنوعی اسفنج جو صوفوں ، گدوں اور گاڑی کی نشستوں وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ اپنی پسند کے اسپرنگوں پر اس آرام سے بیٹھتا جیسے فوم کا گدا۔ (۱۹۷۱ء ، ذکر یار چلے ، ۲۱۸)۔ ڈرائنگ روم کا صوفہ اٹھا دیا گیا اور اس میں فوم کے کشن ڈال دیے گئے۔ (۱۹۸۸ء ، غالب ، ۲۱۸)۔ [انگ : Foam]۔

فومی (و مج) صف۔
فوم (رک) سے متعلق و منسوب ، فوم کا ، فوم کا بنا ہوا۔ وہی امیرانہ لوازم اونی قالین ، ریشمی صوفے ، فومی بستر ، ٹیلی وژن۔ (۱۹۷۵ء ، بسلامت روی ، ۸۲)۔ [فوم + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فُوں (و مع) امث۔
۱۔ سانپ کی پھنکار ، فوں کی آواز۔

بارے کہو دابل کو جب حد سے بروں
سانپ کالا وہاں سے نکلا کر کے فوں
(۱۸۱۴ ، ایجادِ رنگیں ، ۲۱). بیل نے دو مرتبہ فوں فوں کر کے اس کی اس حرکت پر اپنا تعجب ظاہر کیا. (۱۹۳۹ ، باسی پھول ، ۱۵۸). ۲. **رک : اکڑفوں. اکڑفوں کے ساتھ مستعمل ہے. جیسے: اکڑفوں.** [حکایت الصوت].

---فاں امث.
رک : اکڑفوں. فوں فاں کرنے کے بعد اگر آخر میں انگریزی گورنمنٹ اس کے قدموں سے جا لگی تو اسے کسی قدر معذور سمجھا جا سکتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۴۰۲). میں سمجھتا ہوں کہ عہدے چھوڑ دینے کا بہت قلق ہے ان کی فوں فاں ختم ہو گئی. (۱۹۳۰ ، خطبات قائدِ اعظم ، ۲۰۶). وہ باہر سے سخت گیر ، اندر سے بہت ریشم تھے ساری فوں فاں صرف اوپر اوپر تھی اندر کراہتے رہتے تھے. (۱۹۸۶ ، ن - م - راشد : ایک مطالعہ ، ۲۵). [فوں + فاں (تابع)].

---فُوں (---و مج) امث.
فوں فوں کی آواز.

فوں فوں کرے ناکے کہ فنگی
اور غافل پنا بھی ہے نفنگی
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۱۳ (الف)). زمین پر اگلے پیر زور زور سے مار کر گھانس اور گرد اڑاتے ہیں ، نتھنوں سے فوں فوں اور حلق سے غوں غوں کی آواز نکالتے ہیں. (۱۹۳۲ ، نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۳۲). [فوں (حکایت الصوت) + فوں (رک)].

---فُوں کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
ناک سے فوں فوں کی آواز نکالنا. بھینس کچھ نہ کر سکتی ہیں ... گردنیں جُھکا کر فوں فوں کرنا شروع کیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۴۷۰).

فون (و مج) امذ.
رک : ٹیلیفون ، فون کرنے کا آلہ.

فون پر اے شبِ وصلت میں بلانے والے
کشش قرب تری دور کی آواز میں ہے
(۱۸۹۹ ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳۲). نوکر نے کہا فون پر آپ کو کوئی بلا رہا ہے. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۲۱۳). فون خاموش ہے اور گیٹ کی گھنٹی بے صوت جیسے اس شہر میں رہتا ہی نہیں تھا کوئی. (۱۹۷۳ ، کوہِ ندا ، ۹۸). اف : سننا ، لگنا ، لگوانا. [انگ : Phone].

---کَرْنا ف مر.
کوئی بات ٹیلی فون کے ذریعے کرنا ، ٹیلی فون پر بات کرنا ، ٹیلی فون سے بات کرنا. ہم ٹونٹی کھولتے ہیں اور پانی آ جاتا ہے ، اگر نہیں آتا تو ہم فوراً ناراض ہو کر نل لگانے والے کو فون کرتے ہیں جس کے بعد پانی آنا شروع کر دیتا ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۴۰۶). رحمن سنز کو فون کرنا کہ بیگم صاحبہ کو لپ اسٹک پسند نہیں ہے. (۱۹۸۰ ، بزمِ آرائیاں ، ۱۳۹).

---نَمْبَر (---ف ن ، سک م ، ف ب) امذ.
ٹیلیفون کا وہ نمبر جو محکمۂ ٹیلیفون سے ٹیلی فون رکھنے والے کو دیا جاتا ہے. تمہارا قیام کہاں ہے وہاں کا فون نمبر دے سکتے ہو. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۰۳). [فون + نمبر (رک)].

فَونْٹین پِن / پَین (ولین، سک ن، ی مج، سک ن، کس مج پ ای لین) امذ.
ایسا قلم جس کے اندر روشنائی بھری جاتی ہے. مجھ پر اس فونٹن پن کا شکریہ فرض ہے جس نے اتنے سارے مضمون لکھ مارے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۶). کبھی پنسل یا فونٹین پین سے نہیں بلکہ برو کے قلم سے لکھتے تھے جسے بوہی میں نرکل کا قلم کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۳۱۲). [انگ : Fountain Pen].

فَونْڈری (و لین ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
وہ کارخانہ جس میں دھاتوں کو گلا کر اشیا ڈھالی جاتی ہیں ، صفار خانہ. ان تبدیلیوں کی وجہ سے جو فولاد بنتے ہیں ان کو مندرجہ ذیل ناموں سے منسوب کیا جاتا ہے جو حقیقت میں فونڈری کی اپنی زبان ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳) [انگ : Foundry].

فَونْڈیشَن (و لین ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امذ.
بنیاد ، نیو. درحقیقت وہی واقعہ اس کالج کے فونڈیشن کا پہلا پتھر ہے. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۹۹). [انگ : Foundation].

---اِسْٹون (---کس ا ، سک س ، و مج) امذ.
سنگِ بنیاد (خصوصاً جسے بہت تکلّفات کے ساتھ نصب کیا گیا ہو). اسکول ... کا فونڈیشن اسٹون میرے دوست مرحوم راجہ سر دیو نراین سنگھ بہادر ... سے رکھوایا گیا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۰۱). [انگ : Foundation Stone].

فونو (و مج) امذ.
فون سے منسوب یا متعلق ، فونیائی ، ٹیلی ؛ فونو گراف.

کل کی صدا نہ خوبیٔ فطرت نہ لطفِ دید
بہتر یہی ہے خواہشِ فونو نہ کیجئے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۱). [فونو گراف کی تخفیف].

---گراف (---کس گ) امذ.
رک : گراموفون. فی الحقیقت ان کے کلام میں اور فونوگراف کی آواز میں کچھ فرق نہیں ہوتا. (۱۸۹۳ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۷۶). قہوہ خانوں میں ایک بڑا فونوگراف رکھا رہتا ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۴ : ۳۴۱). جہاز کے فونوگراف پر اپنے چند ریکارڈ بجا کر سنے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۹۹). [انگ : Phonograph].

فونیٹِکْس (و مج ، ی مج ، کس ٹ ، سک ک) امذ.
علم الاصوات ، صوتیات. صحیح مخارج سے حروف کی ادائیگی کا تعلق قرات کے فن سے ہے جسے انگریزی میں فونیٹکس کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۱). [انگ : Phonetics].

فونیٹک سِمبَل (و مج، ی مج، کس ٹ، س، سک م، فت ب) امذ.
صوتیاتی علامت. فونیٹک سمبلز (صوتیاتی علامات) بھی صرف مفروضات کی حیثیت رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، نکتۂ راز، ۵۶).
[انگ : Phonetic Symbol].

فہ (فت مج ف) امذ.
یونانی حرف (ف) کا اردو بدل. عدد مشترک یعنی حدِّ فاصل کی علامت فہ مرتبوں کے جمع کی علامت. (۱۸۵۲، تسہیل الحساب، ۵۴). [یو].

فَہار (فت ف) امذ.
سرزمینِ مشرق میں پایا جانے والا پتھر جو سونے کی کان سے نکالا جاتا ہے. فہار، ارسطو کی تقریر ہے کہ اس پتھر کو سرزمین مشرق میں پاتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۰۶). [مقامی].

فَہارِس (فت ف، کس ر) امث ؛ ج.
فہرستیں، جدولیں. قرآنِ کریم کا ایک ترجمہ بزبانِ فرانسیسی مع متعدد فہارس کے شائع کر دیا ہے. (۱۹۶۷، صدق جدید، لکھنؤ، ۱۱ اگست، ۸). عربی اردو الفاظ، صیغۂ واحد، جمع، تذکیر و تانیث، اقوال، اشعار، ضرب الامثال اور تلمیحات کو جمع کر دینے سے ملی ہے جو کئی فہارس کی صورت میں یہاں موجود ہیں. (۱۹۸۹، جنگ (مڈویک میگزین)، کراچی، ستمبر، ۹).
[فہرس (رک) کی جمع].

فَہارِسْت (فت مج ف، کس ر، سک س) امث ؛ ج.
فہرست (رک) کی جمع. فہارست کو کوئی خاص وقعت نہیں دی جو کتب خانوں کی طرف سے بالعموم شائع ہوتی رہتی ہیں. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۹۰). [فہرست (رک) کی جمع].

فَہام (فت ف) امث (قدیم).
بہت زیادہ سمجھنے والا، دانش مند، عقل مند.

بعیضوں کیرا یوں فہام سننا دیکھنا جینا کام
(۱۵۸۲، منفعت الایمان، ۱۲۹).

تن کے سن کوں سدید فہام ظاہر باطن دیک تمام
(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۷). [فہم (رک) کا قدیم املا].

فَہّام / فَہّامَہ (فت ف، شد ہ/فت م) امذ.
بہت زیادہ سمجھ دار، دانش مند. مولوی محمد ابراہیم علامۂ زماں فہامۂ دوراں فضل و کمال میں لائق و فائق مشہور ہوا. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۱).

حافظ و حاذقِ یکتائے زماں اجمل خاں
فاضل و افضل و فرزانہ فہیم و فہّام
(۱۹۱۵، وفا، ک، ۱۶).

اس پہ «ہمدرد» کے علّامہ و فہّامہ مدیر
پادر آتش ہونے اس درجے کو کیا عرض کروں
(۱۹۲۶، بہارستان، ۵۱۵). [ع : (ف ہ م)].

فَہّامی (فت ف، شد ہ) امث.
دانش مندی، سمجھ داری. شعرائے نازک خیال و شیریں مقال، حامی، علّامی، فہّامی، وقّاد اور جوّاد. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۶). [فہام + ی، لاحقۂ کیفیت].

فَہْد (فت مج ف، سک ہ) امذ.
چیتا، پلنگ، ایک درندہ جو سُرعتِ رفتار کے لیے مشہور ہے، شکار کر کے کھانے والا جانور. فہد یعنی چیتا یہ بڑا غصہ ور اور دوڑنے والا اور تنگ خلق ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۲۴). [ع].

---کی نِیند امث.
چیتے کی نیند، مراد : گہری نیند. تمہاری نیند بھی فہد کی نیند سے کم نہیں. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۲۰).

فِہْرِس (فت نیز کس مج ف، سک ہ، کس ر) امث.
فہرست، مرتب تحریری نقشہ. فہرست لفظ فارسی ہے، عربی والے اسے اپنی بولی میں معرب کر کے فہرس لکھتے اور بولتے ہیں. (۱۹۰۲، مرآۃ الحقائق، ۳۹). اس کی فہرس جو نامکمل تھی چوالیس جلدوں پر مشتمل تھی. (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۱۴). اردو داں مستشرق بلوم ہارٹ کی مرتبہ فہرس میں اقتباس کی ہوئی عبارات کی بنیاد پر ... ارسال کیے تھے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۹). [فہرست (رک) کی تعریب].

فِہْرِسْت (فت نیز کس مج ف، سک ہ، کس ر، سک س) امث.
اشخاص، اشیا، کتابوں کے ابواب و مشتملات کے ناموں کی فرد.

افرادِ دو عالم کا بندھا شیرازہ
اس دفترِ کونین پہ فہرست ہے تُو
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۹).

نام تیرا مطلعِ فہرست ہے دیوان کا
ہے زباں کا ورد خاصہ اور وظیفہ جان کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۵). قیمت جو کچھ فہرست میں ہے نصف کی خرید ہے اور نصف نقع ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۱). رہائی کے لیے قیدیوں کی فہرست مرتب ہوئی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۷۶). مولوی عبدالحق صاحب اصطلاحات علمیہ کی ایک طویل فہرست ارسال کرتے ہیں کہ ان کے تراجمِ اردو پر تنقید کروں. (۱۹۱۸، اقبال نامہ، ۲: ۱۹۲). میرا مضمون برآمد کی کیفیت کو اپنی فہرست میں شامل نہیں کرتا. (۱۹۸۳، ترجمہ : روایت اور فن، ۲۶). [ف].

---تَشْخِیص کس اضا(---فت ت، سک ش، ی مع)امث.
پرتالؔ کی فہرست (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [فہرست + تشخیص (رک)].

---سازی امث.
اشیا کی فہرست بنانا، ایک کاغذ پر اشیا کے نام لکھنا. باغ و بہار کا آہنگ بنانے میں فہرست سازی اور چھوٹے چھوٹے فقروں نے مل کر کام کیا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۹۲). [فہرست + ف : ساز، ساختن ـ بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

---عُنوان کس اضا(---ضم ع ، سک ن) امث.
(کتاب داری) کتاب میں موجود مضامین یا اسباق کے عنوانات کی تفصیل. کتاب میں موجود مضامین یا اسباق کے عنوانات کی تفصیل فہرستِ عنوانات ... کہلاتی ہے. (۱۹۸۰ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۱۶۰). [فہرست + عنوان (رک)].

--- کھولنا محاورہ.
تفصیل کا کھاتا کھولنا. اس کی یادگار کے لئے چندہ کی فہرست کھولی جائے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۵۶).

---مالِکانہ کس صف(---کس ل ، فت ن) صف ؛ م ف.
فہرست جس میں نام مالکان کے درج ہوں (اُردو قانونی ڈکشنری). [فہرست + مالک (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

---ماہِوار کس صف(---سک ہ) امث.
ماہ بہ ماہ کی تفصیل ، ماہانہ تفصیل. تفصیلی بیان ایک فہرست میں درج کرتے ہیں جس کا نام فہرست ماہوار رکھا جاتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۴۴۰). [فہرست + ماہ (رک) + وار ، لاحقۂ صفت].

---مُقدّمات کس اضا(---ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امث.
وہ فہرست جس میں تاریخ پیشی مقدمات مندرج ہو (اُردو قانونی ڈکشنری). [فہرست + مقدمات (رک)].

---میں نام چڑھانا/داخِل کرنا/لِکھنا محاورہ.
دفتر میں نام درج کرنا ، رجسٹر میں نام چڑھانا ، بھرتی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

فَہْقَہ (فت ف ، سک ہ ، فت ق) امذ.
گردن کی جڑ ، مراد : اس سے گردن کا پہلا سہرہ یا منکا ہے جس پر سر قائم رہتا ہے ، سر و گردن کے پیوند کے قریب ایک ہڈی جو تالو کے متصل واقع ہے. ان گرہوں کے سامنے کو ایک شگاف دیکر ، جو قمحد وہ اور فہقہ کے درمیان سے گزرتا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۶۲). [ع].

فَہْلَوِیات (فت ف ، سک ہ ، فت ل ، کس و) امث ؛ ج.
چوتھی اور پانچویں صدی کی فارسی شاعری کی ایک صنف جو چار مصرعوں پر مشتمل تھی مگر رباعی کے وزن سے مختلف تھی ، پہلوی. بابا طاہر عریاں ہمدانی نے مقامی بولی میں جولڑی سے مشابہت رکھتی ہے رباعیاں کہیں ان کا وزن رباعی سے قدرے مختلف ہے ، اس لحاظ سے انہیں فہلویات کا نام دیا گیا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۹). [فہلوی (ف : پہلوی (رک) کا معرّب) + یات ، لاحقۂ جمع].

فَہْم (فت مج ف ، سک ہ) امث.
۱. **عقل ، خرد ، سمجھ ، سمجھ بوجھ.**

وو قطبی قرابت میں ہیں زور ور
شمالی جتے بے فہم کاؤ خر

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۴۷). سونے سو انو کا مقام اچھے تا کہ انو کا فہم سن سکیں کہ ای انو نا سمج سکیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸).

یہ ترجمہ فارسی کا ہندی
از فہم و ذکائے ہوش مندی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۵).

تک فہم ارادت سے برہمن کی سمجھ شیخ
کیا کم ہے خدا سے ترے ہنگامہ بُتاں کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱). نہ اس کو کسی نے دیکھا نہ سمجھا نہ فہم و قیاس میں آئے نہ وہم و گمان میں سمائے (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۴). یہ دقیق منطق تو میری فہم سے باہر ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۴). اس میں ان کی فہم کا قصور تھا یا ان کی سیاست گری کے تقاضوں کا ، اس کا جواب ہمارے پاس نہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۸۵). ۲. **ادراک ، دریافت ، علم ، سمجھنا ، ادراک حاصل کرنا.** حضرت قبلہ میں فہمِ عربی سے قاصر ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۹۷). اسلامی مذہبی مسائل کے فہم کے لیے ایک خاص تربیت کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۵۹).

وہ نام جس پہ فرشتے بھی بھیجتے ہیں درود
ہماری فہم کی حد سے بلند جس کا مقام

(۱۹۸۴ ، زادِ سفر ، ۲۵). [ع : (ف ہ م)].

---دار امذ (قدیم).
سمجھنے والا ، عقلمند ، سمجھدار ، دانا ، دانشور. توں اس کا فہم دار ہو و دوزخ و بہشت کا حساب سب اس سوں تعلق دھرتا ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶).

ندیم ہور مطرب سگھڑ فہم دار
اتھے شہ سوں مل کر یو سب ایک ٹھار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴). جتے فہم داران جتے گن کاران ہوے ... اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گا کر نیں بولیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). [فہم (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---داری امث (قدیم).
عقلمندی ، دانائی ، دانشمندی ، ہوشیاری. ہور یو فہم داری ہے چیتا سو عارف الوجود ، یو عرفاں تیرے روح کے مرکب کی ان کوں ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲).

فہم داری کی فام سوں فام توں
وکد ہر وکد دینے کیا کام توں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۹). [فہم دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا محاورہ.
سمجھ دینا ، عقل و شعور دینا ، آگاہ کرنا ، ہدایت دینا ، متنبہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---رَسا کس صف(---فت ر) صف.
دور رس عقل ، نتیجے تک پہنچنے والی عقل ، بات کی تہہ تک پہنچنے والی سمجھ (مہذب اللغات). [فہم + رسا (رک)].

---زُلف کس اضا(---ضم ز ، سک ل) امث.
(تصوف) راز کی دریافت ، سالک پر رازِ پنہاں اور اسرار کا منکشف ہونا . فہمِ زلف راز کے دریافت کرنے کو کہتے ہیں . (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۹۳). [فہم + زلف (رک)].

---عالِم بالا مَعلُوم شُد کہاوت.
سخن فہمی عالم بالا معلوم شد» کی تخفیف (فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) عالم بالا کی سخن فہمی معلوم ہو گئی ، جب کوئی شخص کسی کے کلام پر اپنی غلط فہمی کی وجہ سے اعتراض کرتا ہے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

---عامّہ کس صف(---شد م ہفت) امث.
تمیزِ عامّہ ، شعورِ عامّہ ، عام سوجھ بوجھ ، کامن سنس . تم اس حد تک پہونچ گئے ہو جہاں تک کہ محرکات کی تلاش میں فہمِ عامّہ کی رسائی ہو سکتی ہے .(۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۱۵۷). فہمِ عامّہ اسے ایک ہی چہرہ قرار دیتی ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۹۶). [فہم + عامّہ (رک)].

--- کرنا ف مر.
سمجھنا ، معلوم کرنا ، تہہ تک پہنچنا.
ذات کی کنہ کو کیا فہم کریں گے اوہام
سینکڑوں نوع کے ہیں جس میں دقایق مغلق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹).

---میں آنا محاورہ.
سمجھ میں آنا ، عقل میں آنا.
کچھ نہ کچھ بھید ہے اس میں بیشک
فہم میں گرچہ نہ آیا اب تک
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۵).

---ناقِص کس صف(---کس ق) صف.
کمزور سمجھ ، کم عقلی.
بلند آتش جہاں ہووے ہوائے جنبشِ لب سے
تو اپنی فہمِ ناقص میں ہے واں ضبطِ نفس بہتر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶۳). [فہم + ناقص (رک)].

---نَبوی ---نَبوی کس صف(---فت ن ، ب) امذ.
نبیوں کے کلام اور ارشادات سے حاصل کردہ فہم. جب بشریت پر نبوت غالب آ جاتی تو وہ فہمِ نبوی یا وحیِ الہیٰ سے کام لیتے. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۲۹). [فہم + نبوی (رک)].

---و اِدْراک (---و مج ، کس ا ، سک د) امذ.
عقل اور سمجھ ، عقل اور دانائی ، عقل و شعور. اپنے اپنے فہم و ادراک کے موافق مختلف نظریے قائم کرتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹). سفید اور سیاہ رنگوں کا تضاد فہم و ادراک اور ایک اجنبی احساس کا آئینہ دار ہے . (۱۹۸۲ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۵۸). [فہم + و (حرفِ عطف) + ادراک].

---و تَفْہِیم (---و مج ، فت ت ، سک ف ، ی مج) امذ.
سمجھنا ، سمجھانا. ان کی آنکھیں آواز کے زیر و بم اور الفاظ کے فہم و تفہیم کے ساتھ ساتھ متحرک ہو جاتی تھیں. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۱). [فہم + و (حرف عطف) + تفہیم (رک)].

---و دانِش (---و مج ، کس ن) امث.
عقل اور دانائی . یہی وہ لوگ ہیں جن سے . . . فہم و دانش اور معقولیت کے نام پر اپیل کی جائے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۲۶). [فہم + و (حرفِ عطف) + دانش (رک)].

---و فِراسَت (---و مج ، کس ف ، فت س) امث.
عقل اور سمجھ ، عقل اور قیافہ. ایک فلسفی ... اپنی فہم و فراست سے مسائل کے حل تلاش کرتا ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے، ۲۱۲). [فہم + و (حرفِ عطف) + فراست (رک)].

---و فِراسَت سے دُور ہونا محاورہ.
بے وقوفی کی باتیں یا کام کرنا ، بےعقل ہونا ، احمق ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

---و فَطْن (---و مج، فت نیز ضم ف ، فت نیز سک ط)امث.
عقل اور ہوشیاری ، عقل اور ذہانت.
مختصر الفاظ میں کی جائے گی شرحِ دلیل
مان جائیں گے جو ہوں گے صاحبِ فہم و فطن
(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۲۷). [فہم + و (حرفِ عطف) + فطن (رک)].

---ہونا ف مر.
سمجھ ہونا ، سمجھنا ، جاننا.
کہ یو خیال ہور خواب ہور وہم ہے
خدا کوں مرا حال سب فہم ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸).
دیوانگانِ شوق کا مت پوچھو معتقد
فہم اُس کا تب ہو روحِ قدس جب کرے مدد
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۴).

فَہمانا (فت مج ف ، سک م) ف م (قدیم).
سمجھانا ، بتانا ، بتلانا.
کہ آیا ہے میرے دل میں سو آج
نہ چھوڑوں گا تمنا یو فہمائے باج
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹).[فہم + انا، لاحقۂ مصدر].

فَہمائش (فت مج ف ، سک م ، کس ہ) امث ؛ مہ فہمایش.
۱. سمجھانے یا آگاہ کرنے کا عمل ، دھونس ، دباؤ سے سمجھانا ، دباؤ. ہزار فہمائش کی مگر وہ سفاک قتل سے منہ نہیں موڑتا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۰) . ان کی فہمائش سے ان لوگوں نے کرایہ دے دیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۰). احباب و مخلصین نے فہمائش کی اس پر بھی التفات نہ فرمایا. (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۳۸). تقریر کرنے کے لیے بچوں کی فہمائش اور خوشی ، غمی کے اظہار کے لیے غرض ہر طرح کی لچک اور گنجائش پر زندہ اور متحرک زبان میں موجود ہوتی. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل جون ، ۴۳). ۲. ہدایت ، نصیحت ، تاکید.

انہوں نے یعقوب کے عیصو کا لباس پہنایا اور فہمائش کی کہ آواز اپنی مانند آواز عیصو کے بدل کر اسحٰق کے پاس حاضر ہو۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۰)۔ مولوی اسمٰعیل صاحب نے بعض رسالے عام اہلِ اسلام کی فہمائش کے لیے اُردو میں لکھے۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۶)۔ بی بی جی اور ڈاکٹر رام نرائن کی فہمائش کا نتیجہ ہے کہ ان کی نیک صلاح سے میری زندگی سُدھر گئی۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۲۶)۔ انہوں نے کمالِ صبر سے میری ساری گفتگو سنی اور آخر ایک مردِ بزرگ کی طرح فہمائش کے انداز میں کہنے لگے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۹)۔ ۳. **تنبیہہ**. ان کی فہمائش و ہدایت کے واسطے خدائے تعالیٰ نے حضرت صالح بن عبید بن جادر بن ثمود کو مبعوث کیا۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۹)۔ ہر طرح کی فہمائش کے باوجود طلبہ نے اسٹرائک کا عام اعلان کر دیا۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۵۳)۔ اس کی نگاہیں اپنی ممی کی نگاہوں سے چار ہوئیں جو فہمائش سے چشم زنی کر رہی تھیں۔ (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۵۹)۔ [ع : (ف ۰ م)]۔

--- دینا محاورہ۔

رک : فہمائش کرنا۔ وہ گنہ دار کو ضروری فہمائش دیگا اور اس کی اطلاع ناظمِ تعمیرات کو دے گا۔ (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی، چنائی (ترجمہ) ، ۲۲۹)۔

--- کرنا محاورہ۔

سمجھانا ، جتانا ، آگاہ کرنا ، تنبیہہ کرنا۔ کئی نامے بے در بے بہار جادو کو بھیجے اس مضمون فہمائش اور پند و نصیحت کے ساتھ کہ اے ملکہ اب بھی کچھ نہیں گیا ہے مالک سے سرکشی کرنا اچھا نہیں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۳)۔ وہ اپنے بیٹے کو فہمائش کرتا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں ، بھائیوں اور دوستوں کی ریس کرے اور اپنے باپ کا پیشہ اختیار کرکے منشی بن جائے۔ (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۵۳۲)۔

--- ہونا محاورہ۔

تنبیہہ ہونا۔ جتنی فہمائش ہوئی اتنی نخوت زیادہ ہوئی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔ خواجہ سید محمد امام کو اپنے روبرو دوسروں کو مرید کرنے کی فہمایش ہوتی تھی۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۱۱)۔

فَہمائشی (ف مج ف ، سک ہ ، کس ہ) صف۔

فہمائش (رک) سے منسوب و متعلق۔ «شاہینہ» عاطف فہمائشی انداز میں بولے۔ (۱۹۷۳ ، زیب النسا ، لاہور ، اگست ، ۳۷)۔ [فہمائش + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فَہمانا (ف مج ف ، کس ہ ، سک م) ف م (قدیم)۔

سمجھنا ، معلوم کرنا۔

انگیں ہو کیا شاہ تیں وو عرض
نہ تھا آج لگ یو فہمنے غرض

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹)۔

باطن دیکھے فہمو جپ!
من کا خطرہ جاوے چھپ

(۱۶۴۰ ، کشف الوجود (قدیم اُردو ، ۱ : ۳۱۸))۔ [فہم + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

فَہمی (ف مج ف ، سک ہ) صف۔

سمجھ ، دانائی (بہ طور لاحقہ مستعمل جیسے: خوش فہمی ، غلط فہمی وغیرہ)۔ طبعِ خراشی مضمون فہمی میں علاوہ اور اس نافہمی مکتوب الیہ سے کاتب کا مطلب جدا فوت ہوتا ہے۔ (۱۸۹۲ ، فوائد النساء ، ۱۳۲)۔ تیسری قسم کی افواہوں میں جو خوش فہمیوں پر مبنی ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۸ ، ابلاغِ عام ، ۵۶)۔ [فہم + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فَہمید (ف مج ف ، سک ہ ، ی مع) اسف۔

سمجھ ، عقل ، رائے۔

سازِ درویشی و سامانِ فقیری حاتم
میری فہمید میں تنہائی و خاموشی ہے

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۳۴)۔

نہیں معتقد جو تری دید کا
میں دیوانہ ہوں اس کی فہمید کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۳)۔

پھرتے خراب ہیں جنھیں فہمید ہے ظفر
وو ہی رہے مزے میں جو نافہم رہ گئے

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۹۲)۔ جس طرح خدا کے بارے میں ہماری فہمید قاصر ہے اسی طرح رسالت کی حقیقت بھی ہم پر منکشف نہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۹۸)۔ [ف]۔

فَہمیدگی (ف مج ف ، سک ہ ، ی مع ، سک د) اسف۔

فہمید ، سمجھ داری ، سمجھ بوجھ ، عقل مندی۔ جوان بولا جو کچھ تم فرماتی ہو سچ ہے اس فہمیدگی کے صدقے جائیے۔ (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۹)۔ حاصلِ کلام فہمیدگی اور تجربے سے پایا گیا ہے کہ چھاتی کا دودھ سب سے بہتر ہے۔ (۱۸۴۸ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱۶۸)۔ تعقلات (Concepts) کی فہمیدگی پر بھی «خواہش» بھی زیادہ محدود معنی رکھتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۷۴)۔ وہ ان شاعروں میں سے ہیں جو بے فہمی کے بجائے فہمیدگی کو اپنی شاعری کی جستجو بناتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۳۵)۔ [فہمید + گی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَہمیدَہ (ف مج ف ، سک ہ ، ی مع ، ف د) صف۔

فہم و عقل رکھنے والا ، سمجھ دار ، عقلمند ، ہوشیار ، سمجھا ہوا۔ نوکر چاکر ہر اک کارخانہ جات کی خاطر چُن چُن کر فہمیدہ بادیانت ملازم ہونے لگے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳)۔ جہاز کا مالک فہمیدہ تھا امتحاناً قلمدان لایا۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵۵)۔ اس کے باپ نے کہ فہمیدہ آدمی تھا منظور کر لیا۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۶)۔

ذرا دامن کو چھو لیجے تو ہو جاتے ہو رنجیدہ
کبھی مدہوش متوالے کبھی بنتے ہو فہمیدہ
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۸۲). کوئی سنجیدہ اور فہمیدہ شخص ان کی رہبری قبول نہیں کر سکتا۔(۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۵۶)۔
[ف : فہمیدہ ؛ فہمیدن ـ سمجھنا + ہ ، لاحقۂ مفعول و صفت].

ـــ خواہَد شُد فقرہ.
سمجھا جائے گا. ہاں یہ دعویٰ ! اچھا فہمیدہ خواہد شُد ، تمہارے یک رنگ رنگے سیار کا رنگ تو پھیکا ہو گیا اب تم منہ آتے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۲۹).

فَہْو (فت مج ف ، سک ہ) امذ.
بھول ، سہو ، نسیان ، ذہول ، ذہولت (فرہنگ آصفیہ). [ع].

فَہْوات (فت مج ف ، سک ہ) امذ ؛ ج.
فہو (رک) کی جمع. کچھ فہوات بے اختیارانہ قلم سے ٹپک پڑیں. (۱۹۳۵ ، یوسف سکسی ، مکاتیب ، ۶۵).[فہو + ات لاحقۂ جمع].

فَہْوَالْمُراد (فت ف ، ضم ہ ، فت و ، غم ا ، سک ل ، ضم م) فقرہ.
یہی مراد ہے ، بس یہی مقصود ہے ، کسی شرط کے بعد اگر حسبِ منشا دلی کام ہو جائے یا ہونے والا ہو تو جملے کے اختتام پر یہ فقرہ کہتے ہیں. اگر کامیاب گئے تو فہوالمراد ، ورنہ بیچاری سمجھے گی کہ اس نے تم کو قتل کیا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۹) . ناظمِ صوبہ نے کہا کہ اگر یہ سند حضور میں منظور ہو گی تو فہوالمراد.(۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۵۸)۔ اگر ہم کامیاب ہوئے تو فہوالمراد.(۱۹۷۷ ہندی اردو تنازع ۲۲۲)۔

فَہیم (فت ف ، ی مع) صف.
عقلمند ، دانا ، سمجھدار ، بڑا سمجھدار.
غرض ہے مرا تجہ سوں اے شہ فہیم
نہ کر ایسی باتاں سوں توں دل دو نیم
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۱).
کہا جو کہ بوجھے ہے مجھ سے علیم
یہ اون پانچہ باتوں میں سن فہیم
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۳)۔ جاہلوں کو اس کے بیان عجیب سے حیرت ہوتی ہے اور فہیم کو اس کے دروغ پر ہنسی آتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۹۴). نہایت فہیم اور نہایت زود نویس و خوش خط یہ افسر ہے.(۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۹). فہیم لوگوں کا شعور ماحول کی بعض صورتوں کے خلاف جہاد بھی کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۶۱).
[ع : (ف ہ م)].

ـــ و سَلیم (ـــ و مج ، فت س ، ی مع) صف.
عقلمند اور صائب الرائے ، ہوشیار اور نیک. ہاتھی مہاوت کے منہ پر کوچی کی طرح سونڈ پھیر کر اس کے ساتھ صلح کر لیتا تھا ، اس فہیم و سلیم اور خوش مذاق ہاتھی کے ساتھ میری رفاقت بہت کم عرصے رہی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۴۵).
[فہیم + و (حرفِ عطف) + سلیم (رک)].

فی (الف) حرفِ جار.
۱. **ہر ایک میں ، ہر ایک سے ، ہر ایک کے لیے.** آٹھ آٹھ آنے فی اسم اور ایک ایک پٹاری روئی کے گانوں کی میر محلون کی معرفت بھیج دی جاتی تھی. (۱۹۰۱ ، حیاتِ جاوید ، ۱۰۳). اس طرح فی کس جدید بیمے کی رقم کا حساب مبلغ ۲ روپے ہوتا ہے. (۱۹۶۴ ، بیمۂ جات ، ۳۴). (ب) امت. ۱. **کھوٹ ، عیب ، نقص ، دھوکا ، سازباز.** یار نے بھی اس کے اظہار سے معلوم کیا کہ اس بات میں کچھ فی ہے.(۱۸۰۳ اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۱۹). مجھے خولہ کی باتوں میں کچھ فی نظر آتی ہے. (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۷۰).
ضرور بھید ہے کوئی ضرور اس میں ہے فی
گھڑی ہے دل سے جو تُو نے وہ بات ہے تیری
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۷۱).اصلیوں نجیبوں کے لڑکے تلاش کئے جاتے جو صورت شکل کے بھی اچھے ہوتے کوئی فی بھی ان کے اندر نہ ہوتی.(۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۵) . ۲.**سازش ، سازباز ، دغا ، دھوکا ، دال میں کالا** (ماخوذ : مہذب اللغات). اف : نکالنا ، نکلنا ، ہونا. [ع].

ـــ الْاَصْل (ـــ ضم ا ، سک ل فت ا سک ص) م ف.
اصل میں ، درحقیقت.
فی الاصل جا کے باغ میں تم جو قدم رکھا
سرسبز ہو کے سروِ چمن میں ہیں اب نہال
(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۳۰۴). فی الاصل باپ کو اس کا گھر سے نکال دینا مرکوزِ خاطر تھا؟ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۸۲). تمام تذکر کی قابلیت فی الاصل وہ اساسی وظیفہ ہے.(۱۹۳۲ ، اساسِ نفسیات ، ۳۱۲). فی الاصل میں جتنا بھی غور کرتا ہوں تو اتنا ہی مجھے یہ کہنا ... بغیر مہذب معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۷۹). فی الاصل مجنوں کے وہ افسانے جن کو انہوں نے ازراہِ انکسار «ہذیانات» کہا ہے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۹). [فی + رک : ال (ا) + اصل (رک)].

ـــ الْبَدِیہہ (ـــ غم ا،سک ل،فت ب،ی مع،سک ہ) م ف.
بے سوچے ، فوراً ، ارتجالاً ، بغیر توقف ، بر محل. بادشاہ زادے نے یہ شعر فی البدیہہ اختر سعید کو سنا کر ایک نعرہ آہ کا بھرا اور غش کیا. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۷۲). وزیروں نے عرض کیا کہ اس بات کا جواب فی البدیہہ نہ ہونا چاہیے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۲). اس نے حضرت امام کی شان میں فی البدیہہ ایک قصیدہ کہا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۶). ایک روز شاہزادے کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شعر فی البدیہہ اس کی تعریف میں پڑھا. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۱۸). کسی لڑکی سے زبانی چھیڑ کرتے ہوئے اس پر فی البدیہہ رباعی کہتے. (۱۹۸۸ ، غالب ، ۱ ، ۲ : ۲۰۵).
[فی + رک : ال (ا) + بدیہہ (رک)].

ـــ الْبَدِیہہ تَقْریر (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع ، فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
وہ تقریر جس کی تیاری پہلے سے نہ کی گئی ہو.وہ ہمیشہ فی البدیہہ

تقریر کرتے ہیں اور کبھی تیاری نہیں کرتے۔(۱۹۵۵ ، نیم رخ ، ۹۴)۔ [فی البدیہہ + تقریر (رک)].

--- الْجُمْلَہ (---غم ا ، سک ل ضم ج ، سک م ، فت ل) م ف۔
۱. حاصلِ کلام ، القصہ ، الغرض ، قصہ مختصر ، مجموعی طور پر ، کسی قدر۔

تجھ شوق کی اگن سوں سینہ جل گیا تمام
فی الجملہ اس کا رنگ ہے لالے کے داغ میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۶)۔

شکراللہ ان دنوں تیرا کرم ہونے لگا
شیوۂ جور و ستم فی الجملہ کم ہونے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۷)۔ فی الجملہ شرارہ نے ملکہ تصویر جادو دختر حیرت جادو کی بلائیں لیں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰) ۔ فی الجملہ مخزن کا سالگرہ نمبر اس قابل ہے کہ اسے پڑھا لکھا خریدے۔ (۱۹۲۸ ، نکاتِ رموزی ، ۲ : ۱۱۸)۔ فی الجملہ ان کا خیال ہے کہ تاریخی لحاظ سے سب سے پہلے جس متعلقہ زبان میں مذکورہ حرفِ ربط کا سراغ ملتا ہے وہ یونانی زبان ہے۔(۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۸۶)۔
۲. مکمل ، تمام ، بالکل۔

سنا اوس نے جب آشنا کی صدا
مزاج اوس کا فی الجملہ آیا بجا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۳)۔

اس سقاوے میں گیا تھا اک حریف
اس کی فی الجملہ طبیعت تھی ظریف
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۱)۔ آسمان پر ابرِ سیاہ اور فی الجملہ تاریکی دیکھی۔(۱۸۷۷ ، طلسمِ گوہر بار ، ۳۶۲)۔ نقشے کی عام وضع قطع ہمایوں کے مقبرے سے فی الجملہ مشابہت رکھتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۱۷۸)۔ اس زمانے میں یہ بات عام طور پر دیکھی جاتی ہے کہ لوگ انگریزی میں فی الجملہ بصیرت حاصل کر لیتے ہیں۔(۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۴۳)۔
۳. کسی قدر ، کچھ۔

کسی طرح کا ہووے گر دل پہ غم
تو کہنے سے ہوتا ہے فی الجملہ کم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۸)۔ اس خوش خبری کے سننے سے فی الجملہ اس کی تسلی ہوئی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۳)۔

علم کامل گو نہیں اس کو ہماری ذات کا
پھر غنیمت ہے کہ ہے فی الجملہ ہم سے آشنا
(۱۹۱۶ نقوش مانی ۳۶)۔ [فی + رک : ال (ا) + جملہ (رک)].

--- الْحال (---غم ا ، سک ل) م ف۔
اس وقت ، ابھی ، سرِ دست ، فوراً۔ فی الحال لشکر بھیج کر دل کوں ہور نظر کوں بند کرنے فرمایا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰)۔

میرے کہنے کو مان لے پیارے
ورنہ کہدوں گا سوز سے فی الحال
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۵۸)۔ اپنے دلِ ناشاد و نامراد کو سینے سے فی الحال نکال کر میرے پاس بلا وسواس بھیج دے تو میں جانوں کہ بیدل عاشقِ کامل ہے۔ (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۳۰)۔ فی الحال اتنے ہی مضمون پڑھا دیے جائیں تو کافی ہیں۔(۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۳)۔ فی الحال یہ تحریک موجود ہے مگر اس کا وجود زیادہ تر ارادوں اور آرزوؤں کی شکل میں ہے۔ (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۲۰۷)۔ [فی + رک : ال (ا) + حال (رک)].

--- الْحُجْر (---غم ا ، سک ل ، کس نیز ضم ح ، سک ج) م ف۔
گود میں ؛ (کنایۃً) عورت۔ چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے وقاع کے لیے لمس ... عورتوں کے لیے فی الحجر۔ (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۲۹)۔ [فی + رک : ال (ا) + حجر (رک)].

--- الْحَقِیقَت (---غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق) م ف۔
بے شک ، سچ مچ ، یقیناً ، اصل میں ، واقعی ، حقیقت میں۔

ایتا فی الحقیقت بی ہے مجھ پہ خواب
ستے پر نصیحت نکو کر خراب
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۱)۔

فی الحقیقت یہ بخیل انساں نہیں خنّاس کہہ
آدمی کی شکل ہے ظاہر میں تو کنّاس کہہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶)۔ خدا جانے فی الحقیقت اس خواجہ کا احوال کیا ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳)۔

فی الحقیقت ختم ہے اس پر رعایا پروری
واقعی ایسا شریفوں کا کہاں ہے قدرداں
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۷)۔ مجھ سے فی الحقیقت غلطی ہوئی۔ (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۳۶) ۔ ناتجربہ کاری اور فی الحقیقت کاروبار میں اپنی عدم دلچسپی کی وجہ سے ... ناکام رہا۔(۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۹۱)۔ [فی + رک : ال (ا) + حقیقت (رک)].

--- الْفَور (---غم ا ، سک ل ، و لین)۔(الف) م ف۔
فوراً ، جلد ، معاً ، تُرت ، شتاب ، زود تر ، جلدی سے ، اسی وقت۔

نہیں تجکوں واجب جو فی الفور یوں
پھر آوے عضب سات تو طور یوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۲)۔

جکت میں جاں نتھی دیدی کتیں ٹھور
کھری وہاں سروراں لھراں سوں فی الفور
(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۵۹)۔

اے جانِ سراج آ ، کہ ہزاروں دلِ شیدا
تجھ پر سیں فدا جان کوں فی الفور کریں گے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۲)۔

یک بیک اپنے حسن فی الفور آتی
عقل کے فوجاں اوپر گھوڑے چلاتی
(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۲۵)۔ اور عیسیٰ جب اصطباغ پا چکا فی الفور پانی سے نکل کر اوپر آیا۔ (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۶)۔

آنکھیں ہو آدمی کی تو فی الافور دیکھ لے
ہے عالمِ فنا کا تماشا حباب میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۴۱)۔ حضرت فضیل نے ہاتھ اٹھا کر

کہا کہ اے پروردگار تکلیف سے اس کو رہائی عطا فرما ، فی الفور لڑکا اچھا ہو گیا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۰۲) . اگر کوئی گرین کارڈ دکھائے تو وہ اس کو ہری جھنڈی سمجھ کر فی الفور منزل عشق کی جانب دوڑ پڑتا ہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۱). (ب) صف. **فوری ، جلدی.**

اک آسماں کے دور سے اک گردش فی الفور سے
اب سوچنے کا غور سے درلحظہ آں در لمحہ ایں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۶۷). [فی + رک : ال (ا) + فور (رک)].

--- الْمِثال (---غم ا ، سک ل ، کس م) م ف (قدیم).
رک : فی المثل.

ہو آبا گگن گرم مس فی المثال
روپا کاڑنے بھویں فی چند فی کاکال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹).

او ماہی کہی کس پہ ہے کہہ ایتال
اوڑونگر اوپر ہے کہا فی المثال
(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۵۵). [فی + رک : ال (ا) + مثال].

--- الْمِثْل (---غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ث) م ف.
مثلاً ، تمثیلاً ، بالفرض.

جس فی المثل ان منے اول پان
دیوے تو سری سو شاہ برہان
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۷).

فی المثل اک بات یاد آتی ہے اور
کیجیو اس بات پر تو میری غور
(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۳۳).

گر فی المثل میں اس کو کہوں روضۂ جناں
جھکتی ہیں بارِ عجز سے جنت کی ڈالیاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹).

جی چرائیں گے نہ ہرگز جان دینے سے کہیں
فی المثل گر دس گنی طاقت سے بھی ہوں گے دوچار
(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۳).

جلوۂ یار ہے دلوں کے لیے
فی المثل اک طلسم ہوش ربا
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۶۱). [فی + رک : ال (ا) + مثل (رک)].

--- الْمَرام (---غم ا ، سک ل ، فت م) م ف.
القصہ ، المختصر. فی المرام جب عیارہ نے کپڑے بہنے چاہا کہ اپنا راستہ لوں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)) . [فی + رک : ال (ا) + مرام (رک)].

--- النّار (---غم ا ، ل ، شد ن) م ف.
۱. **(بددعا کے لیے) جہنم میں ، دوزخ میں ، بھاڑ میں.**

مجھ سے عاشق کی یوں دل آزاری
ہووے فی النار ایسی دینداری
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳۸).

نگہِ گرم سے ہو جاتے ہیں دشمن فی النار
اڑتے ہیں مثلِ شرر فرقِ شریر و بدخواہ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۲).

کوئی پروانہ جو گر کر ہو گیا فی النار بھی
تا سحر ٹوٹا نہ تیرے آنسوؤں کا تار بھی
(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۶۱). ۲. **(بددعا کے طور پر) جہنمی ، دوزخی ، بدنصیب.**

ہے کام ایک ہی سے ، وہ چولھے میں سب پڑیں
صدقے کیے تھے ویسے ، ہوں فی النار چار پانچ
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۷۱). [فی + رک : ال (ا) + نار (رک)].

--- النّار کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
جہنّم واصل کرنا ، فنا کرنا.

باد نے اس کے حکم سے یکبار
کر دیا قومِ عاد کو فی النار
(۱۸۲۹ ، چشمۂ شیریں ، ۲).

--- النّار وَالسَّقَر (---غم ا ، ل ، شد ن ، فت و ، غم ا ، ل ، شد س ، فت ق) م ف.
(بددعا کے لیے) جہنم میں ، دوزخ میں ، بھاڑ میں. تمام باشندے اس شہر کے مر گئے اور بادشاہ اسی جگہ پر دروازے پر گر کر فی النار والسقر ہوا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۶). [فی + رک : ال (ا) + نار (رک) + و (حرفِ عطف) + رک : ال (ا) + سقر (رک)].

--- النّار والسَّقَر کَرْنا محاورہ.
تباہ کرنا ، برباد کرنا ، مار ڈالنا . عیارِ ناموس کے پاس دوڑ کر آئے اور عرض پیرا ہوئے کہ ... انشاءاللہ آج رات ہم ساحروں پر سے گزرنے نہ دیں گے فی النار والسقر کریں گے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۹۴).

--- النّار والسَّقَر/و سَقَر ہونا/ہو جانا محاورہ.
دوزخ کی آگ میں پڑنا ، جل جانا ، کباب ہو جانا ، بھن جانا ، مر جانا.

میرے مرنے کی جو دی اس حور کو جا کر خبر
سنتے ہی ارشاد فی النار و سقر ہونے لگا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳).

ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق
کہ برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۲). تھوڑی دیر میں اس کی زبان بند ہو گئی اور ہنوز رات کا بہت حصہ باقی تھا اس کی ناپاک روح فی النار والسقر ہو گئی. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۶).

--- النّار ہونا ف مر ؛ محاورہ.
جہنم واصل ہونا ، فنا ہونا ، نیست و نابود ہونا.

سوزِ دل سے مرے نالے جو شرر بار ہوئے
مدعی جل گئے اچھا ہوا فی النار ہوئے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۱). یہ صرف قہر خدا تھا جو مختار کی صورت میں تم پر نازل ہوا یہ کہہ کر اس کا سر تن سے جدا کر دیا اور

مختار کے پاس بھیج دیا ، اس طرح کربلا کے ہوذی ایک ایک کرکے فی النّار ہوئے۔ (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۲۸۵)۔ تیغِ انتقام سے بسمل اسیروں کا تماشا دیکھنے انڈیمان گیا اور شیر علی کے ہاتھوں فی النّار ہوا۔ (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۳۱ اگست ، ۳)۔

---النّفسِ الاَمّارہ (---غم ا ، ل ، شد ن ہفت ، سک ف ، ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) م ف۔
معاملے کی تہہ میں ؛ کسی بات کی اصل میں۔ اس وقت تو فی النّفس الامر کچھ نہیں ہے مگر میرا ایک شاگرد کھانا لے کے آتا ہو گا۔ (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۰)۔ [فی + رک : ال (ا) + نفس (رک) + رک : ال (ا) + امر (رک)]۔

---الواقِع (---غم ا ، سک ل ، کس ق) م ف۔
فی الحقیقت ، حقیقت میں ، درحقیقت ، واقعی۔ فی الواقع اگر اظہار اس احوال کو نہ کروں کا ممکن نہیں کہ مقصد کو پہنچوں۔ (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۶)۔ فی الواقع دنیا میں کوئی کام بڑا داد و دہش سے نہیں۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۲)۔ اگر ایّامِ خرد سالی کو لہو و لعب میں ضائع کر کے جوانی میں علم حاصل کرنا چاہیں تو فی الواقع ... دہقان سے مشابہ ہیں۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۴)۔ افیمی فی الواقع گرا تھا۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۶ : ۱۰)۔ ان کے مقالے کے بعد فی الواقع مومن کی جانب توجہ کی گئی۔ (۱۹۸۷ ، غالب فن و شخصیت (ملاحظات))۔ [فی + رک : ال (ا) + واقع (رک)]۔

---الواقِعَہ (---غم ا ، سک ل ، کس ق ، فت ع) م ف۔
رک : فی الواقع۔

خال کی نو بھی ہے اس رخ کے بسنے کی شریک
شاملِ عطر ہے فی الواقعہ عنبر ہونا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۲)۔

مانے ہوئے ہے اس کی ادا ابلقِ ایّام
فی الواقعہ دو گام ہیں اس کے سحر و شام
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۵)۔ [فی + رک : ال (ا) + واقعہ (رک)]۔

---الواقِعی (---غم ا ، سک ل ، کس ق) م ف۔
رک : فی الواقع۔

جاں بخش لب کا یار کے رتبہ بلند ہے
فی الواقعی مقامِ مسیحا بلند ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۳)۔

روشن ہے دشت گردنِ نازک کے نور سے
فی الواقعی فزوں ہے ضیا شمعِ طور سے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۹)۔ [فی + رک : ال (ا) + واقعی (رک)]۔

---الوَقْت (---غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ق) م ف۔
فی الفور ، فوراً ، ابھی ، اسی وقت ، دورِ حاضر میں ، آج کا۔ اتنی باتوں کا مسلسل طور پر فی الوقت یاد آ جانا ذرا مشکل ہے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۲)۔ ان کا مزار ہرات کی جامع مسجد کے دروازے میں فی الوقت موجود ہے۔ (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۲۲)۔ [فی + رک : ال (ا) + وقت (رک)]۔

---اَمانِ اللّٰہ (---فت ا کس ن ، غم ا ، ل ، شد ل) م ف۔
(ایک کلمہ جو کسی کو رخصت کرتے وقت کہتے ہیں) خدا حافظ ، اللہ کی حفاظت میں ، اللہ کے سپرد ، اللہ کی امان میں۔

ہر کوئی رخصت ہوا دے کر دعا
فی امان اللہ ملّا نے کہا
(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۵۸)۔

ہوئے جو خم پئے تسلیم اکبرِ ذی جاہ
حسین کہنے لگے رو کے فی امان اللہ
(۱۹۱۷ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۷۵)۔ بیگم حیات نے اسے اپنے پاس بلا کر ... فی امان اللہ کہا تھا۔ (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۳۲)۔ [فی + امان (رک) + اللہ (رک)]۔

---حَدِّ ذاتِہٖ (---فت ح ، شد د بکس ، کس مج ت ، کس ہ مثل ی مع) م ف۔
رک : فی ذاتہ۔ جس طرح راگ فی حدِّ ذاتہ الفاظ کا محتاج نہیں اسی طرح نفسِ شعر وزن کا محتاج نہیں۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۳۷)۔ دونوں کی رائے میں زمین آسمان کا فرق ہے اور میاں کاشکے فی حدِّ ذاتہ خود ہی «تمنائی» حرف ہیں۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۱۰)۔ [فی + حدّ (رک) + ذات (رک) + ہ ، ضمیر واحد]۔

---ذاتِہٖ (---کس مج ت ، کس ہ مثل ی مع) م ف۔
اپنی ذات سے ، اپنی حد تک۔ اس میں بھی بہت اختلاف ہے کہ کیوں مطیع ہونا چاہیے آیا اس وجہ سے کہ مطاع کو فی ذاتہ اطاعت کا حق ہے۔ (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۶)۔ وہی بذاتہ اور فی ذاتہ اور لذاتہ موجود ہے۔ (۱۹۵۹ ، تفسیرِ ایوبی ، ۱۳۶)۔ [فی + رک : ذات (رک) + ہ ، لاحقۂ ضمیر واحد]۔

---زَعْمِہٖ (---فت نیز کس ز ، سک ع ، کس مج م ، کس ہ مثل ی مع) م ف۔
گمان میں ، دعوٰی داری کے ساتھ۔ جو جس شان میں ہے فی زعمہ اسلام پر فدا ہے۔ (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۳۴)۔ مسلمانوں میں ایک فرقہ شیعہ تو ہندوؤں کو واقع میں ناپاک سمجھتا ہے اور فی زعمہ ہندوؤں کی چھوئی ہوئی کوئی چیز نہیں کھاتا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۴)۔ [فی + زعم (رک) + ہ ، ضمیر واحد]۔

---زَمانا / زَمانہ (---فت ز / ن) م ف۔
ہمارے زمانے میں ، آج کل۔ مروان الحمار کا جسم قصبہ بوصید میں دفن ہوا جو غالباً اس تاجدار کی وجہ سے فی زمانا ابو صرالملک مشہور ہے۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۰۸)۔ کتاب کو کسی بڑے نامی گرامی شخص کے نام معنون کرتے ہیں لیکن فی زمانہ مشاہیر تک پہنچنا کارے دارد۔ (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱)۔ فی زمانہ کھاد تیار کرنے کے بڑے بڑے کارخانے قائم ہو چکے ہیں۔ (۱۹۸۴ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۱۳۸)۔ [فی + زمانا / زمانہ (رک)]۔

---زمانتا (---فت ز ، سک ن) م ف.
رک : فی زمانا. لیکن اکثر فی زمانتا پر پیورا کو دو بڑے قسم پر منقسم کر کے بیان کرتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طلب ، ۲۰۶). وہ ان ضرورتوں کو سمجھیں گے جو مسلمانوں اور اسلام کو فی زمانتا در پیش ہیں. (۱۸۹۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۱). فارسی کا عنصر غالب ہے جس کو فی زمانتا ہندوستانی کہا جاتا ہے. (۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۲۷). آپ جیسی سدا بہار عزت و توقیر فی زمانتا مفقود ہے. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۹۵). [فی + زمانتا ـ زمانہ].

---سَبِیلِ اللّٰہ (---فت س ، ی مع ، کس ل ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) م ف.
خدا کی راہ میں ، خدا کے نام پر ، اللہ کے راستے میں ، اللہ کے لیے ، اللہ کے واسطے. پس اب اس آیت سے ہجرت تمام مہاجرین کی سچ پائی گئی کہ فی سبیل اللہ تھی دنیا کی طمع کے لیے نہ تھی. (۱۸۲۱ ، دقائق الایمان ، ۲۹).

سبز ہے ابرِ کرم سے کشتِ محتاجانِ خلق
کام جو حضرت کا ہے وہ فی سبیل اللہ ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۶۷). طبابت کی غرض خلق اللہ کو فی سبیل اللہ فائدہ پہونچانا ہے. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۶ : ۳). دوسرے ملکوں کے مسلمانوں سے بھی امداد و اعانت کی فی سبیل اللہ توقع رکھتے ہیں. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۲). [فی + سبیل (رک) + اللہ (رک)].

---سَبِیلِ اللّٰہ کَرْ دینا محاورہ.
خیرات دینا ، عام کر دینا (نوراللغات).

---صَد (---فت ص) م ف ؛ سہ فیصد.
ہر سیکڑے پر ، ہر سو پر. ہندوستان میں مفلسوں کا فی صد تناسب بدرجہا زیادہ ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے ہائیڈروجن کی فیصد ترکیب معلوم کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۲). [فی + صد (رک)].

---صَدِ مِقْدار (---فت ص ، کس م ، سک ق) م ف.
اندازہ ہر سیکڑے پر. نامیاتی مرکب میں کاربن اور ہائیڈروجن کی فیصد مقدار معلوم کیجئے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۳). [فی صد + مقدار (رک)].

---صَدی (---فت ص) م ف.
رک : فی صد ، سو ، سیکڑہ منسوب بہ صد. اس عمر کے لڑکے حال میں فی صدی ۳۲ تعلیم پاتے ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی مع تتمہ ، ۲۴).

روز بیہودہ بکے سیکڑوں باتیں درویش
فیصدی ایک کی بھی ہو نہ خبر یاروں میں

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۶۹). [فی + صد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عُمْرَہ/عُمْری (---ضم ع ، سک م ، فت ر / ضم ع ، سک م) م ف.
زندگی میں، عمر بھر میں، میں نے مولوی مہدی علی صاحب کو فی عمری صرف ایک بار آگرے میں دیکھا. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۹۸). ایسی ذی علم و ادیب و شاعرہ اور مذہبی ، لڑکی میں نے فی عمرہ نہیں دیکھی. (۱۹۰۶ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۶۹). [فی + عمرہ / عمری (رک)].

---کَس (---فت ک) م ف.
فی آدمی ، ہر آدمی پر. دیہی علاقوں میں بھی لوگوں کی فی کس آمدنی میں اضافہ ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۷۱). [فی + کس (رک)].

---مابَین (---ی لین) م ف.
۱. **دونوں میں ، آپس میں ، دونوں کے درمیان میں**.

وہ کیا تقیہ ہے یہ بولا وہ تب
ہوں میں فی مابینِ قبر و منبر اب

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۱۷۰). اس وارداتِ ناگہانی سے فی مابین حجاب آ گیا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۹). اس کی وساطت سے فی مابین موافقت و دوستی پیدا ہوئی ہے. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۲۹). فی مابین ایک معاہدہ ہو گیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵). ۲. **درمیان میں ، وسط میں**. وسیع بیابان و ریگستان فی مابین ختا و مملکت روس کے واقع ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [فی + ما (حرفِ جار) + بین (رک)].

---مابَینی (---ی لین) امث.
درمیان کی ، بیچ کی. پس معاولت فیمابینی کے لیے پردے کو بند ہونے سے منع نہیں کر سکتی. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۳۵). [فی مابین + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَحَلّہ (---فت مج م ، ح ، شد ل بفت) م ف.
محلہ میں. یہ امید کب ہو سکتی تھی کہ وہ لفظ حق کو فی محلہ داخل کرسکیں گے ... بجز اس کے اور کچھ نہ ہو سکتا تھا. (۱۹۲۸ ، مسلمان مہارانا ، ۱۸۲). [فی + محلہ (رک)].

---مِنٹ (---کس م ، فت ن) م ف.
ہر منٹ میں. اپنے ہاتھ سے وہ زیادہ سے زیادہ پچاس لفظ فی منٹ لکھ سکتا...روٹری پریس سے ایک منٹ میں دو لاکھ لفظ لکھ سکتا ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۰). [فی + منٹ رک].

---نَفَر (---فت ن ، ف) م ف.
فی کس. جتنے آدمی کولھو پر رہتے ہیں فی نفر سوا سیر گڑ ان کو ملتا ہے. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۶۳). [فی + نفر (رک)].

---نَفْسِہٖ (---فت ن ، سک ف ، کس س ، کس ہ مثل ی مع) م ف.
اپنی ذات سے ، خود. یہ بات کہ شیخ کی رائے فی نفسہٖ کیسی ہے ... سو حدیث ثابت ہوتی ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۲۸).

جرمن نظام جنگ و قواعد فی نفسہ نہایت قابل قدر ہے۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۴) دیوان فی نفسہ اس سوال پر کچھ روشنی نہیں ڈالتا۔ (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱۷)۔ یہ لوگ فی نفسہ مذہب کا مذاق نہیں اڑاتے تھے۔ (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۷۱)۔ [فی + نفس (رک) + ہ ، لاحقۂ ضمیر واحد]۔

---نَفْسِہا (---فت ن ، سک ف ، کس س) م ف۔
رک : **فی نفسہ**۔ قوۃ فی نفسہا بری نہیں بے جا استعمال نے اس کو بدنام کر رکھا ہے۔ (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۲۶)۔ [فی + نفس (رک) + ہا ، لاحقۂ ضمیر واحد مونث]۔

فی میل (ی مج) امث۔ ؛ سہ فیمل۔
مونث ، مادہ۔

میل سے ہم بن گئے فی میل بھی
ہم نے بائم پر بنالی بیل بھی

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۶)۔ [انگ : Female]۔

فی نامینا (ی مع) امذ۔
مظہر ، مظہرِ قدرت یا فطرت۔ اس محدود زاویائی رینج کے اندر اس قسم کے تداخلی مظہر یعنی انٹرفیرنس فی نامینا کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۷۵)۔ [انگ : Phenomena]۔

فَے (ف لین) امذ۔
(فقہ) وہ مالِ غنیمت جو کفّار سے جنگ کیے بغیر ہاتھ لگ جائے، بغیر جنگ کفّار سے ہاتھ آیا ہوا مال، خراج۔ ابتدار علے النفس کی وجہ سے پیغمبرؐ صاحب خمس غنیمۃ اور فے کی آمدنی سے بھی جی کھول کر متمتع نہ ہوئے۔ (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۹۰)۔ ان مصارف کی توضیح کی گئی ہے جن میں اموال فے کو صرف کیا جائے گا۔ (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۸)۔ ۲. **ڈھلتی ہوئی چھاؤں** (فرہنگ عامرہ)۔ [ع]۔

فَیّاض (فت ف ، شد ی) صف۔
بڑا سخی ، دریا دل۔

او فیّاض ساق کی بزمِ لطیف
دیکھت ہورہیا خلوتی ات حریف

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۶)۔

طالبِ شوق کے حق میں ہے یہ فیّاضِ زماں
باکرم صاحبِ احسان ہے دیواں میرا

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۵)۔ عرب کے مشہور فیّاض ... لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۶۰)۔

ایسے فیّاض زمانے میں کہاں ہوتے ہیں
عرض ہوتی نہیں حاجت کہ روا ہوتی ہے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۱۹)۔ زمیندار یا تو بہت فیاض ہوتا ہے یا بالکل اس کے برعکس ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۲۳)۔ [ع : (ف ی ض)]۔

---اَزَل کس اضا(---فت ا ، ز) صف۔
(مراد) اللہ تعالیٰ۔ وہ علمی خزانے جن کی کنجیاں فیاض ازل نے مسلمانوں کو بخشی تھیں آج دوسری قوموں کے ہاتھ میں ہیں۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۲۸)۔ [فیاض + ازل (رک)]۔

---دِلی (---کس د) امث۔
دریا دلی ، سخاوت ، فیّاضی۔ لشکریوں میں سے ایک نیک دل نے ان کے حال سے مطّلع ہو کر نہایت فیاض دلی کی۔ (۱۹۳۶ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۲۲)۔ [فیاض + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فیّاضانہ (فت ف ، شد ی ، فت ن) صف ؛ م ف۔
فیاض کی طرح ، فیاضی کے ساتھ کیا جانے والا ، فراخ دِلانہ۔ حکومت جلد ہی منٹو کے متعلقین کے لیے فیاضانہ امداد کا اعلان کرے گی۔ (۱۹۷۳ ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۶۶)۔ [فیاض + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

فَیّاضی (فت ف ، شد ی) صف۔
سخاوت ، دریا دِلی۔ اس وقت کمیٹی کی نظر پنجاب کی سخاوت اور فیاضی پر ہے۔ (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۷)۔ ناواقف ہندو خیال کرتے ہیں کہ یہ فیّاضی صرف اکبر کے ساتھ مخصوص تھی۔ (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۵)۔

اُس پہ ممنوع تھی اِک بوند کی فیّاضی بھی
تُو نے جس ہونٹ پہ کوثر کا پیالا رکھا

(۱۹۶۹ ، کوہ ندا (کلیات مصطفےٰ زیدی ، ۸۶))۔ [فیاض (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فِیاکٹری (کس مج ف ، سک ک ، فت ٹ) امث ؛ سہ فیکٹری۔
کارخانہ۔ فیاکٹری کارخانہ کے مفہوم میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۳)۔ [انگ : Factory]۔

فِیاکَلٹی (کس مج ف ، فت ک ، سک ل) امث ؛ سہ فیکلٹی۔
یونیورسٹی میں سائنس یا فنون کے مضامین سے متعلق شعبہ ، کلیہ۔ فیاکلٹی کسی فن یا علم کی شاخ یا شعبہ کے مفہوم میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۶)۔ [انگ Faculty]۔

فَیبَر (ی لین ، فت ب) امث۔
ریشہ ؛ ریشہ دار چیز۔ فیبر (Fibre) ایک خاص قسم کی ریشہ دار چیز کے معنی میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵)۔ [انگ : Fibre]۔

فَیبْرِن/فَیبْرِین (ی لین ، سک ب ، کس ر/ ی مع) امذ۔
ایک ناحل پذیر پروٹین جو خون جمنے کے عمل کے دوران ریشوں کا جال بنا دیتا ہے ، مادۂ لیفی۔ گوشت غلّہ سے زیادہ مقوی ہے ، کیونکہ اس سے فیبرین خون میں ترقی کرتا ہے۔ (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۱۰۸)۔ جب خون باہر نکل آتا ہے تو وہ تھکا یا لختہ بن جاتا ہے کیونکہ مایہ یا رقت میں فیبرن (جو ایک پروٹین ہے) کی ترسیب ہوتی ہے۔ (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲۹)۔ [انگ : Fibrin]۔

فِیتا/فِیتہ (ی مع/فت ت) امذ۔
۱. ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی جو بہت کم چوڑی ہوتی ہے۔

اس پہیے کے مرکز پر چھوٹا سا اور ایک پہیا لگا ہے جس پر فیتہ (۶) لگا ہے۔ (۱۷۹۸ ، بحر حکمت ، ۵۳)۔

مہِ نو میں کبھی ہالہ نہ دیکھا تھا سو اب دیکھا
سیہ فیتا لگایا یار نے اپنے گریباں میں

(۱۸۵۴ ؛ گلستان سخن ، ۲۵۰)۔ گھڑیاں اور ریشمی فیتے بھی یہاں تیار ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱۱۱)۔ زیورات میں ایک ریشمیں ڈوری یا فیتہ بندھا ہوتا ہے۔ (۱۹۷۹ ، جگر مرادآبادی آثار و افکار ، ۲۵۵)۔ ۲. **جوتے کا تسمہ ، لیس۔** میں تو ان کے بوٹ کا فیتہ باندھنے کی شان بھی نہیں رکھتا۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۵۷)۔ کپڑے پہننا ، جوتوں کا فیتہ باندھنا ، یہ سب کام بغیر کسی خاص محنت اور تکان کے ... انجام دیے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۴۱)۔ ۳. **وہ پٹی جس سے پیمائش کرتے ہیں۔** اُس میں بہت سی ضروری چیزیں تھیں ... ایک فیتہ ناپنے کا تھا۔ (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۲)۔ انہوں نے پیمائش کے فیتے منگوائے۔ (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۱۱۶)۔ ۴. **مخصوص پلاسٹک کی پٹی جس پر آواز ریکارڈ کی جاتی ہے ، ٹیپ۔** یہ ایک مواصلاتی سیارہ تھا جس نے ... پیغام کو صدا بندی کے فیتے کے ذریعے انہیں کی آواز میں نشر کیا تھا۔ (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۴۸)۔ ۵. **کیمرے کی فلم جس پر تصویر لی جاتی ہے۔** "صاحب فلم کا لفظ انگریزی زبان میں مستعمل ہے اجی حضرت فیتہ کہیے فیتہ" (۱۹۷۳ ، فاختہ ، ۱۵)۔ ۶. (طب) **اعصابی ریشوں کا دبیز حصّہ۔** نظامِ اعصاب ظہری اور بطنی فیتوں پر مشتمل ہے۔ (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۹)۔ [پر]۔

---کاٹنا محاورہ۔

کسی تقریب کا افتتاح کرنے کے لیے اس رسن یا پٹی کو کاٹنا جو ایک مخصوص مقام پر لگی ہوتی ہے۔ رسمِ افتتاح کا فیتہ جنرل ایوّب خاں نے کاٹا تھا۔ (۱۹۸۶ ، حصار ، ۱۰)۔

---نُما دُودَہ/ کِرْم (---ضم ن ، و مع ، فت د ، کس ک ، سک ر) امذ۔

(حیوانیات) **وہ لمبا کیڑا جو عموماً چھوٹی آنت میں رہتا ہے ، اس کی شکل فیتے کی مانند اور چپٹی ہوتی ہے** (انگ: Tape-worm) **نیز اس شکل کے اور کیڑے جو آنتوں میں پائے جاتے ہیں۔** فیتہ نما دودے:۔ یہ عموماً یورپ میں پائے جاتے ہیں اور ادھ پکے گوشت کو کھانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۲۸)۔ جو فیتا نما کرم جانوروں میں اپنی زندگی کا درمیانی عرصہ گزارتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۹۵)۔ [فیتا/فیتہ + نما ، نمودن ۔ دیکھنا ، دکھانا + دُودہ (رک)/ کِرم (رک)]۔

فیتِش / فیٹِش (ف مج ، کس ت/ٹ) امذ۔

وہ بے جان شے جس کی وحشی لوگ اس اعتقاد کے ساتھ پوجا کرتے ہیں کہ اس میں کوئی ساحرانہ قوت یا روح پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہاں کے قدیم باشندوں کا دین فیتش کا تھا۔ (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علمِ جغرافیہ ، ۵۵)۔ اسی طرح آج متمدّن انسان نے مملکت کو ایک پوجمان شے فٹیش قرار دے لیا ہے۔ (۱۹۴۲ ، روحِ اقبال ، ۲۴۷)۔ [انگ : فیتش Fetish]۔

فِیٹ (ی مع) امذ ؛ ج۔

فُٹ (بارہ انچ کا پیمانہ) کی جمع۔ کوہ آبو پانچ ہزار فیٹ بلند ہے۔ (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۲ : ۳)۔ یہ زینے گاہک کو ایک چھوٹے سے چار فیٹ چوڑے آٹھ فیٹ لانبے کمرے میں پہنچا دیتے ہیں۔ (۱۹۴۶ ، آگ ، ۲۵)۔ [انگ : Feet]۔

فَیثا غورِس (ی لین ، و مج ، کس ر) امذ۔

ایک یونانی حکیم کا نام جو ہیئت اور ہندسہ کا جیّد عالم تھا۔ زمین کی روزانہ حرکت کا جس کی خوشہ چینی فیثا غورس یونانی حکیم نے کی۔ (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۱)۔ [یونانی سے معرّب (عَلَم)]۔

فِیثا غورِثی / غورِسی (ی لین ، و مج ، کس ر) صف۔

فیثا غورس (رک) سے منسوب ، فیثا غورس کا۔ ڈاکٹر ضیاالدین صاحب نے بطلیموسی اور فیثا غورثی نظام فلکی پر مبسوط لکچر دیا۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۸۶)۔ ریاضیاتی تصوّرات میں شاید ہی اس قدر اہم کسی اور مسئلے کو وہ شہرت نصیب ہوئی ہو جو فیثا غورثی مسئلے کے حصّے میں آئی۔ (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس ، ۱)۔ [فیثا غورس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

فَیثا غورِسِیّت (ی لین ، و مج ، کس ر ، س ، شد ی ، فت) امث۔

حکیم فیثا غورس کے افکار و نظریات۔ نو اشراقیت میں سریّت ، فیثا غورسیت اور افلاطون کے افکار کا امتزاج ہوا ہے۔ (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۱۱)۔ [فیثا غورس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَیج (ی لین) امث۔

وادی ، (پست زمین) سے بہتر نشیبی زمین۔ لوگوں نے صراطِ مستقیم کو چھوڑ کر فیج اعوج کی طرف قدم اٹھایا۔ (۱۹۱۹ ؟ ، بابا نانک کا مذہب ، ۹۱)۔ [ع]۔

فِیچَر (ی مع ، فت چ) امذ۔

۱. اخبار وغیرہ کے لیے لکھا جانے والا خصوصی یا امتیازی حیثیت کا حامل مضمون ، کسی چیز کے بارے میں بیانیہ انداز کا مضمون۔ فوٹوگرافر کو ایک تحریر بھی دی جاسکتی ہے کہ اس پر کام کرو ، یہ کوئی فیچر ہو سکتا ہے جس کے متعلق تصاویر تیار کرنا ہوں۔ (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۱۰۳)۔ ایک مرتبہ ریڈیو والوں نے لکھنؤ کے کچھ محلوں کے بارے میں فیچر لکھوانے شروع کیے۔ (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۳۶)۔ ۲. **امتیازی خد و خال** (فیروزاللغات)۔ [انگ : Feature]۔

---پُروگرام (---ضم مج پ ، و مج ، سک گ) امذ۔

کسی خاص موضوع پر مبنی پروگرام جو ریڈیو سے نشر کیا جائے۔ فیچر پروگرام ... اردو کی اشاعت میں بڑا حصّہ لے سکتے ہیں۔ (۱۹۴۹ ، ادب اور لسانیات ، ۲۹۱)۔ [فیچر + پروگرام (رک)]۔

---فِلْم (--- کس ف ، سک ل) امث۔

سنیما کا طویل ڈراما۔ ان اسٹوڈیوز میں فیچر فلم تیار کئے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۹۷)۔ [فیچر + فلم]۔

---نِگار (---کس ن) امذ.
فیچر لکھنے والا. سب ایڈیٹر ان شعبوں میں پہنچ کر فیچر نگار ... بن گیا ہے. (۱۹۶۸ ، فن ادارت ، (ب)). [فیچر + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا].

---نِگاری (---کس ن) است.
فیچر لکھنا. مجتبیٰ صاحب نے ڈرامے کی طرح اس فیچر نگاری کو بھی اپنا میدان نہ بنایا. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۲). [فیچر نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) است.
رک : فیچر نگاری. فیچر نویسی اور میگزین کی ادارت سب ایڈیٹر کے دائرۂ کار سے باہر ہے. (۱۹۶۸ ، فن ادارت ، (ب)). [فیچر + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فَیدَم (ی لین ، فت د) امذ.
چھ فٹ کا پیمانہ جس سے پانی کی گہرائی ناپی جاتی ہے. ۶ فیٹ ـ ۱ فیدم ـ ۳ ہاتھ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۳). زندہ مرجان صرف اس گہرائی تک پائے جا سکتے ہیں جو پندرہ فیدم سے بیس فیدم تک اور اس سے زیادہ نہ ہو. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۳۳). اس جگہ تک سمندر کی گہرائی تقریباً ۳۰ فیدم (ایک فیدم ـ ۶ فٹ) تک ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۲). [انگ : Fathom].

فِیڈ (ی مع) است ؛ امذ.
غذا ، خوراک ؛ دودھ یا بچے کی خاص غذا. بے بی کا لنچ ٹائم تھا اور وہ اس کو فیڈ دے رہی تھیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱۳). [انگ : Feed].

---کَرنا ف مر.
۱. مشین وغیرہ کو ضروری چیز یا سامان مہیا کرنا. بائیلر کو انجکٹر سے فیڈ کیا جاوے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئر ، ۲ : ۱۸۰). **۲. کمپیوٹر کو معلومات وغیرہ فراہم کرنا.** میں نے بھی کمپیوٹر کو کچھ بنیادی اعداد و شمار فیڈ کر کے سوال کا جواب پوچھا تھا. (۱۹۸۶ ، درد آگہی ، ۶۷).

فیڈ اِن (ی مج ، سک ڈ ، کس ا) امذ.
(فلم وغیرہ میں) آواز یا تصویر کا بتدریج بڑھنا اور نمایاں ہونا. نصف منٹ کے بعد یہ آوازیں فیڈ ان ہوتی ہیں اور بازار کا شور فیڈ آؤٹ ہو جاتا ہے. (۱۹۵۷ ، بد بیضا ، ۴۱۵). [انگ: Fade in].

فیڈ آؤٹ (ی مج ، سک ڈ ، و مع) امذ.
(فلم وغیرہ میں) آواز یا تصویر کا بتدریج مدھم اور غائب ہو جانا. موسیقی آہستہ آہستہ فیڈ آؤٹ ہو گئی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۴۲). ایک دلچسپ منظر فیڈ آؤٹ ہو گیا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۵۸). [انگ : Fade out].

فِیڈَر (ی مع ، فت ڈ) امذ ؛ است.
۱. خوراک یا چارہ دینے کا برتن ، کھرلی. ۳ ہفتوں کی عمر کے ۱۰۰ چوزوں کے لیے چار چار فٹ لمبے دو فیڈر ، ۷ ہفتوں کی عمر میں ایسے تین فیڈر استعمال کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۷۵ ، جدید مرغبانی ، ۲۱). **۲. بچوں کو دودھ پلانے والی بوتل** (جامع اللغات). [انگ : Feeder].

فیڈرَل (ی مج ، سک ڈ ، فت ر) صف.
(سیاسیات) وفاق سے متعلق ، وفاق کی طرز کا ، وفاقی. انڈیا کا پولیٹیکل نظام نہ تو فیوڈی لزم ہے اور نہ فیڈرل ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۳). فیڈرل سیاسیات کی اصطلاح میں «وفاقی» کا مترادف ہے اور بطور صفت کے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۶). [انگ : Federal].

---کورٹ (---و مج ، سک ر) امذ.
وفاقی عدالت. فیصلہ صدر کرے گا اور وہ فیڈرل کورٹ کی رائے کا پابند نہیں ہو گا. (۱۹۴۶ ، خطبات قائداعظم ، ۴۶۵). ہر صوبے میں ایک فیڈرل کورٹ یا ہائی کورٹ بنا دینا کافی ہو گا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو ، ۳۱۶). [فیڈرل + کورٹ (رک)].

فیڈریشَن (ی مج ، سک ڈ ، ی مج ، فت ش) است.
(سیاسیات) وفاق ، وفاقی تنظیم ، جماعت یا نظام. وائسرائے نے اپنی تقریر میں یہ کہا تھا کہ مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ہندوستان کو مستقبلِ قریب میں فیڈریشن حاصل ہو جائے گی. (۱۹۳۷ ، خطباتِ قائداعظم ، ۱۱۷). پاکستان نیشنل لیگ کے صدر نے کہا کہ فیڈریشن کی تشکیل کا وقت گزر چکا ہے. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۲۷). [انگ : Federation].

فَیر (ی لین) امذ ؛ ← فائر.
بندوق اور توپ وغیرہ کا داغنا ، گولی چلانا یا چلنا.

فیر سنتے ہی فقرّو ہو چلے
چھوٹی جب بندوق کوّے اُڑ گئے
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳ ب).

آپ قانون کی حد سے نہ بڑھے یک سرِ مو
فیر کا حکم دیا آپ نے جب بہرِ ہجوم
(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۸۳). تو ایک ہی فیر میں قصّہ تمام تھا. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۵). [انگ : Fire].

---اُڑانا محاورہ.
۱. ہوائی بندوق یا توپ وغیرہ چلانا ، ہوائی گولی چلانا. انہوں نے لا کھ بندوقیں سر کیں اور چاروں طرف فیر اڑائے. (۱۸۹۰؟ ، حسن انجلینا ، ۷). **۲. (بازاری) مجامعت کرنا.**

کُسر کابلی کی بھی کر لیجے سیر
جو للچائے جی تو اڑا دیجے فیر
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۷۶).

---اُڑنا محاورہ.
بندوق یا توپ وغیرہ سر ہونا ، گولی چلنا.

پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید
کہ فیر اُڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷).

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
سیز فائر ، جنگ بندی (انگریزی اُردو فوجی فرہنگ). [فیر + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا ف مر.
۱. **بندوق یا توپ وغیرہ سر کرنا ، گولی چلانا.**

تپنچا کیا ایک نے بڑھ کے فیر
ہوا زخم سے جس کے احوال غیر

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ آصف الدّولہ و نواب رام پور (انتخابِ تاریخِ بدیع) ، ۹۸).

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر
فرنگی زاد تیرا فیر کرنا

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۴). انہیں فیر کرنے کا حکم دیا گیا لیکن ایک فیر بھی نہیں کیا گیا. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۹۹). ٹھائیں ٹھائیں دو فیر کئے اور دو ہرن گرائے. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۸۷). ۲. **(بازاری) فعلِ بد کرنا.**

دخترِ رز گر تجھے ملتی نہیں
شیخ کی ٹانگیں اوٹھا اور فیر کر

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۹۲).

---مارنا محاورہ.
گولی چلانا. بندوقچیوں کا ایک خاص گروہ تھا جو ارابوں کی آڑ سے غنیم پر فیر مارتا تھا. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۹).

---ہونا ف مر.
بندوق یا توپ وغیرہ سر ہونا ، گولی چلنا.

عاشق کو جب دکھائی فرنگی پسر نے توپ
پایا نہ کچھ وہ کہنے کہ بس فیر ہو گئی

(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵۳).

سنبھالے فوج نے یہ سنکے اپنے اپنے تفنگ
ہزاروں فیر لگے ہونے بے دریغ و درنگ

(۱۹۱۲ ، فرودسِ تخیّل ، ۳۷). قاری صاحب خالی ہاتھ تھے ان پر فیر ہونے لگے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۳۷).

فیرا (ی مج) امذ.
نمک اور اناج وغیرہ ناپنے کا ایک پیمانہ. فیرا جو نمک ناپنے کے واسطے ہوتا ہے اس میں ۶۱ ۶ ۱۶۰۷ مکعب انچ ہوتے ہیں. (۱۸۵۶ ، علمِ حساب ، ۱۲۲). [پھیرا (رک) کا بگاڑ].

فیرنی (ی مج ، سک ن) امث ؛ سہ فرنی.
ایک قسم کی کھیر جو دودھ شکر اور پسے ہوئے چاولوں سے بنائی جاتی ہے.

دکھت فیرنی کی پیالی دہیر چندر
گلے جیوں یخ نہ ہو سک اس برابر

(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۸)). مسلمان ہر طرح کے کباب اور فیرنی کے خوانچے ... سب اپنے آگے رکھ لیتے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۳۰۷). سالن میں مرچ یا نمک زیادہ ہو گیا یا فیرنی میں شکر کم ہو گئی. (۱۹۸۲ ، خطبات محمود ، ۲۵). [فرنی (رک) کا ایک املا].

فیرُو (ی مج ، و مج) امذ.
رک : فیرا. ۱۶ پیالی ـ افیرو ـ ۳۳ ۳/۵ پونڈ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۲۲). [مقامی].

فیروز (ی مع نیز مج ، و مج) صف.
۱. **فاتح ، کامیاب.**

ملتا نہیں ہے مجھ سیں وو فیروزالغیاث
کرتا ہے اب تو وعدۂ نوروزالغیاث

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۵۸).

چراغِ حسن تیرا ہے دل افروز
صفِ عشّاق پر نت ہے تو فیروز

(۱۸۰۵ ، صاحب ، ک (ق) ، ۳۱). اگرچہ اس جنگ میں فیروز ہم ہوئے مگر شرم و حیا سے تم اس قدر دل تنگ نہ ہو. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۷۳). نپولین نے اب اپنی فاتح و فیروز فوج کو ... دریائے پوکی شاداب وادی میں مقیم کیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۶). ۲. **(مجازاً) مبارک ، مسعود.**

مجالس جو شہ کی جو نوروز ہے
ہمیشہ فتح تجھ پر فیروز ہے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۶).

تصوّر میں کسی کے داغ نیند آتی نہیں مجھ کو
عجب بیدار اپنا طالعِ فیروز رہتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۰). [ف نیز ع].

---اَثر/اَختَر (---فت ا،ث / فت ا ، سک خ،فت ت) صف.
رک : فیروز بخت (جامع اللغات). [فیروز + اثر (رک)/اختر (رک)].

---بَخت (---فت ب ، سک خ) صف.
خوش نصیب ، اقبال مند.

جہاندار آیا او فیروز بخت
او حیدر کنیں آ کر کھولیا بھی رخت

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۰). چھوٹا شہزادہ بلند ارادہ ریاست سمرقند کا فرمانروائے فیروز بخت ہوا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). [فیروز + بخت (رک)].

---بَختی (---فت ب ، سک خ) امث.
خوش نصیبی ، اقبال مندی.

ہے یہی فیروز بختی ہے یہی خوش طالعی
بندِ حزن و خوف سے آزاد ہے بندہ ترا

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۱۴). [فیروز بخت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
کامیاب ، فتح مند. وہ اپنی حاجت پر فیروز مند ہو گا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۸).

اور جا کہو کہ رکھنے کو تیّار ہوں میں آج
فیروز مند قدموں میں قیصر کے اپنا تاج

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۹۹). [فیروز + مند ، لاحقۂ صفت].

---مَنْدی (---فت م ، سک ن) امث.
کامیابی ، فتحمندی. اپنے خیالات خام سے سعادت اور نحوست ... مفلسی اور فیروزمندی ... وغیرہ کو ستاروں کی اوضاع کی طرف منسوب کرتے ہیں. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۶). یہ امر علاؤالدین کے عین عروج و اقبال اور فیروزمندی کے زمانہ میں تصوّر میں آنا محال ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۵). [فیروزمند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فِیروزَہ (ی مع نیز مج ، و مج ، فت ز) امذ.
ایک مشہور جواہر جس کا رنگ سبز ، نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے.

چوں فیروزہ کے کھن تھے یاقوت ناب
اُپر آیا فیروزیِ آفتاب

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۴۴). فرش اس کا سنگِ مرمر کا اینٹیں اُس میں فیروزے کی ہیں. (۱۸۰۱ ، باغ اُردو ، ۲۱۵).

نو عروسانِ چمن کو ہے جواہر کا جو شوق
بیچنے فیروزہ آیا ہے چمن میں آسماں

(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۵).

دُور سے بادل نظر آتے ہیں سونے کے پہاڑ
قصرِ فیروزہ میں آویزاں ہیں یا کندن کے جھاڑ

(۱۹۲۶ ، مطلعِ انوار ، ۹۶). پنکی چاند ، اس شلوار کے سوٹ کے ساتھ فیروزے کا سیٹ پہنو نا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۱۲۱). [ف].

فِیروزی (۱) (ی مع نیز مج ، و مج) امث.
فتح مندی ، کامیابی.

توں سلیماں ثانی و تج برجِ فیروزی و فتح
مشتری پایا شرف تیری نظر منظور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

مجھے دشمن پہ فیروزی عطا کر
دما دم غیب سے روزی عطا کر

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۴). پادشاہی لشکر نے فیروزی پائی اور بہت غنیمت پائی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۴). [فیروز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فِیروزی (۲) (ی مع نیز مج ، و مج). (الف) صف.
فیروزہ (رک) کی طرف منسوب ، فیروزے کا یا فیروزے کے رنگ کا ، نیلگوں ، آسمانی ، زنگاری.

درد لک اس نبی پر جو نرنجن رب کے پیارے ہیں
جو فیروزی پہاڑیاں نو جشن کے تئیں سنگارے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶).

دُرِ عدن عقیقِ یمن بن گئے ہیں سب
فیروزی ہیں پیاسوں کی شدّت سے لعلِ لب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۶۷). اس مکان کو ذرا غور سے ملاحظہ فرمائیے جس کی کھڑکیاں فیروزی رنگ کی ہیں. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۵۴). جاڑے کا آسمان کشمیر کی فیروزی فضا پر کسی یاقوتی نگینے کی طرح چمک رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۷). (ب) امذ. **ایک رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیائے سبز اور قلعی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے** (فرہنگ آصفیہ). [فیروزہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِیروزی (۳) (ی مع نیز مج ، و مج) امث.
فیروز شاہ کے عہد کے ایک سکّے کا نام. لاکھوں فیروزیاں بادشاہ سے لی گئی ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روٹھی رانی ، ۸۴) [فیروز (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فیری (ی مج) امث.
۱. مسافر کشتی ، جس سے لوگ دریا کے اِس پار سے اُس پار آتے جاتے ہیں. جس کو ہانگ کانگ جانا ہو ، وہاں ٹھہرنا ہو ، وہ اترے اور فیری یعنی بیڑی میں سوار ہو کر اس پار اتر جائے. (۱۹۷۲ ، ابنِ بطوطہ کے تعاقب میں ، ۶۳). **۲. گھاٹ ، مسافر کشتیوں کا اڈّا.** یہ پارٹی ڈھاکہ سے دور کسی فیری پر تعینات تھی. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۴). [انگ : Ferry].

فِیرِینی (ی مع ، ی مع) امث.
رک : فِیرنی.

ایسی فیرینی وہاں شیریں بنی
جیسی خسرو کی بنی شیریں بنی

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۸). خوان میں یہ کھانا تھا جس کو کہ توڑہ کہا جاتا ہے بریانی زردہ ... فیرینی شیرمال. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۷۹). [فیرنی (رک) کا ایک املا].

فیز (ی مج) امث.
ترکی ٹوپی. فیز میں ہیروں اور جواہرات کا طرّہ لگانا جو ان کے آباؤ اجداد کے وقت سے چلا آتا تھا قطعی طور پر ترک کر دیا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۲۹۱). ان میں سے اکثر عجم تھے جو اپنی عادت کے موافق ترکمانی اور بعض ترکی فیز پہنے تھے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۷۹). [انگ : Fez].

فِیس (ی مع) امث.
۱. اجرت ، محنتانہ ، خصوصاً وہ اُجرت جو ڈاکٹر ، اُستاد اور وکیل وغیرہ کو ادا کی جاتی ہے. ڈاکٹر صاحب نے جب بل بھیجا تو فیصدی بیس پونڈ کے حساب سے کم کر کے فیس بھیج دی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۲). موکلین وکلاء کے پاس جب مقدمات کی پیشی کے لیے آتے ہیں تو ان میں سے بعض پھل پھول یا مٹھائی کی صورت میں ہدیہ لے آتے ہیں یہ ہدایا فیسِ مقررہ کے علاوہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۱۰).

اطبّا کو تو اپنی فیس لینا اور دوا دینا
خدا کا کام ہے لطف و کرم کرنا شفا دینا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۸۵). **۲. وہ مقررہ رقم جو طالبِ علم درس گاہ میں ماہانہ ادا کرتے ہیں.** فلاں نے مدرسے میں بڑی عمدہ اور اعلیٰ درجے کی تعلیم ہوتی ہے مگر وہاں فیس بہت دینی پڑتی ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۴۶). مدرسہ کی فیس اور کتابوں کی قیمت ادا کرنے کا فی الواقع مقدور نہیں رکھتے. (۱۹۱۴ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۵). خصوصی اسکولوں اور کالجوں میں ... کہیں بھی کوئی فیس نہیں لی جاتی. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۹۵).

۳. **وہ رقم جو امتحان یا انجمن وغیرہ میں شریک ہونے والوں سے وصول کی جائے.** یہ مجلسیں اور بہت ، خود لوگوں نے قائم کی ہیں اور جو لوگ وہاں جاتے ہیں ان سے دو تین آنہ فیس کے لیے جاتے ہیں. (۱۸۶۹ ، مکاتیبِ سرسید احمد خاں ، ۲۲) . [انگ : ف (fee) کی جمع ، اردو میں بطور واحد مستعمل].

--- بَھرْنا محاورہ.

فیس ادا کرنا. جس کو دیکھو بھوکے شیر کی طرح پھر رہا ہے ، آج اس کا سر پھوٹا ، کل اس کا خاتمہ ہوا ... ڈاکٹروں کی فیسیں بھرتے بھرتے دیوالہ نکلا چلا جاتا ہے اور ہے کیا کہ کلّو نے ملّو کو مارا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۱).

--- جَمْع کَرْنا محاورہ.

درس گاہ وغیرہ میں فیس ادا کرنا. نینا ! اب خوش ہو جاؤ میں نے فیس جمع کر دی. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۴).

فَیشَن (ی لین ، فت ش) امذ. - .

۱. **وضع ، طرز ، طورطریقہ.** بھئی عجب فیشن کے آدمی ہو.(۱۸۸۹، سیرِکہسار ، ۱ : ۴). میں جو اپنے ملک کے قدیمی آئین و قوانین کا پابند ہوں تو مجھے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ پرانے فیشن (وضع) کا آدمی ہوں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۰). ۲. **بناوٹ ، تراش خراش ، نمونہ.**

تن ڈھانکنے کو ہم کو کپڑا نہ ہو میسّر .
پوشاک کے ہوں ان کی فیشن نئے نرالے

(۱۹۲۱ ، مطلعِ انوار ، ۱۴۱). اپنا فرض ادا کر دینے کے بعد انہوں نے راہ سے ہٹ کر زیادہ مضبوط اور نئے فیشن کی گاڑیوں کو جگہ دے دی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۹). ۳. **سج دھج ، آن بان ، خوش وضعی.** آج ہم میں بڑے سے بڑا تعلیم یافتہ صرف خوش وضعی (فیشن) پر جان دیتا ہے.(۱۹۱۸، افاداتِ مہدی ، ۳۸۹) . ہمارے فیشن کے عاشق فل بوٹ کا انتخاب کریں گے یہ کیوں اس لیے کہ انگریزوں کا پہناوا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۵۶). ۴. **(لباس کا) مروّجہ انداز، جدید وضع.** کومیلا کا آج کا فیشن بھی آنکھوں میں کھپا جاتا تھا ، خوبصورت کنارہ‌دار ساڑھی غضب ڈھا رہی تھی. (۱۹۳۰، مس عنبرین ، ۴۸). ۵. **دستور ، رواج.** مجھے معلوم ہوا ہے کہ مرید ہونا بھی ہماری سوسائٹی کا ایک فیشن ہے.(۱۹۱۸، چٹکیاں اور گُدگدیاں ، ۲۸). فارسی میں لکھنا پڑھنا عام فیشن تھا. (۱۹۵۱ ، خطباتِ محمود ، ۹۶). ۶. **انداز ، اسلوب.** اگر وہ سو برس بعد پیدا ہوتے تو ہماری زبان کا فیشن نہایت خوبصورتی سے بدلتے. (۱۸۸۰، آبِ حیات ، ۲۸۱). ۷. **وہ شے یا کام جو عام طور پر مقبول ہو ، مقبول عام رواج.** فارسی، تہذیب و شائستگی کی علامت سمجھی جانے لگی تھی اور جیسا کہ دستور ہے ، فیشن میں داخل ہو گئی . (۱۹۳۳ ، خطباتِ عبدالحق ، ۵) . ۸. **وہ کام جو مروّجہ رسم کے طور پر کیا جائے.** ادب اور مذہب ان کے ہاں محض فیشن ہوکر رہ گئے ہیں. (۱۹۷۲، ناصرکاظمی ، خشک چشمے کے کنارے ، ۴۳). [انگ : Fashion].

--- ایبل (---ی مج ، کس مج ب) صف.

۱. **مروّجہ طرز کے لباس و آرائش سے مزیّن ، سج دھج والا یا والی ، خوش پوش.** حسین ہو جوان ہو پڑھی لکھی ہو چنچل ہو بلکہ فیشن ایبل ہو. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۳). وہ خودسر ضدّی خوب پڑھی لکھی اور فیشن ایبل تھی. (۱۹۸۱، راجہ گدھ ، ۱۴۶). ۲. **جدید وضع کا پابند.** نئی وضع کی عمدہ باتیں اختیار کریں ، کورانہ تقلید اور بالکل فیشن ایبل ہو جانا نقّالی میں داخل ہے جو عیب ہے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۴۶). ۳. **عام طور پر مروّج ، رائج الوقت.** کیا میرے ہم‌وطنوں کا بہت سا حصّہ اس فیشن ایبل مغالطے کی تقلید کرنے کے لائق ہوگیا ہے.(۱۸۹۳، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹) . ۴. **مروّجہ طرز کا ، خوبصورت ، شاندار.** میں چودھویں صدی کا مسافر گھر سے چلتا ہوں تو ٹفن باسکٹ اور اخبار کا پرچہ ، سردی ہو تو ایک فیشن ایبل کمبل ضرور ساتھ رکھتا ہوں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گُدگدیاں ، ۱۰) . ایک متوسط درجے کے فیشن ایبل ہوٹل میں پہنچ گئیں. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۱۲). [انگ : Fashionable].

--- بَدَلْنا محاورہ.

۱. **وضع یا طور طریقہ تبدیل کرنا ، رواج تبدیل کرنا.**

نئی تہذیب نے معشوقوں کا فیشن بدلا
کارڈ بھیجوں تو میسر ہو ملاقات مجھے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۱۹). ۲. **رواج بدلنا ، چال بدلنا، نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا** (فرہنگِ آصفیہ).

--- پَرَسْتی (---فت ب ، ر ، سک س) اسث.

نئے رواج کے مطابق لباس و آرائش اور طور طریقہ اختیار کرنا ، فیشن کے مطابق عمل کرنا. صرف ایک ہی لگن سب کے دل سے لگی تھی کہ جس طرح ممکن ہو زیادہ مال سمیٹنا چاہیے اور اس کو فیشن پرستی ، عیش پسندی اور اپنی من مانی خواہشات کے پورا کرنے میں خرچ کیا جائے. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۴۳). [فیشن + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف.

وضع رکھنے والا. یہ تصویر ایک پرانے فیشن دار بزرگوار کی ہے. (۱۹۳۶، حافظ محمود شیرانی، مقالات شیرانی، ۲۲). [فیشن + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- زَدَگی (---فت ز ، د) اسث.

نئی وضع یا انداز کو فوری طور پر اپنا لینے کی عادت ، فیشن کی پیروی (طعن و تشنیع کے موقع پر بولتے ہیں). کوئی نام نہاد جدیدیت جسے تقلید اور فیشن زدگی نے ناکارہ اور بے کیف بنا دیا . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۱). [فیشن + ف : زدہ (ہ مبدل بہ گ) - مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- زَدَہ (---فت ز ، د) صف.

نئی وضع یا انداز کا شیدائی ، فیشن کا دلدادہ.

دہر کے اسٹیج پر تھے انقلاب انگیز پارٹ
ہند کا فیشن زدہ بھی آ کے عریاں ہو گیا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۵). [فیشن + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

ـــ طرازی (ـــ کس نیز فت ط) امث.
نئی وضع یا انداز اپنانا ، فیشن کرنا ، نت نئے فیشن نکالنا. مسلم یونیورسٹی ... وہی بلکہ اور زیادہ بڑھی ہوئی فیشن طرازیاں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۵). [فیشن + ف : طراز ، طرازیدن ـ سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نکلنا محاورہ.
نئی وضع قطع یا انداز کا آغاز ہونا. پیرس میں جو فیشن آج نکلتا ہے کل یہاں گلی کوچوں میں اس کی نمایشیں دیکھ لو. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۶۵).

ـــ ہونا ف مر.
رواج ہونا ، رسم پڑنا ، چلن ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

فیشنیبل (ی لین ، فت ش ، ی مج ، فت نیز کس مج ب) صف.
رک : فیشن ایبل. کاغذ بے رول کیا زیادہ اچھا اور فیشنیبل ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۴). [انگ : Fashionable].

فیصَل (ی لین ، فت ص). (الف) امذ.
فیصلہ ، تصفیہ.

کیے فیصل دل میں کہ گھر جانوں میں
کہ شحمہ کوں اس بات تے پاؤں میں
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ۳۰). کچھ بھی اپنایت ہوتا تو مجھے ترسانے ترسانے کیوں مارتے یکبارگی ہی فیصل کرتے. (۱۷۳۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۲۰۷). کتنے ہی مقدمے پیشی میں کیوں نہ ہوں ممکن نہیں کہ تاریخِ مقررہ پر فیصل نہ ہو جائیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳). فیصل طلب امر یہ ہے کہ مزدوروں کی مالی حالت بمقابلہ سابق کے اب کیسی ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت ، ۳۰۵). تمام انفرادی اعمال و انتخابات پہلے سے فیصل شدہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۷۲). (ب) صف. **طے ، ختم.**

ہمارے نین ہور دل میں لگی کھٹ پٹ تمن دیکھت
عجب یو پیم کا جھگڑا کدھیں فیصل نہیں دیکھا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۳). ایک پایہ صندوق کا اس کے سر پر ایسا ہی مارا کہ ایک ضربت میں فیصل ہوئی. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصّع ، تحسین ، ۲۹۵). یہ صلاح بتاؤ کہ ان کے ساتھ کیا کیا چاہیے اور معاملہ ان کا کس طرح فیصل کیجیے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصّفا ، ۳۱). بے شبہ آپ کا مقصود صرف یہ ہے کہ امرِ حق فیصل ہو جائے. (۱۸۸۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۳۱). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ف ص ل)].

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ.
(قانون) وہ فیصلہ جو حاکمِ مجاز ، ثالث یا پنچ وغیرہ کرے. حاکم جس مقدمے کو فیصل کرے وہ بھی فیصل نامہ ہے ... پنچ لوگ قضیہ چُکا کر فیصل کرتے ہیں اُسی کو فیصل نامہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہارِ پیخزاں، ۹۰). [فیصل + نامہ (رک)].

فَیصَلجات (ی لین ، فت ص ، ل) امذ ؛ ج.
فیصلہ (رک) کی جمع، فیصلے. سرکاری دفتروں کے ... احکامات اور عدالت کے فیصلجات دیکھتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان. ۱ : ۳۷). [فیصلہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

فَیصْلَہ (ی لین ، فت نیز سک ص ، فت ل) امذ.
۱. کسی قضیے ، مقدمے یا جھگڑے وغیرہ کے طے کرنے کا عمل ، تصفیہ ، چکوتا.

عدل یہیں یہی جو موافق کتاب
کرے فیصلہ اور نا نہ کچھ جواب
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۰۹). فرمایا علی رضی اللّٰہ عنہ نے کہ پھر شک نہیں کیا میں نے کسی فیصلے میں بعد اس کے (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۳). آپ سے جو ہو سکے وہ کیجیے میں بھی اس کی مشتاق ہوں کہ آپ سے فیصلہ ہو جائے روز کا جھگڑا مٹے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۷۳). یہ پسند نہیں کریں گے کہ ہم پر کوئی فیصلہ ٹھونسا جائے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۳). **۲. کسی معاملے کے تصفیے کے سلسلے میں حاکم یا عدالت کا حکم.** حکم نویس کو حکم دیا کہ فیصلہ لکھو. (۱۸۶۳ ، جوہرِ عقل ، ۸۶). بے تعصبانہ فیصلوں کی نہایت تعریف تھی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۸۰).

یہ اہلِ حُسن ہیں وہ حاکمانِ ناانصاف
جو فیصلہ بھی کریں عشق کے خلاف کریں
(۱۹۸۷ ، ثبات ، ۶۳). **۳. خاتمہ.**

کر دے وہ اک دم میں سب تیغِ نظر سے فیصلہ
جاں کا تن سے فیصلہ ہو تن کا سر سے فیصلہ
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۲۹). خنجر کھینچ کر بڑھا دونوں کا فیصلہ کیا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۷۹). منہار منجتے کا دم تو پہلے ہی سوکھ چکا تھا اب رہا سہا اور بھی فیصلہ ہو گیا. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۴۷). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ف ص ل)].

ـــ ٹھہرانا محاورہ.
کسی فیصلے پر قائم ہونا ، فیصلہ تجویز کرنا ، تصفیہ کرنا.

ہم تو ابھی صلح پہ موجود ہیں
فیصلہ یارو کوئی ٹھہراؤ بھی
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۳).

ـــ ٹھہرنا محاورہ.
(پر کے ساتھ) فیصلے کا کسی پر منحصر ہونا، تصفیہ قرار پانا.

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا
(۱۸۸۰، قلق لکھنوی (گلستانِ ہزار رنگ ، ۳۹۹)).

نہ جانے جھوٹ ہے یا سچ ہے وعدۂ فردا
اجل پہ فیصلہ ٹھہرا ہے حق و باطل کا
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۹۱).

ـــ ثالثی کس صف(ـــ کس ل) امذ.
ثالث کا فیصلہ. بنا منظوری عذرات مدعا علیہ مطابق فیصلۂ ثالثی کے

ڈگری بحقِ مدّعی صادر کی۔ (۱۸۹۴ء، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ء، ۲۱۶)۔ [فیصلہ + ثالث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---چُکانا محاورہ۔
تصفیہ کرنا ، معاملہ طے کرنا ، جھگڑا نمٹانا۔

لاکھ میں فیصلہ چکاتے ہو
مدّعی کیوں نہ مدّعا جانے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۹۲)۔

---رَکھنا محاورہ۔
کسی پر فیصلہ چھوڑنا ، تصفیے کا حق یا اختیار دینا۔

بجاں منظور ہے جو کچھ سزا ہو جرمِ الفت کی
کہ ہم نے فیصلہ اس بات کا بھی آپ پر رکھا
(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۵۱)۔

---زُبان پَر ہونا محاورہ۔
کسی کے قول پر تصفیہ ہونا۔

دیکھیں سوالِ وصل کا ملتا ہے کیا جواب
قسمت کا فیصلہ ہے تمہاری زبان پر
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۷۷)۔

---زیرِ اَپیل کس صف(ی مع، کس مع ر، فت ا، ی مع) امذ۔
وہ فیصلہ جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری)۔
[فیصلہ + زیر (رک) + اپیل (رک)]۔

---سُنانا محاورہ۔
فیصلے کا اعلان کرنا ، کسی مقدمے میں حکم جاری کرنا ، حکم صادر کرنا۔ اس کا فیصلہ مدّعی کے حق میں سنایا گیا۔
(۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷)۔

---صادِر کَرْنا محاورہ۔
فیصلہ سنانا ، حکم جاری کرنا۔ شیطان نے آخری فیصلہ صادر کر دیا۔ (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۹۶)۔

---کُن (---ضم ک) صف۔
فیصلہ کرنے والا ، دو ٹوک ، قطعی ، حتمی۔ لیکن بالعموم اس ٹھیٹھ لہجے میں یگانہ نے بڑے فیصلہ کن اشعار کہے ہیں۔
(۱۹۵۱ ، نیم رخ ، ۴۴)۔ حضرت عبداللہ ابنِ جعفر کے اصرار پر فیصلہ کُن انداز میں فرمایا۔ (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۵۹)۔ [فیصلہ + ف : کن ، کردن ـ کرنا]۔

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) امذ۔
کسی مقدمے کا فیصلہ لکھنا۔ اللہ جانے کس طرح اپنے قانونی مطالعہ اور فیصلہ نویسی کے مشاغل کو پورا کرتے ہوں گے۔
(۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۱۱۴)۔ [فیصلہ + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

فَیض (ی لین) امذ۔
۱۔ فائدہ ، نفع۔ یکس تی یک فیض پاتا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۴)۔

ہے فیض سوں جہاں کے دل باغ میرا
مرہم سوں نہیں ہوا ہے محتاج داغ میرا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲)۔

بے صبر کو کہاں تپِ داغِ جگر سے فیض
گلچیں کو کب ہوا شجرِ بارور سے فیض
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۲)۔ چونکہ افادہ عام ہوتا تھا اس لیے آپ چاہتے تھے کہ کوئی شخص فیض سے محروم نہ رہنے پائے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۸)۔ میں اگر ہجرت نہ کرتا تو ہندوستان کو میری ذات سے کیا فیض پہنچتا۔ (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۱)۔ **۲۔ کرم ، بخشش ، عنایت ، مہربانی۔**

بندا ہوں گنہ گار خدا میرا گناہ بخش
تج لطف کیرا فیض خدا منج کوں سدا بخش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴)۔

میں اُس در پے پہنچا جو ہے بابِ فیض
کھلے ہیں اسی در پہ ابوابِ فیض
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۳)۔ یہ خدا کی دین اور خواجہ میر درد کا فیض ہے۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۷۱)۔ یہ سب کچھ پاکستان کا فیض ہے۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۳۶)۔
۳۔ اثر ، برکت۔

نبی کے میا فیض تھے قطب شہ
محبّت کے پھلن کا پایا ہے سم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۰)۔

فیضِ نسیمِ مہر و وفا سوں جہان میں
گلزار تجھ بہار کا ہے اب تلک بحال
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۶)۔ اس کی تعمیر کے فیض سے سارا محلہ آبرو پاتا ہے۔ (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۴)۔

فیضِ لبِ جاں بخش سے جیتے ہیں بہت کم
مر جاتے ہیں شمشیرِ تبسّم سے زیادہ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۲)۔ اسی طرح آج میرے فیض سے جدید شاعری کا سر چشمہ جاری ہے۔ (۱۹۴۹ ، اک محشرِ خیال ، ۶۸)۔ **۴۔ (تصوّف) عنایتِ الٰہی و جذبۂ باطن** (مصباح التعرف ، ۱۹۴)۔ **۵۔ نہر کا پانی اس قدر زیادہ ہونا کہ وہ کناروں سے بہنے لگے ، پانی کا گرنا** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [ع]۔

---اُٹھانا محاورہ۔
کسی کے کرم سے فائدہ حاصل کرنا۔

فیض اے ابرِ چشمِ تر سے اٹھا
آج دامن وسیع ہے اس کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸)۔ ان کے بعد آنے والے سبھی کاملان فن نے ان سے تھوڑا بہت فیض ضرور اُٹھایا ہے۔ (۱۹۸۲ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۰۶)۔

---اَقْدَس کس صف(---فت ا ، سک ق ، فت د) امذ۔
(تصوّف) تجلّیِ ذاتی جس سے تقررِ اعیان کا حضرت علم میں ہوا قبل وجود خارجی کے (مصباح التعرف ، ۱۹۳)۔

اعیان کے دو فیض ہیں سن مجھ سے بیان
فیضِ اقدس سے جان علمی فیضان

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۴). فیض الٰہی کی دو قسمیں ہیں ایک فیض اقدس دوسرا فیض مقدّس. (۱۸۸۸ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۲۷). [فیض + اقدس (رک)].

---اِنتساب (---کس ا ، سک ن ، کس ت) صف.
فیض سے نسبت رکھنے والا ، بابرکت ، کرم آمیز. پھر اُسی جوان عالیشان کے ہمراہ رکاب فیض انتساب اس شہر میں آؤنگا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۳). [فیض + انتساب (رک)].

---اِنتِما (---کس ا ، سک ن ، کس ت) صف.
رک : فیض انتساب. ان کے بھی کان میں یہ صدائے جانفزا روح کش فیض انتما پہونچی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۴۶). [فیض + انتما (رک)].

---آثار صف.
جس سے فیض کی نشانیاں ظاہر ہوں ، جس سے فائدہ یا نفع پہنچے. چند رسالے ہر ایک علم کے بیان میں تصنیف کر کے سرکارِ فیض آثار سے صلہ پایا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [فیض + آثار (رک)].

---بار صف.
فیض رساں ، فائدہ پہنچانے والا.

جب وو ابرِ رحمت اس جگ پر ہوا ہے فیض بار
شیعیاں کے تیں اتھا وہ دن مگر بہبود کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۳). غالب کی ذات کے ساتھ حُسنِ عقیدت ... زیادہ محکم و پختہ کر دیا جو مولانا سلیم مرحوم کی فیض بار صحبت میں پیدا ہوا تھا. (۱۹۳۶ ، غالب ، مہر ، ۹). [فیض + ف : بار ، باریدن ـ برسانا].

---باطِنی کس صف(---کس ط) امذ.
روحانی برکت ، روحانی اثر. ہزاروں ہندو مسلمان درویش فیضِ باطنی سے کامیاب ہوتے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۵۴). [فیض + باطنی (رک)].

---بَخْش (---ف ب ، سک خ) صف.
رک : فیض بار.

ہے مدرسے میں چرخ کے خورشید فیض بخش
جب سوں لیا ہے درس تری مکھ کتاب کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵). اے میرے عاشق ... راحتِ جانِ ناتواں فیض بخش ... کیا حال ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۶). اپنی ذات سے ہر ایک فیض بخش ہے. (۱۹۷۷ ، ہندی اُردو تنازع ، ۴۵۹). [فیض + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا ، عطا کرنا].

---بَخْشی (---ف ب ، سک خ) امث.
فائدہ پہنچانا ، سخاوت کرنا.

حُسن بے پردہ ہے عاشق کا پتا ملتا نہیں
فیض بخشی پر کریم آیا گدا ملتا نہیں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱۳). [فیض بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بُنْیان (---ضم ب ، سک ن) صف.
جس کی بنیاد فیض پر ہو ، فائدہ پہنچانے والا. اور ہماری زبان فیض بنیان سے حرب و ضرب کی کہانی سنیں گی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۵). [فیض + بُنیان (رک)].

---پانا ف مر.
فائدہ اٹھانا. مسیحا کا دَم اس پانی تی فیض پایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۰).

بحرِ بے پایاں نے مجھ انجھواں ستی پایا ہے فیض
ابرِ نیساں عبد ہے مجھ چشمِ گوہر بار کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷).

یہ وہ سرکارِ عالی ہے کہ جس سے فیض پاتے ہیں
بدخشانی و طہرانی و شیرازی و بلغاری
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۶). عظیم ہستی ... گویا ماضی سے فیض پاتی اور حال و مستقبل کو فیض یاب کرتی ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۹۱).

---پَذِیری (---ف نیز کس پ ، ی مع) امث.
فائدہ حاصل کرنا یا قبول کرنا. سرسیّد کی فیض پذیری سے بالکل آزاد کیونکر رہ سکتے تھے. (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۵۷). [فیض + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ لینا ، قبول کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَناہ (---ف پ) صف.
وہ جگہ جہاں سے فیض جاری ہو ، بابرکت. تحریکِ آزادی کی بنیاد اس خانقاہِ فیض پناہ کے پُر سطوت کنگروں کے سائے میں ڈال دی جائے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۲). [فیض + پناہ (رک)].

---پَہُنْچانا محاورہ.
فائدہ پہنچانا ، سلوک کرنا ، بھلائی کرنا ، خیرات دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---پَہُنْچْنا / پَہونْچْنا محاورہ.
فائدہ یا نفع پہنچنا.

فیض پہونچا ہے چمن میں ترے دیوانوں سے
کہ گلوں کو روشِ جامہ دری آتی ہے
(۱۹۲۷ ، معراجِ سخن ، ۳۹).

پہونچے ترا فیض اسی سے پیمانوں تک
اس دل کو بنائے اپنی بوتل ساقی
(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۲۳۷).

---جاری ہونا محاورہ.
کسی کی ذات سے دوسروں کو مسلسل فائدہ پہنچنا.

آبرو دیتا ہوں چھینٹوں میں بتوں کے آ کر
بحرِ عالم میں سدا فیض مرا جاری ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۵).

موج زن ہوتی ہے شاعر کی طبیعت کیا کیا
اس سے کیوں فیض نہ جاری ہو کہ دریا دل ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۲۰).

---دَرْجَت (---فت د ، سک ر ، فت ج) صف.
فیض کا درجہ رکھنے والا ، بابرکت. تیمور سحر طراز ساحرِ سرفراز خدمت فیض درجت میں حاضر ہوا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۵ : ۷۹۵). آپ کی خدمتِ فیض درجت میں یہ عرض ہے. (۱۹۷۳ ، حیاتِ سلیمان ، ۳۸۷). [فیض + درجت (رک)].

---دینا محاورہ.
خیرات دینا. دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو اللہ نے تمہیں دیا. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمۂ قرآن الحکیم ، ۲۵۲).

---رَساں (---فت ر) صف.
فائدہ پہنچانے والا. واقعی یہ ریاست بہت فیض رساں ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۷۱). کائنات کے تمام فیض رساں عناصر کو باقاعدہ ترتیب کے ساتھ اسی نے پیدا کیا تھا. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۴۴). [فیض + ف : رساں ، رسانیدن ـ پہنچانا].

---رَسانی (---فت ر) اسف.
فائدہ پہنچانا ، فیاضی. قدر دانی و فیض رسانی ہندوستان کے رئیسوں کی جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳). اس کی فیض رسانی کہہ رہی ہے کہ اے مسلمانانِ ہند تم اپنے دیاروں کے غیر اقوام سے قابلیت میں بہت پیچھے پڑ گئے ہو. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۲۷۱). میں ان تمام بزرگوں کے خرمنِ علم کا خوشہ چیں اور اُن کے فیوضِ علمی کی فیض رسانی کا معترف. (۱۹۳۹ ، میزانِ سخن ، ۲۲). کبھی کبھی تو فیض رسانی کی ایسی اونچی جست لگاتے کہ الہ آباد اور نینی سینٹرل جیل کی دیواروں کے پار آ پڑا کرتے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۱). [فیض رسان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رُوحانی کس صف(---و مع) امذ.
باطنی فائدہ.

تمہارے لطفِ پنہانی کے قرباں
تمہارے فیضِ روحانی کے صدقے .

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۹). [فیض + روحانی (رک)].

---صُحْبَت کس اضا(---ضم مج ص ، سک ح ، فت ب) امذ.
کسی بزرگ یا عالم کی صحبت میں رہنے کا فائدہ ، ہم نشینی کی برکت. مرحوم کے فیضِ صحبت نے میرے دبے ہوئے ذوق کو اُبھار دیا تھا. (۱۹۴۵ ، روحِ کائنات ، ۸). مولانا محمد علی مرحوم سے استفادے کا، ان سے فیض صحبت حاصل کرنے کا اور ان کی شخصیت کو زیادہ قریب سے دیکھنے کا مجھے موقع ملا. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۳۷۵). [فیض + صحبت (رک)].

---عام کس صف ؛ امذ.
عنایت جو سب کے لیے ہو ، عام لوگوں کا فائدہ ، سب لوگوں پر کی جانے والی عنایت.

تری نگاہِ تلطّف نے فیضِ عام کیا
خرد کے شہر کے سب وحشیوں کوں رام کیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲).

نہیں خموشی کی یہ جا مجھے بتا تو سہی
یہ فیضِ عام ہوا ہے جہان میں کس کا

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۶). [فیض + عام (رک)].

---عَمِیم کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
رک : فیضِ عام.

مسافر نواز و رحیم و کریم
شب و روز جاری ہے فیضِ عمیم

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النّبیینؐ ، ۳). [فیض + عمیم (رک)].

---کام صف.
فائدہ حاصل کرنے والا. دنیاوی کامرانیوں سے فائزالمرام اور فیض کام ہوتے تھے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۳۴). [فیض + کام (رک)].

---کو پہُنْچنا محاورہ.
فائدہ حاصل ہونا ، بامراد ہونا.

گلشن میں کوئی سرو و صنوبر سے یہ پوچھے
کس فیض کو پہونچے قد دلبر سے نکل کر

(۱۹۰۳ ، نظمِ نگاریں ، ۵۶).

---گاہ اسف.
وہ جگہ جہاں سے فیض حاصل ہو. رسالہ نگار چالیس برسوں سے میرے لئے ایک فیض گاہ درس گاہ رہا ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۷). [فیض + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گُسْتَر (---ضم گ ، سک س ، فت ت) صف.
رک : فیض رساں.

بزرگاں جو ات فیض گستر اہیں
خصوصاً ضعیفانچہ پرور اہیں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۳). [فیض + ف : گستر ، گستردن ـ بچھانا].

---گُسْتَری (---ضم گ ، سک س ، فت ت) اسف.
رک : فیض رسانی. ہر فن کا کامل نواب کی قدردانی اور فیض گستری سے کامیاب تھا. (۱۹۰۷ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۲۰). [فیض گستر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گَنْجُور (---فت گ ، سک ن ، و مع) صف.
عنایتوں کا خزانہ دار ، بڑا فائدہ پہنچانے والا ، فیّاض. اس مساوات کا زندہ ثبوت پنجابی زبان ہے جسے وہ درباری جی حضوری چھو کر نہیں گذری جو بحضوری فیض گنجور ، قبلہ و کعبہ ... اردو کا خاصہ ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۸). [فیض + گنج (رک) + ور ، لاحقۂ صفت].

---لینا محاورہ.
فائدہ حاصل کرنا.

بسانِ دانۂ انگور مے پرستوں نے
لیا ہے فیض مرے دل کے آب گینے سے
(۱۷۸۳ ، خواجہ میر درد ، د ، ۷۷).

---مآب (---ف م ، مد ا) صف.
فائدہ پہنچانے والا (جامع اللغات). [فیض + مآب (رک)].

---مَدار (---ف م) صف.
وہ جس سے فائدہ پہنچے (جامع اللغات). [فیض + مدار (رک)].

---مُقَدَّس کس صف(---ضم م، ف ق، شد د بفت) امذ.
(تصوّف) تجلیاتِ اسمائے الٰہی کہ جو اعیانِ ثابتہ کو خارج میں مطابق صورِ علمیہ کے وجود بخشتے ہیں (مصباح التعرف ، ۱۹۳). فیضِ الٰہی کی دو قسمیں ہیں ایک فیضِ اقدس اور دوسرا فیضِ مقدّس. (۱۸۸۸ ، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۷). ان کی خاص صلاحیتوں کی بنیاد پر وجود کا جو افاضہ ہوتا ہے اس کا نام «فیضِ مقدّس» ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹۵). [فیض + مقدّس (رک)].

---مَناب (---ف م) صف.
فیّاض (جامع اللغات). [فیض + مناب (رک)].

---مَنْدی (---ف م ، سک ن) اسث.
فائدہ حاصل ہونا ، بہرہ مندی.

مبارک عجب روز تھا آج کا
مری فیض مندی کی معراج کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۶). [فیض + مند ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِشان (---کس ن) صف.
فائدے کے نشان والا ، فائدہ پہنچانے والا (جامع اللغات) [فیض + نشان (رک)].

---یاب صف ؛ ــہ فَیضیاب.
فائدہ حاصل کرنے والا ، نعمت پانے والا ، عنایتوں سے بہرہ ور.

تمہاری زلف نہ گردابِ ناف تک پہنچی
ہوئی نہ چشمۂ حیواں سے فیض یاب گھٹا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۰). درس سے دو شاہزادے یعقوب اور بشر بھی فیضیاب ہوتے تھے. (۱۸۹۶ ، فلورافلورنڈا ، ۲۳). تھوڑی معلومات والے اصحاب اس سے بخوبی فیضیاب نہ ہو سکیں گے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۷۰). عظیم ہستی ... گویا ماضی سے فیض پاتی اور حال و مستقبل کو فیض یاب کرتی ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۹۱). اف : کرنا ، ہونا. [فیض + ف : یاب ، یافتن ـ پانا].

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
کسی سے فائدہ پایا ہوا ، کرم سے نوازا ہوا. میں راقم الحروف جیسا عاجز بھی اسی درس گاہ کا فیض یافتہ ہے. (۱۹۸۱ ، آتشِ چنار ، ۹۵۹). [فیض + ف : یافتہ ، یافتن ـ پانا].

فَیضان (ی لن) امذ.
فیض ، فائدہ ، کرم ، عنایت. پانی کے ہر قطرے میں لاکھ فیضان ہیں اگر کوئی پچھانے ، بوچھ پانی آبِ حیات ہے اگر کوئی جانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۰).

شاگرد کو نہیں ہے یہ اندازِ گفتگو
فیضانِ نطق مجھ کو ہے مرزا رفیع کا
(۱۷۹۲ ، دیوانِ محب ، د (ق) ، ۳). یکایک رحمتِ الٰہی کا دریا جوش زن ہوا اور فیضانِ غیر متناہی کا طوفان امڈا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۸۲). یہ ظاہر ہے کہ فیضانِ سخن رائگاں نہیں جاتا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۶۷). جس کے فیضان سے ایک ادبی انجمن سماع کے رموز سے متعارف ہوئی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۱۶). [ع].

---اِلٰہی کس صف(---کس ا ● مد ل) امذ.
اللہ تعالیٰ کا کرم و بخشش. آخر شب میں قریبِ صبح کی خصوصیت بڑھی ہوئی ہے کہ فیضانِ الٰہی گویا ازسرِ نو جاں بخشی کے لیے مستعد ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۴۹). [فیضان + الٰہی (رک)].

---رُوح کس اضا(---و مع) امذ.
روح کا فائدہ ، روحانی فیض. ہماری رائے میں یہ مجموعہ اہلِ نظر کے لیے فیضانِ روح کا سامان پیش کرتا ہے. (۱۹۸۴ ، زادِ سفر ، ۷). [فیضان + روح (رک)].

---صُحْبَت کس اضا(---ضم ب ج ص ، سک ح ، فت ب) امذ.
رک : فیضِ صحبت. عقل و شعور تحصیلِ کتب اور عالموں اور فاضلوں اور حکیموں اور عاقلوں کی فیضانِ صحبت سے حاصل ہوتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۴). یہ دادا ہی کے فیضانِ صحبت کا اثر تھا کہ حضرت سیّد علی نے نو عمری ہی میں زُہد و عبادت میں غیر معمولی انہماک دکھانا شروع کیا. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ۱۰). [فیضان + صحبت (رک)].

---عَظِیم (---ف ع ، ی مع) امذ.
بڑا فائدہ ، بڑی بخشش ، لطف خاص. اللہ تعالیٰ کا فیضانِ عظیم تھا کہ اس نے ان میں سے پاک بندے کو نبوت کا شرف بخشا. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور، جنوری، ۱۸). [فیضان + عظیم (رک)].

---نَظَر کس اضا(---ف ن ، ظ) امذ.
کسی بزرگ کی توجّہ یا تربیت کا فیض.

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۱). کچھ دن درویشوں کی صحبت ہی میں سہی ممکن ہے تم بھی فیضانِ نظر سے راہِ راست پر آ جاؤ. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۶). [فیضان + نظر (رک)].

فَیضانی (ی لین) صف.
فیضان (رک) سے منسوب ، فائدہ پہنچانے والا.
سخی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں پیسا
جو کچھ پائے بہا لے جائے اُوس کا جوشِ فیضانی
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۵۵). یہ جدید اور فیضانی سرود ، جو اپنی سحر کاریوں سے آتشیں شعلے اور خاکستر دور دور پھیلا رہا ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۴۲). [فیضان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَیکٹ (ی لین ، سک ک) امث.
حقیقت، امرِ واقعہ. وہ اس فیکٹ کو بُھلا سکتی ہے کبھی. (۱۹۸۱ راجہ گدھ ، ۵۰). [انگ : Fact].

فَیکٹَر (ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
عنصر، جُز. ہرکلچر میں زبان کی حیثیت ایک کلیدی فیکٹر کی ہوتی ہے. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۳۱). [انگ: Factor].

فَیکٹَری (ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امث.
کارخانہ جس میں مصنوعات تیار کی جاتی ہیں. فیکٹریوں کو دیکھیں جن میں گھوڑوں کے ساز و زین تیار ہو رہے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۶۱). ان کی اولاد کے پاس کوئی کام نہ تھا کوئی فیکٹری نہ تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۶۲). [انگ : Factory].

فَیکٹس (ی لین ، سک ک ، ٹ) امث ؛ ج.
حقیقتیں ، حقائق. قانونی کچہریوں میں اوّل فیکٹس یعنی واقعیتیں ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۵۳). دنیا کے مذہبی تواریخ میں یہ نظارہ بھی عجیب و غریب فیکٹس سے پُر ہے کہ مذہبِ اسلام میں جس قدر سہولت ہے کسی مذہب میں بھی نہیں ہے. (۱۹۲۸ ، حیاتِ طیّبہ ، ۲۳۲). [انگ : Facts].

فَیکَلٹی (ی لین ، فت ک ، سک ل) امث.
یونیورسٹی میں سائنس یا فنون وغیرہ کا شعبہ ، کلیہ . کراچی یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹس کے ڈین منتخب کئے گئے . (۱۹۸۳ ، خطباتِ محمود ، ۸). [انگ : Faculty].

فَیل (ی لین) امذ.
مکر ، فریب ، دھوکا. حکم دیا نکال دو حرامزادے کو فیل کرتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۵). نہ کوئی مرتا ہے نہ جیتا ہے یہ مردوں کے فیل ہیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۴۲). یک لخت اس نتیجے پر پہنچیں کہ یہ منیا کے لڑکے مکندیا کا فیل تھا. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۴۲). [فعل (رک) سے مؤرد].

--- باز صف.
دغا باز ، مکّار ، فریبی.
جانتی تھی یہ جعل ساز ہیں سب
جتنے عاشق ہیں فیل باز ہیں سب
(۱۸۷۱ ، شوق ، فریبِ عشق ، ۲۱). [فیل + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

--- بازی اسث.
دغا بازی ، مکّاری ، حیلہ سازی.
کہتی ہوں آپ سے میں جوڑ کے ہاتھ
فیل بازی نہ کیجے میرے ساتھ
(۱۸۷۱ ، شوق ، فریبِ عشق ، ۱۴). خورشید بہو کو ساس کی علالت کی خبر پہونچی تھی وہ اُسے ساس کی فیل بازی جانتی اور کہہ دیتی چھوڑے گانوں کا ناتا ہی کیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۴۷). [فیل باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَھرْنا محاورہ.
مکّاری کرنا ، دھوکا کرنا. خالد صرف ... شادی کرنے کی غرض سے یہ سب فیل بھر رہا تھا. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۹۶).

--- کَرْنا محاورہ.
عیّاری کرنا ، مکّاری کرنا. چپ نہیں رہتی ابھی چُھری بھونک دوں گا فیل کرتی ہے. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۴۷). میں نے آب و دانہ اس پر بند کیا ہے فیل کر کے روتا تھا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۵۵).

--- گانٹھنا محاورہ.
مکر کرنا ، بھگل گانٹھنا ، جل کھیلنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- لانا محاورہ.
مکر کرنا ، مکاری کر کے دوسروں کو پریشان کرنا.
دل دے کے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اس کو
سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۴۷). اس کے بعد جو نانی جان فیل لائی ہیں وہ بیان نہیں ہوسکتا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۹۲).

--- مَچانا محاورہ.
ضد کرنا ، ہٹ کرنا ، شور مچانا . مکتب میں بیٹھنے کے لیے مبتلا نے خوب فیل مچائے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۸) . بچّی نے تو وہ فیل مچائے کہ گھر سر پر اٹھا لیا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵). اسکول کے ٹرسٹیوں کو تو منا لیا ہے مگر ... ہیڈ مسٹریس فیل مچا رہی ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۱).

--- ہائی صف مث.
مکّارہ ، فریبی ، حیلہ گر عورت. ہاتھ کا لگانا تھا کہ وہ فیل ہائی دھڑام سے تخت پر گر پڑی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۸).
مور و مگس بنائیں چھل بل سے چھب دکھائیں
ننگے بدن نہائیں کیا فیلہائیاں ہیں
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۲۸). [فیل + ہائی ، لاحقۂ صفتِ مونث].

--- ہایا صف مذ.
مکّار ، فریبی ، حیلہ گر (جامع اللغات). [فیل + ہایا ، لاحقۂ صفت مذکر].

فِیل (ی مع) امذ.
۱. ہاتھی ، پیل.

چلے ضبط فیلاں پہ ہارون کا
دیا گنج پر گنج قارون کا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

چڑکِ فلک فیلِ مست مستی سوں مکھ لال کر
گرم ہو چلنے لگیا دن لے کٹک بے حساب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۰).

تجھ زلف کی زنجیر پہ رکھ دانتِ فیل مست
کس بھید سوں کنگی کوں دیا آگے باج آج
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۹).

ترے جو فیل کی تعریف خسروا لکھوں
کروں حکایتِ شیریں و کوہکن تحریر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۳).

ہانے کیا فرطِ طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر
فیلِ بے زنجیر کی صورت اُڑا جاتا ہے ابر
(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۴). لفظ فیل عربی الاصل نہیں بلکہ فارسی لفظ پیل کا معرّب ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۴۲).

۲. شطرنج کے ایک مہرے کا نام جس کو ہاتھی بھی کہتے ہیں جو بادشاہ اور وزیر کے ساتھ کے خانوں میں رکھا جاتا ہے اور بساط کے ہر گھر اور ہر رخ اس کی چال اور زد سیدھی نہیں بلکہ آڑی ترچھی ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۶۱).

گھوڑا ، فیل ، بسات کوں سب سات جلد دوں
پاؤں پیادی ہوں بھروں جو شہ رچناوں
(۱۲۶۵ ، بابا فرید (رسالہ اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۲۲)).

سو شطرنج میں ان کے دو دیو ذات
سلیماں سے شہ کوں کریں فیل مات
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸۳). شیخو ، جب خود چال چلو تو اس کے ساتھ دوسرے کی چال کا بھی خیال رکھا کرو ، اِدھر دیکھو ! فیل ، کِشت ! مات . (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۶) . [پیل (رک) کا معرّب].

---بان امذ.
ہاتھی کا رکھوالا ، ہاتھی بان ، مہاوت.

کہ فیل کوہ کجک تیشہ فیلباں فریاد
وہ دونوں دانت صفا ایک ایک جوئے شیر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۳). سیّد کو چار و ناچار فیل بانوں کے ساتھ دوستی رکھنی پڑی ہے . (۱۸۸۹ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۶۷). [فیل + بان ، لاحقۂ صفت].

---بانی است.
ہاتھی کی رکھوالی کرنے کا کام یا پیشہ. تیسرے کو فیل بانی کا پیشہ اور چوتھے کو حجامت بنانے کا کام سکھایا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۰). [فیل بان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
۱. ہاتھی کو روکنے والا ؛ مراد : وہ بڑا دروازہ جس میں سے ہاتھی گزر سکے. کافروں نے در قلعہ بند کیا فیل بند نے دروازے سے توپ ماری. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۳ : ۴۸۲). **۲. شطرنج کی ایک چال جس میں اپنے فیل کے پیچھے دو پیادے رکھتے ہیں تا کہ یہ تینوں ایک دوسرے کی مدد سے حریف کے مہرے کا راستہ بند کر دیں ؛ (مجازاً) محفوظ اور محکم مقام.**

پڑا فیل بند آ کے ثروت کا ایسا
بگڑ ہی گیا وہ بندھا تھا جو نقشا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۴۲۸). اف : پڑنا ، توڑنا. [فیل + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) است.
(شطرنج) فیل بند والی چال چلنا.

اوّل کرنے دیں فیل بندی مجھے
پیادا کرے گا یو دندی مجھے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۲). [فیل بند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَہَل (---فت ب ، ہ) است.
ہاتھی گاڑی.

گھڑ بہل ، فیل بہل ، شُتر بہل راہ‌وار
ہرنوں کی بہل ، بکری بہل ، گھنٹے گھنگرودار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶). [فیل + بہل (رک)].

---پا. (الف) امذ.
۱. ایک بیماری کا نام جس میں پانو مع پنڈلی سوج کر ہاتھی کے پانو کی طرح ہو جاتے ہیں. فیل پا نکواسا غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں .(۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲۵). ایک عارضہ فیل پا کا ہوتا ہے تو میں نے اس کا علاج نہ کیا نہ دیکھا. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۵۷). نوبیہ سے لوگ فیل پا کے مرض میں مبتلا مشکل سے اپنے بھاری پاؤں اٹھائے ہوئے آتے تھے. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۳۳۵). اچھے خط ادبی کارنامہ ہوتے ہیں اور ان کے لکھنے کے لیے ادبی فیل پا کے مرض میں مبتلا ہونا کوئی اچھی بات نہیں. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۲۴۶). ۲. **(سالوتری) گھوڑے کے پانو کا ایک پیدائشی مرض جس میں گھوڑا دائمی ورم کے سبب لنگڑا ہو جاتا ہے.**

فیل پا ہے بہت بڑا آزار
جس سے ڈرتا ہے دیکھ کر بیطار
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۴۴). (ب) صف. ۱. **موٹا ، دبیز.** اُن کی فیکٹری میں ایسے فیل پا قالین تیار ہوتے تھے کہ ایرانی کاریگر بھی دیکھ کر عش عش کر اٹھیں. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۴۵). ۲. **وہ جس کے پانوں سوج گئے ہوں** (پلیٹس). [فیل + پا (رک)].

---پایَہ (---فت ی) امذ.
۱. ستون ، کھم ، تھم. ہر دوکان کے سامنے اقسام رنگ کے فیل پائے کوئی سنہرے کوئی روپہلے صیقل کیے ہوئے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). ان عمارات کے چھوٹے چھوٹے فیل پائے ہوبہو ہنمکنڈے کے ہزار فیل پایہ دیول کا نمونہ ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، نومبر ، ۵۵). اس برآمدہ کے ستون اور فیل پائے بسنتی رنگ کے اور ان کے اوپری حصے نیلے تھے. (۱۹۲۳ ، نگار ، دسمبر ، ۴۳۵). مغربی جانب دونوں

کونوں پر فیلپایہ اور بیچ میں محراب کی پشت کا پیچھے کو نکلا ہوا حصّہ ہے۔ (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۱۵)۔ ۲۔ رک : **فیل پا (الف)**۔ خلل گردہ ، فتق فیل پایہ ، گھینگا غرض اور اسی قسم کی صدہا بیماریاں ... لاحق ہوتی ہیں۔(۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۱۸)۔ [فیل + پایہ (رک)]۔

---پوست (---و مج ، سک س) امذ۔
(سالوتری) گھوڑے کی ایک بیماری جس میں کسی عضو کی کھال بال گرنے کے سبب سخت اور موٹی مثل ہاتھی کی کھال کے ہو جاتی ہے اور اس پر کبھی خارش اور کبھی چھوٹے بڑے آبلے پڑ جاتے ہیں اور خودبخود پھوٹ جاتے ہیں اور پیر پر آماس ہوتا ہے۔ روغن دافعِ فیل پوست صفتہ کاسنی بلادر کانجی بوزن مساوی لیکر پیتال جنتر میں روغن کھینچیں اور لگائیں۔ (۱۸۷۲ ، زسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۰)۔ [فیل + پوست (رک)]۔

---تَن (---فت ت) صف ؛ سہ پیل تن۔
جس کا جسم ہاتھی جیسا ہو، چوڑاچکلا، فربہ اور دراز؛ (مجازاً) مضبوط ، پائدار۔ فیل تن عمارات سے ٹکر لیتے ہوئے وہ بھی کتراتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۱۵)۔ [فیل + تن (رک)]۔

---چَشْم (---فت چ ، سک ش) امذ۔
(عینک سازی) وہ شخص جس کی آنکھیں معمول سے زیادہ چھوٹی ہوں (ا پ و ، ۷ : ۱۱۰)۔ [فیل + چشم (رک)]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ ؛ سہ فیلخانہ۔
وہ جگہ یا عمارت جہاں ہاتھی باندھے یا رکھے جائیں۔

ہتھی منگل ہیں صریح اس کے فیل خانے کے
جو گڑ گڑاتے ہیں جوبن کے بادلاں کے دل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۷)۔ فیل خانے میں ایک ایک ہاتھی فیلِ باراں کی طرح جھوم رہا ہے۔ (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، احمد خاں صوفی ، ۱۳) ۔ ادھر ایک اصطبل ہے اور اس کے پاس ہی فیلخانہ ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۳)۔

انوکھے ہیں مشاغل حضرتِ اکبر کے ان روزوں
الم تر کیف بیٹھے پڑھ رہے ہیں فیل خانے میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۰)۔ [فیل + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---دَر (---فت د) صف۔
ہاتھی کو پھاڑ دینے والا ؛ (مجازاً) نہایت طاقتور۔ ایک طرف کچھار ہے شیران فیلدر دھڑوکے لگا رہے ہیں کچھ پڑے سو رہے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۸)۔ [فیل + ف : در ، دریدن ـ پھاڑنا]۔

---زَہْرہ (---فت مج ز ، سک ہ ، فت ر) امث۔
۱۔ رک : **رسوت**۔ رسوت کو فیلزہرہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس کو چمڑے کی تھیلی میں بھرتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۸۶)۔ ۲۔ **ایک درخت جس کا پھل مشابہ فلفل کے ہے اور اس کے عصارہ سے رسوت بنتی ہے** (کلید عطاری ، ۸۰)۔ [فیل + زہرہ (رک)]۔

---سا ڈِیل بَڑھانا محاورہ۔
بہت موٹا ہو جانا۔

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۸۶)۔

---سُوار (---ضم نیز فت س) امذ۔
ہاتھی کی سواری کرنے والا ، ہاتھی پر بیٹھنے والا۔ قلعہ کی سیر کو جانے والے کس بے تکلفی سے ایک ایک روپیہ ادا کر کے فیل سوار بن جاتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۳)۔ [فیل + سوار (رک)]۔

---کا/کی فِیل صف مث۔
ہاتھی جیسی ، چوڑی چکلی ، نہایت فربہ لڑکی یا عورت۔ عجیب لطف ہے کہ لڑکے دھان پان اور یہ اتنی سی فتنی فیل کی فیل۔(۱۹۰۰، مودّہ ، ۱۲)۔

---گوش (---و مج) امث۔
خوشہ دار پھل والی ایک بُوٹی جس کے پتے تلاب کبیر کے مشابہ ہوتے ہیں ، لوف۔ فیل گوش ... ایک روئیدگی جس کے کھانے سے ہاتھی مر جاتا ہے اور سایہ دار نمناک مقام پر ہوتی ہے۔(۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵ : ۱۸۶)۔[فیل + گوش (رک)]۔

---مُرغ (---ضم م ، سک ر) امذ ؛ سہ فیلمرغ۔
ایک بڑا مرغ جو امریکہ میں پایا جاتا ہے اور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سونڈ ہوتی ہے ، ہیلو ، ٹرکی۔

عماوی کس کے گھر چلیے کہیں کو
جتاوے فیلمرغ اپنے تئیں کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۷۷)۔

بکری سا فیل مرغ کو مارا
کب شُتر مرغ سے ہوا چارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۹)۔ عملی ہذا ... فیل مرغ ، سیمرغ وغیرہ میں بھی یہی صورت پائی جاتی ہے۔(۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۱۹)۔ وجاجیہ ... پیرو یا فیل مرغ جو امریکہ سے آیا ہے اسی جماعت میں داخل ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۲)۔ کئی پرندوں کو پالا جاتا ہے مرغی بطخ اور فیل مرغ سب عام ہیں۔ (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۶)۔ [فیل + مرغ (رک)]۔

---مَسْت کس صف(---فت م ، سک س) امذ۔
مست ہاتھی ، جوان اور تندرست ہاتھی جو بہت تیز دوڑتا ہو۔

آیا قنبر اوپر جانو فیلِ مست
انے چابکی کوں ہی لیتا بدست

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۷)۔

تجھ زلف کی زنجیر پہ رکھ دانت فیلِ مست
کس بھید سوں کنگھی کوں دیا آ کے باج آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۹)۔ اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ ... اڑنے والے بادلوں کے لیے فیلِ مست بے زنجیر سے بہتر تشبیہہ یا پیکر مشکل سے دستیاب ہوگا۔(۱۹۷۶، اثبات و نفی، ۱۱۷)۔ [فیل + مست (رک)]۔

---منگلوسی کس صف(---فت م ، غنہ ، فت گ ، و مع)صف. (کنایۃً) فربہ ، بڈا کٹا. بھینسا اور فیل منگلوسی اور چک پہیا اور مربع اور چوکور اور گینڈا بمعنی فربہ. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۲۳). [فیل + منگوس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُولی (---و مع) امث.
مولی کی ایک قسم جس کا طول دو ہاتھ سے زیادہ ، قطر دو بالشت اور وزن تقریباً بیس سیر تک ہوتا ہے. بنگال کے کئی مقامات میں پیدا ہوتی ہے. اس کو فیل مولی کہتے ہیں کیونکہ اس کی لمبائی اور مٹائی ہاتھی دانت کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۴۸). [فیل + مولی (رک)].

---نَشیں (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف ؛ امذ.
ہاتھی پر بیٹھنے والا ؛ (مجازاً) صاحب حیثیت ، امیر شخص. اس دنیا میں یہ سمجھنا کہ سدا یکساں حال رہے گا بڑی غلطی ہے آج فیل نشیں ہے کل جوتیاں چٹخاتے نکلتے ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸۰).

جو فیل نشیں تھے کل پیادہ ہیں وہ آج
دنیا کی بلندی میں وہ پستی دیکھی

(۱۹۰۱ ، نفیس (مہذب اللغات)). [فیل + ف : نشیں ، نشستن ـ بیٹھنا ، سمانا].

فیل (ی مج) صف.
۱. پچھڑا رہا ہوا ، ناکامیاب ، ناکام (بالخصوص امتحان میں). املا خواندگی یا جغرافیہ میں سے کسی ایک یا زیادہ میں کسی قدر فیل ہو گئے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۴).

برا ہوں یا بھلا ہوں تو مسلماں
کرو اب فیل مجھ کو یا کرو پاس

(۱۹۰۷ ، مخزن (قدسی)، اگست ، ۶۶). میرے اللہ کیا قیامت یا ہے ، اونھ ، نیند کم بخت بھی تو نہیں ... ہر نوعیت کا مطالعہ فیل ہو چکا ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۷). **۲. سلسلہ منقطع ، ناکام رابطہ ، ناقص.** فیڈ والو کے جام یا فیل ہو جانے سے جس سے کہ فیڈ واٹر کی سپلائی میں نقص ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۳۶۳). ڈپٹی صاحب کے یہاں بجلی فیل ہوگئی ہے. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹۱). اف : کرنا ، ہونا. [انگ : Fail].

فِیلا (ی مع) امذ.
رک : فیل معنی نمبر ۲ (ماخوذ : نوراللغات). [فیل (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

فِیلامِنٹ (ی مع ، کس مج م ، سک ن) امذ.
بجلی کے لیمپ میں نہ پگھلنے والا موصل. فیلامنٹ بجلی کے گولے میں نہ پگھلنے والے تار یا تاروں کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل بورہی الفاظ ، ۱۸۶). [Filament].

فِیلانَہ (ی مع ، فت ن) امذ.
ایک قسم کا لگان ، ٹیکس جو کاشتکار زمیندار کے ہاتھی خریدنے پر ادا کرتے ہیں یہ ہاتھی کی اصل قیمت کا ۱/۸ ہوتا ہے. اگر زمیندار سواری کے لیے ہاتھی خریدے گا تو اس کی قیمت کا ۱/۸ کاشت کاران دخیلکاراں حصہ رسدی اپنے اپنے لگان کے بطور نذرانہ فیلانہ ادا کریں گے. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۳۳). [فیل (رک) + انہ ، لاحقۂ اسمیت بمعنی اجرت].

فِیلائِن (ی مع ، کس مج ء) امذ.
گوشت خور جانور. ان حیوانوں کا اب ذکر کیا جاتا ہے جن کی غذا گوشت ہے ... انہیں سباع (یعنی فیلائن) یا گوشت خور جانور کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۲) [انگ Feline].

فیلٹ ہَیٹ (ی مج ، سک ل ، ی لین) امذ ؛ امث.
نمدے کی بنائی ہوئی ٹوپی. ہم نے چچی جان سے چار پورانے فیلٹ ہیٹ مانگ لیے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۴۳). شیام اٹھ کے اپنی فیلٹ ہیٹ لانے اپنے کمرے میں چلا گیا. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۲۹۰). [انگ : Felt Hat].

فِیلڈ (ی مع ، سک ل) امث.
۱. کھیت نیز میدان، (عموماً) کھیل کا میدان (کرکٹ ، ہاکی وغیرہ کا). دسویں اور گیارھویں دو دن میچ رہا دسویں کو میں بھی فیلڈ میں گیا تھا. (۱۸۹۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۹). جب تک خالہ ڈھیلے پائنچوں کو سنبھالتی آئیں وہ فیلڈ میں تھی. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۲). **۲. میدانِ جنگ ، جنگاہ ، میدانِ کارزار.**

تامل رائے میں دیکھیں تو دیکھیں کام میں پھرتی
لڑائی فیلڈ میں دیکھیں کلب میں یونین دیکھیں

(۱۸۸۹ ،کلیات نظم حالی ، ۲:۶۹). **۳. (مجازاً) شعبہ ، حلقۂ عمل.** پڑھائی کے علاوہ کسی دوسری فیلڈ میں کمائی کے امکانات زیادہ روشن تھے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۶). [انگ : Field].

---اَسِسٹَنٹ (---فت ا ،کس س، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ.
زراعت یا بیرونی کام کی دیکھ بھال میں مدد کرنے والا شخص. یہ کتاب زمیندار اور فیلڈ اسسٹنٹ صاحبان کے لیے مرتب کی گئی ہے.(۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۸).[انگ Field Assistant].

---اَفسَر (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
فوج کا وہ عہدہ دار جو جرنیل کے نیچے اور کپتان کے اوپر ہوتا ہے. فیلڈ ... اس کے مرکبات فیلڈ مارشل ... فیلڈ افسر فیلڈ کلاس فوجی اصطلاحوں کے طور پر مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [فیلڈ + افسر (رک)].

---بیٹری (---ی مج ، سک ٹ) امث.
ہلکی قسم کی جنگی توپیں. بیاٹری سے کئی مرکبات ؛ جیسے : فیلڈ بیٹری ، خچّر باٹری ، بیاٹری چارجنگ وغیرہ بنائے گئے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۰). [انگ Field Battery].

---ڈِریسِنگ (---کس مج ڈ ، ی مج ، کس س ، غنہ) امث.
زخمی فوجیوں کی مرہم پٹی کا سامان. فیلڈ ... فیلڈ ڈریسنگ ، فیلڈ افسر ، فیلڈ کلاس فوجی اصطلاحوں کے طور پر مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۶۸). [Field Dressing].

---سُپروائزر (---ضم س ، فت پ ، سک ر ، کس ء ، فت ز) امذ.
بیرون دفتر یا بیرونی امور کی نگرانی کرنے والا شخص. ڈاکٹر مغل نے آثارِقدیمہ کے فیلڈسپروائزر جناب محمد اقلیم کو سونپ رکھا تھا۔ (۱۹۸۷، سات دریاؤں کی سرزمین، ۲۰۵). [انگ: Field Supervisor].

--- کرنا محاورہ.
(کرکٹ) مقابل کی گیند روکنا یا پکڑنا. بغیر فیلڈ کرنے کے کرکٹ میں کوئی اوستاد نہیں ہوسکتا. (۱۸۷۱، گوئے چوگان انگریزی، ۴۱)
کوئی اوستاد نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۱، گوئے چوگان انگریزی، ۴۱).

---گلاس (---کس مج گ) امذ.
دوربین (خصوصاً میدان میں استعمال کے لیے). نعیم پاشا کے پاس فیلڈگلاس نہیں تھے. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۱۵۴). [انگ: Field Glass].

---مارشل (---سک ر، فت ش) امذ.
زمینی فوج کا سب سے بڑا افسر. وہ فیلڈ مارشلوں کو نقشے بتاتا ہو گا، خندقیں کھدواتا ہو گا. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۳۶). اس نے مَہاباد میں کُرد عوام کی جمہوریہ کے قیام میں مدد دی اور اسے فیلڈ مارشل بنایاگیا (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۷۵). [انگ: Field Marshall].

---مَین (---ی لین) امذ.
زراعت یا کسی اور بیرونی کام کی دیکھ بھال کرنے والا شخص. بس ایک ذرا ہنسلی کھربی لے کر فیلڈ مین کے پاس تک چلے جایا کرو. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۵). [انگ: Field Man].

---وَرکَر (---فت و، سک ر، فت ک) امذ.
وہ کارکن جس کے ذمّے دفتر یا محکمے کے بیرونی کام ہوں. وفاق محتسب نے کہا کہ فیلڈ ورکر رقم میں گڑبڑ کر کے بدعنوانی کے مرتکب ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، ۱ اکتوبر، ۹۳). [انگ: Field Worker].

---ہَسپِتال (---فت ہ، سک س، فت پ) امذ.
جنگ ہسپتال جو میدان جنگ کے قریب عارضی طور پر قائم کیا جاتا ہے. فیلڈ ... اس کے مرکبات فیلڈ مارشل ... فیلڈ ہسپتال، فیلڈ ڈریسنگ فیلڈ افسر فیلڈ کلاس فوجی اصطلاحوں کے طور پر مروج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۶۸). [Field Hospital].

فیلڈَر (ی مع، سک ل، فت ڈ) امذ.
(لفظاً) کھلانے والا، (کرکٹ) وہ کھلاڑی جو میدان میں مقابل کو کھلاتا اور گیند کو روکتا یا پکڑتا ہے. فیلڈر اور فیلڈنگ کرکٹ کے کھیل کی اصطلاحوں کی حیثیت سے اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۶۸). [انگ: Fielder].

فیلڈزمَین (ی مع، سک ل، ڈ، ز، ی لین) امذ؛ ج.
رک: فیلڈر. فیلڈزمین میں سے کوئی اوس کے آوٹ ہونے کی بابت ثالث سے نہ پوچھے. (۱۸۷۱، گوئے چوگان انگریزی، ۲۲). [انگ: Fields man].

فِیلڈِنگ (ی مع، سک ل، کس ڈ، غنہ) امث.
(کرکٹ) میدان میں گیند کو روکنا یا پکڑنا تا کہ حریف کھلاڑی کو رنز بنانے سے روکا جاسکے یا آوٹ کیا جائے. پاکستان کی فیلڈنگ بھی آج قابلِ تعریف تھی. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۵ مارچ، ۴). [انگ: Fielding].

فِیلزَہرج (ی مع، سک ل، فت مج ز، سک ہ، فت ج) امذ.
رک: فیل زہرہ. فیلز ہرج، اس درخت کے بعض میوہ سے رسوت بناتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۶). فیل زہرہ ... فیلز ہرج اس کا معرب ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵ : ۱۸۶). [فیل زہرہ (رک) کا معرب].

فِیلسپار (ی مج، سک ل، س) امث.
ایک قسم کی سفید یا سرخی دار قلمی دھات. گرینائٹ کا ایک اہم جزو فیلسپار بھی ہے. (۱۹۸۵، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۳۵). [انگ: Fel (d) Spar].

فَیلسوف (ی لین، سک ل، و مج) امث.
۱. **حکیم، دانا، دانشمند نیز فلسفی.**

طلسم ایک اچابا ہے بر تیغِ کوہ
ہوے فیلسوفان اس تے ستوہ
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۳۹).

نا ریاضی و طبیعی سے بزور فلسفہ
فیلسوفانِ جہان علم و عمل میں لیویں کام
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۴). بادشاہ نے دانش مندوں اور فیلسوفوں سے مشورہ لیکر صوبہ جونپور کے امرا اور حکام کے نام فرمان جاری کیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲ : ۳۸۰).

عالم ہو فیلسوف ہو زاہد ہو کوئی ہو
بیگانہ سب سے ہے جو شناسائے عشق ہے
(۱۹۲۳، کلیات حسرت موہانی، ۱۸۱).

کھلتا ہے بے شراب کہاں رازِ زندگی
لاکھوں ہی فیلسوف یہاں سر پٹک گئے
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۱۰). ۲. **(مجازاً) فریبی، دغا باز، مکار.**

میں جانتی ہوں تم کو کہ تم فیلسوف ہو
سودا زیادہ کیا کہوں ہے بات گو مگو
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۶). وہ شخص دغا باز فیلسوف مکار ہے بھلے آدمیوں کو اس سے معاملہ کرنے میں انکار ہے. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳ : ۶۵). بھوکے بیچارے تو پیٹ سے پٹی باندھ کر پڑ رہیں اور یہ فیلسوف صبح سے شام تک سیروں آٹا اکٹھا کر لیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۷). اردو میں فیلسوف، شاطر، عیّار اور مکّار کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۰۴). [یو].

فِیلسوفی (ی لین، سک ل، و مج) امث.
مکّاری، عیّاری، چالاکی.

فیلسوفی تری اے شیخ سمجھتے ہیں ہم
تو پہن دلق بنا صورتِ درویش نہ ٹپ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۸۰).

فیلسوفِ محتسب کی دیکھنا اے میکشو
توڑتا ہے شیشۂ مے میکدے کی راہ میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۱).

فیلسوف اے بتو تم کو زمانہ کیا سکھائے
بلکہ ہو کیسا ہی دانا کوئی تم سے سیکھ جائے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۸۷). یہ فیلسوف کس بات کی ہے تو کس کے حکم سے آج غیرحاضر ہوئی. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۴۰)

کریں فیلسوف کی باتیں ہمیش
عَلَیَ اللّٰہِ الْکَذِبَ یَفْتَرُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنّی ، ۱۱). [فیلسوف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

فَیلْسوفِیَت (ی لین ، سک ل ، و مج ، کس ف ، فت ی) اسث.
حکمت ، دانائی ، دانش نیز فلسفہ. گلزارِ نسیم میں ایرانی فیلسوفیت کے ساتھ ساتھ ہندی طلسمات پسندی کی صورتیں بھی زیادہ نمایاں ہیں. (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۱۵۲). [فیلسوف + یت ، لاحقۂ کیفیت].

فَیلَقُوس (ی لین ، فت ل ، و مع) امذ.
سکندراعظم کے باپ کا نام نیز ایک قسم کا پتّھر جو دن میں رنگ بدلتا رہتا ہے کبھی سرخ کبھی زرد ہو جاتا ہے. فیلقوس ارسطو نے کہا ہے کہ یہ کئی رنگ کا ہوتا ہے اور ایک دن میں کئی رنگ سے ظاہر ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۶). [یو].

فَیلَم (ی لین ، فت ل) امذ.
گرانڈیل آدمی ؛ آدمی جس کی پیشانی بڑی ہو اور سر کے بال بہت زیادہ ہوں (جامع اللغات). [ع].

فِیلِنگ (ی مع ، کس ل ، غنہ) امث.
احساس نیز جذبہ ، خیال. وہ ایسا طریقہ تھا کہ اوس سے مسلمانوں کی فیلنگ دبتی جاتی تھی. (۱۸۹۸، معارف، جولائی، ۶). آپ کو اس پر رونا چاہئے کہ آپ کی فیلنگ ، آپ کے احساسِ مذہبی بالکل فنا ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۲۷). [انگ : Feeling].

---پَیدا ہونا محاورہ.
احساس پیدا ہونا ، جذبہ بیدار ہونا. شاید حیدرآباد میں ایک مخالف اور عداوتی فیلنگ آپ کے ساتھ پیدا ہو گی. (۱۸۸۲؟ ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۶۸). یہ فیلنگ پیدا ہو چکی ہے کہ ہندوؤں سے علحدہ رہنے میں مسلمانوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے. (۱۹۲۵، وقارِ حیات ، ۶۹۲).

---ہونا محاورہ.
احساس ہونا ، محسوس ہونا. میری جو کچھ فیلنگ ہوئی ہوگی اس کا اندازہ آپ خود کر سکتے ہیں. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۷۳). اسے کچھ عجیب سی فیلنگ ہوئی جیسے خیالات کی روانی میں دفعۃً الجھن پیدا ہو گئی ہو. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۱۷۲).

فِیلِنگس (ی مع ، کس ل ، غنہ) امث ؛ امذ.
احساسات ، جذبات پھر ان کے آپس میں ایسے تلخ فیلنگس پیدا ہوتے ہیں اخلاق حالت ملک کی روز بروز پستی کی طرف جا رہی ہے. (۱۹۱۲ ، مکاتیبِ اکبر ، ۶۹). [انگ: Feelings].

فیلو (ی مج ، و مج) امذ.
۱. کسی کالج یا یونیورسٹی کا وہ گریجویٹ جس کو عملے میں شریک کر لیا گیا ہو اور اسے کچھ رقم بطور وظیفہ بھی دی جاتی ہو نیز کسی سوسائٹی ، علمی جماعت یا یونیورسٹی کی مجلس کا ممبر.

منزلتِ فیلو کی ہو تیری نظر میں کس طرح
فخرِ یونیورسٹی یہ ہے کہ تو ممبر بنے
(۱۸۹۰ ، کلیاتِ فانی ، ۳۲۴). سوسائٹی نے سرسید کو سوسائٹی مذکور کا اعزازی فیلو مقرر کیا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۱۲). اکبر الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو بھی تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۲). **۲. فرد ، آدمی** (ماخوذ : جامع اللغات) . **۳. رفیق ، ساتھی ، ہم جماعت**. فیلو اردو میں کئی معنوں میں مستعمل ہے جیسے ساتھی دوست ہم جماعت. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۲). [انگ: Fellaw].

---شِپ (--- کس ش) اسث.
۱. کسی تعلیمی ادارے یا انجمن کی ممتاز رکنیت ، ایک عہدہ جس پر یونیورسٹی کے گریجویٹ کا انتخاب ہوتا ہے جس سے اس کو انتظام اور آمد میں حصہ ملتا ہے. جب مالی حالت اجازت دے تو ایک عہدہ از قسم فیلو شپ قایم کیا جاوے. (۱۹۰۴ ، مضامین نوشتہ نواب محسن الملک ، ۲) . اگر کوئی فیلو سات سال تک برقرار رہے تو اس کے بعد خود بخود اس کی فیلو شپ ختم ہو جاتی تھی. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۷). **۲. تعلیمی ادارے کے فیلو کا مشاہرہ ، وظیفہ**. ہزاروں روپیہ سال کی فیلوشپ دی جاتی ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۶۳). ایک دارالعلوم قائم کیا جائے جس میں بہ کثرت وظائف دیے جائیں فیلو شپ ہوں. (۱۹۳۴ ، حیاتِ محسن ، ۹۶). وظائف اور فیلو شپ کے لیے ضروری رقم کی بہم رسانی ... ناکافی ثابت ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جنوری ، ۱۲) . **۳. ایک انجمن یا جماعت جس کے لیے ممبر منتخب ہوں جن کے خیالات وغیرہ ایک جیسے ہوں** (فیروزاللغات). [انگ : Fellaw Ship].

فیلوڈِیر (ی مج ، و مج ، کس ڈ ، فت ی) امذ.
ہرن کی ایک قسم جو سرخ ہرن سے چھوٹا ہوتا ہے ، موسمِ گرما میں اس کے جسم پر سفید دھبّے پڑ جاتے ہیں ، چکارا. یورپ میں ... فیلوڈیر اور شمالی ممالک میں الک جو گھوڑے کے برابر ہوتا ہے اور رین ڈیر پائے جاتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۵۰). [انگ : Fellaw Deer].

فِیلولوجی (ی مع ، و مج ، و مج) امذ.
رک : علم اللسان ، زبانوں کی ساخت کا علم. یہاں لسانیات اور علم ثقافت یا فیلولوجی سے متعلق چند باتوں کی طرف اشارہ کرنا بے محل نہ ہوگا. (۱۹۶۳، زبان کا مطالعہ، ۷۹). [انگ: Philology].

فَیلی (ی لین) صف.
مکار ، فریبی ، چال باز ؛ ہنگامہ کرنے والا ، غل مچانے والا . بچے ... ضدی ہوں یا فیلی مگر ان کی شرارت کی وجہ اور ضد کا سبب صرف نازبرداری ہوتی ہے. (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۴۳).
[فیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِیلی (ی مع) امذ.
ایک قسم کا ساز جو لڑائی سے پیشتر بجایا جاتا تھا.
جو فیلی و شتری لگے باجنے
سواری کی نوبت لگی باجنے
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۱). نقارچی زری پوش بادلے کی پوشاک پہنے دمامے شتری اور فیلی بجاتے جن کی صدا سے کوہ و دشت تھراتے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۶).
[فیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فَیلْیا (ی لین ، سک ل) صف مذ.
فیلی ، مکار ، دغاباز. حضور یہ بھڑوی بڑا فیلیا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۷). اے ماما افسوس ہے کہ یہ پردیسی یا تو پاگل ہے یا کوئی فیلیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۷۰).
[فیلی (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

فَیلْیَہ (ی لین ، سک ل ، فت ی) صف ؛ امذ.
رک : فیلیا.
رکھا پیشانی پہ ہاتھ اوس نے تحیّر سے کہا
تو بڑا فیلیہ ہے چل مجھے ہنس کر نہ جلا
(۱۸۳۶ ، واسوختِ امانت ، ۳۱). خواجہ نے دیکھا کہ برق کو جادوگرنی لئے جاتی ہے ہر چند کہ فیلیہ ہے مگر ابھی اس نے جان بخشی کی ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۴).
[فیلیا (رک) کا ایک املا].

فَیلْیاہی (ی لین ، سک ل) صف مث.
فیل ہائی ، مکار ، فریبی. میں کنیزو کو بچپنے ہی سے جانتی ہوں بڑی فیلیاہی ہے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۳۰). [فیل ہائی (رک) کا بگاڑ].

فِیمابَین (ی مع ، ی لین) م ف.
بیچ میں ، درمیان میں. اور بہ پند و نصیحت فیمابین بتلانا درحقیقت واجبات سے ہے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفسی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵). سابق میں جرجی چڑی مار فیمابین بادشاہ و عالم خان لودی واسطہ ہوکر پیغام لاتا لے جاتا. (۱۹۰۶ ، مراتِ احمدی ، ۵۰). فیمابین پانڈو ـ کرو جس کو پانچ ہزار برس سے بھی اوپر عرصہ گزر چکا ہے بڑی سخت جنگ ہوئی تھی . (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۵۲). [ع : ف (رک) + مابین (رک)].

فِیمِل (ی مع ، کس مج م) امث.
مادہ، (عموماً) عورت، خاتون. ہماری فیمل سوسائٹی کا بلکہ ... مردانہ سوسائٹی کا حال بھی تم خوب جانتے ہو . (۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۱). [انگ : Female].

فَیمْلی (ی لین، سک نیز کس مج م) امث.
کنبہ ، خاندان ، گھرانہ ، گھر کے لوگ . جو مسافرانہ طور سے یہاں آتے ہیں وہ یہاں دو طریقہ پر اکثر رہتے ہیں ایک لاجنگ میں دوسرے فیملی میں. (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۶). زندگی رہی تو مناسب موسم میں پوری فیملی لائے ایک کمپارٹمنٹ کر لیا جائے. (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۱۳۱). مہذب لوگ فیملی سے باہر بھی ایک دوسرے کے کام آتے ہیں .(۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۷۳). ۲. **نوع ، جنس ، گروہ (عموماً اجناس، جانور وغیرہ کا).** اس فیملی میں بانس ، گنا ، گھاس ، گندم اور چاول سب شامل ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۲). [انگ : Family].

--- اَلَونْس (---فت ا ، و لین ، غنہ).امذ.
وہ وظیفہ جو حکومت یا کوئی ادارہ خاندان کے سربراہ کو جاری کرے فیملی الونس بات چیت کے علاوہ تحریر میں بھی رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۳). [انگ: Family Allowance].

--- بَیک گراؤنڈ (---ی لین ، سک ک ، کس گ ، و مج ، سک ن) امذ ؛ امث.
خاندانی پس منظر. ان کا قصور نہیں، ان کی فیملی بیک گراونڈ ایسی ہے.(۱۹۸۱، راجہ گدھ ، ۵۰). [انگ: Family Back Ground].

--- پلاننگ (--- کس خف پ ، کس ن ، غنہ) امث.
خاندانی منصوبہ بندی. اردو معاشرے میں فیملی پلاننگ اس لیے مقبول نہیں ہو سکتی کہ وہاں مذہب ایک بڑی رکاوٹ ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق، ۱ : ۱۵۱). [انگ: Family planning].

--- پلاننگ سینٹر (--- کس خف پ ، کس ن ، غنہ ، کس مج س ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
خاندانی منصوبہ بندی کا مرکز یا دفتر. اب تیسرا بچہ نہیں چاہیے اس لئے وہ فیملی پلاننگ سنٹر جا کر اسے ٹھکانے لگا دیگی (۱۹۷۸، روز کا قصہ، ۱۸۷). [انگ: Family Planning Centre].

--- پنشن (--- کس مج پ ، سک ن ، فت ش) امث.
وہ وظیفہ جو حکومت یا ادارہ خاندان کے سربراہ کو ملازمت سے سبکدوشی پر جاری کرے . اس کے مرکبات فیملی پنشن فیملی الونس بات چیت کے علاوہ تحریر میں بھی رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۳). کیا اس میں فیملی پنشن لینے والے لوگ بھی شامل ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، ۲۱) .
[انگ : Family Pansion].

--- ڈاکٹر (---سک ک ، فت ٹ) امذ.
کسی خاندان یا گھرانے کا باقاعدہ علاج کرنے والا مخصوص معالج . میرے فیملی ڈاکٹر کو اس کی خبر ہو جائے کہ میں نے ایسی بات سننے کا ارادہ کیا ہے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰). [انگ : Family Doctor].

--- ریکارڈ (---ی مع ، سک ر) امذ.
خاندانی کوائف نیز وہ دستاویز جس میں خاندانی کوائف درج کیے گئے ہوں . صداقت نامہ سروس ریکارڈ ، زائچہ پیدائش فیملی ریکارڈ ہوتے ہیں.(۱۹۶۴، بیمۂ حیات، ۱۹۳). [انگ: Family Record].

---سسٹم (---کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
وہ طرزِ سکونت جس کے تحت خاندان یا کچھ افراد ایک گھر میں مل جل کر رہیں. تینوں ... ایک گھر میں ہندو فیملی سسٹم کے تحت میں سلوک سے رہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۲۵). [انگ: Family System].

---کار امث.
بڑی موٹر گاڑی جس میں پورا خاندان یا کنبہ بیٹھ سکے. ہمبرہا ک آج کل فیملی کار کہلاتی ہے. (۱۹۳۹ ، موٹر انجینئر ، ۳۷۵). [انگ: Family car].

---لائف (---کس مج ء) امث.
گھریلو زندگی ، کنبے کے ساتھ مل کر رہنا سہنا. اس ہجرت کی وجہ سے ہماری فیملی لائف بھی متاثر ہوئی ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار، ۱۱۲). [انگ: Family Life].

فین(۱) (ی ین) امذ.
پنکھا. اس لیے بار بار مجھے فین کی اسپیڈ بڑھانا پڑتی ہے. (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۱۶۹). [انگ: Fan].

---بیلٹ (---ی لین ، سک ل) امذ.
گاڑی کے پنکھے کو چلانے والا پٹا. فین بیلٹ مکمل سپیرویل ، تین سپیر ٹیوب والو ، پمپ.(۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۱۶۵).[Fan belt].

فین(۲) (ی لین) امذ ؛ امث.
مدّاح ، پرستار. وہ سب زوبی کی فین کی حیثیت سے آئیں اور اس کے بنائے ہوئے مجسمے اور نقوش دیکھتی رہیں.(۱۹۸۹ افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۵). [انگ: Fan].

فِینال (ی مع) امذ.
کاربولک ایسڈ ، کاربولک ترشہ (صابن وغیرہ). تقطیری کاغذ جس پر فینال تھیلین چھڑک لیا گیا ہو. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۸). [انگ: Phenal].

فِینالی (ی مع) صف.
فینال (رک) سے منسوب ، کاربولک ترشے سے بنا ہوا. بعض گائکو سائیڈ ہوتے ہیں اور فینالی مشتقات کا ایک گروہ بناتے ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹). [فینال + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِینانس (ی مع ، سک ن) امذ ؛ ــہ فنانس.
مالیات ، خزانہ.سسٹر لیکار فرے فینانس میں تقریباً دو سال سے ملازم تھے. (۱۹۱۲ ، فغان ایران ، ۲۱۲). فینانس (Finance) مالیات کے مفہوم میں عام لفظ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵). [انگ: Finance].

فِینانشیَل (ی مع ، سک ن ، کس ش ، فت ی) صف.
مالی ، مالیات سے متعلق ، خزانہ کا. فینانشیل بطور صفت کے اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۵). [انگ: Financial].

فِینائل (ی مع ، کس ء) امث.
ایک زہریلی دوا جسے کیڑے مکوڑوں اور جراثیم کو مارنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. فینائل کی بوتلیں بلکہ ایک پورا کنستر لے کر اس میں سے کچھ وہاں کے لیے رکھ لینا اور باقی یہاں بھجوا دینا. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۶) . فینائل ... ایک انگریزی دوا ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۷۲). اس میں سے فینائل فلالین اور پٹرول کی بُو آ رہی تھی. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۲۰۰). [انگ: Phenyl].

---آلانین (---فت ا ، سک ل ، فت ا ، ی مع) امذ.
(کیمیا) ایک عطری مرکب. بعض زوایوں کی نمو کے لیے عطری مرکبات کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ٹائیروسین یا فینائل الانین. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۸۳). [انگ: Phenyl Alanine].

---کی گولیاں امث.
ایک قسم کی گولیاں جو فینائل سے تیار کی جاتی ہیں اور بطور دوا کپڑوں اور دیگر اشیا میں رکھتے ہیں تا کہ انھیں کیڑے نہ لگیں. بکس میں بلائنگ پیپر*، روئی اور فینائل کی گولیاں مسودے کی حفاظت کی غرض سے رکھی ہوئی تھیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ؟).

فینٹَسی (ی مج ، سک ن ، کس نیز فت مج ٹ) امث.
ذہنی شبہ ، واہمہ . کبھی کبھی اپنی فینٹسی کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے آئینے کے سامنے بیٹھ جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۵). [انگ: Pantasy].

فِینَس (ی مع ، فت ن) امث.
پینس ، ڈولا. کوئی پالکی بھیجتا ہے کوئی فینس. (۱۸۴۵ ، مرقعِ پیشہ وراں ، ۱۰۵). دس دس کوس سے فینسوں پر سوار بصد شوق زیارت آتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱۳:۱). نہ گھوڑا گاڑی نہ چوپہلا ، نہ فینس نہ ڈولی نہ شکرم نہ ٹم ٹم اور مجھے تو اِکّہ بھی مشکل ہی سے نظر آیا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۳). [پینس (رک) کا محرّف].

فَینسی، (ی لین ، سک ن) صف.
۱. برتکلّف ، کئی طرح کا نیز عمدہ ، خوبصورت . فینسی پنڈوانی کھانے کھلا کر چار پانچ ہزار روپے خرچ کیے. (۱۹۲۹ ، بہارعیش، ۳۶). **۲. زرق برق ، رنگا رنگ.** فینسی زرق برق ... یا رنگیلا کے مفہوم میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۴). **۳. انوکھا ، عجیب ، نرالا.** فینسی ... نرالا یا رنگیلا کے مفہوم میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۴). **۴. گمان تصوّر ، واہمہ.** ممتاز حسین نے تخیّل اور فینسی کا فرق ... بیان کیا ہے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۴). [انگ: Fancy].

---بال / ڈانس (---/غنہ) امذ.
مغربی رقص کی تقریب جس میں لوگ سوانگ بھر کر شریک ہوتے ہیں (فیروزاللغات). [انگ: Fancy ball / Dance].

---ڈریس (---کس مج ڈ ، ی مج) امذ.
بہروپ کا ڈریس ، نمائش جس میں طرح طرح کے لباس بدلتے ہیں. آج ہمارے کالج میں فینسی ڈریس ہے۔ (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۷۰). [انگ: Fancy dress].

---ڈریس بال (---کس مج ڈ ، ی مج) امذ.
رک : فینسی بال. فینسی ڈریس بال ... بھی ہماری زبان میں رواج پا چکے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۴). [انگ: Fancy dress ball].

---ڈریس شو (---کس مج ڈ ، ی مج ، و مج) امذ.
رک : فینسی ڈریس بال. فینسی ڈریس بال یا فینسی ڈریس شو بھی ہماری زبان میں رواج پا چکے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۴). [انگ: Fancy dress Show].

---فیَر (---کس مج ف ، فت ی) امذ.
مینا بازار. میرٹھ کی نوچندی ... یا کلکتے کے فینسی فیر کی خوشی ہو. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲). [انگ: Fancy Fair].

فِینِقی (ی مج ، کس ن) صف ؛ امذ.
فینیقیہ (علم) سے منسوب ، فینیقیہ کا رہنے والا ، فینیشین قوم جو سفر اور تجارت میں نہایت مشہور تھی. اس سے مصری اور فینقی تاریخ کا کیونکر تطابق ہو سکتا ہے. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۵۲). فینقیوں نے یہ فن مصر سے سیکھا. (۱۹۶۶ ، اردو ادب ، ۱: ۵۵). [فینیقیہ (عُلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

فِینَل (ی مج ، فت ن) امذ.
رک : فینائل. ڈاکٹر سے پوچھ کر کچھ دوائیں مثل کاربالک ایسڈ یا سیلی میٹ یا فینل وغیرہ کے اپنے ساتھ رکھو. (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۶). [فینائل (رک) کا ایک املا].

فینیروگیمیا (ی مج ، ی مج ، و مج ، ی مج ، سک م) امذ.
(نباتیات) پودوں کا وہ گروہ جس میں پھول لگتے ہیں. لنڈلے نے ... تمام پودوں کو دو بڑے گروہوں یعنی کرپٹو گیمیا اور فینیرو گیمیا میں تقسیم کیا. (۱۹۷۰، برائیوفائیٹا، ۱). [انگ: Phanerogamia].

فِینیقی (ی مج ، ی مج) صف.
رک : فینقی. فینیقیہ میں خط فینیقی رائج تھا. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۰). [فینقی (رک) کا متبادل املا].

فیوچَر (کس مج ف ، ی مخ ، فت چ) امذ.
مستقبل ، آئندہ. آپ اداس اس لئے ہیں کہ آپ کے سامنے کوئی فیوچر نہیں. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۱۴۶). [انگ: Future].

---اِزْم (---کس ا ، سک ز) امذ.
(تصویر کشی) تصویر کشی اور فنون لطیفہ میں (جیسا کہ اٹلی میں کیا گیا) پرانی روایات اور طریقوں کو قطعاً ترک کرکے بالکل نئے اشارات سے جذبات کی ترجمانی کرنے کا نظریہ. اٹلی کی فیوچرازم کی تحریک ماضی کو مستقبل میں نافذ کرنے پر اصرار کرتی تھی. (۱۹۸۱، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک، ۴۲). [Futurism].

فِیوچِرِسٹ (کس مج ف ، ی مخ ، فت چ ، کس ر ، سک س) امذ.
(تصویر کشی) وہ شخص یا لوگ جو تصویر کشی اور فنون لطیفہ میں پرانی روایات کو ترک کرکے بالکل نئے اشارات سے جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں. انہیں فیوچرسٹ اسکول کے آرٹسٹ کی طرح. اظہار خیال کا موقع مل جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۶۵). [انگ: Futurist].

فِیوڈَل (کس مج ف ، و مج ، فت ڈ) صف.
جاگیرداری نظام سے متعلق ، قرونِ وسطیٰ کا معاشی و معاشرتی نظام ، بڑے زمینداروں اور جاگیرداروں سے متعلق ، جاگیردارانہ. دراصل لیڈی کی طرح بیگم بھی فیوڈل عہد کے امتیازات کی یادگار ہے. (۱۹۸۸ ، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصہ ، ۵۶). [انگ: Feudal].

---سِسٹَم (---کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
جاگیردارانہ نظام ، جاگیریت کا نظام یا اُصول. قرون وسطیٰ میں فرنچ تمدن کو پیدا کیا ، اس زمانے میں فیوڈل سسٹم کا رواج عام تھا. (۱۹۲۴ ، فطرت نسوانی ، ۳۶). [انگ: Feudal System].

---لارڈ (---سک ر) امذ.
جاگیردار ، بہت سی اراضی کا مالک. ان کا رہنا سہنا ، ملنا ملانا زندگی بسر کرنے کی چھوٹی چھوٹی جزیات کسی فیوڈل لارڈ کی سی تھیں. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۸). [انگ: Feudal Lord].

---نِظام (---کس ن) امذ.
رک : فیوڈل سسٹم. میں فیوڈل نظام پسند کرتا تھا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۸). [فیوڈل + نظام (رک)].

فِیوڈَلِزْم (کس مج ف ، و مج ، فت ڈ ، کس ل ، سک ز) امذ.
جاگیرداری کا نظریہ یا طریقہ ، جاگیریت. اپنی تمام خرابیوں کے باوجود کردار سازی فیوڈلزم کا ایک وصف تھا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۳). [انگ: Feudalism].

فِیوڈَلیٹ (کس مج ف ، و مج ، فت ڈ ، ی مج) امذ.
رک : فیوڈل لارڈ ، جاگیردار. اس زمانے میں فیوڈل سسٹم کا عام رواج تھا اور ہر فیوڈلیٹ کو لازمی طور پر ایک معین فوج رکھنا پڑتی تھی. (۱۹۲۴ ، فطرت نسوانی ، ۳۶). [انگ: Feudalate].

فِیوَر (ی مج ، فت و) امذ.
تپ ، بخار. کچھ عجب نہیں کہ اس طرف بھی علیہ یا فیور کا زور ہو. (۱۹۰۰ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۰). بعض لاطینی الفاظ ایسے ہیں جو صرف بول چال میں چالو ہیں جیسے فیان ، فیور ، فوکس اور فورم وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۶۳). [انگ: Fever].

فیوَرِٹ (ی مج ، فت مج و ، کس ر) صف ؛ امذ.
منظورِ نظر ، پیارا ، پسندیدہ. معین احسن کو میں نے سب سے پہلے دلکشا کلب میں دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ وہ خواتین کے کتنے فیورٹ تھے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کردیا ، ۱۳۳). خوبصورت کارڈ ہمیں پیش کیا جس پر انگریزی میں تحریر تھا کہ اپنے فیورٹ ماموں کے لیے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۳ مارچ). [انگ: Favourite].

فِیورَر (کس ف ، و مع ، فت ر) امذ.
قائد ، رہنما ، لیڈر. روئین فیورر ہو گیا ہوں اب میں. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۳۲۱). [انگ: Feuhrer].

فِیوز (کس مج ف ، ی مخ) امذ.
فتیلہ ، شتابہ ، بتی ، نلکی یا ڈوری جو آتش گیر مادّے میں بھگو دی گئی ہو تا کہ اس میں آگ لگا کر بم یا پٹاخہ چھوڑا جائے یا کسی چیز کو بارود سے اُڑایا جائے. سادہ تجدید میں یہ ایک فیوز کی طرح عمل کرتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۵۳۸). اس نے فیوز کا کٹ آؤٹ سلیم میاں کے ہاتھ میں سے ... لے لیا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹۴). [انگ: Fuse].

---اُڑ جانا/اُڑنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **بہت تیز برقی حرارت سے فتیلے کا پگھل جانا جس سے برق رو کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے.** کنڈینسر ٹھیک کام نہیں کر رہا ... فیوز اڑ گیا. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۶۹). جیسے ... بار بار بجلی کا فیوز اُڑ جانے کی وجہ سے روشنی میں تواتر نہ رہے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۶). ۲. **لایعنی بات یا حرکت کرنا ، بےعقلی کی بات کرنا نیز کسی شخص کا خلاف معمول خاموش ہو جانا.** یوں تو بہت ذہین ہو لیکن کبھی کبھی تمہارا بھی فیوز اڑ جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۹۲). ۳. **ختم ہونا یا سرد پڑنا (کسی معاملے یا سلسلے کا).** سیاست کا بازار بدستور گرم ہے مگر اب کہیں کہیں سے فیوز اڑنے لگے ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۳).

---بوڑڈ (---و مج ، سک ر) امذ.
وہ تختہ جس میں فتیلہ نصب کیا گیا ہو. اس کے مرکّبات اور اصطلاحیں جیسے موٹر کا فیوز، لائیٹ کا فیوز، فیوز بورڈ ، فیوز آف ہونا وغیرہ اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۴). [انگ: Fuse Board].

---جلنا ف مر.
رک : فیوز اُڑنا معنی۱. جب دیہات کے کسی گھر میں بجلی کا فیوز جل جاتا ہے تو لوگ نہ دیکھ سکتے ہیں ، نہ کھانا پکا سکتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۰۷).

---ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **بجھ جانا ، تار پگھل جانا (بلب وغیرہ کا).**
مظہری دیے لاؤ فیوز ہو گئے ہیں بلب
ذہنِ واعظ و شاعر سب اندھیرے کمرے میں
(۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل ، ۱۲۸). بلب فیوز ہوا تو بازار سے جا کر ایک بلب اور خرید لیا. (۱۹۷۶ ، مشرق ، کراچی ، ۱۶ اپریل ، ۳). ۲. **سکتے میں آ جانا ، نہایت ساکت خاموش ہو جانا.** اوپن ایئر تھیٹر میں پہنچا تو زوبی کے متعلق ایک اور بھید کھلا ، اتنا حیران ہوا کہ بالکل ہی فیوز ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۵).

فِیوزی (کس مج ف ، و مع) امذ.
(طبیعیات) **وہ مخروطی بہیّہ جو گھنٹی یا گھنٹے میں ہوتا ہے.** لمبی زنجیر کو برزہ مخروطی مشابہ مدرج پر لپیٹے ہیں جیسا کہ ف ہے اور اسکو فیوزی کہتے ہیں. (۱۸۷۱ ، علم طبیعات ، ۱ : ۶۸). فیوزی بل پلگ شکل نمبر ۱۳۸ میں دکھلایا گیا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ، ۳۴۲). [انگ: Fusee].

فِیوژن ٹیوب (کس مج ف ، و مع ، فت ژ ، کس ٹ ، و مع) امث.
(کیمیا) **ایک چھوٹی سی امتحانی نلی** (نامیاتی کیمیا ، ۳۸). [انگ: Fusion Tube].

فُیوض (ضم ف ، و مع) امذ.
فائدے ، نیکیاں ، بخششیں.
جا کے بزمِ حسن میں کچھ ان سے حاصل کر فیوض
وہ نگاہیں جو سبق آموز عبرت ہو گئیں
(۱۹۱۱ ، صحیفۂ ولا ، ۱۲۳). متعدد علما کے فیوض و برکات کو اپنے دامن میں سمیٹا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۰). [فیض (رک) کی جمع].

فِیوکَس (کس ف ، و مع ، فت ک) امذ.
(نباتیات) **سمندر کی ایک گھاس جس کے اوراق چپٹے اور چمڑے کی طرح ہوتے ہیں.** بعض انواع مثلاً فیوکس ... میں غصنہ پر چھوٹے چھوٹے نقطے بکھرے ہوئے پائے جاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۴). [انگ: Fucus].

فِیول (کس مج ف ، و مع) امذ.
جلانے کا سامان (لکڑی ، کوئلہ ، تیل وغیرہ) ، ایندھن. پٹرول انجن میں فیول کی بہت کفایت ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۶). زیادہ پیداوار اور فیول کی شرح کے ساتھ اس بات کو بھی اہمیت حاصل ہے کہ لوہے کی کوالٹی میں ... استعمال بہتر طور سے ہو سکے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۹۷). [انگ: Fuel].

فِیہٖ (ی مع ، کس نیز سک ہ).(الف) م ف.
اِس میں (بے جان شے میں) ؛ اُس میں (جاندار شے میں) ، بیچ اُس کے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امث. **عیب ، نقص ، برائی.**
ناخلف کہیے اسے جو باپ سے ہو برخلاف
صاف یہ تقریر ہے میری نہیں کچھ اس میں فیہ
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۷۴). کسی کو ایسا موقع نہیں ملا کہ اس کے کریکٹر پر کوئی معقول گرفت کرتا یا اس کے چال چلن میں کوئی فیہ نکالتا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۷۲).
نفس سے گفتگوئے صلح جنگ خلافِ مصلحت
کوئی نہ کوئی فیہ ہے عقلِ زمانہ ساز میں
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۸۶). [فی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مافیہ (---ی مع) م ف.
اس میں جو ہے وہ ہے ، مضمرات ؛ مشمولات ، اندرونی اسباب. الفاروق کی نسبت جو آپ نے تحریرفرمایا وہ سب درست ہے مگر اس کے ساتھ فیہ مافیہ بھی ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکتوبات ، ۳۴۲). [فیہ + ما (رک) + فیہ].

ق

ق امذ.

۱. عربی حروفِ تہجی کا اکّیسواں ، فارسی کا چوبیسواں ، اردو کا سینتیسواں (۳۷) حرف جسے قافِ قُرَشت بھی کہتے ہیں ، یہ حرف ترکی زبان میں بھی پایا جاتا ہے ، اس کی آواز کوّے کے متصل ، زبان کی جڑ جب اوپر کے تالو سے ٹکر کھاتی ہے تو نکلتی ہے ، حسابِ جُمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں. پنڈت کیفی کے خیال میں ٹ ، ڈ ، ڑ ، ق ، ع ، غ کی آوازیں ثقیل کہی جا سکتی ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۶).

۲. قطعے کو غزل یا قصیدے کے باقی اشعار سے الگ کرنے کے لیے دی جانے والی علامت یہ علامت قطعہ بند کے آغاز میں دی جاتی ہے اور جہاں قطعہ بند ختم ہوتا ہے وہاں ایک لکیر لگا دی جاتی ہے. قطعے کو غزل یا قصیدے کے باقی اشعار سے الگ کرنے کے لیے اسے «ق» کی علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے یہ علامت قطع بند کے آغاز میں دی جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۳). ۳.(تلفظ قاف) قرآن مجید کے ایک سورہ کا نام ، یہ سورہ قرآن مجید کے چھبیسویں پارے حم میں ہے اور قرآن مجید کا پچاسواں سورہ ہے ، اس میں تین رکوع اور پینتالیس آیات ہیں ، یہ سورۃ مکۂ معظمہ میں نازل ہوئی. قٓ ، سورہ تین رکوع اور پینتالیس آیات پر مشتمل ہے . (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۱۳).

قَا است.

کوّے کی آواز ، کائیں کائیں (یہ اصل میں عربی قاقا کا مخفف ہے عربی لُغت میں اس کے معنی عراق کوّے کی آواز کے آتے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے) (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حکایت الصّوت].

قاآن امذ.

بہت بڑا عادل سخی بادشاہ ، بہت عاقل بادشاہ ؛ (مجازاً) جلیل القدر بادشاہ.

شہِ کشور ہند سلطانِ عالم سکندر شکوہ و سلیمانِ عالم
بعدل و سیاست نگہبانِ عالم ، جہاں بان و خاقان و قآنِ عالم
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۴۷). [ت].

قاب (۱) است.

بڑی رکابی ، رکابی نما طباق ، کوئی برتن جو کھانا رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، طباق ، صحنک ، تھال.

اے پار بو پنڈ پنج بھوتی
یک قاب ہے غیب کی اچھوتی
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۱).

تا گہ اوس قاب پر اک اور آیا
تب یہ بے اختیار برآیا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۴). ایک قاب میں مرغ کا شوربا اور جانول یعنی خشکہ آیا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۶). کھانا عموماً قاب میں ہوتا تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۳۲). صاحب نے لوازمات پر نظر کی تو دیکھا ان کی پسندیدہ قاب بھی موجود ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۰). [ت].

---ـِ زرّیں کس صف(---فت ز ، شد ر ، ی مع) امذ.

سنہرا طباق یا تشت ؛ (کنایۃً) سورج.

ڈوبے قابِ زرّیں سو غرقاب میں
کئی حور زنگی گیرے خواب میں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۲۶). [قاب + زرّیں (زک)].

---ـِ غوری کس صف(---و لین) است.

شوربے دار سالن کھانے کی قدرے گہری اور بڑی رکابی جس کی ایجاد غور سے منسوب ہے. خاصۃً طعام ہمیشہ قابِ غوری میں نوش فرمایا کرتے تھے. (۱۸۹۶ ، سوانح حیات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۹۹). [قاب + غور (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ـَ قَلَم کس اضا(---فت ب ، ق ، ل) است.

قلمدان.

تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آبی
کیا کریں قابِ قلم پر نہیں قابو ہم کو
(۱۸۶۷ ، رشک (معیار فصاحت ، ۶)). [قاب + قلم (زک)].

قاب (۲) امذ.

قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ ، کمان کی سوئھ سے گوشے تک کا فاصلہ ، قوس یا کمان کا نصف ، ایک ہاتھ کا فاصلہ (فرہنگ آصفیہ). [ع].

---ـَ قوسَین کس اضا(---فت ب ، و لین ، ی لین) امذ.

دو کمان کا فاصلہ ؛ مراد : بہت بہت قریب . دو کمان کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ معراج مقامِ الٰہی سے باقی تھا ؛ (مجازاً) قربِ الٰہی.

رکھو تخت اب قابَ قوسین پر
دھرو پانؤ تم چرخ و کونین پر
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۲).

حور و غلماں نے ترانے سوں وہ نغمے بولے
قابَ قوسین کا نوشہ تو ہے سب کو بھایا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹). شب معراج میں اس نور نے ایسی بلندی اور روشنی مقامِ قابَ قوسین میں پائی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نور میں آپ مستغرق ہو گئے اور ہمیشہ تا دم زیست اسی نور میں محو رہے۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۳۳۳).

قابَ قوسین کا پایا ہے مقامِ عالی
اللہ اللہ رے یہ مرتبہ و رفعت و جاہ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۰). محمدؐ اور خدا میں قابَ قوسین یا اس سے بھی کم کی دوری رہ جاتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۴۷). مزدور کا اس سے بڑھ کر وقار کیا ہوگا کہ صاحبِ قابَ قوسین نے خود مزدور بن کر کام کیا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۲۱) . [قاب + قوس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قابِس (کس ب) امذ.
آگ کا حاجت‌مند ، آگ کا طالب ، آتش خواہ. یا تو قابس حاجز ہے جیسے زمین ... جیسے پانی یا لطیف ہے جیسے فضا . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۶۲). [ع : (ق ب س)].

قابِض (کس ب) صف ؛ امذ.
۱. **خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ، نہی تُلی روزی دینے والا.**
تُہیں باسط ہے ہور توں ہی قریب
تُہیں قابض ہے ہور توں ہی مُجیب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

قابض باسط خافض رافع
اے رؤف اے ضارّ اے نافع
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳).

تو غفور و باسط و حق واسع و قابض ہے تُو
تو شکور و عفو ہے اور رافع و خافض ہے تو
(۱۹۸۴، الحمد ، ۸۴). ۲. **روکنے والا ، پکڑنے والا ، قبضہ کرنے والا ، قبضہ رکھنے والا.**

فرنگیاں کی دارو تو پوری کیا
جو قابض دنڈا راجپوری کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).

جکوئی قابض دیا تجھ زلف کوں تاب
جکوئی قاہر جو کیتا منجھ کوں بیتاب
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۰). قابض اگر کاشت‌کار ہے تو خانۂ کاشتکاری میں اور اگر سربراہ کار ہے یا مختار ہے تو خانۂ لیفٹ میں لکھا جائے۔ (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۳۴). بدقسمتی سے قائدین کے رخصت ہوتے ہی ملک پر نوکرشاہی قابض ہو گئی۔ (۱۹۸۶ ، روداد چمن ، ۱۱۲). ۳. **(طب) قبض پیدا کرنے والا ، وہ چیز جو قبض پیدا کرے.** چبانے میں بھی سخت اور قابض ثابت ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ۲۴). دودھ وزن بڑھاتا ہے ، قابض ہے۔ (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۶). ۴. **جان قبض کرنے والا ، روح کھینچنے والا.** شراتن ممتع الوجود ، اس کا قابض کرنے ہارا عزرائیل۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۹). [ع : (ق ب ض)].

---اَرْواح کس اضا(---فت ا ، سک ر) صف مذ.
روحوں کا جسم سے جدا کرنے والا ، روح قبض کرنے والا فرشتہ ، عزرائیل علیہ السلام.

قابضِ ارواح بس اتنی ہے تجھ سے التجا
روح کو ایذا نہ ہو تن سے جدائی ہو تو ہو
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۴۰۸). اب کیا کر سکتا تھا ، قابضِ ارواح سر پر تھا۔ (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۷۳).

بقدرِ جوش اسرافیل نے ان کو دعائیں دیں
نچھاور کی خوشی میں قابضِ ارواح نے اُٹھکر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۰). [قابض + ارواح (روح (رک) کی جمع)].

---جِینْ حَیاتی کس صف(---ی‌مع ، سکن ، فتح) امذ.
(قانون) عمر بھر کا قابض ، زندگی بھر کا قابض ، وہ کاشتکار جو زمین پر اپنی زندگی تک قابض رہا ہو. جب کوئی قابض جین حیاتی شریک مالک مرتہن یا اور شخص جسے کسی جائیداد میں محدود ملکیت حاصل ہو۔ (۱۹۳۸ ، قانون امانت بند (علم اصول قانون)، ۴۱). [قابض + ع : حین ـ وقت ، زمانہ ، عرصہ + حیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شِکْمی (---کس ش ، سک ک) امذ.
(قانون) تابع قابض ، درمیانی قابض ، چُھپا ہوا قابض (ماخوذ : نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۲۱). [قابض + شکم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عَلَی التَّسَلْسُل (---فت ع ، ا بشکل ی ، غما، ل ، شد ت بفت ، فت س ، سک ل ، ضم س) امذ.
(قانون) قابض علی التسلسل سے وہ شخص مراد ہے جو بالبدل کسی پرامیسری نوٹ یا ایسے بل‌آف ایکسچینج یا چیک کا قابض ہو جو حامل کو قابل ادا ہو (ماخوذ : قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ۱۱). [قابض + عَلیٰ (حرف جار) + رک : ال (ا) تَسَلْسُل (رک)].

قابِضات (---کس ب) امذ ؛ ج.
قابِض (رک) کی جمع. جریانِ شکم ... کی برج آوری پیدا ہو تو قابضات افیون کے ساتھ ساتھ دینا۔ (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب، ۲۹). قابضات روکنے اور بند کرنے والی ڈاکٹری میں ایس ٹرن جنٹس کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۲). [قابض (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

قابِضَہ (کس ب ، فت ض) امث.
قابِض (رک) کی تانیث. جب کہنی یا گھٹنے کے قابضہ و باسطہ یا آنکھوں کو دائیں اور بائیں طرف پھیرنے والے عُضلات کے

حرکی نظامات میں یک وقتی تہیج ہو تو یہی صورت پیدا ہو گی. (۱۹۲۷ ، نفسیاتِ عضوی (ترجمہ) ، ۴۰). [قابض (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قابِل (کس ب) صف.
۱. **سزاوار ، اہل ، لائق ، مستحق.**
اگر ساکت ہیں ہم حیرت سے پر ہیں دیکھنے قابل
کہ اک عالم رکھے ہے عالمِ تصویر بھی آخر
(۱۸۱۰ ، میر ک ، ۴۲۶). تیرا بھائی دیوانہ ہو گیا ہے ، بادشاہی کے قابل نہ رہا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۶۴۷). خیرات کے قابل صرف وہ لوگ ہیں جو سچ مچ کمانے سے بالکل معذور ہیں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷). طرز کو طرز ہی سمجھنا چاہیے نہ کہ ایک متبرک اور ہر لحاظ سے قابلِ صد تقلید شے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲۵). ۲. **استعداد رکھنے والا ، اہلیت رکھنے والا.** تخت تاج کا لائق ، سب پر فائق ، بات میں قابل ، سب میں فاضل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶). بادشاہ سے فقیر نے کہا کہ اے بادشاہ تیرے بیٹا ہو گا اور بہت قابل ہو گا. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷). ہاتھ ان کا ایسا قابل ہے کہ تھوڑی سی محنت اور زمانۂ قلیل میں ... اپنے اقران و امثال سے قصب السبق لے گئے. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۱۷۱). یہ جس طرح انتظامِ ملکی میں مشاق تھے اسی طرح ... ایک قابل جرنیل تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۹۷).
۳. **لکھا پڑھا ، عالم ، فاضل.**
پھر آپ ہی آپ بولا کہ اک اور افادہ سن
گر قابل اپنے ہونے کی دل میں رکھے ہے دھن
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰). م. **پسند کرنے والا ؛ مراد. عاشق (قدیم).**
آپس عاقل ہے معقول
آپس قابل ہے مقبول
(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۷)).
محمّد ہے موصول واصل ہے اللہ
محمّد ہے مقبول قابل ہے اللہ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۲۷). [ع : (ق ب ل)].

---ـ اِحْترام کس اضا(---کس مج ا ، سک ح ،کس مج ت) صف. **عزّت کے لائق ، حرمت اور توقیر کے قابل.** میاں شاہ دین نے بتایا کہ سر آدم جی حکومت اور عوام دونوں کے نزدیک بہت قابلِ احترام شخصیت ہیں. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۱۱). [قابل + احترام (رک)].

---ـ اِعْتبار کس اضا(---کس مج ا ، سک ع ،کس مج ت) صف. **لائق اعتماد ، جس پر اعتبار کیا جا سکے ، معتبر ، بھروسے کے لائق.** نوجوانوں کے وعدے قابلِ اعتبار ہونے لگیں. (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۳۳). [قابل + اعتبار (رک)].

---ـ اِعْتراض کس اضا(---کس مج ا ،سک ع ،کس مج ت) صف. **نامناسب ، غیر موزوں ، مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [قابل + اعتراض (رک)].

---ـ اِعْتماد کس اضا(---کس مج ا ،سک ع ،کس مج ت) امذ. **رک : قابلِ اعتبار.** مسلم یونیورسٹی کے سند یافتہ طلبہ کم از کم ایسی ہی قابلیت رکھیں گے اور ایسے ہی قابلِ اعتماد ہوں گے (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۵۷۲). تم قابلِ اعتماد ہو تم میری مدد کرو گے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۳۰). [قابل + اعتماد (رک)].

---ـ اِلْتِفات کس اضا(---کس ا ، سک ل ، کس مج ت) صف. **توجّہ کے قابل ، دھیان دینے کے لائق** (ماخوذ : نوراللغات). [قابل + اعتماد (رک)].

---ـ اُلذِّکْر (---ضم ل،غم ا ، ل ، شد ذ بکس،سک ک) امذ. **ذکر کرنے کے قابل ، قابلِ ذکر.** شہر بعلبک فی زماننا قابل الذکر نہیں مگر بباعث چند عمارات قدیمہ مشہور ہے. (۱۸۷۰ ، رسالہ علمِ جغرافیہ ، ۳ : ۵۵). [قابل + رک : ال (ا) + ذکر (رک)].

---ـ اِنْتقال کس اضا(---کس ا ، سک ن ،کس مج ت) امذ. **منتقل کے لائق ، مبادلہ پذیر ، بدلنے کے قابل.** بعض اشخاص کو جنھیں حقیقت دار کہتے ہیں ... قابلِ انتقال حقیقتِ اراضی کی رعایتی حیثیت عطا کی گئی ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۸). بستہ توانائی اور دباؤ توانائی باہم قابلِ انتقال (Convertible) ہیں جس کے باعث بستہ توانائی میں جتنی کمی آتی ہے اتنی ہی دباؤ توانائی میں زیادتی پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۴۷۶). [قابل + انتقال (رک)].

---ـ اِنْقِسام کس اضا(---کس ا ، سک ن ،کس مج ق) صف. **تقسیم ہونے کے لائق** (ماخوذ : مہذّب اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [قابل + انقسام (رک)].

---ـ آفْریں کس اضا(---سک ف ، ی مع) صف. **تعریف کے قابل ، شاباشی کے لائق ،** پیانو (ایک قسم کا باجہ) پر بھی انہوں نے قابلِ آفریں مشق کی. (۱۹۰۰ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۷۷). [قابل + آفریں (رک)].

---ـ باز پُرس کس اضا(---سک ز ، ضم پ ، سک ر) صف. **جواب دہی کے قابل** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [قابل + بازپرس (رک)].

---ـ بَرْداشت کس اضا(---فت ب ، سک ر ، ش) صف. **برداشت کرنے کے قابل ، گوارا کر لینے کے لائق.** ایک مفید اور قابلِ برداشت سلسلہ کتبِ درسیہ کا تیار ہو جائے گا. (۱۹۰۵ ، مکاتیبِ حالی ، ۷۲). شاید اس مجموعے میں دو چار نظمیں آپ کے لیے قابلِ برداشت ہوں. (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۲۵). [قابل + برداشت (رک)].

---ـ تَرْجیح کس اضا(---فت ت ، سک ر ، ی مع) صف. **اولیت دینے کے لائق ، ترجیح دینے کے قابل ، برتری کے قابل.** ہماری مبارک باد مولانا پنج کی مبارکباد سے بہرحال قابلِ ترجیح اور قرینِ حکمت رہی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنج ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۵). [قابل + ترجیح (رک)].

---تَسلیم کس اضا(---فت ت ، سک س، ی مع)صف.
قبول کرنے اور مان لینے کے لائق (فرہنگ آصفیہ). [قابل + تسلیم (رک)].

---تَعزیر کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع) صف.
قابلِ سزا ، قابلِ سرزنش. اس کی خرید و فروخت قابلِ تعزیر جرم ہے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۸۲). [قابل + تعزیر (رک)].

---تَقلید کس اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع) صف.
تقلید کے لائق ، پیروی کے قابل. المیہ ہیرو تو ہمیشہ سے ایک نہایت قابلِ تقلید مثال کی طرح زندہ رہتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۸). [قابل + تقلید (رک)].

---تَوَجّہ کس اضا(---فت مج ت ، فت و ، شد ج بفت) صف.
دھیان دینے کے لائق ، التفات کے لائق ، توجہ کے قابل ، خاص. رزولیوشن پاس ہونا درحقیقت کوئی قابلِ توجہ چیز نہیں. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۶۱۳). اسے ایک بچے کا اظہارِ دوستی قابلِ توجہ نہ معلوم ہوا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۰). [قابل + توجہ].

---تَوریث کس اضا(---و لین ، ی مع) صف.
ورثہ پانے کے لائق. بعض اشخاص کو جنھیں حقیقت دار کہنے ہیں مقررہ معاوضے پر مستقل ، قابلِ توریث اور قابلِ انتقال حقیقت اراضی کی رعایتی حیثیت عطا کی گئی ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۸). [قابل + توریث (رک)].

---دید کس اضا(---ی مع) صف.
دیکھنے سے تعلق رکھنے والا ، دیدنی؛ (مجازاً) عمدہ ، نہایت خوبصورت. ہنگامِ سیر و شکار ہے دشتِ غیرتِ گلزار ہے قابلِ دید سبزہ زار و مرغزار ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵). لوگ چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بٹ کر قابلِ دید مقامات کی سیر کو نکل پڑے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۳). [قابل + ف : دید ، دیدن ـ دیکھنا].

---ذِکر کس اضا(---کس ذ ، سک ک) صف.
جس کا ذکر کیا جائے ، ذکر کرنے کے قابل. سول انجینئرس کا عظیم الشان جلسہ خصوصیت کے ساتھ قابلِ ذکر ہے. (۱۸۶۹ ، حالاتِ سرسید ، ۳۷). شاہ میراں جی خدا نما کے بعد عہدِ قطب شاہی ہی سے تعلق رکھنے والے ممتاز شاعر اور نثر نگار ملاوجہی کا نام قابلِ ذکر ہے. (۱۹۸۴ ، ترجمہ روایت اور فن ، ۴). [قابل + ذکر (رک)].

---رَشک کس اضا(---فت ر ، سک ش) صف.
وہ چیز یا شخص جس کی خوبی کو دیکھ کر رشک آئے ، رشک کے قابل ، کسی کی خوبی یا کسی خصوصیت کو سراہنا.

قابلِ رشک ہے ظالم کی بقا
ہم زمانے میں نہ تھے اور یہ تھا

(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۴۶). ان کا اسلوب قابلِ رشک ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۶). [قابل + رشک (رک)].

---زِراعَت کس اضا(---کس ز ، فت ع) صف.
بوئے جوتنے کے لائق ، کاشت کے لائق.

ہو نہ یاں تخمِ آرزو کہ ہوس
کب یہ دل قابلِ زراعت ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۳). [قابل + زراعت (رک)].

---سَتائش کس اضا(---فت س ، کس ء) صف.
تعریف کے قابل ، سراہنے کے قابل ، حمد و ثنا کے لائق. اس کے جذبات قابلِ قدر اور قابلِ ستائش تھے. (۱۹۸۵ ، دائروں میں دائرے ، ۸۴). [قابل + ستائش (رک)].

---سَماعَت کس اضا(---فت س ، ع) صف.
سننے کے لائق ، (قانون) وہ مقدمہ جو قانون کی رُو سے کسی عدالت کے اختیار میں ہو. اشرافِ عراق کی شہادت قابلِ سماعت نہ رہ جائے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۹). [قابل + سماعت (رک)].

---ضَبطی کس اضا(---فت ض ، سک ب) صف.
ضبط کرنے کے لائق.

ہم ایسی کل کتابیں قابلِ ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۴۳۸). [قابل + ضبط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) صف.
جس پر عمل کیا جا سکے ، عمل کے لائق. عورت نے جو تجاویز پیش کیں وہ مدلّل اور قابلِ عمل تھیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۹). [قابل + عمل (رک)].

---غَور کس اضا(---و لین) صف.
توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق ، وہ بات جس کا سمجھنا فکر و تامّل پر منحصر ہو.

قابلِ غور ہیں اسرارِ وجود
دیکھنا چاہیے آثارِ شہود

(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۰). ایک بات اور قابلِ غور ہے اور وہ یہ کہ عراق میں سومیریوں نے اپنے مندروں کی طرزِ تعمیر پہاڑیوں کی بلندی سے مماثل رکھی تھی. (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۱۹۱). [قابل + غور (رک)].

---قُبول کس اضا(---ضم نیز فت ق ، و مع) صف.
مان لینے کے قابل ، تسلیم کر لینے کے لائق (مہذب اللغات). [قابل + قبول (رک)].

---قَدْر کس اضا(---فت ق ، سک د) صف.
لائقِ تکریم ، تعظیم کے لائق ، قدر کے قابل. تصویر نگاری گزشتہ کئی صدیوں سے ہمارے نصابِ تعلیم کا کوئی قابلِ قدر جز نہیں رہی ہے. (۱۹۰۷ ، مضامین پریم چند ، ۳۵). تجربات اور مشاہدات کو ڈائری کی صورت شعر کرنا ایک قابلِ قدر اور لائقِ ستائش عمل ہے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۲). [قابل + قدر].

---کرنا ف مر ؛ محاورہ.
لائق بنانا ، پڑھانا لکھانا ، شائستہ بنانا ، کسی درجے یا مقام پر پہنچانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---نکاح کس اضا(---کس ن) صف.
نکاح کے قابل ، بیاہنے ، شادی کرنے کے لائق ، جوان ، بالغ ، بالغہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قابل + نکاح (رک)].

قابلانہ (کس ب ، فت ن) صف ؛ م ف.
قابل جیسا ، لائق لوگوں جیسا. جنگی قابلانہ محنتوں سے اسوۂ حسنہ وغیرہ کارنامے ظاہر ہوئے. (۱۹۱۹، آپ بیتی ، ۷۰). [قابل + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قابلہ (کس ب ، فت ل) امث.
۱. **قابل کی تانیث ، قابل عورت ، تجربے کار عورت ؛ زن شائستہ.** آپ نے اپنی اہلیہ سے بھی اس بارے میں رائے لی تھی ... آپ اس قابلہ کو ناقابل سمجھتے ہیں. (۱۹۳۵ ، گئودان ، ۴۷۳).
۲. **بچہ جنانے والی عورت ، دائی ، دایہ.**

وہ میکش ہوں دیا ہے قابلہ نے
جسے غسلِ شرابِ ارغوانی

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۷). یہاں اچھی قابلہ دستیاب نہیں اور کاؤں والی کو وہ قریب آنے نہیں دیتیں. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۵۹) ۳. **ماما ، ملازمہ ، خادمہ** (فرہنگِ آصفیہ). [قابل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---گری (---فت گ) امث.
بچہ جنانے کا پیشہ ، دایہ گیری. قابلہ گری کا علم اس قدر ترقی کر گیا ہے کہ زچگی کے دوران شاذ و نادر ہی کوئی بچہ یا زچہ ضائع ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، ۱۲ جون ، ۳). [قابلہ + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قابَلہ (سک ب ، فت ل) امث ؛ امذ.
۱. **پیچ ، بڑی ڈھبری ، ایک قسم کا بڑا پیچ**. قابلے کو کس دیں تو بلیڈ بھی کھنچ جائے گا. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۳۷).
۲. **نلی ، نلکی**. ہوا کا ایک پھکنا ہوا پمپ کے قابلہ کے اندر رکھیں اور قابلہ کی ہوا خارج کریں. (۱۹۲۱ ، سکونِ سیّالات ، ۱۸۳). [کبلا (رک) کا محرف].

قابلیات (کس ب ، کس ل) امث.
زچہ گیری سے متعلق علم. باقی حصّوں میں تشریح ، عضویات ، امراضیات ، قابلیات اور طفلیات سے بحث کی گئی. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ ؛ ۱۶۸). [قابلہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

قابلیّت (کس ب ، ل ، شد ی بفت) امذ.
۱. **لیاقت ، استعداد ، اہلیت.**

سُنا تھا مری قابلیت کا نام
ادب سے کرے مجھ کو جھک کر سلام

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۲).

ہے عالم دستِ قابلیت اس کا
اور آدم دستِ فاعلیت اس کا

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۰) جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے زید بن ثابت کو کاتب وحی مقرر فرمایا تھا تو کسی کو انکی قابلیت کے انکار کا کیا حق ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷). آزادی کے بعد انہوں نے اپنی قابلیت کا سکہ بین الاقوامی اداروں میں بھی بٹھایا. (۱۹۸۲، آتش چنار ، ۳۲۹).
۲. **مادہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قابل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---الظُّہور (---ضم ت ، غم ا ، ل ، ضم ظ ، و مع) امذ.
(تصوّف) محبتِ اولیٰ کو کہتے ہیں جس کی طرف حق تعالیٰ کے اس قول میں اشارہ ہے فاحبت ان اعرف (پس دوست رکھا میں نے کہ پہچانا جاؤں میں). (مصباح التعرف ، ۱۹۴). [قابلیت + رک : ال (ا) + ظہور (رک)].

---اِنْقِسام کس اضا(---کس ا ، سک ن ، کس ق)صف.
تقسیم ہو جانے کی صلاحیت ، کسی جسم کے بہت سے حصّوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [قابلیت + انقسام (رک)].

---اُولیٰ کس صف(---و مع ، ی بشکل ا) امذ.
(تصوّف) تعینِ اوّل کو کہتے ہیں جو اصل الاصول تعینات کا ہے (مصباح التعرف ، ۱۹۴). [قابلیت + اولیٰ (رک)].

---بگھارنا محاورہ.
کسی جاہل کا اس انداز میں گفتگو کرنا جیسے وہ بہت قابل ہے ؛ (طنزاً) جاہل ہوتے ہوئے قابل ظاہر کرنے کی کوشش کرنا ، بیجا قابلیت ظاہر کرنا (مہذب اللغات).

---پیدا کرنا محاورہ.
لیاقت بہم پہنچانا ، استعداد حاصل کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---جتانا محاورہ.
رک : قابلیت بگھارنا. رئیس زادے نے اپنی قابلیت جتانے کے لیے مصاحب کو ٹوک دیا کہ شیدان نہیں شیدا کہو. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۸).

---جھاڑنا محاورہ.
قابلیت جتانا ، علمیت اور لیاقت کی نمود و نمائش کرنا ، اپنی لیاقت یا صلاحیت کسی پر نمایاں کرنا. بعضے جو آپ کو قابل سمجھتے ہیں وے یوں قابلیت جھاڑتے ہیں کہ قرآن اور حدیث تو پیشہ سے ہے ... لیکن یہ معنی آیت اور حدیث کے کبھی نہیں سنے تھے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۲۳).

---جھلکنا محاورہ.
قابلیت کا تھوڑا تھوڑا اظہار ہونا ، تھوڑی بہت علمیت نظر آنا.

گو نہ مطلق آدمیت اس میں تھی
پر جھلکتی قابلیت اس میں تھی

(۱۹۱۳ ، حالی (مہذب اللغات)).

---چھانٹنا محاورہ.
جاہل ہونے ہوئے اظہار قابلیت کرنا ، قابلیت کی باتیں کرنا ، قابلیت بگھارنا (مہذب اللغات).

---دِکھانا محاورہ.
علمی استعداد کو ظاہر کرنا (مہذب اللغات).

قابُو (و مع) امذ.
۱. **فرصت ، موقع ، مہلت.**
ناجی ایک بارگی نہ توڑ اس سیں
پھر بھی ملنے کا کچھ تو قابو رکھ
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۰۷). ہر چند ابن الوقت گھسیٹ گھسیٹ کر اندر لے لے جاتا تھا مگر قابو ملا اور دروازے میں ، جب پندرہ دن بھی گزر گئے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷).
شہباز جان نے ڈال دیے تھک کے بال و پر
قابو ملا نہ مرغِ جنوں کے شکار کا
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۹). ۲. **اختیار ، بس ، زور ، مقدور.**
گھوڑے ہاتھی تابع کئے
پرند چرند قابو کر لئے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶).
نہیں ہے پاس حرمت کا رقیبوں کے سبب اب تو
ترے کوچے کے رہنے کا نہیں قابو نکل آئے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۲).
اوس کا آنا تو درکنار اے داغ
دل ہی قابو سے ہائے جاتا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹۱). ارتقائے ذہنی کے اس درجہ پر جذبات کو عقل پر بہت کچھ قابو حاصل تھا. (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۹۲). فعلیاتی عملیات مثلاً دل کا دھڑکنا ، تنفس ، شکار پکڑنا ، تحوّل وغیرہ کو قابو میں رکھتا ہے. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانات ، ۱۷۲).
۳. **پہنچ ، دسترس ، اختیار.**
ہاتھ آنا غیر ممکن طائرِ آزاد کا
دیکھتا ہے دور سے قابو نہیں صیّاد کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۳). ۴. **دانو ، گھات ، کمین.** سپاہ تیار کر کے اوس نے پیش قدمی کی اور بادشاہی لشکر کے نزدیک نزدیک وہ اپنا قابو ڈھونڈھتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۳). [ت].

---آ جانا/آنا محاورہ.
اختیار میں آنا ، بس میں آنا ، کسی کے زیرِ اثر آنا.
بہت ہی شوخ و شنگ اور سخت طنّاز
کسی کے وہ نہیں آتا ہے قابو
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۹۵). قابو آجانے کے بعد اس نے انکشاف کیا کہ فاحشہ عورتوں کے علاوہ ایک شریف عورت اشتاق بھی ... آیا کرتی تھی. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۵۳۰).

---بَننا محاورہ.
موقع ملنا.
قابو بنتا ہے کہاں ہاں نشہ بھر آنے کا
ہیں سب اسباب مرے مرنے کے تیار ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۴۸). یہود کی عادت تھی کہ جب کوئی رسول آوے تو اس کو جھٹلائے اور قابو پڑے تو اسکو قتل کرے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۴۴).

---پانا محاورہ.
۱. **قدرت پانا ، اختیار پانا ، موقع پانا.** قدرت اور قابو پا کر گناہ گاروں کا گناہ معاف کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۶۰).
قابو پایا پری نے اوس پر
قبضہ کیا مشتری نے اوس پر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳).
افسوس اُن پر فلک نے پایا قابو
مطلق نہیں ان میں رنگ ڈھونڈو پا بُو
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۱). اس نے اپنے آپ پر قابو پا لیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۲۳). ۲. **بدلہ لینا ، عوض نکالنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---پَر/پَہ چڑھنا محاورہ.
کسی کے بس میں ہونا ، اختیار میں ہونا ، دانو پر چڑھنا.
ظفر وہ آ گئے ہیں اس قدر قابو میں غیروں کے
نہیں قابو پہ چڑھتے ڈھونڈھتے ہم اپنا قابو ہیں
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۷۷). خورا ک اوس کی یہ ہے کہ ... کوئی آدمی یا جانور چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے قابو پر چڑھ گئے ، اوسکا شکار کرتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۲).

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
موقع پا کر زبردستی کرنے والا ، مراد : ظالم ، کمینہ ، بدذات ، داؤں گیرا. او بے حیا ، بانی مکر و دغا ، قابو پرست ، بدمست خبردار کیا کرتا ہے. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۶ : ۶۴). او قابو پرست اگر ایک بھی میرا رفیق مارا گیا تو قیامت برپا کر دوں گا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۴۸). [قابو + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا].

---پڑنا محاورہ.
بس چلنا ، موقع ملنا ، اختیار ہونا.
یک عمر ماہ رو سے زبس ہم نشین ہوں
قابو کبھو پڑا نہیں بوس و کنار کا
(۱۷۹۹ ، دیوان چندا (ق) ، ۱۷).
وہ تنہا آئے تھے گر کچھ بھی قابو رات پڑ جاتا
بلا سے کچھ ہی ہوتا لیکن ان پر ہاتھ پڑ جاتا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۷).

---چڑھنا محاورہ.
بس میں آنا ، دانو پر چڑھنا ، اختیار میں آنا.
قابو چڑھا تو اس کا دانہ وہ کھا سدھارا
اور کچھ بھی چال چوکا تو وہیں جال مارا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۴۳). تیرا قابو چڑھے تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیو کہ وہ بڑا ہی مکار ہے. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۱۶).

---چلانا محاورہ.
حکم چلانا ، قدرت دکھانا ، اختیار چلانا ، زور دکھانا ، گھات لگانا، دانو کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---چل جانا / چلنا محاورہ.
اختیار حاصل ہو جانا ، موقع ہاتھ آ جانا ، بس میں ہو جانا.

سعی تو کی وصل کی ہم نے بہت
جب نہ کچھ قابو چلا تب مر چلے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۵).

چل سکے گا اب نہ قابو دل پہ رُعبِ حُسن کا
بار مجبورِ حیا ہے میں ہوں بے تابِ نشاط
(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۹). بھیڑ ، بکری ، کُتّا ، گدھا جس پر قابو چل جائے اُسے مار جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۶).

---رکھنا محاورہ.
بس میں رکھنا ، اختیار میں رکھنا ، قبضے میں رکھنا ، اپنے زیرِ اثر رکھنا.

خون روئے سے نہ ٹھہریں دم بھر
اب تو رکھتی ہیں یہ قابو آنکھیں
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۴۲). ابوجہاد ... مشکل سے مشکل وقت میں بھی اپنے اعصاب پر مکمل قابو رکھتے تھے.
(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ مئی ، ۳).

---رہنا محاورہ.
اختیار رہنا ، بس میں ہونا.

تا کجا ضبط کروں نکلے نہ آنسو کب تک
آخر انسان کا دل پر رہے قابو کب تک
(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبر آبادی) ، د ، ۵۹).

---سچّا جھگڑا جھوٹا کہاوت.
جس کا قابو وہی مالک ہوتا ہے جھگڑے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---سے باہَر ہونا محاورہ.
۱. **بس سے باہر ہونا ، قدرت سے باہر ہونا ، اختیار سے باہر ہونا.** جو کام ان کو نہ کرنا چاہیے تھا انھوں نے کیا بلکہ وہ کام ان کے قابو سے باہر تھا بلکہ ہم تو سمجھتے ہیں ... شبلی کے قابو سے بھی باہر ہے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۴۵). ۲. **آپے سے باہر ہونا ، آپ میں نہ رہنا.**

یار کا ملنا نہ ملنا یوں برابر ہو گیا
وہ ہوا بس میں تو میں قابو سے باہر ہو گیا
(۱۹۲۲ ، دیوانِ قمر ، ۱ : ۲۳).

---سے نِکل جانا محاورہ.
۱. **اختیار سے باہر ہو جانا ، بس سے باہر ہونا.**

دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لے جا مجھ کو
جا کے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤں گا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۷). ۲. **بے بس ہوجانا، خود پر اختیار نہ رہنا.**

اے دل وہ جو یاں آیا کیا کیا ہمیں ترسایا
تو نے کہیں سیکھلایا قابو سے نکل جانا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۰). ۳. **دانو سے نکل جانا ، گھات سے نکل جانا** (نوراللغات).

---کا م ف.
بس کا ، اختیار کا ، کہنے کا.

وہ شوخ اپنی راہ ہے یہ اپنی راہ ہے
قابو کا دلربا ہے نہ دل اختیار کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸).

قابو کا تمھارے بھی نہیں جوشِ جوانی
بے چھیڑے ہوئے ٹوٹتے ہیں بندِ قبا آپ
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۱۰۸).

---کا نہ ہونا محاورہ.
بس کا نہ ہونا ، اختیار کا نہ ہونا ، کہنے کا نہ ہونا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---کرنا محاورہ.
اختیار میں کرنا ، مغلوب کرنا ، زیر کرنا. سکندر نے کہا بیشک اس گھوڑے کو قابو کرنے کی لیاقت تُو ان سے زیادہ رکھتا ہے .
(۱۸۸۴ ، قصصِ ہند ، ۱ : ۴۴).

---مِلنا محاورہ.
موقع ملنا ، اختیار حاصل ہونا ، قدرت ہونا. سب اوس کے تابع ہیں جہاں تک اوس کو قابو ملتا ہے وہ اس مطلب کے بگاڑنے کے واسطے طرح طرح کی کوششیں کرتی ہے. (۱۸۶۴، جوہر عقل ، ۳۲). چنانچہ وہ کہا کرتے تھے کہ میں نے ابن تیمیہ جیسا جواں مرد نہیں دیکھا میں نے ان کے قتل کی کوشش کی لیکن جب مجھ پر ان کو قابو ملا تو معاف کر دیا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۷۷).

---میں آنا محاورہ.
بس میں آنا ، زیر ہونا ، مغلوب ہونا ، دانو پر چڑھنا.

ترے بس میں جو مجکو دیکھتا ہے رو کے کہتا ہے
کوئی انساں نہ آ جائے کسی انساں کے قابو میں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۳).

لا کھ سمجھائیے قابو میں کہاں آتی ہے
کوئی معشوق ہے بیچین طبیعت کیا ہے
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۹۰).

---میں پھنسنا محاورہ.
رک : قابو میں آنا.

ہم سے اولجھ کے غیر کے قابو میں پھنس گیا
کیا کیجئے کہ تھی یہی تقدیر یار کی
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۷).

---میں لانا محاورہ.
بس میں لانا ، دانو میں لانا ، زیر کرنا ، مغلوب کرنا.

سانپ کو قابو میں لا کر چھوڑ دینا زہر ہے
جان سے مایوس ہوں میں زلفِ جاناں چھوڑ کر
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۸). لیکن «قابو میں لائے» کے بعد ایک سکنڈ کے لیے بھی چھوڑنے کے لائق نہیں.
(۱۹۱۳ ، افاداتِ مہدی ، ۱۷۶). مولانا ہر ممکن طریقے سے اوس طوفانِ بے تمیزی کو قابو میں لانے کی کوشش کرتے ہیں.
(۱۹۴۹ ، اک محشرِ خیال ، ۳۰).

---ہونا محاورہ.

۱. **قدرت ہونا ، اختیار ہونا ، بس چلنا ، بس میں ہونا.**

یہ ستم کاہے کو سہتے بُت ظالم کے کبھی
ہم کو اپنے دلِ مضطر پہ جو قابو ہوتا.
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۴).

حقیقت میں اسی کو مرد سمجھو
جسے غصّہ میں قابو ہو زباں پر
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۶). ۲. **موقع ہونا ، موقع ملنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
صاحبِ اختیار و اقتدار. جے سکھ کو معلوم تھا کہ دربار میں اس کے دشمن قابو یافتہ ہیں.(۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۷۵).[قابو + ف : یافتہ ، یافتن ـ پانا].

قابُوچی (و مع) ؛ ـــ قابُوچی. (الف) امذ.
دربان ، حاجب (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف.
(عو) کمینہ ، مُفسد ، فتنہ پرداز. آپ بھی نرے لُچے قابوچی نکلے.
(۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۱۸). سب بد وضع آدمی بھرے ہیں ایک سے ایک قابوچی ، ایک سے ایک بے ایمان. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۸۸). [ف].

---پَن (---فت پ) امذ.
کمینہ پن ، سفلہ پن. حاشا کہ یہ قابوچی پن مجھ سے کبھی نہ ہو گا. (۱۸۵۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۱۰۲). ان کی وحشیانہ جہالت اور قابوچی پن سے نفرت و غم میں اور زیادہ تلخی پیدا ہو گئی.(۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۹۹).
[قابوچی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---تیتْری (---ی مع ، سک ت) امث.
ایک قسم کا پتنگا جس کے پر رونیں دار ہوتے ہیں اور ان پر دھاریاں پڑی ہوتی ہیں ، جھپٹنے والی تیتری. ان انواع کو قابوچی تیتریاں (Tiger Moths) کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۲). [قابوچی + رک : تیتری (۲)].

قابُوس (و مع) امذ.
ایک بیماری کا نام جس میں انسان کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبالیا ہے وہ خوف سے چیخنے لگتا ہے مگر آواز نہیں نکلتی ، کابوس. مجھے خواب اور قابوس کا فرق معلوم ہے خواب میں انسان آزاد ہوتا ہے ... مگر قابوس میں انسان بالکل حرکت نہیں کر سکتا. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷۰). [کابوس (رک) کا متبادل املا].

قابِیل (ی مع).(الف) امذ.
حضرت آدم علیہ السّلام کے بیٹے کا نام جس نے اپنے بھائی ہابیل کو حسد کی بنا پر قتل کر دیا تھا ؛ تاریخِ انسانی میں یہ پہلا قتل تھا. تواریخ میں لکھتا ہے کہ اللہ نے ... حوا کے ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا کی جیسا کہ پہلے قابیل اور اقلیما کو پیدا کیا بعد اسکے ہابیل اور یودا کو پیدا کیا. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۸۰). اب ہمیں قابیل کو ہابیل اور ہابیل کو قابیل نہ کہنا چاہیے.
(۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۰۸). میں نے منطق کی زبان استعمال کی تھی جو وہ سمجھتا تھا اور اس زبان کے بارے میں نہیں جانتا تھا جو قابیل نے کوّے کے آنے سے پہلے استعمال کی تھی.
(۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۸). (ب) صف. **(کنایۃً) ظالم ، ظلم کرنے والا.** لڑکے نے بچے کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا تھا ... یہ چھ سالہ قابیل اب پاگل خانہ میں ہے. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۱۳۰). [عَلَم].

قابِیلیَت (ی مع ، سک ل ، فت ی) امث.
قابیل کا کام ، ظُلم ، جورِ ستم ، جفا. مثلاً : افسردہ دلی ، اعصابی اضمحلال کا نتیجہ بھی ہو سکتی ہے ... اس آگہی کا بھی کہ ہمیشہ قابیلیت سے مغلوب رہنا ہابیلیت کا مقدر ہے.
(۱۹۷۵ ، چھلنی کی پیاس ، ۱۵۷). [قابیل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قاتِل (کس ت) صف.
۱. **قتل کرنے والا ، ہلاک کرنے والا ، خونی.**

ملایا او کھائے میں قاتل زہر
ولے واں ہوا ایک دوجا ہنر
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۱)).

کب تلک ہو فیصلہ اس قاتل و مقتول کا
ہر گھڑی غم سیں میرے سینے کے اوپر سال ہے
(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۳۱۲). اکبر نے اس کے قاتلوں کو سخت سزا دی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۹۱۲).

نسبت باہمی قاتل و مقتول نہ جائے
اس کی سفا کیوں کی عادت مقبول نہ جائے
(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۶۹). یہ تو پکّا چور ہے غنڈا ، قاتل ، خونی بنے گا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۱۳۳). ۲. **سہلک ، جان لیوا.** گھونگے کے اندر کا سا کیڑا اور کملا جو نہایت قاتل ہیں بعض بعض موسموں میں صرف نمک سے مر جاتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱۷۶). قاتل آب و ہوا اور زمین کی کم حاصلی نے اقوامِ فاتح کو قدم آگے نہ بڑھانے دیا. (۱۹۱۳ ، تمدّن ہند ، ۸۵). غلطی سے جو چیز دوا سمجھ کر کھائی قاتل تھی ، ہلاکت وقوع میں آئی. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۸۳).
۲. **(کنایۃً) معشوق ، محبوب.**

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو
یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے
(۱۷۸۰ ، مظہر جانِ جاناں (مظہر جانِ جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۳۰۷)).

ٹکڑے یہاں دل کے ہوئے بزم میں جونہی ترا
عقدۂ بندِ قبا غیر نے قاتل کھولا
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۶۳).

کوئی سمجھے نہ سمجھے خود ہمارا دل سمجھتا ہے
ہیں بھی اپنے جانبازوں میں وہ قاتل سمجھتا ہے
(۱۹۱۰ ، خوبیِ سخن ، ۳۱). [ع : (ق ت ل)].

---ـُ الذِّئب (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ذ بکسر ، سک ء) امذ.
ایک زہریلی گھاس جس کو کوٹ کر کچّے گوشت پر چھڑک کر بھیڑیے کو کھلانے سے بھیڑیا فوراً مر جاتا ہے ، کٹکی ، خریق سیاہ. قاتل الذئب : اس کو اگر کوٹ کر کچّے گوشت پر چھڑک کر بھیڑیے کو کھلاویں وہ فوراً مر جاوے.(۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۴). قاتل الذئب ... نام کٹکی اور خریق سیاہ یا پیاز دشتی کا کیونکہ بھیڑیا ان کو کھائے تو خناق پیدا ہو کر مر جائے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۸۵). [قاتل + رک : ال (ا) + ع : ذئب ـ بھیڑیا ، گرگ].

---ـُ الکَلْب (---ضم ل ، غم ا سک ل ، فت ک سک ل) امذ.
ایک قسم کی زہریلی بوٹی جس کی شاخیں پتلی لمبی اور سخت ہوتی ہیں جن کے کنارے تیز ہوتے ہیں ، کتّا اس کے کھانے ہی خناق پیدا ہو کر مر جاتا ہے ، خانق الکلب. قاتل الکلب ، خانق الکلب ... ایک گھاس ہے نہ کچلا اسکے کھانے سے کتّا خناق پیدا ہو کر مر جاتا ہے.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۸۵). [قاتل + رک : ال (ا) + کلب (رک)].

---ـَ بِالْخَطا (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ.
ایسا شخص جس نے جان بوجھ کر قتل نہ کیا ہو بلکہ غلطی یا بھول چُوک کے باعث اس سے قتل ہو گیا ہو. اور دونوں قاتل (ا) قاتل بالعمد (۲) اور قاتل بالخطا دونوں مجبور محض ہیں. (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۵۲). [قاتل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + خطا (رک)].

---ـِ بِالْعَمْد (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک م) امذ.
رک : قاتل عمد. دونوں قاتل (۱) قاتل بالعمد (۲) اور قاتل بالخطا دونوں مجبور محض ہیں.(۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۵۲). [قاتل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + عمد (رک)].

---ـَ عَمْد کس صف(---فت ع ، سک م) صف مذ.
جان بوجھ کر قتل کرنے والا، ارادتاً قتل کرنے والا. جیسا کہ ہماری شریعت میں قاتلِ عمد کی توبہ کے مقبول ہونے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے آپ کو وارثانِ مقتول کے حوالے کر دے ان کو اختیار ہے بدلہ لیں یا معاف کریں.(۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۳). [قاتل + عمد (رک)].

قاتِلَہ (کس ت ، فت ل) صف مث.
قتل کرنے والی ، قاتل (رک) کی تانیث. ایسے فرانسیسی قاتل اور قاتلہ آرام سے زندگی بسر کرتے ہوں جنکی تلاش میں پیرس کی پولیس نے فرانس کا چپہ چپہ چھان مارا ہو. (۱۹۲۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۹).

یہ عورت فاحشہ ہے ، قاتلہ ہے ، بلکہ ڈائن ہے
یہ عورت دشمنِ ناموس ہے ، عصمت کی خائن ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۳). [قاتل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاتِلی (کس ت) امث (شاذ).
قتل کرنا ، قتل.

لب میں جاں بخشی نگہ میں قاتلی
مجمعِ امداد ہووے دلربا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹). [قاتل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قاثاطِیر (ی مع) امذ.
(طب) پیشاب کھینچنے کا آلہ ، جس کے ذریعے سے حالتِ عسرالبول میں پیشاب کھینچا جاتا ہے. مثانہ کی منور حالت میں حالبی ثُرق ایک پھیکے زرد بند کی طرح نظر آتا ہے اور حالب کے اندر قاثاطیر داخل کرنے کے عمل میں ایک اہم رہنما کا کام دیتا ہے. (۱۹۳۳ ، احصائیات (ترجمہ) ، ۲۳۳). بے شمار آلاتِ جراحت ، مثلاً : منماس ... قاثاطیر ... وغیرہ کی نہایت خوبصورت تصویریں درج ہیں. (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۱). [ع].

قاچاق امذ.
کسی کام کو چالاکی اور ہوشیاری سے انجام دینے والا ، چور بازاری کرنے والا ، اسمگلر. کسی گوشے میں جا کر ان کو لکھنا اور پرچے اپنے صندوقچے کے اندر مقفل کر دینا اور قاچاقیوں (اسمگلروں) کی طرح ، اس صندوقچے کو اپنی ماں کے حوالے کر دینا تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۳۳). [ت : قاچاق ـ متنوعہ برائے درآمد و برآمد + ی لاحقہ نسبت].

قادِح (کس مع د) صف.
بُرائی نکالنے والا ، عیب چیں ، ہجو کرنے والا ، طعنہ کرنے والا. جو کوئی نبی اگلی شریعت کی منسوخی کا دعویٰ کرے تو یہ اظہار اس کا قادح نبوت کا نہیں ہے.(۱۸۹۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۷). دعوت سے انکار خلافِ سنّت بھی ہے ، قادحِ مروّت بھی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۹). عیسیٰ علیہ السلام کا آپ کے بعد نازل ہونا اس ختمِ نبوت میں قادح نہیں ہے کیونکہ جب وہ نازل ہوں گے تو آپ ہی کے دین پر ہوں گے. (۱۹۷۳ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۲۰۶). [ع].

قادِحَہ (کس مع د ، فت ح) امث.
برائی پیدا کرنے والی ، عیب نکالنے والی. روایت میں شذوذ نہیں ہے کوئی علتہ قادحہ نہیں ہے.(۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲ : ۲۸۲). [قادح + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قادِر (کس د) صف.
۱. قدرت رکھنے والا ، اختیار والا ، قابو رکھنے والا.

ایسا قادر ایک خدا
پیدا کیے شاہ و گدا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۶)). خدا قادر ، خدا حاضر ، خدا ناظر ، خدا سکتا.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲).

خدا قادر ہے فضل اپنا کرے ہی گا. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۵۵). وہ آپ ہی غلطی کرتا اور آپ ہی اس کی اصلاح پر قادر ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۱).

قادر لیکن نہیں بیاں پر
ہے مہرِ سکوت بر زباں پر

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲). قادر وہ ہر رنگ پر تھے ، غزل میں بہت شعر کہتے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۵۰). مشرقی زبانوں کی ایک خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ جذباتی اظہار پر تو پوری طرح قادر ہیں. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۶۰). ۲. **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.**

سو قادر ہے قائم توں پروردگار
تو نادر ہے دائم ایں برقرار

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۱).

توں اول توں آخر توں قادر اُہے
توں مالک توں باطن توں ظاہر اُہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱). طبیعت بدحواس ہوئی ، زیست سے یاس ہوئی ، قدرت قادر قدیر دیکھیے ، اس وقت یاد مراد کا جھونکا آیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۵۹).

تو متین و قادر و قہّار و قیّوم و کبیر
تو لطیف و مانع و رزاق و جبّار و خبیر

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). [ع].

---اُلْبَیان (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.
فصاحت سے گفتگو کرنے والا ، جو کسی بات کو عمدہ طریقے سے بیان کرنے پر قدرت رکھتا ہو ، رک : قادرالکلام. مرض کی اصل وجہ ڈاکٹروں کے نزدیک کثرت افکار تھی جسے مرزا کی زبان قادرالبیان نے کثرت کار بنا دیا. (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۷۳). [قادر + رک : ال (ا) + بیان (رک)].

---اُلْکَلام (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) صف.
جسے شاعری اور سخن گوئی پر قدرت حاصل ہو ، جو ادئے معانی پر قادر ہو ، زبان پر قدرت رکھنے والا ، شعر گوئی پر قدرت رکھنے والا ، زبان پر عبور رکھنے والا. کوئی علمی مصنف یا صاحب ایجاد قادرالکلام شخص بھی الفاظ ایجاد کر سکتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۳). قادرالکلام ایسا کہ جس بات کو جس طرح چاہا ادا کر دیا. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۹۵). [قادر + رک : ال (ا) + کلام (رک)].

---اُلْکلامی (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) امث.
زبان و بیان پر حاکمانہ قابو ، زبان اور بیان میں استادانہ مہارت. اس کی قادرالکلامی کی ایک مثال یہ ہے کہ ... علم کلام کا پہلا موجد وہی ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱). یہ بازیابی ، مزاح نگار شاعر سے ، غیر معمولی قادرالکلامی کے دوش بدوش تہذیبی روایت سے بہت گہرے شعور و تجربہ کا تقاضا کرتی ہے. (۱۹۸۸ ، اردو کی ظریفانہ شاعری اور اس کے نمایندے ، ۵۹). [قادرالکلام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَنْداز (---فت ا ، سک ن) صف.
ٹھیک نشانہ لگانے والا ، نشانہ انداز ، وہ تیر انداز جس کا تیر خطا نہ ہو. قادر انداز اعجاز. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴). وہ کودک نادان کے تکے چلاتا تھا اور یہ قادر انداز کا نشانہ. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۷). ان شکاریوں کو جو قادر انداز نہ ہوں معمولاً اپنے ہی فائر کرنا مناسب ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲۳۵). [قادر + ف : انداز ، انداختن ـ ڈالنا ، پھینکنا].

---اَنْدازی (---فت ا ، سک ن) امث.
ٹھیک نشانہ لگانا ، ٹھیک نشانہ لگانے کی قدرت. اے بہادر اگر تجے اس درجہ دعویٰ قادر اندازی کا ہے ... اس کو نشانہ تاک کے اوڑا دے. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۸۳). گولیوں پر گولیاں پڑ رہی تھیں اور لوگ باہم ایک دوسرے کی قادر اندازی کی داد دے رہے تھے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۴۷). چھروں کا کارنامہ بتا کر ہماری قادر اندازی کو بد نام کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۳۸). [قادر انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بیچُوں کس صف(---ی مج ، و مع) صف.
(قدرت اور طاقت میں) بے مثل ، لاثانی ، وہ جس کے مانند کوئی نہ ہو ؛ (کنایۃً) اللہ تعالیٰ ، رک : قادر بے ہمال. دعا کی اے قادرِ بیچوں تو اس چوہیا کو ایک حسین نوجوان لڑکی کر دے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۸). [قادر + بے (حرفِ نفی) رک : چُوں (۲)].

---بے ہُمال کس صف(---ضم ہ) صف.
لاثانی ، بے مثل ، بے نظیر ؛ مراد : خداوند تعالیٰ. کس کی طاقت ہے جو ایسے قادر بے ہمال کی حکمت میں چوں و چرا کر سکے. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۲). [قادر + بے (حرفِ نفی) + ہمال (رک)].

---حَقِیقی کس صف(---فت ح ، ی مع) صف.
اصل طاقت و قدرت رکھنے والا ؛ مراد : خداوند تعالیٰ. قادرِ حقیقی اور خالقِ تحقیقی نے ذاتِ انسانی کوں ایسی قدرت و کرامت کی ہے کہ جیسے کام پر طبیعت اور توجہ کوں مصروف رکھے. (۱۷۲۳ ، کربل کتھا ، ۳۸). [قادر + حقیقی (رک)].

---دَسْت (---فت د ، سک س) صف.
رک : قادر انداز (نوراللغات). [قادر + دست (رک)].

---ذُوالْجَلال کس صف(---ضم ذ ، غم و ، ا ، سک ل ، فت ج) صف.
جلال و جبروت والا ، بزرگی اور عظمت والا ، دبدبے اور طاقت والا ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام. ہم مسلمان ہیں اور ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ قادرِ ذوالجلال اتنی قدرت رکھتا ہے کہ ایک دم میں جو چاہے کر دے. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۱۲۹). [قادر + ذوالجلال (رک)].

---سُخَن کس اضا(---ضم س ، فت خ) صف.
رک : قادرالکلام. قادرِ سخنان فارس نے کہا ہوتا تو مضائقہ نہ تھا. (۱۸۹۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۸۲). [قادر + سخن].

---سُخَنی (---ضم س ، فت خ) امث.
زبان پر عبور رکھنا ، کلام پر قدرت رکھنا ، قادرالکلامی. فارسی والوں نے اپنی قادر سخنی کے زور یا ظرافت طبع کے شور سے عربی ترکیبوں کا استعمال کیا ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۰۵). [قادر سخن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَلَی الْاِطْلاق کس صف(---فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ا ، سک ط) صف.
قادرِ مطلق ، ہر کام پر قدرت رکھنے والا ؛ (کنایۃً) خدا تعالیٰ (نوراللغات). [قادر + علیٰ (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + اطلاق (رک)].

---مُطْلَق کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) صف.
قادرِ علی الاطلاق ، ہر کام پر قدرت رکھنے والا ، مراد : خدا تعالیٰ.

قادرِ مطلق اسی سے نام اس کا ہو گیا
یہ اوسی پر ختم ہے جو اس چاہا ہو گیا
(۱۸۶۶ ، دیوان ہزبر ، ۲). خدا کو سوائے قادرِ مطلق مانے چارہ نہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲). ہم اپنے مالکِ دوسرا قادرِ مطلق حئی و قیوم کے فرائض کو جان و دل سے بجا لاتے رہیں گے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۶۸). [قادر + مطلق (رک)].

قادِرا (کس د) صف.
سب سے بڑا قدرت رکھنے والا.

قدیما ، قادرا ، پروردگارا
رحیما ، عادلا ، آمرزگارا
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷). [قادر + ا ، لاحقۂ ندائیہ].

قادِری (۱) (کس مع نیز سک د) امث.
۱. قدرت ، قوت ، طاقت. اب جو صانع کی قادری معلوم ہو گئی تو یہ بھی ہونا چاہیے کہ وہ صانع و قادر عالم بھی ہو کیونکہ اس کے افعال سے حکمت کے آثار ظاہر ہوتے ہیں. (۱۲۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار ، ۶). **۲. (عو) ایک قسم کا سینہ بند جو قلعہ کی بیگمات استعمال کرتی تھیں.**

شکستہ ہے یہ بے یوں خوش نما ہے دل کوں تنگی میں
کہ جوں سیمیں براں کی قادری اوپر اتو کیجے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۹).

مرا دل بند ہے اے جامہ زیبا
یہ تکمہ دیکھ تیری قادری کا
(۱۷۷۳ ، انتخاب فدوی لاہوری ، ۶).

تو ددا ایک ہے اللہ ری او حرفت باز
قادری مانگ تھی تو دوڑ کے لائی پشواز
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۴)). [قادر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قادِری (۲) (کس مع نیز سک د) امث.
مسلکِ قادریہ کا پیرو ، شیخ عبدالقادر جیلانی کے سلسلۂ طریقت میں مرید شخص نیز شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب کوئی چیز.

شجرۂ طیبہ قادری بہشتی طوبیٰ ہائے
جو چاہے سو مانگ لے اس ہاں کمی نہ کائے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶۹).

اول ہے قادری ز عبدالقادر
یہ سلسلہ الذہب ہے سب میں ماہر
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۴). سب شاذلی قادری ہیں مگر سب قادری شاذلی نہیں ہیں. (۱۹۰۲ ، مراۃ الحقائق ، ۳۴). قادری درویش عموماً سبز رنگ کی پگڑی بادامی رنگ کا کرتہ پہنتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۸۲). [قادر = شیخ عبدالقادر جیلانی (عَلَم) کا مخفف + ی ، لاحقۂ نسبت].

قادِرِیّت (سک د نیز کس مع د ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
قادر ہونا ، قدرت رکھنا. قادریت کے عالم میں کسیچہ قدرت نیں جو خدا کہوائے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

تری قادریت سے کیا ہے عجب
کہ ہو جائے یہ زنگ ابھی نور سب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۷). اس صورت میں کوئی نادان ہو گا جسے قادریت کا ادّعان ہو گا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳۹:۶). انسان تو ہر چیز کو چھوڑ جاتا ہے مگر خدا کی ملکیت اور قادریت باقی رہ جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۲۵۳). [قادر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قادِرِیّہ (سک د نیز کس مع د ، کس ر ، شد ی مع ہفت) امذ.
۱. (تصوّف) شیخ عبدالقادر جیلانی کا مسلکِ طریقت. قادریہ کے مذہبی عقائد عیسائیت سے ماخوذ ہیں اور اس سے کچھ کم متاثر نہیں ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۱۵). بنوامیہ کے دور میں جبریہ یا قادریہ نظریہ کو اس لیے فروغ ہوا کہ اس نظریہ سے حکومت کو اخلاق سہارا ملتا تھا. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۵۰). **۲. شیخ عبدالقادر جیلانی کے مذہب کو ماننے والا ، قادری (۲).** نقشبندیہ ذکرِ خفی کیا کرتے ہیں اور قادریہ ذکر جلی. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۹۵). [قادری (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قادِم (کس د) امذ.
آنے والا. خداوندا ہر قادم کو سفر سے تحفہ ہوتا ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۸). سنتِ سلام تو یہ ہے کہ ابتداً قادم اور آنے والے کو کرنی چاہیے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، پارہ ۷ : ۷۲). [ع : (ق د م)].

قادُوس (و مع) امذ.
کھلے سمندر میں پایا جانے والا ایک پرند جس کی چونچ نلکی کی طرح ہوتی ہے. قادوس ایسا پرندہ ہے جو کھلے سمندروں میں پایا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۴). [ع].

قادْیانی (سک د) امذ.
غلام احمد قادیانی کا پیرو ، غلام احمد قادیانی کو نبی ماننے والا شخص یا فرقہ ؛ ایک غیر مسلم اقلیت. زید ... سنی ہونے کی حیثیت سے شیعی ، قادیانی ، نیچری عقائد سے نفور ہے. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۵۴). قادیانی فرقے نے کلمۂ طیبہ کے ساتھ ان

عبدک المسیح الموعود کا اضافہ کیا۔ (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۹۳)۔ [قادیان (علَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قادیانیّت (سک د ، شد ی مع بفت) امث۔
قادیانی ہونے کی حالت یا کیفیت۔ اسی کے ساتھ مرزا بشیرالدین محمود اور قادیانیت کے خلاف بےشمار مضامین نکلے۔ (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۱۳۲)۔ [قادیانی + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قاذِف (کس ذ) امذ۔
۱۔ **تہمت لگانے والا۔**

قاذف ان کا ہے سزاوارِ عذاب
حکم اس کا قتل ہے بے ارتیاب

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۶ : ۹۲)۔ اگر مقذوف قاذف کو معاف کر دے یا حد کے بدلے میں اوس سے کچھ مال لیوے تو یہ جائز نہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۲)۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ حضرت حسان بھی قاذفین میں شریک تھے۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۴۰)۔ یہ سزا قاذف (تہمت لگانے والے) کی ہوئی۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۶۰۴)۔ ۲۔ (طب) **رحم اور خصیۃ الرحم کے درمیان کی نالی اس نالی کے ذریعے بیضۂ انثی خصیۃ الرحم سے نکل کر رحم میں پہنچتا ہے۔** چھوٹے چھوٹے انڈے ... جو پختہ ہو کر رحم سے نکل کر قاذف نالی میں آ جاتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳۷)۔ موسس کیون کی کتاب ... جس کا زمانۂ تحریر ... ہو گا رحم خصیتین رحم اور قاذف کی تصویریں موجود ہیں۔ (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۲۶)۔ [ع : (ق ذ ف)]۔

قاذِفہ (کس ذ ، فت ف) امذ۔
میزائیل۔ چین سائنسی ترقی کے دوسرے میدانوں میں بھی بہت آگے بڑھ چکا ہے چنانچہ اس نے قاذفہ (میزائیل) بھی ایسا بنایا ہے ... کہ اگر وہ چاہے تو دور دور کے علاقے اپنے جوہری اسلحہ کی زد میں لے آئے۔ (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۳۱)۔ [قاذف + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قاذُورات (و مع) امث ؛ ج۔
نجاستیں ، گندگیاں ، غلاظتیں ، کوڑا کرکٹ۔ بعض مریض اقسام کے قاذورات اور خس و خاشاک لا کر ایک وقت اپنے حجرے میں جمع کرتے ہیں۔ (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۲۶)۔ انسانی فضلہ (پیشاب اور پائخانہ) سیوریج (قاذورات تر غلاظت) لفظ سیوریج میں انسانی فضلہ حیوانی فضلہ کھروں کا گندہ پانی ... شامل ہے۔ (۱۹۶۰ ، اصول حفظانِ صحت ، ۹۸)۔ [قاذورہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

قاذُورہ (و مع ، فت ر) امث۔
کوڑا کرکٹ ، نجاست ، پلیدی (لغاتِ سعیدی)۔ [ع]۔

قار امذ۔
۱۔ **ایک قسم کا سیاہ روغن جسے تارکول کہتے ہیں ، قیر۔**

ابھال آیا ، اس ٹھار از کوہسار
ہوا کالا ڈونگر سارا جوں کہ قار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۷)۔

عدو کے حق میں پھر آیا وہی زمانۂ عیش
کھلے یہ معنی سیال غیر قار مجھے

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۱۱۸)۔ سنیچر کی صبح کو سب کے منہ سیاہ ہو گئے گویا کہ سب پر قار ملا ہوا ہے۔ (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۳۹۸)۔ اس نے حکم دے کر دو پہاڑوں کے درمیان پتھروں اور قار سے بند بندھوا دیا۔ (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۴۵۲)۔ ۲۔ **(فلسفہ) جن کے اجزا باہم ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہو سکتے ہوں** (اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳۸)۔ وہ دونوں مختلف عرض خواہ قار ہوں یعنی معاً خارج میں موجود ہوں جیسے ... سیاہی اور سپیدی۔ (۱۹۰۰ ، علومِ طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۱۳)۔ عمل حرکت ہے اور حرکت غیر قار یعنی غیر مجتمع الاجزا ہے اور حسن قار ہے۔ (۱۹۷۳ ، ختمِ نبوت ، ۵۹)۔ [ع]۔

قارِح (کس ر) امذ۔
وہ گھوڑا جس کے سامنے کے دانت نکل آئے ہوں ، پانچ سالہ گھوڑا۔ ان گھوڑوں کی وجہ سے تو کسریٰ و قیصر تک کو اس دربار پر حسد تھا ان میں سے ایک رباع ہے دو قارح ہیں۔ (۱۹۰۰ ، ایامِ عرب ، ۲ : ۵۰)۔ [ع]۔

قارِعَہ (کس مج ر ، فت ع) امث۔
کھڑکھڑانے والی ، دستک دینے والی ؛ مراد : قیامت ، روزِ قیامت ، روزِ نشور ، حشر کا دن۔

قارعہ روزِ قیامت کا ہے نام
یعنی کر بندہ دلِ مردم تمام

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۳۵)۔ قارعہ قیامت کے ناموں سے ایک نام ہے۔ (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم مراد آبادی ، ۹۵۸)۔ [ع قارع ۔ قرعہ کے ذریعے فال دیکھنے والا + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قارِق (کس ر) امذ۔
(قانون) فرق کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [ف]۔

قارِن (کس ر) امذ۔
(فقہ) حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے والا ، وہ شخص جو حج اور عمرے دونوں کے لیے احرام ساتھ باندھے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس حج میں قارن تھے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۱۳)۔ جو لوگ قارن تھے ، ان کے احرام تو بندھے ہوئے تھے ہی انہیں کسی جدید احرام کی ضرورت نہیں۔ (۱۹۳۰ ، سفرِ حجاز ، ۲۵۳)۔ [ع]۔

قارُورَہ (و مع ، فت ر) امذ۔
۱۔ **شیشہ ، شیشی ، شیشے کا برتن ، شیشے کا ظرف۔** قارورہ کے اصلی معنی شیشے کے ہیں۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۶۷)۔ ۲۔ **ایک قسم کی بھکنی کی صورت کی شیشی جس میں مریض کا پیشاب طبیب کے معاینے کے لیے لے جاتے ہیں۔**

قارورہ اس شیشے کو کہتے ہیں کہ پیشاب کا ظرف ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۳۴).

صد حیف کہ اس عطرِ سخن کو اپنے
بھرتا ہوں میں شیشیوں میں قارورے کی
(۱۹۴۶ ، سنبل و سلاسل ، ۲۷۳). ۳. **(مجازاً) پیشاب.**

دیکھ قارورہ کہیا کس کا ہے یو
بول سچ سوں سانچہ توں جس کا ہے توں
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۵۰). ہمیشہ قارورہ حکیم پاس لے جاتا جو نسخہ لکھ دیتا اُسی ترکیب سے بنا کر پلاتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۴). پیپ پتلی ہو تو جگر سے مثانہ کی طرف دفع ہو کر قارورہ کی راہ خارج ہو جائے گی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲۸۳). ۴. **بارود کی وہ کُپی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں.** عیّار حقہ بانے نفتی اور قارورہ بانے آتش بازی کھائیوں میں داب کر ... مستعد ہو کر ٹھہرے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۷۹۱). آتش بونانی کا استعمال یوں بھی ہوتا ہے کہ اسے کوزوں (قارورہ) میں بھر کر مختلف قسم کی منجنیقوں کے ذریعے یا چینی طریقے سے تیروں کے ساتھ لگے ہوئے کارتوسوں میں بھر کر پھینکتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۶). [ع].

---آمیز ہونا محاورہ.
(طنزاً) **دو آدمیوں کے درمیان یکجہتی یکدلی ہونا ، بہت اچھے اور خوشگوار تعلقات ہونا** (مہذب اللغات).

---شَناس (---فت ش) امذ.
وہ طبیب جو قارورہ دیکھ کر امراض کی تشخیص کر سکے ، حکیم ، طبیب (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [قارورہ + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

---لڑنا محاورہ.
رک : قارورہ ملنا. بنگالیوں سے اور آپ سے خوب قارورہ لڑا ہے. (۱۸۸۷ ، خیالاتِ آزاد ، ۲۶۹).

---مِلانا محاورہ.
میل جول پیدا کرنا. یہ ہوتا ہے نتیجہ بڑے آدمیوں کے ساتھ قارورہ ملانے کا. (۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۱۷۷).

---مِلنا محاورہ.
موافقت ہونا ، کمالِ اتحاد ہونا ، ہم مزاج ہونا ، میل جول ہونا.

رقیبوں سے تو قارورہ ملا ہے اس قدر اون کا
مصاحب جان کر بیت الخلا میں یاد کرتے ہیں
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۸). تیری آنکھیں کہہ رہی ہیں دلاور کہ تو سچ بول رہا ہے ، پر میرا قارورہ تیرے سچ کے ساتھ نہیں ملتا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۴۷۷).

---میں بھالے نظر آنا محاورہ.
معمولی بات کو اہمیت دینا. حسینہ نے کہا ملک جی تمہیں قارورے میں بھالے نظر آتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۲۴۱)

قارُوری (و مع) امث.
وہ شیشی جس میں بیمار کا پیشاب حکیم کے پاس لے جائے ہیں ، شیشی. قاروری ہاتھ میں لئے آگے آگے خود اور پیچھے ملازم سڑک پر چلے جا رہے تھے. (۱۹۶۷ ، طنزیات و مقالات ، ۴۲). [قارورہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

قارُون (و مع) امذ.
بنی اسرائیل کا ایک مالدار شخص جو نہایت کنجوس تھا اور جس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں لے کر چلا کرتے تھے ، حضرت موسیٰ نے اُسے حکم دیا کہ ہزار دینار پر ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ ان سے منحرف ہو گیا ، بالآخر حضرت موسیٰ کی بد دعا سے زمین میں مع اپنے خزانوں کے دھنس گیا.

چلے ضبط فیلاں پہ ہارون کا
دیا گنج پر گنج قارون کا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

سورات ہور طمع پہ اگر ہے تری نظر
تو گنجِ قارون ہوے ہی نہ کرسے تج اکتفا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۶).

جو دلِ مفلس کہ منگتا تھا گدائی دربدر
دولتِ دیدار پا کر وقت کا قارون ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۱).

ہیں دولتِ مہجوری منہ زرد و سپید آنکھیں
قارون بھی نہ رکھتا تھا یہ سیم و زرِ عاشق
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۸۱).

گنجِ سلطان کی اگر دیکھ لے کثرت قارون
تو وہیں ساتھ دوالے کے نکل جائے بھرم
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۰۰). وہ طرح طرح کے روپ دھارتے تھے قارون کا فرعون کا ... ہرقل کا لیکن کتے سبھی پالتے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۲). [عَلَم].

---کا خَزانَہ امذ.
(مجازاً) بہت بڑا خزانہ ، بے انتہا دولت. گویا قارون کا خزانہ مل گیا ، عاشق کی آرزوئے دلی بر آئی ، معشوق نے منہ مانگی مراد پائی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸). ان فضولیات کے لیے تو قارون کا خزانہ بھی کافی نہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۹). یہ رقم اس کے لیے قارون کے خزانے سے بھی بڑھ کر تھی. (۱۹۶۹ ، طبقی سماجی یہبود ، ۵).

---ہَلاک شُد کہ چہل خانہ گنج داشت نوشیرواں نمُرد کہ نام نکو گذاشت کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) قارون جو چالیس خزانوں کا مالک تھا ہلاک ہو گیا لیکن نوشیرواں زندہ رہا کیونکہ اس نے (سخاوت سے) ناموری پائی (مہذب اللغات).

قارُونِیَت (و مع ، کس ن ، شد ی ، بفت) امث.
بخل ، کنجوسی. قرآن مجید بخل اور قارونیت کا سخت مخالف ہے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۲). [قارون + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قارئین (کس مع ر ، ی مع) امذ ؛ ج.
بہت سے پڑھنے والے ، مطالعہ کرنے والے. تحریف میں جس فن پارے کو ہدف بنایا جائے وہ پہلے سے قارئین و سامعین کے علم میں ہونا چاہیے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۹). [قاری (رک) کی جمع].

---کِرام کس صف(---کس مع ک) امذ.
معزز پڑھنے والے. قارئینِ کرام خود کوئی شعر لکھ کر اس کمی کو پورا کر لیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴). اس کا فیصلہ قارئینِ کرام پر چھوڑتا ہوں. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۸). [قارئین + کرام (کریم (رک) کی جمع)].

قارّہ (شد ر بفت) امذ.
۱. **(فلسفہ) ملا ہوا ، متصل ، وہ جس کے سب اجزاء ملے ہوئے ہوں.** متصل کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) قارّہ جیسے خطِ مستقیم اور (۲) غیر قارّہ جیسے زمان و حرکت. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماجس (ترجمہ) ، ۵۲). ۲. **برّاعظم ، زمین کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک ہوں.** یوریشیہ ، یعنی یورپ و ایشیا کا ملا ہوا قارّہ اتنا طویل نہیں جتنا کہ عریض معلوم ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱). اگرچہ اس وسیع خشکی کے قطعہ کو سمندروں نے اطراف سے گھیر لیا ہے لیکن اس کو جزیرہ نہیں کہتے ہیں اس کو انگریزی میں کنٹی ننٹ اور عربی میں برّاعظم یا قارّہ کہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۲۶). ۳. **پنجرہ ، پھنکا.** چڑیا پکڑنے کے لیے جو قارہ لٹکایا گیا تھا ویسے کا ویسا تھا قارے کا تمام جوکر چڑیاں چگ گئی تھیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۷۱). [قار (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاری (الف) امذ.
پڑھنے والا. موضوعات کے اعتبار سے نئے ابواب قائم کئے گئے ہیں اس طرح قاری کو اپنی پسند کی چیز تلاش کرنے میں آسانی ہو گی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، صفحۂ توضیح). وہ اشعار جو مولوی سید وحید الدین صاحب نے مجھے اور سجاد حسین کو پڑھ کر سنائے اور قاری اور سامع سب وجد کرتے تھے. (۱۹۱۰ ، مکاتیب حالی ، ۶۴). عجلت پسندی کے ان عالم گیر اثرات سے ادب کا قاری بھی لاتعلق نہیں رہ سکتا. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۷). (ب) صف. **حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا ، علم قرأت سے واقف.**

کہا دس ہیں قاری و سیوے ہیں دس
او مریم کے دامن میں آتے تھے بس

(۱۷۳۶ ، قصۂ غفور چین ، ۳۶). امامت کریں جو تم میں قاری ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۰). حضرت عمر نے اپنے زمانۂ خلافت میں ... معلموں اور قاریوں کی تنخواہیں مقرر کیں. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۰). حضرت اُسَید ... حضرت مُصْعَب بن عُمَیر کے ہاتھ پر مدینے میں اسلام لائے ، بڑے خوش الحان قاری تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۲۵). [ع].

قاز امذ ؛ است.
ایک آبی پرندہ ، بڑی بط ، کونج.

ترین جل میں خوش حال کردن فراز
بغولے ، بدق ، اولیا پور قاز

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۴).

قاز تک چگتے نہ تھے جنگل کے کھیت
قرقرے چگتے کبھو لیکن سو چیت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳). اگرچہ بکا درخت کے اوپر رہتا ہے اور قاز نیچے لیکن وہ اوپر کے بیٹھنے سے افضل نہیں ہو سکتا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۸). پرندوں میں قاز قرقرے کبوتر ہریل مرغابیاں طاؤس ... شکار ہوئے لگے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۲). قاز یا راج ہنس ... اسی صنف میں شمار کیے جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۹). وہ دیکھو ایک قاز جا رہی ہے. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۷). [ت].

قازہ (ف ز) امذ.
لمبی لگام جسے پکڑ کر گھوڑے کو لے جاتے ہیں (پلیٹس) [مقامی].

---دار امذ.
سائیس (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قازہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---ہونا محاورہ.
مطیع ہونا ، فرمانبردار ہونا ، اچھی طرح قابو میں آنا.

وہ گھوڑا بدلگامی جس کی دوبھر تھی اچھوتوں پر
مسلماں ہو کے دیکھیں گے کہ کیوں کر قازہ ہوتا ہے

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۶۴).

قاساطِیر (ی مع) است.
(طب) پیشاب نکالنے کی نلی ، پیشاب کھولنے یا نکالنے کی سلائی ، قلاطیر ، قاثاطیر. اس مقام پر پہنچ کر قاساطیر کو ایک انچ آگے کی طرف کو دھکیل دینا چاہیے ... اس تدبیر سے اس کو نلی کے سوراخ میں آ جانا چاہیے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲). [قاثاطیر (رک) کا ایک املا].

قاسِر (کس س) صف.
زبردستی کرنے والا ، جبر کرنے والا. ہر ایک جسم کے لیے خواہ بسیط ہو خواہ مرکب ، طبعی خیر ہے کہ اس کی طبیعت اس میں ہونے کو چاہتی ہے اور جب اسے کوئی قاسر اور زبردستی کرنے والا زبردستی سے اس میں سے ... نکالے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۳۴). قاسر ہی بعض جگہوں میں سکون پیدا کرنے والی قوت کو پیدا کرتا ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۲۵). [ع].

قاسِط (کس س) صف.
حق سے رُوگردانی کرنے والا ، جابر ، ستم گار ، ظالم. یہ چاروں فرقے قاسطین میں معدود ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۶۳). تو قاسط عادل ہے اہلِ جلسہ تو خوش ہو گئے اور حجاج نے کہا نہیں انہوں نے مجھے قاسط یعنی جابر و ظالم کہا جیسا قرآن کریم میں ہے. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۲۵۹). [ع : (ق س ط)].

قاسِم (کس س) امذ.
۱. **تقسیم کرنے والا ، بانٹنے والا ، قسمت کرنے والا.** قاسمِ طوبیٰ ... خداوند شمشیرِ دوسر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶).

محمدؐ ہیں مختوم ، خاتم ہے اللہ
محمدؐ ہیں مقسوم ، قاسم ہے اللہ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۵۵).

بحرِ سخاوت کانِ مروّت آبۂ رحمت شافعِ اُمّت
مالکِ جنّت قاسمِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۷۷).

تقدیر نارسا تھی تو اے قاسمِ ازل
مانی کو کیوں نہ اک دلِ بے مدعا دیا

(۱۹۲۵ ، نقوشِ مانی ، ۱۱۲).

خازن و قاسم جو سمجھے خود کو بیت المال کا
ڈر کرامًا کاتبیں کا جس کو ہر دم ہر گھڑی

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۲۲۹). ۲. **جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک نام.**

طاہر ، ذاکر ، قائم ، قاسم ، ناطق ، صادق ، داعی ، ہادی
پیارے ہیں کیا اسمائے مُحَمد صلی اللہ علہ وسلم

(۱۹۱۹ ، فردوسِ تخیل ، ۲۷۳). ۳. **جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزندِ ارجمند کا نام** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۴. **امام حَسن کے ایک فرزند کا نام جو اپنے حقیقی چچا امام حسینؓ کے ساتھ تیرہ سال کی عمر میں عاشور کے دن کربلا میں بھوکے پیاسے شہید ہوئے.**

نہ کوئی میرا یار و یاور رہا
نہ قاسم رہا ہے نہ اکبر رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۳). ۵. **دائرہ یا قوس لگانے ، سیدھی اور گول پیمائش کرنے اور کسی لمبائی کو مساوی حصوں میں تقسیم کرنے کا ایک آلہ ، پرکار.** کسی دھات کے ٹکڑے پر دائرہ نیم دائرہ یا قوس لگانے کے لیے قاسم بڑی کارآمد شے ہے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۸۸). [ع : (ق س م)].

---کامِل کس صف(--- کس م) امذ.
(ریاضی) **ایک عدد کا دوسرے عدد کو پورا پورا تقسیم کر دینا ، وہ عدد جس پر کوئی رقم پوری پوری تقسیم ہو جائے.** اگر ایک عدد معلوم کو دوسرا عدد پورا تقسیم کر دے تو اوس کو وفق یا مقسوم علیہ کامل یا قاسمِ کامل یا ـ عاد پہلے عدد کا کہتے ہیں (۱۸۵۶ ، کتاب حساب ، ۳۱). [قاسم + کامل (رک)].

---مَحْرُوم کس صف(---فت مج م ، سک ح ، و مع) صف.
بانٹنے والا خود حصے سے محروم رہتا ہے (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [قاسم + محروم (رک)].

قاسی صف.
جس کے دل میں نرمی نہ ہو ، سنگدل ، سخت دل ، سیاہ دل ، پتھر دل ، بدخلق ، قاسی اور درشت کلام کو کہتے ہیں. (۱۹۶۴ ، کمالین ، پارہ ، ۳ : ۶۶). [ع].

---اُلْقَلْب (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) صف.
سخت دل رکھنے والا ، سیاہ دل والا ، سنگدل ، کٹھور. بعض قاسی القلب چاہتے ہیں کہ اس طرح مغالطہ دے کر لوگوں کو گمراہی میں پھنسا دیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸۵). [قاسی + رک : ال (۱) + قلب (رک)].

قاش امث.
۱. **ٹکڑا ، حصّہ.**

خلق جس کو ہلال کہتی ہے
کہیں میرے جگر کی قاش نہ ہو

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۷۸).

کتنی ماؤں کے کلیجے کی ہیں قاشیں تجھ میں
کتنے مہ پارہ جوانوں کی ہیں لاشیں تجھ میں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۸). ۲. **پھل یا ترکاری کا لمبا تراشا ہوا ٹکڑا ، پھانک ، ٹکڑا (بعض پھلوں میں قدرتی طور پر قاشیں ہوتی ہیں ، مثلاً نارنگی وغیرہ).** ایک خواص نے کئی سیب چھیل کر قاشیں طشتریوں میں لگا کر سامنے رکھ دیں. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۲۷). آلو کی پتلی قاشوں میں آلو کے نشاستے کے دانے دیکھو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۲). فوراً کچھ ککڑیوں کی قاشیں تراش کر لے آؤ! ترشی ہوئی قاشیں آئیں تو بادشاہ نے ایک قاش اٹھائی منہ میں رکھی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸۷). ۳. **ابرو ، بھوں ؛ پارہ ، قطعہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [ت].

---دار امذ.
قوس نما. اوپر کا حصہ جو قاش دار ابرام کی صورت ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۹۰). [قاش + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---زِین کس اضا(---ی مع) امذ.
۱. **گھوڑے کی کاٹھی کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں ، پرنا.**

اوٹھتے غبارِ سم سے نہ دیکھا کہ جب عنان
اُچکے جو قاشِ زین سے زمیں پر لگا نہ گام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۳). دو تلواریں ایک قاشِ زین میں ، دوسری ڈاب میں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۴). شہزادے نے رد کر کے جو ہاتھ تلوار کا مارا سر پر تلوار بیٹھ کر قاش زین سے گزر گئی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۳). ۲. **وہ گول موٹھ یا دستی خصوصاً جو تلوار کے قبضے میں سرے پر ہوتی ہے.** ذوالفقار خود سے تاقاشِ زین نکل گئی تھی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۴۶۰). [قاش + زین (رک)].

---قاش م ف.
ٹکڑے ٹکڑے ، پھانک پھانک. آم قاش قاش یکے بعد دیگرے آغا کے کام و دہن سے گزرتے رہے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۲۶). [قاش + قاش (رک)].

---قاش کرنا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پھانک پھانک کرنا ، پاش پاش کر دینا.

سخت زلزلے نے انہیں سطحِ زمین سے چوٹی تک جھنجوڑ کر قاش قاش کر رکھا ہے۔ (۱۹۷۲ء، سیرت سرور عالم، ۱ : ۵۱۱)۔

---قاش ہونا محاورہ۔

ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھانک پھانک ہونا۔

ہے کتنی زہر ناک ابی سینیا کی لاش
ہونے کو ہے یہ مردۂ دیرینہ قاش قاش

(۱۹۳۶ء، ضربِ کلیم، ۱۴۷)۔

قاشِر (کس ش) امث۔

وہ دوا جو اپنی قوتِ جلائیہ سے عضو کے اجزائے فاسدہ کو دور کرے اور جِلا بخشے، چھلکا اُتارنے والی دوا۔ چھیپ اور جھائیں کے دفع کرنے کے لیے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں۔ (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۱ : ۱۱۳)۔ [ع]۔

قاشِق (ضم نیز کس ش) امذ۔

چمچہ، ڈوئی۔

مینائے مئے سرخ یہ ساقی سے کہے ہے
ایک قاشقِ خوں رکھتے ہیں جو چاہے سو ہی لے

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۱۲۸)۔ یہ ایک قاشق شوربا سب مجاہدان اہلِ وفا کو کیونکر کافی ہو گا۔ (۱۸۵۵ء، غزواتِ حیدری، ۲۲۴)۔ [ت]۔

قاشُوق (و مع) امذ (قدیم)۔

رک : قاشق۔

سخن کا عجب خوانِ معشوق ہے
زباں جس کو کندوری قاشوق ہے

(۱۶۳۵ء، قصۂ بے نظیر، ۱۵)۔ [قاشق (رک) کا قدیم املا]۔

قاص امذ۔

قصہ گو، قصّاص، خطیب۔

معانی کے غوّاصی کتّاب و قاص
تذیر و نظر کردہ فن یَلْھَمُون

(۱۹۶۹ء، مزمور میر مغنی، ۲۲۹)۔ [ع : (ق ص ص)]۔

قاصِب (کس ص) امذ۔

بانسری بجانے والا؛ قصّاب، گوشت فروش؛ زور کی گرج (اسٹین گاس؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ق ص ب)]۔

قاصِد (کس ص) امذ۔

۱. قصد کرنے والا، ارادہ کرنے والا۔

مرا غم دفع کرنے کوں وو عالی جاہ قاصد نئیں
تو آوے کیوں مرے نزدیک کچھ گمراہ قاصد نئیں

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۱۶۴)۔ **۲. پیغام لے جانے والا، ایلچی، نامہ بر، سفیر۔**

کہیا رام اے قاصدِ تیزگام
نظامیاتے آنیا توں مجھ کَن پیام

(۱۵۶۴ء، حسن شوقی، د، ۹۷)۔

کل منج وزیر دل تھے قاصد بشارت آیا
یا حضرتِ سلیماں کن تھے اشارت آیا

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۴)۔

پیام پردے میں کہنا تھا واں مرا قاصد
ستم کیا کہ تو پہلے ہی اوس سے نام لیا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۹)۔

قاصد کے آتے آتے خط ایک اور لکھ رکھوں
میں جانتا ہوں جو وہ لکھیں گے جواب میں

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۸۸)۔ ہم نے اپنا قاصد بنا کر تم سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں بھیجا۔ (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۹۴)۔ سٹی مجسٹریٹ کا قاصد جلسہ کے اندر آیا۔ (۱۹۸۴ء، مقاصد و مسائل پاکستان، ۸۷)۔ [ع]۔

قاصِدی (کس ص) امث۔

پیغام لے جانا، نامہ بری، پیامبری۔

شاہ کے حکم سے ہوا لاچار
قاصدی کے لیے ہوا تیار

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۰)۔

نظر اپنی کرنے لگی قاصدی
تری قدر کم نامہ بر ہو گئی

(۱۸۹۷ء، کلیات راقم، ۱۹۱)۔ بجلی ... پیام رسانی کے لیے قاصدی کرتی ہے۔ (۱۹۱۰ء، مقامات ناصری، ۳۱۲)۔ [قاصد + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

قاصِر (کس ص)۔ (الف) صف۔

۱. کوتاہی کرنے والا، مجبور، ناچار۔

خوشیاں شادیاں اسی مولود تھے ہوتیاں ہے ظاہر
زباں قاصر ہے حضرت وصف کہنے انوری کا

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۲)۔ آج تو ماندگی کے باعث قاصر ہوں، کل جان و مال سے حاضر ہوں۔ (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۹۹)۔ موسی الیہ قول و قرار کے موافق زر بھیج کے ادا کرنے میں قاصر نہ ہو تب تک میں اس کو بے دخل نہ کروں۔ (۱۸۶۳ء، انشائے بہارِ بیخزاں، ۸۶)۔

وہی ہے فضلِ خدا سے اب تک ترقیٔ کارِ حُسن و الفت
نہ وہ ہیں مشقِ ستم میں قاصر نہ خونِ دل کی یہاں کمی ہے

(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۲ : ۶۸)۔ عرب میں یہی قانون جاری تھا مگر وہاں کی حکومت اس کا متوازن نفاذ کرنے سے قاصر تھی۔ (۱۹۸۴ء، مقاصد و مسائلِ پاکستان، ۱۴۶)۔ اف : ہونا۔

۲. (قدیم) مختصر۔

کہتا ہوں بیان ہندی میں ظاہر
کہ میں بیان بنایا بہت قاصر

(۱۵۹۱ء، گل و صنوبر (ق)، ۷)۔ (ب) امذ۔ (معماری) **دُود کش میں دھات کی وہ تختی یا پتر جو ہوا کو کم زیادہ کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے۔** لوہے کی چادروں کے قاصروں کو دوسرے دود کش کے دہانے پر اتار دینا چاہیے۔ (۱۹۴۸ء، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۴۵)۔ [ع : (ق ص ر)]۔

---ـُ البیان (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب) صف.
۱. **جو پورے طور پر بیان نہ کر سکے یا سمجھا نہ سکے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **معنی کے لحاظ سے ناقص ؛ ناقابلِ توجیہ یا تشریح** (پلیٹس).[قاصر + رک:ال (ا) + بیان (رک)].

---ـُ اللِّسان (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ل بکس) صف.
جس کی زبان یا گفتگو میں نقص ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [قاصر + رک : ال (ا) + لِسان (رک)].

---ـُ الْہِمّت (---ضم ر غم ا ، سک ل ،کس ہ،شد م بفت) صف.
کم ہمّت ، بے حوصلہ.ہم قاصرالہمّت تو کسی بات میں بھی دوسری قوموں کی ہمسری نہیں کر سکتے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۴). [قاصر + رک : ال (ا) + ہمّت (رک)].

---ـُ الْیَد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ی) صف.
نزار ، لاغر ، بے دم ، کمزور ، بے طاقت (ماخوذ : جامع اللغات). [قاصر + رک : ال (ا) + ید (رک)].

---رَہْنا ف م.
لاچار رہنا ، کسی کام کو کرنے سے عاجز رہنا ، کسی فرض کو انجام دینے میں ناکام رہنا. مالکانِ اراضی نامزد کرنے میں قاصر رہے ہوں. (۱۸۹۴ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ء ، ۲۲۳). برطانوی حکومت شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق دلوانے سے بھی ناکام اور قاصر رہی ہے.(۱۹۳۹ ، قائدِ اعظم کے مہ و سال ، ۱۴۰). گیانی جی کوشش کے باوجود تعمیلِ حکم سے قاصر رہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۶).

---ہمّت کس اضا(---کس ہ ، شد م بفت) صف.
کم ہمّت ، بے حوصلہ (نوراللغات). [قاصر + ہمّت (رک)].

قاصِراتُ الطَّرْف (کس ص ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ر) امث ؛ ج.
نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ، وہ عورتیں جو اپنے شوہر کے سوا کسی دوسرے مرد کی طرف نہ دیکھیں ، مستورات ، پردہ نشین عورتیں.

بحرِ آزادی میں یہ کیسا تموّج ہو گیا
قاصراتُ الطرف کو شوقِ تبرّج ہو گیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۹).

قاصراتُ الطرف حوریں دیکھتی ہیں غور سے
خلد کے غرفوں سے اب منظر زمیں کے فرش کا
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۶۷). [ع : قاصِرات (قاصِرہ (رک) کی جمع) + طَرْف ـ آنکھ ؛ کسی کو دیکھنا].

قاصِرہ (کس ص ، فت ر) امث.
کوتاہ (قاصر (رک) کی تانیث) (ماخوذ : درباۓ لطافت ، ۵۸). [قاصر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاصِف (کس ص) صف.
تند آواز ، گرجتا ہوا. ان کی آوازیں رعدِ قاصف کے مانند یعنی مثل بادل کی گرج کے جو پارہ پارہ کرنے والی ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۶). [ع : (ق ص ف)].

قاض امذ.
قاضی ، حکم لگانے والا ، جھگڑا چکانے والا ، منصف. سعالی سعالی کا مخفّف ... جیسے القاضی سے القاض. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۰۲). [ع].

قاضی امذ.
۱. **مسلمان منصف جو شرع کی رُو سے معاملات کا فیصلہ کرے ، شرعی حاکم ، شرعی فیصلے کرنے والا جج.**

اے مدّعی فریاد کر قاضی کنے کچھ غم نہیں
مجذوب کوں قاضی کیرے اعلام سیتی کام کیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۶).

لازم گناہ کرتے ہیں کوتوال و قاضی سُن
میں شرعی ہوں کی کرتے ایں لوگ عام بحث
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳).

جو سردار حاکم و قاضی ملک
عدل کا سوال ان سیں ہو یک بیک
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۷). ارشاد کیا کہ قاضی مفتی اور تمام اعیان و ارکان جنوں کے حاضر ہوں.(۱۸۱۰. اخوان الصفا ، ۱۳). مرد جب چاہے یہ علاج کر سکتا ہے لیکن عورت کو اوّل قاضی کی اجازت حاصل کرنی چاہیے.(۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۸). حضرت علی اور حضرت معاذ بن جبل کو آپ نے خود یمن کا قاضی مقرّر فرما کر بھیجا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۹). اپنے قاضی ، اپنے تحصیلدار ، اپنے ڈپٹی کمشنر اور اپنی پولیس قائم کی. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۵۹).
۲. **نکاح پڑھانے والا مولوی.**

لجا اُس کوں بُھسلا کے توں اپنے گھر
بُلا قاضی کوں ہور وہاں عقد کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷). ۳. **(مجازاً) اللہ تعالیٰ.**

یا رؤف و عطوف یا قاضی
یا بشیر و نذیر یا حافظ
(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۵۳). ۴. **ادا کرنے والا ، روا کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **ایک لقب مسلمانوں میں خاص خاص خاندانوں کا نام سے پہلے استعمال ہوتا ہے یہ لوگ مسلمانوں کے زمانے کے قاضیوں کی اولاد ہیں** (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (ق ض ی)].

---ـُ الحاجات (---ضم ی ، غم ا ، سک ل) امذ.
۱. **حاجت روا کرنے والا ؛ مراد بر لانے والا ؛ اللہ تعالیٰ.**

دو کے ملنے سیں اگر قاضی مزاحم ہے تو خیر
یاد کر ناجیؔ تو اپنے قاضی الحاجات کو
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۹۶). وضو کر کے قاضی الحاجات کی جناب میں التجا شروع کی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۵).

الٰہی قاضی الحاجات ہے تو بندہ پرور ہے
معین بیکساں ہے دادرس ہے فیض گستر ہے
(۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۱۲). رات کے آخری حصّہ میں قاضی الحاجات کی درگاہ سے سوال کریں اور حق تعالیٰ سے درخواست کریں. (۱۹۷۹ ، تاریخِ پشتون ، ۱۴۳). ۲. **(مجازاً)**

روپیہ ، پیسہ ، نقدی. وہ نری باتوں سے خوش ہونے والے نہیں ہیں وہ تو جب تک قاضی الحاجات کا دیدار آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتے ہر گز ایمان نہیں لاتے. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۴).

قاضی الحاجات کی بھی ہے عنایت آپ پر
آپ کی جیبیں ہمیشہ کھنکھناتی ہی رہیں

(۱۹۳۷ ، بہارستان ، ۶۹). مذہب کی خانقاہوں اور حکومت کے ایوانوں سب پر ان کی حکومت چل رہی ہے کیونکہ قاضی الحاجات حضرتِ زر ان کے مرید ہو چکے ہیں. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۳۳). [قاضی + رک : ال (ا) + حاجات (رک)].

---ـُ القُضات / القُضاۃ (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم ق) امذ.

سب سے بڑا قاضی ، منصف اعلیٰ ، چیف جسٹس. علم و فضل کے اعتبار سے قاضی القضات کا عہدہ دربار شاہی سے حاصل کیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۲۲). خلیفہ نے امام صاحب کو قاضی القضاۃ کی خدمت پر منصوب کر کے اپنی زبردستی میں رکھنا چاہا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۹۹). ریاست بھوپال سے قاضی القضاۃ ریاست اور امیر جامعہ کا عہدہ پیش کیا گیا. (۱۹۸۷ ، سیّد سلیمان ندوی ، ۳۲). [قاضی + رک : ال (ا) + ع : قُضاۃ (قاضی (رک) کی جمع)].

---بَچّہ (---فت ب ، شد چ ، بفت) امذ.

(بھنگڑ) بھنگ کا تُس جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---بَدو گواہ راضی کہاوت.

شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے (نوراللغات).

---بہ رِشوَت راضی کہاوت.

رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہیں (خزینۃ الامثال).

---جی اَپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کِسی کو نصیحَت کرنا کہاوت.

بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت کرے ؛ سب کے لیے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---جی بَہُت بَرائیں مَیں ہارْتا ہی نَہیں کہاوت.

جب کوئی شخص باوجود سمجھانے کے نہ سمجھے اور جو کچھ اس کے ذہن میں جم جائے اسی پر قائم رہے یا بےحیائی سے قائل نہ ہو ضد اور کج فہمی سے اڑا رہے اسے طنزاً بولتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ نجم الامثال).

---جی تُم کیوں دُبلے ہو شَہْر کے اَندیشے سے کہاوت.

رک : قاضی جی کیوں دبلے ، شہر کے اندیشے سے. قاضی جی تم کیوں دبلے ہو شہر کے اندیشے سے. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۵).

---جی کا پیادہ گھوڑے سَوار کہاوت.

حاکم کا چپراسی بھی بڑی حکومت جتاتا ہے (نجم الامثال).

---جی کی لونڈی مَری سارا شَہر آیا قاضی جی مَرے کوئی نہ آیا کہاوت.

جس کا منہ ہوتا ہے اس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے ، جب وہ مر جاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا ، جیتے جی کے سب لاگو ہیں ، منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ).

---جی کے چُوہے بھی سیانے کہاوت.

رک : قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے. قاضی جی کے چوہے بھی سیانے ، یہ بھی اپنے آقا کی طرح سیاہ گری کا دم بھرتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۲).

---جی کے گھر کی مُرغی بھی پَڑھی ہوئی ہوتی ہے کہاوت.

رک : قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (جامع اللغات).

---جی کے گھر کے چُوہے بھی سیانے کہاوت.

رک : قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (نوراللغات).

---جی کے مَرنے سے کیا شَہْر سُونا ہو جائے گا کہاوت.

ایک کے نہ ہونے سے کچھ نقصان نہیں (نوراللغات).

---جی کیوں دُبلے شَہْر کے اَندیشے سے / جی دبلے کیوں شہر کا اَندیشہ کہاوت.

ناحق غیروں کی فکر میں رہنے والے ، بےموقع اور بلاضرورت فکر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں. آدمی کو اپنے نفس کا خیال چاہیے لوگوں کی فکر اپنے آپ کو کیا ضرور ہے ، بقول شخصے کہ قاضی جی کیوں دبلے شہر کے اندیشے سے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۹۵). بہرحال میاں زاہد «قاضی جی دبلے کیوں ہو ، شہر کا اندیشہ» بنے ہوئے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۶).

---ـُ چَرْخ کس اضا (---فت چ ، سک ر) امذ.

(کنایۃً) مشتری یعنی برجیست ستارہ جو سعدِ اکبر ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [قاضی + چرخ (رک)].

---ـُ حاجات کس اضا ، صف.

رک : قاضی الحاجات.

ہاتھ میں تیرے رہے توسنِ دولت کی عنان!
یہ دعا ، شام و سحر قاضیٔ حاجات سے ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۸). [قاضی + حاجات (رک)].

---دَلّال (---فت د ، شد ل) صف.

فتنہ اور فساد کرانے والا (نوراللغات). [قاضی + دلّال (رک)].

---ـُ شَہْر کس اضا (---فت مج ش ، سک ہ) امذ.

کسی شہر کا حاکم یا منصف.

دردِ سر مول لیا دیکھے زر اے بادہ فروش
قاضیٔ شہر ہیں جو مفت کی پی لیتے ہیں

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۶۱). ایک شخص نے مجھے

قاضی شہر کی محل سرائے کے سامنے جا کر کھڑا کیا۔ (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۳۵)۔ [قاضی + شہر (رک)]۔

---ـُعسکر کس اضا(---فت ع ، سک س ، فت ک) امذ۔
۱۔ **سلطنت عثمانیہ کا ایک عہدہ جو شیخ الاسلام سے چھوٹا ہوتا تھا ، کوتوال شہر**۔ کوتوال شہر کو ... ترکی زبان میں کیڈیاسکر (قاضی عسکر) کہتے ہیں۔ (۱۸۸۹ ، حرم سرا ، ۱ : ۳)۔ ۲۔ **فوج کے لیے مقرر قاضی**۔ فوج کے لیے قاضی عسکر ہوتا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹)۔ [قاضی + عسکر(رک)]۔

---ـُفلک کس اضا(---فت ف ، ل) امذ۔
رک : قاضی چرخ۔

چاروں رخن رنگ رس بھرے ہر بھانت باجے یوں بجیں
قاضیٔ فلک کا حال دھر پروا سٹیا دستار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۳)۔

سعدِ اکبر کہ جسے کہتے ہیں قاضیٔ فلک
حُسن کو عشق سے دیتا تھا بہم ربطِ وفاق
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۷۸)۔ [قاضی + فلک (رک)]۔

---قُدْوَہ (---ضم نیز کس ق ، سک د ، فت و) امذ۔
ایک کثیرالاولاد قاضی کا نام (فرہنگ آصفیہ)۔ [قاضی + ع : قِدوہ ۔ پیشوا ؛ برگزیدہ) بطور عَلَم]۔

---کا پیادہ امذ۔
۱۔ **سرکاری سپاہی ، کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے**۔

قاضی کا پیادہ تھا مگر حکمِ قضا
لایا ہے کھینچ کر کہاں سے ہم کو
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۹۰)۔ ۲۔ (کنایۃً) **وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بےوقت سامنے آ جائے** (نوراللغات)۔ ۳۔ (عو) **پیخانے کی حاجت جو روکے نہ رُکے** (فرہنگ آصفیہ)۔

---کی داڑھی تبرک میں گئی کہاوت۔
جب کوئی اچھی شے دیکھتے دیکھتے یا مفت میں خراب ہو جاتی ہے تو یہ مقولہ کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و افعال)۔

---کی مُونچ کہاوت۔
اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے ذمّے ناحق کی کر لگ جائے ؛ خواہ مخواہ کی ذمہ داری ، مفت کی بیگار۔ کہتے ہیں کہ ایک قاضی کو مونچ کی ضرورت ہوئی بازار میں نہ ملی ، ایک دوست نے جو پاس بیٹھے تھے اپنے گھر سے منگوا دی ، کتاب میں اس کا نام درج ہو گیا اور بعد میں یہ کام ہمیشہ اس کے ذمّے پڑ گیا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

---کی مُونچھ ہے بیگار کا کام کہاوت۔
یہ مثل نامنصف قاضیوں کی نسبت کہا کرتے ہیں کہ وہ مدّعی اور مدّعا علیہ سے بیگار لیا کرتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

---کے گھر کے چوہے بھی سیانے کہاوت۔
حاکم یا امیر کے گھر کے ادنیٰ آدمی بھی چالاک اور ہوشیار ہوتے ہیں۔ اجی میر صاحب آپ نے مثل نہیں سنی کہ قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۳)۔ یہ لونڈا کیسا آفت کا پرکالہ ہے ، کیسی ہندی کی چندی نکالتا ہے ، قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۸۳)۔

---کے مُوسَل میں ناڑا/ناڑہ کہاوت۔
دانش مند کی کوئی عجیب بات (نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال)۔

---گَرْدُوں کس اضا(---فت گ ، سک ر ، و مع) امذ۔
ستارۂ مشتری جو سعدِ اکبر ہے (مہذب اللغات)۔ [قاضی + گردوں (رک)]۔

---گِلَہ نَہ کَرے گا فقرہ۔
کوئی معترض نہ ہوگا ، کچھ قباحت نہ ہوگی ، کوئی شکوہ شکایت نہیں کرے گا (خزینۃ الامثال)۔

---نِیاؤ نَہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا کہاوت۔
اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں ہے (نجم الامثال)۔

قاطِبَتاً/قاطِبۃً (کس ط ، فت ب ، تن ۃ بفت) م ف۔
سراسر ، بالکل ، تمام۔

دیوانے ہیں شہرِ وفا کی راہ و رسم کے ہم تو میر
دل کے کہے جی دینے والے قاطبۃً گھر گھر ہیں لوگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۰)۔ اگر کانگریس کے خلاف ایک حرف بھی کہا تو کم سے کم تعلیم یافتہ ہندو قاطبۃً مخالف ہو جائیں گے۔ (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۷۷)۔ ان کی ترقی کی رفتار قاطبتاً رکی ہوئی تھی۔ (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدّن ، ۲۰۲) [ع : قاطبۃ + --- / اً ، لاحقۂ تمیز]۔

قاطِبَہ (کس ط ، فت ب) صف ؛ ← قاطبۃ۔
تمام ، سب ، مکمل ، کامل ، پوری۔ حضرت آدم علیہ السلام نے جنابِ الٰہی میں التماس کیا کہ یا الٰہی ابلیس سے مجھ سے عداوت قاطبہ ہوئی ہے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۳)۔ [ع : (ق ط ب)]۔

قاطِر (کس ط) امذ۔
خچّر ، ایک مال بردار جانور۔ اوس میں کچھ سوداگر بھی تھے ، وہ بولے ہمارے اونٹ ، قاطر بھی یہ خونخوار لے آیا تھا۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۲۹)۔

ملکِ یمن و درہم و دینار و رخت و جنس
اسپ و قمر سم و شُتر و قاطر و حمار
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۵۱)۔

چھاگلیں لیکے بڑھا آب علمدارِ جری
فرس و قاطر و اشتر ہوئے سیراب سبھی
(۱۹۶۵ ، آئین وفا ، ۶۳)۔ [ت]۔

---چی امذ.
خچربان. ہائے تخت کے نواح میں بہت سے بختیاریوں اور دوسری ... سپاہ کے اجتماع سے تمام قاطرچی اور شتربان بھاگ گئے. (۱۹۱۳ ، فغان ایران ، ۲۲۴). خچروں کی سواری کی تکلیف ایرانی قاطرچیوں کے بے سُرے گانے میں گم ہو رہی تھی. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۵۴). [قاطر + چی ، لاحقۂ صفت].

قاطِع (کس ط) صف مذ.
۱. کاٹنے والا ، قطع کرنے والا ، رد کرنے والا.
لازم ہے دل میں درد بھی اے قاطع الشجر
انگلی تراش اپنی تو شاخِ شجر تراش
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۸۵).
آنکھ محروم سہی لب پہ ترا نام تو ہے
تیری ہستی کا یقیں قاطعِ اوہام تو ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۳). سگی ماں بہن بیٹی وغیرہ جیسے رشتوں میں انٹرکورس بیالوجیکل ریسرچ کے مطابق نسلِ انسانی کے لیے مُضر اور قاطع ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۹).
۲. (کنایۃً) لاجواب کرنے والا ، رد کرنے والا ، فیصلہ کن ، حتمی.
اس کے حصر میں ... دلیل قاطع نہیں ملتی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۹۴). ہر ہر فقرہ ان سارٹیفکٹوں کا محمد شفیع کے مجرم اور مستحق سزائے سخت ہونے پر ایک دلیلِ ساطع اور برہانِ قاطع ہے. (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۹۵). میں نے اس کے جواب میں ایک ایسی موٹی سی بات لکھ دی ، جو مخاطب کے اذعان و رفعِ اضطراب کے لیے قاطع اور مختتم ہو سکتی تھی. (۱۹۳۶ ، تبرکات آزاد ، ۱۸۷). ان منکرین حدیث کی حجت کے لیے بھی قاطع ہے جو نبیؐ کی تشریح و توضیح کے بغیر صرف «ذکر» کو لے لینا چاہتے ہیں. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۱ : ۲۹۱). [ع : (ق ط ع)].

---اُلتَّمام (---ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ت بفت) امذ.
(ریاضی ؛ ہندسہ) مثلث میں وتر اور عمود کی نسبت (انگ: Cosecant)
کوئی سے دو واسطوں کے لئے زاویۂ وقوع اور زاویۂ انعطاف کے قاطع التمامون کی نسبت ہمیشہ ایک ہی رہتی ہے. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۱۹۰). قاطع ، قاطع التّمام کی قدروں کو ماپنے کے اس نے بعض ترق یافتہ کلیے دریافت کئے. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۵۴۹). [قاطع + رک : ال (ا) + تمام (رک)].

---اُلطَّرِیق (---ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ.
رہزن ، ڈاکو ، لٹیرا (نوراللغات ؛ پلیٹس). [قاطع + رک : ال (ا) + طریق (رک)].

---دانْت (---غنہ) امذ.
سامنے کے کاٹنے والے دانْت ، اگلے دانْت. اوپر کے قاطع دانت جھری دار ہوتے ہیں ؛ (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے میمل ، ۱ : ۱۱۶). [قاطع + دانْت (رک)].

---رِحْم کس اضا(---کس مج ر ، سک ح) صف.
عزیزوں اور رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا. اوس سے تیرے بھائی پر جو کہ عہد شکن اور قاطعِ رحم ہے مدد چاہیں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۸). یہ بات کیا کچھ کم ہے کہ وہ قاطعِ رحم تھا. (۱۹۰۴ ، حقوق الاسلام ، ۳۲). [قاطع + رحم (رک)].

---طَرِیق کس اضا(---فت ط ، ی مع) امذ.
رک : قاطع الطریق. اگر قاطعِ طریق اور باغی مارا جائے تو غسل دیا جائے گا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۷۹). [قاطع + طریق (رک)].

قاطِعَۃ (کس ط ، فت ع ، تن ۃ بفت) م ف.
قطعی طور پر ، یقیناً. عہدنامہ مرقومہ ۱۸۰۱ء قاطعۃً اور قاطبۃً مانع ہے اور درباب تقرر ایسے افسروں کے واسطے کسی طریق پر جاری کرنے انتظام اودھ کے. (۱۸۵۶ ، نامہ واجد علی شاہ ، ۱). [قاطِعۃً ـ قاطعہ + ---ـً علامتِ تمیز].

قاطِعَہ (کس ط ، فت ع) صف ، مث.
رک : قاطع. دلائلِ قاطعہ سے زمین کی کُرویت ثابت ہو گئی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۸۲). [قاطع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاطِعی (کس ط) صف.
قطعی ، فیصلہ کن ، حتمی.
وَہُوَ مَعکُم حجّتِ ظنّی نہیں
قاطعی ہے قاطعی ہے قاطعی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۲۰). [رک : قاطع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

قاطِن (کس ط) امذ.
باشندہ ، متوطّن ، ساکن ، مقیم. اسی واسطے ساکنینِ شہر اور قاطنینِ زہر سوائے اس زبدۂ اہلِ کمال کے اور کسی طرف رجوع نہ کرتے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۴۶). [ع : (ق ط ن)].

قاطِین (ی مع) امذ.
وہ نامیاتی مادہ جو کیڑوں مکوڑوں کے پروں کی اصل ہے اور ان سخت خولوں کی جو قشریوں پر پائے جاتے ہیں. یہ سب ٹکڑے جو قاطین (Chitin) اور کیلشیم کاربونٹ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں آپس میں ... جڑے ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۳۳۰). [انگ : Chitin کائٹن کا معرب یا مورد].

قاطِینی (ی مع) صف.
قاطِین (رک) سے منسوب ، قاطین کا. سر کے بعد کے حصّے میں تین قطعات ہوتے ہیں جو سخت قاطینی (Chitinious) جلد ... اور عضلات کے حامل ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۱۷). [قاطین + ی ، لاحقۂ نسبت].

قاعِد (کس ع) صف ؛ امذ.
۱. بیٹھنے والا ، بیٹھا ہوا ؛ (مجازاً) جو بیٹھ کر نماز پڑھے.
جو شخص پڑھے لیٹ کے تو اوس کو اجر برابر نصف قاعد کے ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۹).

پیچھے قاعد کے اگر قائم پڑھے
اقتدا کبڑے کی یا سیدھا کرے
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۷۳).

قائم کو نہ پہنچے مرتبہ قاعد کا
جتنی تگ و دو اتنی ہی توقیر و ثنا
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۲۳). ۲. **چھوٹا سا درختِ خرما جس کے پھل توڑنے کے لیے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی ہے. اس کی پست قامتی کی وجہ سے اسے عرب قاعد یعنی بیٹھا ہوا کہتے ہیں.** (فلاحت النخل ، ۵۹). [ع : (ق ع د)].

قاعِدا (کس ع) امذ (قدیم).
رک : قاعدہ. جاں ادب واں سب ، جتنا قاعدا، اتنا فایدا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۸). [قاعدہ (رک) کا قدیم املا].

قاعِدگی (کس ع ، فت د) است.
قاعدہ ہونا ، قاعدے کے مطابق ہونا (مرکبات میں بطور جزوِ دوم مستعمل). عربی میں جس قدر افعال ہیں سب قیاس کے موافق ہیں ، بہت کم الفاظ ہیں جن میں خلافِ قاعدگی اور شذوذ پایا جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲). کچھ جانور مثلاً : ایفڈ (Aphids) ، روٹی فر (Rotifers) ، کرسٹیشیا (Crustacea) اور شہد کی مکھیوں (Bees) میں پارتھینو جنیسس باقاعدگی سے ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۹۹). [قاعدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قاعِدہ (کس ع ، فت د) امذ.
۱. **اُصول.** یہ قاعدہ ہے کہ غصے میں عقل کے اختیار کچھ بات نہیں رہتی. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۰). چین کے دائرے کا سکندر ثانی ، سلطنت کے قاعدوں کا بانی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی، ۸). یہ جدول بقاعدۂ صرفِ فارسی لکھنے میں آئی. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۴۳).

نہیں دشوار کچھ صحت پر اس کی شرط بدنا ہے
جو دنیا دار ہے وہ قاعدے کی رُو سے ادنیٰ ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۳). ۲. **دستور ، رسم ، رواج ، رِیت.**

یہاں بیٹھنے میں نہیں فایدہ
نہیں بادشاہی میں یو قاعدہ
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸).

اٹھ گیا ایک تو اک مرنے کو آ بیٹھا ہے
قاعدہ ہے یہی مدّت سے ہمارے ہاں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۰). اب اس دربار سے ادب کا قاعدہ اوٹھنے لگا ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۲). ایسے نامعلوم جرموں میں قاعدہ ہے کہ ایسی باتیں کہہ دی جاتی ہیں یا مشہور ہو جاتی ہیں اگرچہ حقیقت نہ ہو. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۹۸). ۳. **قانون ، آئین ، ضابطہ.** یہ قاعدے قانونِ قدرت کے اصول پر مبنی ہوتے تھے. (۱۹۳۲ ، علمِ اُصولِ قانون ، ۲).

حسبہ مزاج دہر کو بخشیں حیاتِ نو
حسبہ مراد قاعدۂ آسمان کریں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۱۷). ہم اس نظم اور قاعدے کو نظرانداز نہیں کر سکتے. (۱۹۷۳ ، نکلبائی توانائی ، ۳۶). ۴. **طرز ، طریقہ ، ڈھنگ.** رسولِ خدا تی ذکر اشغال کا قاعدہ آتا ہے ، تیوں بیان کیا جاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۶). گستاخی معاف ، چوروں کے قاعدے سے حضور خوب واقف نکلے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹).

تلوار کا قاعدہ ہے ایسا
یکساں نہیں پڑتے ہاتھ اصلا
(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۶۵). ۵. **خصلت ، عادت ، طریقہ.**

سراج ان خوب رویوں کا عجب میں قاعدہ دیکھا
بلاتے ہیں دکھاتے ہیں لبھاتے ہیں چھپاتے ہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۸). بہار ، بنگال اور اُڑیسہ میں میرا قاعدہ تھا کہ میں پہلی تاریخ کو اپنی تنخواہ وصول کرتا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۲۰). ۶. **بنیاد ، نیو ، جڑ.**

سندھ ہے ایک طرف دوسری جانب برہما
قاعدہ کوہِ ہمالہ تو کماری ہے راس
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۰۷). وہ پاکستان میں روز بروز تنہا ہوتے چلے جائیں گے ان کا قاعدہ (Base) سکڑ جائے گا. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۷۳). ۷. **پیندا ، تلا.** پس کوے کا پانی ڈول کے سطحِ بیرونی قاعدے کو اس موافق دباتا ہے جس موافق ڈول کے اندر کا پانی سطحِ اندرونی قاعدے کو یعنی ڈول کا پانی نیچے کے پانی کے دباؤ کی قوت کو توڑتا ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۳۰). ۸. **(معماری) بیٹھک ، کرسی ، پایہ.** عام طور پر قاعدے کا عرض ستون کے عرض کے ۲ سے ۳ گنے تک رکھا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۶۶۸). ۹. **(مجازاً) کسی بھاری چیز کو حرکت دیتے وقت پیرم کے نیچے رکھی جانے والی سخت چیز.** جو چیز سخت کہ پیرم کے نیچے رکھتے ہیں اس کو قاعدہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۰). ۱۰. (اَ) **(نباتیات ؛ حیوانیات) وہ آخری حصّہ جہاں کوئی عضویہ تنے سے جڑا ہوتا ہے ، جوڑ ، پیندی.** پتے کے حصّے یعنی قاعدہ ، ڈنڈی اور پترا. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲). جب بھیجے کے قاعدے سے جھلیاں اور دسوی عروق نکل چکیں تو دو بڑے رسوں جیسے بند جن کو ساقین دماغ ... کہتے ہیں. (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۳۶۶). (اِ) **(نباتیات) ڈنٹھل** شاخیں چوڑی اور پتے جیسی ہوتی ہیں جس میں چھوٹا سا قاعدہ (Stalk) بھی موجود ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۲۵۵). ۱۱. **ادب ، احترام (قدیم).** اوّل تی نہیں رکھیا اپنا قاعدہ ، اتیال بچاوے تو کیا فائدا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۸). ۱۲. **بچوں کو پڑھانے کی ابتدائی کتاب جس میں حروف تہجی اور ان کے آسان مرکبات درج ہوتے ہیں ، ابتدائی کتاب.**

مکتب کو دیکھ قیس نے ہوش اپنا کھو دیا
دیکھا جو قاعدے کو بھی بارو تو رو دیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۸). استانی نے ذرا آنکھ دکھائی اور اس نے بغل میں قاعدہ دبایا. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۷۸). مزمل نے اس کے ہاتھ میں قاعدہ اور سلیٹ تھما دی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۶۹). ۱۳. **(فقہ) نماز میں دو رکعت کے بعد خاص طریقے سے دو زانو بیٹھنا (چار رکعت والی نماز میں**

پہلے قاعدہ کو قاعدۂ اولیٰ کہتے ہیں اور چار رکعت کے بعد کے قاعدہ کو قاعدۂ آخر کہتے ہیں). قاعدہ میں التحیات پڑھنا. (۱۸۳۹ ، دستورالایمان ، ۸). رعایت ترتیب کی اون کاموں میں جو نماز میں مکرّر آتے ہیں تو تکبیر تحریمہ اور قاعدۂ اخیرہ میں رعایت ترتیب کی فرض ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵) . ۱۳. (ہندسہ) وہ خط جس پر عمود ، مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو. جو ضلع کہ نیچے اضلاع شکل کے ہوتا ہے اس کو قاعدہ کہتے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۳۳). دنیا کے تین برّ اعظم یا قارّے یعنی شمالی امریکہ ، جنوبی امریکہ اور افریقہ ایک بگڑے ہوئے مثلث کی شکل ہیں اور ان تینوں کا قاعدہ شمال کی جانب ہے اور جنوب میں وہ کاؤدم اور پتلے ہوتے چلے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱). قاعدہ اب کسی بھی مناسب لمبائی کا کھینچو. (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۱۹۳). ۱۵. گُر ، سوال حل کرنے کا آسان طریقہ. مثلث قائمۃ الزاویہ میں ... وتر دریافت کرنے کا قاعدہ. (۱۸۷۲ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۷). ۱۶. قرینہ ، سلیقہ ، ڈھنگ. اتنے عرصے میں مدرس سمجھ لے گا کہ وہ لڑکا قاعدے کے ساتھ آنا چاہتا ہے یا نہیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱). یوں بھی جوان قاعدے کا تھا مگر لڑکیوں کو لبھانے میں بالکل کورا. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۳۹۳). ۱۷. (غلط العوام) قائزہ، گھوڑے کے لگام کو دہچی سے باندھنا (فرہنگ آصفیہ).

[ع : (ق ع د)].

---آنا محاورہ.

طریقہ معلوم ہونا ، گُر معلوم ہونا (مہذب اللغات).

---باندھنا محاورہ.

دستور ٹھہرانا ، ضابطہ بنانا ؛ دستورالعمل بنانا ، عادت ڈالنا. عاقلاں نے اوّل تی باندے ہیں یو قاعدہ ، نادان سوں تھوڑی بات بولنا بھوت فائدہ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷). جس نے یہ قاعدہ باندھا وہ کون تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲).

---بدلنا محاورہ.

دستور بدلنا ، طور طریقہ بدلنا (مہذب اللغات).

---بغدادی کس صف(---فت نیز ضم ب ، سک غ) امذ.

رک : بغدادی قاعدہ. ابھی تو اس نے قاعدۂ بغدادی بھی ختم نہیں کیا. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳). مولوی صاحب نے اوّل سورۂ حمد تبرکاً زبانی پڑھا کر قاعدۂ بغدادی شروع کرایا. (۱۹۲۵ ، تجلّیات ، ۱ : ۱۰). [قاعدہ + بغداد (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بنانا محاورہ.

اُصول قائم کرنا ؛ قاعدہ بننا بھی استعمال ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات).

---توڑنا محاورہ.

بنے بنائے اُصول و ضوابط پر عمل نہ کرنا ، قاعدے کی پابندی دانستہ نہ کرنا (مہذب اللغات).

---جاری کرنا محاورہ.

دستور مقرّر کرنا ، قانون جاری کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---دان صف.

۱. اصول اور طریقوں سے واقف ، رسم و رواج سے آگاہ.

قاعدہ دان وفا ہے دل مرا تم دیکھنا
کس ادب سے جان دے گا اوس کے خنجر کے تلے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (عکسی) ، ۱۶۶). ۲. علم مجلس سے آگاہ. اہل شجاعت اور ادب و قاعدہ دان اور متدین ہیں اور متحمل. (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۳۲).

وہ راس مثلّث موالید
وہ قاعدہ دان بزم تجرید

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹). [قاعدہ + ف : دان ، دانستن ـ جاننا ، پہچاننا].

---دانی است.

اصول اور طریقے سے آگہی ، رسم و رواج کی واقفیت. منصب سفیروں کا یہ ہے کہ مطلب اصلی کو اپنی قاعدہ دانی اور ادب شناسی سے ... اس طرح ادا کریں کہ کام ولی نعمت اپنے کا بنا لاویں. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۳۲). یورپی تمدّن زندگی کے ہر شعبے پر اس طرح محیط ہونے لگا کہ ہماری اپنی قاعدہ دانی ... باقی نہ رہی. (۱۹۶۲ ، تعلیم و تہذیب ، ۱۵۴). [قاعدہ دان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قانون (---و مع) امذ.

قاعدہ ، طریقہ ، ڈھنگ ، اُصول ، قانون و دستور (مہذب اللغات). [قاعدہ + قانون (رک)].

---کُلّیہ (---ضم ک ، شد ل بکس ، شد ی بفت نیز ی بفت نیز بلا شد) امذ.

عام قاعدہ ، مسلّمہ اُصول. اس مقدمے کا قاعدۂ کلّیہ کیا ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۶۴). اس قاعدۂ کلّیہ کے استثنا پر بہت ہی کم نظر جاتی ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۷). [قاعدہ + کلّیہ (رک)].

---نکالنا محاورہ.

طریقہ ایجاد کرنا ، انداز نکالنا.

مکرّر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)).

قاعِدی (کس ع) صف.

اساسی ، بنیادی ، زیریں. اب تقطیع کاروں کو ٹوٹی ہوئی کھوپری کا قاعدی حصّہ لینا چاہیے. (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ۳ : ۱۲۶). قاعدی Basal بیض خانہ یک پھل پتی اور ایک خانہ دار ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۱۴۲). [قاعدہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قاعِدے (کس ع) امذ.

قاعدہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

---سے م ف.
دستور کے مطابق ، سلیقے سے ، ادب سے.

فتنے بھی قاعدے سے اوٹھتے ہیں جب اوٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمھیں انجمن آرائی کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۵۴). سہراب نے کہا میں خوب جانتا ہوں کہ اس نے سحر قاعدے سے حاصل کیا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۲۴).

ہاں جو جفا بھی آپ نے کی قاعدے سے کی
ہاں ہم ہی کاربندِ اصولِ وفا نہ تھے
(۱۹۵۳ ، زنداں نامہ ، ۱۰۲).

---سے لگانا محاورہ.
ڈھنگ سے لگانا ، ترتیب سے رکھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا پابند رہنا محاورہ.
دستور کا پابند رہنا ، قانون پر چلنا ، ضابطے پر عامل ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کی بات ہے فقرہ.
عام دستور ہے ، اصولی بات ہے. قاعدے کی بات ہے کہ تھکن میں بڑی گہری نیند آتی ہے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۶).

قاف امذ.
۱. حرف « ق » (رک) کا تلفظ یا نام.

تجھ انگشت کی تیغ میں کر خبر
سٹیا قاف ہور میم و رے کا خبر
(۱۶۴۵ ، قصّہ بے نظیر ، ۸).

سیوم قاف پیگا نہ دیوے قرار
عقل کھو پھراوے دوارے دوار
(۱۷۵۲ ، قصّہ کامروپ و کلاکام ، ۱۲).

سن قاعدہ قاف کا بتاؤں
اک نقطہ مدوّر اور اک نون
(۱۸۷۱ ، نظم پروین ، ۷).

عین الف شین قاف دیکھتے ہیں
یوں انھیں جستجوئے عاشق ہے
(۱۹۳۸ ، اعجاز نوح ، ۳۰۶). ملّت دین اور شریعت ہے اور باب المیم فصل قاف میں ہے کہ مردوں پر بدوں عورتوں کے بولا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۳۲). **۲. قصّے کہانیوں میں ایک پہاڑ کا نام جو دنیا پر محیط اور دیوؤں ، جنوں اور پریوں کا مسکن خیال کیا جاتا تھا ، اسے کوہ قاف بھی کہتے ہیں.**

سمندر دو کنہ ہووا کھار
قاف اٹھ گیا پیلے پار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۲ : ۷۸)).

کہیں کوئی درجن سو انصاف سوں
کہ عفریت آیا ہے کوہ قاف سوں
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۸۰).

بنایا مشک مرگ کی ناف میں
دیا رزق سیمرغ کوں قاف میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

درویش ہو دل کو صاف رکھ صاف
سیمرغ کوں ہو سینہ کے قاف
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷).

تمنّا ہے یہ سکھ آنکھوں سے دیکھوں
پری اک قاف سے تجھ کو منگا دوں
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۰۰). کوہ قاف کے پرستان کے وجود پر تم کو یقین نہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۴). **۳. ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحرِ اسود کے مابین واقع ہے ، انگریزی میں کاکیسس کہتے ہیں.** عراق سے بڑھ کے کوہ قاف کے دامن تک پہونچ جائیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۳۶). **۴. قدرت والا ، قادر.**

یو چھند بندی تیرے ساجے توجیچ پیارے
سچ توں بڑا ہنرمند ہے قاف ہر ہنر پر
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، د (ق) ، ۳۸الف). **۵. تونگر آدمی.** قاف مردِ تونگر اس کے معنی ہیں اور نام پہاڑ کا بھی ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). قاف بمعنی مرد تونگر اور مستغنی ... اور کوہِ لاجورد کہ جو اطرافِ عالم میں حلقہ زن ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۱).

اے دل مُتدیّن کے بتولے میں نہ آ
ہے ریشِ دراز میں بڑا قاف چھپا
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۵۳). **۶. (تصوّف) حقیقتِ انسانی کو کہتے ہیں** (مصباح التعرّف ، ۱۹۵). [ع].

---تا (بہ) قاف م ف ؛ امذ.
تمام جہان میں ، ساری دنیا میں ؛ کُل عالم.

پچھیں قاف تا قاف روشن الک
تری پنج نوبت قیامت تلک
(۱۶۴۵ ، قصّہ بے نظیر ، ۸).

خارجِ نفسِ خویش لا ینفع
سیر اگر قاف تا بہ قاف کرو
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۶۳).

کشورِ دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری
قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۲). اس نور سے قاف تا قاف جگمگا اٹھا تھا. (۱۹۶۵ ، در دلکشا ، ۲۲).

---(و) دال (---و نج) امذ.
(کنایۃً) بیہودہ اور واہیات کلام (نوراللغات). [قاف + (و ، حرف عطف) + دال (رک)].

---سے (لے) تا قاف م ف.
رک : قاف تا (بہ) قاف. شہرہ بادشاہ طبرستان کی ... سخاوت کا قاف سے تا قاف پہنچا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۸).

پاؤ گے نہ کوئی قاف سے لے تا قاف
حق تلفیوں کے دل میں نہ ہوں جس کے شگاف
(۱۹۰۷ ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۱۶۵).

دہشت محیط قاف سے تا قاف ہو گئی
اس رَو میں جو قطار پڑی صاف ہو گئی
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۰).

---کی پَری اسف.
قاف کی رہنے والی حسین عورت ؛ (مجازاً) نہایت خوبصورت عورت.

نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں
حسینوں کا تماشا خوب نینی تال میں دیکھا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۳).

جناں کی حور ہے کیا ، قاف کی پری کیا ہے
بتانِ ہند سے سیکھیں کہ دلبری کیا ہے
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۲۰۰).

قافِلَہ (کس ف ، فت ل) اسذ.
۱. **مسافروں یا تاجروں کا گروہ جو مل کر سفر کرے ، کارواں.**

رہروانِ سفرِ بادیۂ عشق اے وائے
قافلہ راہ میں لٹوا کے چلے آتے ہیں
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۴۷) . ایک دفعہ مدینۂ منوّرہ کے باہر ایک مختصر سا قافلہ آ کر فروکش تھا .
(۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۱).

ازل سے قافلۂ ارتقا روانہ تھا
جو آج پہنچا ہے انساں کے آستانے تک
(۱۹۵۹ ، پتھر کی لکیر ، ۶۴). ۲. **(مجازاً) گروہ ، کنبہ ، قبیلہ.** تم جیتے رہو اور تم دونوں کے سامنے میں مر جاؤں ، تا کہ اس قافلہ کو اگر روٹی نہ دو گے ، تو چنے دو گے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط غالب ، ۴۸). اسے اپنے قافلہ سے بڑا لگاؤ تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۷). [ع : (ق ف ل)].

---باشی اسذ.
رک : قافلہ سالار.

عشق کی راہ میں جوں بانگِ جرس سرگرداں
ہیں بہت قافلے اور قافلہ باشی پھرتے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۴۵). قافلہ باشی نے پانچ اشرفیاں اپنی طرف سے تواضع کیں ، اس عورت نے غیرت کے مارے وہ بھی نہ لیں. (۱۸۹۰؟ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۸۵). [قافلہ + ت : باشی ـ سردار].

---سالار اسذ.
قافلے کا سربراہ ، قافلے کا سردار ، میرِ کارواں. قافلہ سالار انا مدینۃ العلم و علیؑ بابہا ، نامدارِ انا میزان الحکمۃ و علیؑ لسانہا.
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷).

آنکھیں کہاں رہیں جو رواں ہوں یہ طفلِ اشک
اس کارواں کے قافلہ سالار مر گئے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۴۳).

خبر اے قافلہ سالار لے جلد اس مسافر کی
کہ تھک کر رہ گیا جو ضعف سے رنجور پیچھے ہے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۷).

رانڈوں کی اور یتیموں کی غمخوار ہو تو تم
اب میرے بعد قافلہ سالار ہو تو تم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۱). حضرت امام حسین علیہ السلام عاشقانِ صادق کے قافلہ سالار تھے .
(۱۹۶۹ ، اقبال اور حُبِ اہل بیت ، ۱۹۸). [قافلہ + سالار (رک)].

قافی صف.
پیچھے چلنے والا. بعض کا خیال ہے کہ قافیہ ... اصل میں قافی اسم صفت فاعلی تھا. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۲۹). [ع : (ق ف و)].

قافِیَہ (کس ف ، فت ی) اسذ.
پیچھے چلنے والا ؛ (عروض) چند حروف و حرکات کا مجموعہ جس کی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت یا دو فقروں کے آخر میں پائی جائے خواہ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا معناً.

سو کے کیرے منطق منے صورت (معانی علم ہے)
مطول نکر شوق غزل ہے (قافیہ تجہ مختصر)
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۸).

بچن روپ ہو شاہ درمیان آئے
کھڑے رہ تو کاں قافیے جوڑ پائے
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۱۰).

کہہ قافیہ بدل کے محبت غزل اک اور
لیکن یہ شرط ہے کہ تامل نہ کیجیو
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۴۲).

فصاحت کے خلاف آئے نظر سب قافیے ہم کو
نسیم ایسی زمیں پر کیجیے اطلاق بیہڑ کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۲). غزل اور رباعی کے لیے قافیے کی شرط تو لازمی ہے اگر ردیف بھی بڑھا دی جائے تو سخن میں اور بھی لطف بڑھ جاتا ہے. (۱۹۳۴ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۹). آنے اور پانی ... طفل اور عقل کو بطور قافیہ استعمال کیا ہے .
(۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۹). [ع : (ق ف و)].

---باندھنا/باندْنا محاورہ.
کسی لفظ کو قافیے کے طور پر دوسرے لفظ کے ساتھ شعر میں استعمال کرنا.

باندیا مکرّر قافیے کئی بار میں صنعت بدل
تاریخ کر تحسیں کرے یو منقبت جو کوئی پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، ک ، ۱۲۰).

میاں صاحب یہ اچھا قافیہ تھا ڈھونڈ کر باندھا
کمر ہے بار کی یا بَل پڑا ریشم کی لچھی کا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۶۰). اکثر استادوں نے عربی کے جن لفظوں کے اخیر میں ذال ہے انہیں دال والے لفظوں کے ساتھ قافیہ باندھا ہے . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۲۵۷) .

میں آپ کی تلاش قافیہ کا جب قائل ہوں جب آپ میرے نام کا قافیہ باندھیں۔ (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۷۳۳)۔

---بٹھانا محاورہ۔
مضمون کے مطابق شعر میں قافیہ استعمال کرنا۔

زور آوریِ فکر تو دل بس ہے اس قدر
جو قافیہ خیال میں آیا بٹھا دیا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۵)۔

دو غزلے کی حاجت نہ تھی بلکہ پروین
قوافی مکرّر بٹھائے گئے ہیں
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۸۸)۔

---بَنْد کَرْنا محاورہ۔
عاجز کرنا ، تنگ کرنا ، بے بس کرنا۔ اپنے دشمنوں کا قافیہ بند کرنے کو بالکل تیار ہے۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵)۔

---بَنْدی (---ف ب ، سک ن) اسف۔
تُک بندی ، قافیہ پیمائی۔ محمدؐ کے ہاں نہ کاہنوں کا کنگنا ہے نہ قافیہ بندی۔ (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربیؐ ، ۳۳)۔ اف: کرنا۔ [قافیہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بَنْدھنا محاورہ۔
قافیہ باندھنا (رک) کا لازم۔

سن کے رنگیں کی غزل اور سراہوں اس کو
قافیہ ہو جو کوئی دست و گریباں بندھا
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته (ق) ، ۳۹)۔

مدّت سے بے حضور جو ہوں میں حضور سے
اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹)۔

---بیٹھنا محاورہ۔
۱۔ قافیہ بٹھانا (رک) کا لازم۔

تک اے مدّعی چشمِ انصاف وا کر
کہ بیٹھے ہیں یہ قافیے کس ادا سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۸)۔ **۲۔ بات یا تدبیر وغیرہ کا موثر یا کارگر ہونا۔**

ان کو یہ خوشی کہ اب رہے گا یہ غلام
مجھ کو یہ خوشی کہ قافیہ بیٹھ گیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۱)۔

---پیما (---ی لین) صف۔
اشعار کی گنتی بڑھانے کے لیے قافیے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر شعر کہنے والا ، تُک بند (ماخوذ : نوراللغات)۔ [قافیہ + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا]۔

---پیمائی (---ی لین) اسف۔
اشعار کی گنتی بڑھانے کے واسطے قافیے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر شعر کہنا ، تُک بندی ، قافیہ آرائی ، محض قافیے کی مدد سے شاعری کرنا۔ شاعری معنی آفرینی ہے قافیہ پیمائی نہیں ہے۔ (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۱۹۰)۔ ان کی تحریر میں بھی وہ لفاظی ، سجع بندی ، قافیہ پیمائی ، خودرائی پائی جاتی ہے کہ جسے سن کر خواہ مخواہ آدمی کی طبیعت الجھے۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۳)۔ وہ اشعار جو بدترین قسم کی فرسودہ نگاری ، قافیہ پیمائی اور معنوی ابتذال کے نمونے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۱۳۵)۔ [قافیہ پیما + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---تَنْگ پانا محاورہ۔
کسی کو عاجز دکھائی دینا ، مشکل میں مبتلا دیکھنا۔ میرا قافیہ تنگ پایا تو اسے رحم آیا۔ (۱۹۲۱ ، سندر شاکنتلا ، ۱ : ۳۵)۔

---تَنْگ رَہنا محاورہ۔
عاجز رہنا ؛ قافیہ دستیاب نہ ہونا۔

بندشِ چُست ہے تیری آتش
قافیہ تنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۶)۔

---تَنْگ کَرْنا محاورہ۔
۱۔ عاجز کر دینا ، مجبور کر دینا ، (بالعموم کا کے ساتھ) مقابلے کی صورت میں دوسرے شخص کے لیے کوئی قافیہ نہ چھوڑنا ، ایسے قافیے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے

کبھی کرتا تھا عروضی کا بھی میں قافیہ تنگ
طبع موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲)۔ **۲۔ عاجز کرنا ، دق کرنا ، زچ کرنا۔**

سحر کر کے میں گرم بازارِ جنگ
کروں قافیہ فوجِ ایراں کا تنگ
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۰۹)۔

نہ چھوڑا کوئی رخنہ کذبِ خفی کا
کیا قافیہ تنگ ہر مدّعی کا
(۱۸۷۹ ، مسدّس حالی ، ۳۳)۔ غربت کے جنجال نے تمہارا قافیہ ایسا تنگ کر رکھا ہے کہ نہ نیکی کام آتی ہے نہ لیاقت۔ (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۲۹)۔ میرے برادرِ نسبتی کا قافیہ اس قدر تنگ کر دیا گیا کہ وہ اندور کو خیرباد کہنے کے لیے مجبور ہو گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۱۱)۔

---تَنْگ ہونا محاورہ۔
۱۔ عاجز ہونا ، زچ ہونا ، حیران و پریشان ہونا۔

جھوٹ میں نے کہا ترے بانہوں
قافیہ تنگ ہے زمانے کا
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۵)۔ یہ بات ثابت ہوئی کہ ان معمولی دواؤں میں علاج اس کا پایا نہیں جاتا اور یہاں تک جہاں بین کی کہ تحقیق کا قافیہ تنگ ہوا۔ (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۹)۔

دل کو اب قافیہ پیمائی کی فرصت نہ امنگ
کہ ہجومِ غم اندوہ سے ہے قافیہ تنگ
(۱۹۱۷ ، فردوس تخیّل ، ۱۳۳)۔ بخابخی کا سلسلہ ایسا شروع ہوا کہ ... ہمارے کان پک گئے اور ہمارا قافیہ تنگ ہونے لگا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۳)۔ **۲۔ کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا ، قافیہ نہ ملنا۔**

کیا کیا سخنوروں کے پھر تنگ قافیے ہوں
لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۰). انھوں نے اس زمین میں غزل کہنی شروع کر دی لیکن پھر شکایت کرنے لگے کہ قافیہ تنگ ہے . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۱۹۵).

---سَنْج (---فت س ، غنہ) صف.
قافیہ شناس،قافیے کا ادراک و احساس رکھنے والا ؛(کنایۃً) **موزوں طبع ، شاعر.**

آ نہیں سکتے بیاں میں ترے اوصاف تمام
ہوتا ہے قافیہ سنجوں کا یہاں قافیہ تنگ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۵). [قافیہ + ف : سنج ، سنجیدن ـ تولنا ، وزن کرنا].

---سَنْجی (---فت س ، غنہ) امث.
قافیہ شناسی ؛ (کنایۃً) **شعر کہنا ، شاعری** (جامع اللغات) .
[قافیہ سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شایگاں کس صف(---سک ی) امذ.
(عروض) وہ قافیہ جس میں ایطائے جلی ہو (ماخوذ: نوراللغات).
[قافیہ + شایگاں (رک)].

---کا رَنگ دینا محاورہ.
قافیہ کا لطف دینا.

باعث فروغِ حسن کا ٹھہرا کمالِ عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کَہْنا محاورہ.
قافیہ باندھنا.

اے جان تیرا منھ یہ مجھے ہے جو تو کہے
سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۲۱).

---لڑْنا محاورہ.
قافیے کا یکساں ہونا.

خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں
کام حیدر کا نام حیدر کا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---مَعْمُولَہ کس صف(---فتم ، سکع ، ومع ، فتل)امذ.
ایک لفظ کے دو ٹکڑے کرکے پہلے کو قافیے میں داخل کریں اور دوسرے کو ردیف میں ، مثلاً ڈر سے اور بر سے (برسنا). قافیۂ معمولہ وہ لفظ کہ بسبب کسی تصرف کے اس قابل ہو جائے کہ دوسرے لفظ سے ہم قافیہ ہو سکے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱: ۱۳۶). قافیۂ معمولہ کی تکرار کو بھی بعض نے عیوب میں داخل کیا ہے لیکن یہ دراصل صنعت ہے.(۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۳۸). [قافیہ + معمول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مِلانا محاورہ.
۱. ٹُک سے ٹُک ملانا ، قافیہ پیمائی کرنا.

شعر کو مضموں ستی جو قدر ہو ہے آبرو
قافیہ سیتی ملایا قافیہ تو کیا ہوا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷). **۲. رازدار بننا، یارانہ کرنا** (نوراللغات).

قاق (الف) امذ ؛ امث.
خشک گوشت ، سُکھایا ہوا گوشت. دنبے کے دنبے بُلمہ کیے ہیں اور نمک سود کر کے لٹکا دیے ہیں ، گوشت قاق تیار ہیں . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۷)بہاں کے باشندے مچھلی کی قاق بناتے ہیں.(۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲،۱: ۱۰۳۹)۔
(ب) صف. (کنایۃً) **نہایت دبلا ، لاغر ، ناتواں.**

نہ شکل نور علیخاں ہوں کھا کے میں فربہ
نہ سوکھ کر ہوں طرح میرزا رفیع کے قاق
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

وادیِ وحشت میں ہیں اپنے ہی یہ جوش و خروش
طاقتِ جنبش کہاں اوس میں کہ مجنوں قاق ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۹). بند پڑے پڑے قاق ہو گئے ، اچھی نروگی جان کو روگ لگایا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۱). جب وہ مرا تو اس وقت بھی وہ ویسے کا ویسا ہی تھا ہوٹا سا قد ، دُبلا پتلا قاق کا قاق. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۹). اف : کرنا ، ہونا. [ت].

قاقا امث.
کوّے کی آواز ، کائیں کائیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[حکایت الصّوت].

قاقالِیا (کس ل) امث.
ایک روئیدگی ہے جس کے بنّے سفید اور بڑے ہوتے ہیں اور ساق پتّوں کے درمیان سے کھڑی نکلتی ہے ، اس کی پھنجی پر پھول پیدا ہوتا ہے،بطور دوا مستعمل ہے (ماخوذ:خزائن الادویہ، ۵ : ۱۸۹). [یو].

قاقُلَہ (ضم ق ، فت ل) امث.
بڑی الائچی.

ہے پیل خورد تیرے دہانِ لطیف میں
کب اب مزاج قاقلۂ حار گرم ہے
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۴۶). [ع].

قاقُلّے / قاقُلی (ضم ق ، شدل ، ا بشکلی/ضم ق) امث.
ایک روئیدگی ہے اشنان کی طرح مگر اس سے بڑی اور زیادہ ہری ہوتی ہے ، گرم خشک ، ہاضم اور نمکین ہے ، بطور دوا مستعمل ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۰). [ع].

قاقُلی (ضم ق) امذ.
قاقُلہ (رک) سے منسوب. ان کے ہاتھوں میں شمعیں تھیں اور قاقلیِ عود کی انگیٹھیاں. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۲) .
[قاقلہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قاقلیہ (سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ.
کان کے اندر کا پیچ در پیچ جوف ، کن گھونگا ، حلزونہ. اس جھلی کے دباؤ سے قاقلیہ کی رطوبت میں حرکت ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۶۰). [انگ: Cochlea].

قاقُم (ضم ق) امذ.
۱. **ایک قسم کا نیولا جس کی کھال نہایت سفید اور ملائم ہوتی ہے.**

بھرتے ہیں سمور اور قاقم
ٹھنڈ سے کھینچے ہیں بہم سودم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۸). ۲. **نیولے کی کھال جس سے پوستین بناتے ہیں.**

مصفّا چشمۂ سیماب مانند
ملایم قاقم و سنجاب مانند

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۴۲).

منعم کے پاس قاقم و سنجاب تھا تو کیا
اس رند کی بھی رات کٹی جو کہ عور تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳). فراشوں نے مکان میں فرش قاقم و دیبا بچھایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳). وہ جسم جو حریر و قاقم میں ملبوس رہتا تھا اس پر پیوند سے ایک کپڑا سالم نہ تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۲).

کھلے ملے اُس نرم بدن میں ، رسے بسے اُن زلفوں میں
قاقم و سنجاب و ابریشم ، عنبر و عود و عطر و گلاب

(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۲۷۲). [ت].

---اَندام (---فت ا ، سک ن) صف.
نازک اندام ، گداز بدن ، نرم اور گورے جسم والا.

ہم نے گلیوں میں تری دیکھے ہیں سرمست خرام
قاقم اندام و قمر طلعت و ناہید نَغَم

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۱۵). [قاقم + اندام (رک)].

قاقُمی (ضم ق) صف.
قاقم (رک) سے منسوب ، قاقم کا ، قاقم کی طرح نرم و سفید.

قاقمی پُشت ، بلوریں سینہ
تنِ عریاں کو تجلّی ہے نقاب

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۲). [قاقم + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالَ (فت ل) ف م.
اس نے کہا (مرکّبات میں مستعمل). اس کی صورت یہ ہے کہ راوی اپنے شیخ کا جس سے اس نے حدیث سنی ہے ، نام نہ لے بلکہ اس کے اوپر کے راوی سے ان الفاظ میں روایت کرے جس سے وہم پیدا ہوتا ہو کہ اس نے اسی اوپر والے راوی سے سنا ہے جیسے عن فلان یا قالَ فلان کہے. (۱۹۵۶ ، ترجمہ مشکوۃ شریف (مقدمہ) ، ۱ : ۹). [ع : قال (فعل ماضی مطلق صیغہ واحد مذکر غائب)].

---اللّٰہُ (وَ) قالَ الرَّسُولؐ فقرہ.
۱. **(لفظاً) اللہ نے کہا اور رسولؐ نے کہا ؛ مراد: قرآن اور حدیث.** بنیاد مذہب اہل سنت و جماعت کی اوپر قال اللہ اور قال الرّسولؐ کے ہے. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۲۲). ہندوستان کے ایک اسلامی پرچہ کے اڈیٹر کو جس کی زبان قلم پر ہر وقت قال اللہ و قال الرّسولؐ جاری رہتا تھا کسی شخص نے یہ لکھا کہ "مجوزہ مسلم یونیورسٹی ایک خاص تعلیمی مسئلہ ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۵۳). اس میں قال اللہ اور قال الرّسولؐ کا درس دینے والے مولوی بھی ملتے ہیں. (۱۹۷۱ ، آج کا اردو ادب ، ۱۹۰). ۲. **(مجازاً) قرآن و حدیث کا ذکر ، دین و مذہب کی باتیں.** دلّی کے ایک شریف پڑھے لکھے قال اللہ قال الرّسولؐ کرنے والے خاندان میں نیازی خانم پیدا ہوئیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۳).

قال امذ.
۱. **کہنا ، گفتگو ، بات چیت ، مباحثہ ، تقریر.** قال حال ہوتا ہے ، فراق وصال ہوتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

قال چوسر میں تھی یہی باہم
جیتے گا شرط طوطی اب یا ہم

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۸).

عورت سے اب آگے حال پوچھیں
خوشیوں سے ہوا جو قال پوچھیں

(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ترکی ، ۸۵). جس جس پہلو سے چوٹ کی ہے وہ قال کی چیز نہیں. (۱۹۱۸ ، مکاتیب سہدی ، ۲۱). ان کا تعلق زیادہ تر کیفیت اور حال سے ہے جو قال اور الفاظ میں نہیں سما سکتے. (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۴). تصوّف ان کے ہاں فقط قال نہیں بلکہ حال بھی ہے. ۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۸). ۲. **قول.**

شریعت تو ان کا دیکھو قال ہے
طریقت انو کا تو افعال ہے

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۱)). صرف اسی استاد فیلسوف کے قال لازوال پر انتظام مملکت چلا جاتا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳).

بندگی گر نہ کرے گا تو پشیماں ہوگا
سن ذرا گوشِ توجہ سے یہ استاد کا قال

(۱۹۱۰ ، کلام سہر ، ۹۱). ۳. **قوّت گویائی ، نطق.**

الٰہی جس طرح بخشا ہے تو قال
علی کے قال کے موجب تو کر حال

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۱۰). [ع].

---حال سے مُطابق ہونا محاورہ.
کہنا اور کرنا ایک جیسا ہونا (جامع اللغات).

---قال م ف.
شدہ شدہ ، رفتہ رفتہ. اسامۂ بڑے ہوئے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے ، قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہنچی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷۱). [قال + قال (رک)].

---مارنا محاورہ.
(کسی کو) ڈانٹنا ، ملامت کرنا ، باتیں کرنا ، بک بک کرنا ، بہت باتونی ہونا (پلیٹس).

---مَقال (---فت م) امث.
۱. **بحث ، تکرار.**
حسن راگ اور مشائخوں کے حال
بھیڑ ، غل ، شور اور یہ قال مقال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۲). ۲. **بات چیت ، گفتگو.** حاتم شہر سے نکل کر جنگل کی طرف چلا. ہمراہیوں کے ساتھ قال مقال کرتا چلا جاتا تھا. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۱۸۲). اف : کرنا ، ہونا. [قال + مقال (رک)].

---و اَقُول (---و مج ، فت ا ، و مع) امث.
رک : **قال و قیل.**
نہیں فردوس مقامِ جدل و قال و اقول
بحث و تکرار اس اللہ کے بندے کی سرشت
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۹). [قال + و (حرفِ عطف) + ع : اقول (فعل مضارع صیغہ واحد متکلم) ـ میں کہوں یا کہتا ہوں].

---و قِیل (---و مج ، ی مع) امث.
۱. **تکرار ، حجّت ، بحث.**
تو یوں بول اٹھے جلد دونوں وکیل
سبھ اور غلامی میں ہے قال و قیل
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۹).
پھر ہو رہیں گی راز کی باتیں مگر ابھی
موقع نہیں ہے یار سے کچھ قال و قیل کا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۴۹). اس میں محلِ چون و چرا اور دخلِ قال و قیل نہیں. (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۲). ۲. **گفتگو ، بات چیت.**
کہا میں کہ جانو تمیں جبرئیل
مرے دل میں ہو کچ نہ تھا قال و قیل
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۴).
عشق کے اثبات کوں عاشق کی خوار ہے دلیل
تب تو یوں سنتا ہے ان سب واعظوں کی قال و قیل
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۳۰).
رفعت میں بے نظیر تو شوکت میں بے عدیل
اس کی ثنا میں تھی یہ فرشتوں کی قال و قیل
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۴۲).
اس کا اندازِ تنفس ، اس کا طرزِ قال و قیل
چور کی آہٹ سے جیسے چونک اٹھے کوئی بخیل
(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۱۶). [قال + و (حرفِ عطف) + قیل (رک)].

---و مَقال (---و مج ، فت م) امث ؛ امذ.
رک : **قال مقال.**
صوفیوں سے سن کے یہ قال و مقال
رونے اپنے حال پر صاحبِ کمال
(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۳۹).
گیا یوں ہی اس میں گزر ایک سال
کہ پیہم رہا یہ ہی قال و مقال
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۵). فرنگستان کا یہ احوال ہے اور روم و روس کا یہ قال و مقال . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۵). [قال + و (حرفِ عطف) + مقال (رک)].

---ہور قِیل (---و مج ، ی مع) امث (قدیم).
رک : **قال و قیل.**
پیمبرؐ چلے چھوڑ جبریل کوں
یقیں ہور گماں قال ہور قیل کوں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸). [قال + ہور = اور (حرفِ عطف) + قیل (رک)].

---ہی قال ہے حال نہیں کہاوت.
ظاہر کا باتونی ہے ، عمل وغیرہ کچھ ہے نہیں (مہذب اللغات).

قالا قال امث.
بات چیت ، گفتگو ؛ بحث ، تکرار.
کب تک یہ غمِ جہاں کی ہے قالا قال
اٹھ عیش منا چین اڑا مالا مال
(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۲۳۶). [قال (رک)+ ا (حرفِ اتصال) + قال (رک)].

قالا قُولی (و لین) امث.
بحث ، تکرار ، حجّت ، کج بحثی (مہذب اللغات). [قال (رک) + ا (حرفِ اتصال) + قول (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قالِب (فت نیز کس ل) امذ.
۱. **سانچہ ، وہ آلہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ، ڈائی.**
کب ہوا بیکار پُتلا خاک کا
یہ تو سو قالب میں ڈھلتا ہی رہا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۵). رنگت اور رغن اور دھونے سے فارغ ہو جاتے ہیں ، اس وقت قدرے نم دے کر قالب میں کھینچتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۲). لکڑی اور تانبے کے قالب ایجاد ہوئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۵). ۲. **جسم ، تن ، بدن ، کاٹھی.**
بھواں کی ذوالفقار آگے سیں تیری
نہ جاؤں جب تلک قالب میں دم ہے
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷۶).
تیغ کھنچتی تری جس وقت نظر آئی مجھے
جی کو درمیان سے قالب کے نکلتے دیکھا
(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د ، ۷۵).
نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ
بہت سی جان توڑی جانکنی نے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲). وہ ایک قالب سے دوسرے قالب میں نقلِ روح کر جاتے تھے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۲۶).
الٰہی رنجِ فرقت سے نہ چھوٹے ہم تو مر کر بھی
فلک پر روح ہے ، مٹی کے نیچے دفن قالب ہے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۲۱). خوبصورت مردہ لڑکیوں کی روحیں خوب صورت انسانی قالب میں ڈھل کر ... مردوں کو چھیڑنے آیا کرتی ہیں. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۱۲۵). ۳. **ڈھانچا ،**

ہیئت ، شکل و صورت. دوسرا دور امام غزالی سے شروع ہوتا ہے جنہوں نے علم الکلام کا قالب بدل دیا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۵). ترجمہ کے ذریعے زبانیں تجربہ اور اعتماد حاصل کرتی ہیں کسی بڑی اور وسیع زبان کو اپنے قالب میں سمو کر وہ یقین اور خود اعتمادی پالیتی ہیں. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۲۲). ۴. **(مجازاً) روپ ، انداز.**

نہ جانے کہیے کس قالب میں قائم درد دل اس سے
نہیں بنتی زباں سے دل میں جو تمہید کرتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۹). عزم ، قوت ، ارادہ ، شدّتِ عمل انسان کے اصلی جوہر ہیں ... درندہ طبعی اور سفاکی کا مہیب قالب اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۱۱). ۵. **(معماری) کینڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا کچا بنا لیا جاتا ہے اور ڈاٹ کی تیاری کے بعد نکال دیا جاتا ہے، ڈاٹ کی چنائی کینڈے کے سہارے کی جاتی ہے، ڈھولا ،گمک** (ا پ و ، ۱ : ۱۴۲). اگزکیٹو انجنیئر صاحب نے ایک منحرف پل کی محراب کے قالب کا اسکیم بنا کے دیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۴). قالب سے مراد وہ ساخت ہے جو استوار ٹکڑوں یا ارکان سے بنی ہوئی ہوتی ہے. (۱۹۴۵ ، سکونیات ، ۱۵۰). ۶. **وہ عورت جس پر کوئی جن یا پری یا شہید وغیرہ آتا ہو** (مہذب اللغات). ۷. **(جوتا سازی) دیسی جوتوں میں بھرنے کی لکڑی ، جوتے کے اندر پھنسا کر اسے ابھارنے والی لکڑی** (ماخوذ : ا پ و ، منیر ، ۶۳). ۸. **(آتش بازی) وہ سلائی جس پر کاغذ لپیٹ کر خول بنائے جاتے ہیں.** قالب سخت لکڑی ... کے موٹے پتلے درکار ہوتے ہیں. (۱۹۰۳ ، آتش بازی ، ۱۰). ۹. **ڈھانکنے والی چیز ، غلاف (عموماً جوتے کا).** جوتے کے اوپر ایک قالب گھانس کا بنا ہوا چڑھا لیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، حسن ، منی ، ۵۰). ۱۰. **(حیوانیات) وہ مادہ جو دو خلیوں کے درمیان ہوتا ہے** (انگ : Matrix). قالب نیم شفاف ہوتا ہے اور اس میں دندین کے خاکی مادہ کا خاص حصہ شامل ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۷۸). خلیات نہایت تیزی کے ساتھ تقسیم ہو جاتے ہیں اور تقسیم ہونے کے بعد قالب بنا دیتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۳). ۱۱. **(خیاطی) ایک خاص شکل کا سانچہ جس پر کپڑا رکھ کر درزی ٹوپیاں تراشتا ہے** (پلیٹس). ۱۲. **چھابہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں** (نوراللغات). [ع : (ف ل ب)].

--- اِختیار کرنا محاورہ.
جسم اپنانا ، ہیئت یا شکل میں ڈھل جانا ، روپ اختیار کرنا.
انہیں زندہ کالجوں میں ایک سہالی بھی تھی جس نے آگے چل کر فرنگی محل کا قالب اختیار کیا. (۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۰۴). ابتدائی تشکیل کی منزلوں سے گزر کر ... ایران میں ایک قطعی قالب اختیار کر لیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۱۹).

--- بَدلنا محاورہ.
دوسرا جسم اختیار کرنا ، چولا بدلنا ، ہیئت یا شکل و صورت بدل لینا. دراصل یونانی ہی تصنیفات ہیں جنہوں نے اپنا قالب بدل لیا ہے. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۸۲). جس لطافت اور برجستگی کے ساتھ یہ زبان کا قالب بدل دیتے ہیں وہ انہیں کا حصّہ ہے. (۱۹۰۵ ، افاداتِ مہدی ، ۷۸).

--- پَر چڑھانا ف م.
جوتے یا ٹوپی (وغیرہ) کو سانچے پر چڑھانا (جامع اللغات).

--- پَر چڑھنا ف م.
قالب پر چڑھانا (رک) کا لازم ، سانچے پر چڑھنا. قالب پر چڑھی چوگوشیہ ٹوپی سر پر تھی. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۲).

--- تَراشی (---فت ت) امث.
مجسمہ سازی ، بُت‌گری ، صنم تراشی. موسیٰ ابن ظفر ایک شخص قوم بنی اسرائیل سے تھا .. قالب تراشی میں مانی و بہزاد تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۵۱۳). [قالب + ف : تراش ، تراشیدن - کاٹنا ، کترنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- تَہی کرنا محاورہ.
مر جانا.
کرے جس کی ہیبت سے قالب تہی
ہزبر دماں ، پیل اور دیو بھی
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۰۳).

--- تَہی ہونا محاورہ.
قالب تہی کرنا (رک) کا لازم ، جسم سے روح نکل جانا ، مرجانا.
سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی
رم کرے سامنے سے بن کے وہ رم کی ہیکل
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۰).

--- خاکی کس صف ؛ امذ.
آدمی کا جسم ، جسمِ انسانی.
چشمِ تر سے کانپتی ہے قالبِ خاکی کی روح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰). [قالب + خاک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- خالی کرنا محاورہ.
رک : قالب تہی کرنا (جامع اللغات).

--- خالی ہونا محاورہ.
قالب خالی کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- دار صف.
قالب کی طرح کا ، قالب نما ، قالب کی شکل کا ، محرابی. کمان یا محراب یا قوس یا قالب دار چھت ان کی تعمیرات میں .. عام تھی. (۱۹۶۳ ، تاج محل ، ۱۷۵). [قالب + ف: دار، داشتن - رکھنا].

--- دار ٹوپی (---و مج) امث.
قالب کے شکل کی ٹوپی جو دل کی شکل سے ملتی جلتی ہوتی ہے. بہتوں کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ انگرکھہ ... دو پلڑی ٹوپی قالب دار ٹوپی ترک کرتے جاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۵۴). [قالب دار + ٹوپی (رک)].

---سے رُوح کو آزاد کرنا محاورہ.
جان نکالنا ، دَم نکالنا (مہذب اللغات).

---عُنصُری کس صف(---ضم ع ، سکن ،ضم ص) امذ.
جسم انسانی جو عناصر اربعہ سے بنا ہے ، قالب خاکی . اس زندانِ زندگی میں بسبب گراں جانی قالبِ عنصری کے علم کا سلسلہ دور انتہا تک تسلسل نہیں پا سکتا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۳). [قالب + عنصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---میں ڈھالنا ف مر.
سانچے میں ڈھالنا ، کسی اور ہیئت یا روپ میں ڈھالنا. روزمرّہ... اس برجستگی کے ساتھ اردو قالب میں ڈھالی گئی ہیں کہ دماغ پر زور ڈالنے کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۸۹۹ ، افادات مہدی ، ۳۴). اگر نظم کے قالب میں ڈھال دی جائے تو اس سے لطف دوبالا ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جون ، ۲۱).

---میں ڈھلنا ف مر.
رک : قالب اختیار کرنا. اردو سی کم مایہ زبان کا ایسے شریفانہ، قالب میں ڈھلنا جس پر کلاسکس کا دھوکا ہو. (۱۹۰۱ ، افاداتِ مہدی، ۱۰۳). انکی ذہنی ساخت چانکیہ کے بے رحم سیاست کار کے قالب میں ڈھلی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۶۳).

---میں رُوح آنا محاورہ.
روح کا جسم میں داخل ہونا (مہذب اللغات).

---ناخُن کس اضا(---ضم خ) امذ.
(تشریح) کوریم کا وہ حصّہ جو جڑ کے نیچے ہے قالب ناخن کہلاتا ہے (عصبیات ، ۵۳). [قالب + ناخن (رک)].

---پَستی کس اضا(---فت ہ ، سک س) امذ.
مراد : جسم ، انسانی بدن. قالب پستی میں سوائے خیر کے کوئی اور چیز نہیں آتی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ ، ۲ : ۷۷۸). [قالب + پستی (رک)].

قالُبُد (سک ل ، ضم ب) امذ.
رک : کالبد (پلیٹس). [کالبد (رک) کا معرّب].

قالُبُوت (سک ل ، و مع) امذ.
رک : قالب ، کالبد (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [کالبُد (رک) کا بگاڑ].

قالِبی (کس مج ل) صف.
۱. قالب (رک) سے منسوب ، قالب کا ، جسم یا دل کا.
جس پر کہ ہو قالبی لطیفہ اظہار
طالب اوسے جان لے تو باصدق و یقیں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۰). ۲. (معماری) رک : قالب (۵) سے منسوب ، گنبد نما ، محراب جیسا. ایک مکان احاطہ پختہ مع ایک دالان سہ درہ قالبی جس کی سقف بھی قالبی ہے ، بنوا دیا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۶۹۷). یہ قالبی نمونے کتنک ٹن وغیرہ مقامات کے عجائب خانوں میں موجود ہیں. (۱۹۳۱ ،اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۱). [قالب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالِع (کس مج ل) صف.
توڑنے والا ، تہس نہس کرنے والا.
چہرہ کا فروغ احمدِ مختار سے پایا
کس بازوؤں میں قالعِ خیبر سے ملا ہے
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۵۱). [ع : (ق ل ع)].

قالْمُوق (سک ل ، و مع) امذ.
ایک مملکت کا نام جو روس کے پڑوس میں واقع تھی. پیٹر اعظم کے زمانے تک بارایہ کا میدان روس اور مملکت قالموق کے درمیان حائل رہا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۳). [انگ: Kalmuks].

قالْمُوق (سک ل ، و مع) امث.
قالموق (رک) کے باشندوں کی زبان. یہاں کے اصلی باشندے اپنی خاص زبان کے علاوہ قازان تاتاری اور قالموق زبانیں بھی بولتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۳). [قالموق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالُو بَلیٰ / بَلے (و مع ، فت ب ، ا بشکل ی) فقرہ۔سہ قالوبلا.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) روز میثاق اللہ تعالیٰ نے روحوں کو جمع کر کے اپنے رب ہونے کا اقرار لینے کے لیے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں) کہا تھا اور روحوں نے قالو بلیٰ (انہوں نے کہا بیشک) کہہ کر اقرار کیا تھا ؛ (کنایۃً) قول و قرار.
سنی نہیں تو کہو کیوں پچھالی الا
سنی سو کہی سب نے قالو بلیٰ
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۸۰).
بھول مت موعود کوں اپنے سراج
گر کیا ہے وعدۂ قالو بلا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۰).
منکر رجوع رکھتے ہیں جو سوئے غیرِ رب
کیا ان کو یاد جملۂ قالو بلیٰ نہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۹). سب نے اس کے جواب میں کلمۂ قالو بلیٰ کہا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۸۳). [ع].

قالی امذ.
ایک قسم کا بچھونا ، قیمتی اونی ، سوتی یا ریشمی روئیں دار فرش، قالین. فرش قالی زریں کا اور زربفتی مسندوں چڑاؤ کے سے ... جو ایک فرش میل ، ایک ایک جواہر کا تھا درست کیا. (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۷).
ترے فیضِ قدم سے بے خزاں گلزارِ قالی ہے
بدن کے قرب سے جاندار تصویرِ نہالی ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۰).
دکھلاتی ہے گویا لبِ معشوق کی لالی
کرسیِ مرصّع پہ وہ زربفت کا قالی
(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱ : ۶۵). [ت].

---باف امذ.
قالین بُننے والا ، قالین تیار کرنے والا. ہر طرح کے قالی بافوں نے یہاں اپنے گھر بنا لیے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۴۱). [قالی + ف : باف ، بافتن ـ بُننا].

---بافت (---سک ف) امذ.
وہ کپڑا جس کی بناوٹ قالین کی سی ہو ، وہ کپڑا جو آرائش کے لیے دیواروں پر لٹکائے ہیں یا غلاف وغیرہ کے کام آتا ہے. خادمہ اس مشجر قالی بافت کو ہروکنی کے پاس لے گئی. (۱۹۵۹ ، سرودِ رفتہ ، ۸۵). [قالی + ف : بافت ، بافتن ـ بُننا].

قالیچہ (ی مع ، فت چ) امذ.
۱. **غالیچہ ، چھوٹا قالین ، فرش مکلف.** دوسری طرف جو دیکھا تو ایک دوکان میں قالیچے بچھے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۲). پلنگڑی کے آگے ایک سفید قالیچہ لگا ہوا ہے. (۱۸۵۳ ، شرحِ اندرسبھا ، ۸۸). ہارون رشید نے کچھ تحائف بھیجے ہیں ... ایک کتاب ایک لباس...کوفہ اور اسکندریہ کا ریشمی یونانی قالیچے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۵۴). ۲. **موٹا نرم بالوں کا کمبل** (پلیٹس). [قالی + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---سُلیمانی کس صف(---ضم س ، ی مج) امذ.
حضرت سلیمان کا قالین یا غالیچہ جس پر بیٹھ کر وہ جہاں چاہتے تھے چلے جاتے تھے (ماخوذ : جامع اللغات). [قالیچہ + سلیمان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قالِین (ی مع) امذ.
۱. **بڑا غالیچہ ، ایک قسم کا قیمتی اونی فرش.**

بھی شطرنجیاں و سرنیاں ہور قالین
نہالیاں کؤ تکئے نرم بالیں

(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ء) ، ۱۹). نمو ، قالین ، چاندنی ، جاجم اور بہت وے فرش فرش بچھاتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۱۳). وہ کاغذ قالین کے تلے سے نکال خواجہ صاحب کے ہاتھ دیا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴۵).

فرنچر نے بھی کیا کُوچ مگر حسن کے ساتھ
اب نہ قالین ہیں کوٹھی میں نہ صوفے ہیں نہ کوچ

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۷۳). نیچے مشترکہ قالین بچھا ہوا ہے اور اس کے ذریعے چھوت آ سکتی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۰). ۲. (**نباتیات**) **وہ خلیہ جو اولین بذرہ (چوسطحی خلیہ) کے تقسیم ہو جانے سے بنتا ہے** (انگ: **Tapetum**). سب سے اندرونی تہ میں بڑے دانہ دار خلیے ہوتے ہیں اور وہ قالین بناتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۹). [ف].

---باف امذ.
(**قالین بافی**) **قالین تیار کرنے والا کاری گر** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۹). [قالین + ف : باف ، بافتن ـ بُننا].

---بافی امث.
قالین تیار کرنے کا عمل ، قالین باف کا پیشہ. قالین بافی کا شمار اہم دستکاریوں میں ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۱). [قالین باف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خانہ (---فت ن) امذ.
قالین تیار کرنے کی جگہ ، قالین کا کارخانہ. شرق رویہ چوک جھنڈا... شمال رویہ طویلہ منگل سنگھ جو سابق میں قالین خانہ تھا ان کی دوکان موجود تھی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۴۰). [قالین + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---ساز امذ.
رک : قالین باف. غلام محمد جو ایک جوہری اور قالین‌ساز تھے میرے پتا جی کے کچھ قریب تھے. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور(سالنامہ) ، ۴۸). [قالین + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

قالِینچہ (ی مع ، سک ن ، فت چ) امذ.
چھوٹا قالین نیز موٹا نرم بالوں والا بستر یا کمبل. انہوں نے قالینچے اپنے آرام کی خاطر بچھانے میں بھی ... سویا چاہتی تھی. (۱۸۴۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۹۳). [قالین + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قالِینی (ی مع) صف ؛ امذ.
قالین کا ، (نباتیات) قالین (رک) معنی ۲ سے منسوب. قالینی تہ پر ایک اولین بذرہ کو پورے طور پر گھیر لیتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۶۰). [قالین + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خَلیہ (---فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
رک : قالین معنی نمبر ۲ (انگ: **Tapetal Cells**). بیرونی خلیے جو اس طرح منقطع ہو کر علحدہ ہو جاتے ہیں پھر تقسیم ہوتے ہیں وہ قالینی خلیے کہلاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۹). [قالینی + خلیہ (رک)].

قام امذ.
(**فقہ**) **آغازِ نماز ، قد قامت الصّلوٰۃ ، اقامت.**

دیکھ کر بیٹھک ترے درشن کی مسجد میں فقیہ
پڑھ گیا سہواً کچھ اور ہی مسئلۂ قام و قعود

(۱۷۴۱ ، شاکرناجی ، د ، ۸۸). [ع : (ق و م)].

قامَت (فت م) امذ ؛ امث (لکھنؤ).
۱. **قد ، ڈیل (طول میں) ، جسم کی لمبائی ، کسی چیز کی لمبائی.**

قامت اہے تیرا پیا یا نخل یا سروِ سہی
یا نیشکر یا ہے الف یا ہے عصا نردھار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۸).

گزر اس سرو قامت کا ہوا ہے جب سوں مسجد میں
مؤذن کی زباں اوپر ہمیشہ لفظ قامت ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۰).

تھا عکس اُس کے قامتِ دلکش کا باغ میں
آنکھیں چلی گئی ہیں لگی آب جو کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۰).

وصف کیجے جو تیری قامت کا
کہیے اس کو الف قیامت کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۱).

بونا سا یہ ہے ہر ہے قیامت کے برابر
قامت کی تری نشو و نما اور ہی کچھ ہے
(۱۸۹۷ ، دیوان سائل (احمد حسین) ، ۲۳۲). ہر ایک کا قد و قامت ، ہر ایک کے خواص ... دوسرے سے بالکل الگ ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۴۶۷).

اُس کے قامت سے اُسے جان گئے لوگ فراز
جو لبادہ بھی وہ چالاک پہن کر نکلا
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۵۲). ۲. **جسم ، بدن ، ہیئت.** خلعت یا بہجت ... اوپر قامت قابلیت اون کی کے پہنایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱). بعضوں نے کہ نفسِ لوامہ سے جامۂ صفات ملکی اپنی قامت پر قطع کیا ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۷). ۳. **(فقہ) آغازِ نماز کے وقت «قد قامت الصّلوٰۃ» کہنا ، اقامتِ تکبیر کا ایک فقرہ.**

کہ یعنی جو قامت ہی قد قامت کہے آئے
نمازی قیام نماز راستے پائے
(۱۶۸۸ ، ہدایات پندی ، ۱۲۷).

اس میں خطبہ اور اذاں دستور نئیں
بولنا قامت کا بھی مامور نئیں
(۱۷۴۳ ، خلاصہ الفقہ ، ۱۸).

فرض ادا کرنے کیتیں وے چاہے جب
بولنے قامت کھڑے تھے کھول لب
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵۹).

امیرالمومنیں گر دشت میں پڑھنے نماز آوے
وہیں قامت کے کہنے کے لیے جبریل آ جاوے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۸). ۴. **چھ فیٹ کا پیمانہ جس سے پانی کی گہرائی ناپی جاتی ہے** (انگ : **Pathom**) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۹). ۵. **ایک اسلوب تحریر جس سے حرف کی ہیئت اور اس کی مقدار معلوم ہو.** قامت کے یہ معنی ہیں کہ لکھنے والے کی طرزِ تحریر سے حرف کی ہیئت اور اس کی مقدار معلوم ہو. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۷۷). ۶. **(تصوّف) ظہورِ ذات اور اسما و صفات و آثار و افعال ؛ عالمِ ارواح سے عالمِ اجسام تک ، وجود عارف فانی ؛ الف بسم اللہ یعنی احد بھی مراد ہے** (مصباح التعرف ، ۱۹۴). [ع].

---اُبھرنا محاورہ.
قد نکلنا ، لمبا ہونا. قد نکھرا ، قامت ابھری میں نے پیار کے مارے پیروں میں پنجیاں ڈال دیں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۹).

---آرا صف.
جسم یا قد سجانے اور سنوارنے والا.

قامت آرائے کبریا حق کا
چہرہ پرداز نورِ یزدانی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۷). [قامت + ف : آرا ، آراستن سجانا ، آراستہ کرنا].

---آراستہ کس صف(---سک س ، فت ت) صف.
جس کا بدن خوش نما لباس سے سنوارا گیا ہو. مجھ کو وہ مرد لباسِ فاخرہ سے قامت آراستہ کر کے ... ہمراہ اپنے لے گیا. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۲۹۱). [قامت + ف : آراستہ ، آراستن ـ سجانا].

---بالا کس صف ؛ امذ.
۱. **لمبا قد ، ایسا ڈیل جو لمبا اور خوبصورت ہو.**

مضمونِ سر و قامتِ بالا بلند ہے
کیا فکر برق شاعرِ غرّا بلند ہے
(۱۸۵۲ ، برق (مہذب اللغات)). ۲. **(تصوّف) الف بسم اللہ یعنی احد** (مصباح التعرف). [قامت + بالا (رک)].

---پُر راست کرنا محاورہ.
موزوں کرنا (جامع اللغات).

---پُر راست ہونا محاورہ.
قامت پر راست کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---حَرف کس اضا(---فت ح ، سک ر) امذ.
(خوش نویسی) رک : سراپا حرف ، ابجد کے ہر حرف کی مجموعی شکل یا وضع قطع (ا پ و ، ۴ : ۲۱۸). [قامت + حرف (رک)].

---دِلْجُو کس صف(---کس د ، سک ل ، و مع) امذ.
دل موہ لینے والے کا قد ؛ مراد : محبوب کا قد (مہذب اللغات). [قامت + دل (رک) + ف : جُو ، جُستن ـ ڈھونڈنا].

---دِلْخواہ کس صف(---کس د ، سک ل ، و معد) امذ.
وہ قد جس کو دل پسند کرے ؛ مراد : قامتِ محبوب.

عشق آزادوں کو ہے کس قامتِ دلخواہ کا
کھینچتے پیشانیوں پر بس الف اللہ کا
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). [قامت + دل (رک) + ف : خواہ ، خواستن ـ چاہنا].

---رَعْنا کس صف(---فت ر ، سک ع) امذ.
خوبصورت قد (جامع اللغات). [قامت + رعنا (رک)].

---زیبا کس صف(---ی مج) امذ.
خوشنما قد ، دلکش قد ، محبوب کا قد (ماخوذ : مہذب اللغات). [قامت + زیبا (رک)].

---کَشی (---فت ک) امث.
(نقاشی) کسی کھڑی چیز کا نقش اُتارنے کا عمل (ا پ و ، ۴ : ۱۷۴). [قامت + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَشیدہ (---فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
دراز قد ، قامت میں بلند.

دیکھے گر قامت کشیدہ میرے سروِ ناز کو
پر سے قمری کے چلے آہ سرِ شمشاد پر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۳). [قامت + ف : کشید ، کشیدن ـ کھینچنا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---مَوزُوں (کس صف(---و لین ، و مع) امذ.
وہ قد جو متناسب ہو ، اچھا قد ، خوبصورت قد.
قامتِ موزونِ جاناں کی اگر لکھی ثنا
ہاتھ میں میرے قلم شاخِ صنوبر ہو گیا
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).
جب صبا کی سنسناہٹ اور ساغر کی کھنک
قامتِ موزوں میں بن جاتی ہے ہلکی سی لچک
(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۵). [قامت + موزوں (رک)].

قامِع (کس مج م) صف.
توڑنے والا ، خاتمہ کرنے والا.
قوتِ ملّت و دیں ، قامعِ کفر و الحاد
حامیِ شرعِ نبیؐ ماحیِ شرک و بدعت
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۳۱۶).
قاطعِ بغض و حسد قامعِ بیداد و ستم
بانیِ عیش و طرب ماحیِ آلام و حزن
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸۹). سلطان سے بہتر حکمراں حجاز کو اور کون مل سکتا ہے اس قدر متبع شریعت ... ایسا قامعِ بدعات.
(۱۹۵۳ ، محمد علی ، ۱ : ۳۵۱). [ع : (ق م ع)].

قامُوس (و مع) امذ.
۱. سمندر ، گہرا دریا ، دریائے عمیق.
کہ جس کی بخشش یک روزہ کو وفا نہ کریں
ہزار سالہ گہرہائے قلزم و قاموس
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶).
بیابان و قاموس و کوہ و کمر کو
قوانینِ دیرینۂ خیر و شر کو
(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۱۸۴). **۲. (کنایۃً) انسائیکلوپیڈیا ، دائرۃ المعارف ، فرہنگ ، لغت.**
محفلِ عشّاق میں جز ذکرِ یار
درس نہیں نسخۂ قاموس کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۷).
نسخہ تمام سوختگی کا پتنگ کو
حاصل ہوا ہے دیکھ کے قاموسِ شمعِ بزم
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۹). اکثر طلبہ عدم ممارست کے سبب صراح و قاموس وغیرہ سے لغت بہت کم نکال سکتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۲ : ۲۶). انسائیکلوپیڈیا کا خیال تو مجھے ضرور تھا لیکن قاموس ادب اردو کا کبھی خیال نہ آیا. (۱۹۴۲ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۸). ہندی کو عدالتوں میں استعمال کے لیے ابھی قانونی قاموس تیار کرنی پڑ رہی ہے.
(۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۳۵). [ع].

---اُلعِلم (---ضم س، غم ا، سک ل ، کس ع ، سک ل) امذ.
دائرۃ المعارف ، انسائیکلوپیڈیا. انسائیکلوپیڈیا یعنی قاموس العلم سب سے اوّل ترکی زبان میں ہی سولھویں صدی میں تحریر ہوا.
(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، م). [قاموس + رک : ال (۱) + علم (رک)].

---عِلْم کس اضا(---کس ع ، سک ل) امذ.
رک : قاموس العلم. ارسطو کے ... خیالات کو قاموسِ علم یعنی انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت سے پڑھا جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۱۱). [قاموس + علم (رک)].

قامُوسی (و مع) صف.
۱. قاموس (رک) سے منسوب ، انسائیکلوپیڈیا کا ، فرہنگ سے متعلق ، کثیرالجہات. قلمی کتابیں جنہیں آجکل قاموسی نام مخطوطات دیا جاتا ہے اس دور میں دستی کتابوں کے نام سے پکاری جاتی تھیں. (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۳۱۳). یہ غیر متوقع جامعیت اور قاموسی تبحر ... نیاز کی وسعتِ ذوق و نظر کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۹).
۲. بہت سے علوم پر دسترس رکھنے والا ، تمام علوم پر محیط ، معلوماتی. ہیگل بڑا قاموسی ذہن رکھتا تھا. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۵۱). **۳. عالمانہ ، علمی.** اسی لیے ان کی تنقید کو قاموسی کہا گیا ہے. (۱۹۸۶ ، فاران . کراچی ، جولائی ، ۲۲). **۴. بسیط ، وسیع ، پھیلا ہوا.** اس ادارے نے اشاعتِ علوم کے لیے ایک قاموسی تحریک چلائی. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۳۶). **۵. (مجازاً) ضخیم ، بہت سے اوراق پر مشتمل.** مضمون کم و بیش اتنا ہی ضخیم تھا جتنا بجنوری کا تھا اور اس سے کچھ زیادہ قاموسی تھا. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۴۴۰).
[قاموس + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عِلْم (---کس ع ، سک ل) امذ.
وہ علم جو بہت سے علوم پر محیط ہو. نیاز صاحب .. واقعی قاموسی علم رکھتے تھے عربی فارسی ادب پر تو انہیں گہرا عبور تھا .
(۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۷۰) .
[قاموسی + علم (رک)].

قامُوسِیَت (و مع ، کس س ، فت ی) امث.
بہت سے علوم پر دسترس ہونا، علمیت ، بسط علمی قابلیت. دوسری طرف ان کی یہ قاموسیت جو زیادہ گہری نہیں ہے ان کی تخلیقی قوت کے لیے خسارہ بھی ثابت ہوئی. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۹). [قاموس + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قاں امث.
کوّے یا راج ہنس کی آواز.
نام اس کا تیری تیغ نے معدوم یہ کیا
نہ عف کرے ہے سگ ہی نہ قاں زاغِ کوہسار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۷).
کہاں وہ نغمہ سازی ہائے بلبل
کہاں کوّے کی قاں اور چیل کا غل
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۹۶). [حکایت الصوت].

---قاں امث.
(بطخ کی) کرخت آواز. یہ راج ہنس کی قاں قاں ہے. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶۴). [قاں + قاں (رک)].

---قاں کرنا ف مر.
کائیں کائیں کرنا ، کوّے یا بطخ کا آواز نکالنا.
چیل کطی السّجل کہے ہے چلوں چلوں مت جان میاں
کوّے قاں قاں کرتے ہیں آلان کما کان میاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ۲۰۳ : ۲۳۰).

قاناطیر (ی مع) امذ.
(جرّاحی) دھات وغیرہ کی سلائی جو پیشاب لانے کے لیے عضوِ تناسل کے سوراخ میں گھسیڑتے ہیں. حبس بول کا ... دورہ پڑا ... قاناطیر سے کام لینے کی ضرورت نہیں پڑی ، بتدریج ادرار ہو گیا. (۱۸۹۲ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۱۲). [ع].

قانِت (کس ن) صف.
۱. مُطیع ، حکم ماننے والا ، فرمانبردار ؛ (مجازاً) خدا کا عبادت گزار ، خدا سے دعا مانگنے والا. پہلے آسمان میں عابد ، دوسرے میں راکع تیسرے میں ساجد ، چوتھے میں خاشع ، پانچویں میں قانت. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹).
منزلِ خوفِ خدا ہے مومنِ قانت کا دل
ہیبتِ قیدِ فرنگ اس میں اُتر سکتی نہیں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۵۰). آپؐ کی پاک زندگی ایک انسانِ کامل اور مسلم قانت اور مومنِ صادق کی زندگی کا نمونہ تھی. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۲۴۲). ۲. **خاموش ، ساکت ، چپ** (پلیٹس). [ع].

قانِع (کس نج ن) صف ؛ امذ.
۱. قناعت کرنے والا ، اکتفا کرنے والا ، صابر و شاکر ، جو کچھ حصّے میں آئے اُسی پر صبر و شکر ادا کرنا. قانع ہو جان رب بادشاہ. (۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۷). سب مخلوق سے افضل تھے عقلمند ... خوش خلق ، قانع ، صاحب مروّت. (۱۸۳۰ ، تقویت الایمان ، ۱۰۸). اس بات پر قانع نہ ہو کہ اس چھوٹی کتاب میں یہ لکھا ہے اور بڑی کتاب میں وہ لکھا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۸). ایک خلقی طور سے قانع ہے تو دوسرا حریص. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۴). تم ہمیشہ قانع رہے اور میں ہمیشہ مانگتا رہا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۹). ۲. **(فقہ) شاگردِ خاص جو اپنے استاد کا نقصان اپنا نقصان سمجھتا ہے اور اس کا نفع اپنا نفع.** شہادت قانع کی واسطے اہلِ بیت کے اور غیر اہلِ بیت کے واسطے جائز رکھی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۹). [ع : (ق ن ع)].

قانُون (و مع) امذ.
۱. وہ عام قواعد و ضوابط جن کا تعلق انسانوں کے افعال سے ہے اور جسے حکومت نافذ کرتی ہے.
گئے بھول قانون اپنے قدیم
نہ کچھ کام آیا عرابہ عظیم
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۶). قانون اور ترکیب سمیت جس تربیت اور تعلیم کو بارہ برس چاہیے سو وہ تین برس کے عرصے میں بخوبی ہو جاتی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). حکومت کی بقا کے لیے لازم ہے کہ کچھ قواعد جن کو قانون کہتے ہیں ، موجود ہوں. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت (مقدمہ) ، ۱). قانون کے دو مسوّدے کونسل میں پیش کیے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۶). تکالیف سے بچنے کی آسان صورت یہ کر لی جاتی ہے کہ قانون تیار کرکے اس کا اشتہار کر دیا جائے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۴۳). ۲. **قاعدہ ، دستور ، ضابطہ.** نوے. نوے قانون دھرنے لگیا ، دل تن کے ملک کی باشاہی کرنے لگیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶).
جہاں تک محبت کے قانون ہیں
فنِ دلربائی کے افسون ہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۲).
دو فرزند تھے اور خاتون سے
خبردار آداب و قانون سے
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۴۲). یہاں کا قانون نہیں کہ قیدی کو سمجھائیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۷). اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ دستور اور قانون فرمایا ہے جس میں تغیر اور تبدل ناممکن ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۷). ۳. **سرود کی وضع کا تینیس فولادی تاروں کا ساز جس کے کل تار تہ تالے میں بٹے ہوتے ہیں اور چوبی سہرک سے جس کو اصطلاحاً جو اور سُر گھوٹا بھی کہتے ہیں بجایا جاتا ہے یہ ابو نصر فارابی کی ایجاد ہے نیز پیانو باجہ.**
عشق ساز کے تار و مطرب بجاؤ
کہ قانون تاناں میں لینا شراب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱). کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں کوئی داٹرہ ، کوئی ڈھمڈھمے ... کوئی قانون ، کوئی جلترنگ. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸).
سنی بانگ و قانون و چنگِ رباب
لیا گھیر ہر اک طرف سے شتاب
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۳۳۹). ہر جہاز پر ایک ایک طائفہ تھا بین ، رباب ، قانون ... الغوزہ وغیرہ ساز نوازش میں. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۱۰).
جاگے کوئل کی اذان سے طائرانِ نغمہ سنج
ہے ترنم ریز قانونِ سحر کا تار تار
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۶). موجودہ شکل میں قانون اور سرمنڈل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۲). ۴. **سفید براق رنگ کا گھوڑا جس کے کان سیاہ اور سیلی کالی ہو.**
اور جو کالی ہو سیلی کالا کان
آئے قانون کا تب اس پہ نشان
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۶). ۵. **شیخ بو علی سینا کی طب کی کتاب.**
چلا زیج دیے بیگ مصری حکیم
شفا ہور قانون سترلاب سیم
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).
اشارات آنکھیاں سوں کرچہ ہوں بیمار میں لیکن
ترے لب اے مسیحِ وقت قانون و شفا دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴).

خبردار حکمت کے مضمون سے
غرض جو پڑھا اس نے قانون سے
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۴۱).

کبھی میں کرتا تھا قانون سے تشریح علاج
کبھی میں کرتا تھا قاموس میں تصحیح لغت
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۳۱۱). [ع].

---اپنے ہاتھ میں لینا محاورہ.
حکومت کے بنائے ہوئے قانون کو توڑنا ، قانون کا لحاظ نہ کرنا ، غیر قانونی حرکت کرنا (مہذب اللغات).

---اختلاف کس اضا(---کس ا ، سک خ ، کس مج ت)امذ.
(نفسیات) **وہ قانون جس کے تحت انسان اس وقت ذی شعور ہوتا ہے جب اس میں فرق یا اختلاف کا شعور پیدا ہوتا ہے.** قانون اضافیت وہی چیز ہے جسے ہیملٹن قانون اختلاف کہتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۱۶). [قانون + اختلاف (رک)].

---اخلاق کس صف(---فت ا ، سک خ) امذ.
اصل میں رواج کو کہتے ہیں جو وسیع تر بنیاد پر مبنی ہے ، افادہ یا آسودگی خلائق (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) . [قانون + اخلاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اساسی کس صف(---فت ا) امذ.
بنیادی قانون ، دستور نیز سلطنت عثمانیہ کا ۱۸۷۶ء کا اصول قوانین ریاست. قانون اساسی میں یہ بڑی کمزوری ہے کہ اس کا رجحان ہمیشہ فوری سزا کی جانب ہی رہتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۷۳). [قانون + اساس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اشخاص کس اضا(---فت ا ، سک ش) امذ.
وہ قوانین جو کہ ان حقوق یا فرائض وجوبات سے متعلق ہیں جو اشخاص بلحاظ اشخاص دیگر کے رکھتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۲۳). [قانون + اشخاص (شخص (رک) کی جمع)].

---اشیا کس اضا(---فت ا ، سک ش) امذ.
وہ قوانین جو ان حقوق اور وجوبات سے متعلق ہیں جو اشخاص بلحاظ اشیا کے رکھتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۲۴) . [قانون + اشیاء (رک)].

---اضافیت کس اضا(---کس ا ، ف ، فت ی) امذ.
رک : **قانون اختلاف.** قانون اضافیت وہی چیز ہے جسے ہیملٹن قانون اختلاف کہتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۱۱۶). [قانون + اضافیت (رک)].

---اقوام کس اضا(---فت ا ، سک ق) امذ.
وہ قانون جس کی رُو سے حکومتوں کے مابین ربط اور اتحاد برقرار رہتا ہے. قانون اقوام سے وہ احکام مراد ہیں جن کا تعلق حکومتوں کے باہمی تعلقات سے ہے. (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۱۷۸). [قانون + اقوام (قوم (رک) کی جمع)].

---الٰہی کس صف(---کس ا ، مد ل) امذ.
قانون قدرت ، وہ قانون جس میں تبدل و تغیر ناممکن ہو. وہ انجام تو سوچتا نہیں اور خواہشات نفسانی کا مغلوب ہو کر قانون الٰہی کو توڑ بیٹھتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲۲). قانون الٰہی کے منشا اور احکام کے خلاف جہاں ایک برائی بھی نظر آئے معاً ہر شخص پر لازم ہے کہ اپنے زور بازو سے اس کے مٹانے کوشش کرے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱). [قانون + الٰہی (رک)].

---اولاد اکبر کس اضا(---و لین ، کس د ، فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
وہ قانون جس کے مطابق گدی یا جائداد نسلاً بعد نسل سب سے بڑے بیٹے کو ملتی ہے (ماخوذ : معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳). [قانون + اولاد (رک) + اکبر (رک)].

---آوارگی کس اضا(---فت نیز سک ر) امذ.
(قانون) ایسا قانون جس کے تحت آوارہ اشخاص کو سزا دی جاتی ہے قانون آوارگی کے تحت مجرمین کی قسمیں بلحاظ انتہائی سزا کے تین ہیں. (۱۹۳۵ ، مبادی قانون فوجداری ، ۵۶۱). [قانون + آوارگی (رک)].

---بالجبر (---کس ب،غم ا،سک ل،فت ج،سک ب) امذ.
وہ قانون جو کسی اہم موقع کی مناسبت یا ملک سطح پر گڑ بڑ کے خدشے کے پیش نظر وضع کیا جائے اور اس کا اطلاق جبراً کرایا جائے ہم قانون بالجبر کی زنجیریں توڑنے سے مطلق خوفزدہ نہیں ہوتے (۱۹۸۵ حیات جوہر ۳۶۲) [قانون + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + جبر (رک)].

---باندھنا محاورہ.
قانون بنانا ، قانون وضع کرنا. معاملات سلطنت میں کیا کیا مشکلیں سدّ راہ تھیں جس کے لیے بادشاہ ملک پرور کو یہ قانون باندھنا واجب ہوا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۱).

---بٹوارہ کس اضا(---فت ب ، سک ٹ ، فت ر) امذ.
جائداد یا مال مشترک کی تقسیم کا قانون. یورپین قانون بٹوارہ کی رو سے ... ڈگری تقسیم کی صادر ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۱). [قانون + بٹوارہ (رک)].

---بدل کس اضا(---فت ب ، د) امذ.
زمانۂ جاہلیت کے عرب کا ایک قانون جس کے مطابق خون کا بدلہ خون یا دیت ہوتی تھی. وہ اُس وحشیانہ قانون بدل سے بھی جس کے معنی یہ تھے کہ خون کے بدلے خون یا دیت دی جائے بری نہ تھا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، اگست ، ۳). [قانون + بدل (رک)].

---بدلنا ف مر.
قانون میں ترمیم و تنسیخ کرنا ، پرانے اصول کے بدلے نئے اصول وضع کرنا.

زمانے کی طبیعت کا وہی انداز ہے اب تک
تغیر سے کہیں قانون فطرت بھی بدلتے ہیں
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

---برخواست / برخواستگی کس اضا(---فت ب سک، ر، و معد، سک س / فت ب، سک ر، و معد، سک س، ت) امذ.
(طب)وہ قاعدہ جس کی رُو سے عصبی مراکز پر ایک دوا کی تدریجی تاثیر حیوانی زندگی میں ان کے نمو کے مقلوب ترتیب میں فعل کرتی ہے(انگ: Law of Dissolution). افیم دماغی مراکز پر ان کے نمو کے مقلوب ترتیب میں فعل کرتی ہے اور قانون برخواستگی کی ایک مثال بہم پہنچاتی ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۵۴). قانون برخواست پہلے پہل اسے جیکسن نے بیان کیا. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۵). [قانون + برخواست / برخواستگی (رک)].

---بقائے کمیت کس اضا(---فت ب، ک، کس م، فت ی) امذ.
(کیمیا) وہ اصول جس کے تحت کسی کیمیائی عمل میں اجتماعی کمیت غیرمتغیّر رہتی ہے (کیمیا، گیارہویں جماعت کے لیے، ۱۷). [قانون + بقا (رک) + ے (حرفِ اضافت) + کمیّت (رک)].

---بقائے مادہ کس اضا(---فت ب، شد د بفت) امذ.
ایک تصوّر کہ مادہ کبھی فنا نہیں ہوتا. افادۂ مختتم، جدلیاتی مادیت، قانون بقائے مادہ اصطلاحات ہیں جو بعض علمی تصورات کی طرف اشارہ کرتی ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۴۸). [قانون + بقا (رک) + ے (حرفِ اضافت) + مادّہ (رک)].

---بگھارنا محاورہ.
موقع بے موقع بات بات پر بلاوجہ قانون کا حوالہ دینا، خواہ مخواہ حجّت نکالنا، بلا ضرورت دلیلیں لانا، بے ضرورت تکرار کرنا، فضول بحث و مباحثہ کرنا.

یہ حضرتِ ناصح تو ہارے ہیں نہ ہاریں گے
ہر بات میں اے رندو قانون بگھاریں گے
(؟، قرار شاہ جہاں پوری (مہذب اللغات)).

---بنانا ف مر.
دستور بنانا، قاعدہ وضع کرنا (مہذب اللغات).

---بندی (---فت ب، سک ن) امث.
قانون وضع کرنا، دستور بنانا. ایسے آئین بند بادشاہ کو اس کی قانون بندی بھی واجب تھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲). [قانون + ف: بند، بستن ـ باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

---بننا ف مر.
قانون بنانا (رک) کا لازم، دستور وضع ہونا (مہذب اللغات).

---بیع کس اضا(---ی لین) امذ.
وہ قانون جو مال بیچنے یا بدلنے سے متعلق ہو نیز انتقالِ ملکیت کا قانون. آج تعلیم یافتہ دنیا میں ان ہی ابواب کے مسائل جو ترتیب دیے گئے ہیں وہ جدا جدا قانون کے نام سے موسوم ہیں مثلاً ... قانون بیع وغیرہ. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۲۲). [قانون + بیع (رک)].

---پاس کرنا ف مر.
مجلس و اضعانِ قوانین کا کسی قانون کے مسودے پر بحث و مباحثہ کر کے اسے پاس کرنا (جامع اللغات).

---پاس ہونا ف مر.
قانون پاس کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---پر چلنا محاورہ.
ضابطے کی پابندی کرنا، حکومت کے بنائے ہوئے قاعدوں پر چلنا (مہذب اللغات).

---پرست (---فت پ، ر، سک س) صف.
قانون کا بہت احترام کرنے والا، قانون پر سختی سے عمل کرنے والا. انگریز بہرحال ایک قانون پرست قوم ہیں. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۱۵۳). [قانون + ف: پرست، پرستیدن ـ پوجنا].

---پھیلانا محاورہ.
کسی قاعدے کو رواج دینا (مہذب اللغات).

---تبائن / تباین کس اضا(---فت ت، کس ء/ضم ی) امذ.
باہمی تفاوت کا قانون، وہ قانون جو آپس میں فرق کرنے سے متعلق ہو (خصوصاً افراد کے).

ہے قانونِ تبائن کا اثر افراد سے پیدا
خدا کی شان ہے نیرنگیِ ایجاد سے پیدا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی حُسن، ۳۰). [قانون + تبائن / تباین (رک)].

---تجاذب کس اضا(---فت ت، ضم ذ) امذ.
(طبیعیات) نیوٹن کا قانون جس کے مطابق کائنات میں ہر جسم ہر دوسرے جسم کو ایسی قوت سے کشش کرتا ہے جو ان کی کمیتوں کے حاصل ضرب کے راست متناسب اور ان کے درمیانی فاصلے کے مربّع کے بالعکس متناسب ہوتی ہے (مادّے کے خواص، ۱: ۳۰۸). [قانون + تجاذب (رک)].

---تحریری کس صف(---فت مع ت، سک ح، ی مع) امذ.
وہ قانون جس کو حاکم یا اس کا نائب وضع کر کے تحریر میں لے آتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + تحریر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---تخالف کس اضا(---فت ت، ضم ل) امذ.
(نفسیات) رک: قانونِ اختلاف. دو قوانین بوہیے کے تخیلات کی اساس ہیں قانون تخالف ... جو تمام حرکت اور تمام شعور کے لیے شرط ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۸۶). [قانون + تخالف (رک)].

---تشریحات کس اضا(---فت ت، سک ش، ی مع) امذ.
یہ قانون اکثر موجودہ صورتوں سے بحث کرتا ہے اور قانون کے قواعد اور اصول کو بیان کرتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری، ۴۲۳). [قانون + تشریح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

---تَعْزِیری کس صف(---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
وہ قانون جو ملک میں امن و امان قائم رکھنے اور رعایا کی جان و مال کی حفاظت کے لیے حکومت وضع کرتی ہے اور اس کے تحت نقص امن کے مجرموں کو سزا دیتی ہے. قانون عام کی تقسیم حسبِ ذیل حصّوں میں کی جا سکتی ... قانون تعزیری ، ضابطۂ فوجداری. (۱۹۳۸ ، علم اصول قانون ، ۱۷۳). [قانون + تعزیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تَعْلِیل کس اضا(---فت ت،سک ع ، ی مع) امذ.
(منطق) وجہ بتانے یا دلیل لانے سے متعلق قانون ، وہ قانون جو کسی چیز کی عِلّت ثابت کرے. عام عبارت اس کے قانون تعلیل کلیہ یا اس سے بھی زیادہ مختصر قانون تعلیل. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق، ۲ : ۳۱). تمام علوم قانونِ علت (قانون تعلیل) کی صداقت کو بدیہی جانتے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶). [قانون + تعلیل (رک)].

---تَعْلِیلِ کُلّی / کُلّیَہ کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع کس ل ، ضم ک ، شد ل / ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ.
رک : قانون تعلیل. قانون تعلیل کلّی ... کے معنی ہیں کہ ہر چیز کی ایک علامت ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۳۲). عام عبارت اس کے لیے قانون تعلیل کلیہ یا اس سے بھی زیادہ مختصراً قانون تعلیل. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۳۱). [قانون + تعلیلِ کلّی / کلّیہ (رک)].

---تَقْلِیلِ اِفادہ/ حاصِل کس اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع ، کس ل ، ا ، فت د / کس ص) امذ.
(معاشیات) ایک خاص نقطے تک پہنچنے کے بعد پیداوار میں ہونے والے نسبتاً کم اضافے کا اصول ، پیداوار میں کمی کا قانون. اس عام رجحان کو ہم اصول یا قانون تقلیل اِفادہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵). جدید طریقوں کو استعمال کرنے کے بعد بھی یہی توقع رکھنی چاہیے کہ قانون تقلیل حاصل کا جلدی یا دیر سے عملدرآمد ہوگا. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۳). [قانون + تقلیل (رک) + افادہ / حاصل (رک)].

---تَمادی کس صف(---فت ت) امذ.
وہ قانون جو کسی مقدمے کی سماعت کی حد کا تعین کرتا ہے عام اس سے کہ اس کی وصول یابی کی نالش ازروئے قانون تمادی نافذالوقت کے ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۹ : ۳۸).

---توڑنا محاورہ.
حکومت کے بنائے ہوئے قاعدے کے خلاف کام کرنا ، دستور کی خلاف ورزی کرنا. اگر ہم پر قانون توڑنے کا الزام لگایا گیا ہے تو ہمارا حق ہے کہ عدالت ... فیصلہ کرے. (۱۹۵۲ ، امن کے منصوبے ، ۵۲).

---تَہْدِیدی کس اضا(---فت مج ت ، سک ہ ،ی مع) امذ.
وہ قانون جس کی رُو سے یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس شخص کو جو فلاں فعل ناجائز کرے کیا سزا ملنی چاہیے (اردو قانونی ڈکشنری، ۴۲۴). [قانون + تہدید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ٹارٹ کس اضا(---سک ر) امذ.
وہ قانون جو کسی ایسے خلافِ قانون فعل کو روکنے کے لیے وضع کیا جاتا ہے جس سے کسی دوسرے شخص کے حقوق بالتعمیم (یعنی ایسے حقوق جو تمام دنیا کے مقابلہ میں استعمال ہو سکتے ہیں) کی خلاف ورزی ہو. قانونِ معاہدہ اور قانونِ ٹارٹ اصلی قانون ہیں جن کا قانونِ دادرسی خاص اضافی قانون ہے. (۱۹۳۲ ، قانون دادرسی خاص ، ۱۰). [قانون + انگ Tort].

---ٹوٹنا محاورہ.
ضابطے کے خلاف کوئی کام ہونا ، حکومت کے بنائے ہوئے قاعدے کی خلاف ورزی ہونا (مہذب اللغات).

---جاری کرنا ف م.
حکومت کا اپنے بنائے ہوئے قانون کو نافذ کرنا نیز رعایا سے قانون پر عمل درآمد کرانا.

جس کی موقوف ہوئی ہوتا نہیں وہ پھر بحال
عشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)).

جزا کہ اللہ تیرا ہی جگر تھا اے شمعِ اُمّی
کہ ایسی قوم میں قانونِ دینداری کیا جاری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

---جاری ہونا ف م.
قانون پر عمل درآمد ہونا (جامع اللغات).

---جَماعَتِ اِنْتِظامی کس اضا (---فت ج ، ع ، کس ت ، کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ.
وہ قاعدہ ہے جس کے مطابق جماعت انتظامی کے ارکان عمل کرتے ہیں اور جس کی رو سے امرِ جائز کرنے اور امرِ ناجائز سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۲۴). [قانون + جماعت (رک) + انتظام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جُمُود کس اضا(---ضم ج ، و مع) امذ.
(طبیعیات) وہ قانون جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر جسم اپنی سکون کی حالت کو یا ایک خطِ مستقیم میں یکساں حرکت کی حالت کو برقرار رکھتا یا رکھنے کی کوشش کرتا ہے بشرطیکہ اس پر خارجی اثر عمل نہ کر رہے ہوں (مادے کے خواص ، ۲ : ۵۹). [قانون + جُمُود (رک)].

---جَنگی کس صف(---فت ج ، غنہ) امذ.
فوجی آئین ، فوج سے متعلق قانون (مہذب اللغات). [قانون + جنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جھاڑنا محاورہ.
(طنزاً) غصّہ میں بے جا حجّت کرنا ، جہالت کی باتیں کرنا ، قانون بگھارنا (مہذب اللغات).

---چھانٹنا محاورہ.
رک : **قانون بگھارنا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---حرَکَت کس اضا(---فت ح ، ر ، ک) امذ.
(طبیعیات) **وہ قانون جس کے مطابق کسی جسم کی مقدار حرکت کی تبدیلی کی شرح اس جسم پر عمل کرنے والی قوت کے متناسب ہوتی ہے اور یہ اسی سمت میں واقع ہوتی ہے جس میں یہ قوت عمل کر رہی ہو.** یہاں ایک کلیہ اور سمجھ لیجیے جسے قانون حرکت کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۱۹). [قانون + حرکت (رک)].

---خاص کس صف ، امذ.
وہ قانون جس کا تعلق رعایا کے حقوق خاص یعنی جسم ، جائداد اور خاندان کے متعلق ہو. قانون کا وہ حصّہ جس کا تعلق حقوق خاص سے ہے قانون خاص کہلاتا ہے. (۱۹۳۲ ، علمِ اصولِ قانون ، ۶۹). [قانون + خاص (رک)].

---داں امذ.
آئین سے واقف ، دیوانی ، فوجداری اور سرکاری قوانین سے واقف شخص. آج کا فلاسفر ہو یا استاد ، مورخ ہو یا شاعر قانون داں ہو یا مصلح ... موجودہ دور کے انسان کو ان تمام شعبوں میں اپنا پیشرو ... ملے گا. (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۱۹۲). [قانون + ف : داں ، دانستن ـ جاننا].

---دانی امث.
قانون جاننا ، ملکی قانون سے واقفیت ، حکومت کے آئین و ضوابط سے آگاہی. ان کی قانون دانی یہاں پر ہمیشہ پس پشت رہ جاتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پتیسی ، ۱ : ۱۷۰) . [قانون دان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِیوانی کس صف(---ی مع) امذ.
غیر فوجداری قانون ، وہ قانون جو مال و جائداد اور قرضہ وغیرہ سے متعلق ہے. قانونی اہمیت کے ساتھ ہولے ... جائیداد مشترک حسبِ قانون دیوانی آپ کے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پتیسی ، ۱ : ۱۷۰). [قانون + دیوانی (رک)].

---رائج کَرْنا ف مر.
قانون پر عمل درآمد کرانا (جامع اللغات).

---رائج ہونا ف مر.
قانون رائج کرنا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

---سَاز (---فت س) صف.
قانون بنانے والا ، اصول و ضوابط وضع کرنے والا. قانون ساز جماعت کے ایک قانون کے ذریعے سے کمپنی کو حکم دیا گیا . (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخِ مال گزاری ، ۱۰۲). [قانون + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی امث.
قانون بنانے کا کام. مدبّرانہ نظامِ حکومت حقیقت میں ایک خاص قانون سازی سے عدم سے وجود میں آیا. (۱۹۲۷ ، تاریخِ یونانِ قدیم (ترجمہ) ، ۲۳). اس ذہنیت کو ملک اور قوم کے لیے مہلک قرار دیتے ہوئے ایسی قانون سازی کرے. (۱۹۹۰ ، زاویۂ نظر ، ۲۰۷). [قانون ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَخْت ہونا محاورہ.
دستور کڑا ہونا (مہذب اللغات).

---سِکْھلانا ف مر ؛ محاورہ.
کسی استاد کا قانون کی کتابیں پڑھانا (جامع اللغات).

---سِیکْھنا ف مر.
قانون سکھلانا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

---شَرِیعَت کس اضا(---فت ش ، ی مع ، فت ع) امذ.
شریعت سے متعلق قانون ، شریعت کے اصول و ضوابط. ہر انسانی مخلوق کی فطرت ناسوت ہے جس حالت میں مرید کو ضرور قانون شریعت دیکھنا چاہیے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۰۹). [قانون + شریعت (رک)].

---شکَن (---کس ش ، فت ک) صف ؛ امذ.
قانون توڑنے والا ، قانون کا احترام نہ کرنے والا شخص. آپ اس وقت ہمیں غدّار اور وطن دشمن کہیں خواہ باغی اور قانون شکن ... مطلق خوفزدہ نہیں ہوتے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۳۶۲). [قانون + ف : شکن ، شکستن ـ ٹوٹنا ، توڑنا].

---شکَنی (---کس ش ، فت ک) امث.
قانون توڑنا . قانون شکنی کو برداشت نہیں کیا مذہبی امور میں مداخلت نہیں کی. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۵۳). [قانون شکن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَہادَت کس اضا(---فت ش ، د) امذ.
(قانون) وہ قانون جو تحریری یا زبانی بیانات کی حد قائم کرتا ہے ؛ گواہی سے متعلق قانون. ہندوستان میں مانعِ تقریر مخالف کا قانون اب قانونِ شہادت ... پر منحصر ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواجِ ہنود (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۱). اسلامی نظریاتی کونسل نے ... موجودہ قانونِ شہادت کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اگست ، ۱۲). [قانون + شہادت (رک)].

---صَرِیح کس صف(---فت ص ، ی مع) امذ.
وہ قانون جو ظاہر ہو ، جو قانون مجمل نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری).
[قانون + صریح (رک)].

---طَلَب کس اضا(---فت ط ، ل) امذ.
(معاشیات) **وہ قانون جس میں مطلوبہ شے کی مقدارِ مقبوضہ میں ہر جدید اضافہ کا افادہ نسبتاً گھٹتا جاتا ہے** (علم المعیشت ، ۲۱). [قانون + طلب (رک)].

---عام کس صف ؛ امذ.
قانونِ کا وہ حصّہ جس کا تعلق حقوقِ عام سے ہے (علمِ اصولِ قانون ، ۶۹). [قانون + عام (رک)].

---عامّہ کس صف(---شد م ہفت) امذ.
وہ قانون جو رعایا کو افعالِ جائز کا حکم دیتا ہے اور افعالِ ناجائز کے ارتکاب سے باز رکھتا ہے. قانونِ عامّہ کو دستوری قانون اور قانونِ فوجداری دونوں پر حاوی سمجھیں. (۱۹۴۵، مبادی قانونِ فوجداری (ترجمہ)، ۵). [قانون + عام (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

---عِلّت کس اضا(---کس ع، شد ل ہفت) امذ.
رک : قانونِ تعلیل. تمام علوم قانونِ علّت (قانونِ تعلیل) کی صداقت کو بدیہی جانتے ہیں. (۱۹۸۵، کشّاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۶). [قانون + علت (رک)].

---عَوام کس اضا(---فت ع) امذ.
رواج، رسم، لوگوں کا بنایا ہوا دستور. قانونِ موضوعہ جہاں کو قانونِ عوام یعنی رواج پر ایک طرح کی ترجیح ہو گئی ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اپریل، ۴۶). [قانون + عوام (رک)].

---غیر تحْریری کس صف(---ی لین، فت مج ت، سک ح، ی مع) امذ.
وہ قانون جس کو حاکمِ ضلع یا اس کے نائب کے سوا کسی اور نے بنایا ہو اس کی تین قسمیں ہیں (۱) رواجاتِ عام (۲) رواجاتِ خاص (۳) خاص قوانین (اردو قانون ڈکشنری). [قانون + غیر (رک) + تحریر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---فِطْرَت کس اضا(---کس ف، سک ط، فت ر) امذ.
۱. **فطرت کا قانون جس میں تغیر و تبدّل ناممکن ہے.** قانونِ فطرت کے تحت مچھلیوں کی جبلّت ہے کہ وہ پانی کے اندر رہ کر زندگی بسر کریں. (۱۹۸۶، قطب نما، ۱۶). ۲. **(فلسفہ) فطرت کی مخصوص حالتوں اور مخصوص مظاہر کے درمیان ناقابلِ تغیر ترتیب کا درست بیان.** قانونِ فطرت کے جدید نظریہ کا اصلی بانی یوحنا التھوسیوس تھا. (۱۹۳۱، تاریخِ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱ : ۵۴). [قانون + فطرت (رک)].

---فِطْری کس صف(---کس ف، سک ط) امذ.
رک : قانونِ اخلاق (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + فطری (رک)].

---فَوجْداری کس صف(---و لین، سک ج) امذ.
وہ قانون جس کے مطابق، قتل، چوری، ڈکیتی اور دوسرے سنگین جرائم کے مجرموں کو سزا دی جائے. قانونِ فوجداری کی رُو سے وہی بہت کافی تھا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۴۸). [قانون + فوجداری].

---فیرَل کس اضا(---ی مج، فت ر) امذ.
(جغرافیہ) **وہ قانون جس کے مطابق نصف کرۂ شمالی میں حرکت کرنے والی ہر چیز خواہ وہ شمال سے جنوب یا جنوب سے شمال مشرق سے مغرب یا مغرب سے مشرق کو حرکت کر رہی ہو، زمین کی روزانہ گردش کی وجہ سے اپنے دائیں ہاتھ کی طرف مڑ جاتی ہے اور نصف کرہ جنوبی میں بائیں ہاتھ کی طرف، اس قانون کا اطلاق صرف ان چیزوں پر ہوتا ہے جو قانونِ قدرت کے تحت حرکت کرتی ہیں** (رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۴۱). [قانون + فیرل (عَلَم)].

---قُدْرَت کس اضا(---ضم ق، سک د، فت ر) امذ.
قانونِ الٰہی، قدرت کا بنایا ہوا قانون جو تمام کائنات پر محیط ہے. یہ ایک قانونِ قدرت ہے کہ بھاری شے اگر سنبھالی یا پکڑی نہ جائے تو زمین پر گر پڑتی ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۱۲). تاریکی کے بعد دن کی روشنی کا آنا قانونِ قدرت ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۱۲). قانونِ فیرل کا اطلاق صرف اُن چیزوں پر ہوتا ہے جو صرف قانونِ قدرت کے تحت حرکت کرتی ہیں. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۴۱). [قانون + قدرت (رک)].

---قَطْعی کس صف(---فت ق، سک نیز فت ط) امذ.
واقعی اور یقینی قانون (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + قطعی (رک)].

---کا حُکْم رَکْھنا محاورہ.
قانون جیسا ہونا، بمنزلۂ قانون ہونا، قانون کی تاثیر رکھنا، قانون کا عمل کرنا (اردو قانونی ڈکشنری).

---کاری اسث.
قانونی حیثیت دینا، قانون کے مطابق بنانا، قانونی شکل دینا، قانونِ مروّجہ میں ڈھالنا. کونسل کی رپورٹ دیکھی جائے تو نظر آتا ہے کہ اس نے محض لیجسلیشن (قانون سازی) اور لیگالائزیشن (قانون کاری) پر زور دیا ہے. (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۲۰ جولائی، ۳). [قانون + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

---کامِل کس صف(---کس م) امذ.
پورا قانون، جو قانون ناقص نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + کامل (رک)].

---کا نِفاذ امذ.
کسی ملک میں قانون کا جاری ہونا (جامع اللغات).

---کَشِش کس اضا(---فت ک، کس ش) امذ.
رک : قانونِ تجاذب.

وصل سے بھی ہجر میں بڑھ کر ہے نیوٹن جذبِ عشق
تیرے قانونِ کشش کا دل نہیں ہے تابعدار
(۱۹۰۳، اعجاز عشق، ۲). [قانون + کشش (رک)].

---گِریشَم کس اضا(---کس مج گ، ی مج، فت ش) امذ.
(معاشیات) **یہ نظریہ کہ عمدہ اور نئے سکّے یا اشرفیاں وغیرہ غائب ہو جاتی ہیں اور پرانے یا ناقص رواج پاتے ہیں.** سِکّوں کا یہ خاصہ ہے کہ ان میں سے عمدہ غائب ہو جاتے ہیں اور ناقص رواج پاتے ہیں ... قانونِ گریشم کہلاتا ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۶۸). [قانون + گریشم (عَلَم)].

---گو (---و مج) صف ؛ امذ.
۱. **وہ محرّر جس کے ذمّے زمینوں کا حساب کتاب رہتا ہے، پٹواری سے بالاتر اور تحصیل دار سے چھوٹا عہدہ دار.**

پھر اسی دن رات میں ہم کھیتیاں بھی ہو گئے
شحنہ و عامل مقدّم ہو کے قانون گو گئے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ۲ ، ۲ : ۲۰۸). ہر پرگنہ میں ایک قانون گو ہوتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۷). کبھی قانون گو آگئے کبھی تحصیلدار آگئے ... سب کی مہمانی نہ کروں تو نکّو بنوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۵). مال گزاری کا کام تحصیل دار قانون گو پٹواری وغیرہ کے سپرد تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۷). ۲. **جھگڑالو ، حجّتی ، تکراری ؛ پالکی کے کہار** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قانون + ف: گو ، گفتن ـ کہنا].

---گو کی کھوپڑی مری بھی دَغا دے کہاوت.
قانون گو بڑے چالاک ہوتے ہیں (نجم الامثال).

---گو کی مَری ہوئی کھوپڑی بھی دَغا دیتی ہے
قانون گو سے وفا کی امید نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛علمی اردو لغت).

---گوئی (---و مج) امث.
قانون گو (رک) کا پیشہ یا کام. چند روز میں کچہری کے کاروبار اور دہات کے حساب و کتاب اور پٹواری اور قانون گوئی کے کام میں ہوشیار ہو مستعد اور لائق ہو گا. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۱). لڑکے کے لیے قانون گوئی کا امتحان دینے کی تجویز اچھی معلوم ہوتی ہے ... میرے امکان میں اگر کوئی سعی و سفارش ہو تو موجود ہوں. (۱۹۰۷ ، رقعاتِ اکبر ، ۱۰۵). [قانون گوْ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لاگو ہونا محاورہ.
قانون جاری ہونا ، قانون کا اطلاق ہونا ، قانون نافذ ہونا. آج کل کئی باتیں بہتر ہو گئی ہیں، نئے مکانوں کے نقشے پر قانون لاگو ہو گئے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۲۳).

---مال کس اضا ، امذ.
مال گزاری اور خرجِ زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین و لگان و محال زمین کا ضابطہ (مہذب اللغات). [قانون + مال (رک)].

---مُختَصُ الْاَمْر کس صف(---ضم م ، سک خ ، فت ت ، ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امذ.
وہ قانون جو کسی خاص امر کے متعلق ہو مثلاً قانونِ آبکاری ، وہ قانون جو خاص معاملات سے متعلق ہو، وہ قانون جو کسی خاص مضمون سے متعلق ہو (علمی اردو لغت ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + مختص (رک) + رک : ال (ا) + امر (رک)].

---مُختَصُ الْمَقام کس صف(---ضم م ، فت ت ، ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ.
وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو ، وہ قانون جو برٹش انڈیا کے کسی ایک جزو یا خاص حصہ سے تعلق رکھتا ہو ، لوکل قانون (علمی اردو لغت ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + مختص (رک) + رک : ال (ا) + مقام (رک)].

---مِنْ بَعْدِ الفَصْل (---کس م ، سک ن ، فت ب ، سک ع ، کس د ، غم ا ، سک ل ، فت مج ف ، سک ص) امذ.
فیصلے کے بعد ، وہ قانون ہے جو جج لوگ فیصلہ بانے عدالتی میں سے بناتے ہیں اور صورت بانے مجردہ سے بحث نہیں کرتا (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + من (رک) + بعد (رک) + رک : ال (ا) + فصل (رک)].

---مَنْسُوخ کَرْنا محاورہ.
حکومت کا کسی قانون کو ناقابلِ عمل سمجھ کر توڑ دینا ، غیر مفید سمجھ کے کسی قانون کو ترک کرنا (مہذب اللغات).

---مُوسیٰ کس اضا(---و مع ، ا بشکل ی) امذ.
موسوی شریعت.
کس لیے کرتے نہیں قانونِ موسیٰ کا نفاذ
لارڈ ریڈنگ آتے ہی عیسیٰ کے کیوں خر ہو گئے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۰۸). [قانون + موسیٰ (عَلَم)].

---مَوضُوعَہ کس صف(---و لین ، و مع ، فت ع) امذ.
وہ قانون جسے حکومت کے ارکان بناتے اور نافذ کرتے ہیں. قانونِ موضوعہ ججان کو قانونِ عوام یعنی رواج پر ایک طرح کی ترجیح ہو گئی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، اپریل ، ۳۶). عام قانون و قانونِ موضوعہ دونوں ... پر مبنی ہیں. (۱۹۳۱، قانون و رواج ہنود (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۱). [قانون + موضوع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---بِیعادِ سَماعَت کس اضا(---ی مع ، کس د ، فت س ، ع) امذ.
(قانون) وہ قانون جو اس مدت کا تعیّن کرتا ہے جس کے گزرنے کے بعد کوئی مقدمہ یا اور کارروائی عدالت میں سماعت کے لیے پیش نہیں ہو سکتی. اگر تبنیت کے متعلق نزاع ہو اور اس کو منسوخ کرانے کی کوشش کی جائے تو بعض صورتوں میں قانونِ میعادِ سماعت بھی حائل ہو گا. (۱۹۳۱ ، قانون و رواجِ ہنود (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۳). [قانون + میعاد (رک) + سماعت (رک)].

---نافِذ کَرْنا ف م.
کسی ملک میں نیا قانون جاری کرنا (علمی اردو لغت).

---نافِذ ہونا ف م.
قانون عمل میں لایا جانا ، قانون کا رواج پانا ، قانون جاری ہونا (مہذب اللغات).

---نامَہ (---فت م) امذ.
قانون کی کتاب ، قانون سے متعلق کتاب نیز وہ قانون جو سلطان محمود ثانی نے جاری کیا تھا. اس قانون نامے کا چلن علی العموم شایع ہے لیکن یہ بہ ضابطہ انسانی اختیارات کو بہت کچھ زائل کرتا ہے. (۱۸۸۸ ، حسن ، دسمبر ، ۵) . اوزون چارشیلی نے باج ، تمغا اور باج بزرگ کی جو مبہم سی تشریحات کی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے قانون ناموں کی بجائے لغت کی کتابوں پر اعتماد کیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۱). [قانون + نامہ (رک)].

---نَواز (---فت ن) امذ.
قانون (سرود نما باجا) بجانے والا. قانون نوازانِ طربخانہ قال کو حال آتا تھا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۸). [قانون + ف : نواز ، نواختن ـ بجانا].

---پِدایَتی کس صف(---کس ہ ، فت ی) امذ.
وہ قانون جس کی رُو سے رعایا کو حکم دیا جاتا ہے کہ افعالِ جائز کی تعمیل کرے اور افعالِ ناجائز کے ارتکاب سے باز رہے (اردو قانونی ڈکشنری). [قانون + ہدایت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---یاد کرنا ف م.
قانون کی عبارت ازبر کر لینا ، قانون سے واقفیت حاصل کرنا (جامع اللغات).

---یاد ہونا ف م.
قانون یاد کرنا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

قانُوناً (و مع ، تن ن بفت) م ف.
قانون کی رُو سے ، قانون کے مطابق ، ازروئے ضابطہ. فریقین کی رضامندی قانوناً ، شرعاً ، عقلاً ، رواجاً نکاح کے معاملے میں نہایت ضروری ہے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۸). فرانس میں چھپنے والی کتابیں اس کتب خانے کو قانوناً مہیا ہونے لگیں. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۴۳). [قانون + آ ، لاحقۂ تمیز].

قانُونچَہ (و مع ، سک ن ، فت چ) امذ.
۱. **قانون (رک) کی تصغیر.** پھر ایک قانون جو «قانونچہ مبارک» کے نام سے موسوم ہوا ، جاری کیا گیا. (۱۹۳۴ ، حیاتِ محسن ، ۴۹). ۲. **بو علی سینا کی طب سے متعلق کتاب.** حمق یہ کون عارضہ ہے صاحب قانونچہ میں کہیں پتا نہیں طبِ اکبر میں اس کا ذکر بھی نہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۶). ۳. **(موسیقی) رک : قانون معنی نمبر ۳. ایک باجہ** (ا پ و ، ۴ : ۱۶۳). [قانون + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قانُونی (و مع) صف.
۱. **قانون بنانے والا ، قانون جاننے والا.** منصف قانون دان بھی تھے اور بڑے «قانونی» آدمی بھی. (۱۹۷۱ ، ذکرِ یار چلے ، ۲۸۸). ۲. **(کنایۃً) جھگڑالو ، حجتی** (نوراللغات). ۳. **قانون (رک) سے منسوب ، قانون کا.** کسی حکم قانونی کی وجہ سے اس کی تجویز روندار ہو سکتی ہے. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۱۲). مدرسۃ العلوم سائنس اور آرٹس کی اعلیٰ تعلیم میں اور نیز قانونی تعلیم میں الہ آباد یونیورسٹی کے ساتھ ملحق ہو گیا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۴). ۴. **باقاعدہ ، اصولی ، ضابطے کے مطابق.** ارشاد قانونی تھا ... مگر ثاقب غیر قانونی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۷۸). [قانون + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِستِحقاق (---کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ح) امذ.
قانون سے ملا ہوا حق. کوئی قانونی استحقاق قابض کو حاصل نہ ہو گا. (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۶۲). [قانون + استحقاق (رک)].

---اِصطِلاح (---کس ا ، سک ص ، کس مج ط) امث.
قانون یا عدالت کی اصطلاح ، وہ اصطلاح جو قانون کے علم سے متعلق ہو. ہر انگریز انگریزی زبان کی قانونی اصطلاحات سے واقف ہونے کا مدعی نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۱۷). [قانونی + اصطلاح (رک)].

---بِیوی (---ی مع) امث.
وہ خاتون جس سے قانون یا شریعت کے مطابق نکاح کیا گیا ہو. اب تو اعجاز شاید بھول بھی گیا تھا کہ رینا اس کی قانونی بیوی ہے اور خود اس کے بھی بشری تقاضے ہیں. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۶۸). [قانونی + بیوی (رک)].

---پیچ (---ی مج) امذ.
قانونی حربہ ، قانونی موشگافیاں ، وہ ذریعہ جو قانون کے مطابق ہو نیز قانونی الجھاؤ وغیرہ. آپ یہ جعلیوں کے قانونی پیچ نہیں جانتیں. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۳۶). [قانونی + پیچ (رک)].

---چارَہ جُوئی (---فت ر ، و مع) امث.
قانونی کارروائی ، عدالت سے رجوع کرنا ، قانون کا سہارا لینا (مہذب اللغات). [قانونی + چارہ (رک) + ف : جو ، جستن ـ ڈھونڈنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---زَبان (---فت نیز ضم ز) امث.
زبان جو قانونی اصطلاحوں پر مبنی ہو. عدالتوں کی کارروائیاں جس زبان میں لکھی جاتی ہیں وہ قانونی زبان ہے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۱۷). [قانونی + زبان (رک)].

---شادی امث.
وہ شادی یا نکاح جو عدالت میں ہوا ہو ، کورٹ میرج. اس میں شبہ نہیں کہ زمانۂ حال میں قانونی شادیوں یعنی بلا پادریوں کے توسط کے منا کحت کا ... جواز ہو گیا ہے. (۱۹۱۹ ، تاریخِ اخلاقِ یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۴). [قانونی + شادی (رک)].

---فِعْل (---کس مج ف ، سک ع) امذ.
قانونی فعل سے وہ فعل مراد ہے جس سے حقوق پیدا ، زائل یا ترمیم ہوں (علمِ اصولِ قانون ، ۱۷). [قانونی + فعل (رک)].

---کارَروائی (---سک ر ، فت ر) امث.
رک : قانونی چارہ جوئی (ماخوذ : مہذب اللغات). [قانونی + کارروائی (رک)].

---گِرِفْت (---کس گ ، ر ، سک ف) امث.
قانون کا شکنجہ ، ایسا قدم یا فعل جو قانوناً جرم ہو (مہذب اللغات). [قانونی + گرفت (رک)].

قانُونیا (و مع ، کس ن) صف.
حجتی ، جھگڑالو (نوراللغات). [قانون + ا ، لاحقۂ نسبت].

قانونیت (و مع ، کس ن ، فت ی) امث.
قانونی ہونا ، قانون کے مطابق ہونے کا عمل. کانٹ نے ایک خط فاصل درمیان اخلاقیت اور قانونیت کے کھینچ دیا ہے.(۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۰۸). [قانون + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قانی صف.
گہرا سرخ ، لال. احمر قانی کا رنگ وریدی خون کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰۰). [ع].

قاوَنْد (فت و ، سک ن) امذ.
رک : بھلوا نیز ایک قسم کی چیز جو جمی ہوئی چربی کی طرح ہوتی ہے ؛ دواءً مستعمل. بکری یا بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کھانسی کے مٹانے میں روغن قاوند (بھلوا) سے زیادہ موثر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۵). [ف].

قاؤں قاؤں (ـــ و مع ، مع ، و مع) امث.
قائیں قائیں کی آواز جو زیادہ مستعمل ہے. کوّی کو تو مار کے بکا دے مُوا کب سے قاؤں قاؤں کر رہا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۵). اف : کرنا. [حکایت الصّوت].

قاوِیَہ (کس و ، فت ی) امث.
جوڑ ، پکڑ ، جوڑ لگانا ، ٹانکا لگانا. دھاتی ٹکڑوں تاروں اور چادروں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے لیے ٹانکا لگایا جاتا ہے اور یہ عمل ... دو قسم کے قاویوں سے کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۸۳). [ع : (ق و ی)].

قاہِر (کس ہ) صف مذ.
۱. غالب ، محکم و مستحکم ، زبردست ، سخت گیر ، قہر کرنے والا نیز اللہ تعالٰی کا ایک صفاتی نام.
فرشتہ ایک تھا جابر و قاہر
ہوا ہے حکمِ حق تب اوس پہ صادر
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۵۸۳).
کچھ بے خطا تو بجلی کی زد میں بھی آتے ہیں
قاہر کچھ آسماں سے تو بڑھ کر نہیں ہوں میں
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۱۵۱). **۲. ظالم ، جابر.** وہ ایک قاہر بادشاہ کے انصاف کی محتاج نہ رہے گی. (۱۹۲۳ ، انارکلی ، ۱۳۸).
اُس وقت دستے فوج کے قاہر بنے ہوئے
اک دوسرے کے دل میں تھے دہشت بٹھا رہے
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۲۸۹). [ع].

قاہِرہ (کس ہ ، فت ر) صف مث.
قاہر (رک) کی تانیث ، غالب ، زبردست نیز مصر کا دارالحکومت.
ہوا کوچ اٹاوہ سے الماس کا
بڑی فوج لے ساتھ میں قاہرہ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۰).
جمع کر معجزاتِ باہرہ سب
ثبوت کے دلایلِ قاہرہ سب
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۶۶۶). اس نے اپنی حکومت قاہرہ بٹھا رکھی ہے.(۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۷۳). تمام عالم کی افواجِ قاہرہ بھی ان پر اپنا تسلّط قائم نہیں کر سکتیں.(۱۹۲۳ ، محاصرۂ غرناطہ ، ۳۲). وہ کہتے کہ نورِ مطلق یا نورِ قاہرہ تمام کائنات میں نفوذ کئے ہوئے ہے.(۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۱۱۵). [قاہر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قاہ قاہ امث.
ٹھٹھا مارنے یا قہقہہ لگانے کی آواز.
یا تھی ہر سمت قاہ قاہ کی دھوم
یا ہوئی ویسی آہ آہ کی دھوم
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۸).
مانندِ کبک یار ہیں مصروفِ قاہ قاہ
مہ طلعتوں کا ذکر مری انجمن میں ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۹۷).
اب نہ تھی غنچوں کے لب پر وہ صدائے قاہ قاہ
خندۂ گل کی نظر آتی نہ تھیں اب شوخیاں
(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۸۲).
وہ شور جیسے بگولوں میں بھوت ہوں رقصاں
وہ قاہ قاہ وہ ہا ہا وہ ہونک وہ ہو ہو
(۱۹۷۵ ، حکایتِ نَے ، ۲۱). [حکایت الصوت].

ـــ کرنا محاورہ.
زور سے قہقہہ لگانا ، زور سے ٹھٹھا لگانا.
کہ ہر روز و شب کھینچتا تھا وہ آہ
سبب کیا جو اس دم کیا قاہ قاہ
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (ترجمہ) ، ۳۵۶).

ـــ ہنسنا محاورہ.
زور سے ہنسنا کہ حلق سے قاہ قاہ کی آواز نکلے ، قہقہہ مار کے ہنسنا ، ٹھٹھا لگانا.
نہ کچھ جہت نہ سبب قاہ قاہ ہنستے ہو
تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۷). دیو یہ سُن کر قاہ قاہ ہنسا اور بولا تجھے یہاں عشق لایا. (۱۸۸۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۱۹۳).

قائحات (کس مج ہ) امذ ؛ ج.
آبلے ، چھالے. مرض کو قائحات کے مافیہا کے ذریعے بھی تطمیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملِ طب ، ۷۲). [ع : قائحہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قائد (کس ہ) امذ.
۱. آگے کی طرف کھینچنے والا ، قیادت کرنے والا. اگر مقتول جانور پایا گیا اور اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے یا کھینچنے والا ہے یا سوار ہے تو اس کی دیت سائق یا قائد یا راکب کے عاقلہ پر ہو گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۲۲). **۲. فوج کا سردار.** باڈی گارڈ اور قائدوں (جنرلوں) کے بیٹوں کی صفوں سے گزرتے ہوئے دیوان خانے کے قریب پہنچے. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۳۶). انہیں نبی اکرمؐ نے ایک فوجی دستے کا قائد مقرر کیا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۲). **۳.(أ) حاکم ،**

افسرِ اعلیٰ. ہر ایک ولایت میں کئی اضلاع تھے جن پر ایک والی حکومت کرتا تھا اور اس کے تحت میں کئی قائد تھے. (۱۸۹۷ ، تمدّنِ عرب ، ۲۸۱). قریش ... حضرتِ اسمعیل کی خاص اولاد اور عرب کے قائد تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰). میں نے اپنے قائد جسٹس گل محمد صاحب سے گزارش کی. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۲۹). (ii) (**کسی محکمے یا شعبے کا**) **سربراہ ، انچارج**. قائد صنعت یا منتظم کارخانہ پیدائش میں بہت بڑی خدمت انجام دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصولِ معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵). ۳. **رہنما** (**قومی ، سیاسی وغیرہ**)، **رہبر ، سرگروہ ، قیادت کرنے والا**.

اے قائدِ خیر و پیشوائے امّت
کچھ غم نہیں گر جہاں میں حامی تو ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۹۳). امریکی صدر سیاسی جماعت کی مدد سے حقیقتاً قائد بنتا ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷ ، ۹ : ۷۱). ۵. **اندھے کی لاٹھی پکڑ کر اس کو راستے پر لے جانے والا ، اندھے کا رہنما**.

پیمبر بھیجتا کیونکر نہ غفّار
کہ قائد بہر نابینا ہے درکار

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۳).

در پر اہلِ دولت پر لے جاتا ہے وہ اوس کو
کہ قائد کور باطن کو ہوا ہے رنگ عالم کا

(۱۸۸۲ ، صابر (قادر بخش) ، ریاضِ صابر ، ۱۳). ۶. (**بیئت**) **دبِّ اکبر کا آخری ستارہ**. ان تین کوکب سے جو کوکب کہ کفارۂ دنبال پر ہے اس کو قائد کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۳). ۷. (**معماری**) **ستون ، عمود ، وہ دستے جو جہام کے عقب میں لگے ہوتے ہیں**. اٹھتے اور گرتے وقت یہ ہندر عمودوں کے کھانچوں میں سے گزرتا ہے ان عمودوں کو قائد کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۱۱۷). [ع].

---اَعْظَم کس صف(---فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
۱. **سب سے بڑا رہنما**. معرکہ ہائے جنگ میں ... اسلام کے. قائدِ اعظم کو صرف خدائے ذوالجلال کی قوّت پر ناز تھا (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۲). مسلمانوں کے قائد اعظم بن جاتے لیکن ملّتِ اسلامیہ کی فکر و نظر کو اتنی بصیرت میسر نہ آئی. (۱۹۴۰، مسلم لیگ ، ۱۳). ۲. **بانی پاکستان محمد علی جناح کا لقب**. اس اجلاس میں میاں فیروز الدین احمد نے پہلی دفعہ محمد علی جناح کے ساتھ قائدِ اعظم کا لقب استعمال کیا. (۱۹۷۲ ، بوئے گل نالۂ دل ، ۱۶۱). [قائد + اعظم (رک)].

---اَلْجَیش؛ (---غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
لشکر کا سردار ، کمانڈر ، بڑا فوجی افسر. کمانڈنگ افسر جو اس دستۂ فوج کے قائدالجیش تھے کسی باغی کی گولی سے زخمی ہوئے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۴۴). [قائد + رک : ال (ا) + جیش (رک)].

---اَیوان کس اضا(---ی لین) امذ.
(**سیاست**) **پارلیمنٹ یا اسمبلی کا رہنما ، مجالسِ قانون ساز کا سربراہ**. قائدِ ایوان خان عبدالصبور خان نے ... علاقائی خود مختاری کا نعرہ لگانے والوں کی مذمّت کی ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۸ : ۵). [قائد + ایوان (رک)].

---حِزْبِ اِخْتِلاف / مُخالِف کس اضا(---کس ح ، سک ز ، کس ب ، ا ، سک خ ، کس مج ت / ضم م ، کس ل) امذ.
(**سیاست**) **پارلیمنٹ یا اسمبلی میں مخالف پارٹی کا سربراہ**. وہ کون سی بات تھی جس کی چُبھن نے قائد حزبِ مخالف کو اس قدر بے قرار کر دیا. (۱۹۴۹ ، اک محشرِ خیال ، ۱۳). دوسری مرتبہ یہی بِل قائدِ حزبِ اختلاف خواجہ محمد صفدر نے پیش کیا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اُردو کی داستان ، ۱۹). [قائد + حزب (رک) + اختلاف / مخالف (رک)].

قائدانہ (کس ء ، فت ن) صف ؛ م ف.
قائد کی طرح ، رہنما جیسا ، قیادت کا. اس لیے جناح کی قائدانہ شخصیت پر بدگمانی کے پردے پڑے رہے. (۱۹۴۰ ، مسلم لیگ ، ۱۳). ہندوستان کے اس جہادِ آزادی ... میں ان کے استاد مربی شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب کا قائدانہ حصّہ تھا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۲). [قائد + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قَائدَہ (کس مج ء ، فت د) امذ.
ایک قسم کا سانپ جس کا بھن نہیں ہوتا اور زیادہ سے زیادہ سوا گز کا ہوتا ہے (تریاقِ مسموم ، ۲۵). [ع].

قائدِین (کس مج ء ، ی مع) امذ ؛ ج.
فوج کے سردار ، حاکم ؛ رستہ دکھلانے والے. جبارینِ حرب اور قائدینِ عساکر نمرود سے لے کر نپولین تک سامنے سے گزر گئے. (۱۹۲۳ ، نگار ، نومبر ، ۳۴۸). ہمارے قائدین ... عوام کا بھرپور اعتماد حاصل کرنے اور برقرار رکھنے میں ناکام رہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۴۹). [قائد + ین ، لاحقۂ جمع].

قائِزَہ (کس مج ء ، فت ز) امذ.
۱. وہ لگام جو گھوڑے کو مالش کرتے وقت اس کے مُنھ میں دیتے ہیں تا کہ وہ سائیس کو کاٹ نہ سکے.

و لیکن ہے ضروری اتنی بھی تاکید
رہے وہ قائزہ جب تک کرے لید

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۲). ۲. **گھوڑے کو باندھنے کا ایک طریقہ جس میں اس کی لگام کے تسمے کو دُم یا زین میں اٹکا دیتے ہیں تا کہ چلتے وقت مُنھ نہ مارے**. جو اسپ وقتِ قائزہ ... گردن سیدھی رکھے ، وہی تختہ گردن ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۹). [ع].

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
مالش کرتے وقت گھوڑے کا مُنھ لگام سے باندھ کر اس کی دُم میں اٹکا دینا تا کہ وہ سر اونچا رکھے اور سائیس کو کاٹ نہ سکے. گھوڑے کو قائزہ کر کے ایک درخت سے باندھ کے کھڑا کر دیا. (۱۸۱۴ ، نو رتن ، ۱۷۶).

قائزی (کس ء) امث.
لگام (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قائزہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث].

قائف (کس ء) امذ.
قدم کے نشان پہچاننے والا ، قیافہ شناس ، شگونی ، کھوجی. اُدھر سے گزرا ایک قائف ، دونوں کے پانو دیکھ کر بول اٹھا یہ پانو اصل و فرع یعنی باپ اور بیٹے ہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷۱).
کاہن و قائف و عرّاف کی باتیں ہیں دغا
ربِّ کعبہ کی قسم ہیں یہ منجّم جھوٹے
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۲۶). [ع].

قائل / قایَل (کس ء/فت ی) صف ؛ امذ.
۱. **کہنے والا ، بولنے والا ، گویا.** عاشق کوں قائل کی بات خاطر میں کاں آتی ، پند کسی کا کاں بھاتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۶).
کہا جو کچھ کہ کہنا تھا سنا جو کچھ کہ سننا تھا
وہی قائل وہی سامع سماں آواز گنبد کا
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۰). قایل کا اعتقاد اگر راسخ ہے تو سامع کا اعتقاد بھی راسخ ہوگا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹). سننے والے پر اثر پڑتا ہے اور قائل کا مقصد پورا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۱).
۲. **(اپنی خطا یا غلطی) تسلیم کرنے والا ، اقرار کرنے والا ، مان جانے والا ، قبول کرنے والا ، ہار ماننے والا.** اس بات پر عاشق ہور عارف قائل ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲).
پوچھیں گر قایل سے ہم وجہِ ثبوت
سوچنے کا نئیں اسے غیر از سکوت
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقرآگہ ، ۵۵).
طفل و برنا و پیر سارے مقر
عقل و ادرا ک و فہم سب قایل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۵).
معنی ہیں یہی نزاعِ لفظی کے دبیر
خاموش جو ہم ہوئے تو قائل سمجھے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۷۱). قائل مذہب نے یہ کہا کہ علّت حادثہ ضرور ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۲۵). مسائی معاشرہ ... مرد کے تسلّط اور حکم کا قائل ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۱۵). [ع : (ق و ل)].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **منوالینا.** نہ خود قائل ہوں گے نہ دوسرے کو قائل کریں گے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۰۷). محمود ہاشمی مجھے بار بار یہ کہہ کر، ان جلیبیوں کا قائل کر رہے ہیں کہ یہ دوکان سو سال سے قائم چلی آتی ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۱). ۲. **لاجواب کر دینا.** میں نے جتنا اس کے قائل کرنے کو چاہا اس نے ایسی معقول گفتگو کی کہ مجھے لاجواب کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار، ۱۱۹).
دی کتابوں سے سند الفت کی اور حجّت بھی کی
ان کو قائل کر دیا تحریر سے تقریر سے
(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۱۷۷). ہر بات میں انہیں قائل کر دیا. (۱۹۲۶ ، شرر، مضامین، ۳ : ۲۲۱). اس کے ساتھ ہی انہیں بھی اس بات کی مکمل آزادی ہے کہ اگر وہ میرے نظریہ کو درست تصوّر نہیں کرتے تو وہ مجھے قائل کر لیں . (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۳۴). ۳. **جھوٹ ثابت کرنا.**
آپ کا مجھ سے پھرا میرا پھرا آپ سے دل
جھوٹ میں کہتی ہوں تو کیجیے مجھ کو قائل
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (جان صاحب) ، ۱ : ۳۶۷). شمس انگاروں پر لوٹ رہی تھی مگر جس سے شکایت کرتی ... الٹا قائل کرتا. (۱۹۲۳ ، تربیت نسواں ، ۱۰۷).

--- معقُول کرنا محاورہ.
قائل کرنا ، لاجواب کر دینا ، جواب میں عاجز کر دینا. جو شخص اس خط کو دیکھے گا تم ہی کو قائل معقول کرے گا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۸). خوب یک نہ شد دو شد ، اپنی ننھی بہنوں کو تو کچھ کہا نہیں الٹے مجھی کو قائل معقول کرنا شروع کر دیا . (۱۹۲۳ ، خورشید بہو ، ۱۸). اس سینہ زوری پر بحیثیت مکھیا انہیں قائل معقول کرنے لگا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۵).

--- ہونا محاورہ.
۱. **قائل کرنا (رک) کا لازم ، تسلیم کر لینا ، مان لینا ، ہار مان لینا.**
اگر پوت انگے باپ گھایل ہوا
لچائے سنگات ان نہ قایل ہوا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۷). خدا بندہ ہوتا ہے اور بندہ خدا ہوتا ہے ... اس بات کے کوئی قائل نہیں . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۹). باپ بیٹے کی گفتگو سُن کے اپنے جی میں نہایت قائل ہوا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۵).
عبث بحث کرتے ہو نواب ان سے
یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہوں گے
(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع ، ۷۳). آخر نواب مدارالمہام مرحوم قائل ہو گئے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۸). کہیں مفتی محمود اور ان کے ہمراہی قائل ہو گئے کہیں مسٹر بھٹو کو سرنڈر کرنا پڑتا . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۸۲). ۲. **کسی کی استادی کو ماننا ، کسی کے کمالِ فن کو تسلیم کرنا.**
ہاں کبک تو یہ رنگ یہ انداز دکھادے
قائل ہوں جو طاؤس یہ پرواز دکھادے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶). انھوں نے اپنے فرض منصبی کو ایسی مستعدی و جفاکشی اور دیانت کے ساتھ ادا کیا کہ لوگ قائل ہو گئے. (۱۹۱۲ ، چند ہم عصر ، ۶۳). میں ذاتی طور پر قمر جمیل کی ان نظموں کا بہت قائل ہوں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۵۱). ۳. **اعتراف کرنا ، معتقد ہونا ، اعتقاد رکھنا.**
جاناں لباسِ زرد سے تیرے وگرنہ ہم
قائل نہ تھے کہ ہو ہے ایسی خوشنما بسنت
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳).
ہم تصوّر کے مصوّر ہیں قائل واللہ
ہوں تو مشہورِ جہاں مانی و بہزاد ہیں
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۳).

نوح کا طوفان جن کے حق میں ہو بادِ مراد
وہ کبھی قائل نہ ہوں گے گردشِ تقدیر کے
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۳۰۴).

جہاں میں اور بھی ہوں گی وجود بندگی لیکن
ہم ان کو دیکھ کر قدرت کے قائل ہوتے جاتے ہیں
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۱۰۴).

---ہونے کی جگہ ہے فقرہ.
ماننا پڑتا ہے ، تسلیم کرنا پڑتا ہے (جامع اللغات).

قائلہ (کس مج ء ، فت ل) امث.
قائل (رک) **کی تانیث ، تسلیم کرنے والی ، ماننے والی عورت.**

میں ہوں قائلہ جس کی ہے قول حق
وہی الّذی فِیْہِ ہُمْ یَمْتَرُوْن
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی ، ۱۰۲). [قائل (رک)+ ہ ، لاحقۂ تانیث].

قائلیت (کس مج ء ، ل ، فت ی) امث.
ماننا ، تسلیم کرنے یا معترف ہونے کا عمل. تین ذاتوں کے وہ چونکہ قائل نہیں ہیں اس لیے تین ذاتوں کی قائلیت ... تکفیر ہوئی .
(۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۱۵۷). [قائل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قائلین (کس مج ء ، ی مع) امذ ؛ ج.
کہنے والے ، جن سے کوئی قول منسوب ہو نیز ماننے والے.
مختلف فیہ امور کے متعلق ایک معیار مقرر کر کے قائلین کے بیانات کو پرکھا ہے. (۱۹۳۲ ، تختِ طاؤس ، ۱۳). افادیت کے قائلین کئی گروہوں میں بٹ جاتے ہیں.(۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۸۳). [قائل (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

قائم/قایَم (کس ء ، فت ی).(الف) صف ؛ امذ.
۱.(أ) **ایستادہ ، سیدھا ، عمودی ، کھڑا ہوا.** دروازے کے بیچ میں ایک لعبت قایم پتھر کی ترشی ہوئی اعضا متناسب پوشا کِ فاخرہ پہنے گویا بول اٹھے گی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۷۸) . بالائی حصوں کو افقی کڑیوں اور انتصابی کھمبوں یا «قایم اڑواڑوں» سے سہارا دے کر کھڑا رکھا جاتا ہے .
(۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۲۰). تمہارا دین کج اور غیر قائم ہے. (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البُردہ ، ۱۶۳). (ii) **مقررہ ، لگا ہوا.** ایک مقام ہے جس کو عین جارہ کہتے ہیں اور اوسی کے قریب ایک پتھر قائم ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۷). (iii) **پختہ ، پکّا ، دیرپا ، مستحکم.** بعض علومِ ریاضیہ بھی مثل حساب و ہندسے کے پہلے سکھائے جاتے ہیں تا کہ ذہنِ عقلیات میں قائم ہو جائے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۹). ۲. **برقرار ، باقی ، جس کو قیام ہو.**

سو قادر ہے قائم توں پروردگار
تو نادر ہے دائم اپس برقرار
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۱). جو لگ خدا کی خدائی قائم ، تو لگ قائم پتّ دائم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۷).

شہر میں بصرے کے رکھتے تھے مقام
زہد اور تقوے میں قائم صبح و شام
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۸). قائم ہونے ایمان کی کتنی چیزیں ہیں؟ (۱۸۵۵ ، تعلیم الصّبیان ، ۱۸).

ہے قدم سے ترے تختِ سلطنت قائم
ہو تیرے فرقِ مبارک سے تاج کو جلوا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸).

دل میں تازہ عظمتِ دیرینہ کا احساس ہے
یاس کے عالم میں بھی قائم اسی سے آس ہے
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۵۰) جن کی وجہ سے عدسہ اپنی جگہ قائم رہتا ہے. (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۱۹۰). ۳. **ٹھہرا ہوا ، ساکن ، غیر متحرّک.**

خاک جوں اکسیر کر ڈالا جلا کر عشق نے
تو بھی اس دل کا ہے جوں سیماب قائم اضطراب
(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۹۱). حرکت کم ہوتے ہوتے وہ قائم ہو جائے گا. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵۱). ہر ایک در میں دو دو خاص بردار مخمل کی غلاف دار بندوقیں کندھوں پر ... لئے بت بنے ہوئے قائم تھے. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۱۲). اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ زمانہ ٹھہرا ہوا یا قائم نہیں ہے.(۱۹۲۳، سیاسیات ، ۲۰). ۴. **(فقہ) نماز میں قیام کرنے والا ، کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا.** جو شخص بیٹھ کے پڑھے اس کو اجر برابر نصف قائم کا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۹).

دن کو صائم رات کو قایم رہوں
بندگی میں مستعد دائم رہوں
(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۵). قائم کھڑے ہونے والے کو کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۵۸). ۵. **برپا.**

ابر گر جیالرزی بھوئیں
جانوں قیامت قائم ہوئی
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۵)).

نہ بھویں پر تپش دن کوں دایم اتھی
فلک پر قیامت بی قایم اتھی
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۹). حضرت سام نے جواب دیا کہ میں نے تمہاری آواز سے جانا کہ قیامت قائم ہوئی ہے .
(۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۲۳). ۶. **جاری ، نافذ ، برقرار.**

محمدؐ دین قائم ہے ہند و بھاراں بھگاوو تم
سیاسی کفر کی بھانو اجالا جگ لگاوو تم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲).

آدم سے ملی تھی وہ خوش اوقات
قائم حوّا سے تھی مدارات
(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۷). ۷. **(مجازاً) قیام کرنے والا ، ٹھہرنے والا ، مقیم نیز موجود.**

تو ہو نہ جس میں قائم وہ شے ہی کون سی ہے
اِس میں قیام تیرا اُس میں قیام تیرا
(۱۸۹۰ ، شعاعِ سہر ، ۳). ۸. **(نباتیات) پتّے وغیرہ جو اس مدّت کے بعد بھی رہیں جبکہ دوسرے حالات میں ان کے گر جانے کا زمانہ ہوتا ہے (انگ : Persistent).** قائم ... جب بنے ایک موسم سے زیادہ عرصے تک پودے پر لگے رہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱۰۲) . ۹. **(حیوانیات) مادہ پیش مرکزہ جو نر**

پیش مرکزہ سے بڑا ہوتا ہے. اوّل الذکر قائم اور موخر الذکر مرکزہ بھی کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۱۱۸).
۱۰. (قواعد) اردو زبان میں اسم کی حالت جو اصل کے اعتبار سے ہوتی ہے (مُحرّف کی ضد). میرے نزدیک صاحب رائے اردو میں ... واحد بھی ہے اور حالتِ قائم میں جمع بھی ہے. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۱۱). ۱۱. امامِ زمانہ حضرت مہدی آخرالزماں کا لقب. یا رسول اللّٰہ آیا زمانۂ غیبت حضرت قائم علیہ السلام میں نفع پائیں گے. (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۳ : ۶۵۴) (ب) است. (شطرنج) شطرنج کی بازی جس میں فریقین کے بادشاہ اور ایک ایک مہرے کے ساتھ کھیل قائم ہو جائے اور ہار جیت کسی کو نہ ہو. ایک ایک شاہ اور ایک ایک اور مہرہ باقی رہ جائے اس کو قائم کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۴۴). دونوں طرف کی بازی برابر ہونا. (۱۹۰۲ ، شطرنج ، ۷۱).

جب شہہ آیا مات کروں ہوں رخ کیوں موڑوں
بازی میری کنتہ کی نت قائم لوڑوں

(۱۲۶۶ ، بابا فرید (اردو ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۲)). [ع].

---اُٹھنا محاورہ.
(شطرنج) برابر کی بازی رہنا ، کسی کو مات نہ ہونا ، طرفین کے دو دو مہرے رہنا. بازی میر صاحب نے ایک چال پر قائم کر دی ... بس شہ دیے جائیں تو ان کی بچت ہے ، یہ بھی قائم اٹھی. (۱۹۳۲ ، روحِ ظرافت ، ۱۲۹).

---الدَّرَجہ (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، فت ر ، ج) صف ؛ امذ.
(جغرافیہ) ایک خاص درجے تک برقرار رہنے والا (حرارت). میدانی خطّہ جو ساحل کے پہاڑوں کے دامن میں پھیلا ہوا ہے یہاں کی حرارت قائم الدرجہ اور آب و ہوا نہایت مرطوب ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۰). [قائم + رک : ال (ا) + درجہ (رک)].

---الزّاوِیَہ (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) امذ.
(اقلیدس) نوے (۹۰) درجے کا زاویہ ، زاویۂ قائمہ ، وہ مثلث جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو. پیمائش مثلث اول یعنی قائم الزاویہ کا قاعدہ یہ ہے. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۷۰). پس ا ب ج مثلث قائم الزاویہ مطلوبہ بنا. (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۱۹۴). [قائم + رک : ال (ا) + زاویہ (رک)].

---الصَّلوٰۃ (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، مد ا) امذ.
کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا. علم و حکمت کا سبق سننے میں ہزار شہیدوں ... کی نمازِ جنازہ پڑھنے یا ہزار رواتیں قائم الصلوٰۃ پڑھنے سے زیادہ ثواب ہے. (۱۹۷۲ ، روحِ اسلام (ترجمہ) ، ۴۳۲). [قائم + رک : ال (ا) + صلوٰۃ (رک)].

---اُلقِیامَت (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ق ، فت م) امذ.
(کنایۃً) حضرت مہدی علیہ السّلام.

کیا مرتبہ قائم القیامت کا ہے
بس خاتمہ آقا پہ عدالت کا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۳۲). [قائم + رک : ال (ا) + قیامت (رک)].

---اللَّیل (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل ، ی لین) صف ؛ امذ.
رات کو قیام کرنے والا ، تہجد گزار. حضرت حسین ... دائم الصّوم اور قائم اللّیل رہا کرتے. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۷۱). وہ دائم الصّوم اور قائم اللّیل تھے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۹). محنت مزدوری کی سامان ڈھویا ... قائم اللّیل اور صائم النّہار تھے. (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۴ جولائی ، ۴۳). [قائم + رک : ال (ا) + لَیل (رک)].

---اُلمِزاج (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف.
ثابت قدم ، مستقل مزاج (ماخوذ : نوراللغات). [قائم + رک : ال (ا) + مزاج (رک)].

---النّار (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ن) صف.
آگ میں ٹھہرایا ہوا ، آگ کو سہنے کی صلاحیت رکھنے والا ، آگ پر ٹھہرنے والا (عموماً بارے کے لیے مستعمل). جو پار آگ پر رہیا وو قائم النار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۵).

آتشِ عشق کی کب ہے دلِ بیتاب کو تاب
قائم النّار بھی سیماب کہیں ہوتا ہے

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۴۵).

اُڑ گیا بے تابیِ دل دیکھ کر وہ شعلہ رُو
قائمُ النّار اب کیا ہے پارۂ سیماب کو

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۶۳). جب تک سیماب مشتہی نہ ہو قائم النّار نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۸۰). [قائم + رک : ال (ا) + نار (رک)].

---النّاری مِٹّی (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ن ، کس م ، شد ٹ) است.
کیمیائی اشیاء اور برتن بنانے کے کام آنے والی مٹّی. ٹھٹھہ اور دادو کے اضلاع ... میں کوئی سولہ ہزار ٹن قائم النّاری مٹّی دستیاب ہوئی. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳۹). [قائم النّار + ی ، لاحقۂ نسبت + مٹّی (رک)].

---اَنداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
(شطرنج) شاطر ، کامل نرد باز ، یکتا جو اپنی بازی پر طرح قائم و برقرار رکھے ؛ قادر انداز ، نشانہ باز ، ٹھیک نشانہ لگانے والا ؛ غالب ؛ عاجز و ناتواں (مہذب اللغات). [قائم + ف : انداز ، انداختن ـ ڈالنا].

---اَنی (---فت ا) امذ.
(بنوٹ) بنوٹ کا ایک ہاتھ. بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسمِ سامی علی ژبرک انی خالی ... قائم انی ، دست گردش ، انی کفن. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸). [قائم + انی (رک)].

---آلِ مُحَمَّد / نَبی کس اضا (---کس ل ، ضم م ح ، شد م بفت فت ن) امذ.
مراد : مہدی علیہ السّلام.

قائمِ آلِ محمّد خاتمِ اثنا عشر
ہادیِ دین مہدیِ آخر زماں سرور کے سات

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۷۷). جو مومن بعد نمازِ صبح اور ظہر

کے کہے ... تو نہ مرے گا جب تک کہ قائم آل محمد کی زیارت کرے۔ (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ : ۳۰۳)۔

تجھے اے قائم آل نبیؐ بیخود نہ پہچانے
خدا کی طرح تو دنیا کے دل کا مدّعا جانے

(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۱۳۳)۔ آپ نے اعلان کیا کہ آپ قائم آل محمد ہیں یعنی وہ بڑا پیغمبر یا مہدیٔ موعود ہیں ... جس کے منتظر تھے۔ (۱۹۶۶ ، قرۃ العین طاہرہ ، ۱۳)۔ [قائم + آل (رک) + محمد / نبیؐ (رک)]۔

---بالامر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) صف۔ **نظم و نسق سنبھالنے والا ، وہ جسے کسی کام پر مقرر کیا گیا ہو۔** خلیفۂ وقت قائم بالامر کے نزدیک ثقہ ہو۔ (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۴)۔ روح کی فطرت قائم بالامر ہے۔ (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۵۸)۔ [قائم + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + امر (رک)]۔

---بالامور (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ل ، وسع) صف۔ **کسی کے عوض کام کی دیکھ بھال یا انتظام کرنے والا ، ناظم الامور۔** اس دفعہ ڈاکٹر وقار احمد بہدانی صاحب جو دمشق میں پاکستانی سفیر تھے ... اردن کی طرف سے دمشق میں قائم بالامور بھی تھے۔ (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۵۹۷)۔ [قائم + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + امور (رک)]۔

---بالذات (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ذ) صف۔ **وہ جو بذاتِ خود قائم ہو ، جو اپنے قیام یا وجود کے لیے دوسرے کا محتاج نہ ہو ؛ خدائے تعالیٰ نیز وہ شے جس کے وجود کے سبب سے کسی شے کو قیام حاصل ہو۔**

موجود نہیں ہے جز وجودِ واجب
اس کا ہے وجود جو ہے قائم بالذات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار (ق) ، ۷)۔ مخلوق قائم بالذات ہے یا قائم بالغیر۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱)۔ جسم دراصل روح کے دم سے قائم اور خود کوئی قائم بالذات شے نہیں ہے۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۳۶)۔ اگر کوئی چیز اپنے اندر قائم بالذات ہو باہر کے موثرات سے بالکل غیر متاثر ہو تو یہ کوئی زندگی کی نشانی نہیں۔ (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۲۳۴)۔ [قائم + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + ذات (رک)]۔

---بالغیر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف۔ **جس کو اپنے قیام یا وجود کے لیے دوسرے کے سہارے کی ضرورت ہو۔** مخلوق قائم بالذات ہے یا قائم بالغیر۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱)۔ روح اعراضِ بدنیہ میں سے ایک عرض یا دوسرے لفظوں میں اس کے معنی قائم بالطبع ہے۔ (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۲۷)۔ [قائم + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + غیر (رک)]۔

---بالقسط (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ق ، سک س) صف۔ **انصاف پر مقرر ، انصاف کرنے والا ، انصاف پسند ، عادل۔** عبدالرحمٰن بولا میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت علی خدائے تعالیٰ کے بڑے ذاکر امر بالحق قائم بالقسط اور عاف عن الناس تھے۔ (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنو امیہ ، ۱ : ۷۷)۔ [قائم + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + قسط (رک)]۔

---باَمْرِاللّٰہ (--- کس ب ، فت ا ، سک م ، کس ر ، غم ا ، ل ، شد ل ، ہ بمد) صف۔ **وہ جو اللہ کے حکم سے قائم ہو ، خدا کا مقرر کردہ۔** ان معتقدات پر ایک نظر ضروری ہے جو قائم بامراللہ اور خونی مہدی کے ظہور کے متعلق ... رائج تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۶)۔ [قائم + ب (حرفِ جار) + امر (رک) + اللہ (رک)]۔

---تپشی/حرارتی (--- فت ت ، کس مج پ / فت ح ، ن) امذ۔ **(حیوانیات) گرم خون رکھنے والا ، وہ حیوان جس کے خون میں حرارت زیادہ ہو** (انگ : Homoiothermic)۔ قائم تپشی یا قائم حرارتی کی اصطلاحات بھی اسی حیوانی صفت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۸)۔ [قائم + تپش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + حرارت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---رکھنا ف م ؛ محاورہ۔ ۱۔ **برقرار رکھنا ، سلامت رکھنا ، بدستور رکھنا۔** قائم رکھو حکم ہماروں کون۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۴)۔ قوانین عدالت کی میزانوں کو شہر کے درمیان قائم رکھیں۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۸۶)۔

قائم رکھے جناب باری
تم بیٹے ہو یہ ہیں ماں تمہاری

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۴۱)۔

رکھو قائم تم اپنا عزّو وقار ظرافت مصاحبوں کا شعار

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۴۶)۔ ۲۔ **نقصان پورا کرنا ، ادا کرنا ، سہارا دینا** (پلیٹس)۔

---رہنا ف م۔ ۱۔ **برقرار رہنا ، باقی رہنا ، سلامت رہنا ، موجود رہنا۔** وہ اپنی اسی ترتیب پر قائم رہے۔ (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۹)۔ تاہم یہ امید افزا صورتِ حال زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔ (۱۹۸۷ ، جنگ (اداریہ) ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر)۔ ۲۔ **مستقل رہنا۔** کیا تم اپنے خیال اور دل پر قائم رہ سکتے ہو اور زبان پر قبضہ رکھ سکتے ہو۔ (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۸۲)۔ ۳۔ **بنا رہنا ، کھڑا رہنا (کسی عمارت وغیرہ کا)۔** بیان کیا گیا ہے کہ یہ مندر قائم نہ رہتا تھا بنتا تھا اور گر پڑتا تھا۔ (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۶۱)۔

---زائد (--- کس ء) امذ۔ **(ہندسہ) قائم زائد وہ زائد ہے جس کے متقارب علی القوائم ہوتے ہیں اور اس کے قاطع اور مزدوج محور مساوی ہوتے ہیں** (علمِ ہندسۂ نظری ، ۲۷۹)۔ [قائم + زائد (رک)]۔

---شدہ (--- ضم ش ، فت د) صف۔ **بنا ہوا ، وجود میں آیا ہوا۔** یکے بعد دیگرے ... ہند میں بذریعۂ قانون قائم شدہ حکومت کا تعلق ہے اس مضمون میں ... اشارہ تھا۔ (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۸۶)۔ [قائم + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا]۔

---ظِل (---کس ظ) امذ.
(ہندسہ) **اس مخصوص صورت میں جبکہ نظری نقطوں کو ملانے والے خطوط مستوی «س» پر عمود ہوں جس پر مستوی «س» کی شکل مظلل کی جا رہی ہے تو مستوی «س» پر اس طرح جو شکل حاصل ہوگی اسے ابتدائی شکل کا قائم ظل کہا جاتا ہے** (علم ہندسۂ نظری، ۲۹۱). [قائم + ظل (رک)].

---کَرْدَہ (---فت ک، سک ر، فت د) صف.
بنایا ہوا، وضع کیا ہوا، جاری یا نافذ کیا ہوا. وہ اپنے قائم کردہ حدود سے تجاوز کرنے والوں کو کبھی معاف نہیں کرتی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۲۲). ظ ـ انصاری کی قائم کردہ روایت کے مطابق سبز اور سرخ دوپٹوں سے آراستہ کر کے فیض صاحب کو میرِ محفل بنایا گیا. (۱۹۸۷، اک محشرِ خیال، ۱۱۳). [قائم + ف: کردہ، کردن ـ کرنا].

---کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. **بنیاد ڈالنا، آغاز کرنا.** مرزا تقی ترقی نے چاہا کہ فیض آباد میں شعر و سخن کا چرچا ہو، مشاعرہ قائم ہو. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۷۹). عراق کے سارے ملک میں یہ پہلا جمعہ تھا جو سعد نے قائم کیا. (۱۹۰۷، اجتہاد (ضمیمہ)، ۲: ۱۲۵). ۲. **کھڑا کرنا، تعمیر کرنا، نصب کرنا.** یہ عمارت اٹھانی برف کے ستونوں پر گنبد قائم کرنا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۷). روٹی پکانے کے لیے چولھا بنانے کا طریق یہ ہے کہ پتھر کی دو سلیں ... دیوار کے پاس قائم کر دیتی ہیں. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدّن، ۱۱۰). ۳. **بنانا، ایجاد کرنا.** تمام مروّجہ دھنیں انہیں کی قائم کی ہوئی تھیں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۴۲). ۴. **مستحکم کرنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا.** اچھی باتوں کی جڑ قائم کرنی ہر دولت‌مند پر واجب ہے. (۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۷۸). ناشر ... اس رسالہ کا اعتبار قائم کرنے کے لیے اس کا مترجم حیات ولی کے مولف مولانا رحیم بخش دہلوی کو بتایا ہے. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۲۷). ۵. **ٹھہرانا، ثابت کرنا.**

کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم
کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علّت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). ۶. **پیدا کرنا، وجود میں لانا.** اوسی نے دین کو قائم کیا یعنی اوس کو وجود میں لایا (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵۶). ۷. **بارہ بٹھانا، قائم النار کرنا، آگ پر ٹھہرانا (کسی دھات کو).**

دل ٹھہر گیا سونگھ لیا شانۂ گیسو
سیماب کو قائم کیا اس ناگ بھنی سے

(۱۸۷۰، الماس درخشان، ۲۳۴). ۸. **جاری کرنا.** اپنے خاوند کی یادگار میں گیارہ ہزار روپے دلی کالج کو دیے گئے تا کہ مرحوم کے نام سے ایک وظیفہ قائم کیا جائے. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۶۸). ۹. **تشکیل دینا، بنانا (جماعت، گروہ وغیرہ).** شاگردوں نے فلسفہ دانوں کا ایک مستقل خاندان قائم کر دیا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۲۵) ۱۸۶۲ء میں ایک سائنٹیفک سوسائٹی قائم کی گئی. (۱۹۸۴، ترجمہ: روایت اور فن، ۱۱). ۱۰. **عائد کرنا، لگانا.** ان پر انقلابی رجحانات کا الزام قائم کیا گیا اور مقدمہ چلایا گیا. (۱۹۴۳، مقالاتِ گارساں دتاسی، ۱: ۱۵۱). ۱۱. **عارضی طور پر مقرر کرنا، جانشین بنانا.** اس کے بیٹے اور جانشین جھواہز کو فیرونکو نے تخت سے اوتار کر بجائے اس کے جھوا کم کو قائم کر کے مصر کو پکڑ لے گیا. (۱۸۷۴، تاریخِ سیرالمتقدمین، ۱: ۱۶). ۱۲. **حد بندی کرنا، حد مقرر کرنا؛** (شطرنج) **مہرہ بٹھانا، رکھنا** (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۱۳. (مرغ بازی) **مرغوں کی لڑائی میں پریشان حال مرغ کو دم لینے کے بعد پالی سے علیحدہ کرنا** (ا ب و، ۸: ۱۲۱).

---کُرَہ (---ضم ک، شد ر، بقت) امذ.
(ہیئت) **وہ کرہ جہاں افق ستاروں کے بومیہ راستوں کی زاویہ‌قائمہ پر تنصیف کرتا ہے** (علم ہیئت، ۲۶). [قائم + کرہ (رک)].

---کِیسَہ (---ی مع، فت س) امذ.
(حیوانیات) **قائم کیسہ ایسا عضو ہے جو بیشتر کُھلے مُنھ کا ہوتا ہے** (قشریہ، ۲۷). [قائم + کیسہ (رک)].

---مِزاج (---کس م) صف؛ امذ.
ثابت قدم، مستقل مزاج شخص.

سدا قائم مزاجوں کو ہے نفرت ہرزہ گردی سے
رواں ہوتے نہیں دیکھا کسی نے آبِ گوہر کو

(۱۸۴۶، دفتر فصاحت، ۱۵۲). [قائم + مزاج (رک)].

---مِزاجی (---کس م) امث.
استقلال، ثابت قدمی، مستقل مزاجی. جس پہ اعتراض کی ہو کس ہے شتاب مہربانی نہ کرے اس میں بادشاہ کی قائم مزاجی معلوم ہوتی ہے. (۱۷۴۶، قصّۂ مہر افروز و دلبر، ۲۹۱). ثابت قدمی اور قائم مزاجی پر ایک کار میں مناسب اور بجا ہے. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۱۴). [قائم مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

---مِزاجی سَب وَصْفوں کی بادْشاہ ہے کہاوت.
مستقل مزاجی بہترین خوبی ہے (جامع اللغات).

---مَقام (---فت م) صف.
۱. **دوسرے کی جگہ عارضی طور پر کام کرنے والا، عارضی نمائندہ، عوضی.** قائم مقام کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع علی‌گڑھ نے ... زمین پر قبضہ دینے سے انکار کیا. (۱۸۷۴، مکاتیبِ سرسید احمد خان، ۱۱۶). سرسید کے انتقال کے وقت ہزآنر جیمس لاٹوش قائم مقام لفٹنٹ گورنر تھے. (۱۹۳۴، حیاتِ محسن، ۸۷). اسے محافظ دستے کی تیسری رجمنٹ کا قائم مقام (لیفٹیننٹ کرنل) بنا دیا گیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۲). ۲. **دوسرے کی جگہ لینے والا، جانشین، ولی عہد، نائب.** بادشاہ نے گوشہ پکڑا، اور حاتم کو قائم مقام کیا. (۱۸۰۱، آرائشِ محفل، ۱۹۱).

نہ آج قیس ہے زندہ نہ کوہکن دیکھیں
کوئی ہمارا بھی قائم مقام ہوتا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۸). جب وہ اوپر چڑھتی ہے تو اس کے چاروں طرف کی ہوا اس کے قائم مقام بننے کو آتی ہے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱: ۲۹). اب یہ جوان لڑکی جب اپنے گھر چلی تو

اس کا قائم مقام بہو سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا۔ (۱۹۱۱ ، بے فکری کا آخری دن ، ۲۱)۔ خلافتِ الٰہیہ کا سلسلہ ... ختم ہو گیا تو اب خلافتِ رسول کا سلسلہ اس کا قائم مقام ہوا۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۸)۔ ۳. **(قانون) نائب منائب ، اس میں ولی نابالغ یا کمیٹی و محافظ اشخاص فاتر العقل داخل ہیں نیز وارث یا اور شخص (مجنون یا مسلوب العقل) جو قانوناً یا وصیتاً تعلق سنعتی جائیداد متوفی میں رکھتا ہو** (اردو قانونی ڈکشنری) . [قائم + مقام (رک)].

---**مقام کرنا** محاورہ.

اپنی مرضی اور خوشی سے کسی بادشاہ کا اپنا جانشین اور نائب بنانا ، بادشاہ کا اپنی مرضی سے ولی عہد مقرر کرنا . بادشاہ نے گوشہ پکڑا اور حاتم کو قائم مقام کیا . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۹۱)۔

---**مقام ہونا** محاورہ.

کسی کے مرنے یا چلے جانے کے بعد اس کی جگہ سنبھالنا ، جانشین ہونا ، کسی کی جگہ سنبھالنا ، سجّادہ نشین ہونا ، کسی کا قائم مقام یا گدی نشین ہونا.

نہ آج قیس ہے زندہ نہ کوہکن دیکھیں
کوئی ہمارا بھی قائم مقام ہوتا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۸) . خلافتِ الٰہیہ ... جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا تو اب خلافتِ رسول کا سلسلہ اس کے قائم مقام ہوا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۸)۔

---**مقامی** (---فت م) امث.

قائم مقام ہونا ، کسی اور کی جگہ پر قائم ہونا ، غیر مستقل طور پر کسی کے بجائے کام کرنا ، نیابت ، نمائندگی.

رہے گا نہ دشمن تو مجھ کو خوشی کیا
وہ خود اس کی قائم مقامی کریں گے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۹۹)۔اس انتظام کے بعد خالد واپس آیا چونکہ قائم مقامی کی کارروائی میں خالد نے نیک نامی حاصل کی ہے. (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۱۳۶) . [قائم مقام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---**مقامی کرنا** محاورہ.

نیابت کرنا ، کسی کے عوض میں کام کرنا ، کسی کی جگہ کام کرنا . انہوں نے اس عرصے میں میری قائم مقامی کی تھی . (۱۹۴۳ ، حرف آشنا ، ۳۲)۔

---**مقامیت** (---فت م ، کس م ، شدی بفت نیز بلا شد) امث.

قائم مقام ہونے کی حالت یا عمل ، نیابت ، جانشینی. یہ نہ تو کسی شے کی قائم مقامیت کرتا ہے اور نہ کسی تجربے کی نشاندہی کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۱۹)۔ [قائم مقام + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---**و دائم** (---و مج ، کس ء) صف ؛ امذ.

ہمیشہ باقی رہنے والا ، بہت دیر تک برقرار رہنے والا . روزِ قیامت قائم و دائم رکھے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸). زیست و بقا قائم و دائم رکھے. (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، ۱۴۷). غلامی کے عمل کو قائم و دائم رکھنے کے لئے وہ رعیت کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، III). [قائم + و (حرفِ عطف) + دائم (رک)].

---**ہونا** محاورہ.

۱. **بنیاد پڑنا ، بنا پڑنا.** مسجدِ نبوی کے بعد سب سے پہلے یہاں نمازِ جمعہ قائم ہوئی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۴) .

۲. **ایک حالت پر باقی رہنا ، برقرار ہونا ، سالمیت کے ساتھ اپنے کام کو مستقل انجام دیے جانا.** اس کی دعا سے اپنے مقصود کو پہنچوں اور بہ دستور تختِ بادشاہی پر آ کر قائم ہوں. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۴۵). دونوں فوجیں جم گئیں اور وزیر خاں قلب میں قائم ہوئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۴۵). خلیل خاں گھر آئے ... جب سانس قائم ہوا تو چنو داروغہ کو بلایا. (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲۸). اور وہ ہڑتال کرنے کے فیصلے پر قائم ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اکتوبر ، ۳)۔

۳. **جاری ہونا ، شروع ہونا ، قیام عمل میں آنا.** اب ہم کو کیا کرنا چاہیے؟ ایک وقف ایسوسی ایشن یعنی وقف کی ایک کمیٹی قائم ہو جس کے ممبر تمام اضلاعِ ہندوستان کے سربرآوردہ مسلمان ... ہوں. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۸۶). ۴. **(قانون) لکھوایا جانا ، کاغذ پر چڑھایا جانا** (نام) (مہذب اللغات). ۵. **دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا.**

سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر
دل عشق کی جلن میں نہ ٹھہرا کسی طرح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۲).

دل مرا ٹھہرا جو دیکھا شعلۂ رخسارِ یار
اے مہوس آگ پر قائم یہ پارہ ہو گیا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ واسطی ، ۱ : ۵). ۶. **کھڑا ہونا ، اٹھنا.** اور گھوڑوں کا گھومنا اور قائم ہونا درست ہو جاوے تب پویہ شروع کرنا چاہیے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳۳).

قائماً/قایماً (کس ء ، تن م بفت) م ف ؛ صف.

مستقلاً ، استحکام کے ساتھ ، مضبوطی سے. ان کو لازم ہوتا ہے کہ خواہ قایماً یا ناپایداری سے کسی اور قسم کے ... حیوان پر یا اندر اپنا سکون کرے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۹۱) . [قائم + اً ، لاحقۂ تمیز و صفت].

قائمہ/قایمہ. (کس ء ، فت م / فت ی ، م) ؛ (ترا کیب میں قائمۃ). (الف) امذ.

۱. **(اقلیدس) ۹۰ درجے کا زاویہ ، سیدھی لکیر جو دوسری لکیر پر قائم ہو کر دونوں زاویے برابر بناوے.** زوایا تین قسم پر ہیں قایمہ، حادہ ، منفرجہ. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۰).

قائمہ زاویہ ہے کنجِ گلستاں پر ایک
دیکھ لی مہدی کی ٹٹی نے بنا کر جدول

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۴)۔خارجہ زاویوں کا مجموعہ چار قائموں کے برابر ہوتا ہے.(۱۹۶۳، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۲۲۴)۔

۲. **ستون ، پایہ ، بنیاد.**

قائمہ عرشِ حق کا پکڑے جا
کرے بچوں کے خون کا دعوا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).

عَلَم اُس کا ہو گا بلند اس مکاں
میرے عرش کا قائمہ ہے جہاں
(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، ضمیر ، ۸۶).

سر قائمۂ عرش تلک جا نہیں سکتا
کعبے کا شرف کوئی مکاں پا نہیں سکتا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۶).

یہ دونوں سروقد دو قائمے ہیں کبریائی کے
بنائے عرش مستحکم ہوئی شبیر و شبّر سے
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۷). (ب) صف . ۱. **مستحکم ، مضبوط.** بیرونی حفاظت کے لیے فوج قائمہ کی ایک بنیاد رکھی گئی. (۱۹۴۵ ، جدید قانون بین‌الممالک کا آغاز ، ۲۸۰) . ۲. **سیدھا ، عمودی ، کھڑا** (ماخوذ : پلیٹس). [قائم / قایم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---الزاوِیَہ (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) امذ.

رک : قائم الزاویہ. چوتھے قائمۃ الزاویہ کہ اس میں ایک زاویۂ قائمہ ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۲). قاعدہ اوّل مثلث قائمۃ الزاویہ میں ... قاعدہ معلوم ہے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت، ۵). [قائمہ ، قائمہ (رک) + رک : ال (ا) + زاویہ (رک)].

---بالذّات (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ذ) صف.

رک : قائم بالذات. زمین پر اور ارواحیں بھی ہیں اور وہ جواہر قائمہ بالذات ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۰). [قائمہ + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + ذات (رک)].

---کُرہ (---ضم ق ، فت ر) امذ.

یہ کرہ زمینی کرے کی اوپر کی حد یعنی ٹھہراؤ حد سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً ۶۰ میل کی بلندی تک پھیلا ہوا ہے ، اس کرے میں ٹمپریچر قائم رہتا ہے یعنی بلندی تک جاتے ہوئے اس میں کمی نہیں پیدا ہوتی (انگ : Stratosph ere). کرہ ہوائی کے یہ دو طبقے یعنی متغیرہ کرہ اور قائمہ کرہ ہمارے لیے بہت اہم ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۶۵). [قائمہ + کرہ (رک)].

قائمی (کس مج ہ). (الف) امث.

قائم ہونا ، مستقل ہونا ، ٹھہراؤ.

اس جسمِ مثال کو نہیں گھات
ہے قائمی اس کو روح کے ساتھ
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۵۰). آخر ہم بقائمی ہوش و حواس ایک مولود کو غیرمولود اور معبود کیونکر مان لیں. (۱۹۷۳، آئینۂ تثلیث ، ۱۰۹). (ب) صف. **مستقل ، دائمی.** تمام شخصوں میں دماغ خاص اور دماغ صغیرہ کے درمیان بھی کوئی تناسب قائمی پایا نہیں جاتا. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۵۸). [قائم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

قائِن (کس ہ) امذ.

رک : قابیل. بامتیاز اولاد قائن کے اور بامتیاز اور کافر شخصوں کے جنھوں نے خدا سے انحراف کیا تھا ، اپنے تئیں خدا کا خادم اور خدا کا پوجنے والا پکارا. (۱۸۹۵ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۵۶). اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اس کے قائن پیدا ہوا. (۱۹۷۳ ، برگِ خزاں ، ۱۵). [ع].

قاؤں قاؤں (و مج ، مغ ، و مج) امث.

رک : قائیں قائیں. راہ میں ایک صحرا ملا کہ نہایت ویران تھا ... زاغ و زغن کا جابجا جماؤ قاؤں قاؤں کر رہے تھے. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۱۵). بائے میں آج کو کوّا ہوتا اور جہاں تم ہوتیں وہاں بیٹھ کے قاؤں قاؤں کی صدا سناتا. (۱۹۱۵، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۲). اف : کرنا. [حکایت‌الصوت].

قائیں قاں (ی مج ، مغ) امث.

رک : قائیں قائیں.

گائیں گویں امیروں کے گھروں میں نہ کہ وہ
قائیں قاں آ کے کریں صبح کو کاگا جیسے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۰). رفتہ رفتہ اک عجیب آواز پیدا ہوگئی شور تھا ہنگامہ تھا ہر اک طرف تھی قائیں قاں . (۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۶۲). اف : کرنا. [حکایت‌الصوت].

قائیں قائیں (ی مج ، مغ ، ی مج) امث.

بط یا کوّے کی آواز ، کائیں کائیں. کوؤں کی طرح «قائیں قائیں» کرنے سے کام نہیں چلتا. (۱۹۰۶ ، انتخابِ فتنہ ، ۱۳۱) . طفیان صاحب اسے ایک عظیم بطخ نظر آئے جو نیچے سروں میں قائیں قائیں کر رہی تھی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۰۳) . اف : کرنا. [حکایت‌الصوت].

قَب (فت ق) امذ.

تلوار کی جھنکار (فرہنگِ عامرہ ؛ پلیٹس). [ف].

قُب (ضم ق) امذ.

(کسی چیز کا) محدّب شکل کا اُبھرا ہوا حصہ ، قُبّہ کی تخفیف ؛ تراکیب میں مستعمل.

---دار صف.

محدّب شکل کا اُبھرا ہوا حصّہ رکھنے والا ، گنبد نما ، گمٹی‌دار. صحنِ زمین مسطح برابر نہیں ہے بلکہ قب دار ہے یا محدّب. (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۸۵). [ع : قُب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ، میسر ہونا].

قَبا (فت ق) امث.

اچکن جو دوہری اور چغے کی وضع کی ہوتی ہے ، اس میں بٹنوں کے بجائے بند یا گھنڈی تکمہ ہوتا ہے ، ڈھیلا ڈھالا اور قدرے لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے.

بگڑی باندھ قبا لٹکاؤں پھروں بانس زرنیاں سارا
سہرا ہار پیلاں پہروں دل بادل لے ہوؤں اسوارا
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۱۱).

سب سرو قداں میں کرے سو سرو خوشیاں سوں سماع
تو جیو کا جان بھاگ دے دینا قبا جاوید کا
(ولی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۱).

اے ولی درد سر کی دارو ہے
مجھ کوں اس صندلی قبا کی ادا
(ولی ، ک ، ۱۱).

سر پر رکھا عمامۂ محبوبِ کردگار
پہنی قبائے خسروِ عالم نے افتخار
(انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۵). جب اس نے اپنی نقاب الٹی اور اپنی قبا اُتاری تو میں نے دیکھا کہ وہ حسن میں لاجواب ہے. (الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۹۵). ریشمی قسم کا ایک کپڑا جس سے سلاطین کی چھوٹی قبا تیار کی جاتی ہے. (صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۸۹). [ع].

---پوشی (---و مج) امث.
لباس پہننا ؛ (مجازاً) شان و شوکت کا اظہار.

ازل سے فطرتِ احرار میں ہیں دوش بدوش
قلندری و قبا پوشی و کلہ داری
(ضربِ کلیم ، ۳۸). [قبا + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا ، پہنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پہنانا ف مر ؛ محاورہ.
پوشیدہ کرنا ، پردہ پوشی کرنا ، چھپانا. حکمتِ عملی کو مکاری کا قبا نہ پہناؤ شجاعت اس کا نام نہیں جو مجھ سے چاہتے ہو یہ بزدلی ہے. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۴۵).

---چہ (---ت ج) امذ.
رک : قبا جس کی یہ تصغیر ہے ، چھوٹی سی قبا (فرہنگِ عامرہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قبا + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---ے حیات چاک کر دینا محاورہ.
موت کے گھاٹ اتار دینا. پتا نہیں اس کے لواحقین میں سے کتنوں نے زندگی سے تنگ آ کر قبائے حیات چاک کر دی تھی. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۹۶).

---دوز (---و مج) صف.
قبا سینے والا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قبا + ف : دوز ، دوختن ـ سینا].

---کرنا محاورہ.
چاک کرنا ، پارہ پارہ کرنا.

چھاتی پھٹے اگر نہ گریباں قبا کرے
میری بھی موت اب کہیں جلدی خدا کرے
(انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۵).

---ہونا محاورہ.
قبا کرنا (رک) کا لازم ، چاک ہونا ، پارہ پارہ ہونا.

گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پُرزے فصلِ گل میں نے
ذرا ہاتھ اور اوٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی
(مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۳۹).

قَباب (ف ق) امذ.
ایک قسم کا قیمتی کپڑا . بعض عمدہ کپڑوں کے نام یہ تھے بیرامیہ ، سلامیہ ، شیریں کتان ، رومی سراج ، قباب نام سے کپڑوں کی نوعیت کا اندازہ نہیں ہوتا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۰). [مقامی].

قِباب (کس ق) امذ ؛ ج.
بہت سے قُبے ، گنبد ، کلس یا برج.

غل پڑ گیا جناب جلالت مآب آئے
مولائے عرش منزل و گردوں قباب آئے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۸ : ۷۳).

یہ کم سے کم ہے بیانِ بلند ایوانی
کہ مہر و ماہ فلک روز و شب ہیں شکلِ قباب
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۱۷).

خسروِ گردوں قباب
سرورِ عالی جناب
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۵). [ع : قُبہ (رک) کی جمع].

قَباچہ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
چاک کرنا ، چیرنا. جانور کو قباچہ کر کہ سوراخ بینی جانور میں غالیہ ڈالیں اور خشت پر بٹھا دیں. (۱۸۸۳ ، صیدگہِ شوکتی ، ۱۴۵).

قَباحات (ف ق) امث ؛ ج.
قباحتیں ، دِقّتیں ، برائیاں ، خرابیاں ، نقائص ، عیوب. بعد غور کے یہ معلوم ہوا کہ تدبیر ہذا بھی قباحات کو رفع نہیں کرے گی. (۱۸۶۹ ، عہد نامہ جات (ترجمہ) ، ۷ : ۱۸۰). [قباحت (رک) کی جمع].

قَباحَت (ف ق ، ح) امث.
۱. خرابی ، برائی ، نقص ، عیب.

اوسے خاک خوں سوں برابر کیا
قباحت توں اوس سوں سراسر کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).

ولے جن قباحت کوں نافام ہے
اسے ایسی باتاں سوں کیا کام ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵).

دمِ تسلیم سوں باہر نکلنا سو قباحت ہے
نہ دھر اُس دائرے سوں ایک دم باہر چرن ہرگز
(ولی ، ک ، ۹۲). ممتحن اس قباحت پر نظر کر کے پہلے سے کورس مقرر کر دیتے ہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۶). معاشرے اور فرد کے مسائل کا ہم معنی ہونے میں کیا قباحت محسوس کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۳ ، حصار ، ۱۱). **۲. حرج ، مضائقہ ، رکاوٹ ، تردد.**

شیخ جی تم نے نہ سمجھا یہ کرامات کی راہ
کیا قباحت ہے نکلنے میں خرابات کی راہ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۲). اس طور سمجھنے میں کچھ قباحت

بھی نہیں ہے۔(۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۱۹)۔ جب آپ خود ساتھ نہیں تو کیا قباحت تھی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۲)۔ وہ ادب کا ایک حصّہ اور ادب کی ایک صنف ہے جس کے چھپنے میں اب کیا قباحت رہ جاتی ہے۔ (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۱۰)۔ [ع]۔

---نِکلنا ف م ؛ محاورہ۔

بُرا نتیجہ پیدا ہونا ، کسی کے حق میں بُرا ہونا ، دقّت پیدا ہونا ، مصیبت آنا (مخزن المحاورات)۔

قُباد (ضم ق) امذ۔

بڑا بادشاہ ؛ بہت امیر۔

عدل سوں کیا نانوں نوشیرواں
سو قباد نے برد چلتا ہما

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲)۔

نے تاجِ قباد آج ہے نے تختِ فریدوں
دارا ہے نہ پرویز نہ خسرو ہے نہ کلگوں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۹)۔ [ف ۷ ت]۔

قِبال (کس ق) امذ۔

تسمہ ، ڈوری ، پٹی۔ قبال زمامِ فعل ہے اور وہ ایک دوال ہے کہ ہوتا ہے درمیان دو انگشت۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۳)۔ [ع]۔

قَبالَت (فت ق ، ل) امث۔

بچّہ جنانے کا کام ، دایہ گری ، قابلہ کا کام یا پیشہ۔ یہ چھوٹی کتاب جو ڈاکٹر کنکوبسٹ صاحب کی تصنیف سے فنِ قبالت کے بیان میں ہے۔ (۱۸۴۸ ، اُصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱)۔ طبِّ قانونی اور قبالت کا علم صرف اس حد تک جس حد تک کہ یہ ازالۂ تکلیف کے لئے ضروری ہے۔ (۱۹۳۷ ، طبِ قانونی ، ۲)۔ [ع : قبالۃ]۔

قَبالَتی (فت ق ، ل) صف۔

قبالت (رک) سے منسوب ، زچگی سے متعلق۔ مریض کی کھنچی ہوئی وضع جیسی کہ قبالتی اورکلوی عملیات میں ہوتی ہے۔(۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۶)۔ [قبالت + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَبالَہ (فت ق ، ل) امذ۔

۱۔ مکان یا جائداد وغیرہ کا کاغذ یا سند جس سے ملکیت ثابت ہو ، بیع نامہ ، دستاویزِ ملکیت ، فروخت کی تحریر۔

نہ رکھ قائم معرّا داغ سے صفحے کو سینے کے
کہ مہریں جس قدر ہوں حسن ہے اوتنا قبالہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴)۔ قبالہ باغ کا اور خط کنیزک کا لکھوا کر اس شخص کے حوالے کرو۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳)۔ بی منجھلی بیگم کا اختیار ہوتا تو کپڑا لتّا تو درکنار رہنے کی حویلی تک کا قبالہ لے جاتیں۔ (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۳۳)۔

پھپھانی کے جھروکے ہوئے یکسر مسدود
آلِ قابیل نے دنیا کا قبالہ پایا

(۱۹۷۸ ، این انشا ، دلِ وحشی ، ۱۳۴)۔ **۲۔ نکاح کی سند ، نکاح نامہ۔**

بالی قضا کی خدمت ہو بیٹھے آپ قاضی
محضر قبالے لکھے قضئے چکائے شرعی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۸۶)۔ قاضی نے نکاح پڑھایا قبالہ لکھایا اپنے دستخطِ خاص سے مزین کیا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷۰)۔ **۳۔ یہودیوں کے فلسفے کی ایک قسم۔** یہودیوں میں ایک قسم کا فلسفہ رائج تھا جس کو فلسفۂ قبالہ کہتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۱۵۷)۔ [ف : قبالہ ؛ ع : قبالۃ]۔

---لِکھانا / لِکھوانا ف م۔

قبالہ لکھنا (رک) کا تعدیہ۔

دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو میرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوّالہ (واسوختِ سیر) ، ۲ : ۵۳۹)۔

---لکھ دینا / لکھنا ف م۔

دستاویز لکھنا ، زمین یا جائداد نام کرنا۔ ایسی طبیعتیں کہاں پیدا ہوتی ہیں ... جن پر قبولِ عام رجوع کر کے سالہا سال کے لیے رواج کا قبالہ لکھ دے۔(۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۹)۔ ملا صاحب نے مجبور ہو کر اس زمین کا قبالہ ... والد کے نام لکھ دیا۔ (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۳۴)۔

---لینا محاورہ۔

رک : قبالہ لکھوانا (نوراللغات)۔

---نَویس (---فت ن ، ی مع) صف۔

وہ شخص جس کا پیشہ تمسک اور بیع ناموں کا لکھنا ہو۔ اسی وقت شادی لال قبالہ نویس نے کابین نامہ تحریر کیا۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۳۴)۔ [قبالہ + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا]۔

---نِیلامی کس اضا(---ی مع) امذ۔

ملکیت کی سند یا بیع نامہ جو نیلام کرنے والے کی طرف سے ملے (اس دستاویز پر عاملِ نیلام اور حاکمِ محکمہ کے دستخط اور مُہرِ عدالت لازم ہے)۔ حاکم اس کی جائداد کے بکنے کا حکم دیتا ہے اس کو نیلام کہتے ہیں ... اور سند اس بیع کی جو اس کو دی جاتی ہے اس کو قبالۂ نیلامی کہتے ہیں۔ (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۷۹)۔ جو حاکم کسی جائداد کی فروخت کا حکم دیتا ہے اوس کو نیلام ... اس بیع کی سند کو قبالۂ نیلامی کہتے ہیں۔(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۹۷)۔[قبالہ + نیلام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قبالے ڈھیلے کر ڈالنا محاورہ۔

لتاڑنا ، بے عزتی کرنا (مخزن المحاورات)۔

قبالے لے ڈالنا محاورہ۔

کسی پر قابو پالینا ؛ بے عزتی کرنا (مخزن المحاورات)۔

قبالے میں لانا محاورہ۔

قبضے میں دینا۔

یارب یہ کس کے کس کے قبالے میں لائے گا
زاہد بہشت کے لیے پھرتا ہے چند باغ
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۳۶).

قَبائح (فت ق ، کس مج ء) امذ ؛ ج.
بُرائیاں ، بد فعلیاں ، بد کرداریاں ، عیب (محاسن (رک) کی ضد).
جس نے غضب کو اپنی طبیعت پر غالب رکھا بس یہ جمع کرنے والا ہے تمام قبائحِ اعمال اور فضائحِ افعال کا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۰۴). ساحر حرام کار ولدِ اقلب کھونا دغا باز مکّار سراپا قبائح اور ہمہ فضائح تھا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۹). وہ دوسروں کے کام کے محاسن و قبائح کو اچھی طرح سمجھ سکتی تھی. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۹۲). [قبیحہ (رک) کی جمع].

قَبائِل (فت ق ، کس ء) امذ ؛ ج.
۱. **ایک نسل کے آدمیوں کی جماعتیں ، قومیں ، ایک جدّی لوگ ؛ بہت سے گروہ ؛ قبیلے.**

جب اس کو لے جا گور میں ڈال خاک
قبائل کریں شور ہور درد ناک
(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۳۲). اس قید کی برکت سے رعیت کے بھی قبائل ... یک راہ چلیں. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۵۱). مرزا عبدالقادر بیگ کے قبائل کے ساتھ کل روانہ لوہارو ہوئے. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۹۳). یہاں صوبہ سرحد کے قبائل کے درمیان خون خرابے کا بھی کوئی نظام نہیں ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۳۲)۲. **جسم بالخصوص سر کی کھال کے تہہ بہ تہہ ٹکڑے یا پرت.** دوسری قسم وہ ہے جس کا قرار خطِ مستقیم پر ہو مانندِ قبائل سر کے کان کے اوپر. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۴۳). [قبیلہ (رک) کی جمع].

قَبائِلی (فت ق ، کس ء) صف.
قبائل (رک) سے منسوب یا متعلق کوئی شے یا شخص وغیرہ.
شخصی ارتقا میں باز آفرینی ہوتی ہے اور اس لئے یہ قبائلی ارتقا کو فرض کرتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۶۱۳). صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں میں چھاؤنی قائم کرنے ... پر بحث ہوئی. (۱۹۸۷ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۱۱۴). [قبائل + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَبائِلِیَت (فت ق ، کس ء ، ل ، فت ی) امث.
قبائلی ہونا ، گروہی پن ، علاقائیت. صوبائیت قبائلیت کو کس کس بہانے اور کن کن ذرائع سے کس کس طرح ہوا دی جا رہی ہے. (۱۹۸۵ ، صدا کر چلے ، ۱۲۸). [رک : قبائل + یت ،لاحقۂ کیفیت].

قَبائِلِیَہ (فت ق ، کس ء ، ل ، فت ی) صف.
قبائل (رک) سے متعلق ، قبائلی. انہیں سے مشابہ اگرچہ کسی قدر زیادہ سرسری شرائط کے ساتھ جو قبائلیہ میں موجود تھیں ... قابض ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۲). [قبائل + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قُبَّہ/قُبَّہ (ضم ق ، شد ب بفت) امذ ؛ (سہ(ترا کیب میں قبۃ).
کلس ، برج ، گنبد (فرہنگِ عامرہ). [ع : قبۃ].

---ـُ الْاَرْض (---ضم ت،غم ا،سک ل ، فت ا،سک ر) امذ.
جو زمین حساب ہفت اقلیم سے باہر ہے اس کا نام قبۃالارض ہے ، اہلِ ہند اس کو پرستان کہتے ہیں (عقل و شعور ، ۱۳۳). خطِ استوا اور نصف آبادی کا یہ خط نصف النہار جس نقطے پر ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں اس کو عرب قبۃالارض ... کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۴۳). [قبۃ + رک : ال (ا) + ارض (رک)].

---ـُ الْاِسْلام (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) امذ.
اسلام کا گنبد ؛ شہر بخارا ، بصرہ ، بلخ اور کئی دوسرے شہروں کا لقب. قصیدے میں سب کا ذکر کیا ہے اور بلخ کی ہجو سے نہایت تبرّی کی ہے کہ بلخ قبۃالاسلام ہے میں اس کی ہجو کیونکر کہہ سکتا ہوں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۷۲). اس شہر کو قبۃالاسلام ہونے کا فخر بھی حاصل رہا ہے. (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۶). [قبۃ + رک :ال (ا) + اسلام رک].

قَبَح (فت ق ، ب) امذ.
پرندے کی ایک قسم جو کبک اور چکور کی مانند ہوتا ہے. اس کو لوا کبک اور قبح کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۱۹۰). [کبک (رک) کا معرب].

قُبْح (ضم ق ، سک ب) امذ.
عیب ، نقص ، خرابی ، بد شکل یا بھونڈا ہونا ، بد صورتی ، بُرائی ، کراہیت.

آہ و افسوس کے قبح تے محفوظ دہ ر
سایہ کرم کا دیکھا ذوق سوں رکھ مج بدن
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۲).

حسن میں تیرے کوئی عیب نہیں
قبح میں دنگ رہا کرتا ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۴۶). میلان کا بُرا بھلا ہونا موقوف ہے اصل قوۃ کے حسن یا قبح ہونے پر اور اصل قوت خدا داد یعنی فطری قوۃ ہے. (۱۹۰۷ ، امہات الامّہ ، ۲۳). اسی زمانے کے مشہور شاعروں کے کلام کو معیار قرار دے کر ہم متاخرین کے کلام کے حسن و قبح پر حکم لگا سکتے ہیں. (۱۹۸۷ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۲۴). [ع].

---ـ پیشانی (---ی مج) امث.
اونچے ماتھے والا ؛ گھوڑے کی اونچی پیشانی جو بد نما و خراب تصور کی جاتی ہے. قبح پیشانی اس کو کہتے ہیں جس کا ماتھا اونچا ہوتا ہے صفت اس کی یہ ہے کہ گھوڑا کینہ ور شریر بد ذات ہوتا ہے. (۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۴۶). [قبح + پیشانی (رک)].

قَبْر (فت ق ، سک ب) امث.
وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کرتے ہیں ، گور ؛ مرقد ، مزار ، تُربت.

قبرِ نبی کے کلسوں آئے
رو رو نینہ نیر بہائے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۷۲)).

اے جا رات کو تنہا قبر کن
کفن مردے کا ہووے کاڑا زتن
(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۲). متصل دیوار کے دو قبریں نہایت ملیں ہوئیں باہم چوں قافیہ و ردیف ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹).

وہ کہتی تھی کیوں کر نہ میں رووں صفتِ ابر
تم پہنو کفن اور نہ بنے ہائے میری قبر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۴).

پوچھتے ہو نشانِ فانی
وہ ہے قبرِ بےنشاں انجام
(۱۹۸۳ ، بُت خانہ شکستم من ، ۷۸). [ع : (ق ب ر)].

---بجّو (---کس ب ، شد ج ، و مع) امذ.
مُردے کھانے والا جانور ؛ (مجازاً) انتہائی کریہہ المنظر ، بجّو کی طرح. پرائے مرد سے آنکھ لگاتے شرم نہیں آتی اپنا چھ ہاتھ کا اچھا بھلا چھوڑ کر اس قبر بجّو پر جی دے بیٹھیں.(۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۳۲). [قبر + بجّو (رک)].

---بَنانا ف م ؛ محاورہ.
موت کے گھاٹ اُتارنا ، گڑھا کھود کر دفن کرنا.
اندوہ و مصیبت کی گھٹا چھا گئی بیٹا
لو قبر بنانی بھی تمہیں آ گئی بیٹا
(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات).

---بَیٹھ جانا محاورہ.
قبر دھنس جانا ، ٹوٹ جانا ، منہدم ہو جانا (مہذب اللغات).

---پر پُھول چڑھانا محاورہ.
عقیدت کے طور پر قبر پر پھول ڈالنا. جب جانیں کہ کوئی صاحب رات کو ہمایوں کے مقبرے کے تہہ خانے میں جا کر ہمایوں بادشاہ کی قبر پر پھول چڑھا آئیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۲۵).

---پرَست (---ف پ ، ر ، سک س) صف.
قبر کی پُوجا کرنے والا ، مجاور. تصوّف سے مراد عہدِ حاضر کی قبر پرست ، مرید ساز ، خرقہ مکر و سالوس والی درویشی نہیں ہے. (۱۹۳۲ ، مذاکراتِ نیاز فتحپوری ، ۱۳۲). [قبر + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا].

---پر عَذاب ہونا ف م ؛ محاورہ.
مُردے کا حساب کتاب ہونا ، مُردے کو اعمال کی سزا ملنا. ایک دن آپ قبرستان سے گزر رہے تھے فرمایا کہ ان دو قبروں پر عذاب ہو رہا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۵۲).

---پر قَبر نہیں ہوتی کہاوت.
قرض پر قرض نہیں دیا جاتا (ماخوذ : نجم الامثال ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---پر لات مارنا محاورہ.
کسی بخیل سے اتّفاقیہ سخاوت ہو جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات).

---پر مُوتنا محاورہ.
مرنے کے بعد بھی اظہارِ نفرت کرنا ؛ توجّہ نہ کرنا.
یہ کیا پھل پائے گا اس کو چڑھا کر
مگر یہ قبر پر موتے گا آ کر
(۱۸۱۴ ، غرائبِ رنگین ، ۱۲۱).

---پوش (---و مج) صف.
قبر پر ڈالنے کی چادر ، غلافِ تُربت.
مرغِ چمن نے کیا حقِ صحبت ادا کیا
لائے کے گُل بکھیرے مرے قبر پوش پر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۸۲). جب اس قبر پوش کو ہٹاتے ہیں تو قبر کا تعویذ دکھائی دیتا ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۵۵). [قبر+ پوش (رک)].

---تک م ف.
جیتے جی ، مرتے دم تک ، عمر بھر. اُس کی وجہ زیادہ تر وہ عادتیں ہیں جو بچپن سے پڑی ہوئی ہیں اور قبر تک نہ چھوٹیں گی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۲).

---تک ساتھ جانا محاورہ.
موت تک پیچھا نہ چھوڑنا ، ساری زندگی ساتھ رہنا (مہذب اللغات).

---تک سے واقِف ہونا محاورہ.
اصل اور حقیقت سے آگاہ ہونا ، کامل واقفیت ہونا. ان موذیوں کی تو قبر تک سے میں واقف ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶).

---جھانک آنا محاورہ.
مرنے کے قریب ہو جانا.
صبحِ فراق و شامِ جدائی کے صدمہ کش
جھانک آتے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیتے ہیں
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات).

---دَر قَبر م ف.
ایک گور سے دوسری گور ، ایک قبر کے بعد دوسری قبر میں.
چاندنی داغ در داغ ہوتی رہی
روشنی قبر در قبر سوتی رہی
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۹۳).

---سَلامی (---ف س) امث.
وہ قیمت جو زمین کے مالک کو قبر بنانے کے معاوضے میں دی جائے (اردو قانونی ڈکشنری). [قبر + سلامی (رک)].

---سے پیٹھ لگ جانا محاورہ.
(عو) روح کو اطمینان نصیب ہونا ، اطمینان سے مر سکنا. تم ... اسے اپنے ساتھ لیتی جاؤ اور اپنی لونڈی بنا کر رکھو تو میری پیٹھ قبر سے لگ جائے گی. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۹).

---سے دھنواں اٹھنا محاورہ.
عذاب میں مبتلا ہونا ، آگ میں جلنا ؛ بددعا دینا (مہذب اللغات).

---سے نکل کر آنا محاورہ.
بیماری یا رنج و غم کی وجہ سے نہایت دبلا اور ڈراؤنی صورت ہو جانا ؛ موت کے منہ سے نکل آنا ، انتہائی نازک حالت سے صحت پانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---شق ہونا ف مر.
قبر پھٹ جانا ، قبر کا کھلنا (جو ایک معجزہ یا کرامت ہے). شعلہ دونوں کو ایک جان کر دیتا ہے حکایتِ عشق میں قبر شق ہوتی ہے اور دونوں ہم آغوش ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، محمد تقی میر ، ۱۵۴).

---کا پتھر امذ.
وہ پتھر جس پر مرنے والے کا نام ، تاریخ وفات ، قطعۂ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کر کے قبر کے سرہانے لگاتے ہیں ، لوحِ مزار.

دیکھ کر اس کی عبادت تجھ کو غش آیا شفیق
گر اثر یہ ہے تو دل کی قبر کا پتھر الٹ
(۱۸۰۸ ، شفیق (مہذب اللغات)).

پیوندِ خاک ہو گئے اک بت کی راہ میں
پتھر ہماری قبر کا سنگِ نشاں ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۷).

---کا تعویذ امذ.
قبر کا بالائی حصہ ، قبر کا اوپری حصہ جو سادہ بھی ہوتا ہے اور کتبے کے ساتھ بھی.

تھی کھدی تیشے سے جس سنگ پہ شیریں کی شبیہہ
کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ
(۱۸۶۱ ، ناظم ، د ، ۷۵).

---کا حال مُردہ (ہی) جانے کہاوت.
جس پر گزرتی ہے وہی بہتر جانتا ہے. وہ کیا جانیں ... گئوخانہ کا حال بھلا قبر کا حال مردہ ہی جانتا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۴).

---کا مُردہ امذ.
(مجازاً) نحیف ، لاغر ، کمزور (مہذب اللغات).

---کا منہ جھانک آنا محاورہ.
رک : قبر جھانک آنا.

اُس کی آنکھیں دیکھ کر ایسے ہوئے بیمار ہم
قبر کا منہ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۴).

---کی اندھیاری امث.
قبر کا اندھیرا ؛ (مجازاً) انتہائی تاریکی (مہذب اللغات).

---کی مٹی چٹانا محاورہ.
عورتوں کے عقیدے میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان اور حیوان مانوس ہو جاتے ہیں.

بے طرح بچی ہے کندن سے بلی اے صاحب
قبر کی مٹی چٹانا اسے اکسیر ہوئی
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۱۲).

---کی مٹی قبر ہی کو لگتی ہے کہاوت.
جب کسی چیز سے جدا ہو جانے والا حصہ اس چیز میں لگا دیا جائے تو کہتے ہیں (مہذب اللغات).

---کی مٹی لے کر واپس آنا محاورہ.
رک : قبر جھانک کر آنا. عزیز تو مرتے مرتے بچ گیا قبر کی مٹی لے کر واپس آیا. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۶۸).

---کے مُردے اُکھیڑنا محاورہ.
پرانے جھگڑے نکالنا ، دبے ہوئے فتنے کو ابھارنا ، پرانی رنجشوں کی یاد دلانا ، پرانی رنجشوں کو زندہ کرنا. آخر بیٹھے بیٹھے یہ آپ کو سوجھی کیا یہ قبر کے مردے اکھیڑنے کیوں شروع کیے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۷).

--- کُھدنا محاورہ.
شامت آنا.

دکھایا اوس نے عارض قبرِ عاشق کی لگی کُھدنے
سحر ہوتے ہی دروازہ کھلا شہرِ خموشاں کا
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۷).

--- کُھدوانا ف مر.
قبر بنوانا یا تیار کرانا . یہاں قبر کھدوانے پر کتنی لاگت آتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۷۲).

--- کھود کر لانا محاورہ.
جہاں سے ممکن ہو تلاش کر کے لانا ، پاتال سے ڈھونڈ کر لانا (نوراللغات).

--- کھودنا محاورہ.
قبر بنانا ؛ بربادی کے سامان کرنا ؛ موت کے گھاٹ اتار دینا.

جان عاشق کی لے کے جاتا ہے
قبر کو کھود کر یہ آتا ہے
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۵). جب ... بدگمانی کسی مقام پر کسی عہدہ دار کی نسبت پیدا ہو تو اس کو ایک ... ڈھیل دینی چاہیے تا کہ وہیں قبر کھود دی جائے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۹۵).

---میں اُتارنا محاورہ.
مُردے کو قبر میں رکھنا.

منگیا جو قبر میں اتاروں اسے
دفن کر دینا سوں بساروں اسے
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۹).

حلوا کھاے میرا میٹھی جو کرے مجھ پر نظر
قبر میں مجھ کو اتارے جو چڑھائے اوسے سر
(۱۸۵۸ ، امانت ، واسوختِ امانت ، ۳۰). جسمِ مبارک کو حضرت علیؓ ، فضل بن عباسؓ (اسامہ بن زید اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف) نے قبر میں اتارا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۴).

---میں انگارے بھرنا محاورہ.
گناہ کا مرتکب ہونا ، مستوجب عذاب ہونا. ماموں جان اپنی قبر میں انگارے بھر رہے ہیں تم سمجھتی ہو کہ وہ نیک پارسا اور ایماندار ہیں. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۷۵).

---میں پانو لٹکانا محاورہ.
قبر میں پانو لٹکائے بیٹھنا ، مرنے کی عمر کو پہنچنا ، مرنے کے قریب ہونا ، زندگی سے جی سیر ہو جانا. اس کا سر سفید ہو جاتا ہے بصارت گھٹ جاتی ہے حافظہ جاتا رہتا ہے اور قبر میں پانوں لٹکا دیتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۳).

---میں پانو لٹکائے بیٹھنا محاورہ.
موت کے قریب ہونا ، عمر کی آخری منزل میں ہونا. ان بچوں کا عذاب میرے اوپر پڑا میں کب تک نگہبانی کروں گی قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھی ہوں. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۳). میری خواہش تو حقیقت میں اس انسان کی خواہش ہے جو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے. (۱۹۳۵ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۳۶).

---میں پانو لٹکنا محاورہ.
رک : قبر میں پانو لٹکائے بیٹھنا.
ہوا عشق کا مجکو مرض یہ غضب نہیں بچنے کا کوئی طبیبو سبب
مرے پاؤں لٹکتے ہیں قبر میں اب چلو ہاتھ اوٹھاؤ شفا گزری
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۵۹).

---میں پانو ہونا محاورہ.
رک : قبر میں پانو لٹکائے بیٹھنا. قبر میں پاؤں ہیں مرنے کو تیار ہوں مگر سچ کہتا ہوں کہ کوئی رات خالی ... نہیں جاتی کہ تمہارے واسطے دعا نہ کرتا ہوں. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۴۲).

---میں پہنچانا محاورہ.
قریب المرگ کر دینا ؛ موت کا سامان کرنا. خاصے اچھے بھلے چنگے میاں کو تم نے قبر میں پہنچایا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۹۲).

---میں پیٹھ / کمر نہ لگنا محاورہ.
مر کر بھی چین نہ آنا ، مرنے کے بعد بھی چین نہ پانا ، قبر میں آرام سے نہ رہنا (نوراللغات).

---میں تین دن بھاری ہوتے ہیں کہاوت.
قبر میں تین دن تک مُردے کا حساب کتاب ہوتا ہے (جو انتہائی کٹھن مرحلہ تصور کیا جاتا ہے) ؛ ہر کام کے آغاز میں مشکل پیش آتی ہے.
خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بےقراری الٹ نہ جائے طبق زمیں کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵).

---میں ساتھ لے جانا محاورہ.
۱. مرتے دم تک یاد رکھنا ، زندگی بھر نہ بھولنا ؛ کوئی کام کرنے کی حسرت رہنا ؛ کسی چیز کا بھلائے نہ بھولنا. یہ رنج اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤں گا کہ مرحوم اصغر کے بعد اس کے بیوی بچوں کی خدمت میں اپنی مرضی کے موافق نہ کرسکا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۶). ۲. کسی راز وغیرہ کو بتائے بغیر مر جانا ؛ کامل طور پر رازداری برتنا. اگر کوئی چیز ایک کو آتی ہے تو وہ دوسرے کو نہیں بتاتی بلکہ اپنے ساتھ ہی قبر میں لے جاتی ہے. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۳).

---میں سے اُٹھا لینا محاورہ.
دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کے واسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دیے بغیر نہ چھوڑنا (مہذب اللغات).

---میں کیڑے پڑنا محاورہ.
مرنے پر عذاب میں مبتلا ہونا ، مرنے کے بعد بھی چین نہ ملنا (مہذب اللغات).

---میں گاڑ دینا محاورہ.
دفن کیا جانا ، سپرد خاک کرنا ، معدوم ہو جانا. وہ صرف اپنے سرخ لہو کی ردا کا کفن پہن کر بےنام قبروں میں گاڑ دیئے گئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۲۵).

---میں لے جانا محاورہ.
مرنے پر بھی نہ بھولنا ، مرتے دم تک یاد رکھنا ، مرتے دم تک پیچھا نہ چھوڑنا (مہذب اللغات).

قَبْرِسْتان (فت ق ، سک ب ، کس نیز ضم ر ، سک س) امذ.
وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن کیے جاتے ہوں ، گورستان ، وہ جگہ جہاں بہت سی قبریں ہوں. شہر سے باہر مغرب رویہ قبرستان مقرر کرے. (۱۸۵۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۷۴۳). اس مکان کے صحن میں دہلی کے شہزادوں کا قبرستان بھی تھا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۴). اپنی خادمہ کو لے کر قبرستان میں جھونپڑی بنا کر رہنے لگی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۵).
[رک : قبر + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

---کی سی خاموشی امث.
انتہائی خاموشی ، سنّاٹا ، سکوت. بخشی حکومت نے ... کشمیر میں قبرستان کی سی خاموشی پیدا کرنے میں کامیابی حاصل کر لی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۷).

قَبْرِسْتانی (فت ق ، سک ب ، کس نیز ضم ر ، سک س) صف.
قبرستان (رک) سے منسوب یا متعلق ، قبرستان کا ، گورستانی (ترا کیب میں مستعمل). [رک : قبرستان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سنّاٹا (---فت س ، شد ن) امذ.
کامل سنّاٹا ، مکمل خاموشی. قاسم کی کوئی ایسی ہی آواز کراہ کی صورت اسے ان مرغزاروں سے نکال کر واپس اسی قبرستانی سنّاٹے میں لا پھینکتی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۳۹). [قبرستانی + سنّاٹا (رک)].

قَبَس (فت ق ، ب) امذ.
آگ ، شرر ، چنگاری ، روشنی.

اس کے پرتو کے سبب یہ جلوے تھے
موسیٰ و نور و نار و طور قبس
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۴). لفظ قبس قرآن مجید میں کئی جگہ آیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۶). [ع].

قَبْض (فت ق ، سک ب) امذ ؛ است.
۱. روک ، رکاوٹ ، گرفتگی ، تنگی (دل یا طبیعت وغیرہ کی).
قبض اور بسط میں اس کے وہ مزا ملتا ہے
ہجر اور وصل میں عاشق کو جو بے لطف آتا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۵۲). قبض و بسط دونوں باہم ضد یک دیگر ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳).
طاری رہے قبض و بسط کی کیفیت
دل ایک ہی جھٹکے میں الٹ جاتا ہے
(۱۹۷۳ ، لحنِ صریر ، ۲۲۷). **۲. قبضہ ، دخل ، پکڑنا ، اپنے اختیار میں لانا.**
وہیں قبض کرنے شتابی گیا
ہور یک پل منے فتح یابی گیا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۳).
جوں عزرائیل جیو کوں قبض کرنہارا ہے
یوں اسی کے قبض میں آیا سو شہادت صدا
(۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۳۴). ان کا قبض و دخل عین تمہارا قبض و دخل اور ان کا روپیہ عین تمہارا روپیہ ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۸۵). دلی کی اسلامی سلطنت کے قبض و تسلط میں قلعۂ چتوڑ کو برقرار و مستحکم تسلیم کرنے کے سوا چارہ و امکان نہیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۷). **۳. وصول یابی کی تحریر ، ادائیگی کی رسید ، رسید.** ایک سو تیرہ روپیہ ... میر واجد علی کے پاس بھجوا دئے جب وصول ہو قبض اون کی ہمارے ملاحظہ میں بھجوانا. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۲۵). **۴. (طب) انتڑیوں کی گرفتگی یا اڑ جس کی وجہ سے اجابت نہ ہو یا کم ہو ، سکڑن ، رکاوٹ ، اینٹھن ، پاخانہ نہ ہونا.** اس طریق عمل سے مزاج صاف رہتا ہے مگر تولید ریاح اور قبض بدستور. (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۸۵). کوئی بھی کھانے کی چیز قبض کا شرطیہ علاج نہیں ہو سکتی. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۷). **۵. (تصوف) واردات جن کے سبب سے سالک کو توحش اور ہجراں اور انقباضِ طبیعت اور عدمِ رغبت عبادت کی اور معشوقِ حقیقی کا عارض ہو ، انقباضِ تنگی ، ضیق ، گرفتگی.**
مرشد کے اختیار میں ہے قبض و بسط قلب
مٹھی میں پیر ہی کے رہا دل مرید کا
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر سائل ، ۶۵). پہلے کسی قدر تفصیل کے ساتھ ان اہم مصطلحات کے معانی اور ان کے باہمی فروق کی توضیح کی ہے جنہیں ارباب سلوک و طریقت استعمال کرتے رہتے ہیں، مثلاً ... قبض و بسط، انس و ہیبت. (۱۹۲۴ ، تصوف اسلام ، ۵۴). اللہ تعالیٰ نے اس قصے میں قبض و بسط کا بھی مشاہدہ کرا دیا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۹۴۵). **۶. (عروض) ایک زحاف کا نام جس میں رکن کا پانچواں حرف مُسکن گرا دیا جاتا ہے.** یہ دائرہ متقدمین نے اس لیے نہ بنایا کہ فعولن میں ان کے نزدیک قبض جائز تھا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۶). قبض یعنی ساکن پنجم سبب کا نون گرانا پس فعولن سے فعولُ بضم لام رہا . (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۱۵۸). [ع : قبض].

---ـُ البول (---ضم ض ، غم ا ، سک ل ، و مج) امذ.
(طب) پیشاب میں رکاوٹ پڑ جانا یا پیشاب بند ہو جانا. اس طرح ہفتے میں دو بار دے سکتے ہیں مگر جاننا چاہئے کہ بعض وقت اس سے قبض البول ہوتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۶۰۱). [قبض + رک : ال (ا) + بول (رک)].

---ـُ الخارج (---ضم ض ، غم ا ، سک ل ، کس ر) امذ
(جفر) زائچے کے بیرون خانوں کے کوائف. زمانۂ حال میں پریشانی ، نگرانی واسطے مال کے یہ دلیل قبض الخارج طالع حال کی ہے. (۱۸۷۳ ، محبوب الرمل ، ۱۳۱). [قبض + رک : ال (ا) + خارج (رک)].

---ـُ الداخِل (---ضم ض ، غم ا ، ل ، شد د ، کس خ) **امذ.**
(جفر) کسی زائچے کے اندرونی خانوں کے کوائف خانۂ پنجم میں جو متعلق فرزند ہی موجود ہے قبض الداخل جو شکل مال سائل کی ہے. (۱۸۷۳ ، محبوب الرمل ، ۳۱). [قبض + رک : ال (ا) داخل (رک)].

---ـُ الوصُول (---ضم ض ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) **امذ.**
وہ رجسٹر یا کاغذ جس پر تنخواہ کا اندراج کر کے وصول کرنے والے ملازموں کے دستخط لیے جاتے ہیں یا انگوٹھے لگوائے جاتے ہیں.
قبض الوصول لے کے بھی دیتا نہیں ہے گو
ممسک مزاج ایسا ہے اس شوخ و شنگ کا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۵). جواہرات کی قیمت آنکوا کے لکھے اور قبض الوصول پیش کش پر سہر لگا ... روانہ کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۶۱). بورڈ کا اکاؤنٹنٹ ہر مدرس سے پانچ فی صدی لینے کے بعد قبض الوصول تیار کرتا ہے. (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۱۴۳). [قبض + رک : ال (ا) + وصول (رک)].

---ـہونا ف م.
۱. عائد کیا جانا ، ذمّہ دار قرار دیا جانا. حرام خور کاغذ رنگ کے عین المال رقم سرکاری اوڑانے لگے اہل سیف کی تنخواہ کی علاقوں پر قبض ہوئی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۵). **۲. اجابت نہ ہونا ، پیٹ میں اڑ ہو جانا.**
چھٹتے ہی ایک شخص کی جو دیکھی نبض
کہنے لگا تجھ کو یہ شدت ہے قبض
(۱۹۰۶ ، اجتہاد ، ۱۶۵). کچھ مویشی اسہال میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بعض کو قبض ہو جاتی ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۴۴).

قَبْضَتَین (فت ق ، سک ب ، فت ض ، ی لین) امذ ؛ ج.
(فقہ) روحِ انسانی کا دو مرتبہ قبض ہونا پہلی مرتبہ ختمِ زندگی پر اور دوسری مرتبہ قبر میں منکر و نکیر کے سوال و جواب کے بعد.

کنیز نے کہا کہ ایمان کی نو قسمیں ہیں معبود پر ایمان رکھنا ، عبودیت پر ایمان رکھنا ... قبضتین پر ایمان رکھنا. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۲۴). [قبضہ ـ قبضۃ + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قَبْضَہ (فت ق ، سک ب ، فت ض) اسذ.

۱. **دخل ، تصرف ، ملکیت.**

مغل کا ہے ہتیار تیر و تفنگ
ہمن قبضہ جمدھر و گرز افرنگ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۴۹). اہل فرنگ کو واسطے قبضہ زمین کے بڑے عرصے دراز کے لیے دیے تھے. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال، ۱۲۲). یہ ایک مظلوم انسان اور ایک بے گناہ ہستی ہے جو اس وقت ہمارے قبضے میں ہمارے بس میں ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۰). قائداعظم نے ... اپنے مکان کا قبضہ حاصل کیا. (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۱۰۰). ۲. **قابو ، اختیار.**

یوں مجھے آپ سے اب کرتی ہے تقدیر جدا
جس طرح جنگ میں ہو قبضے سے شمشیر جدا

(۱۸۳۲ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶). ہم خدا کی اس زمین میں عاجز نہیں اور نہ بھاگ کے اس کے قبضے سے نکل سکتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۰۱). **ورقے** کے دونوں نصف حصے متحرک ہوتے ہیں اور یہ میان رگ کو قبضہ کی طرح ... مل جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۴۷). ۳. **مُٹھ ، دستہ (تلوار ، خنجر ، کمان وغیرہ کا).**

اس کے قبضے پہ جو ہو دستِ مبارک تیرا
نہ رہیں دینِ محمدؐ کے سوا اور ملل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴).

ہوا ہوں ناتواں ایسا میں اوس کے عشقِ ابرو میں
کہ میرے ہاتھ سے قبضہ کماں کا اوٹھ نہیں سکتا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۶۱). ذوالفقار بدر میں ہات آئی تھی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا. (۱۹۱۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۰). ۴. **لوہے یا پیتل کے بنے ہوئے جوڑ جو کواڑوں کو چوکھٹ سے اور صندوق کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں.** ایک طرف لکڑی کا چوکھٹا لوہے یا پیتل کے قبضہ لگا کر چسپاں کر دیتے ہیں (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ۲ : ۲). یہ دنیا ایک ایسے صندوق کے مشابہ ہو گی جس میں قبضے نہیں. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۳۳). ۵. **بازو کی پھلی (پھلیاں).** سینہ اُبھرا ہوا ہے ، قبضے چڑھے ہیں دیکھنے کو موٹے تازے. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۷۹). پاؤں میں انگوری بیل کی سلیم شاہی ٹھمک چال اپنے ڈنڈ قبضوں کو دیکھتے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی، ۴۷). ۶. **ایک مُشت ، مُٹھی بھر.** بعد اس کے ایک قبضہ خاک سفید و پاک موضع قبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اٹھا کر اسی نور سے ملایا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶). ۷. **(قلم سازی) فاونٹین (قلم) کا مُنھ جس میں پتی (زبان قلم) لگائی جاتی ہے** (ماخوذ : ا ب و ، ۴ : ۱۸۲). [ع].

ـــ اُٹھانا محاورہ.

دست کش ہونا ، ہاتھ سے جانے دینا ، دست بردار ہونا.

ہم بھی نہیں چاہتے کہ سلطان تہسلی سے اپنا قبضہ اٹھا لے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۷).

ـــ اُٹھنا محاورہ.

دخل نہ رہنا ، اختیار میں نہ رہنا.

پھر کسی طرح ظفر اوٹھ نہیں سکتا قبضہ
آ گیا خانۂ دل اوس کے جہاں قبضے میں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۷۲). جو شخص اپنے مال کا مالک ہوتا ہے اور اس کا قبضہ اٹھ جاتا ہے اس کو فقیر نہیں بلکہ ابن السبیل کہتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵۶).

ـــ اِختیار میں دینا ف مر ؛ محاورہ.

زیرِ نگرانی دینا ، ملکیت میں دینا. ایک سو برس بعد فرنگیوں نے جب دوسری بار کشمیر ہندوؤں کے قبضۂ اختیار میں دینے کی چال چلی تو اس کی بھاری قیمت بھارت سے نہیں پاکستان سے وصول کی گئی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۵).

ـــ بٹھانا ف مر ؛ محاورہ.

سکہ جمانا ، اختیارات کو وسیع کرنا.

نسخِ ادیاں کر کے خود قبضہ بٹھایا نور کا
تاجور نے کر لیا کچا علاقہ نور کا

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳).

ـــ پانا ف مر.

دخل پانا ، قابو پانا ، اختیار حاصل ہونا ، تصرف میں ہونا.

ظلم جیسا کہ کرتے ہیں عامل
پانی پر پا کے قبضۂ کامل

(۱۸۳۸ ، ناسخ (سہذب اللغات).

قبضہ جواں پہ پاؤ تم ملکِ ارم میں جاؤ تم

(۱۸۸۰ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۴).

ـــ جَمانا ف مر ؛ محاورہ.

قابض ہو جانا ، ملکیت حاصل کر لینا. مجھے تو اس کھیل کا مقصد لیگ پر پہلے قبضہ جمانا اور پھر اس کا جنازہ نکال دینے کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا. (۱۹۳۷ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۴۸).

ـــ چلنا محاورہ.

بس چلنا ، اختیار میں ہونا.

ہم دم نہ جانے دوں تجھے روزِ حشر تک
دستِ قضا پہ قبضہ جو کچھ بھی مرا چلے

(۱۸۸۰ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۹۵).

ـــ چُومنا ف مر ؛ محاورہ.

جنگ کے لیے تلوار کھینچنے کے بعد چُومنے کی رسم ادا کرنا یا فتح ہو جانے کے بعد تلوار کا دستہ چومنا (سہذب اللغات).

ـــ دار اسذ.

ایک قسم کا موروثی کاشتکار (نوراللغات). [قبضہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---داری اسف.
قبضہ دار (رک) کا کام یا عہدہ ، قبضہ رکھنا ، قابض ہونا. نسبت استحقاق قبضہ داری سے متنازعہ کے ان کے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے. (۱۹۲۳ ، ایکٹ نمبر ۱ ، ۱۹۸۲ء ، ۹۳). [قبضہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دبا ہونا محاورہ.
اختیارات محدود ہونا ، دائرہ کار کم ہونا ، کم سے کم حقدار ہونا. حق تو یہ ہے کہ اس فن میں نواب موصوف اور ان کے نائب کو میں بہت پسند کرتا ہوں اگرچہ ان کا قبضہ کسی قدر دبا ہوا ہے. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۷۹).

---سچّا دعویٰ جھوٹا کہاوت.
تصرّف اور قبضے کو اہمیت دی جاتی ہے محض دعویٰ کوئی حیثیت نہیں رکھتا. نہ معلوم کس کس چیز سے قبل انہوں نے قبضہ کر لیا تھا ... مجسٹریٹی اور دربار کی کرسی پر اور قبضہ سچا اور دعویٰ جھوٹا. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۶۶).

---غاصِبانہ کس صف(---کس ص،فت ن) م ف ؛ صف.
زبردستی یا بالجبر قبضہ ، ناجائز قبضہ. نیشنل کانفرنس پر بخشی گروپ نے مکمل طور پر قبضۂ غاصبانہ جما لیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۶۲). [قبضہ + غاصب + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

---قُدْرَت کس اضا(---ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.
کامل اختیار ، اختیارِ کُلّی ؛ مراد : اختیارِ مشیت ، قدرتِ الٰہی. غرض کہ جہاز کے ہر قسم کی رفتار کے کل امور کیپٹن کے قبضۂ قدرت میں رہتے ہیں. (۱۸۹۲ ، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۱). قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۶۶۲). [قبضہ + قدرت (رک)].

قَبْضے (فت ق ، سک ب) امذ ؛ ج.
قبضہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ ترا کیب میں مستعمل.
بازوئے قلم میں رو دفن ہو
قبضے میں قلمروِ سخن ہو
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳). ہنوز تیر قبضے سے کمان کے سر کنے نہ پایا تھا. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۵۳).

---پَر ہاتھ دَھرْنا محاورہ.
(تلوار یا کسی اور ہتھیار کا) قبضہ پکڑنا ، لڑائی کے لیے تیار ہونا ، بہادری کے جوہر دکھانا.
کھڑے ہیں ہاتھ قبضے پر دھرے کچھ بن نہیں پڑتی
وہ سمجھے تھے کہ آگے تیغ کے بسمل نہ ٹھہرے گا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۳۹).

---پر ہاتھ ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
(تلوار یا کسی اور ہتھیار کا) قبضہ پکڑ لینا ، بہادری کا مظاہرہ کرنا ، لڑائی کے لیے تیار رہنا. جب سر کے قریب آیا اس نے دستِ شجاعت بڑھایا قبضے پر ہاتھ ڈال دیا تلوار چھین لی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۶).

---پَر ہاتھ رَکھنا محاورہ.
جنگ پر آمادہ ہونا ، لڑنے کے لیے تیار ہونا.
کس ادا سے ہاتھ رکھا قبضے پر
پڑ گیا پتلی میں دم تلوار کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸). دربار میں جس قدر چھتری نسل کے راجہ مہاراجہ بیٹھے تھے وہ سب کے سب ایک دم بگڑ گئے تلواروں کے قبضوں پر ہاتھ رکھ دیئے. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۸۲).

---چڑھے ہونا محاورہ ؛ ف مر.
بازوؤں کے بالائی حصہ کی مچھلیاں توانا ہونا. جوان گٹھیلے جسم کا آدمی ہے سینہ فراخ قبضے چڑھے ہوئے. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۹۳).

---میں آنا محاورہ ؛ ف مر.
قابو میں آنا ، بس میں آنا ، ہتّھے چڑھنا.
قبضے میں وہ نہ آئے تو مانگوں پناہ میں
آئے جو ہاتھ وہ تو کروں میں ہزار جنگ
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۶۰).

---میں کر لینا ف مر.
قابو میں کر لینا ، بس میں کر لینا ، ہتھیا لینا. اس نے عثمان کو اپنے قبضے میں یہاں تک کرلیا تھا کہ جو کہتا وہ کرتے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۳۱).

---میں لینا ف مر.
تصرّف میں لینا ، اختیار میں لینا. اس شخص کا ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جس نے اسے قبضے میں لیتے وقت جان لیا ہو. (۱۹۲۲ ، ایکٹ نمبر ۱ ، ۱۸۸۲ء ، ۳۵۷).

---میں ہونا ف ل.
قابو میں ہونا ، تصرّف میں ہونا.
منہ وہ ہے کہ دم سے شط خوں بہتی ہے جس کے
قبضہ وہ ہے کہ قبضے میں ظفر رہتی ہے جس کے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۳).
خود کہتی ہے تلوار کہ تم حق سے بھرے ہو
جاؤ گے کہاں بچ کے کہ قبضے میں مرے ہو
(۱۹۲۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۱۲۵).

قَبْضِیَت (فت ق ، سک ب ، کس ض ، فت ی) امث.
قبض ہونا ، پیٹ میں اڑ ہونا. اس بیماری میں ... پیٹ میں قبضیت ہوتی اور استنجا بند ہوتا ہے. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۵۴). سخت گوبر قبضیت کی نشانی ہوتی ہے. (۱۹۱۶ ، علمِ زراعت ، ۱۰۰). [قبض + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قِبْطی (کس ق ، سک ب) امذ.
۱. مصر کا قدیم باشندہ.
زنِ قبط آئی واں قبطی سرشت
جانو سرو آتا زباغِ بہشت
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۶). مجکو ارشاد کر کہ میں بنی اسرائیل کو

قبطیوں سے خلاص کروں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۰). میری پیدائش کی جگہ مصر ہے اور میں وہاں کے قبطیوں میں سے ہوں. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۶۳). ۲. **مصر کی قدیم زبان**. حضرت یوسف علیہ السلام ایک طرف کے دریچے سے لگ کر بیٹھے اور زبانِ قبطی میں غلام سے فرمانے کہ اس طرح ہاتھ دھلوا اور اس طور سے دسترخوان بچھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۰۱). عربی زبان جزیرہ نمائے عرب سے ترقی کے ساتھ باہر نکلی ہے قبطی لاطینی یونانی ژند اور سنسکرت زبانیں اس کے لیے جگہ خالی کرتی جاتی ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳۱). [ع : قبط (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِبطِیَہ (کس ق ، سک ب ، کس ط ، فت ی) امث.
رک : قبطی (۱) جس کی یہ تانیث ہے. ابراہیم ماریۂ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۹). [قبطی + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث].

قَبَق (فت ق ، ب) امذ.
کھوکھلا درخت. قبق کے معنی کھوکھلے درخت کے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۵). [ت].

---اَندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
ایک قسم کا کھیل جس میں گھوڑے پر سوار ہو کر تیراندازی کرتے ہیں. قبق اندازی اور چوگان بازی کے بنگامے گرم ہوئے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۹۹). [قبق + ف : انداز ، انداختن = پھینکنا ، مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَبقات (فت ق ، سک ب) امذ.
۱. **کھڑاؤں ، لکڑی کی بنے دار چپّل**. لٹھ اور کنٹاپ اور قبقات اور نشتر فقیر در رک امیر عجیب عجیب ناموں کی کتابیں تصنیف ہو رہی ہیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۳۴). ۲. **سہرا ، جس سے کاغذ یا کپڑے کو چمکاتے ہیں ، کپڑے پر پھیرنے کا سہرہ** (لغاتِ ہیرا). [ع].

قَبْل (فت ق ، سک ب) م ف.
آگے ، پہلے ، پیشتر ، سامنے ، پیش.

جو بے وصف بہر ہو کر اتھا قبل ازیں تو
ویسے میں صدف تج ہو جمایا گہر شخص

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴۵). واجب ہے ہر ایک پر بائع اور مشتری سے فسخ کرنا بیع فاسد کا قبل قبضِ بیع کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲۱). فورٹ ولیم کالج کے قیام سے قبل ۱۷۹۶ء میں ڈاکٹر جان گلکرائسٹ نے انگریزی اردو لغت شائع کی. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۹). [ع].

---از تَولّد مُبارکباد کہاوت.
پیدائش سے پہلے مبارکباد دینا ؛ مراد : وقت سے پہلے خوشی کی مبارکباد دینا ؛ وقت سے پہلے خوشی کرنا (جامع اللغات).

---اَز قَبْل م ف.
بہت پہلے ، سب سے پہلے ، جلد از جلد ، بہت تیزی سے. غیر سرکاری مطابع سے کام لینے کی صورت میں قبل از قبل دارالمطبع سرکارِ اعلیٰ سے صداقت نامہ حاصل کرنا چاہیئے. (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۱۴۹).

---اَز مَرگ واویلا کہاوت.
(لفظاً) وقت سے پہلے ہی رونا شروع کر دینا ؛ مصیبت آنے سے پہلے شور و فریاد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں. ابھی تو میں زندہ ہوں اور مرنے کے آثار دور تک نظر نہیں آتے اس لیے قبل از مرگ واویلا کی ضرورت نہیں. (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۹۵).

---اَز وَقْت م ف.
مقررہ وقت سے پہلے. اگر آپ نے آگے کا مضمون پڑھنے کے بغیر ایسا خیال کیا ہے تو یہ نہایت قبل از وقت ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامینِ عظمت ، ۲ : ۱۱۲).

---اَزیں م ف.
اس سے قبل ، اس سے پیشتر ، پہلے سے ، پہلے ہی (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [قبل + از (رک) + ایں (رک)].

---حَجَری (---فت ح ، ج) م ف.
(تاریخ) پتھر کے زمانے سے قبل ، حجری دور سے پہلے. وہ تہذیب کے قبل حجری دور میں تھے. (؟ ، پند آریائی اور ہندی ، ۳۹). [قبل + حجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مَسِیح کس اضاف---فت م ، ی مع) م ف.
(تاریخ) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے پہلے کا زمانہ یا دور (سنِ عیسوی شروع ہونے سے پہلے کا زمانہ شمار کرنے کے لیے مستعمل). کُنبد کی تاریخِ تعمیر پانسو سال قبل مسیح ظاہر کی جاتی ہے (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۷). [قبل + مسیح (عَلَم)].

---مَعاشْرَتی کس صف(---فت م ، سک ش ، فت ر) م ف.
(تاریخ) انسان کے تہذیب یافتہ ہونے سے پہلے ، پتھروں کا زمانہ. قبل معاشرتی اور معاشرتی حشرات میں امتیاز کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۷۹). [قبل + معاشرت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُبْل (ضم ق ، سک ب) امث.
عورت کا اندامِ نہانی ، عورت کی شرم گاہ. اس جگہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ یہ تو حضرت نے اس واسطے حکم فرمایا تھا کہ وہ قُبل سے نکلتا تھا. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴۶). دو مخرج بنائے گئے قُبل اور دُبر. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۶). [ع].

قُبْلِ صُورَت (ضم ق ، ب ، سک ل ، و مع ، فت ر) صف (قدیم).
رک : قبول صورت.

قُبل صورت جو اچھتی تو لگڑتی جگ کوں تلویاں سوں
اسی میں خیر ہوئی وو کہ موں اہلی ہور جاڈڑوا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۴). [قبل (قبول) + صورت (رک)].

قِبلتین (کس ق ، سک ب ، فت ل ، ی لین) امذ.
دو قبلے ؛ مراد : خانۂ کعبہ اور بیت المقدس (قبلۂ اوّل).

ہیں مراد ان سابقوں سے غیر میں
جو معلہ تھے بسوئے قبلتین
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقرآگہ ، ۳۲).

محبوبِ ربّ المغربین اے امام القبلتین
ہر صاحبِ فکر و نظر ہر جس کی طاعت فرضِ عین
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۶۸). [قبلہ ـ قبلۃ (قبلت) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قُبلوانا (ضم ق ، ب ، سک ل) ف م.
منوا لینا ، قبول کرا لینا ، اقرار کرانا ، بات اگلوانا ، قُبولنا (رک) کا متعدّی. مذہبِ اسلام نے کبھی ... کسی کو تلوار کی دھار سے مجبور کر کے اسلام قبلوانے کا ارادہ نہیں کیا. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۰۴). مجھ سے قبلوانے کی ترکیب ہے . (۱۹۳۳ ، صید و صیّاد ، ۵۱). [قُبل (قبول (رک) کی تخفیف) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

قِبلہ (کس ق ، سک ب ، فت ل) امذ.
۱. جس کی طرف مُنھ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں ، خانۂ کعبہ ، جس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے ، قبلہ کی سمت .

عشّاق کے مذہب منے قبلہ مجازی نہیں روا
قبلہ حقیقت کا یہی دیوار تج دلدار کا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۵۱۷). اے دوست نماز کیاں شرطاں بہوت ہیں ولے قبلہ یک ہے . (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۸).

جو تھوکے ہے قبلہ طرف مکھ کوں کر
قیامت کوں وہ تھوک ہو مکھ اوپر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۵).

طریقِ عشق میں ہے رہنما دل
پیمبر دل ہے قبلہ دل خدا دل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۸).

وہ دن گئے کہ جھوٹ تھا ایمانِ شاعری
قبلہ ہو اب ادھر تو نہ کیجو نماز تو
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۸). امام صاحب نے میت کا منہ صحیح طور پر قبلے کی سمت موڑ دیا تھا . (۱۹۲۸ ، خطوط ، محمد علی ، ۱۸۷). قبلہ رُو ہو کر مردِ مومن کی طرح خندہ پیشانی سے داعیٔ اجل کو لبّیک کہا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۷). ۲. **(کلمۂ تعظیمی) بزرگ یا عزیز شخص کے لیے.**

دیکھا باپ کوں آتے ہیں تبھی
پوچھا قبلہ تم کاں گئے تھے ابھی
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۷).

اے قبلۂ دل و جاں تری بھنوؤں کے دیکھے
زاہد کوں خوش نہ آوے محراب کا تماشا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۹).

یہ راہ و رسمِ دل شُدگاں گفتنی نہیں
جانے دے میر صاحب و قبلہ جدھر گئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۶).

ایماں نہ چھوڑیں گے کبھی زاہد کے واسطے
کعبہ کہیں گے قبلہ نہ بیت الصنم کو ہم
(۱۹۰۷ ، دیوانِ تسلیم ، ۱۵۴). علامہ آرزو لکھنوی نے مؤدب ہو کر جواب دیا قبلہ زندگی کا کیا بھروسہ. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ نومبر ، ۹). ۳. **(طنزاً یا مزاحاً) بہت چالاک آدمی.**

بچو مے بیٹھ کے رندوں میں جنابِ واعظ
قبلہ بس ہوش کی لو جانے دو حضرت دیکھو
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۱۶).

تم جبھی تک ہو کہ ہے ملک میں بھوٹ اے قبلہ
ایک ہو جائیں ہم ایسا نہ خدارا کرنا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۵). قبلہ ایک بات بتائیے گاندھی جی کے ساتھ ان کی بکری بھی تو تھی. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۵). ۴. **(تصوّف) ہر مطلوب اور مقصود کہ دل جس کی طرف متوجہ ہو** (مصباح التعرف ، ۹۵). پیغمبر تو خلق کے حق پر یوں خوبی کیے ولے ہر کوئی نعمت نہیں لے سکے ہور اپسکوں اس مقام تے دور رکھیے ہور جکوئی او مقام ہور مقصود ہور قبلہ اپنا کیے سو پیغمبر سوں راضی ہوئے . (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۷۲). [ع].

ـــ اَنام کس صف(ـــ فت ا) امذ.
ساری مخلوق کے لیے قابلِ تکریم ، سب کے لیے واجب التّعظیم (شخص یا چیز وغیرہ)، مرجعِ خلائق.

جو بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام
دادا امام باپ امام اور چچا امام
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)). [قبلہ + انام (رک)].

ـــ بَدلنا ف مر ؛ محاورہ.
دوسرا رُخ اختیار کرنا ، سمت کا بدل دینا ؛ رُخ تبدیل کرنا ؛ رویّہ تبدیل کر لینا. وزارت کا قبلہ مغرب سے مشرق کی طرف بدل گیا. (۱۹۰۱ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۱۲۷).

ـــ پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف.
قبلے کی سمت منہ کرنے والا ؛ مراد : مسلمان (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [قبلہ + ف: پرست، پرستیدن ـ پوجنا ، سراہنا].

ـــ حاجات کس صف ؛ امذ.
حاجتوں کا پورا کرنے والا ؛ کلمۂ تعظیمی بزرگ یا عزیز شخص کے لیے (کبھی مزاحاً یا طنزاً بھی).

اب تو میں چھوڑنے کا نہیں اس کو ناصحا
ہونی جو کچھ تھی قبلۂ حاجات ہو گئی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۸).

طاقِ ابرو کے نظارے کے تھے خواہاں سو ملا
اور کیا حاجت اب اے قبلۂ حاجات کہوں
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰).

باتیں سنو تو حضرتِ صوفی سے عرش کی
جاتا ہے دور قبلۂ حاجات کا خیال
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۰۱).

شب کو میخانے میں کیوں پہنچے تھے اے حضرتِ شیخ
کہیے اچھی تو کٹی قبلۂ حاجات کی رات
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۱۱۳) . [قبلہ + حاجات (حاجت (رک) کی جمع)].

--- دُرُست کرنا محاورہ.
راہ راست پر لگنا ، صحیح سمت اختیار کرنا. حضرت امیر خسرو کے اتباع میں کسی کج کلاہ کی طرف قبلہ درست کر لیا ہے .
(۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۱۶).

--- دُنیا و دِیں کس اضا(---ضم د، سکن، وسج، ی مع) امذ.
دین و دنیا سنوارنے والا ؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.
قبلۂ دنیا و دیں بدلوں ہوا ہے اے وزیر
شوق سے سجدہ کروں کعبہ مدینا ہو گیا
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۹). [قبلہ + دنیا (رک) + و (حرفِ عطف) + دین (رک)].

--- دِیں کس اضا(---ی مع) امذ.
دین کی بنیاد ، وہ چیز جس کی دین کی وجہ سے بہت عزت کی جائے
(علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [قبلہ + دین (رک)].

--- راست کرنا محاورہ.
رک : قبلہ درست کرنا. سائنسدانوں اور مذاہب کے داعیان نے قبلہ راست کر دیا. (۱۹۸۰ ، سیارہ ڈائجسٹ ، جنوری ، ۲۰).

--- رُخ (---ضم ر) صف ؛ م ف.
قبلے کی طرف ، قبلے کی جانب. جنگل میں پیشاب پائخانے کے لیے قبلہ رخ نہ بیٹھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۸). مسجد ... کے ... چوتھی جانب جو قبلہ رخ ہے پانچ قطاریں ہیں .
(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۷). [قبلہ+رخ (رک)].

--- رُو (---و مع) صف ؛ م ف.
۱. **رک : قبلہ رُخ.**
قبلہ رو رحم کیا مجھ پہ خط آغازی میں
کافرِ ہند مسلماں نہ ہوا تھا سو ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۴).
مزہ گناہ کا جب تھا کہ باوضو کرتے
بتوں کو سجدہ بھی کرتے تو قبلہ رُو کرتے
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۶۲). ۲. **قبلے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے والے ، اہلِ قبلہ ؛ مراد : مسلمان.**
مڑھا ہوں آنکھ کے پردے میں تارِ مژگاں سات
وہ قبلہ رو کی کیا ہوں میں خاک با تعویذ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۵۱).
اس قبلہ رُو جماعت کا انتشار دیکھو
اس باغ میں خزاں کی اکبر بہار دیکھو
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۰۹). [قبلہ + رُو (رک)].

--- رُو کرنا ف م ؛ محاورہ.
نزع کے وقت بیمار کو قبلے کی طرف منہ کر کے لٹا دینا.
اب مرے احباب مجکو کر رہے ہیں قبلہ رو
ہو رہے ہیں چارہ گر رخصت بہ ساماں دیکھ کر
(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۴۷).

--- رُو ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **قبلہ رُو کرنا (رک) کا لازم.**
کم جانتا ہوں ابرو کو گر طاقِ کعبہ سے
ہنگامِ مرگ لاش مری قبلہ رو نہ ہو
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۲). شاہجہاں آباد کے اس آخری بلبلِ رنگیں نوا نے ، جس کی چہکار ایک عالم کو مسخّر کر رہی تھی ، قبلہ رو ہو کر مردِ مومن کی طرح خندہ پیشانی سے داعیِ اجل کو لبّیک کہا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۷). ۲. **نماز پڑھنے کے لیے منہ قبلہ کی طرف ہونا** (پلیٹس).

--- سُجُود کس اضا(---ضم س ، و مع) امذ.
سجدہ کرنے کا مقام ، قبلہ. حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کی طرف سجدہ کریں اور ان کو قبلۂ سجود بنائیں . (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن حکیم ، محمود الحسن ، ۹). [قبلہ + سجود (رک)].

--- عالَم کس اضا(---فت ل) امذ.
بادشاہ یا بزرگ یا باپ کو مخاطب کرنے کا کلمۂ تعظیمی. قبلۂ عالم اس تصوّرِ باطل کو دل سے دور کرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲).
جز سجدۂ حق سر کبھی ان کے نہ جھکے تھے
یہ قبلۂ عالم کا ادب تھا جو رُکے تھے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۸). [قبلہ + عالم (رک)].

--- کَونَین کس اضا(---و لین ، ی لین) امذ.
دونوں جہانوں کے محترم ، دین و دنیا کے راہنما (بیشتر تعظیماً ، باپ ، چچا اور دادا اور بزرگ یا پیر کے لیے بھی مستعمل).
لوگو ، جیسے تھے قلق ویسے ہی اب چین ملے
ان کے بچھڑے ہوئے یہاں قبلۂ کونین ملے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۱۰۶). [قبلہ + کون (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

--- گاہ اسث ؛ امذ.
۱. **رک : قبلہ معنی نمبر ۲.**
درکار نہیں ہے مسجد سجدے کوں عاشقاں کے
محراب تجھ بھواں کی اے قبلہ گاہ بس ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۴).
ہو زمیں پر جلوہ گہ ناز محبوبِ الٰہ
ہاں وہ ساوائے حرم وہ محرموں کا قبلہ گاہ
(۱۹۲۲ ، فردوسِ تخیل ، ۸۵). ۲. **پدرِ بزرگوار.** قبلہ گاہ نے میرے پیدا ہونے کے بعد نجومی اور رمّال اور پنڈت جمع کیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۱). اور قبلہ گاہ صرف والد کے القاب احترام میں ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۴). ۳. **(طنزاً) بزرگ ، حمایتی.** اس کو قبلہ گاہ نے اپنے جیتے جی شہر کے ایک سوداگر بچے سے شادی کر دی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹).

دل دیں گے ہم تو حضرتِ ناصح ہزار بار
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۲). ۳. (کنایۃً) **قدیم ، بہت بڑا قد اور شخص یا شے.** کچھ بڑے آموں کے ہیں جو اپنی قدامت و قامت کے اعتبار سے اس باغیچے کے قبلہ‌گاہ ہونے کا شرف رکھتے ہیں. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۹۳). [قبلہ + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گاہی اسث ؛ امذ.
رک : **قبلہ گاہ.** عرض کرنے لگی کہ میں فلانے سوداگر کا لڑکا ہوں قبلہ گاہی گردشِ ملکی سے فلانے شہر کے قریب جنگل میں چند روز ہوئے مر گئے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۱۱). آپ کے قبلہ گاہی ممتاز حسین نے احمد ندیم قاسمی کے شعری مجموعہ پر مقدمہ لکھتے ہوئے ان کی فکر کو اقبال کی فکر سے بلند کر دیا تھا. (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۲۷۰). [رک : قبلہ گاہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مَجازی کس صف(---فت م) امذ.
مجازی قبلہ ؛ (مجازاً) محبوب.
عاشق کیرے مذہب منے قبلہ مجازی نیں روا
قبلہ حقیقت کا یہی دلدار تجھ دیدار کا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۹). [قبلہ + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مَقْصود کس اضا(---فت م ، سک ق ، و مع) امذ.
مقصد حاصل کرنے کا مقام ؛ ذریعہ ؛ جگہ ؛ کامیابی کی منزل. نئی قیادت کشمیری عوام کے حقوق کی حفاظت کے لئے ہر وقت سینہ سپر رہ کر اقتدار کے بجائے اقتدار کی سرخروئی کو اپنا قبلۂ مقصود سمجھے گی. (۱۹۸۱ ، آتشِ چنار ، ۹۶۱). [قبلہ + مقصود (رک)].

---نُما (---ضم ن) صف.
ایک آلہ جس کے وسیلے سے قبلے کی سمت معلوم کرتے ہیں اس میں ایک پرزہ لگا ہوتا ہے جس کا رخ قبلے کی جانب ہوتا ہے اور خفیف سی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے ، قبلہ کی سمت معلوم کرنے کا آلہ.
سو یہ فراغ کہاں بلکہ بے‌قراری ہے
کیا ہے گردشِ گردوں نے مثلِ قبلہ نما
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۹).
مرغِ قبلہ نما کو وحشت ہے
بال کھولے ہیں پر نہ طاقت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۱). ان سب آلات کے سوا ایک قبلہ نما جس کی سوئی شمال کی طرف بتلاتی ہے یا قبلہ نما جس کی سوئی مغرب کی طرف جاتی ہے ضرور چاہیے. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۵).
ہے یہی گھر وہ خدا کا جہاں بُت رہتے تھے
دیکھا قبلے کو تو وہ قبلہ نما یاد آیا
(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۴۲). [قبلہ + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، نمائش کرنا].

---و کَعْبَہ (---و مج ، فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
۱. رک : **قبلہ گاہ ، قبلہ گاہی.**
کیا جانے وہ مائل ہووے کب ملنے کا تم سے میر
قبلہ و کعبہ اس کی جانب اکثر آتے جاتے رہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۵).
ابرو کو ذرا دیکھ تو لیں قبلہ و کعبہ
اے شیخ جی کعبے کا یہ رتبہ نہیں ہوتا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۹). ملکہ نے کہا اب باپ نے حکم دیا ہے ضرور کھانا دوں گی ... مجھے ارشادِ قبلہ و کعبہ کا بڑا خیال ہے. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۷). جناب قبلہ و کعبہ وقارالملک بہادر مدظلہ کا والا نامہ ... موصول ہوا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۳۴۸). ۲. **بطور القاب خطوط میں بزرگوں کے لیے مستعمل.**
قبلۂ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۸).
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں
قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۸). [قبلہ + و (حرفِ عطف) + کعبہ (رک)].

---ہو تو منّھ نَہ کروں فقرہ.
کمالِ بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات).

قِبْلی (کس ق ، سک ب) امث.
قبلہ (رک) کی تصغیر ، تابع کے طور پر مستعمل.
آتا نیں ہے مجھ کو قبلی قبلہ
بس صاف یہ ہے کہ خواہر روباہ
(۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۴). [قبلہ (رک) کا تابع].

قَبْلِیَت (فت ق ، سک ب ، کس ل ، فت ی) امث.
پہلے آنا یا واقع ہونا ، تقدّم ، اوّلیت. اس قسم کا تقدم و تاخر اور اس قسم کی قبلیت اور بحدیت حوادث میں موجود ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۵۷). حقیقی ابتدا اور حقیقی قبلیت اور حقیقی شروع وہ ابتدا ہو گئی جس کے لیے ابتدا اور قبلیت نہ ہو. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۸۴). [قبل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُبُوحات (ضم ق ، و مع) امث ؛ ج.
خرابیاں ، بُرائیاں. سب شرائط عہد نامے کی ... جس کے سبب سے وہ سلطنت تہمی ہوئی تھی گوارا کرنی پڑی جس کے باعث یہ قبوحات نکلیں. (۱۸۵۹ ، تاریخ نثرِ اردو ، ۱ : ۳۹۹). [رک : قبوح + ات ، لاحقۂ جمع].

قُبُور (ضم ق ، و مع). (الف) امث ؛ ج.
رک : **قبر جس کی یہ جمع ہے.**
کیا نہ منفعل اپنے قصور نے ہم کو
مآلِ کار سمجھایا قبور نے ہم کو
(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۲۳۱).

مر کر ملے نجات لحد کے فشار سے
صدقہ اکابر و شہدا کے قُبور کا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۴۲).

کیوں نہ ہو جان کا عذاب یہ جسم
تنگ زندان قبور کی صورت
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۱۴).(ب) امذ. **پستول کا چرسی خانہ جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے.** شہزادی نے تپنچہ قبور سے کھینچ لڑکے پر جھونک دیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب ، ۱۰۷).
گجراج نے نہایت تیزی سے اپنے قبور کھولے ان میں سے خود اور جھلم نکال کر پہن لیا. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۸). [قبر (رک) کی جمع].

قَبُوز (فت ق ، و مع) امذ.
(موسیقی) ستار کی قسم کا ایک ساز ، قنبوس. مسلمان اپنے ساتھ بہت سے باجے مثلاً ... قبوز (قنبوس) طنبور ... ساتھ لائے یہ سب تار والے ساز تھے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۵۴). [ف].

قُبُوضات (ضم ق ، و مع) امث ؛ امذ ؛ ج.
رک : قبض بمعنی نمبر ۳. واسطے وصول وجہ مشاہدہ اپنے کے تحصیلدار قبض سہری اپنی اور قبوضات اور عملے کی اور عہدہ دار کے البعد اور دستخط گواہی ... مکمل اور درست اور تیار کرا لے. (۱۸۴۹ ، دستورالعمل انگریزی ، ۱۲۸).[ع : قبوض (رک) کی جمع].

قُبُول (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. **اقرار ، تسلیم ، منظور.**
بو طاعت خدا کی کرے توں قبول
نہ کی موں پھرا کر توں پووے ملول
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۷۳).

وو ابن حیدر جو قضا کو قبول کر
اختیار ہو چلیا سو تمہارا حسین ہے
(۱۷۰۵ ، مرثیۂ اکبر ، بیاض مراثی ، ۱۳).

پیکاں جگر پسند ہے خنجر گلو پسند
قاتل مجھے قبول کرے جس کو تو پسند
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۸۸). علاؤالدین کے غلاموں کے ہاتھ سے قبول اطاعت کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مخذول اور قتل ہوا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۳). اپنی تہذیبی اوضاع کے معیار پر رکھ کر رد یا قبول کر سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۶۷). ۲. **قبولیت ، اِجابَت (دعا وغیرہ کی).**
مسند مطلب دل پر میرے کر مہر قبول
منصب لطف کا منگتا ہوں بحالی اے شوخ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۹). قبول دعوت سے اونہوں نے عذاب سے نجات پائی تھی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۸).
کہاں کی فکر اِجابت کہاں کا ذکر قبول
مصیبتوں میں کچھ اندازۂ دعا نہ رہا
(۱۹۳۷، نوائے دل، ۶۱). ۳. **مقبولیت ، پسند کرنا.** خدا کا رسول خدا کا قبول مقبول اسے یوں بھایا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۶).

نزدیک سب کے اُس کو ہے درجہ قبول کا
ایک عندیہ ہے سیّد و شیخ و مغول کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۶). چونکہ عوام باطبع اس غذا کے خواہاں ہیں بغیر کسی دقت کے ان کو قبول عام حاصل بھی ہو گیا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۶۶). ۴. **رضامندی ، ماننا.**
اِس طرف قلقلِ مینا ہے اُدھر شورِ طلب
بس سمجھ لے وہ قبول اور ایجاب ہوا
(۱۸۷۳ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۴۵).جس زبان میں "ایجاب" ہوا ہوگا اسی زبان میں قبول بھی ہو گیا ہو گا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۴۵۰). ۵. **لینا ؛ اخذ کرنا.** آب و ہوا کے اختلاف سے جس کو اراضیات کے تردد اور فصلوں کے قبول و حصول میں زمینوں کے مزاج کی مناسبت پر بہت سا دخل ہے چین و تردد میں کمال اختلاف آ جاتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۲). ہند ، ترکستان تاتار، مصر، شام ، روم ، سب اس کے حلقے میں آئے لیکن قبول اثر میں سب یکساں نہ تھے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱).
عالم نے یہاں قبول و رد کو جانا
دیکھا دُنیا کو نیک و بد کو جانا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۰۱). ۶. **علم نجوم کی ایک اصطلاح.**
قبول قوّتِ کیواں ہے پشتم
نہ ہو صحبت سے میری رنج کش تم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۴). [ع : (ق ب ل)].

---پڑنا ف مر.
منظور ہونا. یو وو درگہ نہیں کہ یہاں کسی کا سر قبول پڑے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰).
یہی ہے عرض فغاں کی اگر قبول پڑے
تری جنابِ مقدّس میں یا امام رضا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۰).

---تَمام کس اضا(---فت ت) امذ.
(تصوّف) صوفیا کا ایک مرتبہ اور مقام. حضرت وہاں تین مہینے معتکف رہے اور وہاں سے قبول تمام حاصل کر کے بیت‌اللہ میں آئے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۶۵). [قبول + تمام (رک)].

---جَمَع کس صف(---فت ج ، م) امذ.
مقررہ مالگزاری (سہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت). [قبول + جمع (رک)].

---جَواب کس صف(---فت ج) امذ.
وہ جوابِ دعویٰ جس میں دعویٰ کو درست تسلیم کیا جائے (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ سہذب اللغات). [قبول + جواب (رک)].

---خاطِر و لُطفِ سخن خُدا داد اَسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کلام میں خوبی اور دل پسندی خداداد ہوتی ہے (علمی اردو لغت ؛ سہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---خاطِر ہونا محاورہ.
دل کو پسند آنا (علمی اردو لغت ؛ سہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---خط کس صف(---فت خ) امذ.
تحریری منظوری (ماخوذ: نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). [قبول + خط (رک)].

---دینا محاورہ.
مان لینا ، اقبال کرنا ، کہہ دینا ، اقرار کرنا.
الٰہی خیر ہو وہاں پکڑا گیا قاصد
قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰).

---دھرْنا ف مر.
تسلیم کرنا ، یاد رکھنا ، ماننا ، اقرار کرنا. کہا،اے فاطمہ قبول کیا میں نے لیکن توں بھی کرم کر اور میری بھی وصیتیں قبول دھر.
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۷).

---سُخن کس صف(---ضم نیز فت س، ضم نیز فت خ) امذ.
حسنِ کلام ، خوبیٔ سخن. کسی نے سچ کہا ہے کہ قبول سخن خداداد چیز ہے.(۱۹۸۰، خمارِ گندم ، ۷۲).[قبول + سخن (رک).

---صُورَت (---و مع ، فت ر) صف.
گوارا شکل و صورت والا ، نسبتاً اچھی صورت والا. میں خدا کوں دیکھیا قبول صورت آدم کی صورت میں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۱). نبی ف احسن صورت کہے سو اس کے قبول صورتاں کی تعریف کئے ہیں. (۱۷۶۵ ، چھ سرپار ، ۷۳). اچھی اچھی قبول صورت ہم عمر سہیلیاں خدمت میں رہتی تھیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۷). ابھی جوان جہان کلے ٹھلے کے گبرو ہیں اور قبول صورت ہنس مکھ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۵). اب ہمیں ہر لڑکی پڑھی لکھی ، تندرست قبول صورت ... معلوم ہوتی ہے . (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۶۶). [قبول + صُورت (رک)].

---صُورْتائی (---و مع ، سک ر) امث (قدیم).
رک : قبول صورتی. جس عورت نے یو چھند نہیں پائی کیا کام آتی روکھی قبول صورتائی.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۰). [قبول صورت + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

---صُورَتی (---و مع ، فت ر) امث.
قبول صورت ہونا. قبول صورتی ہور اس میں یو چھند بہو تیچھ خوب سنا ہور سگند. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۰). [قبول صورت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عام کس صف ؛ امذ.
مقبولیت اور پسندیدگی. بہت سے مصرعے ایسے ہیں جو قبول عام کی آخری منزل کو پہنچ کر ضرب الامثال بن گئے ہیں. (۱۹۸۵، کشافِ تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱۷). [قبول + عام (رک)].

---کرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **پوری کرنا (دعا وغیرہ کا).**
اُمید ہے جو منج کوں کرے شہ قبول
زبرکت محمدؐ و آل رسولؐ
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ۸۷).
دعا جب کرے اون کی اللہ قبول
جبھی آئے دنیا پر ہووے نزول
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۶). حق تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کی اور ایک فرزند عنایت کیا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۶۶).
۲. **پسند کرنا ، منظور کرنا.**
نبی محمدؐ حق رسول
کیتا جن یہ فقر قبول
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲)).
نہ کر دل میں وسواس کچھ سمجھ سے بول
میں عاشق ہوں تجھ پر مجھے قبول
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۴۲). خلع عورت کے حق میں معاوضہ ہے یہاں تک کے صحیح ہے کہ عورت قبل قبول کرنے خاوند کے رجوع کر جاوے جب کے ایجاب عورت کی طرف سے ہووے. (۱۸۶۷ ، نورالہدیہ ، ۲ : ۷۰).
تو رہ نوردِ شوق ہے منزل نہ کر قبول
لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۷۱). پھر آخر انہیں قبول کرنے والوں کے بھی محسوس کرنے اور قبول کرنے کے کچھ اسلوب تھے . (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۳۶۹).

---کَرْوانا ف مر ؛ محاورہ.
بات منوا لینا ، اقرار کروانا ؛ بات یا راز اُگلوانا ، قبولوانا. کوتوالی والے تو اس کے اچھے سے قبول کروا لیتے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۴۶).

---کُنَنْدَہ (---ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف.
قبول کرنے والا. اس طرح خارج کرنے والا ... قبول کنندہ جرثومہ میں منتقل کرتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۶۹). [قبول + ف : کُند ، کردن ـ کرنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

---ہونا ف ل.
قبول کرنا (رک) کا لازم. یو فام تھا تو خدا کوں بھاے،رسول ہوے، قبول ہوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵).
تو بھی مقبول ہے اور تیری عبادت بھی قبول
یہ اطاعت بھی ہے مقبول یہ طاعت بھی قبول
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۷۳).
رندوں کے ساتھ مجھ کو جہنم قبول ہے
جنت میں قرب زاہدِ خود بیں ہے اک عذاب
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۵).

قَبُولْنا (فت ق ، و مع ، سک ل) ف ل ؛ سہ قبول دینا.
۱. **ماننا ، اقرار کرنا ، تسلیم کرنا.**
تھوڑا ہی اپنے منھ سے قبولے گا آپ وہ
اب دیر کیا ہے وصل کا پیغام کیجئے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۳۴). کوڑے بازی شروع ہوئی جب خوب کھال ادھڑی تو قبول دیئے کہ ہاں ... یہ موجود بھی ہیں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ،۴۵). آج یہ میرے سامنے

قبولے کہ تم پر حد سے زیادہ فریفتہ ہو رہے ہیں۔ (۱۹۱۱، غیب داں دلہن، ۲۴). ۲. **واضح کرنا، بتا دینا؛ (پوشیدہ بات یا راز وغیرہ کا) انکشاف کرنا.**

قبولے نہیں ان تھے کوئی بو سخن
اوّل کی وہی عقل کیتے زبن

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۳۲۷). میں قبولنا چاہتی ہوں کہ جب وہ دونوں روانہ ہوئے تو میں ان کے پیچھے پیچھے اس طرح چلنے لگی تھی کہ ان کو نظر نہ آؤں. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۵۶). ۳. **تسلیم کرنا؛ منظور کرنا، ہاں کرنا، بولنا، بات کرنا.**

اگر یہ چاند اس اسماں کا کہیں جگ تو قبولوں کیوں
سماں کے چاند کے مکھ میں کون دیکھیا جو تارے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷۳). دس ہزار اشرفی نقد مہر قبولے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۲).

قبولو تم اسے میرا ہے دل سوز
ہدایت کے محل کا شمع افروز

(۱۸۳۷، گلبن عصمت، ۱۹). میں کئی جگہ کام کی تلاش میں گیا مگر کسی نے نہ قبولا. (۱۹۷۲، جہانِ دانش، ۲۲۷). [قبول + نا، لاحقۂ مصدر].

قَبُولْوالینا/قَبُولْوانا ف م.

اقرار کروانا؛ منوانا؛ جرم تسلیم کروانا؛ بات کہلوانا. اب یہ دبکتی ہوئی ایشٹ دم بھر میں قبولوالے گی.(۱۹۱۸، نسوانی زندگی، ۳۴). چور تو مار پیٹ کے بعد قبول کر لیتا ہے لیکن مُلّا سے قبولوانے کے لیے مرغن کھلانا پڑتا ہے. (۱۹۷۶، مرحبا الحاج، ۴۶). [قبول + وانا، لاحقۂ تعدیہ].

قَبُولی (ف نیز ضم ق، و مع) امث.

کھچڑی سے مختلف چنے کی دال اور چاول کا ایک پکوان جس میں ایک حصّہ چنے کی دال اور دو حصے چاول ہوتے ہیں، گھی میں بُھون کر پکایا جاتا ہے.

ہمن سر کوں چندوئی بس بلش بھر یک لنگوئی بس
سکھی کھانے کوں روٹی بس قبولیاں نعمتاں کیا کام

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۲۶).

قبولی اور متنجن زیر بریاں
ورق میں سونے اور روپے کے پنہاں

(۱۷۹۷، عشق نامہ، فگار، ۷۸). روٹیوں کے بعد خشکا یا پلاؤ یا قبولی انہیں رکابیوں میں لگا دی جاتی تھی. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۳۴). [مقامی].

قَبُولیّت (ف نیز ضم ق، و مع، شد ی مع بفت) امث.

۱. **قبول ہونا، مستجاب ہونا.** اس محراب کو حقیقت کا محراب پور قبولیت کا محراب بولتے ہیں. (۱۳۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۵). اوس کی دعا کا تیر قبولیت کے نشانے پر درست بیٹھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۲). صالحہ بہن خبر نہیں وہ کونسی قبولیت کی گھڑی تھی جو صبح اٹھتے ہی تم میں دھیان جا پڑا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۴). ۲. **پسندیدگی؛ قبول عام؛ مقبولیت.**

سخن تیرے پہ ہر اک ہے جو مصروف
قبولیّت پہ ہے یہ بات موقوف

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۷۹). امیر لوگ روپے اشرفیاں خرچ کر کے قبولیت نہیں حاصل کر سکتے.(۱۹۱۶، میلاد نامہ، ۲۲). یہ بہت جلد قبولیت کا درجہ حاصل کرنے لگتی ہے. (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۵۳). ۳. **ماننا، تسلیم کرنا، رضا مندی.** ہر حکم خود بندے کوں چارہ نہیں کی یوں یا ووں بندہ قبولیت میں اچھنا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۸۱). اصول کی حمایت میں کوئی دلیل نہیں لائی تاہم وہ غلط اصولوں کی قبولیت کا موجب ہے.(۱۹۶۳، اصولِ اخلاقیات (ترجمہ)، ۵۷). ۴. **(کاشت کاری) پٹے کا اقرار نامہ جو کاشتکار کی طرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے.** کاشتکار کی طرف سے ایک قبولیت لکھی جاتی ہے اور مالگزار کی طرف سے ایک پٹہ ہوتا ہے.(۱۸۴۵، پٹواری کی کتاب، ۵). قبولیت میں کچھ لکھا پٹے میں کچھ اور ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۰). یہ تمام علاقہ ... مقاطعہ پر لے لیا تھا اور قبولیت کی تحریر ... دے دی تھی. (۱۹۶۹، تاریخِ فیروز شاہی (معین الحق)، ۶۹۵). [قبول + یت، لاحقۂ کیفیت].

ـــ عام/عامّہ کس صف(ـــ/شد م بفت) امث.

عام مقبولیت، پسند عام، عوامی مقبولیت. ذوق و قبولیتِ عام کی کسی ایک مقررہ حالت میں ہی اصولِ تعلیل افادہ کا عمل ظاہر کیا گیا. (۱۹۳۴، اصولِ معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۱۵۷). قبولیتِ عامّہ کو حیاتِ دوام جاننے والے شاعروں میں ... کوئی نمایاں مقام پیدا نہیں کر سکتے. (۱۹۸۴، سراج اورنگ آبادی شخصیت اور فکر و فن، ۱۳۹). [قبولیت + عام/عامہ (رک)].

ـــ کی گھڑی امث.

دعا کے قبول ہونے کا وقت، نیک ساعت. وہ کونسی قبولیت کی گھڑی تھی جو صبح اٹھتے ہی تم میں دھیان جا پڑا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۴). اس وقت تو میں کوئی اور ہی دعا مانگتی قبولیت کی گھڑی تھی. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۷۶).

قِبّہ (۱) (کس ق، شد ب بفت) امذ.

۱. **اُبھار دار گھنڈی جو ڈھال پر لگاتے ہیں.** یہ ڈھال ہندوستان کی کاری گری کا نمونہ تھی اور اس میں چاندی کی کیلیں اور قِبّے جڑے تھے. (۱۸۸۹، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۸۹). ۲. **ابھار، گومڑا، گھنڈی.** ڈایا فرام کے دائیں قِبّے کو جو جگر پر واقع ہے بہ نسبت بائیں کے ... غالب آنا پڑتا ہے. (۱۹۳۴، تشریحِ عضلات، ۸۱). [قب + ہ، لاحقۂ نسبت].

قِبّہ (۲) (کس ق، شد ب بفت) امث.

اوجھڑی؛ خانے دار شے؛ جانوروں کی اوجھڑی یا معدہ. عربی میں شکنبہ کو کرش اور ہر خانے کو قبّہ ... کہا کرتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۲۱۰). [ع].

قُبّہ (ضم ق، شد ب بفت) امذ.

گنبد، کلس، برج، کالر؛ محراب.

کہ ہے اس منے بیک قُبے ضرب
ہو چارو ندیاں جس تھے کاڑیا ہے رب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶).

خرقہ و جبہ فقط ظل الہ قبۂ افلاک کی سر پر کلاہ
(۱۷۷۳ ، رموزالعارفین ، ۶). ایک قبہ اہل بیت کا ہے اوس میں امام حسین اور زین العابدین ... مدفون ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۵۴). بیچ میں اس محل کے سفید سنگ مر مر کے قبے اور برجیاں کیا ہی خوشنما لگتی ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۷). نہ معلوم ہمارے قبہ و قبر شکن بھائی اس موت کے قائل ہیں یا نہیں جو صرف انہی کا حصہ ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۱۵۶). [ع].

---اُزبں (---ضم ا ، ی مع) امذ.
(ہیئت) قبہ ازبں اصطلاحِ ہیئت میں اس نقطے کو کہتے ہیں جو خطِ نصف النہار اور خطِ استوا کو تقاطع کرتا ہے (ہندوؤں کی تعلیم ، ۱۶). [قبہ + ازبں (عَلَم)].

---دار صف.
گنبد والا ، کلس والا. ایک کا قبہ دار مقبرہ غزنوی دور کے لاہور کے باہر تعمیر ہوا تھا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۸). [قبہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---نُما (---ضم ن) صف.
گنبد نما ، گنبد کی مانند ، گُمٹی دار. ہندوؤں نے قبہ نما چھتوں کا مطلق استعمال نہیں کیا. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۳۴۹). [قبہ + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا].

---نُور کس اضا(---و مع) امذ.
نور کا ہالہ ، روشنی کے گنبد.
صفا مروہ تھا سب پرتو سے معمور
ہوئے تھے کوہ یہ دو قبۂ نور
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۱۲). [قبہ + نور (رک)].

قُبے (ضم ق ، شد ب) امذ ؛ ج.
قبہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ، ترا کیب میں مستعمل. جہاں تک کہ نظر کام کرتی تھی قبے ہی قبے نظر آتے تھے. (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۲۴).

---باندھنا ف مر.
سجاوٹ کرنا ، بنانا سنوارنا ، زیب و زینت دینا ، آرائش کرنا ، محرابیں بنانا. تغلق آباد میں بنگال کے علاقوں کے فتح نامے منبروں سے پڑھ کر سنائے گئے قبے باندھے گئے. (۱۹۶۹ ، تاریخِ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۶۳۵).

قَبیح (فت ق ، ی مع) صف مذ.
۱. **برا ، خراب ، نازیبا ، مکروہ.**
بانیٔ ہذاح تیرا ہے کمال
کر ملیح اس کے سخن کو کر ہے قبیح
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۵۱). مفلسی اپنا قبیح منظر آنکھوں کو دکھاتی ہے. (۱۹۲۳ ، خوبی راز ، ۸۱). اشیا کے اندر کے حُسن کا ادراک خود ہمارے ذہن کا ادراک ہوا کرتا ہے اور انہیں ہمارا ذہن ہی حسین ، قبیح اور جلیل بناتا ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۷۳). ۲. **معیوب ، مذموم ، قابلِ شرم.**
تیرے ہونٹاں کے رتن تھے سنیا ہوں بات صحیح
عالماں اِس کوں نہ مانیں تو دسیں سب میں قبیح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۷).
یوں رقیباں کی گفتگو ہے قبیح
جیوں کہ ازدل کی زشت ہے کل کل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸). یہ سب رسمیں نہایت قبیح بدعت ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۶). بے شبہ تم سے اعمالِ قبیح سرزد ہوئے. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۳۸۳). اُس نے ایسی طبیعت ہی نہ پائی تھی کہ قبیح جذباتِ انسانی کا اس تک گزر ہوتا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۰۱). عشق چاہے کسی نوعیت کا ہو جذباتِ قبیح سے پاک ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، شخصیت اور فکر و فن ، ۱۷۷). ۳. **(کنایۃً) ناجائز ، حرام.** وہ سب جانور جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے دریاؤں میں ہوں یا نالوں میں ... تو وہ قبیح ہیں تمہارے لیے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۴۲۰). ہم نے اس خلافِ قانون اور خلافِ شرع قبیح فعل کا ارتکاب بہتر گھنٹے قبل شروع کیا تھا. (۱۹۸۶ ، جوالہ مکھ ، ۱۷۱). [ع : (ق ب ح)].

---پیشانی (---ی مع) امث.
وہ گھوڑا جس کی پیشانی اونچی ہوتی ہے اور جو بالعموم بد صورت (کینہ پرور اور بد شگونی کی نشانی سمجھا جاتا ہے).
گو کہ پیشانیِ قبیح نہیں معیوب
پر شرارت کے ساتھ ہے منسوب
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۴۶). [قبیح + پیشانی (رک)].

قَبیحَہ (فت ق ، ی مع ، فت ح) صف مث.
بُرائی والی ، خرابی والی. خبر دی بظہور صفاتِ قبیحہ کے اُمت میں آخر زمانہ میں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶). ہمارے افعال و عاداتِ قبیحہ سے اسلام کو اور مسلمان کو ذلت ہوتی ہے. (۱۸۹۸ ، تہذیب الاخلاق ، ۸). خداوند میں ... گھر بار کے مناظرِ قبیحہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۷). ان کرتوتوں اور قبیحہ اعمال کا حساب برصغیر کی اس مظلوم قوم کو جس کا نام مسلمان ہے نہتہ چکانا پڑ رہا ہے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۷۳). [قبیح + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَبیل (فت ق ، ی مع) امث.
۱. **نوع ؛ جنس ، قسم.** تجھے بھی کچھ اسی قبیل سے کہنا لازم ہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۰۸). ان میں سے بہت سے فرش اسی قبیل کے ٹکڑے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۰۸). گریہ و زاری یا اسی قبیل کے خیالات میں بجائے خود قبیح نہیں. (۱۹۵۰ ، جہان بین ، ۱۰۳). کچھ اور مثالیں اس قبیل کی درج کی جاتی ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۲۳۵).

۲. **گروہ ، جماعت ، سلسلہ.** بہ چشمِ خود دیکھا کہ کتنوں کی نسل قطع ہو گئی اور ان کی نشانی دنیا میں اس قبیل سے کچھ نہ رہی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۴). خواجہ احمد عباس اور ان کے قبیل کے ادبا کے ساتھ انصاف نہ ہو سکے گا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۲). [ع : (ق ب ل)].

---داری است.

گروہ بندی ، جماعت بندی ، تنظیم. اگرچہ قبیل داری میں البتہ مصیبت ہے لیکن عالمِ تجرید میں مطلق خوشی و آسودگی نہیں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۳۹). [قبیل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَبیلَوی (فت ق ، ی مع ، فت ل) است.

قبیلہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، ہم قبیلہ ، ہم جنس. پشتو زبان تو بھول چکے تھے مگر اپنی قبیلوی شناخت باقی رکھے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۴۱). [رک : قبیلہ (ہ مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَبیلَہ (فت ق ، ی مع ، فت ل) ؛ سقبیلا. (الف) امذ.

۱. **ایک جد کی اولاد ؛ خاندان ؛ ایک نسل کے آدمیوں کی جماعت.**

حرم میں قبیلے کوں شہ کے تمام
سو کہہ بھیجیا بندگی ہور سلام
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵).

یقیں کا شورِ جنوں سن کے بار نے پوچھا
کوئی قبیلۂ مجنوں میں کیا رہا بھی ہے
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۶۰). کوئی نہ کوئی تو ڈھنگ نکالیے کسی طرح کنبہ اور قبیلہ پالیے. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۵۷). ان قبیلوں کو آپس میں دوست کر دیا جو ایک دوسرے کو فنا اور برباد کرنے پر آمادہ تھے (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۲). ۲. **گروہ ، جتھا.**

بولے وے خدیجہ نہ ڈریو تمن
قبیلا فرشتوں کی موں ہیں بمن
(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۶).

ورنیں تو یک کتیک قبیلے
دے پانوں کے تل اپس کے پیلے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۶). آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر ایک ایک قبیلۂ قریش کو پکارا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۴). اس نے اپنے ساتھ ہر قبیلے کے ایک ایک آدمی کو ملایا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۰۲). اطہر نفیس اور ان کے قبیلے کے دیگر شعرا کے کلام کا ادراک ہمارے دور کے ... نمائندہ فرد کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۵۴). ۳. **نوع ؛ جنس ؛ شے.** جس کیفیت کی میں تعبیر کر رہا ہوں یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ تصور یا تصدیق کے قبیلے کی یہ کوئی چیز ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۴۸). (ب) است. **بیوی ، جورو.**

قبیلا جو دیکھیا تو خوش دھات سوں
دعا دل سوں مانگے اوچا ہات کوں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۸). اپنے بیٹوں سے اور قبیلے سے اور گھر کے آدمیوں سے اور چاکروں سے ایسی طرح رہ کہ مہربانی اور دہشت دونوں ہی رہیں. (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۹). آدم تم اپنے قبیلے سمیت اس بہشت میں رہو. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳۸). ڈھائی بوتل روز کا تو میرے یہاں خرچ ہے لالہ ایک میں پیتا ہوں ایک قبیلہ چڑھاتی ہیں. (۱۸۹۳ ، پشو ، ۸). [ع].

---دار صف.

شادی شدہ (مرد یا عورت).

قیامت کیوں نہ آوے ہاں صدی ہے بارویں تن پر
جو ہاں تے اٹھ بھی جاتیاں ہیں قبیلے دار چوری سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۶).

ایک نے یہ بات پوچھی یار سے
نہ مجرّد سے قبیلہ دار سے
(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین ، ۱۷). [قبیلہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ، میسر آنا].

---داری است.

شادی بیاہ ، منا کحت ، خانہ آبادی ، تاہل. بالغ ہونے کے بعد قبیلہ داری کا اندیشہ اور روزی کا خیال مال و فرزندی کی فکر میں رہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۲). جموں کی آبادی جس میں ہندو مسلمان دونوں شامل ہیں ذیلی برادریوں اور قبیلہ داری میں بٹی ہوئی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵۰). [قبیلہ دار ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وار صف.

بلحاظ قبیلہ ؛ نوعیت کے اعتبار سے. حروف کو ان کی قبیلہ وار تقسیم کے مطابق تقریباً ساتھ ساتھ رکھا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۴۸۴). [قبیلہ + وار ، لاحقۂ صفت].

---واری صف.

قبیلہ وار ہونا ، جماعت بندی. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مکّے اور مدینے میں قبیلہ واری نظام رائج تھا. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۱۰). [قبیلہ وار + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَپُو (فت ق ، و مع) امذ.

باب ، دروازہ ؛ مقام ؛ جگہ ؛ گھر. ترکیہ میں اب بھی خدام اپنے آقا کے گھر اور سرکاری ملازم اپنے دفاتر کے لیے قپو کا لفظ استعمال کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۵). [ت].

قَپُوچی (فت ق ، و مع) امذ.

دربان ، سنتری. بابا کا لفظ ... سلطنتِ عثمانیہ میں غیر مذہبی ملکی عہدہ داروں کے لیے بھی رائج تھا ، مثلاً آغا باباسی جو شاہی حرم سرا کے چالیس دربانوں (قپوچی) کا سردار تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۸). [ت].

قَتّات (فت ق ، شد ت) امذ ؛ صف.

چُھپ چُھپ کر باتیں سُننے اور دوسروں تک پہنچانے والا. یہ بھی

ایک قسم کی چوری ہے چور مال چراتا اور قتات لوگوں کے راز . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۵۱). بعض لوگ "استراق" سمع کرتے ہیں یعنی چھپ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں اور پھر ان کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں اس قسم کے لوگوں کو قتات کہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، سیّد سلیمان ندوی ، ۱۹۶). [ع].

قَتاد (فت ق) امذ.
ببلان ، ایک خاردار جھاڑی ، جنگلی بوٹی جو مختلف امراض میں استعمال کی جاتی ہے. نوارس ... اس کو قتاد کی بڑی قسم بتاتے ہیں فرق دونوں میں یہ ہے نوارس کی شاخیں پتلی اور تین گز لمبی ہوتی ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۵۶). [ع : قتاد].

قِتال (کس ق) امث.
ہتھیاروں کی لڑائی ، خون ریزی ، جنگ و جدل ؛ باہمی کٹا چھنی ، معرکہ ؛ لڑائی کا میدان. موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے تم میں قتال کے لیے مہیا ہوں (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۵۲). ان آیتوں کی تفسیر میں جن میں مشرکین مکہ سے قتال کرنے کا حکم ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۲۰). راستے میں تبوک کا مشہور مقام بھی آتا ہے جہاں صحابہ کا کفار سے بڑا قتال ہوا. (۱۹۱۱ ، روزنامہ باتصویر ، ۱۷۳). انسانی قربانی ، غلامی ، جنگ و قتال بغیر حق وغیرہ تمام مقاصد و خبائث کے شیوع کی تاریخ پر غور کیجئے. (۱۹۸۴ ، افادات آزاد ، ۶۹). [ع : (ق ت ل)].

قَتّال (فت ق ، شد ت) صف مذ.
بہت قتل کرنے والا ، بہت بڑا قاتل ، قتل کا مشّاق.
کیتا جواں مارے گی منج اے دلبرِ قتّال سُن
تحقیق توں میری ہے تو میرا کھیا نا ٹال سن
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۰۲).
عدل ایسا ہے ترا خوفِ عدالت سے ترے
رات دن بھاگا ہی پھرتا ہے فلک سا قتّال
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۴۷) . ظالم بے درد بے وفا بے رحم کج ادا نا آشنا قتّال سفّاک محبوب کے خطاب ہیں. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۷).
قتّال جہاں معشوق جو تھے سُوتے ہیں پڑے مرقد اُن کے
یا مرنے والے لاکھوں تھے یا رونے والا کوئی نہیں
(۱۹۵۱ ، آرزو ، سازِ حیات ، ۲۴). [قاتل (رک) کی تفضیل].

قتّالہ (فت ق ، شد ت ، فت ل) صف مث.
رک : قتال جس کی یہ تانیث ہے ؛ (کنایۃً) معشوق ، محبوب.
اے قتالہ اے عاشق کش معشوق مجھ پر چرخ سفلہ پرور نے وہ ستم ڈھایا کہ تمہاری شادی کا دن دکھایا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰۴). اگر کوئی قتالہ ان کے پاس گھنٹوں بھی بیٹھی رہے تو وہ اس سے بھی بہت کم باتیں کریں گے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۲۳۱). [قتال + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قِتالی (کس ق) صف.
قتال (رک) سے منسوب یا متعلق ، جنگ ، قتل کرنے والا. یہ خیال کرنا کہ برات اور مقاتلہ کا حکم صرف ان غیر مسلموں کے ساتھ مخصوص ہے جو قتالی اور مصافی ہیں ... قرآن اور حدیث سے جہل کا نتیجہ ہے. (۱۹۵۱ ، سود ، ۳۳۲). [قتال + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَتگیر (فت ق ، سک ت ، ی مع) امذ.
قطان ، لکڑی ، خلال ، تنکا.
چھینک آ کے گُھس نہ جائے کہیں مغز میں ترے
اے چلبلی نہ ڈال تو قتگیر ناک میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۲۲). [قطان (رک) کا مفرس].

قَتل (فت ق ، سک ت) امذ.
(کسی ہتھیار سے) انسان کو ہلاک کرنا ؛ جان سے مار دینا.
ہرگز نہ ترک کر سوں خوباں سوں عشق بازی
توں قتل آپ کر یہ جیوں سوں ہور ہوں رازی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۹). اگر موت ہور قتل ہے تو تمہارے تن پر ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۲).
وو آفتاب آج میرے قتل پر سراج
شبدیز پر سوار ہوا کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۲). ایک بار کفّار نے آپ کو قتل کا مصمم ارادہ کر لیا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲). قتلِ انسان کو بعض اوقات دو صورتوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے یعنی ارادی اور غیرارادی. (۱۹۴۵ ، مبادیِ قانون فوجداری ، ۱۹۵). [ع].

--- اَلْمُوذی قَبْلَ الْاِیذا کہاوت.
(عربی کہاوت اُردو میں مستعمل) موذی کو ایذا پہنچانے سے قبل قتل کر دینا چاہیے. شیر بڑا نقصان رساں جانور ہے اور اس لیے انسان نے بھی قتل الموذی قبل الایذا پر عمل کرتے ہوئے اس کو دنیا سے نیست و نابود کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۳۷).

--- اِنْسان مُسْتَلْزِمُ السَّزا امذ؛ فقرہ.
انسان کے قتل پر سزا کا لازم ہونا ، (قانون) انسان کا قتل جس پر سزا لازم ہو جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچا ہو کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہونا اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع میں آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہو اس علم سے کہ غالباً اس فعل کے کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہوگا (اُردو قانونی ڈکشنری). جو شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو ... قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوگا. (۱۹۲۱ ، مجموعۂ تعذیرات ممالکِ محروسہ سرکارِ عالی ، ۵۳).

--- بِالْحَق (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
سچائی کی خاطر قتل ، حق کی خاطر قتل. قتلِ خطا کی مختلف صورتوں کے لئے خوں بہا اور کفارے تجویز کئے گئے اور قتل بالحق کو صرف پانچ صورتوں میں مقیّد کر دیا گیا. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۶۶۶). [قتل + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + حق (رک)].

--- بِالْعَمَد (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ.
ارادۂ قتل ؛ جان بُوجھ کر قتل. قتل بالعمد ہو یا بالخطا دونوں میں

قصاص ... بعید از عقل نہیں. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ ، ۱۲۲) .
[قتل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + عمد (رک)].

---جاری مُجْریٰ خَطا کس صف(---ضم م ، سک ج ، ا بشکل ی ، فت خ) امذ.
(فقہ) قتل خطا کے مشابہ ، مثلاً سونے والا آدمی چبوترے یا چھت یا اور کوئی بلند جگہ پر ہے وہاں سے کروٹ لینے میں نیچے ایک شخص پر گر پڑا اور اوس کے گرنے سے نیچے کا آدمی دب کر مر گیا. اگر سوار کا جانور کسی کو روند ڈالے یا اوس کے ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جائے اور اس کے سبب سے کوئی مر جاوے یا گاڑی یا چھکڑا کسی پر سے پھر جاوے تو یہ سب قتل جاری مجریٰ خطا ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۰) .
[قتل + جاری (رک) + مجریٰ + خطا (رک)].

---خَطا کس اضا(---فت خ) امذ.
رک : قتلِ عَمَد . کفارہ اوس گناہ کا محو کرتا ہے جو خفیف ہو اور قتل خطا خفیف ہے برخلاف قتل عمد کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۹۹). قرآن میں ... قتلِ عمد اور قتلِ خطا اور اون کے احکام کی پوری تفصیل ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۲۶). قتلِ خطا کی مختلف صورتوں کے لئے خون بہا اور کفارے تجویز کئے گئے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۶۶۶). [قتل + خطا (رک)].

---عام کس صف ؛ امذ.
بلا امتیاز لوگوں کو جان سے مار ڈالنا ، بڑے پیمانے پر خون ریزی.
آیا وو شوخ باندھ کے خنجر کمر ستی
عالم کوں قتلِ عام کیا یک نظر ستی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۱).
کہا جو میں نے کہ رخ سے کبھی نقاب الٹو
تو ہنس کے بولے کہ منظور قتلِ عام نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۷). بلادِ اسلام میں قتلِ عام برپا تھا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۹).
اس کی اب تک کوئی مثال نہیں
جو کراچی میں قتلِ عام ہوا
(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ جولائی ، ۳). اف : کرنا ، ہونا. [قتل + عام (رک)].

---عَمَد کس صف(---فت ع ، م) امذ.
(قانون) جان بوجھ کر کسی ہتھیار سے مار ڈالنا ؛ بالارادہ قتل ؛ ارادتاً قتل. اگر قتل عمد ہے تو ولی کو اختیار ہے کہ قصاص لیوے اور اگر عمد نہیں تو دیت ہے اور ولی کو اختیار ہے عفو کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۹). اس نے پرسوں اپنی عورت کو بغرض اس کے ہلاک کرنے کے لئے کلہاڑی ماری اور قتل عمد کا جرم کیا. (۱۹۰۵ ، حورِ عین ، ۱ : ۵۴). قتل عمد: آلۂ قتل بھی سامنے اور وجہ قتل بھی صاف زیادہ تر قتل حرص ہی کی وجہ سے ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۶۲۸). [قتل + عمد (رک)].

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **زیر کرنا ، اپنے بس میں کرنا ، نفس اور خواہشات کو مارنا.**
موذی بانچ رہتے ہیں تن میں کُبل
اوّل ان کو کرنا کتے ہیں قتل
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۷)).
نفسِ کافر کوں قتل جو کہ کرے
رتبہ ہے اوس کسی کوں غازی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۷). ۲. **جان سے مار دینا.**
نظر شاہ کی اس اہر جوں پڑی
کہا قتل کا حکم سو اس گھڑی
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۰). اس وقت بھی تمہاری فوج پر شبتور گرا ہوا اور قتل و قمع کر رہا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۹۶۵). مولانا ... کو ایک سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۱۱). ۳. **محبوب کا ناز و ادا دکھا کے تڑپانا ، بے چین کرنا.**
قتل کرتا ہے ترا بسمل سے یہ کہنا کہ لو
اب تو دامن بھی ہوا لوہو سے تر اچھا ہوا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۷۲).

---کی رات است.
ماہ محرم کی دسویں رات (ماخوذ : محاورات ہند ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات).

---گاہ/گہ است.
وہ جگہ جہاں قتل کیا جائے ، مقتل ؛ میدانِ جنگ. قتل گہ میں پہونچا اور ہاتھ اپنا امام مظلوم کے بدن نازنین پر رکھ بیٹھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۳).
ہزاروں قتل گہ میں آرزومندِ شہادت ہیں
تمہاری تیغ دیکھا چاہیے کس پر برستی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۰). آپ نے... علی مرتضیٰ کو اپنی جگہ بستر پر لٹا دیا حالانکہ اچھی طرح معلوم تھا کہ یہ قتل گہ ہے بسترِ خواب نہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۷۳). سلطنت میں ... قتل گہ تک لے جانے کا انعام ایک سو روپے ہے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۹۰). [قتل + گہ / گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---نَفْس کس اضا(---فت ن ، سک ف) امذ.
نفس کُشی ، خواہشات کو مارنا ، نفس کو مارنا یا قابو پانا. زنا کے قریب نہ پھٹکو ... اور قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۴۲۷). [قتل + نفس (رک)].

---و خُون (---و مج ، و مع) امذ.
قتل و غارت گری ، کٹا چھنی ، جانی نقصان. اخبار میں پڑھا کہ قرول باغ میں قتل و خون اور لوٹ مار ہوئی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۸). [قتل + و (حرفِ عطف) + خون (رک)].

---و غارَت (---و مج ، فت ر) امذ.
جانی و مالی نقصان ؛ قتل اور لوٹ مار. تبلیغ کا ذریعہ قتل و غارت ہرگز نہیں ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۱).
[قتل + و (حرفِ عطف) + غارت (رک)].

---و غارت گری (---و مج ، فت ر ، گ) امث.
جانی و مالی نقصان کرنا. قتل و غارت گری کے ہنگامے برپا کئے گئے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۴۵). [قتل + و (حرفِ عطف) + غارت (رک) + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
۱. **قتل کرنا** (رک) **کا لازم ، موت کے گھاٹ اُترنا ، جان سے مارنا جانا.**

کس جرم پر یہ لال مرے قتل ہوں گے آہ
رو کر کہا رسولِ خدا نے کہ بے گناہ
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹). ۲. **قربان ہونا.**

اوسیں یوں کہے کیا کیا تیں عمل
کہے میں ہوا راہ تیری قتل
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۶).

قَتْلا (فت ق ، سک ت) امذ ؛ ~ قتلہ.
بھانک ، قاش ، ٹکڑا ؛ پارچہ. برفی کی مثل ترکیب ... چاندی کے ورق اس پر جما کر چاقو سے قتلے اس کے تراش کر خوان میں چن دیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۷). آلوؤں کو چھیل کر دو دو قتلے کر لیں اور پانی میں ڈالتے جائیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۹). گوشت کے قتلے اپنی جھولی میں سمیٹتے ہوئے پوچھا ... بھونے گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۶۲۱). [مقامی].

---قَتْلا کَرْنا محاورہ.
ہلاک کرنا ؛ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ کئی وار میں ہلاک کرنا. میرے نواسوں/کو میرے سامنے ہلاک کیا ، قتلہ قتلہ کر کے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۹۰).

قَتْلام (فت ق ، کس ت) امذ.
رک : قتلِ عام. لاکھوں قتلام ہو چکے ہیں اور آگے کے لئے بھی راوی چین نہیں لکھتا. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۵۱). [قتلِ عام (رک) کی تخفیف].

قَتْلَغَہ (فت ق ، ت ، سک ل ، فت غ) امذ.
شاہی دور کا ایک ٹیکس. ٹیکسوں کی تعداد اس زمانے میں کم نہ تھی چنانچہ ان کے اقسام حسبِ ذیل تھے قتلغہ ، پیشکۃ ، جریبانہ ، ضابطانہ ... قانون گوئی. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۹۶). [مقامی].

قَتْلما / قَتْلَمَہ (فت ق ، ت ، سک ل/فت م) امذ.
سموسے کی قسم کی چیز ، مال پوری. سموسے سلونے میٹھے شاخیں کھجلے قتلمے یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۳). جب وہ کچن سے آتی تو فضا میں گشتابوں ، قتلموں کی مہک پھیل جاتی ہے. (۱۹۸۳ ، دجلہ ، ۱۰۹). [مقامی].

قَتْلی (فت ق ، سک ت) امث.
چھوٹا ٹکڑا ، بھانک ، قاش. کچے آلوؤں کو چھیل کر پتلی پتلی قتلیاں بنالیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۱). ان دونوں کے لئے اماں نے قتلی کا حلوہ رکھ چھوڑا ہو گا. (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۹۶). [قتلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

قَتُور (فت ق ، و مع) امذ.
بخیل ، جو اہل و عیال پر تنگی کرے.

فخور و قتور و ظلوم و غشوم
خدا یخشے الناس لا یغفرون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۹۵). [ع].

قَتُول (فت ق ، و مع) صف.
رک : قتال.

بھی ہے صفت اس کی اے اہلِ قبول
احمدِ مرسل ہے ضحوک و قتول
(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۲ : ۲۱). [ع].

قَتی (فت ق) امث.
چھوٹا ڈبّا ، صندوقچہ ، صندوقچی. نیک بخت عورت نے دو چار گھڑی اس مچھلی کو کان میں پہن کر اپنی قتی میں رکھ دیا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۱۲). [ت].

قَتِیل (فت ق ، ی مع) صف.
۱. **مقتول ؛ جان سے گزرنے والا ، شہید ، جان سے مارا ہوا ؛ قتل کیا ہوا ، خون کیا ہوا ، ہلاک کیا ہوا.**

عشق کی شمشیر کے جو مرد ہوتے ہیں قتیل
ان کو مشہد جنت اور جریان خوں ہے سلسبیل
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۰).

ستم تو دیکھو کہ قاتل نے بعدِ قتل کے بھی
بچھائے خار ہیں اپنے قتیل کے نیچے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۲).

یہ زخمِ ناوکِ گیتا یہ نشترِ انجیل
یہ دیکھ منکرِ دیر و حرم ہیں کتنے قتیل
(۱۹۵۲ ، نبض دوراں ، ۲۳۹). ۲. **(کنایۃً) گھائل ؛ زخمی ؛ بسمل.**

پانی کی کل اوٹھے گی جہاں سے ہر اک سبیل
راہِ خدا میں ہوئیں گے سبطِ نبیؐ قتیل
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۸ : ۱۵۶).

نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا نہ قرینہ تجھ میں خلیل کا
میں ہلاک جادوئے سامری ، تو قتیلِ شیوۂ آذری!
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۸۳).

کیوں دشتِ غم میں خاک اڑاتا رہا منیر
میں جو قتیلِ حسرتِ ناکام بھی نہ تھا
(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۸۳). [ع].

قِثّا (کس ق ، شد ث) امث.
ککڑی ؛ کھیرا ، خیار. اگر یہ منظور ہو کہ اس کا ثمر بشکلِ انسان یا حیوان یا مرغ کے ہو تو جس صورت پر منظور ہو اس کا سانچہ تیار کر کے اس میں قثا کو ڈال دیں اور اس کا سہرہ بند کردیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۵).

عجب کس تھا جو منّ و سلویٰ کے ہوتے
تھا مشتاقِ قِثّا و فوم و عدس کا
(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۱۰۹). [ع : قِثّا].

---وَالْحِمار (---فت و ، غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ.
کیکر بیل ؛ کریلا. ان کے دفع کرنے میں چند خاص دوائیں بھی کام دیتی ہیں اس طرح کہ حنظل اور شبرم اور قثاوالحمار اور ان کو سُکھا کر پیس لیں. (۱۹۰۷ ، فلاحة النخل ، ۲۰۴). [قثا + و (حرفِ عطف) + رک : ال (ا) + حمار (رک)].

قَجْری (فت ق ، سک ج) امث.
گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا یا جالی ، کارچوبی زین پوش ؛ چار جامہ ؛ غاشیہ (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۴۷). جب یہ گزر گئے تو سواری کے خاص خاصے نظر آئے ... کسی پر چار جامہ کسا قجریاں اور پا کھریں پٹھوں پر پڑیں. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۲۹). [کجری (کجلی) کا مخرّب].

قُجْقار (ضم ق ، سک ج) امذ.
سینگوں والا مینڈھا جسے شرط باندھ کر لڑایا جاتا ہے. گاؤ میش ، گاؤ ، قجقار ، بز ، خروس لڑائی کے لیے عنایت ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۸۱). [ت].

قَحْبا / قَحْبَہ (فت مج ق ، سک ح / فت ب) امث.
بدکار عورت ، فاحشہ ، رنڈی ، چھنال ، کنچنی.
ہوس بیٹی جواں عاشق کو آتے
اپس کا مال قحباں سوں کھاتے
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۱).
کہتی کوئی قحبہ دن نہ کھو اب مفت
بیٹھ جا مل کے کھیلیں طاق اور جفت
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۲۱). وہ قحبہ اصطبل کے داروغہ سے گرفتار تھی. (۱۸۰۵ آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۱۹). عمرو نے کہا او قحبہ اب کیا تو بچ جائے گی مابدولت جہاں تشریف لاتے ہیں پھر بے نیل مقصود پھر کے نہیں جاتے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۱۶). اس قحبہ بازاری کنچنی کا یہ حوصلہ اللہ اللہ ناچنے آئی کہ گھر کا بندوبست کرنے. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۷۸). یہی وہ رواج تھا جس پر یہودی نبیوں اور پیشواؤں نے سخت اعتراض کیا اور بابل کو یسوا ، رنڈی ، قحبہ وغیرہ کا لقب دیا. (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۳۹۵). [ف].

---چُوں پیر شَوَد پیشہ کار کُند دَلّالی / نَقادی کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) فاحشہ عورت جو بوڑھی ہو جاتی ہے تو کٹنا پا یا دلالی کرنے لگتی ہے ؛ بدمعاش جب خود بدمعاشی نہیں کر سکتا تو دوسرے بدمعاشوں کا مشیر بن جاتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ خزینة الامثال ؛ محاورات ہند). انہوں نے حاشئے ٹانکنے اور سند بانٹنے کا کاروبار شروع کر دیا ہے اور اب وہ اپنی کسوٹی پر کس کس کے کھرے کھوٹے سے الگ کیا کرتے ہیں قحبہ چوں پیر شود پیشہ کار کند نقادی. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۳۹).

---خانہ (---فت ن) امذ.
بدکاری کا اڈا ، رنڈیوں کا مسکن ، چکلا.
سب کوں کہتی تھی بہ آوازِ بلند
قحبہ خانے میں ہے آنا سود مند
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶). ایک چھوٹا سا سینما گھر بھی تھا اس کو ایک قحبہ خانے میں تبدیل کر لیا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۰). [قحبہ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قَحْبَگی (فت مج ق ، سک ح ، فت ب) امث.
قحبہ ہونا ؛ قحبہ پن ، چھنالہ.
قوالیاں تمہاری سماعت پہ چھا گئیں
نظروں میں قحبگی کی ادائیں سما گئیں
(۱۹۷۳ ، دارین ، ۷۰). [قحبہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَحْط (فت مج ق ، سک ح) امذ.
۱. **خشک سالی ؛ کال.**
گیا خاص ہور عام تے امن و چین
دس آیا کہ کئی روز تھا قحطِ عین
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۳). ایسا قحط پڑا کہ فقیروں کے بھی صبر کا پاؤں ڈگمگایا. (۱۸۰۱ ، باغِ اُردو ، ۱۲۷). درخت باغوں میں خوب پھول پھل لائے حالانکہ قحط سے خشک ہو گئے تھے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۹). ایک دفعہ جب مکّہ میں قحطِ عظیم پڑا تو ابو سفیان نے آپ کے پاس آ کر کہا کہ محمدؐ تمہاری قوم ہلاک ہو گئی. (۱۹۲۳ ، سیرة النبیؐ ، ۳ : ۲۶۸). میں نے بنگال کا قحط دیکھا اور تڑپ اٹھا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۸۸).
۲. **(مجازاً) کسی چیز کی کم یابی بلکہ نایابی کے لیے مستعمل.**
بھائی اصغر بھی ترا بے تاب ہے
ہم سبھوں پر آج قحطِ آپ ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹).
تازہ اشعار ہوا کرتے ہیں موزوں ہر روز
گھر میں شاعر کے کہیں قحطِ سخن پڑتا ہے
(۱۸۵۴ ، ریاضِ مصنف ، ۲۷۳). اس موقع پر جبکہ پنجاب میں پہلے ہی پانی کا قحط ہے ... اس کے وسیع رقبوں کو نہری پانی سے محروم کر دینا سراسر زیادتی بلکہ ظلم ہے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۴۴). [ع].

---الرِّجال (---ضم ط ، غم ا ، ل ، شد ر بکس) امذ.
بھلے مانسوں اور لائق لوگوں کا کم پایا جانا ، آدمیوں کا کال.
لشکر منے حریف کی قحط الرجال پڑے
جب کھینچ لو میان سیں تم تیغِ پرتگال
(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۳۰۳).
یا یہ اب پہنچی ہے ہم میں نوبتِ قحط الرّجال
ایک اُٹھ جاتا ہے دنیا سے اگر صاحبِ کمال
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۹۱). سرسیّد کی وفات مسلمانوں کی موت تھی جن پر قحط الرجال کی بلا مسلط ہے. (۱۹۱۸ ، لیکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۱۵). قحط الرجال کی ایک المناک کیفیت ہمیں

آنے والے حالات کی تلخی کے بارے میں خبردار کر رہی ہے۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۵۶)۔ [قحط + رک : ال(۱)+ رجال (رجل (رک) کی جمع)]۔

---پڑنا ف م ؛ محاورہ۔
کال پڑنا ، کمیاب ہونا۔ سلطان محمود نے اور لوازم قلعہ داری کا اہتمام کیا مگر اس حصار میں قحط پڑا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۳)۔ جب دمشق میں قحط پڑتا ہے تو یاران عشق کو بھی فراموش کر دیتے ہیں۔ (۱۹۸۱ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۱۷)۔

---رجال کس اضا(---کس ر) امذ۔
رک : قحط الرجال۔

کل تھا عشق کا قحطِ رجال
آج پڑا ہے حسن کا کال

(۱۹۳۰ ، روحِ کائنات ، ۱۱۴)۔ [قحط + رجال (رک)]۔

---زار صف۔
قحط کا عالم۔

فراز اس قحط زارِ روشنی میں
چراغوں کا دھواں بھی کم نہیں ہے

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۸۲)۔ [قحط + زار (۱)]۔

---زدگان (---فت ز ، د) امذ ؛ ج۔
کال کے مارے ، بھوکے ننگے ، کنگال لوگ۔ دستگیری قحط زدگان کے لیے بمبئی میں آخرکار چندہ کھولا گیا۔ (۱۸۸۸ ، اخبارِ عام ، ۱۵/نومبر ، ۱۵)۔ [قحط + ف : زد ، زدن ـ مارنا + گان ، لاحقۂ جمع]۔

---سال امذ (شاذ)۔
رک : قحط۔

ہے آج تو قحط سال ست کا
جھٹکیا ہے دھرم سوں دل جگت کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳)۔ [قحط + سال (رک)]۔

---سالی امث۔
قحط کا زمانہ ، اشیائے خورد و نوش کی کمیابی کا دور ، سوکھا۔ اس نے کہا کہ قحط سالی سے ناچار ہوکر تیرے پاس آیا ہوں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۳۷)۔ قحط سالی کے زمانے میں اگر روٹیوں کے فوٹو غرباً میں تقسیم ہو جائیں تو یقین ہے بھوکوں کو بازار لوٹنے اور غل و شور کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۵)۔ دریافت کیا کہ جرم میں زیادتی کی وجہ کیا ہے ... علاقے میں قحط سالی کی کیفیت تھی اور چوریاں اس کا نتیجہ تھیں۔ (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۴۷)۔ [قحط سال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---کا مارا امذ۔
فاقہ زدہ ؛ (کنایۃً) سوکھا ہوا ؛ انتہائی لاغر (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

قِحْف (کس مج ق ، سک ح) امذ۔
کھوپڑی ، کاسۂ سر ؛ پوست۔ منجملہ اُن پچپن ہڈیوں کے چھ عدد سے قحف یعنی کاسہ سر بنایا۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۷)۔ [ع]۔

قِحْفی عَصَب (کس مج ق ، سک ح ، فت ع ، سک ص) امذ۔
دماغ کے پچھلے حصّے میں موجود اعصاب کے دس جوڑ۔ اس حصّے یعنی دماغ سے اعصاب کے دس جوڑے نکلتے ہیں جنہیں قحفی عصب کہتے ہیں۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۲ : ۹۰۱)۔ [قحف + ی ، لاحقۂ نسبت + عصب (رک)]۔

قِحْفِیات (کس مج ق ، سک ح ، کس ف) امث۔
(کاسۂ سر کا علم (Phrenology)۔ اگرچہ قحفیات اور متعلقہ فنون سیرت شناسی ایک عرصہ ہوا کہ کلیتاً ساقط الاعتبار قرار دیئے جا چکے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۵۸)۔ [قحف + یات ، لاحقۂ جمع]۔

قَحْل (فت ق ، سک ح) امذ۔
خشکی جو جسم میں ہو جائے۔ مزاج سوداوی کی علامتیں یہ ہیں بدن میں قحل کا ہونا، بے خوابی کا عارض ہونا، بدن میں گرانی ہونا مگر بہت زیادہ نہیں۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۱۷۸)۔ [ع]۔

قَد (فت ق) امذ۔
۱۔ انسانی جسم کی اونچائی (ایڑی سے لے کر چوٹی تک) ؛ حیوانوں کی اونچائی پیٹھ تک ، قامت ، ڈیل ، جسم کی لمبائی۔

سکا صورت خوب از حد سبزا رنگ ہور موزوں قد

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۸))۔

جیو مینے سرو قد کھینچا تمارا یا امیر
بات میرے سیس پر رکھ کر کرو سب میں گنبھیر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰)۔

جگ کے ادا شناساں ہے جن کی فکر عالی
تجھ قد کوں دیکھ بولے یو ناز ہے سراپا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳)۔ پری نے یہ قد و بالا حور نے یہ حسن کا جھمگڑا پایا نہیں۔ (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۲۳)۔ حضرت کا قد میانہ تھا نہ لمبا تھا۔ (۱۹۰۰ ، خیابان آفرینش ، ۶۵)۔ اب وہاں کسی لکھنے والے کا قد علی سرکار صاحب سے بڑا نہیں ہے۔ (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۵۳)۔ **۲۔(مرصّع کاری) نگ کی سطح کا درمیانی نقطہ جو کسی نگ میں نوکدار اور کسی میں چپٹا آنکھ کے تل کے مشابہ ہوتا ہے ، تل ، ٹیک** (ا پ و ، ۳ : ۶۱)۔ **۳۔ (پتنگ بازی) پتنگ لڑانے کا ایک داؤ جس میں اوپر کے پیٹے کو تلوار کی طرح کھینچ کر نیچے کی پتنگ کے پیٹے کو کاٹا جاتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۴۳)۔ [ع : قدّ]۔

---اُونچا کرنا محاورہ۔
حیثیت بڑھانا ؛ اہمیت دینا۔

تشبیہہ دے کے قامتِ جاناں کو سرو سے
اونچا ہر ایک سرو کا قد ہم نے کر دیا

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۱۸)۔

ـــ قدِّ آدم کس صف ؛ صف.
آدمی کے قد کے برابر.

قدِّ آدم تھے ۔ آئینے ہر جا
جن کی رخساروں سے زیادہ صفا

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۶). جلی آئینے قد آدم چاروں طرف لگے اور ان کی پردازوں میں ہیرے اور موتی جڑے ہوئے تھے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۸).

ترے سروِ قامت سے اک قدِّ آدم
قیامت کے فتنے کو کم دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).

دیکھا ہے خدا نے اپنا عالم
آئینہ بنا کے قدِّ آدم

(۱۹۱۵ ، محسن کاکوروی ، کلیات نعت محسن ، ۱۳۲). یہ باڑا کٹہرے کی مانند تھا جس کے گرد قدِّ آدم چار دیواری تھی . (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۰۳). [قد + آدم (رک)].

ـــ آدم تصویر کس صف (ـــ فت د ، ت ، سک ص ، ی مع) است.
(مصوری) سر سے پیر تک پوری کھڑی تصویر (ا پ و ، ۴: ۱۷۳).

ـــ آدم تعظیم کو اُٹھنا محاورہ.
سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا.

تعظیم کو اٹھا قدِ آدم مرا غبار
ہم دوش مر کے ہوں ترے سرو بلند

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳).

سب سرو قدانِ عرش اعظم
تعظیم کو اُٹھے قدِّ آدم

(۱۹۰۵ ، محسن (نوراللغات).

ـــ آزاد کس اضا ؛ امذ.
سیدھا قد ، سرو قد.

باغ میں یاد جو تیرا قدِ آزاد کیا
سرو کو ہم نے تری راہ میں آزاد کیا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۲). [قد + آزاد (رک)].

ـــ آور (ـــ فت و) صف.
۱. لمبے قد کا ، بڑے ڈیل ڈول یا تن و توش والا ، لمبا تڑنگا.

قد آور سیہ رو بڑے بھانت تھے
تک ان کے کھرگ خنجراں دانت تھے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۰) . عرب کے جنوب اور مشرق کے باشندے بہ نسبت اور لوگوں کے تنومند اور قدآور ہوتے تھے . (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۵۲) . نواب احمد بخش خان صاحب نے ... ایک ہاتھی مکھنا بڑا قدآور تیار کیا کہ مولا بخش سے اس کو لڑوائیں. (۱۹۱۸ ، بہادرشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۰). کچھ مٹی مٹی سی قدآور پرچھائیاں تصور میں ابھرنے لگیں . (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۷۳). **۲. مانی ہوئی حیثیت ، بڑی حیثیت ؛ قابل شخصیت ، ممتاز حیثیت.** وہ دنیا کے کئی ایک معروف ادیبوں سے کہیں زیادہ قدآور ادیب ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۴). [قد + ف : آور ، آوردن ـ لانا].

ـــ آوری (ـــ فت و) امث.
قدآور ہونا ، لحیم شحیم ہونا. اگر وہ کسی بڑے موضوع پر قلم اٹھائیں تو ان کی مندرجہ بالا خصوصیات ان کے فن کی قدآوری میں مد ثابت ہو سکتی ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۷۴). [قدآور+ ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ باڑھ پر آنا محاورہ.
قد بڑھنا ، بڑا ہونا.

کٹ گئے مارے خجالت کے جوانانِ چمن
باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۳).

ـــ بالا کس صف ؛ امذ.
دراز قامتی ، لمبا قد ، اونچا قد.

اتھاں موں پر یک کاجوں دیو بڑند
قد و بالا ان کا جوں ڈونگر بلند

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۳).

ہوتا کہو نہ قامتِ دلبر کو شاعرو
اب سرو سے بھی وہ قدِ بالا نکل گیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۹).

حلقۂ میم و دہن کو دلِ ارماں کہئے
قدِ بالا کو بجا ہے الف جاں کہئے

(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (مہذب اللغات)). [قد + بالا (رک)].

ـــ برابر بجلی ٹوٹے / گرے فقرہ.
(عور) بددعا ، ہلاک ہو جائے. تو غارت ہو ، اس بندی کے قد برابر بجلی گرے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۸).

ـــ بڑھانا / بڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
قد نکالنا ؛ حیثیت بلند کرنا ، بلند مرتبہ ہونا. وہ نقاد کو اپنی حمایت میں اپنا قد اور شہرت بڑھانے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۱۳).

ـــ بھر م ف.
قد کے برابر ، قد جتنا.

تو ہی استادہ روں بحر ہے ماشاالله
قد بھر اے جاں یم حسن سے دریا کم ہے

(۱۸۵۳ ، دیوان برق ، ۳۷۷).

ـــ دار صف.
قدآور ، عمدہ قد والا. نہایت بہادر و جری جوان قددار شجاعت و لیاقت چہرے سے آشکار . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۵) . [قد + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ دال ہونا محاورہ.
خمیدہ ہونا ، جھکا ہوا ہونا.

غم سے اُستاد کا بھی قد تھا دال
کیا پڑھائے وہ اس کو دال اور ذال
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۲).

---دُوتا کس صف(---و مع) صف.
خمیدہ قد، جُھکا ہوا قد جو لمبائی کی زیادتی کے باعث ہو جاتا ہے.
ہم سایۂ بتاں نے کیا قد مرا دُوتا
اس مدعا پہ طرّۂ خمدار دال ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷).
بل بے شوخی دیکھتے ہیں جب میرا قدِ دوتا
ہنس کے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دہرا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۱). [قد + دوتا (رک)].

---رَعْنا کس صف(---فت ر ، سک ع) امذ.
اچھا قد ، خوبصورت قد.
گر ہوئے بلند وہ قدِ رعنا بہشت میں
خم ہوئے بارِ شرم سیں طوبا بہشت میں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۳۴).
اکڑا اکڑ کے وہ یہ کہہ رہا ہے گلشن میں
وہ قد کہ جس کو جہان میں کہیں قدِ رعنا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۴). [قد + رعنا (رک)].

---قامَت (---فت م) امذ.
رک : قد و قامت.
کہ یعنی جو قامت میں قد قامت کہے آئے
نمازی قیام نماز استے پاتے
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۲۷). [قد + قامت (رک)].

---کاٹھ (---سک ٹھ) امذ.
قد و قامت ، ڈیل ڈول. چودھری صاحب کے قد کاٹھ کا اور کوئی لیڈر ان کے بعد پیدا نہیں ہوگا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۱۶). [قد + کاٹھ (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
بڑھنا ، بڑھوتری ہونا. کمزور زمینوں میں اگر فصل پوری تیزی سے قد نہ کررہی ہو اور اس کا رنگ ہلکا سبز ہو گیا ہو تو اسے پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا دی جائے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ ، لائل پور ، مئی ، ۱۱).

---کَشی (---فت ک) اسث.
۱. قد و قامت کی راستی میں مقابلہ.
یہ کیوں آتا ہے اُن سے قد کشی کو
گڑے جاتے ہیں سروِ بوستانی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۷). **۲. اکڑ کر چلنا ، اِترانا ، غرور.**
قد کشی کرکے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل
اوس سی پڑ گئی ہے سروِ گلستانی پر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۹). [قد + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَشیدَہ (---فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
راست قد ، کھڑا قد ، سیدھا قد. حضرت آدم کا قد ۶ فٹ ۶ انچ یا اس سے کچھ زیادہ دکھلایا گیا تھا ... حضرت حوّا کا قد تناسب کے ساتھ کم قرار دیا گیا تھا بہرحال دونوں کو قد کشیدہ مصوّر نے کھینچا تھا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۴۷).
کشیدہ تھا کبھی مثلِ الف جو قدِ سہی
وہ سخن ہوا ایسا کہ بن گیا حمزہ
(۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دسمبر ، ۲۸). [قد + کشیدہ (رک)].

---لَگانا محاورہ.
(پتنگ بازی) پتنگ لڑانے کا ایک داؤ جس میں اوپر کی پتنگ کے پیٹے کو تلوار کی طرح کھینچ کے نیچے کی پتنگ کے پیٹے کو کاٹا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۴۳).

---نِکال لانا / نِکالْنا محاورہ.
قد بڑھنا ، لمبا ہونا ، دراز قد ہونا.
نکالا ہے قد میرے رشکِ چمن نے
یہ ہونا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۷).
نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا
اب آفتاب سوا نیزے پر ضرور آیا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۶). واہ واہ اس چھوکری نے کیا قد نکالا ہے. (۱۹۱۱ ، قصۂ سہرافروز ، ۵۲).

---نِکْلْنا محاورہ.
دراز قد ہونا ، لمبا ہونا ، بڑا ہونا ، قد میں کسی سے زیادہ ہونا (جامع اللغات).

---وقامَت (---و مع ، فت م) امذ.
جسامت ، ڈیل ڈول.
ہوا قد و قامت سوں عنقا مثال
کہا تو پکڑ پانوں میرے سنبھال
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۷). ایک ڈیا میں ایک لعل تھا نہایت خوش رنگ اور آبدار قد و قامت درست اور وزن میں پانچ مثقال کا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۶). آپ عمر میں بڑے ہیں قد و قامت میں بڑے ہیں. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۴۵). مرحوم ناصر شکل و صورت قد و قامت اور اندازِ متکلم کے لحاظ سے ایک متاثر کن شخصیت کے مالک تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار، ۷۹۶). [قد + و (حرفِ عطف) + قامت (رک)].

قَداح (فت ق) امذ.
فال نکالنے کا تیر ، قرعہ اندازی کرنے کا تیر. اس کے پاس سات قداح (پانسے یا فال نکالنے کے تیر) رکھے رہتے تھے جن پر مخصوص الفاظ لکھے ہوتے تھے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۸۸). [ع].

قَدّاح (فت ق ، شد د) صف.
آنکھ ناک کان کا ماہر طبیب یا علاج کرنے والا. ہم اس کا

انتساب اغسطسی عہد کے ا یک نامور طبیب سے ویرس سے بھی کر سکتے ہیں جس نے زیادہ تر شہرت ایک قدّاح اور اذنی کی حیثیت سے پائی. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲ : ۶۴۰). [ع].

قَداحی (فت ق) امث.

عیب گوئی ، طعنہ زنی ، نکتہ چینی ، ہجو ، برا بھلا کہنا (مدح کی ضد). تنقید کے معنی ہرگز مداحی یا قداحی کے نہیں. (۱۹۸۷ ، اقبال ایک شاعر ، ۲ : ۱۷). [قداح + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَدّاحی (فت ق ، شد د) امث.

طب کا پیشہ ، جراحی ، جراحت. ہمارا مطلب ان کے آزادانہ شعبوں کے اعتراف سے مثلاً مثلثیات حساب، ماقولیات، قداحی، طفلیات اور لاطینی قواعد لغت لیکن اس آخری مضمون کا ظہور خوشی کی بجائے افسوس کا موجب ہو گا. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۰). [قداح + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُدّاس (ضم ق ، شد د) امث.

عیسائیوں کی نماز جو آدھی رات کو پڑھی جائے. نصف شب کو ولادتِ مسیح کی خوشی میں ... درخواست کی کہ نمازِ قُدّاس پڑھی جائے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۶۵). [ع].

قُدّام (ضم ق ، شد د) امذ.

فوج کا اگلا حصہ ؛ پیشرو. اس کے سب سپاہی قدیم عربی اصول پر میمنہ میسرہ قدام و قلب پر تقسیم کر دیے گئے تھے. (۱۹۰۰ ، منصور و سوہنا ، ۱۸۹). حکم دیا کہ وہ میمنہ ... اور قدّام کی طرف سے غنیم پر تیروں سے حملہ کریں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۸۳). [ع : (ق د م)].

قَدامَت (فت ق ، م) امث.

۱. قدیم ہونا ، پرانا پن ؛ (کنایۃً) تعلق اور ربط ضبط کا قدیم اور استوار ہونا.

ہو گیا ہوں مزاج داں اُس کا
ہے قدامت مجھے جدید نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۳). شرافت و قدامتِ نسب پر افتخار کرنا انسان کو بالطبع پسند ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۹). قدامت کی بنا پر حق آسائش حاصل کرنے کی غرض کے لیے مزاحمت متصور نہ ہو گی. (۱۹۳۸ ، قانون حقوق آسائش ہند ، ۱۳). **۲. بُعدِ زمانی ، گزرا ہوا ، بہت پرانا.** میں نے اس کی قدامت کا اندازہ کرنا چاہا تو حساب سے ثابت ہوا کہ دو ہزار دو سو پچاس برس کی مدت کا ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۵۰). بعض ہندو مصنفین موجودہ ہندی کی قدامت ثابت کرنے کے لیے اس کا رشتہ برج بھاشا سے جوڑے دیتے ہیں. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۵۲). **۳. دقیانوسیت ، حال کے تجربے اور تہذیب کے خلاف بات (جدّت کی ضد).**

حسن سے عشق ہے ہمیں ازلی
ہم بھی دم بھرتے ہیں قدامت کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۱).

منزلیں طے کر چکا ہے آفتابِ فکرِ نو
آج اگر رُوحِ قدامت ظلمت افشاں ہے تو کیا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۰). شاہد صاحب ادب میں قدامت اور جدّت دونوں کے مدّاح تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۷). **۴. ازلیت و ابدیت ، ہمیشگی (اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص).**

حق یا کے جو رکھتی تھیں قدامت
بول اٹھیں مبارک سلامت

(۱۸۴۴ ، گلزار نسیم ، ۳۳). [قدیم (رک) کا اسم کیفیت].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.

پرانی روایات کا ماننے والا. وہ قدامت پرست نہ تھے بلکہ انہوں نے بہت سی پرانی رسموں کو توڑ پھوڑ کے رکھ دیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۹). اتنا ضرور معلوم تھا کہ یہ قدامت پرستوں اور روایت پسندوں کے تن بدن میں آگ لگا دے گا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۸). [قدامت + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا ، سراہنا].

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.

پرانی روایات کو ماننا ، پرانی ڈگر پر چلنے کا عمل. نظامِ معاشرت میں قدامت پرستی کے قائل ... تھے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱). قدامت پرستی سے بغاوت کا مطلب یہ بھی نہیں لینا چاہیے کہ ماضی سے رشتہ ہی منقطع کر لیا جائے. (۱۹۸۸ ، سائنسی انقلاب ، ۱۶۴). [قدامت پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَروَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.

رک : قدامت پرستی.

قدامت پروری کا طعن کیا دیں دیرِ کہنہ کو
ابھی تک ہیں پرستارِ روایاتِ کہن ہم بھی

(۱۹۵۱ ، لوحِ محفوظ ، ۴۴۶). [قدامت + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.

رک : قدامت پرست. اویس کی بیوی تھی تو قدامت پسند ہی مگر زمانے کا اثر کچھ بڑھتا چلا تھا. (۱۹۳۶ ، ترہیب نسواں ، ۱). قدامت پسند سے مراد وہ شخص ہے جو ... عصری تقاضوں کے تحت رونما ہونے والی تبدیلیوں کی مخالفت کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۳). [قدامت + پسند (رک)].

---پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.

قدامت پسند ہونا ؛ روایت پسندی. استحکام اور قدامت پسندی ناری کے اندر ... اپنی ہی جڑ بنیاد دیکھتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن اور فلسفہ ، ۱۱۷). [قدامت پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَدَح (فت ق ، د) امذ.

۱. بڑا پیالہ ، پیالہ ، بادیہ.

قدح دو سیر پور چوبیں خوب تر
گھڑے دو پیشک ایک پانی سیں بھر

(۱۲۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۹). بوڑھیا نے

قدح پانی کا لا ہاتھ دیا جوں مسلم نے مونہہ سوں لگایا لوہو سے بھر گیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۴). شتابی ایک قدح منہا مینہ بھر کر لے آیا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۶). ہر صبح کو ایک قدح دوا پلائیے مریض نہ مرتا ہو تو مر جائے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳:۳۰۹). کچہری سے جیل واپس پہونچتے ہی ایک لنگوٹ جانگیا اور ایک کرتا ٹوپی پہننے کے لیے ایک ٹکڑا ٹاٹ اور ایک کمبل ... ایک قدح آہنی ... مرحمت ہوا. (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۴۹). ایک کمبل بچھانے اوڑھنے کے واسطے اور ایک قدح آہنی بڑا ایک چھوٹا دیگر جملۂ ضروریات کو رفع کرنے غرض سے مرحمت ہوا. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۱۰). ۲. **(مجازاً) شراب کا پیالہ ، ساغر.**

زہے طرب کا ہوا بزمِ عیش میں دم ساز
صنم کے لعل سوں یاقوت بے بہاے قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۲).

ترکیب کو کمال ہے تاثیر زاہدا
بے بارہ ہے دعائے قدح میں اثر کہاں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۶).

دستِ قاضی میں قدح کاندھے پہ زاہد کے سبو
محتسب مجکو جو مل جائے کروں اس کو سلام
(۱۸۸۱ ، اسیر (میر مظفر علی)، (مجمع البحرین ، ۲ : ۱۱۸)).

نہ مے میں کچھ کمی رہے
قدح سے ہمدمی رہے
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۳۳). کبھی وہ انسانیت کے دکھوں پر اشک بار ہے اور کبھی قدح و ساغر سبو خم کے خم کا مئے خانہ قطرہ شبنم نظر آتا ہے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۳۱). [ع].

---آشام صف.
شرابی ، شراب خور (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).
[قدح + آشام (رک)].

---بَصَری کس صف(---فت ب ، ص) امذ.
آنکھ کا جوف یا آنکھ کا حلقہ یا پیالہ (Optic Cap). یہ مشیمتی درز کے برقرار رہنے سے قدحِ بصری کے نمو کے دوران بنتا ہے، پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱:۷۶).
[قدح + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَھرْنا ف م ؛ محاورہ.
پیالے کو شراب وغیرہ سے خوب بھرنا.

مے گساران سخن بھر بھر چکے اپنا قدح
اب ہمارا دورِ آخر انجمن میں رہ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴).

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک ت) صف.
بہت زیادہ پینے والا.

تمہیں کہو کہ کسی کو نظر میں کیا لائیں
قدح پرست کہ شاہانِ بے کلاہ رہے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۰). [قدح + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا ، سراہنا].

---پَیما (---ی لین) صف.
شراب پینے والا (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).
[قدح + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

---چڑھانا محاورہ.
کثرت سے پینا ، بہت زیادہ پینا. روز نسخے بندھ رہے ہیں فضول پیسہ اٹھ رہا ہے قدح کے قدح چڑھائے جا رہے ہیں. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۵).

---خوار (---و معد) صف.
۱. شرابی ، بادہ نوش ؛ بہت زیادہ پینے والا ، خوب شراب پینے والا.

کیوں ہے معذوری بھی رکھ یوں تو سمجھ دل میں شیخ
یہ قدح خوار مرے قابلِ ارشاد نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۵).

گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر
دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹).

مٹے ہو کہ سم ہو لوگ وہی خوش نصیب ہیں
جن کے بقدرِ ذوق قدح خوار مل گئے
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۷۱). ۲. **(مجازاً) شرابِ معرفت پینے والا.**

مسلمانوں کے دل میں جذبۂ اسلام باقی ہے
قدح خواروں کے خم میں بادۂ گلفام باقی ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۰۹). [قدح + خوار (رک)].

---ریز (---ی مج) صف.
بہت زیادہ شراب پینے والا ، مے خوار.

آ مرے یار قدح ریز
مرا جام پکارے ہے تجھے
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۵۵). [قدح + ف: ریز ، ریختن ـ بہانے والا ، گرانے والا].

---ساز صف.۱
پیالہ بنانے والا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [قدح + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---کَش (---فت ک) صف.
رک : قدح خوار.

میں ہوں وہ قدح کش کہ جسے پیرِ مغاں نے
سر حلقۂ رنداں سے آشام کیا ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۶۴).

وہ مست ہوں کہ رکھتے قدح کش تیمناً
بنیادِ میکدہ مری خشتِ لحد سے ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۵). [قدح + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---گَردانی (---فت گ ، سک ر) امث.
بار بار پینا ؛ بہت زیادہ پینا.

قدح گردانیوں میں محو ہیں کوثر کی کیوں پوچھیں
وہ اک جامِ لبالب ہے ہمارے طاقِ نسیاں کا
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۴۹). [قدح + ف : گردان ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُسار (---ضم گ) صف.
پینے والا ، مے خوار.
قدح گسار ہیں اس کی اماں میں جس کا وجود
سفینۂ دوسرا میں ہے ناخدا کی طرح
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۶). [قدح + ف : گُسار ، گُساردن ـ کھانا پینا ؛ چھوڑنا].

---مَے کس اضا(---ی لین) امذ.
شراب کا پیالہ.
ہاتھ میں جب قدحِ مے ہو گا
کوئی جمشید کوئی کے ہو گا
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۵۶). [قدح + مے (رک)].

---نوش (---و مج) صف.
رک : قدح خوار.
خدمتِ رندِ قدح نوش میں یہ بے ادبی
جی میں ہے کاٹیے دانتوں سے زبانِ واعظ
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۴).
قاضی جی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے
چھپ چھپ کے دخترِ رز سے ہم آغوش ہو گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۱). [قدح + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا].

---نوشی (---و مج) امث.
شراب پینا ، بادہ کشی ، مے خواری.
جام میں روشن ہے جم کی سلطنت کا سب حساب
عیشِ سلطانی کا ہے فیضِ قدح نوشی مجھے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۰).
چشمِ مخمور کو کیا کام قدح نوشی سے
کم نہیں سرمہ ترا داروے بیہوشی سے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۲).
ہم سے سیکھے کوئی آداب قدح نوشی کے
ہم کہ میخانے میں غافل گئے ہشیار آئے
(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۴۴). [قدح نوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَدَح (فت ق ، سک نیز فت د) امث.
۱. (ا) **برا بھلا کہنا ؛ نکتہ چینی ؛ ہجو ؛ طعنہ زنی ؛ عیب گوئی (مدح کی ضد).**
ہم تو بنگی ہیں جوان کرتے ہیں سب سبزوں کی مدح
شیخ نہیں صوفی کہ خط کے آوتے ہو ہم کوں قدح
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸).
زر گر کی مدح و قدح کا کیا اعتبار ہے
کہدے گی خود کوئی محک کہ طلا خوش عیار ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۸۸). غالی شیعوں کے وہ اقوال کہ شیخین کی قدح میں بیان کرتے ہیں وہ ہمارے اور خود شیعوں کے نزدیک مردود ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخِ ابنِ خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۷۲). غالب کی اس مدحت طرازی کی حقیقت اس وقت واضح ہو جاتی ہے جب کہ پاکنس غالب کے خلاف رپورٹ کرتا ہے تو غالب اس کی قدح پر اتر آتے ہیں. (۱۹۶۵، غالب کون ہے ، ۲۰).
(ii) **تردید ، رد.** اس میں جرح و قدح کی بہت گنجائش پائی جاتی ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵). انھوں نے خوب جرح و قدح کی اور کہا کہ یہ ممکن نہیں کہ گورنمنٹ بالکل اپنی انتظامی حد میں ہاتھ پاؤں نہ ہلائے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۵۵). ۲. **چیرنا ، پھاڑنا ؛ نشتر لگانا ؛ آپریشن ؛ عملِ جراحی.** بصارت بالکلیہ زائل ہو جائے اس وقت علاج اس کا قدح کروانا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۴). ڈاکٹر سریرام ... آنکھ کا قدح کرنے میں نہایت مشّاق ہیں. (۱۹۰۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۹۲). ایک شخص نے کہا کہ آپ آنکھوں کو قدح کیوں نہیں کرا لیتے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۷۸). ۳. **چقماق زنی.** آگ قدح یعنی چقماق زنی اور ... رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۲). [ع : (ق د ح)].

---سَرائی (---فت س) امث.
عیب گوئی ، ہجو گوئی ، طعنہ زنی. الغرض ہر طرف سے قدح سرائی کا اتنا شور سُن کر گنتی کے مدّاحوں نے بھی خاموشی کو اپنا مسلک بنا لیا. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۲۱۶). [قدح + ف : سرا ، سرائیدن ـ الاپنا ، گانا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
جراحت کرنا ، آپریشن کرنا ، جراحی. اگر قابلیت قدح کی رکھتا ہے تو بلا تکلف قدح کرنے کی اجازت ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۴). علی الخصوص ... ان کا قدح کرنا داخل مزخرفات مثل ان کی شاعری کے سمجھا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۹).

قَدْ حیا ٹوپی (فت ق ، سک د ، کس ح ، و مج) امث.
(دہلی) پیالہ نما ٹوپی ، گول ٹوپی جس کا رواج عام تھا. زردوزی کی سلمہ قد حیا ٹوپی کانوں پہ ٹکی ہوئی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۷). [رک قدح + یا ـ یہ لاحقۂ نسبت و صفت + ٹوپی رک].

قَدْر (فت ق ، د نیز سک د) امث.
۱. **تقدیرِ الٰہی ، فرمانِ خدا ، تقدیر ، حکمِ الٰہی (عموماً قضا کے ساتھ مستعمل).**
قدر اس رکاب تھے ڈھونڈھے آپ قدر
قضا آپس ماندیا تھا فتراک پر
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۶). طغرائے منا شیرِ قدر و قضا دبیاچہ دساتیر خوف دُرجا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳). آگے قدر کے احتیاط اور حذر کام نہیں آتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۶)
حکمِ قضا سے بیشک سب کچھ ہوا ہے اب تک
وابستۂ قدر ہے اب انتظام میرا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲).

ہے قدرِ خیر و شر منجانب اللہ
مقدر کا نوشتہ ہے یہ نکبت
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۸۶). ۲. **عزّت ، وقعت ، توقیر ، مرتبہ.**
جو عاقل ہے یو بات مانے وہی
قدر اس ادا کی پچھانے وہی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶).
سورج سوں دیا سری سسی کوں
جوں آنک سوں قدر آرسی کوں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶). روشنی کا یہ عالم تھا کہ شبِ قدر کو وہاں قدر نہ تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۷). بادشاہ خود اس کے دلدادہ تھے خود شاعر تھے شاعروں کی قدر کرتے تھے.
(۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴). ۳. **بڑائی ؛ بزرگی ؛ برتری ؛ عظمت.**
جو آج رات تجھ قدر کی رات ہے
شبِ قدر اس رات کے ساتھ ہے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۲).
وہی قدر فائز کی جانے بہت
جسے عشق کا زخم کاری لگے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۱). تو ہی جانتا ہے رمضان میں کونسی رات ہزار راتوں کی برابر ہے کس کو خطاب قدر عطا فرمایا. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۸). ۴. **اہمیت ؛ حیثیت ؛ درجہ.**
اے بھائی اس دعا کی قدر تجھے معلوم ہے یا نہیں. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۷۲).
افسوس اوں کی قدر کوں تم پوچھتے نہیں
پہچان جانتے نہیں تم دل کے دوستدار
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۲). اپنی جورو سے کہنے لگا کہ میں اب اس شہرِ ناپُرسان میں نہ رہوں گا کیونکہ یہاں کے لوگ میری قدر نہیں جانتے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۶). وہ بھلے مانسوں کی قدر کیا جانے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۸۵). ۵. **طاقت ، قدرت ، رسائی.**
کسی غوث کوں نیں ہے وا ملک قدر
جہاں تج ہوا ہے شہنشاہ صدر
(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۱).
تیرے قدر تاں تجھ سزاوار میں
تیرے غیر رب اور کوئی نہیں
(۱۷۹۹ ، قصۂ قاضی و چور ، ۸۲). منافقت ، استحصال ، دھوکہ بازی پر کھڑا ہوا یہ معاشرہ ہر چیز کے لئے ایک قدر رکھتا ہے.
(۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۱۰۶). ۶. **برابر ، یکساں ، مساوی.**
انھوں میں جو کہ ترے محوِ سجدہ رہتے ہیں
نہیں ہے قدر ہزاروں برس کی طاعت کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۳). اُس کے لیے ایک کنگنی چار انگشت کے قدر گردا گرد بنائی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۵). اتنا بھی نہ کر سکو تو ہم سمجھیں گے کہ دل میں اڑد پر سفیدی کے قدر بھی دین کا درد نہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۴۳). ۷. **مقدار ؛ اندازہ ؛ تعداد ؛ حد.**
رہیں تیر کش کماں اس قدر
برس تجکو ساتھ ایندھن کریں گے بشر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۳).
ہوں تجھ کو کثیر فائدے اے غمگیں
گر اپنی فنا میں تو ہے قدر قلیل
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۲). اُس کی عظمت اور کبریائی میں ایک رائی کے دانے کی قدر بھی زیادتی اور افزونی نہ ہو گئی.
(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۷). قلعے کی آمدنی میں سے صرف کچھ قدر قلیل تو سرسیّد کی والدہ کے نام جاری رہا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۴۸). معتدل آب و ہوا ہے نہر کنگ کی وجہ سے بھی کسی قدر خنکی ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴۳).
۸. (معاشیات) **قوّتِ تبادلہ ؛ اشیا کا تبادلہ اشیا سے ، وہ شے جس سے تبادلہ کیا جا سکے.** قدر کے تعین کے لئے تبادلہ ضروری ہے مگر تبادلے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کوئی اور فرد بھی ہو جس کے ساتھ تبادلۂ اشیا کیا جاوے. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۲). لفظ معاشیات ... جو پیداوار ، تبادلہ اور صرف کی مد کے قدر وغیرہ سے متعلق ہوتی ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۸). ۹. **قوّت ، حیثیت ، معیار.** ایک اونس چاول کی قدر توانائی ۹۹ حراروں سے ذرا زیادہ ہوتی ہے.
(۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۳۸). ۱۰. **طور ، اطوار ، طریقہ.** زندگی کی نئی قدریں قائم ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۸).
۱۱. **وہ نظریہ جسے سب تسلیم کرتے ہوں ، کلیہ.** تعلیمی کام وہی کام ہو سکتا ہے جو کسی ایسی قدر کی خدمت کرے جو ہماری خود غرضی سے پرے ہو اور جسے ہم مانتے ہوں. (۱۹۳۰ ، تعلیمی خطبات ، ۱۰۱). تہذیب کی اعلیٰ قدریں مٹتی نہیں ہیں صرف ان کے حامل بدل جاتے ہیں. (۱۹۵۱ ، تاریخِ تمدنِ ہند ، ۲).
۱۲. (ہیئت) **جو دائرہ کہ کواکبِ دراعہ اور خارج المرکز اور کواکبِ دابنے بازو اور کواکبِ دجاجہ سے پیدا ہوتا ہے.** ایک ہزار بائیس کواکب کو چھ قدر پر تقسیم کیا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۴). ایک چھوٹا سا سیّارہ بارہویں قدر کا ہے جس کو مائنڈ صاحب نے ۱۸۵۰ء میں دریافت کیا تھا جس کا نام وکٹوریہ ہے.
(۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۹۵۲). ۱۳. **قرآن مجید کی ایک سورت کا نام جو مکّہ میں نازل ہوئی تھی** (المنجد). [ع : (ق د ر)].

---اُٹھا جانا محاورہ.
قدر و منزلت جاتی رہنا ، عزّت و وقار ختم ہو جانا.
کسب و ہنر کی قدر زمانے سے اوٹھ گئی
بیکار یوں نہ بیٹھتے اہلِ ہنر کبھی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۶).

---اَفزائی (---ف ا ، سک ف) اسم.
عزّت افزائی ، ہمّت افزائی ، قدر دانی. کیا خوب آپ کی قدر افزائی کا جواب تھا لیکن اس کے علاوہ میرے دل میں تمہاری اتنی قدر ہے جتنی کہ اب سے پہلے تھی. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۶۱).
[قدر + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا ، زیادہ کرنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---افگن (---فت ا ، سک ف ، فت گ) صف.
قدر گھٹانے یا حوصلہ شکنی کرنے والا.

قدر افگن کوئی نہ ہو تم سا
اور تہمتن کوئی نہ ہو تم سا

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۷). [قدر + ف : افگن ، افگندن ـ پھینکنا ، ڈالنا].

---آنا محاورہ.
قدر ہونا ، عزّت و احترام کیا جانا.

بخدا آئے اس دم تجھے قدر جانثاراں
جو ہماری طرح تو بھی ہو کسی پہ دل سے قربان

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۳۷۳).

---انداز (---فت ا ، سک ن) صف.
ماہر تیر انداز ، ٹھیک اندازے پر نشانہ لگانے والا. غلیل بازی میں قدر انداز ہونا بہت ضروری ہے.(۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۱۳۲).

تھا فوج میں یکتا قدر انداز وہ تاری
آتے ہی کمان دوش سے کافر نے اُتاری

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۹). [قدر + ف : انداز ، انداختن ـ لگانا ، مارنا].

---اندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
تیر اندازی ، تیر اندازی میں مہارت.

شہرہ بڑا تری قدر اندازیوں کا ہے
دکھلا ہمیں بھی توڑ خدنگِ نگہ کا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۷۱). حضرت سعد بنو تمیم کے مجاہدوں کو جو قدر اندازی اور نیزہ بازی میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے. (۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۶۹). [قدر انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اوّل کس صف(---فت ا ، شد و بفت) امذ.
اعلیٰ مرتبہ ، اعلیٰ حیثیت ؛ بہترین مقام. وہ اپنی کیفیت اور کمیت مجموعیت اور کلیت میں بلاشبہ قدرِ اول کے شاعر ہیں اور ان کا فن قدرِ اوّل کا فن ہے.(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۸). [قدر + اول (رک)].

---اُلّو کی اُلّو جانتا ہے ، بُما کوکَب چُغد پہچانتا ہے کہاوت.
اہلِ کمال کے قدردان ناقدر شناس نہیں ہوتے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت ؛ جامع الامثال).

---اِیں بادہ نَدانی بخدا تا نہ چشی کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) خدا کی قسم جب تک اس شراب کو نہ چکھے گا اس کی قدر نہ جانے گا ، جب تک خود تجربہ نہ کیا جائے اصل کیفیت معلوم نہیں ہوسکتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بابا آں زماں دانی کہ خود بابا شوی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جب تک خود بوڑھا نہ ہو بزرگی کی پہچان اور قدر نہیں ہو سکتی ، جب تک انسان خود تجربہ نہ کرے کسی چیز سے واقفیت حاصل نہیں کر سکتا. ان الفاظ کی امّاں تاب نہ لا سکیں اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں ... اب پتہ چلتا ہے کہ یہ آنسو نہیں ہوتے جگر پانی ہو ہو کر بہتا ہے سچ ہے قدر بابا آں زماں دانی کہ خود بابا شوی.(۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۱۳۵).

---پہچاننا ف م ؛ محاورہ.
حیثیت یا اہمیت کو ماننا ، قدر کرنا.

دعویٰ ہستی نشان نیستیٔ رتبہ تھا
جیتے جی میری کسی نے قدر پہچانی نہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۴۸).

قدر پہچانیں گے تیرے فن کی پھر دنیا کے لوگ
اپنے ہاتھوں سے سرِ بازار اپنا فن جلا

(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۱۳۰).

---جاننا ف م ؛ محاورہ.
رک : قدر پہچاننا.

مرداں سمجھتے بھوگنا
نامرد کیا جانے قدر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۶).

وہی قدر فائز کی جانے بہت
جسے عشق کا زخم کاری لگے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۱).

آرزو کیا وہ مٹاتا جو نہ مٹتے تم آپ
کیا گلہ غیر کا خود قدر نہ جانی اپنی

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۱۶۵).

---جوہَر شاہ بِداند یا بِداند جوہَری کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہیرے یا جوہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا اہلِ کمال کے قدردان خاص لوگ ہوتے ہیں. کوئی شخص وقت کی نیک استعمالی میں کوشش نہ کرے گا تا حالیکہ اس کو اس کی قدر و منزلت معلوم نہ ہووے ، سچ ہے قدر جوہر شاہ بداند یا بداند جوہری.(۱۹۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۹).

---دار صف.
باوقعت ؛ عزّت دار ، عزّت والا ؛ قابلِ احترام.

گر ایک بے وقار ہوا ، ایک قدر دار
سر پر لگا جب آن کے تیغِ اجل کا وار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۷۹). [قدر + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ، مالک ہونا].

---دان صف.
۱. عزّت کرنے والا ، اہمیت محسوس کرنے والا ، قدر جاننے والا.

یار مجھ پر ہے مہرباں صد شکر
ہے مرے غم کا قدردان صد شکر

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۶۶).

شعر مضموں زا کہے چارہ نہ افسردہ نسیم
اک دن کوئی نہ کوئی قدردان ہو جائے گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۳).

ہمارے دل کا کوئی قدردان نہیں ملتا
یہ اونٹ وہ ہے جسے ساربان نہیں ملتا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۷). بہرحال اس سے پتہ چلتا ہے کہ اہلِ لکھنو انیس کے کتنے قدردان ہیں . (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۳). ۲. **مُربّی ، سرپرست**. اے برادر مہربان مجھ رانڈ بہن کی خبر لے اور اے مشفقِ قدردان اس کھولے سر کوں چادر دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۰).

کوئی ایسا عادل قدردان عمدہ
ہوا ہے نہ ہو گا خدا کی دہائی
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴).

قدرداں قدر کن و قدر فزا قدر شناس
حاکمِ علم و عمل بادشہِ فہم و فِطن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۸۹). مجلس میں کسی کو اپنا قدردان نہیں پاتے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۶). ویسے حضور کا غلام ہوں پھر آپ قدردان ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۷۷). [قدر + ف : داں ، دانستن ـ جاننا].

---داں کی جُوتیاں اُٹھائیے ، ناقدرے کے پاپوش مارنے نہ جائیے کہاوت.
جو شخص جوہر شناس ہو اس کی عزت کرنی چاہئے اور ناقدرے کے قریب بھی نہ جانا چاہئے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---داں کے خُدا پائنتی بٹھائے ، بے قدرے کے سرہانے بھی نہ بٹھائے کہاوت.
خدا قدردان سے بالا ڈالے بے قدرے سے بچائے (ماخوذ: جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---دانی امث.
۱. **سرپرستی ، ہنر شناسی**.

فقط خوب‌صورتی اک دل کے بس کرنے کوں نہیں کافی
محبت قدردانی مہربانی ہے بڑا باعث
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۵). حکم سلطنت ہے سمجھ کر واسطے آبادی اور خبرگیری ملک کے اور قدردانی اور فیض رسانی ہندوستان کے رئیسوں کے جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳). حضور میرے کمال کی قدردانی فرمائیں تو تمام عمر روز ایک نیا شعبدہ دکھاؤں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۹). بالزاک نے اس کی خاصی قدردانی کی ہے . (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۲۷). ۲. **احترام ، وقعت ، عزت افزائی** . اون کی شفقت و محبت کے بدل قدردانی کرنا . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۹). نواب نے بڑی قدردانی اور اعزاز کیا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲). منشی نول کشور کی قدردانی نے انہیں اودھ اخبار میں کھینچ لیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان، کراچی ، جولائی ، ۱۱). ۳. **مہربانی**. ازراہ قدردانی میرا یہ عریضہ جناب ... کی خدمت میں بھیج کر خاص طور پر سفارش فرما دیں . (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۰) . [قدرداں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دانی عالمِ بالا مَعْلُوم شُد کہاوت ؛ سہ سخن / شعر فہمی الخ .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قدردانی ، انعام یا داد کی اُمید ہو اور نہ ملے تو کہتے ہیں. اس نے بڑی مسرت سے آسمان کی طرف دیکھا تو چیل کی بیٹ اس کے منہ پر آپڑی تب بے‌ساختہ اس کی زبان سے نکلا قدردانی عالم بالا معلوم شد (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۱۱).

---زر ، زرگر بداند قدرِ جوہر جوہری کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) سونے کی قدر سنار اور جوہر کی قدر جوہری ہی بہتر جانتا ہے. تعلیم میرے کہنے سے بھلی یا بُری ہو سکتی ہے اور نہ تمہارے کہنے سے اس کو پوچھنا چاہئے کسی مبصر سے قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۱).

---سادِس کس صف(---کس د) امث.
(پیٹ) رک : **قدر معنی نمبر ۱۲**. وہ یعقوب کو بڑا نظر آئے گا مثل سماک‌الرامح کے اور بعضوں کو قدر سادس کے ثوابت جیسا نظر آوے گا.(۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ۵ ۱۲).[قدر + سادس رک]

---سمجھنا ف م ؛ محاورہ.
قدر جاننا ، مرتبہ پہچاننا ، قدردان ہونا.

کہاں تج کوں اور مملکت مال زر
نہ سمجھی ہے اجنوں توں اس کا قدر
(۱۶۴۰ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۶)).

ذرا دیکھیے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی
لکھا ہے مُصحفِ رخ پر خدا نے بیتِ موزوں کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۳).

قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں
صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے
(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (مہذب اللغات).

---شَشُم کس صف(---فت ش ، ضم ش) امث.
رک : قدرِ سادس. شفق کی روشنی آفتاب اٹھارہ درجے دائرۂ افق سے فرو ہونے تک باقی رہتی ہے یا جب تک کہ قدرِ ششم کے تارے بغیر کمک دوربین کی آنکھوں سے نظر پڑیں. (۱۸۳۹ ، اعمالِ کرہ ، ۵۸). [قدر + ششم (رک)].

---شناس (---فت نیز کس ش) صف.
قدر جاننے والا ، قدردانی کرنے والا. یگانہ انیس کے بہت مدّاح اور قدر شناس ہیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۹). [قدر + شناس (رک)].

---شناسی (---فت نیز کس ش) امث.
قدر پہچاننا ، مرتبہ پہچاننا ، قدردانی ، عزت افزائی. بادشاہ نے بھی جو ازراہِ قدر شناسی اپنا وکیل مطلق ... مقرر فرمایا تھا . (۱۸۱۱ ، چارگلشن ، ۱۹). ساری قوم تو قدرشناسی کے طور پر ان کے سر پر عظمت کا تاج رکھنا چاہتی تھی . (۱۹۸۷ ، شہاب‌نامہ ، ۶۴۸). [قدر شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عافِیَت/عافِیَۃ کس اضا(---کس ف ، فت ی) اسف.
اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا لطف (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).
[قدر + عافیت/عافیۃ (رک)].

---عافِیَت کَسے داند کہ مُصِیبَتے گِرفتار آیَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اچھائی کی قدر وہ جانتا ہے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو چکا ہو (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ جامع الامثال).

---عافِیَت کُھل جانا/مَعْلُوم ہونا محاورہ.
تکلیف کے بعد راحت کا احساس ہونا، سخت حیرانی اور پریشانی کا دفعتاً ساسنا ہو جانا (لغت کبیر ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---(و) عافِیَت مَعْلُوم ہونا محاورہ.
مزہ چکھنا ؛ اہمیت معلوم ہونا. آج کے سوال سہل و آسان تھے تم نے جواب دیے کل قدرِ عافیت معلوم ہو گی ساری ذہانت و رکاوت طبیعت کی معدوم ہو گی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۶). جب تک وہ راہِ راست پر نہ آئے کوئی مسلمان حج نہ کرے اور اس طور پر اسے قدر و عافیت معلوم ہو جائے. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۶۳).

---عِیسیٰ کُجا شِناسَد خَرْ کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) حضرتِ عیسیٰ کی قدر ان کا گدھا کہاں جانے (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---قُدْرَت (---ضم ق ، کس د ، فت ر) امذ.
عظیم المرتبت ؛ شہنشاہِ وقت کا لقب. اعلیٰ حضرت قدر قدرت معہ نواب وقار الامراء بہادر یہاں ولایت سے بتقریب سیر آئے. (۱۸۹۵ ، شکارنامہ ، نظام ، ۸۰). اے جہاں پناہ قدر قدرت عطارد منزلت اب رات قریب اختتام ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱). یہ جادو بھری باتیں مزے مزے کے ساتھ نقل ہو ہو کر حضرت قدر قدرت کے کانوں تک پہنچیں. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۲۲). [قدر + قدرت (رک)].

---قَلِیل کس صف(---فت ق ، ی مع) م ف ؛ صف.
تھوڑا سا ، مختصر سا ، بہت کم ، معدودے چند. ان دنوں دلّی کے رہنے والوں میں سے بہت ہی تھوڑے دل مطمئن تھے اور جو قدر قلیل معدودے چند مطمئن تھے ان میں ایک ابن الوقت بھی تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۷). قدر قلیل تھوڑا سا لے کر چل دیا. (۱۹۶۹ ، اندلس تاریخ و ادب ، ۲۳). [قدر + قلیل (رک)].

---کَٹنا محاورہ.
وقعت نہ رہنا ، بے عزتی ہونا.
نظر میں پھول کھٹکے صورتِ خار
کٹی شبنم سے قدرِ آبِ گلنار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۶۹۶).

---کَرنا ف م ؛ محاورہ.
کسی شخص ، چیز ، جگہ وغیرہ کی اہمیت کو محسوس کرنا ، عزت افزائی کرنا ، ہنر کی داد دینا ، قدردانی کرنا.

نہ میری قدر کی اس سنگدل نے میر کبھو
ہزار حیف کہ پتھر سے میں محبت کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۴).
سمجھی تھیں کیا جو دی اُسے رخصت جدال کی
زینب نے ہائے قدر نہ کی میرے لال کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۹). افسوس دنیا نے اس کی پوری قدر نہ کی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۶). جب لوگوں کے سامنے کوئی چیز قدر کرنے کے لئے ہو گی ہی نہیں تو وہ قدر کس کی کریں گے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۵).

---کی نِگاہ سے دیکھنا محاورہ.
بہت زیادہ عزت و احترام کرنا. ان کی تالیفات تمام ہندوستان میں بلکہ ہندوستان کے باہر بھی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۳۱).

---کُھلْنا محاورہ.
۱. کسی کے مرتبے یا اہمیت کا صحیح اندازہ ہونا ، حقیقت کھلنا ، جوہر کھلنا.
ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدرِ انگشتری کھلی
نامِ اقدس سے نگیں تاجِ سرِ خاتم ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۹).
اون پہ اب قدر محبت کی کھلے گی وہ بھی
دل دیئے غیر کو دیوانہ بنے بیٹھے ہیں
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۲۷).
قدر میری ترے ستم سے کھلی
یہ جفا کیا وفا نوازی ہے
(۱۹۳۰ ، نقوش مانی ، ۱۵۳). **۲. (طنزاً) مزہ چکھنا.** باہر نکلنے کی دیر تھی کہ قدر کھل گئی اب تنگ دستی اور افلاس نے اس کے چھکے چھڑا دیے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۷۱).

---کھو دیتا ہے ہَر بار/روز/وَقْت کا آنا جانا کہاوت.
بہت میل ملاپ اور بے تکلفی ہو تو وہ عزت نہیں رہتی جو کبھی کبھی ملنے سے ہوتی ہے.
منھ ادھر کرنے نہ جس جا سے بنے اٹھ جانا
قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۱۰).

---کھونا محاورہ.
عزت و وقعت کم کرنا ، قدر و قیمت میں فرق ڈالنا ، قدر گھٹ جانا ، وقار جاتا رہنا.
ہم بھی قدر اپنی وفا کی نہیں کھونے والے
او جفا کر کے پشیماں بھی نہ ہونے والے
(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۷۶).

---گُوہَر شاہ داند یا بداند جَوہَری کہاوت بسقدر جوہر الخ.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) موتی کی قدر بادشاہ جانتا ہے یا جوہری ، واقف اور قدر شناس ہی کسی کمال کی قدر کر سکتا ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---مُبادلہ کس اضا(---ضم م ، سک د ، فت ل)امث.
(معاشیات) رک : قدر معنی نمبر ۸. معاشیات کے اغراض کے لئے یہ موخرالذکر مفہوم یعنی «قدرِ مبادلہ» نسبتاً زیادہ اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۶). [قدر + مبادلہ (رک)].

---مَرْدُم بَعْدِ مُردَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آدمی کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ، جامع الامثال).

---مُشْتَرَک کس صف(---ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر)امث.
دو چیزوں یا شخصوں میں یکساں پائی جانے والی صفت ، مشترک بات.

صنعتِ بے نظیر نے تیری کئے ہیں ایک جا
روح و رواں و آخشیج پیکر و قدرِ مشترک

(۱۸۸۶، دیوان سخن ، ۱۰). ان میں کوئی قدرِ مشترک وصف ایسا نہیں ہوتا جو سب پر غالب آ جاتا ہو. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۶۱). یہی بات دونوں میں قدرِ مشترک بھی تھی. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۵۳). [قدر + مشترک (رک)].

---مُصِیبَت کَسے دانَد کَہ بَہ مُصِیبَتے گِرِفْتار آید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دوسرے کی مصیبت کو وہی سمجھتا ہے جو خود مصیبت میں گرفتار ہو (ماخوذ : جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---نِشان (--- کس ن) صف.
قسمت کا نشان ، خوش بختی کی علامت ؛ (کنایۃً) حضرتِ محمدؐ.

وہ قمر خدم فلک آستاں
وہ قضا وہ قدر نشاں

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۶۵). [قدر + نشان (رک)].

---نَعْمَت (اَسْت) بَعْدِ زَوال کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر چیز کی اہمیت کا اندازہ اس کے زوال کے بعد ہوتا ہے ، کوئی نعمت چھن جائے تو اس کی قدر معلوم ہوتی ہے.

سچ تو یہ ہے قدرِ نعمت ہوتی ہے بعدِ زوال
پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۷۰). قدرِ نعمت است بعد زوال ... خورشید بہو کی دونوں آنکھوں سے برابر ٹپ ٹپ آنسو گر رہے تھے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۴۱).

---واجِب کس صف(--- کس ج) م ف ؛ صف.
ضرورت کے مطابق ، حسبِ ضرورت ، مناسب ، واجبی. اس کے ذہن میں انگریزی کی خوبی قدرِ واجب سے زیادہ بیٹھ جاتی ہے. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۵۸). سخی نہایت سہولت کرتا ہے معاملاتِ زر میں ، وہ ایسا شخص ہے جس کو آسانی سے فریب دیا جا سکتا ہے ... اس کو زر کی پروا نہیں اور قدرِ واجب نہ صرف کرنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نیکوماجس (ترجمہ) ، ۱۱۲). [قدر + واجب (رک)].

---و قِیمَت (---و مج ، ی مع ، فت م) امث.
وقعت و منزلت ، عزّت و توقیر.

فلک پر جب تلک تھا بس جبھی تک قدر و قیمت تھی
کسی نے گرتے گرتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۲). اس نظم کا مختصر سا اقتباس شاید اس نظم کی ادبی قدر و قیمت کو واضح کرسکے. (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۸۱). [قدر + و (حرفِ عطف) + قیمت (رک)].

---و مَنْزِلَت (---و مج ، فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل)امث.
بزرگی ، عظمت ، مرتبہ ، احترام ، عزّت. موافق قدر و منزلت کے ہر ایک کو سرفرازی ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵). بادشاہ نے ... اس کے فرزندوں اور پوتوں کی قدر و منزلت بڑھائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۲). دنیائے ادب میں تو اور بھی شاعر ہیں مگر وہاں بھی مجروح کی قدر و منزلت کی جاتی ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). [قدر + و (حرفِ عطف) + منزلت (رک)].

---ہونا ف مر ؛ محاورہ.
قدر کرنا (رک) کا لازم ، عزّت و احترام ہونا ، قدردانی کی جانا.

صورت ہو ایسی کوئی تو کچھ میری قدر ہو
مُشتاق یار کو بھی کسو کا خدا کرے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۳).

مرتے ہوئے دیکھا ہے برابر کے پسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی میرے جگر کو

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۲).

اب قدر ہو رہی ہے خوشا لذّتِ مرض
پرساں ہیں وہ مریضِ محبت کے حال کے

(۱۹۰۶ ، گلکدۂ عزیز ، ۸۹).

کرے کون حقِ توکل ادا
نہیں ہے قدر انھم یزعمون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۳۳).

قِدَر (کس ق ، فت د) امث ؛ (ج : قُدور).
ہانڈی ، دیگ. قِدر عام ہنڈیہ کو کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۴). [ع].

قُدْرَت (ضم ق ، سک د ، فت ر) امث.
۱. (اَ) طاقت ، قوّت ، زور.

قدرت اپنی جہاں دکھاتا ہے
اس سے جو تو کہے سو آتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۶). خدا کے سوا کس میں اتنی قدرت ہے کہ کسی کے کام آ سکے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۴).
(اَا) مجال ؛ سکت.

کس پہ قدرت دو لب کھول
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۴)).

سکے کون تیرا شکر سارے
قدرت کسے یاں جو دم مارے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴).

دل لگا کہنے خدا حافظ تجھے سودا ہوا
کیا میری قدرت کروں وصفِ امیرِ نامدار
(۱۷۷۲ ، نغاں ، د (انتخاب) ، ۶۷). ایسا رعب اس کا مجھ پر غالب ہوا کہ نہ بولنے کی قدرت نہ چلنے کی طاقت . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۸).

بس ہمیں جتنا تُو نے دیا ہے
اُس سے سوا قدرت ہمیں کیا ہے
(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۱۸). جب تک وہ نہ فرماتے کہ اچھا سدھارو تب تک ان کی قدرت نہ تھی کہ خود رخصت ہو سکتے (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۲). ۲(أ) **امکانی قوّت ؛ دسترس ؛ مقدور ؛ عبور.**

الٰہی کہاں قدرتِ فہم و عقل
کرے وصف تجھ فضل کی جو کہ نقل
(۱۷۳۲ ، کریل کتھا ، ۲۲). جو شخص غلام پر اعتراض کرے اگر قدرت ہو تو اس کا منہ بند کر دیں. (۱۸۹۶ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۹۳). آپ کو اس زبان کے محاوروں کے استعمال پر پوری قدرت نہیں ہے. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۲۸). (أأ) **قابو ، اختیار.**

موت بھی آئی تو چہرے پر تبسم ہی رہا
ضبط پر ہے کس قدر ہم کو بھی قدرت دیکھئے
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۸۶). ۳. **حوصلہ ، ہمّت ، سکت.**

کاں ہے وہ قدرت جو دیکھے تج کُدھن کُھور آفتاب
گرچہ اپنے حُسن میں آج مفرور آفتاب
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۸).

ہو طرف مُجھ پہلواں شاعر کا کب عاجز سُخن
سامنے ہونے کو صاحب فن کے قدرت چاہیے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۴). ۴. **خدائی طاقت یا شانِ خداوندی ، کرشمۂ قدرت ، خدا کی ذات.** اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اللہ نے تجھے اپنی قدرت کا پیشوا کیا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۶).

قدرت تیری اے سبحاں
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۵)).

تیری قدرت آنگے ہے زرے تے کم
عرش ہور کرسی و لوح و قلم
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲). یہ بات کچھ خدا کی قدرت سے دور نہیں. (۱۷۴۶؟ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۵). اُس نے بھی عصا کو نخل تمنّا پر لگایا قدرتِ کاملہ سے اس کے لیے بھی نخلِ بارآور ہوا. (۱۸۴۶ ، قصّہ ا گرگل ، ۵). خدا کی قدرت کی بتیری ہی نشانیاں ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱). ان پر قدرت کی خاص نظر تھی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۴). ۵. **(مجازاً) وہ طاقت جس سے دنیا اور اس میں موجود ہر چیز پیدا ہوتی ہے.**

کیوں کر کہوں نہیں کہ کدی تو کوے
قدرت ہے عظیم ہونے تو ہوئے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸). ارادے سے پوچھا کہ تجکو کیا ہوا تھا کہ قدرت پر جو چپ چاپ اطمینان سے سو رہی تھی جا پڑا اور اس کو حرکت دینے میں لگا دیا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۲۸).

خزاں کے موسم میں درخت کے پتے سوکھ کر گر پڑتے ہیں بہار میں دوسرے پیدا ہو جاتے ہیں قدرت کا یہی قاعدہ ہے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۱). یہ قوّت قدرت کی تخلیقی طاقت کا ایک عکس ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۷). [ع : قُدْرَة].

---بَیان کس اضا(---ت ب) امث.

بیان کی طاقت ، بیان پر دسترس ؛ قوّتِ اظہار. قدرتِ بیان ایسی کہ ذرا سی دیر میں اشعار موزوں کر دیتے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۶۶۱). [قدرت + بیان (رک)].

---پانا محاورہ.

قابو حاصل کرنا ؛ دسترس پانا ، مہارت حاصل کرنا. فرنگیوں نے عقلاں پر قدرت پا کر محاصرہ کرکے لے لیا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۰).

یوں ہی رہو گے زیست کی لذّت سے بے خبر
قدرت نہ پائی تم نے اگر اس زباں پر
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۲). ذریعہ ، اظہار پر قدرت پانے کا ہر شخص کا ... جدا جدا ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۷۹).

---حاصِل ہونا محاورہ.

پہنچ ہونا ، دسترس حاصل کرنا ، مہارت حاصل کرنا ، عبور ہونا ، قابو ہونا. سندھی کے اُردو شعرا کا کلام دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو زبان پر پوری قدرت حاصل ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۹۰).

---خُدا کس اضا(---ضم خ) امث.

خدا کی شان (حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل).

کیا کہوں کہ رنگ اس کے میں نے دیکھے ہیں کیا کیا
عشق کو بھی اے نواب قدرتِ خدا پایا
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۴۴). قدرتِ خدا کہ شب کے لیے طوفان کا حکم لگایا تھا اس شب کو ایک شخص کسی مینار پر چراغ جلائے بیٹھا تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستان فارس ، ۴۶). [قدرت + خدا (رک)].

---خُدا کی امث ؛ فقرہ.

رک : قدرتِ خُدا.

قدرت خدا کی غیر کی جانب ہو چشمِ لطف
جلّاد کی نگاہ سے دیکھیں حسیں مجھے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳). دو دفعہ پیسہ اخبار میں میں نے وہ خبر پڑھی جسے پڑھ کر لاہور کے تمام دوستوں کو بے انتہا تشویش تھی مگر قدرت خدا کی مجھے مطلق رنج نہ ہوا. (۱۹۰۴ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۵۲).

---رَکھنا محاورہ.

لائق ہونا ، قابلیت کا حامل ہونا ، استعداد رکھنا. جو لوگ ملازمتوں میں جاتے تھے وہ اُردو زبان کے استعمال پر پوری قدرت رکھتے تھے. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۵).

---کا تَماشا امذ.
نیرنگیٔ زمانہ.

گر سامنے میرے وہ بُتِ غمزہ گر آئے
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے

(۱۸۰۹ ، جرأت (نوراللغات).

کعبہ ہو کہ بُت خانہ ہو دل دونوں جگہ گھبرائے گا
قدرت کا تماشا دیکھ سکے قدرت یہ کہاں سے لائے گا

(۱۹۳۲ ، اعجازِ نوح ، ۴۱).

---کا کارْخانَہ امذ.
دنیا ، جہان ، عالم ، کائنات.

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیّر کو ہے زمانے میں

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۵۸).

---کا کَرِشْمَہ امذ.
خدائی شاہکار ، کرشمۂ خداوندی. ایک نوخیز حسینہ پنگھوڑے کے پاس بیٹھی اپنے بچّے کو دیکھ رہی تھی قدرت کا یہ ننھا منا سا کرشمہ بے بس تھا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشہ ، ۲۸).

---کا کِھلَونا امذ.
رک : قدرت کا کرشمہ.

پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں
مچل جاتا ہے ان پر طفلِ دل کی کیا بُری خُو ہے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۷۱).

---کا/کے کھیل امذ.
خدا کی قدرت کے کرشمے.

دیکھو کیا عجائب ہے قدرت کے کھیل
چلے نا کسی کا بھی تس فن میں میل

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۹).

ایک نے ہنس کر دیا اُس کو ڈھکیل
اور بولا اے تری قدرت کا کھیل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۳).

پڑھیں فارسی بیچیں تیل
یہ دیکھو قدرت کے کھیل

(۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۲۵).

ضروری ہیں علل معلول کے یہ تو یقینی ہے
نہ ہوتا یہ تو پھر باطل تھا سارا کھیل قدرت کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۴۵). قدرت کے کھیل بھی کتنے نرالے ہوتے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۶۷).

---کامِلَہ کس صف(---کس م ، فت ل) امث.
بے انتہا طاقت ، مکمل دسترس. وہی ایک وحدہٗ لاشریک ہے کہ جس نے اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ اور ندرت طرازی نمک فطرت سے منشورِ ظہورِ کائنات فرمایا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶۳۲). اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے ... جاندار پیدا کئے ہیں. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۴۳). [قدرت + کامل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کَلام کس اضا(---فت ک) امث.
قدرتِ بیان ، اظہارِ بیان. حضرت حافظ نعت تک پہنچتے پہنچتے قدرتِ کلام کے لائق داد مرتبہ تک پہنچ چکے تھے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۴۱). [قدرت + کلام (رک)].

---کی بازی امث.
خدا کی مصلحت ، مشیتِ ایزدی.

یہی سب کوں پھراوی تو یک ساتھ میں
ہے قدرت کی بازی تیرے ہاتھ میں

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۳۰).

---کی کاری گَری امث.
صنعتِ الٰہی ، قدرت کی صنّاعی ، شانِ خداوندی.

یہ قدرت کی کاری گری ہے جناب
کہ ذرّے کو چمکائے جوں آفتاب

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی ، ۹۸).

---کے عَجَب کھیل ہیں فقرہ.
قدرت کے کرشمے دیکھ کر تعجب ہوتا ہے.

عجب قدرتِ حق کے اے بُت ہیں کھیل
کہ مٹّی کے پتلے کو گویا کیا

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات).

---کے کارْخانے ہونا محاورہ.
قدرت کے کرشمے یا خدا کی مصلحتیں ہونا ، خدا کی کارفرمائیوں کا اظہار ہونا ، مظاہرِ قدرت ہونا.

بتکدہ ٹوٹ کر بنے کعبہ
کارخانے ہیں اس کی قدرت کے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۴۹).

---کے یَہاں دیر ہے اَنْدھیر نَہیں کہاوت.
خدا کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں. میری ذات اور میرے بال بچے تو اس کے رکیک حملوں کا خاص طور پر نشانہ بنتے رہے لیکن قدرت کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۳۷).

---نُمائی (---ضم ن) امث.
قوّت یا شان کا اظہار ، مظہرِ خداوندی.

خدایا سہا دے خدائی تجے
جتی کوچ قدرت نمائی تجے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳). اُسی نے اُس فاصلۂ بے حد کو فقط اپنی قدرت نمائی کے لیے بنایا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۴۸). سامری جمشید نے اپنی قدرت نمائی کی جو آپ ہاتھ سے اوس بھورئیے کے بچ گئے ورنہ اوس نے اپنا کام کیا تھا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۱۷۸). [قدرت + ف : نُما ، نمودن ـ دیکھنا ، دکھانا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
اختیار ہونا ، قابو ہونا.
قدرت ہے سب طرح کی شہہِ مشرقین کو
حضرت سے لونگی اپنے حسن اور حسین کو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸).

قُدْرَتاً (ضم ق ، سک د ، فت ر ، تن ت بفت) م ف ؛ صف ؛ ← قُدرۃ
قدرت سے ، فطرت سے ، فطری طور پر ؛ از خود. ث اور ژ اس کثرت سے ناموں اور اصطلاحوں میں قدرتاً آتے ہیں کہ فارسی سلیس ان کی متحمل نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۳). دل و دماغ کا قدرۃً یہ تقاضہ ہوتا ہے کہ ایسے کسی نام سے پکاریں جس سے ہمارے جذباتِ قلب اور فکر و فرہنگ کی ترجمانی ہو جائے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۳). [قدرت + اً ، لاحقۂ تمیز و صفت].

قُدْرَتی (ضم ق ، سک د ، فت ر) صف.
قدرت (رک) سے منسوب یا متعلق ، فطری ، طبعی ، اصلی.
قدرتی پھولاں کا سہرا باندے ہیں تج سیس اوپر
دیکھ مالیاں بات جوڑے نیں ہیں اے پھل بوستانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸).
تمہارا قدرتی ہے حسن آرائش کی کیا حاجت
نہیں محتاج یہ باغِ سدا سرسبز مالی کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۲). قدرتی اور مصنوعی چیزوں میں اس طرح بہت آسانی سے تمیز ہو جاتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۵). قلات ڈویژن میں سوئی کے مقام پر وافر قدرتی گیس موجود ہے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۱۳). [قدرت + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَشْیا (---فت ا ، سک ش) امث ؛ ج.
وہ تمام چیزیں جن کا تعلق فطرت سے ہو،جیسے : فصل ، موسم ، ہوا ، پانی دھوپ وغیرہ. قوم کی حالت اس وقت بہت اچھی ہوتی ہے جبکہ قدرتی اشیا اس کو زیادہ مقدار میں دستیاب ہوں. (۱۹۳۷ ، اُصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۷). [قدرتی + اشیا (شے (رک) کی جمع)].

---اَعْداد (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.
(ریاضی) وہ اعداد جن کو پورا تقسیم کیا جا سکے. ایسے قدرتی اعداد جن کو پورا پورا تقسیم کرنے والے اعداد کی تعداد صرف دو ہو مفرد اعداد کہلاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، ریاضی ، پانچویں جماعت کے لیے ، ۶). [قدرتی + اعداد (عدد (رک) کی جمع)].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
دریائی لہروں ، سمندری لہروں یا ہوا سے جمع ہونے والی مٹی کے ڈھیر کی رکاوٹ جو پانی کے بہاؤ کو روکے (Natural levees) دریا کی شاخیں اپنے کناروں کے ساتھ ساتھ قدرتی بند بنالیتی ہیں جنہیں نیچرل لویز کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۵). [قدرتی + بند (رک)].

---سائنْس (---کس ء ، سک ن) امث.
وہ علم جس کا تعلق دنیا میں موجود تمام قدرتی اشیا یا مظاہرِ قدرت سے ہو. اناتولی کے اسکول کے قدرتی سائنس کے استاد کو اپنے مضمون سے عشق تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۱۲). [قدرتی + سائنس (رک)].

---عُلُوم (---ضم ع ، و مع) امذ ؛ ج.
ایسے علم جن کا تعلق قدرتی اشیا یا نظامِ قدرت سے ہو. البیرونی قدرتی علوم کے بہت بڑے ماہر تسلیم کئے جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۷). [قدرتی + علوم (علم (رک) کی جمع)].

---عَوامِل (---فت ع ، کس م) امذ ؛ ج.
قدرتی اشیا مثلاً : موسم ، ہوا ، پانی ، زمین وغیرہ. ہم ان پوشیدہ طریقِ کار کی تشریح کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن کی وجہ سے مختلف قدرتی عوامل کے درمیان نظام قائم ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۳). [قدرتی + عوامل (عامل (رک) کی جمع)].

---گیس (---ی لین) امث.
زمین سے نکلنے والی گیس ، معدنی گیس (کیمیاوی طریقے سے تیار کردہ مصنوعی گیس کے مقابل) قدرتی گیس کے سب سے بڑے ذخائر سوئی میں دریافت ہوئے ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی جغرافیہ ، ۱۲۸). [قدرتی + گیس (رک)].

---گھر (---فت گھ) امذ.
ضروریات پوری کرنے والا علاقہ یا جگہ پر مشتمل ماحول یا فضا. قدرتی گھر اور ماحول ہم معنی الفاظ ہیں دونوں سے مراد ایسا رقبہ ہے جو کسی جانور یا پودے کی ضروریات پوری کر سکے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۵۹). [قدرتی + گھر (رک)].

---ماحَول (---و لین) امذ.
فطری چیزوں ، ہوا ، موسم ، پانی ، زمین ، پودوں وغیرہ پر مشتمل فضا. جب انسان پیدا ہوا تو وہ قدرتی ماحول سے گھرا ہوا تھا. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۳). [قدرتی + ماحول (رک)].

---مَظاہِر (---فت م ، کس ہ) امذ ؛ ج.
قدرتی اشیا ، فطری عوامل ، مظاہرِ قدرت. ہم اپنی روزمرہ زندگی میں بہت سے قدرتی مظاہر کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱). [قدرتی + مظاہر (مظہر (رک) کی جمع)].

---مَواد (---فت م) امذ.
قدرتی اشیا ؛ فطری مادّے یا چیزیں. ثقافتی زمین جو انسانی مصروفیات کا حاصل ہوتی ہے قدرتی مواد سے بنی ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۰۰). [قدرتی + مواد (رک)].

---نالیاں (---کس ل) امث ؛ ج.
آبی گزر گاہیں جو خود بخود بن جائیں. منقولیات کا اثر چونکہ قدرتی نالیوں اور درجۂ حرارت اور روشنی پر پڑتا ہے اس لئے ان کے اثرات بالواسطہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۷۹). [قدرتی + نالیاں (نالی (رک) کی جمع)].

---نقُوش (---ضم ن ، و مع) امذ ؛ ج.
دنیا کی جغرافیائی ہیئت ؛ قدرتی خطّے ؛ خشکی کے یا آبی خطّے. آبادی کے گروہ ، معاشی کاروبار ، اور قدرتی نقوش وغیرہ دنیا میں کہاں کہاں پائے جاتے ہیں.(۱۹۶۳ء رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۷). [قدرتی + نقوش (نقش (رک) کی جمع)].

---وَسائِل (---فت و ، کس ء) امذ ؛ ج.
(معاشیات) عوامل قدرت ، قدرتی اشیا (درخت ، زمین ، پانی ، ہوا ، مٹی وغیرہ). دور جدید قدرتی وسائل کے استعمالات کا دور ہے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۴۹). [قدرتی + وسائل (وسیلہ (رک) کی جمع)].

قَدْری (فت ق ، سک د) امذ.
ایک فرقہ جو قضا و قدر کا قائل نہیں ؛ قدریہ (جبریہ کی ضد). بارہ ہزار سچے پکے مومن موجود تھے جس میں سے کوئی جبری تھا نہ قدری. (۱۸۸۶ ، آیات بیّنات ، ۱ ، ۲ : ۷۶). [قدر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شال امث.
(شال و کمبل بافی) وہ شال جس کے حاشیے پر بیل اور متن میں بڑے بڑے پھول اور کونوں پر ترنج کڑھے ہوئے ہوں اس قسم کی شال میں معمول سے زیادہ عمدہ اور خوشنما کام بنا ہو تو دو قدری کہلاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۹۹). [قدری + شال (رک)].

قُدْری (ضم ق ، سک ر) امث.
زور ، طاقت ، کوشش ؛ اصرار (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

--- کرنا محاورہ.
(دہلی) کوشش کرنا ، اصرار کرنا ، دباؤ ڈالنا ؛ خوشامد درآمد کرنا. اندر سے کنڈی لگائی تو اب سارے گھر نے قدری کر ڈالی مگر وہ اللہ کی بندی ٹس سے مس نہیں. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۳۸). «آدمی شہرت کے لئے کوئی کام کرنا یا دولت کے لئے مجھے نہ اس کی ضرورت ہے نا اُس کی» میں نے قُدری کرلی ، مرزا صاحب ٹس سے مس نہ ہوئے. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۵).

---ہو جانا محاورہ.
خوشامد درآمد ہو جانا ، سب جتن ہو جانا ، ہر طرح کوشش کر لینا.
کہو آ تو سے پکڑوا کے بلاؤ اس کو
یہ ٹلا ہے نہ ٹلے گا اجی قدری ہو جائے
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۵) . وہ لڑکی اپنی ضد پر اڑی ہوئی ہے کہتی ہے کہ قدری ہو جائے میں وہاں شادی نہ کروں گی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۲).

قَدْرے (فت ق ، سک د) م ف ؛ صف.
تھوڑا سا ؛ قلیل ، ذرا ، کچھ ؛ کسی قدر. آنجناب نے قدرے نمک لے کر دریا میں ڈالا شیریں ہو گیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۹). اس نے ایک بکری پکڑی اور کاٹھ کے پیالے میں قدرے دودھ دوہا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۸۰). خاطر بے قرار نے قدرے توقف کیا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۷۶). [قدر (رک) کی تاربد].

---قَلِیل (---فت ق ، ی مع) صف ؛ م ف.
رک : قدرِ قلیل.
ہمارا دھیان اوسے قدرے قلیل ہے کہ نہیں
یہاں کے آنے میں کچھ اوس کے ڈھیل ہے کہ نہیں
(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان بیخته ، ۹۷). یکا دکا گاؤں اور قدرے قلیل آبادی دکھائی دیتی ہے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۸). قدرے قلیل جو کچھ دیکھا اس کا عشر عشیر بھی ان صفحات پر نہ لا سکا. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۳۳). دودھ جمانے کے لئے دہی کا جو قدرے قلیل جزو برتن میں ڈالا جاتا ہے وہ عُرفِ عام میں جامن کہلاتا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۶). [قدرے (رک) + قلیل (رک)].

قَدْرِیَہ (فت ق ، سک د ، کس ر ، فت ی) امذ ؛ سہ قدری.
ایک فرقہ جو انسان کو اپنے فعل میں آزاد اور خودمختار سمجھتا ہے اور قضا و قدر کو نہیں مانتا (جبریہ کی ضد).
سنوں قدریہ یوں کہیں ہیں بچار
کبیرہ وہی ہمیشہ ہوں فار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۰۹) قدریہ کہتے ہیں کہ بندہ اپنے افعال میں بالکل مختار اور اپنے کاموں کا آپ خالق ہے اور نفی کرتے ہیں قضا و قدر کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۶). مذہب میں ہمیشہ سے دو فرقے ہوتے چلے آئے ہیں ، جبریہ ، قدریہ. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۴۷). سب سے پہلے خارجیہ ، شیعہ ، مرجیہ اور قدریہ فرقے نمودار ہوئے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (ترجمہ) ، ۸۸). [قدر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قُدُس (ضم ق ، سک نیز ضم د). (الف) امث.
طہارت ، پاکی ، پاکیزگی.
قدس ذات قدوس حق اقدس پاک خدائے
ذات مقدس بنی موں ہوں کر بولا آئے
(۱۶۵۲ ، گنج شریف ، ۲۷۲).
ہے کمندِ جہاں سیں جس کوں خلاص
خلوتِ قدس میں ہے خاص الخاص
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۹). لباس قدس کا تیرے بھائی ہارون اور اس کے بیٹوں کے لیے بناویں تا کہ میرے لیے کاہن ہوں. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریتِ مقدس ، ۳۱۹).
تھا جو موسی کے لیے برق سرِ طور وہ نُور
پردۂ قدس میں جو نور تھا مستور وہ نور
(۱۹۳۱ ، محب ، مرثی ، ۲۲). (ب) امذ. ۱. **بیت المقدس ، مقام پیکل.** قدس میں ... عورتیں نماز کے واسطے آتیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۸۲) . عیسائیوں میں متعدد فرقے ہیں جو اپنے اپنے حساب سے قدس کے حج کو آتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامہ باتصویر ، حسن نظامی ، ۹۲). ۲. **جبرئیل علیہ السّلام** (ماخوذ : عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۹). [ع].

---القُدُس (---ضم س ، ضم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک د) امذ.
بیت المقدس ، مقام پیکل. اور صندوق شہادت کا وہاں پردے کے

بہتر داخل کر اور یہ پردہ درمیان قدس اور قدس القدس کے فاصل ہوگا۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۵)۔ [قدس + رک : ال (ا) + قدس (رک)]۔

---اللہ اِسرارِہم فقرہ۔
اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو پاک کرے (بزرگانِ دین کے ناموں کے ساتھ احتراماً مستعمل)۔ رجال الغیب لوگوں سے دور رہتے ہیں رخصت پر عمل کرنا کمزوروں کا کام ہے خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا طریقہ عزیمت پر عمل کرنا ہے (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۰۰)۔ [ع]۔

---اللہ سِرّہُ الْعَزِیز فقرہ۔
اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو پاک کرے (بزرگوں کے نام کے ساتھ احتراماً مستعمل)۔ سید امین الدین علیہ قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ خدا کی ارادت سوں ہمارا ارادت پیدا ہوا۔ (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۴۹)۔ حضرت مولانا محمد الیاس قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔ (۱۷۶۵ ، اسوہ اسلاف ، ۳۰)۔ [ع]۔

---سِرّہٗ (---کس س ، شد ر ، بفت ، ضم معکوس ہ) فقرہ۔
خُدا اس کی قبر کو پاک کرے (مقدس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد لکھا جاتا ہے)۔ مولانا شاہ عبدالقادر قدس سرہٗ کی خدمت سراسر افادت میں علم حدیث کو تحصیل کیا۔ (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۹۹)۔ طریقت میں حضرت میاں امیر شاہ قدس سرہ کے خلیفہ تھے۔ (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۵۳)۔ طالب نامی ایک درویش حضرت سید عبداللہ قدس سرہٗ کی خدمت میں رہتا تھا۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۵۶)۔ [ع]۔

---مُقام (---ضم م) امذ۔
پاک ؛ لائقِ احترام جگہ۔

اے ہوس ناک یہ ہے میکدۂ قدس مقام
بیٹھے مستانِ ازل کرتے ہیں یاں شربِ مدام
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۸۸)۔ [قدس + مقام (رک)]۔

قُدسی (ضم ق ، سک د)۔(الف) صف۔
پاک ، متبرک۔ دسرا تیر یعنی روح قدسی۔ (۱۹۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (رسالہ شہباز ، فروری ، ۴))۔

یہ چشمِ قدسی کسو کی ہے آشنا قمری
دیکھا نہ سرو مجھے ہے مری نگاہ بلند
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۰۶)۔ یہ انوار اُن انوارِ ملائکۂ مقدس سے مخلوط ہیں جو اس بزم قدسی میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۷)۔ وہ قدسی نفوس جن کی پاک روحوں نے صلاح الدین کی صلائے عام پر صدائے لبیک دی۔ (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۹۸)۔

قدسی اسی کی حمد و ثنا رات دن کریں
محتاج جن و انس مظفر اسی کے ہیں
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۵۱)۔ (ب) امذ۔ **فرشتہ ، پاک طینت انسان ؛ ولی اللہ۔**

پڑھتے ہیں ولی شعر ترا عرش پہ قدسی
باہر ہے تری فکر رسا حدِ بشر سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۱)۔

تمہارے در پہ زمیں بوس کیوں نہ ہوں قدسی
یہ آستانِ فلک بارگہ کس کا ہے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۸۳)۔

تو نہیں شانِ صنم خانہ سے واقف اے شیخ
ہم نے قدسی کو یہاں ناصیہ فرسا دیکھا
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۰)۔

حیراں ملک و قدسی حیراں مہ و طیارہ
اور عرش سے روگرداں اک نالۂ آوارہ
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۳۴)۔ [قدس + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

---دُعا (---ضم د) امث۔
پاک دعا ، مقدس دعا ، متبرک دعا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص بھی بخلوص خاطر حضرت حسان کی راہ اور روش اختیار کرتا ہے وہ اس قدسی دعا کے کسی قدر حصّے کا ضرور حقدار ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانامؐ ، ۱۲)۔ [قدسی + دعا (رک)]۔

---فِطْرَت (---کس ف ، سک ط ، فت ر) صف۔
پاک طینت ، مقدس ذات۔ یہ لمحے یوں آتے ہیں کہ جیسے ایک قدسی فطرت ناگہ ہماری فطرت میں نفوذ کر گئی ہو۔ (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۹۹)۔ [قدسی + فطرت (رک)]۔

قُدسیاں (ضم ق ، سک د ، کس س) امذ ؛ ج۔

جو شہ پر زن دھن لگی وارنے
سو قدسیاں لگے بہشت سنگارنے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۴)۔
فرشتے ، ملائک۔

تھے قدسیاں صدقے ہوتے صبح شام
عجائب نبیؐ جھولنا جھولتے تھے
(؟ ، جھجونامہ ، ۵)۔

مل گیا ہم کو شعورِ آگہی
ہم کلامِ قدسیاں کیسے ہوئے
(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۸۰)۔ [قدسی + اں ، لاحقۂ جمع]۔

قُدسیانہ (ضم ق ، سک د ، کس س ، فت ن) صف ؛ م ف۔
فرشتوں جیسی صفات والا ، فرشتوں کا سا ؛ پاکباز۔

سمندروں کی ضعیفی نہ آسماں سے چھپی
شناوروں کو بھی تائیدِ قدسیانہ نہیں
(۱۹۸۱ ، ملائتوں کے درمیاں ، ۴۰)۔ [رک : قدسی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

قُدسیّہ (ضم ق ، سک د ، کس س ، فت ی) صف ؛ امث۔
قدسی (رک) سے منسوب یا متعلق ، فرشتوں کا سا ، پاکبازانہ ؛ پاک عورت ، قدسی صفات رکھنے والی۔ افاضہ انوار قدسیہ بھی جاتا رہے گا۔ (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۵)۔ نبوت کی روح قوت قدسیہ سے ممتاز ہوتی ہے۔ (۱۹۵۳ ، حکماً اسلام ، ۱ : ۱۳۲)۔ [قدسی + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت]۔

قَدْغَن (فت ق ، سک د ، فت غ) اسث ؛ امذ.
۱. **تاکید ، تنبیہہ**. قدغن کیا کہ بدون حکم ایک مکھی اور مچھر بھی اس مکان میں نہ جانے پائے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۸۱). جن کو وصیت کی گئی ہے اُن پر قدغن ہے کہ وصیت میں کمی بیشی نہ کریں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۳).

قدغن ہے یہ مگر کہ لبِ خشک تر نہ ہو
اندر سبھا میں لال پری کا گزر نہ ہو

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۴۹). کچھ دنوں تو قدغن اور جبر و تشدد کا دور دورہ رہا سکون نایاب تھا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۹). ۲. **روک ٹوک ، ممانعت ، مناہی ، پابندی ، بندش**.

ہفتم سے آب و دانے کا قدغن ہوا تھا یاں
جز ذکرِ تیغِ تیز نہ کچھ آیا درمیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۸۲).

آدمی اک سمت پروانہ تلک آنے نہ پائے
بزم میں اس شمع رُو نے آج قدغن کر دیا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۵).

کوئی شامت زدہ رہ گیر اُدھر آ نکلا
گرچہ تھی قصر میں ہر چار طرف سے قدغن

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۴۸). نفسِ مضمون پر کوئی قدغن یا پابندی نہیں لگائی جا سکتی. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۰۰). [ت ؛ ف].

قَدْغَنْچی (فت ق ، سک د ، فت غ ، سک ن) صف.
روکنے والا ، دربان (فرہنگ عامرہ). [قدغن + چی ، لاحقۂ فاعلی].

قَدَم (۱) (فت ق ، و) امذ.
۱. **پانو (انگوٹھے کے سرے سے ایڑی کے کنارے تک)، پا**.

چلے شہر میں اونچ بھی واں علی
مبارک قدم سوں بفرّیلی

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۲۱).

توقعِ قدمِ شہسوار دل میں نہ رکھ
ہوا ہوں خالی اپس سوں رکاب کے مانند

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷).

اٹھتے ہیں سر کے داغ سے شعلے برنگِ شمع
ثابت ہیں پر ہمارے قدم تیرے عشق میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۰).

جب قدم بسمل نے قاتل حد سے باہر رکھ دیا
پانو پر سر رکھ دیا یا پانو سر پر رکھ دیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۳). ۲. **وہ فاصلہ جو رفتار کی حالت میں دو پیروں کے درمیان ہو ، گام**.

کہوں کیا ناتوانی کو کہ اس سے دور رکھتی ہے
برنگِ نقشِ پا ہر ہر قدم پر اس کے محمل سے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹۷).

طریقِ عشق میں شاہ و گدا برابر ہیں
قدم کا فرق نہ پیدل سوار میں دیکھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳). اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم یہ ہے کہ انہیں تعلیم دی جائے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا (پیش لفظ) ، د). ۳. **آمد ، آنا جانا ، آمد و رفت (گھوڑے ، بیوی یا کسی کے آنے کا شگون)**.

تیرے قدم سے اہلِ چمن کا یہ حال ہے
طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۲۲). ۴. **پیروں کا تلوا**

جگر کو دیتا ہے داغِ فرقت
جو نقش رستے میں ہے قدم کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۹۰).

دوسرے عالم میں ہوں «دنیا» سے میری جنگ ہے
«تاجِ شاہی» سے «قدم» بھی مس کروں تو ننگ ہے

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۱۹). ۵. **نقشِ پا ، پانو کا نشان** (ماخوذ : نوراللغات). ۶. **چال ، قدم اُٹھانا**.

کروں ظاہر کہ اتنا اس میں دم ہے
روش اس ڈھب کی اور ایسا قدم ہے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۹). ۷. **گھوڑے کی وہ تیز اور بے تکان چال جس میں اگلے اور پچھلے پانو کی حرکت برابر ہو ، اس سے سوار کو تکان نہیں ہوتی**. اصطبل میں جو گھوڑا ہے ... کاوے اور سرپٹ میں چست پھرت اور قدم میں تندرست. (۱۸۵۷ ، مینا بازار (احمد خاں صوفی) ، ۱۴).

غرض دوڑ ، سرپٹ ، قدم اور چال
ہر اک اسپ کے دیکھیے یہ سب کمال

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۶). ۸. **(مجازاً) ذات ، دم ، واسطہ (عموماً سے کے ساتھ)**. میں نے تجھ سا صالح اور پرہیزگار نہیں دیکھا شاید کہ جہان تیرے ہی قدم سے قائم ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۲۰).

رہے قدم سے تیرے تختِ سلطنت قایم
ہو تیرے فرقِ مبارک سے تاج کو جلوا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸).

رونق تھی بہت دشت میں کچھ اپنے قدم سے
ویرانے کئی روز سے سنسان بہت ہیں

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۸۷). ۹ **(تصوف) اس نعمت کو کہتے ہیں جس کا ازل میں حق تعالیٰ نے بندے کے لیے حکم کیا تھا اور حق کی اس آخری موہبت اور عطیہ کو بھی کہتے ہیں جس سے عبد کی تکمیل ہوتی ہے** (مصباح التعرف). [ع].

---اُٹھا دینا ف مر ؛ محاورہ.
بھگا دینا ، شکست دینا ، پسپا کر دینا.

شاہ اس پر بھی اٹھا دیتے تھے اعدا کے قدم
تیر تن پر دل پہ داغِ جانستاں بیٹھے ہوئے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۰).

---اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **چلنے کے ارادے سے پانو بڑھانا ؛ جلدی چلنا ، جلدی جلدی قدم رکھنا**.

مجھے پامال کرنے کی قیامت ہے خوشی اون کو
وہ ٹھکراتے ہیں میرا سر قدم جس دم اوٹھاتے ہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۸). اس قدر جلد جلد قدم اٹھا رہا تھا جیسے اب منہ کے بل گر پڑے گا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۵). غفور دروازے کی طرف قدم اٹھانے لگتا ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۱۲). ۲. **اقدام کرنا ، کسی کام کو عملی شکل دینے کی ابتدا کرنا.** اطبائے ہند نے بھی اس سلسلے میں کوئی قدم نہیں اٹھایا. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳). لیکن قبل اس کے کہ میں کوئی قدم اٹھاؤں مجھے یہ اطلاع مل جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی رپورٹ ، ۸۳).

---اُٹھائے چَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
تیز چلنا ، جلدی چلنا.
بقا جو راہی ہوئے عدم کے تو وقفہ ہرگز کرو نہ دم کا
یہ راہ ہستی کی پُرخطر ہے چلو یہاں سے قدم اٹھائے
(۱۷۹۱ ، بقا (تذکرۃ الشعرا ، ۷)).
کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اٹھائے
یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھایا چلے عدم کو قدم اٹھائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۲).

---اُٹھائے ہوئے م ف.
تیز رفتاری کے ساتھ ، لمبے لمبے ڈگ کے ساتھ. اگر تمہیں اختر مرزا ملیں تو کہہ دینا کہ ذرا قدم اٹھائے ہوئے آئیں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۲).

---اُٹھ جانا ف مر ؛ محاورہ.
فرار ہونا ، بھاگنا. اس کڑک دمک سے پہنچا کہ غنیم کے قدم اٹھ گئے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳۷). سب کے قدم اٹھ گئے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۹۳).

---اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
چلنے کے ارادے سے پانْو اٹھنا ، حرکت کرنا ؛ بھاگنا ، راہِ فرار اختیار کرنا.
تیری گلی سے اٹھ نہیں سکتا مرا قدم
باہر چمن سے رکھ نہ سکے نخلِ باغ پا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۳۵).
وحشیوں کے قدم اٹھتے ہیں جہاں دہشت سے
وہ جنوں خیز ہے اے قیس بیاباں میرا
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۳۵). اس ایک قدم کا اٹھنا تھا کہ معلوم ہوا جیسے اچانک تمام رُکے ہوئے قدموں کے بندھن کُھل پڑے. (۱۹۳۲ ، غبارِ خاطر ، ۳۶۲).

---اُستوار کَرْنا محاورہ.
ثابت قدم ہونا ، تیار ہونا ، کمر کسنا ، قدم جما دینا. اس نے ایک پتنی کی عماری میں عورتوں کو بٹھا کر سیو گاؤں کو بھجوا دیا (احمد نگر کے شمال مشرق میں) خود لڑنے کے لئے قدم استوار کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۰۰).

---اُکھاڑْ دینا/اُکھاڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
بھگا دینا ، فرار پر مجبور کر دینا.
جب معرکے میں جم گئے ہیں پاؤں گاڑ کے
دم میں قدم اکھاڑ دیئے ہیں پہاڑ کے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۶). دغابازی دور ہی سے اپنا ڈراؤنا چہرہ دکھا کر قدم اکھاڑ دیتی تھی. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۲۰۱). اس وقت میں اس بہادر کے سامنے تھا جس نے بڑے بڑے بہادروں کے قدم اکھاڑ دیئے تھے. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۱۲۶).

---اُکھڑْنا محاورہ ؛ ف مر.
قدم اکھاڑنا (رک) کا لازم ، پانْو زمین پر نہ جمنا ، ہارنا ، شکست ہونا. غضب یہ ہوا کہ تردی بیگ کے قدم اکھڑ گئے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۹). کافروں کے رہے سہے حواس غائب کر دیئے ان کے قدم اکھڑنے لگے. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۵۸).

---اُلْجَوزا (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
(ہیئت) ایک ستارہ "جوزا" ، ایک برج کا نام جس کی شکل دو جڑواں بچوں کی سی ہے. یہ روشنی جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے ... اور اس کا گزر آسمان پر الدّجاجہ ... اور الجبار اور قدم الجوزا ... سے ہے. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۶۹۱). [قدم + رک : ال (ا) + جوزا (رک)].

---اُلْجھنا محاورہ.
پانْو کا کپڑوں میں پھنْس جانا.
دوڑا سوئے منبر جو محمدؐ کا نواسا
اُلجھے قدم اور گر پڑا وہ دلبرِ زہرا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۵).

---اَنْداز ہونا محاورہ.
پانْو رکھنا ، آنا.
دے سکا ساتھ نہ دو گام ہمارا مجنوں
کوچۂ عشق میں جب سے قدم انداز ہوا
(؟ ، غافل (مہذب اللغات)).

---اَنْگے دھرْنا محاورہ (قدیم).
قدم آگے بڑھانا. جاسوس نظر دل پادشاہ عالم پناہ سوں وداع ہو کر قدم انگے دھر روانہ ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۲).

---اَوّل کس صف(---فت ا ، شد و بفت) امذ.
پہلا قدم ، پہلا اقدام.
عشق میں جی سیں گزرنا قدمِ اوّل ہے
کوچۂ یار میں جامہ کفن اپنا بوجھو
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۹۵). [قدم + اوّل (رک)].

---آپ کے چُوما چاہیے فقرہ.
آپ بڑے بے حیا ہیں بطور طنز کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ اثر ؛ مہذب اللغات).

---آگے رکھنا محاورہ.
آگے بڑھنا ، پیش قدمی کرنا.
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے
قدم آگے نہ رکھے عرش اعلیٰ پر دعا ٹھہرے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۱).

---آگے رہنا محاورہ.
بانو آگے بڑھتا رہنا.
بانگِ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا
گرد اپنے کارواں کی پسِ کارواں نہ تھی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۷).

---آگے نہ بڑھنا محاورہ.
آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا.
کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچے میں
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۹).

---آگے ہونا محاورہ.
آگے بڑھنے کی ہمت ہونا ، سب سے آگے ہونا.
مقتل میں وہ سفاک جو مصروفِ ستم تھا
آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۶).

---آنا محاورہ.
(تعظیماً) تشریف لانا ، آ کر رونق بخشنا.
سرد ہنگامۂ یوسف نظر آتا ہے ہمیں
آج کس کے سرِ بازار قدم آئے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۸). کئی سو برس تک یہاں عقلی علوم کا قدم نہیں آیا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱۵).

---آنکھوں پر رکھنا محاورہ.
عزت کرنا ، رتبہ بڑھانا.
چل وہ چل کر ہو جاں سے دل عالم کو عزیز
آنکھ پر رکھیں ترے کافر دیندار قدم
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۸۱).

---آنکھوں سے لگانا محاورہ.
بہت تعظیم کرنا ، نہایت احترام سے پیش آنا.
میں ترے کوچے سے آتا ہوں تو وہ کعبے سے
کیوں نہ آنکھوں سے لگاؤں مرے زوّار قدم
(۱۸۴۶ ، آتش (مہذب اللغات)).

---باز صف ؛ ہ قدمباز.
(گھوڑے کی نسبت مستعمل) قدم چال چلنے والا ، تیز رفتار ، تیز رو ، تیز چلنے والا گھوڑا. اور قدم باز گھوڑا بہت تحفہ سواری ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۴۳). میرے آقا نے اپنی سواری کے لیے ایک مضبوط اور قدمباز خچر مول لیا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵). ہاں کوئی گھٹیا سا ٹٹو قدمباز کم خرچ بالا نشیں ہو تو بہتر ہے. (۱۹۱۵ ، حاجی بغلول ، سجاد حسین ، ۱۰). [قدم + ف : باز ، باختن ـ کھلینا].

---بازی است.
تیز روی ، تیز چلنا.
سرپٹ میں قدم بازی میں سب گھوڑوں کا سردار
دم تھی علم اسکی کہ جلو میں تھا چنوردار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۴). [قدم باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باقدم م ف.
کسی کی مکمل پیروی یا اتباع کرتے ہوئے.
وہ آہستہ گھوڑوں پہ نقارچی
قدم باقدم بالباسِ زری
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۶).
فتح و ظفر ادب سے قدم با قدم چلی
بدلی ہوا نسیمِ ریاضِ ارم چلی
(۱۸۷۳ ، انیس (نوراللغات)).

---باہر نکالنا ف مر.
کسی حد سے باہر جانا.
قدم اپنے حجروں سے باہر نکال
لیا سب نے آ پیشوا حال حال
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۴۸).
وہ سور میں رنڈی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں
بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۲).

---برداشتہ م ف.
تیز رفتاری سے پانو اٹھاتے ہوئے.
جائے اے قاصد اگر تو واں قدم برداشتہ
ایک خط کیا لکھیں ہم سو خط قلم برداشتہ
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۷). [قدم + برداشتہ (رک)].

---بر قدم ہونا محاورہ.
پورے طور سے کسی کا پیرو ہونا. دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۳).

---بڑھانا محاورہ.
۱. آگے بڑھنا ، چلنا ، آگے چلنا. خدا کا نام لیا اور قدم بڑھایا.
(۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸).
ڈٹ کے مقابلے پہ آ ، اہلِ جفا و جور کے
سینے پہ تیر کھائے جا اور قدم بڑھائے جا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۷). ۲. جلدی جلدی چلنا ، تیز چلنا.
خدا کو مان کے شوخی میں اب قدم نہ بڑھاؤ
اٹھے نہ حشر کہیں اس ادا کے چلنے سے
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۳۳۰). ۳. اپنی حد سے تجاوز کرنا ، حد سے باہر قدم رکھنا تیز زیادتی کرنا ، حد سے بڑھنا. استغفراللہ وہ دیوان نابکار کیا جان رکھتے ہیں کہ مجھ پر بر بیشہ تہوری کے سامنے قدم بڑھا سکیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۷).

قدرت کی جغرافی اور فطری تقسیم کے خلاف جو قوم بھی قدم بڑھائے گی ، غلطی کرے گی۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۷۹)۔
۳. **مداخلت کرنا ، کسی معاملے میں دخیل ہونا ، کسی معاملے میں دخل دینا** (ماخوذ : نوراللغات)۔

---بڑھ کے لینا محاورہ۔
استقبال کرنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

---بڑھنا محاورہ۔
۱. **سبقت لے جانا ، مقدم ہونا**۔
قتلِ عاشق پر جو کھینچی اوس کے ابرو نے کماں
تیر سے آگے قدم نوکِ مژہ کا بڑھ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴)۔ ۲. **رک : قدم اٹھانا**۔
پھر قدم اوس کا آگے کوں نہ بڑھا
جس کو تُو نے کیھو پکار لیا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۴)۔

---بقدم (بہ قدم) م ف۔
۱. **پیروی کرتے ہوئے ، کسی کی روش پر چلتے ہوئے ، مانند ، مشابہ (افعال میں) ؛ یکساں چال ، مطابق**۔
ہو نوجواں مزاج میں غصہ ہے آپ کے
بیٹا وہ ہے قدم بقدم ہو جو باپ کے
(۱۸۷۳ انیس ، مراثی ۱ : ۵۰)۔ اس کے قدم بقدم دیگر سربرآوردہ اشخاص بھی اتھنز چھوڑ کر دیگر ممالک کو چلے گئے۔ (۱۹۲۷ ، تاریخِ یونانِ قدیم (ترجمہ) ، ۵۳۲)۔ ۲. **تیز اور بے تکان رفتار کے ساتھ**۔ اتنے میں ایک شاہزادہ گھوڑے پر سوار آنکھیں اوپر کئے ہوئے گھوڑا قدم بقدم لئے ہوئے چلا جاتا تھا۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵)۔

---بقدم چلنا محاورہ۔
پورے طور سے پیروی کرنا ، کامل طور سے کسی کی سیرت پر عمل کرنا۔ شعر کا بہت شوق تھا حاذق تخلص کرتے تھے قدما کے قدم بقدم چلتے تھے۔ (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۰۲)۔

---بقدم ہونا محاورہ۔
۱. **ساتھ ساتھ ہونا ، پیچھے پیچھے ہونا ، پورا ساتھ دینا**۔
مجھ سا کوئی رفیقِ طریق آپ کو ملا
سایہ صفت قدم بقدم تھا جہاں چلے
(؟ ، ماہر (مہذب اللغات ، ۹ : ۵۹)). ۲. **کامل پیرو ہونا ، کسی کی سیرت پر سختی سے عامل ہونا**۔ لڑکیاں بھی اپنی ماں کے قدم بقدم ہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶۵)۔

---بگڑنا محاورہ۔
چال میں لغزش پیدا ہونا ، قدم بہکنا۔ اور تکلّف یہ کہ بوتلیں کی بوتلیں خالی ہو جائیں مگر ان پر نشہ کا اثر نہ ظاہر ہو نہ قدم بگڑیں۔ (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۳۶)۔

---بوجھل ہونا محاورہ۔
طبیعت پریشان ہونا ، سستی آنا۔ لائیٹل کو اپنا دوست یاد آ رہا تھا جو اسے بھنے ہوئے مزیدار دانے دیا کرتا تھا ، اس کے قدم بوجھل ہو گئے ، وہ دیر تک وہیں کھڑا رہا۔ (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۴۱)۔

---بوس (---و مج) امذ ؛ صف ؛ سہ قدمبوس۔
پیروں کو چومنے یا چھونے والا ؛ (مجازاً) کورنش بجا لانے والا ، سلام کرنے والا۔
ولی اپس کے قدمبوس کے شرف سوں مجھے
ہزار شکر کہ دلبر نے سرفراز کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲)۔ دلی سے رامپور تک ذوق قدم بوس میں جوانانہ گیا۔ (۱۸۶۶ ، مکاتیبِ غالب ، ۴۹)۔
قدم بوس کو تیرے کب سے جُھکا ہے
نہ ابتک سرِ چرخ پہنچا زمیں تک
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۹۰)۔ [قدم + ف : بوس ، بوسیدن ـ چومنا]۔

---بوس ہونا محاورہ۔
۱. **(تعظیماً) پانو چومنا**۔
آنکھیں ان قدموں سے تو ہو کہ قدم بوس ملے
وہ تو مہندی ملے اور تُو کفِ افسوس ملے
(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات))۔ جمعدار صاحب نے پھر بھی بڑھ کے ہاتھ پکڑ لیا ، دُلدُل جھٹ سے قدم بوس ہوا۔ (۱۹۸۱ ، فضلی (فضل احمد کریم) ، سحر ہونے تک ، ۱۱۲)۔ ۲. **کسی بزرگ یا کسی بڑی ہستی سے ملاقات کا شرف حاصل ہونا**۔ حیاتِ مستعار باقی تھی ، حضور کے قدم بوس ہونے کی مشتاق تھی۔ (۱۸۶۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۱۲)۔
ہوئے دل فگارانِ روزِ قیام
قدم بوسِ آدم علیہ السلام
(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۶۳)۔

---بوسی (---و مج) امث ؛ سہ قدمبوسی۔
۱ **(تعظیماً) پانو چومنے یا پانو کو ہاتھ لگانے کا عمل ، پابوسی**۔
قدم بوسی کے شوق نے دھاے کر
رہے پیلے اسمان میں آے کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰)۔
جیو حنا غم سیں کلیجے کا لہو پانی کئے
کر قدمبوسی سیں اپنی عاشقوں کو سرفراز
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۶۹)۔ بادشاہ کی قدم بوسی کی آرزو میں دور سے آیا ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۵)۔
مہر و مہ کو ہے قدمبوسی کا ایسا اشتیاق
سر جھکاتے ہیں زمیں پر پاؤں پڑتا ہے جہاں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹)۔ زہے قسمت میری کہ مجھے پھر آپ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۶۲)۔
۲. **(کنایۃً) کسی بلند مرتبہ یا بزرگ شخص کی خدمت میں حاضر ہونے کا عمل ، بڑوں کی ملاقات**۔ غلام نے تیاری سفر کی اور قدم بوسی کے لئے چل کھڑا ہوا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹)۔ [قدم بوس + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بوسی حاصِل کَرْنا محاورہ.
خدمت میں آنا. ہم بہت جلد اس خدمت کو بجا لا کر قدم بوسی حاصل کریں گے. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۸).

---بوسی کَرْنا محاورہ.
(تعظیماً) **کسی بزرگ یا محبوب شخصیت سے ملاقات کرنا ، کسی بڑے یا پسندیدہ شخص سے ربط رکھنا.** فرماتے ہیں باپ سے کیوں کر ملاقات کروں حجاب آتا ہے سر افراسیاب برائے نذر پاؤں تو قدم بوسی کروں.(؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---بَہَکْنا محاورہ.
قدم پھسلنا ، پانو ٹھیک جگہ پر نہ پڑنا ، لڑکھڑانا. تمام باغ مہکتا تھا ، فرشتوں کا قدم بہکتا تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۶۷).

---بے جا اُٹھنا محاورہ.
کوئی نامناسب فعل کرنا ، اقدام غلط ہونا. جوان جہاں لڑکی اس کی شادی نہیں کرتے ، خدانخواستہ قدم بے جا اُٹھا گیا تو خاندان بھر کی ناک کٹ جائے گی. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۵۹).

---بیچ سے نِکَل جانا/نِکَلْنا محاورہ.
کسی معاملے میں دخل نہ دینا ، کسی معاملے سے غیر متعلق ہو جانا ، تعلق نہ رہنا ، واسطہ نہ رہنا.

دل جانے آپ جانئے ہم نے اوٹھایا ہاتھ
اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸).

---بیچ میں ہونا محاورہ.
واسطہ ہونا ، دخل ہونا.

کرتا تمہیں غارت ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کروں میں بیچ میں نانا کا قدم ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۹).

---بھاری ہونا محاورہ.
۱. **کسی کی آمد کسی کے حق میں نامبارک ثابت ہونا ، کسی کا آنا منحوس ہونا ، سبز قدم ہونا (عموماً ہر کے ساتھ مستعمل).**

قدم بھاری ہمارا ہو گا ہم پر باغِ عالم میں
وہ ٹہنی پھٹ پڑے گی جس پر اپنا آشیاں ہو گا

(۱۸۴۶ ، آتش ، کلیات (مجلس) ، ۱ : ۱۸۱). ۲. **حاملہ ہونا.**

آئے چکر میں جنابِ زاہد
دخترِ رز کا قدم بھاری ہے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۲)

---بَھر م ف.
۱. **ایک قدم کے فاصلے پر ، بہت کم فاصلے پر.**

تمہارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶).

نقاہت سے بنا ہے صاحبِ فرش
قدم بھر راستہ ہے منزلِ عشق

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۱۹).

---بَھر پَر م ف.
تھوڑے فاصلے پر ، بہت کم فاصلے پر ، تھوڑی دور پر آپ اتنے امیر ہو کر قدم بھر پر نینی تال ہے اس سے بھی ناواقف ہیں بس حد ہو گئی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸).

---بَھر کے م ف.
(کہاری) **نالی بھانڈ کے** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۶۲).

---پَر بوسَہ دینا محاورہ.
پانو چومنا ، قدموں میں سر رکھنا.

دیے بوسے قدم پر اور رویا
غبارِ رنج اس کے دل سے دھویا

(۱۸۸۱ ، منیر (مہذب اللغات)).

---پَر پَڑْنا محاورہ.
(کسی بات پر راضی کرنے یا عفوِ تقصیر کے لیے) نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا ، خوشامد درآمد کرنا.

تمنا سبھوں کے قدم پر پڑی
پر اک آرزو ہاتھ باندھے کھڑی

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۸۸).

---پَر چَلْنا محاورہ.
کسی کی پیروی کرنا ، قدم بقدم چلنا.

سب اپنے نبیؐ کے قدم پر چلے
جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۸۴). یہ اپنے باپ دادا کے قدم پر چلے گا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۷).

---پَر سَر اُتارْنا محاورہ.
قدم پر اپنا سر صدقے کرنا ، سر نچھاور کرنا.

حملہ جو پیدلوں پہ کیا شہسوار نے
ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے

(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات)).

---پَر سَر رَکھ دینا محاورہ.
اطاعت کرنا ، مطیع ہونا ، منّت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ، عزّت کرنا (جامع اللغات).

---پَر سَر نِثار کَرْنا محاورہ.
کسی کے لیے جان دینا یا قربان کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---پَر قَدَم رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
قدم بقدم چلنا ، پیروی کرنا؛ کسی کے عادات و خصائل اختیار کرنا ، برابری کرنا ، ہمسری کرنا.

آمادہ ہے پامالیِ افواجِ ستم پر
رکھتا ہے قدم تیغِ دو پیکر کے قدم پر

(۱۸۹۱ ، تعشق ، براہینِ غم ، ۲۰). محض میرے قدم پر قدم رکھ کر وہ جنگ شروع کرے گا ... یہ تو محض منہ چڑھانا اور بھونڈی نقل کرنا ہو گا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۳۰۳).

--- پَر گِرانا محاورہ.
کسی کو تعظیم یا عزت کرنے کے لیے مجبور کرنا (علمی اردو لغت).

--- پَر گِرْنا محاورہ.
پانو پڑنا ، منّت یا خوشامد یا معافی کے لیے پانو پر گرنا ، عاجزی کے ساتھ پانو پر سر رکھنا.

منہ ملتا ہے رو کر کوئی سرور کے قدم پر
گر پڑتا ہے کوئی علی اکبر کے قدم پر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۴).

عبث بھی روٹھے ہوئے کیوں خفا سنو تو سہی
قدم پر گرتے ہیں مانو کہا سنو تو سہی
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۴۸).

--- پَر نِثار ہونا محاورہ.
کسی کے لیے اپنی جان دے دینا (مہذب اللغات).

--- پَر ہاتھ دھرْنا محاورہ.
پانو کو ہاتھ لگانا ، کسی کے پاؤں کی قسم کھانا ، پاؤں چھونا، خوشامد کرنا.

نہ دی خبر مجھے اُس نے بھی زلف کی گرچہ
میں (میں نے) بارہا قدمِ شانہ پر پہ ہاتھ دھرے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۶۰).

سر اگر کاٹے تو اُف نہ کریں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۴۳).

--- پَڑْنا محاورہ.
کسی چیز پر پانو پڑنا ، قدم رکھا جانا.

خوشی کے مارے زمیں پر قدم نہیں پڑتے
جرس سے مژدۂ منزل ہے کارواں سنتا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۱۶) . جن جن مقامات پر ان کے قدم پڑے وہ اب تک «شریف» اور «مقدس» کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں . (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۷).

--- پکڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **(تعظیماً) بزرگوں کے پانو چھونا یا چومنا ؛ منّت کرنا.**

میں پکڑیا ان کے قدم
منجہ سمجھائے گن آدم
(۱۷۶۴ ، چھ سرہار ، ۸۰).

ہے کرم لازم کہ سبیوں کے تئیں
صاحبِ عاصی نے پکڑا ہے قدم
(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۷۰).

اس نے ہیں ہیں! کیا تکلف سے
جانکنی نے قدم پکڑ ہی لئے
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۳). ۲. **کسی جگہ یا مقام کا اپنی کشش کے باعث گزرنے والے کو ٹھہرنے پر مجبور کر دینا نیز محض روک لینا ، آگے نہ بڑھنے دینا.**

کرتا ہوں کہیں جانے کا جس وقت کہ عزم
درد آن کے سودا میرے پکڑے ہے قدم
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۵۰).

زمینِ کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے
جو قصد کرتے ہیں وحشت میں ہم نکلنے کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۰). یہاں امیر مرزا صاحب کے قدم زمین نے پکڑلئے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر، ۱۵۷). اگر کہیں کھو کی تنگی اس کے قدم پکڑتی تھی تو مددگار لوہا آگے کھینچ لیتا تھا. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۳۱) . ۳. **جڑ پکڑ لینا.** وہ روایات عام پبلک میں ایک مضبوط قدم پکڑ لیتی ہیں. (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۸۹).

--- پہنْچنا محاورہ.
جانا.

جہاں پہنچے قدم میرے میں جھنڈا گاڑ کر اٹھا
دکھا دی سب کو میں نے شوکت و شانِ علمداری
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)). ابھی یہاں سردی کے قدم پہنچے بھی نہ تھے مگر جیسے جوڑی سی چڑھ آئی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۰).

--- پیچھے ہٹْنا محاورہ.
پانو پیچھے ہٹنا ، بزدلی سے پیچھے ہٹ جانا ، پسپا ہو جانا.

پیچھے قدم ہٹے ہیں جو مقتل میں غیر کے
تیغِ دو دم کا وار لگاؤ بڑھا کے ہاتھ
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).

--- پیش رَہْنا محاورہ.
آگے رہنا.

رہتا ہے تگ و دو میں قدم میرا ہی جب پیش
پھر عیش و مسرّت ہے ترے واسطے کیوں پیش
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۱).

--- پَے ہونا محاورہ.
گھٹنوں کے قریب سے پانو کا کاٹ دیا جانا.

پے تھے قدم ، گریز کے کوچے بھی بند تھے
شعلہ وہ تیغ تھی سرِ اعدا سپند تھے
(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات)).

--- پھر جانا محاورہ.
پیچھے ہٹنا ، پسپا ہونا (جامع اللغات).

--- پھسلْنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. **پانو ڈگمگانا ، پانو کا بہکنا.**

پھسل چلے تھے تجھے دیکھ کر قضا کے قدم
ازل میں ہر مرے رشک و حسد نے تھام لیا
(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۱۱). ۲. **استقلال میں فرق آنا ، استقامت نہ رہنا ؛ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا ، ایمان میں خلل پڑنا ، تذبذب کا شکار ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

---پھونک پھونک کے اُٹھانا محاورہ.
(کسی کام میں) بہت احتیاط سے کام لینا ، بہت سنجیدگی اور متانت کے ساتھ برتاؤ کرنا. خواجہ صاحب تھوڑی دیر میں پھونک پھونک کر قدم اٹھاتے ہوئے برآمد ہوئے اور کٹورے کو دودھ سے لبالب پایا تو باچھیں کھل گئیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---پھونک پھونک کے رکھنا محاورہ.
رک : قدم پھونک پھونک کے اٹھانا.
رکھتی ہیں پھونک پھونک کے باتیں مری قدم
تیغِ زباں نہیں ہے عصائے زباں سے اب
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۱).

---پھونک کر رکھنا محاورہ.
پھونک پھونک کر قدم رکھنا ، سوچ سمجھ کر قدم رکھنا ، خوف و خطر کی وجہ سے احتیاط برتنا.
رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد
یہ خوف تھا کہ دامنِ گُل پر پڑے نہ گرد
(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات)). اس صحرا میں ایک ایک قدم پھونک کر رکھنا اور ایک ایک کانٹے کو دیکھ کر چلنا چاہیے. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۶۸).

---پھیرنے آنا محاورہ.
مرنے سے پہلے آخری بار کسی جگہ جانا ، آخیر پھیرا کرنا.
کل بے چارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا ، آج چل بسا.
(۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۲۵).

---تک پہنچانا محاورہ.
کسی کے پاس پہنچانا.
پہنچا مرا بادِ پا ادھر تک
پہنچا دے مجھے ترے قدم تک
(۱۸۸۳ ، کلیات نعتِ محسن ، ۱۵۴).

---توڑنا محاورہ.
جم کر بیٹھ جانا ، بے فکر ہو کر بیٹھ جانا ، قطب بن جانا.
غیر سے پانوں ملانے وہ کہیں جاتے تھے
جب برابر میرے آنے تو قدم توڑ دیا
(۱۹۳۶ ، شعاعِ سحر (نارائن پرشاد ورما) ، ۲۰).

---تول کر رکھنا محاورہ.
رک: پھونک پھونک کر قدم رکھنا. تم نے دانائی کس سے سیکھی کہا اندھوں سے کیونکہ وہ پہلے لاٹھی سے ٹٹول کے اور پھر قدم تول کے رکھتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۱).

---تیز کرنا محاورہ.
تیز چلنا ، تیز روی اختیار کرنا.
شوخ نکلا جب قدم کو تیز کر
ناز کے شبدیز کو مہمیز کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۸).

توسنِ سعی کو لازم ہے کہ مہمیز کریں
ہاتھ آئے ابھی بالا تو قدم تیز کریں
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

---تھم جانا / تھمنا محاورہ.
قدم رک جانا ، پانو جمنا ، پائے ثبات میں لغزش نہ ہونا.
روا روی یہ نظر آئی کوئے قاتل میں
قدم تھمے تھے کہ سر جسم سے روانہ ہوا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۵).
لرزہ ہو دست و پا میں تو کیونکر عَلَمَ تھمیں
روکیں اگر یہ ہاتھ تو شاید قدم تھمیں
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۳۲۹).
راہ گیروں کے اٹھے قدم تھم گئے
سحرِ ناوقت نے بے خبر آ لیا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۶۰).

---ٹکنا محاورہ.
پانو جمنا ، پانو ٹھہرنا.
زود رو دنیا میں اشک آسا نہیں
خارِ مژگاں پر قدم ٹکتا نہیں
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۵۱). ایک آدھ جگہ شیخ جی ٹرائے ... ہیبت انگیز صدا نے قدم ٹکنے نہ دیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۶).

---ٹوٹنا محاورہ.
دائیں سے دایاں اور بائیں سے بایاں پانو ملا کر چلنے والوں میں کسی کا اس اصول سے منحرف ہونا ، بائیں سے دایاں قدم ملا کر نہ چلنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---ٹھکانے نہ پڑنا محاورہ.
پانو کا قاعدے سے نہ پڑنا. میرے دوستو ان کے ہوش بجا نہیں رہتے چلتے ہیں قدم ٹھکانے نہیں پڑتا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)).

---ٹھہرنا / ٹھیرنا محاورہ.
استقلال کے ساتھ قیام ہونا ، لغزش نہ ہونا ، استقلال کے ساتھ رہنا.
یاں تو بجلی بھی سنبھل جاتی ہے گرتے گرتے
شمع کے ٹھہرے قدم کیا مرے ویرانے میں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۹).
رستم بھی ہو تو اوسکے نہ ٹھیریں کبھی قدم
اوس جنگ‌جُو کو دست بہ شمشیر دیکھ کر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۷).

---ثابت رہنا محاورہ.
پانو میں لغزش نہ آنا.
دستِ خدا کے عشق میں ثابت رہیں قدم
کر یہ دعا خدا سے لطافت اٹھا کے ہاتھ
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).

---جانا محاورہ.
پہنچنا ، جانا.
دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا
فتنے اٹھتے ہیں جہاں ان کے قدم جاتے ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۷).

---جبیں پر رکھنا محاورہ.
تشریف لانا (کمال تعظیم سے).
اللہ رے مرا مقدّر
رکھ اپنے قدم مری جبیں پر
(۱۸۸۳ ، کلیات نعت محسن ، ۱۵۰).

---جمانا محاورہ.
۱. جم کر کھڑا ہونا یا رہنا ، مستقل ہو کر رہنا ، مضبوطی سے کھڑے ہونا.
دارِ فانی مقامِ لغزش ہے
کوئی اپنا قدم جما نہ سکا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۰). آں حضرتؐ کمالِ پامردی اور استقلال کے ساتھ اس معرکے میں قدم جمائے رہے. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰؐ ، ۱۰۱). مقابلے کے وقت ہمارے قدم جمائے رکھیے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۵۱). ۲. ٹھکانا بنانا ، ٹھہرنے کی صورت پیدا کرنا ، مستقل رہنا ، استقلال کے ساتھ کسی کام میں مصروف رہنا. جزیرۂ سماٹرا میں اپنا قدم جمایا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲). ابھی اردو ڈراما اپنے قدم جما ہی رہا تھا کہ مغرب سے فکشن کی ایک اور ادبی صورت ناول کے نام سے اُردو میں داخل ہو گئی. (۱۹۸۸ ، اُردو کا افسانوی ادب ، ۱۰).

---جمنا محاورہ.
۱. قدم جمانا (رک) کا لازم ، جم کر کھڑا ہونا یا رہنا ، مستقل طور سے قیام ہونا.
اب کیا بڑھیں کہ ڈر سے لہو تن کے گھٹ گئے
جن کے قدم جمے رہے سر ان کے کٹ گئے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۶).
قدم کوریا میں جمے روسیوں کے
تو پھر اہلِ جاپاں کا حافظ خدا ہے
(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۲). جس شخص کے قدم ان کے ہاں جم گئے پھر وہ ان کے گھر سے مر کر ہی نکلا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۲۶). ۲. ٹھکانا بننا ، ٹھہرنے کی صورت ہونا. اگر میرے قدم وہاں جم گئے تو میں کوشش کروں گا کہ ... حضور نظام آپ کو بلوائیں. (۱۹۲۱ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۹۰).

---چلانا ف مر.
(گھڑ سواری) گھوڑا دوڑانا ، گھوڑے کو اس طرح دوڑانا کہ اس کے چاروں پانو یکے بعد دیگرے زمین پر پڑیں. سواری فقط اس کا نام نہیں ہے کہ گھوڑے پر سوار ہو کر اس کو قدم چلائے یا دوڑائے. (۱۸۹۲ ، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۰).

---چومنا محاورہ.
بہت تعظیم کرنا ، بے حد عزّت و احترام کرنا ، فضیلت یا عظمت کا اعتراف کرنا ، قدم بوسی کرنا.
کہیا عجز سوں پھر وو قدماں کو چُم
کرو مج سر افراز ما باپ ہو تم
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، م). اون نے قدم دونوں کے چُوم اچھی جا گہ بٹھا ، تمام دن ہاتھ باندھے خدمت کرتا رہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱).
اگر راز افشا ہو اپنے جنوں کا
قدم چومے بہلول دانا ہمارا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸). تنگ راہوں سے آگے کشادگیوں نے میرے قدم چومے. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۶۰).

---چھوڑنا محاورہ.
جُدا ہونا ، جُدائی اختیار کرنا.
جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۳). اس گھڑی سے میں ان کا غلام ہوں اور ان کے مبارک قدموں کو چھوڑ کر کے کہیں نہ جاؤں گا (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۳۸).

---چھونا ف مر ؛ محاورہ.
(تعظیماً) پانو چھونا ؛ (ادباً) پانو کو ہاتھ لگانا ، پیروں کو بوسہ دینا ؛ فرطِ عقیدت یا جوشِ محبت میں کسی کے پانو سَس کرنا.
موسیٰ نے قدم چھونے سے پایا یدِ بیضا
پہلے سے کہیں تیرے کفِ پا کو بنایا
(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۲۱).
لبوں کا بوسہ جسے مل گیا ہو وہ جانے
قدم تو اس بُتِ بے‌دیں کے ہم بھی چُھو آئے
(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۱۹).
فرشِ گل پر چلنے والوں کے قدم چھونا کجا
گرد آنکھوں میں لگانے کو کہیں ملتی نہیں
(۱۹۵۱ ، صفی (مہذب اللغات)).

---حد سے باہر ہونا محاورہ.
پانو کا اپنی مقررہ حد سے باہر جا پڑنا.
گستاخ ہاتھ گردنِ دلبر میں خم ہوا
حدِّ ادب سے شوق کا باہر قدم ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۶).

---حکم سے باہر نہ رکھنا محاورہ.
فرمانبرداری میں کوتاہی نہ کرنا ، عین حکم کے مطابق کام کرنا.
تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھوں گا
کہو تو مر کے نہ نکلوں مکان سے باہر
(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)).

---خلاف دھرنا محاورہ.
برخلاف بات کرنا ، اُلٹا کام کرنا (علمی اُردو لغت).

---دَرمیان سے اُٹھ جانا محاورہ.
ختم ہو جانا ، دور ہو جانا ، لاتعلق ہو جانا. دلہنوں کو چھیڑتے ہیں تا کہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اٹھ جائے. (۱۸۸۵ ، محصنات (مہذب اللغات)).

---دَرمیان میں ہونا محاورہ.
قدم بیچ میں ہونا ، تعلق یا واسطہ ہونا ، دخل ہونا. اگر آپ کا قدم درمیان میں نہ ہوتا طلسم ہوشربا کا خاتمہ ہو گیا تھا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۶). چونکہ آپ کا قدم بھی درمیان میں ہے اس لئے پس و پیش ہوتا ہے لیکن کہاں تک. (۱۹۲۲ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۱۳۲). شیخ بولے کہ جب آپ کا قدم درمیان ہے تو سب مشکل آسان ہو جائے گی ، اب میاں مشتاق نے پان پیش کیے. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۶۳).

---دَرویشاں رَدِبَلا کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) کسی بابرکت شخص ، بزرگ ، خدا پرست ، صاحب. فقر یا بابرکت آدمی کے آنے سے بلا دُور ہو جاتی ہے. پھر مجھ سے کہا قدم درویشاں رد بلا ہمارے واسطے دعا کر کہ ایک دشمنِ زبردست سے میں ڈرتا ہوں. (۱۸۵۵ ، گلستان (حسن علی خان) ، ۲۰). قاضی صاحب نے جلدی سے فرمایا اجی جانے بھی دو جان کا صدقہ مال ، قدمِ درویشاں ردِ بلا. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۷۵).

---دَریا ہونا محاورہ.
گھوڑے کا قدم میں بہت رواں ہونا.

ڈوبتی ہے کشتیِ عمرِ رواں عاشقاں
کیا قدم دریا ہے تیرے توسنِ چالاک کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱).

---دِکھانا محاورہ.
۱. (گھوڑے کے لیے) رفتار دکھانا ، چال دکھانا ، رفتار کا امتحان دینا (مہذب اللغات). **۲. رخصت ہونا ، ہوا کھانا ، چلتے پھرتے نظر آنا.** چلو قدم دکھاؤ ، اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۲۶).

---دیکھنا محاورہ.
کسی بزرگ ، باعظمت یا محبوب آدمی کا دیدار کرنا ، زیارت کرنا.

رہیں گھر میں پھر جا کے ماں باپ کے
کہ دیکھیں گے اب ہم قدم آپ کے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۲۳). دل ... نہایت راغب ہوا کہ ایسے بزرگ کے قدم دیکھا چاہیے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲۱). صورت بنا کر بولا کہ حضور کے قدم دیکھے ... زہے طالع. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۱۷).

---دینا محاورہ.
کسی کام میں پڑنا یا حصّہ لینا.

سر تھی وہ جس مہم میں علی نے قدم دیا
خالق نے بخشی تیغ ، نبیؐ نے علم دیا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۶۰).

---دَھرنا محاورہ.
پانو رکھنا ، آنا.

اس گلی میں قدم کرم سوں دھر
کہ کروں ہر قدم پہ جیو نثار

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۹). آدم سست بنیاد کو کہاں طاقت کہ اس کی توحید کی راہ میں قدم دھر سکے. (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۱). آدمی جب اس راہ میں قدم دھرتا ہے عزیز و اقارب خویش و احباب سے بیگانہ ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۵). خبردار! جو تو نے ڈیوڑھی میں قدم دھرا ہو گا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۶۱). جادو کے ان دو دائروں سے باہر ان کی شاعری قدم دھرتے ہوئے ڈرتی ہے. (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۱۷۶).

---دھو دھو کَر پِینا محاورہ.
بہت عزّت کرنا.

قدم فقیر کے دھو دھو کر پیویں
لے لے نام فقیر کا جیویں

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۹۰).

ایک شب بھی مرِدوا مجھ کو لگاتا ہاتھ اگر
روز پڑتا پاؤں ، دھو دھو کر سدا پیتا قدم

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۳). ایسی خوش نصیب عورت کے قدم دھو دھو کر پیوں گی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۰).

---ڈَگمگانا محاورہ.
پانو میں لغزش ہونا ، لڑکھڑانا. خداوند ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہمارے قدم ڈگمگا جائیں یا ہم بےراہ ہو جائیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۱).

رگوں میں کرب کے نشتر سمائے جاتے ہیں
وہ ضعف ہے کہ قدم ڈگمگائے جاتے ہیں

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۵۵).

---ڈَگنا محاورہ.
پانو بہکنا ، لغزش ہونا.

پھر منزلِ مقصود کو جلدی پہونچے
اگر شکر کی راہ سے نہ ڈگے تیرا قدم

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸).

گرنے کو ہیں اب نشے کے مارے
لے ڈگنے لگے قدم ہمارے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۲). میدان جنگ میں کشتوں کے انبار ہوں گے دیکھیں کس کا قدم ڈگ جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۶۷۲).

قدم کبھی نہ ڈگیں گے صراط پر اے دل
لیے ہوں ہاتھ میں دامانِ رہبرِ کامل

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۱۷).

---رَسُولؐ (---فت ر ، و مع) امذ.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم نیز وہ جگہ جہاں حضورؐ کا نقش قدم موجود ہے.

کیونکر قدم رسولوں جا کر بھروں نہ چوکی
رکھئے جو آسرا تو ایسے مہابلی کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۵).

قدومِ قاصدِ جاناں سے فخرِ خانہ ہوا
قدم رسول مرا سنگِ آستانہ ہوا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۶). [قدم + رسول (رک)].

--- رُکنا محاورہ.
پانو تھمنا ، چلنے سے باز آنا.

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رُکتے نہیں
کاٹ ڈالوں اپنے کونچے ہے یہی تعزیر پا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۱). اس نے ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا مگر جب چھلانگ لگائی تو کچھ ڈر سی گئی ، اس کے قدم رُک گئے. (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۱۳۰).

--- رَکھنا محاورہ.
۱. **چلنا.**

پھر آنکھیں بھی تو دی ہیں کہ رکھ دیکھ کر قدم
کہتا ہے کون تجھ سے نہ چل ، چل سنبھل کے چل
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۴۶). ۲. **آنا.** جہاں کسی نے قدم رکھا اور لڑکی نے ٹانگ لی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۰۷).

ہزاروں سال سوزِ دل نے کی تھی دوزخ آشامی
قدم رکھتے ہی میرے لگ گئی اک آگ محفل میں
(۱۹۱۹ ، انجم کدہ ، ۱۵). ۳. **کسی کام کی ابتدا کرنا ، کوئے یار میں قدم رکھنا ، راہِ عشق میں قدم رکھنا.**

راہِ دورِ عشق میں اب تو رکھا ہم نے قدم
رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بارے دیکھئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۹).

رکھے قدم جو کوئے محبت میں اے ظفر
لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۶). اکیسویں صدی میں قدم رکھتے ہی ہماری آبادی پندرہ کروڑ کی حد پار کر چکی ہو گی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ اگست ، ۳). ۴. **جانا ، پہنچنا.**

وہ سرزمین کہ جس پہ قدم تو نے رکھ دیئے
اس سرزمیں کو تختۂ گلشن بنا گئی
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۲۱۲). ۵. **زمین پر پانو رکھنا.**

وہ کہتے ہیں نکلنا اب تو دروازے پہ مشکل ہے
قدم کوئی کہاں رکھے جدھر دیکھو ادھر دل ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۷). عرب جرنیل محمد بن قاسم نے ۷۱۲ء میں اس سرزمین میں قدم رکھا اور اسلامی سلطنت کی بنیاد ڈالی. (۱۹۷۹ ، پاکستان معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۳). ۶. **کسی کام کے کرنے کا دعویٰ کرنا ، کسی کام کی مہارت میں شیخی مارنا ، شیخی بگھارنا.**

پہلوانی میں جو رکھ کر قدم اپنا وہ چلتا ہے
کسبنے کی طرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
(؟ ، ظہور (فرہنگِ آصفیہ)).

--- رَنْجَہ (---فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ.
(احتراماً) کسی کے یہاں جانے کی زحمت اُٹھانے کا عمل ، تشریف آوری.

کیا حضرتِ عیسیٰ کے قدم رنجہ سے حاصل
بیمارِ محبت ہوں بھلا میری دوا کیا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱۸). [ع ؛ ف].

--- رَنْجَہ فَرمانا محاورہ.
(تعظیماً) تشریف لانا ، کسی کے گھر تک آنے کی زحمت اُٹھانا.
ہمیشہ اس تلاش میں رہتا ہوں کہ جو کوئی مسافر فقیر یا دنیادار اس شہر میں آوے ، میرے گھر میں قدم رنجہ فرماوے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۵). آپ نے غریب خانے کو یہ شرف بخشا کہ قدم رنجہ فرمایا. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۳۷). قاضی باغ علی کے ہمراہ پونھوہار کے مختلف مقامات پر قدم رنجہ فرماتے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۹).

--- رَنْجَہ فَرما ہونا محاورہ.
کسی جگہ تشریف لانا.

قدم رنجہ فرما ہوئے تھے کہیں
بحکمِ خدائے جہاں آفریں
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) (مہذب اللغات)).

--- رَنْجَہ کَرْنا محاورہ.
رک : قدم رنجہ فرمانا.

قدم رنجہ کیتا ہئے کار من
سُنیا ہے اُنے رنج و تیمار من
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۵۵).

جب سیں تم بیمار پُرسی کوں قدم رنجہ کیا
تب سیں میرے دل کوں پیارے درد درماں ہو گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۹).

کس مدّت سے دوری میں تیری خاکِ رہ سے برابر ہوں
کریے رنجہ قدم تک مجھ تک جو کچھ پاس قدامت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۶).

اُس آفتاب نے جس دن کیا قدم رنجہ
زمینِ کلبۂ احزاں فلک جناب ہوئی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۱).

--- رَنْجَہ ہونا محاورہ.
رک : قدم رنجہ فرمانا. ان کے خیال میں شعرائے بدایوں نے اتنا کچھ کہہ رکھا ہے کہ کسی بدایوں والے کو اس میدان میں قدم رنجہ ہونے کی ضرورت نہیں تاآنکہ وہ پیدائشی شاعر نہ ہو. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۴).

--- رَوی (---فت ر) امث.
پیدل چلنا ، گھوڑے کا قدم چلنا ، قدم بڑھانا. اور یہ کہ قدم روی کے وقت خون کا بہاؤ بہت ہی تیز ہوتا ہے. (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۴۱). [قدم + ف : رو ، رفتن ـ جانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زمین پر نہ رکھنا محاورہ.
اکڑ کر چلنا ، بہت مغرور ہونا ، بہت اِترانا.

وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۵).

پسند آئی ہمیں جب سے انکی طرزِ خرام
قدم زمین پہ سرِ رہگذر نہیں رکھتے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱۸).

---زمین سے نہ لگنا محاورہ.
بہت تیز چلنا (علمی اُردو لغت).

---زن ہونا محاورہ ؛ ف مر.
قدم رکھنا ، قدم آگے بڑھانا ، چلنا ، جانا ، روانہ ہونا.

ہوا راہ پدر پر میں قدم زن
وہی پیشہ تھا اپنا بار گردن

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۷). ایک باغ پُربہار سراپا لالہ زار نظر آیا بادشاہ اندر باغ کے قدم زن ہوا. (۱۶۸۸ ، طلسم ہوش رُبا ، ۳ : ۶۳۸). جس راہ پر آپ اس سے پہلے قدم زن تھے اس کے متعلق انشاءاللہ بوقت ملاقات گفتگو ہوگی. (۱۹۲۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۴۰).

---سر پر رکھنا محاورہ.
احسان کرنا (کسی بات پر رضامند کرنے یا عدتقصیر کے لیے)، نہایت عاجزی کرنا ، خوشامددرآمد کرنا.

کیا کروں شکر ادا آپ کے آنے کا کہ رات
جو قدم آپ نے رکھا مرے سر پر رکھا

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳).

---سرکانا محاورہ ؛ ف مر.
پانو ہٹانا ، قدم پیچھے ہٹانا.

شمع ساں رکھ کے ترے کوچے میں اے یار قدم
سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار قدم

(۱۸۶۸ ، شرف لکھنوی ، د ، ۱۴۸).

---سرکنا محاورہ ؛ ف مر.
پانو کا ہٹنا ، قدم پیچھے ہٹنا.

دور جا پہنچے رہروانِ عدم
اپنا اب تک قدم نہیں سرکا

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۲۰).

---سُست پڑنا محاورہ ؛ ف مر.
قدم کی رفتار دھیمی ہونا ، چلنے میں پانو کا تیز نہ اُٹھنا.

لے خبر ناقۂ لیلیٰ کی قیس
سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث

(۱۸۹۲ ، شعور لکھنوی (مہذب اللغات)).

---سنبھال کر رکھنا محاورہ ؛ ف مر.
احتیاط سے قدم بڑھانا ؛ سوچ سمجھ کر کام کرنا.

غافل قدم کو اپنے رکھیو سنبھال کر یاں
ہر سنگ رہ گزر کا دوکانِ شیشہ گر ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۸).

---سے آ لگنا محاورہ.
پناہ لینا (نوراللغات).

---سے آنکھیں ملنا محاورہ.
منت سماجت کرنا.

تیرے قیدی کے قدم سے آنکھیں پریوں نے ملیں
پاؤں کی زنجیر تسبیحِ سلیمانی ہوئی

(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۲۳۴).

---سے جُدا ہونا محاورہ.
دور چلا جانا ، جدائی ہونا. میرا جی نہیں چاہتا ہے آپ کے قدموں سے جُدا ہوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲).

---سے لگنا محاورہ.
قدم سے آ لگنا ، پناہ لینا.

قدم سے جو لگے ہیں آج کل دیں گے تجھے اِیذا
کہ فعلِ آہنی دیکھا ہے آلہ داغِ توسن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰).

---شریف (---فت ش ، ی مع) امذ.
آنحضرتؐ کے پانو مبارک کا نشان ، قدم گاہ ، قدم مبارک.

اس سخت دل کوں نرم کرو یا امامِ قوم
تیرے قدم شریف میں پتھر کیا ہے موم

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۸). دہلی کے باہر مگر قریب قدم شریف کی درگاہ ہے یہ فیروز شاہ تغلق کے زمانے میں بنی. (۱۹۱۷ ، رہنمائے سیرِ دہلی ، ۲۸). ابن بطوطہ جزائر مالدیپ سے لنکاگیا وہاں آٹھ ہزار فٹ اونچے ایک پہاڑ پر قدم شریف کی زیارت کی. (۱۹۷۵ ، تین مسلمان سیّاح ، ۲۹). [قدم + شریف (رک)].

---شریف کا ڈیوٹ امذ.
ناکارہ ، بے حس. ارے موا مرمروں کا تھیلا ، قدم شریف کا ڈیوٹ موا دم کٹا بھینسا پھاندی سانی کھاتے کھاتے اُکتا گیا ہے، اس لئے اب پلاؤ پر ہاتھ مارنے چلا ہے. (۱۹۳۵ ، آغا حشر، یہودی کی لڑکی ، ۲۵).

---صِدّق کس صف(---کس ص ، سک د) امذ.
(تصوّف) عبارت ہے نعماء جلیلہ سے جس کی نوید حق تعالیٰ اپنے بندۂ خالص مخلص کو دیتا ہے (ماخوذ : مصباح التعرف). [قدم + صدق (رک)].

---عرش پر پڑنا محاورہ.
غرور کرنا ، اِترانا.

زمیں پر یار جب چلتا ہے دل پامال ہوتا ہے
قدم ہے عرش پر پڑتا مرے خورشید منزل کا

(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۱۹).

---غلط پڑنا محاورہ.
پانو بے محل پڑنا، قدم بہکنا.
آتا ہے وہم لغزشِ مستانہ دیکھ کر
پڑتے ہیں نامہ بر کے ہزاروں قدم غلط
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۱۲).

---قدم (---فت ق، د). (الف) م ف.
ایک ایک قدم کے فاصلے سے، پر قدم پر.
گلی میں اس کی جہاں مردمک ہے نقشِ قدم
قدم قدم ادبِ اشک سیں رواں ہوناں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۵۹).
بنی ہوئی ہے لفافہ پہ خط کے آنکھ اپنی
قدم قدم روشِ نامہ بر کو دیکھتے ہیں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۳).
قدم قدم ترے گم کردہ رہ کی منزل میں
ورودِ خضر علیہ السلام ہوتا ہے
(۱۹۰۹، جلال (منہذب اللغات)). (ب) امذ. گھوڑے کی چالوں میں سے ایک چال. ندی پایاب تھی، گھوڑا ٹھوکرا دیا جب پار ہوا، راہ پر قدم قدم روانہ ہوا. (۱۸۷۳، نتائج المعانی، ۱۳۵). بندہ علی ایک گھوڑے کو سرپٹ لئے جاتا ہے اور دوسرے کو ہوئی اور تیسرے کو دلکی اور چوتھے کو قدم قدم. (۱۹۳۶، ہنرمندانِ اودھ، ۱۷۴). [قدم + قدم (رک)].

---قدم پر م ف.
پر ایک قدم پر، پر پر جگہ پر.
کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے
رکھ دو قدم قدم پر کلیجہ نکال کے
(۱۹۴۶، جلیل (منہذب اللغات)). اگر وہ اپنا یہ فریضہ ... ادا کرنے کا عہد کرلیں تو قدم قدم پر ہونے والے جان لیوا حادثات کم ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۸ /دسمبر، ۳).

---قدم پر ٹھوکنا محاورہ.
پر قدم پر رکنا (نوراللغات؛ منہذب اللغات).

---قدم پر ٹھوکر کھانا محاورہ.
(لکھنے میں جابجا غلطی کرنے کے محل پر) بے درپے غلطی کرنا، بار بار غلطی کا مرتکب ہونا. کتاب لکھنے کو لکھ دی لیکن غرور علم کی وجہ سے قدم قدم پر ٹھوکر کھائی ہے. (۱۹۷۵، منہذب اللغات، ۹ : ۶۴).

---قدم جانا/چلنا محاورہ.
آہستہ آہستہ چلنا.
لیکن یہ جو بندۂ خدا چاہے
تا حوض قدم قدم چلا ہی جائے
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۵).

---کانپنا ف م.
رعب یا خوف سے پانو تھرتھرانا.
کانپتے ہیں جو نجف میں قدمِ پیرِ فلک
قہر سے کہتے ہیں خدامِ ادب دیکھ سنبھل
(۱۸۸۱، منیر شکوہ آبادی (منہذب اللغات)).

---کاوا امذ.
گھوڑے کی ایک چال کا نام. گھوڑے کو ... کبھی قدم کاوا ایٹرن کبھی میٹھی ہوئی لے گیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۱۰). [مقامی].

---کرنا محاورہ.
جانا، قدم بڑھانا، قدم رکھنا. یہ فقیر دیدہ سے قدم کرکے داخل سرحد ملکہ مہرنگار سخاوت شعار کے ہوا. (۱۷۷۵، نوطرزِمرصع، تحسین، ۱۷۳).

---کو ہاتھ لگانا محاورہ.
۱. (احتراماً) پانو چھونا، پانو کو ہاتھ لگاکر چومنا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ منہذب اللغات). ۲. خوشامد کرنا، عاجزی کرنا، پیروں پڑنا، ناک رگڑنا.
قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پانو مت پھیلا
(۱۸۱۸، انشا، کلام، ۵).

---کہیں کا کہیں پڑنا محاورہ.
ضعف یا نشے کی حالت میں پانو کا بہک کے بے جگہ پڑنا.
قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں
ہمیں تو بادہ کشوں خاک اختیار نہیں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۰۷).
کہیں رکھتا ہے پڑتا ہے قدم لیکن کہیں جا کر
نہیں معلوم کس دھن میں ترا دیوانہ آتا ہے
(۱۹۵۳، دیوان صفی، ۱۲۹).

---کی دھول ہونا محاورہ.
نہایت بے وقعت ہونا، حقیر، ذلیل اور کمتر ہونا.
بسکہ عنبر بیز ہے موہن کی زلف
مشکِ چیں اس کے قدم کی دھول ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۲).

---کے ساتھ م ف.
ہمراہی اور رفاقت میں.
عالمِ ارواح سے ناسخ قدم کے ساتھ ہے
روح پائے بادشاہ اولیا کی خاک ہے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۸۸).
شاہِ ظفر کو روتے ہیں دلی کے بام و در
دنیا کی ہر بہار تھی ان کے قدم کے ساتھ
(۱۹۷۸، دامن یوسف، ۸۴).

---کے نشان پر چلنا محاورہ.
پیروی کرنا، سیرت پر چلنا، نقش قدم پر چلنا.

پیرو فقط زمانہ نہیں ان کی چال کا
فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پر
(۱۹۴۶ ، جلیل (مہذب اللغات)).

--- کھلنا محاورہ.
جھجھک دور ہونا. بلاشبہ اس کے بعد قدم کھلے اور ہندوستان سے باہر تک پہنچے. (۱۹۴۲ ، غبارِ خاطر ، ۱۱۱).

--- کھوٹا ہونا محاورہ.
کسی کا آنا منحوس ثابت ہونا.
اشرف خانم بہو کا کیا مری آیا قدم
ہو گیا آباد گھر برباد ، ہے کھوٹا قدم
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۴).

--- کھینچنا محاورہ.
علیحدگی یا دوری اختیار کرنا ، ساتھ چھوڑ دینا.
طریقِ عشق میں کہہ بوالہوس سے جائے ہیں سر
بھلا ہو کہ تو اس راہ سے قدم کھینچا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷).

--- گاڑ دینا / گاڑنا محاورہ.
ثابت قدم رہنا ، استقلال سے کھڑے رہنا.
مرزا نے دھج بنا ، قدم گاڑا
لونڈے کو ڈھاک پر چڑھا مارا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۸).
جب کھیت پہ سرسوں کے دیا جا کے قدم گاڑ
سب کھیت اُٹھا سر کے اپر رکھ لیا جھاڑ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱).
ضعف نے کوچۂ جاناں میں قدم گاڑ دیے
قیس کی طرح سے میں بادیہ پیما نہ ہوا
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۳۵).
ہٹے نہ اپنی جگہ سے ذرا بھی ہم اے شاد
مثالِ سرو قدم اس گلی میں گاڑ دیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۵).

--- گاڑ کے بیٹھنا محاورہ.
ایک جگہ جم کے بیٹھنا ، پانو جمانا.
جوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر
شہرتِ نام سے لیکن ہمیں ننگ آ ہی گیا
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۳۷).

--- گاڑ گاڑ رکھنا محاورہ.
قدم جما کے رکھنا.
اوسی کے لئے گو کہ ہیں یہ بہاڑ
قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۲۸).

--- گاہ امذ ؛ امث.
پانو رکھنے کی جگہ. کوہ سراندیپ کہ قدم گہ سیدنا ابوالبشر حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام کا ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۰). ابدال کے قدم گہ ہونے کی وجہ سے اس پہاڑ کی برف سے ایک کیڑا سفید رنگ کا پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۲۷). عموماً قدم گہ کی چوڑی اور رافعہ بلندی کا تناسب قواعدِ ذیل میں سے کسی ایک کا لحاظ کر کے قرار دیا جائے. (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۴۳).

یہ مہ و انجم کی قدم گہ ہے
اس کو ترنجن نہ سمجھنا کہیں
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۶). [قدم + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گڑنا محاورہ.
کسی جگہ قیام ہونا ، جم جانا ، ٹھہرنا.
تج عشق کی گلی میں یوں مج قدم گڑے ہیں
نکلے بدن تے جان ، بن وہاں تے پگاں نہ نکلے
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۵ (الف)).
تو یہ خوب ٹھہرے جمے لڑ گئے
قدم ان کے گویا وہاں گڑ گئے
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۶).
جب الفت کے پھندے بہت پڑ گئے
قدم رُک گئے ، جم گئے ، گڑ گئے
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴). اگرچہ دوسری جگہ مجھے اس سے بہتر ملازمت مل سکتی تھی لیکن مطالعہ کے لالچ سے میرے قدم گڑ گئے اور میں دوسرے روز سے گیلانی بک ڈپو میں جانے لگا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۳۵).

--- گِن گِن کے رکھنا محاورہ.
آہستہ آہستہ نیز احتیاط کے ساتھ چلنا.
رکھیے اب پھر عیادت نہ قدم گِن گِن کر
لے رہا ہے یہ مریض آپ کا دم گِن گِن کر
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۹۷).

--- گِننا محاورہ.
لڑکھڑا کے چلنے والے کی نسبت جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ اب گرا اور جب گرا.
لڑکھڑاتا ہوا جاتا ہے جو زخمی تیرا
اس کے گنتے ہیں کھڑے مردمِ بیمار قدم
(۱۸۲۳ ، مصحفی (مہذب اللغات)).

--- لچّھن والا صف ؛ امذ.
نیک قدم. باپ اس کا قدم لچّھن والا ہے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

--- لڑکھڑانا محاورہ.
نشے یا نیند کے غلبے یا کمزوری کی وجہ سے پانو میں لڑکھڑاہٹ ہونا ، پیروں میں لغزش ہونا ، گرنے لگنا. پھولوں کی مسہریاں سجی سجائیں جہاں فرشتے کا قدم لڑکھڑا جائے ، اونگنے تو لگے مگر خوف سے نیند نہ آئے. (۱۸۶۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۲۸). اگر عاشق کی نظر ان ہاتھوں پاؤں پر پڑ جائے تو یقین ہے

اسکے قدم بھی لڑکھڑا جائیں۔ (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی (ترجمہ)، ۵۰)۔ فیض کو ایسے ایسے ساق اور میکدے ملے لیکن ان کے قدم نہیں لڑکھڑائے۔ (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۱۳)۔

---لگنا محاورہ۔

۱. **پانو چھونا ، قدم بوسی کرنا ، قدموں کو بوسہ دینا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۲. **گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا ، گھوڑے کو قدم چلنا آجانا** (قدم گھوڑے کی ایک چال کا نام ہے) (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۳. **کسی کے زیرِ سایہ رہنا ، کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ ۴. **رُکنا**۔

دامنِ زین سے دلا گرد صفت لپٹا جا
نہ لگے گا قدم اس ترک کا توسن کبتک
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۶)۔ ۵. **بچے کا چلنا سیکھنا** (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔

---لُوں فقرہ۔

قدم چومنا (مہذب اللغات)۔

---لیجیے فقرہ۔

(**کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ**) **سرشت میں استاد مانیے**۔

گئے تھے پھر چھپ کے شب کہیں تم
غرض کہ لیجئے قدم تمہارے
(۱۸۰۹ ، جرات (مہذب اللغات))۔

---لینا محاورہ۔

۱. **تعظیم کرنا ، تعظیماً پانو چھونا یا چومنا**۔

عجب کیا ہے کہ دے وہ جسکو جو لال
صبا بھی لے قدم اوس یار پا کے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۵۷۰)۔

وہ رشکِ گل جو آج گیا سیر باغ کو
آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۱)۔

ہے چار طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی
لو اُسکے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ
(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم ، ۱ : ۴۴)۔

میں مظہری ہوں قدم لے مرے زمینِ سخن
کشش نے تیری بلایا تھا آسمان سے مجھے
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۵۲)۔ ۲. **فضیلت یا کمال کا اعتراف کرنا ، کسی امر میں کسی کی بڑائی تسلیم کرنا ؛ شرارت یا فتنہ و فساد وغیرہ کے سلسلے میں استاد ماننا** (طنزاً)۔

تیرا چلن کچھ اور ہے اسکا چلن کچھ اور
محشر نے بھی قدم تری رفتار کے لئے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۶)۔

وہ بھولے جو کہا تھا کل خدا کو درمیاں دے کر
قدم لیتا ہوں دیکھے آپکے قول و قسم دونوں
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۸۵)۔ ۳. **منّت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ، جھوٹی تعریفیں کرنا ، خوش کن باتیں کرنا**۔

عجب ہے سیر کسی دن تو ساتھ باغ میں چل
کہاں تلک میں قدم عجز و انکسار سے لوں
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۴۳)۔

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا میری جو شامت آئی
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶)۔ ۴. **استقبال کرنا**۔

دوڑے لینے قدم اجل کے
دھوکا ہوا یار کی خبر کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۵)۔ اس حکم پر ہر ایک آدمی ریٹ ٹرن کر کر چھ انچہ داہنے کو قدم لے گا اور بائیں اپڑی داہنے پر لگا دیگا۔ (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۷)۔

اگر مژدہ سنے شاہِ جہاں کی آمد آمد کا
قدم لینے کو دوڑے نکہتِ گل شادماں ہو کر
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۲)۔

---مارْگر جانا محاورہ۔

تیز جانا ، پانو اٹھا کر چلنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---مارْنا محاورہ۔

۱. **کوشش یا دوڑ دھوپ کرنا**۔ مجھے خود انکی جستجو میں قدم مارنا چاہیے تھا۔ (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۵۷)۔ انسان ... جس نے اپنی بساط سے زیادہ قدم مارا ہے اور اسرارِ عالم کے دریافت میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔ (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۰۰)۔ ۲. **کسی روش کو اختیار کرنا**۔

شمع فانوس میں کیوں آنے تمہارے آگے
بے حجابی پہ قدم مارا تو پردہ کیا ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۲)۔ ۳. **تیز جانا یا چلنا**۔

فقیر بن کے قدم مار اس میں اے آتش
طریقِ احمدؐ مرسل سی شاہراہ نہیں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۹)۔

ہمراہیِ لیلیٰ میں ، کس طرح قدم مارے
مجنوں سے پسِ محمل ، دوڑا ہی نہیں جاتا
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۷۶)۔ جس پر دنیا کسی نہ تھکنے والے رہ نورد کی طرح برابر قدم مارتی چلی جاتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۴۸)۔ ۴. **قدم رکھنا ، کسی کام میں پڑنا ، کسی کام کے کرنے کا عزم کرنا**۔

جس مضمار میں رستم کی بھی راہ نہ نکلی میر کبھی
اس میداں کی خاک پہ ہم نے جرات کر کے قدم مارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۱)۔

سمجھا یہ پدر پاؤں رگڑنے کا اشارا
میدانِ شہادت میں قدم آپنے مارا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۰)۔ ایسا نہ ہوتا تو طلسم کشائی پر کیوں قدم مارتا۔ (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۳۶)۔

چھپے ہیں کسطرف دیکھوں یہ ان دیکھے خدا والے
اسی جوشِ غضب میں تو نے اس جانب قدم مارا
(۱۹۵۸ ، تاریہراہن ، ۲۰۸)۔ ۵. **لات مارنا ، ٹھکرانا** (قدیم)۔

قدم مار اس خطّۂ خاک پر
علم کھینچ اس چرخ و افلاک پر
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۲).

---مُبارک ہونا محاورہ.
کسی کا آنا باعثِ سعادت ہونا.
بیڑیاں لاتا ہے پہنانے کچھ ایسی کر دعا
اے جنوں مجھ کو مبارک ہو قدم حدّاد کا
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۳۴).

---مِلانا محاورہ ؛ ف مر.
دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کا دائیں سے دایاں اور بائیں سے بایاں پیر ملا کر چلنا ، پانو سے پانو ملانا ، ساتھ ساتھ چلنا. قطار باندھے ، برابر قدم سے قدم ملائے چلے آتے ہیں.
(۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳).

---منحُوس ہونا محاورہ.
کسی کا آنا نامبارک ہونا.
خط نکلنا روئے رنگیں پر ہے پیغامِ خزاں
اس گلستاں پر قدم اس سبزہ کا منحوس ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۷).

---مَیمَنَتْ لَزُوم (---ی لین ، فت م ، ن ، سک ت ، فت ل ، و مع) امذ.
باہرکت قدم. ہزار چاہا کہ قدوم میمنت لزوم والا سے اس غریب خانہ کو منور اور شمیمِ الطاف عمیم سے دماغ جان کو معطر کروں مگر نامساعدات بختِ نارسا سے کچھ کرتے دھرتے نہ بن پڑا.
(۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۶). [قدم + میمنت (رک) + لزوم].

---ناپ کَر رَکھنا محاورہ ؛ ف مر.
احتیاط سے قدم رکھنا ، ڈر ڈر کے قدم رکھنا ، نپے تلے قدم رکھنا.
جا سکے خاک کوئی حدِّ ادب سے باہر
ناپ کر رکھتے ہیں واں صورتِ پرکار قدم
(۱۸۹۲ ، شعور لکھنوی (مہذب اللغات)).

---نامَبارک و مَسْعُود ، گربہ دریا رَوَد برآرد دُور کہاوت
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نامبارک قدم اگر دریا میں رکھ دیا جائے تو دریا کا پانی دھنواں دینے لگے. ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا دخل دینا یا کسی جگہ جانا برکت اڑا دینے کا باعث ہو (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---نِکالنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. گھوڑے کو قدم چال چلنا سکھانا ، خوش رفتار اور قدم باز بنانا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). **۲. باہر آنا جانا (کسی محدود جگہ مثلاً مکان جنگل وغیرہ سے).**
وحشت نے ہمیں جب کہ گلستاں سے نکالا
غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۷).

وہ کیا جانے وحشت مری جس نے اب تک
قدم گھر سے باہر نکالا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ وارثی ، کلامِ بے نظیر ، ۲۲۳).

---نِکَلنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. گھوڑے کو ایسی سبک روی آ جانا جو سوار کو تکان نہ پہنچائے ، قدم بازی آ جانا.
مہمیز سر خار سے نکلا سر صحرا
کچھ تو سنِ وحشت کا قدم اور زیادہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۸). جیسے گھوڑا کہ جب اسکو بدرفتاری کی عادت ہو گئی تو اس میں قدم بہت دنوں کی محنت میں نکلتا ہے.
(۱۸۷۲ ، تاریخِ نثر اردو ، ۱ : ۱۶۸). **۲. پانو نکلنا ، آوارہ ہونا.**
ہم بھی دیکھیں تو کہاں تک ہے تری ہمراہی
قدم اپنا بھی اب اے گردشِ دوراں نکلا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱).

---نَہ اُٹھانا محاورہ ؛ ف مر.
کارروائی کرنا ، اقدام کرنا. مرزا نجات زبان سے باتیں تو نیک خدمتی کی بناتے مگر گفتار سے کردار میں آدھا قدم بھی نہیں اٹھاتے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۲۷).

---نہ اُٹھنا محاورہ ؛ ف مر.
چلنے سے معذور ہونا ، پانو کے بل کھڑا نہ ہو سکنا ، پانو میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہونا.
بوریے سے نہیں اٹھتے مرے زنہار قدم
منزلِ فقر میں ہو جاتے ہیں بیکار قدم
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).
آتی ہے صدائے جرسِ ناقۂ لیلیٰ
پر حیف کہ مجنوں کا قدم اٹھ نہیں سکتا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۱).

---نہ بَڑھنا محاورہ.
پانو کا آگے نہ بڑھنا ، سبقت نہ لے جانا.
بس ٹھہر جاتا تھا آگے نہ قدم بڑھتا تھا
دیکھنے والا ہر اک صلی علیٰ پڑھتا تھا
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷).

---نَہ پانا محاورہ ؛ ف مر.
پانو تک نہ پہنچنا ، رسائی نہ ہونا.
ناز و ادا میں غیرتِ معشوقِ سبزہ رنگ
بجلی قدم نہ پائے یہ چالا کیوں کے ڈھنگ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۱).

---نہ پَڑنا محاورہ ؛ ف مر.
پانو نہ رکھا جانا ، چل نہ سکنا ، آگے نہ بڑھ سکنا ، کہیں آنے جانے کی ہمّت نہ پڑنا.
ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ نہیں سکتا
ہے دیو سیہ یار کی دیوار کا سایہ
(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)).

---نہ ٹکنا محاورہ ؛ ف مر.
استقلال کے ساتھ قیام نہ ہونا ، لغزش ہونا. اس زمانے میں بغاوت اور بدعملی کا ہو جانا ایک بات تھی خصوصاً ایسے موقع پر کہ سلطنت کے قدم بھی نہ ٹکے تھے اور ہندوستان افغان کی کثرت سے افغانستان ہو رہا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۴).

---نہ چھوڑنا محاورہ ؛ ف مر.
رفاقت نہ چھوڑنا ، ساتھ نہ چھوڑنا.

سر بھی کٹے گا اب تو نہ چھوڑوں گا یہ قدم
رہ جائے گا پیچھے دلِ دیوانہ کسی کا
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

---نہ رکھ سکنا محاورہ ؛ ف مر.
دخل نہ دے سکنا. اتباع سنّت اس درجے پر کہ اچھے لوگ وہاں قدم نہ رکھ سکیں. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۱۴).

---نہ رکھنا محاورہ ؛ ف مر.
(حقارتاً) کسی جگہ از راہ نفرت بالکل نہ جانا.

دیکھنا کل آپ سے کوئی نہ رکھے گا قدم
آج جانے کی اجازت جس گلستاں میں نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷۰).

---نہ رکھنے دینا محاورہ.
جانے سے روکنا ، آنے کی ممانعت کرنا.

قدم بھی ہم کو نہ رکھنے دیا گلستاں میں
ہزار بار قدم ہم نے باغباں کے لیے
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۱۲۱).

---نہ نکالنا محاورہ ؛ ف مر.
دخل نہ دینا.

رائے ان کی یہ ہوئی اس دم
کہ یہاں اب نکالیے نہ قدم
(۱۹۰۶ ، انجم (مہذب اللغات)).

---نہ ہٹنا محاورہ ؛ ف مر.
لغزش نہ ہونا ، استقلال میں فرق نہ آنا ، جگہ سے نہ ہلنا.

ہے دمِ معرکہ حاصل تجھے وہ استقلال
قطب تارے کی طرح سے نہ ہٹے تیرا قدم
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۰۰).

---وار م ف.
پیدل چلنے کا ، قدم بہ قدم چلنے کا.

درختوں میں چلنا تو دشوار تھا
ولے راستہ بھی قدم وار تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۸).

---ہٹانا محاورہ ؛ ف مر.
پانو سرکانا ، پیچھے ہٹنا ، جمے نہ رہنا.

ہرت کے پنتھ میں ہرگز قدم پیچھے نہ رکھ اے دل
ہٹاتے ہیں قدم نامرد اس رہ کے خطر سن کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۹). سامان ... فراہم ہو گیا ہے اور سب نے قسمیں کھائیں کہ مر جائیں گے مگر میدان سے قدم نہ ہٹائیں گے. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۲۱۴).

---ہٹنا محاورہ.
لغزش ہونا ، استقلال میں فرق آنا یا کسی موقف سے منحرف ہونا یا اسے چھوڑنا ، ہمت ہارنا.

شاعری سے نہیں ہٹنے کا قدم اپنا رند
معرکے سے کہیں ہوتے ہیں دلاور باہر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۲).

قَدَم (۲) (فت ق ، د) امذ.
ایک سایہ دار درخت کا نام نیز گھاس کی ایک قسم ، کدم.

خراماں ہیں وہ ہر روش نقشِ پا سے
قدم پھولتے ہر قدم دیکھتے ہیں
(۱۸۷۸ ، شاد لکھنوی (مہذاللغات)). ٹھنڈی ہوا کے جھونکے ... قدم ، ارجن اور کیتکی کے درختوں کو جھلاتے اور ان کی خوشبوؤں کو چاروں طرف پھیلاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۰۳). [مقامی].

---کا پیڑ / دَرَخت امذ.
رک : قدم (۲).

کسی کا کُشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے
قدم کا پیڑ ہو خاکِ مزار سے پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).

ہوا کے فیض سے بن جائے وہ قدم کا درخت
اُڑے نشانِ قدم سے اگر کسی کے غبار
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۳).

قِدَم (کس ق ، فت د) امذ.
۱. دیرینگی ، قدامت ، کہنگی ، پُرانا پن (حدوث کی ضد).

امکان نہ تھا واجب و ممکن کو سمجھنا
مظہر جو نہ ہوتا حدوث اور قدم کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳). قدمِ عالم اور عالم کا ازلی ہونا یہ بھی خلافِ شرع ہے. (۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۸). انھوں نے اعتدال سے اسی قدر تجاوز نہیں کیا بلکہ قدمِ مادہ کے قائل ہو گئے. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۹۶). افلاطون نے حقیقتِ کبریٰ کی بحث وضاحت کے ساتھ نہ کی تھی البتہ اُس نے بعض تصورات کے قِدم کا ذکر کیا ہے. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۲۱۹). ۲. ہمیشہ سے ہونا ، ازلیت ، ہمیشگی. دنیا و مافیہا تغیر ہے قِدم اس کی کسی چیز کو نہیں. (۱۸۶۲ ، خطر تقدیر ، ۵۴). تو کیا یہ وہی ہستی ہے جو قِدم یعنی ہمیشگی میں بیٹھی اس کائناتِ حادث کے تار ہلاتی رہتی ہے. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۴۶۳). ۳. ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ رہنا ، ازلیت و ابدیت ، سرمدیت (خدا کی صفت).

جس سے صحرائے قدم ہے گلشن
جس سے ظلماتِ عدم ہے روشن
(۱۷۷۲ ، پشت بہشت ، ۴ : ۴۷).

ہستی ترا جلوہ ہے ترا شورِ عدم میں
تیرا ہی تصرّف ہے حدوث اور قِدَم میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۳).

ہر ایک فیض یاب ہے بزمِ حدوث میں
بے التفات ساقیِ بزمِ قِدَم نہیں
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۷۹). وحدانیت اس امر کی متقاضی کہ بجز صفت قدم کے ہم اس کی ذات سے کسی اور صفت کو نسبت نہ دیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۹). [ع].

قُدَما (ضم ق ، فت د) امذ.
قدیم (رک) کی جمع. اُس طلسم کو جو قدما باندھ گئے ہیں ہرگز ٹوٹنے نہ دے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۵۲). سب سے پہلے امیر معاویہ نے عبید بن شریہ کو یمن سے بُلا کر قدما کی تاریخ مرتب کرائی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۸). ہمارے خیال میں غلط العوام سے قدما کی مراد یہ تھی کہ جو لفظ عام ہو گیا ہو (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، اکتوبر ، دسمبر ، ۲۳). [ع : (ق د م)].

---پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت د) امث.
بزرگوں کی سرپرستی. بڑا بیٹا مظہر حسن خاں زندہ ہے اور سرکار سے بنظر قدما پروری وظیفہ یاب ہے. (۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رام پور ، ۲۲۹). [قدما + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَدَمْچَہ (فت ق ، د ، سک م ، فت چ) امذ.
۱. بیت الخلا کے اندر کا وہ حصّہ جس پر پانو رکھ کر رفعِ حاجت کے لیے بیٹھتے ہیں ، کھڈی کا پا کھا. اُن پتھر کے قدمچوں کو جو حلال خوری نے کمایا ہے تو بیچ میں پتھروں کے گڑھا پڑ گیا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵). دوسری جماعت کے دالان سے ملا ہوا بیت الخلا ... تھا خدا جھوٹ نہ بلوائے تو کوئی تیس چالیس قدمچے تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۸). کہاں چلیں؟ نوابن دروازے پر پہنچ چکی تھی گھبرا کر بولی قدمچے پر. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگ چمن ، ۱۸۸). **۲. سیڑھی ، زینہ یا پایہ ، قدم رکھنے کی جگہ ، پیر رکھنے کی جگہ.** قدمچوں کی بلندی نیچے پانچ فٹ ہے اور بتدریج گھٹتے گھٹتے چوٹی پر سوا دو فٹ رہ گئی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، اپریل ، ۳). صرف یہی سنگین قدمچہ یہاں کے آدمیوں کے ہر گروہ کے مدارجِ اعلیٰ پر پہنچنے کا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۲۳). ایک قدمچے پر پہنچ کر مسٹر پٹیل رک گئے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۲۳). [قدم (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَدْموں (فت ق ، سک د ، و مج) امذ ؛ ج.
قدم (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیّرہ ؛ ترا کیب میں مستعمل.

---پَر پَڑْنا محاورہ.
مِنّت سماجت کرنا.
ہوا ہے کس بلا کش سے وہ برہم
کہ زلفِ یار قدموں پر پڑی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۳).

---پَر / پَہ جُھکا دینا محاورہ.
مطیع کرنا ، فرماں بردار بنانا.
کہتے ہیں کسے پیار ، زمانے کو دکھا دے
دنیا کی نظر عشق کے قدموں پہ جھکا دے
(۱۹۷۶ ، جان نثار اختر ، تارِ گریباں ، ۹۹).

---پَر ڈالْنا محاورہ.
پانو پر رکھنا ؛ نذر کرنا ، پیش کرنا. قبلۂ عالم کی نذر کے واسطے دو جفت گوہر جواہر خانۂ قدرت سے اس کو ملے تھے لا کر بادشاہ کے قدموں پر ڈال دے. (۱۸۴۶ ، قصۂ اگر گل ، ۷).

---پَر سَر اُتارْنا محاورہ.
مطیع ہونا ، فرمانبردار ہونا.
تیرے قدموں پر سر اتارتی ہیں
تجھکو ہمجولیاں پکارتی ہیں
(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۱۶).

---پَر سَر دَھرْنا محاورہ.
اطاعت کرنا ، مطیع ہونا ، مِنّت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا.
روٹھے تھے یہ سو قدموں پہ سر دھرنے آئے ہیں
منہ کے نہ چومنے کا گِلا کرنے آئے ہیں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷).

---پَر سَر رَکْھنا محاورہ.
مِنّت سماجت کرنا ، خوشامد کرنا ، نہایت عاجزی سے کہنا.
نہ کی کس نے سفارش میری وقتِ قتل ، قاتل سے
کماں نے ہاتھ جوڑے ، تیغ نے قدموں پہ سر رکھا
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۵۶).

---پَر فِدا ہونا محاورہ.
کسی پر نثار ہونا.
تیرے قدموں پر فدا ہو جائیں گے
تیرے ہی سر کی قسم کھاتے ہیں ہم
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر (مہذب اللغات)).

---پَر (پہ) کُلاہ رَکْھنا محاورہ.
پانو پر ٹوپی رکھ دینا (اظہارِ عجز و مِنّت کے طور پر).
خوف سے عجز سے لے دانتوں میں تنکا سنجر
رکھ دے غفور سر معرکہ قدموں پر کلاہ
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۱۲).

---پَر گِرانا محاورہ.
پانو پر گرانا ، مِنّت سماجت کرانا. صداقت دشمنوں کو قدموں پر گرائے گی. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۲۱).

---پر گرنا محاورہ ؛ ف مر.
منت سماجت یا خوشامد کے لیے پانو پر گرنا.
نہ ٹھکرائیں گے اب وہ گرے لا کھ ان کے قدموں پر
فغاں کمبخت کے منہ سے بجائے آفریں نکلی
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۲).

---پر لوٹنا محاورہ ؛ ف مر.
اطاعت کرنا ، مطیع ہونا ، منت سماجت کرنا.
قدموں پہ لوٹ جائے گا اس کی خبر نہ تھی
دل نے خجل کیا مجھے دلبر کے سامنے
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۳۶).

---پر واڑنا محاورہ.
قدموں پر صدقے کرنا ، فدا کرنا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---پر ہونا محاورہ.
منت کرنا ، خوشامد کرنا.
ہزاروں اس کے قدموں پر تھے مشتاقِ گرفتاری
مرے ہی دل کو چھانٹا دیکھنا تو انتخاب اسکا
(۱۹۱۰ ، دیوانِ وحشت ، ۱۸۰).

---تک رسائی ہونا محاورہ.
باریابی ہونا ، کسی خاص ہستی تک پہنچنے میں کامیاب ہونا.
ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے
بات جو ہم سے نہ پیدا ہو حنا پیدا کرے
(۱۹۳۶ ، جلیل (مہذب اللغات)).

---تلے م ف.
پانو کے نیچے. اب سلطنت کا تخت اس کے قدموں تلے تھا.
(۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۸ : ۳۷). ہمارے صوبے میں جو بے شمار اچھوت اونچی ذات والوں کے قدموں تلے پڑے ہوئے تھے. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۴۲).

---تلے آنکھیں بچھانا محاورہ.
بہت زیادہ آؤبھگت کرنا، کمال عقیدت سے پیش آنا (مہذب اللغات).

---تلے رہنا محاورہ.
زیرِ نگیں رہنا ، محکوم رہنا. حضور کی تعلیمات ... پوری انسانیت کے لیے ہیں جنھوں نے سیرتِ طیّبہ کو اپنا شعار بنایا ہے دنیا ہمیشہ ان کے قدموں تلے رہی ہے. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ مئی ، ۱۱).

---تلے سے زمین نکل جانا محاورہ.
گھبرا جانا ، حواس باختہ ہونا ، ہوش اڑ جانا. وہاں پہنچ کر پتہ چلا ... جگہ نہیں مل سکتی تو میرے قدموں تلے سے زمین نکل گئی. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۰).

---سے م ف.
بدولت ، سبب سے.
گُل کھلائیں گے جدھر آپ نکل جائیں گے
راستے اب انہیں قدموں سے گلستاں ہوں گے
(؟ ، صفدر مرزا پوری (مہذب اللغات)).

---سے آنکھیں مَلنا محاورہ.
انتہائی تعظیم و تکریم سے پیش آنا. زمین تیرے قدموں سے آنکھیں ملے. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۵۰).

---سے جالپٹنا محاورہ ؛ ف مر.
رک : قدموں سے لپٹنا ، پیر پکڑ لینا.
قیامت تھک گئی جب اٹھتے اٹھتے میرے نالوں سے
تو آخر مضطرب ہوکر ترے قدموں سے جالپٹی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۲۳).

---سے جا لگنا محاورہ.
رک : قدم چھونا. فون فاں کرنے کے بعد آخر انگریزی گورنمنٹ اس کے قدموں سے جا لگی تو اسے کسی قدر معذور بھی سمجھا جا سکتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۴۰۲). اس برزخ کو دیکھتے ہی مارے ہیبت و عظمت کے میرا سر جھک کے اس کے قدموں سے جا لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۱۱).

---سے جُدا رہنا محاورہ ؛ ف مر.
(تکریماً) کسی کے پاس نہ رہنا ، کسی سے دور رہنا.
تیرے قدموں سے کیوں جدا رہتا
ہائے پامال دل حنا نہ ہوا
(۱۹۳۶ ، جلیل (مہذب اللغات)).

---سے جُدا کرنا محاورہ.
ہمراہی اور رفاقت سے علیحدہ کرنا.
اے سہی قد چشمِ تر کو کر نہ قدموں سے جدا
آبِ جو ہر باغ میں ہے متّصل شمشاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).
قدموں سے ہمیں جدا نہ کرنا
جو جرم کیا ہو درگزر کرنا
(۱۸۸۷ ، اختر (مہذب اللغات)).

---سے جُدا ہونا محاورہ.
علیحدہ ہونا ، دور ہونا ، ہمراہ نہ ہونا.
میں کیونکر چھوڑ دوں اپنے سراپا ناز کو ناصح
جدا قدموں سے دم بھر کو قدم کا سایا ہو نہیں سکتا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۱۱).

---سے جُدائی ہونا محاورہ.
علیحدگی ہونا.
تیرے قدموں سے جو آنکھوں کو جدائی ہو جائے
شیر یہ روئیں کہ قالین ترائی ہو جائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۰).

---سے چھٹنا/چھوٹنا محاورہ.
(تعظیماً) کسی چیز سے جدا ہونا.

ایک بوسہ میری تنخواہ ملے یا نہ ملے
آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۱). حضرت کے قدموں سے چھٹ گئے ، بستی میں اجڑے، لٹ گئے، تقدیر برگشتہ ہوئی. (۱۸۶۸، سرور ، انشائے سرور ، ۶).

---سے دُور ہونا محاورہ.
رک : قدموں سے جدا ہونا.

اگر اس کو پورا کریں گے حضور
نہ ہوں گا کبھی پھر میں قدموں سے دور
(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۱۳).
جس روز سے کہ میں ترے قدموں سے دور ہوں
سمجھا ہے دوشِ عمر نے بارِگراں مجھے
(۱۹۱۳ ، دیوانِ پروین ، ۱۳۱).

---سے سرفراز ہونا محاورہ.
نیاز حاصل ہونا ، زیارت کرنا.

اتنے ہی امیدوار اس دم
ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم
(۱۸۸۷ ، اختر (مہذب اللغات)).

---سے طے کرنا محاورہ ؛ ف مر.
کسی راستے کو پیدل چل کے ختم کرنا. گھر اور گھرانے کو چھوڑ کر غربت اختیار کی ، علم و عمل کو رفاقت میں لیا اور معمورۂ جہاں کو عبرت کے قدموں سے طے کیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری (مہذب اللغات)).

---سے لپٹنا محاورہ ؛ ف مر.
خوشی اور عقیدت کے اظہار کے محل پر پانو سے لپٹنا.

ماں کے پانووں پہ گر کے پامرد
لپٹا قدموں سے صورتِ گرد
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۹).
قدموں سے تیرے لپٹی ہے اہلِ وفا کی خاک
پہلے سے تھے جیسے وہی بعدِ وفات
(۱۹۰۳ ، دیوانِ جلال ، ۳ : ۱۰۳).
میں بھی اک سایہ تھا؟ کس کا سایہ؟
کس کے قدموں سے لپٹتے ہوئے چپ چاپ جلا جاتا تھا
(۱۹۳۹ ، میراجی ، ک ، ۱۱۸).

---سے لگا پھرنا محاورہ.
ہمہ وقت ساتھ رہنا.

وہ سیہ روز ہوں کہتے ہیں جسے شامتِ بخت
میرے قدموں سے لگی پھرتی ہے سایہ ہوکر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۱). وہ ذرا اشارہ کردیں تو یہ بن مول کی داسی ان کے قدموں سے لگی پھرے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۴۷).

---سے لگا رہنا محاورہ.
کسی وقت جدا نہ رہنا ، ساتھ نہ چھوڑنا ؛ ارادۃً وابستہ رہنا.

یا الٰہی میں بنوں خطِ کفِ پائے حضور
انھیں قدموں سے رہوں تا کہ لگا ہر اک پل
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۷). اکبر کے دمِ آخر تک یہ اقبال مند دادا کے قدموں سے لگا رہا. (۱۹۳۲ ، تختِ طاؤس ، ۴۴).

---سے/میں لگا ہونا محاورہ.
ہر وقت حاضر رہنا ، اطاعت کرنا.

دل دماغ ان کے خشک ہیں جو ہیں قدموں میں لگے
تیرا سایہ مشک ہے لیکن اثر کافور کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹).
قدموں سے لگا تھا عیشِ جاوید
ہر نقش تھا سرنوشتِ جمشید
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (مہذب اللغات)).

---سے لگنا محاورہ.
۱. پانو سے مس کرنا ، پانو چومنا.

تیرے قدموں سے لگا ہوں رحم کر
ٹھوکروں سے او بُتِ خودسر نہ چھیڑ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰). ۲. دسترس میں ہونا ، میسّر ہونا. امیرانہ بود و باش کو جن سامانوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ تمام و کمال اس کے قدموں سے لگے تھے. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۴۴).

---سے لگی بَلا امث.
ہمیشہ دم کے ساتھ رہنے والی آفت ، مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے. مگر وہ بَلا قدموں سے لگی تھی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۷). ڈوم ... بولا یہ بلا تو آپ کے قدموں سے لگی ہے. (۱۹۳۷ ، مجید دہلوی ، ضرب الامثال ، ۱۲۸).

---سے لگی/پڑی رہنا محاورہ.
مطیع رہنا. صحت ، محنت اور کفایت کا جس قدر چاہے اس قدر خیال رکھا جائے تو فارغ البالی قدموں سے لگی پڑی رہے گی. (۱۹۲۳ ، احیاءِ ملت ، ۴۳).

---سے مُنھ مَلنا محاورہ.
مطیع رہنا ، ہر وقت ساتھ رہنا.

اقبال کیوں کر ان کے نہ قدموں سے منہ ملے
کس گود میں بڑے ہوئے کس دودھ سے پلے
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

---کا دیکھنا محاورہ.
زیارت کرنا.

اعدا ستا رہے ہیں میں قربان آئیے
قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آئیے
(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

---کو بوسہ دینا محاورہ ؛ ف مر.
نہایت تعظیم و تکریم کرنا، بہت عاجزی اور انکسار سے پیش آنا.

بڑی دھوم دھام سے افراسیاب کی دعوت ہوئی ہر خرد و کلاں افراسیاب کے قدموں کو بوسہ دیتا ہے۔ (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---کو چھوڑنا محاورہ.
ساتھ چھوڑنا ، کسی سے جدا ہونا ، جدائی اختیار کرنا. اگر چاہتا تو بھاگ جاتا مگر آپ کا حکم ہے تو جان دوں گا آپ کے قدموں کو نہ چھوڑوں گا۔(۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۶)۔ یوں جیسا حکم ہو مگر میرے لیے حضور کے قدموں کو چھوڑنا کسی طرح مناسب نہیں. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۶۹)۔

---کی بَدَولَت م ف.
حضور کے طفیل میں ، اسی سرکار کی بدولت (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---کی بَرَکَت سے م ف.
۱. رک : **قدموں کی بدولت**. سوداگر بھی بادشاہ کے قدموں کی برکت سے فارغ البال و خوش حال رہتے تھے. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۱۳۰). ۲. **کسی کی وجہ سے ، کسی کے باعث.** کنور صاحب : «بولیے» یہ سب آپ ہی کے قدموں کی برکت ہے ، آپ ابھی اسکول کے لڑکے ہیں آپ کیا جانیں دنیا میں کسی طرح رہنا ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۸). ۳. (تعظیماً) **کسی کے آنے کی برکت سے** (ماخوذ : مہذب اللغات).

---کی خاک است.
خاکِ پا ، پانو کی مٹی.
آنکھوں پہ رکھتے فخر سے نعلین پاک کو
اکسیر جانتے انھیں قدموں کی خاک کو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۹).

---کی قَسَم است.
پانو کی قسم.
کر کے پامال وہ فرماتے ہیں
پھر نہ قدموں کی قسم کھائیے گا
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)).
ہم نشینوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم
جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور ہوں ہم
(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)).

---کے تلے آنکھیں / پلکیں بچھانا محاورہ.
بہت تعظیم و تکریم کرنا ، آؤ بھگت کرنا. جس وقت تک حاکم کی نظر مہربانی ہے لوگ اس کے قدموں کے تلے پلکیں بچھاتے ہیں. (۱۹۲۰، رسائل عمادالملک، ۱۷)۔ میکے میں تمہارے قدموں کے تلے آنکھیں بچھائی جاتی تھیں.(۱۹۲۳، انشائے بشیر ، ۲۷۵)۔

---کے تلے سے زمین نکل گئی فقرہ.
دہشت ، خوف یا بُری خبر کے سننے سے سخت گھبراہٹ ہوئی (جامع اللغات).

---کے ساتھ م ف.
دم کے ساتھ ، ذات کے ساتھ (مہذب اللغات).

---کے نیچے جنّت ہونا محاورہ.
حدیث شریف میں آیا ہے کہ ماں کے پانو کے نیچے جنت ہوتی ہے ؛ مرتبہ بلند ہونا.
ہوں جو ناراض یہ قیامت ہے
ان کے قدموں کے نیچے جنّت ہے
(۱۸۷۱ ، زہر عشق ، ۲۴).

---کے نیچے ہونا محاورہ.
مطیع ہونا ، تابع فرمان ہونا. ایسا نظر آتا ہے کہ ساری سرزمین عرب آپ کے قدموں کے نیچے ہے اور تمام سرکش و تندخو قبائل نے علم توحید کے آگے سر اطاعت جھکا دیا ہے. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۱).

---لگا رَہْنا محاورہ.
مطیع و فرمانبردار ہونا.
جہاں تک کہ سرکش تھے اطراف کے
وہ اس شہ کے رہتے تھے قدموں لگے
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۲۹).

---لگنا محاورہ.
ہر وقت ساتھ ہونا.
وادیِ پُرخار میں قدموں لگی ہے دخترِ رز
آبلوں کے خم سے ساقی چاہیے ساغر میں ڈوب
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۷۷). چاہنے والی کی نگاہیں قدموں لگی تاحدِ نگاہ ساتھ گئیں. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۱۱).

---میں م ف.
پناہ میں ، زیرِ سایہ ، سامنے ، حضور میں.
نہ گیا جیتے جی ترا عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۴۲).

---میں آ پڑنا محاورہ.
مطیع و فرمانبردار ہونا.
آ پڑے ہیں ترے قدموں میں جو عشّاق کے دل
رنگ لائیں گے کبھی مثلِ حنا پس پس کے
(۱۹۴۹ ، جلیل ، روحِ سخن ، ۱۴۲).

---میں آ پہنچنا محاورہ.
پاس آ جانا ، نزدیک آ جانا. عبدالرّحمٰن کے قدموں ہی میں رشید بھی آ پہنچا اب وہ غصہ میں بھرا ہوا تھا اور اس کو عہد شکنی کی پوری سزا دینے پر تُلا ہوا تھا. (؟ ، بیان الحج ، ۱۶۵).

---میں آنکھیں بچھانا محاورہ.
پانو کے نیچے آنکھیں بچھانا ، احترام کرنا ، عزّت کرنا. آدمی نہیں فرشتہ تھا ، جب تک جیا میرے قدموں میں آنکھیں بچھائیں. (۱۹۲۰ ، گردابِ حیات ، ۲۶).

---میں بچھا جانا محاورہ.
۱. **کمالِ عاجزی اور تواضع کے لیے.**
بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں
آنے والے کے قدموں میں بچھا جاتا ہوں
(؟ ، راسخ (مہذب اللغات)). ۲. **بہت تعظیم کرنا** (جامع اللغات).

---میں جان دینا محاورہ.
رک : قدموں میں دم دینا. مانگے کی جان اپنے خداوند کے قدموں میں دی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۹۱).

---میں دَم دینا محاورہ.
پانو پر سر رکھ کر جان دے دینا.
نہ گیا جیتے جی ترا عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۴۲).

---میں کھیلنا محاورہ.
تابع فرمان ہونا ، مطیع ہونا.
سایہ فگن ہے فرق پہ کوہِ فلک نشاں
قدموں میں کھیلتا ہے ترے بحرِ بیکراں
(۱۹۲۳ ، مطلعِ انوار ، ۴۷).

---میں گِرنا محاورہ.
پانو پڑنا ، بِنَت یا خوشامد یا معافی کے لیے پانو پر گرنا.
خانخاناں کہ بادشاہ کا اتالیق تھا وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ پانوں آیا ہوں یا سر کے بل مضطربانہ وہ بادشاہ کے قدموں میں گرا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۶ : ۶۰). بھائیوں کو سنّاٹا آ گیا ، فوراً قدموں میں گرے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۹۲).

---میں لوٹنا محاورہ.
مطیع ہونا ، قبضے میں ہونا. ان صاحب کمالوں کی آمد آمد ہے جن کے پا انداز میں فصاحت آنکھیں بچھاتی ہے اور بلاغت قدموں میں لوٹی جاتی ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۲۹).

قُدُوس (ضم نیز فت ق ، شد د ، و مع) صف مذ.
ہر نقص اور عیب سے پاک ، منزہ ، بڑا پاک ، مبارک ، اللہ کا ایک صفاتی نام.
توں قدوس ہے ہور تونہیں سمیع
توں قیوم ہے ہور تونہیں بدیع
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).
اے ملک قدّوس سلام اے ذوالجلال والا کرام
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳). تم میرے مقدس لوگ ہو جاؤ کہ مَیں یہواہ قدوس ہوں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۹) . بڑے بڑے ... قدوس عالموں نے بہت غور کے بعد تجویز کی . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۳).
یا قوی یا سلام یا قدوس
یا ولی یا قدیر یا حافظ
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲).

بُرائی بھلائی ہے نسبت سے اپنی
وہ قدوس ہے اس سے شکوہ نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بینظیر ، ۲۱۶).
اے خدا اے رب العزّت تو ہے رحمٰن و رحیم
تو ملک ، قدّوس ، مومن ، تو مہیمن ، تو حکیم
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴). [ع].

قُدُوسی (ضم نیز فت ق ، شد د ، و مع) صف مذ.
۱. قدوس (رک) کی طرف منسوب ، پاک و منزہ ، پاک ہونا ، نیک خُو ، فرشتہ صفت.
بسکہ دیدار ترا جلوۂ قدّوسی ہے
دامنِ وصل بھی آلودۂ مایوسی ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۰). تم قدوسی طاقتوں کے زیرِ اثر ہو. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۲۵). ۲. **فرشتہ.**
ملائکِ جنّ و انساں مرجعِ قدّوسیاں کہیے
کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا
(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۶۲). تورات میں ان کے اوصاف یہ بتائے گئے تھے کہ «وہ فاران سے طلوع ہو گا ، دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آئے گا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲۰۳:۳). دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا ، اس کے داہنے ہاتھ پر اس کے لئے آتشی شریعت تھی. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۸۶). [قدوس + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُدُوسِیَت (ضم نیز فت ق ، شد د ، و مع ، کس س ، فت ی) امث.
الوہیت. ان کی خواہش کرنے میں اپنی مولویت اور قدوسیت کی کساد بازی سمجھتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲). پھر اگر اس سے مقصود واقعی کوئی مذہبی خدمت ہو تو بھی غنیمت ہے لیکن وہاں نہ کوئی قدوسیت ہے نہ للہیت. (۱۹۳۶ ، نگار ، اکتوبر ، ۲۱).
ابلیسیت بھی مجھ میں قدوسیت بھی مجھ میں
دونوں کے رابطے کا پہلا فتور ہوں میں
(۱۹۷۶ ، فکر جمیل ، ۱۲۵). [قدوس + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُدُوم (ضم ق ، و مع) امذ.
پانو ، پانو کے نشانات ؛ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا نیز تشریف آوری ، پہنچ ، آمد ، لوٹ آنا ، واپس آنا.
محتسب آپ کے آنے سے ہوئے دیر خراب
قصد کعبے کا نہ کیجے گا بایں یمنِ قدوم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶۷).
میزاں کی طرح شکل رکابوں کی بنی ہے
قدر اون کی قدومِ علی اکبر سے بڑھی ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۸۳). ہندو یونیورسٹی بنارس کو اپنے قدوم سے مشرف فرمایا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳۳).
گرے جو ٹوٹ کے تیرے قدوم پر سورج
اُٹھا کے اس خرابات کا دیا کر دے
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۶۵). [قدم (رک) کی جمع].

---مَیمَنَتْ لُزُوم کس صف(---ی لین ، فت م ، ن ، سک ت ، ضم ل ، و مع) امذ.
بابرکت آمد ، بابرکت قدم کا آنا ، ایسا آنا جو برکت کا باعث ہو ، تشریف آوری (بالعموم بڑے لوگوں کی آمد پر مستعمل). انتظار قدومِ میمنت لزوم کھینچنا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰). مولانا جامعہ کو اپنے قدومِ میمنت لزوم سے نوازا کرتے تھے. (۱۹۴۸ ، دید و شنید ، ۵۸). اس یونیورسٹی کو میں نے اپنے قدومِ میمنت لزوم سے سرفراز کیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۱۵). [قدوم + میمنت (رک) + لزوم (رک)].

---ناز کس اضا ؛ امذ.
شوخی و ادا کے ساتھ اُٹھنے والے قدم ، ناز کے ساتھ اُٹھنے والے قدم ؛ مراد : محبوب کے قدم.

سر ایک روز شرق کے ہر تاجدار کا
تیرے قدومِ ناز پہ لا کر جھکاؤں گا
(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۸۹). [قدوم + ناز (رک)].

قُدُوَہ (کس نیز ضم ق ، کس د ، فت و) صف.
نمونۂ عمل ، جس کی پیروی کی جائے ، پیشوا ، سرگروہ ، سرخیل.

شیخ اکبر قدوۂ اربابِ حال
اور دشطوطی کہ تھا صاحبِ کمال
(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۶ : ۹۳). اس قدوۂ مشرکاں سے یہ بات سن کر سب دلاورانِ کینہ کیش نے ... جگہ سے جست کی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۰۹). اے قدوۂ ساحران ... حضور نے یہاں تشریف فرما ہونے کا وعدہ فرمایا تھا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۴۷۷). ہر قسم کے دردِ سر اور امراضِ چشم میں قدوۃ المحققین ... حاذق الملک ... کا مجرب و معمول ہے. (۱۹۲۷ ، علاج الامراض ، ۱ : ۱۱). [ع ، قدوۃ].

---اَلْاَبْرار (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) امذ.
اہل اللہ کا پیشوا ، بزرگوں اور پرہیزگاروں کا سربراہ ؛ مراد : نہایت پرہیزگار.

منقبت کہہ حیدرِ کرار کا
ہو ثنا خواں قدوۃ الابرار کا
(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۸). [قدوۃ + رک : ال (ا) + ابرار (رک)].

---اَلْاَصْحاب / اَلْاَقْران (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص / ق) امذ.
اپنے ساتھیوں یا ہمعصروں کے لیے مثال یا نمونہ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [قدوۃ + رک : ال (ا) + اصحاب (رک) / رک : ال (ا) + اقران (رک)].

---اَلْحُکَما (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، فت ک) امذ.
دانشوروں کا سردار.

ہوں قدوۃ الحکما اور سیّد الاحرار
مری سرشت ہے مانندِ ابرِ گوہربار
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۳۰). [قدوۃ + رک : ال (ا) + حکما].

---اَلشُّعَرا (---ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، فت ع) امذ.
شاعروں کا نمونہ (فارسی شاعر جامی نے یہ لقب حافظ کو دیا تھا) (علمی اردو لغت). [قدوۃ + رک : ال (ا) + شعرا (رک)].

---دُودْمانِ شاہی کس اضا(---و مع ، سک د ، کس ن) امذ.
شاہی خاندان کا سردار (علمی اردو لغت). [قدوہ + دودمان (رک) + شاہی (رک)].

---مُتَغَزِّلاں کس اضا(---ضم م ، فت ت ، غ ، شد ز بکسر) امذ.
غزل گویوں کا نمونہ (یہ لقب جامی نے سعدی کو دیا تھا) (ماخوذ : علمی اردو لغت). [قدوہ + متغزلاں (رک)].

قَدِید (فت ق ، ی مع) امذ.
سُکھایا ہوا گوشت ، مچھلی کی ایک قسم ، کاڈ. کھایا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قدید یعنی گوشت خشک کیا ہوا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۷). یہ سفر بالکل سادگی سے ہونا چاہیے حتّی کہ باسی قدید بھی حضور کے لیے کافی ہو سکے. (۱۸۹۸ ، ایّامِ عرب ، ۲ : ۳۵).

کہے جو مضطرب اعرابیہ سے لاتَخَشَّیْن
پسر ہوں اس کا ، تھی جس کی غذا قدید و عشم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۹). [ع].

قُدَید (ضم ق ، ی لین) امذ.
دھاری دار چھوٹا کمبل ؛ حجاز کا ایک چشمہ ؛ ایک وادی کا نام. القصہ بعد چند روز کے منزلِ قُدید میں پہونچے. (۱۹۱۳ ، غزواتِ حیدری ، ۳۱۵). [ع].

قَدِیر (فت ق ، ی مع) صف.
قدرت یا طاقت کا مالک ؛ توانا ؛ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

ولایت کری ملک کا اس دھنی کر
دیا اسکے ہات اپنی قدرت قدیرا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰).

یا حیّ یا قدیر کی تھی ہر طرف پکار
تسبیح تھی کہیں کہیں تہلیلِ کردگار
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷).

میں بہت ہوں بیکس و ناتواں مری بیکسی کی خبر کسے
ترے رحم ہی کی امید ہے ، تو قدیر ہے تو علیم ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۷۰).

مجید و مہیمن ، قدیر و کبیر
عبادی ! اَنَا ربّکم نَا تُقُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۵۶). [ع : (ق د ر)].

قِدِّیس (کس ق ، شد د ، ی مع) امذ ؛ صف.
سادھو ؛ عیسائی ؛ ولی.

سلام بھیجتے ہیں جس کو قدس و قدیس
ہے جس کی ذاتِ مقدس ہمہ صلاح و سلم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۳). [ع].

قِدّیسین (کس ق ، شد د ، ی مع ، ی مع) امذ ؛ ج. **قدیس (رک) کی جمع.** اگر تمہارے ساتھ یہ خوبصورت خاتون نہ ہوتیں تو میں آپ کو قدّیسین میں سے سمجھتی. (۱۹۲۳ ، نگار ، دسمبر ، ۴۲۶). [قدیس + ین ، لاحقۂ جمع].

قَدِیم (فت ق ، ی مع). (الف) صف.

۱. **پرانا ، پرانے زمانے کا.** ایک قدیم ندیم بہوت لطافت سوں ... ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).

حاجت اپس کی کہنہ و نواس سوں کہہ ولی
محتاج جس نزک ہیں قدیم و جدید یاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱).

تم سمجھتے ہو اسے یارِ قدیم
دل ہے اے داغ پرانا دشمن

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۴). یہ لوگ اسی قدیم دستور کے موافق آداب بجا لائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴۴). گھر قدیم وضع کا تھا مگر پانچ سو سال پرانا ہرگز نہ لگتا تھا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۴۲۸). ۲.(اَ) **جس کی کوئی ابتدا نہ ہو ، ہمیشہ کا ، ازلی ، جس سے پہلے عدم یا حدوث نہ ہو.** الحمدللہ کے معنی بسم اللہ میں ہے قدیم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

ہے ارادہ اور کلام اوس کا قدیم
جو وہ چاہے سو کرے قادر حکیم

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۳). یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجود میں آپ کی کیا رائے ہے ارشاد ہوا کہ قدیم میں قدیم ہے اور حادث میں حادث ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۷).

ہیں کلام اللہ کے الفاظ حادث یا قدیم
امتِ مرحوم کی ہے کس عقیدے میں نجات

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۷). (اَا) **جس کی ابتدا اور انتہا نہ ہو ، ازلی و ابدی ، سرمدی.**

قدیما ، قادرا ، پرودگارا
رحیما ، عادلا ، آمرزگارا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۷).

لکھا یہ لوح پر اول قلم نے روزِ ازل
فنا ہے سب کو کوئی جز خدا قدیم نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۲). خدا موجود ہے ، واحد ہے ، قدیم ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۱). وجود میں بھی اور قدیم ہونے میں بھی وہ تنہا ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عیقات ، ۱). ۳. **آبائی ، جدی ، موروثی.** اتفاق دیکھیے کہ پرانے قدیم کاغذات میں مجھ کو حکیم مومن خان مومن دہلوی کی ایک قلمی تصویر ملی. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۳). (ب) امذ. ۱. **پرانا زمانہ ، عہدِ قدیم (سے کے ساتھ).** شاہ بولے کہ نہ جناب ، مار ہی بیٹھیں گے قدیم سے نازک دماغ ہیں. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۱۹). قدیم سے اسی خاندان میں سجادگی رہی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۸).

قربانیاں قدیم سے رائج ہیں بالیقیں
خالی رہا نہ اس سے کسی وقت کوئی دیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مرائی ، ۲ : ۱۷). ۲. **کلاسیکل.** اس طریقے سے ہیگل نے تین مختلف صورتیں فن کی نکالیں رمزی ، قدیم اور ذی شان. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۱۸). [ع : (ق د م)].

---اَزَلی کس صف(---فت ا ، ز) صف. **بہت قدیم ، ہمیشہ سے ، دوامی ، جس کی کوئی ابتدا نہ ہو.** تمام کائنات کے حادثات ممکن محتاج اور اللہ تعالیٰ کے واجب قدیم ازلی ابدی حیّ قیوم قادر علیم ہونے کی طرف اشارہ ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ : القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۳). [قدیم + ازل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَزَلی و اَبَدی (---فت ا ، ز ، و مج ، فت ا ، ب)صف. **ہر اعتبار سے قدیم ترین ، جو ازل سے ہو اور ابد تک رہے.** اُس وجود کی نوعیت کیا ہے؟ آیا وہ حادث ہے یا قدیم ازلی و ابدی یا حادث و فانی؟. (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۲۳). [قدیم + ازل + و (حرفِ عطف) + ابد + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اُلْاَرْض (---ضم م، غم ا، سک ل ، فت ا، سک ر امث. **وہ زمین جس پر کافی عرصے سے کاشت نہ کی گئی ہو ، غیر مزروعہ زمین.** عادی الارض (عہد عاد کی زمین) سے مراد ہے «قدیم الارض» یعنی وہ زمین جو غیر مزروعہ چلی آ رہی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱). [قدیم + رک : ال (ا) + ارض (رک)].

---اُلْاَیّام (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد ی صف. **اگلا وقت ، زمانۂ سلف ، پرانا زمانہ.** ہندوستان جو ایک بہت بڑا وسیع ملک ہے. قدیم الایام سے مختلف حصوں میں منقسم رہا ہے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۷). یہ وہ نعمت تھی جس سے قدیم الایام میں بہت کم لوگ بہرہ ور تھے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۴۰۰). قدیم الایام سے خانی اور سرداری ترین قبائل میں تورترین کی نسل کے بتاڑی خاندان میں رہی. (۱۹۸۶ ، تاریخِ پشتون ، ۴۲۱). [قدیم + رک : ال (ا) + ایّام (رک)].

---اُلْخِدْمَت (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، سک د ، فت م) امث. **پرانا خدمت گزار ، باپ دادا کے وقت کا ملازم.**

ماو نو ایک فلک پر ترے نو بردوں میں
نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۷). ایک سید ریش سفید معمر قدیم الخدمت نیک خصلت نے ... عرض کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۹). [قدیم + رک : ال (ا) + خدمت (رک)].

---اُلْقَدِیم (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ی مع) م ف ؛ صف. **پرانا ، ابتدائے زمانہ سے ، ازل سے.** انشاء اللہ تعالیٰ کہ خدائے تعالیٰ قدیم القدیم کیوں تھا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱). اوّل ذات روشن نا بجھ سوں (سے) قدیم القدیم. (۱۵۹۱ ، رسالہ محمود خوش دہاں ، ۲۷). [قدیم + رک : ال (ا) + قدیم (رک)].

---ایّام (---فت ا ، شد ی ہفت) امذ.
رک : قدیم الایّام.

ہوتی آئی ہے قدیم ایّام سے
یہ نہیں رہتے کبھی آرام سے

(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۲۵). [قدیم + ایّام (رک)].

---آشنا (---سک ش) امذ (قدیم).
پرانا جاننے والا ، باپ دادا کے وقت کا جان پہچان والا.

پتا توں ہے نزدیک جانے نہ کوئی
قدیم آشنا ہور پچھانے نہ کوئی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲). [قدیم + آشنا (رک)].

---تَر (---فت ت) صف.
زیادہ پرانا. جو قدیم تر کرسٹوگرافی کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۵۰). [قدیم + تر ، لاحقۂ صفت].

---چال امث.
پرانے رسم و رواج ، پرانے اطوار ، پرانی روش ، پرانی وضع.

ہے طریق جدید خشک مزاج
میرے حق میں قدیم چال اچھی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۵). [قدیم + چال (رک)].

---حَجَری (---فت ح ، ج) صف.
پتھر کے زمانے کا ؛ مراد : ابتدائی دور کا ، قدیم دور کا (وہ عہد جب پتھر کے بنے اوزار استعمال ہوتے تھے). انقرہ کے نزدیک قدیم حجری (پیلیولتھک) (Palaeolithic) اور متاخر حجری (نیولتھک) انسانی آثار متعدد بار مل چکے ہیں. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۳). [قدیم + حجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خُو (---ضم خ) امث.
پرانی عادت ، پرانی وضع ، پرانا طریقہ.

کچھ آج کل سے تساہل نہیں طبیعت میں
قدیم خُو ہے تغافل کی میرے دلبر کو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۴). [قدیم + خُو (رک)].

---سے م ف.
ابتدا سے ، زمانۂ سابق سے «یہی خواجہ سرا نمک حلال قدیم سے میرا محرم اور ہمراز ہے». (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۸). وہی وقت مجلس کا مقرر کیا جو قدیم سے نواب بہادر کی مجلس کا تھا. (۱۹۲۲ ، مکتوباتِ شاد عظیم آبادی ، ۱۰۰).

---طَرْز (---فت ط ، سک ر) امث ؛ امذ.
پرانی وضع ، پرانا طریقہ ، پرانا اسلوب. یہ سوچا جائے کہ اس معاشرے کو بدل کر اسے قدیم طرز پر لے جانا چاہیے تو یہ ناممکن ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۵۷). [قدیم + طرز (رک)].

---نَباتاتی (---فت ن) امذ.
ابتدائی دور کا درخت (کوئی چیز جو زمین کے طبقوں میں دبی ہوئی ملے اور جس کی بناوٹ میں تغیّر پیدا ہو گیا ہو اور جس سے معلوم ہوسکے کہ کسی اگلے زمانے میں درخت یا جانور وغیرہ کے بقیہ آثار ہیں. قدیم نباتاتی (Paleo Botanical) انکشافات بھی اس نظریے کی تصدیق کرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۳۸). [قدیم + نباتات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہونا محاورہ.
پرانا ہونا.

داناؤ علیم ہے وہی ذات
بیناؤ قدیم ہے وہی ذات

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳).

---یُونان (---و مع) امذ.
پُرانا یونان جو علم و حکمت کے لیے مشہور تھا. یہ بات دلچسپ اور سبق آموز ہے کہ قدیم یونان اور اطالیہ کی شہری سلطنتوں میں ... پیش آئے. (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظمِ حکومتِ یورپ (ترجمہ) ، ۹). [قدیم + یونان (عَلَم)].

قَدِیمانَہ (فت ق ، ی مع ، فت ن) م ف ؛ صف.
پرانا ، پرانے زمانے سے ، قدیم کے مطابق.

تھا اُنسِ قدیمانہ جو سلطانِ امم سے
نیند آتی نہ تھی ہند کو زاریِ حرم سے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۳۱۳).

وہ کہہ گئے کہ پھر کوئی طوفاں اٹھائیے
اے نوح مجھکو شغلِ قدیمانہ مل گیا

(۱۹۲۳ ، اعجازِ نوح ، ۵۳). [قدیم + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قَدِیمی (فت ق ، ی مع) صف.
قدیم سے منسوب ، پرانا ؛ پرانے زمانے سے ، عرصے کا ؛ بوڑھا ؛ گزشتہ.

قدیمی وزیراں کو عزّت دیا
انو جیوں نصیحت کیے تیوں کیا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵).

قدیمی طرح کے جو آداب تھے
کئے ترک گویا کہ نایاب تھے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵).

وہاں ہے بخششِ علم اوس کی بے سبب سب پر
خصوص تو تو قدیمی ہے خانہ زاد اوس کا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸). لیکن عورت ذات جوں کی توں اپنی قدیمی غیرت داری پر قائم ہے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۰). قدیمی مصر کی ایک اور مشہور فرمانروا ملکہ نفرینش گزری ہے جو ۱۳۷۰ ق م میں حکمران تھی. (۱۹۶۲ ، اُردو انسائکلوپیڈیا ، ۱۰۸۶). [قدیم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَعِیّت (---فت ر ، کس ع ، شد ی ہفت) امث.
موروثی (میراثی) کاشتکار ، جنم کار ، وہ کاشتکار جو گانو کا

چھپر بند (وطنی) اور اپنا کھیت رکھتا ہو (ا پ و ، ۶ : ۸۳). [قدیمی + رعیت (رک)].

قَدِیمیات (فت ق ، ی مع ، سک م) امث.
آثاریات ، آثارِ قدیمہ کا علم یا اس سے متعلق امور. قدیمیات یونان کے نوشتوں کی بنا پر ... تصانیف مرتب کی گئی ہیں. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۲۰). لسانی قدیمیات کا تعلق علمِ زبان کے انسانی پہلو سے ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علمِ زبان ، ۴۷). [قدیم (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

قَذال (فت ق) امذ.
سر کا پچھلا حصّہ یا کان کی لَو کے بلس کا مقام جہاں بال نہیں اُگتے ، گُدی. قذال (Occiput) پر کی ضرب کی مدافعت کا زیادہ سامان موجود نہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۳۳). [ع].

قَذْف (فت ق ، سک ذ) امذ.
۱. **فحش گالی دینا ، زنا کی تہمت لگانا.** ان کے ہاں سب و شتم و قذف کا کچھ عیب نہ تھا. (۱۸۷۹ ، کلیاتِ نثرِ حالی ، ۱ : ۱۳۶). اس کتاب میں قاتل سے قصاص لینے کا حکم ... زنا اور قذف پر حد جاری کرنے کا حکم ... اس مفروضے پر نہیں دیا گیا. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۳۷۳). ۲ **سنگ باری ، پتھراؤ کرنا.** اگر تم اس شہر میں داخل ہو تو ... اسیروں کے دروازوں سے بچنا ... کہ اس شہر میں خسف ہو گا یعنی زمین میں دھنس جانا اور قذف ہو گا یعنی پتھروں کا برسنا. (۱۸۵۲ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعلمین ، ۷۲). اس امت میں سے خسف و مسخ یا قذف ان لوگوں کو ہو گا جو تقدیر کے منکر ہوں گے. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). [ع].

قُر (ضم ق) امذ.
علموں ، پنھیاروں اور دیگر لوازمۂ حشمت کی اجتماعی مظہر جو بادشاہ کی سواری کا خاص نشان تھا (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵). [مقامی].

قَرابا (فت ق) امذ.
قرابہ (رک).
بھوٹا کیے پیالے لنڈھتا پھرا قرابا
مستی میں میری تھا یاں اک سور اور شرابا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹). [قرابہ (رک) کا متبادل املا].

قَرابا دِین (فت ق ، ی مع) امذ.
صحیح نسخے کے ساتھ مرکب ادویہ تیار کرنے کا مستند اور سائنسی طریقہ جس میں دوا کے معیار ، قوت اور اجزا کے خالص ہونے کا خیال رکھا جاتا ہے ، دواؤں کا لغت ، مرکب دواؤں کی کتاب. دربار میں اب ایسے عالم بھی آ گئے تھے کہ قرابا دین قدرت کے عجائب نسخے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۸). اس نے شفاخانوں کے استعمال کے لیے سریانی زبان میں ایک ... عمدہ قرابا دین تیار کی. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۷۹). فارما کوپیا (قرابا دین) بھی عربوں نے ایجاد کیا. (۱۹۷۵ ، سائنس کا آغاز ، ۴۰). [ت].

قَرابَت (فت ق ، ب) امث.
۱. **خونی رشتہ ، خویشی ، رشتہ داری ، نسبی نزدیکی.**
اپنے مذہب میں قرابت نہیں اجداد کی شرط
تجھ سے نسبت ہے جسے اس سے ہمیں خویشی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۴). بعضے کہتے ہیں کہ قوم کا سیّد لیکن سلطان محمود غزنوی سے بھی قرابتِ قریب رکھتا تھا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۱۲). شیخ اور علامہ دونوں ہمعصر تھے اور شاید کچھ قرابت بھی رکھتے ہوں. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۴). اسلامی قانون کے تحت تقسیمِ جائداد کے قواعد و ضوابط کا انحصار صرف قرابت (رشتہ بذریعۂ خون) ہی پر نہیں ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۵). ۲. **قربت ، نزدیکی ، ظاہری یا باطنی قربت ، نزدیکی تعلق.**
ہے دکھ بڑا ہو سب تے نیں کس تے بھی قرابت
پکڑیا حسین جب تے میدان کربلا کا
(۱۶۷۸؟ ، غواصی ، ک ، ۱۱۳). بزرگوں سے کچھ قرابت یا میل جول پہلے سے نہ تھا. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱۲۱).
جلائے گا مجھے رشکِ قرابت کے قرینے سے
کھڑا دیکھا کروں گا میں تو وہ لپٹے گا سینے سے
(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۳۹). [ع : (ق ر ب)].

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.
رشتہ داری قائم کرنا.
بلائے جان عالم ہو گئیں ہیں تیری زلفوں نے
قرابت کی ہے مارِ شانۂ ضحاک سے پیدا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹).

--- ٹھہرْنا محاورہ.
رشتہ داری ہونا ، نسبت قرار پانا.
سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵).

--- دار امذ.
رشتہ دار. جب تم کچھ کہو تو انصاف کرو اور اگرچہ تمہارا قرابت دار ہی ہو. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۴۲). ششو پال سری کرشن کا بھی قرابت دار تھا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۷۲). ممکن ہے ان میں سیّد محمد کے قرابت دار اور پرانے شناسا بھی ہوں. (۱۹۸۴ ، سراج اورنگ آبادی (شخصیت اور فکر و فن) ، ۱۱). [قرابت + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

--- داری امث.
رشتہ داری. ایک ہفتے سے مجھے ادھر آنے کا اتفاق نہ ہوا تھا ایک قرابت داری میں گیا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۷). جوہر کے نام کے ساتھ سعیدی کا لاحقہ قرابت داری کے علاوہ شعر و ادب کے حوالے سے جناب بسمل سعیدی سے ان کی

گہری محبت اور وابستگی کا پتہ دیتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۱۶)۔ [قرابت دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ داماد کس صف ؛ امث۔
قریبی رشتہ۔ اور وہی تو جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اسکو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت داماد بنایا۔ (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن ، مولانا فتح علی جالندھری ، ۳۵۹)۔ [قرابت + داماد (رک)]۔

ـــ رکھنا محاورہ ؛ ف مر۔
رشتہ رکھنا۔ یہ بزرگ سید عبدالقادر جیلانی سے قرابت رکھتے ہیں۔ (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۸۹)۔

ـــ طَرَفی کس صف(ـــ فت ط ، ر) امث۔
وہ رشتہ داری جو دادا کی طرف سے ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [قرابت + طرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ قَریب کس صف(ـــ فت ق ، ی مع) امث۔
قریب کا رشتہ۔ بعضے کہتے ہیں کہ قوم کا سید لیکن سلطان محمود غزنوی سے بھی قرابتِ قریب رکھتا تھا۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۲)۔ سید شاہ علیم اللہ دہلوی کی شادی دہلی میں مرزا خدا بندہ کی قرابتِ قریب میں ہوئی تھی۔ (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۲۹)۔ [قرابت + قریب (رک)]۔

ـــ قَریبَہ کس صف(ـــ فت ق ، ی مع ، فت ب) امث۔
قریب کا رشتہ۔ دلّی کے مشہور شاعر کرامت علی خاں سے قرابتِ قریبہ رکھتے تھے۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۴۲۳)۔ گہرے ہمدردانہ مراسم کے علاوہ قرابتِ قریبہ بھی تھی۔ (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے؟ ، ۸۷)۔ دونوں زبانوں کی گردان ان کے درمیان قرابتِ قریبہ کی مظہر ہے۔ (۱۹۸۷ ، صحیفۂ لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۷۸)۔ [قرابت قریب + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

ـــ کرنا محاورہ۔
رشتہ داری کرنا۔ تمام قبائل نے ایک معاہدہ مرتب کیا کہ کوئی شخص نہ خاندانِ بنی ہاشم سے قرابت کریگا نہ ان کے ہاتھ خرید و فروخت کرے گا۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۲۸)۔

ـــ مُستَقیمَہ کس صف(ـــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع ، فت م) امث۔
بختہ رشتہ داری ، **بختہ خویشی** ، **بشت بہ بشت رشتہ داری** (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرابت + مستقیمہ (رک)]۔

ـــ مَنْد (ـــ فت م ، سک ن) امذ۔
رشتہ دار۔ دیہات میں مدرس اکثر پٹواریوں کے قرابت مند ہوتے ہیں۔ (۱۸۵۰ ، کوائفِ تعلیم ، ۱۷۰)۔ اگر چندرمان و برسپت ایک ساتھ ہوں تو اپنے بھائی و قرابت مندوں میں ذی مرتبہ ہوگا۔ (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۸)۔ قرابت مند ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۷)۔ ساتھیوں نے چھوڑنا شروع کیا یہاں تک کہ چند قرابت مند ... اس کے پاس رہ گئے۔ (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۴۲)۔ [قرابت + مند ، لاحقۂ صفت]۔

ـــ مَنْدی (ـــ فت م ، سک ن) امث۔
رشتہ داری۔ رشتہ داری ، قرابت مندی ، دوستی ، قوم ، مذہب ، راہ و رسم طرح طرح کے تعلقات ہمارے رعایا کے ساتھ ہیں۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۳)۔ [قرابت مند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ نِسبَتی کس صف(ـــ کس ن ، سک س ، فت ب) امث۔
یک جدی خویشاوندی (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرابت + نسبت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ ہونا محاورہ۔
رشتہ داری ہونا۔ ہم لوگ نہ پہلوانوں کے لڑکے نہ عزیز ، ہم ناحق گھن کی طرح گیہوں کے ساتھ پستے ہیں بدھو کو فوجدار سے کون قرابت ہے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۴)۔ اگر تیری ہم لوگوں میں قرابت نہ ہوتی تو میں تجھکو ابھی مار ڈالتا۔ (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۸۸)۔

قَرابَتی (فت ق ، ب) صف۔
رشتے کا ، **یگانہ** ، **رشتہ دار** ، **عزیز**۔ آپ کے پہننے کی پوشاک بھی ان کے ہمراہ بھیجی ہے اور آپ کے قرابتیوں کے واسطے بھی روانہ کی ہے۔ (۱۸۴۷ ، ابوالفدا ، ۲ : ۲۴۸)۔ بغاوت کے سبب سے ان کے قرابتی لوگوں پر یہ بات لازم نہ تھی کہ وہ ان سے خط و کتابت نہ کرتے۔ (۱۹۴۹ ، ہنٹر پر ہنٹر ، ۴۰)۔ [قرابت + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ قَرابَت (ـــ فت ق ، ب) امث۔
وہ رشتہ داری جو پانچ پُشت سے زیادہ دور کی نہ ہو ، اس میں رشتہ دار جو پانچ پشت سے زیادہ کا ہو شامل نہیں (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرابتی + قرابت (رک)]۔

قَرابَتَین (فت ق ، ب ، ی لین) امذ ؛ ج۔
ماں اور باپ دونوں طرف کی رشتہ داری۔ اوّل جو ذات قرابتین ہے یعنی باپ اور ماں دونوں کی طرف کی ہے مقدم کی جائے گی۔ (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۸)۔ [قرابت (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]۔

قَرابَہ (فت ق ، شد ر ، فت ب) امذ۔
۱.(اُ) **عرق وغیرہ رکھنے کا بڑا شیشہ** ، **شیشۂ شراب** ، **صراحی ؛ (مجازاً) بڑا پیالہ**۔

اَو ساقی مجھے قرابہ دے
در بغل شیشہ ساتھ اپنے لے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۹)۔

لبریز ہے قرابۂ گُل سب گلاب سے
ہے غسل آج گیسوئے عنبر شمیم کا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۵)۔ میں تو اپنے دواخانے میں قرابوں اور ہاون دستوں پر جُھکا ہوا ایسا مصروف رہتا ہوں کہ اس قسم کا کوئی اثر اپنے بیماروں پر نہیں پہنچا سکتا۔ (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۳۵۳)۔ میز پر پانی سے بھرا ہوا شیشے کا قرابہ اور دو گلاس رکھے تھے قریب ہی ایش ٹرے بھی موجود تھی۔ (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۴۳)۔ [ف]۔

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف.
شراب کھینچنے والا.

بو بکرؓ بادۂ «معنا» کے قرابہ کش
لذّت شناس مائدۂ «ہل اتی» علیؓ

(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۳۰).

بنے وقار میکشی کہاں سے لاؤں جامِ جم
قرابہ کش تو ہوں ضرور جم نصیب تو نہیں

(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۸۴). [قرابہ + ف: کش، کشیدن ـ کھینچنا].

ـــ لُنڈھانا محاورہ.
عطر پھینکنا، خوشبو پھیلانا، عطر بہانا. کہیں وہ مہک ہے جب کروندا بن میں پھولتا اور عطر کے قرابے لنڈھاتا ہے. (۱۹۵۰، چھان بین، ۵۲).

ـــ مَعکُوس کس صف (ـــ فت م، سک ع، و مع) امذ.
اُلٹا پیالہ، اوندھا پیالہ.

کیا ذکر خود کا سر گردن کا کیا حساب
گویا تھا اک قرابۂ معکوس پُرشراب

(۱۸۷۴، مراثی، انیس، ۲: ۳۱۳). [قرابہ + معکوس (رک)].

قَرابین (فت ق، ی مع) امث.
چوڑے مُنھ کی چھوٹی بندوق، ایک وضع کی بندوق.

یہ سُن کر چلے قتل کرنے کو ہائے
قرابین سرکار کی لے اوٹھائے

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دوجوڑا، ۳۴).

واقعی مجھ سے گنہ ایسے ہی دو تین ہوئے
کہ مرے سامنے وہ لے کر قرابین ہوئے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۳). وہ باہر نکلے تو قرابین ماری کہ گولی سینے کے پار ہو گئی. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۱۴۴). ایک سوار نے پہلے تو قرابین چھوڑی اور اس کے بعد انہیں نہایت بے دردی سے قتل کر دیا گیا. (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، ۷۴). ان کے دم سے لکھنو امن و امان کے دنوں میں بھی تلواروں کی جھنکار، قرابینوں کے دھماکوں اور جنگی نعروں سے گونجا کرتا تھا. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۶۴). [ت].

قَرابینچہ (فت ق، ی مع، سک ن، فت چ) امذ.
قرابین کی تصغیر، چھوٹی بندوق، پستول، ریوالور. سلاح جنگ ... خود زرہ اور ... تپنچے اور قرابینچے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۶۸). تانبے کے ٹرّے نہ بنائے پیسے ہی کے آٹھ دس ٹکڑے کرلیے اور قرابینچے میں ٹھوس دیے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۶: ۱). [قرابین + چہ، لاحقۂ تصغیر].

قَرابینچی (فت ق، ی مع، سک ن) صف مذ.
قرابین لگانے والا، قرابین اُٹھانے والا، قرابینی، قرابین بردار، ریوالور یا پستول اُٹھانے والا. قرابین کا اسم تصغیر قرابینچی بھی استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۲۶). [قرابین + چی، لاحقۂ فاعلی].

قَرابینی (فت ق، ی مع) امث.
قرابین بردار، قرابین لیے ہوئے. دو سو سوار رسالہ قرابینی گورہ اور ایک توپخانہ میدان جنگ اور ایک توپخانہ اسپی، یہ تھوڑی سی فوج تین رات کوچ کرکے ۳۰ مئی کی صبح کو قصبہ غازی الدین نگر میں پہنچی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۸۳) [قرابین + ی، لاحقۂ نسبت].

قِرأت (کس ق، سک ر، فت ا) امث؛ ← قراۃ.
۱. **پڑھنا، خواندگی.** راس الجالوت میں زبور کو تیرے سامنے قرات کرتا ہوں. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۷۸). ان ترمیموں میں اکثر کے بارے میں اہل ذوق کو یہ ماننا پڑے گا کہ دیوان کے لفظی یا معنوی حسن میں انھوں نے بالیقین اضافہ کیا ہے اور اس لیے آیندہ ایڈیشنوں میں انہیں غالب کی آخری قرأت کے طور پر برقرار رکھنا چاہیے. (۱۹۷۵، اردو تحقیق اور مالک رام، ۴۴). ۲. **عربی حروف کو مقرر کردہ مخارج سے ادا کرنا نیز علم تجوید کے مطابق پڑھنا.**

طوال ہور اوساط جو ہی قصار
قرات ہوچ ہی مستحب نابسار

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۲۸).

بنوں کونسل میں اسپیکر تو رخصت قراتِ مصری
کروں کیا ممبری جاتی ہے یا قران جاتا ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۷۱). فن قرات یعنی تجوید پر بھی کئی اچھے ترجمے موجود ہیں. (۱۹۷۰، ادب و لسانیات، ۵۶). ۳. **آیات یا ادعیہ کی تلاوت.**

تکبیرِ اول، قیام، قرات، رکوع، سجود سب کرے سو ساتھی
اے سب فرض سو لٹکے ہیو کے کرے سو اپس آپ سنگھاتی

(۱۵۶۵، جواہر اسرارالله، ۹۹).

اس میں پڑھنا ہے قرأت کا دراز
اور دعا کا مانگنا بعد از نماز

(۱۷۴۴، خلاصۃ الفقہ، ۱۸). ایک دن بہت سے لوگ جمع ہو کر آئے کہ قراۃ خلف الامام کے مسئلے میں امام صاحب سے گفتگو کریں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۸۸). اور جب سورۃ سے قرأت شروع کی جائے تو بسم الله کا پڑھنا بھی ضروری ہے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۳). جب دین اسلام وسعت پذیر ہوا اور اس کا دائرہ مصر اور ایران تک پھیل گیا تو اکثر حروف کے ہمشکل ہونے کی وجہ سے قرآن مجید کی قرأت میں مشکل پیش آنے لگی. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۴). [ع].

ـــ پڑھنا ف مر.
آیات و ادعیہ کی تلاوت کرنا. جو شخص اس جیسی قرأت پڑھے اسکی اقتدا درست نہیں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۸۵).

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.
پڑھنے کا مکان، لائبریری، ریڈنگ روم (فرہنگ عامرہ). [قرأت + خانہ (رک)].

ـــ خَلفُ الاِمام کس اضا (ـــ فت خ، ل، ضم ف، غم ا، سک ل، کس ا) امث.
امام کے پیچھے مقتدی کا سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھنا. ایک دن بہت سے لوگ جمع ہو کر آئے کہ قراۃ خلف الامام کے مسئلہ میں

امام صاحب سے گفتگو کریں. (۱۸۹۰ ، سیرة النعمان ، ۸۸). غرض اس آیت سے قرات خلف الامام کی ممانعت ثابت ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲۸۴). [قرأت + خلف رک : ال (۱) + امام (رک)].

--- کرنا محاورہ.

تیزی سے پڑھنا ، عجلت سے الفاظ ادا کرنا. جلدی جلدی رکوع اور سجدے کرنا جلدی جلدی تسبیح پڑھنا اور تیزی سے قرأت کر لینا یہ سب عمل نماز کی چوری میں داخل ہیں.(۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۰).

قُرأت (ضم ق ، سک ر ، فت ا) امذ.

ناپنا ، پیمائش کرنے کا آلہ. فرض کرو کہ ہم کسی محل میں دائرہ کی قرأت لینا چاہتے ہیں ... قرات سرسری طور پر ۵ کے وقفوں میں حاصل ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۴۲). [ع : (ق ر ی)].

قِرآتی آئینہ (کس ق ، ی مع ، فت ن) امذ.

عدسہ. اس بات کی تصدیق ایک عینک یا زیادہ طاقت کے قرآتی آئینہ سے جانچ کر بہ آسانی کی جا سکتی ہے . (۱۹۶۶ ، مہ و انجم ، ۵۶). [قرات + ی ، لاحقۂ نسبت + آئینہ (رک)].

قَراچار (فت ق) امذ.

سپہ سالار. ایک بڑے خان کا قراچار یعنی سپہ سالار تھا . (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۱۸). [ت].

قُراد (ضم ق) امث.

چیچڑی. ابوجہل نے کہا ہے کہ اے قریش محمدؐ ... اس کو تم نے نکال دیا ہے جیسے کہ قراد یعنی چیچڑی کانوں سے نکال دی جاتی ہے. (۱۹۰۶ ، حیواة الحیوان ، ۲ : ۲۷۳). [ع].

قَرّاد (فت ق ، شد ر) امذ.

بندر والا ، بندر پالنے والا ، مداری.

کہنہ قرّادوں سے ہم کو یاد ہے
یہ اسی فتان کا داماد ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۳). [ع : (ق ر د)].

قَرار (فت ق) امذ.

۱. **آرام ، چین ، سکون ، راحت.**

اے صبا توں قول لیا تب ہوویگا دل کوں قرار
حق پرستی منج رقیباں نابوجھیں اب زور تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

دیکھا ہوں زلف و رخ کوں ترے جب ستی سجن
مجھ کوں قرار غم ستی شام و سحر نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷).

کیا بُرا درد ہے جدائی کا
کسی کروٹ مجھے قرار نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۵).

بڑے مزے سے یہاں ہیں بڑے قرار سے ہم
بہشت میں بھی نہ جائیں گے کوئے یار سے ہم
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۷۷).

اُس طرف شوخیوں میں بھی تمکیں
اِس طرف اضطراب میں بھی قرار
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۹۲). ۲. **ثبات ، ٹھہراؤ ، قیام.**

ترے وعدے کو بُتِ حیلہ جُو نہ قرار ہے نہ قیام ہے
کبھی شام ہے کبھی صبح ہے کبھی صبح ہے کبھی شام ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۴). دنیا کی کسی حالت کو قرار نہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۶). ۳. **اقرار ، عہد ، پیمان.**

دیویں قرار آج اسی کو تج عاشقاں
ثابت قدم جکوئی اپنے قرار پر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸). میں نے قرار کیا ہے کہ تیرا بیاہ میں نشاط بانو سے کروا دونگی.(۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۲۹).

خوب بد عہد تو نہ مل لیکن
میرے تیرے تھا یہ قرار افسوس
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۲).

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۲).

میں چاہتا نہیں تم سے جزا محبت کی
مگر قرارِ وفا ہے جب اس قدر بودا
(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۵۱).

گھڑوا لئے ہیں خوئے اسیری نے کچھ صنم
جھوٹا قرار جن سے کیا ہے نباہ کا
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۶۱). ۴. **طے شدہ صورتِ حال ، کسی امر کے مقرر کرنے یا کیے جانے کا عمل ، طے پانا.** آخر قرار یوں ہوا ... کہ عشق پادشاہ عالم پناہ ... کے گھر کی عقل کوں وزیری دینا سب پر امیری دینا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۴).

ہم ایک بار وہاں تک جو بار پا جاتے
تو جو معاملے تھے سب قرار پا جاتے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۲). تمام داستان خود مصنف کے قول و قلم سے ایک فرضی افسانہ قرار پاتی ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ بدھنی ، ۲۵). [ع : (ق ر ر)].

--- آ جانا / آنا محاورہ.

اطمینان ہونا ، سکون ہونا ، اضطراب رفع ہونا ، دل کا تھم جانا.

قرار اس کو نہیں آتا ہماری بے قراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے اہل دگرگوں کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۹).

وہ قیدخانہ شام کا خطروں سے جو لبریز تھا
اے میرے شہزادوں! تمہیں کیوں کر قرار آیا
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

جیسے صحراؤں میں ہولے سے چلے بادِ نسیم
جیسے بیمار کو بے وجہ قرار آ جائے
(۱۹۸۴ ، نسخہ ہائے وفا ، ۱۵).

--- بَرکفِ آزادگاں نہ گیرَد مال کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رکتا.

قرار برکفِ آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھوں میں اے بحر کیا درم ٹھہرے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۳).

---پانا محاورہ.
۱. **ٹھہرنا ، مقرر ہونا ، طے ہونا ، تصفیہ ہونا ، نمٹنا.**
گہ سرخ گہ زرد کبھی ہے سفید آہ
پاتا نہیں کوئی مرے مُنھ پر قرار رنگ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۸).
پاتا نہیں ہے سرمہ کا ہرگز قرار رنگ
ہر آن میں بدلتی ہیں آنکھیں ہزار رنگ
(۱۸۷۸، سعید (سلیٹ میں اُردو ۶۰)). آنرز کے ساتھ بی اے پاس کرنے کے بعد قرار پایا کہ اسے بیرسٹری کے لئے بھیجا جائے. (۱۹۳۳ ، افسانچے ، ۱۸۷). پلاٹ اور کردار دونوں کی اہمیت مسلمہ ہے لیکن دورِ جدید میں بعض ایسے ناول بھی کامیاب قرار پائے جن میں پلاٹ نہ ہونے کے برابر ہے.(۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۲). ۲. **مان لیا جانا ، سمجھ لیا جانا.** اس نے ۹۸۲ ھ میں ایک عالیشان مکان چار ایوان تیار کیا اور (وہ) عبادت خانہ قرار پایا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۶۸). ۳. **(دن ، وقت ، مہینے کے ساتھ) دن مقرر ہونا ، تاریخ ٹھہرنا ، دن یا تاریخ کا تعین ہونا.** زنانی سواریوں کا یہاں سب کو انتظار ہے جو تاریخ اور وقت روانگی کا قرار پائے اس سے ایک روز پہلے اطلاع دے دینی چاہیے. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۳۳). ۴. **باہمی وعدہ ہونا ، عہد و پیمان ہونا** (نوراللغات). ۵. **(نطفہ) ٹھہرنا ، حمل رہنا** (سہذب اللغات). ۶. **تاریخ ٹھہرنا ، نسبت ٹھہرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **چین پانا ، آرام پانا ، سکون ملنا.**
بالآخر پڑے یک جزیرے میں آ
قرار اس جزیرے میں تک پائے جا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۳).
کب تمامی عمر بلبل کو رہا ہے وصلِ گل
گل نے یک ہفتہ سوا پایا چمن میں کب قرار
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۶).
میرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے
فلک نے بھی قرار اصلاً نہ پایا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۴).

---پکڑنا محاورہ.
رک : قرار پانا.
سو توں روک ہے دین کا باردار
جو تجھ چھانو تل جگ ہے پکڑیا قرار
(۱۵۶۴ ، فیروز (دکھنی ادب کی تاریخ ، ۲۱).
جو لگ تھے جو ہر یاں کن تھے بے قرار تو لگ
تج دھن کے فن چڑے جیوں پکڑے قرار موتی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۲).
سلطنت کو عدل رکھے پایدار
کام تیرا عدل سے پکڑے قرار
(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۴۵).

اسے پڑھتے ہی بس اٹھا نامدار
نہ پکڑا پھر اپنی جگہ پر قرار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۲). آخر جب دل نے ذرا قرار پکڑا اور طبیعت ٹھکانے پر آئی تو عمر نے آپ سے مخاطب ہو کے یوں کہا.(۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵۳).

---جاں کس اضا ؛ امذ.
روحانی سکون.
وہ میرا یوسفِ ثانی وہ شمعِ محفلِ عشق
ہوئی ہے جس کی اخوت قرارِ جاں مجکو
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۹۹). قرارِ جاں کیسے پا سکے گا.
(۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۱۳۹). [قرار + جان (رک)].

---داد امث.
۱. **عہد و پیمان ، معاہدہ ، کسی بات کا وعدہ ؛ ریزولیشن ، مباحثے کے بعد کی تجویز.** اس قرارداد کے موافق ایک رات بڑا بھائی ماں کی خدمت کرتا تھا دوسری رات چھوٹا بھائی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۶۳۱). ۲. **کسی امر کا فیصلہ یا تجویز.** ہم قوم کے برہمن ہیں ، مدت سے جو مقام قرارداد ہے وہیں پر یہ مُردہ جلے گا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰) ایک قرارداد یہ طے پائی تھی کہ انجمن کی جتنی کتابیں ہیں وہ وہیں رہنے دی جائیں. (۱۹۵۰ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۲۲۳). اس جلسے میں یہ قرارداد بھی منظور کی گئی کہ تمام دینی درس گاہیں اسلامی تاریخ کو اپنے نصاب کا جزوِ لاینفک قرار دیں. (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۰). [قرار + ف : داد ، دادن ـ دینا].

---داد پیش کرنا محاورہ.
تجویز پیش کرنا ، ریزولیشن پیش کرنا. کونسل میں قائداعظم محمد علی جناح نے یہ قرارداد پیش کی کہ مسلمان وقف بل سیلیکٹ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے.(۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۲۴).

---دادِ تعزیت (---کس د ، فت ت ، سک ع ، کس ز ، فت ی) امث.
اظہارِ افسوس کی تجویز ، افسوس کا پیغام. ان کی شعری اور نثری خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ انہوں نے نصف صدی سے زیادہ عرصہ ادب اور علم کی خدمت میں گزارا اجلاس میں قراردادِ تعزیت بھی منظور ہوئی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، نومبر ، ۴). [قرارداد + تعزیت (رک)].

---دادِ جُرم (---کس د ، ضم ج ، سک ر) امذ.
تجویزِ جرم ، مجرم پر تحقیقات کے بعد ضابطے کا حکم لگایا جانا. اس قانون کے ذریعے سے قراردادِ جرم کا ہر شکوہ مرضع خاتمہ منسوخ کر دیا گیا.(۱۹۴۵ ، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ) ، ۸۲۰). [قرارداد + جرم (رک)].

---دادِ مقاصد (---کس د ، فت م ، کس ص) امث.
مطالبوں کی تجویز ، مطالبات. حسرت مرحوم جہرے پر قرار داد مقاصد لگائے ہوئے صاحبزادے کی انگلی پکڑے. (۱۹۸۰ ، بزم آرائیاں ، ۴۵). [قرارداد + مقاصد (رک)].

---دادہ (---فت د) امذ.
مستقل ، مانا ہوا ، تجویز کیا ہوا ، مسلم الثبوت ؛ دیا ہوا. شخص مجرم قرارداده کے نام ... صادر ہوا. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۱۸). اس وقت ان کی قرارداده سہلت میں صرف دو دن باق رہ گئے تھے. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیّہ ، ۱ : ۲۸۹). [قرارداد + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---داد ہونا محاورہ.
عہد و پیمان ہونا ؛ مقرر ہونا (علمی اردو لغت).

---دینا محاورہ.
۱. **وضع کرنا.** شریعت کے اکثر احکام ایسے ملکوں کے لیے قرار دیئے گئے ہیں جہاں جمعیت کثیر اہل اسلام کی تھی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری (مہذب اللغات)). آپ نے فلاسفکل اور سائنٹفک ٹرمس کے مرادف الفاظ اپنی زبان میں دریافت کیے ہیں یا قرار دیے ہیں. (۱۹۱۷ ، خطوط اکبر ، ۵۴). ۲. **مقرر کرنا ، ٹھہرانا.**

دیوں قرار آج اسی کو تخ عاشقاں
ثابت قدم جکوئی اپنے قرار پر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸). اس عبارت کے معنی جو عیسائی مصنفوں نے قرار دیئے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۸). ان کی تنخواہ آٹھ سو روپے ماہانہ قرار دی جائے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۴۶). پہلی چیز جو وہ اس ملی احیا کے لیے لازمی قرار دیتے ہیں جمعیت ہے. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، ۱ اکتوبر، دسمبر ، ۱). ۳. **عہدہ دینا ، بنانا.**

دریا میں سو نکلیا ہے یک تہام بہار
کہ سہاڑی کو اس کے دئے تھے قرار

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۹). رعایائے انگلشیہ کے ترکوں کا مہتمم قرار دیا گیا. (۱۸۵۱ ، کوہ نور ، لاہور ، جولائی ، ۱). ۴. **عائد کرنا ، لگانا.** جب شاہ عارف حسنی ... نے بعض جلسوں میں گجرات کے ذہستانی میوے منگوا کر لاہور میں لوگوں کو کھلائے ، پنجاب کے علما ... انہیں لپٹ گئے گناہ یہ قرار دیا کہ آخر یہ میوے اوروں کے باغ کے ہیں اور انہوں نے بے اجازت ان میں تصرّف کیا ہے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۸۶).

---سُوں ٹل جانا محاورہ (قدیم).
وعدے سے ٹل جانا ، وعدہ خلافی کرنا ، قول سے پھر جانا. اپنے مرد سوں آکو کری تھی سو قرار سوں ٹل گئی. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

---کرنا محاورہ.
اقرار کرنا ، عہد کرنا ، ٹھہرانا ، ٹھاننا ، عہد و پیمان. الپن عقل کبیرا اگر اسی خاطر خوب قرار کرسن. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳).

دکھا سکھ دنیا میں جفا رک اتار
بہشتیاں منیں جا کے کر مج قرار

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱).

تب سنی دل کوں بے قراری ہے
جب سیں ملنے کا کر گیا ہے قرار

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۰). جو کچھ روپے دینے کا قرار کیا ہے ، تجھے دیوے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۹).

رونق فزائے زین ہوا پھر تو وہ شہسوار
نصف النہار میں کیا خورشید نے قرار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۳۲).

---گاہ اسث.
ٹھہرنے کی جگہ ، قیام کرنے کی جگہ. ملک کارتج ملک نوریہ کا قرار گاہ تھا بعد اس کے روم کا ایک صوبہ معتبر ہو گیا اس کے بعد داندال فرقہ وحوش سے مغلوب ہوا. (۱۸۵۳ ، مراۃ الاقالیم ، ۶۳). ایک شہر بساؤ جو اونکا ... قرار گاہ ہو. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۳۳). ان دنوں انقرہ تین رومی عسا کر (Legians) کی قرار گاہ اور اہم فوجی مرکز تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۵۵). آثار شریف حضرت بل سے حضور پیغمبرِ اسلام کے موئے مقدس اپنی قرار گاہ سے غائب پائے گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۹). [قرار + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گیر (---ی ع) صف.
ٹھہرنے والا ، قرار پکڑنے والا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بلند تر مقام یعنی رفیقِ اعلیٰ میں بھی قرار گیر ہیں اور جسم مبارک قبر شریف میں بھی موجود ہے ، جب سلام کرنے والا آپ پر سلام کرتا ہے تو اللہ آپ کی روح کو واپس کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۰۰). دلوں کا پنڈولم اب تک اپنے مرکز پر قرار گیر نہ ہوا تھا. (۱۹۷۳ ، حیاتِ سلیمان ، ۹۶). [قرار + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---لینا محاورہ.
دم لینا ، ٹھہرنا.

کہ شباشب یہاں لے کر قرار
صبح کو جاؤں گا آگے ہو سوار

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۲۱).

دم بھر نہ رہ وطن میں ، نہ لینا کہیں قرار
قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۸).

تمہارا ہاتھ ہو سینہ پر اس سے کیا تم کو
قرار لے دل شہدا کہ بے قرار رہے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۶). اردو کے مرکز نے دہلی لکھنؤ اور رامپور سے منتقل ہو کر حیدرآباد میں قرار لیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰).

---مَدار (---فت م) امذ.
قول و قرار. اس سوں بہت قرار مدار سوں اپنے ملک پور خزانے کے کنجیاں اس کے پاس دیا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [قرار + مدار (رک)].

--واقِعی (---فت مج ق) م ف ؛ صف.
فی الحقیقت : جیسا چاہیے ، ٹھیک ، کامل ، بخوبی. جس کو تو عقل مند جانے اس کو وہاں جلد بھیج دے کہ قرار واقعی اس کا احوال دریافت کرکے ہم کو خبر دے (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۹۶)

وطن کا اشتیاق بھی حد سے زیادہ گزر گیا اور وطن میں قرار واقعی امن و امان قائم ہو گیا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۳۸). مجرب کارتوسوں کا بہانہ قرار واقعی نہ تھا. (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۷۱). تمباکو جیسی محنت کی کھیتی کا کام بےگاریوں کے ذریعے قرار واقعی چلنا بھی مشکل تھا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۹۸). [قرار + واقع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ و مَدار (ـــ و مج ، فت م) امذ.
عہد و پیمان ، قول و قرار (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [قرار + و (حرفِ عطف) + مدار (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **چین ہونا ، دل جمعی ہونا ، سکون ہونا ، اطمینان خاطر ہونا.** ہوا کوں بھی قرار ہے چونکہ خدائے تعالیٰ آپس میں اپنی قرار ہے. (۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۱۸).

وہ دم بھر اور نہ اٹھتے جو میرے پہلو سے
قرار واقعی دل کو قرار ہو جاتا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۱). ۲. **اقرار ہونا ، عہد ہونا ، پیمان ہونا.**

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۲). ۳. **مقرر ہونا ، طے ہونا ، تجویز ہونا.**

خدا کرے یہ قصیدہ رہے امیر پسند
کہ نام دارالامارہ ہوا ہے اس کا مقرر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۸).

قَرارا (فت ق) امذ (قدیم).
قرار ؛ قیام.

عالم منجے تعلیم کریں علم و ہنر کا
لکھے ہیں ازل تھے ہمنا عشق قرارا

(۱۶۱۸ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶). [قرار + ا (زاید)].

قَراری (۱) (فت ق).(الف) امذ ؛ امث.
قرار ، اقراری ، منسوب بہ قرار.

نیں مج میں کچھ قراری کرتے ہیں کیا یو خواری
جاگی ہوں رات ساری کیسے تمہیں چپو خوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۰۲).

ہوا شادماں بہت اس دل منے
قراری لیا تک او کراو نے

(۱۷۳۶ ، قصۂ غفور چین ، ۱۲). (ب) صف. **پائیدار ، برقرار رہنے والا.**

اس دور میں نہ یک دسیا قراری
دونو بی مری نظر قراری

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲).

بہار دیکھی اور اس باغ کی خزاں دیکھی
کوئی بھی رنگ قراری نہیں زمانے کا

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۱۶۰). [قرار + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ ـــ دینا محاورہ (قدیم).
تسکین دینا.

کہے موسیٰ رضا گر ہے تماری
قبر میں دوست کی دے ٹک قراری

(۱۸۰۹ ، در مجالس ، ۳۸).

ـــ ـــ دَھرْنا محاورہ (قدیم).
قرار پکڑنا.

علی روئے کر بھوت زاری کریں
نہ تل ایک دل میں قراری دھریں

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۰).

قراری (۲) (فت ق) امذ.
گراری ، چرخی. ایک طرف سانڈنی سوار شتری ... سانڈنیوں کی دمیں قراریوں سے باندھے ... چھم چھم کرتے دیوانِ عام کے آگے سے گزرے. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳). [گراری (رک) کا ایک املا].

قِراض (کس ق) امذ.
۱. **ایسی شراکت جس میں ایک شخص دوسرے کو سرمایہ دیتا ہے اور دوسرا اپنی محنت اور ہنرمندی کے نتیجے کو معین حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). ۲. **مضاربت ، نفع کا شریک کر کے کسی کو تجارت کے لیے مال دینا.** اس کو قرض کے بجائے قراض (مضاربت) دے کر آدھا منافع وصول کیا. (۱۹۶۱ ، سود ، ۲۹۵). [قرض (رک) کی جمع].

قُراضَہ (ضم ق ، فت ض) امذ.
ریزہ جو قینچی کے کترنے یا ریتی کے رگڑنے سے گرے نیز سونے چاندی کے ٹکڑے ، ریزہ ، کترن ، تراشہ ، چھیلن ، بُرادہ. اے شہنشاہ میں تیرے تحفے کو اپنے پاس رکھ کر کیا کرتا ، تیرے ملک میں سیم و زر کے ان قراضوں کی کوئی حقیقت ہو گی. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲۲). [ع].

قِراط (کس ق) امذ.
قیراط ، ایک مختصر وزن ، کسی چیز کا چوبیسواں حصہ. شاہترہ ، افیون ... وغیرہ ہر ایک ایک قراط سفوف بنا کر بقدرِ ضرورت شراب کے ساتھ دیں. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳). قرازیط قراط کی جمع ہے جو ایک دینار کے دسویں یا بیسویں حصے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۱۰). [قیراط (رک) کی تخفیف].

قَراطِیس (فت ق ، ی مع) امذ.
قرطاس (رک) کی جمع ، کاغذ. قرآن مجید الواحِ قلوب اور صفحاتِ قراطیس سے محو ہو جائے گا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۴۸۶).

نہا دھوکے انہارِ فردوس سے
مثالِ قراطیس ہُمْ یَخْرُجُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۷۲). [قرطاس (رک) کی جمع].

قَراغُول (فت ق ، و مع) امذ.
سنتری ، نگرانی کرنے والے. قراغول اورشحنوں کو جو ملک کے

اطراف میں مقرر ہیں سخت ممانعت کی ہے کہ سوداگروں کی آمد و رفت میں کسی قسم کی مزاحمت نہ کریں. (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۲۵۳). [ت].

قَراقُر (فت ق ، ضم ق) امذ.

پیٹ کے بولنے کی آواز ، پیٹ کی گڑگڑاہٹ ، قُرقرہ.

قراقر پیٹ میں گھوڑے کے گر ہے
تو پھر بس آنو کا البتہ ڈر ہے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۲۰). قراقر شکم میں ہو ... علامت غلبۂ بلغم کی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۷). بعض لوگوں کو ترکاریاں یا کیلے وغیرہ شب میں کھانے سے پیٹ میں بوجھ اور قراقر پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۳۸). پیڑوؤں کو حرکت دینے سے قراقر کی آوازیں آئیں گی. (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مارچ ، ۹). [قرقرہ (رک) کی جمع].

---ہونا محاورہ.

ریح کی کثرت کی وجہ سے پیٹ میں سے آوازوں کا نکلنا، پیٹ بولنا (مخزن المحاورات).

قَراقَل(فت ق ، ق) امذ.

ایران و توران کا خونخوار وحشی سیاہ گوش. سمرقند ، قراقل کی تجارت کا ایک بڑا مرکز ہے. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۶۸۳). [ت].

---ٹوپی (---و مج) امث.

قراقل کی کھال کی بنی ہوئی ٹوپی. وہ دس برس پہلے آل انڈیا مسلم لیگ کے جلسوں میں قراقل ٹوپی زیبِ سر کیے ہوئے نظر آئے تھے. (۱۹۸۰ انداز نظر ۱۳۲). [قراقل + ٹوپی (رک)].

قَراقَلی (فت ق ، ق) امث.

ایک قسم کی ٹوپی جو قراقل کی کھال سے بنائی جاتی ہے ، بلوچی پہنتے ہیں سخت سردی میں پہنی جاتی ہے. ادھر سے اون ... قراقلی ... وغیرہ آتے ہیں. (۱۸۶۵ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۸۳). بلوچستان میں ایک شخص نے قراقلی اُتار کر گاندھی ٹوپی پہن لی ہے. (۱۹۴۹ ، خاک اور خون ، ۲۶۷). آج کل اندخوئی کی شہرت کا انحصار اس پر ہے کہ یہ قرقل (قراقلی) کی تجارت کا بڑا مرکز ہے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۱). [قراقل + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ٹوپی (---و مج) امث.

ٹوپی کی ایک قسم جو بلوچستان کے لوگ پہنتے ہیں. کمبل اور نمدے بھیڑ اور لومڑی کی کھالیں قراقلی ٹوپیاں ... فروخت کرتے ہیں. (۱۹۴۸ ، جانگلوس ، ۷۳). [قراقلی + ٹوپی (رک)].

قَراقُوزَہ (فت ق ، و مع ، فت ز) امذ.

وہ سرنگ (گھوڑا) جس کے نوطے اور عضوِ تناسل تک کھال سیاہ ہو (ا پ و ، ۵ : ۲۶). [مقامی].

قَراقُوش (فت ق ، و مع) امذ.

شکاری باز. ترکستانی لوگوں سے معلوم ہوا کہ یہ آشیانۂ قراقوش ہے. (۱۸۹۷ ، سیر ہرند ، ۱۳۰). [ت].

قَرامِطَہ (فت ق ، کس مج م ، فت ط) امذ.

شیعہ اسماعلیہ کا ایک فرقہ جس کا بانی حمدان قرمط تھا ، یہ فرقہ مختلف انسانی طبقوں کے درمیان مساوات کا قائل تھا ، ایک قدیم سیاسی جماعت کا پیرو. غزنویہ کا تنزل ہوا تو پھر قرامطہ کے ہاتھ میں ملتان آ گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۶۵). نیز اسلام کے ظہور کے بعد خود اسلام کے دامن میں خوارج ، قرامطہ ... وغیرہ قسم کے جو فرقے پیدا ہوئے ان کی بنیاد بھی اس بات پر تھی کہ خاندانی دولت مندی کے مخالف تھے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۲۲). چوتھی صدی ہجری کے آخری زمانے میں ملتان اور سندھ کے علاقے پر باطنی قرامطہ قابض تھے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۶). [ع].

قَران (فت ق) امذ.

چاندی کا ایک سکّہ جو سونے کے تومان کا دسواں حصّہ ہوتا ہے. سو روپے کے نوٹ پر بازار میں دس قران بٹا لگتا وہ پانچ قران بٹے پر بکوا دیئے. (۱۸۸۶ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۴۸۰). میرے ملک کا سی سکہ پاو آنہ و آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ ، قران اور تنکاز. (۱۹۰۱، دبدبۂ امیری ، ۵۸). اوّل درجے کے غسل کی اجرت ایک قران ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۱). [ع].

قِران (کس ق) امذ.

۱. قریب ہونا ، ملنا ، اتّصالِ جسمانی ، نزدیکی ، آپس میں دوست ہو جانا.

دھوبن کی چھوکری نے کیا ہے قران آج
کپڑوں میں لے گئی ہے مری تین تھان آج

(۱۷۴۷ ، محمد شاہ بادشاہ (چمنستان شعرا ، ۲۴۶)). آہن و سنگ کے قران سے شرر ... عقل میں قوّت اتفاق سے ، منافق کام میں قوتِ شیطان کے اتفاق سے پیدا ہوتی ہے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۳۲۰). اصطکاکِ احجار سے آگ نکلی یعنی سنگ و آہن کے قران سے. (۱۹۰۹ صلائے عام ، جنوری ، ۳۳).

۲. حج اور عمرے کا باہم ادا ہونا ، ایک ہی احرام سے عمرہ اور حج کیا جانا. صحیحین میں ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے قران کیا اور ایک طواف کیا دونوں کے واسطے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۸). حج اور عمرے کی ایک ساتھ نیت کرے اور اسے قران کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۵). اس نے حج اور عمرہ دونوں ادا کئے یعنی قران یا تمتع کیا افراد نہیں کیا تو اس پر قربانی ایک بکرا یا ساتواں حصّہ اونٹ کا یا گائے کا لازم ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ قران الحکیم (تفسیر شبیر احمد عثمانی) ، ۵۲).

۳. آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ، دو سیّاروں کا یک جا ہونا ، زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک برج میں جمع ہونا نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے.

زمیں تھی سو ہوئی آج جیوں آسماں
کہ ہے قطب ہور مشتری کا قران

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۶).

خورشید سیں رخ کوں تیرے تھا دیکھنا جو مل گئے
اختر کے تھے یہ تبھی قران پھر ہم کہاں اور تم کہاں
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۷۰).

بچھوائیے نہ چاندنی میں بام پر پلنگ
منحوس ہے قران مہ و آفتاب کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۳).

ہو جب ماہ کا مشتری سے قران
ہمارے سخن کا ہو تب امتحان
۱۸۹۳، ماہواختر (قصہ پری پیکر)، ۱۳). بالائی منزل پر مشتری اور زہرہ کا قران دیکھنے چڑھا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۷۲). محمد علی بار فروشی مشہد سے آکر زریں تاج قرۃ العین طاہرہ ... سے ملا اور مرزا جانی کا شانی کے الفاظ میں شمس و قمر کا قران ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۸۶). [ع].

---ُ السَّعْدَین (---ضم ن ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ع ، ی لین) امذ.
دو مبارک ستاروں کا ایک برج میں یک جا ہونا ، نیک ساعت ؛ (مجازاً) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع. اور سُہہ جو اس کا ہے سو مانند چاند کے ہے سو مانوں، یہ قران السعدین ہوا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۳۳). ان دونوں کی صورت آئینۂ چشم میں بہم نظر آتی ، قران السعدین کی کیفیت کھل جاتی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۸) . شمس و قمر کو ایک برج میں دیکھ کر قران السعدین کا دھوکا ہوا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۳). اس عمل میں بڑی مشکل یہ تھی کہ قران السعدین نہیں بلکہ قران الضدین کا سامان کرنا تھا. (۱۹۴۹ ، آثار ابوالکلام آزاد ، ۲۳۹). علمی گھرانوں کے یہ دو ستارے ازدواجی رشتے میں منسلک ہو کر قران السعدین کا منظر پیش کر رہے تھے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، ۵۹ ، ۳ : ۱۱). [قران + رک : ال (ا) + سعد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---ُ النَّحْسَین (---ضم ن ، غم ا ، ل ، فت مج ن شدن، سک ح ، ی لین) امذ.
دو نامبارک یا منحوس ستاروں کا ایک برج میں اجتماع. سب کہتے تھے کہ یہ سنیچر کہاں سے آیا ہے قران النحسین ہوا ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸). سن ہجری گیارہ سے اسی میں قران النحسین برج سرطان میں ہوا تھا. (۱۹۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۴۲). یہ صورتیں قہر الٰہی کی ہیں اور دلیلیں ملک کی تباہی کی قران النحسین پھر کسوف ، پھر خسوف ، پھر یہ صورت پر کدورت. (۱۹۲۲ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۲۳). [قران + رک : ال (ا) + نحس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---ُ کرنا محاورہ.
۱. دو سیاروں کا ایک برج میں ملنا.

مبارک باد دینے آئیا نوروز تج دوبار
ادکھ سکھ تھے کریں تارے قران ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲).

ملیا القصہ آ درویش شہ سوں
کیا گویا قران برجیس مہ سوں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۲). **۲. کوئی حیرت انگیز بات کرکے دکھانا.**

شرمندہ ہوتے ہیں گے خورشید و ماہ دونوں
خوبی نے منھ کی تیرے ظالم قران کیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳).

---مَلِیح کس صف(---فت م ، ی مع) امذ.
«جب ایک ستارہ نحس اور ایک سعد ایک جگہ ہوں وہ قران ملیح کہلاتا ہے (کشاف النجوم ، ۸۰). [قران + ملیح (رک)].

قَرانْطِینَہ (فت ق ، سک ن ، ی مع ، فت ن) امذ.
رک : قرنطینہ.

اُس جا پہونچ کے تازہ مصیبت میں سب پڑے
یعنی قرانطینے کی آفت میں سب پڑے
(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۰۹). [قرنطینہ (رک) کا ایک املا].

قَراوُل (فت ق ، ضم و) امذ.
۱. بندوق سے شکار کرنے والا سپاہی ، بندوقچی.

اے دل اتنا لگ نہ چل اس شوخ جادو چشم سے
کچھ بھلا ہے صید سے ہونا قراول کا ملاپ
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۰۲).

رم ترا دیکھ اگر آکے قراول کوئی
چونکڑی بھول کے بھولے وہ ہرن کا عالم
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته،رنگین ، ۷۹). **۲. وہ فوج یا فوج کا وہ دستہ جو کئی کئی میل آگے بڑھ کر دشمن کی نقل و حرکت اور گردوپیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے یا وہ فوج جو لڑائی کے لیے جگہ مقرر کرنے کے لئے آگے جانے نیز سنتری؛ پراول دستہ.** قراول جائے کہ میدان لڑائی کا دیکھ آوتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۲۳۱). قراول پہلے سے بھیجے گئے تھے جن پر دشمنوں نے کئی جگہ حملہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۳). ان کے قراول ٹٹوؤں پر سوار سمرقند کی سڑک سے آتے ہوئے نظر آئے. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۴۵). اصول سپہ گری کے مطابق منجنیق چلانے والوں اور قراول کو متعین کر کے ہراول اور سوار فوج کو ترتیب دیا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۳۵۵).
۳. شکار کھلانے والا ، بھیلیا ، چڑی مار.

قراول بن کے یہ وحشی کیے تھے رام مدت میں
پھر ہم سے پھیر آنکھیں ہو گئیں اغیار یار انکھیاں
(۱۷۳۱ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۸).

دربنے جان ہے قراول مرگ
کسو ، کے تو شکار ہیں ہم بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۲)، بادشاہ مع بیگم کے شکارگاہ میں تھا وہاں قراولوں نے چار شیر گھیر رکھے تھے. (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، مولوی محمد اسمٰعیل ، ۳۷). تم قراولوں کی طرح اینجانب کے مچان کے قریب دس سر روز گھیر کر لاؤ. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۴ : ۱) **۳. سکاؤٹ.** ہر روز ایک قراول تمام ضروری اشیاء کے مہیا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۴۹). [ت].

---بیگی (---ی مج) امذ.
میر شکار ، شکار کھلانے والا. بعض اوقات جانوران شکاری خوش بیگی و قراول بیگی ملاحظہ کراتے. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۲۸۳). [قراول + بیگی (رک)].

---پسر (---کس پ ، فت س) امذ.
قراول کا بیٹا ؛ شکاری کا بیٹا ؛ سپاہی زادہ ؛ بندوقچی کا بیٹا.
درپے ہے اب وہ سادہ قراول پسر بہت
دیکھیں تو میر کے تئیں کوئی بچائے گا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۰). [قراول + پسر (رک)].

---خانہ (---فت ن) امذ.
ایک بلند مکان شہر سے باہر بنایا جاتا ہے اور اس پر محافظ سپاہی مامور رہتے ہیں اگر کوئی دشمن رات کو آئے تو محافظ اس پر آگ جلا دیتے تا کہ شہر والے دور سے روشنی دیکھ کر متنبہ ہو جائیں (لغات پیرا ؛ جامع اللغات). [قراول + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قُراوُلی (فت ق ، ضم و) امذ ؛ امث.
ہراول دستہ، جھڑپ کرنے والا، آگے جانے والا فوجی ؛ نگہبانی. ہمایوں نے پہلے سو ڈیڑھ سو سپاہ قراولی کے طور پر بھیجی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۳). چلنے کی حالت میں ایک ہاتھی گروہ کے آگے آگے بطور قراولی کے چلتا رہتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۷). ۱۴۳۷ء میں اسے آنجیوں کے ساتھ ہنگری میں قراولی کے لیے بھیجا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۲). [قراول + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُراء (ضم ق ، شد ر) امذ.
قاری (رک) کی جمع،علم تجوید کے جاننے والے ؛ علم تجوید کے مطابق قرآن مجید پڑھنے والے ، قرآن مجید کے الفاظ کو صحیح مخارج سے ادا کرنے والے. وہی شقی ہے کہ ستر قراء کو بقتل پہنچایا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶). حامل نیازنامہ ... پانی پت کے مشہور اور نامور قراء اور علماء کے خاندان کا لڑکا ہے. (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۸۸). پاکستان کے تین قراء بین الاقوامی مقابلہ قرات میں حصّہ لیں گے. (۱۹۶۹ ، حریت ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۹). [ع].

قَرائب (فت ق ، کس ء) امذ.
قرابت دار ، عزیز ، رشتہ دار (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

قَرائن (فت ق ، کس ء) امذ ؛ سہ قراین.
قرینہ کی جمع ؛ قاعدے ؛ اندازے. اور بھی قرائن سے معلوم ہوا ہے کہ اس شہزادے مغرب سے رانی روپ سنگھار کا پیوند ہونا مشیت ایزدی میں گزر چکا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۱ : ۲۵۳) فرنگیس بتا چکے ہیں کہ ہندوستان میں سونے کا سکہ چلنے کی کوئی توقع نہیں. (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرح تبادلہ ، ۱۹۸). پاکستان کی حزب اختلاف کو غیر ملکی امداد ملنے کا معاملہ خلاف قرائن نہیں. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۸۷). [ع].

---بایَستَہ (---فت ی ، سک س ، فت ت) امذ.
بہتر انداز ؛ ضروری قاعدے. پیادہ و سوار نے بآئین شائستہ و قرائن بایستہ پرے جمائے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال، ۶ : ۳۵۰). [قرائن + بایستہ (رک)].

---و شَواہِد (---و مج ، فت ش ، کس ہ) امذ ؛ ج.
اندازے اور مثالیں ؛ اندازے اور ثبوت. ویسے دوسرے قرائن و شواہد کہتے ہیں کہ وہ عفریت ظلمات کے قانون کے مطابق دو موذی کو وہاں لے ہی گئے ہوں گے. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۴۱). [قرائن + و (حرف عطف) + شواہد (رک)].

قَرائنی شَہادَت (فت ق ، کس ء ، فت ش ، د) امث.
(قانون) شہادت بالواسطہ ، شہادت باعتبار قرائن. ذیل میں قرائنی شہادت کی ... مثالیں درج کی گئی ہیں جو فوجداری مقدمات میں پیش کی جاتی ہیں. (۱۹۴۵ ، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ) ، ۵۸۰). [قرائن + ی ، لاحقۂ نسبت + شہادت (رک)].

قُرّائی (ضم ق ، شد ر) امث.
قرات کرنا ، قاری کا کام یا منصب. مجھے زاہدی نہیں چاہیئے اور قرائی کی ضرورت نہیں. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۵). [قراء + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَرائِن (فت ق ، کس ی) امذ ؛ ج.
رک : قرائن. حالات و قراین پر نظر ڈالنے سے اصل منشا کو معلوم کر سکتے ہیں. (۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، ۱۵). لیکن قراین سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اعتدال کو بھی حسن کے عناصر میں شمار کرتا ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۹۹). [قرائن (رک) کا ایک املا].

قُرآن (ضم ق ، سک ر ، مد ا) امذ.
آخری آسمانی کتاب جو ایک سو چودہ سورتوں پر مشتمل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی نازل ہوئی ، فرقان مجید ؛ کلام اللہ ، کتاب اللہ. اس مرکب کے ساری تھے نہیں توں جون بھیتر و خوف و رجا ، بندگی و طاعت ، امر و نہی ، نبی و قرآن ، اس پر ہی ، نہ کہ برخاک وجود. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۹).
انجانی میں جوانی گیا ، پند ناسُنیا
قرآن ہور حدیث سوں ترکیب کر کلام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶). وہ خاتون جنّت کہ سیدۃ النساء العالمین ہے اور .. ام الکتاب قرآن جلالت و ہدایت کی ، سورۂ مریم مصحف رسالت و نبوت کی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۹).
دیکھیں قرآن میں فال غیروں کے لیے
کیا اُن سے کہیں یہ ہیں خدا کی باتیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۳).
مرے کہ ہاتھ سر پر جھوٹ مت قرآن سے بولو
خدا سے تو ڈرو تم اے بتو ایمان سے بولو
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۶). شیر خاں نے جو عہد و پیمان قران اوٹھا کر کئے تھے اون کا کچھ خیال نہیں کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۶). نبوت ، قرآن ، قیامت اور معجزات پر اعتراضات کے جوابات. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰۹).

قرآن صحیفہ ہے وظیفہ ہے دعا ہے
اللہ کی آواز ہے تخلیقِ خدا ہے
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۸) . [ع : (ق را)] .

---اُتارْنا محاورہ.
قرآن کا نازل کرنا (مہذب اللغات).

---اُتَرْنا محاورہ.
قرآن کا نزول ہونا.
اس میں کیا شک ہے پیمبرؐ کو تو قرآن اترا
آپ کو عرش سے خالق نے اُتارے عارض
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر بلگرامی ، ۲۱۰) .

---اُٹھا جانا محاورہ.
قرآن کی قسم کھانا.
واقف اک بوسۂ رخ سے نہیں جاناں ہم تو
جھوٹ پر تیرے اٹھا جائیں گے قرآں ہم تو
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۶۴) .

---اُٹھانا محاورہ.
قرآن شریف کو ہاتھ میں لے کر قسم کھانا.
خوباں نے رکھا طاق پہ ایمان اُٹھا کر
عاشق سے دغا کرتے ہیں قرآن اُٹھا کر
(۱۷۹۵ ، حسرت لکھنوی ، ک ، ۱۶۴) .
بے اعتبار آپ کی جانب سے ہو گیا
قرآن اٹھائے تو نہ آئے یقین مجھے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳) .
قسم بھی کھائی تھی قرآن بھی اٹھایا تھا
پھر آج ہے وہی انکار دیکھتے جاؤ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۰) .
کلامِ مصحف ناطق بھی ہے کلامِ خدا
نہ ہو یقین تو قرآن ہم اٹھاتے ہیں
(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۲۲) .

---اُٹھنا / اُوٹھنا محاورہ.
قرآن اُٹھانا (رک) کا لازم.
قول پر اپنے کسی دن نہ رہے تم قایم
بار ہا عہد ہوئے سیکڑوں قرآں اوٹھے
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۴۵) .

---اُٹھوانا محاورہ.
قرآن اٹھانا (رک) کا متعدی.
مجھ سے ہر بات میں قرآن وہ اٹھواتا ہے
گردنِ بار میں شاید ہے حمایل بھاری
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۳) .

---بیچ میں دینا محاورہ.
قرآن کی قسم کھانا.
قسمیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے رہے حجاب
قرآن دے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے
(؟ ، راسخ (نوراللغات)) .

---پَر قرآن رَکھنے کا کیا مُضائقہ کہاوت.
ہم رتبہ کا کوئی بات کہہ دینا بیجا نہیں نیز برابر والوں میں شادی کرنے میں کوئی برائی نہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---پَر مُہر کَرنا محاورہ.
(کسی بات کا) عہد کرنا.
بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو
مہر قرآن پر کرو آؤ چلکا لے لو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۳) .

---پَر ہاتھ دَھرْنا محاورہ ؛ ف مر.
رک : قرآن پر ہاتھ رکھنا.
واقعی صاحب نے دل میرا نہیں ہرگز لیا
ہاتھ تو دھریے نہا دھو کر بھلا قرآن پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۸) .

---پَر ہاتھ رَکْھنا محاورہ ؛ ف مر.
قرآن کی قسم کھانا ؛ قرآن پاک پر بطور قسم ہاتھ رکھنا. تم ... اب انکار کر رہی ہو ، سچی ہو تو قرآن پر ہاتھ رکھ کے کہہ دو کہ میں نے نہیں کہا تھا. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۷۶) .

---پَڑْھنا ف مر.
کلام اللہ کی تلاوت کرنا.
اگر آ جائے کچھ طبیعت پر
پڑھنا قرآن میری تربت پر
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۱۸) .

---تَمام کَرْنا محاورہ.
قرآن کو پڑھ کر ختم کرنا.
یاد تھی اس کے مصحف رخ کی
ہم نے قرآن یوں تمام کیا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۶) .

---ٹھنڈا کَرْنا محاورہ.
کلام اللہ کو سہواً زمین پر گرا دینا نیز قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---ٹھنڈا ہونا محاورہ.
سہواً زمین پر گر جانا.
ہاتھ کانپے سرد مہری سے گری تصویر یار
اب کی یہ سردی پڑی قرآن ٹھنڈا ہو گیا
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۹۶) .

---حکِیم کس صف(---فت ح ، ی مع) امذ.
حکمت والا قرآن (کہ قرآن میں حکمت اور دانائی کی باتیں ہیں).

جمیع علوم کا سرچشمہ قرآن حکیم ہے۔ (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۴۰۰)۔ [قرآن + حکیم (رک)]۔

---ختم کرانا / کروانا محاورہ۔
ایصال ثواب کی غرض سے پورا قرآن پڑھوانا۔

مر گیا ہوں میں کسی روئے مخطط کے لیے
ختم کروانا مرے نام پہ قرآن کتنے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۰)۔

---ختم کرنا محاورہ۔
۱. **پورا قرآن پاک پڑھنا۔**

دیکھ ڈالے ایک نظارے میں دو رخسارِ یار
ختم ہم نے دفعۃً قرآن پر قرآن کیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۱۶)۔ ۲. **کسی مبتدی کا قرآن کے تیسوں پارے پڑھ لینا** (مہذب اللغات)۔

---خوان (---و معد) امذ۔
قرآن پڑھنے والا ؛ وہ شخص جسے قرآن پڑھنے پر مامور کیا جائے ، قرآن خوانی کرنے والا۔

میری زبانی انہیں یہ جو ہیں قرآن خواں
پوچھے تو اتنا کوئی تم میں سے اے مہرباں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۴۱)۔

پڑھنے کو شعر وصفِ رخِ ماہرو میں مہر
نوکر ہماری قبر پر قرآن خواں ہوئے
(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۲۹۸)۔ کیا آپ کا کوئی لڑکا قرآن خواں ہے۔ (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۰)۔ [قرآن + ف : خواں ، خواندن ۔ پڑھنا ، قرات کرنا]۔

---خوانی (---و معد) امث۔
قرآن کی تلاوت کرنا ، ایصال ثواب کے لیے اجتماعی طور پر کلام پاک پڑھنا ، اجتماعی طور پر قرآن پڑھنا۔ نرسری کی مسجد نعیمیہ میں قرآن خوانی ہوئی۔ (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۳)۔ [قرآن خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---دانی امث۔
قرآن فہمی ، کلام پاک کو جاننا۔ کتاب کا حجم بھی بڑھ جاتا ہے اور حضرت کی قرآن دانی کا بھی لوگ اقرار کرنے لگتے ہیں۔ (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۵۷)۔ جامعات کے شعبہ اسلامیات میں قرآن دانی صرف چند سورتیں پڑھا دینے کی حد تک محدود ہے۔ (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۴۸)۔ [قرآن + ف : داں ، دانستن ۔ جاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---دَرمیان فقرہ۔
(عور) جب مسلمان خواتین کسی زندہ آدمی کو کسی مردے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان سے ادا کرتی ہیں تاکہ بدشگونی نہ ہو یعنی زندہ شخص مرنے سے بچا رہے۔ ان سے دور قرآن درمیان ایسا ہی منّے نواب کی لڑکی کا حال بھی ہوا تھا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۴)۔

---دَرمیان دینا محاورہ۔
قرآن مجید کا واسطہ دینا نیز قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ سعید مرزا نے بھائی کو برابر کا حصّہ دینے میں قرآن درمیان دیا ہے۔ (۱۹۰۷ ، لغات الخواتین ، ۱۸۶)۔

---دَرمیان کرنا محاورہ۔
کلام الٰہی کی قسم کھا کے کوئی عہد کرنا۔

نہ دینا تھا اگر بوسہ کوئی روئے کتابی کا
کیا تھا کیا سمجھ کے تم نے قرآن درمیاں ہم سے
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۲۸)۔

---دَرمیان ہونا محاورہ۔
قرآن کی قسم ہونا ، قرآن مجید کو ضامن کرنا ، قرآن کی قسم کھانا۔

جو اب نہ آئے تو کیا آئے گا پھر ، جس وقت
ہمارے آپ کے قرآن درمیاں ہو گا
(۱۸۸۲ ، دیوان صفی ، ۷)۔

---دِکھانا محاورہ۔
آتش زدگی کے وقت قرآن کو آگ کی طرف کرنا تاکہ اسکی برکت سے آگ بجھ جائے۔

لگی ہے دینے کوئی اوٹھ کے اذان
کوئی دکھاوے ہے کھول کر قرآن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴)۔

رخ دیکھ ترا دل کی بجھی سیم بر آتش
قرآن دکھاتے ہیں لگی ہے جدھر آتش
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۸۱)۔

---سَر پَر اُٹھانا محاورہ۔
رک : قرآن سر پر رکھنا۔

مصحفِ رخ کا جو بوسہ لے کے منکر ہوا
مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پر اٹھا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲)۔

---سَر پَر رَکھنا محاورہ۔
قرآن مجید کو اپنے سر رکھ کر قسم کھانا ؛ قرآن کی قسم دینا۔

بوسہ نہیں سونے میں ترے رخ کا لیا ہے
قرآن نہ رکھ عاشقِ دیندار کے سر پر
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۴۲)۔

اس بت کو اعتبار کسی بات کا نہیں
قرآن سر پر رکھیے کہ گنگا اٹھائیے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۸)۔

---سے نام نِکالنا محاورہ۔
ایک مخصوص دعا پڑھ کے قرآن کھولنا اور صفحۂ اوّل کے پہلے حرف پر بچے کا نام رکھنا (مہذب اللغات)۔

---شَریف (---ف ش ، ی مع) امذ۔
(تعظیماً) قرآن مجید ؛ کلام اللہ۔ مسلمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی کے قرآن شریف کو اپنا دین و ایمان اور آسمانی کتاب

قرار دیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۶۶). سید احمد طباطبائی خط نسخ کے نہایت لاجواب خوش نویس تھے قرآن شریف لکھا کرتے تھے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنرمندان اودھ ، ۳۱). [قرآن + شریف (رک)].

---شریف کا دور امذ.
حافظ کا قرآن پاک کو اس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے. کہیں قرآن شریف کے دور ہو رہے ہیں رات کے قرآن سنانے والے حفاظ ایک دوسرے کو قرآن سنا رہے ہیں. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۲۴).

---شہید ہونا محاورہ.
قرآن مجید کا پھٹ جانا یا گر جانا (مہذب اللغات).

---عظیم کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
سورہ فاتحہ کا ایک نام. اسی وجہ سے سورہ فاتحہ کے نام ام القرآن ، ام الکتاب اور قرآن عظیم بھی احادیث صحیحہ میں آئے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۵). [قرآن + عظیم].

---کا جامہ پہن کر آنا محاورہ.
سر تا پا راست بازی اور صداقت کا لباس پہننا ؛ اپنی سچائی کا اعتبار دلانے کے لیے بھرپور کوشش کرنا.

جھوٹ ہی جانو کلام اس رہزنِ ایمان کا
پہن کر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۵). اگر قرآن کا جامہ پہن کر آ جائیں تو میں نہ باور کروں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۷).

---کا جامہ پہننا محاورہ.
بے حد پارسا ، نیک اور راست باز بننا ؛ یقین دہانی کیلئے اعلیٰ درجے کی تدبیر کرنا. ان کی نسبت تو کوئی قرآن کا جامہ بھی پہن کر اگر کہے گا تو مجھے یقین نہ آئے گا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷۲).

اب تو وعدے کا بھروسا مجھے آیا ہے نہ آئے
جامہ قرآن کا پہن کر اگر آجاؤ بھی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۹).

---کریم کس صف(---فت ک ، ی مع) امذ.
رک : قرآن مجید. قرآن کریم اس جہاں میں نعمت بے بہا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵). [قرآن + کریم (رک)].

---کی سوں امث.
قرآن کی قسم.

جب کہا آگے آؤ پیار کروں
بولی سچ کہہ تجھے قرآن کی سوں

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۲).

---کی قسم فقرہ.
میں کلام پاک کی قسم کھاتا ہوں. قرآن کی قسم میں نے آپ کی کتاب کو دیکھا تک نہیں ، چرانا تو بڑی بات ہے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۷۷).

---کی قسم کھانا محاورہ.
قرآن کو گواہ کر کے کسی بات کی قسم کھانا یا عہد کرنا.

چھوا رُخ کو دل لے کے اس زلف نے
وہ قرآن کی جھوٹی قسم کھا گئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵).

---کی مار فقرہ.
(دعائے بد) **قرآن کی پھٹکار** (مہذب اللغات ؛ نور اللغات).

---کی ہوا دینا محاورہ.
شفا کی نیت سے بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں.

غش ہوں اس مصحف رخسار پہ چشم بد دور
پاس والے مجھے قرآن کی ہوا دیتے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶۱).

---گردانا محاورہ.
قرآن مجید کو جزدان کے اندر رکھنا ، قرآن کو بند کر کے رکھنا.

تیرا وہ روئے کتابی ہے کہ جس کے روبرو
دیتا میں قرآن کو بھی اے مہ لقا گردان ہوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۹).

نہ مجھ سے پھیر منھ کافر خدارا
ارے قرآن کیوں گردانتا ہے

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۷۲).

---مبین کس صف(---ضم م ، ی مع) امذ.
کھلا ہوا قرآن ؛ سچی باتوں کو صاف صاف ظاہر کرنے والا ؛ مراد : قرآن.

ترا اعجاز قرآن مبین ہے سامنے جس کے
فصیحان عرب سے آج تک ہے سلب گویائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۶). [قرآن + مبین (رک)].

---مجید کس صف(---فت م ، ی مع) امذ.
بزرگ ترین قرآن ؛ مراد : قرآن. قران مجید کے ۵۵ خصوصی ناموں کا اعلان کیا ہے جو خود قرآن مجید کی مختلف سورتوں میں آئے ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۳۷). [قرآن + مجید (رک)].

---میں نام نکلوانا محاورہ.
کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھ کر اسکے حرف اول کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---ناطق کس صف(--- کس ط) امذ.
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت فاطمہ زہرہ اور آئمہ اثنا عشر میں سے ہر امام. آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن ناطق ہیں اور زبان آپ کی ترجمان حق ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۴۸). تیسرے وہ لوگ ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن ناطق تصور کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۲۸). [قرآن + ناطق (رک)].

---بَدْیَہ کرنا محاورہ.
(تعظیماً) **قرآن فروخت کرنا** (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

قُرآنی (ضم ق ، سک ر ، مد ا) صف.
قرآن (رک) سے منسوب یا متعلق. مختصر یہ کہ قرآنی اور اسلامی علوم کی تعلیم ... صرف دینی مدارس میں ہوئی. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۴۰۱). [قرآن + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تَمْثِیلات (---فت ت ، سک م ، ی مع) امث ؛ ج.
وہ مثالیں جو قرآن پاک میں درج ہیں. قرآنی تمثیلات : اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف مقامات پر ایک بات کو واضح کرنے کے لیے مثالیں بیان کی ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۳۹). [قرآنی + تمثیلات (رک)].

---دُعائیں (---ضم د ، ی مج) امث ؛ ج.
قرآن مجید میں مختلف برگزیدہ بندوں یعنی پیغمبروں کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی گئی دعائیں یا التجائیں. جو دعائیں قرآن مجید میں ہیں وہ قرآنی دعائیں کہلاتی ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۴۰). [قرآنی + دعائیں (رک)].

---عُلُوم (---ضم ع ، و مع) امذ ؛ ج.
قرآن سے متعلق علوم. علامہ ابن سیوطی نے قرآنی علوم کی تعداد تین سو سے زائد بتائی ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائکلوپیڈیا ، ۱۲۴۰). [قرآنی + عُلُوم (رک)].

قُرآنیات (ضم ق ، کس ن) امث.
حکمتِ قرآن ، فلسفۂ قرآن ، علوم قرآن ، قرآنیت. تمہارے پروفیسر صاحب کا خیال ہے کہ مری تمام معلومات اسرائیلی روایات پر مبنی ہیں اور قرآن اور قرآنیات میں گہری نظر نہیں رکھتا. (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۵۷). [قرآن + یات ، لاحقۂ جمع].

قُرآنیَت (ضم ق ، کس ن ، فت ی) امث.
فلسفہ قرآن ، قرآنیات. قرات دو قسم ہیں ایک تو وہ قرات ہے جس کا پڑھنا صحیح ہے اور اسکی قرانیت کا اعتقاد کرنا ضروری اور لازمی ہے. (۱۹۲۴ ، علم تجوید ، ۵۲). [قرآن + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُرآنِیَہ (ضم ق ، سک ر ، مد ا ، کس ن ، فت ی) صف ؛ امث.
قرآنی (رک) کی تانیث. تعلیمات قرآنیہ اور اسلامی انداز فکر سے عوام کو آگاہی حاصل ہوئی. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۴۰۱). [قرآن + یہ ، لاحقۂ تانیث].

قُرب (ضم ق ، سک ن).(الف) امذ.
۱.(اَ) **نزدیکی (ظاہری ، باطنی ، مکانی یا زمانی)، نزدیک آنا ، قُربت (بعد کی ضد).** خدا تیرے پاس بخش مجھے ، تیرا دیدار پور قرب یوں میری اُمت کوں بھی دیدار دے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲).

ثنا ہے حضرتِ مخدوم دیں سید محمد کا
کہ ہے یو عاشقِ سرمست جام قُرب ربانی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹).

قُربِ مسجود جو ساجد کو نہیں سجدے سے
سر پٹکنا ہے فقط ورنہ ہے زہاد کی طرح
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۳۳).

بد مزاجوں سے دور رہ ہر آن
قُرب ان کا نہ چاہ مانگ امان
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۰۲).

یہ کس طرح کا بعد ہے یہ کس طرح کا قُرب
تم ہم سے دور دور رہو ، پاس پاس ہم
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۴) . وہ ... قرب کی دولت عطا فرما کر انہیں بلند کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۴).

کبھی جو قرب میں جاگی بدن کی سچائی
تو اپنے آپ سے ڈرنا اسی کو آتا تھا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۷۵). (اِ) **نزدیکی ، پہنچ ، رسائی.**

معانی تے تس قرب مرداں کوں دے
سکت جنگ جوئی کا گرداں کوں دے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰). ۲. **پڑوس ، ہمسایگی** (ماخوذ: پلیٹس). ۳. **مرتبہ ، منزلت.**

ہر ایک حال خدا کوں یقین سوں جپنا
ولایت ہور ثبوت یو قرب ہے اپنا
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷). ۴. **(تصوف) حقیقتِ قاب قوسین کو کہتے ہیں ، بعض کہتے ہیں کہ بندے کا شریعت کے ساتھ طریقت کا نگاہ رکھنا اور طریقت کے ساتھ حقیقت کی محافظت کرنا** (ماخوذ: مصباح التعرف). (ب) صف. **قریب ، نزدیک.**

محلِ یار تک اے دل خدا جو پہنچا دے
جگہ نشست کو گر پڑ کے قربِ در لینا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۷). [ع].

---جُوار (---ضم ج) امذ.
قرب و جوار ، نزدیک ، پاس پڑوس ، ہمسائیگی.

میرے دلِ صد چاک کے یہ گرد نہیں داغ
لالہ ہے کھلا قرب جوارِ گلِ صد برگ
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۰۱). [قرب + جوار].

---حاصِل ہونا ف مر.
قربت میسر ہونا ، نزدیکی حاصل ہونا. تمہیں جنرل نیازی کا قرب حاصل ہے تم اسے کیوں نہیں کہتے کہ حقیقت پسندی سے کام لے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۹۷).

---دار صف ؛ امذ.
قُربت رکھنے والا ، مقرب. چونکہ او خدا ہے ہور خدا میں ہے ایسا یگانہ قرب دار ہے جوں کہ ایاز ہور محمود. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۱).

خاطر تیں کس رتن کوں لیا تے نیں آج ہرگز
تج گل سری کے بانے ہیں قرب دار موتی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۲).[قرب + ف: دار، داشتن ـ رکھنا].

---رُوحانی کس صف(---و مع) امذ.
روحانی نزدیکی ، باطنی نزدیکی (نوراللغات). [قرب + روحانی].

---فَرائض کس اضا(---فت ف ، کس ء) امذ.
(تصوّف) عبد کا نزول مقامِ جمع سے خلق کی طرف یعنی مقامِ فرق کی طرف.

کیا قُربِ فرائض و نوافل
کہ اسپنے گاہ اسمیں شامل
(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، نورنین ، ۲۲).

کبھی میں قربِ فرائض سے تھا عالی درجہ
کبھی میں قربِ نوافل سے تھا والا رتبہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). [قرب + فرائض (فرض (رک) کی جمع)].

---قِیامَت کس اضا(---کس مج ق ، فت م) امذ.
قیامت کی نزدیکی ، حشر سے قربت. نوجوانوں کے وعدے قابلِ اعتبار ہونے لگیں تو پھر قُربِ قیامت کے آثار میں کیا کسر رہ جائے گی. (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۳۳).

زمانہ دُور ہوا جا رہا ہے مرکز سے
سُنا ہے قُربِ قیامت ہے بات ایسی ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۳۵). [قرب + قیامت (رک)].

---نَوافِل کس اضا(---فت ن ، کس ف) امذ.
(تصوّف) سیر اور عروج کرنا عبد کا حق یعنی مقامِ جمع کی طرف.

جب کہ سالک کی صفت مطلق رہے
اس کے تئیں قُربِ نوافل سب کہے
(۱۸۳۵ ، رسائلِ حیات ، ۱۲۳).

کبھی میں قُربِ فرائض سے تھا عالی درجہ
کبھی میں قربِ نوافل سے تھا والا رتبہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). [قُرب + نوافل (نفل (رک) کی جمع)].

---و جُوار (---و مج ، ضم ج) امذ ؛ م ف.
گرد و نواح ، آس پاس ، اِردگِرد ، ہمسایگی ، پاس پڑوس.

جہاں کی خاک کو ہے یہ شرف عجب کیا ہے
کہ فخرِ عرش ہے گر ہووے اسکے قرب و جوار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ۱ : ۲۴۴).

تجکو دِکھلا دوں تماشا میں جنوں کا اپنے
آپہے کوئی پری وش جو ترے قرب و جوار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۸). آپ کو یہ بھی مدِّ نظر رہتا تھا کہ قرب و جوار کے لوگ جمع ہو جائیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۸). اس کا خاندان میرپورخاص کے قرب و جوار میں آباد تھا. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۶۰). [قرب + و (حرفِ عطف) + جوار (رک)].

---و نَواح (---و مج ، فت ن) امذ.
رک : قرب و جوار. قرب و نواح کے شہروں اور گاؤں سے نئے سپاہی جمع کر کے ایک لشکر مرتّب کیا. (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۲۹۱). [قرب + و (حرفِ عطف) + نواح (رک)].

---ہونا ف مر.
نزدیک ہونا ، قربت ہونا. جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثقافتی تعلقات کی بات کی جارہی تھی تو میں نے یہی عرض کیا تھا کہ بیشک آپس میں قرب ہونا چاہیے. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۳۱۰).

قُربات (ضم ق ، سک ر) امذ ؛ ج.
قربتیں ، نزدیکیاں ؛ تعلقات ، قریب ہونا. ہم لوگ کیا شیعہ اور کیا سنی پیغمبر صاحب کی زیارت کو افضل ترین سعادت اور بہترین قربات سے سمجھتے ہیں. (۱۸۷۰ ، آیاتِ بیّنات ، ۱ : ۹).
[قربت (رک) کی جمع].

قِرْبان (فت نیز کس ق ، سک ر) امذ.
کمان دان ، وہ غلاف نما ظرف جس میں کمان رکھی جائے.

سپر لے چلے پانچ مردان بی پیش
دو مردان چلے لیکر قِربان و کیش
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۶).

دور سے دیکھتے ہی کھینچ کے قِربان سے کمان
تیر دل دوز لگایا مرے سینے میں ووہیں
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۷۲). بائیں ہاتھ پر قربان جس میں دو کمانیں زہ کی ہوئی. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۱۵). قِربان میں کمان ہزار تیر کا ترکش شکلِ دمِ طاؤس پیچھے پڑا. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۶). [ع].

قُربان (ضم ق ، سک ر).(الف) امذ.
وہ فدیہ جو قُربِ الٰہی کی غرض سے دیا جائے خواہ جانور ہو یا کوئی اور شے ، صدقہ ، بھینٹ.

سب خوشیاں عشرت تمن مجلس میں باندھے ہیں کمر
اب سلیماں کے ثمن تم دیو قربان عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۸).

حکم قربان کا شہا تیری زباں سے سنکر
ذبح ہونے کا رہا کفر کے دل میں ارمان
(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۲۹۵). (ب) صف. نثار ، فدا.

سو قربان دو جگ اوس نول لال پر
درود اوس کے اصحاب ہور آل پر
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۱). قبول صورتی تو خوب ہے جو گھر کا دھنی قربان بلہار اچھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۲).

تمہیں گر بول سے بولاں جو بولیں تو میٹھی ہو کر
شکر ہر بات پر قربان سو میں نا بات کرتی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۲).

کہتے ہیں تیری زلف کوں دیکھ اہلِ شریعت
قربان ہے اس کفر پر ایمان ہمارا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۵).

اے کمان ابرو لگایا تُو نے جب تیر نگاہ
دل سے شکوہ بھی ترے قربان سب جاتے رہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۹۱).

باقی ہوں فقط میں ہی تری بزم میں ساقی
قربان اِن آنکھوں کے کوئی جام اِدھر بھی
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۹). اور یہ کہ کر آئی «میں اپنے بچّہ کے قربان». (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۱۶۶). [ع].

---اِس فَہمید کے فقرہ.
کسی کی ناسمجھی یا بیوقوفی پر طنز کرنے کے لیے کہتے ہیں ،

اس سمجھ پر قربان جائیے. آپ کے بھی صدقہ ہو جائیے اور قربان اس فہمید کے اور کیا خوب سمجھتے ہو. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۳).

---جانا محاورہ.

۱. **نثار یا صدقے ہونا ، فدا ہونا ، جان دینا ، واری ہونا.**

تِرا دل نہیں کی انند سُکھ پر
کہ قربان کئی دائی تُج مکھ پر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸).

عاشقوں کو کیوں نہ شادی مرگ ہو تیرا وصال
عید اگر دیکھے ترے مکھڑے کوں تو قربان جا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۵).

ہم بسکہ ہیں کشتہ ترے اس تیرِ نگہ کے
خوبانِ جہاں جاتے ہیں قربان ہمارے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۰).

گر ایک بھی ہزار میں وہ مان جائیں گے
ہم اے پیامبر ترے قربان جائیں گے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۵۲).

کیا خوب بول چال ہے قربان جائیے
دامن میں لوں کہ سر پہ رکھوں یہ دہن کے پھول

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۶۶). ۲. **مرنا ؛ عاشق و فدا ہونا ؛ شیدا و والا ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

---جاؤں فقرہ.

صدقے ہوجاؤں، نثار ہوجاؤں (طنزاً و خوشامداً دونوں طرح مستعمل).

قربان جاؤں یاس کے یہ کیا ملی دنیا ملی
اک دولتِ جاوید ہے اک سلطنت ہے دل کے پاس

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۷). بندی : قربان جاؤں عاقل تو بڑے پائے کے ہیں سارے حلال نگر میں دھوم ہو رہی ہے. (۱۹۱۳ ، دربارِ حرام پور ، ۱ : ۷). اے بیوی قربان جاؤں دنا ہوا نے بیسیوں رئیسوں کی شادیاں کرائی ہیں. (۱۹۶۳ ، نورِ مشرق ، ۱۵).

---جائیے فقرہ.

رک : قربان جاؤں.

رتبہ شہید عشق کا گو جان جائیے
قربان ہونے والے پہ قربان جائیے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۸).

---رَہنا محاورہ.

ہر وقت صدقے جانا ، فدا ہونا.

حوروں پہ مرنے دم تک قربان ہی رہے گا
انسان ہو کے زاہد حیوان ہی رہے گا

(۱۹۱۸ ، سحر (بھوپالی) ، بیاضِ سحر ، ۶۹).

---صَدقے ہونا محاورہ.

واری جانا ، بلائیں لینا. پہلے بیگم ہرمز پر قربان صدقے ہوئی اور سب سوغات سامنے رکھی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۱۲).

---قُربان ہونا محاورہ.

واری واری جانا.

بجا لاؤں ترا سب طرح فرمان
ترے جاؤں سدا قربان قربان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۷).

خسروا جلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں
کہ جسے دیکھ کے ہو عید بھی قربان قربان

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۷).

---کَرنا ف مر ؛ محاورہ.

صدقے کرنا ، تصدق کرنا ، نچھاور کرنا.

جھمکے گالی گال میں او مہ نویلا چھند کا
منج دل کے تیں اس دل اپر سب مل کے اب قرباں کرو

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۱).

ابرو نے ترے کھینچی کماں جور و جفا پر
قربان کروں سو جیو ترے تیرِ ادا پر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۹).

جو قرباں کریں سات مل اونٹ گائے
قیامت کوں دیں سب کوں اوس پر چڑھائے

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۰).

قربان میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا
اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگِ آصفیہ)).

کانوں کے گُہر صدقۂ نوشاہ میں دوں گی
قربان کیا نیگ بھی میں نیگ نہ لوں گی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۳۷). وہ اپنے اغراض کو حاصل کرنے کے لیے ہر دوستی اور اتحاد کو قربان کرنے پر تیار ہے. (۱۹۱۸ ، مسئلہ شرقیہ ، ۱۰۲). وہ بچّے کے چکّر میں پھنس کر اپنی آزادی اور نوکری کو قربان نہیں کرنا چاہتی ہے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۴۹).

---کَروں فقرہ.

(کوسنا) صدقے کروں ، ذبح کروں ؛ آگ لگاؤں ، ملیامیٹ کروں ، چولھے میں دوں ، قربانی کا بکرا بناؤں. ٹھہر تو جا مُردے ... تجھے قربان کروں ، ہیضہ سمیٹے اسے. (۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۴۰).

---کِیا (---کس ک). (الف) صف.

وارا ہوا ؛ (حقارتاً) مرنے جوگا ، واجب القتل ، مُوا. اری نگوڑیو کم بختوں جب وہ مونڈی کاٹا ، غارت ہوا قربان کیا آسمان سے اُترا تھا اُسی وقت چلّاتیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۶). (ب) فقرہ. **نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل** (نوراللغات).

---کِیا تھا فقرہ.

۱. **ملیامیٹ کیا تھا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **وارا تھا ، نثار کیا تھا ، صدقے کیا تھا.**

سوتا ہے اسے اُوڑھ کے وہ گلبدن اکثر
قربان کیے تھے مرے کملی پہ دو شالے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۶).

---گاہ اسم.
قربان کرنے کی جگہ. سوختنی قربانیاں اُس قربان گاہ پر چڑھائیں. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۷). انگلستان کے حرص و طمع کی قربان گاہ پر شکار ہوئے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۵). قرعہ عبداللہ کے نام نکلا ، عبداللہ کو لے کر قربان گاہ چلے. (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۱۰). اس مقصد کے حصول کے لیے اسے نرگسیت کی فن کی قربان گاہ پر بھینٹ دینی ہوگی. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۸۸). [قربان + گاہ (ک)].

---گئی فقرہ.
قربان جاؤں ، صدقے ہو جاؤں.
دلبر نے کہا نہ جاؤں گی میں
قربان گئی نہ آؤں گی میں
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۸).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. **صدقے ہونا ، واری ہونا ، نثار ہونا.**
بنتی عشق کے پاؤں عاشق پہ جب
تو قربان ہوے جیو اس پاس سب
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۱۱).
قربان ہوں تجھ پہ بل بلا دور
کر سرسوں مرے سگل بلا دور
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸).
تُجھ کو رُلا کے غم میں مجھے مبتلا کیا
قربان ہو گئی تجھے کس نے خفا کیا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵).
طُلوعِ صُبح کی رنگینیاں قُربان ہوتی ہیں
زہے گل تابی نکہت سرائے آں کہ من دانم
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۴۶).
تصوّر کے ترے صدقے ہوں یادوں پر تری قُربان
ملی ہے وہ خوشی انجام جس کا غم نہیں ہوتا
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۵۵). ۲. **سچے دل سے عاشق ہونا، بے انتہا فریفتہ ہونا** (مہذب اللغات).

قُربانَت شوم فقرہ.
تجھ پر قربان ہوں ، واری جاؤں. قربانت شوم آج دنیا میں کسی کا اس درجہ دوررس ذہن نہیں ہے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۳۵۴).

قُربانی (ضم ق ، سک ر). (الف) اسم.
۱. **وہ جانور جو حج یا عیدالاضحی کے موقع پر خُدا کے نام پر ذبح کیا جائے.**
قدم چھاتی پہ رکھ کر ذبح کر تو مجھ سا قربانی
ترا مونہہ دیکھتا جی دوں مجھے پھر دیکھنا کیا ہے
(۱۷۷۵ ، عزلت (عبدالولی) ، گل عجائب ، ۱۱۵).
صیدِ ملک قربانی اُس کا
یوسف اک زندانی اس کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۵).
ہوں وہ قربانی کہ جس کو غیر قربانی کریں
خونِ ناحق میں مرے تُو ہاتھ اپنا بھر نہیں
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۵۹). ۲. **وہ جاندار جسے خدا یا دیوتا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ذبح کیا جائے یا جلا دیا جائے.** اون کے لیے خاص مورتیں بناتے ہیں اور قربانیاں ذبح کرتے ہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۵). ۳. **حج یا عیدالاضحی کے موقع پر دنبہ ذبح کرنے یا اونٹ کو نحر کرنے کا عمل.**
واجب نماز دو عیدوں کا
فطرہ قربانی کرنے ادا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۵).
قربانی کا جوں تجھ عیوض
نا ہوئے تو کوثر پڑے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۷). احادیث میں ہے کہ یہ نماز آپ پر بمنزلۂ فرض کے تھی اور اسی کے ساتھ قربانی کا حکم بھی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۶۶). ۴. **خدا یا دیوتا کی رضا حاصل کرنے کے لیے کسی جاندار کو ذبح کرنے یا جلانے کا عمل.** رُومی ہمارا گوشت رغبت سے کھاتے ... اور قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۳). ہارون پاکترین مکان میں ... سوختنی قربانی کے لیے ایک مینڈھا لائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۲۲). قربانی جو کرتے تھے اس کا خون لیکر کعبہ کے در و دیوار پر ملتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۴). روحانی تسلّی کے لیے قربانی اور دان کی تلقین کے سوا ان کے پاس کچھ نہ تھا. (۱۹۵۱ ، تاریخِ تمدّنِ ہند ، ۹۲). ۵. **ایثار ، کسی کے عوض اپنی جان قربان کرنا.** راعی اور رعایا کے تعلقات کو بلا قربانی جانبین کے جائز حقوق کے خوشگوار بنانا. (۱۹۲۳ ، احیاء ملّت ، ۲). ہندوستان کی آزادی کے جرنیلوں میں ... کتنے ہی مشاہیر کی آوسحرگاہی اور قربانیوں کا نم موجود ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۳۲). ۶. **قتل ، شہادت.**
دوری ہوئی اس گھر سے بس اب دل کو یقیں ہے
قربانیِ شبیر کا ہنگام قریں ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱). ۷. (کنایۃً) **نقصان ، خسارہ.** فورڈ کے لیے تو دس لاکھ ڈالر کی قربانی کو جھیلنا ایک آسان کام تھا. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۴۴). (ب) صف ؛ امذ.
۱. **نثار یا قربان ہونے والا.**
ہزاراں آئینے اسکندری ہور جام جمشیدی
ہر آئینہ پر ہور ہر جام پر اسکے ہیں قربانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۳).
زندۂ جاوید ہیں قربانیانِ تیغِ عشق
سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴).
قربانیانِ عشق کا میلہ لگا ہے
ہر روز جشنِ عیدِ الٰہی بپا ہے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۸).

محروم گو حرم سے رہے ، پر زہے نصیب!
داخل تو آج ہو گئے قربانیوں میں ہم
(۱۹۲۳ ، کلامِ جوہر ، ۱۰۶). ۲. (مجازاً) **وہ آدمی جس کو کوئی شخص اپنے فائدے کے لیے ہلاکت میں ڈالے** (مہذب اللغات).
[قربان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---بھیجنا محاورہ.
خدا کی راہ میں جانور ذبح کرنا ، جاندار کا صدقہ دینا. حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو قربانی بھیجو جو میسّر آئے. (۱۹۲۱ ، مولانا رضا احمد بریلوی، ترجمۂ القرآن الحکیم، ۴۸).

---چڑھانا ف مر ؛ محاورہ.
خدا ، دیوتا یا کسی مقدس مرحوم ہستی کے حضور کوئی جانور نذر کرنا. سوختنی قربانیاں اس قربان گاہ پر چڑھائیں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۷). ہر عیسائی مجرم کے سامنے یہ شرط پیش کی جاتی کہ بُتوں پر قربانی چڑھاؤ. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۱۱۴). سورج دیوتا ، اتو ، بادلوں سے نکلا اور ... زیِ اسورا نے ، اُتو ، کو سجدہ کیا اور قربانی چڑھائی. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۹۷).

---دینا محاورہ.
کسی کے لیے نقصان برداشت کرنا ، ایثار کرنا. اس کی زندگی سنوارنے میں اس کے باپ نے کتنی قربانیاں دی ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷ ، ۹ : ۶۳).

---کا بکرا امذ.
(مجازاً) اس شخص کو کہتے ہیں جسے کوئی شخص ذاتی فائدے کے لیے اپنا آلۂ کار بنا کے خود فائدے میں رہے اور جس کو آلۂ کار بنائے وہ نقصان اُٹھائے.
اے قبلہ رسالدار میجر صاحب
بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۳۸۶). ایک بے گناہ ساتھی کو عوام کا غصّہ ٹھنڈا کرنے کے لیے قربانی کا بکرا بنانا انصاف کا خون ہوگا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۰۹).

---کرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (ا) **بقرعید کے دن اور حج کے موقع پر اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے جانور (بھیڑ، بکری یا دنبہ وغیرہ) ذبح کرنا.** یا رسول اللہ میں نے نذر کی ہے کہ ... میں قربانی کروں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۱۷). (اا) **ذبح کرنا ، گردن پر چُھری پھیرنا ، کاٹنا (جانور کو).** دہقان نے گائے کو قربانی کیا اور پیٹ چیرا تو توڑا اشرفیوں کا بجنسہ اس کے پیٹ سے نکل آیا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۹۸).
ہوں وہ قربانی کہ جس کو غیر قربانی کریں
خونِ ناحق میں مرے تو ہاتھ اپنا بھر نہیں
(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۵۹). ۲. **جانور ذبح کرنا ، بھینٹ چڑھانا (خدا یا دیوتا کی خوشنودی کے لیے).** رُومی ... قربانی کرنا بہت ثواب جانتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۴). ۳. (قدیم) **جان نذر کرنا ، قربان ہونا.**
کیا عجب قوسِ قزح بن کر سدا حلقہ بگوش
صدق میں تیری کماں کے آگے قربانی کرے
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۵). ۴. **نقصان برداشت کرنا ، ایثار کرنا.** برطانیہ کی شان اور عظمت بڑھانے کی خاطر کوئی قربانی کرنے پر ... راضی اور آمادہ نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲).

---گاہ اسث.
رک : قربان گاہ. توراۃ میں قربانی گاہ کا جو موقع بتایا ہے ، وہ "مریا" ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳۳). [قربانی + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---میں دینا محاورہ.
(کوئی چیز) نذر کرنا ، صدقے کرنا ، بھینٹ چڑھانا ، ایثار کرنا.
چالیس ہزار جان ہارون کے ساتھ خود ابراہیم کو جان قربانی میں دینی پڑی. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۵۳).

---ہونا محاورہ.
قربانی کرنا (رک) کا لازم ، حج یا بقرعید کے موقع پر یا عقیقے وغیرہ میں خدا کی خوشنودی کے لیے جانور ذبح کیا جانا.
اگر ہے پاسِ ملّت جان کو پہلے تصدق کر
نہیں مقبول ہوتا حج نہ ہو جب تک کہ قربانی
(۱۹۲۶ ، نظم طباطبائی ، ۴۰).

قُربَت (ضم ق ، سک ر ، فت ب) اسث.
۱. ظاہری یا معنوی نزدیکی نیز تقرب ، رشتہ داری.
دل محبت میں ہے رُوح قربت میں ہے
(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۷۵).
نظر اک مرحمت کی اظفری پر یا علی اللہ
تمنا کا تیری قربت گدا و شاہ رکھتے ہیں
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۱). اُس نے مدارج ... معرفت و قربت و وصلت و توحید و سلوک کو طے کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۲۸).
ہو رہا تھا قُربتِ جاناں کا دھوکا بار بار
آ رہی تھی متصل شانوں سے بُوئے زلفِ یار
(۱۹۲۸ ، فکر و نشاط ، ۷۲).
خُشک ٹہنی ہو تو صحرا پُھول ہو تو پُھول بَن
جیسی قُربت ویسا ہی قُربت نُما ہے آئینہ
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۳۳). ۲. **مباشرت ، ہم بستری.**
شرابِ کہنہ سے آلودہ لوں ہوتے ہیں ہم میکش
عروسِ نو سے قُربت جس طرح داماد کرتے ہیں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۳۷). مامون رشید نے کسی عورت سے نکاح کر کے جب قربت کرنا چاہا اُس نے انکار کیا. (۱۸۸۲ ، بوستانِ تہذیب ، ۱۸). حاملہ عورت کے ساتھ قربت کرنا خدا کی مرضی کے خلاف ہے. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۹).
[ع].

قَرْبُوس (فت ق ، ر نیز سک ر، و مع) امذ.
گھوڑے کے زین کے اگلے اور پچھلے اُٹھے ہوئے حصّے ، زین کا اگلا اور پچھلا حصّہ جو بلند ہوتا ہے.

چلا عباس جب قربوسِ زیں پر مشک کو دھر کر
تو لائے رو بمیداں کافر اُس کے قصد پر اکثر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰).

نیزہ در دست گرز در قربوس
دوش پر حلقۂ کمانِ طور
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۷۳). کسی نے قربوسِ زین سے طپنچہ کھینچ لیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۳).

لگا کر ٹھوکریں قربوس سے جھولا جُھلا دینا
سرِ عاشق سے کیا کیا شوخیاں فتراک کرتی ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۹). [ع].

قِرْبَہ (کس ق ، سک ر ، فت ب) امذ.
۱. پانی یا دودھ کی مشک ، مشکیزہ. کھال ... بعد دباغت کے عربی میں اوس کو شنّ یا قربہ بولتے ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۲). **۲. خلیہ (جسم حیوانی یا جسم نباتاتی کا) (انگ: Utricle)** سبز مایوں کی مرغولی پٹیاں ... ابتدائی قریے میں گڑی ہوئی ہوتی ہیں . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۴۵) . **۳. (حیوانیات) دہلیز (کان کا ایک خانہ) کا بالائی بڑا حصّہ (انگ : Utriculus).** دہلیز ایک انقباض کے ذریعے دو حصّوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ، بالائی بڑا حصّہ قربہ اور زیریں چھوٹا حصّہ تاچک کہلاتا ہے . (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۸). [ع].

قُرْبیٰ (ضم ق ، سک ر ، الف بشکل ی) امذ.
نزدیکی ، خویشی ، رشتہ داری.

نکتے مرے یہ غور طلب ہیں جو غور ہو
بس اب مٹے مودتِ قربیٰ کا دور ہو
(۱۸۸۹ ، صفیر ، میلادِ معصومین ، ۱۶۵).

الفتِ قربیٰ ، قطعِ علائق ، حبِّ وطن اور حبِّ خلائق
کر دیئے سب توحید میں مدغم صَلی اللہ علیہ وسلم
(۱۹۴۶ ، سہیل اعظم گڑھی (اقبال احمد) ارمغانِ نعت ، ۱۶۶). اس آیت میں لفظ قربیٰ جو استعمال ہوا ہے ... ایک گروہ نے اس کو قرابت (رشتہ داری) کے معنی میں لیا ہے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۱۸۶). [ع].

قُرْبِیَت (ضم ق ، سک ر ، کس ب ، فت ی) امث.
نزدیکی ، تقرب.

ذکر بن تجھ قربیت حاصل نہ ہو
ذکر بن دل حق سوں مل واصل نہ ہو
(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۱۳۰).

اے جہاں پرور دعاؤں کے مجیب
کر تو اپنی قربیت میرے نصیب
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۱۵). [قرب + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُرْبَین (ضم ق ، سک ر ، ی لین) امذ.
رک : قربِ فرائض اور قرب نوافل.

قربین میں کاہ انکا احوال
تھے شرع نبی ہو اونکی افعال
(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، رسالہ نورنین ، ۲۳). [قُرب + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قُرَت (ضم ق ، شد ر بفت) امث (تراکیب میں بشکل قرۃ).
مسرت ، شادمانی ، چمک دمک (پلیٹس). [ع ؛ قرۃ].

---الْعَین (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.
۱. روشنیِ چشم ، آنکھوں کی ٹھنڈک ، راحتِ جان ؛ مراد : بیٹا یا بیٹی.

کہ دو جگ کے اس والی حسین
علی اور فاطمہ کے قرۃ العین
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۵). اسما گھر سے باہر نکل ایک ساعت انتظار کر ہوکاری ، یا قرۃ العینِ رسولؐ. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۹).

صلے میں اس کے عدو پر تجھے ہر میداں میں
قرۃ العین ہی دیویں گے ظفر حیدر کے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۶۵). اے قرۃ العین اس مدت دراز میں تم نے اپنا حال مجکو کس لئے نہ لکھا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۴۰). آپ کو اس وجہ سے تکلیف دی کہ میرا قرۃ العین لختِ جگر نورِ بصر ناراض ہوکر چلا گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۵). قرۃ العین من ! سخت افسوس سے سنا کہ تم کو ابھی تک افاقہ نہیں ہوا. (۱۹۰۹ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۳۴۴).

قرّۃ العینِ نبیِّ ملحمہ یہ جنودِ رحمۃ اللعالمین
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۰). **۲. قرۃ العین ایک روئیدگی ہے کہ رُکے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۳). [قرت ـ قرۃ + رک : ال (ا) + عین (رک)].

قَرْح (فت ق ، سک ر) امذ.
۱. وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ، گھاؤ ، زخم. دوائیں جو قرح کو بھر لاتی ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) . ۲۹۳) **۲. پُرانا سوزاک ، لاعلاج سوزاک** (فیروزاللغات اردو). [ع].

---صَفِیق کس صف(---فت ص ، ی مع) امذ.
آتشک کی ابتدائی علامت جس کی ابتدا عموماً ایک بتدریج پیدا ہونے والی چھوٹی سی پھنسی سے ہوتی ہے جس کا رنگ زرد اور بناوٹ نہایت سخت ہوتی ہے. قرحِ صفیق آتشک کے اس درجے میں علامات عموماً بیرونی اعضائے تناسل پر ظاہر ہوتی ہیں ، لیکن جسم کا کوئی دوسرا مقام بھی متاثر ہو سکتا ہے . (۱۹۶۲ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۴۲) [قرح + صفیق ـ سخت]

---مارْجولِن کس صف(---سک ر ، و مج ، کس ل) امذ.
وہ زخم جس میں سرطان کی علامات پیدا ہوجائیں (انگ Marjolin) جلے ہوئے زخم کے نشان کی جگہ ... سرطان کی نشو و نما بھی دیکھی گئی ہے ، اس کو قرحِ مارجولن کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۱۶). [قرح + انگ : Marjolin].

قُرْحَہ (فت نیز ضم ق ، سک ر ، فت ح) امذ.
۱. وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ، ناسور. اعصاب سفلی میں

انصبابِ مادہ حادہ رویہ سے ایک قرحہ میں سمیت پیدا ہو گئی تھی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۲)۔ مثلاً صاحب کو ابتدا سے قرحہ کا مرض تھا۔ (۱۹۰۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۹۵)۔ اس قرحہ کی ابتدا ایک بہ تدریج پیدا ہونے والی چھوٹی سی پھنسی سے ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳۲)۔ ۲۔ پرانا سوزاک ، لاعلاج سوزاک (فیروزاللغات)۔ [ع]۔

---اِحلیل کس اضا(---کس مج ا ، سک ح ، ی مع)امذ۔ **وہ زخم یا پھنسی جو مرد کے پیشاب کی نالی میں پیدا ہو جائے۔** قرحۂ احلیل کے اندمال کے لیے عجیب چیز ہے۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۹۳)۔ [قرحہ + احلیل (رک)]۔

---پڑجانا ف مر۔ **گھاؤ یا زخم ہو جانا ، ناسور پڑ جانا** (مخزن المحاورات ؛ پلیٹس)۔

---چشم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امذ۔ **آنکھ کا پھوڑا ، ایک بیماری جس میں آنکھ میں پھنسی نکل آتی ہے** (انگ : Retinoblastoma)۔ یہ صورت قرحۂ چشم مرض کی ہے جو ایک مہلک مرض ہے۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۳۶)۔ [قرحہ + چشم (رک)]۔

---حلبی کس صف(---فت ح ، ل) امذ۔ **(طب) ایک جلدی مرض ، وہ مرض جس میں جلد پر پھوڑے نکل آتے ہیں۔** قرحۂ حلبی یا قرحۂ مشرق اور دیگر جلدی امراض ، سرایت زدہ پانی کے استعمال سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۰۷)۔ [قرحہ + حلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---مشرقی کس صف(---فت م ، سک ش ، کس ر) امذ **(طب) رک : قرحۂ حلبی** (انگ : Orientalsone)۔ قرحۂ مشرق اور دیگر جلدی امراض ، سرایت زدہ پانی کے استعمال سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۰۷)۔ [قرحہ + مشرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ۔ **رک : قرحہ پڑ جانا** (پلیٹس ؛ فیروزاللغات)۔

قِرد (کس ق ، سک ر) امذ۔ **بندر ، لنگور ، بوزنہ** ۔ قرد ۔ یعنی لنگور ایک حیوان بدشکل ہوتا ہے ہمیشہ سر نیچے رکھتا ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۲۶)۔ [ع]۔

قُرس (ضم ق ، سک ر) امذ۔ **(شکر سازی) سابونی ، سابونی کی طرح کی کھانڈ کی بنائی ہوئی ٹکیہ یا ٹکیاں جو شادی بیاہ کی رسوم کے لیے بنائی جاتی ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۸)۔ [قرص (رک) کا غلط املا]۔

قُرسا (ضم ق ، سک ر) امث۔ **(مابی گیری) چھوٹی ذات کی باریک چھلکار تنگ دہن اور چاندی جیسی سفید رنگ مچھلی ، وزن میں زیادہ سے زیادہ پانچ چھٹانک ہوتی ہے** (ا پ و ، ۳ : ۵۹)۔ [مقامی]۔

قَرسْتُون/قَرسْطُون (فت ق ، ر ، سک س ، و مع) امذ۔ **(کانٹا سازی) روپے تولنے کا پیمانہ ، رمانہ، ایک پلڑا ترازو ، اسکی وضع قطع ایک ڈنڈی کی سی ہوتی ہے جس میں ہاٹ کا سرکوٹاں لٹو لٹکا رہتا ہے** (ا پ و ، ۷ : ۱۳)۔ [یو]۔

قُرش (ضم ق ، فت ر) امذ۔ **ایک درپائی جانور جو خوفناک اور عظیم الجثہ ہوتا ہے۔** زمخشری نے کہا کہ میں نے مکہ میں بعضے تاجروں سے سنا ہے کہ وہ قرش کا حال بیان کرتا تھا کہا کہ وہ مدورالخلقت ہے۔ (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۲۷۹)۔ [ع]۔

قِرش (ضم نیز کس ق ، سک ر) امذ۔ **ایک نقرئی ترکی اور سعودی عرب کا سکہ جو ڈھائی آنے کے مساوی ہوتا ہے۔** تنخواہ یادگان ترک سے فی آدمی کی تنخواہ بیس قرش ہیں۔ (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۲ : ۴۳)۔ بیالس قرش اور دوسری مرتبہ تیس روپے اور ایک اشرفی داخل کر کے زار زار رویا۔ (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۸)۔ انقرہ میں سال بھر میں ایک ہزار قرش (پاسٹر) کی مالیت کے چغے اور اعلیٰ قسم کے صوف بُنے جاتے تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۶۳)۔ [ع]۔

قَرشَت (فت ق ، ر ، ش) امذ۔ **یہودیوں اور عربوں کے حروف تہجی کی ترتیب ابجدی کے آٹھ کلمات میں سے ایک کلمہ۔** عیاذاً باللہ امیرخسرو « قرآن » کو کہ بسکون رائے قرشت و الف ممدودہ ہے ، قرآن بروزن پُران لکھیں گے۔ (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۱۰۹)۔ عرب والوں نے اپنی (الف بے تے) آٹھ کلموں میں جمع کر دی ہے ابجد ہوز ... قرشت ، ثخذ ، ضظغ۔ (۱۹۱۱ ، اسمٰعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۲ : ۳)۔ [ع]۔

قُرشی (ضم ق ، فت ر) صف۔ **قریش سے منسوب ، قریش کے خاندان کا ، قریشی۔**

آسایش و آرام میں قومِ قرشی ہے
مجھ پر جسے شفقت ہے اُسے فاقہ کشی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۴)۔ اشاعرہ ، جبائیہ اور بعض دوسروں کے نزدیک امام کا قرشی ہونا شرط ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۵)۔ [ع]۔

قُرص (ضم ق ، سک ر) امذ ؛ امث (قدیم)۔ **۱۔ ٹکیا ، (عموماً) کسی دوائی وغیرہ کی ، گولی ، حَبّ۔**

محو جمال ہوں تپِ دیرینہ ہے مجھے
مانگوں دوا کے واسطے قرص آفتاب سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۰)۔ دوسرے وقت یہی قرص خمیرۂ گاؤ زبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں ، (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۷)۔ رات کے پچھلے پہر کا چاند چیڑھ کے درختوں میں قرص بن کر ٹنگا ہوا تھا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۳۶)۔ **۲۔ سورج یا چاند کا گِردہ ، گھیرا ، دائرہ ، حلقہ۔**

زربنا کیئے بسور کا قرص توڑ
بنائے رتن گھن کے طبلے کوں پھوڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۶).

جب کبابِ دل میں سیخِ آہ کھینچوں بے حجاب
تب تنورِ چرخ میں چھپ جائے قرصِ آفتاب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۷).

صبح اُس سرد مہر کے آگے
قرصِ خورشید ہو گیا کافور
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۵). شبِ ماہ میں ایک سفید یا رنگین روشن دائرہ قرص ماہ کے گرداگرد نمودار ہوتا ہے. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، مولوی محمد اسمعیل ، ۱۴). قرصِ آفتاب بڑے سے آگ کے گولے کی طرح پانی سے ... نکلتا ہوا دکھائی دیتا تھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۴۵). ۳.(اَ) **روٹی یا صابن کا گول ٹکڑا.**

جو یک قرص صابون کا لیایا بہار
دھویا سب سیاہی تھے او دشت و غار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۶۴).

کہیں ہیں مہر و مہ جس کے تئیں روشن ہے عالم پر
سو دسترخوان کا تیرے دو قرصِ نانِ نعمت ہے
(۱۷۳۵ ، دیوان زادہ حاتم ، ۷۶).

آگ ایسی بھر دے اے وحشت تنِ محرور میں
داغ مثلِ قرصِ نان پختہ ہوں اس تنور میں
(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود ، ہادی علی ، ۵۵). (ii) **کوئی گول اور چپٹی تختی یا تختہ وغیرہ** (انگ : Disc). قص کی اوپر کی کور دوسرے اور تیسرے ظہری فقرات کے درمیان کی قرص کی متناظر ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۲۳۶). آواز خواہ قرص پر ریکارڈ کی جائے ... مائیکرو فون ہر صورت میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۶۵۵). ۴.(اَ) **ایک قسم کی مٹھائی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ سرخ یا سبز رنگ کی کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں ، منھ میں گھلانے کی ٹکیا ؛ بادام کی شکل کی مٹھائی یا حلوے کی قاش.** گیارہ سیر سہندی ... پچیس من تل پانچ من قرص ، گیارہ من میوہ. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۶). بازار سے نقل میوہ ، قرص ، کلاوہ ... ٹھلیاں دونوں چاندی کی گھر میں ہیں. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۸). (ii) **بخورات کی بتی.** بخورات کی بتی کے لیے ... بھی قرص کا لفظ استعمال ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۱). ۵. **جسمِ نباتاتی یا جسمِ حیواناتی کا وسطی حصّہ.** اندرونی قرص کی چوٹی پر ایک شاخ سی لٹکتی ہے. (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، ۵ ، ۲ : ۳۸). جسم واقعی تارے کی شکل کا ہوتا ہے اور ... جسم میں ایک وسطی حصّہ ہوتا ہے جسے قرص (ڈسک) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰). ۶.(اَ) **سونے یا چاندی کی گول ٹکیہ ؛ مراد : سونے یا چاندی کا سکّہ.**

گالی پھولاں کا بندے سر کوں سہرا
او پھولاں جڑت قرص حمایل نپایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۱). روپے اشرفی کے بدلے یہاں چاندی سونے کے قرص چلتے ہیں. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۷). (iii) **چاندی کا ایک عربی سکہ جو تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے.** سیاک چاندی کو پاک کر کے قرص بناتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۲۱).

دولت حریض کو ہوئی ساماں ملال کا
قرصِ درم ہے آبلہ دستِ سوال کا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۳). [ع].

---آتشیں کس صف(---فت ت ، ی مع) امذ. **(کنایۃً) سورج.** ایک قرصِ آتشیں جو ایک اشرف سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۳۰۸). [قرص + آتشیں (رک)].

---بَصَری کس صف(---فت ب ، ص) امذ. **آنکھ کی پتلی.** اس آلہ سے عدسۂ چشم ، شبکیہ کے عروق ، قرص بصری اور لطخۂ زرد یہ سب دیکھے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۶۳). [قرص + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جَہاں تاب کس صف(---فت ج) امذ. **مراد : سورج.**

خیمۂ خواب سے اے قرصِ جہاں تاب نکل!
نکل اور کلبۂ احزاں کو فروزاں کر دے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۲۰). [قرص + جہاں (رک) + ف: تاب ، تافتن ـ چمکنا].

---چَشْم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امذ. **رک : قرصِ بصری.**

بالائے دوشِ مہرِ نبوت سے ہے سپر
ہے قرصِ چشم عشوہ گرِ لیلیٰ ظفر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۵). [قرص + چشم (رک)].

---خور (---و معد) امذ. **قرص خورشید ؛ مراد : سورج.**

تنورِ چرخ میں ہو سرخ قرص خور یہ اب کیونکر
کہ شیرِ کاسۂ مہ سے دیا ہے صبحدم چھینٹا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۸). [قرص + خور (رک)].

---کوب (---و مج) امذ. **چاندی کوٹنے والا ، خالص چاندی سے سیسے کو الگ کرنے والا کاریگر.** قرص کوب ، یہ شخص خالص چاندی کی ٹکیوں کو تاؤ دے کر انہیں ہتوڑے سے ... کوٹتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۸). [قرص + ف : کوب ، کوفتن ـ کوٹنا].

---گُلجے (---ضم گ ، سک ل) امذ ؛ ج. **(نباتیات) تارینہ (پھولداری) کے وسطی حصّے میں پائے جانے والے پھول** (انگ : Disc Florets) (مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۳۶). [قرص + گل (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---نُما (---ضم ن) صف.
دائرہ کی شکل کا ، جو قرص جیسا نظر آئے ، گول ، مدوّر. گمانِ غالب یہ ہے کہ اس قسم کی تزئین ، اندلس کے عربوں کی قرص نما کمان کے نمونے پر رائج ہوئی. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۴۸). اعضا کی ترتیب اور بناوٹ قرص نما اور گدے نما انواع میں مختلف ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۹۱). [قرص + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا].

قَرْض (فت ق ، سک ر) امذ ؛ سہ قرضہ.
۱. **اُدھار ، مستعار ، واجب الادا (نقد کی ضد).**

ہوا ہے تجھ آ پکار یو مجھ پو قرض
سمجھتا ہوں تس پھیڑنا عین فرض
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۸).

وعدا تو یو تھا کہ تو جی دے جبھی ، ہنس دوں تبھی
جی دیا ہم نقد تم کیوں قرض اب ہنسنا کیا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۳).

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹). شہاب الدین غوری ... نے ان سے ایک رقمِ کثیر قرض لی. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۸). اس کی زندگی قرض پر گزرتی ہے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۷۷). ۲. **(مجازاً) بدلہ ، انتقام.** قرض ، بدلہ اور انتقام کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۴۳). [ع].

---اُتارْنا محاورہ.
قرض بے باق کرنا ، کسی کا قرض چکانا ؛ کسی قرض سے سبکدوش ہونا. ہمارے لڑکے سے شادی کرنا پڑی کیوں کہ وہ ہمارا قرض نہیں اُتار سکتے تھے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۶۲).

---اُتَرْنا محاورہ.
قرض اتارنا (رک) کا لازم ، قرض بے باق ہونا ، حساب کتاب برابر ہونا.

ایک دن میرے پاس آنے سے
بس اُترتا ہے مفت سارا قرض
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۷۹).

پینے والوں سے قرض کب اُترا
کب ادا ہم نے دام دام کیا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۶). وہ آیا تو ... ہم دونوں کے سر سے پرانا قرض اترے گا. (۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۸۷).

---اُٹھانا محاورہ.
اُدھار لینا (نوراللغات).

---اَدا کَرْنا محاورہ ؛ ف مر.
رک : قرض اتارنا.

کہا شاہ نے یوں مجھے ہے فرض
کہ کرنا ادا ہے یو اس کا قرض
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۵). اس نے عربی جاننے والوں کے لیے سنسکرت سے ... کتابیں ترجمہ کیں اور اس طرح وہ قرض ادا کیا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۶۵).

---اَدا ہونا محاورہ ؛ ف مر.
قرض ادا کرنا (رک) کا لازم ، لین دین برابر ہونا ، حساب بے باق ہونا ، قرض سے سبکدوش ہونا.

ادا کب ہوگا قرضِ موسمِ گُل
لہو رِستے لگا اک اک شجر سے
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۲۳۸).

---اُدھار کَرْنا محاورہ.
اُدھار لے کر کام چلانا ؛ اُدھار لینا ، قرضہ لینا. خواجہ معین الدین کے دو ڈرامے قرض ادھار کر کے چھاپے گئے. (۱۹۸۴ ، کہ کافلہ جاتا ہے ، ۲۱۵).

---آنا محاورہ.
کسی کا مقروض ہونا ، رقم چڑھی ہونا ، کسی پر کسی کے قرض کا بار ہونا ، واجب الوصول ہونا.

عزیزو دیکھیو میرا دل اس پر قرض آتا ہے
پھر الٹے ہاتھ منہ پر پھیر کر مجھکو دھراتا ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۱۲).

اون سے دل مانگیے تو کہتے ہیں
مجھ پہ آتا ہے کیا کسی کا قرض
(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۷۹). اس شخص کے ذمّے کسی کا قرض آتا ہے یا نہیں. (۱۹۰۴ ، حقوق الاسلام ، ۸۱).

---بِاِمْدادِ باہَمی (---فت ب ، کس ا ، سک م ، کس د ، فت ہ) امذ.
(معاشیات) وہ قرض جو چھوٹے چھوٹے کاروباری لوگ ایک باضابطہ انجمن یا کمیٹی تشکیل دے کر اسی کے نام پر بڑے تاجروں یا زمینداروں سے مناسب سود پر حاصل کرتے ہیں. لین دین کا ایک نیا طریق نکلا ہے جو اکثر ممالک میں تجربے سے کامیاب ثابت ہو رہا ہے اس کو قرضِ بامدادِ باہمی کہتے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۴). [قرض + ب (حرفِ جار) + امدادِ باہمی (رک)].

---بَر قَرْض لینا محاورہ.
بار بار قرض لینا ، متواتر ادھار لینا. یہ جاگیردار قرض پر قرض لیے جاتے تھے اور اس پر سود در سود چڑھتا رہتا تھا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۱۴).

---پکڑا دینا محاورہ.
روپیہ قرض دے دینا (نوراللغات).

---پھیرْنا محاورہ (قدیم).
قرض لوٹانا ، ادھار واپس کرنا ، قرض چکانا.

ہے خواہش اب جسے اپنی نبیڑے
اور قرض ہی آپ اپنا بھیڑے
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۲۹).

---چکانا محاورہ ؛ ف مر.
۱. رک : **قرض اُتارنا ، حساب برابر کرنا**. یہ کوشش کی گئی ہے کہ زراعت پیشہ رعیت کا موجودہ قرض بھی چکا دیا جائے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶۲).
تخیّلات کے سارے طلسم ٹوٹ گئے
کھلی ہے آنکھ تو اب قرضِ اعتبار چکا
(۱۹۷۳ ، فکر جمیل ، ۱۰۳). ۲. **بدلہ لینا ، انتقام لینا**. مسز شمیم نے جیسے قرض چکا کر پوچھا یہ ہار سید نے ایوری کوسٹ سے منگوا کر دیا تھا. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۱۲).

---چُکْنا ف مر.
قرض چکانا (رک) کا لازم ، **قرض بے باق ہونا** (مہذب اللغات).

---حَسَن / حَسَنَہ کس صف(---فت ج ، س/ن) امذ.
وہ قرض جو بلاسود اور بلا میعاد ہو اور اگر مقروض ادا نہ کرسکے تو معاف ہے لیکن ادا کرنے کے قابل ہونے کے باوجود نہ ادا کرے تو گنہگار.
جوں وام توں دیوے کسے
توں قرضِ حسنہ دے بری
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷۲).
ہوں جانتے ہیں قرضِ حسن دینے کو بے سود
زر صرف ہو میت کے جو ماتم میں تو خوش نود
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲). میں ایک درم قرضِ حسنہ دینا ہزار درم صدقہ کرنے سے زیادہ دوست رکھتا ہوں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۲۷). یہ جماعت محتاج کشمیری طلبا کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے قرضِ حسنہ بھی دیا کرتی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۶). اف : دینا. [قرض + حسن / حسنہ (رک)].

---خواہ (---و معد) صف ؛ امذ.
قرض دینے والا اور اس کی ادائیگی کا مطالبہ کرنے والا ، اُدھار دینے والا ، قرض کا روپیہ وصول کرنے والا. ایک شخص کا دوسرے کے ذمہ قرض ہے اور قرض خواہ نے سفر کرنا چاہا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۳۵). میں باہر نہیں نکلتا کہ قرض خواہ تکلیف دیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، انشائے داغ ، احسن مارہروی ، ۵۳). اس کے جہیز کا جھومر قرض خواہوں کی نذر ہوگیا. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۱۵۵). [قرض + خواہ (رک)].

---داخِل (---کس خ) صف.
قرض کی طرح (نوراللغات). [قرض + داخل (رک)].

---دار صف ؛ سہ قرضدار.
اُدھار لینے والا ، مقروض.
قرضدار اچھے گا تو وہ نیک نام
پھٹے غیب سے قرض اوس کا تمام
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۴).

کہیں بعضے مومن کوں لیں قرضدار
جو ظالم نے دی ہو غریبوں کوں مار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۸). پادشاہ کو معلوم ہوا کہ وہ قرضدار مرا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۲). جو قرض خواہ خود اپنے قرض دار سے قرضہ وصول کرنے اس پر بادشاہ کی طرف سے کوئی الزام نہیں ہونا چاہیے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۲۲). مینجر سر پر آ کر یوں کھڑا ہوگیا تھا جیسے وہ اس کا قرض دار تھا. (۱۹۸۶ ، تیسرا آدمی ، ۲۸). [قرض + ف : دار ، داشتن رکھنا].

---دار پَودا (---و لین) امذ.
وہ پودا جو اپنی جڑیں اپنے میزبان درخت کی لکڑی کے اندر داخل کر کے اس میں سوراخ بنا دیتا ہے اور اسے خراب کر دیتا ہے. قرض دار پودے اس وقت تک ناقابلِ لحاظ ہیں جب تک کہ درختوں کی شاخ اور بالائی حصّہ سے غرضِ استعمال وابستہ نہ ہو. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۹۳). [قرض دار + پودا (رک)].

---دار چھاتی پَر سَوار کہاوت.
قرض دینے والا مقروض کو ہمیشہ دبائے رکھتا ہے (قرض دینے والا قرض خواہ کہلاتا ہے اور مقروض قرض دار) (جامع الامثال).

---دار دَرَخْت (---فت د ، ر ، سک خ) امذ.
اس درخت کو کہتے ہیں جو کسی دوسرے درخت پر اُگتا ہے اور اس کی جڑیں زمین میں نہیں ہوتیں اور وہ دوسرے درخت کی غذا میں حصّہ دار بن کر اس کو سکھاتا چلا جاتا ہے ، طفیلی پودا (علم الصحرا ، ۱۰). [قرض دار + درخت (رک)].

---داری امث.
۱. **مقروض ہونا ، قرض چڑھا ہونا**. ہم ذیل میں دیہی قرض داری کے اندازے پیش کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۶).
قرض داری سے سبکدوشی خلاصی ہو نصیب
فارغ البالی میسّر ہو خدا کے واسطے
(۱۹۶۶ ، صد رنگ ، ۴۹). ۲. **مالی پریشانی**. جہالت و ناخواندگی قرض داری کو بڑھاتی ہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۶). [قرض دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِہِنْدَہ (---کس د ، ہ ، سک ن ، فت د) صف.
ادھار دینے والا ؛ (عموماً) سود پر روپیہ قرض دینے والا . قرض دہندے اور خردہ فروش ہی دو کاروباری طبقے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۴). قرض دہندوں کی تعداد ... برطانوی ہند کے مقابلے میں تین گونہ زائد ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۵). [قرض + ف : دہندہ ، دادن ـ دینا].

---دینا محاورہ ؛ ف مر.
۱. **اُدھار دینا**.
زبس ہوں مالکِ گنجینۂ غم
دیا ہوں قیس کو نقدِ جنوں قرض
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۸۲).

ہم قرض یہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن
جس نے نہ کبھی آج تلک لے کے دیا قرض
(۱۸۵۱ ، مومن (مہذب اللغات)). اگر تم چاہو تو کمپنی تمہیں کار خریدنے کے لیے مناسب رقم بلا سود قرض دے سکتی ہے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۸۷). ۲. قرض ادا کرنا (مہذب اللغات).

---رکھنا محاورہ ؛ ف مر.
(کسی کا) مقروض ہونا ، قرض دار ہونا.
زمیں کا قرض تو رکھتا نہیں ہے
کہ تیرا رنگ بھی ہے آسمانی
(۱۹۸۶ ، سمندر ، ۲۹).

---رہنا محاورہ.
اُدھار لیا ہوا روپیہ واپس نہ ہو سکنا (جامع اللغات).

---سے چھڑانا محاورہ.
قرض ادا کرکے (کوئی چیز) واپس لینا ؛ (قانون) روپیہ دے کر کسی کی جان بچانا (پلیٹس).

---عامّہ کس صف(---شد م بفت) امذ.
وہ قرض جو ایک ملک دوسرے ملک سے لیتا ہے نیز وہ قرضہ جو حکومت عوام یا عوامی اداروں سے لیتی ہے. مالیات کی ضخیم کتابوں میں قرضِ عامّہ کی پیچیدہ مگر دلچسپ بحث خاص توجہ اور غور سے مطالعہ کی جاتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۳۰). [قرض + عام (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کا بوجھ اُتارنا محاورہ.
قرض ادا کرنا ، ادھار بے باق کرنا. قرض کا بوجھ اس کے سر سے اتار دے. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۱۳۳).

---کاڑھ کرے بیوپار، سہری سے جو رُوٹھے بھٹار ، بے بُلائے بولے دربار یہ تینوں پشم کے یار کہاوت.
جو قرض لے کر روپے سے بیوپار کرے ، جو اپنی بیوی سے روٹھے جو دربار میں بلائے بغیر بولے یہ سب بیوقوف ہیں (ماخوذ: جامع الامثال).

---کاڑھ مَہمانی کہاوت.
قرض لے کر مہمانی کرنا اچھی بات نہیں (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

---کاڑھ مَہمانی کی لونڈوں مار دِوانی / دِیوانی کی کہاوت.
۱. کسی نیک سلوک کا انجام بد ہونا یعنی جس شخص نے قرض وام کرکے کوئی کام کیا آخر اس کا یہ ہوتا ہے کہ تمام آدمیوں میں ذلّت اور رسوائی حاصل ہوتی ہے (نجم الامثال). ۲. غریب کے گھر دعوت ہو تو بچے ماں کو بہت تنگ کرتے ہیں بار بار اچھی چیزیں مانگتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کاڑھنا محاورہ.
قرض لینا (نوراللغات ؛ پلیٹس).

---کا کھانا اور پُھونس سے تاپنا یکساں ہے کہاوت.
قرض کی چیز اور پھونس کی آگ ناپائیدار ہوتی ہے ، بے برکت ہے ، بے فائدہ ہے ؛ کچھ فائدہ نہیں ہوتا پر لاچاری کو کیا کرے (محاوراتِ ہند ؛ جامع الامثال).

---کرلینا محاورہ.
مقروض ہو جانا.
مدام پیر مغاں کی ہیں نالشیں ہم پر
بہار آتے ہی ہم کو تو قرض کرلینا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۸).

---کشی (---فت ک) امث.
قرض حاصل کرنا ، ادھار لینا. کچھ سامان قرض کشی وغیرہ سے بہم پہونچا کر متھراجی میں آئے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۹۰). [قرض + ف ، کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کی کیا ماں مَری/موئی ہے کہاوت.
قرض کہیں سے بھی مل سکتا ہے ایک جگہ سے نہیں تو دوسری جگہ سے (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کھانا محاورہ.
۱. اُدھار کھانا ، قرض لے کر واپس نہ کرنا.
نقدِ دل چھوڑتے نہیں خوبان
اس پہ گویا کہ قرض کھایا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۵۳). ۲. بُرا ماننا ، دانت رکھنا ؛ جانی دشمن ہونا ؛ موت چاہنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---گِیر (---ی مع) امذ.
قرض لینے والا ، اُدھار لینے والا ، مقروض.قرض گیروں کی لاچاری و بے بسی کی بدولت ایسے قرضوں کی شرح سود بہت بڑھی رہتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۵). قرض گیر قرض کے بار سے کبھی سبکدوش نہ ہو سکا. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۲). [قرض + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---گِیرِنْدَہ (---ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف.
رک : قرض گیر. قرض خواہ کے لیے قرض گیرندہ کی زندگی میں قابل بیمہ مفاد ہوتا ہے. (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۴۴). [قرض گیر + ندہ ، لاحقۂ صفت].

---گِیری (---ی مع) امث.
قرض حاصل کرنا ، اُدھار لینا. «قرض گیری» سالیانہ عطا کر کے حاصل کی جانے والی رقوم بھی شامل ہیں. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۱۸۶). [قرض گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَوٹا دینا محاورہ.
قرض ادا کر دینا ، اُدھار چکانا ، قرض کے طور پر لی ہوئی چیز واپس کرنا.
ہم قرض تمہیں لوٹا دیں گے
کچھ اور بھی گھڑیاں لا دیں گے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۵).

---لینا محاورہ ؛ ف مر۔
اُدھار لینا۔
تمہیں کڑدام کی لیتے وو اینسی ہے چنچل عورت
شرم سٹ کر وو لیوے گی قرض لوگاں میں مکڑا کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۶)۔
جنے مکر لاچار لیا ... قرض
و دینے کے دل بیچ رکھتا غرض
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۸۸)۔
بسکہ لیتا ہوں ہر مہینے قرض
اور رہتی ہے سود کی تکرار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۶)۔ شہاب الدین غوری ... نے ان سے ایک رقم کثیر قرض لی۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۶۸)۔
کھلی آنکھوں سے سپنے قرض لے کر
تری تنہائیوں میں رنگ گھولوں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۰)۔

---نام لینا ف مر ؛ محاورہ۔
اُدھار لینا ، وام لینا۔ اگر روپیہ پاس نہیں تو بلا سے قرض نام لیں گے مگر عید کے روز کسی سے بیٹے نہ رہیں۔ (۱۹۲۲ ، گلدستۂ عید ، ۵۴)۔

---مُعاف کَرْنا محاورہ۔
دبا ہوا اُدھار واپس نہ لینا ، رفت گزشت کرنا۔ قرض معاف کرنے کی صرف یہی صورت تھی کہ یہ لڑکی ہماری بہو بن جائے۔ (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۶۲)۔

---مُؤیَّد کس صف(---ضم م ، فت ء بشکل و ، شد ی بفت) امذ۔
وہ قرض جو کسی کی تائید یا ضمانت کے بعد حاصل ہو ، ضمانتی قرضہ۔ گورنمنٹ کو ضرورت روپے کی ہوئی بادشاہ سے عرض حال کر کے ایک کرور روپیہ بطریق قرض مؤید دلوایا۔ (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۶۰)۔ بادشاہ نے باسٹھ لاکھ چالیس ہزار روپیہ بہ تقرر سود پانچ روپیہ فی صد سالانہ بطور قرض موید کمپنی کے حوالے کیے۔ (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۰۶)۔ [قرض + موید (رک)]۔

---نِکالْنا محاورہ۔
رک : قرض اٹھانا ، ادھار لینا (پلیٹس)۔

---نِکَلْوانا محاورہ۔
کسی چیز کو رہن رکھ کر سودی روپیہ لینا (فرہنگ آصفیہ)۔

---وام امذ ؛ ہ قرض نام۔
اُدھار ، عاریت ، مستعار۔ اس بیگانے ملک میں کون اعتبار کرے جو قرض وام سے کام چلے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۹)۔ [قرض + وام (رک)]۔

---وام کَرْلینا / کَرْنا محاورہ۔
اُدھار لینا ، قرض حاصل کرنا۔ دو برس کا خزانہ کسی طرح سیں قرض وام کرکے بھیج دینے سکتے۔ (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۰۸)۔

رسائی ہوتی در میکدہ پہ گر اپنی
تو ہم غریب بھی کچھ قرض وام کر لیتے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۹۱)۔ قرض وام کر کے گھر چلا لیتا تھا اب یہ بھی مشکل نظر آتا ہے کیونکہ قرض بہت بڑھ گیا ہے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۱۵)۔

---ہونا محاورہ۔
اُدھار ہونا ، قرض کا بار ہونا ؛ کوئی کام واجب الادا ہونا۔
کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز
ناخن پہ قرض ، اس گرہِ نیم باز کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵)۔
ان کی نوازش پنہاں پنہاں ان کا تغافل درپردہ
جن کا ہمیں بھی علم نہیں ہے قرض وہ ہم پر کتنے ہیں
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۴۹)۔

قَرْضَہ (فت ق ، سک ر ، فت ض) امذ۔
رک : قرض ، اُدھار۔ خدا نے انگریزوں کو ہم پر حکومت دی ہے ۔۔ تو اپنے باپ دادا کا قرضہ ہی وصول کرو۔ (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۹۴)۔ جب جسم خدا کے ہزاروں احسانوں کا قرضہ نہیں اتارتا تو روح تمہارا قرضہ جلدی کیوں ادا کرے۔ (۱۹۱۴ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۱۰)۔ سب سے اہم اور قابل ذکر مد «قرضہ جات» ہیں۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۱)۔ [ف]۔

---اُتَر جانا محاورہ۔
رک : قرض اتر جانا (نوراللغات)۔

---اَدا کَرْنا محاورہ۔
قرض کے طور پر لی ہوئی رقم کو واپس کرنا (مہذب اللغات)۔

---اِقْبالی کس صف(---کس ا ، سک ق) امذ۔
(قانون) وہ قرضہ جس کی بابت عدالت میں اقبال ہو ، جسے قرضدار مانتا ہو (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرضہ + اقبال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---تَمَسُّکی کس صف(---فت ت ، م ، شد س بضم) امذ۔
(قانون) وہ قرضہ جو تمسک (دستاویز) کی رُو سے ہو ، وہ قرضہ جس کی بابت تمسک لکھا جائے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قرضہ + تمسک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---جات امذ ؛ ج۔
قرضے ، بہت سارے قرضے۔ سب سے اہم اور قابل ذکر مد قرضہ جات ہیں جن کا لین دین ملکوں کے مابین ہوتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳)۔[قرضہ + جات ، لاحقۂ جمع]۔

---چُکانا محاورہ ؛ ف مر۔
قرض ادا کرنا نیز احسان اتارنا۔ میں نے وہاں اس کے مزار پر کلچرل اکادمی کے تیار کیے ہوئے ایک کتبے کی نقاب کشائی کر کے چار سو سال کا قرضہ چکانے کی ایک معمولی کوشش کی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۶۴)۔

---چکنا کرنا محاورہ.
رک : قرضہ چکانا. کبھی اتنی بافت نہ ہوئی کہ ساہوکار کا قرضہ چکتا کرتے. (۱۹۸۰ ، خمار گندم ، ۴۰).

---حسابی کس صف(---کس ح) امذ.
جو قرضہ حساب پر ہو ، وہ قرضہ جو حساب سے منسوب ہو ، وہ قرضہ جو کھاتے میں درج ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قرضہ + حساب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حسنہ کس صف(---فت ح ، س ، ن) امذ؛ مقرضِ حسن.
رک : قرضِ حسنہ ، وہ قرض جس کی ادائی اُدھار لینے والے کی مرضی پر منحصر ہو (مہذب اللغات). [قرضہ + حسنہ (رک)].

---دینا ف م.
اُدھار دینا ، عاریۃً دینا. مجکو ان کا کچھ قرضہ دینا آتا ہے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۸۹).

---مقراضِ محبت ہے کہاوت.
ادھار محبت کی قینچی ہے ، قرض لینے سے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں.

سودی ہو کہ بے سودی ملکی ہو کہ جنگی ہو
قرضہ تو بہر صورت مقراضِ محبت ہے
(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۰۱۲).

---منقضی المیعاد کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس ض ، فت ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
وہ قرضہ جس کی میعاد گزر چکی ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قرضہ + ع : منقضی ـ گزرا ہوا + رک : ال (ا) + میعاد (رک)].

---موروثی کس صف(---و لین ، و مع) امذ.
(قانون) آباؤ اجداد کا قرض ، ورثے میں ملا ہوا قرض (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قرضہ + موروثی (رک)].

قَرْضی (فت ق ، سک ر) صف ؛ امذ.
قرض پر لیا ہوا ؛ قرض دار ، مقروض (پلیٹس). [قرض + ی ، لاحقۂ صفت].

قَرْضی فولاد (فت ق ، سک ر ، و لین) امذ.
ایک خاص قسم کا فولاد جس سے قینچیاں یا دوسرے کاٹنے کے آلے بنائے جاتے ہیں (انگ : Shear Steel). فولاد زیادہ تر ریشہ دار ہو جاتا ہے اس کو قرضی فولاد کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۲۳). [ع : قرض ـ کترنا + ی ، لاحقۂ نسبت + فولاد (رک)].

قُرْط (ضم ق ، سک ر) امذ.
۱. ٹکڑا ؛ بھانک ؛ تھوڑی سی چیز ؛ لقمہ ؛ کان کی بالی ؛ ایک تلوار (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. (مجازاً) گھونٹ ، جرعہ (عموماً شراب کا).**

ساقی فراقِ جاناں حلق اپنے کاٹ دریاں
اُترے گلے سے بھریاں قرطِ شراب کیوں کر
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۳۴۱). **۳. ایک روئیدگی ہے جس کی دو قسمیں ہیں ، شبدر** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۶). [ع].

قَرْطاجِنَہ (فت ق ، سک ر ، کس ج ، فت ن) امذ.
شمالی افریقہ میں موجود ٹیونس کے مقام پر آباد ایک قدیم فنیقی نوآبادی. قرطاجنۂ سامیہ کے نظامِ حکومت کو ... بہت شہرت حاصل تھی. (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظمِ حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۱۳). رومیو نے ... زراعتی روایت اہل قرطاجنہ سے سیکھی. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۰). [Carthage کا معرب].

قَرْطاجِنی (فت ق ، سک ر ، کس ج) صف.
۱. قرطاجنہ (رک) سے منسوب ، کارتھیج قوم کا. قرطاجنی جنرل ہنی بال نے اطالیہ پر حملہ کر دیا. (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۵). **۲. قرطاجنہ (رک) کا ایک رسم الخط.** کارتھیج کی لکھائی میں انفرادیت پیدا ہو گئی. اس لکھائی کو قرطاجنی یا پیونی کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۱۹۳). [قرطاجنہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِرْطاس (کس ق ، سک ر) امذ.
۱. کاغذ.

حادث ہے مجاز میں یقین جان
قرطاس حروف سات پہچان
(۱۶۵۹ ، میراجی حق نما ، نورنین ، ۱۸).

خونِ بلبل کا جو اظہار کوئی گل مانگے
ہر ورق باغ میں قرطاسِ حنائی ہو جائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۰).

خطِ گلزار ہو قرطاس پہ کھینچیں جو لکیر
ہو برنگِ رگِ گُل ریشۂ سوراخ قلم
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۸).

یوں لکھیں گے حالِ دل لکھّا جو نہ جائے گا
قرطاس پہ ہر آنسو اک داغ بنائے گا
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۵).

دنیا ترے قرطاس پہ کیا چھوڑ گئے ہم
اک حسنِ بیاں حسنِ ادا چھوڑ گئے ہم
(۱۹۸۷ ، بوئے رسید ، ۶۷). **۲. وہ کاغذ جس پر کوئی ایسی شکل بنی ہو جس سے ریاضیاتی یا کیمیائی نسبت ظاہر ہوتی ہو.** تپش کے قرطاس کی تین ممیّز قسمیں ہیں . (۱۹۴۸ ، عملی طب (ترجمہ) ، ۱۲۰). **۳. مراد : تعویذ (قدیم).**

اسے سیدی بازو کوں قرطاس تھا
جو شمشیر اس ہت میں الماس تھا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۶). [ع].

---ابیض کس صف(---فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ.
سفید کاغذ (سیاست) وہ تحریر جو کسی خاص موقع پر اطلاع عام کے لیے حکومت کی جانب سے شائع کی جاتی ہے ، یہ انگریزی White Paper کا لفظی ترجمہ ہے. انہوں نے اس رپورٹ اور

قرطاس ابیض میں اس کی صراحت کر دی ہے۔ (۱۹۳۵ ، خطبات قائد اعظم ، ۹۰)۔ جیسا کہ قرطاس ابیض میں بنام آئینہ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۵۱)۔ [قرطاس + ابیض (رک)]۔

---ترسیم کس اضا(---فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ۔
رک : قرطاس معنی نمبر ۲ (انگ : Graph Paper)۔ ایک قرطاس ترسیم پر اس کی ترسیم کی جائے کہ اس کے ایک محور پر خلیوں کی تعداد کا الخوارزم ہو۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۶۱)۔ [قرطاس + ترسیم (رک)]۔

---رائے کس اضا ؛ امذ۔
پوشیدہ رائے دینے کا کاغذ ، وہ کاغذ جس پر مختلف پارٹیوں کے انتخابی نشانات چھپے ہوئے ہوں اور جس پر رائے دہندہ مہر لگا کر اپنے نمائندے کا انتخاب کرتا ہے ، بیلٹ پیپر وغیرہ۔ پریذائیڈنگ افسر اپنے مختصر دستخطوں سے تصدیق شدہ قرطاس رائے ضروری شناخت کے بعد رائے دہندہ کو جاری کرے گا۔ (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۲۱۴)۔ [قرطاس + رائے (رک)]۔

---رُکنیت کس اضا(---ضم ر ، سک ک ، کس ن ، فت ی)امذ۔
وہ کاغذ جس پر کسی جماعت یا پارٹی میں شمولیت کے اصول و ضوابط شائع کیے جائیں ، رکنیت کا فارم ، رکنیت کی درخواست کا فارم۔ جمعیت العلما کا برابر اصرار رہا کہ قرطاس رکنیت پر دستخط کر دوں۔ (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۴۳۸)۔ [قرطاس + رکنیت (رک)]۔

---غلط بردار کس صف(---فت غ ، ل ، سک ط ، فت ب ، سک ر) امذ۔
ریگ مال کے مانند ایک قسم کا کُھردرا کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا لفظ مٹایا جاتا تھا یہ کام آجکل ربر سے کیا جاتا ہے۔

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۸)۔

جوہر اس سے یوں اٹھالیں جس طرح
حرف قرطاس غلط بردار سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۳)۔ [قرطاس + غلط (رک) + ف : بردار ، برداشتن ۔ اٹھانا]۔

قِرطاسی (کس ق ، سک ر) صف۔
کاغذ سے منسوب ، کاغذی ، قلمی ، تحریری۔ میر ناصر علی سے میرا تعارف (مرئی نہیں بلکہ قرطاسی) اب سے پچپن سال پہلے ۱۹۱۰ء میں ہوا تھا۔ (۱۹۶۹ ، مقامات ناصری ، ۴۶)۔ [قرطاس + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرطَبان (فت ق ، سک ر ، فت ط) امذ۔
دَبّوٹ ، کُنڈا ، بھڑوا۔ مسلمان کو ان الفاظ سے کوئی کہے اے فاسق ... اے قرطبان یعنی کنڈے یا دیوث ... تو ان سب صورتوں میں تعزیر کیا جائے گا۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۳)۔ [ع]۔

قُرطُبَن (ضم ق ، سک ر ، ضم نیز فت ط ، فت ب) امث۔
قرطبہ کی رہنے والی لڑکی یا عورت۔ دل نے جواب دیا چلو سرخ شراب پئیں مگر اس شرط پر کہ کوئی قرطبن ساتھ ہو۔ (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۵۴)۔ [قرطبی (رک) کی تانیث]۔

قُرطُبی (ضم ق ، سک ر ، ضم نیز فت ط) صف ؛ امذ۔
قرطبہ (عَلَم) سے منسوب ، قرطبہ کا نیز قرطبہ کا رہنے والا۔

اپنوں کو بد بنایا بندر کو جد بنایا
بُت کو صمد بنایا کیا خوب قرطبی ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۴)۔ اس مسجد میں بظاہر قرطبی اثرات کی بدولت متقاطع محرابوں اور آویزوں ... سے بنی ہوئی قدسی چھتیں ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۵)۔ [قرطبہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرطَل (فت ق ، سک ر ، فت ط) امذ۔
(لفظاً) ٹوکری (عموماً شاخوں یا بانس سے بنی ہوئی) نیز لوہے کا بنا ہوا ایک نوک دار آلہ جو جنگ کے موقع پر ہاتھی کی سونڈ میں پہنائے ہیں تا کہ مخالف کی سواری کو ہلاک یا زخمی کیا جا سکے۔ اس کی سونڈ میں ایک لوہے کا آلہ نوکدار پہناتے ہیں جس کو اہل عرب قرطل کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۲۵)۔ [ع]۔

قُرطُم (ضم ق ، سک ر ، ضم ط نیز کس ق ، سک ر ، کس ط) امذ۔
کسم کا بیج ، تخم عصفر ، کڑ کا بیج ، ایک دوا کا نام۔ تخم قرطم یا خسکدانہ کے نام سے طب میں دواءً مستعمل ہیں۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۱)۔ جوارش قرطم پہلے کھلا کر تخم خربزہ ... پانی میں جوش دیکر شربت بزوری ملا کر پلائیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۴)۔ [ع]۔

---ہِندی کس صف(--- کس ہ ، سک ن) امذ۔
پہاڑی ناشپاتی کے بیج ، دانج ابروج۔ گیلانی نے لکھا کہ اس زمانے میں قرطم ہندی کے نام سے مشہور ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۰۴)۔ [قرطم + ہند (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُرطُمان (ضم ق ، سک ر ، ضم ط) امذ۔
یہ ایک دانہ ہے کہ جَو اور گیہوں کے درمیان میں پیدا ہوتا ہے نیز ایک بڑا درخت جو چنار کے درخت کی طرح ہوتا ہے اور اس کے پتے آڑو کے پتے سے مشابہ ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۶)۔ [ع]۔

قَرظ (فت ق ، ر) امذ۔
۱. کیکر کی قسم کا ایک درخت ، سلم نیز اس کے پتے جو چمڑا رنگنے کے کام آتے ہیں۔ قرظ کیکر کی قسم کا ایک درخت ہے جسے سلم کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، بلوغ الارب ، ۲۸۴)۔ **۲. درخت طلح کی پھلی ، ببول کی پھلی۔** طلح کا درخت بڑے بڑے جنگلوں میں ہوتا ہے اس کو اشوکۂ مصریہ اور اشوکۂ اعرابیہ کہتے ہیں اس کی پھلی کا نام قرظ ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰۴)۔ [ع]۔

قَرَع (فت ق ، ر) امذ.
۱. (جراحی) **جلد کی ایک بیماری جو فاسد مادّے کے پیدا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور جگہ جگہ سر یا داڑھی کے بال گرا دیتی ہے ، بال خورہ** (ا پ و ، ۷ : ۱۳۱). ۲. **دیگ (عموماً جس میں عرق کھینچا جائے)**. قرع سے بخارات اُٹھ کر اوپر انبیق پر ٹکرا کر دوسری نالی کے ذریعے اترنے شروع ہوتے ہیں. (۱۹۵۱، کلید عطاری ، ۱۲۱). [ع].

---اَنبیق (---فت ا ، غنہ ، ی مع) امذ.
(طب) ایک آلہ جس کے ذریعے سے عرق کشید کیا جاتا ہے.

تھی کہاں پہلے صنعت تعریق
ڈول جنتر نہ تھا نہ قرع انبیق

(۱۸۸۷ ، ساق نامۂ شقشقیہ ، ۳۶). سب کو نیم کوفتہ کر کے قرع انبیق کے ذریعے نرم آنچ جلا کر ٹپکا دیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱۰). [قرع + انبیق (رک)].

قَرْع (فت ق ، سک ر) امذ.
۱. **کدّو ، لوکی ، لمبا گھیا**. کدوئے دراز (قرع ، لوکی ، گھیا) ... اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۰۲). ۲. **دو چیزوں کے درمیان اِتصال**. واضح ہو کہ جب دو شے جو جدا ہیں باہم سختی سے مل جاویں جس کو قرع کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۲). ۳. **ٹھونکنا ، تھپکنا ؛ (طب) تشخیص مرض کے لیے کسی عضو کو انگلی وغیرہ سے ٹھونک کر ان کی آواز سے ان کی اندرونی حالت کو معلوم کرنا (انگ : Percussion)**. پانچویں اس میں سے قرعِ نبض ہے یعنی اگر قرعِ نبض قوی محسوس ہوتا ہے تو دلیل ہے اوپر قوّتِ مزاج کے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ، ۳۰۰). قرع پر کمزور گمک کا ایک مخصوص رقبہ پیدا کرتی ہیں جس کے ساتھ حفیف اور گمک بڑھ جاتی ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۳۷۸). [ع].

---کَرْنا محاورہ.
کسی چیز سے دوسری چیز کو ضرب لگانا ؛ (عموماً) کسی عضو کو انگلی وغیرہ سے ٹھونک کر اندرونی حالت معلوم کرنا. قرع کرنے پر اس رقبہ سے دھیمی آواز نکلتی ہے بقیہ رقبہ پھیپھڑے سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۷۸). قوّتِ سامعہ فائدہ سمع کا نہیں دیتی تھی مگر بواسطہ قرع کرنے صوت کے ہوا کو. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۵۱).

قَرْعَنْبِیق (فت ق ، سک ر ، فت ع ، غنہ ، ی مع) امذ.
رک : قرعِ انبیق. کل دیسی شرابوں میں تانبے کی قرعنبیق کی وجہ سے تھوڑا سا تانبا ہوا کرتا ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۴۰). عطاری کی دکان خوب سجائی تھی ... قرعنبیق ، بھبکے دوا سازی کے سامان سب موجود تھے. (۱۹۰۶ ، رسالہ مخزن ، اکتوبر ، ۲۱). اس سے نیچے ، شیشے کی صراحیاں ، گلاس ، قرعنبیقیں سپرٹ لیمپ ، زہریلی دوائیں اور کچلے اور سنکھیئے کے پیکٹ پڑے تھے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۵۳). [قرع انبیق کی تخفیف].

قَرْعَہ (فت ق ، فت نیز سک ر ، فت ع) امذ.
فراخ پیندے والا توشہ دان ؛ دیگ. یہ جسم قرعہ گردن دراز کی صورت پر ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۶۹). مکمل آلۂ کشید تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے قرعہ ، انبیق (سر یا ٹوپی) اور قابلہ (ظرف وصول). (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۲). [ع].

قُرْعَہ (فت ق ، سک ر ، فت ع) امذ.
(طب) نبض کی ایک حرکت یا ٹھوکر. آواز ۱۳ میل پہنچتی ہے پس ایک نبض کے قرع میں ۹۱۵ فیٹ یعنی سدس میل جاتی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۵). [ع].

قُرْعَہ (ضم ق ، سک ر ، فت ع) امذ.
۱. **تانبے ، پیتل یا ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے ڈال کر رمّال غیب کی باتیں بتاتے ہیں ، پانسہ.**

رمل اس تختۂ وحدت پو رمّال
سٹیا عین علی سوں قُرعۂ فال

(۱۷۰۳ ، گنج الاسرار ، ۱). حکیموں اور منجموں ... کو بُلوا کر کہا کہ اپنی اپنی عقل کی آزمائش پوتھی اور قرعہ کی رُو سے دریافت کرو. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۳). زور سے دے مارا کہ تمام عضو بدن قرعۂ رمّال ہو گئے. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۲۷). ۲. **فیصلہ مشکل ہونے کی صورت میں کاغذوں یا پرچیوں پر نام لکھ کر کسی کام کے کرنے والے یا انعام لینے والے کا نام نکالنا**. ہارون ان دونوں بزغالوں پر قرعہ ڈالے ایک قرعہ یہواہ کے لیے اور دوسرا چھوڑے ہوئے بزغالے کے لیے. (۱۸۲۳، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۴۴۸). جب سفر کرے زوج تو جس عورت کو چاہے سفر میں لے جاوے اور قرعہ واجب نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۷). ایک قرعہ خداوند کے لیے اور دوسرا قرعہ چلاوے کے لیے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۲۳).

قرعہ بھی اس کے نام کا مرغے بھی اس کے ور
پیٹے مرے بٹیر بھی گو چھوٹیں پیش تر

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۱۳۷). ۳. **کوئی کتاب وغیرہ کھول کر قسمت کا حال بتانا (خصوصاً بائبل کے ذریعے) ؛ شرط ؛ شرط لگانا ؛ پانسے کی پھینک ؛ قرعہ اندازی ؛ فروخت بذریعۂ قرعہ اندازی** (پلیٹس). ۴. **کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب جس میں آدھی آنکھ سفید ہو جاتی ہے اور آدھی اصلی حالت پر رہتی ہے** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ع].

---اَنداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
پانسا پھینکنے والا ، رمّال (نوراللغات ؛ پلیٹس). [قرعہ + ف : انداز ، انداختن ـ پھینکنا].

---اَندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
فیصلہ مشکل ہونے کی صورت میں کسی ایک شخص کے تعین کے لیے پرچیوں پر نام لکھ کر ڈالنے کا عمل تا کہ جس شخص کے نام کی پرچی نکل آئے اسی کو فلاں چیز دی جائے یا فلاں کام سونپا جائے. یہ ایک قسم کی قرعہ اندازی ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۵). سیدھی سادی قرعہ اندازی یا لاٹری ہے

یہ کام کوئی بھی کر سکتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۱۰)۔ [قرعہ انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---آنا محاورہ۔

قرعہ اندازی میں کسی کا نام نکل آنا، کسی کے نام کی پرچی نکلنا۔

میں بھی ناچار ہو چلا آیا
قرعہ برعکس مدعا آیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۷۱)۔ تم دونوں میں سے جس کے نام کا قرعہ آئے گا اس کو اس خدمت کے واسطے مقرر کروں گا۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۲۲)۔ سو تک نوبت پہنچی تو اونٹوں پر قرعہ آیا۔ (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۱۱)۔

---بازی اسف۔

چٹھی ڈالنا ، پانسہ پھینکنا نیز کعبتین سے جوا کھیلنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ [قرعہ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بیں (---ی مع) صف ؛ اسذ۔

پانسے کے ذریعے قسمت کا حال دیکھنے والا ، رمّال۔

صورت کو تیری دیکھنے آئے ہیں قرعہ بیں
رخ پر یقیں ہے انہیں شکلِ سعید کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۶۲)۔ [قرعہ + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا]۔

---پڑنا محاورہ۔

کسی کے نام کسی کام یا انعام کی پرچی نکلنا۔

ناگہاں قرعہ پڑا ہدہد کے نانوں
بس کٹے اپنے پروں کی اوس پہ چھاؤں

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۳۴)۔ ہارون اس بزغالے کو جس پر بےگناہ کے نام کا قرعہ پڑے لا دے اور اسے خطا کی قربانی کی بابت ذبح کرے۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۴۴۹)۔

اکثر منجموں نے لکھا ہے یہ ہمدگر
جس سال نام شہ پہ پڑا قرعۂ سفر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۱۸۹)۔ اس سعادت کا قرعہ ڈلّی چمار کے نام پڑا۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۳)۔

---پھکوانا / پھنکانا محاورہ ؛ ف مر۔

فال نکلوانا ، رمّال سے نامعلوم بات کو معلوم کرنا۔

تو اس شخص کو سٹ یہاں ٹھاٹ جائیں
مہینے کو پھر وینج قرعہ پھکائیں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۰)۔

کبھی رمّال سے قرعہ پھنکاوے
کہ میرا لال گھر میں کب تک آوے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۳)۔

ایک دن پھر پدر جو گھبرایا
دوسری بار قرعہ پھکوایا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۴۲)۔

---پھینکنا محاورہ ؛ ف مر۔

پانسے کے ذریعے سے فال لینا ، رمّالوں کا پانسہ پھینکنا تا کہ ان کی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو۔ یہ سُن کر پہلے تو رمّالوں کی جماعت نے قرعے پھینکے اور زائچے کھینچے۔ (۱۸۰۲ ، ثمرِ بےنظیر ، ۹)۔ ایک رمّال نے ... قرعہ پھینکا۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۷)۔ وہ اپنے قرعے یہ طے کرنے کے لئے پھینک رہے تھے کہ مریم کی کفالت کون کرے۔ (۱۹۷۳ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۱ : ۹۶)۔

---ڈالنا محاورہ ؛ ف مر۔

۱. کسی ایک آدمی کے نام کی پرچی نکالنے کے لیے پرچیوں پر نام لکھ کر ڈالنا ، قرعہ اندازی کرنا۔ لوگوں نے کہا صبر کرو ہم ایک تدبیر کرتے ہیں یعنی قرعہ ڈالتے ہیں جس کے نام نکلے وہ شخص دریا میں ڈالا جائے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۷۵)۔ حضرت نے ... درمیان ان کے اور اپنے فرزند کے قرعہ ڈالا بنام حضرت عبداللہ کے نکلا۔ (۱۷۸۲ ، نہرالمصائب ، ۲۱۳)۔ اذان دینے کی فضیلت معلوم ہوجائے تو پھر مسلمان ... قرعہ ڈالنا بھی پڑے تو تیار ہو جائیں گے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۴۸)۔ قرعہ ڈالا گیا آخر یہ دولت حضرت ابوایوب کے حصّے میں آئی۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۵۹)۔ **۲. رمل کا پانسہ پھینکنا ، پانسے کی شکلوں سے احکامِ رمل کا استخراج کرنا۔**

عشق کا قرعہ تو تختِ دل پہ ڈال
جتنی شکلیں ہیں تو اون کے تئیں نکال

(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۵۰)۔

---زَن (---فت ز) اسذ۔

پانسا پھینکنے والا ، رمّال۔

جیوے گا یہ مرے گا اس آزارِ عشق سے
اے قرعہ زن بھلا دلِ بیمار دیکھنا

(۱۷۹۵ ، بیدار ، د ، ۱)۔ [قرعہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا]۔

---سٹانا محاورہ (قدیم)۔

رک : قرعہ پھنکوانا۔

مہینے کو یک بار قرعہ سٹائیں
حکم پر او قرعہ کے جو ناوں آئیں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۰)۔

---فالِ بنامِ منِ دیوانہ زدند کہاوت۔

یہ کہاوت فارسی کے مشہور شاعر حافظ شیرازی کے شعر کا دوسرا مصرعہ ہے جو اردو میں ضرب المثل بن گیا ہے ، یہ کہاوت اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی اہم کام کسی کے ذمّے پڑ جائے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

---مارنا محاورہ۔

ہدف یا مثال بنانا ؛ کسی بات کا نمونہ ٹھہرانا۔ تیر ملامت ہوا اور قرعہ بےوفائی کا دائمی میرے نام پر مارا جائے گا۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۵۲)۔

---نِکل آنا/نِکلنا محاورہ۔

قرعہ میں کسی کے نام کی پرچی نکلنا ، قرعہ اندازی میں نام آنا ،

آج کل یہ کام کمپیوٹر سے بھی لیا جاتا ہے. جس پر قرعہ نکلے کا اسی پر ولی ہونے کا حکم ہو گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۹۳). دس بیٹوں پر قرعہ ڈالا کہ جس کے نام قرعہ نکلے اس کو خدا کی راہ میں قربان کر دیا جائے.(۱۹۱۸ ، اُمّت کی مائیں ، ۱۰). حج کے لیے نام دے رکھا ہے اگر قرعہ نکل آئے تو. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۱۱۹).

قَرْف (فت ق ، سک ر) امث.
زخم سے کھرنڈ اُتارنا ، زخم کو تازہ کرنا (مخزن الجواہر). [ع].

قِرْفَہ (کس ق ، سک ر ، فت ف) امث.
۱. **چھال ، درخت کے اوپر کا پوست.** قرفہ عربی میں چھال کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶). ۲. **دار چینی.** قرفہ یا دار چینی اور سلیخہ ان دونوں کا ذکر توریت میں آیا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶). [ع].

قُرْق (ضم ق ، سک ر) امذ.
۱.(أ) **جُرمانے ، قرضے کی وصولیابی کے سلسلے میں کسی کے مال یا جائداد کو نیلام کرنے کی غرض سے سرکاری تحویل میں لینا ، ضبطی.** سب اسباب گھر بار حاتم کا قرق کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۸).

امانت میں انھیں کے قرق ہے وہ
ضمانت میں انھیں کے قرق ہے وہ

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵). مکان کو کیوں قرق کر رکھا ہے.(۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۴۰۶).(ii) **جو شے حاکم کی ضبطی میں آ جائے اُسے قرق کہتے ہیں** (سرگزشت الفاظ ، ۱۳۹). ۲. **روک ، بندش ، کسی امر یا شے کی ممانعت.**

پانی کا قرق آپ کی خاطر نہیں اصلا
ہم آپ کے فوج آپ کی اور آپ کا دریا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۳۵). لو صاحب ہمارا اسباب جائے اور ہمیں پر یہ قرق. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۹). [ت].

---اَمِین (---فت ا ، ی مع) امذ.
وہ سرکاری افسر جو جائداد کو سرکاری تحویل میں لیتا ہے ، جو قرق کرتا ہے. قانون گو قرق امین اور سیاہ نویس تو ان کے دروازے پر بن بلائے مہمان بنے رہتے. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۱۳۶). ایک سرکاری قرق امین کسی چیز کو اپنے قبضے میں لیتا ہے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۳۳۳). [قرق + امین].

---اَمینی (---فت ا ، ی مع) امث.
قرق امین (رک) کا عہدہ اور اس سے منسوب خدمت و فرائض. پانچویں پاس کو پٹواری گیری اور قرق امینی قسم کی نوکریاں مل جاتی تھیں.(۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۱۴).[قرق امین + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بٹھانا محاورہ.
۱. **حکم چلانا ، رعب ڈالنا ؛ مراد : روک ٹوک کرنا ، بندش لگانا.** جنگل پر کسی کا اجارا نہیں ہے جو آپ لوگ اس قدر قرق بٹھاتے ہیں. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۲۸). ہر ایک حاکم اپنا رعب داب قائم کرنا اور اپنا قرق بٹھانا چاہتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۶). ۲. **روک ٹوک یا ممانعت کرنا.** ایسپرین ... زیادہ کھا جانے پر قبر کا منہ دکھاتی ہے اس پر قرق بٹھائیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۹). ۳. **قبضہ جمانا ، اختیار میں لینا.** کسی نے اوقاف کا ٹھیکہ لیا ہے کسی نے درسگاہوں پر قرق بٹھایا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۵). [ع].

---پَذِیر (---کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
قابلِ ضبطی ؛ قابل گرفتاری مال (پلیٹس). [قرق + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا].

---تَحْصِیل (---فت مج ت ، سک ح ، ی مع) امث.
وہ قرق یا ڈگری جو واسطے وصول مالگزاری کے ہو (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات). [قرق + تحصیل (رک)].

---جَتانا محاورہ.
رک : قرق بٹھانا. موئے خدا کی مار تجھ پر کیا قرق جتاتا ہے ، تیرے استاد کا مُردا نکلے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۲).

---زَنْجِیر (---فت ز ، سک ن ، ی مع) امث.
وہ زنجیر جو شاہی درباروں کے دروازے کے آگے باندھی جاتی تھی اور جب تک وہ ہٹائی نہ جاتی تھی اس وقت تک کوئی اندر داخل نہ ہو سکتا تھا سفیر والا تک پیر .. دارالامارۃ میں پہونچے قرق زنجیر ہٹی اندر داخلہ ہوا.(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲۳). سالار نے ... ہاتھ تلوار کا مارا پردہ توڑ کر پھینک دیا قرق زنجیر کو کاٹا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۵۳). [قرق + زنجیر (رک)].

---شُدہ (---ضم ش) صف.
جو قرق ہو گیا ہو ، ضبط شدہ (جائداد وغیرہ). قرق شدہ جائداد کے نیلام کی دیدبانی. (۱۸۷۸ ، حیات جاوید ، ۲۳۸). [قرق + ف : شدہ : شدن ـ ہونا].

---کَرالینا/ کَرْنا ف مر.
۱. **مال و اسباب یا جائداد وغیرہ ضبط کرانا.** لالہ صاحب نے تو دق کر دیا ہے ... مکان قرق کرانے کی فکر میں ہیں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲۷). آٹھ دن کے اندر اندر ہمارا روپیہ ادا نہ کیا گیا تو مطبع قرق کرالونگا. (۱۹۶۲ ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۰). ۲. **بند کرانا ، ممنوع قرار دینا (آنے جانے کے لیے).** امیر نے خواجہ سے کہہ کر میدان کو قرق کرایا.(۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین)، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۴۰).

---کَرلینا/ کَرْنا محاورہ.
۱. **ضبط کرنا ، کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائداد کو ضبط کر لینا.** نذروں و بھینٹوں کے لینے سے ... اور قرق کرنے سے آمدنی بڑھ جاتی. (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۲۳۰).

گھر کا تمام مال و اسباب قرق کر لیا جائے۔ (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو ، کانا باتی ، ۲۶)۔ عدمِ ادائیگی کے جرم کی پاداش میں کیوں نہ ان کی جائداد قرق کرلی جائے۔ (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۷۷)۔
۲. **بند کرنا ، ممنوع قرار دینا ، آنے جانے سے روکنا**۔ امیر نے فرمایا میدان کو قرق کرو ، گھوڑے سے کودے۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۶)۔ طیغور نے جلدی سے کلاہ اچھال کر میدان کو قرق کیا کہ کوئی نہ نکلے۔ (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۲۰۹)۔
۳. **رعب بٹھانا ، حکم چلانا**۔

گربہ کشتن روزِ اوّل مردووں کی ہے مثل
قرق تم جو روپیہ اب کرتے ہو اے بیٹا عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، ۵ ، ۱ : ۱۲۶)۔

---لے جانا محاورہ۔
سبقت لے جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

---نامہ (---فت م) امذ۔
قرق کا پروانہ ، ضبطی کا حکم نامہ (ماخوذ : پلیٹس)۔ [قرق + نامہ (رک)]۔

---ہونا محاورہ۔
۱. **قرق کرنا (رک) کا لازم ، ضبط ہونا (مال و جائداد وغیرہ)** کچہری سے چپراسی آئے سب مال و اسباب قرق ہو کر نیلام ہو گیا۔ (۱۹۲۵ ، دھوکا ، ۱۳)۔ ۲. **منادی ہونا ، ممانعت کا اعلان ہونا**۔ الحاصل میدان میں قرق ہوا کہ اور کوئی سردار سوائے امیر کے لڑنے نہ نکلے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۸)۔

قَرْقَر (فت ق ، سک ر ، فت ق) امث۔
مرغی کی کڑکڑاہٹ ؛ غوں غوں ، غٹرغوں ؛ کبوتر کے بولنے کی آواز۔ فرمایا شیطان ایک آدھ بات سُن لیتا ہے اور مرغی کی طرح قرقر کر کے اپنے دوست کے کان میں ڈالتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۳۳)۔ [حکایت الصوت]۔

قَرْقَرا / قَرْقَرہ (فت ق ، سک ر ، فت ق) امذ۔
ایک آبی پرندہ جو بگلے سے مشابہ اور اس سے بڑا ہوتا ہے اس کے پانو بڑے بڑے اور آنکھیں سرخ اور ان کے آس پاس سیاہی ہوتی ہے بدن کا رنگ دخانی ہوتا ہے۔

کھڑے نہر پر قاز اور قرقرے
لیے ساتھ مرغابیوں کے پرے
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۴۰)۔

کلنگوں کی اُلٹی گئی صف کی صف
ہوئے بیچ میں قرقرے بھی تلف
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۳)۔

اوڑیں گلہ بگلے کہے قرقرے
شناور بطیں ٹیکلوں کے پرے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۴۸)۔ ہمارے ملک میں سب سے زیادہ مشہور ... قرقرہ ، چہا ، جل مرغی اور طوقدار ہوتا ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۱)۔ سنگِ مرمر کا ایک پختہ تالاب تھا ... اس میں شتر مرغ ... بگلے ، قرقرے ، ہنس ، مور ، چکور اور صدہا قسم کے طیور اور کچھوے چھوڑ دیئے گئے تھے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۴۸)۔ [ع]۔

قَرْقَرانا (فت ق ، سک ر ، فت ق) ف ل۔
پیٹ کا گڑگڑ کرنا ، پیٹ کا آواز کرنا نیز کبوتر وغیرہ کا غوں غوں غٹرغوں کرنا۔ بڑی آنت چھوٹی آنت کو کترتے کترتے بھنبھوڑنے لگی تو بے چاری چھوٹی آنت قرقراتے قرقراتے بلی کی طرح رونے لگی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۸)۔ [قرقر (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

قَرْقَری کَرْنا محاورہ۔
عرب گھوڑے کا اپنی دُم سے اپنے سوار پر سایہ کرنا۔ گھوڑے نے قرقری کر رکھی ہے۔ (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۱۰۸)۔

قِرْقِس (کس ق ، سک ر ، کس ق) امذ۔
پسّو کے مانند ایک جانور۔ مستحب ہے قتل کرنا موذی جانوروں کا محرم کو مانند سانپ و بچھو ... چیچڑی و جوں و قرقس وغیرہ۔ (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۷۹)۔ [ع]۔

قَرْقَل (فت ق ، سک ر ، فت ق) امذ۔
عورتوں کا لباس نیز وہ قمیص یا کپڑا جس میں آستین نہ ہو۔ آج کل اندخوئی کی شہرت کا انحصار اس پر ہے کہ یہ قرقل (قراقلی) کی تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۳۲۱)۔ [ع]۔

قِرْقمان (کس ق ، سک ر ، کس ق) امث۔
ایک چیز ہے قیر کی طرح کہ عرب میں کھجور اور گوگل کے درخت کے اندر سے نکلتی ہے نیز ایک لکڑی جو گوگل کے درخت میں سے نکلتی ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۷)۔ [ف]۔

قَرْقُورَہ (فت ق ، سک ر ، و مع ، فت ر) امذ۔
بڑی کشتی ، جہاز۔ اس قرقورہ (کشتی) کے مالک کا نام مرتلمین تھا۔ (۱۹۰۱ ، سفر نامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۲)۔ [ع]۔

قَرْقَوی (فت ق ، سک ر ، فت ق) امذ۔
کافور کی ایک قسم جس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ سفید کے بعد دوسرا نمبر تیرہ رنگ کافور کا ہے جس کو قرقوی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲)۔ [ع]۔

قُرْق (ضم ق ، سک ر)۔(الف) امث۔
۱. **منقولہ یا غیر منقولہ مال یا اسباب کی ضبطی یا سرکاری قبضے میں لا کر ڈگری دار کو دلائے جانے کا عمل**۔ ایک موئے نے کہا کہ قرق ہونے والی ہے دوسرے نے کہا کہیں نیلام ہو گا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۱)۔ اہلِ مد سے مل کر قرق کا وارنٹ روک لو (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۴)۔ گھر والوں نے مجھے بقایادار کی منقولہ جائداد کی قرق کے لیے متعلقہ سرکاری کارندوں کے ساتھ بھیجا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵)۔ ۲. **وہ چند روزہ ضبطی جس سے مالک کو وصولِ لگان سے باز رکھا جائے ، روک ٹوک ، نگرانی** (فرہنگ آصفیہ)۔ (ب) صف۔ **قرق کیا ہوا ، ضبط شدہ** (پلیٹس)۔ [قرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]۔

---اُٹھا لینا محاورہ.
ضبطی چھوڑ دینا ، ضبطی سے واگزاشت کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات).

---آنا محاورہ.
جائداد یا مال کی قرق کا حکم لے کر پہنچنا. پٹہ بھی بیوی کے نام تھا کہ کبھی بُرا وقت پڑے قرق آئے تو گھر کا سارا سامان بیوی کے نام ہو. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۲).

---بٹھانا محاورہ.
ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ، روک ٹوک کرنا ، منع کرنا (گھر جانے سے) (پلیٹس ؛ نوراللغات).

---برخاست کرنا محاورہ.
رک : **قرق اٹھا لینا** (پلیٹس).

---بھیجنا محاورہ.
مال کی ضبطی کے واسطے ناظرِ عدالت کو بھیجنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---پروانہ (---فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ.
رک : **قرق نامہ ، ضبطی کا حکم** (پلیٹس). [قرق + پروانہ (رک)].

---جائداد کس اضا(---کس مج ء) امث.
جائداد کی قرق ، کسی شخص کے بعض یا کُل حقوق کی نفی کر دینا ، کسی شخص کو ایسے بعض یا کُل حقوق سے محروم کر دینا جو کہ بلحاظِ نوعیت قابلِ انتقال ہوں اور ان کو کسی کی جانب منتقل کر دینا (اردو قانونی ڈکشنری). [قرق + جائداد].

---دار صف.
جو قرق کرنے والا ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [قرق + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---عام کس صف ؛ امث.
کسی کی جائداد کی عام ضبطی (ماخوذ : پلیٹس). [قرق + عام (رک)].

---کا پروانہ امذ.
ضبطی کا وارنٹ (نوراللغات).

---کرنا محاورہ.
مال و اسباب ، جائداد وغیرہ سرکاری قبضے میں لینا یا ضبط کرنا. صوبیداروں کے کُل مالِ منقولہ کی قرق کر کے مال ضبط کر لیا جاتا تھا. (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۱۵۶).

---ہونا محاورہ.
مال و اسباب ، جائداد منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری قبضے میں آ کر ڈگری دار کو دلایا جانا. ایک موئے نے کہا کہ قرق ہونے والی ہے دوسرے نے کہا کہیں نیلام ہو گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۰).

قَرْلاق (ضم نیز فت ق ، سک ر) امذ.
ایک خوش آواز پرند ، چکاوک. عربی میں قبرہ اور فارسی میں چکاوک اور ترکی میں قرلاق کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۴۱). [ت].

قِرلّی (کس ق ، ر ، شد ل بمد) امذ.
ایک بدکنے والا آبی پرندہ ؛ ایک شکاری چڑیا جو پانی میں غوطہ مار کے مچھلیوں کو نکال لیتی ہے. بہادر سوار ... قرلّی کی طرح اوپر سے جھپٹیں گے. (۱۸۹۸ ، ایّام عرب ، ۱ : ۱۳۷). [ع].

قَرْم (فت ق ، سک ر) امذ.
سردار ، مکھیا ، چودھری.

زعیم و قرم و سدیم و سمیدع و صنادید
پناہ گاہِ جہاں پیکرِ لطافت ولم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۳). [ع].

قُرَم (ضم ق ، شد ر بفت) امذ.
قرمساق ، بطور دشنام بدمعاش ، پاجی ، کمینہ ، دلال ، بھڑوا ؛ دیوث. وہ قرم دیکھ کر اس شخص سے پوچھنے لگا ... مکان ویران کہاں ہے. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۹۰). مصور صاحب قرم بنے ہوئے سب کے سردار ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۰۰).

خدائے پاک سے بڑھ کر کوئی غیور نہیں
اس انتباہ پہ بھی گرم کارہ ہیں قرم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۷۵). [قرمساق (رک) کا مخفف].

---کاری امث.
بھڑوا گیری ، دلّالی (طوائفوں کی). قانونِ آوارگی میں قرم کاری کے پیشے کی نہایت ضروری ممانعت کو شامل کر دیا گیا. (۱۹۴۵، مبادی قانون فوجداری ، ۵۶۴). [قرم + کار ، لاحقۂ فاعل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِرمِچ (کس ق ، سک ر ، کس م) امث.
(بنائی) کرمچ ، کینوس ، بٹے ہوئے سوت کا سنگین بناوٹ کا دبیز کپڑا ، تھیلے ، پردے ، سفری پلنگ اور کُرسیاں بنانے کے کام آتا ہے نیز کرمچ جو زیادہ مستعمل ہے (ا پ و ، ۲ : ۷۹). [کینوس (رک) کا مقامی تلفّظ].

قِرمِز (کس ق ، سک ر ، کس م) امذ.
۱. چنے کے برابر ایک چھوٹا سا کیڑا جو بیر بہوٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا ہے اوراس سے سرخ ریشم رنگا جاتا ہے. قرمزی رنگ قرمز سے کرتے ہیں وہ ایک کیڑا ہے کہ اس میں سے رنگ سیابی مائل نکلتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۰).

چوتھی قسم ان کی ہے کھٹمل قرمز اور پودوں کی جوں
پانچویں میں سیدھے پر کے ٹڈی جھینگر تل چٹا
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۳۸).

زرد ہونٹوں کی بتریاں ، پیتل
سرخ آنکھوں کی ٹکڑیاں ، قرمز
(۱۹۶۵ ، لوحِ دل ، ۳۰۴). **۲. سرخ رنگ.** قرمز کا فرش مُصفّا

تخت بطلا حضرت سلیمان علیہ السّلام کے بیٹھنے کا. (۱۸۶۳ ، شبستانِ سرور ، ۹۹). بادامی اور بھورے رنگ کے ہرن کے چمڑے اور قرمز اور مرا کو قسم کے بھی ہوتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۴۳۲). [س Pq سے ماخوذ و معرب].

قِرْمِزی/قرمیزی (کس ق ، سک ر ، کس م/ی مع) (الف) صف. **قرمز (رک) سے منسوب ، لال ، سرخ ، ہلکی سی نیلاہٹ لیے ہوئے گہرے سرخ رنگ کا.**

سر پہ دستارِ بستنی پر میں جامۂ قرمزی
کھب گیا جی میں ہمارے اُس گلِ رعنا کا رنگ

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۴۷). سروں پر گلنار شفتالوی قرمزی رنگ برنگ کی پگڑیاں باندھے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۹۴۱). سارے دروازوں میں قرمزی مخملی پردے ... لٹکائے گئے. (۱۹۰۳ ، سوانحِ عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۱۴). دانتوں کے بگاڑ سے زیرِ جلد رگوں میں نیلے اور قرمزی دھبّے نمودار ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۴۱). (ب) امذ. **ایک قسم کا گہرا سرخ رنگ.**

کہ قرمیزی ریشم نے رنگ نرم تھا
وخت بے شرم خیال سوں گرم تھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷). اور سیر بھر ریشم کو پاؤ سیر قرمزی کافی ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۰). (ج) امث. **لال رنگ کا کپڑا یا لباس ، گلناری پوشاک** (پلیٹس). [قرمزی + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بُخار (---ضم ب) امذ.
ایک قسم کا متعدی بخار جس میں جسم پر سرخ رنگ کے چَٹّے پڑ جاتے ہیں (انگ : SCARLATINA) تشنّج کی بعض اقسام اور قرمزی بخار میں ایسے سمیات پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۵۵ ، ابتدائی جراثیمیات ، ۶۲). [قرمزی + بخار (رک)].

---رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
سیاسی مائل گہرا سرخ رنگ (ا پ و ، ۲ : ۴۴). یہ چھوٹے قطوں کے طور پر نہایت قرمزی رنگ کے ہوتے ہیں. (۱۸۶۰ ، سخۂ عمل طب ، ۸۳). کُرتے پر قرمزی رنگ کا پتلا کنارا رومی توسطین کا مخصوص لباس تھا. (۱۹۲۹ ، تاریخِ سلطنت روما ترجمہ) ، ۶۱). قرمزی رنگ کی بنارسی ساڑی مہاراج دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگ چمن ، ۱۳۳). [قرمزی رنگ (رک)].

قِرْمِزیَہ (کس ق ، سک ر ، کس م ، ز ، فت ی) امذ.
رک : قرمزی بخار. عمومی لفظ ... کھسرہ ، قرمزیہ ، چیچک وغیرہ میں طفحہ کے نمو میں مدد دینے کے لیے ... استعمال کرنا مفید ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳). [قرمزی + ا ، لاحقۂ صفت کی تحریف].

قُرْمُساق (ضم ق ، شد ر بفت ، سک م) امذ.
بھڑوا ، دبوث ؛ (مجازاً) باجی ، کمینہ ، بدمعاش ، ذلیل. میں اس بھلے آدمی کو خوب پہچانتا ہوں یہ سیّد نہیں بلکہ اس ولایت کی بولیوں کے قرمساقوں میں ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۵۲). میں کمبخت تو قرمساق ہو گیا اور زندگی بھر یہ دھبّہ میرے دامنِ عزّت سے نہیں جا سکتا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱۲). اے قرمساق واللہ میں نے بیل کی جگہ صبح تک چکی چلائی ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۹). [ت].

قُرْم ساق/قُرْمُساق (ضم ق ، شد ر بفت / سک م) امث.
بدمعاشی ، کمینگی ، باجی پن. بانیانِ طلسم نے اس امر میں قرم ساق کو کام فرمایا ہے. (۱۸۵۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۳۵۴). [قرمساق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُرْمِطی (فت ق ، سک ر ، کس م) صف ؛ امذ.
فرقہ قرامطہ سے تعلق رکھنے والا ، قرمط کا پیرو (قرمط کی طرف منسوب) فرقۂ قرامطہ کا ایک فرد. منذیر کے حاشیے پر کسی وقت میں قرمطی کتبے تھے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۹۲). ملتان پر قرمطی لوگ ... حکمراں ہو گئے. (۱۹۱۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۹۲۹). [قرمط (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَرْن (فت ق ، سک نیز فت ر) امذ.
۱. (اَ) دس ، بارہ ، تیس ، اسّی یا ایک سو بیس برس کا زمانہ ؛ (عموماً) بارہ برس کا عرصہ.

حالتِ وصل و جدائی کیا کہوں
ایک دم ہے حق میں میرے سو قرن

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۲۹).

جس میں میں پیدا ہوا ہوں لاکلام
یعنی قرنِ خاصِ اصحابِ رسول

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۳۶). کئی قرن گورنمنٹ کو ہندوستانیوں کو تعلیم دیتے ہوئے گزرے. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین ، ۱۳۹). اب یہاں پڑے پڑے ایک قرن سے زیادہ زمانہ گزر گیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۲۹).

قرنوں کے جلے چراغ کجلائیں
صدیوں کے دیے بجھیں تو بجھ جائیں

(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۲۴۵). **(آ) دہائی.**

صدیاں کہتی ہیں کہ بس دیر ہے اب قرنوں کی
اس قدر رنج سہا ہے تو ذرا اور سہی

(۱۹۶۹ ، لاحاصل ، ۸۳). **۲. سالہا سال کی مدت ، زمانۂ دراز ؛ جُگ ، صدی.**

صبح اٹھ کوئی ابن سوں پڑتا ہے کام
قرن ہو کوئی ہے ہر صبح و شام

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۹).

مجھ کوں یک دم ہے سو قرن تجھ بن
غم میں گریاں ہوں اے سجن تجھ بن

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۲۱). آخر کار ایک قرن میں ریاضت اور جہادِ نفس میں کامل ہوا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۸۷). یاقوت و الماس و زبرجد وغیرہ قرنوں کے اندوختہ تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۵۴۴). ہمارے لیے ایک دن اور ایک سال اور ایک قرن سب مساوی ہے. (۱۹۳۵ ، وقارِ حیات ، ۳۰۴).

فیض کا بری خانہ اختر بیا کے پری خانوں سے قرنوں دور ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۲۳). ۳. **زمانہ ، وقت ، عہد ، زمانے کا ایک حصّہ.**

تولد ہووے آخر کس قرن میں
بعث فرماویں دنیا کے چمن میں

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۶۱). ہر زمانے میں اور ہر قرن میں صاحبِ ناموس کی ضرورت نہیں ہے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۹). اندر پرست ... کی آبادی کو تین ہزار تین سو برس کا ایک قرن گزرا. (۱۹۱۹ ، واقعاتِ دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳). اسی ہزار سال ۳۲ قرنوں میں منقسم ہیں. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۰۹). ۴. **ہم عہد ، ہم عصر ، ہم سال (عموماً آدمی).** نوح کا تولد نامہ یہ ہے کہ نوح اپنے قرنوں میں صدیق اور کامل مرد تھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۱۹). ۵. **ایک کے بعد دوسرا گروہ نیز نسل.** یہُو فرماتا ہے ایک لومڑ اس سے اپنے قرنوں کے لئے بھرکے محفوظ رکھو تا کہ وے اس روئی کو دیکھیں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۲۷۶). بہتر قرنوں کا قرن میرا ہے ... پھر آوے گی ایسی قوم کہ قسم ان کے آگے ہو گئی شہادت سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۲). ایک پشت یا ایک قرن کے لئے چالیس برس کا زمانہ مانا ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹). ۶. (اَ) **سینگ.**

سرخ ہیں اس تھے مگر گاؤ زمیں کے قرن

(۱۶۷۴ ، نصرتی ، چرخیات ، ۳). زنابیر کے ... سر کے اوپر دو سینگ ہوتے ہیں جنہیں (د) قرن کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۸). (اَا) **(حیوانیات) بعض جانوروں یا حشرات الارض کی مونچھ یا سینگ جن سے وہ چیزوں کو محسوس کرتے یا تلاش کرتے ہیں (انگ : FEELER).** کھونگے ... کے سر پر چار قرن ... ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۴). قرن اور مقعدی ڈنڈے بڑے بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۴۷). (اَاَا) **انسان کے سر کی بلندی یا وہ حصّہ جہاں حیوان کے سینگ ہوتے ہیں.** مورخوں کا قول ہے کہ ذی القرنین ایک نیک بندہ تھا خدا کی عبادت میں اس کے دائیں قرن میں مارا گیا وہ مر گیا. (۱۸۸۹ ، مقالات سرسیّد ، ۶ : ۶۹). ۷. **(ہندسہ) نعلی ، ہلالی (خط) (انگ : CUSP).** ثابت کرو ... اوپر کے راس سے قرن تک پہنچنے کا وقت اور پھر قرن سے نچلے راس تک پہنچنے کا وقت. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اور استوارِ اجسام کا علم حرکت ، ۱۷۴). ۸. **طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام.**

مل جاتے ہیں جب دل تو نہیں رہتی ہے دوری
حضرتؐ تو مدینے میں رہے ویسؓ قرن میں

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۸۷).

اویس وار گزرتا ہوں رنگ محلوں سے
قرن کی دھوم دکھاتا ہے شہرِ جھنگ مجھے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۴۸). ۹. **ایک سکّہ جو ہزار دینار کے برابر ہوتا تھا.** قرن کی قیمت یوروپین مارکٹ میں کم ہو گئی ہے. (۱۸۸۸ ، حسن ، اگست ، ۱۰). ۱۰. **سینگ کا بگل ؛ نرسنگا ؛ صور.** قرن مراد ہے صور سے اور اسرافیل اسے منہ سے لگائے ہے اور منتظر ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۷). ۱۱. **گیسو ، بال ، بالوں کی لٹ ، عورتوں کے بال.** ان کے منہ کے گردا گرد تمام قرن ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۵). اس کیؔ کی صورت یہ ہے کہ کان کے پہلو کے مقابل لیکن قرن راس سے دور آہستہ آہستہ کریں. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۹). ۱۲. (اَ) **فرج زن میں زائد گوشت جو لذّتِ جماع میں حارج ہوتا ہے.** امام شافعی کے ... نزدیک پانچ عیبوں میں خیار ہے ایک جنون ، دوسرے برص ، تیسرے جذام ، چوتھے قرن ، پانچویں رتق. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). (اَا) **ایک عصبہ غلیظ** (نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). ۱۳. **بہاڑ ، بہاڑ کی چوٹی ؛ (مجازاً) سیرا ، نوک.** جو شخص ہم کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے جی سے یوں کہے کہ وہ قرن زوال پر وقف ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۸۶). [ع].

ـــُ الْبَحْر (ـــضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت مج ب ، سک ح) امذ.
عنبر (جامع اللغات). [قرن + رک : ال (ا) + بحر (رک)].

ـــُ الشیطان (ـــضم ن ، غم ا ، ل،شد ش،ی لین) امذ.
شیطان کے تابع لوگ.

ممکن تو ہے سب کچھ پہ حقیقت یہ ہے
انسان ہے اب تک وہی قرن الشیطان

(۱۸۹۳ ، رباعیات حالی ، ۷۸). [قرن + رک : ال (ا) + شیطان].

ـــُ الْمَنازِل (ـــضم ن،غم ا ، سک ل ، فت م ،کس ز) امذ.
طائف کے قریب ایک مقام جہاں حاجی جمع ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). [قرن + رک : ال (ا) + منازِل (رک)].

ـــِ اَوّل کس صف(ـــفت ا ، شد و بفت) امذ.
۱. **اسلام کا ابتدائی زمانہ ؛ (کنایۃً) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کا زمانہ.** اسلام کے قرن اوّل کا کلام یا خطبات ... بذریعۂ روایات کے ہم تک پہنچے ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین ، ۸). واقعۂ معراج کو رویا کہنا قرنِ اوّل میں متعارف تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۸۹). یہ کلام اللہ مصر کے کتب خانے میں محفوظ ہے اور اس کو قرن اوّل کی یادگار تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۱۴). ۲. **دورِ اوّل ، ابتدائی زمانہ ، گذشتہ زمانہ.** صفی نے لکھنو کی شاعری کے دونوں دور دیکھے لہذا ان کے کلام پر قرنِ اوّل قرنِ حاضر کے جملہ اثرات اور قوتیں کارفرما کر رہی ہیں. (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۳۸). [قرن + اوّل (رک)].

ـــِ اُولیٰ کس صف(ـــو مع ، ا بشکل ی) امذ.
رک : قرنِ اوّل ، اسلام کا ابتدائی زمانہ. شیطنت حضور اس کا مقابلہ قرن اُولیٰ کی عورت سے کریں. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۶). [قرن + اولیٰ (رک)].

ـــِ اَیّل کس صف(ـــفت ا ، شد ی بفت) امذ.
بارہ سنگے کا سینگ ، شاخ گوزن (ماخوذ : کلید عطاری ، ۸۰). [قرن + ایّل (رک)].

---بہ (دَر) قَرْن (---فت ب (فت د ، سک ر) ، فت ق ، سک نیز فت ر) م ف.
ہر زمانے میں ، ہر صدی میں ، ہمیشہ. قرن بہ قرن اور صلب بہ صلب بعہد و میثاق پاتا رہا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۳). قرن در قرن اور صدی در صدی یہ کام یونہیں جاری رہے گا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۸). [قرن + بہ (حرف جار) + قرن (رک)].

---حاضِر کس صف(---کس ض) امذ.
موجودہ زمانہ ، عصرِ رواں. ان کے کلام پر قرن اوّل قرن حاضر کے جملہ اثرات اور قوتیں کارفرما کر رہی ہیں. (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ)، ۳۸). [قرن + حاضر (رک)].

---شَمْس کس اضا(---فت ش ، سک م) امذ.
(ہیئت) **سورج کا ہالہ ، روشن حلقہ جو سورج کے پورے گرہن کے وقت سورج کے گرد محیط ہوتا ہے نیز وہ کرنیں جو آفتاب نکلتے وقت ظاہر ہوں.** اس کے باہر قرنِ شمس ہے یہ روشنی کا ایک حلقہ ہے. (۱۸۹۳ ، علمِ ہیئت ، ۲۳۰). [قرن + شمس (رک)].

---گُزَرْنا ف مر.
مدت گزرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---نُما (---ضم ن) صف.
سینگ کی شکل کا ، سینگ جیسا. آٹھویں قطعے کی پشت کے اوپر ایک ترچھا آگے کی طرف نکلا ہوا قرن نما (Horn-Like) عضو ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۲). [قرن + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا].

---با امذ ؛ ج ؛ م ف.
صدیوں ، سالہا سال ، مدّت دراز ، صدیاں ، سالوں.
سو آئے ہیں میرے سوں مجھ پوت بھائی
رکھیں قرنہا پھر او قایم بارائی
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۵۹). [قرن + با ، لاحقۂ جمع].

---با قَرْن (---فت ق ، سک نیز فت ر) م ف.
صدیوں سے ، سالوں سے ، مدّت دراز سے. قرب کے اس مقام پر فائز ہونے والے بہ مشکل مختلف اقوام کے اندر قرنہا قرن میں ایک دو آدمی ہی ہوتے ہیں. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ) ، ۸۳۰).
جو سالہا سال ، قرنہا قرن کی فضاؤں سے آشنا ہے
ہر ایک لمحے ہر ایک ساعت کی اپسراؤں سے آشنا ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰۳). [قرن + با ، لاحقۂ جمع + قرن (رک)].

قَرْنا / قَرْنائے (فت ق ، سک ر) امث.
۱. **سینگ کا بگل ، نرسنگا ، تُرہی ، سنکھ نیز نفیری.** ساتھ اس کے آواز نقارے اور قرنائے کی بھی آنے لگی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۵). ہر برج میں ایک ایک حبشی قرنا منہ سے لگائے ہوئے کھڑا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا، ۴ : ۲۷۶).
شیروں کو طبلِ جنگ نے روپوش کر دیا
قرنا نے صور پھونک کے مدہوش کر دیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۰). اس کو اُسی تقریب کی صدارت کرنی پڑی جس میں قرناؤں کی گونج میں ایک نئے ملک کے قیام کا اعلان کیا گیا. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲). ۲. (فقہ) **وہ عورت جس کی فرج کی ہڈی یا گوشت اُبھرا ہوا ہو اور وہ دخول سے مانع ہو.** استحقاق تمکن خاوند کا ہے وطی پر عورت سے اور وہ حاصل ہے مجزومہ اور مجنونہ اور برصاء سے اور اسی طرح رتقاء اور قرنا سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). [ف].

---پُھنکْنا محاورہ.
قرنا پھونکنا (رک) کا لازم ، بگل بجنا. قرنا پھنکی جان نثاران شہزادہ مرگ پر آمادہ ہو کر کمر کسنے لگے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸).

---پُھونْکْنا محاورہ.
نفیری یا بگل بجانا (خوشی یا کسی خاص موقع پر اعلان کے لیے). اعلان وقت کے مختلف ذرائع تھے ، کہیں نقارہ بجایا جاتا تھا کہیں گھنٹہ ، کہیں گجر اور کہیں قرنا پھونکتے تھے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۱۵۱).

---کَرانا محاورہ.
اعلان کے لیے تُرہی بجوانا. شہرہ فلیسر نے قرنا کرائی. بارہ لاکھ کا لشکر تیار کیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۱۵).

---ہونا محاورہ.
بگل یا تربی بجنا. لشکر میں قرنا ہوئی لاکھ سوار پیدل تیار ہوئے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۷۷).

قَرْناً بَعْدَ قَرْنٍ (فت ق ، سک ر ، تن ن بفت ، فت ب ، سک ع ، فت د ، فت ق ، سک ر ، تن ن بکس) م ف.
۱. **رک : قرن بہ قرن ، ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک.** یہ امر نسلاً بعد نسل اور قرناً بعد قرن برقرار و پائدار ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۹۶). ۲. **نسل در نسل ، ایک نسل سے دوسری نسل تک.** الغرض علم تجوید و قرأت اس طرح قرناً بعد قرن ایک قاری کے دوسرے قاری تک سلسلہ وار ... پہنچایا ہے. (۱۹۷۶ ، علم تجوید و قرأت ، ۲۳).

قَرْنَبیق (فت ق ، ر ، غنہ ، ی مع) امذ.
رک : قرع انبیق. کھاری پانی کشید کرنے سے صاف ہو جاتا ہے کیونکہ اوس کے نمک قرنبیق میں رہ جاتے ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۸۷). اب اس کو ایسے قرنبیق میں منتقل کرو جس میں تیش پیما لگا ہو. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۱۱۰). قرنبیق سے رس رس کر محلول گر رہے ہوتے. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۱۳۸). [قرع انبیق (رک) کی تخفیف].

قَرْنَطِین (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع) امذ.
رک : قرنطینہ جو زیادہ مستعمل ہے. جدے پہنچنے سے پہلے

کامران کے جزیرے میں قرنطین کی مدت گزارنا ہوتی تھی۔ (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۶۹۸)۔ [انگ: QUARANTNE کا معرّب]۔

قَرَنْطِینَہ (۱) (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع ، فت ن) امذ۔
وہ زمانہ اور جگہ جب مسافروں یا ایسے جہازوں کو جن پر کوئی وبا پھیل گئی ہو یا پھیلنے کا اندیشہ ہو یا بیماروں کو جبراً سب سے علیحدہ رکھا جائے تاکہ وبا پھیلنے نہ پائے ، قید طبّی۔ جزیرۂ کامران میں جہاں قرنطینہ کیا جاتا ہے پانی کے صاف کرنے کے لیے ایک کل ... روانہ کی گئی ہے۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۶۲)۔ یہاں حاجیوں کا «قرنطینہ» ہوتا ہے۔ (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۵۷)۔ بمبئی میں قرنطینہ ہے اور بھپارہ گھر بھی ہے۔ (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۳۵)۔ اف: کرنا ، ہونا ۔ [انگ: Quarantine کا معرّب]۔

قَرَنْطِینَہ (۲) (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع ، فت ن) امذ۔
(جرّاحی) ایک قسم کا آلۂ جراحی جس کو سُرسلا بھی کہتے ہیں (ا پ و ، ۷ : ۱۳۱)۔ [مقامی]۔

قَرَنْطِینی (فت ق ، ر ، سک ن ، ی مع) صف۔
قرنطینہ (رک) سے منسوب ، قرنطینہ کا۔ اسے اس ضلع کا قرنطینی و طبّی افسر بنا دیا گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۸۵)۔ [قرنطینہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرَنْفُل (فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف) امث۔
لونگ۔

قرنفل لیا بات میں شادماں
لگیا تولنے اوس ترازو میاں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱۴)۔

دہن اوس کے میں یوں ہوئے قرنفل
گویا غنچے میں جیسے نکہتو گل

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۳۴)۔ امبونیہ اور باندا بسبب فضلیت گرم مصلحات قرنفل اور جایفل وغیرہ کے ان کی بڑی تجارت ہوتی ہے۔ (۱۸۵۴ ، نسخہ مرآۃ الاقالیم ہندی ، ۶۱)۔ مخملیہ (قرنفل کی ایک قسم ہے)۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳) ۔ ازمنۂ قدیم میں سب سے زیادہ بہتر اور مکمل تصور کرنا چاہیے قرنفل کا طبّی استعمال۔ (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۲۷)۔ [ع]۔

---شامی کس صف ؛ امث۔
ایک روئیدگی جس کی ساق ایک گز کے قریب اور اوپر سے کُھردری ہوتی ہے اس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں ، پتّے عشق پیچاں اور بنفشے کے پتّوں کی طرح ہوتے ہیں ، پھول نیلا سفیدی مائل ہوتا ہے ، اس میں لونگ کی سی خوشبو آتی ہے ، ممالک شام میں کثرت سے پائی جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۸) ۔ [قرنفل + شام (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرَنْفُلی (فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف) صف۔
قرنفل (رک) سے منسوب ، سیاہی مائل ، لونگ کا ، لونگ کے رنگ کا۔ ماشی زنگاری فلفلی قرنفلی ، کشمشی عنابی ... بنت اور کرن سے سجی سجائے۔ (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۵۲)۔ [قرنفل + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرَنْفُلیَہ (فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف ، سک ل ، فت ی) امذ۔
۱۔ لونگ کا پودا نیز اس کی نسل کا پودا جس میں لہسن پیاز وغیرہ شامل ہیں۔ قرنفلیہ ... میں حسب ذیل پودے شامل ہیں لہسن پیاز، حسن یوسف۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳) ۔
۲۔ رک : قرنفل شامی۔

قرنفلیہ ہے دیکھیے قسم چوتھی
بہت اچھی بو دیتے ہیں جس کے پتّے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۶)۔ قرنفل شامی ... افریقہ میں قرنفلیہ کے نام سے مشہور ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۸)۔ [قرنفل + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرْنَوی (فت ق ، سک ر ، فت ن) صف۔
قرنیہ (رک) سے منسوب ، قرنیہ کا۔ قرنوی انعکاس کو بھی معیار کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ (؟ ، کتاب العین ، ۱۵۹) ۔ [ع : (ق ر ن)]۔

قَرَنی (فت ق ، ر) صف۔
۱۔ قرن (رک) سے منسوب ، لمبی مدّت کا ، صد سالہ۔ طویل مدتی تغیّرات کا دوسرا نام قرنی روش ہے۔ (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات، ۹۰)۔ **۲۔ (حیوانیات) سخت ، ٹھوس (سینگ کی طرح)۔** پہلا جوڑ گہرے رنگ کا اور قرنی ہے۔ (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۹)۔ پیلین قرنی یا ہارنی مادہ ہے۔ (۱۹۸۲ ، میمیلیا ، ۹۹)۔ [قرن + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---دانْت (---غنہ) امذ۔
(حیوانیات) سخت اور نکیلے دانْت ، خمدار نوکیلا دانْت۔ بوق قیف کے اندر کئی قطاروں میں پیلے قرنی دانت ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۵، حیوانیات ، ۱ : ۷۰)۔ [قرنی + دانت (رک)]۔

قَرْنیا / قَرْنیَہ (فت ق ، سک ر ، کس ن/فت ی) امذ۔
آنکھ کے ڈھیلے کا بیرونی پردہ۔ اگر قرنیا اور آنکھ کے رطوبات جلیدیہ برفانی ہوں تو مریض کو سب اجسام زرد دیکھتا ہے۔(۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب ، ۵۸۴)۔ قرنیہ کی سطح کو چھونے سے پپوٹے معکوس طور پر بند ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۵۷)۔ صلبیہ آنکھ کے اگلے حصّہ میں شفاف ہو جاتی ہے اور قرنیہ کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۶) ۔ [انگ: Cornea]۔

قُرُوت (ضم ق ، و مع) امذ۔
پنیر ، سوکھا دہی۔ گھی آٹا ، چاول ، گوشت اور قروت ... جھولی میں ڈال دیا جاتا ہے۔(۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۴۴)۔ [ت]۔

قُرُوح (ضم ق ، و مع) امذ۔
۱۔ گھاؤ ، زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ سرمہ اس کے پتہ کا

ابتدا میں واسطے نزول الماء آنکھ کے اور ... فروح آنکھ کو مفید ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۵۲). شیخ ... اب فروح کے علاج کی طرف متوجہ ہوا. (۱۹۱۱ ، معلم ثانی ، ۴۲). اس کا برادہ باریک کر کے فروح خبیثہ پر ذروراً مستعمل ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۶). ۲. **پھوڑے ، آبلے**. اس کے جسم پر پھوڑے (فروح) نکل آئے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۷). [فرح (رک) کی جمع].

ـــ ـُـ الفِراش (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، کس ف) امذ. **زخم جو مریض کے جسم پر لیٹے لیٹے پڑ جائیں**. مریض صاف رہے اور اس کو فروح الفراش کا کوئی خطرہ لاحق ہو. (۱۹۴۸ ، عمل طب ، ۱ : ۲۰۸). [فروح + رک : ال (ا) + فراش (رک)].

ـــ ـُـ المَری (ـــ ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ. **غذا کی نالی کا پھوڑا**. بلاڈونا جب حالتِ صحت میں کھایا جاوے تو نفث الدم اور فروح المری اور بخار اور درد سر پیدا کرتا ہے. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۵۴). [فروح + رک : ال (ا) + مَری (رک)].

ـــ ـِـ ساعِیَہ کس صف(ـــ کس ع ، فت ی) امذ. **پھیلنے والے زخم ، یہ ایک قسم کے خبیث زخم ہیں جو چوڑے اور کشادہ ہوتے ہیں جن سے ہر وقت زرد آب جاری رہتا ہے**. فروحِ ساعیہ اور عفنۂ مزمنہ میں طلاءً و ذروراً استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸). [فروح + ساعی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ ـِـ عَفَنَہ کس صف(ـــ فت ع ، ف ، ن) امذ. **سڑانڈے زخم ، وہ زخم جن میں حرارت غریبہ کے غلبے سے تعفن آ گیا ہو**. فروحِ ساعیہ اور فروحِ عفنۂ مزمنہ میں طلاءً و ذروراً استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸). [فروح + عفنہ (رک)].

قَرَول (فت ق ، و لین) امذ. **رک : قراولی ، شکاری آدمی ، ہراول ، محافظ دستہ**.

پیچھے مدد تھی پشت اوپر دستہ قرول
ادھر سے دین دین تھا ادھر سے رام بول
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۴).

قرولوں میں کیا کیا تھے چیدہ جواں
تنوں پر سجی سبز گوں وردیاں
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۹۴). [قراول (رک) کا موزد].

قُرُولْتائی (ضم ق ، و مع ، سک ل) امث. **مجلسِ عام ، جنرل اسمبلی ، اسمبلی حاکمہ**. ۱۷۳۷ میں باشقرتوں کی بین (قرولتائی) کا اجلاس سختی سے روک دیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۶). [ت : قُرلتائی کا ایک املا].

قَرَولی (فت ق ، و لین). (الف) امث. **شکاری چاقو ؛ ایک قسم کی چھری جو کمر میں باندھی جاتی ہے**.

عاشق ترا تجھے تک جب روکے مر گیا ہے
سچ کہہ قرولی والے کچھ دل ترا پسیجا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۵). غلامانِ افراسیاب ... تلواریں پکڑ کے قرولیاں کمر سے نکالنے لگے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۰). ایک الماری پر ... ہر قسم کے اسلحہ چھریاں ، قرولیاں ... ترتیب سے جمائی ہیں. (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۲). وہ ... ہر انسانی کاوش کے پیٹ میں قرولی بھونک بھونک کر اپنی دانست میں فاتح اعظم قرار پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، برشِ قلم ، ۳۸۴). ۲. **طائرانِ شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کے واسطے** (نوراللغات). (ب) امذ. **پہرے دار ، سنتری ، محافظ ، چوکیدار** (فرہنگِ آصفیہ). [قراولی (رک) کا موزد].

ـــ کرنا محاورہ. **فنونِ سپہ گری کا مظاہرہ کرنا**.

آپس میں قرولیاں وہ کرنا
گھوڑوں کو تکاوروں پر دھرنا
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۴۸).

قُرُوم (ضم ق ، و مع) امذ. **ایک قسم کا پتھر جو سات رنگ کا ہوتا ہے اور ایک دریا قورم سے نکالا جاتا ہے**. قرومِ ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر دریا سے نکالتے ہیں اور اس دریا کا نام قروم ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۶). [عَلَم].

قُرُون (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج. **زمانے ، ادوار**. مسیحی مصنفین ... قرونِ ماضیہ میں اسلامی ممالک کے باشندے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۸۵). تحقیق سے ان کو معلوم ہوگا کہ مسلمان ریاضی داں قرون وسطیٰ میں ہی اس نتیجے تک پہنچ چکے تھے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۲).

ـــ اُولیٰ کس اضا(ـــ و مع ، ا بشکل ی) امذ. **اسلام کے ابتدائی زمانے یا دور**. عام خیال ہے کہ قرون اولیٰ میں لوگ حسن و قبح کے قائل نہ تھے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۸). ایک اور چھ کے مقابلے میں قرونِ اُولیٰ کی یاد آتی ہے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۰۸). [قرون + اولیٰ (رک)].

ـــ حاضِر کس صف(ـــ کس ض) امذ. **قرنِ حاضر ، موجودہ دور ، عصرِ رواں**.

قرونِ اولیٰ کے دشمنوں کو ہمارے دادا نے کیسا مارا
قرونِ حاضر کے دشمنوں کو سنا کے یہ داستاں ڈرا دو
(۱۹۸۱ ، چراغ اور کنول ، ۱۶۷). [قرون + حاضر (رک)].

ـــ خَیر کس اضا(ـــ ی لین) امذ. **اسلام کے بعد کا زمانہ یا ادوار**. قرونِ خیر میں مسلمانوں کی دولت و ثروت کس حد تک پہنچ گئی تھی. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۸۳). [قرون + خیر (رک)].

ـــ خالِیَہ کس صف(ـــ کس مع ل ، فت ی) امذ. **(تاریخ) گزشتہ زمانے گزرے ہوئے ادوار**. خود اس راقم نے

ایام ماضیہ اور قرون خالیہ کا برای العین تماشا دیکھا لیا ہے۔ (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۶)۔ [قرون + خالیہ (رک)]۔

---سیاہ (---کس س) امذ۔
(تاریخ) رک : **قرون وسطیٰ جو زیادہ مستعمل ہے**۔ نئے افکار کی روشنی میں قرون وسطیٰ کو قرون سیاہ کا نام دیا گیا۔(۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۶۲)۔ [قرون + سیاہ (رک)]۔

---مُظْلِمَہ کس صف(---ضم م ، سک ظ ، کس ل ، فت م) امذ۔
رک : **قرون وسطیٰ جو زیادہ مستعمل ہے**۔ قرون مظلمہ کا کوئی تصور اور کوئی خیال ایسا نہیں ہے جس کو اس نے نظم نہ کیا ہو۔ (۱۹۲۳ ، نگار ، نومبر ، ۳۶۹)۔قرون مظلمہ کے لغوی معنیٰ ہیں تاریک زمانہ یا تاریک صدیاں۔(۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۱)۔ [قرون + مظلمہ (رک)]۔

--وَسْطیٰ / وَسْطےٰ کس صف(---فت و سک س ، ا بشکل ی) امذ۔
یورپ کی تاریخ میں سقوط روم (۴۱۰-۴۷۶) سے لے کر مسلمانوں کی تسخیر قسطنطنیہ (۱۴۵۳) تک کا زمانہ جس میں تعلیم نہایت ابتدائی نوعیت کی تھی لیکن فن تعمیر غالب تر بن فن تھا اور یہ نہایت تاریک دور سمجھا جاتا ہے۔ مسلمان ریاضی داں قرون وسطیٰ میں ہی اس نتیجے تک پہنچ چکے تھے۔ (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۳)۔قرون وسطے میں مسلمانوں نے اور خصوصاً مسلمان کیمیا گروں نے استقرائی رویّہ اپنانے کی کوشش کی تھی۔ (۱۹۸۵ ، سائنسی انقلاب ، ۱۶)۔ [قرون + وسطیٰ (رک)]۔

قُرُوء (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج۔
قرء (رک) کی جمع ، طہر ، دو حیضوں کے درمیان کا زمانہ۔ اور طلاق والی عورتیں انتظار کرواویں اپنے تئیں تین قروء تک۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۵۸)۔ مطلقہ کی عدت تین قروء تین حیض یا تین طہر ہے۔ (۱۹۷۲ ، فکر و نظر ، مارچ ، اسلام آباد ، ۶۲۲)۔ [قرٗ (رک) کی جمع]۔

قَرَوی (فت ق ، سک ر) صف۔
گاؤں کا ، دیہاتی۔ قربانی مقیم مالداروں پر عام ازیں کہ شہری ہوں یا قروی (دیہاتی) واجب ہے۔ (۱۹۷۲ ، فکر و نظر ، دسمبر ، اسلام آباد ، ۳۳۷)۔ [ع : (ق ر ی)]۔

قَرَہ (فت ق ، ر) امذ۔
سیاہ ، کالا۔

اور اس کے بعد پر ابلق ہے اور بوز
و لیکن بوز وہ جو ہو قرہ قوز

(۱۷۹۵ ، فرہنگ رنگین ، ۸)۔ باشہ سیاہ رنگ ہو ... اس رنگ کو قرہ بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۹)۔ [ف]۔

قُرَہ (ضم ق ، شد ر بفت) امث۔
روشنی ، نور نیز ٹھنڈک ، خنکی (عموماً آنکھ کی)۔ قرہ باصرہ دولت ، ناصرالدین والملت۔ (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۶)۔ فتح مند نادر نے قرہ باصرہ سلطنت یعنی بنت محمد شاہ کا عقد اپنے بیٹے مرزا نصراللہ سے کیا۔(۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۱۵۳) [ع]۔

---باصِرَہ کس اضا(---کس ص ، فت ر) امث۔
آنکھوں کی ٹھنڈک ؛ (مجازاً) بیٹی۔ بیٹی ، قرہ باصرہ بی بی فلاں سلامت۔(۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۷)۔[قرہ + باصرہ (رک)]۔

قَرہ نائی (فت ق ، ر) امذ (قدیم)۔
رک : قرنا۔

بولے تھے قرہ نائی گرجتا تھا طبل جنگ
دل تھا مبارزوں کا رہا جنگ پُرامنگ

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۵)۔ [قرنائے (رک) کا قدیم املا]۔

قَرْء (فت ق ، سک ر) امذ۔
طہر ، حیض ، (عموماً) دو حیضوں کے درمیان میں عورت کی پاکی کا زمانہ۔ مطلقہ عورتوں کی مدت تین قرء ہے اور قرء حیض کو بھی کہتے ہیں طہر کو بھی کہتے ہیں۔(۱۹۷۳ ، فتنہ انکار حدیث ، ۳۶)۔[ع]۔

قُریٰ / قُرے (ضم ق ، ا بشکل ی) امذ ؛ ج۔
قریہ (رک) کی جمع ، دیہات ، گاؤں۔ یہاں تک بلبلائے کہ کئی قرے خاک میں ملوائے۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲)۔

کہ من جناب مہدی رہنما
ہوں عمال و حکام شہر و قریٰ

(۱۸۹۱ ، لوحِ محفوظ ، اثر ، ۲۳۱)۔

بحر و بر شہر و قریٰ سہل و حزن دشت و چمن
کون سے چک پہ پہنچتا نہیں دعویٰ تیرا

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۳)۔ [قریہ (رک) کی جمع]۔

قَرْیات (فت ق ، سک ر) امذ ؛ ج۔
قریہ (رک) کی جمع ، بہت سے گاؤں۔

کہ تھا بطن مرّہ میں وہ نیک نام
کہ قریاتِ مکّہ میں ہے وہ مقام

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۲۹)۔ آصف خان نے ... مواضع و قریات کو تاخت و تاراج کرنا آغاز کیا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۰۳)۔ [قریہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقہ جمع]۔

قَرْیاتی (فت ق ، سک ر) امذ۔
گاؤں کا رہنے والا ، دیہاتی۔ ہوش ربا مقام نہایت آباد ہے یہ مقام ویران جابجا دیہاتی قریاتی رہتے ہیں۔ (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۷۳۹)۔ [قریات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَرِیب (فت ق ، ی مع)۔(الف) صف۔
پاس ، نزدیک۔

ہوا دل پہ یوں کر تفکر قریب
کہوں شعر موزوں حکایت عجیب

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۲)۔

اشکوں سے رخِ پاک کو دھونے لگے شبیر
پردے کے قریب آن کے رونے لگے شبیر

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۳)۔

کہنے لگیں وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں اس طرح
بیگم قریب ہے ترے انجام کی گھڑی
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۱۸۱).

وہ کہ صحرا سے جنہیں دور کی نسبت بھی نہیں
گھر بنانے چلے آئے ہیں مرے گھر کے قریب
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۳۳) (ب) امذ ۰۱۰ **نزدیک کا رشتہ دار یا پڑوسی**. ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو اور ... اپنے قریب کو قتل کرے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۴۴).

قریبوں کے لیے اہلِ سخا بھی بخل کرتے ہیں
کبھی سیراب کرتا ہے کوئی دریا کنارے کو
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۳۷). ۳. (عروض) **ایک بحر کا نام جس کی اصل مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن دو بار ہے** عروضی نیشاپوری نے سترھویں بحر قریب نکالی. (۱۸۴۹ ، تقویت الشعرا ، ۵). چونکہ اس بحر کے ارکان بحرمضارع و بحربزج کے قریب قریب ہیں اس لیے اس کو قریب بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۶۶). ۴. (منطق) **قریب وہ جنس ہے جو اپنے ہر فرد کے جواب میں محمول ہو جیسے: حیوان** (المنطق ، ۱۰). (ج) م ف. **لگ بھگ ، تقریباً**. کہیں ایک بجے کے قریب بھاوج کو سمجھا بجھا کر ساتھ لے کر آئی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۹۸). [ع].

---ُ الاِختِتام (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف.
وہ جو ختم ہونے کے قریب ہو ، ختم ہونے والا. سید صاحب مرحوم کی بایوگرافی اب قریب الاختتام ہے. (۱۹۰۰ ، مکاتیبِ حالی ، ۴۳). [قریب + رک : ال (ا) + اختتام (رک)].

---ُ الاِنتِقال (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف.
بہت جلد منتقل ہونے والا . ملک و مال اس کا معرضِ زوال میں قریب الانتقال ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۰). [قریب + رک : ال (ا) + انتقال (رک)].

---ُ الاِنہِدام (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس خف ہ) صف.
گرنے کے قریب ، کوئی دم میں گرنے والا ، متزلزل. ایک نوع کا تزلزل چار دیواری بیت اللہ میں واقع ہوا بلکہ قریب الانہدام ہو گیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیاء ، ۲۸) . [قریب + رک : ال (ا) + انہدام (رک)].

---ُ البَصَری (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ص) اسث.
آنکھ کی ایک بیماری ، چندھیا پن ، ضعف البصر (انگ : Myopia) آنکھ کی ایک بیماری جس کو Myopia چندھیا پن یا قریب البصری کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۱). [قریب + رک : ال (ا) + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ُ البُلُوغ (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) صف.
بالغ ہونے کے قریب ، بالغ ہونے والا. حضرت اسمٰعیل اکبر اولاد تھے محبوب تر تھے ، قربانی کے وقت بالغ یا قریب البلوغ تھے ، (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳۲). [قریب + رک : ال (ا) + بلوغ (رک)].

---ُ البَیضَوی (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، فت ض) صف.
شلجمی (انگ : Parabola). الفاظ مندرجہ حاشیہ حسب تفصیل مستعمل ہوئے ... پیری بولا کو قریب البیضوی .. وغیرہ وغیرہ. (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۶۱). [قریب + رک : الِ (ا) + بیضوی (رک)].

---ُ التَلَفُظ (---ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، فت ل ، شد ف بضم) صف.
جن کا تلفظ ملتا جلتا ہو (الفاظ وغیرہ) . قریب التلفظ کلموں کے ٹک ملانے اور دورازکار خیالات بیان کرنے اور مبالغہ آمیز باتوں کے لکھنے پر منحصر ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۰). [قریب + رک : ال (ا) + تلفظ (رک)].

---ُ الجُوار (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ج) صف ؛ م ف.
نزدیک ، پاس ، پڑوس میں ، آس پاس. اس کے حدود زمینداری کے قریب الجوار ہونے دست درازی کرتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۵۱). [قریب + رک : ال (ا) + جوار (رک)].

---ُ العَقل (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فتِ ع ، سک ق) صف.
سمجھ میں آنے والا ، معقول . لوگ باطل چھوڑ کر حق کی طرف آتے جاتے ہیں تو ہم سمجھیں گے کہ وہ سچا پیغمبر ہے یہ طریقہ قریب العقل اور قلیل الشبہات ہے. (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۲۷۹). [قریب + رک : ال (ا) + عقل (رک)].

---ُ العَہد (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت مج ع ، سک ہ) صف.
ایک عہد یا وقت کا ، ہم عصر ، ایک زمانے کا. خدا جانے ان کے قریب العہد بزرگوں کو پھر اس قدر شوق اس کا کیونکر ہو گیا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۷). آغا صاحب مرحوم ... قریب العہد ہونے اور کثرت سے آمد و رفت کے سبب سے بہتر حالات حضرت کے بیان فرمایا کرتے تھے. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۵). خدا جانے ان کے قریب العہد بزرگوں کو پھر اس قدر شوق کیوں کر پیدا ہو گیا. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی ، ۲۰۳). [قریب + رک : ال (ا) + عہد (رک)].

---ُ الفَہم (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت مج ف ، سک ہ) صف.
سمجھ میں آنے والا. ایسے قاعدے قریب الفہم بتائے کہ ان کے سبب سے اس کے فہم میں مطلب اسی خط کا آ گیا. (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۵۱). اس بات کا خیال رکھا کہ اس کی زبان اہلِ مجلس اور خصوصاً عورتوں کے لیے قریب الفہم ہو. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۱۰۲۹). [قریب + رک : ال (ا) + فہم (رک)].

---ـُ الْمَخْرَج (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک خ ، فت ر) م ف.
(وہ حروف یا الفاظ) جن کا مادّہ یا تلفظ ایک ہو. اگر ایسے دو حرف قریب المخرج ہوں تو یا تو ایک حرف کو اڑا دیتے ہیں. (۱۹۳۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۷). ع کی شکل ذرا مختلف ہے پر چند یہ قریب المخرج مصوتے میں ضم ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۳۵). [قریب + رک : ال (ا) + مخرج (رک)].

---ـُ الْقِیاس (---ضم ب، غم ا، سک ل، کس ق) صف.
رک : قرین قیاس ، جلد قیاس میں آ جانے والا. تشبیہات صداقت اساس و استعارات قریب القیاس (اگر صنائع لائے جائیں). (۱۹۲۷، فکر بلیغ ، ۴۷). [قریب + رک: ال (ا) + قیاس (رک)].

---ـُ الْمَرگ (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت م، سک ر) صف.
موت کے قریب ،کوئی دم کا مہمان، نزع میں پڑا ہوا. حضرت اسماعیل تشنگی کے سبب سے ضعیف اور قریب المرگ ہو گئے ہوں گے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۱۳۹). جب قریب المرگ ہوا اور آثار جان کنی شروع ہوئے آہستہ آہستہ کہتا تھا. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب اردو معلیٰ ، ۱۵). جو بیمار قریب المرگ تھے ان کو بیڑیاں پہنا کر سڑکوں پر گھسیٹا. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۳۰). اس کا مقابل ایک بیمار اور قریب المرگ شخص تھا. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲). [قریب + رک : ال (ا) + مرگ (رک)].

---ـُ الْمَعْنی (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت م، سک ع) صف.
ایک معنی کا ، ہم معنی. خاص خاص مرثیے ، بلکہ خاص خاص بند جو دونوں کے ہاں قریب المعنی پائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، موازنہ انیس و دبیر ، ۱۷). نشاط کا لفظ ایک ایسی بے خودی کے ہم وزن بلکہ قریب المعنی ہو گیا. (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۱۵). [قریب + رک : ال (ا) + معنی (رک)].

---ـُ الْمَوت (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، و لین) صف.
رک : قریب المرگ. فیضی جس وقت کہ عیادت کو گیا وقت اخیر یعنی قریب الموت تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستان فارس ، ۹۸). [قریب + رک : ال (ا) + موت (رک)].

---ـُ الْوُقُوع (---ضم ب، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
جلد واقع ہونے والا ، جلد پیش آنے والا. ملک پٹنے پر ابراہیم کا قبضہ قریب الوقوع ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۳). ایرانی شاعر بعض وقت ممکن اور قریب الوقوع دعویٰ کرتا ہے. (۱۹۱۳ ، شعر العجم ، ۵ : ۷۸). [قریب + رک : ال (ا) + وقوع (رک)].

---آنا ف مر.
پاس آنا ، نزدیک آنا.
اشکوں سے رُخِ پاک کو دھونے لگے شبیر
پردے کے قریب آن کے رونے لگے شبیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۴).

دور کی چیزیں بھی یوں
باتوں باتوں میں قریب آ جائیں گی کیا تھی خبر
دیکھ لو
(۱۹۴۹ ، کلیاتِ میراجی ، ۳۸۸).

---پہنچنا محاورہ.
نزدیک پہونچنا ، پاس پہونچنا. جب تمام علوم سے ، اچھی طرح فارغ ہو گئی اور عمر بھی اٹھارہ کے قریب پہونچی. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۲۹).

---پھٹکنا محاورہ.
قریب جانا ، پاس جانا ، نزدیک ہونا.
آمادہ سرزنش پہ ہوئے پھر رقیب آج
کوئی نہیں پھٹکتا ہے میرے قریب آج
(۱۸۹۳، دفترِ حُسن ، ۴۱). نہ وہ شعر سمجھتا ہے نہ وہ شاعروں کے قریب پھٹکتا ہے. (۱۹۸۳، اردو ڈائجسٹ (سالنامہ)، ۱۶).

---تر (---فت ت) صف.
زیادہ قریب ، نزدیک تر. حسب نمونہ مندرجہ ذیل روبرو مجسٹریٹ قریب تر کے لکھا جائے. (۱۸۸۱ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۴۱). ارضیاتی تقسیم کے ہر دو زمانے قریب تر جدید اور کارین زا کو ... سے ملایا گیا. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۳).
بھٹکا کئے جستجو میں تری
معلوم نہ تھا قریب تر ہے
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۹۰). [.قریب + تر ، لاحقۂ تفضیل].

---ترین (---فت ت ، ی مع) صف.
نہایت قریب ، بہت ہی نزدیک. ۱۲ کو مختلف اعداد کے ساتھ ضرب کرکے ایسا حاصل ضرب معلوم کرتے ہیں جو ۹۱ کے برابر ہو یا اس سے چھوٹا ہو لیکن قریب ترین ہو. (۱۹۸۸، ریاضی چوتھی جماعت کے لئے ، ۲۶). [قریب + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

---رہنا ف مر.
پاس رہنا ، نزدیک رہنا. اے خدا ہمارے قریب رہ. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۳۴).

---سے جاننا محاورہ.
اچھی طرح پہچاننا (مہذب اللغات).

---قَریب (---فت ق ، ی مع) م ف.
۱. لگ بھگ ، تقریباً ، ملتا جلتا. یہ دونوں مثلث قریب قریب مساوی ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳). صبر و ضبط کی قوت بڑھ جاتی ہے اور غصے کا مادّہ کم سے کم ہو کر قریب قریب ختم ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۷۹). **۲. پاس پاس ، نزدیک نزدیک** (ماخوذ : مہذب اللغات). [قریب + قریب (رک)].

---قِیاس کس اضا(---کس ق) صف.
رک : قریب القیاس.

کوئی بھی بات انکی قریبِ قیاس ہے
کافر ہو واعظوں کا جسے ہو یہاں پسند
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۴). [قریب + قیاس (رک)].

---لانا محاورہ.
پاس لانا ، دوری ختم کرنا ، ملانا. اسی طرح ادب ثقافتی سطح پر ملک کے مختلف حصّوں کو قریب لا سکتا ہے. (۱۹۸۶ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۴۵).

---مَرگ کس اضا(---فت م ، سک ر) صف.
رک : قریب المرگ.
کیوں مجھ قریبِ مرگ کو آتی ہیں ہچکیاں
کرتا ہے یاد کیا مجھے پروردگار آج
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو)، د ، ۹۴). [قریب + مرگ (رک)].

---نَسْلی (---فت ن ، سک س) اسث.
(جینیات) **قریبی نسل کشی ، وہ پیوندکاری جو قرابت رکھنے والے حیوانات وغیرہ میں کی جائے.** دروں نسلی کی تقسیم قریب نسلی یعنی بھائی بہنوں ، باپ بیٹیوں میں یا نسلی ملاپ میں ... کی جا سکتی ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۲۷). [قریب + نسل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَظَری (---فت ن ، ظ) اسث.
رک : قریب البصری ، چندھیا پن. دور کی چیزوں کو دیکھنے سے انسانی آنکھ قریب نظری (یعنی مائی اوپیا) کا شکار نہیں ہوتی. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۶۱). [قریب + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہونا ف مر.
نزدیک ہونا ، پاس ہونا. زندگی کی لطیف ترین چیزوں سے قریب ہوتے چلے جاؤ گے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۲۰۰).

---ہی قَریب ہے فقرہ.
ملتا جلتا، یکساں ہے ،کچھ ایسا فرق نہیں ہے (محاورات ہند).

---ہے سو رَقیب فقرہ.
رشتہ‌دار یا قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے مشہور عربی قول الاقارب کا (العقارب کا) اردو ترجمہ (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

قَریباً (فت ق ، ی مع ، تن ب بفت) م ف.
تقریباً ، کم و بیش. قریباً انہیں الفاظ میں طامس کارلائل نے ... زندگی کے راز کے متعلق خیالات ظاہر کئے ہیں. (۱۸۹۸ ، معارف، دسمبر ، ۱۶۳). آج یہ پتہ لگانا قریباً ناممکن ہے کہ اوّل کن اسباب سے یہ تفرقے قائم ہوئے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۷). [قریب + ا ، لاحقۂ تمیز].

---قَریباً (---فت ق ، ی مع ، تن ب بفت) م ف.
تقریباً ، قریب قریب. علی گڑھ کالج میں قریباً قریباً وہ لوگ تعلیم پاتے ہیں جو وکالت یا سرکاری نوکری کے خواہشمند ہیں. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۱۰). [قریباً + قریباً (رک)].

قَریبَہ (فت ق ، ی مع ، فت ب)، (الف) صف.
نزدیک کا ، قریب کا.
بادشاہ و وزیر ظلم اندیش
ہیں قریبہ قرابتاں اور خویش
(۱۸۱۳ ، مثنوی شاہ ندا (اردو ادب ، ۱ : ۱۲۸)). شیخ محمد غوث گوالیاری سے قرابت قریبہ رکھتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۲). ایک منہج ... اس قابل ہوتا ہے کہ ناپائیدار توازن میں ... ایسی حرکات پیدا کر دے جو سبب قریبہ Pronimate Cause سے کوئی نسبت ہی نہ رکھتی ہو. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۵۰). (ب) اسث. **رشتہ دار عورت** (پلیٹس). [قریب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَریبی (فت ق ، ی مع) صف.
نزدیک کا ، نزدیک. قریبی مبدأ اس حرکت کا قوت محرکہ ہوتی ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ ، ۸۵۹). [قریب + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نَسْل کَشی (---فت ن ، سک س ، فت ک) اسث.
(حیوانیات) **قریب کے افراد یا حیوانات میں پیوندکاری یا نسل کشی** (انگ : Close Breading). اس کو قریبی نسل کشی بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۲۲). [قریبی + نسل (رک) + ف : کش ـ کشتن ـ قتل کرنا ، مار دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَریبیَہ (فت ق ، ی مع ، کس ب ، فت ی) صف.
نزدیکی ، پاس کا ، نزدیک کا. کینسر کا جس عضو قریبیہ پر دباؤ پڑے یا جس مقام پر ہو اس کے موافق علامات کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۱۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۴۴۹) . [قریبی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و صفت].

قَریثا (ع) (فت ق ، ی مع) امذ.
ایک عمدہ قسم کی کجھور. قریثا ، ایک قسم کا خرما ہے جو نہایت خوش مزہ ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۷). [ع].

قَریح (فت ق ، ی مع) امذ.
(طب) **خستہ ، زخمی نیز ہر چیز خالص** (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۶۶۷). [ع].

قَریحَت / قَریحَۃ (فت ق ، ی مع ، فت ح) امذ.
طبیعت ؛ مزاج ، (عموماً) آدمی کا مزاج. اس عہد کے دربار دار شعرا اور ادب نواز امرا و روسا کی سیرت و قریحت سے کوئی مناسبت نہ رکھتا تھا. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۱ : ۸۳). [ع].

---اُلْاِنْسان (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امذ.
انسان کی خلقی منش ، پیدائشی طبیعت (مخزن الجواہر ، ۶۶۷). [قریحۃ + رک : ال (ا) + انسان (رک)].

قَریحَہ (فت ق ، ی مع ، فت ح) امذ.
رک : قریحت. جتنا کہ فائدہ کوئی اور شخص کسی استاد سے اٹھایا کرتا ہے انہوں نے خود اپنی روشن ضمیری اور اپنے قریحہ صالحہ سے اٹھایا. (۱۹۱۲ ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۳۶).

قریحہ ایسا تھا کہ قلم برداشتہ سیکڑوں اشعار عربیہ لکھ دیتے تھے۔ (۱۹۷۰ ، مقالات عرشی ، ۴۵۹)۔ [قریح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَرِیر (فت ق ، ی مع) صف ؛ امذ۔
(لفظاً) خنک چشم ؛ (مجازاً) ٹھنڈک (آنکھوں کی)۔

حضرت شہمیر کی بس خاکِ پا
چشمِ رمد ناک کو میری قریر
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۰)۔ [ع]۔

قُرَیش (ضم ق ، ی لین) امذ۔
عرب کا ایک مشہور اور ذی عزت قبیلہ نیز اس کا کوئی فرد یا افراد (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے)۔

پر سبب نے اونھیں دی قسمِ سیّدِ رالا
عبداللہ جعفر کو قریشوں نے سنبھالا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۳۶)۔ قریش اور منافقین مدینہ کے اشتعال سے یہودیوں نے اسلام کو پامال کرنا چاہا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹)۔ وہ اس دن قریش کو جمع کرتے اور خطبہ دیتے تھے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۴)۔ [ع]۔

قُرَیش (ضم ق ، ی مج) امذ۔
ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے جرابیں وغیرہ بنتے ہیں (نوراللغات)۔ [قریشیا (رک) کا مخفف]۔

قُرَیشی (ضم ق ، ی لین) صف۔
قریش (رک) سے منسوب ، قبیلۂ قریش ، قبیلہ قریش کا آدمی۔

کوؤ شیخ سید قریش کوؤ راجپوت
کوؤ ہے بلوچ کوئی مغل پٹھان ہے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۳)۔ ہم قریشیوں کو زور سے توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنے فرقے کے اس لائق وکیل کی جہاں تک ممکن ہو مدد کریں۔ (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۴۸)۔ بعد میں غزوہ بدر کے مقتول قریشیوں کا مرثیہ کہا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۰)۔ [قریش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ نَسَب (ـــ فت ن ، س) امذ۔
قریش کی نسل کا ، وہ شخص جس کا سلسلہ نسب قریش سے ملتا ہو (مہذب اللغات)۔ [قریش + نسب (رک)]۔

قُرَیشیا (ضم ق ، ی مج ، سک ش) امذ۔
۱. مٹی کا تیل ، کیروسین آئل (فرہنگ آصفیہ)۔ **۲. ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے عورتیں جرابیں وغیرہ بنتی ہیں ، دھاگے کی جالی بننے کا آلہ جو آر کی طرح ہوتا ہے۔** قریشیے کی کڑھائی والے میزپوش منگوائے جا رہے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۹۵)۔ [کروشیا (رک) کا ایک املا]۔

قَرِیص (فت ق ، ی مع) امذ۔
ایک قسم کا کھانا یا سالن جو گوشت میں سرکہ ، مسالے اور سبزیاں ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ قریص ... یہ غذا قریب با اعتدال ہے۔ (۱۹۱۸ ، میزان الطب ، ۲۴)۔ قریص وہ گوشت جس میں سرکہ اور سبزیاں ڈال کر پکایا گیا ہو۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۸)۔ [ع]۔

قَرِیض (فت ق ، ی مع) امذ۔
کلام منظوم ، شعر ، اشعار وغیرہ۔ فن قوافی میں قافیہ شعار ... قریض الشعر سے مبرین۔ (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۷۳)۔ [ع]۔

قَرِین (فت ق ، ی مع)۔ (الف) صف۔
۱. پاس ، نزدیک ، قریب۔

نکلا جو رشکِ مہر تو گھر سے قرینِ صبح
دیکھے سے تیرے ہو گئی روشن جبینِ صبح
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۶۱)۔

متّصل سوجھتے جاتے ہیں ہزاروں مضمون
آج بیٹھا ہے مرے ہو کے قرین ایسا شخص
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۸)۔

ہے مجھ کو خبر رات کہ جو تیرے قرین تھا
میں گرچہ نہ تھا پاس مرا دل تو وہیں تھا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱)۔

تو سنے دل کی صدا تو ہے شہ رگ کے قرین
(۱۹۷۱ ، باقی صدیقی ، زادِ سفر ، ۵۷)۔ **۲. ملا ہوا ؛ ملحق۔** رائے عالی اس باب میں قرینِ صواب ہے۔ (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۲۱) امید ہے کہ آپ بہمہ وجوہ قرین خیریت ہوں گے۔ (۱۹۱۳ ، مکتوبات حالی ، ۱۸۸)۔ میں اسے اپنی طرف منسوب کرنا جائز و قرینِ دیانت نہیں سمجھتا۔ (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۵)۔ **۳. مثل ، مانند (عموماً فارسی مرکبات میں)۔**

گریۂ آفت قریں کو مدّعا سے کیا غرض
نالۂ حسرت نشاں کو کام کیا تاثیر سے
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۰۳)۔ (ب) امذ۔ **ہمنشیں ، دوست۔**

ہوا بھی جو آتی ہے تو سہمگیں
نہ یاور نہ مونس نہ کوئی قریں
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۰)۔

الغرض ایک روز صحرا میں
جب کہ تھے ساتھ سب جلیس و قریں
(۱۸۹۳ ، دیوانِ حالی ، ۲۰)۔

مے ہی کہ سونا ہے تجھے زیرِ زمیں
دشمن نہ وہاں دوست ، نہ مونس ، نہ قریں
(۱۹۸۵ ، دست زر افشاں ، ۹۶)۔ [ع]۔

ـــ اِنْصاف کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن) صف۔
انصاف کے مطابق ، انصاف کے تقاضوں کے مطابق۔ سب کا نام ایک ہی سانس میں لینا قرینِ انصاف نہیں۔ (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۲۷)۔ [قرین + انصاف (رک)]۔

ـــ حِکْمَت کس اضا (ـــ کس ح ، سک ک ، فت م) صف۔
قابل فہم ، سمجھ میں آنے والا ، معقول۔ ہماری مبارکباد مولانا پنچ کی مبارکباد سے بہر حال قابل ترجیح اور قرین حکمت رہی۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۵ : ۳)۔ [قرین + حکمت (رک)]۔

---صَواب کس اضا(---فت ص) صف.
سچ کے مطابق ، سچائی کے قریب ، مناسب. رائے عالی اس باب میں قرین صواب ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۱). پہلے فریق کا قول قرین صواب ہے. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۱). اس لیے قرین صواب یہ ہے کہ اُردو مرکبات کی ساخت کے اعتبار سے صرف تین قسمیں کی جائیں. (۱۹۷۳، شوکت سبزواری ، اردو قواعد ، ۵۳). [قرین + صواب (رک)].

---عَقْل کس اضا(---فت ع ، سک ق) صف.
قرینِ حکمت ، قابلِ فہم.

خزاں کے بعد بہار آئے گی مگر ابرار
قرینِ عقل سہی دل کی بات کا کیا ٹھیک
(۱۹۵۳ ، صدرنگ ، ۷۹). [قرین + عقل (رک)].

---فَہْم کس اضا(---فت مج ف ، سک ہ) صف.
رک : قرینِ عقل. جب قدرت کے یہ مظاہرے بے اثر ہیں تو اختر کا غیرمعمولی سکون بھی قرین فہم ہے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۶۱) . [قرین + فہم (رک)].

---قِیاس کس اضا(---فت ق) صف.
سمجھ میں آنے والا ، (وہ بات) جس کو عقل قبول کرے. ایک نوعمر بیوہ کا ایک مرد کے پاس بیٹھ کے بےقابو ہو جانا بالکل قرینِ قیاس ہے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۷۳). یہ بات قرین قیاس ہے کہ سرسید نے جو کچھ اپنے ملک و قوم کی خدمت یا مذہب کی حمایت میں کیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۳). اگرچہ زیادہ قرین قیاس بات یہ معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۳۸). [قرین + قیاس (رک)].

--- کرنا محاورہ.
(بٹیر بازی) بٹیر کو رام کرنے کے لیے مٹھیانے یا بٹیر کو بلانے اور اس کی وحشت کھونے کو مٹھی میں پکڑ کر بلاتے رہنا . اور بعد ہفتہ کے قرین کیا کریں تاکہ وحشت دور ہو جائے. (۱۸۹۱ ، رسالہ بٹیر بازی ، ۵).

---لانا ف م.
قریب لانا ، نزدیک کرنا ؛ تعلقات استوار کرنا ، پاس یا نزدیک کر لینا.

نیمۂ شبنم کی چن کر آستیں
گر کوئی اس موج کے لاتا قرین
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷۰).

---مَصْلَحَت کس اضا(---فت م ، سک ص ، فت ل ، ح)صف.
مصلحت کے مطابق. چونکہ قرین مصلحت ہے ... حسب ذیل حکم ہوتا ہے. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۵۳۵). اس بات کو ... بہت نہ بڑھائیے اسمیں خموشی... قرین مصلحت ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار ، ۸). یہ قرین مصلحت ہے کہ ... احکام وضع کئے جائیں. (۱۹۸۴ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۰۹) . [قرین + مصلحت (رک)].

قَرِینَہ (فت ق ، ی مع ، فت ن) اسذ.
۱.(اَ) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی یا مناسبت یا قربت ، باہمی تعلق.

میں جو دیکھوں غیر کو تو مجھ سے کینہ چاہئے
بدگمانی کے لئے کچھ تو قرینہ چاہئے
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۲۰۹) . تصریحاتِ لغت کے علاوہ تاریخی قرینہ نہایت قوی موجود ہے. (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۲۹). **(اَا) قیاس ، اندازہ ؛ علامت.** قرینے سے ان کو معلوم ہو گیا کہ چانڈو باز ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۲) . قرینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹوٹ گیا ہو گا اس لئے تاروں سے جوڑ دیا ہوگا. (۱۹۱۴ ، سیرت النبیؐ ، ۲ : ۲۰۲). **۲. ڈھنگ ؛ وضع ؛ طور طریق ؛ انداز ؛ علامت ؛ طریقہ.**

قرینہ سپاہی کا پانے میں یک
سپہ پروری کوں زمانے میں یک
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۲). اکثر باغات ... اور مکانات اس کے کنارے پر ساتھ ایک قرینے کے واقع ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۱۷).

شوکت وہی سب تھی وہی حملے کا قرینہ
شبدیز پہ تھے آپ کہ خاتم پہ نگینہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۰).

خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۰۹).

صرف تھوڑا سا ملاوٹ کا قرینہ چاہیے
چائے کی پتی سے کٹ سکتا ہے بندے کا جگر
(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۱۰۷) . **۳. موزونیت ؛ سلیقہ ؛ ترتیب .** اسباب تہہ بتہہ کر کے قرینہ و ترتیب سے رکھا جاوے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۱۳:۲). ڈھنگ قرینہ ، خدمت عظمت ... غرض جتنی اچھی چوٹی کی چنندہ باتیں تھیں ددا کے کواریت میں موجود. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۵). انہوں نے ... زندگی میں امکان کی حد تک ایک قرینہ اور ترتیب پیدا کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۷) . **۴. حقّے کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جس کے ذریعے سے دھنواں حقّے میں جا کر نیچے سے باہر نکلتا ہے.** حقّے کے اجزا اور اسباب کے نام یہ ہیں ... قرینہ. (۱۸۴۸، توصیفِ زراعات ، ۱۳۴). [ع].

--بَقَرِینَہ (---فت ب ، ق ، ی مع ، فت ن) م ف.
ترتیب وار ، خوش اسلوبی سے ، سلیقے سے ، قرینے سے. قرینہ بقرینہ کھڑے ہو گئے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۴). [قرینہ + ب (حرفِ جار) + قرینہ (رک)].

---جَمانا محاورہ.
امید پیدا کرنا.

پھر آیا شاہدِ شامِ شبہشہ
جمایا شب نے پھر کل کا قرینا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۸۴).

---جَمْنا محاورہ.
امید پیدا ہونا (مہذب اللغات).

---کَرْنا محاورہ.
ڈھنگ اپنانا ؛ انداز اختیار کرنا ؛ طریقہ وضع کرنا.
یہ چین جبیں کا قرینہ کروں
سلیمانی بالکل نگینہ کروں
(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۱۱۹).

---مَجْہُول کس صف(---فت م ، سک ج ، و مع) امذ.
(قواعد) جب فعلِ متعدی اپنے مفعول کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تو اس کو قرینۂ مجہول کہتے ہیں (قواعد اردو ، ۲ : ۵۶) . [قرینہ + مجہول (رک)].

---مَعْرُوف کس صف(---فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
(قواعد) جب فعلِ متعدی اپنے فاعل کی طرف نسبت کیا گیا ہو تو اس کو قرینۂ معروف کہتے ہیں (قواعد اُردو ، ۲ : ۵۷). [قرینہ + معروف (رک)].

---نِکالْنا محاورہ.
ڈھنگ اپنانا ؛ طریقہ وضع کرنا ؛ سلوک اختیار کرنا. یہ کون سا قرینہ نکالا ہے جب آؤ تو یہی طعن تشنیع میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۶).

---ہونا محاورہ.
قرینہ کرنا (رک) کا لازم ؛ ڈھنگ ہونا ؛ وضع ہونا. تمہارا حال میں کچھ اور دیکھتی ہوں کہ ماتھے پر پسینہ ہے اب تک وہی خوف و بیم کا قرینہ ہے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۱۲).

قَرِینے (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج.
قرینہ (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ ، تراکب میں مستعمل.
باغباں قینچیاں لیے دن رات
نہ بڑھے یے قرینے جو اک پات
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۵).
یہ شعبدہ دیکھ کر پری نے
اڑ چلنے کے پائے کچھ قرینے
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۷).

---سے م ف.
۱. **خوش اسلوبی سے ، ترتیب سے ، سلیقے سے.** انہوں نے جلد جلد کشتیاں شراب کی قرینے سے لا کر چنی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۶). ۲. **ظاہری مناسبت سے.** دیکھتا ہوں تو روشنی قرینے سے روشن اور صندلیاں طرح بطرح کی دو رویہ بچھی ہوئی ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۴). ۳. **قیاس سے ، اندازے سے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---سے بے قَرِینہ/بے قَرِینے ہونا محاورہ.
(کسی بات کا) بے قاعدہ ہونا ، بے اصول و آداب کے ہونا ، بے ربط و بے ترتیب ہونا.
حواسِ خمسہ جو میرے قریں تھے
قرینے سے ہوئے سب بے قرینے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲).

---سے رَکھْنا/لَگانا ف مر ؛ محاورہ.
خوش اسلوبی سے رکھنا ، ترتیب سے رکھنا.
مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منہاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں
(۱۸۳۵ ، رنگین (نوراللغات) ہر چیز قرینے سے رکھی سلسلے سے دھری. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۵۰). مخمل اور زربفت کے صوفے قرینے سے رکھے تھے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۴۶).

---کی بات امث.
موقع کی بات ، ٹھیک بات ، قاعدے کی بات ، مناسب بات (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---کے ساتھ م ف.
رک : قرینے سے ، سلیقے سے. مرزا ... ایک چھوٹے سے بکس میں قرینے کے ساتھ سب کتابیں لگا کر اس میں کوکے جڑ دیں گے. (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۷۹).

قَرْیَہ (فت ق ، سک ر ، فت ی) امذ.
گانو ، قصبہ ، دیہہ. پھر تو بہت سے قلعے شہر قرئے نگر بسا کر چین سے رہنے لگے. (۱۹۱۰ ، اخوان الصفا ، ۵). اس بیابان ہموار میں ... دو ہزار قریے آباد ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۸) . قتلِ خطا کا خوں بہا اہلِ قریہ کے لیے ۵۰۰ دینار مقرر کیا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۴). آج ملک کا کوئی شہر ، کوئی قریہ ، کوئی ناحیہ ایسا نہیں جہاں ایک نہ ایک سیرت کمیٹی قائم نہ ہو گی. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۸۵). [ع].

---جات امذ.
بہت سے قصبے ، بہت سے گانو. مختلف قریہ جات میں چھوٹی چھوٹی مسجدیں لوگوں کے آرام کے لیے بنوا دیں. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۹۳). [قریہ + جات ، لاحقۂ جمع].

---قَرْیَہ (---فت ق ، سک ر ، فت ی) م ف.
ہر قریہ میں ، دیہات دیہات ، جگہ جگہ.
قریہ قریہ تیرے علم و فضل سے معمور تھا
اب وہ اے اسلام! تیری خیر و برکت کیا ہوئی
(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۸). اُن دنوں گاؤں گاؤں قریہ قریہ دینی مدرسے قائم تھے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۵۰۰) . [قریہ + قریہ (رک)].

قَزّ (فت ق ، شد ز) امذ.
کچّا ریشم ، گھٹیا قسم کا ریشم ، ٹسر.
نرم اور سخت مساوی ہے کسو پر آوے
خواہ برروے قز و خواہ وہ برپشتِ جبل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴). [ع]:

قُزاحیَت (ضم ق ، کس ح ، فت ی) اسث.
چمک ، تنویر ، تجلّی. ان رنگوں میں علاوہ مختلف قسم کی رنگینیوں کے جھلملاہٹ یا قزاحیت اور جگمگاہٹ بھی شامل ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۲). [ع].

قَزّاق (فت ق ، شد ز) امذ.
وہ شخص جو مسافر کا راستہ روک کر مال و اسباب لوٹ لے ، راہزن ، لٹیرا ، ڈاکو.

قزّاق تیغ نظر کی کیوں نا کریں قضا کی
ات جلد آہیں خوباں چک کے سمند تیرے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۸ الف). آفت اور ڈر چوروں اور ڈکیتوں اور قزاقوں کا کہ ملک کے رستوں سے دور کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۱۰).

یاں زادِ سفر ہے تو فقط توشۂ عقبیٰ
شرمندہ مجھے لوٹ کے قزّاق ہوا ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۱). اس قلعے کو ہوشنگیہ کہتے ہیں اور یہاں سب لٹیرے قزاق رہتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۱۱).

ہمارا کوئی راہزن کیا کرے گا
بھلا آکے قزاق کیا ہم سے لے گا

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۹۲). ہم نے مسجد کے چاروں دروازے بند کروا دیئے تاکہ حکومت کے کارندے تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قزاق بن کر نہ آئیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳). [ت].

ـــ اَجَل کس اضا(ـــ فت ا ، ج) امذ.
(کنایۃً) موت کا فرشتہ ، ملک الموت.

قزّاق اجل کا رستے میں جب بھالا مار گرائے گا
دھن دولت ناق پوتا کیا اک کتا کام نہ آوے گا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۹). [قزاق + اجل (رک)].

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.
قید خانہ ، جیل. تم قزاق خانہ سے استعفا دیکر شاہ معزول سے جنگ کے لیے ساتھ چلو. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۸۱). [قزاق + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قَزّاقانہ (فت ق ، شد ز ، فت ن) صف ؛ م ف.
قزاق کی طرح ؛ لٹیروں جیسا. پاکستان اس قسم کی قزاقانہ ترک تازیوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۳۱۰). [قزاق + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قَزّاقی (فت ق ، شد ز) امث.
لوٹ مار ، غارت گری.

قزّاق تیغ نظر کی کیوں نا کریں قضا کی
ات جلد آہیں خوباں چک کے سمند تیرے

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۸). اطراف میں قزاق کرتے رہتے ہیں اکے دکے کو مار لیا کرتے ہیں. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۹۳). الوس کا ... قندھار کے راستے میں قزاق کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۰). **قزّاق** ... کے ساتھ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا شامل ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۲۳۱). اپنی مفسدانہ طبیعت کی بنا پر پھر سے قزاق ... کو اپنا پیشہ بنا لیا. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۱۳). [قزاق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَزّاک (فت ق ، شد ز) امذ.
رک : قزاق.

دل جو لیتا ہو کبھی چھپ کے کبھی کھل کے بزور
دلبر اس کو ست کہو جی چور ہے قزّاک ہے

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۶۵). [قزاق (رک) کا غلط املا].

قَزا گَنْد (فت ق ، گ ، غنہ) امذ.
چلتہ ؛ ایک قسم کا لباس جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے اس کے اندر کچّا ریشم بھرا جاتا ہے تاکہ تلوار کا اثر نہ ہو نیز نہالی ؛ توشک.

قزاگند و چلتہ پہن کر جواں
لئے بھالا و گرز و تیر و کماں

(۱۸۴۴ ، جنگ نامہ اپورب کشن بہادر ، ۱۰).

کیا بارہ سنگین کا پہنا ہے قزاگند
ریشی کا قزاگند پہ باندھا ہے کمربند

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۳۴). [ف].

قُزَح (ضم ق ، فت ز) ابذ.
۱. زرد ؛ سرخ یا سبز رنگ ؛ رنگوں کی ملاوٹ ؛ اُردو میں قوسِ قزح کی ترکیب میں استعمال ہوتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
۲. ایک فرشتے کا نام جو بادلوں کا موکل ہے نیز شیطان.

قزح نام شیطان مردود ہے
کتب میں سند اس کی موجود ہے

(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۹۴). [ع].

ـــ رَنْگ (ـــ فت ر ، غنہ) صف.
قوسِ قزح کے رنگوں کا ، ست رنگا. بشرہ .... پر چارخانے دار دھاریاں پائی جاتی ہیں جن کی وجہ سے یہ قزح رنگ دکھائی دیتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریئے) ، ۲۶۵)). [قزح + رنگ (رک)].

قُزَحی (ضم ق ، فت ز) صف.
رنگین. زجاجی خلیے دو یا چار صبغی خلیوں سے گھرے ہوتے ہیں جو بعیدی قزحی صبغاتی خلیے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۲۷). [قزح + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَزْحِیَہ (فت ق ، سک ز ، کس ح ، فت ی) امذ.
آنکھ کا انگوری پردہ ؛ پردۂ غبیہ (انگ : Iris). اس کے قزحیہ کو دیکھو جو قرنیہ کی کور کے اندر سے عدسے کے سامنے پڑا ہوا نظر آ سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۶۷). قزحیہ کے وسط میں جو سوراخ ہوتا ہے اسے آنکھ کی پُتلی کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۳۸). [ع].

قَزَع (فت ق ، ز) امذ.
سر کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ چھوڑ دینا ، سر کے تھوڑے بال صاف کروانا . قزع سے نبی علیہ السلام نے منع فرمایا ہے . (۱۹۸۹ ، صحیفۂ اہل حدیث ، کراچی ، ۳ ستمبر ، ۸). [ع].

قِزِل (کس ق ، ز) صف.
سُرخ ، لال. اس کا نام قِزِل قلعہ ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۷). [ت].

---اَرْسلان (---فت ا ، سک ر) صف.
شیرِ سرخ ؛ (کنایۃً) نام ایک بادشاہِ خاندانِ سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا، شاہ مذکور کے بال سرخ تھے اس لیے اس کا یہ نام رکھا گیا.

جو ہے فاریابی کی مشہور کرسی
خطا اس میں کچھ ہے قزل ارسلان کی

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۲۰). [قزل + ارسلان ـ شیر].

---باش امذ ؛ ـ قزلباش.
(لفظاً) سرخ سر ؛ اسماعیل صفوی شاہِ ایران نے اپنے لشکریوں کے لیے بارہ گوشے کی سرخ ٹوپی مقرر کی تھی اس لیے ان لشکریوں کو قزلباش کہا جانے لگا ، بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ قزلباش ان قیدیوں کی اولاد ہیں جنھیں تیمور نے شاہ اسماعیل کے والد کے کہنے سے آزاد کر دیا تھا یہ لوگ سرخ ٹوپیاں پہنتے تھے.

اوٹھاویں نہ دھوکے سوں شہہ رگ کی رگ
قزلباش ، قلماق ، ازبک ، ہوبک

(۱۷۰۸ ، داستان فتح چنگ ، ۱۳۴).

کافروں نے یہ قہر کام کیا
جوں قزلباش قتلِ عام کیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۸).

خوں کے قطروں میں ہے اس طرح کوئی اشک کی بوند
جیسے ہو فوجِ قزلباش میں درّانی ایک

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹). اس روز افزوں انبوہ کو لوگ ان دنوں قزل باش (سرخ سر) کہنے لگے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۴۹). [ت].

قِزِلْباشی (کس ق ، ز ، سک ل) صف.
سرخ رنگ کی ؛ سرخ.

حکم فوجِ اشک کو دیتا ہے یہ سلطانِ عشق
قطرۂ خوں سے کلاہیں تم قزلباشی کرو

(۱۸۵۴ ،کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۸). بیچوبی قزلباشی شامیانی نمگیری، بنگلی ... جو اسباب ضروریات سرکار بادشاہت کا تھا دے کر رخصت کیا. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۸۳). [قزلباش + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پَرْدَہ (---فت پ ، سک ر ، فت د) امذ.
قبا کا پردہ یا سینے کے سامنے کا حصّہ. چوتھے قبا اس کے پس و پیش کا طول عموماً ایک گز اور چھ گرہ اور پردہ کا طول ایک گز تین گرہ کا چاہیے اس کو قزلباشی پردہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۳). [قزلباشی + پردہ (رک)].

قَزْلَک (فت ق ، سک ز ، فت ل) امذ.
ایک قسم کا پرندہ ، کابل میں اس کے پروں سے توشک اور تکیے بھرے جاتے ہیں. اس کو کابل میں قزلک کہتے ہیں اور پشتو میں خراڑی. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۵). [ف].

قَزْنی (فت ق ، سک ز) امث.
(چابک سواری) وہ آہنی کانٹے دار دہانہ جو باگ باندھنے کے لیے گھوڑے کے منھ میں دیا جاتا ہے، شربر اور منھ زور گھوڑے کے لیے یہ دہانہ کانٹے دار ہوتا ہے جو باگ کھینچنے سے گھوڑے کے منھ میں چبھتے ہیں جس سے وہ قابو میں رہتا ہے ، نہار. گھوڑے کے مونہ کو سرخ سفیدی سے بچاوے یعنی مونہہ سے خون نہ نکلے اور جوان گھوڑے کو دہانہ یا قزنی کے استعمال سے ہلکا رکھے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳). [ع : قایزہ (رک) کا مورد].

قِس (کس ق) امذ.
قیاس کرو ، اندازہ کرو ، تلاش کرو ، ڈھونڈو ؛ نتیجہ نکالو (ماخوذ : جامع اللغات). [ع].

---عَلٰی ہٰذا کس اضا(---فت ع ، ا بشکل ی ، مد ہ) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو ، اسی سے اندازہ کرو. یقین ہے کہ مفسد اور مخالف ... اس کی عمل داری کو محکم اور مستحکم نہ ہونے دیویں قِس علٰی ہٰذا . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸). اس کی تقسیم سکونتِ بحر یا عدم سکونت بحر سے ہے و قس علٰی ہٰذا تقسیم طبعی میں فضول طبعی کا لحاظ کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، رسوا ، المغالطات ، ۱۲). [قس + علٰی (حرفِ جار) + ہٰذا ـ یہ ، اس پر].

قَسّام (فت ق ، شد س) صف.
بہت بڑا تقسیم کرنے والا نیز حصّہ یا نصیب مقرر کرنے والا.

ہر ایک کو حصّہ ہے دیا اس کے مناسب
قسّام نے قسمت کی جو تقسیم کی جا گیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۵).

قسام نے لکھ کر مری قسمت میں فقیری
لکھا کہ مزاج اس کا امیرانہ بنے گا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۰).

کس کے پیرو پہ کھلا رہتا ہے بابِ جنّت
کون ہے مالک و قسّامِ شرابِ جنّت

(۱۹۳۱ ، محب ، مرائی ، ۴۲).

اس کی خودی پہ جائے نہ قسّام روزِ حشر
یہ بات تو ازل سے مزاجِ بشر میں ہے

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۰۵). [قاسم (رک) کا اسم مبالغہ].

---ازَل کس اضا(---فت ا ، ز) امذ.
ازل سے تقسیم کرنے والا ؛ مراد: خدائے تعالٰی، پروردگارِ عالم.

بازگشت اپنی ہے یوں جانبِ قسّامِ ازل
جیسے ساق کی طرف باز پسِ جامِ شراب
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۹۲).

قسّامِ ازل تیرے انعام کے میں صدقے
اک پھوٹی سی قسمت ہے اک ٹوٹا سا سر بھی ہے
(۱۹۳۹ ، حیرت بدایونی ، ک ، ۵۵). قسّامِ ازل نے ان کے مقدر میں یہی لکھا تھا کہ وہ سکون و اطمینان سے حصولِ علم نہ کر سکیں. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی ، شخصیت اور فکر و فن ، ۱۴). [قسام + ازل (رک)].

قَسامَت/قَسامَة (فت ق ، م) امث.
حلف اٹھوانا ، قسم دلانا ؛ (فقہ) خون کے مقدمے میں دوسری شہادت یا ثبوت نہ ملنے پر قسم دلا کر یا حلف اُٹھوا کر فیصلہ کرنا. اور نیز لعان اور قسامۃ کی سوگندیں ہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵۲). روایت کی ابنِ ابی شیبہ نے اور شافعی نے عمر بن الخطاب سے کہ انہوں نے پچاس آدمیوں کو حلف کا حکم کیا قسامت میں ، پس حلف دلائی اون کو اور مقرر کی ان پر دیت. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۲۱). دینِ ابراہیمی کے دوسرے بہت سے شعائر بھی عربوں میں مروّج رہے ، مثلاً ختنہ ، غُسلِ جنابت ... قصاص اور دیت اور قسامت کے احکام وغیرہ. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۷۰). [ع : (ق س م)].

قَساوا (فت ق) امذ.
ماتھے پر باندھنے کی پٹی. جب یہ سب کچھ ہو جائے گا تو پھر قساوا یعنی ماتھے پر ایک پٹی باندھی جائے گی (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۴). [ع : قصابہ (رک) سے مورد].

قَساوَت (فت ق ، و) امث.
سنگ دلی ، کٹھورپن ، سخت دلی.
کہوں سو شام کے لوگوں کی کیا مروت کو
پھر ان کی آنکھ چھپانے کو یا قساوت کو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۶). میں نے یہ کہا کہ یہ تجویز تو سخت وحشیانہ اور غایت درجے کی قساوت پر مبنی ہے. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۱۸۰). ماں باپ اپنے پہلے بچے کو دریائے گنگا کی نذر کر دیتے تھے اور اس قساوت کو اپنے لیے موجبِ سعادت سمجھتے تھے. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۱ : ۵۷۰). [ع : (ق س و)].

قَساوْڑا (فت ق ، سک و) امذ.
قسائی کا بیٹا ، قسائی کا بچّہ (فرہنگ آصفیہ). [قسائی (رک) کی تحقیر].

قَسائِن/قَسائِنی (فت ق ، کس ہج ہ). (الف) امث.
قصائی (رک) جو اُردو کا مروج املا ہے ، قسائی کی جورو ، قصاب کی عورت. اس کی تانیث قسائنی یا قسینی ہو گی. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۶۸). (ب) صف. **ظالم ، بے رحم ، کٹھور.** گھر کی طرف آئیں تو کہتیں ، ارے گھر میں آگئے ، آگئے ، آگئے گھر میں تو قسائنیاں اور وہی قسائی (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) جانورستان ، ۵۴). [قسائی (رک) کی تانیث].

قَسائی (فت ق). (الف) امذ.
قصّاب ، ذبح یا حلال کر کے گوشت بیچنے والا ، گوشت فروش. قسائی گاؤ گوشت بیچنے والا محاورہ ... مستعمل ہے. (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۲۳۱). قسائی نے بچے کا نام لے ، بکروں کے گلے پہ چُھری پھیری. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۶). (ب) صف ؛ مذ مث. **بے رحم ، ظالم ، سنگ دل.**
اک باپ تھا اس کا ایک بھائی
اور اک وہی مولوی قسائی
(۱۸۸۲ ، تفسیر عفّت ، ۱۱۵). قسائی خالہ نے آدمی بھیج کر لاچار لڑکی کے پاس چھ روپے کا تقاضا کیا. (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۳۲). قسائی سوا قصّاب کے کنایتاً شخص ظالم اور جفا پیشہ کو بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۶۸). [ع : قصّاب (رک) کا مورد].

---باڑا امذ.
قسائی واڑا ، قسائیوں کا محلہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [قسائی + باڑا (رک)].

---پَن (---فت پ) صف.
سنگ دلی ، بے رحمی ، کٹھورپن. قسائی پن کا وہی مفہوم ہے جس کے لیے قساوت استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۶۸). [قسائی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---کا بَچّہ کبھی نہ سچّا جو سچّا سو/حَراسی بچّہ/کچّا کہاوت.
قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے بُرا مال دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---کا پلّا امذ.
(مجازاً) بطور طنز فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہوا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کی بیٹی دَس بَرَس میں بَیٹا جَنْتی ہے کہاوت.
زبردست کا کام جلد ہوتا ہے ، جس طرح قسائی کی بیٹی خوب گوشت کھا کر جلد بالغہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولت مند کی بیٹی جلد جوان ہو جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---کی گھاس کو کَٹْڑا کھا جائے کہاوت.
زبردست کی چیز کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا وہ اسی کے گزارے کے کام آتی ہے ، جائے تعجب اور امر محال ہے کہ زبردست کے مال پر زبردست قابض ہو جائے ، ممکن نہیں کہ زورآور کی چیز کو کوئی لے لے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---کی نَظَر دیکھنا محاورہ.
قہر کی نظر سے دیکھنا ، غصے سے دیکھنا ؛ دشمن کی آنکھ دیکھنا ، دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا ، ظالمانہ نظر رکھنا ، ڈانٹتے رہنا ، تانستے رہنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کے بھروسے شکرہ پالنا کہاوت.
دوسرے کی مدد کی امید پر کوئی کام کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کے پالے پڑنا محاورہ.
ظالم کے قابو میں آ جانا ، ظالم سے واسطہ پڑنا. جب سے میں اس قسائی کے پالے پڑی ہڈی ہڈی میری چُورا ہے (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۸۱۲).

---کے کھُونٹے / سے باندھنا / بَندھنا محاورہ
قسائی کے حوالے ہونا ؛ ظالم کے پالے پڑنا (فرہنگِ اصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---کے کھُونٹے سے بکری باندھنا محاورہ.
بے رحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا ؛ کسی غریب کو خوف ناک جگہ پر ڈال دینا ، مہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---واڑا امذ.
رک قسائی باڑا ، قسائی واڑا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) [قسائی + واڑا (رک)].

قَسْب (فت ق ، سک س) امذ.
بہت زیادہ خشک کھجور جو مُنھ میں ریزہ ریزہ ہو جائے ؛ چھوارہ جو پکنے سے قبل سوکھ جائے. ہر قسم کا خرما جب اس قدر خشک ہو جاتا ہے کہ منہ میں جانے سے ریزہ ریزہ ہو جائے اس کو زبان عرب میں قسب کہتے ہیں.(۱۹۰۷، فلاحۃ النخل ، ۵۲). قسب ... یہ وہ مرتبہ ہے کہ چھوارہ پکنے سے قبل سوکھ جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۵). [ع].

قَسْر (فت ق ، سک س) امذ.
بیگار ، زبردستی ، بلامعاوضہ کام ؛ بدلہ ، انتقام ؛ جبر ، جس میں طبیعت یا ارادہ شامل نہ ہو (جامع اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ).

قَسْری (فت ق ، سک س) صف.
جبری ، جس میں طبیعت یا ارادہ شامل نہ ہو ، بیرونی محرک یا عامل کے سبب حاصل ہونے والا ؛ بلاارادہ. دوسرا سبب اس حرکت قسری کا یہ بھی تھا کہ روبرو بزرگوں کے ... کوئی حرکت خلاف شان نہ ہو سکتی. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطینِ اودھ ، ۹۱). طبعی یا ارادی امور یا ایسے قسری امور کی انتہا ارادے پر ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶۷). [قسر + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِسْط (کس ق ، سک س) امث.
۱. **عدل ، مساوات ، انصاف.** وہ قائم ہے عدل اور قسط پر. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۶). قرآنِ کریم نے بہت سی آیات میں توسطِ اعتدال ، قسط اور عدل کا حکم دیا ہے. (۱۹۷۲ ، فکر و نظر ، اسلام آباد ، جنوری ، ۵۱۸). ۲. **کسی چیز کا حصّہ ، جزو ، کھنڈ ، ٹکڑا.** حق کے واسطے تم نے بھائی سے بگاڑی اور اس بگاڑ کے نتائج کی پہلی قسط یہ عرضی ہے جو تم نے مجھ کو دکھائی. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۰۰). لوگ بڑے ذوق و شوق سے ان کو پڑھتے تھے اور اگلی قسط کے منتظر رہتے تھے. (۱۹۲۰ ، بریدِ فرنگ ، ۱۲). ۳. **روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب قرارداد دیا جائے ، مالگزاری کا وہ حصّہ جو وقت معینہ پر دیا جائے ، بانٹ.** ایک آدمی نے ۶۴۳ روپیہ ۸ پائی ایک شخص سے اس اقرار پر قرض لیے کہ چار مہینے میں بطور قسط ادا کردوں گا. (۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاءاللہ دہلوی ، ۹). ساہوکار سود کی قسط کے لئے بے قرار.(۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۳). پانچ روپیہ مہینہ کی قسط پر سو روپیہ قرض لے کر عید منائیں. (۱۹۲۲ ، گلدستۂ عید ، ۵۴). انہوں نے پہلی قسط دو ہزار کی تو ادا کر دی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۰۸). [ع].

---باندھنا محاورہ.
ادائیگی کے لیے قسط کا تعیّن کرنا ،کُل کا کوئی جز کسی خاص وقت پر ادا کرنے کا اقرار کرنا ، ریٹی مقرر کرنا (ماخوذ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---بَندی (---ف ب ، سک ن) امث.
۱. **قسط کی مقرری ، روپے کی ادائیگی کو چند مقررہ میعادوں میں بانٹنے کا عمل ، حصّے باندھ کر ادائیگی کے لیے جزو کا تعیّن.** جس کو جتنا مناسب ہو دیا جائے اور جو باقی رہ جائے اس کی قسط بندی کر دی جائے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۶۰). ۲. **وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصّہ کر کے دیتے ہیں ، ریٹی.** مرکوز خاطر حضور کا دریافت کرنا پیداواری فصلین کے واسطے قسط بندی کی ہے.(۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۶۳). [قسط + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خِلافی کس صف(---کس خ) امث.
قسط کا وقت پر ادا نہ ہونا ؛ ادائے قسط میں وعدہ خلافی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات). [قسط + خلاف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُقرّر کرنا محاورہ.
قسط باندھنا (جامع اللغات).

---وار م ف.
بالا قساط ، قسط بہ قسط ، قسط کے مطابق ، مرحلہ وار. ایسے لوگوں کی موت کو میں اپنی قسط وار موت سمجھتا ہوں. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۹). [قسط + وار ، لاحقۂ تمیز].

---ہونا محاورہ.
قسط بندھنا (جامع اللغات).

قُسْط (ضم ق ، سک س) امث.
ایک جڑ جو دوا میں کام آتی ہے ہندی میں کُٹ کہتے ہیں (لاط : Costas Arabicus). قسط ... کو کوفتہ بیختہ کر کے سات خوراک بنائیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۲). قسط نہایت خوشبودار طویل بوٹی کی جڑ ہے.(۱۹۰۷. مصرفِ جنگلات ، ۳۱۵) عاقر قرحا ، لونگ ، سیاہ مرچ اور قسط ان چاروں کا مزاج تیسرے درجے میں گرم ہے. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۳۵). [ع].

قِسطار (کس ق ، سک س) صف.
ساہوکار ، بینکر ، سیٹھ ؛ چالاک ، ہوشیار (ماخوذ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع].

قُسطاس (کس نیز ضم ق ، سک س) امذ.
۱. ترازو، بڑی ترازو، تک (لغات سعیدی ؛ اسٹین گاس) ۲۰. وہ جھالر جو ہاتھی کے آگے لٹکتی ہے اور ترازو کی طرح ایک سلاخ کے سہارے جھولتی ہے قسطاس یا کھر فولاد کی ہوتی ہے اور سرو سونڈ کے لیے ایک جداگانہ سلاخ ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۶۴). [ع].

---**مُستقیم** کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ.
صحیح وزن دینے والی ترازو. آیۂ کریمہ ... میں جس قسطاسِ مستقیم کا ذکر کیا ہے اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں. (۱۹۶۲ ، معارف ، مارچ ، ۸۹ : ۱۸۰). [قسطاس + مستقیم (رک)].

قُسطاط (ضم ق ، سک س) امذ.
سائے کے واسطے سر کے اوپر تاننے کا کپڑا. کہا عقبہ نے کہ دیکھا میں عثمان کو ابطح میں کہ قسطاط اون کا تنا ہوا تھا اور تلوار اون کی لٹکتی تھی درخت میں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱۵). [ع].

قَسقارَہ (فت ق ، سک س ، فت ر) امذ.
ایک درخت کی چھال جو مغربی ساحل کی دریائی وادیوں میں اُگتا ہے چھال موسمِ بہار میں اتاری جاتی ہے جب درخت پوری قوت سے نشوونما پا رہا ہوتا ہے شمالی امریکا کے مغربی ساحل کا قسقارہ چین کی ریوند اور ہندوستان کا روغن بید انجیر آج بھی پیٹ کے دردوں اور ہضم کی دوسری خرابیوں میں استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، جڑی بُوٹیوں سے علاج، ۵۸). [انگ: Cascara].

قَسَم (فت ق ، س) امث.
۱. کوئی مقدس نام لیکر یا کسی چیز کی سوگند کھا کر کسی امر کا یقین دلانے یا عہد و پیمان کرنے کا عمل ، سوگند ، حلف.
قسم تیرے تغافل کی کہ نرگس کی قلم لے کر
تری انکھیاں کے جادو کوں لکھا ہوں خونِ آہو سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۳).
دل دو ہو میر صاحب اس بدمعاش کو تم
خاطر تو جمع کر لو تک قول سے قسم سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۷).
وہ نیم وعدہ کرتے ہی دل میں پلٹ گئے
آدھی قسم صحیح تھی اور آدھی قسم غلط
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۳). اور قسم ہے اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵). نہ عزت نہ پیسہ قسم اللہ پاک کی میں تانگہ کبھی نہ جوتتا. (۱۹۸۷، آخری آدمی ، ۱۱۳). ۲. کسی چیز کے استعمال نہ کرنے کی قسم کھا لینا ، حرام ہونا. بچہ سمجھ کر ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ زیادہ دے دیتے تھے مگر اس کو منھ پر رکھنا قسم تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۶).
دیکھنا بھی ہے قسم چاہے کوئی سر پھوڑ لے
اس قدر اچھا نہیں اے شوخ بے پروا دماغ
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۲۲). [ع].

---**اُتارنا** محاورہ.
۱. عہد یا سوگند کو پورا کرنا ، وعدہ وفا کرنا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. کھائی ہوئی قسم یا کیے ہوئے عہد یا بندھی ہوئی عادت کو ترک کرنا. فیضن (ایک تلی اروی کھا کر) لے قسم ہم نے اتار دی اب نہ ضد کیجئے گا. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۲۱).
روٹھی تھی قسم اتار آئی
آئی آئی بہار آئی
(۱۹۴۳ ، عروس فطرت ، ۵۶) . ۳. جو عہد کیا ہو اسے توڑنا (نوراللغات).

---**اُترنا** محاورہ.
عہد یا سوگند پورا ہونا ، قسم کی میعاد پوری ہونا ؛ عہد کا ٹوٹنا . جب ... وہاں پہنچا ، جاتے ہی ایک ہنڈیا لے کر رسی میں باندھ کر ... سلطان بیدو کے پاس روانہ کی اور یہ کہلا بھیجا کہ میری قسم اترگئی. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷۲).

---**اُٹھانا** محاورہ.
قسم کھانا ، حلف اٹھانا. قرآن مجید میں خود اللہ تعالیٰ نے کسی معاملہ میں واضح شہادت اور گواہی کے طور پر کئی مقامات پر قسم اٹھائی ہے (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۴۸).

---**اَقسام** (---فت ا ، سک ق) امث.
رک : قسما قسمی ، عہد و پیمان.
ہم رہنِ بادہ جامۂ احرام کرچکے
مستی کی دیر میں قسم اقسام کرچکے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۵). [قسم + اقسام (قسم (رک) کی جمع].

---**آنا** محاورہ.
قسم واجب ہونا ، قسم توڑنے کا عذاب آنا.
رکھواتے ہو کیا ہاتھ بھلا مصحفِ رُخ پر
بوسے کا جو منکر ہوں تو مجھ پر قسم آئے
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۸۷).

---**پر قَسَم کھانا** محاورہ.
عہد پر عہد کرنا ، بار بار قسم کھانا ، حلف پر حلف اٹھانا.
مشہور کس کا نام ہے جھوٹا جہان میں
کھاتا ہے روز کون قسم پر قسم غلط
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲).

---**پُوری کرنا** محاورہ.
عہد پورا کرنا ، وعدہ وفا کرنا ، جس بات کا عہد قسم کھا کر کیا تھا اُسے پورا کرنا. یمن کی تھوڑی مٹی بادشاہ کے پاس بھیجنا، کہ بادشاہ پاؤں تلے یہ مٹی رکھ کر ابرہہ کا خون بہائے اور قسم پوری کر لے. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۳۱۷).

---توڑنا محاورہ.
جس بات کے لیے قسم کھائی تھی اسے پورا نہ کرنا ، کسی عہد یا قول و قرار پر قائم نہ رہنا ، حلف کے خلاف کرنا. یہ لوگ عہد کے پیچھے اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۵۸). تم ان لوگوں سے کیوں نہ لڑو ، جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۳۲).

---ٹالنا محاورہ.
وعدہ وفا کرنے میں دیر لگانا ، قسم پوری کرنے میں دیر لگانا.

اس لیے میں نے یہ قسم ٹالی
کہ ابھی آپ تو ہیں متوالی

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۴۵).

---ٹوٹنا محاورہ.
سوگند پوری نہ ہونا.

شب وعدہ مدد کر اے نزاکت
قسم ٹوٹے نہ میری نازنیں سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۰). خیر یہ بھی غنیمت تھا قسم تو ٹوٹی امید تو بندھی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۰۲).

---چڑھانا محاورہ.
قسم دینا ، قسم کے ذریعے کسی کو پابند بنانا ، کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا عہد لینا ، اقرار کرانا ، وعدہ لینا. میں نے منتیاز بہ چلتے وخت قسم چڑھا دی تھی کہ ... مولی صاحب کو کچھ نئی کہے گا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۲۵).

---دلانا محاورہ.
جس کی قسم کھانا ہو اس کا نام لے کر دوسرے پر قسم عائد کرنا نیز حلف اٹھوانا ، کسی سے قسم دے کر عہد لینا ، خود کو پابند کر لینا.

جب دلائی اسے زہرا کی قسم
بولی وہ خستۂ اندوہ و الم

(۱۸۷۴ ، گلزار خلیل ، ۳۵). یہ تو وہ صورتیں ہیں کہ اگر خدا کی قسم دلائیں گے تو پہاڑوں کو بھی ان کی جگہ سے ہٹا دے گا. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۴۲).

---دینا محاورہ.
رک : قسم دلانا. میں نے تلوار سے ڈرایا اس نے گردن آگے دھر دی اور قسم دی کہ اب میں یہی چاہتا ہوں ، دیر مت کر. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۹).

حقیقت کھول دیتا میں جنوں کے رازِ پنہاں کی
قسم دے دی ہے لیکن قیس نے چاکِ گریباں کی

(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۵).

---سے م ف.
قسم کھا کر ، بقسم ، قسم کھا کر کہتا ہوں.

آنکھیں لگی ہیں تجھ سے پھرنے کی اب نہیں ہیں
تیری قسم ہے مج کو کہتا ہوں میں قسم سے

(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱ : ۱۰۹).

ہے قول قسم سے یہ ہمارا
تم سے نہیں اب تو کوئی پیارا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۷).

---کرنا محاورہ.
۱. **وعدہ یا عہد کرنا ، قسم کھانا ، حلف اٹھانا.** اس زمین کی جس کی بابت یہواہ نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ہے وارث ہو. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریت مقدس ، ۷۱۷). اگر اس نے قسم طلاق کی کی ہو تو اس میں اور اس کی بی بی میں اس کام کے کرنے تک جدائی کرنی چاہیے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۵۲).
۲. **انکار کرنا.**

قسم تو کیسے کروں تیرا نام لینے کی
کسی کے سامنے شاید کبھی لیا بھی ہو

(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۶۸).

---کھا بیٹھنا محاورہ.
بالکل انکار کر دینا ، کسی کام کو نہ کرنے یا کسی بات کو نہ ماننے کا عہد کر لینا ، اپنے آپ کو کسی کام سے روکنے کا عہد کرنا.

جب وہ ملنے کی قسم کھا بیٹھے
ہم غمِ ہجر میں سم کھا بیٹھے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۰). اور وہ جو قسم کھا بیٹھے ہیں اپنی عورتوں کے پاس جانے کی انہیں چار مہینے کی مہلت ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۵۷).

---کھا جانا محاورہ.
قول سے پھر جانا ، صاف مکر جانا ، بالکل انکار کر دینا (فرہنگ آصفیہ).

---کھانا محاورہ.
۱. **کسی کا نام لے کر یا اس کا واسطہ دے کر کسی امر کا یقین دلانا یا کسی بات کی صداقت ثابت کرنا ، حلف اٹھانا.** میں نے قسم کھائی کہ میں ان کے دیکھنے کا مشتاق ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۰). وہ قسمیں کھاتے ہیں ، حلف اٹھاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۰).

دیوتا اپنی محبت کی قسم کھا کے کہو
اب پجاری سے جدا تو نہیں ہو جاؤ گے

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶۷). ۲. **کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا ، مصمم ارادہ کرنا.**

نہ جاگا ہے کہیں نہانے دو قدم
کدہیں اب نہ بیٹھوں کہ کھایا قسم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱).

عہد کسی طرح گوارا نہ تھا
اس نے قسم کھائی ہے سم کی طرح

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۴).

لباسِ زعفرانی زیبِ تن کر کے قسم کھائی
دھنی ہیں تیغ کے سر دے کے ٹالیں گے بلا سر سے
(۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۷۹) . لوگ باندا نے قسم کھائی کہ وہ اپنے کسی بھی ساتھی کو ہمراہ نہیں لے جائے گا. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۴۳۹). ۳. **کسی کام کو ترک کرنے یا نہ کرنے کا عہد کرنا ، حلفیہ منفی رویّہ اختیار کرنا.** کیا دنیا میں مائیں مرتی نہیں یا تمہاری ماں انوکھی مری ہے کہ تم نے گھر کا کام کرنے کی قسم کھا لی ہے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۸). مہینوں سے خاوند نے گھر میں قدم رکھنے کی قسم کھالی تھی. (۱۹۳۱ ، رسوا ، خورشید بہو ، ۱۲۶).

ہاں ہاں تجھ کو دیکھ رہا ہوں کیا جلوہ ہے کیا پردہ ہے
دل دے نظارے کی گواہی اور یہ آنکھیں قسمیں کھائیں
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۹۰). ۴. **اہمیت دینا ، اہم اور قابل تحسین جاننا ، ماننا ، دم بھرنا ، قائل ہونا ، کسی کی بڑائی کا اعتراف کرنا.**

ہمارے صبر کی کھاتے ہیں اب قسم اغیار
جفا کشی کا مزہ بعدِ امتحاں نکلا
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۹۵).

--- کھانے کو بات رَہے فقرہ.
حلفیہ کہنے کا موقع ملے ، قسم کھا سکیں . کہنے کو بات رہے ، سوگند کا موقع ملے.

دل میں آتا نہیں اوس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۱۶).

--- کھانے کو/کی جگہ رَہے فقرہ.
رک : **قسم کھانے کو بات رہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- کھانے کو نہ رَہنا/نَہ ہونا محاورہ.
یکسر ختم ہو جانا ، برائے نام بھی نہ ہونا ، ذرا بھی باقی نہ رہنا

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں
نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۶۹).

--- کھانے ہی کے لیے ہے کہاوت.
دغاباز لوگ قسم کھانے کی کچھ پروا نہیں کرتے ، جھوٹوں کا مقولہ ہے کہ قسم کھانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا جھوٹی ہو یا سچی (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

--- کِھلانا محاورہ.
رک : **قسم دلانا ، حلف اٹھوانا ، عہد لینا ، قول لینا ، وعدہ کروانا.**

ترا جی چاہے سوگند اب دِلا لے
جو دل مانے قسم وہ بھی کِھلا لے
(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۶).

--- کِھلْوانا محاورہ.
قسم لینا ، قسم کے ذریعے پابند کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- لینا محاورہ.
سوگند یا عہد لینا ، قسم کِھلانا ، حلف اٹھوانا ، یقینی بنانا.

کیا ہے تو نے وعدہ ہم سے آنے کا پر اے پیارے
تجھے جھوٹا سمجھ کر ہم قسم لینے کو بیٹھے ہیں
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۸۵).

لوں یہ قسم کہ پھر نہ جائیں ، جائیں تو ساتھ لے کے جائیں
اور اگر نہ لے کے جائیں تو مجھے زہر دے کے جائیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۵).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
کسی کام کی بالکل ممانعت ہو جانا ، بالکل ترک ہونا. اور اس کو باہر نکلنا قسم ہو گیا. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۶).

--- ہے فقرہ.
۱. **سوگند ہے.**

ظلم مت کر سجن! ولی اوپر
تجھ کوں ہے شاہِ کربلا کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳). تم کو قسم ہے سچ بتانا کہ ... قادر قیوم نے کیا آفتاب کو قدرت عطا کی ہے کہ اُن کی آن میں جہان میں اجالا کر دیتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۵). ۲. **قطعاً انکار ہے، بالکل ترک ہے، ممنوع ہے ، اس طرح ترک کرنا جیسے ترک کرنے کی قسم کھائی ہے.** تم کو تو سوائے کھانا پکانے کے اور کسی کام کو ہاتھ لگانے کی قسم ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۵). ۳. **دشوار ہے ، ناممکن ہے کی جگہ مستعمل.**

نسیم غفلت کی چل رہی ہے امنڈ رہی ہیں بلا کی نیندیں
کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے
(۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۱۷۶). ۴. **قسم کھا کر کہتے ہیں ، حلفیہ کہتے ہیں ، میں تجھ کو قسم دیتا ہوں کی جگہ.**

پیارے قسم ہے تجھ سا جو دیکھا ہو راست باز
سچی نہیں ہے ایک ہزاروں قسم کے بیچ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۷). ۵. **میں تیری قسم کھاتا ہوں ، قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ، حلفاً سچ ہے کہ.**

دکھائے گر تو نہ شکل آ کر تو دیکھیں کیا خاک سر اوٹھا کر
مدام رہتے ہیں سر بہ زانو ترے ہی سر کی ہمیں قسم ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۵۲).

قَسْم (فت ق ، سک س) اسم.
(فقہ) حصّہ کرنا ، بانٹنا ، تقسیم کرنا. جب ایک مرد کی دو بیویاں ہوویں تو واجب ہے عدل ان کے درمیان میں قسم میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۷). [ع].

--- کَرْنَہار/ کَرْنَہارا (--- فت ک ، ر ، سک ن) صف (مث : قسم کرنہاری).
تقسیم کرنے والا ، بانٹنے والا.

جنّت و سقر قسم کرنہار علی
مشکل کے سو گانٹھا کو کھولنہار علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۳). [قسم + کرنہار ، لاحقۂ فاعلی + ا ، لاحقۂ نسبت].

قِسْم (کس ق ، سک س) امث.
۱. **حصہ ، ٹکڑا ، جزو ، کسی چیز کا پارہ** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **ایک جیسی خصوصیات رکھنے والی اشیاء یا افراد کا مجموعہ ، صنف ، نوع یا جنس ، قبیل.**

ہر یک قسم کے واں تھے میوے لگے
یتا چن کے کھایا جو جیونا بھگے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷). ایک گھر میں تین آدمی ایک قسم کی مچھلی کا (جس کا علمی نام گوبس کری نی جر ہے) سالن کھانے کے بعد ہی ... شدید ضعف میں مبتلا ہو گئے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۸۹). ہم بذری پودوں کے زواجی پودے ایک ہی قسم کے ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۰). ٹائی باندھ کر اور سوٹ پہن کر تم نہایت عمدہ قسم کے بینڈ ماسٹر لگو گے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۱۲). ۳. **طور ، طرز ، طرح ، ڈھنگ ، طریق.** اپنے لباس کی طرف متوجہ ہو کر دیکھنا چاہیے کہ کس قسم کی ترمیم کے لائق ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۴). لیکن اس قسم سے لگائے ہوئے درخت کے بیج میں خلو ہوتا ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۱۲). یہ روایتی قسم کا نوحہ نہیں. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۲۷). ۴. **بانٹ ، قسمت ، تقسیم** (فرہنگِ آصفیہ). [ع].

---اوّل کس صف(---فت ا ، شد و بفت) امذ ؛ صف.
۱. **پہلی نوع ، پہلی طرح ، پہلی قسم.** قسم اول میں بدھ مت ، عیسائی مذہب اور اسلام شامل ہیں. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱). سب سے پہلے گرفتھ نے ... سفید چوہوں میں قسم دوم (Type) کے ٹمونیائی کرووں کو داخل کیا اور پھر قسم اوّل (Type) ٹمونیائی کرووں کو جو تپش سے ہلاک کر دیے گئے تھے داخل کیا. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۹۰). ۲. **اعلیٰ یا عمدہ درجے کا ، اوّل درجے کا** (فرہنگ آصفیہ). [قسم + اوّل (رک)].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
ترتیب ، تقسیم ، درجہ بندی ، چیزوں کی بلحاظ خصوصیت یا نوع درجہ بندی. باریک نقاشی کے اعتبار سے وسطی آویزے کمانوں سے بھی زیادہ قابل دید بنائے جاتے تھے مگر ان کی اوضاع اس قدر مختلف ہیں کہ ان کی قسم بندی یا کیفیت بیان کرنی محال ہو گئی. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۴۸). وقتاً فوقتاً دوسری قسم بندیاں بھی کی گئی ہیں جن میں سے بعض بیس سے زائد جداگانہ جنسوں کو ممیز کرتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۰۳). [قسم + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بہ قِسْم (---فت ب ، کس ق ، سک س) صف.
طرح طرح کے ، مختلف طرح کے ، مختلف نوع کے.

مصر میں ایک ہی مکانِ طلسم
بت ہیں پتھر کے اوس میں قسم بہ قسم

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۸۲). قسم + بہ (حرف جار) + قسم (رک)].

---قِسم کی/کے م ف.
رک : **قسم بہ قسم.** اگر وہ تمہارا عاشق نہ ہوتا تو اتنی مصیبتیں منزلوں کی اذتیں کیوں اٹھاتا طرح طرح کی آفتیں قسم قسم کی صعوبتیں جنگلوں کی تکلیفیں پہاڑوں کی سختیاں جھیل کر ... یہاں تک کیوں آتا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۳).

اپنے رب کے آگے کھڑے بھی ہونے سے جو ڈرتے ہیں
قسم قسم کے میووں والے دو دو باغ انھیں کے ہیں

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۷۶).

---وار صف.
بلحاظ نوع ، بلحاظ صفات و خصوصیت ، بلحاظ قسم. ایک مخزن اور ذخیرہ اردو زبان کے علم ادب میں ایسا ہے کہ اس کے مضامین قسم وار جدا جدا ہو کر چھاپے جائیں. (۱۸۹۷ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۲۴). اوپر قسم وار جو بحث کی گئی ہے وہ ایک ضمنی حصہ تھا. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۳۴). انسانوں اور جانوروں کے کردار کو قسم وار کرنے کے بہت سے طریقے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۵). [قسم + وار ، لاحقۂ صفت].

قَسْمادَھَرْمی (فت ق ، سک س ، فت دھ ، سک ر) امث.
قسماقسمی ، قسم دینا ، عہد و پیمان ، دھرمادھرمی. کہنے لگا اچھا خیر تیری قسمادھرمی سے چلا چلتا ہوں. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۷). [قسم + ا (حرفِ اتصال) + دھرم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِسْماقِسْم (کس ق ، سک س) صف ؛ م ف.
طرح طرح کے ، کئی قسم کے. ہندوستان کے وسیع زرخیز میدان ، قسماقسم کی آب و ہوا اور برساتی ہوائیں اس امر کی شاہد ہیں کہ ہندوستان ایک وسیع زراعتی ملک ہے. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۳۳). بچے کے ماں باپ مہمانوں کی بڑی تواضع کرتے ہیں ، مٹھائی بانٹی جاتی ہے ، قسماقسم کے کھانے پکائے جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۸۵). [قسم + ا (حرفِ اتصال) + قسم (رک)].

قَسَماقَسَمی (فت ق ، سک س ، فت ق ، سک س) امث.
اپنی بات کا یقین دلانے کے لیے فریقین کا قسمیں کھانا ، قسم دینا ، قسم دے کر یا کھا کر معاہدہ کرنا. خلیفہ جی بیچ میں پڑے ، قسماقسمی ہو کے ملاپ ہو گیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۵). بہت کچھ اقرار مرار ہوئے قسماقسمی ہوئی اور میں نے قصہ یوں بیان کرنا شروع کیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۶). الجھ الجھ کر گرنا ، بگڑنا ، قسماقسمی اور آخر کار چھپکلی کو انار کی کیاریوں میں گاڑ کر دسنے کو چولھے میں رکھ دینا. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۴۱). [قسم (رک) + ا (حرف اتصال) + قسم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِسْمَت (کس ق ، سک س ، فت م) امث.
۱. **حصہ ، بخرہ.**

ہر جسم یا کر تو دو دو قسمت
یہاں تک کہ خیال کو نہ رہوے وسعت
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۷). ۲. **تقدیر ، مقدر ، نصیب.**
شہادت آج مقدر ہے میری اے بہنو
خنجر کی دھار پیاسے گلے کی قسمت ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۴). جو وہاں نہ پہنچا اس کی قسمت کا پھیر ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۱). پیغمبروں میں عیسیٰ اور یحیی بھی گزرے ہیں جن کو حکومت کا کوئی حصہ نہیں ملا تھا اور موسیٰ اور داؤد و سلیمان بھی ، جو قوموں اور ملکوں کی قسمت کے مالک تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۵).
اس جہانِ آب و گل میں ہم بھی کچھ ہوتے مگر
اپنی قسمت کا ورق ، قسمت سے سادہ رہ گیا
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۷۳). ۳.(اَ) **مقدر کرنا ، مقدور ہونا ، بانٹا جانا ، بانٹنا ، مقدر ہونا ، حصے میں آنا.**
جو تھا نقطہ موہوم سو بے نظیر
کیا فن سوں ویسے کوں قسمت پذیر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۳).
اک ذرہ بچ گیا تھا جو تیرے جمال سے
قسمت ہوا وہ حسن پر اک مرد و زن کے بیچ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳۷). پروردگارِ تعالیٰ قسمت کیا خلق کو دو قسم. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲:۳۳۴).
(اَاَ) (ریاضی) **کسی رقم یا عدد کو کسی دوسری رقم یا عدد کی نسبت سے مساوی ٹکڑوں میں بانٹنے کا عمل.** قسمت اوسے کہتے ہیں کہ ایک عدد کو دوسرے عدد کے شمار پر برابر تقسیم کریں ... جو حاصل ہو اسے خارج قسمت کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۸۳). قسمت کو بالفعل عدد حاصل نہیں پس تا کہ یہ کہہ سکیں کہ کسی شے کے مساوی ہے یا اس سے متفاوت ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۰۸). ۴. **صوبہ یا صوبے کا ایک حصہ جس میں کئی ضلعے ہوتے ہیں. کمشنری نیز کمشنر کا عہدہ علاقہ یا دفتر.** آپ ہم کو جانتا ہے کہ ہم کون ہے ہم کمشنر ہے اس قسمت کا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۰). ہر صوبے کی وسعت کے اعتبار سے متعدد ضلعے ہیں اور بعض بعض صوبوں میں چند اضلاع کو ملا کر کمشنری یا قسمتوں میں تقسیم کر دیا ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۶). بقول ابوالفضل اودھ کو ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا گیا جس میں پانچ سرکاریں یا قسمتیں تھیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۷). [ع].

--- اُلٹنا محاورہ.
حالات کا پلٹا کھانا ، نصیبہ بگڑ جانا ، حالات کا ناموافق ہونا.
برگشتہ یار ہو گیا مجھ راست باز سے
قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہم نشیں الٹ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۴۸). اسی کے ساتھ مقسنقوس کی قسمت الٹ گئی. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۳۲).

--- آزما (---مد ا ، سک ز) صف.
طالع آزما ، تقدیر کو آزمانے والا ، حوصلہ مند ، کسی مہم کا عزم کرنے والا. دو قسمت آزما انگریز فوجیوں ... نے شاہ عباس اوّل کے عہد میں ایران کو توپ خانے سے روشناس کرایا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۳). [قسمت + ف : آزما ، آزمودن ـ آزمانا].

--- آزمانا محاورہ.
نصیبے کا امتحان لینا ، کامیابی کے امکان یا بھروسے پر کسی امر میں کوشاں ہونا یا قدم اٹھانا.
ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲). میں کئی بار پبلک سروس کمیشن سے قسمت آزما چکا ہوں. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۲۰۳).

--- آزمائی (---مد ا ، سک ز) اسث.
کامیابی کے امکان یا بھروسے پر کوئی قدم اٹھانے کا عمل ؛ نصیبے کی آزمائش.
جہد سے میری ملے وہ بارِ ہرجائی سو خیر
یہ بھی قسمت آزمائی ہے توکل کا ملاپ
(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د (ق) ، ۱۰۲). حلیمہ نے کہا قسمت آزمائی کرتی ہوں جو تقدیر میں ہو گا پیش آئے گا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۴). بہتر یہی ہے کہ سب مل کر ہندوستان چلیں اور وہیں قسمت آزمائی کریں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۶). یہ فہرست واپس آ گئی تو میں نے پھر قسمت آزمائی شروع کی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۵). [قسمت آزما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی اسث.
تقدیر آزمائی ، بھاگ پرکھا ، امتحانِ طالع ، قسمت کے ساتھ بازی لگانا (فرہنگ آصفیہ). [قسمت + ف : باز ، بازیدن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَد کس صف(---ف ب) اسث.
بُرا نصیبا ، بُری تقدیر.
قسمتِ بد سے وہ پیدا کرے خاصیتِ چند
گر ہما سایہ فگن ہو کبھی میرے سر پر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۸). [قسمت + بد (رک)].

--- بَدلنا محاورہ.
۱. تقدیر برگشتہ ہونا ؛ حالات کا بدل جانا (ماخوذ : نوراللغات). **۲. اقبال مندی کا زمانہ آنا ، اچھے دن آنا ، تقدیر پلٹنا ، قسمت پھرنا ، نصیب جاگنا.**
نہیں معلوم بدلے یہ ہے قسمت کس کی
آج بے وقت انہیں پوشاک بدلتے دیکھا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۲). تو اس قوم کی قسمت کو بدلنے کے لیے کون آئے گا. (۱۹۷۰ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۵۴).

--- بُری ہونا محاورہ.
قسمت خراب ہونا ، بدنصیب ہونا ؛ حالات کا ناموافق ہونا ، ادبار سے دو چار ہونا.

قسمت بری سہی ، پہ طبیعت بری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵).

--- **بگڑنا** محاورہ.
تقدیر برگشتہ ہونا ، بُرے دن آنا ، تقدیر کا پلٹا کھانا ، نحوست یا شامت آنا.
بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۴).

--- **پذیر** (--- کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
تقسیم کے قابل ، جو بٹ سکے.
جو تھا نقطہ موہوم سو بے نظیر
کیا فن سوں ویسے کوں قسمت پذیر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۳). اور اس میں کچھ قباحت نہیں کہ ہر ریشہ بے انتہا اجزا میں قسمت پذیر ہو سکے. (۱۸۶۸ ، مقالاتِ مولانا محمد حسین آزاد ، ۳۶۸). [قسمت + ف : پذیر، پذیرفتن - قبول کرنا].

--- **پر بیٹھا رہنا** محاورہ.
تقدیر کے سہارے بیٹھا رہنا (نوراللغات).

--- **پر جھاڑو پھرے** فقرہ.
(عور) برے حالات سے بیزار ہو کر کہتے ہیں کہ ایسی خراب قسمت ، کیا بُری قسمت ہے ، ایسی قسمت سے بھر پائے ، رک : جھاڑو پھرنا.
مرے چلتے نظروں سے یہ گھر گرے
مری ایسی قسمت پہ جھاڑو پھرے
(۱۹۱۰ ، ترانۂ شوق ، ۱۵).

--- **پر چلنا** محاورہ.
قسمت پر بھروسا کرنا ، تقدیر پر قانع رہنا.
ہمراہ کسی لشکری کے ہو کر
قسمت پہ چلا یہ نیک اختر
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴).

--- **پرست** (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
مقدر پر ایمان رکھنے والا ، یہ یقین رکھنے والا کہ ہر بات مقدر کے مطابق ہوتی ہے. اس تجربے نے مجھے پورے طور پر قسمت پرست بنا دیا. (۱۹۳۲ ، مضامین پریم چند ، ۳۲) . [قسمت + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

--- **پلٹنا** محاورہ.
۱. **تقدیر برگشتہ ہونا ، قسمت بگڑنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
۲. **دن پھرنا ، بھاگ جاگنا.**
غم سے غلط نہ کر ، کہ غم قسمت ہے
پلٹی ہے غلط کئے سے ، قسمت بھی کہیں
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۳۷۷).

--- **پھرنا** محاورہ.
۱. **نصیبے کا خلاف ہو جانا ، تقدیر کا برگشتہ ہونا ، نحوست آنا.**
نامہ بر جا کر پھرا اب تک نہ کوئے یار سے
پھر گئی کیا ہائے پھر قسمت ہماری ان دنوں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۴۸). ۲. **دن پھرنا ، اقبال یاور ہونا ، اچھے دن آنا ، نصیب جاگنا.**
عالم مکاں کا اور سے کچھ اور ہو گیا
تم آئے قسمتیں در و دیوار کی پھریں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۵۲).
شیشے کے در سے جھانکی
قسمت پھری جہاں کی
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۶۴).

--- **پھوٹنا** محاورہ.
۱. **بُرے دن آنا ، تقدیر بگڑنا ، ادبار آنا.**
کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۱). اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ہائے اس کپڑے کی قسمت کیسی پھوٹ گئی.(۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۷۹). ۲. **بُرے شوہر یا بُری بیوی سے پالا پڑنا.** ہائے قسمت پھوٹ گئی کہیں کی نہ رہی ماں باپ نے لے کے اندھے کنوئیں میں ڈھکیل دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۷). ۳. **بیوہ ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- **پھوٹی** (---و مع) صف مث.
وہ عورت جس کی قسمت خراب ہو (نوراللغات). [قسمت + پھوٹی (پھوٹنا (رک) سے صفت مونث)].

--- **پھوڑنا** محاورہ.
رنج دینا ؛ تکلیف دینا ؛ تقدیر بگاڑ دینا ، قسمت خراب کر دینا.
ساغرِ مے سے غرض کیا محتسب
پھوڑنے کو میری قسمت ہے بہت
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۷۸).
نہیں پرسش ترے کوچے میں جن کوتاہ بختوں کی
وہ قسمت پھوڑنے اپنی پسِ دیوار بیٹھے ہیں
(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۱۳۱).

--- **توڑنا** محاورہ.
طے شُدہ ، حصّہ رسدی کو منسوخ کرنا ، تقسیم کو ختم کرنا. اگر سب شریک قسمت کو توڑ کر پھر اپنا حصہ مشترک کریں تو درست ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۴۹).

--- **ٹھونکنا** محاورہ.
تقدیر پر تکیہ کرنا ؛ مقدر پر بھروسا کرنا ، بے بسی میں صبر کرنا. اپنی قسمت ٹھونک کر بیٹھ رہے گی سمجھ لے گی کہ دنیا میں کہیں انصاف نہیں ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۵).

--- **جاگ اٹھنا** محاورہ.
رک : قسمت جاگنا. کہیں یہ باندھ بن جائے تو اِن غریبوں کی

قسمت جاگ اٹھے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۳)۔

---جاگنا محاورہ۔
اچھے دن آنا ؛ نصیب جاگنا ؛ دن پھرنا۔
آ کے اک روز ساتھ سو رہیے
جاگے قسمت ہمارے بستر کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۱)۔ فرشتوں نے سنا کہ خاک کی قسمت جاگنے والی ہے۔ (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۳۰)۔
خوب جاگی ہے غریب الوطنی کی قسمت
اے عزیزانِ بدایوں کہ میں اجمیر میں ہوں
(۱۹۷۰ ، صدرنگ ، ۴۵)۔

---جلی (---فت ج) صف مث۔
رک : قسمت پھوٹی ، بدقسمت۔
نہ ہو گی کوئی مجھ سی قسمت جلی
کہ اک عمر کی میری محنت جلی
(۱۸۰۲، بہارِدانش، طپش، ۱۱)۔ [قسمت + جلی (جلنا رک سے)]

---چمکنا محاورہ۔
نصیب اچھا ہونا ؛ اقبال یاور ہونا ، اچھے دن آنا۔
سمجھے یہ عندلیب کہ قسمت چمک گئی
جب برق آہ روشنیٔ چشمِ دام ہو
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۰)۔

---دے یاری تو کیوں ہو خواری کہاوت۔
قسمت اچھی ہو تو ذلت نہیں اٹھانی پڑتی (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

---راہ پر آنا محاورہ۔
نصیب اچھا ہونا ، قسمت جاگنا ، دن پھرنا ، اچھے دن آنا
(نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---رسا ہونا محاورہ۔
تقدیر یاور ہونا ؛ مقدر چمکنا ، اچھی قسمت ہونا ، اچھے دن آنا
(نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---رقم ہونا محاورہ۔
تقدیر لکھی جانا ، حکمِ قضا کا تحریر کیا جانا۔
میرے غم خانے کی قسمت جب رقم ہونے لگی
لکھ دیا منجملۂ اسبابِ ویرانی مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۲)۔

---سب کی سب کے ساتھ ہوتی ہے کہاوت۔
ہر ایک کی تقدیر الگ ہوتی ہے ، ہر شخص کا مقدر الگ الگ ہوتا ہے۔
مثل ہے یہ تو قسمت سب کی سب کے ساتھ ہوتی ہے
عدو کو گالیاں دی ہیں تو بوسہ دیجئے ہم کو
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۱۸۱)۔

---سشن (---کس مج س ، فت ش) امذ۔
ضلعی اجلاس ، ضلعوں کے انچارج یا کمشنروں کا اجلاس۔
لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ ہر ایک قسمت سیشن کے لیے ایک عدالت سشن مقرر کرے۔ (۱۸۹۵ ، ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ء ، ۸)۔ [قسمت + انگ : سیشن SESSION]۔

---سنورنا محاورہ۔
مقدر راہ پر آنا ، نصیب اچھا ہونا۔
ان انگلیوں کا لمس تھا اور میری زُلف تھی
گیسو بکھر رہے تھے تو قسمت سنور گئی
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۹۱)۔

---سو جانا / سونا محاورہ۔
تقدیر سو جانا ؛ بُرے دن آنا۔
ہو گئے سلطاں گدا جس وقت قسمت سو گئی
سب امورِ سلطنت خوابِ پریشاں ہو گئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۵)۔
اُٹھے کیونکر رستے میں بیٹھ گیا ہو جس کا دل
جاگے کیوں کر منزل پر ، جس کی قسمت سوتی ہے
(۱۹۸۳ ، سرمایہ تغزل ، ۱۴۶)۔

---سے م ف۔
۱. خوش نصیبی سے ؛ حسنِ اتفاق سے۔
پائے ہیں ہوش کو بھی بجا مٹ کے عشق میں
قسمت سے خضر بھی سرِ منزل ملے ، چلو
(۱۹۳۷ ، مشعل ، ۲۷)۔ **۲. بدنصیبی سے۔**
ملی قسمت سے ہے اوباش جوروا وہی نائی کو
خصم کی طرح رنڈی مونڈ کھائے گی خدائی کو
(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۰)۔

---سیدھی ہونا محاورہ۔
نصیب یاور ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

---سے کھیلنا محاورہ۔
قسمت بگاڑنا ، حالت خراب کرنا ، قسمت کا مذاق اڑانا۔ ہم مقابمت کے نام پر کسی کو نہ اپنی قسمت سے کھیلنے کی اجازت دیں گے اور نہ ہی دباؤ میں آ کر کوئی غلط قدم اٹھائیں گے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۵۹)۔

---کا امذ۔
تقدیر کا ، نصیب کا ، جتنا مقدر میں ہے اتنا ، قسمت میں لکھا ہوا۔
سو حسرتیں تو آئیں گیا ایک دل گیا
ملنا تھا جو مجھے میری قسمت کا مل گیا
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات))۔

---کا بدا امذ۔
قسمت کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، مقدر ہونا۔
قسمت میں جو کچھ کہ بدا ہو دیتے ہیں وہی انسان کو
غم و غصّہ ہی ہم کو ملا ہے خوبی اپنی قسمت کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۱)۔

---کا بِگاڑ امذ.
بخت کی ناسازی ، تقدیر کا بگاڑ (نوراللغات).

---کا بَل امذ.
قسمت کی خرابی ؛ تقدیر کا پھیر ؛ مقدر کا عیب.
بل نکل جائے گا جس روز مری قسمت کا
سیدھی ہو جائے گی اس بُت کی نظر آپ سے آپ
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۵۲).

---کا پاسا پَلَٹ جانا محاورہ.
تقدیر پلٹ جانا ؛ قسمت پلٹ جانا.
قسمت کا پلٹ گیا ہے پاسا
ایک ایک کے خون کا ہے پیاسا
(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۲۱).

---کا پَلْٹا کھانا محاورہ.
تقدیر کا کچھ سے کچھ ہو جانا ، تقدیر کا پلٹا کھانا (نوراللغات).

---کا پیچ امذ.
تقدیر کا دیا ہوا رنج ؛ تقدیر کا پھیر ؛ قسمت کا الجھاؤ.
وہ نا قبول ہوں نہ لگا طوق بھی گلے
قسمت کا پیچ خانۂ زنداں میں رہ گیا
(۱۸۵۴ ، ریاضِ مصنف ، ۵۱).

---کا پھیر امذ.
قسمت کی خرابی ؛ مقدر کا چکر ، تقدیر کا بگاڑ ؛ بدبختی ؛ ادبار.
دیر قاصد کو لگی جو راہ میں
تیری قسمت کا دِلا یہ پھیر ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۱). جو وہاں نہ پہنچا اس کی قسمت کا پھیر ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۱).
اونچے ہیں رذیل اور ہیں زیر شریف
قسمت کا یہ دیکھتے ہیں پھیر شریف
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۷).

---کا ٹُکڑا امذ.
وہ رزق یا روٹی جو قسمت میں لکھی ہو.
گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے مہمانوں میں
مری قسمت کا بھی ٹکڑا ہے اس کے خوانِ الوان میں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۰).
بقولِ رند مہمانِ فلک میں بھی ہوں اے اکبر
مری قسمت کا ٹکڑا بھی ہے اس کے خوانِ الوان میں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴).

---کا چَکر امذ.
رک : قسمت کا پھیر ، بدبختی ، بداقبالی ، زمانے کی گردش ، تقدیر کا بگاڑ ، ادبار.
طوفِ کوئے یار پھر تقدیر کو منظور ہے
پانو پڑ کر پھر مجھے قسمت کا چکر لے چلا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۷).

بھلا اے آسماں دشمن سے اپنے کون ملتا ہے
تری گردش میں شامل کیوں مری قسمت کا چکر ہو
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۸۰).

---کا دانہ امذ.
جو قسمت میں لکھا ہو ، تقدیر میں لکھا ہوا رزق ؛ وہ رزق جو نوشتہ تقدیر ہو ، رک : قسمت کا ٹکڑا.
خدا نے دشت وحشت لکھ دیا میرے مقدر میں
مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخِ آہو پر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۸).

---کا دِکھانا محاورہ.
قسمت کا لکھا سامنے آنا ، مقرر شدہ حالات کا رونما ہونا.
مہرو و غزالہ پر ہے آفت
کیا دیکھیں دکھائے ان کی قسمت
(۱۸۸۷ ، اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات)).

---کا دھنی صف.
خوش قسمت ؛ صاحب اقبال ؛ خوش نصیب ؛ بھاگوان ؛ تقدیر والا.
اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ یوسف
کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دھنی سے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۵). دوسرا کھلاڑی جو اس کے مقابلے میں قسمت کا دھنی ہے آج اس کے لیے جیتنے کی باری ہے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۳). اچھی کتاب ختم ہوجائے تو سمجھو قسمت کے دھنی ہو. (۱۹۸۷ ، بازگشت و بازیافت ، ۱۵۹).

---کا سارا کھیل ہے کہاوت.
بھلائی اور برائی سب قسمت سے ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---کا سِتارَہ امذ.
وہ ستارہ جس کے زیر اثر کسی کی تقدیر ہو ؛ مراد : اقبال مندی ، سعادت ، خوش نصیبی.
رُخِ جاناں کا میسّر جو نظارا ہوتا
مہرِ تاباں مری قسمت کا ستارا ہوتا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۸).

---کا ستارَہ چَمکنا محاورہ.
نصیب جاگنا ، تقدیر کا یاور ہونا ، طالع کا عروج کرنا.
تیرہ بختی نے بڑی دیر لگا رکھی ہے
کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۳).

---کا سِکَنْدَر صف.
بڑا خوش نصیب ، بھاگوان.
کبھی ہاتھوں میں رہتا ہے کبھی رہتا ہے زانو پر
تمہارا آئینہ بھی اپنی قسمت کا سکندر ہے
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۰).

---کا سونا محاورہ.
اقبال یاور نہ ہونا ، تقدیر کا پھر جانا ، بدقسمت ہونا.
بیداریِ فرقت کا گلہ کس سے کروں میں
قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں مجھ کو
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کا کھوٹا صف.
خفتہ بخت ؛ بدنصیب ؛ کم بخت ؛ تقدیر کا کھوٹا (نوراللغات).

---کا کھیل امذ.
قسمت کے کرشمے ، نصیب کی باتیں ، تقدیر کا کھیل.
یہ قسمت کا کھیل اس پہ کیا اختیار
مقدر کے ہاتھوں ہے جیت اور ہار
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۹) لیکن اس میں میرا کیا قصور ہے ، یہ تو سب قسمت کا کھیل ہے. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۲۰۳).

---کا لِکھا امذ.
نوشتۂ تقدیر ، مشیتِ ایزدی ، تقدیر کا لکھا.
خط لکھا مجھکو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۸۲). تمہیں اپنی قسمت کا لکھا پورا کرنا پڑے گا. (۱۹۳۳ ، سرگزشت عروس ، ۱۰۸).

---کا لِکھا پُورا ہونا محاورہ.
۱. **مقسوم کا لکھا پیش آنا ، تقدیر کا لکھا پورا ہونا.**
خط لکھا مجھ کو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۸۲). ۲. **مصیبت پیش آنا ، بُرا درجہ ہونا ، شامت آنا ، برا لکھا ہونا ، قسمت پھوٹنا ، تقدیر پھوٹنا ، تقدیر بگڑنا ، نصیبا کھوٹا ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا مارا صف مذ (مث : قسمت کی ماری).
بدقسمت ، بدنصیب ، ابھاگی ، منحوس ، تقدیر کے ہاتھوں بے بس.
قسمت کی ماری نے غضب تو یہ کیا کہ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ اسی اضطراب میں... ناسمجھ عورتوں کے سامنے اپنی پریشانی کا ذکر کر کے ان سے چارہ‌جوئی کی. (۱۹۳۱ ، رسوا ، خورشید بہو ، ۸۲).
ایک قسمت کا مارا ہوا کارواں
جانے کس دیس سے ، جانے کس شہر سے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۹).

---کا مُنھ پھیر لینا محاورہ.
بدبختی آ جانا ، قسمت برگشتہ ہونا ، اچھے دنوں کی جگہ بُرے دن آ جانا (نوراللغات).

---کا نَوِشتہ امذ.
قسمت کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، مقسومِ ازل.
اپنی قسمت کا نوشتہ جو دِکھایا ہم نے
حشر کے روز غلط نامۂ اعمال ہوا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۷).

---کا پیٹا صف مذ.
قسمت کا مارا ، قسمت پیٹا ، بدقسمت ، کم‌نصیب. ایک چڑی مار قسمت کا پیٹا منہ اندھیرے گھر سے نکل جاتا. (۱۹۵۹ ، پیرامن طوطا ، ۳).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **تقسیم کرنا ، حصے لگانا.**
قسمت کرنہارا اپیں جس دیس تھے قسمت کیا
اُس دیس تھے اے قطب شہ تقسیم تج آیا انند
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹).
گر تمہیں چاہئے ہیں تو یہ مال و زر
تم پہ قسمت میں کروں ہور ان پر
(۱۷۹۵ ، تحفۃ‌الاحباب ، باقر آگہ ، ۳۵). تم اپنے لئے ہر فرقے کا ایک سردار لو تا کہ اس زمین کو قسمت کر دے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۶۷۱). ۲. **مقدر کرنا ، قسمت میں لکھنا.** جو کچھ قسمت کر دیا گیا وہی ظہور میں آئے گا. (۱۹۲۳ ، سیاسیات ، ۲۶۵).

---کو جھینکْنا محاورہ.
بدقسمتی پر رنج کرنا ، کڑھنا (نوراللغات).

---کو رونا محاورہ.
کم نصیبی کا شکوہ کرنا ، تقدیر کو رونا (نوراللغات).

---کو کوسْنا محاورہ.
تقدیر کو برا کہنا ، تقدیر کو رونا ، مقدر کی بُرائی کرنا. زندگی سے مایوسی ہونا کفر ہے قسمت کو کوسنے کے بجائے ڈاکٹر بریڈ فورڈ کا ٹانک استعمال کیجئے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۵۲).

---کی بات اسث.
مقدر کی خرابی ، بدنصیبی ، بدقسمتی ، قسمت کا لکھا.
قسمت کی بات کوئی ہمیں پوچھتا نہیں
اردو کا آج ملکِ دکن قدر دان ہے
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۴۷۱).

---کی بات ہے کہاوت.
جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو کہتے ہیں یعنی جو قسمت میں ہوتا ہے وہی ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---کی خُوبی اسث.
(طنزاً) مقدر کی خرابی ، تقدیر کا بگاڑ.
حرف نہیں جان بخشی میں اُس کی خوبی اپنی قسمت کی
ہم سے جو پہلے کہہ بھیجا سو مرنے کا پیغام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵).

---کی گِرہ اسث.
قسمت کی گتھی ، مصیبت ، مشکل جو نوشتۂ تقدیر ہو.
نہ کھلی ناخنِ تدبیر سے قسمت کی گرہ
ہم کو عُقدہ بھی ملا ہائے تو مشکل ہو کر
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۴).

---کے بَلّیا ، بکائی کِھیر ہو گیا دلّیہ کہاوت.
قسمت خراب ہو تو نقصان ہوتا ہے اور اچھا کام بھی بگڑ جاتا ہے. (جامع الامثال).

---کے ٹُکڑے امذ.
قسمت کا لکھا ہوا رزق ، رزق جو نوشتۂ تقدیر ہو.
لختِ دل نذر کیا کرتی ہے چشمِ پُرخوں
میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں ملا کرتے ہیں
(۱۹۰۷ ، راسخ (نوراللغات)).

---کے صَدقے امذ.
(طنزاً) بدقسمتی کی شکایت کے لیے مستعمل.
واہ قسّامِ ازل صدقے ہم اس قسمت کے
جامِ عشرت اسے اور داغِ تمنا ہم کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۲).

---کے لِکھے کو کوئی نہیں مِٹا/میٹ سَکتا کہاوت.
قسمت کا لکھا پورا ہو کر رہتا ہے،قسمت کوئی نہیں بدل سکتا (جامع الامثال).

---کے ہاتھ بات ہے کہاوت.
وہی ہوتا ہے جو نوشتۂ تقدیر ہے ؛ قسمت کا لکھا ہوتا ہے ؛ تقدیر کی تحریر پوری ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---کُھلنا محاورہ.
مقدر کا موافق ہو جانا ، نصیبہ یاور ہونا ، دن پھرنا.
تھی اسیرانِ قفس کو آرزو پرواز کی
کھل گئی کھڑکی قفس کی کیا کہ قسمت کھل گئی
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۲).
آج کل اس فن میں ہے سب سے زیادہ دستِ غیب
کھل گئی قسمت جہاں انسان لیڈر ہو گیا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴).
تھا حُسنِ کائنات خریدار کے بغیر
ہم آ گئے تو قسمتِ ارض و سما کھلی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۷۶).

---کھوٹی ہونا محاورہ.
قسمت پھوٹنا ، بُرے دن آنا ، تقدیر برگشتہ ہونا.
بُت سے میں نے رشتہ جوڑا چھوڑ کر اللہ کو
شکوہ پھر کیسا کہ قسمت میری کھوٹی ہو گئی
(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱۳۰).

---لڑانا محاورہ.
کسی بات کے لیے کوشش کرنا.
ایک بوسے پہ بھی نہ صلح ہوئی
ہم نے دیکھی بہت لڑا قسمت
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۲).

---لڑنا محاورہ.
تقدیر کا یاور اور موافق ہونا ، حسبِ مراد کوئی کام بننا.
شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری
یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری
(۱۸۴۶ ، واسوخت امانت ، ۲۳۳).
جو قانع ہے کسی دن اس کی قسمت لڑ ہی جاتی ہے
جو اہلِ حرص ہیں ان پر مصیبت پڑ ہی جاتی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۲).

---میں اُترنا محاورہ.
تقدیر میں ہونا ، مقدر میں ہونا.
کہاں انگورِ شیرازی کہاں یہ میکشِ ہندی
پہنچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اترتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۰).

---میں بَدا ہونا محاورہ.
قسمت میں لکھا ہونا ؛ مقدر میں لکھا ہونا ، تقدیر میں لکھا ہونا.
خدا جانے کس کے دروازہ کی ٹھوکریں کھانی قسمت میں بدی ہیں.
(۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۵۱).

---میں لِکھ جانا محاورہ.
تقدیر میں لکھا ہونا ؛ نوشتۂ تقدیر ہونا ؛ مشیتِ ایزدی ہونا.
جس قدر لکھ گیا قسمت میں کم و بیش نہیں
شاہ کا نام و نشاں ملتا ہے درویش نہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۳۵).

---میں لِکھا ہونا محاورہ.
نوشتۂ تقدیر ہونا (نوراللغات).

---میں ہونا محاورہ.
مقدر میں ہونا.
حیف اس چارگرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۰).
ایسا بھی کوئی دن مری قسمت میں ہے فانی
جس دن مجھے جینے کی تمنا نہ رہے گی
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۹۶).

---نَہ دے یاری تو کیوں کَر کَرے فَوجْداری کہاوت.
اگر قسمت ساتھ نہ دے تو حکومت نہیں ملتی (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---والا صف.
خوش نصیب ، صاحبِ اقبال ، بھاگوان ، نیک طالع.
بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت والے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۲). خدا کی قسم تم جیسی بیویاں تو قسمت والوں کو نصیب ہوتی ہیں. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۷۴).

---ہونا محاورہ.
تقدیر ہونا ، نصیب ہونا.

قفس کے بیچ کیا حسرت ستی بلبل یہ کہتی ہے
کہ پھر بھی دیکھنا قسمت ہوئے گا بوستاں اپنا
(۱۷۸۰ ، میرزا مظہر جان جاناں ، کلام ، ۲۹۲).

اس حنا کا جسے قسمت ترا پابوس ہوا
ہم کو ہر برگ برنگِ تفِ افسوس ہوا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۴۳).

ہاتھ سقائے حرم کے کٹتے ہیں برسے یہ تیر
مشک بھی پھوٹی ہوئی پیاسوں کی قسمت ہو گئی
(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۳۱).

--- بیٹی ہونا محاورہ.

تقدیر بُری ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). کچھ آج کل کے مردوں کی قسمت ہی بیٹی ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸).

--- یاوَر ہونا محاورہ.

قسمت اچھی ہونا ، اچھی تقدیر ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا.

کیسی یاور حُر کی قسمت ہو گئی
مرتے ہی جاگیر جنّت ہو گئی
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

قَسمیّہ (فت ق ، س نیز سک س ، کس م ، فت ی). (الف) م ف ؛ صف.

قسم کھا کر ، قسم سے ، قسم کھا کر کہی ہوئی بات. اس نے تمہارے ابا سے قسمیہ کہا ہے کہ تمہیں دیوے گا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۲۵۹). ہم بزبانِ شاہی قسمیہ کہتے ہیں کہ ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ دی جائے گی. (۱۸۶۹ ، عہدنامہ جات ، ۷ : ۱۰۵). میں تم سے قسمیہ کہتی ہوں فرخ کی مرضی ہرگز نہیں ہے. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۴۰۷). (ب) امذ.

وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [قسم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- بَیان (--- فت ب) امذ.

حلف اٹھا کر کوئی بات کہنا ، حلفیہ بیان. اب اس قسمیہ بیان پر بھی اگر کوئی صاحب نہ مانیں مفت بدنام کریں ... تو میں محدود و مجبور ہوں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳). [قسمیہ + بیان (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. **باہم عہد و پیمان قرار پانا ، آپس میں قول و قسم کرنا ، قسم کھا کر معاہدہ ہونا.** زباب و مصدعِ باہم قسمیہ ہوئے کہ قبل آنے روز سوم کے حضرت صالح علیہ السلام کو قتل کرنا لازم ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۳). ۲. **قسم کھانا ، حلف اٹھانا.**

جناتوں میں غُل تھا کہ سلیماں ہے سلیماں
قسمیہ تھے روسی کہ ہے اسکندرِ دوراں
(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، حافظ فیاض الدین ، ۱۲۱).

قَسوَت (فت ق ، سک س ، فت و) اسث.

سخت دلی و سیاہ دلی ، سخت ہونا ، سنگ دلی. نقضِ عہد کے سبب سے ان میں دو باتیں آئیں ملعونیت اور قسوت قلب. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۹۲). [ع : قسوۃ].

قَسوَرہ (فت ق ، سک س ، فت و ، ر) امذ.

ابال دار شیر ، شیرِ ببر. میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ، نہیں شکار کیا جاتا کوئی شکار کو مگر جب کہ وہ خدا کی تسبیح میں کمی کرتا ہے ، اے «قسورہ» خدا کی عبادت کر ، یہ کہہ کر شیر کو چھوڑ دیا. (۱۹۰۶ ، حیوٰۃ الحیوان ، ۲ : ۲۸۱). [ع].

قُسوس (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج.

عیسائیوں کے پیشوا ، عالمِ دین ، پادری. ان کے قسوس کے دیرینہ حقوق و اختیارات کے بحال رہنے کا وعدہ فرمایا تھا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۶۴). [ع : قَس ـ عیسائیوں کا عالمِ دین ، پیشوا کی جمع].

قُسوط (ضم ق ، و مع) امذ.

ظلم ، جور. المقسط کا مادہ ہے قسوط اور قسوط کہتے ہیں جور و ظلم کو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۷). [ع].

قَسَی القَلب (فت ق ، شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) صف.

جس کا دل سخت ہو ، بے رحم ، ظالم ، سنگ دل.

عقل و دانش قضا نے کر دی سلب
ہو گئے سب کے سب قسی القلب
(۱۸۲۸ ، سراپا سوز ، ۴۸). مگر خدا نہ کرے کہ سب مرد ایسے قسی القلب ہوں. (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۱۸). وہ بدخو ، سخت گیر اور انتہائی قسی القلب انسان تھا. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۳۹۰). [ع : قَسی ـ سخت + رک : ال (ا) + قلب (رک)].

قِسّیس (کس ق ، شد س ، ی مع) امذ.

عیسائیوں کا عالمِ دین ، پادری ، عیسائیوں کے اُس عالم کو کہتے ہیں جو مبلغ بھی ہو. مکان میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ہر طرف بڑے بڑے ربیان اور قسیس نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ عبادت میں مصروف ہیں. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۵۳). یہاں کے اکثر پادری اور بڑے بڑے قسیس انگریزوں کو رافضی کہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامہ باتصویر ، حسن نظامی ، ۹۳). چند کلیسائی حلقوں میں جہاں قسیس کا نائب اس خصوص میں قسیس پر فوقیت رکھتا ہو. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۱۱۴). [ع].

قَسیم (فت ق ، ی مع). (الف) امذ.

۱. **تقسیم شدہ شے کا ایک حصہ دوسرے حصے کے بالمقابل.** یہی تفریق دونوں کے باہم قسیم ہونے اور عطف کی مغائرت کے لیے کافی ہے. (۱۸۷۵ ، رسائلِ چراغ علی ، ۱ : ۳۹). جنس اس طبیعتِ نوعیہ یا اس کی قسیم کے ساتھ ہو تو جائز ہے کہ وہ مخصوص ہو ایک کی فصل کے ساتھ. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۱۷). ۲. **حصّے میں شریک ، سہیم ، شرکت دار ، حصہ دار.**

شاہِ جہاں تھا اول بے صفت و بے قسیم
بے خود و بے نام ہو آپ کوں اپی کر عدیم
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۱). دوسری قوموں میں یہ

قابلیت ... نہیں ہے کہ قسیم اور سہیم ان لطیف چیزوں کی ہوویں۔ (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۵)۔

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہرِ فردِ عزت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۱۹)۔ حسن اور قبح غیر اختیاری ہے جو اختیاری کے مقابل ہے اور اختیاری کا قسیم ہے۔ (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۶۶)۔ (ب) صف۔ **۱. تقسیم کرنے والا ، بانٹنے والا ، حصہ کرنے والا۔**

بھی فرمایا کہ ہے بے شبہہ کرّار
قیامت میں قسیمِ جنّت و نار

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸)۔

اے شیفتہ عذابِ جہنّم سے کیا مجھے
میں اُمتی ہوں نار و جناں کے قسیم کا

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۲)۔

سرَل سجل ہے حبیبِ خدائے عزّ و جلّ
عزیزِ اہلِ جہاں قاسم و قسیم و قثم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۶)۔ **۲. حسین ، خوبصورت ، خوش رُو۔**

شفیع اور مطاع اور نبی اور کریم
قسیم اور جسیم اور نسیم اور وسیم

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۱)۔ [ع]۔

ـــــ الْوُجُوہ/ الْوَجْہ (ـــضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع / فت و ، سک ج) صف۔ **خوبصورت ، خوش شکل ، خوش اندام** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [قسیم + رک : ال (ا) + وجوہ / وجہ (رک)]۔

قِشْر (کس ق ، سک ش) امذ۔ **۱. جسم نامی کی بیرونی بافت ، چھلکا ، چھال ؛ کھال ، جلد ، پوست۔** گلِ سرسبدِ چمنستانِ مجاہدت جامع قِشر و لُب ... کا اس تیرہ خاکدان سے منزلِ اوّل میں پا تراب ہے۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۷)۔ اعلیٰ درجے کے حیوانات کے قِشر کا بڑا حصّہ ان احساسی رقبہ جات سے ڈھکا ہوتا ہے۔ (۱۹۲۷ ، نفسیاتِ عضوی (ترجمہ) ، ۲۵)۔ سیم کا بیج ... سیم کا بیج گردہ کی شکل کا ہوتا ہے ، یہ ایک سرخی مائل سخت غلاف سے گھرا ہوا ہوتا ہے جسے بیج پوشش یا قِشر ... کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۱)۔ **۲. بالائی پرت ، بیرونی حصّہ ، باہر کا پرت یا چھلکا ، خول۔**

یہ زمیں جس پہ رہتے ہیں ہم لوگ
اس کے اوپر کا قشر ہے ٹھنڈا

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۵)۔ زمین کے ٹھنڈا ہونے اور اس کے کریسٹ (Crest) یعنی قشر میں تبدیل ہونے کے لیے ... کردار ادا کرتا رہا ہے۔ (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۳۰)۔ **۳. (تصوّف) قشر کہتے ہیں علمِ ظاہر کو جس سے علمِ باطن کی حفاظت کی جاتی ہے تا کہ وہ فاسد نہ ہو تو علمِ ظاہر قشر ہے اور علمِ باطن لب اور مغز جیسے کہ علمِ شریعت قشر ہے علم طریقت کا اور علم طریقت قشر ہے علم حقیقت کا** (مصباح التعرف ، ۱۹۷)۔ [ع]۔

ـــــ الْاَرْض (ـــضم ر غم ا ، سک ل فت ا ، سک ر) امذ۔ **زمین کی بیرونی تہہ یا بالائی پرت۔** ازوت ... اُن عناصر سے جن سے قشرالارض بنتا ہے ترکیب قبول نہیں کرتی۔ (۱۹۱۵ ، رموز فطرت ، ۸۷)۔ شگافی پہاڑوں کے ظہور میں آنے کے لیے قشرالارض میں مختلف نوعیت کے شگافوں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۰۷)۔ [قشر + رک : ال (ا) + ارض (رک)]۔

ـــــ سازی امث۔ **پرت بنانا ، تہہ در تہہ کرنا ؛ (طب) ادویہ کے قشری اجزا تیار کرنے کا عمل۔** قشر سازی (Scaling) وہ عمل ہے جس کے ذریعے ادویہ کی قشری تجہیزات بنائی جاتی ہیں۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷)۔ قشر + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِشْرَہ (کس ق ، سک ش ، فت ر) امذ۔ **۱. چھلکا ، پوست ، بیرونی حصہ۔** مرکزی گودے کو تنہ کے قشرہ سے ارتباط میں رکھتے ہیں۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۵۷۷)۔ **۲. (طب) بھیجے کی بیرونی تہ جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔** دماغ کے دباؤ سے قشرہ کی حرکی فضا بھی صدمہ میں شریک ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۹۱)۔ ان حصّوں میں خاکی مادہ باہر اور سفید مادہ اندر ہوتا ہے خاکی مادہ بیرونی تہ بناتا ہے جسے قشرہ (Cortex) کہتے ہیں۔ (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۹۳)۔ **۳. گردے کی بیرونی جھلی۔** یہ کیفیت بہ ظاہر قشرہ کلاہ گردہ (Adrenal Cortex) ... کی تراوش کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۰۰)۔ [قِشر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــــ اَرْض کس اضا (ـــفت ا ، سک ر) امذ۔ **رک : قشرالارض۔** مٹی کے کام کا اطلاق ... قشرۂ ارض کے نرم تر حصوں کی کھدائی پر ہوتا ہے۔ (۱۹۴۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱)۔ [قشرہ + ارض (رک)]۔

قِشْری (کس ق ، سک ش) صف۔ **۱. قِشر (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ چھلکے دار ؛ بیرونی حصّے کا ، بالائی پرت کا۔** اس کے نیچے کثی پرت والا قشری خطہ ہوتا ہے۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۷۲۸)۔ آئس برگ کی طرح قشری چٹانوں کے اوپر ابھرنے کی ... کوشش کرتا رہا ہو گا۔ (۱۹۶۸ ، کاروانِ سائنس (ترجمہ) ، ۵ ، ۱ : ۵۶)۔ **۲. سطحی ، اوپری۔** باقی سوائے عربی قشری اور فارسی مسروقہ کے ، وہ مغلظ گالیاں دی ہیں جو کنجڑے بھٹیارے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ (۱۸۶۷ ، تیغِ تیز (افاداتِ غالب) ، ۲)۔ **۳. ظاہری ، نقلیہ ، لفظی ، ظاہری سطح اور الفاظ سے متعلق۔** شیخ حسین آفندی نے رسالہ حمیدیہ میں اپنے زمانے کے ایک قشری عالم کا یہ قول نقل کیا ہے۔ (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۳۸)۔ اگر کسی کے کلام میں رجحان باطنیت کا پایا جاتا تھا تو قشری حضرات اس کی پجو میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھتے تھے۔ (۱۹۱۸ ، پیمانِ سخن ، ۱۰۲)۔ [قشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---نِظام (---کس ن) امذ.
(طب) **ان دو عروقی نظاموں میں سے ایک کا نام جن سے وہ رگیں خارج ہوتی ہیں جو دماغ کی پرورش کرتی ہیں.** قشری نظام (Cortical System) ... جس کی رگیں پایا میٹر میں پھیل کر کارٹکس اور دماغ کے متصلہ جرم کی پرورش کرتی ہیں. (۱۹۳۵، عروقیات، ۱۱۶). [قشری + نظام (رک)].

قِشْرِیَۃُ الْاَجْنِحَہ (کس ق، سک ش، کس ر، شد ی بفت، ضم ت، غم ا، سک ل، فت ا، سک ج، کس ن، فت ح) امذ.
چھلکے دار بازو والے کیڑے. قشریۃالاجنحہ (لیپی ڈاپ ٹیرا) یعنی چھلکے دار بازو کے کیڑے: اس نام کو رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس صنف کے جانوروں کے بازوؤں پر رنگ برنگ کے چھوٹے چھوٹے ورق یا فلس ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے ان کے رنگ اس قدر خوشنما معلوم ہوتے ہیں، تتلیوں اور پتنگوں کا اسی صنف میں شمار ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۱۴). [قشریۃ + رک : ال (ا) + اجنحہ (رک)].

قِشْرِیَہ (کس ق، سک ش، کس ر، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
چھلکے دار جانوروں کی جماعت، اس زمرے کے جانور عام طور پر ایک کھپری یا قشر کے اندر رہتے ہیں، جھینگا مچھلی، کیکڑا اور گھن اس میں شامل ہیں، (انگ : Crustacea). یہ ایک سادہ ہے جس سے کیڑوں اور قشریوں ... کے محافظی غلاف بنتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، سعیدالدین، ۲ : ۷۸۳). جھینگا، کیکڑا اور کیکڑ جن کا ذکر اس جگہ کیا جائے گا وہ مچھلی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے یہ ایک جماعت کے اندر رکھے گئے ہیں جن کو قشریہ ... کہتے ہیں اس لیے کہ ان کے جسم اور ٹانگیں ایک خاص قسم کے چھلکے سے ڈھکی رہتی ہیں. (۱۹۷۵، سمکیات، ۶۶). [قشری (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

قُشعَرِیرَہ (ضم ق، فت ش، سک ع، ی مع، فت ر) امذ ؛ سہ قَشْعَرِیرَہ (غالباً اردو تلفظ).
سردی یا خوف وغیرہ کی وجہ سے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جانے کی کیفیت، کپکپی، پھریری، جھرجھری.

اُس کی جرات سے قشعریرہ ہے
اُن کو، جو ہیں گے شیر بیشہ کہیں
(۱۸۱۰، میر (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۹۶)).

کسی کو قشعریرہ سے عفونت کا جو دھیان آیا
تو آخر سونگھنے کو بول کا شیشہ منگایا ہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۱). قشعریرہ (پھریری) اس حالت کو کہتے ہیں جس میں بدن کی جلد اور گوشت کے اندر سردی اور چبھن محسوس ہوتی ہے. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۲۶). حمیات، قشعریرہ، حتیٰ کہ ہوش و حواس کا رخصت ہو جانا ایسی حالتوں کی واضح مثالیں ہیں. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۵). [ع : قشعریرہ].

قَشقا (فت ق، سک ش) امذ.
رک : قشقہ.

اگر آنکھوں تلک جوڑا ہے قشقا
تو ہے وہ ماہرو وہ بھی ہے اچھا
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۷).

حرف ایمان پر آیا نہ ہوا وصلِ صنم
خطِ قسمت نہ مٹا ماتھے پہ قشقا کھینچا
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۸). [قشقہ (رک) کا متبادل املا].

قَشْقَہ (فت ق، سک ش، فت ق) امذ.
۱. پیشانی پر صندل یا زعفران کے دو نشانات، ٹیکا، تلک جو ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں.

لگایا کافری سیتی جگر میں مونہہ ہے آ بھالا
تیرے قشقے نیں ظالم آج کی ہے دل پہ رجپوتی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۹).

کیوں نہ اے طفلِ برہمن مرا ظاہر ہو لہو
عوضِ قشقۂ سیندور لگایا خون ناب
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۰۳).

دل جو تسبیح میں مصروف ہو حاصل ہے مُراد
قشقہ بالائے جبیں دوش پہ زنّار سہی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۳۱۵). ایک حسین صبیح پیشانی پر کچھ صندل ہی کا قشقہ لطف دیتا ہے. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۳۰۰). **۲. گھوڑے کے چہرے کی سفید لکیر.**

قشقہ چوٹی کون کر لہو میں لال
دانتوں سیتی کھسوٹتا تھا یال
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱۱).

راس سے راس اور ذنب کی دُم
قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سُم
(۱۸۴۱، زینت الخیل، ۲). **۳. (مرغ بازی) مرغ کے ماتھے پر کلغی کے اُبھار کی علامت** (ا پ و، ۸ : ۱۲۱). **۴. (سیف بازی) خود کا حصّہ جو ماتھے کو چھپائے رہتا ہے** (ماخوذ : ا پ و، ۸ : ۵۹). [ف].

---دینا محاورہ.
رک : قشقہ کھینچنا.

کافر ہوئے بتوں کی محبت میں میر جی
مسجد میں آج آئے تھے قشقہ دیے ہوئے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۷).

---عَرُوس کس اضا(---فت ع، و مع) امذ.
(سالوتر) گھوڑے کا ایک عیب، یہ اُس سفیدی کو کہتے ہیں کہ ایک دھاری سیدھی ماتھے سے ناک تک صمصام (تلوار) کی طرح کھچی ہوئی ہو اور دوسری جگہ بدن میں کہیں سفیدی کا نام نہ ہو (رسالہ سالوتر، ۲ : ۴۴). [قشقہ + عروس (رک)].

---غَرْواش کس اضا(---فت غ، سک ر) امذ.
رک : قشقۂ عروس.

چل و سنجاب قشقۂ غرواش
کب ہنرور کرے اسے ہمتاش
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۲۰). [قشقہ + ف : غرواش ـ ایک پودے کا نام].

ـــ کھینچنا محاورہ.
پیشانی پر تلک لگانا ، صندل یا زعفران کی دو لکیریں ماتے پر کھینچنا ؛ مراد : ٹیکا لگانا.
میر کے دین و مذہب کو اب پوچھتے کیا ہو اُن نے تو
قشقہ کھینچا دَیر میں بیٹھا کب کا ترک اسلام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶).
مدتوں کھینچا ہے قشقہ ان بتوں کے عشق میں
شرم آتی ہے خدا کے سامنے جاتے ہوئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۲۸). شیخ صاحب نے بھی جھٹ پٹ « قشقہ » کھینچا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۱۲).

ـــ لگانا محاورہ.
رک : قشقہ کھینچنا.
میں کیا کہ آہ کافر دیں کے اکابروں نے
قشقے لگائے پہنے زنار تیری خاطر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۰). وہ تلاش محبوب کے لیے نکلتا ہے ... سیندور کا قشقہ ماتھے پر لگا جوگیوں کی شکل بنا بازاروں بازاروں پھرتا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۳۳). کروڑوں مسلمان منھ سے تو ایک خدا کو ایک کہتے ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ہیں لیکن ماتھے پر کفر کا قشقہ لگائے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۹۳).

قِشْلاق (کس ق ، سک ش) امذ.
وہ گرم مقام جہاں موسمِ سرما بسر کیا جائے ، سرمائی قیام گاہ.
تو ہے وہ نسلِ خواقیں بہ تتارِ آفاق
جس نے توراں سے کیا ہند میں آ کر قشلاق
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۷۹). جرمانیہ میں ان دنوں رومیوں کے پانچ جیش رہتے تھے ، دو قشلاق (یعنی سرمائی مستقر) موگون تیا کم میں تھے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۱۹۷). شام کی نماز کے بعد یہ محفل ختم ہوئی اور ہم طرب خانہ سے نکلے اور مظفر حسین میرزا کے بنائے ہوئے نئے قشلاق میں آئے. (۱۹۶۵ ، تزک بابری (ترجمہ) ، ۱۲۲). [ت].

قِشْمِش (کس ق ، سک ش ، کس م) امث.
خشک انگور ، کشمش (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کشمش کا مفرس].

قَشنگ (فت ق ، ش ، غنہ) صف.
خوشنما ، خوب صورت ، عمدہ.
تبسّم دلاویز و گرم و قشنگ
نگہ نافذ و پُر فن و پُر فسوں
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۸). [ف].

قُشُور (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج.
قِشر (رک) کی جمع ، چھلکے ، کھالیں. ہم کو اس نتیجے سے مفر ہی نہیں کہ بجز اس کے کہ تسلیم کریں کہ جن مواد آبکی سے ان جانوروں کے قشور بنے ہیں وہ بے شک حل ہو گئے ہوں گے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۰۳). [ع].

قُشُوری (ضم ق ، و مع) صف.
قشور (رک) سے منسوب ، چھلکوں والا یا چھلکوں کا. قشوری اور صفائحی دونوں رسوب خُراطی کی قسمیں ہیں ، قشوری انڈے کی اندرونی باریک جھلی (غرق) اور صفائحی چوڑے دبیز طبقات سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰۹). [قشور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُشُون (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. فوج کا دستہ ، لشکر.
قشونِ غمزہ ترا جس زمیں سے ہو نکلا
سوائے داغِ دل اس ملک میں چراغ کہاں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۶).
اعدا بھی اُدھر مستعدِ جنگ و جدل ہیں
کوفے کے قشوں رہے کے پرے شام کے دل ہیں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹).
رائفل بردوش پیدل کا قُشوں
ہمدمِ برقِ دماں آنے کو ہے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۲۱۱).
کچھ انس نہیں تخت کو ذی القرنیٰ سے
جذبات سے عاری ہیں قشون و تومن
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۱۷). **۲. چھاؤنی ، لشکر گاہ** (ماخوذ : نوراللغات). [ت].

ـــ جَنگ کس صف(ـــ فت ج ، غنہ) امذ.
جنگ کرنے والی فوج.
یہ نہیں برق اک فرنگی ہے
رعد و باراں قشونِ جنگی ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۲). [قشون + جنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ دَرْ قُشُون (ـــ فت د ، سک ر ، ضم ق ، و مع) م ف.
لشکر در لشکر ، قطار اندر قطار ، رو بہ رو ، لگاتار ، جوق در جوق.
ناگور کے بیل قشون در قشون خیل در خیل ، میدان کا تو یہ سامان.
(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۷). [قشون + در (حرفِ جار) + قشون (رک)].

ـــ قُشُون (ـــ ضم ق ، و مع) م ف.
رک : قشون در قشون. صبح کو لشکر خیل خیل ذیل ذیل قشون قشون جانبِ میدانِ کار زار روانہ ہوا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۹۲۹). [قشون + قشون (رک)].

قَصّ (فت ق ، شد ص) امث.
(لفظاً) سرِ سینہ ، وسطِ سینہ ؛ (علمِ تشریح) سینے کی ہڈی.

قص (Sternum) کا بالائی حاشیہ دوسرے اور تیسرے ظہری فقرات کے درمیانی قرص کے لیول پر ہوتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱۹۳)۔ [ع]۔

قِصّا (کس ق ، شد ص) امذ (قدیم)۔
رک : قِصّہ ، کہانی ، حکایت۔

لیلیٰ مجنوں کے سو گتاباں کی کہانیاں
قصّا تیرا نازک ہے سناؤں جو نا اچھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵)۔

دیگر راوی نے سُن یونکی روایت
کہا اس طور قِصّا پر ملاحت

(۱۷۶۳ ، عاجز ، قصّہ لعل و گوہر ، ۳۶)۔ [قصّہ (رک) کا ایک قدیم املا]۔

قَصّاب (فت ق ، شد ص) امذ ؛ صف۔
۱۔ گوشت کاٹنے والا ، قصائی ، بوچڑ ، گوشت بیچنے والا۔

اگر کوئی قصاب مانگے تو دیو
وگرنیں تو بانتیاں سوں بیچ بیل لیو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲)۔

چشم مطلب ہووے روشن دیکھ کر قصّاب کو
فربہی سے بُز اگر ہو جاوے مثلِ پہلوان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۳۸)۔قصاب گوشت کاٹتا ہوا اور نانبائی روٹی پکاتا ہوا ... اسی طرح پر سب پتّھر کے ہو گئے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۲)۔ جن قصابوں پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ انگریزی فوج کو گوشت دیتے ہیں ان کے سر قلم کر دیئے گئے۔ (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۸۳)۔ ذرا سی بھول چُوک پر وہ قصاب کی طرح طالب علم پر لپکتے تھے۔(۱۹۸۷ ، شہاب نامہ، ۸۲)۔ ۲۔ **(مجازاً) ظالم ، بیدرد** (نوراللغات)۔ [ع : (ق ص ب)]۔

---خانہ (---فت ن) امذ۔
وہ جگہ جہاں جانور ذبح کیے جاتے ہیں ، مذبح ، کمیلا۔ یہ تکیہ باہر دروازہ لاہوری کے قصاب خانہ کے گوشہ بایب کی طرف مشرق رویہ گودام آبکاری کے موجود ہے۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۷۱۲)۔ قصاب خانوں کی وہ سڑی ہوئی ... بدبو جو اب تک بدستور موجود ہے۔ (۱۹۱۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۵۱)۔ شعر مذبح یا قصاب خانہ کا منظر پیش کرتا ہے۔ (۱۹۶۵ ، غالب کون ، ۱۷۱)۔ [قصاب + خانہ (رک)]۔

---شکن (---کس ش ، فت ک) امذ۔
کُشتی کے ایک داؤ کا نام۔ وہی زور شور تھے ، قدم بڑھانا یکدستی دو دستی پر آنا کبھی پابکلات کبھی قل احمدی ، گہ قصاب شکن۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۱)۔[قصاب + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا]۔

---کے برتے پر شکرا پالنا کہاوت۔
برائے بھروسے کام کرنا (جامع اللغات)۔

قَصّابَن (فت ق ، شد ص ، فت ب) امث۔
قصّاب کی بیوی ؛ قصاب ذات کی عورت۔ کہنے لگا کہ بی بی میں احمق نہیں کہ تجھ سی قصّابن کو ساتھ رکھوں۔ (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۶۳)۔ [قصاب (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

قَصابَہ (فت ق ، ب) امذ ؛ ــ قصابا۔
وہ رومال جو عموماً عورتیں سر پر باندھتی ہیں۔

وہ چمک ہے تیرے ماتھے میں کہ سونے میں نہیں
جو قصابا تھا تمامی کا قصابا ہو گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸)۔ گالوں پر جھرّیاں پڑی تھیں سر پر نیلا قصابہ بندھا تھا چادر محمودی کی اوڑھے تھی۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۴)۔ سر پر کبھی کشتی نما ململ کی ٹوپی ، کبھی رومال کا قصابہ۔(۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۸۹)۔ [ع : (ق ص ب)]۔

قَصّابی (فت ق ، شد ص) امث۔
۱۔ قصّاب کا کام یا پیشہ۔ ارے صاحب کتابت کرتے ہو یا قصابی۔ کاغذ بالکل قیمہ قیمہ کر ڈالا۔ (۱۹۱۵ ، سجادحسین ، حاجی بغلول، ۱۲۱)۔ ۲۔ **جانور ذبح کرنے کی اجرت پر لگایا جانے والا ٹیکس۔** قصابی ، جانور ذبح کرنے کی اجرت پر۔ (۱۹۳۵ ، ذرایع محاصل سلطنت مغلیہ ہند ، ۲۳)۔ [قصّاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَصّابِیَّت (فت ق ، شد ص ، کس ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث۔
قصّاب کی صفت ؛ (مجازاً) سفّاکی ، سنگ دلی۔ تخلص کی قصّابیت کو میں نے بچپن کی غلطیوں میں شامل کر رکھا تھا۔(۱۹۵۸، شہر آذر (کلیات مصطفٰے زیدی ، ۱۳))۔ [قصّابی + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِصّار (کس ق) صف۔
قصیر(رک) کی جمع ، کوتاہ ، چھوٹے۔مفصل کی تین قسمیں ہیں ایک طوال دوسری اوساط اور تیسری قصار۔ (۱۹۵۶ ، ترجمۂ مشکوٰۃ شریف (حاشیہ) ، ۱ : ۵۲۲)۔ [ع : (ق ص ں)]۔

---مُفَصَّل کس صف(---ضم م ، فت ف ، شد ص بفت) امث ؛ ج۔
(قرأت) قرآن مجید کی چھوٹی فاصلے والی سورتیں یعنی لَم یَکُن سے آخرِ قرآن تک۔ لکھا عمر نے طرف ابو موسیٰ اشعری کے پڑھ مغرب بیں قصارِ مفصل یعنی لم یکن سے آخر تک۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۱۲)۔ یہاں سے آخر قرآن تک کہ قصارِ مفصل یعنی چھوٹی فاصلہ والی سورتیں کہا جاتا ہے۔ (۱۹۵۶ ، ترجمۂ مشکوٰۃ شریف (حاشیہ) ، ۱ : ۵۲۲)۔[قصار + مفصّل (رک)]۔

قَصّار (فت ق ، شد ص) امذ۔
دھوبی۔

حکومت ملی ان کو صفّار تھے جو
امانت کو پہنچے وہ قصّار تھے جو

(۱۸۷۹ ، مسدّس حالی ، ۱۰۸)۔ اور کوئی حداد اور کوئی وزّاق اور کوئی قصّار۔(۱۹۰۲ ، ہدایت المسلمین بشرح نجات المومنین ، ۲۰)۔ [ع : (ق ص ں)]۔

قُصارا (ضم ق) امذ.
آخری حد ، انتہا. تعلیم یافتوں کا قصارائے ہمّت نوکری اور ان کی تعلیم کی بساط بھی اسی قدر نوکری پر ایسے گرے جیسے آج کل کے کنگلے غلہ پر. (۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۲۳) [ع : قُصاریٰ].

قِصاص (کس ق) امذ.
۱. **(شرعی قانون) جان کے بدلے جان اور خون کے عوض خون لینا یعنی جتنی تکلیف کسی کو پہنچائی جائے ، اس کے بدلے میں اتنی ہی تکلیف ظالم کو پہنچائی جائے.**

مرے ہاتھ سوں جب ہوئی او خلاص
کہ بن خونِ لازم نہیں منج قصاص
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲).

آبِ شمشیر خوں بہا بس ہے
شہرِ خوباں میں نہیں ہے رسمِ قصاص
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۹).

دل کے ٹکڑے اڑا نہیں ہے گناہ
نفس کو قتل کر نہیں ہے قصاص
(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۳۹). اس سے قصاص لیا جائے گا کہ اس کے عمل بد سے دنیا محفوظ رہے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱۹).

قصاص خونِ تمنّا کا مانگیے کس سے
گناہگار ہے کون اور خوں بہا کیا ہے
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۵). آپ خود بھی قصاص لینے کے حق میں تھے. (۱۹۷۱ ، تاریخ ایران ، ۲ : ۱۷). ۲. **بدلہ ، عوض ، مکافات.**

قصاص میری عداوت کا اور کچھ کیجو
عوض اس آب کے کل تم مرا لہو پیجو
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۳). بنیامین نے بادشاہ کا پیمانہ چُرایا سو وہ قصاص کا ارادہ رکھتا تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۱۷). قاتل کے ورثا کو مقتول کی جائیداد بطور قصاص ملی. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۲۱۴). میرے بھائی کے قتل کا قصاص بھی دینا پڑے گا. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۴۶). اف : لینا ، دینا. [ع : (ق ص ص)].

---بالاَطْراف (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط) امذ.
(فقہ) وہ قصاص کہ مدّعیٰ علیہ نے کسی کے ہاتھ یا پانو کاٹ ڈالے اور مدّعی اس کے عوض چاہتا ہے کہ مدّعیٰ علیہ کے بھی ہاتھ یا پانو کاٹے جائیں. اگر نکول کرے گا قصاص بالاطراف میں تو صرف اس کے نکول سے اوس سے قصاص لیا جاوے گا نزدیک امام صاحب کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۵). [قصاص + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + اطراف (رک)].

---بالنَّفْس (--- کس ب ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف) امذ.
(فقہ) وہ قصاص کہ مقتول کے بدلے میں قاتل کا قتل واجب ہو. صاحبین کے نزدیک قصاص بالنفس میں بمجرد نکول دیت لازم ہوگی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۵). [قصاص + ب (حرف جار) + رک : ال (ا) + نفس (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
بدلہ لینا ، خون بہا لینا.

اس پہ بھی آپ گر کریں گے قصاص
حکمِ حاکم سے تو نہیں ہے خلاص
(۱۸۱۰ ، پشت گلزار (مہذب اللغات)).

قَصّاص (فت ق ، شد ص) امذ ؛ ج.
بہت قصّے کہانیاں سنانے والے ، بڑے داستان گو ، قصّہ خوان.

اس نے منع کر دیا کہ منجم
اور قصّاص راہ میں نہ بیٹھیں
(۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۴۲۱). یہی روایات ہیں جن کا آگے چل کر قصّاص و مجلس آرا واعظوں نے اپنی گرمی مجلس کے لئے استقبال کیا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۶۸). وہ قبائلی سرداروں ، شاعروں اور قصّہ خوانوں (قصّاص) کی وساطت سے یا روپیہ صرف کرکے یا ڈرا دھمکا کر رائے عامّہ کو متاثر کرنے کی کوشش بھی کرتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۳). [ع : (ق ص ص)].

قِصاصی (کس ق) امث.
قصاص لینے کا عمل یا کام. اگر کوئی آدمی اوپر سے گر کر مر جائے تو کیا ہوگا کچھ نہیں اور اگر اسی آدمی کو کوئی دھکا دے کر گرا دے اور وہ مر جائے تو فوراً پکڑ کر قصاصی کریں گے. (۱۹۵۹ ، مقالات ایوبی ، ۱ : ۱۳۲). [قِصاص (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِصاع (کس ق) امذ ؛ ج.
پیالے ؛ (مجازاً) شراب کے مٹکے. قصاع ، قصعہ ، شراب کے سبز سے مٹکے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جسے خمرہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۲). [ع : قَصعۃ ـ پیالہ کی جمع].

قَصاوا (فت ق) امذ.
رک: **قَصابہ.** ماتھے پر سلمے ستارے کا ریشمی سیاہ **قصاوا** جس نے تمام سر کو حلقہ کرلیا تھا. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۲۸). [قصابہ (رک) کا مورّد].

قَصائد (فت ق ، کس ء) امذ.
قصیدے ؛ مدحیہ اشعار. میں نے .. جادوگروں کے منتر اور شاعروں کے قصائد سنے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۴). گریز کی برجستگی اور مدح کی بے ساختگی ہے جو سودا کے قصائد کا کمال ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۸۶). [قصیدہ (رک) کی جمع].

---وَطَنِیّہ کس صف (--- فت و ، ط ، کس ن ، فت ی) امذ ؛ ج.
ایسے قصیدے جن میں وطن کی تعریف بیان کی جائے. سیاسی پابندیوں کی وجہ سے وہ اپنے قصائد وطنیہ کو اس دیوان میں

شامل نہ کرسکا (۱۹۶۷ اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۳ ۔ [قصائد + وطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَصائص (فت ق ، کس ء) امذ ؛ ج ؛ ــ قصایص.
قصّے ، کہانیاں ، حکایتیں. عشق ... کا بیان بازاری عورتوں کے سوا ممکن نہیں اور یہ ذکر بدترین قصایص ہے. (۱۸۸۵ ، مقامات ناصری ، ۲۳۰). غرض کہ چودھری صاحب کے قصائص تعیّش کے چرچے ہر جگہ ہوتے رہتے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۵۷). [ع : قِصِیصَة ـ قِصّہ کی جمع].

قَصائن (فت ق ، کس ء) امث.
قصائی (رک) کی بیوی ؛ (مجازاً) بے رحم ، سنگدل ، ظالم عورت. تمہارے ایسی ڈائن قصائن ماں کبھی نہیں دیکھی. (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۹۰). [قصائی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

قَصائی (فت ق) امذ.
رک : قَصّاب.

نانو گیانی کرم قصائی
جیسے بس ڈاری مٹھیائی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۲).
ایسا ہوا تو یہاں اب بے کس وَر ہوئے تجھ پر بَیری قصائی
جان تجھے بے وارث و بے کس ذبح کیے اور بُوجھے بھلا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۰).

قصائی و کنجڑے و موچی چمار
جمعدار کے سب ہوئے یارِ غار

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۵). کنجڑے ، بھٹیارے ، نائی ، قصائی ... پڑھنے پر اُتر پڑے. (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۳). ان میں زبردست قصائی چھری لئے کمزور کے سر پر ہر وقت سوار تھا. (۱۹۱۸ ، اُمّت کی مائیں ، ۱۲). پہلے قصائی بن کر ڈانٹتے پھر ماں بن کر گھی کا نوالہ کھلاتے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۰). [قَسائی (رک) کا ایک املا].

ــــ پَن (ــــ فت پ) امذ.
قصائی کی عادت یا خصلت ؛ (مجازاً) بے رحمی ، سنگ دلی ، ظلم. اُس عدوات شعار نے قصائی پن کیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۹). جاتے ہوئے میں نے راستے پر کیا کیا قصائی پن کے آثار نہ دیکھے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۵۲). [قصائی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ کا کُتّا امذ.
(مجازاً) موٹا تازہ آدمی. یہ نکوڑا مُسٹنڈا قصائی کا کتّا بیچارے غریب کا ہاتھ مڑوڑے ڈالتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۳۷).

ــــ کی بیٹی دَس بَرس کی بِٹیا جَنتی ہے کہاوت.
زبردست کا کام جلد ہو جاتا ہے (نجم الامثال).

ــــ کی گھانس کو کَٹڑہ کھا جائے کہاوت.
ممکن نہیں جو ہمارا نقصان ہو سکے ، کمزور زورآور کا کیا کرسکتا ہے (نجم الامثال).

ــــ کی نَظَر دیکھنا محاورہ.
قہر کی نگاہ سے دیکھنا ، ڈانٹنا (مخزن المحاورات).

ــــ کے کھُونٹے سے باندھنا محاورہ.
بے رحم ، بدمزاج اور بدچلن آدمی کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ؛ کسی کو خوف ناک جگہ میں ڈال دینا (مخزن المحاورات).

قَصَب (فت ق ، ص) امذ.
۱. ہر وہ نباتات جس میں پورے اور گرہیں ہوں ، سرکنڈا ، نے ، نوکل ، بانس.

کہیں پیرہن کو قمیص اے ملاذا
نباتات میں سے ہے کچھ سو قصب ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۳۸). پانچویں قصب جس کو اہل ہند بانس کہتے ہیں ، ملّاح بڑے لنبے بانس کشتی میں رکھتے ہیں کہ اُس سے پانی کا حال معلوم کریں جہاں بیل اور بادبان کا کام نہیں ہوتا. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰).

گلاب و رُخام و طلا و قَصَب
کُشوح و خُصُور و حُجُور و حَصُون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مُغنّی ، ۲۰۵) **۲. ایک قسم کا سوتی کپڑا.**

پھرتے ہیں چنانچہ لئے خُدّام سلاتے
درویشوں کے پیراہنِ صد چاک قصب کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۳). ازاں جملہ مقدمہ قصب اور کتان کا ہے کہ جب شعاع قمر کی اُن پر پڑتی ہے تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰). **۳. سونے یا چاندی کے تار.**

جوں خورشید نکلیا دنیا میں ز شب
سنواریا ملک کوں ز زریں قصب

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۸). [ع].

ــــ الزَّرِیرَہ (ــــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ز بفت ، ی مع ، فت ر) امذ.
چرائتہ ، ایک قسم کی بوٹی جس کی لکڑیاں مصفی خون ہوتی ہیں. بعض قسم قصب الزّریرہ ہے یہ ملک نہاوند میں ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۷). [قصب + رک : ال (ا) + زریرہ (رک)].

ــــ السَّبَق (ضم ب ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، فت ب) امذ.
سپاہیوں کا کھیل ، ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں اور جو سوار آگے نکل کر یہ نیزہ سب سے پہلے اٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے (نوراللغات). [قصب + رک : ال (ا) + ع : سَبَق ـ گھوڑ دوڑ وغیرہ میں شرط لگانا ؛ آگے بڑھنا].

ــــ السَّبَق لے جانا محاورہ.
سبقت حاصل کرنا ، غالب آنا. تھوڑی سی محنت اور زمانۂ قلیل میں اپنے اقران و امثال سے قصب السبق لے گئے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۷۱). یہ وہی ہندوستان ہے جو میدانِ تہذیب میں ساری خدائی سے قصب السبق برتری لے گیا تھا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸۹).

---ـُـ السُّکَّر (---ضم ب ، غم ا ، ل ، شد س بضم ، شد ک بفت) امذ.
گنا ، نیشکر. اوکھ ... فارسی نیشکر اور عربی قصب السکر. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۵۸). اس مشہور درخت کے چند اقسام ہوتے ہیں بعض قصب السکر یعنی گنا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۵۷). [قصب + رک : ال (ا) + ع : شُکَّر ـ شکر].

---باف امث.
بانس کی تیلیوں سے ٹوکری اور مختلف چیزیں یا تصویریں بنانے کا کام. ایک دستی پنکھے پر انھوں نے ایک یونانی قصے کی قصب بافی کی تھی. (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۶۷). [قصب + ف : باف ، بافتن ـ بننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پوشی (---و مج) امث.
نفیس اور عمدہ لباس پہننا.
ہے تکلف ہے تعیّن اس قصب پوشی کی قید
خرقۂ صد چاک پہنو آپ کو رسوا کرو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۷). [قصب + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَصْبات (فت ق ، سک ص) امذ ؛ ج.
چھوٹے شہر ، بڑے گانو. ان طبیبوں کے ساتھ ایک مختصر دواخانہ ہوتا تھا اور قصبات اور دیہات میں علاج کرتے پھرتے تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۸۳). اور ہندوستان کے قصبات میں اسی طرح بولا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۵۶). [قصبہ (رک) کی جمع].

قَصْباتی (فت ق ، سک ص) صف.
۱. قصبے کا رہنے والا ، قصبے سے متعلق ، قصبے کا ، دیہاتی. تم کو ایک ہی مانع درپیش ہے یعنی رسم و رواج وہ بھی اُس سختی کے ساتھ نہیں جیسا قصباتیوں میں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴۷). بے شک قصباتیوں کی بدولت آج زبان کا عروج ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۱۴۲). قصباتیوں ... کی کافی نگہداشت کی جائے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۸). تم قصباتی لوگوں کے Manners بہت کمزور ہوتے ہیں ، بے وقوف گدھے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۹). ۲. **(مجازاً) احمق ، گنوار.** قصباتی و گنوار و باہر بندو بمعنی احمق. (۱۸۰۸ ، دربائے لطافت ، ۹۴). [قصبات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَنگ (---فت ر ، غنہ) صف.
دیہاتی انداز. گھر میں تمدّن شہری نہیں ، قصباتی رنگ کا تھا. (۱۹۷۳ ، معاصرین ، ۱۳). [قصباتی + رنگ (رک)].

---کُھرپا ہے فقرہ.
بڑا متفنّی خود مطلبیہ ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات).

قَصَبَۃُ الرِّیَہ (فت ق ، ص ، ب ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، فت ی) امذ.
پھیپھڑے کی نالی ، ہوا کی نالی جس کے ذریعے سانس لیتے ہیں. قصبۃ الرّیہ اور غذا کی نالی اور دونوں طرف کی گردن کے عروق اور دونوں کرائڈ شریانیں بھی کٹ گئیں تھی. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۶۴). جب قصبۃ الرّیہ پر رطوبات غالب ہو جائیں. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۱۸). قصبۃ الرّیہ اور تنفس کے عضلات میں شدید کچھاؤ کے باعث عارض ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۵۶). [ع : قصبۃ ـ قصبہ + رک : ال (ا) + ع : رِیَہ ـ پھیپھڑا].

قَصْبَہ (فت ق ، سک ص ، فت ب) امذ.
۱. چھوٹا شہر ، بڑا گانو.
ملکوں ملکوں شہروں شہروں قریہ قصبہ دیہہ و دیار
شعر و بیت و غزل پر اپنے ہنگامہ ہے گھر گھر آج
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۹). اس مقام میں قریے اور قصبے اور کشت زار کثرت سے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۴). ایک ہوائی جہاز کسی قصبہ میں بم پھینکنے گیا تھا. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، حسن نظامی ، ۳۱). ہارہمولہ جیسا بارونق قصبہ سنسانِ پڑا تھا اور شہر خموشاں کا منظر پیش کر رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۲۵). ۲. **نے ، سرکنڈا ، نرکل ؛ (طب) نلی ؛ ہوا کی نالی ، نرخرہ.** قصبہ (Trachea) یا ہوا کی نالی (Wind Pipe) ایک غضروفی اور غشائی نلی ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۳). ایک نوکر نے دھوکے سے اپنے گلے میں چھری مار لی اور اس سے اس کے ریہ کے بعض قصبہ کٹ گئے. (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۸۵). [ع : قَصَبۃ].

---ـُـ بے چَراغ کس صف(---فت چ) امذ.
(کاشت کاری) وہ قصبہ جو کاروبار کے بند ہونے اور آبادی نہ رہنے سے ویران ہو گیا ہو (ا پ و ، ۶ : ۸۳). [قصبہ + بے (حرفِ نفی) + چراغ (رک)].

قَصْد (فت ق ، سک ص) امذ.
۱. ارادہ ، نیّت ، عزم. آج کیا تدبیر کرتا ہے ، آج کیا قصد دھرتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹).
سب عاشقاں میں ہم کوں مڑدا ہے آبرو کا
ہے قصد اگر تمہارے دل بیچ امتحان کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۰). آدمی کو ضرور ہے کہ جس میں اُن کو خوشی اور فراغت ... ہو اوس پر اپنا قصد اور دھیان رکھے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳۱). ایک قوم کی رسمیں دوسری قوم میں ... بغیر قصد و ارادے کے ... داخل ہو گئی ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶). مشرکینِ مکہ رسولُ اللہ کے قتل کے قصد سے آئے. (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۲۹). میں نے اپنے اس قصدِ سفر کی اطلاع پاکستان کے وزیراعظم کو دیدی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۵). ۲. **سعی ، کوشش ، اقدام.** پہلے بادشاہ نے کچھ بہانہ کیا اور اصل بات نہ کہا آخر حرمز کے بہت قصد سیں ہزار کش پہلوان کے آنے کے خبر کہا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۷۶).
بے جستجو ملے گا نہ اے دل سراغِ دوست
تو کچھ تو قصد کر تری ہمّت کو کیا ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴). [ع].

--- رکھنا محاورہ.
ارادہ رکھنا ، نیت رکھنا.
قصد رکھتا ہے یہ اوس صیاد کا تیرِ نگہ
جسم کیا ہے مرغِ جاں کو بھی نشانہ کیجیے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۴).

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ارادہ کرنا ، نیّت کرنا ، دل میں ٹھاننا ، عزم کرنا.**
رمّال سوں پوچھا کوئی بجھ گلبدن ملے گا
اوٹھ قصد کر کہا او فرخ یو فال دستا
(۱۶۸۶؟ ، دیوانِ معظم (ق) ، ۱۸).
کیا ہوں کعبۂ معنی کا قصد مثلِ سراج
خیال عالمِ صورت سوں نار ہوتا ہوں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۸۲). لکھنو کا قصد کیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲). دریا کے قریب پہنچی ، قصد کیا بسم اللہ کہہ کر چھوڑ دوں مگر ماستا کا جوش زنجیر بن کر پاؤں میں پڑا. (۱۹۳۴ ، قرائی قصے ، ۱۰۶). چند یارانِ باصفا نے مل کر یہ قصد کیا کہ اس طرح کا پرچہ نکالا جائے کہ جس میں سب کا سرمایہ اور محنت مشترکہ ہوں. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۵۴). ۲. **(کسی پر) حملہ کرنا ، خون کرنے کا ارادہ کرنا.** نااہل پاس جو سوال کرنا ہے ... مرنا بہتر ہے ، اپنے جیو پر قصد کرنا بہتر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۵).

--- مَصَمَّم کس صف(--- ضم م ، فت ص ، شد م بفت) امذ.
پکّا ارادہ (جامع اللغات). [قصد + مُصمّم (رک)].

قَصْداً (فت ق ، سک ص ، تن د بفت) م ف.
ارادۃً ، جان بوجھ کر ، دیدہ و دانستہ ، عمداً. گھوڑا بادشاہ زادے کی سواری کے واسطے دریائی ایسا آوتا ہے کہ جو مصوّر ایسا ہوئے کہ اپنا ثانی نہ رکھتا ہوئے اور قصداً خوب گھوڑا بناوے تو اس کی چھانھ کو بھی نہ پہنچے. (۱۷۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۶). محمودہ چند بار آئی اور قصداً حُسن آرا کے پاس ہو کر نکلی مگر حُسن آرا نے مُنھ پھیر لیا. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۵۲). روایت کو معتبر بنانے کے لئے قصداً یہ ٹکڑا داخل کر دیا تا کہ ضمناً ایک دوسرا مغالطہ دے کر روایت کو انقطاع سے محفوظ ثابت کر دے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۷۶). برآمدے کی بتیاں قصداً بجھا دی گئیں. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۶۸). [قصد + اً ، لاحقۂ تمیز].

قَصْدی (فت ق ، سک ص).(الف) امث.
ارادہ ، قصد ، کوشش.
خدا جس کوں دیوی تسے ہوے یو
کہ قصدی سوں پایا نہیں کوئی یو
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۸۵). (ب) صف. **ارادی ، قصداً کیا ہوا.** اکثر کر کے سانپ راستے سے ہٹ جاتے ہیں لیکن لوگوں کے زمین پر سونے کی وجہ سے ان کی رفتار رُک جاتی ہے اور وہ اس روک ٹوک کو قصدی سمجھ کر اپنے بچاؤ کے لئے آدمیوں کو کاٹتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۷۵). [قصد + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِصْدِیر (کس ق ، سک ص ، ی مع) امذ.
ایک سفید نرم دھات ، رانگا. درہم یہاں کے تانبے اور قصدیر کے ہوتے ہیں. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۲). [ع].

قَصْر (فت ق ، سک ص).(الف) امذ.
۱. **کم یا مختصر کرنا ، چھوٹا کرنا ، کوتاہ کرنا.**
رکھے ہے ہوش اگر تو قصر کر طولِ عمارت کا
کہ اس بنیاد پر کب تک کرے گا تو یہ تعمیریں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۵).
جو قصر کرے حرص کو قیصر وہ ہے
تکیہ ہے جسے حق پہ تونگر وہ ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۹۵). علمِ معانی میں اسناد ... فعل ، قصر ... تحقیق پیش کی جاتی رہی ہے. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۶۳). ۲. **ایوان ، محل ، بارگاہ.** یو عجب نظم ہور نثر ہے جانو بہشت میں کا قصر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳).
تھے سعادت سے جو سب بُرجِ فلک مالا مال
بخت و دولت سے یہ لبریز تھا ہر قصر و وثاق
(۱۸۵۴ ، ذوق د ، ۲۷۸). وہ تاج و تخت سے بے نیاز ، قصر و ایوان سے مستغنی ... دلوں پر حکومت کر رہا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ. ۲ : ۵۷). اسپین کا قصرالزہرا عبدالرحمٰن الناصر نے بنوایا تھا. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۴۹). ۳. **(فقہ) نماز کو مختصر کرنا یعنی حالتِ سفر میں چار رکعتوں والی فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھنا.** اسی واسطے سفر میں قصر کا حکم آیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷۹). جب آئے تو کسی شہر میں اور تو مسافر ہو ... قصر کر نماز کو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۳). رسالت مآبؐ نے «منیٰ» میں نماز کی دو رکعتیں ہمیشہ پڑھیں ، مگر حضرت عثمان نے چار پڑھیں اور جواب دیا کہ رسول اللہؐ قصر فرماتے تھے. (۱۹۴۳ ، سیّدہ کی بیٹی ، ۸۴). ۴. **(حج) بال کترنا.** پھر ذبح کرے اگر چاہے پھر قصر کرے اور حلق افضل ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۳). حکیم نے میری ڈاڑھی مقدارِ معمولی سے چھوٹی دیکھی ، کہا تم بھی قصر کرتے ہو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۹۵). قصرالشوارب کرتے ہیں مگر استرے سے نہیں. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۱). ۵. **کوتاہی.**
قصر و تطویل کو کیا حسنِ خداداد میں دخل
زاغ کی مرغِ گلستاں سے ہے منقار دراز
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۱۷۱). نہایت درجہ مفسد و رخنہ پرداز ہے جو آزار دہی میں قصر نہیں کرتا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۶۹). ۶. **کفایت کرنا ، اکتفا کرنا ،** اس کے نرے لفظ پر قصر کرنا اور اس کے مطلق مفہوم اور موجب عموم سے درگزر کرنا خوب نہیں ہے. (۱۸۸۸ ، تشئیف الاسماع ، ۵۵). ہم نے علمِ منطق سے اس کتاب میں صرف اسی قدر پر قصر کیا. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۱۸). ۷. **(عروض) رکن کا آخری ساکن گرا کر اوس ساکن سے پیشتر والے حرف متحرک کو ساکن کر دینا.**

قصر والے رکن کو مقصور کہتے ہیں۔(۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۴۵)۔
۸۔ (طبعیات ؛ موسیقی) **وقت کے ساتھ ایک ارتعاش یا موجی حرکت کے حیطہ میں کمی** (انگ : Damping) ۔ رگڑ کی ایک مزاحمت سے ... قصر پاتا ہے۔ (۱۹۴۴ ، تفرق مساواتیں ، ۵۲) ۔ اگرچہ اس سے اِن پُٹ (Input) ٹیون شدہ سرکٹ میں کچھ زائد قصر ... پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۹)۔ (ب) صف۔ **وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعت کی بجائے دو رکعت پڑھی جائے۔**

ہیں سفر اندر نمازیں تین قصر
چار رکعت کی عشا اور ظہر عصر

(۱۷۴۴ ، خلاصۃالفقہ ، ۱۶)۔ خوف کی حالت میں ... پہلے ایک جماعت ... مسلح ہو کر امام کے پیچھے کھڑی ہو اور قصر نماز ادا کرے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃالنبیؐ ، ۲ : ۱۱۵)۔ ساڑھے آٹھ بجے عشا کا وضو کرایا سرکار نے قصر کی مختصر سی نماز ادا فرمائی۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۰)۔ [ع]۔

--- اُٹھانا محاورہ۔
محل تعمیر کرنا ، محل تیار کرنا۔

دامن سے پونچھ اشک یتیموں کے اے کریم
جنّت میں اپنے واسطے قصر گُہر اٹھا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵)۔

--- اُلْإمارَت (---ضم ر، غم ا، سک ل ، کس ا ، فت ر) امذ۔
حاکم کی رہائش گاہ ؛ ایوانِ حکومت۔ قصرالامارت یعنی عامل کی رہائش کا مقام الگ تھا۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۵۶)۔ [قصر + رک : ال (ا) + إمارَت (رک)]۔

--- إمارَت کس اضا(---کس ا ، فت ر) امذ۔
رک : قصرُالْامارَت۔ معلّن ، دوستو قصر امارت میں خدارا بیٹھو۔ (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۹۹)۔ [قصر + امارت (رک)]۔

--- بَصَر کس اضا(---فت ب ، ص) امذ۔
نظر کی کمزوری ، صرف نزدیک کی چیزوں کو صاف دیکھ سکنا ، ضعفِ بصارت۔ پہلی حالت میں طولِ بصر اور دوسری میں قصرِ بصر لاحق ہوتا ہے۔ (؟ ، کتاب العین ، ۹۸)۔ مہین چھاپے کے حروف پڑھتے رہنے سے قصرِ بصر (Short sight) پیدا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۰ ، مبادیُ صحّیات ، ۱۳۸)۔ [قصر + بصر (رک)]۔

--- شاہی کس صف ؛ امذ۔
شاہی محل ، بادشاہ کے رہنے کا ایوان۔

قصرِ شاہی میں کہ ممکن نہیں غیروں کا گزر
ایک دن نورجہاں بام پہ تھی جلوہ فگن

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۴۸)۔

سر پہ سایہ ہما کا تو اقبال رشکِ ثریّا رہے
پرچمِ قصرِ شاہی بلند آسمانوں کو چھوتا رہے

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۰۵)۔ [قصر + شاہی (رک)]۔

--- شِیریں کس اضا(---ی مع ، ی مع) امذ۔
کوہ بے ستون پر ایک محل جہاں فرہاد نے شیریں کا ایک بُت بنایا تھا (بعض کہتے ہیں کہ یہ محل شیریں کے حکم سے بنایا گیا تھا)۔

خون سے اپنے ہے یہ رونق قصرِ شیریں
جان من ! آج بھی معتوب وہی ہیں کہ جو تھے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۴)۔ [قصر + شیریں (عَلَم)]۔

قُصْریٰ (ضم ق ، سک ص ، ا بشکل ی) امث۔
چھوٹی نسلی ؛ (تفسیر) نسأ کی سب سے چھوٹی سورۃ۔ فرمایا حضرت ابن مسعودؓ نے کہ اوتری ہے سورتِ نسأ قصریٰ بعد طولیٰ کے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۱)۔ [ع : (ق ص ر)]۔

قَصْری (فت ق ، سک ص) صف۔
قصر (رک) سے منسوب۔ ہر حرکتِ قصری کے واسطے ایک مساوی اور مقابل حرکتِ طبیعی ہے۔ (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۱۵۱)۔ خود میں نے اپنے پیدا کئے ہوئے انگور کو قصری کے نام سے موسوم کیا ہے۔(۱۹۳۷ ، انگور ، ۱۳)۔ [قصر+ ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قِصَص (کس ق ، فت ص) امذ۔
قصے ، کہانیاں ، حکایتیں۔

یہ مقالات مثالِ قصصِ مصنوعہ
ہوئے یکبار جو افسانۂ خوابِ غفلت

(۱۸۵۳ ، ذوق ، ۳۱۴)۔ قصص اور حقائقِ اشیأ کے متعلق تصنیفات کا جو سرمایہ ہے وہ درحقیقت شرم کا باعث ہے۔ (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۰)۔ اپنی کتابوں کے علاوہ قصص میں یہ پہلی کتاب ہے جو میں نے شروع سے آخر تک پڑھی۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۶)۔ [ع]۔

قِصَصی (کس ق ، فت ص) صف۔
قصص (رک) سے منسوب ، قصوں سے متعلق ؛ (مجازاً) رزمیہ جس میں کسی ایک یا چند سورماؤں کے کارناموں کا مسلسل بیان ہو۔ اگر مرثیہ نویس چاہتے تو ہندوستانی زبان میں قصصی یعنی Epic شاعری کی بنیاد رکھ سکتے تھے۔ (۱۹۶۲ ، میزان ، ۱۲۹)۔ [قصص + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَصِف (فت ق ، کس ص) صف۔
شکستہ ، پھاڑا ہوا ؛ شکستہ حال ، کمزور (پلیٹس)۔ [ع]۔

قَصْف (فت ق ، سک ص) امذ۔
(ہوا کا) جہاز وغیرہ کو توڑنا یا پاش پاش کر دینا ؛ بڑے شور کے ساتھ چلنا (ہوا کا) ، گرجنا (پلیٹس)۔ [ع]۔

قَصْم (فت ق ، سک ص) امذ۔
(عروض) ایک زحافِ مرکب کا نام ، یہ اس طرح ہے کہ جو رکن صدر و ابتدا میں واقع ہو اور اس کے شروع میں وتدِ مجموع پھر سببِ ثقیل اور اس کے بعد سببِ خفیف ہو تو رکنِ مذکورہ کا پہلا حرف نکال ڈالنا اور پھر اس کے سببِ ثقیل کے حرف دوم کو ساکن کرنا۔ قصم ، یہ عصب بصاد مہملہ اور عضب بضاد معجمہ کے اجتماع کا نام ہے اور اوائل مصاریع کے واسطے مخصوص ہے۔ (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۵۶)۔ [ع]۔

قَصْواء (ف ق ، سک ص) امث.
وہ اونٹ جس کے کان کا تھوڑا سا کنارہ کاٹ دیا گیا ہو ؛ اُس ناقہ کا نام جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی سواری میں رہتا تھا.
نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب معلوم ہوئی صبح ساتھ اذان اور اقامت کے پھر سوار ہوئے قصواء پر یہاں تک کہ آئے مشعر حرام میں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۲). آپؐ نے دو رکعت نماز ادا کی پھر قصواء پر سوار ہوکر احرام باندھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۳۹).

یہ ناقہ جسے لوگ کہتے ہیں قصواء
یہ میرا نہیں ہے حضور! آپ کا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۰۸). [ع].

قُصُور(۱) (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. (أ) **کمی ، کوتاہی.** اس کا نور سب میں بھرپور ہے ، ولے اس کے دیکھنے میں قصور ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹). نعمان بشیر کوں تا کید کی کہ حضرت کوں نگہبانی سے پہنچائیو اور خدمت میں قصور نہ کیجیو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۶). ایسے ناکے پر غفور اپنے سے جو کچھ ہو سکے گا قصور نہیں کرے گا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۶). عہد جدید کے «روشن خیال» نوجوان ترک بھی اس کی صحیح اہمیت سمجھنے میں قصور کر رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۴۷). (أأ) **عجز ، فروماندگی ، نارسائی.** عقل عقلاؤں کی درک کرنے حقیقت ذات اور صفات اوس کی سے ہیچ مضیق عجز و قصور کے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹). حکیم عاقل ... باوجود فضل و کمال کے اس حقیر جانور کی ادنیٰ حکمت دیکھ معترف بہ قصور ہوئے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۱).

افراطِ نازکی سے کمر بے مثال ہے
یاں معترف قصور پہ چشمِ خیال ہے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۸۸). (أأأ) **خامی ، نقص.**

حور بھی ہو تو نکالوں میں شمائل میں قصور
اب تو مختار ہوں وہ دن گئے تھا میں مجبور

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (آباد) ، ۲۶۷). مجھ میں کوئی قصور دیکھو تو آزادی سے مجھ کو ٹوک دو. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، حسن نظامی ، ۱۲). ۲. **خطا ، غلطی ، بھول چُوک.**

کچھ غم نہیں جو پیش ہے دفتر قصور کا
عنوانِ نامہ نام ہے ربِّ غفور کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۱).

ہم تو بیٹھے تھے کسی تیر نظر کی زد پر
یہ قصورِ نظر اندازہ جو کافی نہ ہوا

(۱۹۰۸ ، دیوان صفی ، ۲۳). شائد یہی بات ہو گی ، قصور میرا اپنا ہی لگتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۴۷). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ق ص ر)].

ـــ الْعَمْد (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک م) امذ ؛ ← قصورِ عَمْد.
قصداً کوتاہی ، دانستہ قصور ، جانی بوجھی خطا. اگر کچھ نقصان جایداد کو اوس کے قصورالعمد یا غفلتِ اشد سے پہنچے اوس کا ذمّہ دار ہے. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطہ دیوانی ، ۱۳۶). [قصور + رک : ال (ا) + عمد (رک)].

ـــ آنا محاورہ.
کوتاہی ہونا ، کمی آنا.

ہمارے دل کی غلامی میں کیا قصور آیا
کہ اوس کو دیکھ کے تم اس قدر ہوئے برہم

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷).

خواب اور خور میں آ گیا تھا قصور
اس کو تبدیل تھا مکان ضرور

(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۵۳).

ـــ بَتانا محاورہ.
نقص بتانا ، غلطی سمجھانا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ رَکھنا محاورہ.
الزام دھرنا ، خطاوار ٹھہرانا.

مجھ کو الگ ملیں گے تو سمجھوں گی میں ضرور ہی
رکھوں گی سیکڑوں قصور ، لا کہ ہوں بے قصور ہی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱).

ـــ عَقْل کس اضا(ـــ فت ع ، سک ق) امذ.
رک : قصورِ فہم (فرہنگ آصفیہ). [قصور + عقل (رک)].

ـــ عَمْد کس صف(ـــ فت ع ، سک م) امذ.
رک : قصورالعمد. نائب مختار ، مختار کے پاس ، نہ مالک کے پاس بابت اپنے افعال کے ذمہ دار ہے اِلّا فریب یا قصور عمد کی صورت میں. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۱۲۲). [قصور + عمد (رک)].

ـــ فَہْم کس اضا(ـــ فت مج ف ، سک ہ) امذ.
نافہمی ، ناسمجھی.

تو کچے سوت کا دھاگا ، عیث بل پیچ کھاتا ہے
یہ سب وہم غلط ہے اور قصورِ فہم تیرا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳۲).

اپنا قصورِ فہم کچھ اے مہرباں نہیں
اللہ کے سوا تو کوئی غیب داں نہیں

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)). [قصور + فہم (رک)].

ـــ کرنا ف م.
کوتاہی کرنا ، غلطی کرنا ، خطا کرنا.

کچھ تو علاجِ دردِ دلِ نا صبور کر
اے نالۂ مسیحِ زماں مت قصور کر

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۵۱).

رقم میں گر ترے اوصاف کے قصور کرے
زبانِ خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۳۲۳) . عہد جدید کے روشن خیال نوجوان

ترک بھی اس کی صحیح اہمیت سمجھنے میں قصور کر رہے ہیں۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۷۳)۔ میں نے عرض کیا پیر و مرشد اگر سرکار سے چند کاتب سپرد ہو جائیں پھر فدوی حتی‌الوسع طوالتِ قصّہ میں قصور نہیں کرنیکا۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۶۸)۔

---مُعاف فقرہ۔ **کوئی گستاخی کی بات مُنھ سے نکالنے کے موقع پر کہتے ہیں، گستاخی معاف۔**

خوب دھوکا دیا قصور معاف
اب کُھلے آپ کے تمام اوصاف
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۷۶)۔

حسن کو بے‌قصور کہتے ہیں
ہے قصور آپ کا قصور معاف
(۱۹۲۳ ، اعجازِ نوح ، ۹۱)۔ [قصور + معاف (رک)]۔

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف۔ **رک : قصوروار**۔ عالم شخص جان بوجھ کر زیادہ قصوروند ٹھیرتا ہے۔ (۱۸۵۹ ، مرآۃ الصدق ، ۷۲)۔ ملازم کے لیے قصوروند ہونا اور ہر وقت اعتراف قصور اور عفو تقصیرات کا ملتجی رہنا لازم و ملزوم ہے۔ (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۳۵۵)۔ [قصور + مند ، لاحقۂ صفت]۔

---وار صف۔ **خطاوار ، گنہگار ، قابل الزام۔**

ہزار شکر ہمیں داغ حج نصیب ہوا
قصوروار گئے بے‌قصور ہم آئے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۵)۔ اگر وہ در اثنائے مقدمہ قصوروار ایذا رسانی یا طریق نامناسب کا ہوگا۔ (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۳۳)۔ کون ہے جو قصوروار نہیں۔ (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۱۳۳)۔ [قصور + وار ، لاحقۂ صفت]۔

---واری امث۔ **قصوروار ہونا ، خطاوار ہونا۔** ان کے چہروں پر قصورواری کی ہلکی سی جھلک تھی۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۶)۔ [قصوروار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قُصُور(۲) (ضم ق ، و مع) امذ ؛ ج۔ **۱. قصر بمعنی محل کی جمع ، محلّات۔**

دیا ہے حق نے اس دنیا میں جنّت کے قصور اُن کو
بجان و دل جو کئی مشتاق ہیں تجھ حور پیکر کے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۹)۔ آسمان و زمین و ملک و بہشت و دوزخ و حور و قصور۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶)۔

دام اک چھوٹے سے کوزے کے ہیں سو جام بلور
مول لیتے جائیں اک قطرہ تو دیں نہر و قصور
(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۱۵۹)۔ **۲. (بطور واحد) محل۔**

سنوارا پھر کے سب حوراں کو رضواں
سنوارے سب قصوراں ہور غلماں
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۵۱)۔

لگا دے لبوں سے صراحیِ نور
ادھر حور ہو اور اُدھر ہو قصور
(۱۸۵۹ ، حُزن اختر ، ۱۰۶)۔ [ع]۔

قُصُوری (ضم ق ، و مع) امث۔ **کوتاہی ، خطا ، غلطی ، جُرم۔** غلام ... اپنی عاجزی قصوری بتاتا ہے۔ (۱۸۳۹ ، دستورالایمان ، ۴)۔

ہے اقرارِ قصوری میں حضوری
ثنا ہے محض اقرارِ قصوری
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۰)۔ [قصور(۱) + ی ، زائد]۔

قُصْویٰ (ضم ق ، سک ص ، ا بشکل ی) صف ؛ امث۔ **انتہائی ، نہایت۔** ہر ایک حدِ اعتدال پر ہو کر سعادتِ قصویٰ حاصل کر لے۔ (۱۹۱۰ ، العجالۃ النافعہ ، ۵۴)۔ [ع : (ق ص و)]۔

قِصّہ (کس ق ، شد ص ہفت) امذ ؛ ← قصّا۔ **۱. کہانی ، حکایت ، داستان ، افسانہ۔**

تو نین قصّہ سُن کے معانی ہوا ہے مست
اب نیہہ کی ترازو میں رکھ کر توں اسکوں سنج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲)۔

اے ولی شوخ کی زلفاں کی سیاہی لیکر
قصّۂ حالِ پریشاں کوں میں تحریر کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲)۔

جب میں شروع قصّہ کیا آنکھیں کھول دیں
یعنی تھی مجھکو چشمِ نمائی تمام شب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳)۔ ایک بار ایک صحابی جاہلیت کا اپنے ایک قصّہ بیان کر رہے تھے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۲)۔

کسی کا قصّۂ غم قصّہ خواں سنائے جا
کہ سو چلا ہے زمانہ اسے جگائے جا
(۱۹۵۰ ، صفی ، د (مقدمہ) ، ۲۳)۔ **۲. باتوں کا سلسلہ ، بیان کا سلسلہ۔** میں تو کھڑکی میں سر رکھ کر سو گیا معلوم نہیں یہ قصّے ... کب ختم ہوئے۔ (۱۹۳۳ ، طنزیات و مضحکات ، ۲۱۸)۔ **۳. بیان ، ذکر ، تذکرہ ، سرگزشت۔** خدا کہا ہر یک پیغمبراں کا قصّہ بولے ہیں۔ (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۶)۔

پھر (کذا) یوں کہا یارسولِ خُدا
عجایب میں دیکھا ہے سن لو قصا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴۷)۔ انگلستان کی پارلیمنٹ نے مظالمِ آرمینیا کا قصّہ بڑے زور شور سے پھر شروع کر دیا ہے۔ (۱۸۹۳ بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۷۹)۔ ابراہیم علیہ السلام کا قصّہ یاد کر کے خاموش بیٹھ گئے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲۹)۔ قصّہ یوں ہے کہ ایک مرتبہ وہ کہیں جا رہے تھے۔ (۱۹۷۲ ، مقالاتِ اختر ، ۱۶۹)۔ **۴. جھگڑا ، بکھیڑا ، قضیہ ، ٹنٹا ، جھنجھٹ۔**

قصّہ چک جائے جلد مار بھی ڈال
ننگ تیرا ہے ہاں یہی تو فقیر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۲۰)۔

قصّۂ اغیار سے رہتا ہے رقیبوں سے فساد
سخت مشکل ہے ملاقات تمہاری رکھنا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹)۔ نہ میں ان رسائل ... کا مالک ہوں اور نہ

ان کے مالی معاملات یا خرید و فروخت کے قضّوں کا جوابدہ ہوں. (۱۹۲۴ ، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی ، ۴۰). علاوہ اس کے ایک قصّہ یہ بھی ہے کہ عموماً اس طبقہ کے افراد کی گفتگو کی بنیاد زیادہ تر حدس پر ہوتی ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۴۷). **۵. واقعہ ، ماجرا.**

ہے مختصر تو یہ قصّہ مری تباہی کا
کہ تھا جو کچھ سو ہوا قوّت مرغ و ماہی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۲).

قصّۂ روزِ گزشتہ آنکھ کو شرمائے گا
ہم کو لے چلتے ہو کیوں انکو لحاظ آ جائے گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۲). ایک واقعہ سنئے ، قصّہ دلچسپ ہے ، بظاہر مذاق معلوم ہوتا ہے. (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، ۱۹). **۶. معاملہ.**

نہ جانوں قصّہ کیا ہے کہ نپٹ آج
کھڑا ہے مُنج پہ ڈب گردان طرّا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۴). یہ قصّہ فیصل ہوا. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۱۰۸).

مجھ میں اُس میں تھا جو قصّہ اُس کا طول ایسا کھنچا
بن گیا جس کا اک افسانہ حکایت رہ گئی

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۴۰). [ع : (ق ص ص)].

---اپنے سر مول لینا محاورہ.

جھگڑے میں پڑنا ، جھگڑا خریدنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---اُٹھنا / اُٹھ کھڑا ہونا محاورہ.

جھگڑا پیدا ہونا ، فساد برپا ہونا ، ہنگامہ ہونا.

اگر آپ روپ ہم سے باتوں میں ٹک کڑے ہوں
سو رگڑے جھگڑے ، قضیے ، قصّہ جھٹ اوٹھ کھڑے ہوں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۵).

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل
اُٹھا ہے قصّہ ید بعد انفصال کے کیسا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۷).

---ادا ہونا محاورہ.

جھگڑا ختم ہونا.

لے ترے بیمار کی آئی قضا
آج جو قصّہ تھا ادا ہو گیا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۴۵).

---اِنفِصال کرنا محاورہ.

جھگڑا ختم کرنا ، قضیہ طے کرنا.

زلفیں اولجھ رہی ہیں بہم رونے یار پر
اے شانہ تو یہ قصّہ کہیں انفصال کر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۶۶).

---اِنفِصال ہونا محاورہ.

جھگڑا ختم ہونا ، قضیہ طے ہونا.

میر کا ہجر میں وصال ہوا اے لو قصّہ ہی انفصال ہوا

(۱۸۱۰ ، میر (فرہنگ آصفیہ)).

---آخِر ہونا محاورہ.

قصّہ تمام ہونا ، جھگڑا ختم ہونا.

قیامت کو بھی کیا انصاف اپنا اے ستم‌گر ہو
ابھی قصّہ نہ ہو آخر کہ آخر روزِ محشر ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۰).

---آفرِینی (---کس نیز سک ف ، ی مع) امث.

قصّہ بنانا ، کہانی گھڑنا. برگساں (Bergson) کے نزدیک نفسِ انسانی میں ایک قوّت ہوتی ہے جس کا نام اُس نے قصّہ آفرینی (Fabulation) رکھا ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۲۸۷). [قصّہ + ف : آفرین ، آفریدن ـ پیدا کرنا ، بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باندھنا محاورہ.

فتنہ اٹھانا ، جھگڑا کھڑا کرنا (فیروزاللغات).

---بَرپا ہونا محاورہ.

ہنگامہ کھڑا ہونا ، جھگڑا پیدا ہونا ، ہنگامہ ہونا.

رسائی غیر نے پائی کوئی قصّہ نہ برپا ہو
مری نیند اوڑ گئی شوق ان کو ہے جیسے کہانی کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۳).

---بَڑھانا محاورہ.

۱. کہانی کو طول دینا ، داستان کو طوالت سے بیان کرنا.

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا
زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصّہ بڑھا دیا

(۱۸۵۱ ، عارف دہلوی (فرہنگ آصفیہ)). **۲. جھگڑے کو طول دینا ، بات بڑھانا.**

پھنس رہا تھا دلِ سودا زدہ رہنے دیتا
کھول کر زلف عبث قصّہ بڑھایا تو نے

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۷۵).

کہیں قصّہ بڑھا دینا ، کہیں جھگڑا چکا دینا
ان آنکھوں کی حکایت کیا کہوں کچھ کہہ نہیں سکتا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۳).

---بَڑھنا محاورہ.

قصّہ بڑھانا (رک) **کا لازم.** غرض یہ قصّہ بڑھا اور ایک شخص غیر اس جگہ آ گیا ، ان چاروں نے اس سے انصاف چاہا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰).

قصّہ نہ بڑھے برنگِ کاکل
بھولے کہیں شہر میں نہ یہ گُل

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۵).

---بکھیڑا (---فت ب ، ی مج) امذ.

لڑائی جھگڑا ، فتنہ و فساد. اگر اُس سے فراغت ہوئی تو آگے بہت سے قصّہ بکھیڑے ہیں ہم کچھ روکنے کو نہیں آئے ہیں. (۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۷۶). انگلی کے اشارے سے تمام قضّے بکھیڑوں کا پاک ہو جانا کوئی بات نہیں. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۶۶). [قصّہ + بکھیڑا (رک)].

---ـُ پارینہ کس صف(---ی مع ، فت ن) امذ.
پرانی کہانی ، گزری ہوئی بات. آج جی چاہتا ہے ہم تم باہم شراب پئیں ، قصّۂ پارینہ زور ہو ، طبیعت کو سرور ہو. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۸۰). اس کا افلاس ایک قصّۂ پارینہ بن گیا. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۹). سائنس کے آ جانے سے فلسفہ اپنی افادیت کھو چکا ہے اور اس مضمون کی حیثیت ایک قصّۂ پارینہ سے زیادہ کچھ نہیں رہی. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۱). [قصّہ + پارینہ (رک)].

---پاک کرْنا محاورہ.
۱. **جھگڑا طے کرنا ، قضیہ چکانا.**
ذبح کر کے تو لگا دل کو جلا کر خاک کر
ایک سو ہو جائے اس قصّہ کو جلدی پاک کر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۲۴).
جس پر گری جلا کے اُسے خاک کر دیا
قصّہ جو دین و کفر میں تھا پاک کر دیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۳).
وہ برہم ہیں تو یا خاموش رہ اے شوق یا مر جا
ارے نادان عاشق یوں ہی قصّہ پاک کرتے ہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۰۸) . **کام تمام کردینا ، قتل کر ڈالنا.** سب کو ہلاک کیا شہر میں آگ لگا کے قصّہ پاک کیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۰).
تری پہلی ہی گستاخی پہ قصّہ پاک کر دیتا
مگر مجبور ہوں ہاتھوں میں ہے زنجیرِ سلطانی
(۱۹۲۴ ، شہید مغرب ، ۶۹). اویس اس عرصے میں مرجان کا قصہ پاک کر چکا تھا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۷).
۳. **قرض چکانا ، قرضہ بے باق کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پاک ہونا محاورہ.
۱. **جھگڑا جاتا رہنا ، قضیہ نمٹنا ، جھنجھٹ دور ہونا.**
دل مرا کہتا ہے صاف آئینہ کہتا ہے نہیں
پاک یہ قصّہ تمہارے روبرو ہو جائے گا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۲).
فنا و زیست کا اک روز قصّہ پاک ہونا ہے
اجل کے ہاتھ سے دامانِ ہستی چاک ہونا ہے
(۱۹۰۸ ، مطلعِ انوار ، ۷۰) . بغاوت کے فرو ہونے کے بعد تو رہا سہا قصّہ بھی پاک ہو گیا. (۱۹۶۷ ، افکارِ محروم ، ۱۳).
۲. **عذاب دور ہونا ، پاپ کٹنا.**
یا تو پاسِ دوستی تجھ کو بُت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصّہ پاک ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۶) . ۳. **مر جانا.** دیو تڑپ کر ہلاک ہوا ، زندگی کا قصّہ پاک ہوا. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۲۷۱).
۴. **قرضہ ادا ہونا ، قرض بے باق ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پَردازی (---فت پ ، سک ر) امث.
قصّہ کہنا ، کسی قصّے کو حُسن کے ساتھ بیان کرنا.
سن کے کرتا ہے قصّہ پردازی
دل سے جوڑی ہے بات یا نازی
(۱۸۱۰ ، بہشت گلزار (سہذب اللغات)). [قصّہ + ف : پرداز ، پرداختن ـ سنوارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پڑْنا محاورہ.
آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا.
باآلہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف
قصّے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۶).

---پَن (---فت پ) امذ.
کہانی کی اصل خصوصیت ، کہانی پن. اُردو مثنویات میں قصہ پن کی تلاش بعض لوگوں کے نزدیک ایک فعلِ عبث ہے. (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۵۷۰) . انوار احمد نے کہانی میں قصّہ پن خارج نہیں ہونے دیا. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۴۵). [قصّہ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پُورا ہونا ف مر.
قصّہ تمام ہونا ، داستان ختم ہونا (سہذب اللغات).

---تَمام کرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **داستان ختم کرنا.**
کہا بس اب نہ تم خرام کرو
یہیں قصّہ کے تئیں تمام کرو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی)،طوطی نامہ ، ۳۱) . **جھگڑا چکانا.**
عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصّہ تمام کرتے ہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۸).
قصّہ تمام کر دیا موت نے وہمِ زیست کا
جزوِ فسانۂ فنا تھا ہی فسونِ زندگی
(۱۹۲۸ ، نقوشِ مانی ، ۱۲۷) . ۳. **مار ڈالنا ، ہلاک کرنا.**
یوں وہ روتے ہیں مجھے قصّہ مرا کر کے تمام
اب جھگڑتے نہیں کچھ ہم سے جھگڑنے والے!
(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۷۴) . ارکانِ دولت میں مشورہ ہوا ، اور طے پایا کہ محمد علی خاں کا قصّہ تمام کر دینا چاہئے ورنہ معلوم نہیں کیا انجام ہو. (۱۹۸۰ ، جنگ نامۂ آصف الدّولہ و نواب رام پور (مقدمہ) ، ۱۰).

---تَمام ہونا محاورہ.
۱. **جھگڑا چُکنا ، بکھیڑا ختم ہونا.**
گو دل میں حسرتوں کا یہاں اژدہام ہے
بس ایک نگاہِ ناز میں قصّہ تمام ہے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۷۲).
نہ پھر جفا ہے اور نہ وفا کا قیام ہے
بعد اپنے حُسن و عشق کا قصّہ تمام ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۸۰).

اُکھڑے ہیں خیّام عاشقی کے
قصّے ہیں تمام عاشقی کے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۰). ۲. **عذاب دور ہونا**.
اجل جو آئے تو اپنا بھی کام ہو جائے
تمام عمر کا قصّہ تمام ہو جائے
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۱۶). ۳. **جان نکلنا ، مر جانا**.
جاں بلب ہوں کوئی دم میں اپنا قصّہ ہے تمام
کون مجھ بیکس کا اوس کے پاس لے جائے پیام
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۱).
سانس بیمار کی اُکھڑتی ہے
آج قصّہ تمام ہوتا ہے
(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۱۰۷).

---تہ کرنا محاورہ.
بات ختم کرنا ، جھگڑا ختم کرنا.
اے دل اس دور میں ایسی نہیں سنتا کوئی
تہ کر اس قصہ کو اب ذکرِ وفا رہنے دے
(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات)).

---جوڑنا محاورہ.
داستان گھڑنا.
ہوا پیدا یہ دردِ دل سے کوہِ قاف کا جوڑا
کہ واں پریوں نے ایک قصّہ میرے اوصاف کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱).

---جھونا محاورہ.
دکھڑا رونا. قسم ہے یہاں تو جان لڑی ہوئی ہے ، آپ ہیں کہ قصّے جھونے جاتے ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۴۴). غصّہ آیا تو اب بات کی رٹ لگ گئی ... آئے اور گئے سب کے آگے وہی قصّہ جھویا جا رہا ہے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۵).

---چکا دینا/چکانا محاورہ.
۱. **جھگڑا طے کرنا ، قضیہ نمٹا دینا ، فیصلہ کرنا**.
روتی ہے چشم اب تئیں یہ تیری داد خواہ
کتنے ہی تیغِ ابرو نے قصّے چکا دئے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۱).
جھگڑوں میں اہلِ دیں کے نہ حالی پڑیں بس اب
قصّہ حضور سے یہ چکایا نہ جائے گا
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۶۷).
اب دل میں ہے کہ صرف ترے ہو کے بیٹھ جائیں
قصّے چکا کے سب جو زمین و زماں کے ہیں
(۱۹۳۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳۱۰). ۲. **کام تمام کردینا ، ہلاک کر دینا**. مجھے خوف ہوا کہ کہیں اسلان سلطان کے کان تک یہ آواز نہ پہونچ جائے نہیں وہ ایک نہ ایک کا قصّہ ہی چکا دے گا. (۱۸۹۱ ، قصّۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷).

---چکنا محاورہ.
جھگڑا ختم ہونا ، قضیہ نمٹنا ، فیصلہ ہو جانا.
قصہ چک جائے جلد مار بھی ڈال
ننگ تیرا ہے ہاں یہی تو فقیر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۲۰).
اے موت جلد آ کہ یہ قصّہ کہیں چکے
نفرت ہے اوس کو صلح سے اور مجھ کو جنگ سے
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۸۰).
اک چوک جو بھک جائے
پھر قصّہ ہی چک جائے
(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۸۷).

---چھڑنا محاورہ.
کسی بات کا ذکر شروع ہونا ، کسی امر کا تذکرہ ہونا. اس کے بعد ہی کوئی اخلاق بات شروع ہو جاتی ہے پھر کوئی قصّہ چھڑ جاتا ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۱۴).

---چھیڑنا محاورہ.
کسی بات کا ذکر شروع کرنا ، کسی امر کا تذکرہ کرنا.
پھر چھیڑا حسن نے اپنا قصّہ
بس آج کی رات سو چکے ہم
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۵۹).
دردِ دل یاس آپ کیا روئے در و دیوار سے
چھیڑتا تھا قصّۂ غم گوشِ محرم دیکھ کر
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۶۳). ایک دن میں نے ان کی جوانی کا قصّہ چھیڑتے ہوئے ان سے کہا ، سنا ہے ایک زمانے میں آپ کے حُسن و کمال کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۵۴).

---ختم ہونا محاورہ.
کہانی پوری ہونا ، جھگڑا ختم ہونا.
بےہوش ہو گئے جو سُنا دردِ دل مرا
قصّہ ہی ختم ہو گیا اس داستان پر
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۷۳).
بس ختم ہوا قصّہ
اب ذکر نہ ہو اُس کا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۳۵).

---خواں (---و معد) امذ.
قصّہ کہنے یا سنانے والا ، داستان گو. ارکان دولت ، ندیم ، شاعر ، قصّہ خواں ، شہ نامہ خواں ، خوش طبعاں ... سب حاضرِ مجلس تھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).
شبِ فراق میں سونا کہاں مقدّر میں
تمام رات جھگڑنا ہے قصّہ خواں سے ہمیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۹). بقیہ دو مشہور دروغ گو ، کاذب اور قصّہ خواں ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۷۷). شمالی طرف کی سیڑھیوں پر قصّہ خواں شام کو قصّہ خوانی کرتے ہیں اور سننے والوں سے اُجرت کے طور پر کچھ وصول ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، مقاماتِ ناصری ، ۵۱۸). [قصّہ + ف: خوانَ، خواندن ـ پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
قصّہ کہنا یا سنانا ، داستان گوئی.

سراج اب عبث قصہ خوانی نہ کر
سخن مختصر کر کہانی نہ کر

(۱۷۳۹ ، کلّیات سراج ، ۳۹).

قصّہ خوانی میں جو کہ تھے مشتاق
کہہ رہے تھے فسانۂ عشّاق

(۱۸۸۶ ، کلیات اُردو ، ۹۹). قصّہ خوانی کی وہ شام آج بھی یاد ہے . (۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۳). [قصّہ خوان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار و رَسَن کس اضا(---و مج ، فت ر ، س) امذ.
سُولی اور پھانسی کا قصّہ (یہ اشارہ ہے اس واقعہ کی طرف جب منصور حلّاج کو اناالحق کہنے کے جرم میں سُولی پر چڑھایا گیا تھا).

نئی حیات ، نیا کارواں ، نئی منزل
سنو تو قصّۂ دار و رسن میں سب کچھ ہے

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۷۶). [قصّہ + دار (رک) +و (حرفِ عطف) + رسن (رک)].

---دراز ہونا محاورہ.
معاملے کا طول پکڑنا ، بات کا طویل ہونا ، طوالت واقع ہونا.

قصّۂ زیست تھا دراز مگر
اوس نے دو باتوں میں تمام کیا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۲۰).

ضبطِ غم سے تو اور بھی اے دوست
قصّۂ غم دراز ہوتا ہے

(۱۹۵۶ ، نبضِ دوراں ، ۲۸۰).

---رانڈھنا محاورہ.
دُکھڑا رونا (نوراللغات).

---رَہْنا محاورہ.
جھگڑا رہنا ، نزاع باقی رہنا ، جھگڑا قائم رہنا.

شب جو ہم تجھ بن دلِ بیتاب کو تھامے رہے
صبح تک باہم عجب قصّے و ہنگامے رہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۹).

رُخ سے پہلے کارِ عاشق کرتے ہیں گیسوئے یار
شام کا قصّہ نہیں رہتا سحر پر ان دنوں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۲).

---زَبین برسرِ زَبین کہاوت.
معاملے کا فیصلہ موقع پر ہو جانا چاہیے. قرض کا تسلسل قائم رکھنا کوئی اچھی بات ہے؟ قصۂ زمین برسرِ زمین. (۱۹۱۸ ،اودھ پنچ (ضمیمہ) ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ ، ۳ : ۸۷). قصۂ زمین برسرِ زمین آج کا معاملہ ہے اسے آج ہی طے کرنا چاہیے . (۱۹۶۷ ، مشرق ، کراچی (شہید ملت ایڈیشن)).

---طِراز (---کس نیز فت ط) امذ.
قصّہ لکھنے والا ، داستان نگار. ہماری ملازمت میں ... پروفیسر ہیں اور سائنس دان ہیں شاعر ہیں ، قصّہ طراز ہیں ، نسب کے سبب سے علم کے سبب سے شرافت رکھتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۰). [قصّہ + ف : طراز ، طرازیدن ـ آراستہ کرنا ، نقش کرنا].

---طَلَب (---فت ط ، ل) صف.
محتاج ، تفصیل. یہ بیان قصّہ طلب ہے. (۱۸۹۷ ،کاشف الحقائق ، ۱۶۴). جو مضامین آپ کے سامنے ہیں ان میں سفرنامہ یورپ ایک قصّہ طلب مضمون ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱۶). [قصّہ + ف : طلب ، طلبیدن ـ چاہنا ، مانگنا].

---طَے ہونا محاورہ.
جھگڑا چکنا ؛ معاملہ طے ہونا.

جان جائے یا رہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے
طے بھی قصّہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۳۱).

---فَساد (---فت ف) امذ.
جھگڑا بکھیڑا.

نفرت ہے اس قدر مجھے قصّے فساد سے
افسانہ عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [قصّہ + فساد (رک)].

---فَیصَل کرنا محاورہ.
۱. جھگڑا چکانا ، بحث ختم کر دینا.

رفع ہونے کا نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف
میمِ احمدؐ نے کیا آ کے یہ قصّہ فیصل

(۱۸۷۶ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۱۷). ۲. **(کنایۃً) کام تمام کرنا** (نوراللغات).

---فَیصَل ہونا محاورہ.
جھگڑا چکنا ، بکھیڑا ختم ہونا ، بات کا فیصلہ ہو جانا.

خط جو نکلا تو قصّہ فیصل ہے
یار کو زلف پر بڑا بل ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۳۵). جب خان خاناں کا قصّہ فیصل ہوگیا تو منعم خاں ، خان خاناں تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۸۳). اس مسلّمہ تاریخی روایت کا ... بھانڈا پھوٹ کر قصّہ فیصل ہی ہو جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۲۵).

---قَضایا / قَضِیّہ (---فت ق / فت ق ، کس ض ، فت ی) امذ.
لڑائی جھگڑا ، بحث و تکرار.

پھر اُس پر یہ جھگڑا یہ قصّہ قضایا
کہ بس آج ہی ملک دیدو ہمارا

(۱۸۹۶ ، تجلّیات عشق ، ۴۱۱). مولانا اپنی تمام رشتہ دار عورتوں میں بیحد مقبول ہیں ، عزیزوں کے ... سال سال بھر کے قصے قضیے اس وقت تک کے لیے ملتوی رکھے جاتے ہیں جب تک

تعطیل میں مولانا کا پھیرا نہ ہو جائے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۳۱۷)۔ مشاعرے میں کوئی قصّہ قضایا پیدا نہ ہو۔ (۱۹۶۷ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۳)۔[قصّہ + قضایا/قضیہ (رک)]۔

---قَطع ہونا محاورہ۔
جھگڑا ختم ہونا۔ اس وقت تو بچ گیا مگر قصّہ قطع نہ ہوا۔ (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۵۰)۔

---کار امذ۔
قصّہ کہنے یا سُنانے والا ، داستان نویس۔ موجودہ پنجابی کی نشو و نما میں مسلمان قصّہ کاروں اور صوفیائے کرام کا زیادہ حصّہ ہے۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں (دیباچہ) ، ۷)۔ [قصّہ + کار ، لاحقۂ فاعلی]۔

---کا گھر امذ۔
فساد کی جڑ۔

قصّہ کا گھر ہے باعثِ طولِ شبِ فراق
ایسا بھی آسماں مرے سر چڑھے نہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۸)۔

---کَرنا محاورہ۔
تکرار کرنا ، جھگڑا کرنا ، فساد کرنا۔ ازبسکہ وہ عقلمند تھا اور اس سے لڑنا اور قصّہ کرنا مناسب نہ جانا چُپکا ہو رہا۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۴)۔ نوازش نے اس بارے میں کوئی قصّہ نہیں کیا۔ (۱۹۷۱ ، صلیبیں میرے دریچے میں ، ۲۶)۔

---کوتاہ (---و مج) کلمہ خلاصۂ کلام۔
الغرض ، الحاصل ، قصّہ مختصر ، حاصلِ کلام یہ ہے کہ۔

قصّہ کوتاہ غرض بحالِ تباہ
ہونے آمادہ جب برائے بیاہ
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۹)۔ قصّہ کوتاہ ، غربال بمعنی چھلنی کے لفظ فارسی الاصل صحیح اور فصیح ہے۔ (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۳۳۵)۔ قصّہ کوتاہ دونوں معصوم بچّوں کو لیکر مولوی کے مکان میں آ پہنچی۔ (۱۹۲۰ ، گرداب حیات ، ۲۷)۔ قصّہ کوتاہ ماسٹر صاحب کی متوقع شادی کی اطلاع سے میں برق زدہ سی رہ گئی۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگِ چمن ، ۲۹۲)۔[قصّہ + کوتاہ (رک)]۔

---کوتاہ کَرنا محاورہ۔
بات کو مختصر کرنا ؛ جھگڑا ختم کرنا ، قضیہ نمٹانا۔

قصّہ کوتاہ کرو جانے دو اس ذکر کو اب
یوں ہی ان باتوں میں یہ رات چلی جاتی ہے
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۱۰)۔

مت گھٹا دل کو مرے بوسہ مجھے چپکے سے دے
قصّہ کوتاہ کر نہ اتنی بات اے جاہل بڑھا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱:۸)۔ قبل اس کے کہ دوسرا مضمون شائع ہو موت نے قصّہ کوتاہ کر دیا۔ (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۲۷۳)۔

جھگڑے کہاں تک کر قصّہ کوتاہ
مجبور ہے تو الحکمُ لِلّٰہ
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۶۸)۔

---کوتاہ ہونا محاورہ۔
جھگڑا ختم ہونا ، قضیہ نمٹنا۔

ہے خاک کے دل میں جا ہماری بیشک
افسوس کہ یہ قصّہ بھی کوتاہ نہیں
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۶)۔

---کوتَہ (---و مج ، فت ت) کلمہ خلاصۂ کلام۔
رک : قصّہ کوتاہ۔

رات اُس زلف کا وہ افسانہ
قصّہ کوتہ بڑی کہانی ہے
(۱۷۵۱ ، میر سجّاد (نکات الشعرا ، ۷۱))۔ قصّہ کوتہ اس کا ادنیٰ مذکور یہ ہے کہ بڑی ماچی پر بھر کر بیٹھتا ہے۔ (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۷)۔

قصّہ کوتہ دل بہلنے کی کوئی صورت نہ تھی
گر نہ ہوتا ذکر لب پر زلف کا فرقت کی شب
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۱۲۶)۔[قصّہ + کوتَہ (کوتاہ (رک) کی تخفیف)]۔

---کَہانی (---فت ک) امث۔
۱۔ **جھوٹی داستان ، افسانہ ؛ فضول باتیں**۔

نہیں لیلیٰ و مجنوں کی سی الفت اس زمانے میں
سنا کرتے ہیں پر دیکھا نہیں قصّہ کہانی کا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۴۰)۔

نہ جانو اسے جھوٹ جو کہہ رہا ہوں
مرا حال قصّہ کہانی نہیں ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۰۳)۔ ان قصّہ کہانیوں کو عام کرنے میں ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی نے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۷)۔ ۲۔ **ذکر اذکار ، باہم داستان خوانی کرنا ، داستان گوئی**۔

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصّہ کہانی ہے
سرِ بستر فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۳۵)۔ [قصّہ + کہانی (رک)]۔

---کَہنا محاورہ۔
داستان سنانا ؛ طویل کہانی سنانا۔

سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قصّا کہنا
خوب بے پر کی اُڑاتے ہو اجی کیا کہنا
(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۱))۔

---کَھڑا کَرنا محاورہ۔
جھگڑا اٹھانا ، فساد برپا کرنا (نوراللغات)۔

---کَھڑا ہونا محاورہ۔
فساد برپا ہونا ، جھگڑا اُٹھنا (جامع اللغات)۔

---کَھڑنا محاورہ (قدیم)۔
جھگڑا اٹھنا، فساد برپا ہونا۔ اے عقل بادشاہ عشق بادشاہ

آخر تجھ سوں لڑے گا تجھ میں ہور عشق میں کچھ قصّہ کھڑیگا.
(۱۶۳۵ ، شب رس ، ۱۲۸).

---گو (---و مج) صف.
کہانی سنانے والا ، قصّہ خواں ، داستان گو.
میں قصّہ گو نہیں کہ کہے جاؤں داستاں
دل سے جو تو سُنے تو کچھ اے دلربا کہوں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۴).
رفتار اور سمت میں اِک موج ہوا کی ہے
اے قصّہ گوئے بدر ضرورت جزا کی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۹۲). شیخ اسحاق قصّہ گو نے شیخ مبارک سے کہا کہ میں تمہیں یہ قصّہ اس شرط پر دے رہا ہوں کہ اسے کسی ... کو نہ سنایا جائے. (۱۹۸۰ ، اُردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۶۳۲). [قصّہ + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

---گوئی (---و مج) امث.
قصّہ کہنا ، داستان گوئی. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قصّہ گوئی اور ڈرامے سے آئرلینڈ والوں کی فطرت کو خاص مناسبت ہے .
(۱۹۷۶ ، نئی تنقید ، ۳۹۸). [قصّہ گو + ئی ؛ لاحقۂ کیفیت].

---گیا فقرہ.
جھگڑا ختم ہوا ، پاپ کٹا.
میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصّہ گیا روز کی تکرار گئی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۷).

---گھڑ لینا/گھڑنا محاورہ.
جھوٹا قصّہ بنانا ، بے بنیاد کہانی بنانا. انو اپس کوں آزمانے ہیں انو پر کئی قصّے گھڑے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۶). ان سب پر اپنے بے دلیل اور وہمی خیالات کا اضافہ کر کے ایک قصّہ گھڑ لیا ہے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۶۳). اس قسم کے خلافِ واقعہ قصّہ گھڑنے سے صاف ظاہر ہے کہ ہمارے سکھ دوستوں نے چاہا اور کوشش کی کہ باوا صاحب کے اسلام کو چھپائیں لیکن کامیاب نہیں ہو سکے. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۹۱).

---لے بیٹھنا محاورہ.
بے موقع تذکرہ شروع کرنا.
غیر کا قصّہ شبِ وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائیگا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۴۸).

---بٹانا محاورہ.
جھگڑا ختم کرنا ، جھنجھٹ دور کرنا. لاش اوٹھا کر دریا میں ڈال دو قصّہ مٹاؤ بکھیڑا ٹال دو. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۷۸).

---مُختَصَر (---ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص) کلمہ خلاصۂ کلام.
رک : قصّہ کوتاہ ، القصّہ ، المختصر ، خلاصہ یہ کہ.

زور عاشق مزاج ہے کوئی
درد کو قصّہ مختصر دیکھا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۲).
جلا میں شمع کے مانند عمر بھر خاموش
تمام عمر کٹی قصّہ مختصر خاموش
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۴).
وفا ہوگی جفا ہوگی ستم ہونگے کرم ہونگے
اسی کا فیصلہ کر لیجے قصّہ مختصر پہلے
(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود دہلوی ، ۲۸۱). قصّہ مختصر آٹھ نو برس کی عمر میں یہ بچّی یتیم خانے سے اُڑالی گئی.(۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۵).

---مُختَصَر کرنا محاورہ.
۱. اختصار کے ساتھ بیان کرنا ، معاملہ نمٹانا ، بات ختم کرنا.
سودا خدا کے واسطے کر قصّہ مختصر
اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱). **۲. کام تمام کرنا ، مار ڈالنا.**
کیا تھا تیغۂ ابرو نے مختصر قصّہ
یہ تیری کاکلِ مشکیں نے پھر دراز کیا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۵).
اجل نے قصّہ مرا شب کو مختصر نہ کیا
چراغِ زیست کو رخصت دمِ سحر نہ کیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۰).

---مُختَصَر ہونا محاورہ.
۱. جھگڑا طے ہونا ، تکرار ختم ہونا ، معاملہ انجام کو پہنچنا.
کوئی کہتا ہے دہن ہے کوئی کہتا ہے نہیں
بول اٹھوگے تم تو قصّہ مختصر ہو جائے گا
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۲).
بعد حجّت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی
مختصر قصّہ ہوا آج بڑی بات ہوئی
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۶).
مریں اب ہمیں اے غمِ طولِ ہجر
یہ قصّہ یونہی مختصر ہو تو ہو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۴۴). **۲. خاتمہ ہو جانا، مر جانا.**
شمعِ اخیر شب ہوں سُن سرگزشت میری
پھر صبح ہونے تک تو قصّہ ہی مختصر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۳).

---مول لینا محاورہ.
جھگڑا اپنے ذمّے لگانا ، بکھیڑے میں پڑنا.
نقدِ دل دے کے لڑاتے ہیں ہم آنکھ
قصّے یوں مول لیا کرتے ہیں
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۱۵).

---/(قِصّے) میں پڑنا محاورہ.
جھگڑے میں مبتلا ہونا.

نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصّے میں واعظ کے بیاں سے
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۵).

---نانڈھنا محاورہ.
۱. **جھگڑا کھڑا کرنا ، فتنہ برپا کرنا.**
پڑ مُنہی اُجلی نے اک آن کے قصّہ نانڈھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دھلائی پشواز
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۴)). ۲. **مصیبت یا بپتا بیان کرنا ، اپنا رونا رونا ، دکھڑا بیان کرنا ، کہانی چھیڑنا.** (فرہنگ آصفیہ).

---نِکالنا محاورہ.
جھگڑا پیدا کرنا ، حیلہ حوالہ کرنا.
نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصّہ
کہ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۳۹).

---نِکلنا محاورہ.
جھگڑا پیدا ہونا ، حیلہ حوالہ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---نَویس (---فت ن ، ی مع) صف.
کہانی لکھنے والا ، داستان نگار. بظاہر ایک سیدھا سادا قصہ نویس معلوم ہوتا ہے.(۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۶۳). [قصّہ + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
کہانی لکھنا، داستان نگاری. نذیر احمد کی قلم کاری کا نصب العین محض چند مخصوص سماجی اور معاشرتی تصوّرات کی اشاعت تھا ورنہ شاید قصّہ نویسی کا فن ان کا منتہائے مقصود نہ تھا. (۱۹۸۶ ، سرسیّد احمد خاں اور اُن کے نامور رفقا کی اُردو نثر کا فنّی اور فکری جائزہ ، ۲۲۶). [قصّہ نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
جھگڑا ہونا ، فساد ہونا.
ہر یک بات کا ایک قصّہ ہوا
ہر اک نقل کا بھید پیدا کیا
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸).
باغ میں صیّاد اور گلچین سے قصّہ ہو گیا
جم گیا کچھ آج رنگِ داستانِ عندلیب
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۳۲). کہیں ایک رنڈی پر دو عاشق ہیں اُس پر قصّہ ہوا ہے کہیں لونڈے پر جھگڑا ہوا ہے تلوار چلی ہے.
(۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۵۳).

---یک سُو کرنا محاورہ.
۱ معاملہ طے کرنا ، جھگڑا ختم کرنا ، قضیہ نمٹانا، پیچیدگی دور کرنا.
خدا کے واسطے قصّہ دوئی کا یکسو کر
ادھر اُدھر کہیں بھٹکے نہ احتضار میں روح
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵۰). ۲. **کام تمام کرنا ، خاتمہ کر دینا.**
اور ممکن نہیں یہ اس کہ ہو تو اپنا
اس سے بہتر ہے کہ قصّہ کریں یکسو اپنا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۱۹).
کون اے طولِ شبِ غم ترا جھگڑا رکھے
آج قصّہ ہی کئے دیتے ہیں یکسو اپنا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵).

---یک سُو ہونا محاورہ.
معاملہ طے ہونا ، جھگڑے کا فیصلہ ہونا.
ہو چکے حشر کہیں قصّہ ہو یک سُو اپنا
پھیرے خورشیدِ جہاں تاب ادھر رُو اپنا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸).

قَصّی (فت ق ، شد ص) صف.
قَصَ (رک) سے منسوب ، سینے کا ؛ سینے کی ہڈی کا. سر کے نیچے کے عضلات ، مثلاً : قصّی لامی ، لامی سے صدری گھیرے تک. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۵۲). ان کے شکم میں کبھی بھی پشتینی (TERGAL) جانبی پشتینی ... اور قصی (Tergal) سخت لحمینی (Selerotized) تختیاں نہیں ہوتیں.(۱۹۷۱، حشریات، ۱۳۵).[قصّہ (رک) + ی لاحقۂ نسبت].

قَصِیدَہ (فت ق ، ی مع ، فت د) امذ.
نظم کی وہ صنف جس میں مدح ، وعظ نصیحت ، تعریفِ بہار ، بےثباتیِ روزگار یا شکایتِ زمانہ کے مضامین بیان کیے جائیں ، اس کے مطلع کے دو مصرعوں اور ہر شعر کے مصرعِ ثانی کا ہم قافیہ ہونا ضروری ہے ، عموماً قصیدے میں مدحیہ مضمون ہوتا ہے ، اس میں روایۃً چند امور کا لحاظ رکھا جاتا ہے ، مثلاً : اوّل تشبیب یعنی تمہید ، دوم حُسنِ تخلیص یا گریز یعنی تمہید سے مضمونِ مدح کی طرف مڑنا ، سوم تعریفِ ممدوح ، چہارم حُسن الطلب ، پنجم دعا . قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے ، جیسے بہاریہ ، حالیہ ، فخریہ وغیرہ جو بہار ، حالاتِ زمانہ یا فخر و تعلّی سے منسوب ہے ، بعض اوقات جب قصیدے کے آخر میں حرف روی اس طرح واقع ہو کہ اس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ، مثلاً : الفیہ ، لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ . عام بول چال میں ہر طرح کے تعریفی کلمات یا نثری عبارت کو بھی «قصیدہ» کہہ دیتے ہیں.
قصیدہ ہور غزل لیایا تمارے پیشکش تائیں
بھرو منج دور میانے موتیاں ہم عید و ہم نو روز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۲).
زلف تیری ہوئی ہے چرب زباں
حفظ کر کر قصیدۂ لامی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۷).
کیا ہوا گر غزل قصیدہ ہوئی
عاقبت قصّۂ محبّت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳). اقسامِ سخن میں رودکی کے ہاں قصیدہ ، رباعی ، قطعہ ، غزل مرثیہ سب کچھ موجود ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۲). شاعری میں اگر فرقہ بندی کی جائے تو

رباعی ، قصیدہ ، غزل وغیرہ خواص کی پسند ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۳۶). [ع : (ق ص د)].

---پڑھنا محاورہ.
تعریف کرنا.

اے خسروِ دیارِ ستم تیرے رُوبرو
پڑھنے لگے ہیں اپنی وفا کا قصیدہ لوگ
(۱۹۶۳ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۲۳).

کیوں نہ ہر شہر میں اس کے ہی قصیدے پڑھیے
وہ جو پہلے ہی خفا ہے وہ خفا اور سہی
(۱۹۶۹ ، لاحاصل ، ۸۱).

---خواں (---و معد) صف.
قصیدہ پڑھنے والا ؛ (مجازاً) تعریف کرنے والا.

جینا ہے اگر اس بستی میں اے دوست قصیدہ خواں ہو جا
اخبار میں لکھ ایسی باتیں صاحب کا سکتر جھوم اٹھے
(۱۹۸۷ ، حرفِ سرِ دار ، ۲۰۷). [قصیدہ + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا].

---خوانی (---و معد) اسف.
قصیدہ پڑھنا ؛ (مجازاً) تعریف و توصیف کرنا. جب کوئی عاشق میری تعریف میں قصیدہ خوانی کرتا ہے تو میں اُس پر خوب ہنستی ہوں. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبّت ، ۹). کیا وہ ... مُردہ نظام کی قصیدہ خوانی کرتا ہے. (۱۹۸۲ ، نفسیاتی تنقید ، ۳۱۱). اف : کرنا ، ہونا. [قصیدہ خوان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گو (---و مج) صف.
قصیدہ کہنے والا شاعر یا مدح کرنے والا شخص. قصیدہ گو شعرا نے قصیدہ نگاری میں بالعموم فارسی شعرا ہی کی تقلید کی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۲). [قصیدہ + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

---گوئی (---و مج) اسف.
قصیدہ کہنا ، شاعری میں قصیدہ نگاری کرنا. تکلّف قصیدہ گوئی کی بنیادی خصوصیت بن گیا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۲). [قصیدہ گو + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگار (---کس ن) صف.
قصیدہ لکھنے والا ، مدح سرائی کرنے والا. اس خصوصیت نے علمیت و فضیلت ، مضمون آفرینی اور قدرتِ زبان و بیان کے ساتھ مل کر انہیں اُردو کا ممتاز قصیدہ نگار بنا دیا. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۰۷). [قصیدہ + ف : نِگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا].

---نِگاری (---کس ن) اسف.
قصیدہ لکھنا ، مدح سرائی. قصیدہ نگاری میں بالعموم فارسی شعرا ہی کی تقلید کی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۲). [قصیدہ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَصِیدِیَت (فت ق ، ی مع ، کس د ، فت ی) اسف.
قصیدہ کی معنوی خصوصیات. ہئیت پرستی کی وجہ سے ان کی «قصیدیت» تو پس پست ڈال دی گئی اور ان کی ہئیت ان پر حاوی آ گئی. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہئیتیں ، ۲۰). [قصیدہ (بحذف ہ) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَصِیر (فت ق ، ی مع) صف.
(لمبائی میں) چھوٹا ، کوتاہ ، پست قد ، ادنیٰ ، معمولی ، پست. نہ بہت بلند و دراز اور نہ قصیر و کوتاہ. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۰). ہر شخص اپنی زندگی میں خواہ وہ طویل ہو خواہ قصیر ... ایسے وسائل کی تلاش میں رہنا اپنی زندگی کا اعلیٰ فرض سمجھتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۱۳). کلمے کے کشیدہ یعنی طویل مصوتے قصیر یا مختصر ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، اُردو قواعد ، ۲۸). [ع : (ق ص ر)].

---اُلْبَصَر (---ضم ر،غم ا،سک ل،فت ب،ص) صف.
کمزور نظر والا ، ضعیف البصر ، جس کی بینائی کمزور ہو گئی ہو. اگر آنکھ قصیرالبصر (Myo Pic) ہے تو سوئی کو ۵ انچ سے زیادہ قریب لانے پر بھی اس کی شبیہہ دھندلی نہیں پڑتی. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۶۸). [قصیر + رک : ال (ا) + بصر (رک)].

---اُلْقامَت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
چھوٹے قد کا ، پست قد ، کوتاہ قامت. کیا یہ بھی کوئی آثار طلسم کا نمونہ ہے قفل عقرب صورت وہ تعجب خیز زائد ران ہئیت افعی قصیرالقامت کہ گرد قفل عقرب صورت حلقہ کئے ہے وہ حیرت انگیز. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۰). اِسی وجہ سے قصیرالقامت اور ٹھڑے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸۵). [قصیر + رک : ال (ا) + قامت (رک)].

---اُلنَّسَب (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، فت س) امذ.
وہ شخص جس کے باپ کا نام لینے سے ان کا خاندان معلوم ہو جائے (جامع اللغات). [قصیر + رک:ال (ا) + نسبت (رک)].

---اُلنَّظَری (---ضم ر،غم ا،ل،شد ن بفت،فت ظ) اسف.
نظر کی کمزوری ، ضعفِ بصارت ؛ (مجازاً) مطالعہ یا معلومات کی کمی ، کوتاہ نظری ، (وسیع النظری کی ضد). غرض میری قصیرالنظری غلطی نہ کرے تو ہندوستانیوں نے جدید عربی کے جو کتب و لغت لکھے ہیں ان کی کُل کائنات اس قدر ہے. (۱۹۲۳ ، القاموس الجدید ، ۸۷). [قصیر + رک : ال (ا) + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَضا (فت ق) اسث (قدیم میں امذ بھی).
۱. (اُ) **حکم ، حکمِ خدا ، وہ حکمِ الٰہی جو مخلوقات کے حق میں واقع ہوا ہو ، فرمانِ ازلی ، مشیتِ الٰہی.** قضا یوں ہوا ، خدا کا رضا یوں ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳).

علم اور ارادت و مشیت و قضا
تابع ہیں قدر کے یہ نہ اوس سے باہر
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار (عکسی) ، ۲۳).

قضا پر بھی عقیدہ اب رہا باقی نہ انساں کا
تری کافر نگہ نے لے لئے ایمان دنیا کے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹۷). (ii) **رضا، مرضی ، فرمان.**
جہانِ تازہ نصیبِ نگاہ ہو کے رہے
قضائے حضرتِ انساں ہے ٹل نہیں سکتی
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۶۳). ۲. **کسی فرض یا واجب عبادت کو اس کے مقررہ وقت کے بعد ادا کرنا.**
وتر واجب کوں فرض نہیں کہناں
اما قضا کفارت اس دیناں
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۳). غوطہ مارنے سے پانی میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہے. (۱۸۲۲ ، دقایق الایمان ، ۶۰). قضا یہ ہے کہ جتنے روزے چھٹ گئے ہوں، اتنے روزے رمضان کے بعد پھر رکھ لے. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۳۸). بابا ہنس کر بولا ، نماز کی قضا ہے بیٹا خدمت کی کوئی قضا نہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۳). ۳. **تکمیل ، تعمیل ، فرض کی ادائیگی.**
آزادیِ وطن کے لیے نذرِ جاں ہے شرط
ہوتی ہے یہ نماز ادا اس قضا کے بعد
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۸۵). ۴. **وہ عبادت جس کا مقررہ وقت گزر گیا ہو.**
نہیں اعادۂ طاعت کو پیشوا درکار
قضا نماز کو کچھ حاجتِ امام نہیں
(۱۸۴۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۳۲). اور اس اطمینان کے ساتھ کہ ان کی ایک قضا نماز پر ہم ایسوں کی ادا نمازیں قربان کر دینے کے قابل تھیں. (۱۹۲۶ ، محمد علی ، ۱ : ۲۰۸). ۵. **کسی فرض یا واجب عبادت کی بروقت ادائیگی میں ناغہ ہونا یا کرنا.** دوسری یہ بات کہی کہ اون کے ذمّہ نہ تو کوئی روزہ قضا کا ہے اور نہ کوئی نماز قضا کی ہے. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۵۷). سبق تھا نماز تو نہ تھی کہ قضا کا ڈر ہو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۶۳). جس کی کوئی نماز حتّٰی کہ تہجّد بھی قضا نہیں ہوئی تھی. (۱۹۳۲ ، بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۷). ۶. **قسمت ، تقدیر.**
تج نین کا کرشمہ بے دل کیا قضا کوں
اب کیوں قدر نہ چونکے دکھ تیر تج پلک کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۹).
یہ تیرِ ہجر شستو قضا سیں لگا مجھے
پڑھتا ہوں دیکھ رم کو تمہارے وَمَارَمیتَ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۵).
بڑھ کے ہے حکمِ قضا سے ترا حکمِ محکم
تیرے دربار کا قاضی ہے سعدِ اکبر
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر بلگرامی ، ۲۹). ۷. **موت ، اجل.**
سخت جانی کو مری دیکھے اگر تیرِ قضا
تو کہے بھاگے اس تودۂ طوفان سے دور
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۳).
ہنوز داخلِ در ہو نہیں سکا کہ قضا
پہنچ کے عقدۂ پندار کر چکی ہے وا
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۳). کشمیری پنڈتوں پر اجل اور قضا کی شمشیریں لہرا رہی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۹). ۸. **قاضی کا منصب یا کام.** جلیل القدر منصب میں سے قضا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۷). عہدۂ قضا کی وہ حیثیت باقی نہیں رہی تھی جو اہلِ اسلام کے عہد میں تھی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۶). اگرچہ قضاء ہمارا جدّی طرہ امتیاز نہ تھا لیکن ... انحطاط شروع ہو چکا تھا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۳). ۹. **اتفاق.**
قضا سوں جو یک دیس وو شہریار
کمر باندھ نکلیا کہ کھیلیں شکار
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۲). قضا سے ایک قطرہ لہو کا سرِ مبارک سے اس پتھر پر چُوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۳).
از قضا یک دن وہ شاہِ نامدار
لے خواص اپنے گیا کرنے شکار
(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۶). ۱۰. **خلق ، پیدائش ؛ ذکر ، بیان** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ع : قضاء].

---اَدا کَرْنا محاورہ.
مقررہ وقت پر نہ کی ہوئی عبادت کا کسی وقت بجا لانا ، فرض یا واجب نماز وقت گزرنے کے بعد پڑھنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---اَدا ہونا محاورہ.
قضا ادا کرنا (رک) کا لازم.
تہِ محرابِ تیغِ یار چل کر بحر سر رکھ دے
قضائیں ہیں بہت تجھ پر کوئی تو ہو ادا تجھ سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲).
کیا سجدہ محرابِ خنجر میں جب
قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۲۱).

---ے اِلٰہی کس اضا (--- کس ا ، مد ل) امث.
اللہ کی مشیّت یا حکم ، تقدیر. آہ و زاری سے قضائے الٰہی نہیں بدلتی اور قانونِ قدرت کا نہیں ٹوٹتا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۳۱). ایک وجہ اس کی فیضِ اقدس کی طرف راجع ہوتی ہے جس کا دوسرا نام قضائے الٰہی ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ). ۱ : ۹۹۵). [قضا + ے (حرف اضافت) + الٰہی (رک)].

---ے اِلٰہی سے م ف.
قضائے الٰہی ، خُدا کی مرضی سے ، خُدا کے حکم سے ؛ اتفاقاً. ایک میری دادی تھی وہ بھی قضائے الٰہی سے کئی برس ہوئے کہ اس عالمِ فنا سے ملکِ بقا کو کوچ کر گئی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۱).

---ے اِلٰہی سے مَرْنا محاورہ.
اپنی موت سے مرنا ، عمرِ طبعی کو پہنچ کر مرنا ، اپنے وقت پر مرنا.
یک بیک ایک ہی سال میں والدین قضائے الٰہی سے مر گئے.
(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰).

---آنا محاورہ.
موت آنا ، انتقال ہونا.

مرتا ہے خوف سے کیوں ، کیوں جان ہے چراتا
پیوندِ خاک ہوگا ، کیا بے قضا کے آئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۱).

روح کے ساتھ ہی قالب میں قضا بھی آئی
شمع آئی مرے گھر میں تو ہوا بھی آئی
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۵) جب قضا آ جاتی ہے تو ماہر حکیم بھی کچھ نہیں کرسکتے. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ۹۶).

---آئی ہے فقرہ.
(غصّے کے محل پر) **شامت آئی ہے ، مار کھاؤ گے** (ماخوذ: مہذب اللغات).

---بَھڑْنا محاورہ.
رہا ہوا فرض پورا کرنا ، قضا ادا کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پڑْھنا محاورہ.
وقت پر ادا نہ کئی ہوئی نماز پڑھنا ، چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا. مگر نماز کا نہ پڑھنا تو کیا قضا پڑھنا بھی منظور نہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۲۰). نماز سے ... چھوٹ صرف پاگل کو ہے وہ بھی اس وقت تک جب تک ہوش نہ آ جائے ، ہوش میں آتے ہی اسے بھی حکم ہے کہ قضا پڑھو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۴۰).

---پھڑْپھڑاتی ہے فقرہ.
موت قریب ہے. چڑیل کیا تیری قضا پھڑپھڑاتی ہے جو پھٹے میں پانوں دفتر میں نام لکھاتی ہے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۰).

---تَوام (---و لین ، فت ا) صف.
موت کی طرح اٹل. پاسبان حسب الحکم قضا توام بادشاہ کے اودھر کو روانہ ہوا. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۹). بہرام کو جو یہ حکم قضا توام پہونچا ، ڈرا بولا دیکھیے کیا ہوتا ہے جان جاتی ہے یا آبرو. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸). [قضا + توام (رک)].

---ٹلنا محاورہ.
مرنے سے بچ جانا ، مرتے مرتے بچنا.
میں یہ جانوں گا قضا آئی ہوئی میری ٹلی
جان بچ جائے جو ان ناز و ادا والوں سے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵).

---ے حاجَت کس اضا (---فت ج) امث.
پاخانہ پھرنا ، بول و براز سے فراغت حاصل کرنا.
جو توں قضاے حاجت بیٹھا
کر زور ڈاویں پانوں اوپر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۴).

سو رہ اے دل اب آتی ہو گی وہ
گئی ہو گی قضائے حاجت کو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۲). جب قضائے حاجت کر چکے تو بُوٹی کو اکھیڑ مع پھولوں چٹ کر گئے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱). اگر استنجا یا قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فراغت کر لی جائے تب نماز پڑھی جائے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۷۰). [قضا + ے (حرف اضافت) + حاجت (رک)].

---ے خُدا کس اضا (---ضم خ) امث.
اللہ کی مشیّت ، قضائے الٰہی.
مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
ہر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [قضا + ے (حرف اضافت) + خُدا (رک)].

---دامَن گیر ہونا محاورہ.
موت آنا ، موت کا پیچھے پڑنا (جامع اللغات).

---دَم (---فت د) صف.
جس کی دھار موت ہو ؛ مراد: نہایت تیز (تلوار وغیرہ).
مستانہ چال تیغِ قضا دم کی دیکھ کر
تھرّائے خوفِ جاں کے سبب بیدوار چاند
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۷۵). [قضا + دم (رک)].

---را م ف.
اتفاق سے ، یکایک ، اتفاقاً. القصہ قضارا یوں ہوا جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا ، دل پارا پارا کرتا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۷).

قضارا وہ شب تھی شبِ چاردہ
پڑا جلوہ لیتا تھا ہر طرف مہ
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۸). قضارا جب میں نے اس کو کھولا ، اسی ورق میں یہ مطلع نکلا. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۵۶).

گزرو اگر اس پُل پہ قضارا
دیکھ لو لندن کا نظارا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۱۲). [قضا + ف : را بمعنی از].

---راجِہ عِلاج کہاوت.
موت سے بچنا ممکن نہیں (جامع اللغات).

---سَر پَر آنا/سَر پَر سَوار ہونا محاورہ.
موت قریب آنا ، شامت آنا.
وگر نیں تو دیکھ سالخوردہ عصا
تلیں آگا تجھ سر پر جانو قضا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۰۷).

ہوتا شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر
سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

---سَر پَر کھڑی ہونا محاورہ.
موت کا وقت نزدیک ہونا ، مرنے کے قریب ہونا.
آتی ہے اب یہی در و دیوار سے صدا
بیگم! قضا ہے سر پہ کھڑی ہوشیار باش
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۱۸۱).

---سَر پَر کھیلتی ہے فقرہ.
مرنے کا وقت قریب ہے ، شامت آتی ہے ؛ (جب کوئی خطرنا ک کام کرے تو کہتے ہیں).

ذبح کر ڈالے گا گر نیند سے چونکا صیّاد
کیوں قضا کھیلتی ہے بلبلِ نالاں سر پر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۲).

ادا کہتی ہے اس کی کھیلتی ہے کیوں قضا سر پر
خدنگِ ناز کا ہم جو نشانہ بن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، کمال ، ۹۳).

---سَر پَر کھیلْنا محاورہ.
موت قریب آنا ، شامت آنا.

دیکھوں کس کس کی قضا کھیل رہی ہے سر پر
گئے جاتے ہیں گنہگار خدا خیر کرے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸). یہ رنگِ محفل دیکھ کر ریجھ سمجھ گیا کہ قضا سر پر کھیل رہی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۲).

---سے م ف.
اتفاق سے ، اتفاقاً. تیسری تاریخ بقرعید کی مکّہ معظمہ سے کوچ کیے قضا سے اوسی دن مسلم عقیل کوفے میں شہید ہو چکے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲).

---سے چارَہ نَہیں فقرہ.
موت سے کوئی نہیں بچتا (نوراللغات).

---سے مَرْنا محاورہ.
اپنی موت مرنا (نوراللغات).

---ے شَہْوَت کس اضا(---فت مج ش ، سک ہ ، فت و) اسث.
جنسی خواہش کی تکمیل. عقدِ نکاح کی خوبی ... یعنی یہ کہ وہ تمدن کی بنیاد اور جماعتوں کا شیرازہ ہے ... ورنہ وہ صرف قضائے شہوت کا ایک ذریعہ ہے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۴۹) .
[قضا + ے (حرفِ اضافت) + شہوت (رک)].

---ے عُمْری کس اضا(---ضم ع ، سک م) اسث.
وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرارداد وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہیں ، بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ الوداع کے دن کسی خاص وقت کی نماز پڑھنا ساری قضا نمازوں کا بدل ہو جاتا ہے. اور رسم و رواج جو رائج ہیں ... جیسے خطبۂ الوداع اور قضائے عمری پڑھنا ، شوال میں عید کے روز سوئیاں پکانا اور بعد نماز عیدین کے بغل گیر ہو کر ملنا یا مصافحہ کرنا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۸۲).

ہو کی قضائے عمری ادا اپنی زیرِ تیغ
آیا ہے آج وقت ہماری نماز کا

(۱۸۷۳ ، مظہرِ عشق ، ۲۰) . یہاں شام ہو رہی ہے تمہاری قضائے عمری ختم نہیں ہوئی . (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۳۲) .
اف : پڑھنا. [قضا + ے (حرف اضافت) + عمر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---عِنْدَاللّٰہ (---کس ع ، سک ن ، فت د ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) م ف.
اچانک ، ناگاہ ، اتفاقاً. قضا عنداللہ وہ سوداگر مر گیا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۷). قضا عنداللہ خان صاحب کا کاروبار بگڑنے لگا. (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۱ : ۸۱). گوشت لے کر لوٹ رہے تھے کہ قضا عنداللہ راستے میں کسی پیٹھک میں شطرنج ہوتی دکھائی دے گئی. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۱۶۷).
[قضا + ع : عند ـ نزدیک + اللہ (رک)].

---کا پَیغام اسذ.
موت آنے کے آثار (نوراللغات).

---کا دوکان کھولْنا محاورہ.
بہت لوگوں کا مرنا (جامع اللغات).

---کار م ف.
اتفاقاً ، ناگہاں ، قضارا.

یک عمر بعد گھر مرے آیا وہ ناز سے
یعنی گزار اُس کا قضاکار ہو گیا

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۲۶). قضاکار ایک تلوار جو دوسرے کے سر سے اُچٹی تو جُلاہے کے آلگی . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۵). حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ... کئی برسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لبوں پر دیے قضاکار حضرت سارہ اس پیار پر مطلع ہو گئیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۳) .
[قضا + کار (رک)].

---کا سامْنا اسذ.
موت کا سامنا ، نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ.

اک آفتِ جان تری ادا ہے
عاشق کو قضا کا سامنا ہے

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ نعت ، محسن ، ۲۰۱).

---کا سَر پَر پُکارْنا محاورہ.
موت کا قریب آنا ، شامت آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا فَرِشْتَہ اسذ.
مَلَک الموت ، موت کا فرشتہ . روانگی کا وقت سر پر کھڑا ہے اور قضا کے فرشتے کی طرح سب لوگوں کا ساتھ چھوڑنے کی تاکید کر رہا ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۷).

---کا کھینْچ کَر لانا محاورہ.
وطن سے دور پردیس میں جا کر انتقال کرنے کے موقع پر کہتے ہیں.

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہِ کربلا
مقتل میں کھینچ کر انہیں لے آئی ہے قضا

(۱۸۷۳ ، انیس (نوراللغات)).

---کا گھیر کَر لانا محاورہ.
موت کا پیچھے پڑ کر لانا ، حالات کے تقاضے سے موت کے مُنھ میں پہنچ جانا.

پھر وہیں کھیر کر قضا لائی
گرد کو راہ پر ہوا لائی
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کا مارا صف.
اجل گرفتہ ، اجل رسیدہ ؛ شامت زدہ.
وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر
جو صیدگہ میں تیری آیا قضا کا مارا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۶۰).

--- کرنا محاورہ.
۱. روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ کرنا.
ہے علم تے حاصل عمل
کرنا قضا مقصود نہیں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۲۳).
کیے ہیں تابع سب اس شخص کے
قضا نائہ کبھی ان نمازاں کرے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۱۵).
جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں
سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۲).
نمازِ عشق یہاں ہے نفس نفس جاری
کبھی ادا ہی نہ ہوتی اگر قضا کرتے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۶۱). **۲. مرنا ، انتقال کرنا.**
عشق کا صدمہ نہیں اُٹھ سکتے کا معشوق سے
پہلے مجنوں سے کرے گی لیلیٰ محمل قضا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۳). عبدالمومن نے ۵۵۶ھ میں قضا کی.
(۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۱). اس سے ثابت ہو گیا کہ وہ
ولی جو ۱۱۴۳ھ سے پہلے قضا کر چکے تھے ان تینوں مثنویوں
کے مصنف نہیں ہو سکتے. (۱۹۳۸ ، علمی نقوش ، ۲۸).

--- کوئی روک نہیں سکتا فقرہ.
موت ضرور آئے گی ، موت کا کوئی علاج نہیں (جامع اللغات).

---کے آگے حکیم اَحمَق کہاوت.
موت آئے تو حکیم سے غلطی ہو جاتی ہے (جامع اللغات).

---کے تیر کو ڈھال کی حاجت نہیں کہاوت.
موت آتی ہو تو انسان کسی صورت سے بھی بچ نہیں سکتا
(جامع اللغات).

---کے گھاٹ اُتار دینا محاورہ.
مار ڈالنا ؛ ختم کر دینا ، نیست و نابود کر دینا. تعجب اس امر کا ہے کہ ... جس پریس میں یہ چھاپی گئی اس کو کیوں نہ قضا کے گھاٹ اتار دیا گیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۹).

---کے مُنھ میں جانا محاورہ.
خطرناک جگہ یا کام کے لیے جانا. کیا کہیں توپ لگی ہے گولہ چلتا ہے ، مورچے پر کوئی بھیجتا ہے ، قضا کے منھ میں جاتے ہو ، آخر ماجرا کیا ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۸).

---کے مُنھ میں جھونکنا محاورہ.
خطرناک جگہ یا کام کے لیے بھیجنا.
کیوں نہ دل غم سے مجھے منہ میں قضا کے جھونکے
شعلے ہیں یار کی فرقت میں ہوا کے جھونکے
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۷۰).

---گرِفتَہ (---کس گ ، ر ، سک ف ، فت ت) صف.
اجل رسیدہ ؛ بد نصیب ، آفت کا مارا. ادھر کسی شامت زدہ اور قضا گرفتہ نگراں نے کسی نقل کرنے والے لڑکے کو ٹوکا ، پکڑا کہ اُدھر اُس کی شامت آ گئی. (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۸ اپریل ، ۱). [قضا + ف : گرفت ، گرفتن ـ پکڑنا].

---گلُوگیر ہونا محاورہ.
موت کا وقت آنا. کیا مجال کسی اجل گرفتہ کی ہے جو شہر غرائب نگار کی طرف رخ کر سکے اور بالفرض جو کسی کی قضا ہی گلوگیر ہوتی ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۴۵).

---لِکھی ہونا محاورہ.
موت کا کسی خاص وقت یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتۂ تقدیر ہونا.
روتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمتِ آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۷۱).

---لِلّٰہ (---کس ل ، شد ل ، ہمد) م ف ؛ سہ قضا عنداللہ.
اتفاقاً ، یکایک.
قضا لِلّٰہ یک ناگ واں کیں سوں آ
جہازاں کوں سب مار پچی بلا
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۷). [قضا + للّٰہ (رک)].

---ے مُبرَم کس صف(---ضم م ، سک ب ، فت ر) امث.
نہ ٹلنے والی تقدیر ، وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے.
حق میں اعدا کے ترا تیر ہے پیغامِ قضا
اور ترا جوہرِ شمشیر قضائے مبرم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۲). عدالتِ ماتحت نے اس کے لیے تجویز کی اس کو بے چون و چرا قضائے مبرم کی طرح بھگتنا پڑا.
(۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۲۹).
ہم تو اس زندگی سے باز آئے
ہر نفس اک قضائے مبرم ہے
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۳۹۰). [قضا + ے (حرفِ اضافت) + مبرم (رک)].

---ے مُعلَق کس صف(---ضم م ، فت ع ، شد ل بفت) امث.
وہ موت جو دعا یا دوا یا کسی اور تدبیر سے ٹل جائے.
نظر سے جی گیا منہ پھیرا تو نثار ہوا
مجھے قضائے معلق تمہارا پیارا ہوا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۵). آپ نے جربہ زیتونی سائیس کی

مدارات کو علم کی ہی تھی کہ لوگوں نے ہاں ہاں کر کے قضائے معلق کی طرح روک لی۔(۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۸)۔ [قضا + ے (حرفِ اضافت) + معلق (رک)]۔

---نماز (---فت ن) امث۔

وہ نماز جس کا وقت گزر گیا ہو ، چھوٹی ہوئی نماز۔ جس شخص پر قضا نمازیں ہوں اس کی نماز نہ ہونے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۹)۔ سارے دن کی قضا نمازیں ادا کیا کرتا تھا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۵۳)۔ [قضا + نماز (رک)]۔

---نے گھر دیکھ لیا فقرہ۔

موت نے گھر دیکھ لیا ہے ، موت کے آنے کی راہ کھل گئی ، اجل کے فرشتے نے گھر پہچان لیا یعنی عنقریب قبضِ روح کے لیے آیا چاہتا ہے (مہذب اللغات)۔

---و قَدَر (---و مج ، فت ق ، فت نیز سک د) امث ؛ امذ۔

وہ حکم جو باری تعالیٰ نے کُل موجودات کی نسبت لگا دیے ہیں ، قضا وہ حکمِ اجمالی ہے جو روزِ ازل تمام موجودات کی نسبت لگایا جا چکا اور قدر وہ حکم ہے جو اس حکمِ ازلی یعنی قضا کے موافق ہر فرد کی نسبت بتدریج و بالتفصیل ہوتا رہتا ہے ، مشیتِ الٰہی ، حکمِ الٰہی ، تقدیر۔

دل اور تیغ و بازو حصار ہیں مرے
قضا و قدر دوستدار ہیں مرے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۹)۔

شریکِ مشورہ کارخانۂ عالم
کیا ہے تجھکو قضا و قدر ہیں تیرے مشیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳)۔ صفاتِ خدا ، قضا و قدر ، جزا و سزا کے متعلق خاص خیالات تھے۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰)۔ کسی میں مدافعت کا بھی یارا نہ تھا اور ان کے حملہ کو قضا و قدر کا طمانچہ سمجھ کر راضی برضا بیٹھ جاتا۔(۱۹۸۶، انصاف ، ۲۱۲)۔ [قضا + و (حرفِ عطف) + قدر (رک)]۔

---و قَدَر کے کان بہرے کہاوت۔

خدا نہ کرے ، دشمن کے کان بہرے ، کسی خدشے کے اظہار پر ٹوٹکے کے طور پر کہتے ہیں۔ اگر خدانہ خواستہ قضا و قدر کے کان بہرے کوئی برج مرج ہو گیا تو ادب کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ جائے گا۔ (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارِ گندم ، ۱۰۷)۔

---ہونا محاورہ۔

۱۔ **روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا**۔ یہ تو عبادت ، بندگی کرنا خدا کی ، خدا سو یہ تن چھوٹا تو نماز قضا ہووے۔(۱۷۹۹ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۴)۔ اتنا خیال رکھنا کہ اسکی نماز قضا نہ ہو۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱۹)۔ کہیں ہوں اور کسی حالت میں ہوں نماز قضا نہیں ہوتی تھی۔ (۱۹۱۲ ، چند ہمعصر ، ۶۳)۔ ترکِ اولیٰ ہوگا یا روزہ قضا ہو جائے گا۔(۱۹۸۶، مقالات عبدالقادر ، ۱۵۲)۔

۲۔ (مجازاً) **کسی کام کا وقتِ معینہ پر ترک ہونا ، ناغہ ہونا**۔ وقتِ عصر جاتا رہا آفتاب غروب ہو گیا یا کوئی وظیفہ آخر دن میں پڑھتے تھے وہ قضا ہو گیا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۶۴۵)۔

قضا سے قضا جو ہوا ہے ستم
وہ اس کج ادا سے ادا ہو گیا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۸)۔

قُضات/قُضاۃ (ضم ق) امذ ؛ ج۔

بہت سے منصف ، بہت سے قاضی ، شرعی حکّام ، قاضی کا منصب۔ فقہا اور قضاۃ کے مجمعوں میں اس کو بحث اور مناظرہ کا اتفاق ہوا ہے۔ (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۵)۔ قضات کو بھی نگرانی کا حکم تھا۔ (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۶۷)۔ اور خاص کر آپ جیسے شخص کو کہ علم اور لیاقت کی وجہ سے قضاۃ کے درجہ پر پہونچے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، سرپرپدہ ، ۶۶)۔ اس دور میں قضاۃ کا عہدہ بہت بڑا عہدہ ہوتا تھا ، جیسے آجکل ہائی کورٹ کے چیف جج کا عہدہ۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۸۰)۔ [قاضی (رک) کی جمع]۔

قَضاوَت (فت ق ، و) امث۔

فیصلہ کرنا۔ لارنس اپنے محاکموں میں یا قضاوتوں میں جلد بازی سے کام لیتا تھا کہ نہیں،(۱۹۸۶ ، ترجمہ فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۹)۔ [ع]۔

قَضاءَت (فت ق ، ء) امث۔

قاضی کا کام یا عہدہ۔ ابنِ رشد کا باپ ۱۰۹۳ء میں پیدا ہوا اور ۱۱۶۸ء میں وفات پائی یہ بھی قرطبہ کے قضاءت پر مقرر تھا۔ (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۱۱)۔ محمود شاہ یمین خلیفۃ اللہ قاسم امیرالمومنین خلد اللہ سلطنۃ کے عہد میں مجھ کو سلطنت ہند کی قضاءت پر مامور کیا گیا تھا۔ (۱۹۲۷ ، روحِ تنقید ، ۲ : ۱۵۷)۔ [ع : (ق ض ی)]۔

قَضایا (فت ق) امذ۔

جملے (عبارت وغیرہ کے)، قضیے ، جھگڑے ؛ مباحث ، مطالب ؛ مسائل ؛ خبریں۔

الجھاؤ پڑ گیا سو سلجھی نہ اپنی اس کی
جھگڑے رہے بہت سے گزرے بہت قضایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۲)۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ اصولِ موضوعہ اور قضایائے مسلمہ ... فی الواقع ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا کر کس طرح بدل جایا کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۷)۔ یہ تمام مقدمات قضایا اور تصدیقات ہیں (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۱۹)۔ ہائیڈیگر کے یہاں ہسرل کی طرح منطقی قضایا اور قوانین کو خالص پٹیتوں ... میں بیان کرنے پر اصرار ملتا ہے۔ (۱۹۷۶ ، توازن ، ۱۲۶)۔ [قضیہ (رک) کی جمع]۔

---ے کُلّیہ (---ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ ؛ ج۔

(منطق) وہ احکام جو موضوع کے تمام افراد پر لگائے جائیں ، جیسے : انسان حیوان ناطق ہے۔ ہم یہاں وجوہ کے کافی ہونے کی بحث نہیں کرسکتے جس سے علوم میں قضایائے کلّیہ ثابت سمجھے جاتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲۵۲)۔ [قضایا + ے (حرفِ اضافت) + کلیہ (رک)]۔

قَضیا (ف ق ، سک ض) امذ.
جھگڑا ، بحث.

وہ اصحابی یہ سن کر دوڑ بلکا
ہوا دونوں منے یک بار قضیا

(۱۸۰۳ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۶۳). [قضیہ (رک) کا متبادل املا].

---اُٹھنا محاورہ.
جھگڑا کھڑا ہونا. کہ بی بی اور باندی میں قضیا اٹھا. (۱۷۳۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۰).

قَضیاتی (ف ق ، سک ض) صف.
قضیہ (رک) سے منسوب ، حکم یا خبر کی حیثیت رکھنے والا. شاعری میں بیانِ محض ، قضیاتی دعوے اور بعض صورتوں میں فکری تسلسل منطق کے عمل دخل کو ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۱۱۵). [قضیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَضیب (ف ق ، ی مع).(الف) امذ.
درخت کی شاخ ؛ (مجازاً) آلۂ تناسل (آدمی کا) ، ذکر. اس کا خون بدن میں ملنا داء الثعلب کو مفید ہے اگر قضیب پر ملیں مبہی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۵۷). قضیب پر طلا کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۱۳) . (ب) امث.
۱. رسول اکرمؐ کے ذخیرۂ اسلحہ کی ایک تلوار کا نام. توشہ خانۂ مبارک میں ... نو عدد تلواریں تھیں جن کے یہ نام ہیں ماثور ... مخذم ، قضیب. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۹). **۲. چھڑی.**

صحابہ سے منگوائے پھر برملا
اسے تین سو کیں قضیبیں عطا

(۱۸۴۸ ، بیت حیدری ، ۲۹۰). عربوں کے ہاں جن سازوں کا ذکر بالعموم ملتا ہے وہ قضیب یعنی تال دینے کی چھڑی ، مزہر (گول طنبور جو ہندی ساز «دائرہ» کے مماثل تھا) اور دف (مُربّع طنبور) تھے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱۰). [ع].

قَضیبی (ف ق ، ی مع) صف.
قضیب (رک) سے منسوب. پچھلا حصّہ قضیبی تھیلی ... کہلاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۳۲۴). [قضیب + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَضیّہ (ف ق ، کس ض ، شد ی بفت) امذ.
۱. حکم ، خبر ، (منطق) وہ جملہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو ، جملۂ خبریہ. اکثر قضیے جھوٹے ہوتے ہیں اور سچ معلوم ہوتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۷). یہ قضیہ مسلم ہو گیا کہ ہر انسان حیوان ہے. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۷). خبر وہ مرکب نام ہے جو متحملِ صدق و کذب ہو اسی کو قضیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۸). مطلب یہ نہیں کہ ہم چند ایک قضیوں کو بے چون و چرا صحیح مان لیں. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۱۰۰). **۲. مطلق یا علمی مسئلہ ، متنازعہ فیہ مسئلہ یا معاملہ.** مذہب کے اصول حقہ منطق و فلسفہ کے قضیوں کی بُرائیوں کے پھندے میں نہیں پھنستے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۷). غرضیکہ زمین و آسمان کا شاید ہی کوئی قضیہ ہو جس کو نیاز نے نہ چھیڑا ہو. (۱۹۶۳ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۱۳). **۳. بحث مباحثہ ، تکرار.** اس قسم کے اور بہت سے قصے قضیے ہیں ، مثلاً : ہندی اُردو یا رسم الخط کی بحث. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۴۰). سرسیّد احمد خان نے ۱۸۶۷ء میں جس ہندی اُردو قضیے کی طرف اشارہ کیا تھا اس میں ، ہندوؤں کی طرف سے بحث میں حصّہ لینے والے خصوصیت سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہندو تھے. (۱۹۷۷ ، ہندی اُردو تنازع ، ۱۰۶). **۴. جھگڑا ، جھنجھٹ.**

بزاں ہووے گا قضیہ تیرا بُرا
ہوا تھا جو اُس ایک راوی کیرا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹).

تیرے خلافت کے اندر
مروان سوں قضیہ پڑا

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۳۲). آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے ... مسجد میں بیٹھ کر قضیے فیصل کئے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ۳ : ۶۴). تمہاری بھابھو ان تمہارے قضیوں کو کیسے نبیڑتی ہیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۷۰). اُن کا یہ کہنا کہ کشمیر کا قضیہ بیرونی مداخلت کا نتیجہ ہے ، صحیح نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۵۲). **۵. نالش ، مقدمہ.** ایک مظلوم کے قضیے میں جو تم نے انصاف کیا ہو ... اُس کا ثواب مجھے بخشو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴۴). پیغمبر صاحب نے طریق قضا کی تعلیم کی اور فرمایا کہ جب دو آدمی تمہاری طرف قضیہ پیش کریں ... تو جب تک تم دوسرے کی بات نہ سُن لو ، اوّل شخص کے موافق فیصلہ نہ کرو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۱). **۶. معاملہ.**

بوسے کے لین دین کا قضیہ
دیکھو تِل بھر نہ منہ پہ آنے دو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۸). یونان ، یوگوسلاویہ اور ایران کے قضیے پر یہ غور کر رہی ہے. (۱۹۵۲ ، امن کے منصوبے ، ۱۶). میں اس قضیے سے واقف ہوں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۱۵). [ع : (ق ض ی)].

---اِتّفاقیہ کس صف(---کس ا ، شد ت بکس ، کس ق ، فت ی) امذ.
ناگہانی معاملہ ، اتفاق واقعہ. سبحان اللہ قضیۂ اتفاقیہ اسی کو کہتے ہیں. (۱۸۵۵ ، طلسمِ حکیم اشراق ، ۲۴۰). یہ ناہمواری اور عدمِ ارتباط ایک قضیۂ اتفاقیہ ہے. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۳۳). [قضیہ + اتفاق (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---اُٹھانا محاورہ.
فساد برپا کرنا ، جھگڑا کھڑا کرنا (نوراللغات).

---اُٹھنا محاورہ.
جھگڑا کھڑا ہونا (جامع اللغات).

---**برابر ہونا** محاورہ.
جھگڑا ختم ہونا ، معاملہ چکنا.
کہیں تھے مُلّا ، کہیں سپاہی ، کہیں بنیے ، کہیں کمانگر
کھلی جو آ کر بھرم کی گٹھری ، تو سب وہ قضیے ہوئے برابر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۴).

---**بنانا** محاورہ.
منطق کا جملہ یا مقدمہ بنانا. اس کے نزدیک آسمان و زمین کے قلابے ملانے سچ کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچّا کرنا کچھ بات ہی نہیں ایک قضیہ بنایا دوسرا توڑا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸۲).

---**پاک کرنا** محاورہ.
قصّہ پاک کرنا ، جھگڑا چکانا ، جھگڑا ختم کرنا. آپ اجازت دیں تو کل صبح گورستان میں جا کر ابوالقاسم کا قضیہ پاک کروں. (۱۸۸۷ ، گلدستہ حکایت ، ۱۶).

---**پاک ہونا** محاورہ.
قصّہ پاک ہونا ، تعلق ختم ہونا ، معاملہ القط ہونا.
لگی رکھی نہ تو نے میرے ساتھ
تیرے نزدیک قضیہ پاک ہوا
(۱۷۷۶ ، مثنوی خواب و خیال ، ۶۰).

---**توڑنا** محاورہ.
دعویٰ غلط ثابت کرنا ، کسی مسئلے کو باطل ٹھہرانا (مہذب اللغات).

---**جُزْئِیَہ** کس صف(---ضم ج ، سک ز،کس ء ، فت ی) امذ.
(منطق) **وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے، جیسے : تمام انسان فانی ہیں ، زید ایک انسان ہے ، لہٰذا زید فانی ہے ، اس منطقی شکل میں دوسرا جملہ قضیہ جزئیہ ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [قضیہ + جُزئی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---**چکانا** محاورہ.
جھگڑا پاک کرنا ، جھگڑا نمٹنا قصہ پاک کرنا. لیکن اب جو پنچ لوگ قضیہ چکا کر فیصل کرتے ہیں اُسی کو فیصل نامۂ ثالثی کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۹۰). اپنے اثر اور احباب سے کام لے کر قضیہ چُکانے کا مسرور کن وعدہ کر لیا. (۱۹۴۳ ، جنّت نگاہ ، ۱۷۲).

---**چُکنا** محاورہ.
جھگڑا پاک یا فیصل ہونا.
دل پر کبھی قریبِ سکوں کے بھرم کُھلیں
یوں ہی قضیۂ غمِ صبر آزما چکے
(۱۹۳۶ ، رمز و کنایات ، ۲۶۶).

---**حَمْلِیَہ** کس صف(---فت ح ، سک م ، کس ل ، فت ی)امذ.
(منطق) **وہ قضیہ جس کی ترکیب ایسی دو باتوں سے ہو جو مفرد یا مفرد کے حکم میں ہوں یا اس میں کسی شے کے ثبوت یا نفی کا حکم کریں ، مثلاً : «وہ منصف ہے» قضیہ حملیہ ہے «وہ ظالم نہیں» یہ محمول ہے.** معلوم ہو کہ ہر قضیۂ حملیہ کا حق یہ ہے کہ اس میں موضوع ہو اور ان کے درمیان ایک نسبت ہو. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۲). [قضیہ + حمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---**زَبیں بَرسَرِ زَبیں** کہاوت.
جس مقام کا جھگڑا ہو اسی موقع پر طے ہونا چاہیے (نوراللغات)

---**سالِبَہ** کس صف(--- کس ل ، فت ب) امذ.
منطق کا جملۂ منفی (فرہنگ آصفیہ). [قضیہ + ع : سالبہ - سلب کرنے والی].

---**شَرْطِیَہ** کس صف(---فت ش،سک ر،کس ط ، فت ی)امذ.
(منطق) **وہ قضیہ جس کی ترکیب دو قضیوں سے ہو یا اس میں کسی شے کے ثبوت یا نفی کا حکم نہ ہو.** قضیۂ شرطیہ کا صادق ہونا نہ اس پر موقوف ہوتا ہے کہ اس قضیے کے دونوں اجزا ... صادق ہوں. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۶۷). [قضیہ + شرط (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---**کرانا / کَرْوانا** محاورہ.
دوسروں کو لڑا دینا ، جھگڑا کرانا (فرہنگ آصفیہ).

---**کَرنا** محاورہ.
جھگڑا کرنا ، بحث کرنا ، تکرار کرنا ، دانتا کِل کِل کرنا. پھر وہ تینوں جوان اُس لڑکی پر عاشق ہو کر آپس میں قضیہ کرنے لگے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۴۸). بے اس کے کہ مجھسے پوچھے کہ کون ہوں اور کیوں کر اس جا پر آیا قضیہ کرنے لگا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۰۲).

---**کُلّیَہ** کس صف(---ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ.
(منطق) **وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ، جیسے : تمام انسان فانی ہیں.** دونوں صورتوں میں کوئی قضیۂ کلّیہ باقی نہ رہے گا. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۳۷). [قضیہ + کُلّی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---**لگانا** محاورہ.
جھگڑا کھڑا کرنا. اس واسطے کہ نادانوں میں قضیہ لگاوے اور اُن کو شک میں ڈالے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۱۳۶).

---**مِٹانا** محاورہ.
جھگڑا مٹانا (نوراللغات).

---**مِٹنا** محاورہ.
جھگڑا دفع ہونا ، جھنجھٹ ختم ہونا.
ایسی نگہ کی کہ میرا جی نکل گیا
قضیہ مٹا عذاب سے جھوٹے خلل گیا
(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۸۲).
جان بحق اک وار میں بسمل بُتِ سفّاک تھا
سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصّہ پاک تھا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹).

---منعکسہ کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ع ، کس ک ، فت س) امذ.
مقدمۂ بالعکس ، الٹا مقدمہ ، وہ مقدمہ جو مدّعا کے برخلاف واقع ہو ، منطق میں جز اوّل کو ثانی اور جز ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کہ کلّیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں (فرہنگِ آصفیہ) . [قضیہ + مُنعکس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُنفصِلہ کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ص ، فت ل) امذ.
(منطق) وہ قضیۂ شرطیہ جس میں منافات یا عدم منافات کا حکم ہو. یہ تقسیم اس طرح کتب قدیمہ میں ہے اور وہ زیادہ تر واضح ہے کہ قضیۂ منفصلہ کی تین قسمیں ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲۷۵). دلیل میں قضیۂ منفصلہ کی شکل بنا کر جو یہ تردیدی سوالات پوچھے جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱: ۳۹۷). [قضیہ + منفصل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مول لینا محاورہ.
خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا (نوراللغات).

---مُہمَلہ کس صف(---ضم مج م ، سک ہ ، فت م ، ل) امذ.
(منطق) وہ جملہ یا مقدمہ کہ اس کا موضوع کوئی شخص معیّن نہ ہو اور نہ اس میں کلّیت و جزئیت کا بیان ہو ، نکمّا اور غیرمفید جملہ ، جملۂ ناقصہ (فرہنگِ آصفیہ). [قضیہ + مہمل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---میں پڑنا محاورہ.
جھگڑے میں پڑنا (نوراللغات).

---نامَرْضیہ کس صف(---فت م ، سک ر ، کس ض ، فت ی) امذ.
نامناسب جھگڑا ، ناخوشگوار معاملہ . معلوم ہوتا ہے کہ دول اجنبیہ کا جوش و خروش کچھ مدھم پڑ گیا ہے اور قضیۂ نامرضیہ رو باصلاح ہو رہا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۶). اس طرح یہ قضیۂ نامرضیہ ختم ہو گیا.(۱۹۳۵ ، چند ہمعصر، ۲۷۲). [قضیہ + نا (حرف نفی) + مرضی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَط (فت ق) امذ.
چوڑائی میں تراشنا یا کاٹنا ، قلم کی نوک کو کاٹنا.

کٹے ان پہ برچھیاں کوں یو پاش پاش
کہ قط مارتے ہیں قلم جیوں تراش

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۳). اور قط قلم میں کُونہ محرف ہووے یعنی نوک زبان انسی کی وحشی سے قدرے زیادہ ہوتی ہے.(۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۷). انشا پردازی کی مخالفت میں بھی ایک گروہ قلم کو قط سے اور کاغذ کو خط سے درست کریگا.(۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۳).

جہاں ایک جنسِ سقط کی طرح
نظر کلکِ ناخوردہ قط کی طرح

(۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۶۱). [ع : قطّ].

---دینا محاورہ.
۱. قلم کی نوک قط گیر پر رکھ کر چاقو سے کاٹنا.

ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا
قلم کا ایسا دیا اس نے قط پڑھا نہ گیا

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳).

پھر قہر سے قط دے کے کہا سر کو نگوں کر
اے نخلِ قلم لوح کا رخ ہو قلموں کر

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۳۵). **۲.(پتنگ بازی) مخالف کی پتنگ کی ڈور کاٹ ڈالنا.** لے آئیے تماشا دیکھئے یہ میں نے رخ لگایا کہئے تو ابھی قط دے دوں. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۳۱).

---رَکھنا محاورہ.
رک : قط دینا (معنی ۱). داتا دیال منشیانہ شکوہ و تحمّل کے ساتھ چارپائی پر بیٹھے رہن نامہ کا مسوّدہ مرتّب کرنے میں غرق تھے ، بار بار قلم بناتے بار بار قط رکھتے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۷).

---زَن (---فت ز) امذ ؛ امث.
قلم کی نوک کاٹنے کے لیے چار پانچ انچ لمبی اور تقریباً ایک انچ چوڑی سخت لکڑی یا ہاتھی دانت یا ہڈی کی چپٹی پٹی.

مشقِ ستم رہی وہی اس کی کہ جب تلک
ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۸). اس کے بعد دوسرا قلم بنایا قط زن نکالی دونوں پر قط دیے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۲۳). جس قدر سامان اس کے لئے ضروری ہے مثلاً کاغذ ، قلم .. چاقو قط زن ... سب ہی تو مناسب اور موزوں ہونے چاہئیں. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۲۳). قط زن ، سب سے بہتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۰۷). [قط + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

---گیر (---ی مع) امذ.
رک : قط زن.

ہوں میں وہ زخم نصیب آہ کہ یارو پسِ مرگ
استخوانوں سے برے سیکڑوں قط گیر بنے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۶).

عجب نہیں مری خستہ دلی سے مر کر بھی
برائے اہلِ قلم استخواں بنیں قط گیر

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲ : ۲۶). [قط + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---لگانا محاورہ.
رک : قط دینا (معنی ۱). گھسے ہوئے قلم کو قط لگا لیتے ہیں. (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، جنوری ، ۲). قلم کو ریشے سے پاک کر کے بعد شگاف جس قدر جلی یا خفی رکھنا ہو ، درست کرکے قط لگا لیا جائے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۰۴). **۲. قلم زد کرنے کا نشان لگانا.** چودھری غلام عباس نے فہرست تو تیار کر لی تھی اور اس میں مولوی یوسف شاہ صاحب کے نام پر قط لگا کر ... کہا تھا کہ باقی سب زعما شیخ صاحب کے ساتھ ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۳).

---لگنا محاورہ.
قلم کی نوک کو قط گیر پر رکھ کر چاقو سے کاٹا جانا.
کیا تردد کرے گا نامہ سیاہ
خامۂ عمر کوں لگا جب قط
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۱۲۳).
سرنوشت اتنی جو مجھ کج واژگوں طالع کی ہے
شاید الٹا قط لگا تھا خامۂ تقدیر میں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹۳). قط پشتو قلم پر اس طرح لگے کہ پشت کی جانب سے دائیں زبان کچھ اونچی اور بائیں کچھ نیچی رہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۰۳).

قَطا (ف ق) امذ.
کبوتر کے برابر ایک ریگستانی پرندہ ، بھٹ تیتر ، سنگ خوار.
جس طرح قطا خوف صیّاد سے مجبور و خائف ہے اسی طرح سے میں اعدا سے مطمئن نہیں ہوں. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۳). کہلا بھیجا کہ میرے واسطے قطا کا سالن ... جلد تیار رکھو میں ابھی آتا ہوں. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۱۴).
اُڑتے جو آسمان پہ دیکھا قطا کا جھنڈ
بے اختیار آنکھ سے آنسو نکل پڑے
(۱۹۶۵ ، دشت شام ، ۵۴). [ع].

قَطاۃ (ف ق) امذ.
ایک قطا ، ایک بھٹ تیتر. جس شخص نے خدا کے واسطے مسجد بنائی ، اگرچہ مانند آشیانہ قطاۃ کے ہو تو خدا تعالٰی اس کے واسطے جنّت میں گھر تیار کرے گا. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۸۳). [ع].

قِطار (کس نیز ف ق) اسث.
۱. **صف ، سلسلہ ، پرا.**
قبلۂ روحانیاں ہے کہ ترا آستاں
ہر سحر آویں ملک سجدہ کرن کر قطار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۰).
بحر کی رات میں شمار نہیں
اے سراج اشک کی قطاروں کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۸).
بٹھائیں اشتروں پر تس کے اوپر
قطار اونٹوں کی رستے پر کھڑی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۲). آنحضرت صلعم کی ولادت عام الفیل میں ہوئی جس میں ابرہۃ الاشرم نے ہاتھیوں کی قطار کے ساتھ خانۂ کعبہ پر حملہ کرنا چاہا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲۱). درختوں کی کوئی قطار ان کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی تھی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۷). ۲. **شمار.**
گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہووے کی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے ، کس قطار میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۹).
پیدل تو اُس قطار کے تھے کس قطار میں
دو دو سوار کٹ گئے ایک ایک وار میں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۶). ۳. **زار کے ساتھ بطور تابع آ کر بہت کے معنی دیتا ہے.** یہ بات سن کر وہ غم زدہ زار و قطار رونے لگی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۲). [ع].

---اَندَرقِطار (---ف ا ، سک ن ، ف د ، کس ق) م ف.
پرے جمائے ہوئے ، بہت سی قطاروں میں ، صف در صف.
جھیل کے چاروں طرف جس طرح آتے ہیں نظر
زیر و بالا ، اونچے نیچے گھر قطار اندر قطار
(۱۹۱۴ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۰). جس سے دور دور تک قطار اندر قطار روشنی نظر آنے لگتی ہے. (۱۹۸۴ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۵). [قطار + اندر (رک) + قطار (رک)].

---بانْدھنا محاورہ.
صف باندھنا ، پرا جمانا. سب برابر قطار باندھ کر کھڑے ہوئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۳).
باندھی ہے قدسیوں نے جُدا اک طرف قطار
روحانیوں کو ہے الگ آنے کا انتظار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۵). ماموں ، چچا اور خالو قسم کے حضرات ... روز صبح قطار باندھے دالان میں آ بیٹھتے ، محض اس انتظار میں کہ نئی دلہن انہیں جُھک کر سلام کرے گی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۲۱۱).

---بَنانا محاورہ.
رک : قطار باندھنا. وہ اس کے سامنے قطار بنا کر کھڑے ہو جاتے. (۱۹۵۲ ، تیسرا آدمی ، ۱۹۶). یہ لوگ ایک گلی کے منہ پر قطار بنا کر کھڑے ہو گئے. (۱۹۸۳ ، اور انسان مر گیا ، ۱۱۸).

---بَنْد (---ف ب ، سک ن) صف.
پرا باندھے ہوئے ، صف بستہ.
بیٹھے ہیں یوں دکانوں میں اپنے دُکان دار
جیسے کہ چور بیٹھے ہوں قیدی قطار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹). تشریفات کے مہمانوں کی سواریاں بھی مہمان خصوصی کی سواری کے پیچھے ایک ترتیب سے قطار بند ہو چکی تھیں. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۶۹۷). [قطار + ف ، بند ، بستن ـ باندھنا].

---جَمانا محاورہ.
سلسلے سے ایک لائن میں استادہ ہونا ، پرا جمانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---دَرقِطار (---ف د ، سک ر ، کس ق) م ف.
رک : قطار اندر قطار. تیرا رب تشریف فرما ہوگا ، اور فرشتے قطار در قطار آئیں گے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۶۹). میرے ننھے منّے بھولے بھالے دیہاتی بالک اسکول کی طرف قطار در قطار رواں دواں ہوں گے. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۹). [قطار + در (حرفِ جار) + قطار (رک)].

---کَرنا محاورہ.
رک : قطار باندھنا.

اکیانی اندھا بھرے سوجھے تاہ نہ کوئے
ایک دوسرے تے ہاتھ رکھ اندھے کریں قطار
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۳۲).

گیا ہے جب سوں سہی سروِ نوبہار کرے
نگہ کے ہگ متیں انجھواں سوں ہے قطار کرے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۵).

---لڑانا محاورہ.
(نوروز کے موقع پر) ہار جیت کے لیے انڈے لڑانا (نوراللغات).

---ہونا محاورہ (قدیم).
صف بستہ ہونا.

بجانے اور گانے والے سارے
قطار آ کر کے ہوں دونوں کنارے
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۵۷).

قِطاراں قِطار (کس نیز فت ق ، مغ ، کس نیز فت ق) م ف (قدیم).
قطار اندر قطار ، قطار در قطار.

سونے ہور روپے کہ کھراں بے شمار
بندے ہیں کھراں سب قطاراں قطار
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۱۲). [قطار (رک) + اں ، لاحقۂ جمع + قطار (رک)].

قِطارچَہ (کس ق ، سک ر ، فت چ) امذ.
شہنشاہ اکبر کے زمانے کی ایک قیمتی کپڑے کی چادر. قطارچہ ، سرابچی (ایک قسم کا بالا پوش) تنگ ، سرتنگ ، تازیانہ بند ، گھونگرو بند ، گردن بند اور سہ چادر ، یہ چادریں یہ بانات بافتہ رنگین و موم جامے کی تیار کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۷۳). [قطار+ چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قُطاس (ضم ق) امذ.
بیل کی دُم کا چھوٹا مورچھل ، پہاڑی گائے کی دُم کے بال.

زہے خورشید کے طالع کہ شعاعِ خورشید
دمِ تزئین تیرے گھوڑے پہ لگ جائے قطاس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۹). چتر توغ ایک قسم کا علم تھا مگر علم سے چھوٹا کئی قطاس کے گچھے اس پر طرہ. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۷۹). [ت : قوطاس کا معرّب].

قِطاع (کس ق) امذ.
کٹائی ، کٹاؤ ؛ ٹکڑا ، حصّہ ، قطعہ (پلیٹس). [ع : (ق ط ع)].

---دائِرہ کس اضا(--- کس ء ، فت ر) امذ.
(ہندسہ) دائرے کا وہ حصّہ جو دو نصف قُطروں اور قوس کے کسی حصّے سے گھیرا گیا ہو. قطاعِ دائرہ میں قوس کے درجے اور مساحتِ دائرہ معلوم ہے تو رقبہ دریافت کرنے کا قاعدہ. (۱۸۷۳ ، قواعدِ علمِ مساحت ، ۱۹). اب آگے عملِ قطاعِ دائرہ کا ہے اسے کل پر رکھو. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۳۶). [قطاع + دائرہ (رک)].

قُطّاع (ضم ق ، شد ط) امذ ؛ ج.
قاطع (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل (فرہنگِ عامرہ). [ع].

---اُلطَّرِیق (---ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امذ ؛ ج.
۱. **رہزنوں کا گروہ ، لٹیرے ، ڈاکو ، بٹمار (اردو میں جمع اور واحد دونوں طرح مستعمل).** اس کے رئیس ہونے سے راہوں میں قطاع الطریق وغیرہ سے نجات ہو گئی. (۱۸۴۷ ، تاریخِ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹). تم اس قطاع الطریق کو دفع نہیں کر سکتے تو ہم کو اطّلاع دو. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۵۱۴). ڈر تھا کہ کہیں یہ دونوں قطاع الطریق پھر راستہ نہ روک لیں. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۸). ہمارے غرباء آج بھی ہمارے لئے کافی ہوتے اگر ہماری قید و بند کے زمانے رہزن رہنما بن کر قطاع الطریق ثابت نہ ہوتے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۴۴۴). ۲. **(تصوّف) اُس شخص کو کہتے ہیں جو نہ کسی کا مرید ہو اور نہ خلیفہ اور وہ دوسروں کو مرید کرلے اور اُن کے طریقے اور سلوک کو خراب کرے** (ماخوذ : مصباح التعرف). [قطاع + رک : ال (ا) + طریق (رک)].

---اُلطَّرِیقی (---ضم ع ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، ی مع) امث.
راہزنی ، قزاقی ، مسافروں کو لوٹنا. اس نے پیشہ قطاع الطّریقی کا اختیار کیا ہے. (۱۸۹۳ ، کوچکِ باختر ، ۱۴). اسود کے پیروں نے یہ کیا کہ قطاع الطریقی کرنے لگے اور صفا اور نجران کے درمیان ان کی وجہ سے ایک ہنگامہ مچا رہتا. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۲۰). [قطّاع الطریق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طَرِیق کس اضا(---فت ط ، ی مع) امذ.
رک : قُطّاعُ الطریق.

ہے سفر میں عاشقی کے عقل قُطّاعِ طریق
بدرقہ تیری مدد کا گر ہوئے میرا رفیق
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۰۷).

قُطّاعِ طریق آئے تو وہ خوف سے ہٹ جائے
کیسی ہی کڑی راہ ہو اک آن میں کٹ جائے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۳). [قُطّاع + طریق (رک)].

قَطّاما (فت نیز ضم ق ، شد ط) امث.
رک : قطّامہ. کسی نے پکارا اری چینا اُسنے جو کہا جی آئی تو برہم ہو کر للکارا کہ او قطّاما ادھر آ. (۱۸۵۹ ، سروشِ سخن ، ۱۱). [قطّامہ (رک) کا ایک املا].

قَطّامَہ (فت نیز ضم ق ، شد ط ، فت م) امث.
۱. **فاحشہ ، قحبہ ، طوائف.** اور وہ کون قطامہ فاحشہ ہوگی جو تمہیں کہے گی کہ بہت خوب بات ہے بی بی جاؤ. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۰). ۲. **ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو حضرت علی کے قاتل ابن ملجم سے سازباز رکھتی تھی.** اس شہر میں نہ آیا میں مگر واسطے قتل علیؓ کے ، اے قطامہ قبول کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲). ۳. **حرام زادی ، متفنی.** یہ قطامہ بڑی مدبر اور فتانہ تھی. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹). آج ہی اس مردار

نابکار غاشیہ قطامہ کو بڑے عذاب سے قتل کرتا ہوں۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۵۴)۔ چُٹیا پکڑ کر لاؤ قطامہ کی۔ (۱۹۴۷، خان صاحب، ۳۸)۔ کیوں ری چڑیل تو نے بہو قطامہ کو چھوٹ دے رکھی ہے۔ (۱۹۸۰، اردو افسانے روایت اور مسائل، ۳۲۰)۔ [ع : (ق ط م)]۔

قُطْب (ضم ق، سک ط)۔(الف) امذ۔

۱۔ **وہ کیلی جس پر چکّی گھومتی ہے۔** قطب لغت میں چکّی کی کیلی کو کہتے ہیں جس پر تمام چکی کا مدار ہے۔ (۱۸۸۴، تذ کرۂ غوثیہ، ۱۵۸)۔ ۲۔ **وہ ستارہ جو قطبِ شمالی کی طرف زمین کے محور کے سرے پر ہے اس لیے یہ حرکت کرتا ہوا معلوم نہیں ہوتا، قطب تارا۔**

گردشِ چرخ سیں آسیب نہیں عاشق کوں
غم میں ہے قطب کے مانند اوسے استقلال

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۵)۔

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لا کھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۳۵)۔ ۳۔ **مقناطیس کے دو متقابل سرے جو مقناطیسی قوت کے مرکز ہوتے ہیں۔** دونوں سرے مقناطیس کے ... اس کے قطب کہے جاتے ہیں۔ (۱۸۵۰، رسالہ مقناطیس، ۴)۔ ایک دھاگے سے لپٹے ہوئے تانبے کے تار کے گچھے کو مقناطیس کے قطبوں کے درمیان گھمایا جائے۔ (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۲۹)۔ مقناطیسی میدان ایک طاقتور برق مقناطیس کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے جس کا ایک قطب یعنی پول شعاع کے ایک طرف اور دوسرا قطب اس کے دوسری طرف ہوتا ہے (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۴۶)۔ ۴۔ **(برقیات) برق خانہ۔** آپ جانتے ہیں کہ بجلی کے دو ہی قطب (Pole) ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنائیے، ۴۵)۔ ۵۔ **بیٹری کے سِل کے منفی یا مثبت سرے۔** ممکن ہے آپ نے بیٹری کے قطب ہی الٹے لگائے ہوں۔ (۱۹۷۴، ٹرانسسٹر سے تجربات، ۸)۔ ۶۔ **(جغرافیہ) محورِ زمین کا شمالی اور جنوبی سرا، زمین کے دونوں سرے۔** زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی۔(۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۲۹)۔ ۷۔ **(حیاتیات) کسی کرَوی یا بیضاوی عضو کے محور کا سِرا۔** اس کے ایک قطب پر صرف ایک فلیجیلم لگا ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۵۹۰)۔ ۸۔ **(ہندسہ) کسی کرّے کے ان دو نقطوں میں سے کوئی ایک نقطہ جن پر کوئی دائرہ اس کرّے کو قطع کرتا ہے۔** اگر ایک کرہ پر کے کسی دائرے کے مرکز میں سے دائرہ کی سطح مستوی پر عمود نکالا جائے تو وہ نقطے جن پر یہ عمود کرہ کی سطح سے ملتا ہے دائرۂ مذکور کے قطب کہلاتے ہیں۔ (۱۸۹۴، علم ہئیت، ۲)۔ ان کا نقطہ تقاطع ق ج ق پر لامتناہی پر کا نقطہ ہے یعنی ن ج ن کا قطب ق ج ق پر ہے۔ (۱۹۴۹، ہندسۂ تحلیلی، ۸۴)۔ ۹۔(اَ) **وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو، بہت بلند پایہ ولی، خدا رسیدہ بزرگ، اولیا اللہ کا ایک مرتبہ۔**

زمانے کا غوث اور قطب عہد کا
وہ ابدال، ابرار، اوتاد تھا

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ آصف الدولہ معظم عباسی، ۷)۔

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی نار و من کیا جوگی جنگم گر چیلا

(۱۸۳۰، نظیر، ک ۲ : ۹)۔ اب تو تہجد گزار بھی ہو گئے ہیں کیا عجب ہے خدا کی طرف سے قطب یا ابدال کا درجہ مل گیا ہو۔ (۱۹۳۹، شمع، ۶۶۷)۔ دنیا میں ایسے ولی اور قطب گزرے ہیں۔ (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۲۳)۔(اَا) **قوم کا سردار یا سالار جس پر کسی کام کا مدار ہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ (ب)۔ صف **افضل، برگزیدہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ع]۔

---اَز جا نَمی/نَہ جُنْبَد کہاوت۔

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو اپنے مقام سے نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو۔ آغا ہے کہ قطب از جا نہ جنبد، لوہے کی لاٹ کی طرح گڑے ہوئے کھڑے ہیں۔ (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۸۱)۔ ڈاکٹر صاحب ... مالی کے انتظار میں قطب از جا نمی جنبد بنے بیٹھے ہے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۲ : ۳۳۲)۔ قطب از جا نمی جنبد بڑ اپنی جگہ سے ہلتا نہیں مگر بڑھتا پھیلتا رہتا ہے۔ (۱۹۸۳، شمع اور ذریچہ، ۱۱۸)۔

---اَقْطاب (---ف ا، سک ق) امذ ؛ ج۔

(تصوّف) وہ اولیا جو عالم میں محل نگاہِ حق ہوتے ہیں اور ہر زمانے میں ان میں کا ایک موجود رہتا ہے اور دنیا کے کاروبار کی نگرانی و نگہبانی کرتا ہے۔

تُہیں قطب اقطاب جگ پیر ہے
تُہیں غوثِ اعظم جہانگیر ہے

(۱۵۶۳، پرت نامہ (اردو ادب، جون، ۱۹۵۷، ۹۷))۔

جگوئی غوث ہے قطب اقطاب ہیں
جگوئی جو جلالت کے اصحاب ہیں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۶)۔

اسی قوم میں دیکھ اصحاب ہیں
اسی قوم میں قطب اقطاب ہیں

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۳))۔ [قطب + اقطاب (رک)]۔

---اُلْاَقْطاب (---ضم ب، غم ا، سک ل، ف ا، سک ق) امذ۔

رک : قطب اقطاب۔

عرض کروں ہوں اتنی میں یا قطب الاقطاب
شاہ عالم کی دیجئیے جو انچھا ہے شتاب

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۶۵)۔ بھائی انوارالحسن زمرۂ ابدال میں سے تھے، اسی قسم کے لوگ قطب الاقطاب اور خضر وقت ہوا کرتے ہیں۔ (۱۸۸۴، تذ کرۂ غوثیہ، ۱۵)۔ آپ کے مریدان باخلاص کو اس میں اختلاف ہے کہ آپ کو قطب الاقطاب کا درجہ حاصل تھا یا فرد کا۔ (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۳۷۳)۔ حضرت آسی غازی پوری اپنے عہد کے قطب الاقطاب تھے۔ (۱۹۸۶، آنکھ اور چراغ، ۶۱)۔ [قطب + رک : ال (ا) + اقطاب (رک)]۔

---تارا امذ.
وہ روشن تارا جو شمال کی طرف نظر آتا ہے ، اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافروں اور جہازرانوں کو مدد ملتی ہے.
قطب تارا کھینچتا آہن رُبا کوں آپ دہر
سب ہی تاریاں میں اوسے دستا ہے بڑہن عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹). دونوں قطب تاروں کی مانند ... حرکت نہیں کرتے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۱).
کرے کیا سلکِ گوہر روکشی اوس سلکِ دندان سے
کہ ہُ دندانِ روشن میں ہے عالم قطب تارے کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰). قطب تارے کو مرکزی تارہ بھی کہہ سکتے ہیں.(۱۹۱۵ ، رموز فطرت ، ۲۳۵).[قطب + تارا (رک)].

---جُنبَد نہ جُنبَد گُل مُحَمَّد کہاوت.
رک : قطب از جا نمی جنبد. وہی کہاوت کر دکھائی قطب جنبد نہ جنبد گل محمد. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان دہلی ، ۵۲).

---جنُوبی کس صف(---ضم ج ، و مع) امذ.
(جغرافیہ) منطقہ قطب جنوبی ، جو بحرِ منجمد جنوبی سے ملا ہوا ہے. شکلِ اوّل میں ب قطب شمالی اور د قطب جنوبی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۷۱). خطِ استوا سے قطب شمالی یا قطب جنوبی تک جو فاصلہ ہے وہ ایک ربع دائرہ یا ۹۰ ہے . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۹). [قطب + جنوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ستارَہ (---کس س ، فت ر) امذ.
رک : قطب تارا. قطب ستارہ ساکن اس لئے دکھائی دیتا ہے کہ دنیا کے قطب شمالی کی سیدھ میں ہے.(۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۷). چولستانی راستہ بھول جائے تو ... رات کے انتظار میں بیٹھ جاتا ہے کہ قطب ستارے کو دیکھ کر اپنا راستہ درست کرے. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۷۹). [قطب + ستارہ (رک)].

---سَماوی کس صف(---فت س) امذ.
(ہیئت) آسمان کا محور یا وہ نقطہ جس کے گرد ان ستاروں اور ان اجرام کی یومیہ گردش ہوتی ہے جو نسبتاً اتنا چھوٹا دور بناتے ہیں کہ افق تک کبھی نہیں پہنچتے. ان سب کی ظاہری یومیہ گردش ایک نقطہ کے گرد ہوتی ہے جو ان سبھوں کے لیے بطور ایک مشترک قطب کے ہوتا ہے اس نقطے کو قطبِ سماوی کہتے ہیں. (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۴). [قطب + سما (ء مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شُمالی کس صف(---کس نیز ضم ش) امذ.
اُتر تارا جو بحرِ منجمد شمالی پر واقع ہے نیز زمین کے محور کا وہ سرا جو اُتر کی طرف واقع ہے ، علاوہ ازیں بحرِ منجمد شمالی کا علاقہ ، زمین کا انتہائی شمالی علاقہ جو برفستان ہے اور جہاں ۶ ماہ دن اور ۶ ماہ کی رات ہوتی ہے. وہ ہمیشہ قطب شمالی اور جنوبی کے سمت کو تقریباً دکھائے گا. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۳۰). لیکن آج اس کے نام کا ڈنکا چار دانگِ عالم میں بج رہا ہے قطب شمالی کی راہ امریکہ کا ہوائی سفر ، انسانیت کا خواب. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۴).[قطب + شمال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شناس کاغَذ (---فت نیز کس ش ، فت غ) امذ.
وہ جاذب کاغذ جسے ہوناسینم آیوڈائڈ ملے ہوئے محلول نشاستہ میں تر کر لیا گیا ہو. انہیں جاذب کاغذ کے ایک ایسے ٹکڑے کے تماس میں رکھ دینا چاہیے جسے ہوٹاسینم آیوڈائڈ ملے ہوئے محلول نشاستہ میں تر کر لیا گیا ہو اسے قطب شناس کاغذ کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۸). [قطب + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا + کاغذ (رک)].

---صاحَب کی لاٹ امث.
لوہے کی لاٹھ جو مہر ولی (پُرانی دہلی) میں قطب مینار کے پاس گڑی ہوئی ہے ، یہ کسی راجہ نے بنوا کر اپنی یادگار گاڑی تھی. چاندنی چوک سے سیٹھ جی کو ہٹانا قطب صاحب کی لاٹ کو جگہ سے اکھاڑنا تھا.(۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱۶:۱).

---کے پَراٹھے امذ.
دہلی میں برسات کے موسم میں پھول والوں کی طرف سے خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃاللہ علیہ کے مزار پر میلہ ہوتا تھا اور ان کی نذر نیاز کے لیے پراٹھے پکائے جاتے تھے جو ایک رسم کے طور پر دولہا والوں کی طرف سے دولہن والوں کو بھی بھیجے جاتے. پھول والوں کی سیر پر سونے چاندی کی انگوٹھی چھلے قطب کے پراٹھے کھجلے پنکھیاں پنیر کی چکتیاں سترھویں پر مٹھائی کھلونے بھیجے جاتے اور حصہ بخرہ شروع ہو جاتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی،سید احمد ، ۵۸).

---کے دِن امذ ؛ ج.
دہلی میں قطب صاحب کے میلے کے دن.
اے لو وہ پھوار پڑی ہائے غضب کے دن ہیں
اماں سچ کہتی ہوں یہ دن تو قطب کے دن ہیں
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۳).

---مِینار (---ی مع) امذ.
ایک مینار جو قطب الدین ایبک نے پرانی دلی میں جسے آج کل مہرولی کہتے ہیں مسجد قبۃالاسلام کے لیے بنوایا تھا یہ سرخ پتھر کا ہے ، اس مینار کا اسلوب تعمیر اس کی نقاشی اور خطاطی اور اس کی عظمت اس کے خالص اسلامی ہونے کے شاہد ہیں ، اس کا نام حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مقدس نام پر رکھا گیا ؛ (مجازاً) بلند مینار. لارڈ الہرسٹ نے قطب مینار کو بحال کرنے میں کوشش کی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۳).
وہ تن براہنہ سی شہزادیوں کی ایک قطار
وہ دورِ ساکت و مبہوت اک قطب مینار
(۱۹۴۹ ، نبض دوراں ، ۱۲۶). [قطب + مینار (رک)].

---نُما (---ضم ن) امذ.
۱. قطب کی سمت معلوم کرنے کا آلہ ، کمپاس جسے سمت معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. قطب نما اور آلات کی

ایجاد سے جہاز رانی کی بہت سی مشکلیں آسان ہوئی ہیں. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۷). دماغی اور اخلاق ... لحاظ سے بابو کی مثال ایک ایسے جہاز راں سے دی جا سکتی ہے جس کا قطب نُما گُم ہو گیا ہو. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۵۱۳). قطب نما (Magnetic Compass) یہ ایک مقناطیسی آلہ ہے ... قطب نما جغرافیائی شمال کی طرف اشارہ نہیں کرتی. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۱۰). ۲. (مجازاً) رہبر ، رہنما ، راستہ بتانے والا. اقبال کی اصطلاحات بعد کے زمانے کی ہیں اور ان کی شعوری کاوش کا نتیجہ ہیں جسے اقبال کی جذباتی زندگی کا قطب نما بنانا درست نہیں. (۱۹۸۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۸۵). [قطب + ف : نما ، نمودن ـ ظاہر کرنا ، بتانا].

ـــ نُما پتا (ـــ ضم ن ، فت پ ، شد ت) امذ.
(باغ بانی) وہ پتا جس کے بیچ (مرکز) میں ڈنڈی ہوتی ہے جیسے: کنول کا (ا پ و ، ۶ : ۱۴۰). [قطب نما + پتا (رک)].

ـــ نُمائی (ـــ ضم ن) امث.
قطب نُما کا عمل ، راستہ بتانا ، قطب کی طرف اشارہ کرنا، رہنمائی. ایک سِرا اوس کا فوراً قطب کی طرف قطب نُمائی کرنے لگے گا. (۱۸۶۸ ، مقالاتِ مولانا محمد حسین آزاد ، ۳۶۳). پرانے ذہنی خاکے میں اگر قطب نُمائی نقطے یا دوسرے جغرافیائی تعلقات شامل ہوتے ہیں تو وہ مد ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۲۷). [قطب نُما + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُطبی (ضم ق ، سک ط). (الف) صف.
قطب جنوبی یا قطب شمالی کا. اس علاقے میں ... قطبی نوعیت کی آب و ہوا ہوتی ہے. (۱۹۴۳ ، مخزنِ علوم و فنون ، ۳۸). کرۂ ارض کے شمالی قطبی علاقوں میں سخت سردی ہوتی ہے. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۶۳). (ب) امث. یاقوت کا چھوٹا نگینہ ، کتابی نگینہ ، کان سے نکالا ہوا قدرتی ساخت کا نگینہ جس کو تراشنے اور بنانے کی ضرورت نہ ہو. اس فن کے مبصر صرّاف جوہر شناس کہتے ہیں کہ ہیرے کی اتنی بڑی قطبی دیکھی نہ سنی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۵۵). [قطب + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ بِلّی (ـــ کس ب ، شد ل) امث.
چھوٹا سا خاکستری رنگ کا نیولے کی قسم کا بدبودار ایک گوشت خوار چوپایہ جو عموماً یورپ میں پایا جاتا ہے. مشک بلاؤ سنگھاڑا ، سمور ، سنجاب اور قطبی بلّی ... یہ لمبے پتلے پتلے جانور ہوتے ہیں جو یورپ کے قریب قریب تمام جنگلوں اور جھاڑیوں میں پائے جاتے ہیں (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۱). [قطبی + بلّی (رک)].

ـــ تارا امذ.
رک : قطب ستارہ ؛ (مجازاً) شمعِ ہدایت ، چراغِ راہ. نیک ماں ہزار مدرسوں کی معلموں کے برابر قدر و قیمت میں ہے ... اور وہی سب آنکھوں کے لیے قطبی تارا ہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۴۹). [قطبی + تارا (رک)].

ـــ خَط (ـــ فت خ) امذ.
(ہندسہ) وہ خطِ منحنی جو قطب شمالی یا قطب جنوبی سے ایک مقررہ نسبت رکھتا ہو. ایسے دو خط دیئے ہوئے مخروطی کے لحاظ سے قطبی خط کہلاتے ہیں. (۱۹۴۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۱۹۲). [قطبی + خط (رک)].

ـــ رِیچھ (ـــ ی مع) امذ.
نہایت سرد برفانی اور قطبی علاقوں سے تعلق رکھنے والا سفید ریچھ. اور ہٹلر کو قطبی ریچھ نے پھاڑ کھایا تو ان کا کیا حال ہو. (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۱۴۹). اس علاقے میں رینڈیر ، قطبی ریچھ اور سیل پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۴). [قطبی + ریچھ (رک)].

ـــ ستارہ (ـــ کس س ، فت ر) امث.
رک : قطب ستارہ. قطبی ستاروں کے گارڈ آف آنر نے سلامی دی. (۱۹۱۲ ، شہیدِ مغرب ، ۲۰). آسمان صاف ہو تو رات کو قطبی ستارے سے سمت معلوم ہو سکتی ہے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۹۹). [قطبی + ستارہ (رک)].

ـــ موتیا بَند (ـــ و مج ، سک ت ، فت ب ، سک ن) امذ.
(طب) وہ موتیا بند یا نزول الماء جس میں آنکھ کی پُتلی میں عارضی رطوبت اُتر آتی ہے ، درحقیقت مرض نزول الماء میں رطوبتِ جلیدیہ یعنی آنکھ کا موتی یا اس کا غلاف دونوں یکدر یا دھندلے ہو جاتے ہیں. جب حدقۂ عَین کے مرکز میں کوئی نشان عدسے کی سطح پر معلوم ہو تو قطبی موتیا بند کا امکان ہے. (؟ ، کتاب العین ، ۱۴۵). [قطبی + موتیا بند (رک)].

قُطبیت (ضم ق ، سک ط ، کس ب ، فت ی) امث.
۱. غوثیت سے بڑے مرتبے کی ولایت. چونکہ آپ کو منصبِ قطبیت حاصل تھا اس لئے وہ گاؤں قطب نوشہرہ کے عرف سے معروف ہو گیا. (۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰).

سخت باوصف ایں کمال اُنکو
غوثیت قطبیت کا ہے پندار

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۷). یہاں تک کہ ولی کامل مکمل ہوئے اور قطبیت لاہور کی پیش گاہ حضرت مجدد سے ان کو عطا ہوئی. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۹۱). اپنے تئیں دیوانہ بنا رکھا تھا اور آخر کو دلّی میں قطبیت کا دعویٰ کر کے ہو بیٹھا. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۶۱). درجۂ قطبیت حاصل کرنے سے پہلے تماشا گر تھا. (۱۹۸۷ ، گردشِ رنگ چمن ، ۵۸۷). ۲. (کنایۃً) جگہ نہ چھوڑنے کی عادت ، عموماً گھر میں بیٹھے رہنے کی خصلت. اقبال کی طبیعت میں اس وقت سے ایک قطبیت ملتی تھی اور وہ «قطب از جا نمی جنبد» کا مصداق تھے. (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۱۴۶). ۳. (کیمیا) مثبت یا منفی برق کیفیت ، برق بار. بانڈ کی قطبیت (Polarity) سے یہ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس بانڈ پر کس قسم کے تعاملات ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۲). [قطبی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُطْبَین (ضم ق ، سک ط ، ی لین) امذ.
دونوں قطب یعنی قطبِ شمالی اور قطبِ جنوبی یا کسی جسم کے دو مقابل سِرے ، متضاد سرے ، اضداد. اگر زمین اپنے محور پر گھومنے لگے تو وے سطحین پانی کی جو گرد قطبین کے ہیں البتہ بہن اور مسطح ہو جاویں گی. (۱۸۳۳ ، مفتاح افلاک ، ۳۵).

پرتوِ نورِ نظر ، چھائے جو قطبین پر
ایک بنے آفتاب ایک بنے ماہتاب
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۷۵) . کرۂ ارض کے انتہائی شمال و جنوب میں قطبین کے گرد بھی تقریبا ۱۵ ، ۱۵ میل چوڑے دو منطقے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵). حتیٰ کہ وہ سیل کے دونوں قطبین (Poles) پر پہنچ جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۲۶). [قطب (رک) + بن ، لاحقۂ تثنیہ].

قُطْبَینی (ضم ق ، سک ط ، ی لین) صف.
قطبین (رک) سے منسوب. مشتری کا قُطرِ استوائی قُطرِ قطبینی سے ۶ ہزار میل لنبا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۰). کیا ان دونوں رجحانات کے درمیان قطبینی مغایرت نہیں پائی جاتی لیکن اسے کیا کیا جائے کہ زبان ان ہی ضدین کی وحدتِ تامّہ کا نام ہے. (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۲۵). [قطبین + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَطْر (فت ق ، سک ط) امذ.
پانی کا ٹپکنا ، قطرہ قطرہ گرنا ، قطرے قطرے ؛ بارش کے قطرے (پلیٹس). [ع].

قُطْر (ضم ق ، سک ط) امذ.
۱. وہ خطِ مستقیم ، جو دائرے کے مرکز سے گزر کر اسے دو برابر حصّوں میں تقسیم کرتا ہوا اور محیط سے جا ملے. زمین ... کا محیط بارہ ہزار کوس ہے اور قطر چار ہزار. (۱۸۵۳ ، مراۃ الاقالیم ، ۳). دہلی میں ایک صاحب میر احسان علی نامی ... ان کے پاس ایک اسطرلاب جس کا قطر دس انچ تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵۲). چھتری کے کناروں پر ٹینٹے گل ہوتے ہیں ان کا قطر ڈھائی میٹر تک ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۸). ۲. **کنارہ ، طرف ، سمت.** مربع نشینانِ انجمن شجاعت نے کوئی کسر باقی نہ رکھی ، ثلث زندگی کے قطر کو بگاڑ دیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۵). گرمی ایسی شدید ہے کہ کسی قطر عالم میں اس سے زیادہ نہیں ہو سکتی. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۲۵). [ع].

قَطْرات (فت ق ، سک ط) امذ ؛ ج.
بوندیں ، قطرے.

قطراتِ اشک میرے باراں سے کم نہیں ہیں
کرتے ہیں سبز مجھ سے بے برگ و بے نوا کو
(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۲۴).

آہ کے ساتھ ہوئے اشک کے قطرات شروع
عین گرمی میں ہوئی موسمِ برسات شروع
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۸۶). [قطرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قِطْران (کس نیز فت ق ، سک ط) امذ.
صنوبر ، عرعر ، ارا ک وغیرہ کے درخت کا تیل جو بہت سیاہ اور بودار ہوتا ہے ، تارکول ؛ (مجازاً) سیاہی.

بھی مانند قطران ایک گھر دیکھے
نہیں کوئی عاقل ویسا کہیں پیکھے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۵۸). ایک گروہ کے لوگ آوینگے جو قطران کے سیاہ کپڑے ... چیک رہنے والے جو کبھی بدن سے چھوٹ نہ سکیں. (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۸). پھر ملا جائے گا اس پر قطران وہ ایک قسم کا تیل ہوتا ہے جس سے چراغ جلاتے ہیں. (۱۸۳۰ ، تنبیۃ الغافلین ، ۳۴۱). تمام دواؤں کو باریک کرکے مینڈک کے خون اور قطران میں شیاف بنائیں. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳). ایک مرتبہ ابو ہلال کا گزر ایک اونٹ پر ہوا جس پر قطران لپا ہوا تھا. (۱۹۶۵ ، خلافتِ بنو اُمیّہ ، ۱ : ۹۸). [ع].

قُطْرُب (ضم ق ، سک ط ، ضم ر) امذ.
۱. ایک قسم کا جنون ، ایک قسم کا مالیخولیا جس میں انسان اپنے آپ کو بھیڑیا سمجھ لیتا ہے اور بھونکتا ہوا جنگلوں کی خاک چھانتا ہے. اور جو ترش رُو ہو اور آدمیوں سے بھاگے تو قطرب کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵). جنون کیا معنی ، کبھی قطرب بھی جو اوّل مقدمہ دفتر مالیخولیا کا ہے نہیں ہوا. (۱۸۹۴ ، ہشو ، ۴۹). ۲. **غولِ صحرائی.** بڑی بی کا قطرب دار چکر ... ایسا سماں پیدا کئے ہوئے ہے کہ دیکھنے والوں کو یقین ہوتا ہے ، ہو نہ ہو کوئی بڑا معاملہ پیش آنے والا ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷). [ع].

قَطْرَجات (فت ق ، سک ط ، فت ر) امذ ؛ ج.
قطرے ، بوندیں.

اس کے عرق سے جسم کے یہ قطرجات ہے
اور اُس کی اُس کے فضل سے یارو نجات ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۰). [قطرہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

قَطْرَچَہ (فت ق ، سک ط ، فت ر ، چ) امذ.
چھوٹا سا قطرہ ، ننھی سی بوند ، چھوٹی سی بوند. ثمونیائی پلیگ قطرچوں (Droplets) کے ذریعے ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۲۷۶). [قطرہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَطْرَگی (فت ق ، سک ط ، فت ر) امث.
بوندیں ٹپکنا ، قطرہ گرنا ، تقطیر. ایسے کچھ الفاظ یہ ہیں ... شرمندگی ، قطرگی ، کبیدگی. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۱۶). [قطرہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قَطْرَہ (فت ق ، سک ط ، فت ر) امذ ؛ سہ قطرا.
۱. رقیق شے کی بوند ، پانی کی بوند ، بوند.

جو قطرا سٹے آگ میں ایک کرے
تو سر پانوں لگ آگ جل راکھ ہوئے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵).

برنگِ قطرۂ سیماب میرے دل کی جنبش سوں
ہوا ہے دل صنم کا بے‌قرار آہستہ آہستہ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۶).

یہ وہ دریا کہ خمِ چرخِ جہاں ایک حباب
پھیل کر قطرہ نہ دریا سے کبھی ہو اعظم
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶). ہم خوردبین لگا کر دیکھیں تو قطرہ قطرہ میں ہم کو کیڑوں کی بستی نظر آئے گی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳). اگر درد کے اشعار میں یہ لہر نہ ہوتی تو وہ میر کی شاعری کے دریا میں قطرہ بن کر غائب ہو جاتے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۴۵). ۲. **ذرا سی رقیق چیز ، بوند برابر** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

---اَفْشاں (---فت ا ، سک ف) صف.
قطرے برساتا ہوا ، قطرے چھڑکنے والا ، قطرے بکھیرتا ہوا.

قطرہ افشاں کا کُلِ مُشکیں رُخِ پُر نور پر
صاف دکھلاتی ہے تصویر سحاب و آئینہ
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۷۸). [قطرہ + ف : افشاں ، افشاندن ـ جھاڑنا ، چھڑکنا].

---اَفْشانی (---فت ا ، سک ف) امث.
قطرہ چھڑکنا ، بوند ٹپکانا. جب اس بے‌آبرو کو نشہ بوند ہوا قطرہ افشانی چاہی دستِ خواہش دراز کیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۷).

کاروانِ ابرِ تر کی قطرہ افشانی کو دیکھ
ایک ہے وقتِ سفر وادی و دشت و کوہسار
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۲۰). [قطرہ افشاں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا ، بے ارادہ یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعفِ مثانہ کے سبب نکل پڑنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---باراں کس اضا ؛ امذ.
بارش کے پانی کی بوند.

ہر ایک قطرۂ باراں ہے گوہرِ غلطاں
بکھر نہ جائیں یہ موتی لگا کے تار برس
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۷۵). [قطرہ + باراں (۱)].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) صف.
قوام کیا ہوا ، بندھا ہوا قطرہ. آدھ سیر شکر کا شیرہ قطرہ بند بنا کر تیار کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۳). [قطرہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---ٹپکنا محاورہ.
بوند گرنا.

جو ہنسا تو صورتِ زخمِ دل ، کہ لہو کے قطرے ٹپک پڑے
میں ستم رسیدہ ہوں آرزو ، نہ بہاؤں اشک تو کیا کروں
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۲۰).

---زَن (---فت ز) صف.
(کنایۃً) **دوڑنے والا ، تیز رو ، دوڑتا ہوا ، تیز چلنے والا ، تیز بھاگنے والا.**

دایہ وحشت سے پیش و پس نگراں
پیچھے دایہ کے قطرہ زن یہ جواں
(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۵۴). سرکاری ہرکارے جو گھاٹ میں معین تھے قطرہ زن ہو کر تیز قدمی سے درِ دولت پر پہونچے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷). [قطرہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

---زَنی (---فت ز) امث.
تیز دوڑنا ، دوڑنا ، تیز بھاگنا.

تو وہ سوارِ یکہ تاز ، عرصۂ رزم گاہ میں
جامہ دریدہ جس کے ساتھ ، قطرہ زنی سے صفدری
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۶). [قطرہ زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَطْرَہ (---فت ق ، سک ط ، فت ر) م ف.
ایک ایک بوند ، بوند بوند ، پر بوند.

غم نے ترے نچوڑ لیا قطرہ قطرہ خوں
تھوڑا سا درد دل میں کھٹکنے کو رہ گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۴).

قطرہ قطرہ دھوئیں کی چادر سے
روشنی کا لہو ٹپکتا ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹۶). [قطرہ + قطرہ (رک)].

---قَطْرَہ جَمْع گَرْدد آنگہ دَرْیا می شَوَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قطرہ قطرہ جمع ہو کر دریا ہو جاتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

---قَطْرَہ دَرْیا ہو ہی جاتا ہے کہاوت.
تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے ، بھوئیاں بھوئیاں کر کے تالاب بھر جاتا ہے.

یہ آنسو تل ہی تل بڑھ کر مری کشتی ڈبوئیں گے
مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو ہی جاتا ہے
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۹۰).

---کا چُوکا گھڑے خالی کَرے کہاوت.
جو کسی چیز سے یکسر محروم ہوگیا تو وہ موقع ملنے پر اس سے پوری طرح مستفید ہونا چاہتا ہے.

گھڑے خالی کرے قطرے کا چُوکا
مثل مشہور ہے ہوتا ہے پھر کیا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۴۹).

---کا چُوکا گھڑے ڈھلکائے تو کیا ہوتا ہے کہاوت.
کام کا وقت نکل جانے کے بعد لاکھ تدبیر کیجیے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا. دیکھیے کنبد لہرایا وقت اس کے غرق ہونے کا قریب آیا مثل مشہور ہے کہ قطرے کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو کیا ہوتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۷۷). مثل مشہور ہے کہ

قطرے کا چوکا اگر گھڑے ڈھلکائے تو کیا ہوتا ہے برق فرنگی آ گیا پانی نہ بچیے گا ورنہ پناہ پانی مشکل ہو گی۔ (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۲ : ۴۹)۔

--- کرنا محاورہ۔

دوڑنا ، تیز بھاگنا یا اُڑنا۔ دیکھا کہ ایک پری زاد قطرہ کئے ہوئے اڑتا ہے۔ (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۳۳۵ الف)۔

آتا ہے وہ قطرہ کئے پانی سمندر سے بنے
گزرا جدھر بکھرا دیے گل ہائے ورد و یاسمیں
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۴)۔

--- گرنا محاورہ۔

بوند ٹپکنا۔

پہلے گرتا ہوا قطرہ تھا سماکِ رامح
گر کے ٹھیرا وہ سرِ برگ سماکِ اغزل
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۳۰)۔

--- ناپاک امذ۔

نجس قطرہ ؛ (مجازاً) منی کی وہ بوند جس سے نطفہ قرار پاتا ہے (مہذب اللغات)۔ [قطرہ + نا (حرفِ نفی) + پاک (رک)]۔

--- نیسان کس اضا(---ی لین) امذ۔

۱. بیسا کھ کے مہینے کی بارش جس کی بوند ، شاعرانہ روایت کے مطابق سیپ میں گر کر موتی بن جاتی ہے۔ ہر قطرۂ نیساں کے گوہر بننے کے امکانات کسی طبقاتی معاشرے میں ممکن نہیں۔ (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۲۶)۔ **۲. وہ قطرہ جس سے انگور کی بیل میں خوشہ پھوٹتا ہے۔**

مقامِ بست و شکست و فشار و سوز و کشید
میانِ قطرۂ نیساں و آتشِ عنبی
(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۴۹)۔ [قطرہ + نیساں (رک)]۔

قُطْری (ضم ق ، سک ط) صف۔

۱. (ہندسہ) قطر سے منسوب ، نصف قطر نما ، نیم قطر (دائرے وغیرہ کا)۔ زمین کے مرکز سے ان نقطوں تک چار قطری خط کھینچیں۔ (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۵۲)۔ **۲. (نباتیات) شعاعی ، کرنی ، کرنوں کی طرح پھوٹنے یا پھیلنے والا ، گلِ کنگرہ۔** موسم روئیدگی کے آغاز کے ساتھ ہی شاخ کی انتہائی انی بڑھنی شروع کرتی اور قطری بڑہت بعد میں شروع ہوتی ہے۔ (۱۹۰۶ ، تربیتِ جنگلات ، ۴۸)۔ تین قطری ریشے کارٹیکس میں موٹی دیوار والے خلیات کے تین گروہوں سے شروع ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۳۱۸)۔ **۳. (طبیعیات) کنارے کی جانب ، شعاعی ترتیب سے ، شعاعوں کے یا نصف قطر کے خطوں کی مثل ، اشعاعی۔** پارے سے بھری ہوئی ... چار پیالیاں متقاطع تاروں کے ذریعے قطری سمت میں باہم دو دو جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۳)۔ جب مقناطیسی میدان موجود نہ ہو تو فلامنٹ (Filament)سے الیکٹران نکل کر نیم قطری خطوں ... تک پہنچ جاتے ہیں۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۰۱)۔ [قطر + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُطْرِیَہ (ضم ق ، سک ط ، کس مج ر ، فت ی) صف۔

(نلی کا) درونہ ، در قطر ، نلی کا اندرونی قطر۔ عروقِ دموبہ کا قطریہ (Calibre) اعصاب کے زیر اقتدار ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۰۶)۔ [قطر + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

قَطْزَن (فت ق ، سک ط ، فت ز) امث۔

وہ شے جس پر رکھ کر قلم کو قط لگاتے ہیں ، رک : قط زن۔

قلم قرطاس قطزن اور چاقو
دوات اور روشنائی اے پری رُو
(۱۸۸۴ ، تیرہ ماسہ ، ۲۵)۔ [ف]۔

قَطْع (فت ق ، سک ط) امذ۔

۱. کاٹنا ، تراشنا ، برید کرنا۔

طریقہ عدل کا یوں ہے کہ کرنا قطع بات اس کا
لیا ہے آستیں نے تجھ بنا نورِ نَین میرا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۰۲)۔

کی جو خیّاطِ ازل نے تری پوشاک درست
بچ رہے قطع میں یہ شمس و قمر دو ٹکڑے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۹۰)۔ شہزادہ کا سر بازار میں قطع کیا جائے۔ (۱۹۱۵ ، شبنستان کا قطرۂ گوہرین ، ۱۰۸)۔ **۲. انقطاع کا عمل یا منقطع ہونا ، ختم ہونا ، چھوٹنا۔** ریفارمیشن اور سچی حُبِّ قومی کا جامہ صرف جناب کی ہی ذاتِ مبارک پر قطع ہوا ہے۔ (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۰)۔ جو عہدہ دار معتوب ہوکر یا کسی اور سبب سے علحدہ ہو جاتے ہیں ماتحتوں سے ان کا تعلق بالکل قطع ہو جاتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۸۱۱)۔ اس (نظام المشائخ) کی اشاعت مختار مسعود جیسے علم دوست کے ہاتھوں قطع ہوئی جو اُن دنوں کراچی کے کمشنر تھے۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۸)۔ **۳. مسافت طے کرنے کا عمل۔** ایک شخص نے ایک ساعت کے عرصے میں ۶ میل کی مسافت قطع کی۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۴۶)۔ وہ پاؤں جس سے تُو نے ... بیت المقدس اور عرب کو قطع کیا۔ (۱۹۴۲ ، حیاتِ شبلی ، ۴۷۱)۔ **۴. (أ) ڈھنگ ، طرز ، ڈول ، وضع۔**

قصد ہے قطع بطورِ مستاں
عرصۂ دیر و حرم کیجئے گا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۳)۔ مکانات اس کے بالکل انگریزی شہروں کے مکانات کے قطع پر تھے۔ (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۰۶)۔ اگر وہاں انگریزی قطع کی جلدیں بن سکتی ہوں تو کم از کم ۲۵ جلدوں کی جلد عمدہ سے عمدہ ضرور بندھوا لیجئے گا۔ (۱۹۱۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۳۵)۔ تو وہ ہے ہی بندر کی قطع تو کوئی کیا کرے بھابھو اماں۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۲)۔ **(ii) (عموماً لباس وغیرہ کی) وضع ، تراش ، کاٹ ، کٹ ، انداز۔** لباس کی قطع اور وضع درست ہونی بہت بڑی نشانی تربیت یافتہ ہونے کی ہے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۴)۔ **۵. زمین کا ٹکڑا ، قطعۂ زمین۔** امیر علی صاحب نے حین حیات ہی ایک قطع اپنے اور اپنے خاندان والوں کے لیے اس طرف خرید لیا تھا۔ (۱۹۲۸ ، خطوطِ محمد علی ، ۱۸۷)۔ سڑک کے ساتھ ساتھ گھاس کے قطعوں اور پھولوں کی وجہ سے ... باغ معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۲)۔

۶. (عروض) به زحاف عروض اور ضرب کے واسطے مخصوص ہے ، ایسے مقامات پر جو رکن واقع ہو اور اس رکن کے آخر میں وتر مجموع ہو تو اس کے ساکن کو گرا دینا اور اس ساکن کے پیشتر والے حرفِ متحرک کو ساکن کر دینا مگر شرط ہے کہ اس وتر مجموع کے بعد پھر کوئی جزو نہ ہو. جن لوگوں نے قطع کو مابین مصرع مانا ہے وہ محقق کے عمل سے غافل ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۴۶). ہر جگہ فعِلن بالزحاف پڑھا جائے گا اسے علمِ عروض کی اصطلاح میں قطع کہتے ہیں. (۱۹۴۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۲). ۷. (تصوف) ترکِ الم کو کہتے ہیں جو علائق اور عوائق سے ہو (مصباح التعرف). [ع].

---اُمید کس اضا(---ضم ا ، شد م ، ی مع) امث.
آس ٹوٹنا ، توقع اُٹھ جانا.
دیر سے ہیں بیمارِ محبّت ، ہم سے قطعِ اُمید کرو!!!
جانیں ہی جاتی دیکھی ہیں ہم نے ، آخر اس آزار کے ساتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۹).
قطعِ اُمید تا نہ کسی کو ہو اس لیے!
ہیں لطف کی نگاہیں بھی ہر اِک ستم کے ساتھ
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۲۶).
لکھوں گا انہیں حالِ قطعِ اُمید
یہ عرضی بہت مختصر جائے گی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۴۸). [قطع + امید (رک).

---بُرید (---ضم ب ، ی مع) امث.
کاٹ چھانٹ ، تراش خراش ،(رک) قطع و برید.
خیمے تیرے کی کب ہو سفر میں زباں دراز
کرتا ہے چرخِ اطلس اسے قطع اور بُرید
(۱۷۴۱ ، شاکرناجی ، د ، ۳۰۱) . مع اپنے شاگردوں کے کپڑوں کی قطع بُرید میں مشغول ہوئے. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۲۴) . [قطع + بُرید (رک)].

---بَنانا محاورہ.
انداز اختیار کرنا ، صورت یا شکل بنانا. خلیفہ یہ قطع بنا کے اندر آیا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۲۱۵).

---بَند (---فت ب ، سک ن) امذ.
(ادب) وہ بیتیں جن کے معانی بغیر دوسری بیت ملائے تمام نہ ہوں.
جب غزل میں کوئی بات ایک شعر کے علاوہ دوسرے شعر میں تکمیل پاتی ہے تو اسے قطع بند کہہ کر غزل کی ہئیت میں اس تبدیلی کا جواز پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۶۵). [قطع + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---بَننا محاورہ.
شکل بننا ، صورت بننا ، حالت بننا (جامع اللغات).

---تَعلّق (---فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ.
لگاؤ نہ رکھنا ، میل ختم کر دینا ، کچھ علاقہ نہ رکھنا ، کچھ غرض نہ رکھنا ، ترکِ ملاقات کرنا ، چھوڑنا.
قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے، تو عداوت ہی سہی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۰). عملاً انہوں نے پبلک لائف سے قطع تعلق کر لیا ہے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۵۴۸). باپ نے اس سے قطع تعلق کر لیا تھا وہ بیٹے کی طرف سے بالکل مایوس ہو گیا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۶). اف : کرنا ، ہونا. [قطع + تعلق (رک)].

---دار صف.
فیشن ایبل لباس ، اچھی وضع یا ڈھنگ کا ، طرحدار ، عمدہ ، خوشنما. جو لڑکیاں سینے پروئے سے جی چراتی ہیں ... قطع دار کپڑے کو ترس جاتی ہیں.(۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۴). قطع دار و طرحدار عورتیں بطریق خدمت گزاری نوکر رکھ اُن سے خفیہ رابطۂ محبت پیدا کریں. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۲۱۱). [قطع + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دائرہ (---کس مع ء ، فت ر) امذ.
(اقلیدس) دائرے کا وہ حصّہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو. (فرہنگ آصفیہ ؛ اسٹین گاس ؛ پلیٹس). [قطع + دائرہ (رک)].

---راہ کس اضا ؛ امذ.
راستہ طے کرنا ، سفر کرنا ، مسافت طے کرنا.
سب سے جدا تھی تیغ کے چلنے کی قطعِ راہ
اس صف کے ہاتھ پاؤں قلم وہ پرا تباہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۵). [قطع + راہ (رک)].

---رَحم کس اضا(---فت نیز کس مع ر ، سک ح) امذ.
رشتہ داروں سے روابط توڑ لینا ، رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا.
منھ پھرا حضرت زین العابدین سے خطاب کیا اے فرزندِ حسین ، باپ تیرے نے قطع رحم میرا کیا.(۱۷۳۲ ، کربل کتھا، ۲۶۱). ملاقات کرے اقربا سے کبھی کبھی تا کہ زیادہ ہو محبت ... اور نہ رد کرے حاجت اونکی اس لیے کہ رد کرنا اون کی حاجت کا قطع رحم ہے. (۱۸۴۲ کتاب معدن الجواہر ، ۶۱). مظلوم کی فریاد رسی ، صلۂ رحم یا قطع رحم ، غرض کہ جس مضمون کا جوش ان کے دل میں اٹھتا تھا اسکو ... بیان کرتے تھے.(۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ۷۳).
جو اپنوں میں دیانت اور نہ کچھ تقویٰ کا جوہر ہے
محبت سے ذی القربیٰ کے قطعِ رحم بہتر ہے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۰۲). [قطع + رحم (۲)].

---رَحمی کس صف(---فت نیز کس مع ر ، سک ح) امث.
رشتہ داروں سے بدسلوکی عزیز و اقربا سے لاتعلقی. اس سے قطعِ رحمی کی جائے تو وہ صلۂ رحمی کرتا ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد (ضمیمہ) ، ۱۵۷). ایک رسالہ «اصلاح» کے نام سے لکھا تھا جس میں قطع رحمی کے بارے میں قران و حدیث ...کا ذکر کیا تھا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۴۷). [قطع رحم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُخن کس اضا(---ضم س ، فت خ) امذ.
کسی کی گفتگو کے درمیان میں دخل دینا ، قطع کلامی ، بات کاٹنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [قطع + سخن (رک)].

---کلام (---فت ک) امذ.
کسی کے سلسلۂ کلام کو منقطع کر کے اپنی بات شروع کر دینا ، پوری بات سننے سے پہلے اپنی بات کہنے لگنا، بات چیت نہ ہونا

ناچار مجھ سے اس سے تو قطع کلام ہے
کرتا نہیں وہ بات سوا گفتگوئے تیغ

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۴۳). قطع کلام ہوا ہے آپ نے کسی نیک مسلمان سے عقد کیوں نہ کر لیا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۶). قطع کلام سے روانی جاتی رہتی ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۹۰). [قطع + کلام (رک)].

---کلامی (---فت ک) امث.
۱. **بات کاٹنا ؛ گفتگو میں خلل پیدا کرنا.** ڈیڈی مزید کچھ کہنا چاہ رہے تھے کہ مَیں قطع کلامی کرتے ہوئے کہتی ہیں. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۴۰۷). ۲. **بول چال بند ہونے کی صورت ، باہمی روابط کی موقوفی.** جس نے نہ صرف حکومت اور اپوزیشن میں ایک طرح کی قطع کلامی کی نوبت پہنچا رکھی ہے بلکہ عام سیاسی فضا میں بھی تلخیوں کا ایسا زہر گھول دیا ہے کہ بے اعتمادی اور بدگمانی کا چلن عام ہو گیا ہے. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۷ جون ، ۳). [قطع کلام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لفظ کس اضا(---فت ل ، سک ف) امذ.
(کاپی نویسی) کسی کلمے کا ٹکڑا ، کسی واحد کلمے کو توڑ کر دو سطروں میں لکھنے کی صورت جو کتابت کا عیب کہلاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۲۲۰). [قطع + لفظ (رک)].

---مکافی کس صف(---ضم م) امذ.
(ہندسہ) جب ایک نقطہ اس طرح حرکت کرتا ہے کہ اثنائے حرکت میں اس کے فاصلے ایک ثابت نقطہ اور ایک ثابت خطِ مستقیم سے ہمیشہ مساوی رہتے ہیں تو اس کے طریق کو قطعِ مکافی کہتے ہیں ، شلجمی. یہ خاصیت صرف قطع مکافی میں پائی جاتی ہے جسمیں زیرِ عماد وتر خاص کے نصف کے مساوی ہوتا ہے. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۳۲۳). جب کسی جسم کو کرۂ ہوائی میں ایک خاص ابتدائی رفتار کے ساتھ پھینکا جاتا ہے تو چونکہ اس پر زمین کی کشش کا اسراع متواتر عمل کرتا جاتا ہے اس لیے اس جسم کا راستہ ایک خاص قسم کی منحنی شکل اختیار کرتا ہے جو قطعِ مکافی یا پیرا بولا (Parabolla) کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱۳۵). [قطع + مکافی (رک)].

---منازِل کس اضا(---فت م ، کس ز) امذ.
منزلوں کو طے کرنا ، مسافت طے کرنا ، راستہ طے کرنا ، فاصلہ عبور کرنا. بڑے بڑے ائمۂ حدیث ... فنِ حدیث میں ان کے شاگرد تھے ، طالبانِ حدیث بہت دور سے قطعِ منازل کرکے انکی خدمت میں سیکھنے جاتے تھے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۹۲). [قطع + منازل (منزل (رک) کی جمع)].

---منزِل کس اضا(---فت م ، سک ن ، کس ز) امذ.
مسافت طے ہونا ، سفر تمام ہونا ، منزلِ مقصود تک پہنچنا.

اشک کے مانند راہِ عشق میں
رکھتے ہی پا قطعِ منزل ہو گیا

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۳). [قطع + منزل (رک)].

---ناقِص کس صف(---کس ق) امذ.
(ہندسہ) وہ ہندسی شکل جو مخروط کو ترچھا تراشنے سے پیدا ہوتی ہے ، بیضوی شکل. زمین کے لحاظ سے چاند کا جو راستہ ہے اس کی شکل قطعِ ناقص کی ہے. (۱۸۹۳ ، علمِ ہئیت ، ۱۶۹). اس صورت میں پانی کی سطح مخروط کو جس منحنی پر قطع کرتی ہے اس کو قطع ناقص کہتے ہیں. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۱۴۱). ہر سیارہ ایک قطعِ ناقص میں چکر لگاتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۹). [قطع + ناقص (رک)].

---نَسْل کس اضا(---فت ن ، سک س) امذ.
نسب کا خاتمہ ، افزایشِ نسل کو روکنا. شادی بھی کوئی ایسی چیز ہے جو انسان نہ کرے ، اوّل تو حکمِ شرع دوسرے قطعِ نسل کس نے بتایا ہے دیکھو تمہارے دادا جان مغفور اگر شادی نہ کرتے تو ہم اور خورشید کہاں سے ہوتے. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰۵). [قطع + نسل (رک)].

---نَظَر کس اضا(---فت ن ، ظ)·(الف) م ف.
علاوہ ، بجز ، ماسوا ، چھوڑ کر ، باوجودیکہ ، پھر بھی ، بہرحال ، مگر ، تاہم. قطعِ نظر جمالِ صوری اور کمالِ معنوی ... کے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳). قطعِ نظر اس کے ذرا اس تعریف پر غور کیجیئے جو مہاتما گاندھی نے ہندی ہندوستانی کی فرمائی ہے. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۸۱)·اس سے قطع نظر کہ یہ الزام کس حد تک صحیح یا غلط ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۹۴). (ب) امذ. **کسی چیز کے خیال کو چھوڑ دینے یا کسی امر کو ترک کر دینے کا عمل.**

جلنے سے اور قطعِ نظر بزمِ یار میں
کھینچے ہے صدمے شمعِ شبستان نئے نئے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۸۴). [قطع + نظر (رک)].

---نَظَر کرنا محاورہ.
نظر انداز کرنا ، کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا ، کسی بات کو ترک کر دینا ، صرفِ نظر کرنا.

کیا میں تو قطعِ نظر لاف سوں
ولے داد ہے اہلِ انصاف سوں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸).

کیا لُطف ہے وگر نہ جس دم وہ تیغ کھینچے
سینہ سپر کریں ہم قطعِ نظر کرو تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۶). پرانے محاوروں سے قطع نظر کر کے دیکھیں تو سر تا پا نظم کا دستورالعمل ہے.(۱۸۸۰، آبِ حیات ، ۱۵۲). اصول سے قطعِ نظر کرتا ہوا ، واقعات تک پہنچتا ہے. (۱۹۲۴ ، شہید مغرب ، ۶۳). جب عربی الفاظ کا معاملہ آتا ہے تو اصل سے قطع نظر کر کے ہمزہ اور ی کو اردو املا سے خارج کرنے کا قاعدہ بنایا جاتا ہے. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، اگست، ۵۰).

---نظَری کس صف(---فت ن ، ظ) امث.
چشم پوشی ، نظر انداز کرنا ، عدم توجہی. اس کے جن کارناموں کی طرف اس کی موجودگی میں ہم نے توجہ نہیں کی تھی انکی طرف اب توجہ کریں گے گویا قطعِ نظری کی ایک زنبیل ہمارے پاس تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۶۱) . [قطع نظر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و بُرید (---و مج ، ضم ب ، ی مع) امث.
۱. **کاٹ چھانٹ ، تراش خراش.** نشو و نما کے ساتھ میری قطع و برید ہونے لگتی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۲). چھری کانٹے سے رزق کی قطع و برید کی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر، ۲۹۰). کائنات اس کے انفرادی رنگ کو گہرا یا مدھم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اس کی صورت و شکل میں قطع و برید کی صلاحیت کی بھی حامل ہے. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۶۲).
۲. **(کپڑے کے لیے) کاٹ چھانٹ ، تراش خراش ، کتربیونت.**

پہناؤ گے کفن ہمیں سلوا کے رختِ عید
ہم جانتے ہیں آپ کی قطع و برید کو

(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۵۶). درزی کپڑوں کی قطع و برید میں مشغول ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۱۹) . [قطع + و (حرفِ عطف) + ف : برید ، بریدن ـ کاٹنا].

---یَد کس اضا(---فت ی) امذ.
ہاتھ کاٹنا ، ہاتھ قلم کرنا ، ہاتھ کو چھری یا تلوار سے علیحدہ کرنا اسلام میں چوری کی سزا ہے. صاحبین کے نزدیک دونوں صورتوں میں قطع یَد کا حکم نہ ہوگا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۹۳). چوری کے لیے قطع یَد کی سزا متعین کی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷). [قطع + ع : ید ـ ہاتھ].

قَطْعاً (فت ق ، سک ط ، تن ع بفت) م ف.
ہرگز ، اصلاً یکسر ، بالکل.

زور سیتی نہ نوے صاحبِ جوہر قطعاً
نہیں دبتی ہے وہ تروار جو ہو فولادی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۹). کفّار نے قطعاً سب سے برادری قطع کر دی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲). مجکو کوئی ایسی شے قطعاً نہیں معلوم . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳۳) . پیٹ میں مخصوص جگہ پر سختی کی شکایت بتائی جو استاد کو ٹٹولنے سے قطعاً کہیں محسوس نہ ہوئی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۲۳). [قطع + اً ، لاحقۂ تمیز].

قِطْعات (کس نیز فت ق ، سک ط) امذ.
۱. **ٹکڑے ، حصّے ، اَجزا.** آصف الدولہ نے افعی ... منگوایا اور قطعاتِ زمرد اس کے محاذی چشم رکھے. (۱۸۵۹ ، خطوطِ غالب ، ۵۰۳). اوپر کے چھلکے کو دور کرنے سے اندر دو ٹکڑے ایک ہی طرح کے نظر آئیں گے ... ماہرین علم نباتیات ان ٹکڑوں کو قطعاتِ تخم (سیڈلیوز) یا فلقہ یا دال (کاٹی لیڈان) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۳). ان پتّوں کے چند قطعات (Segments) ترمیم ہو کر پھکنوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، معین الدین ، ۲ : ۴۳۶).
۲. **علاقے ، زمین کے قطعے.** درباب حالات درویشان و قطعاتِ دور دراز ایشیا و ہند و افریقہ بیان ہو سکتا تھا. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۳). جو سرسبز قطعات تھے ان پر بیرونی قومیں قابض تھیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸۱). ۳. **(ادبیات) دو یا دو سے زیادہ بیتوں کی نظم جو کسی ایک مضمون پر مشتمل ہوتی ہے، قطعہ** (رک) کی جمع.

کہنے لگی مجھ سے سُن کے میرے قطعات
چُھپ سکتے نہ تھے آپ سے میرے جذبات

(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، گھر آنگن ، ۳۲). ۴. **کاغذ کے ٹکڑے ، پرچے ، صفحات ، ٹکڑے.** نمبر اول کا حیات نامہ تاریخ ۴ فروری اور دستخط کر کے بھیج دو اور باقی قطعات کو احتیاط سے اپنے پاس رہنے دو. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۴). انگلینڈ بینک ہر سال چار کروڑ پچپن لاکھ نوٹ کے قطعات جو خراب ہو جاتے ہیں ضائع کر کے اسی نمبر کے اور نوٹ تیار کرتا ہے. (۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ریاض خیرآبادی ، ۲۲۰). [قطعہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

---کُشادہ کس صف(---ضم ک ، فت د) امذ.
کُھلے قطعے ، وہ قطعات جو دونوں طرف سے کھلے ہوں اور بذریعۂ پیکٹ و چٹ وغیرہ کے روانہ کیے گئے ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [قطعات + کشادہ (رک)].

قِطْعاتی (کس نیز فت ق ، سک ط) صف.
قطعات (رک) **سے منسوب ، قطعات سے متعلق ، قطعہ دارانہ.** ان کے ساتھ اندرونی اور بیرونی فصوص (Lobes) اور چھوٹی (Palps) سے مشابہ اُبھار ہوتا ہے ... لیکن ان کی کوئی قطعاتی اہمیت نہیں ہوتی. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۷۵). [قطعات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گُچھا (---ضم گ ، شد چھ) امذ.
(تشریح) **چھوٹی شریانوں کا قطعہ دار گچھا.** سرفہ نما ... شکم کے اوپر سانس نالیوں سے خیشوموں (Tracheal Gills) کے تاروں کے قطعاتی گچھے (Segmental Tufts) ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۷). [قطعاتی + گچھا (رک)].

قِطْعَہ (کس نیز فت ق ، سک ط ، فت ع) امذ.
۱. **کسی چیز کا ٹکڑا ، پارہ ، جزو.** عجب طرح کا ایک قطعہ بہار کا نظر آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۳). کمیٹی نے یہ تجویز کی کہ چار قطعہ بنگلجات مع احاطوں کے ... خرید لئے جاویں. (۱۸۷۳ ، سرسید احمد خان ، ۱۱۳). قطعہ کے لغوی معنی ٹکڑے کے ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۳). ۲. **ملک یا اراضی کا حصّہ ، خطّہ.**

سو قطعہ گلستان کا وو نہ تھا
چمن بہشت کا بھیں اُتریا اُتھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

زمینِ غزل ملک سی ہو گئی
یہ قطعہ تصرّف میں بالکل گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۰). اس وقت فہمیدہ کسی ضرورت سے

دوسرے قطعے میں گئی تھی۔ (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۰۳)۔
محل جن کے تھے قطعۂ نو بہشت
وہ ہیں ریزہ ریزہ نہ کہنہ خشت
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بینظر ، ۳۶۰)۔ ۳. **کاغذ کا پُرزہ ، پرچا ، صفحہ۔**
تیرے ہت تی خوش خط ہووے آشکار
زمانے کے قطعیاں پہ ہے یادگار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶)۔ ایک قطعۂ اشتہار ... بذریعہ اس نیاز نامہ کے آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں۔ (۱۸۴۹ ، مکتوباتِ سرسید ، ۴)۔ وہ قطعہ مجلکہ ... عندالطلب اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کے لیے لکھ دے۔ (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۶۶)۔ قطعہ کے معنی ہیں ٹکڑا ، پرزہ ، پرچہ۔ (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۱۸۳)۔ ۴. **وہ دو شعر یا اس سے زیادہ جو بامطلع یا بلامطلع ہوں مگر مضمون میں ایک دوسرے سے متعلق ہوں ، مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدے کا ایک حصّہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعروں پر مشتمل ہو۔**
کن رس بھی حیف اس کو تھا نہ کہا تو کیا کیا
قطعہ ، لطیفہ ، ہذلہ ، شعر و غزل ترانہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۷)۔ اقسام سخن میں رودکی کے ہاں ، قصیدہ ، رباعی ، قطعہ ، غزل ، مرثیہ سب کچھ موجود ہے۔ (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۲)۔ یہ رباعی نہیں ، یہ دو شعر کا ایک قطعہ ہے۔ (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۱۱۵)۔ ۵. **خوش نویس کے قلم سے خوشخط لکھا ہوا ، خوبصورت لکھائی ، عمدہ و نفیس تحریر۔**
کیا تیرے قطعاں کوں رکھنے زمن
یو جزدان کیمخت یعنی گگن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶)۔ نسخ و نستعلیق کی تختیاں اور کچھ کچھ قطعے بھی صاف کر چکی۔ (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۲)۔ ۶. **انداز ، شکل ، وضع۔** جس سانچے میں جس قطعے کا چاہے بھر کر ٹکیاں بنا لے۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۲۳)۔ [ع]۔

---اَراضی کس اضا(---فت نیز مد ا) امذ۔
قطعۂ زمین ، زرعی زمین ، کھیت۔ کوئی قطعہ آراضی جنت کی تلاش نہ کر سکتا تھا۔ (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۸)۔ مختصر قطعۂ اراضی کی بنا پر مشینی کاشت بھی ممکن نہیں ہوتی۔ (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۷۷)۔ [قطعہ + آراضی (رک)]۔

---بَٹ (---فت ب) امذ۔
جب کھیتوں کا اختلاط ایک جگہ نہ ہو تو قطعہ بٹ کہلائے گا (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [قطعہ + بٹ (۱)]۔

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ۔
وہ اشعار جو باہم مل کر قطعہ کے طور پر اپنا مفہوم ادا کرتے ہیں۔ یہ شعر اپنے مابعد شعر سے قطعہ بند ہے۔ (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۲۷)۔ مگر دیوان میں یہ شعر قطعہ بند ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۲۳)۔ ایسا قطعہ جو کسی غزل یا قصیدہ میں شامل ہو ... قطعہ بند کہلاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۳)۔ [قطعہ + ف : بند ، بستن ـ باندھنا]۔

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث۔
۱. الگ الگ ٹکڑوں میں تقسیم کرنا ، مختلف حصوں میں منقسم کرنا۔ بعض جگہ لال اور سبز کی قطعہ بندی ہے۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۹)۔ ۲. **(حیوانیات) حلقوی تشکیل ، حلقہ داری۔** سر سے پیچھے ایک مختصر اور پتلی سی گردن پائی جاتی ہے جس پر قطعہ بندی (Segmentation) نہیں ہوتی۔ (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریئے) ، ۲۲۳)۔ [قطعہ بند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---دار صف۔
۱. حلقہ دار ؛ مراد : خوشنما ، عمدہ۔ شہر وسیع قطعہ دار مکانات مرتفع قرینے کا بازار دیکھتا چلا جاتا تھا۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۱۹۷)۔ دکانیں ایسی قطعہ دار تھیں جن کے درجوں پر کوٹھیاں نثار۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱)۔ ۲. **(نباتیات و حیوانیات) پردہ دار ، خانہ دار ، جس میں پردے ہوں ، حلقہ دار۔** یہ جانور دو جانبی تشاکلی و قطعہ دار ٹرپلو بلاسٹیکا ہیں جن میں بند دموی دعائی نظام ... اور ایک باریک بشرہ موجود ہوتا ہے۔ (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۴)۔ اعلیٰ فنجائی میں بہت شاخدار کثیر خلوی یا قطعہ دار (Septate) مائیسیلیئم ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۶۱)۔ [قطعہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

---داری امث۔
حلقہ داری ، حلقوی تشکیل۔ یہ قطعہ داری (Segmentation) جوڑپایوں نے اپنے آباؤ اجداد ... سے وراثت میں پائی ہے۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۲)۔ [قطعہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---دائرہ (---کس ء ، فت ر) امذ۔
رک : قطع دائرہ ، (اقلیدس) دائرے کا وہ حصہ جو وتر یا کسی قوس سے محیط ہو۔ رقبے کو علیحدہ علیحدہ دریافت کر کر جمع کریں حاصل جمع قطعۂ دائرہ کا رقبہ ہو گا۔ (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۴۴)۔ [قطعہ + دائرہ (رک)]۔

---دَفْتِین کس اضا(---فت د ، سک ف ، ی مع نیز لین) امذ ؛ ج۔
گتے یا ہٹھے کے ٹکڑے۔ اب اس نلی کو باہر نکال کر اس میں رنگین تیزاب بھرو اور اس کے سوراخ پر ایک قطعۂ دفتین لگاؤ۔ (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۵)۔ [قطعہ + دفتین (رک)]۔

---زَمین کس اضا(---فت ز ، ی مع) امذ۔
زمین کا ٹکڑا ، زمین کا حصہ۔ میں ایک قطعۂ زمین کا نقشہ تمہیں بھیجتی ہوں۔ (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، چمنستان مغرب ، ۲۸)۔ فیروز کو باپ کی موت کے بعد وراثت میں نہ کوئی قطعۂ زمین ملا تھا نہ کوئی مکان اور نہ کچھ نقدی۔ (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۹۰ [قطعہ + زمین (رک)]۔

---قِطْعَہ (---کس نیز فت ق ، سک ط ، فت ع) امذ۔
چپہ چپہ ، ٹکڑا ٹکڑا۔

بس گیا ہو قطعہ قطعہ جابجا
ہو گیا ہر خانہ اس سے باضیا
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۶۷)۔[قطعہ + قطعہ (رک)]

---نویس (---فت ن ، ی مع) امذ.
قطعہ لکھنے والا. وہ مصروف ترین غزل گو اور قطعہ نویس شاعر اور کالم نگار تھے۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ستمبر ، III)۔ [قطعہ + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا].

قَطْعی (فت ق ، سک ط) صف ؛ م ف ؛ صف.
۱. **قطع کرنے والا یعنی دلیل و حجّت کا قاطع ، آخری ، ناطق ، حتمی ، فیصلہ کن**. اوّل تو وہ ملکی احکام ... جو اعلیٰ اصلاح کی طرف لے جاتا ہے آخری اور قطعی سمجھے گئے۔ (۱۸۸۴ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۱۰۶)۔ ایک ایسا روز آنے والا ہے جب اس زبردست بادشاہ کا دربار ہو گا جس کا فیصلہ اٹل جس کا حکم قطعی۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۳۳)۔ کمیشن کا یہ قطعی موقف ہے کہ یونیورسٹی میں ذریعۂ تعلیم کا لحاظ کئے بغیر ثانوی سطح میں ... تعلیم ضروری ہے۔ (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۲۵)۔ ۲. **یقینی ، بلاشبہ**. گو کہ اس دوسری چیز کے صحیح اور یقینی ہونے کے لیے کیسی ہی عمدہ عمدہ دلیلیں اور کیسے ہی قطعی ثبوت موجود ہوں۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳)۔ اگرچہ عالم معاشیات بلاشبہ مدد دے سکتا ہے لیکن ان کے متعلق اس کا فیصلہ قطعی نہیں ہو سکتا۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰)۔ ۳. **بالمقطع** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۴. **مکمل ، پورا ہورا ، کامل**. جس سے اوّل ہی روز افاقہ ہوا اور تین روز قطعی آرام ہونے میں صرف ہوئے۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۰)۔ صرف ایک بات کا اسے قطعی طور پہ علم تھا کہ وہ اس شہر کا باسی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۱۲)۔ ۵. **درحقیقت ، بیشک ، سچ ، حقیقت میں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۶. **بالکل ، یکسر**. محلے والوں نے ملنا جلنا ، بات چیت تکثیر سے قطعی بند کر دی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۷)۔ میرا یہ دوست قطعی ناواقف تھا۔(۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۱۰)۔ ۷. **ایک درخت کی لکڑی جس کے جلانے سے خوشبو آتی ہے ، اگر ، عود ہندی**. اگر کی بہت سی قسمیں ہیں ... قطعی ، چینی ، حلالی ، قمطانی ، مانطامی ، لوامی اور زیطاق۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۴)۔ [قطع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---الثُّبوت (---ضم ی ، غم ا، ل ، شد ث بضم ، و مع) صف.
جو یقینی طور پر ثابت ہو ، حقیقی ثبوت کا حامل. یہ حدیث ان حضرات کے لیے قطعی الثبوت ہے ورنہ ... اسکی وجہ سے آپ قرآن کے حکم کو چھوڑ کر اس پر اجماع نہ کرتے۔(۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۸۴)۔ [قطعی + رک : ال (ا) + ثبوت (رک)].

---الدَّلالَت (---ضم ی ، غم ا، ل، شد د بفت، فت ل) صف.
ہر طرح مدلّل ، دلیل سے بھرپور ، قطعیت کے ساتھ مدلّل ، دوسروں کی دلیلوں کا قاطع ، حقیقی حمایت ، یقینی ثبوت. کیا کسی دعوے کی تائید میں اس سے زیادہ قطعی الدلالت شہادت آسانی سے تصور میں آ سکتی ہے۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۲)۔ بعض الفاظ اپنے معنی پر قطعی الدلالت ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔ (۱۹۵۹ ، مقالات ایوبی ، ۱ : ۳۰۸)۔ [قطعی + رک : ال (ا) + دلالت (رک)].

---الدَّلالَہ (---ضم ی ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، شد ل، فت ل) صف.
مکمل دلالت کرنے والا ، استدلال سے بھرپور ، (دوسرے کی) دلیلوں کا کاٹنے والا ، حقیقی نشاندہی کرنے والا. احادیث صحیحہ جن کی صحت میں کسی کو کلام نہ ہو اور جس مدعا کے لیے وہ پیش کی جائیں اس کے واسطے نص صریح قطعی الدلالہ ہوں پیش کریں گے۔ (۱۸۷۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۶۳)۔ فی الواقع قرآن مجید کے الفاظ اسکے ثبوت میں قطعی الدلالۃ ہیں یا نہیں۔ (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۲۹)۔ [قطعی + رک : ال (ا) + دلالہ (رک)].

---الصُّدُور (---ضم ی ، غم ا، ل، شد ص بضم، و مع)صف.
(حکم) قطعیت کے ساتھ جاری ہونے والا (ایسا حکم) جس کا صادر ہونا یقینی ہو ، آخری حکم جاری ہونا. اے ناقص العقل عورت تقلید انہیں مسائل میں ہوتی ہے جنکے متعلق کوئی صریح حکم کتب احادیث میں موجود نہ ہو قطعی الصدور احادیث مفقود ہیں۔ (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۱۰)۔ [قطعی + رک : ال (ا) + صدور (رک)].

---گز (---فت گ) امث.
کاٹنے والا گز ؛ مراد : **درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں ، یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قطعی + گز (رک)].

قَطْعِیات (فت ق ، سک ط ، کس ع) امث ؛ ج.
وہ امور یا باتیں جن کی صداقت میں کوئی شک و شبہ نہ ہو. خصوصاً ایسی صورت میں جب کہ قطعیات اور متواترات کے مقابلہ میں ہوں۔ (۱۸۹۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۵۶)۔ یہ رائیں قطعیات میں شمار ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۱۱)۔ [قطعی + ات ، لاحقۂ جمع].

قَطْعِیّت (فت ق ، سک ط ، کس ع ، شد ی بفت) امث.
۱. **یقین و قطعی ہونا ، تیقّن ، حتمی ہونا ، حتمیت**. اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ یہ سورتیں ان کے نزدیک داخلِ قرآن نہ تھیں تو اس سے قرآن مجید کے تواتر اور قطعیت پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶)۔ اس میں کوئی چیز بھی قطعی نہیں ہو سکتی قطعیت کی اس میں کوئی گنجائش ہی نہیں۔ (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۶۲)۔ ۲. **علیحدگی ، انقطاع ، دوری**.
غمگین کر خوف ہو نہ قطعیت سے
ہر چند ہو متّقی مگر ہے گمراہ
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۱)۔ تیرے سر میں قطعیت یعنی علیحدگی و بریدگی کے خوف کے علاوہ اور کوئی خوف ہے۔ (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۲۳)۔ [قطعی + یت ، لاحقۂ کیفیت

قَطْف (فت ق ، سک ط) امذ.
(عروض) به اجتماعِ عصب و حذف کا نام اور اواخرِ مصاریع کے واسطے ہمیشہ مخصوص ہے، جس رکن میں پہلے وتدِ مجموع پھر سببِ ثقیل پھر سببِ خفیف ہو اور ایسا رکن عروض و ضرب میں واقع ہو تو پہلے سببِ ثقیل کا حرفِ دوم ساکن کرنا پھر سببِ خفیف آخر بالکل گرا دینا.

قطف ، اجماعِ عصب و حذف کو جان
خرب ، اجماعِ خرم و کف پہچان
(۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۶۰). [ع].

قُطْلُب (ضم ق ، سک ط ، ضم ل) امذ.
ایک درخت جو بہی کے درخت کی طرح ہوتا ہے اور اس کے پتے بہی کے پتوں سے بہت نازک اور چھوٹے ہوتے ہیں ، پھول سفید اور پھل کی وضع آلو بخارا کی سی ہوتی ہے ، زہر کے لیے تریاق ہے ، اس کے پتے ورم ، پھوڑے اور سنے دور کرنے کے لیے بہت مفید ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰۶). [ع].

قِطْمِیر (کس ق ، سک ط ، ی مع) امذ.
۱. اصحابِ کہف کے کتّے کا نام.

قطمیر سے کروں کا سگِ یار کا گلہ
مرقد کے غار میں جو ہوئیں ہڈیاں خراب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۳).

ترا تو سیّئہ بھی ہوں ہے داخل حسنات
کہ جیسے صحبتِ اصحابِ کہف میں قطمیر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۳). بعض روایتوں میں اس کا نام قطمیر آیا ہے. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۷). ۲. کھجور یا چھوارے کی گٹھلی کے اوپر کی پتلی جھلی ؛ وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوارے کی پشت پر ہوتا ہے ؛ شگافِ تخمِ خرمہ یا وہ ریشہ جو اس شگاف کے اندر ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۳. (اُ) وزن کا ایک پیمانہ (قطمیر بارہ ذروں کا خیال کیا جاتا ہے) (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ). (اِ) (مجازاً) بہت چھوٹی چیز، نہایت قلیل مقدار (عموماً نقیر کے ساتھ مستعمل).

ہر فرد کے ہے پیشِ نظر تجھ سے زیادہ
احوال کا اوسکے جو نقیر اور ہے قطمیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶۷). کوئی عقدہ وہاں کے نقیر و قطمیر کا کبھی کسی پر نہ کھلا.(۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۹).

بلہوس ڈھونڈھے سکوں قنطار و قمر و خمر میں
تحفۂ درویش قطمیر و نقیر و بے زری
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۷۷). [ع].

قَطَن (فت ق ، ط) امذ.
پرندے کی دم کی جڑ ؛ ریڑھ کی ہڈی کا نچلا آخری دُم نما حصہ یا سرا. خدائے تعالیٰ نے قطن میں پانچ فقرہ پیدا کئے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۲). ایک بڑی کئی عظم قطن پر بھی کر دی جائے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۳). [ع].

قُطْن (ضم ق ، سک نیز ضم ط) اسث.
روئی ، پنبہ ؛ کپاس.

امواجِ آب کے سریان و شمول سے
اثواب یا کہ قطن کے جیوں تار و پود سے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۹). قطن ، یعنی روئی ... اس کے پتوں کا شیرہ لڑکوں کو اسہال کی حالت میں پلاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۷). [ع].

---ـِ بارُودی کس صف(---و مع) اسث.
بارُودی روئی جو نباتاتی ریشوں کو شورے کے تیزاب میں تر کر کے بنتی ہے. قطنات (Collodia) ... یہ قطن میں ادویہ کے محلولات یا ایتھر اور الکحل میں قطن بارودی (Pyroxylin) کے محلولات ہیں. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴). [قطن + بارود (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُطْنات (ضم ق ، سک ط) امذ ؛ ج.
(طب) قُطن کے محلولات. قطنات (Collodions Collodia) یہ قطن میں ادویہ کے محلولات یا ایتھر اور الکحل میں قطن بارودی (Pyroxylin) کے محلولات ہیں. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴). [قطن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

قَطَنی (فت ق ، ط) صف.
قَطَن (رک) سے منسوب یا متعلق ، ریڑھ کی آخری ہڈی کے اوپر واقع. شکل نمبر (۱۵۹) قطنی خطے کی شکستگی (ٹانگیں چرخی پر لٹکی ہوئی اور ہاتھ میز کے سہارے سے رکھ کر توسیع کا طریقہ). (۱۹۴۱ ، جیبریات ، ۴ : ۱۳۶). [قطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُطْنی (ضم ق ، سک نیز ضم ط) صف.
قُطْن (رک) سے منسوب یا متعلق ، روئی کا بنا ہوا ، سُوتی. منسوجات قطنی و پشمی کی موجودگی میں ... ناقابل اعتنا سمجھا جاتا ہے. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۸۸). [قطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَطُور (فت ق ، و مع) امذ.
کان یا ناک وغیرہ میں ٹپکانے کی دوا. یہ قطور بھی مفید ہے اور پیپ کو صاف کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۷). [ع : (ق ط ر)].

قُطُور (ضم ق ، و مع) امذ.
(طب) قطرے ٹپکانا کان یا ناک وغیرہ میں کوئی رقیق چیز ٹپکانا.

وقتِ حاجت ترے عرق کا قطور
کرتا ہے درد گوشِ ریحی دور
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲ : ۶۰۳). بطریق نفوخ یا قطور دماغ میں اگر دواؤں کو ... پہنچائے گا تو بھی ہوش میں آجائیگا. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۵۹). صبح کے وقت دو تین قطرہ پانی ناک میں قطور کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۸). [ع : (ق ط ر)].

قُطّی (ضم ق ، شد ط) اسث.
بکس ، صندوقچہ ، ڈبیہ.

باہم سمٹ آئے لاکھوں لنگور
جیسے قطی میں کالے انگور

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۹). مرد بچے کو قطی میں انگور کی طرح سے نہیں رکھتے ہیں. (۱۹۰۱ ، انشائے داغ ، ۹۲). اتنے میں بہن جی آئیں اور سونے کی قطی میں کچھ ساتھ لائیں. (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۱۰۵). [ع].

قَطِیع (فت ق ، ی مع) صف.
۱. قطعی ، دو ٹوک. یادداشت میں لکھ لینے اور ترکوں سے قطیع فیصلہ کرنے کے وقت اس معاملے کو صاف کر دینے کا مطلب کیا ہوا. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۷۶). اسی مطلب کے لئے اس سے زیادہ واضح اور قطیع جملے کہے ہیں. (۱۹۴۹ ، آثار ابوالکلام ، ۶۱). **۲. قطع کیا ہوا ، مقطوع.**

یا نبی اسلام کی صمصام سے
کفر کے سر کو کیا ہے تُو قطیع

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۴۴). [ع : (ق ط ع)].

قَطِیفا / قَطِیفَہ (فت ق ، ی مع / فت ف) امذ.
مخملی چادر ، مخمل یا رونیں دار کپڑا ، بڑا تولیہ.

یک سبز قطیفا دوجا لال
روشن خویک زیب جمال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۷ (ب)). یہ قطیفہ شقران نے کہ موالی آنحضرتؐ سے تھا بچھا دیا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۳). فیروز شاہی عہد میں اس امیر کو تاتار خان کا خطاب عطا ہوا اور چتر قطیفہ کے عطا سے سرفراز فرمایا گیا. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۲۶۳). [ع].

قُعاص (ضم ق) امذ.
بکریوں کی ایک گردن توڑ مہلک بیماری. چھ چیزوں کو قیامت سے پہلے شمار کرلو پہلی موت میری، بعد اوس کے فتح ہونا بیت المقدس کا ، پھر ایک وبا تم میں ہوگی مانند قعاص بکریوں کے ... انتہی. (۱۸۵۳، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعلمین ، ۴۹). [ع].

قَعْب (فت ق ، سک ع) امث.
بڑا پیالہ ، بڑا کاسہ ، قاب. ڈھانک دے اسکو نیچے طباق کے یا قعب کے. (۱۸۴۲ ، کتاب معدن الجواہر ، ۱۹). جب خدمتگار پہلی قعب اس کے برابر لایا تو اس نے ... ساری قعب ... اپنے آگے رکھ لی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶۱). عرصۂ دراز کے بعد آج پہلا دن تھا کہ ہم دونوں نے ایک قعب میں شرکت کی. (۱۹۲۹ ، خدائی راج ، ۴۶).

گو سچ یہ ہے کہ ، پہلے کہ پیچھے ، جہاں سہی
پہنچے گا کون مصر کی قعبوں کو آپ کی

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۱۶۷). [ع].

قَعْبَل (فت ق ، سک ع ، فت ب) امث.
اس کی ماہیت میں اختلاف ہے بعض کہنی کی ایک قسم جانتے ہیں ، دیسقوریدوس کہتا ہے ، ایک جڑ شلغم کی برابر ، رنگ سرخ ، مزہ کڑوا ، چاہنے سے زبان کو کاٹتی ہے ، اس کو پکا کر دہی اور دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں ، مرض جنوں میں اس کے دینے سے نفع ہوتا ہے ، تپ تلی کے واسطے نافع ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰۸). [نبطی].

قَعْدَہ (فت ق ، سک ع ، فت د) امذ.
بیٹھنا ؛ (فقہ) نماز میں «التحیات» پڑھتے وقت بیٹھنا ، قعود.

سجدہ ہر رکعت میں دو اے نامور
قعدۂ آخر تشہد کی قدر

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۰). نماز تو کیا پڑھتا گھاس کاٹتا تھا نہ تعدیل ارکان ٹھیک نہ قدمہ درست نہ قعدہ صحیح. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۴). شب کو آٹھ رکعت متصل پڑھتے ، جن میں صرف آٹھویں رکعت میں قعدہ کرتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۲). ایسے زور کا جھٹکا لگا کہ اوسان خطا ہو گئے ... میں سنبھل کر قعدہ کی حالت میں بیٹھ گیا. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۵۹۹). [ع : (ق ع د)].

ـــ اَخِیرَہ / آخِر کس صف(ـــ فت ا ، ی مع ، فت ر / کس خ) امذ.
چار یا تین رکعت والی نماز میں دوسری بار تشہد میں بیٹھنا.

قعدۂ آخر میں کہہ کر ایک سلام
پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۵) اگر قعدۂ اخیرہ کرکے بھولے سے کھڑا ہو جائے تو ... سجدۂ سہو کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۴۸). سجدۂ سہو ... قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہے اور سجدہ کرے. (۱۹۵۳ ، مفتی کفایت اللہ ، تعلیم الاسلام ، ۴ : ۷۶). [قعدہ + اخیرہ / آخر (رک)].

ـــ اُولیٰ کس صف(ـــ و مع ، ا بشکل ی) امذ.
چار یا تین رکعت والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنا. نزدیک امام شافعی کے ایسا ہی ہے قعدۂ اولیٰ میں اور اوسکو افتراش کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۰). [قعدہ + اولیٰ (رک)].

قَعْر (فت ق ، سک ع) امذ.
۱. کنویں کی تہ ، کنویں یا دریا وغیرہ کی گہرائی ؛ عمق ، تہاہ ، گہرائی.

اوتر قعرِ بیرالعلم میں اپنگ
مسخّر کیا کر توں جناں سوں جنگ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۸).

پلک بادباں اشک ہے قعرِ دریا
مری چشم کشتی و غم ناخدا ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۱۸).

دھار پانی کی وویں لیئے زمیں کے قعر کو
کاٹ کر اودھر کو نکلے پردۂ نہ آسماں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۰). سر اُن کے آسمانوں سے لگے اور پاؤں قعرِ زمین میں تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۹۳۹). جہاز کو قعرِ دریا سے نکال دوں گا. (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۴۴).

ہمارے ناخدا کشتی کو تنہا چھوڑ آئے ہیں
ہمیں وہ درمیانِ قعرِ دریا چھوڑ آئے ہیں
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۵۰). ۲. **بڑا گڑھا.**
آگے اک اور کوچۂ باریک
جس کے دو سمت قعر تھے تاریک
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۳). جو لوگ کل قوم کی کونسل کے بااقتدار رکن تھے آج قعر گمنامی میں پڑے ہیں. (۱۹۱۳ ، فغان ایران (تمہید)، ۴). انسان ایک ایسی رسی ہے جو حیوان اور مافوق البشر کے درمیان کھنچی ہوئی ہو، ایک قعر کے اوپر تنی ہوئی. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، میگزین ، ۱۷۲). ۳.(ا) **(حیوانیات) معدہ یا کسی اور جوف دار عضو کا سب سے نچلا حصّہ.** خاکنائے سے اوپر کا حصہ جسم اور اس کے نیچے کا حصہ عنق Cervix / کے نام سے موسوم ہے. جسم کے اس حصے کو جو رحمی انوبیات کے مدخل میں سے گزرنے والے مستوی سے اوپر واقع ہے قعر (Fundus) کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۰۰). (ii) **(حیوانیات) جسمی جوف ؛ آنت کی نالی اور جسمی دیوار کا درمیانی خلا.** دھڑ میں ایک کہفہ (Cavity) ہوتا ہے جسے قعر (Coelom) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۳). [ع].

---جَہَنَّم کس اضا(---فت ج ، ہ ، شد ن بفت) امذ.
دوزخ کی گہرائی ، دوزخ کا گڑھا ، دوزخ کی تہ.
ایک ایک کو پر غار ، دہن کھول کے کھا جائے
اعدا کا برا ، قعرِ جہنم میں چلا جائے
(۱۸۷۳ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۳۶)).
کنجِ حیات قعرِ جہنم سے کم نہ تھا
آپ آئے زندگی یہ کھلا در بہشت کا
(۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانامؐ ، ۳۶). [قعر + جہنم (رک)].

---چَشْم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امذ.
(طب) آنکھ کی گہرائی. قعرِ چشم کی شبیہہ مجازی یا موہوم کھڑی ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۷۱). [قعر + چشم (رک)].

---چَہ کس اضا(---فت چ) امذ.
کنویں کی تہ یا گہرائی.
بھیجا شیرِ حق کو حضرت نے بُلا
لائے قعرِ چہ سے اس رشتے کو جا
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی ، ۲۷۲).[قعر+ چَہ (چاہ (رک) کا مخفف].

---دوزَخ کس اضا(---و مج ، فت ز) امذ.
رک : قعرِ جہنّم.
اب تو اس فوج میں اک دم کی بھی تعویق ہے جبر
قعرِ دوزخ ہے مسلماں کے لیے صحبتِ کبر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۲). [قعر + دوزخ (رک)].

---مَذَلَّت کس اضا(---فت م ، ذ ، شد ل بفت) امذ.
انتہائی ذلّت. چند روز میں نا کردہ گناہوں کو بھی ہمراہ لیکر قعرِ مذلت کی تہ میں گر پڑتے ہیں. (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۲۰۳). اس سے تو وہ قعر مذلت میں پہنچا ہے.(۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۲۸). [قعر + مذلّت (رک)].

---مِعْدَہ کس اضا(---کس مج م ، سک ع ، فت د) امذ.
(طب) معدے کی گہرائی ، عمق معدہ. ساتھ ہی پیٹ میں اور زیادہ تر قعر معدہ میں سخت درد ہوتا ہے.(۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۲۲۱). اگر غلیظ غذائیں پہلے کھالی جائیں تو وہ قعر معدہ میں چلی جاتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۱). [قعر + معدہ (رک)].

قَعْری (فت ق ، سک ع) صف.
۱. **گہرا ، عمیق.**
گرداب و چاہ قعری کئی لک آ چھنگیں لیکن
ڈونگی گودیاں میں تج بو غب غب ستی ہوا حد
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۳۱ (ب)). ۲. **جوف دار ، مجوّف.** ایک متغیر قعری ہلالہ رکھتا ہے.(۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۴). [قعر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مائع (--- کس ہ) امذ.
(طب) وہ رقیق مادہ جو جسمی جوف میں ہوتا ہے. تنفس کا عمل یعنی گیسوں کا تبادلہ قعری مائع Coelomicfluid اور اس پانی کے مابین ہوتا ہے جس میں حیوان ڈوبا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیرفقاریئے) ، ۵۲۰). [قعری + مائع (رک)].

قَعْرِیَت (فت ق ، سک ع ، کس ر ، شد ی بفت) اسث.
گہرا ہونا، گہرا یا مجوّف حصّہ. ایلیوکالک شریان ... بالائی مسنٹرک شریان کی قعریت سے جو شاخیں نکلتی ہیں ان میں سے یہ سب سے زیریں شاخ ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۱۹۳). جس کی قعریت بعیدی یعنی منوبریم کی جانب ہو تو اس کی شکل میڈوسا جیسی ہو جائے گی. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیرفقاریئے) ، ۱۶۸). [قعر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُعُود (ضم ق ، و مع) امذ.
رک : قعدہ.
چوتھا فرض رکوع کوں جانوں پانچواں سجدا فرض پچھانیں
چھٹا فرض سو قعود اخیرہ تشہد تائیں جانیں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۰۶).
فرائض میں پاوی رکوع پور سجود
نمازاں منیں فرض پچھلا قعود
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۲۰).
دیکھ کر بیٹھک ترے درشن کی مسجد میں فقیہہ
پڑھ گیا سہواً کچھ اور ہی مسئلہ قام و قعود
(۱۷۴۱ ، شاکرناجی ، د ، ۸۸).
سجدہ کبھی تھا گہ قعود اور کبھی سلام
تھے کس حضورِقلب سے حاضر وہ تشنہ کام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۰۳). قیام اور رکوع اور سجود اور قعود تمام مودبانہ حرکات ہیں.(۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۰۳).

دنیا میں قعود اور قیام ایسا نہ ہو گا
سجدے تو بہت ہوں گے امام ایسا نہ ہو گا
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۹۱). [ع : (ق ع د)].

---و قِیام (---و مع ، کس ق) امذ.
بیٹھنا اور کھڑا ہونا ؛ (کنایۃً) نماز.
آسودہ ہو آیا بہنگامِ بام
کیا صبح لگ اور قعود و قیام
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۹۶).
بھیجتے ہیں صبح و شام بعد قعود و قیام
اہلِ مساجد تمام تجھ پہ درود و سلام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۹).
یہ آہنی طلسم جو ہے فارغ از شکست
قائم ہے پنجگانہ قعود و قیام سے
(۱۹۱۲ ، بہارستان ، ۶۷۸). [قعود + و (حرفِ عطف) + قیام (رک)].

قُعُودی (ضم ق ، و مع) صف.
ایک جگہ بیٹھ کر کیا جانے والا (کام) یا گزارا جانے والا (وقت) ؛ کاہلانہ. شہر کے باشندے قعودی زندگی گزار رہے ہوں. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۹). [قعود + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَعِید (فت ق ، ی مع) امذ.
پیچھے سے آنے والا شکار. ساغ ، بارح ، ناطح اور قعید ہر قسم کے شکار سامنے سے گزر رہے تھے. (۱۹۰۰ ، ایّام عرب ، ۱۲۳:۲). سامنے سے آنے والے جانور کو ناطح اور پیچھے سے آنے والے کو قعید کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۴). [ع].

قَفا (فت ق) امث.
۱. سر یا گردن کا پچھلا حصّہ ، کُدّی.
درودان اُنے بھیجیا بر مصطفا
ماریا تیغِ صلصال کوں بر قفا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۹۳).
بلبل نہ کر دراز زباں تو کہ گل کے باں
خاموشی بر قفا سے نکالیں پس جیب کو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق)، ۱۳۰). کوئی حرف زن تھا کہ زبان قفا سے کھینچوں گا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۲۳۱).
۲. (مجازاً) پیچھے ، پسِ پشت.
اچایا گھوڑا از قفائے سپاہ
کھدیر یا انو کوں او دو کوس راہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۵).
تیری گلی سے جب چلے ہم تجھ سے ہو خفا
تھا کون سا قدم کہ نہ تھا رو سوئے قفا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۱).
فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز
قفائے قافلہ کوئی تو بیقرار رہا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۶).

اُن کے پنجوں کی چمک سے یہ ہوا شرمندہ
اس تجلی پہ ہے خورشیدِ فلک رو بقفا
(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۴۶).
مجھ کو عزیز ہے یہ تغافل حضور کا
جس کے قفا میں اک نگہِ آشنا بھی ہے
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۴۶). **۳. دھول ، دھپّا** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ ، جب حریف نیچے ہو تو چاہیے کہ اس کے داہنے طرف بیٹھ کر اپنا بایاں ہاتھ اس کی کمر میں ڈالے اور داہنے ہاتھ سے داہنی سانڈی تھوڑی نکال کر اپنی داہنی ٹانگ اس کی گردن میں ڈالے اور بائیں ہاتھ سے اس کی داہنی ران کا جانگیا پکڑ کر چت کر دے (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۱۰۶). [قفا + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---ے فَلَک کس اضا(---فت ف ، ل) امذ.
حادثات جو ستاروں کی گردش کی وجہ سے ہوتے ہیں (جامع اللغات؛ فیروز اللغات). [قفا + ے (حرف اضافت) + فلک (رک)].

----گِیر (---ی مع) صف.
پیچھے پیچھے آنے والا ؛ (مجازاً) داد خواہ ، فریادی.
مشکل کشائے خلق ہو تم شاہِ اولیا
ہے اس لئے تمہاری قفا گیر الغیاث
(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، د ، ۱۸۰). [قفا + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ، لینا].

قَفائی (فت ق) صف.
کُدّی کا ، سر کے پیچھے کی طرف کا. بندر کے دماغ کی تلفیف زاویہ (یعنی وہ جو داخل جداری خارجی قفائی انشقاقات کے مابین ہے اور انشقاق سلویس کے گرد گھومتی ہے). (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۵۱). [قفا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَفائینَہ (فت ق ، ی مع ، فت ن) امذ.
(علمِ تشریح) باہر کی طرف کُدّی کا ابھار. گردن کی پشت پر ایک وسطانی طولی میزاب ہوتا ہے جو قفائینہ (Inion) سے لیکر ان فرازات کے درمیان سے جو ہر ایک جانب کے عضلۂ منحرفہ ... اور عضلۂ مرکبہ ... سے بنتے ہیں نیچے کی طرف کو آتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱۹۴). [قفا (رک) + ینہ ، لاحقۂ صفت].

قَفْرُالیَہُود (فت ق ، سک ف ، ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، و مع) امث.
ایک رطوبت جو قسطنطنیہ ، طبرستان اور بیت المقدس وغیرہ کے پاس کے دریاؤں کے اندر پتھروں میں سے سردی کے موسم میں جوش مار کر نکلتی ہے ، دریا کی موجیں اس کو کناروں پر ڈال دیتی ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰۸). [ع : قفر ـ صحرا : تشنگی + رک : ال (ا) + یہود (رک)].

قَفَس (فت ق ، ف) امذ.
۱. **(پرندوں کا) پنجرا ، کابک.**
آ کر پرت کے پھند میں میں صید پڑ گیا
غم کے قفس میں گھال مجے بند نکو کرو
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۳).
ہم اسیروں نے نکالے ہیں قفس میں بال و پر
کس کو کہتے ہیں خزاں اور کس کو کہتے ہیں بہار
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۶۷).
کیا جانوں میں چمن کو ولیکن قفس پہ میر
آتا ہے برگِ گل کبھو کوئی صبا کے ساتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۲).
قفس میں مجھ سے روداد چمن کہتے نہ ڈر ہمدم
گری تھی جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).
قفس کیا ، حلقہ ہائے دام کیا ، رنجِ اسیری کیا
چمن پر مٹ گیا جو ہر طرح آزاد ہوتا ہے
(۱۹۳۴ ، سرودِ زندگی ، ۸۶).
ٹپک پڑتا ہے رہ رہ کر قلم کی آنکھ سے آنسو
قفس میں بیٹھ کے جب آشیاں تحریر کرتے ہیں
(۱۹۸۶ ، غبارِ ماہ ، ۷۵). ۲. **جال ، پھندا ؛ (مجازاً) قالبِ خاکی ، جسم ؛ (عور) قید خانہ** (نوراللغات). [ف].

---زاد صف.
وہ جو پنجرے میں پیدا ہوا ہو.
ہم قفس زاد قیدی ہیں ورنہ
تا چمن ایک پر فشانی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲).
صحرا مرے محرم ہیں ہوائیں دمساز
پا بستۂ گلشن ہوں ، قفس زاد نہیں میں
(۱۹۵۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۶۵). [قفس + ف : زاد ، زادن ـ جننا].

---ساز صف.
پنجرے بنانے والا. اکثر قفس سازوں کے دروازوں پر دیکھا ہو گا ایک کنجشک قفس میں اپنے وزن سے تمام پنڈولے کو حرکت دیتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۹۷). [قفس + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---عُنصُری کس صف(---ضم ع ، سک ن ، ضم ص) امذ.
عنصر کا قفس ؛ مراد : قالبِ خاکی ، جسم انسانی. اس قدر گھونسے لگائے کہ ضرب شدید کے سبب سے اسکا مرغ روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۵۵). ضرور کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکل کر اوج فلک پر پرواز کرے گا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۶۳). اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی ہے. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۱۲). [قفس + عنصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَفَص (فت ق ، ف) امذ.
۱. **رک : قفس.**
کہوں اسیرِ قفص اپنی کیا میں محرومی
نہ دور سے مجھے کیوں دیکھ ہنسوا پھر جائے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۸۴).
بھری ہوئی ہے دلِ زار میں ہوائے قفص
چمن میں جی نہ لگے گا کہیں سوائے قفص
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۸۴). اردو کی بعض قدیم تحریروں میں ... اس کا املا «قفص» ملتا ہے ، یہ عربی کی تقلید تھی کیوں کہ عربی میں اس کو عام طور پر «قفص» لکھا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۶۷). ۲. **کٹہرا ، جنگلے سے گھری ہوئی جگہ.** عورتوں کے قفص میں بھی کوئی مدنی عورت سائلہ نہیں دیکھی گئی. (۱۹۲۸ ، حج امجد ، ۷۹). [ع].

قُفَف (ضم ق ، فت ف) امذ ؛ امث.
ٹوکریاں ، ٹوکرے ، بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنایا ہوا ظرف ، جھابا ، ڈونگا. سلیمان قفف بنا کر بیچتے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۶). [قُفہ (رک) کی جمع].

قُفُل (ضم ق ، سک نیز ضم ف) امذ.
۱. **وہ لوہے کا آلہ جسے دروازے اور صندوق وغیرہ پر لگا کر بند کرتے ہیں اور جو چابی کے بغیر نہیں کھل سکتا ، تالا.**
جو شہ کیلی دیئے قفل لے تلار
کھلے دھن کے طبلے سو لعل آئے بہار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷).
نہ پاوے دین کی لذت جسے دنیا کی خواہش ہے
قفل ہے لذتِ دنیا حقیقت کے خزانے کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).
قفل دروازے پر اپنے تو نہ بھول اے عیار
ہے مری جیب میں زنبیلِ عمر کی کنجی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۱).
مژدہ ہو میکشو کہ ہوا چاند عید کا
محتاج قفلِ میکدہ تھا اس کلید کا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۲). اب تک ... علوم و فنون کے خزانوں پر دوسری زبانوں کے قفل تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۸). مضبوط اور دیرپا قفل ... دینا چاہتے تھے. (۱۹۸۳ ، دجلہ ، ۶). ۲. (حقہ) **آب نے اور سانسی کو باہم ملانے رکھنے والی بندش** (ا پ و ، ۷ : ۱۰۱). ۳. **(مرغ بازی) مرغ کی چونچ کا نچلا حصہ جو اوپر کے نکیلے حصے میں بیٹھ جاتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۱). ایک مرغ کی آنکھ خار کھلے ہونے کی وجہ سے پھوٹ گئی اور قفل کی لات سے ایک مرغ کی چونچ مع جبڑے الگ ہو گئی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۴). ۴. **(عملیات) زبان بندی کی ایک دعا یا وہ عمل جو زبان بندی کے لیے کیا جائے.**
بات نہیں تم کرتے ہو اب یہ بھی خوبی طالع کی
کرنے کو یا منہ بند سبھوں کے قفل پڑھائے جاتے تھے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۲۹).

گر نہیں شوق زباں بندی کا
کس لئے قفل پڑھاتے ہو تم
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۶۳). ۵. **کُشتی کا ایک داؤ ، بندش ، قینچی.** عمرو نے دونوں پاؤں سر کے گلے میں ڈال کر مثل کُشتی گیروں کے قفل مارا کہ سر سر نیچے اور آپ اوپر ہو گیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۵). [ع].

---**اَبجَد** کس صف(---فت ا ، سک ب ، فت ج) امذ.
ابجد کا تالا ، ایک وضع کا تالا جو حلقہ دار ہوتا ہے اور اس میں حروف لکھے ہوتے ہیں ، جب ان حروف کو مقررہ ترتیب سے ملایا جاتا ہے تو وہ تالا کُھل جاتا ہے.
قفلِ ابجد ہے ترے شیش محل میں جو لگا
اس کو درکار ہے بس مدِّنظر کی کنجی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۱).
تجھ سے قسمت میں مری صورتِ قفلِ ابجد
تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۶).
مگر منتظر سب وہ بیٹھے ہیں بےحد
ابھی تک ہے یہ راز ایک قفلِ ابجد
(۱۹۰۰ ، صحیفۂ ولا ، ۲۷۸). اب قفلِ ابجد کی مثال پیش کرتے ہیں کہ اس معمّہ کا راز خود اسی کے اندر موجود ہے. (۱۹۳۹ ، آثارِ ابوالکلام ، ۲۱۲). [قفل + ابجد (رک)].

---**باز** امذ.
(مرغ بازی) وہ مرغ جو حریف کی چونچ کے نیچے کاٹنے کا عادی ہو اور لڑائی میں ہمیشہ اُسی جگہ پکڑتا ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۲۱). [قفل + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

---**بَستَہ** (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف.
تالا لگا ہوا ، مقفل.
درِ حجرہ جدا تھا قفل بستہ
ہوا کو بھی بہ دشواری تھا رستہ
(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۰۸). [قفل + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا ، لگانا].

---**بگڑنا** محاورہ.
تالا خراب ہونا ، قفل ناقص ہونا ، ناکارہ ہونا (منہذب اللغات).

---**بَند** (---فت ب ، سک ن) صف.
وہ چیز جو مقفل ہو (ماخوذ : نوراللغات). [قفل + ف : بند ، بستن ـ باندھنا ، لگانا].

---**بَند کرنا** ف مر.
تالا لگانا ، مقفل کرنا. دروازے کا قفل بند کر دیتا ہے. (۱۸۹۳ ، بستہ سالہ عہد حکومت ، ۷).

---**بَند ہونا** ف مر.
تالا لگنا ، قفل لگنا (جامع اللغات ؛ منہذب اللغات).

---**پڑنا** محاورہ.
تالا لگنا ، بندش ہونا. ہمارے ہاں فکر و ذہن کے دروازے بند ہیں اور ان میں بڑے بڑے قفل پڑے ہیں. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۵).

---**توڑنا** ف مر ؛ محاورہ.
۱. بغیر چابی کے تالا کھولنا.
اے جنوں توڑیے قفلِ درِ زنداں کیوں کر
دیکھیے چل کے تماشائے بیاباں کیوں کر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۵). ۲. **چوری کرنے کے لیے تالا توڑنا ، تالا توڑ کے چوری کرنا** (منہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---**ٹوٹنا** ف مر ؛ محاورہ.
تالا ٹوٹنا ؛ بغیر چابی کے تالا کُھل جانا.
کشورِ مصر میں قفلِ درِ چشم یعقوب
آئی پیراہنِ یوسف کی جو بُو ٹوٹ گیا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱).

---**جَڑ دینا** محاورہ.
تالا لگا دینا.
الغرض کر ہاتھ اُس مظلوم کا تن سے جدا
کوٹھری میں کر کے بند اور قفل اوپر جڑ دیا
(۱۸۳۰، نظیر، ک ، ۲۲۲ : ۲۹). خدمت‌گار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۰). سائلوں کی استدعا ہے کہ ان کی دکان پر سرکاری قفل جڑ دیا جائے. (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۳۱).

---**جَڑنا** محاورہ.
تالا لگنا. دروازہ ایک سنگ کا تراشا ہوا ، ایک قفل بڑا سا جَڑا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۱).

---**جُھوٹا ہونا** محاورہ.
قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ کنجی کے بغیر کُھل جائے.
کُھلا پڑتا ہے اسرارِ نہانی راست بازوں پر
ہوا ہے قفل جھوٹا ان بتوں کی بے دہانی کا
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ میر ، ۱ : ۵۷).
مفتاحِ راستی کی ہمیں رہتی تھی تلاش
جھوٹا ہوا جب آپ کا قفلِ دہاں نہ تھا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۳۵).

---**چڑھا دینا/چڑھانا** محاورہ.
تالا لگانا ، تالا چڑنا. تغیر کا کوئی اثر نہیں ظاہر ہوتا ، اگلے وقتوں کی طرح نہ بازار بند ہوتے ہیں نہ شہروں کے پھاٹک بند کیے جاتے ہیں اور نہ ہر شخص اپنے دروازوں میں قفل چڑھا دیتا ہے (۱۸۹۰ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۲۳). خورشید بہو جھٹ پٹ کوٹھریوں اور کمرے میں قفل چڑھا کھٹ کھٹ کرتی کوٹھے پر چڑھ گئی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۱). ان کا کام تو یہ تھا کہ ... پیداوار کے بیشتر حصّے کو کوٹھار (گودام) میں ڈال کر اس پر اپنا قفل چڑھا دیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۹۱).

---چڑھنا محاورہ.
تالا لگنا.

گئے اس باغ کے نزدیک جب ہم
چڑھا تھا قفل دروازے کو محکم
(۱۸۰۳، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱)).

---دار صف.
جس میں تالا لگایا جا سکے ، مقفل ہونے والا ، قفل کی طرح بند ہونے والا. چونکہ جوڑوں میں دونوں طرف قفل دار قبضہ جوڑ (Interlocking Joint) ہوتے ہیں لہٰذا جسمی قطعے صرف آگے اور پیچھے حرکت کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۱۴). [قفل + ف ، دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دہان / دہن کس اضا(---فت د/فت ہ) امذ.
منہ کا تالا ؛ (کنایۃً) زبان بند کرنے والی چیز ، خاموش رکھنے والی شے ؛ خاموشی.

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا
ہو گئی قفلِ دہن شرم بتایا نہ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۵).

لاش پر میری جو آئے تو رہے کیوں خاموش
دمِ اعجاز تو قفلِ دہن اے یار نہ تھا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۹). پھول کنور نے جواب دینے کی کوشش کی مگر نسوانی حجاب قفل دہن بن گیا.(۱۹۴۳ ، جنت نگاہ، ۸۸). ہماری تیغِ آبدار دہانِ زخم بھی کھول سکتی ہے ، قفلِ دہان بھی. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۸۸). [قفل + دہان / دہن (رک)].

---دینا محاورہ.
تالا لگانا.

جب ناک سیں مکرا سہاگن پین آنی جلوا میں
وو قفل دے منجھ گیان پر سکہ کرے شب تاب سوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۲). آہ ملعون طمانچے مار ، گیسو دونو کے ملا کر باندھا اور باہر نکل دروازے کو قفل دے ، کنجی اپنے پاس رکھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۵).

دیکھو تو پاسِ عزتِ جلّاد پردہ پوش
زخموں کے منہ میں قفل دیے ہیں حجاب کے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۳۶۷). خزانہ ... میں کنکر پتھر رکھوا کر قفل دے دیا تھا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۷۵۶).

کم بخت رعبِ الفت کہنے بھی دے مجھے کچھ
قفل اس نے دے دیا ہے گویا مرے دہن میں
(۱۹۸۳ ، سرمایۂ غزل ، ۷۳).

---ڈالنا محاورہ.
۱. **تالا لگانا ، مقفل کرنا.** ایک صندوق لیا اسے خالی کر کے اس میں حسن کو بند کیا اور قفل ڈال دیا. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۴). اور ان میں قفل ڈال دیا ہے. (۱۹۶۰ ، ادب کلچر اور مسائل ، ۲۳) ۲. (بٹیر کا) **دو لڑنے والے بٹیروں میں کسی ایک بٹیر کا اپنے مدِ مقابل بٹیر کی چونچ کو اپنی چونچ میں لیکر دبا لینا ، بٹیر بازوں کی اصطلاح** (مہذب اللغات).

---ساز امذ.
(قفل سازی) قفل بنانے والا کاری گر. قفل سازوں کی اصطلاح میں قفل کے منہ کے ڈھکنے کی روک کو بنی ہوئی چولیں (کھانچے) جس میں ڈھکنے کی کوریں اٹکی رہتی ہیں اور ڈھکنا اوپر نیچے سرکانے میں اپنی جگہ قائم رہتا ہے. (۱۹۴۳ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۷ : ۱). [قفل + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی امث.
قفل ساز کا کام یا پیشہ. اس جلد میں چار فصلیں ہیں ... پہلی فصل قفل سازی ، کانٹا سازی ، صرافی ، مہاجنی اور دکانداری. (۱۹۴۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں (دیباچہ) ، ۷ : الف). [قفل ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شکنی (---کس ش ، فت ک) امث.
تالا توڑنا ، چوری کی غرض سے تالا توڑنا (مہذب اللغات). [قفل + ف: شکن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا+ ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کاٹنا محاورہ.
تالے کے حلقے کو کاٹنا ، تالا توڑنا. جس مقام کو مقفل دیکھا سوہن سے قفل کاٹا اندر جا کر جال مارا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۷۱۷).

---کرنا محاورہ.
مقفل کرنا ، تالا لگانا.

و صندوق صندوق میں کھال کر
رکھیا سر قفل اپنے ہاتھوں سوں کر
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۶). لاچار یہی صلاح ٹھہری کہ سب اسباب کو بند کر کر قفل کر دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۸).

---کنجی میں رکھنا محاورہ.
حفاظت میں رکھنا ، کسی چیز کو مقفل کر دینا اور بہت حفاظت کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---کی لات امث.
(مرغ بازی) ایک مرغ کا دوسرے مرغ کی چونچ کو اپنی چونچ میں لے کر لات لگانا جس سے دوسرے کی چونچ ٹوٹ جاتی ہے. ایک مرغ کی آنکھ خار کھلے ہونے کی وجہ سے پھوٹ گئی اور قفل کی لات سے ایک مرغ کی چونچ مع جبڑے الگ ہو گئی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۴).

---کھلنا ف م ؛ محاورہ.
تالا کھلنا ؛ رکاوٹ دور ہونا ، ترقی کے لیے راستہ ملنا ، راہ ہموار ہونا.

جو نزدیک آیا خوشی سات جب
اپستے ہی کھل پڑے قفل سب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۱).

گنج مخفی کی نہیں کنجی ہے بسم اللہ بن
قفل دل کھلتا نہیں ہے کا ہمارا آہ بن
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۸). محبت کے «اسم اعظم» سے بہت سے قفل کھل جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، قاران ، کراچی ، جولائی ، ۵۲).

--- کھولنا ف م ؛ محاورہ.

۱. **تالا کھولنا.**

کھولا قفل کتوال نے
داخل ہوا دیول بھیتر

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ پشت قصہ ، ۷۲). حمید نے پہلے طبقۂ دوم کا قفل کھولا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۳۷). کسی ہاتھ نے باب جودی پہ خاموشیوں کا لٹکتا ہوا قفل کھولا. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۶). ۲. (کنایۃً) **رکاوٹ دور کرنا** (نوراللغات).

--- لگا دینا / لگانا محاورہ.

۱. **تالا بند کرنا.** کنس نے ... اپنے ہنس کے دروازے کو قفل لگا دیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۸۹).

نہ ہنسنے کی فرصت قضا دے تو پھر
اجل قفل منہ پر لگا دے تو پھر

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۶). باہر سے دروازے پر قفل لگا دیا گیا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۷). ۲. (کنایۃً) **مکان پر قبضہ کرنا** (نوراللغات).

--- لگنا محاورہ.

قفل لگنا (رک) **کا لازم ، تالا پڑنا ، تالا بند ہونا. ہر صندوق** میں سو ہزار قفل لگے تھے نور کے. (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۱۵۸). بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگ رہے ہیں. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۵۰۱). دروازے پر قفل لگنے کی آواز سنی (۱۹۴۳ ، طریقۂ خداوندی ، ۳۱۶).

--- مارنا محاورہ.

۱. **تالا لگانا ، مقفل کرنا.** میں باغ کا دروازہ بند کر کے قفل مار دیتا ہوں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۶).

کتوال نے اُس وقت پر ، دروازے کو مارا قفل
تھے چار سو چاکر سپاہ ، چوکی بٹھائی گھیر کر

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ پشت قصہ ، ۶۶). ۲. (کشتی) **ایک مخصوص داؤ لگانا.** عمرو نے دونوں پاؤں صرصر کے گلے میں ڈال کر مثل کشتی گیروں کے قفل مارا کہ صرصر نیچے اور آپ اوپر ہوگیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۵). ۳. (بٹیر بازی) **دو لڑنے والے بٹیروں میں سے کسی ایک بٹیر کا اپنے مدِّ مقابل بٹیر کی چونچ کو اپنی چونچ میں لے کر دبا لینا** (مہذب اللغات).

--- میں بند کرنا محاورہ.

حوالات میں بند کرنا ، قید کرنا ؛ مقفل کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- وسواس کس اضا(--- فت و ، سک س) امذ.

کور کھ دھندا ، قفل ابجد (فرہنگ آصفیہ). [قفل + وسواس (رک)].

قُفلی (ضم ق ، سک ف) امث.

۱. **قلفی** (رک) **کا محرف اور زیادہ مستعمل ہے ، وہ ظرف یا سانچا جس میں برف سے دودھ وغیرہ جماتے ہیں ؛ (مجازاً) وہ دودھ وغیرہ جو اس ظرف یا سانچے میں جمایا جائے.** گلاس شراب کا برف کی قفلیوں کو شرماتا تھا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰۹). دو چار قفلیاں برف کی اڑا آئیں. (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۸۵). چار گھنٹے بعد قفلی نکال لیں. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۱). فی الوقت ایک لفظ یاد آ رہا ہے قلفی جو اصلاً قفلی ہے قفل سے جو پہلے قلفی ہوا اور بعد کو کلفی ... آج کوئی قفلی کہے تو نامقبول ہو گا. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ، دسمبر ، ۲۴). ۲. **پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے ، حقے کا وہ حصہ جو دوسرے میں پھنس جاتا ہے جس کی وجہ سے حقے کی نے حسب خواہش پر طرف موڑی جا سکتی ہے ؛ وہ نل یا نلی جو ایک دوسرے میں آ جاتی ہو.** مجھے قفلی دار چند نیچے مطلوب ہیں. (۱۸۹۸ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۳۱۹). حقہ صرف ایک ہی رہتا تھا وہ پیچوان یا کلی نہیں بلکہ قفلی دار حقہ. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۹). ۳. **سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کا ڈھکنے دار ظرف.** بعد اس کے چینی کی قفلی یا کسی پاکیزہ برتن میں رکھ کر منہ اس کا بند کر دیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۷). بڑی پتیلی جس میں یخنی کے واسطے پانی کر کے اس میں الومینیم کی قفلی یخنی پکانے کے واسطے ڈال دی جاتی تھی. (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۴۴۹). ۴. **کھیر یا فیرنی کی ایک پیالی کو دوسری پیالی پر رکھنا.**

قمر کو روز پہنچتی ہے کھیر کی قفلی
جو سر پہ خوان اٹھاتے ہیں اسکے خوان سالار

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۷) ، کھیر کی قفلیاں ساتھ رکھ دیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۵۷). ۵. **نمش کا پیالا** (نوراللغات). ۶. **پہلوانوں کا ایک پیچ.** طاقت آزمائی کے بعد دانوں پیچ شروع ہوئے ... تیغا ، قفلی ، ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). ۷. (بازاری) **امرد ، خوبصورت لڑکا** (فرہنگ آصفیہ). ۸. **وہ نصف کرایہ جو مکان دار پگڑی کے طور پر لیتے ہیں ، سر قفلی** (ماخوذ : جدید نسیم اللغات). [قفل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- پڑ جانا محاورہ.

پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی ڈور میں ایسے پیچ پڑ جانا جن کا چھوٹنا مشکل ہو (نوراللغات).

--- جمانا محاورہ.

شربت یا دودھ وغیرہ کو ایک مخصوص ڈھکنے دار ظرف میں ڈال کر ایک خاص طریقے سے جمانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- جمنا محاورہ.

دودھ وغیرہ کا قفلی میں پڑ کر برف کی وجہ سے منجمد ہونا ، سخت سردی سے منجمد ہونا (جامع اللغات).

---ڈالنا محاورہ.
(کشتی وغیرہ) قفلی کا دانو بیچ استعمال کرنا. طارق جاوید کے جسم پر قابو رکھے ہوئے ہے اس وقت تک قفلی ڈالنا خاصا مشکل ہے قفلی ڈالنے کا موقع اس وقت پیدا ہوتا ہے جب جاوید بچ نکلنے کی کوشش میں طارق کے پہلو پر آ جاتا ہے. (۱۹۷۳، آسان جوڈو، ۱۵۹).

---کرنا محاورہ.
درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اس طرح کہ پھر نہ کھولیں (نوراللغات).

---لگانا محاورہ.
(کشتی وغیرہ) رک : قفلی ڈالنا. قفلی لگانے کے لیے بازوؤں کی متوازن اور مربوط حرکات نہایت اہمیت رکھتی ہیں. قفلی لگاتے وقت بازوؤں کو انتہائی قوت فراہم کرنے کے لیے کچھ دیگر ذرائع بھی استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، آسان جوڈو، ۱۱).

---لگ جانا محاورہ.
دو چیزوں میں ایسا بیچ پڑ جانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو. ایک کے منہ میں دوسرے کی تھوتنی آگئی دوسرے کے گلے میں تیجے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی. (۱۹۲۹، نوراللغات، ۳: ۶۵۳).

قُفّہ (ضم ق، شد ف بفت) امذ.
ٹوکرا.

بچے کو اشتیاقِ زیارت سمایا ہے
قفّے میں ماں کے پیٹ کے بہہ کر یہ آیا ہے
(۱۹۰۵، دیوان جی، ۳: ۲۱۴). وہاں ایک قفہ (ٹوکرا) ... ملا. (۱۹۱۲، رونامچۂ سیاحت، ۱: ۱۲۷). [ع].

قَفیز (فت ق، ی مع) امذ.
بارہ صاع کا ایک پیمانہ جو اڑتالیس سیر کے برابر ہوتا ہے، ناپ میں ایک سو چوالیس گز شرعی. (قفیز ایک پیمانہ ہے). (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۵). پارنج فرماندہی (بادشاہ کا حق) اس نے سوم حصّہ مقرر کیا اور ایک قفیز کی ایک چوتھائی سہ درہم لیتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۷۵۵). قفیز بعض کے نزدیک ایک من اور آٹھ سیر شاہجہانی ہے صاحب صحاح اور قاموس نے آٹھ کموک لکھا ہے اور منتخب اللغات میں بارہ صاع کہا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۰). [ع].

---حِجازی کس صف(--- کس ح) امذ.
قفیز حجازی (اسے قفیز حجاجی بھی کہتے ہیں) ایک صاع عراق کے برابر ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۰). [قفیز + حجاز (عَلَم) + ی، لاحقۂ نسبت].

---ہاشِمی کس صف(--- کس ش) امذ.
قفیز ہاشمی کمال الدرایہ میں ہے کہ ۴ من کے برابر ہے اور ہر من (۲۶۰) درم کا اور مہذب الاسما میں ۱۸ طل بتایا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۰). [قفیز + ہاشم (عَلَم) + ی، لاحقۂ نسبت].

قُقنُس / قُقنُوس (فت نیز ضم ق، سک ق، ضم ن/وسع) امذ.
ایک خیالی پرندہ جس کی بابت مشہور ہے کہ بہت خوش رنگ اور خوش آواز ہے، کہتے ہیں کہ اس کی چونچ میں تین سو سائھ سوراخ ہوتے ہیں اور ہر سوراخ سے ایک راگ نکلتا ہے اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہوتی ہے، جب عمر کی مدّت پوری ہو جاتی ہے تو یہ پرندہ سوکھی لکڑیاں جمع کر کے ان پر بیٹھتا ہے اور مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے. جب اس کی چونچ سے دیپک راگ نکلتا ہے تو لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے اور ققنس اس میں جل کر راکھ ہو جاتا ہے. پھر خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا ہے اور اس میں سے خودبخود انڈا پیدا ہو جاتا ہے اور کچھ مدّت کے بعد اس انڈے میں سے پھر ققنس پیدا ہوتا ہے.

اگر خوش ادا مرغ گاتے تمام
تو ققنوس سوں کیا رہتا قسر نام
(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۱۶).

زہرہ ققنس کا اس خطر سے آب
شب نہ سووے ہراس سے سرخاب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹).

سوختہ ہوں وہیں ققنس کی صدا آتی ہے
آہ کا ہاتھ جو پڑتا ہے مری رانوں پر
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۸۵). ققنس کی طرح اپنی راکھ میں سے نئے پر و بال لے کر پیدا ہوتی. (۱۹۵۶، ظفر علی خان، جمال الدین افغانی، ۴).

ہو ققنس کی طرح دوبارہ اپنی راکھ سے پیدا
ہو ماضی کی طرح مستقبل اس مرحومہ امّت کا
(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۴۵). [یو : «قوقنوس» کا معرّب].

قَل (فت ق) امذ.
«قلب لشکر» کا مخفف، فوج کا درمیانی حصّہ. بہادری کی اُمنگ دیکھ کر اکبر نے اسے قَل (قلب لشکر) میں قائم کیا جو عمدہ سپہ سالاروں کی جگہ ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۹۹). [ف].

قُل (ضم ق) امذ.
۱. کہہ، بول. قُلقُل کس قسم کی آواز کا نام ہے ... کبھی کسی مکتب میں میانجی نے کسی لونڈے سے ... دو دفعہ قُل کہہ کر کسی بات کا جواب مانگا ہوگا باروں نے وہی دونوں قُل ملا کر ایک لفظ تراش لیا. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۱۹: ۴). ۲. (مجازاً) قرآن شریف کی چار سورتیں جو لفظ قُل سے شروع ہوتی ہیں یعنی سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو تیسویں پارے میں ہیں، انہیں چار قُل بھی کہتے ہیں.

قسم ہے قلقلِ مینائے مے کی گر زاہد
دو قل سُنے تو کبھی چار قل نہ رکھے یاد
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۲۹۵). ۳. فاتحہ، صوفی بزرگوں کے سالانہ فاتحہ کا دن، عُرس؛ فاتحۂ سوئم، تیجا، فاتحہ خوانی.

شبنم جو نقلِ جام بنا گل علی الصباح
گلشن میں کس شہید کا ہے قُل علی الصباح
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۵۳).

نہ قل ہو نہ پھول اور نہ میلہ رہے
مرا مردہ سب سے اکیلا رہے
(۱۸۷۲ ، کلیات نعت محسن ، ۸۹). انہیں میں کسی مرنے والے کا قُل ہے. (۱۹۲۱ ، لخت جگر ، ۴۳۳). ۴. خاتمہ ، اختتام ، موت.
جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مل ہو گیا
مجلسِ جمشید برہم ہو چکی قُل ہو گیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۲). انگلستان میں ضیاف الغربا ... کا قُل پنری ہشتم کے ہاتھوں ہوا. (۱۹۱۲ ، محاربات صلیب ، ۵۱).
فتح نادر خاں کو دی اللہ نے
بچۂ سقا کا آخر قُل ہوا
(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۴۰). اف : ہونا. [ع].

---اَحْمَدی (---فت مج ا ، سک ح ، فت م) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ ، کارگر داؤ جو جسم کے کسی حصّے پر لگایا جائے. وہی زور شور تھے قدم بڑھانا یکدستی و دو دستی پر آنا ، کبھی پابکلات ، کبھی قُل احمدی ... دو گھڑی دن رہ گیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۱). [قُل + احمد (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَعُوذِیَہ (---فت ا ، و مع ، کس ذ ، فت ی) صف ؛ امذ.
«قُل اَعُوذ» پڑھنے والا ، مراد : کھانے یا پیسے کے عوض فاتحہ اور قُل پڑھنے والا ، خیرات پر زندگی بسر کرنے والا نیز جاہل مُلّا. قل اعوذیئے مُلّا نے بلکہ کٹ مُلّا ہمیشہ ان کے برخلاف رہے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۴۸). بڈھے ٹھڈوں ، پرانے دھرانوں ، دقیانوسی قُل اعوذیوں ... کی تضحیک ... دلچسپ مشغلہ ہے. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱). مسجدوں کے پیش اماموں پر جمعراتی شبراتی ، عیدی ، بقرعیدی ... قُل اعوذیئے مُلّاؤں کی بھبتیاں کسی جانے لگیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۴۱). [ع : قل اعوذ (ان الفاظ سے شروع ہونے والی دو سورتیں) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---اَعُوذِیَت (---فت ا ، و مع ، کس ذ ، فت ی) امث.
(مجازاً) مُلّائیت. آج کل کے نوجوانوں اور بچوں میں سر پر طرح طرح کے بال رکھنے اور سنوارنے ، ننگے سر پھرنے ... کا جو عام رواج ہے مولانا کے ہاں کے بچے ان سے بہت دور تھے بعض لوگ اس پر کہہ اٹھیں گے کہ یہ قل اعوذیت تھی. (۱۹۳۲ ، گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۰۷). [قل اعوذ + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---پڑھنا محاورہ.
۱. ردِ بَلا کے لیے چار قُل پڑھنا.
صورتِ اخلاص جس سوں ہے عیاں
کیوں نہ اس کے رخ اپر دل قل پڑھے
(۱۷۴۶ ، دیوان اشرف ، ۱۳).
سو بلائیں ہونگی تو اک دم میں رد ہو جائینگی
چار قُل پڑھ پڑھ کے پھونکو اے ظفر چاروں طرف
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۶۰). اپنی حفاظت کے لیے چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۰). **۲. ایصالِ ثواب کے لیے چار قُل پڑھنا ، فاتحہ خوانی کرنا.**
جیتے جی ہم کو تم سے تھا اخلاص
پڑھ کے قُل تو کبھی ذرا بخشو
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۱۲).

---کا ڈھیلا امذ.
قبر کے وہ ڈھیلے جن پر قُل ہُواللہ دَم کرکے ان سے قبر پاٹتے ہیں.
گور میں آخر سلایا انتظارِ یار نے
دیدۂ مشتاق مجھکو قُل کا ڈھیلا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴).
قُل کے ڈھیلے کی جگہ رکھ زہر سُہرہ قبر میں
زہر کھا کر جان دی ہے میں نے زلفِ یار پر
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۴۰).

---کَرْنا محاورہ.
ختم کرنا ، کام تمام کرنا ، مار ڈالنا.
کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قُل
یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۱۳).
سیکڑوں کا آج تیغِ یار نے
دیکھتے ہی دیکھتے قل کر دیا
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۰).

---کَفیٰ (---فت ک ، ا بشکل ی) فقرہ ؛ امث.
قرآن پاک کی آیت (قل کفیٰ باللہ شہیداً) کا ایک حصّہ=کہہ کہ اللہ کافی ہے.
صدقِ دل سے مدام بھیج دلا
صاحبِ شانِ قُل کفیٰ پہ سلام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۷).
بھیجا ہماری شان میں خالق نے ھل اتیٰ
کافی سند کے واسطے ہے لفظ قُل کفیٰ
(۱۸۷۳ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۱ : ۸۷)). [قُل + کَفیٰ - کافی ہوا یا ہے].

---ہُوَاللہ پڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. سورۂ اخلاص پڑھنا (جامع اللغات). **۲. پیٹ میں قراقر ہونا ، نہایت بھوک لگنا (آنتوں کا).**
قُل ہُوَ اللہ لگیں پڑھنے ہماری آنتیں
فاقہ جس روز ہوا یادِ خدا بھی آئی
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۵). ان کے رشک حمار کی آنتیں مارے بھوک کے قل ہُوَاللہ پڑھنے لگیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰). اگر کسی کو ترس آ گیا تو کچھ دے دیتا ورنہ بھوک سے آنتیں قل ہُوَاللہ پڑھتی رہتیں. (۱۹۵۹ ، نقش آخر ، ۷۶).

---ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. عرس ہونا ؛ فاتحۂ سویم ہونا ، تیجا ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. کام تمام ہونا ، خاتمہ ہونا ، حالت تباہ ہونا ، ہلاکت کے قریب ہونا.**

وصل کے ایّام میں وہ شورِ قُلقُل ہو گیا
اب تو ساق کی جدائی میں مرا قُل ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۱)۔

مر مٹے آپ کی اُمید پہ جینے والے
آج قُل ہو گیا دعوائے مسیحائی کا
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۱۱۹) ۔ مرزا بیچارے کا قُل ہو گیا ۔
(۱۹۳۷ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۵۹۳)۔

قَلا (فت ق) امث۔

۱۔ **چھل ، فریب** (فرہنگِ آصفیہ)۔ ۲۔ **کرتب ، کھیل ؛ بازی گر کی وہ حرکت جس میں وہ سر نیچا اور ٹانگیں اوپر کر کے سر کے بل اُلٹ جاتا ہے** ۔ اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر زمین پر ٹیک کر قلا مثل ڈھیکلی کے کھا جائے۔ (۱۸۴۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۴۱) ۔ لڑکوں سے قلائیں کرانا ، ناچنے والوں کی طرح ہاتھ نکلوانا ، ٹھمکا لگوانا وغیرہ یہ تمام فضول اور بیہودہ باتیں ہیں۔ (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۳)۔ [کَلا (رک) کا ایک املا]۔

---بازی امث۔

۱۔ **نَٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر یا رکھے بغیر سر کے بل اُلٹ جانا ، ڈھیکلی لگانا ، لڑھکنی کھانا**۔ اب رہیں آج کل کی نیچی موٹریں تو جناب ان میں ماشاءاللہ ایسا مضبوط ٹین استعمال ہوتا ہے کہ ایک ہی قلابازی میں پچخ کر بتاشہ ہوجاتی ہیں۔(۱۹۳۷، فرحت، مضامین ، ۷ : ۳۹)۔ ۲۔ **بازی گری ، کرتب**۔ انشائیہ ... اب یہ صنف ہر قسم کی ذہنی قلابازیوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ (۱۹۸۵، انشائیہ اُردو ادب میں ، ۸۱)۔ ۳۔ **رخ بدلنا ؛ (استعارۃ) نظریے یا طرزِ عمل میں اچانک تبدیلی**۔ تحریک کے معاملے میں کسی قسم کی قلابازی کے شکار نہ ہوتے ہوں۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۱)۔ [قلا + ف : باز ، باختن ۔ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بازی کھانا محاورہ۔

۱۔ **دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر یا رکھے بغیر سر کے بل اُلٹ جانا ، ڈھیکلی لگانا**۔ خم ٹھونکتا قلابازیاں کھاتا کھیل تماشے کی صدا دیتا روانہ ہوا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۱۷)۔ بائیسکل کو ہاتھ میں لیے قلابازی کھا گئے۔ (۱۹۳۸ ، بحر تبسّم ، ۳۲۵)۔ لالی کو ایسا محسوس ہوا جیسے قلابازی کھا گیا ہو۔ (۱۹۷۸، جانگلوس ، ۱۱۳) ۔ ۲۔ **لوٹے لوٹے پھرنا ، لوٹ پوٹ ہو جانا ، پٹخنیاں کھانا**۔ کوئی قلابازیاں کھانے لگا کوئی سر دھننے لگا۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۶۰)۔ گھروں میں چوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۸)۔

کھا کے وحشت میں قلابازی پھٹے جب کپڑے
جیب میں ہاتھ جو ڈالا تو گریباں نکلا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳)۔ ۳۔ **پلٹا کھانا ، ایک رخ سے دوسرے رخ ہو جانا ؛ نظریے یا طرزِ عمل کا یکسر بدل لینا**۔ ادبی کھلاڑیوں نے قلابازیاں کھائیں۔(۱۹۸۷، حصار ، ۱۸۹)۔

---بازی کِھلانا محاورہ۔

سر کے بل الٹا دینا ، الٹ پلٹ کرنا ، پلٹا دینا۔ میرا دل تو اب نہیں لگتا کہاں تک ذہن کو قلابازیاں کھلاؤں ... سب کا عروج و زوال دیکھا۔ (۱۹۱۸ ، خطوطِ اکبر ، ۲ : ۶۹)۔

---بازی لَگانا محاورہ۔

رک : **قلابازی کھانا**۔ خوب ناچا چیخا چلّایا ، سارے کھیتوں میں خوشی کے مارے قلابازیاں لگاتا پھرا۔ (۱۹۸۵، بارش سنگ، ۹)۔

---جَنگ (---فت ج ، غنہ) امذ۔

(کُشتی) ایک داؤ جس میں حریف کے دائیں بازو کو پکڑ کر اور دائیں ٹانگ کو اٹھا کر اسے پھینک دیتے ہیں۔

دھوبی پاٹا جو نہ دے کام قلا جنگ کرو
عافیت تم بٹے انعام فقط تنگ کرو
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۳ : ۳۱۳)۔ ایے اس قُلف کو کہنی کی کنجی سے کھول اور قلا جنگ لگا۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۶۲)۔ [قلا + جَنگ (چانگ (رک) کی تخفیف]۔

---دِکھانا محاورہ۔

کرتب دکھانا۔ قلا کرنے والے بھی حاضر ہیں دری کا ٹکڑا بچھا کر قلا دکھا رہے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۷۸)۔

---کَرْنا محاورہ۔

نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل اِدھر سے اُدھر آن پڑنا ، ڈھیکلی کھانا ، سر نیچے اور پانو اوپر کرکے پرے جا پڑنا ، کرتب دکھانا۔

کیا ترے قہر کا واری ہے تماشے کی جگہ
بیچ کھاتے ہیں بگولے کہ قلا کرتے ہیں نٹ
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۲)۔ ایک مرتبہ ایک ایسی قلا اس نے کی کہ مہتر چاروں شانے چت زمین پر گرا۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۰۰)۔ کہیں نٹ اپنا تماشا دکھا رہے ہیں ... قلا کرنے والے بھی حاضر ہیں۔ (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۷۸)۔

---کھانا محاورہ۔

رک : **قلابازی کھانا**۔ کھڑے جسم کو گولائی میں گھمانا قلا کھانا کہلاتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۱۵)۔

---کھیلْنا محاورہ۔

رک : **قلا کرنا**۔ دماغ میں کسی عجیب نوعیت کی ہوا بھری ہوئی ہے، وہ تو زمین پر پاؤں نہیں رکھتے مزاج آسمان پر قلا کھیلتا ہے ۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۳)۔

قِلا (کس ق) امذ (قدیم)۔

رک : **قلعہ**۔

قِلا چھوڑ بیٹھیں جو بیٹھیج ہیں
پکڑ تیغ آویں جو لڑتیج ہیں
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۴۳)۔

خدا نے فضل سوں اسکو کیا حصارِ دیں
فلک ہے جس کے قِلے کی کمینہ ایک النگ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۳)۔ [قلعہ (رک) کا قدیم املا]۔

قُلّا (ضم ق ، شد ل) امذ.
وہ کُمیت گھوڑا جس کی پیٹھ پر گردن سے دُم تک دو اُنگل چوڑی سیاہ دھاری ہو (ا پ و ، ۵ : ۲۶).

ہے اس کے بعد مشکی اور قُلّا
اتر دونوں سے ہے گر اور سبزا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۸). ناواقف شاعر کوئی اور رنگ لکھ دیتا ہے جیسے سمند ، سرنگ ... ابلق ، کرّا ، قلا ... وغیرہ. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۳). تمہیں سبزہ یا کمیت گھوڑا خریدنا چاہیے تھا قُلّا خرید لائے یہ عام طور پر منحوس سمجھا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۳۱). [ع : قُلّہ (کسی چیز کا اٹھا ہوا حصہ ، نمایاں حصہ) کا موٴنّد].

قلّاب (فت ق ، شد ل) امذ.
مہارت کے ساتھ جعلی سکّے بنانے والا ، کھوٹی چیز بیچنے میں نامور ، بڑا جعل ساز. قلاب و کاہن و ساحر کے ذہن کو زرق و شعبدہ اور شاعر کی رائے کو طرّاری و مکاری جاننا چاہیے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۱۷۱). [ع : (ق ل ب)].

قُلّاب (ضم ق ، شد ل) امذ ؛ سہ قُلّابہ.
۱. مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا.

بحرِ خوبی کی گویا مچھلی ہے قلّاب کے بیچ
نتھ کے حلقے میں جو دیکھے کوئی نتھنے کی پھڑک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰).

کوئی دامِ بلا ہے یا ہے قلابِ کمندِ دل
کوئی ہے حلقۂ زنجیرِ ماہی قفلِ زنداں کا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲).

جو سایۂ شمشیرِ ظفریاب میں آیا
ماہی کی طرح موت کے قلاب میں آیا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۰۱). **۲. آنکڑا ، حلقہ ، کنڈا.**

فلک قلّاب سوں باندھیا ہے سیڑی
معانی تو دسے شاہِ یگانہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۳).

بار کے گیسو کا پیچ و تاب کھینچا چاہیے
اس دھویں کا ایک دم قلّاب کھینچا چاہیے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۲۷). ایک سنگ سبز زمین میں نصب ہے قلاب اُس پتھر میں لگا ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۵۱). **۳. وہ آلہ جس سے تندور سے روٹی نکالتے ہیں ؛ پیالے کا کنڈا** (جامع اللغات). [ع : (ق ل ب)].

قُلّابَش (ضم ق ، شد ل ، فت ب) امث.
آنکڑا ، حلقہ. یہ درویش ... اپنے ہاتھ میں ایک ... ڈنڈا ہر وقت رکھتا تھا ... دوسرے ہاتھ میں ایک قلابش رہتی تھی جس میں تین زنجیریں پڑی رہتی تھیں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۲). [قُلّاب + ش ، لاحقۂ نسبت].

قُلّابَگاں (فت ق ، شد ل ، فت ب) امذ ؛ ج.
جعلی سکّے بنانے والے.

وہ گوہر صدفِ قُلزمِ زماں و مکاں
ہے جس سے خاطرِ قلّابگاں نژندہ دژم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۵). [قلّاب (رک) + گاں ، لاحقۂ جمع].

قُلّابَہ / قُلّابَہ (ضم ق ، فت ب / ضم ق ، شد ل ، فت ب) امذ.
۱. رک : قُلّاب.

تیری زلفاں کے قلابے میں پلچ دستا ہوں خاص
ہنسی کھینچو نہ کھینچو پلجا ہوں میں تو اخلاص

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۴). جھٹ پٹ دریا میں قلابے اور رسّہ ڈال کر اُسے نکالتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۶). **۲. (ا) (دروازے وغیرہ کا) کنڈا ، حلقہ.** قلابہ دروازے کا حضرت کے پٹکے میں اٹکا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۵). ساتویں تھوڑی دور دروازہ کے قلابہ کھولنے کے اوزار ، ہتوڑی ، سنسی ، چھینی لئے سب کے پیچھے تھی. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۶۵). **(اا) وہ کنڈا جس میں کوئی چیز لٹکائیں.** جب کسی جسم کا مرکز ثقل نکالا چاہو ... اس جسم کو ... «قلابے» سے آویزاں کرو. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۵۰). چھت میں لوہے کے کنڈے یا قلابے ہوں جن میں شکار کا یا معمولی گوشت کے بڑے ہارجے لٹکائے جائیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۲۶۴). **(ااا) (ہاتھ کا) کڑا یا حلقہ.** صوبہ شاہ اپنے ہاتھ کا قلابہ اُتار کر زیرِ مصلّی رکھ ہمیشہ دست بدعا رہا کرتے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۱۲). **۳. (دروازے وغیرہ کا) قبضہ.** شہریوں نے فرطِ جوش سے کواڑوں کو قلابوں سے اُکھیڑ دیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۵۴). مندر کے دروازے ، قُلابے ، کُنڈے اور تالے توڑ کر رکھدیے. (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۵۶۴). **۴. وہ آلہ جس سے تندور سے روٹی نکالتے ہیں ؛ پیالے کا کنڈا** (ماخوذ : جامع اللغات). **۵. (تیر اندازی) کمان کی شست کو بار بار کھینچنا اور چھوڑنا.** پس اوّل روز پانچ قلابہ سے زیادہ نہ کھینچیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۱). [ع : (ق ل ب)].

ـــ آتِشیں کس صف(ـــ کس نیز فت ت ، ی مع) امذ.
آگ کا حلقہ ، آگ کا گولہ ، شعلہ ، لپٹ. منہ سے اژدر کے قلابۂ آتشیں نکل رہے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۱۶۹). [قلابہ + آتشیں (رک)].

ـــ آہنی کس صف(ـــ فت ہ) امذ.
لوہے کا کنڈہ (جامع اللغات). [قلابہ + آہنی (رک)].

قُلّابی (فت ق ، شد ل) امث.
جعل سازی ، دھوکے بازی ، کھوٹی چیز کو کھرے کے داموں بیچنا. جس کسی کو اس نے یہ جانا کہ مرید کرتا ہے یا مجلسِ سماع یا کسی اور نوع کی قلابی کرتا ہے تو اس کا نام دُکانداری رکھا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۸۳۳). [قُلّاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قلّاچ (فت ق ، شد ل) صف ؛ سہ قلّانچ.
قلّاش ، کنگال ، مفلس. جاگیر کے رفتہ رفتہ کوڑے کرنے شروع

کیے حتیٰ کہ اب بالکل قلّاچ ہو چلے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳)۔ شادی کی منڈلی میں تو وہ بالکل ایک مفلس قلّاچ کی مانند تھا۔ (۱۹۶۴ ، رنگ محل ، ۳۵۲)۔ [قلّاش (رک) کا مؤرد]۔

قَلادَری (فت ق ، د) صف۔

رنگین دھاری دار ریشمی کپڑے سے بنا ہوا۔ قلادری پائجامہ سے لے کر شلوار و پتلون تک تمام لباس زیب تن تھے۔(۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۳۳)۔ [مقامی]۔

قِلادہ (کس ق ، فت د) امذ۔

۱۔ **پٹا جو گلے میں ڈالا جاتا ہے۔**

ہر مہینے بدر کو کرتا ہے گردوں ماہ نو
کیا سگِ جاناں کی گردن میں قلادہ چاہیے

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۴۲۳)۔ ہم قلادۂ اسلام گلے میں ڈالیں گے۔(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۱۵)۔ چند بے نتیجہ رسموں کا یہ قلادہ کیوں میرے گلے میں ڈال رکھا ہے۔(۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۳۰۰)۔ قربانی کے جانوروں اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے قلادوں کی موجودگی سے قافلوں کی نقل و حرکت میں بڑی مدد ملتی تھی۔ (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۲ : ۶۹)۔ ۲۔ **گلے کا ہار ، گلوبند۔** گردن اوس عورت میں کہ جائے باندھنے قلادہ جواہر و زیور نہیں ہے۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷)۔ مقنع و پیراہن اور قلادہ ... آنحضرتؐ ...کا اس کے درمیان ہے۔(۱۹۱۸ ، جلاء العینین فی سیرۃ علی ابن الحُسین ، ۲۶۱)۔ [ع : (ق ل د)]۔

ـــ پوش (ـــ و مج) صف۔

وہ جس کے گلے میں پٹا ڈالا گیا ہو۔ اگلے سال یمامہ کے حاجیوں کے ساتھ تجارت کا کثیر سامان اور حج کی قلادہ پوش قربانیاں لے کر بارادہ حج نکلا۔ (۱۹۱۱ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۱۷۰)۔[قلادہ + ف : پوش ، پوشیدن ۔ پہننا]۔

قُلار (ضم ق) امذ۔

وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیرِ دہان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے لیے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے اور خلاف دابِ شاہی کوئی امر ہوئے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے ، یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے۔ باہر حبشی قلار ، دربان ... سپاہی پہرے چوکی سے ہشیار ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۹)۔ اِسی طرح قلار چاندی کے شیر دہاں سونٹے خاص بردار بندوقیں لئے ہوئے کٹہرے کے نیچے استادہ ہوتے تھے۔ (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷۰)۔ غلاموں کو قلار ، کھانے کو خاصہ ... بادشاہ کے بھائی شہزادے کہلاتے تھے۔ (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۸)۔ [ت]۔

قَلّاش (فت ق ، شد ل) صف۔

۱۔ **بھوکا ننگا ، کنگال ، مفلس۔**

غنی دین سب کفر قلاش ہُوا
شجاعت ترا جگ میں بو فاش ہُوا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲)۔

خوبرو ہیں سو زر طلب قایم
وائے بر عاشقے کہ ہو قلّاش

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۷)۔ وہ بالکل قلّاش ہو گیا۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۷)۔

وہ قلّاش اور مفلس اب نہیں تھی
رکھی تھی بینک میں تنخواہ ساری

(۱۹۲۰ ، جگ بیتی ، ۱۷)۔ غازی اور بالم تو پہلے ہی قلاش تھے۔ (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۱۴۴)۔ ۲۔ **لچّا ، لفنگا ، بے غیرت۔** چند قلاش عیاش خلوت میں بار پانے لگے۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۶)۔ ۳۔ (**تصوف**) **اہل صفا اور فنا کو کہتے ہیں جو لذّتِ نفسانی اور شہوانی سے خلاصی پاوے اور بعضے کہتے ہیں کہ قلّاش اس کو کہتے ہیں جو تجلی سے کسی وقت سیر نہ ہو اور ہمیشہ بحرِ وحدت میں مستغرق رہے اور نعرۂ ہل من مزید مارے** (مصباح التعرف ، ۱۹۹)۔ [ع]۔

قُلّا شَجَرا (ضم ق ، شد ل ، فت ش ، سک ج) امذ۔

(اصل میں کلاہ و شجرہ جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) انگڑکھنگڑ ، بوریا بدھنا ، فقیر کا سامان (رک : قُلّہ شجرہ)۔

اپنی مسجد لے اے شیخ اب موسمِ گل ہے آئے کو
اپنا قلّا شجرا لے کر میں تو چلا مے خانے کو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۱۶)۔ [قُلہ شجرہ (رک) کا بگاڑ]۔

قَلّاشی (فت ق ، شد ل) امث۔

۱۔ **مفلسی ؛ بدمعاشی۔** عشق کا یک سپہ سالار تھا ... اسے فرمایا کہ ... محنت ، غم الم قلاشی زاری ... یو وزیر ... بڑے بڑے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷)۔ ۲۔ (**تصوف**) **سالک کا معاشرت اور مباشرت کرنا اعمالِ صالحہ کے ساتھ** (مصباح التعرف ، ۱۹۹)۔ [قلاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِلاص (کس ق) امذ۔

(**ہیئت**) **کوکبۃ الثور کے ان چند ستاروں کا نام جو «کلبین» کے گرد واقع ہیں۔** اُنکے گرد میں چند ستارے ہیں جن کا نام قِلاص ہے اور قلاص کو صغار نوق کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶)۔ [ع]۔

قِلاع (کس ق) امذ ؛ ج۔

قلعے ، حصار۔ اس جزیرے اور ان قلاع میں مجاہدالدین قیماز ... حاکم تھا۔ (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۳ : ۳۲۹)۔ حکم دیں کہ ان قلاع کو عنایت الٰہی سے جبراً و قہراً اُن سے لے لیں۔(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۵)۔[قلعہ (رک) کی جمع]۔

قُلاع (ضم ق) امذ۔

مُنھ کی ایک بیماری جسمیں مادۂ باطنی سے مُنھ میں زخم پڑ جاتے ہیں ، مُنھ آنا۔ قلاع ... اندر منہ کے دانے نکل آتے ہیں خواہ گرمی سے۔(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۴)۔ قلاع وہ زخم ہے جو منہ اور زبان کے غشاء مخاطی کے بیرونی پرت میں پیدا ہو کر سارے میں پھیل جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۴)۔ کمزور بچّوں میں قلاع (Thrush) کی بیماری بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۸۷۲)۔ [ع]۔

قُلاعُوزی پَن (ضم ق ، و مع ، فت پ) امذ.
(تحقیراً) مذہبی قدامت پسندی ، دقیانوسیت. اس موذی کو سیدھے راستے پر لانا چاہیے کیسا پنڈت بنا پھرتا ہے ... اس کی ایسی مٹی پلید کرو کہ یہ سارا قلاعوزی پن بھول جائے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۱۴۳). [قلاعوزی (قل اعوذیہ (رک) کا بگاڑ) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

قَلاقُر (فت ق ، فت نیز ضم ق) امذ.
پیٹ بولنے کی آواز ؛ (مجازاً) شور و غل. موٹربان صاحب بھی بہت کچھ دست و پاچہ ہوئے اور بڑی بات بھوک کے دیو نے بھی پیٹ میں قلاقر مچایا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۴۶). [قراقر (حکایت الصوت) کا ایک املا].

قَلاقْنا (فت ق ، سک ق) امذ.
(عور) آوازے کسنا ، پھبتیاں کہنا. دنیا کی مہذب قوموں کو ہندوستانی دماغوں پر ہنسنے قلاقنے کا موقع دیا جا رہا ہے. (۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۲). [کُلکُلانا (رک) کا بگاڑ].

قَلاقَنْد (فت ق ، ق ، سک ن) امث ؛ امذ.
کھونے کی مٹھائی جو قند کو ملا کر تیار کی جاتی ہے. برفی ، پھینی ، قلاقند ... وغیرہ ... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۴). اور دو سیر قلاقند ، بس اور کچھ نہیں کھایا جاتا. (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۲ : ۱۲). پرانے زمانے میں بھی شوہر اپنی ماؤں سے چھپ کر اپنی نوبیاہتا بیویوں کی ذہنی جذباتی جسمانی بھوک مٹانے اوپر والی منزل میں جاتے تو ان کے ہاتھ میں قلاقند کے دونے اور مولسری کے ہار ہوتے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۲). [ف : کلّۂ قند ـ مصری کا کوزہ ، کا مورد].

قَلّا کیہَر (فت ق ، شد ل ، ی لین ، فت ہ) امذ.
وہ گھوڑا جس کے جسم پر تیندوے کے سے گل ہوں ، شیر کا ہمرنگ گھوڑا.

ہوں جو تن پر بھی اُس کے خال سیاہ
خال ہمرنگ شیر اے ذی جاہ
نام رکھتے ہیں اُس کا اہلِ خِرَد
قلا کیہر بکھمبری ہے کد

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۶). [قلا ، ف : کلہ (رک) کا بگاڑ + س : کیہر केशरी/केशर].

قُلانْچ (ضم ق ، غنہ) امث.
گھوڑے ، ہرن یا خرگوش وغیرہ کی جست ، چوکڑی ؛ چھلانگ ، زقند. وہ دامن کوہ کی طرف قلانچ بھرنے ہی کو تھا کہ ایک چھوٹا سا جانور ... غار کے منھ پر نمودار ہوا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲). آخری لقمے کے ساتھ قلانچ بھری اور سیدھے پلیٹ فارم پر. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۵). اف : بھرنا ، لگانا. [ت : قلاج یا قلاچ ـ گھوڑے کا جست لگانا ، کا مورد].

ـــ مارْنا محاورہ.
زقند بھرنا ، جست لگانا ، چھلانگ مارنا.

ترے ہاتھ پیروں میں ہے جان ڈالی
قلابازی کھاؤ کہ مارو قلانچ

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۷۳). جب اور کوئی صورت بن نہ آئی تو اوپر سے قلانچ ماری. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۰).

قَلّانْچ (فت ق ، شد ل ، غنہ) صف.
۱. **مفلس ، کنگال ، قلاش.** اس نے اپنی موروثی جائداد قیمتی دس ہزار روپیہ کو اپنی ماں کے نان و نفقہ کے واسطے دیکر اپنے آپ کو ... قلانچ بنا دیا تھا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۶۸). ان کی دوستی بھی انہیں لوگوں سے ہے جو زمانے بھر کے فاقہ مست ، قلانچ ، بے سروسامان ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶). وہ بھلا ایک قلانچ ہم وطن کو کیا خاطر میں لائے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۴۹). ۲. **لفنگا ، لُچّا ، غنڈا.** بازاری فاحش قلانچ آوارہ‌گرد اور جرائم پیشہ لوگ تھے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۴). [قلاش (رک) کا مورد].

قُلانْچیں (ضم ق ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج.
قلانچ (رک) کی جمع ، چوکڑیاں ، زقندیں (تراکیب میں مستعمل).

ـــ بھَرْنا محاورہ.
چوکڑیاں بھرنا ، اُچھلنا کودنا ، زقندیں لگانا.

وحشی کو ہم نے دیکھا اس آہو نگاہ کے
جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۰).

جانور دن بھر قلانچیں بھر چکے
اپنا اپنا کام پورا کر چکے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۱۰۹). ہیرو تو قلانچیں بھرتا ہوا باہر بھاگا اور ہیروئن آ کر میرے قدموں سے لپٹ گئی. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۴).

ـــ لَگانا محاورہ.
رک : قلانچیں بھرنا. یہ سب لڑکیاں دن بھر اس پر سے ہرنیوں کی طرح قلانچیں لگاتی ادھر ادھر آتی جاتی رہتی ہیں. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۱۰).

ـــ مارْنا محاورہ.
رک : قلانچیں بھرنا. ہرن قلانچیں مارتے نظر آتے. (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۶۸).

قُلاوا (ضم ق) امذ.
(آرایش سازی) گرز کی شکل کا بنا ہوا قمقمہ یا قندیل ، اس کی شکل گلاب کی کلی کی سی ہوتی ہے ، گُلوا (ا پ و ، ۱ : ۱۶۲). [گل (رک) + وا ، لاحقۂ صفت ، کا مخرّب].

قَلاوُز (فت ق ، ضم و) امذ.
راہبر ، راستہ بتانے والا.

ہے نعل جس کے تگاور کا تاجِ ہفت اقلیم
وہ بخت یار و قویم و قلاوز و قُوم

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۳۴). [ت].

قُلاوُزِیَہ (ضم ق ، و مع ، کس ز ، فت ی) امذ.
(تحقیراً) **کھانے یا پیسے کے عوض قُل اور فاتحہ پڑھنے والا ، خیرات پر زندگی بسر کرنے والا.** باتیں سنو تو حیران رہ جاؤ ... دین کے پیشواؤں کو مُلّا نے قلاوزیے مردہ شو ... بتایا. (۱۹۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۱). [قل اعوذیہ (رک) کا بگاڑ].

قَلب (فت ق ، سک ل). (الف) امذ.
۱. (اَ) **وہ عضو رئیس جو گردشِ خون کو قائم رکھتا ہے اور سینے کے بائیں طرف دھڑکتا ہے ، دل ، من.**

عبادت کی چکمک و کف صدق اپار
ملا قلب کے سنگ سوں ایک ٹھار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶). جو افعال جوارح اور افعال قلب وغیرہ سب پر شامل ہو. (۱۸۷۳ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۲) ایمان و یقین کا حاسہ قلب ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۶۸). قلب اور امراضِ قلب کے متعلق تحقیق اور نئی معلومات پچھلے تیس سال میں سیلاب کی طرح آئی ہے. (۱۹۸۳ ، قلب ، ۶۵۳). (اَاَ) (**تصوّف**) **قلب اوس جوہرِ نورانی کو کہتے ہیں جو مجرّد عن المادہ ہے اور متوسّط ہے ، درمیان روح اور نفس کے اور انسانیت انسان کی اسی قلب سے متحقق ہے جس کا نام حکیم نفس ناطقہ رکھتے ہیں اور روح اوس کی باطن ہے اور نفسِ حیوانی اوس کا مرکّب ہے اور نفسِ حیوانی متوسّط ہے درمیان قلب یعنی نفسِ ناطقہ اور جسد کے.** (مصباح التعرف ، ۱۹۹). حکماء کی اصطلاح میں نفسِ مجرّد اور نفسِ ناطقہ اور اسی کو اہل اللہ کی اصطلاح میں قلب کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵). غزالی نے احیاء العلوم میں لکھا ہے «قلب ایک لطیفۂ روحانی ربانی ہے جس کو قلبِ جسمانی سے تعلق ہے». (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۷۹). ۲. (اَ) **کسی چیز کو اُلٹ دینا ، الٹنا ، الٹ جانا ، ہیئت یا ماہیت کا یکسر تبدیل ہو جانا.** جو چیز کو اوّل میں ، ہور آخر ہی نیں ، سو درمیانی کہاں سوں ہے ہوا اگر ہے ہوا کہے تو قلب حقایق لازم آتا ہے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴).

ہے پسند الفت میں اے دل قلبِ ماہیت ہمیں
یعنی راحت رنج ہے اور رنج ہے راحت ہمیں

(۱۸۷۵ شہید دہلوی ، د ، ۱۰۲). عاشق صاحب اس قلبِ ماہیت پر دنگ رہ جاتے ہیں. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۱۹). (اَاَ) **کسی لفظ کے حروف کو الٹنا یا ان کی ترتیب بدلنا ، الٹا کرنا.** پہنٹا لازم اور پہنانا متعدی اصل ہے اور پنہانا بہ تقویم نون ، قلب. (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۴۶). قلب ، زبان کے ارتقا میں ایک بڑا محرک ہے جس نے ہماری بول چال کی زبانوں کے بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا. (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۲۲۸). (اَاَاَ) **ایسا لفظ یا مصرع یا فقرہ جسے اُلٹ کر بھی پڑھا جا سکے.** شاعر نے اس ارادے سے غور شروع کیا کہ اس کا شعر صنعتِ قلب کا مظہر ہو. (۱۹۲۳ ، مرآۃ الشعر ، ۹۳). ۳. **ہر چیز کا وسط ، درمیان ؛ مرکزی حصّہ.** وہ مجبوراً حدودِ شام سے قلبِ حجاز تک پیچھے ہٹ آئے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵).

لیکن ہندوستان کے قلب تک انہیں پہنچنے میں خاصی دیر لگی. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۹). ۴. **فوج کا درمیانی حصّہ ، میانۂ لشکر.**

سپہ قلب میں جوں کہ آیا او شیر
زمیں پیاسی تھی لہوں سوں کیتا او سیر

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۱). انہوں نے ... میمنہ و میسرہ و قلب و جناح کو بہ تدبیر مناسب سے مرتّب کیا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۸۴). توپوں کی باتری نے قلب سے گولہ باری شروع کر دی. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۷۸). مگر اقبال کی ان ساری معرکہ آرا افواج کا قلب ان کا قلب ہے. (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۵۱). ۵. **چاند کی ایک منزل کا نام.** چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں ... سماک ، غفر ، زبانیا ، اکلیل ، قلب. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۴۴). (ب) امذ ؛ صف. ۱. **غیر خالص ، کھوٹا (سونا چاندی یا سکّہ) ، کھرے کا نقیض.**

عقل کسوٹی ہوئی طبع کے کسنے بدَل
بوجھ رکھیا ہے صراف قلب و کھرا جیوں کنچن

(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۰):

جنوں کے شہر میں نہیں کم عیار کوں حرمت
میں نقدِ قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۰). گھر میں بجز ایک روپیہ قلب کے کچھ اور نہ تھا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۲۵). کسی ایسے معیار کی ضرورت داعی ہوئی جس سے بآسانی خالص و قلب میں تمیز ہو سکے. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۶۸). جو شخص سکّہ قلب استعمال کرے ... اس کا جرم سنگین تر ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاقِ نقوماجس (ترجمہ) ، ۳۱۳). ۲. **پیچ در پیچ ، دشوار گزار (جگہ ، راستہ ، گھاٹی وغیرہ):**

کہ دن رات چلتا اچھے باٹ وو
ہر یک جا اُلنگتا قلب گھاٹ وو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵).

بہت قلب گھاٹی تھے جن کے مکاں
بلند اوس کے دھانگ اور آبِ رواں

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷۶). قلعے کے اندر جانے کا راستہ ... نہایت قلب اور پیچدار ہے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۹۲). گجرات ایسی ایک قلب دشوار گزار بلاد تھی کہ وہ مسلمانوں کے حملوں سے مدّت تک بچی رہی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۵۴). ۳. **اُلٹا ہوا ، اوندھا لٹکا ہوا ، واژگوں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

ـــ اِضافَت کس اضا(ـــ کس ا ، فت ف) امذ.
قواعدِ اضافت کا اُلٹا ہونا یعنی مضاف اور مضاف الیہ کی ترتیب کا بدل جانا. اکثر صاحب یہ مانتے ہیں کہ شاہ رخ ، دولت کدہ وغیرہ مرکّبات میں قلبِ اضافت نہیں ہوا. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۳۳). [قلب + اضافت (رک)].

ـــُ الاَسَد (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، س) امذ.
(ہیئت) برج اسد میں ایک ستارے کا نام. دو اُس میں سے قدر اوّل

میں ہے ایک کو قلب الاسد اور دوسرے کو صرفہ اور ذنب الاسد کہتے ہیں۔ (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۷)۔ دو ستارہ قدر اوّل کے ہیں ایک کا نام قلب الاسد دوسرا ذنب الاسد۔ (۱۹۰۲، سیر الافلاک ، ۹۴)۔ [قلب + رک : ال (ا) + اسد (رک)]۔

---اُلٹ جانا / اُلٹنا محاورہ۔

ہوش و حواس کھونا ، پاگل ہو جانا۔ یاقوت آج تم کو کیا ہو گیا ہے ، کیا قلب اُلٹ گیا ہے جو ایسی باتیں کرتے ہو۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۳۶)۔ دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ... بڑے غنی کسبی آدمی ہیں مگر قلب اُلٹ گیا ہے۔(۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۰)۔

---اُلٹ دینا محاورہ۔

دیوانہ بنا دینا ، ہوش و حواس غائب کر دینا ، پاگل کر دینا۔

کبھی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر ہناز
اولٹ دیتی تھیں قلبِ اہلِ نیاز

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۵۷)۔

---اُلْعَقْرَب (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ۔

(ہیئت) برجِ عقرب میں ایک ستارے کا نام۔ ۵ درجے پر اسی طرف منطقۃ البروج کے ایک تارا قدر اول کا دیکھو گے کہ نام اس کا قلب العقرب ہے۔ (۱۸۳۷ ، سته شمسیه ، ۲ : ۳۱)۔ اکیس ستارے منجملہ ان کے ایک ستارہ قدر اول کا ہے جس کا نام قلب العقرب ہے۔ (۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۹۵)۔ [قلب + رک : ال (ا) + عقرب (رک)]۔

---اَنْدَر سے صاف ہونا محاورہ۔

مخلص ہونا ، دل کا بغض و عناد سے پاک ہونا ، بے ریا ہونا۔

گو کہ مذہب خلاف تھا ان کا
قلب اندر سے صاف تھا ان کا

(۱۹۳۱ ، مرزا رسوا (مہذب اللغات))۔

---بَھر آنا محاورہ (شاذ)۔

دل بھر آنا ، دل اُمنڈ آنا ، غم سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا ، دردمندی کے جذبات کا اُبھر آنا۔

مثالِ ساغرِ مے ہیں دنی بھی اے مینا
بھر آیا قلب جو خالی ذرا خزانہ ہوا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۴)۔

---پتّھر ہو جانا محاورہ (شاذ)۔

دل سخت ہو جانا ، دل پر کسی بات کا اثر نہ ہونا۔

اشک کیا نکلیں کڑے احوال پر
سُنتے سُنتے قلب پتّھر ہوگئے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۵)۔

---پَذِیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف۔

اُلٹنے والا ، منقلب ہونے والا۔ اس مقصد کے لئے نفسیات داں ایک ایسی قلب پذیر شکل کو عام طور پر استعمال کرتا ہے جس میں کسی شکل کو دیکھنے کے دو مساوی اچھے طریقے ہوں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۵۸)۔[قلب + ف : پذیر، پذیرفتن ـ قبول کرنا]۔

---پَر نَشْتَر لَگانا محاورہ۔

یکایک بہت سخت صدمہ پہنچنا۔

باتیں یہ والدین کی سن کر اور اک قلب پر لگا نشتر

(۱۸۶۸ ، خنجر عشق ، ۸)۔

---پَیما (---ی لین) امذ۔

(طب) دل کے حجمی تغیرات اور ضربات قلب کی سمت وغیرہ جانچنے کا ایک آلہ جو ایک روزن دار کروی شکل کا شیشے کا ظرف ہوتا ہے جس کے ساتھ اور چیزیں بھی جوڑی جاتی ہیں۔ قلب پیمائی (Cardiometry) قلب کو ایک قلب پیما (Cardiometer) کے اندر رکھ دو۔ (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۷۳)۔ [قلب + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا]۔

---پَیمائی (---ی لین) امث۔

(طب) قلب پیما کے ذریعے دل کی جانچ۔ قلب پیمائی ۔ Cardiometry قلب کو ایک قلب پیما (Cardiometer) کے اندر رکھ دو۔ (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۷۳)۔ [قلب پیما + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پھِرنا محاورہ۔

دل کا کسی طرف مائل ہونا ، توجّہ ہونا (مہذب اللغات)۔

---پھیر دینا محاورہ۔

خیالات بدل دینا۔ موقع پر آپ جانیے یہاں کب چوکتے ہیں ، قلب پھیر دیا ، بہت کچھ تائید کا وعدہ ہے۔ (۱۸۹۳ ، البرٹ بل ، ۱۰)۔

---تامّہ کس صف(---شد م بفت) امذ۔

(سائنس) شکل کی مکمل تبدیلی۔ اخیر مرتبہ کیچلی اتارنے کے بعد شرنقہ اپنے لحاف کو پھاڑ کر باہر منہ نکالتا ہے اور اس عالم میں پَردار تتلی بن کر نمودار ہوتا ہے ... اس وقت یہ بالکل انڈے دینے کے قابل ہوتا ہے ، اس تغیر کو قلب تامّہ (کمپلیٹ مٹی مارفیسس) کہتے ہیں۔(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۰)۔ [قلب + تامّ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---تپاں کس صف(---فت ت) امذ۔

تڑپتا ہوا دل ، بیقرار دل ، دل بے قرار۔

عالمِ قلبِ تپاں تو دیکھو فتنۂ سوزِ نہاں تو دیکھو

(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۷۱)۔ [قلب + تپاں (رک)]۔

---تھرّانا محاورہ۔

خوف سے کانپنا ، بہت ڈرنا ، ہیبت ہونا ، لرزہ طاری ہونا۔ جس پر نگاہ زہر آلود پڑتی ہے ہاتھ پاؤں میں رعشہ آجاتا ہے قلب تھرّا جاتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۵)۔ سوہان نے جو جمال بے مثال دیکھا پسینہ آ گیا قلب تھرّا گیا۔ (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۰۸)۔

---ٹکڑے ہونا محاورہ۔

بہت صدمہ گزرنا۔

آہ اے معصوم بچے کیا کروں مجبور ہوں
تیری ان باتوں سے ٹکڑے ہو گئے قلب و جگر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

---ٹوٹنا محاورہ.
رنجیدہ ہونا ، مایوس ہونا ، افسردہ ہونا.
کیوں نہ غنچوں کی چٹک شوق سے گلشن میں سنو
ٹوٹتے قلب کی آواز تو آواز نہیں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۱۹).

---ٹھہرنا محاورہ.
دل کا قابو میں آنا ، دل کو تسکین ہونا ، بے چینی دور ہونا.
رد ہوں بلائیں قلب ٹھہر جائے کیا کریں
آؤ بچھا بچھا کے مصلّے دعا کریں
(۱۸۸۵ ، میر عشق (مہذب اللغات)).

---جاری ہونا محاورہ.
اللہ کے ذکر میں قلب کا جاری ہونا ، قلب کا اللہ اللہ کرنا. جب آپ خواب سے بیدار ہوئے تو دیکھا کہ قلب ذکر میں جاری ہے.
(۱۹۶۷ ، ثقافت ، لاہور ، اپریل ، ۱۳).

---چاک ہونا محاورہ.
دل کو بہت زیادہ دکھ ہونا ، روحانی صدمہ ہونا.
اُتارا کاسۂ سر باڑھ کے ڈورے نے دم بھر میں
ہوا چاک اوس سے گر برگشتہ ہو کر قلبِ مُرتد کا
(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۵۸).

---حاضِر کس صف(--- کس ض) امذ.
حضورِ قلب ، انتہائی خلوص.
کروں تحمید طیبہ خاطر سے
کروں تنزیہ قلبِ حاضر سے
(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)). [قلب + حاضر (رک)].

---حزِیں کس صف(---فت ح ، ی مع) امذ.
غمگین دل ، دُکھی دل.
قِصّۂ دردِ جگر اپنا سُنا بھی نہ سکوں
حالتِ قلبِ حزیں اُس کو دکھا بھی نہ سکوں
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۳). [قلب + حزیں (رک)].

---رَوشَن ہونا محاورہ.
دل میں کدورت باقی نہ رہنا ، دل کا نورانی ہو جانا یعنی بالکل صاف ہو جانا ، غلط فہمی دور ہو جانا. خدائے نادیدہ کے سجدہ کرنے سے قبل قلب ہمارے سیاہ تھے اس وقت روشن ہو گئے.
(؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---زار کس صف ؛ امذ.
وہ دل جو غم سے بے حال ہو.
کوئی پھانسی پر چڑھے کیا دردِ قلبِ زار میں
وہ سمجھتا ہے ثمر آیا ہے نخلِ دار میں
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)). [قلب + زار (رک)].

---ساز صف.
کھوٹے یا جعلی سکّے بنانے والا. ساتویں قلب ساز کہ سونے اور چاندی میں میل کر کے ... اس پر سکہ لگاتے ہیں یعنی جعلی روپیہ بناتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۳). ایک مقامی قلب ساز نے ایک بنگالی پولیس انسپکٹر کو رشوت میں زرِ قلب دے کر حراست سے رہائی حاصل کی. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۱۵۹). لیکن سورج کی روشنی قلب ساز کو سخت ناگوار ہے کیونکہ اس کی نقدی اور اسبابِ تجارت کھوٹا ثابت ہوتا ہے. (۱۹۷۶ ، حرّیت ، کراچی ، ۵ جون ، ۳).
[قلب + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی اسث.
کھوٹے یا جعلی سکّے بنانا. شہزادہ کذب سعادت کی ترقی درحقیقت ان چیزوں کی ترقی پر منحصر ہے ... رہزنی ، قلب سازی وغیرہ. (۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۴۷). [قلب ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَلِیم کس صف(---فت س ، ی مع) امذ.
ایسا دل جو نیک و بد میں تمیز کرنے کا اہل ہو ، اچھی باتوں کا اثر قبول کرنے والا دل. قلبِ سلیم شیطان کی ڈالی ہوئی بات کو باطل اور بُرا سمجھتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۲). مستقبل ان دخترانِ ملت اور مادرانِ قوم کے قلبِ سلیم پر خود کو منکشف کرتا رہتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷۹). [قلب + سلیم (رک)].

---سیاہ کس صف(--- کس س) امذ.
تاریک دل ، وہ دل جو اچھی باتوں کا اثر قبول نہ کرے ، بے رحم ، بے حس اور ظلم پسند دل (مہذب اللغات). [قلب + سیاہ (رک)].

---سیاہ ہونا محاورہ.
باطنی حِسِ تمیز کا زائل ہو جانا ، جہل ، معصیت کا غلبہ ہونا ، دل کا بے رحم ، بے حِس اور ظلم پسند ہونا. خدائے نادیدہ کے سجدہ کرنے سے قبل قلب ہمارے سیاہ تھے اس وقت روشن ہو گئے. (؟ ، طلسمِ ہوش ربا (مہذب اللغات)).

---شکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
دل توڑنے والا ؛ (مجازاً) دل دہلا دینے والا ، خوف طاری کرنے والا. اپنی ایک قلب شکن تکبیر کے اشارے سے لشکرِ عرب کو حملہ کا حکم دے دیا. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۲۶۰). [قلب + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا].

---صافی کس صف ، امذ.
کدورت سے پاک طِینت ، پُرخلوص دل.
کر کے اے شہباز اپنے قلبِ صافی پر نظر
مضطرب رہتا ہوں میں اس خوف سے شام و پگاہ
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۶). [قلب + صافی (رک)].

---صَنوبَری کس صف(---فت ص ، و مج ، فت ب) امذ.
دل جو صنوبری شکل کا ایک عضوِ رئیس ہے جو سینے میں بائیں طرف واقع ہے. حضراتِ صوفیہ کے نزدیک اس روحِ انسانی کے

علاوہ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ایک دوسری روح ہے جسے وہ روحِ حیوانی سے تعبیر کرتے ہیں اس کا محل قلب صنوبری ہے۔ (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۲۹)۔ [قلب + صنوبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---عَقْرَب کس اضا(---فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ۔
رک : قلب العقرب۔ یہ نہ خیال کر لیجیے کہ تمام بڑے بڑے ستارے بھاری بھرکم بھی ہیں بعض اُن میں سے جیسا کہ قلبِ عقرب ہے گیس کے عظیم بلبلوں کے مانند ہیں۔ (۱۹۶۱ ، مہ و انجم (ترجمہ) ، ۸۱)۔ [قلب + عقرب (رک)]۔

---کَرْنا ف مر۔
۱۔ **کھوٹا بنانا ، کھوٹ ملانا**۔

وسوسے سوں دل کے مت کر زر قلب
سینہ صافوں کی نظر صرّاف ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۶)۔ ۲۔ **الٹ دینا ، الٹا کرنا**۔

جاہل کبھی جہل سے نہیں پھرنے کا
ناداں کو اگر قلب کرو ناداں ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، رباعیات ، ۲۰۳)۔ ۳۔ **بدل دینا ، منقلب کرنا**۔ کچھ لوگ روانہ کئے جو کہ اچھی طرح سے دعوات کو قائم اور دُوَل ... کو قلب کر سکتے تھے۔ (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۰۹)

---کی سَدُودی امث۔
(طب) **پٹھوں کے نقص کی وجہ سے دل کے کچھ حصوں کا ایک ساتھ دھڑکنے سے معذور ہونا**۔ قلب کی سدودی (Heart Block) کے غشیان (Syncope) میں اس کے استعمال کی رائے دی گئی ہے۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۶)۔

---گاہ امث۔
کسی لشکر میں درمیانی فوج کے کھڑے ہونے کی جگہ ، فوج کا درمیانی حصہ جو بہت اہم ہوتا تھا۔

نظر کیتا وہاں تھے بساحل سپاہ
اُٹھا تیر ماریا سو در قلب گاہ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۹)۔ بیلسم کو قلب گاہ میں پھینک کے اپنے لشکر کی طرف پھرا۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۴)۔ [قلب + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---ماہِیَّت کس اضا(---کس ہ ، شد ی بفت) امث۔
کسی شے کی حقیقت بدل جانا ، اصل حالت میں یکسر تبدیلی آ جانا۔ غدر کے بعد سے دلی کے رہنے والوں کی قلبِ ماہیت ہو گئی ہے۔ (۱۸۹۲ ، خطوطِ سرسید ، ۲۴۵)۔ پاکستان آنے کے بعد قلبِ ماہیت ہو گئی ہے۔ (۱۹۵۴ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۶۲۳)۔ تاریخِ انسانی میں کسی دیوتا کی قلب ماہیت کی یہ اولین اور قدیم ترین معلوم مثال ہے۔ (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۳۸)۔ [قلب + ماہیت (رک)]۔

---مَحْزُوں کس صف(---فت مج م ، سک ح ، و مع) امذ۔
غمگین دل۔

ہمیشہ اک نئی الجھن میں رکھا قلبِ محزوں کو
تصور بھی تو اس زلفِ پریشاں کا پریشاں تھا

(۱۹۲۲ ، دیوان قمر ، ۱ : ۲۱)۔ [قلب + محزوں (رک)]۔

---مُضْطَر کس صف(---ضم م ، سک ض ، فت ط) امذ۔
بیچین دل ، بیقرار دل۔

ہے تمنائے سکونِ قلبِ مضطر جس قدر
آرزوئے موت اُس سے بھی زیادہ ہے مگر

(۱۹۱۵ ، نقوش مانی ، ۲۱)۔ [قلب + مضطر (رک)]۔

---مُطْمَئِن / مُطْمَئِنّہ کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت م ، کس ء / شد ن بفت) امذ۔
وہ دل جو بُری خواہشات سے پاک ہو کر خدا سے لَو لگائے ، ذکرِ الٰہی میں طمانیت پانے والا دل۔ مذاہب کا مطمحِ نظر قلبِ مطمئنہ تھا ، اور اسی کے ساتھ یہ خیال بھی عام تھا کہ سائنسی معلومات بد عقیدگی اور بے اطمینانی پیدا کرتی ہیں۔ (۱۹۷۰ ، نئی تنقید ، ۳۵۲)۔ اس نے ایک قلبِ مطمئن اور اس کے ساتھ ایک نرم و سادہ مزاج بخشا ہے۔ (۱۹۷۲ ، صد رنگ ، ۱۳)۔ [قلب + مطمئن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مکان (---فت م) امذ۔
دشوار گزار جگہ۔ وہ بڑا قلب مکان ہے ، اور وہ خود بھی بڑا شیطان ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۶)۔ [قلب + مکان (رک)]۔

---مُکَدَّر ہونا محاورہ۔
دل میں ملال آ جانا ، دل میں صفائی نہ رہنا ، دل میں کدورت ہونا (ماخوذ : نوراللغات)۔

---ناصَبُور کس صف(---فت ص ، و مع) امذ۔
بے صبر دل ، بے قرار دل۔

اَے قلبِ ناصبور کہاں تک یہ انتظار
ساکت ہیں باغ و راغ کہ اب شام ہو چلی

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۱۵۷)۔ [قلب + نا (حرفِ نفی) + صبور (رک)]۔

---ناقِص کس صف(---کس ق) امذ۔
(سائنس) شکل کی نامکمل تبدیلی۔ آنکھ پھوڑ ٹڈا بھی اسی طرح قلب پیدا کرتا ہے ، اس کے بچوں کے جب وہ پیدا ہوتے ہیں بازو نہیں ہوتے ، مگر ہر مرتبہ کینچلی اتارنے کے بعد بازو بتدریج بڑھتے جاتے ہیں اور ... اس تغیر کو قلبِ ناقص (اِن کمپلیٹ مٹی مارفیسس) کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۰ [قلب + ناقص (رک)]۔

---نِگار (---کس ن) امذ۔
دل کی حرکات ریکارڈ کرنے والا آلہ ، (انگ : Cardiograph)۔ برق قلب نگار ان خفیف برق لہروں کا اندراج کر لیتا ہے ... تاکہ ڈاکٹر اس کا مشاہدہ کر سکے۔ (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۱۰۶)۔ [قلب + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا ، نقش کرنا]۔

---نُما (---ضم ن) صف.
دل کی شکل کا. قلب نما ... ر ـ ا (ا + جم طه) کی شکل کی ایک نلی کو اس طرح رکھا گیا ہے کہ اس کا محور انتصابی ہے. (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۸۳). پیش غصنہ ایک چھوٹی ، چپٹی ، سبز ، قلب نما ، ظہری بطی(Antheridia) اور اوّلین بیضے (Archegonia) پیش غصنے کی زیریں سطح پر نمو پاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۳). [قلب + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا].

---و جَناح (---و مج ، فت ج) امذ.
فوج کے درمیان اور بازو کے حصّے. تیمور نے اغرق ... لشکر لیکر آب کول پر نزول کیا لشکر کا قلب و جناح درست کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۰). ہراول پیچھے رہ گئے ، قلب و جناح والی صفیں آگے بڑھیں پھر تو یہ نوبت ہوئی کہ جنگ مغلوبہ کا سامنا ہو گیا. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۸۹). [قلب + و (حرفِ عطف) + جناح (رک)].

---ہَیئَت کس اضا(---ی لین ، فت ہ) امذ.
شکل بدلنا ، صورت کی تبدیلی. ایسے تغیّرات کا تعلق مٹامورفیزم یعنی قلب ہیئت سے ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۶۰). قلب ہیئت کی صنعت فن بدیع میں بہت بڑی گریہ خیز صنعت ہے. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۹ ، ۱۵ : ۳). [قلب + ہیئت (رک)].

قُلْبا (ضم ق ، سک ل) امذ (قدیم).
پانی کا سوتا یا چشمہ.
یا کہ قلبا کچھ آدھار
جہاں ملیئیں پانی چار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)) . [قلابہ (رک) کا بگاڑ].

قَلْباً (فت ق ، سک ل ، تن ب بفت) م ف.
دل سے ، ذہنی طور پر. عملاً و قلباً تعلق منقطع ہو کر دوسرے معبودوں اور بتوں سے قائم ہو گیا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۶۸) . انگریز کی غلامی سے نجات حاصل کیے ایک عرصہ گزر چکا ہے ، لیکن ہم آج بھی غیر ملکی تہذیب کی بالادستی کو عملاً اور قلباً تسلیم کیے ہوئے ہیں . (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۶). [قلب (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

قَلْبانَہ (فت ق ، سک ل ، فت ن) امذ.
ایک راگ جو امیر خسرو نے عربی اور ہندی کی آمیزش سے بنایا ، قوالی کا ایک انداز. دھرپت کی جگہ قول و قلبانہ بنا کر بہت سے راگ ایجاد کیے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۷۳). اس خاندان کے گویّوں نے جب قول ، قلبانہ ، نقش گل وغیرہ گانے کے علاوہ خیال کی طرف رجوع کیا تو اسے کمال کی حد تک پہونچا دیا. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۵). بولی ، رنگ ، بسنت کے تصوفانہ گیت قول ، قلبانہ اور قوالی ... کے علاوہ کوئی نیا راستہ تلاش نہ کر سکا. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۳۱). [ف].

قَلْبَہ (فت ق ، سک ل ، فت ب) صف.
دل سے متعلق ، دل کا. ریشہ دار بافت ، ... نیز بعض اغشیہ مثلاً اُمّ جافیہ(Durmater) یعنی محیط قلبہ(... Fibrous) اطراف بدن کی ردائیں (Fasciae) احشا کے لیفی غلاف وغیرہ بناتی ہے. (۱۹۳۱ ، نسیجیات (ترجمہ) ، ۹۹) . [قلب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قُلْبَہ (ضم ق ، سک ل ، فت ب) امذ.
۱. **ہل.** ہل عربی میں قلبہ کو ... کہتے ہیں.(۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۹). اضلاع ریگستان میں شرح مقررہ فی قلبہ لیجاتی ہے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۲۷). ۲. **کھیتوں وغیرہ کے درمیان پانی دینے کی چھوٹی نالی.**
کوئی کہے اے زمیں تونہیں اب کہیں دھنس جا
دیکھا دے قلبہ چوا کوئی شیریں یا کھاری
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸). سارے قلعے میں اسی مقام سے نہر گئی ہے اور ہر جگہ پانی جانے کے قلبہ اسی برج میں بنے ہوئے ہیں. (۱۸۴۹ ، آثارالصنادید ، ۴۹). [ع ف].

---ران صف ؛ امذ.
ہل چلانے والا ، کاشتکار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [قلبہ + ف : ران ، راندن ـ چلانا ، ہانکنا].

---رانی امث.
ہل چلانا ، کھیت جوتنا ، کاشت کرنا. پھاوڑہ کدارپن وغیرہ آلات قلبہ رانی ... نکال رکھو. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۱). دس بارہ ہزار بیل غلے کے بنجاروں کے پکڑ کر قلعے میں ان کا غلہ ذخیرہ کیا اور بیلوں کو قلبہ رانی کے لیے بھیج دیا. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۴۲). کبھی زمین پر گھسیٹیے تو معلوم ہو صحن میں قلبہ رانی کی گئی ہے. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۶۶). ان وادیوں میں زیادہ قلبہ رانی کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۹۷۰ ، وادی سہران میں زراعت ، ۲۴). [قلبہ رانی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَش (---فت ک) صف.
ہل کھینچنے والا ، ہل چلانے والا. نکرنا فرق ایسے لوازمہ اور اسباب مانند اراضیات اور حویلی اور املاک غیر منقولہ اور بھی آلات کشاورزی اور گاوان قلبہ کش اور علات تخم ریزی. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۴۷). [قلبہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

قَلْبی (فت ق ، سک ل)، (الف) صف.
۱. **دلی ، دل کا ، دل سے متعلق.** ذکر قلبی کر شریعت کے کانسے میں پیلانا. (۱۸۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۸).
ہوتی ہے کس طرح سے یہاں دل کو دل سے راہ
قلبی عداوت اون کو مرے دل کے ساتھ ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۱). جب اس عورت سے اس کا قلبی رشتہ ہی ٹوٹ چکا ہے تو پھر وہ اس کی یادگار کو اپنے پاس کیوں رکھے. (۱۹۴۳ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۳۹). ان دونوں میں جو قلبی تعلق تھا ، وہ سارے خاندان میں عشق بے پایاں کی حکایت بن گئی تھی . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۴۹) .

۲. **کھوٹا ، جعلی ، غیر خالص** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۳. **الٹا کیا ہوا** (نوراللغات). (ب) امث (قدیم)۔ **کھوٹ ، منافقت.**

زباں سوں تو وہ ذکر جلی کریں
وہ دل میں سدا اپنے قلبی دھریں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری (قدیم اُردو ، ۱ : ۲۶۱)). [قلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

---اِستِسقا (---کس ا ، سک س ،کس ت ، سک س) امذ.
(طب) **دل کا جلندھر یعنی رطوبت بھر جانے کا مرض.** گردہ ، ڈجیٹلیس قلبی استسقا (Cardi Dropsies) میں ایک طاقتور مدرالبول ہے ، اور اس کا اثر دورانِ خون میں اصلاح کے تناسب سے ہوتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم‌الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۹)۔ [قلبی + استسقا (رک)] .

---اِنشِراح (---کس ا ، سک ن ، کس ش) امذ.
دل کی کشادگی ، فرحت ، انبساط. اس کے لئے تاریخ کی بامقصد ترتیب اور ایسی کتابوں اور مباحث کی ضرورت ہے جو ایک طرف علمی اطمینان اور قلبی انشراح پیدا کریں دوسری طرف پڑھنے والوں میں نیا حوصلہ ، نیا یقین اور جوش عمل پیدا کر دیں. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۶)۔ [قلبی + انشراح (رک)] .

---دَور (---و لین) امذ.
(طب) **دل کے انقباض کی ہر موج یا مدّتِ تحریک کے بعد راحت کی ایک مدّت ہوتی ہے اور یہ دونوں مل کر قلبی دور بناتی ہیں.** قلبی دور (Cardiaecycle) اور مصرعون (Valves) کے افعال قلب کے پیہم انقباضات سے خون شریانوں کے ذریعے جسم کے تمام حصّوں میں پچکاری کے طور پر پہنچتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۳۷). [قلبی + دور (رک)] .

---دَورہ (---و لین ، فت ر) امذ.
(طب) **دل کا دورہ ، ہارٹ اٹیک ، ایک مرض** (ماخوذ : مہذب‌اللغات)۔ [قلبی + دورہ (رک)] .

---مَسدُودی (---فت م ، سک س ، و مع) امث.
(طب) **رک : قلب کی مسدودی.** اسے بطءُالقلب (Bradycardia) یا جزوی قلبی مسدودی (Parttial Heart Block) میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم‌الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷۳)۔ [قلبی + مسدود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

---واردات (---سک ر) امث.
دل پر گزرنے والی حالت یا کیفیت ، وارداتِ قلبی. شعر کی طرح «صلیبیں مرے دریچے میں» بھی قلبی واردات کا ذکر ہے . (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۹). [قلبی + واردات (رک)] .

قَلبِیات (فت ق ، سک ل ، کس ب) امث.
قلب سے متعلق امور ؛ وہ علم جس میں قلب سے بحث کی گئی ہو. قلبیات ، علم النّفس (Psychology) کو جاننے کے لیے ضروری ہے کہ بچوں اور مختلف کیفیات کے لوگوں کی حرکات کا مطالعہ کیا جائے. (۱۹۱۱ ، باقیاتِ بجنوری ، ۱۰۷). محترم ڈاکٹر پراچہ صاحب نے امراضِ قلب کو موضوع قرار دیا ہے اور قلبیات کے ارتقاء کا تاریخی جائزہ لے کر یہ ثابت کیا ہے کہ دوران خون کی موجودگی کا سب سے پہلے ڈاکٹر ولیم صاحب نے ... ناقابل تردید ثبوت پیش کیا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، ۱۸ دسمبر ، ۳) . [قلب (رک) + یات ، لاحقۂ جمع] .

قَلبِیہ (فت ق ، سک ل ، کس ب ، فت ی) صف.
دِلی ، دل کا ، دل سے متعلق. شیخ نے ادویۂ قلبیہ کے بیان میں بھی اس کو قابض بتایا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن‌الادویہ ، ۱ : ۳۰۹)۔ [قلب (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

قَلپاق (فت ق ، سک ل) امث.
اونچی ٹوپی ، خاص طور پر وہ ٹوپی جس کے گرد سمور لگا ہو. وہ گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے اور عرق (شراب) نہیں پیتے تھے ، اپنے سروں پر پانی پینے کے پیالے کی شکل کی قلپاق پہنتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۵). [ت] .

قِلّت (کس ق ، شد ل بفت) امث.
۱. **کمی (خواہ مقدار میں ہو یا کیفیت میں)** (**کثرت کا نقیض**).

پلنگ اوپر نہ کھو غفلت سیں شب دن گور کا گن رکھہ
کہ ہے واں کثرتِ انواع ہم اور جان کی قلّت

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۷۷). باوجود خلقت کی بہتایت کے اور وجہ معیشت کی قلّت کے چوری اور گدائی وہاں نہیں . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۲۹). ہم کو اپنے حواس کے ضعف اور قلّت پر افسوس کرنا بیکار ہے. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۳۹)۔ کسی خطّے میں بارش کی کثرت یا قلّت کی وجہ کیا ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۴). ۲. **عسرت ، تنگی ؛ دقّت ، دشواری** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ق ل ل)] .

---دَمّ (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امث.
(طب) **خون کی کمی ، جسم میں خون کی مقدار کا کم ہونا ، جسم میں مقررہ مقدارِ خون میں کمی آجانا.** اس بیماری کا نتیجہ نمایاں قلّت‌الدّم کی صورت میں برآمد ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت‌الامراض ، ۱۵۴) [قلّت + رک : ال (ا) + دم (رک)] .

---لَبَن (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ل بفت ، فت ب) امث.
(طب) **دودھ کی کمی ، دودھ کا کم پیدا ہونا.** قلّت‌اللبن وہ مرض ہے کہ بچہ والی عورتوں کے دودھ کم ہو جاتا ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶). [قلّت + رک : ال (ا) + لبن (رک)] .

---خُون کس اضا(---و مع) امث.
رک : قلّت‌الدّم.

اہلِ ملّت ہیں مبتلا جس میں
قلّتِ خون کا مرض تو نہیں

(۱۹۸۸ ، رئیس امروہوی ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ مارچ ، ۳). [قلّت + خون (رک)] .

قلتبان (فت ق ، سک ل ، فت ت) امذ.
وہ شخص جس کی بیوی بدکار ہو اور وہ جان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے یا اسے دوسروں کے پاس بھیجے ، بھڑوا ، دیّوث.

اس زمانے کے جو بابا پیر ہیں
قلتبانوں کے یہ دادا پیر ہیں

(۱۸۲۸ ، راو سنّت ، ۲۸). مٹھی نامی ایک شخص قلتبان ہمیشہ سنگ صاحب کے لیے عورتیں لایا کرتا تھا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۲۹). اور بھی صدہا قلتبان اور ناچنے والے اس فن کے کامل ملازم ہوئے. (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی ، ۳۵). [ف].

قلتبانانہ (فت ق ، سک ل ، فت ت ، ن) صف ؛ م ف.
قلتبان (رک) کی مانند ، دیوث کی طرح.

اگر شاہ کا مجھ سے ہووے نہ کام
جہاں قلتبانانہ پھر میرا نام

(۱۸۶۰ ، گلشنِ مہوشاں ، ۳۶). [قلتبان (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

قلتبانی (فت ق ، سک ل ، فت ت) امث.
قلتبان کا کام یا پیشہ. چوتھے ، قلتبانی کا حقیقت میں فن شیطانی ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۳). غیرارادی معاملات بھی یا (۱) خفیہ ہوتے ہیں مثلاً چوری زنا زہر خورانی قلتبانی غلاموں کو اغوا کرکے مالکوں کے پاس سے بھگا دینا. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۱۵۶).

قلتبانی سے ترقی کے مدارج کریں طے
عبد عشتار و عبیدِ عشرت

(۱۹۶۵ ، دشتِ شام ، ۳۲). [قلتبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُلّتین (ضم ق ، شد ل بفت ، ی لین). (الف) امذ.
پانی کے ایسے دو بڑے مٹکے یا ظرف جن میں دس دس من پانی آ جائے ، بیس من پانی کی مقدار ، امام شافعی کے نزدیک اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا.

کہاں رام راجا کہاں شہ حسینؓ
کہاں بحرِ قلزم کہاں قلتین

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۱).

بہتا نیر یا حوض یا ہوی عین
کوا پاک اچھے ناں اچھی قلتین

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۷۳). فی الفور سمندر کا پانی حوض میں بھر گیا جو مقدار میں قلتین سے بہت زیادہ ہوتا ہے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۵۵). ایک جھگڑا اہلِ حدیث اور مقلدوں میں ان دنوں قلتین کا چل پڑا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۷). (ب) صف. ۱. **کرایت کے قابل ، مکروہ ، گھنگولا ہوا یا نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی وغیرہ ، نجس ، گندا.**

اگر چاہتا ہے مرے دل کو چین
نہ دینا وہ ساغر جو ہو قلتین

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۳). ۲. **ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی ، کسبی ، فاحشہ** (فرہنگِ آصفیہ). [ع : قلة ـ مثکا + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ کرنا محاورہ.
(پانی کو) ناپاک کرنا ، گندا کرنا ، نجس کرنا ، گھنگولنا ، ہاتھ ڈالنا:بحال ہے کوئی ہاتھ لگاسکے یا ادھر سے اودھر سرکا سکے یا پانی کا قلتین کرسکے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۴۹). نون معجمہ: نجس کرنا ، قلتین کرنا. (۱۹۳۰ ، منیرالبیان ، ۱۰).

قَلْچاق (فت ق ، سک ل) امذ.
آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں (نوراللغات). [ت].

قُلْچہ (ضم ق ، سک ل ، فت چ) امذ.
رک : کلچہ جو زیادہ مستعمل املا ہے ، چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے. اس ظرف میں سے کہ کوئلوں سے دہکتا تھا ایک خوب دہکتا کوئلہ اٹھا لیا اور وہ ظرف ناچنے والوں کو مثل طشت شیرینی یا قلچہ دے دیا.(۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۳۰۸). وہ سارا قلچہ پہلے ہی کھا چکے ہوتے ہیں. (۱۹۸۹ ، نوائے وقت ، کراچی ، ۱۴ جولائی ، ۸۱). [کلچہ (رک) کا بگاڑ].

قُلْزُم (ضم ق ، سک ل ، ضم ز) امذ.
۱. وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے درمیان واقع ہے ، بحیرۂ احمر ؛ نہایت گہرا دریا ، سمندر.

تعیّن آبرو تیرا یہ گردابِ جدائی ہے
ملا دے دل کے تئیں دلدار سیں قطرے کوں قلزم کر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۰). وے اپنے علم اور دانائی سے دریائے قلزم کے اندر جا کر اس کی تہ سے جواہر نکالتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۳).

ہے موجزن اک قلزمِ خوں کاش یہی ہو
آتا ہے ابھی دیکھیے کیا کیا مرے آگے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

بڑے میں اور چھوٹے میں فقط ہو امتیاز اتنا
وہ قلزم ہو یہ جیحوں ہو وہ ہو ماہ اور یہ پرویں ہو

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۱).

قلزمِ زیست میں ایسے بھی بھنور آتے ہیں
سینکڑوں ڈوبے ہوئے لوگ اُبھر آتے ہیں

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۱۸۰). ۲. **ایک شہر کا نام جو مصر و عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہوا ہے ، جس کی وجہ سے اس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا** (فرہنگِ آصفیہ). [ع].

ـــ زَخّار کس صف(ـــ فت ز ، شد خ) امذ ؛ ہ ذخّار.
لہریں لیتا ہوا سمندر ، بحرِ موّاج.

ہر ذرّے کے دامن میں ہے اک حُسن کی دنیا
ہر قطرے میں ہے قلزمِ ذخّار کا نقشا

(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۳).

قلزمِ ذخّار بھی جس کے لئے پایاب تھے
غرقِ بحرِ فکر ہے اتھلی تلیّا دیکھ کر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۸). [قلزم + زخّار (رک)].

قَلَطی (فت ق ، ل) امذ.
ایک چھوٹا کتا جو سونگھ کر مُردہ آدمی اور سکتہ شدہ میں تمیز

کر سکتا ہے. اہل روم کسی میت کو دفن نہیں کرتے جب تک اس کو کتے کے سامنے پیش نہیں کر لیتے ، پس اس کے سونگھنے سے ان کو علامت معلوم ہو جاتی ہے جس سے اس کی موت و حیات میں تمیز کر لیتے ہیں ... یہ بات ... ایک قسم خاص میں ہے جس کو قلطی کہتے ہیں ، وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۱۹). [ع].

قَلْع (فت ق ، سک ل) امذ.

۱. گرانا ، ڈھانا ، بیخ کنی کرنا.

خیبر کا بڑا قلعہ کیا قلع ہمیں نے
اور قلعہ سے مرحب کو کیا قلع ہمیں نے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۶۶) . کبھی صلح و مدارات سے پیش آتا کبھی بداندیشوں کے قلع میں کمربستہ ہوتا تھا. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۱۴۰). مادہ میں جوش تھا ، غلیان تھا ، خرق و قلع تھا شور و ہنگامہ تھا ... خبر نہیں کہ قہرمان فطرت کا یہ غصّہ کب ختم ہوا. (۱۹۶۶ ، نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۳۷۷) . بیرونی جنگلوں کو صاف کرا دینا (قلع) اور دور دراز علاقوں کے متمردوں کو مطیع کر لینا ، اندر کے جنگلوں کو صاف کرانے اور بازار کے سرکشوں کو فرماں بردار بنانے سے کہیں زیادہ آسان ہے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۳۶۵) . **۲. ایک معدن کا نام جس کی طرف منسوب کرنے ہوئے رانگ کو قلعی کہا جاتا ہے.** ہم اس کی پستی کی بنیاد کو کھود ڈالیں اور اسے اپنے مسکن و ماوے سے اس طرح نکال کر پھینک دیں ، جیسے قلعی «قلع» اپنی کان سے نکال کر پھینک دی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۵۶). [ع].

---(و) قَمْع (---فت ق ، سک م) امذ.

بیخ کنی ، توڑ پھوڑ ، اکھاڑ پچھاڑ ، انہدام ، مسمار کرنا. غافل مت ہو جب تک کہ اس کا بالکل قلع و قمع نہ کر لے. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵) . سری کرشن بھی خدا کی طرف سے مامور تھے کہ نافرمان بندو کا قلع قمع کر دیں. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۵). ان کی اصلاح کی صداقت کی پہچان سنت محمدیؐ کا احیاء اور بدعات کا قلع و قمع ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۶۰۴). اسلام فلاحی مملکت کا قائل ہے اس لیے سربراہ مملکت کی یہ دینی ذمّہ داری ہے کہ وہ سماج دشمن عناصر کا قلع قمع کر دے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۸). اف : کرنا ، ہونا. [قلع + (و ، حرف عطف) + قمع (رک)].

قَلْعات (فت ق ، سک ل) امذ ؛ ج.

قلعہ (رک) کی جمع ، قلعے. گڑھ منڈارن میں کچھ قدیم قلعات تھے ، اسی وجہ سے اس کا نام گڑھ منڈارن پڑا ہو گا. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۸). [قلعہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قَلْعَبَنْد (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع ، ب ، سک ن) صف.

رک : قلعہ بند. قلعبند مقامات جب ایک ایک کر کے سر ہو گئے تو اندرون ملک کی بے پناہ آبادیاں خود بخود کسرے کی حلقہ بگوش ہو گئیں. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۵۱). [قلعہ (بحذف ہ) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

قَلْعَجات (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع) امذ ؛ ج.

قلعہ (رک) کی جمع (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [قلعہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

قَلْع جَنْگ (فت ق ، ل ، سک ع ، فت ج ، غنہ) امث.

کشتی کا ایک داؤ. قلع جنگ: جب حریف داہنے پیترہ پر کھڑا ہو تو ... حریف کا داہنا بازو نیچے سے پکڑے. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۵۶). [قلا جنگ (رک) کا بگاڑ].

قِلْعَچَہ (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع ، چ) امذ.

چھوٹا قلعہ ، مورچہ ، پناہ گاہ. قلعچہ کو غنیم نے چاروں طرف سے محاصرہ کیا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۴۱۵). [قلعہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قِلْعَہ (فت نیز کس ق ، سک ل ، فت ع) امذ.

۱. وہ سنگین اور مضبوط و محفوظ عمارت جس میں بادشاہ اپنے خدم و حشم کے ساتھ رہتا ہے یا جس میں فوج رہتی ہے ، کوٹلہ ، حصار ؛ اونچا اور بڑا مکان. اس قلعے کے اندر کے مکانات بھی بالکل منہدم ہو گئے ہیں. (۱۸۴۶ ، آثارالصنادید ، ۱۱). غرکیولہ کا قلعہ جہاں عیسائیوں کی متحدہ طاقتیں جمع ہوئی تھیں فتح ہو گیا. (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۳۹). لیکن اس سے قبل کہ وہ سپاس گزاری کے بعد قلعے سے رخصت ہوں ، رنجیت سنگھ نے ... حکم دیا کہ وہ کسی چھوٹے سے فرمان کا گورمکھی میں ترجمہ کر دیں. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۵). **۲. (شطرنج) شطرنج کے بادشاہ کی پناہ گاہ جو شاطر چند مہرے خاص خانوں پر قائم کر کے بنا لیتے ہیں جس کی وجہ سے بادشاہ کو شہ نہیں پڑتی** (ا پ و ، ۸ : ۱۶۱). **۳. ایک قسم کی آتشبازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں.** اور قلعہ کے چھوٹنے سے بعد روشنی کے جو تاریکی ہوئی تو نہیں سمجھا جاتا دھواں ہے یا آسمان . (۱۸۶۳ ، انشاء بہار بیخزاں ، ۵۱) . چھکڑوں پہ قلعہ لدے ہوئے تھے آتشباز مثل شعلۂ جوالہ جھپٹے ہزارہا پاڑ بندھی بلیاں گڑیں ٹٹیاں اسمیں بندھیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۵). [ع : قلعة].

---اُکھاڑنا محاورہ.

قلعہ منہدم کرنا. قلعۂ ہستی اکھاڑا دم میں خیبر کی طرح. (۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)).

---اُکھڑنا محاورہ.

قلعہ اُکھاڑنا (رک) کا لازم (نوراللغات).

---باندھنا محاورہ.

۱. چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار قائم کرنا ، دمدمہ بنانا (فرہنگ آصفیہ). **۲. فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا.** لڑائی کے وقت ترتیب سے قلعہ باندھ کر لڑتے تھے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۷). **۳. شطرنج کے مہروں کو ایک گوشے میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا** (نوراللغات).

---بَنانا محاورہ.
۱. **قلعہ تعمیر کرنا ؛ کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہ ہو سکے** (نوراللغات ؛ پلیٹس). ۲. **شطرنج میں بادشاہ کے اردگرد اس طرح مہرے رکھنا کہ شہ نہ پڑ سکے** (جامع اللغات).

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) صف.
۱. **قلعے میں پناہ لینے والا ، محصور.**

رہا سلم مدّت تلک قلعہ بند
ہوا تنگ زیرِ سپہرِ بلند

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۹۵). سپہ‌سالار کواکب حصن حصین مغرب میں قلعہ بند ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۳). اطلاع موصول ہوئی کہ .... الہ‌آباد میں اگرچہ انگریزوں کی حالت اچھی تھی مگر وہ قلعہ بند ہو گئے ہیں. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۶۳). مسلمانوں نے مراغہ میں پناہ لی اور اس میں قلعہ بند ہو گئے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۲). ۲. **وہ مقام جس کے چاروں طرف حصار مضبوط قائم کیا گیا ہو.** یہ بھی ایک قلعہ‌بند جنگی مقام ... ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۲: ۲۴۴). دن میں قلعہ بند چوکیوں پر حملہ کرنے کے وہ بالکل ناقابل تھے. (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۱۵۲).[قلعہ + ف : بند، بستن ـ باندھنا].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
۱. **چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار قائم کرنا ؛ دمدمہ بنانا ؛ مورچہ‌بندی.** اگر طاقت مقابلے کی نہیں ہے تو شہرپناہ اور قلعہ بندی کی تدبیر میں مصروف ہو.(۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۱۹). قلعہ بندی اور سامان جنگ کی درستی میں بے چارے سپاہیوں پر جبر اور تشدد کے آرے کیوں چل رہے ہیں.(۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۴). ۲. **مورچہ اور دمدمہ وغیرہ جو حفاظت کے لیے بنایا جائے.** روسی جرنیلوں کو اپنی تتربتر شدہ فوجوں کو اکٹھا کرکے اور اور مدد حاصل کرکے عثمان کی قلعہ بندی پر پھر حملہ کرنے کا موقع مل گیا.(۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۳). ان میں سے بیشتر مصر کی بندرگاہوں کے لیے تیار ہوئی تھیں ، جو بحیرۂ روم اور بحیرۂ قلزم کے کنارے واقع ہیں تاکہ ساحلی قلعہ بندیوں کو اور بھی مستحکم کیا جائے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۶) . [قلعہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَندھنا محاورہ.
قلعہ باندھنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---پکڑنا محاورہ.
قلعے میں پناہ لینا ، (فوج کا) قلعہ بند جگہ میں رہنا (پلیٹس).

---توڑنا محاورہ.
قلعہ منہدم کرنا.

گھر بنانا کوچۂ قاتل میں ہے امرِ محال
توڑنا آساں ہے اے دل قلعۂ فولاد کا

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۲۹).

---ٹوٹنا محاورہ.
قلعہ منہدم ہونا ، تباہ برباد ہو جانا. گدھے کے چوتڑوں پر کس کس کے چار ڈنڈے مارے گدھا بھاگا کارگہ کا قلعہ ٹوٹا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۵ : ۵).

---جات امذ ؛ ج.
قلعہ (رک) کی جمع ، قلعے. اکثر افواج سلطانی باوصف سامان جنگ و حرب و ضرب کے معین و مامور ہوئی اور استیصال قلعہ جات پر مصروف و مشغول رہی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۷۱) . [قلعہ + جات ، لاحقۂ جمع].

---جَنگ (---فت ج ، غنہ) امث.
کشتی کا ایک داؤ. طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی ، دو دستی ، آٹھ سونت ... قلعہ جنگ . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). دھینگا نے قلعہ جنگ پر اڑانا چاہا پر میں نے قینچی ڈال سانڈی کھینچ دی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۷۰). [قلا جنگ (رک) کا بگاڑ].

---دار امذ.
قلعے کا محافظ ، قلعے کا افسر ، کمیدان. بادشاہوں کوں یہ لازم ہے کہ سب خدمت والوں کوں ، کیا متصدّی ، کیا صوبہ‌دار ، کیا قلعہ‌دار ... وغیرہ کوں بے نصیحت کی باتیں لکھ دیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۴).

کوئی راہ میں قلعہ تھا استوار
ہجیر دلاور تھا وہاں قلعہ‌دار

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۸۵). سرحد عجم پر جو پہلا قلعہ ملا اس کا قلعہ‌دار ہجیر مقابلے کو آیا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۳: ۲۸۸). ہاں میاں دارا تم ہماری سواری کا بندوبست کرو کوتوال سے کہدو قلعہ‌دار سے کہدو. (۱۹۴۷، فرحت ، مضامین ، ۲: ۱۳). خان ترکی اسے فتح کرکے اس کا قلعہ‌دار بن گیا. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۴۷۶). [قلعہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---داری امث.
قلعہ‌دار کا کام یا منصب ، کمیدانی ، قلعے کی حفاظت. رائے نے کہا ... تو اس کی قلعہ‌داری اور دولت تجھے بخشوں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۲۹). مجھے موروثی خدمت قلعہ‌داری کے علاوہ درجہ کپتانی تک پہونچایا. (۱۹۰۴ ، پولو (دیباچہ) ، ۳) . [قلعہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَر کَرنا محاورہ.
قلعہ فتح کرنا.

ناتوانی میں جو رو رو کے دم اپنا توڑا
سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹).

---سَر ہونا محاورہ.
قلعہ سر کرنا (رک) کا لازم ، قلعہ فتح ہونا.

اِک قلعہ سر ہوا ہے اور کچھ بھی نہیں
تخیل کا سلسلہ ہے اور کچھ بھی نہیں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۶۸).

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) صف.
قلعہ توڑنے والا ، قلعے کی دیواروں کو منہدم کرنے والا. جگوا باپو نے تسخیرِ بھوپال پر کمر باندھ کر توپ ہانے قلعہ شکن سے گولے جانب شمال بھوپال اس قدر مارے کہ چند گز فصیل گر پڑی. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۱ : ۲۸) . ہزارہا لوہار اور بڑھئی سرگرمی اور عرق ریزی سے کام کر رہے ہیں طرح طرح کے قلعہ شکن آلات بن رہے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۷). [قلعہ + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا].

---شِکَن توپ (---کس ش ، فت ک ، و مع) امث.
بڑی بھاری توپ جس کے ذریعے سے قلعے کی دیواریں توڑتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قلعہ شکن + توپ (رک)].

---شِکَنی (---کس ش ، فت ک) امث.
قلعہ توڑنا ، قلعے کی دیواریں منہدم کرنا. ان کے ہمراہ چار سو حامیانِ توحید اور قلعہ شکنی کے زبردست آلات یعنی منجنیقیں اور دبابے تھے. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۳۰۰). سب سے اول اہلِ فرانس نے توپوں کو گاڑیوں پر چڑھایا اور بجائے حفاظت کے قلعہ شکنی کا کام لیا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ با فرہنگ، ۲۰). [قلعہ شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کُشا (---ضم ک) صف.
قلعہ فتح کرنے والا.

پابند عدل و قلعہ کشا ہے ہماری تیغ
تیزی میں برق سے بھی سوا ہے ہماری تیغ

(۱۸۷۳ ، انیس ، مرثیہ ، ۵ : ۱۵۸). قلعہ نشینوں میں تزلزل پیدا ہوا قلعہ کشا بہادروں نے حملہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳۰). [قلعہ + ف : کشا ، کشادن نیز کشودن ـ کھولنا].

---کُشائی (---ضم ک) امث.
قلعہ فتح کرنا. اس نادر تدبیر سے قلعہ کشائی کا غل مصنف کے گوش زد ہوا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۶۸). [قلعہ کشا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کوب (---و مج) صف.
قلعہ توڑنے والی (توپ) (جامع اللغات). [قلعہ + ف : کوب ، کوفتن نیز کوبیدن ـ کوٹنا].

---کھانا محاورہ.
رک : قلا کھانا ، قلابازی لگانا. تم کو بھی چاہیے کہ قلعہ کھا کے اس کا بیچ کھول دو. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲۹).

---گِیر (---ی مع) صف.
۱. **قلعے میں پناہ لینے والا ، قلعہ بند.** سلطانی سپاہ تین دن تک چیری صاحب کی فوج سے لڑ کر آخر قلعہ گیر ہوئی. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶۳۴).

تابِ مقابلہ نہ تھی فوجِ غنیم سے
ناچار قلعہ گیر ہوا شیرِ کارزار

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۵). اس درّے میں عرب قلعہ گیر فوج مقیم تھی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۳). ۲. **قلعہ فتح کرنے والا.**

کیوں کر اوٹھا اوٹھا کے بتوں کو گرا نہ دے
محبوب کا حبیب بھی ہے قلعہ گیر ہے

(۱۸۶۱ ، اختر (واجد علی شاہ) ، ک ، ۶۶۸). [قلعہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ، لینا].

---گِیری (---ی مع) امث.
قلعہ فتح کرنا. بہت سا لشکر اور سامان قلعہ گیریکا دیکر اس گڈھ پر بھیجا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۲). قلعہ گیری کے لیے کشتیاں ... بنائی جاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۶۳). [قلعہ + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لڑنا محاورہ.
قلعے کی فوج کا لڑنا.

لڑے قلعے شاہوں کے بایک دگر
بجانے لگے شیشے خانے گجر

(۱۸۹۳ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۵۹). اے سرخپوش کہیں کوئی قلعہ لڑ رہا ہے کہ توپ موقوف ہوئی رستم نے کہا اے سرخپوش توپ موقوف ہوئی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۹۳).

---مُعَلّٰی کس صف (---ضم م ، فت ع ، شد ل ، ا بشکل ی) امذ.
رفیع الشان قلعہ ؛ شاہی دور میں دہلی کے لال قلعہ کا نام. قلعۂ معلّٰی کا نام بڑا تھا ، لوگوں کے دلوں میں اس کی وقعت و عزت بھی بہت تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۰۹). قلعۂ معلّٰی کی اردو «اردوئے معلیٰ» کہلانے لگی. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۱). [قلعہ + معلّٰی (رک)].

---نِشین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
قلعے میں بیٹھنے والا، قلعہ میں پناہ لینے والا ، محصور ، محفوظ. قلعہ نشینوں میں تزلزل پیدا ہوا قلعہ کشا بہادروں نے حملہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳۰). قلعہ نشین فوجوں کی تعداد میں کمی واقع ہو گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱). [قلعہ + ف : نشین ، نشستن ـ بیٹھنا].

قَلْعی (فت ق ، کس ل) امث.
۱. **ایک سفید رنگ کی ملائم دھات جو چاندی سے مشابہت رکھتی ہے اور تانبے پیتل وغیرہ کے برتنوں پر ملمع کرنے اور مرکب دھات بنانے کے کام آتی ہے ، رانگ ، رانگا ، ٹین.**

اکسیر ماشہ بھر نہ مہوس سے بن سکے
قلعی و مس ہزاروں درم پھونک پھونک کر

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۴۵). بوٹیاں ... آہن کو زر بنا دیتی ہیں اور قلعی و سرب کو نقرہ. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۱). بعض وقت لوہے کی تختیوں کو محفوظ رکھنے کی غرض سے قلعی کا پانی پلاتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر، ۱۳۶). اپنے برتنوں پر قلعی کی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۰). ۲.(اَ) **مکانوں پر پھیرنے کا**

چونا وغیرہ ، سفیدی . مکان میں نئی قلعی پھروا دی.(۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۲). دیوار کے باہری حصّے پر قلعی کی ہوئی تھی. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۲۳). کمرہ صاف ستھرا تھا دیواروں پر اُجلی قلعی تھی. (۱۹۷۸ ، جانگوس ، ۲۳۳). (ii) **کھانے کا چونا** (فرہنگ آصفیہ). ۳. **ملمع ، گلٹ ، روغن نیز ظاہری چمک دمک** . یہیں دو بدقلعی سی پتیلیاں... پیالے ادھر ادھر پڑے رہتے تھے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۸۸). چھوٹی میز پر چاندی کی قلعی کا بڑا سا مرادآبادی پاندان رکھا تھا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۵). ۴. **آئینہ بنانے کے لیے شیشے کی سطح پر کیمیاوی طریقے سے پارہ وغیرہ چڑھانے کا عمل**. آئینہ بےقلعی شعاع روشنی کا حایل نہیں ہو سکتا. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۱۲).

دی جلا دل کو تو صورت نظر آئی اوسکی
عکس آئینے میں قلعی سے نمایاں دیکھا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷). [ع : قلع (ایک کان کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اُتارْنا/اُتار دینا محاورہ.
قلعی مٹانا (نوراللغات).

---اُتَرنا/اُتَر جانا محاورہ.
۱. **برتن سے قلعی کا مٹ جانا ، ملمع اُترنا**. کھانے پکانے کے برتنوں کو ... اگر ان کی قلعی اُتر جائے تو فوراً قلعی کروا لینی چاہیے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱). ۲. **چھپی بات ظاہر ہو جانا**. اماں کو ایسا فریب کیوں دے رہی ہیں جس کی قلعی اترنے پر وہ بےموت مر جائیگی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۲۱).

---اُڑانا محاورہ.
برتن کی قلعی کا ملمع مانجھ کر یا تپا کر نکال دینا (ا پ و ، ۳ : ۴۸).

---اُڑ جانا محاورہ.
قلعی جاتی رہنا ، رانگ کا ملمع اُتر جانا ، تانبا نکل آنا (نوراللغات).

---پِھرنا محاورہ.
سفیدی ہونا. مکان سفید قلعی پھرا ہوا ، اور تیرے باپ کو ظاہر و باطن سے دوست رکھتا ہے. (۱۸۷۳ ، محبوب الرمل ، ۱۲۳).

بھری سنگِ مرمر کی قلعی تھی کل
تھے ترشے ہوئے اس پہ بیل اور گل

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۱۵).

---پِھروانا محاورہ.
سفیدی کرانا ؛ قلعی پھیرنا (رک) **کا تعدیہ**. مکان میں نئی قلعی پھروا دی. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۲).

---پھیرْنا محاورہ.
برتن پر قلعی کا ملمع کرنا ، پجارا پھیرنا (ا پ و ، ۳ : ۴۸).

---چَٹ (---ف چ) امذ.
۱. **ایسا برتن یا اس کا کوئی حصّہ جس پر قلعی نہ چڑھے** (ا پ و ، ۳ : ۴۸). ۲. **(عو) قلعی گر کا بیٹا** (فرہنگ آصفیہ). [قلعی + چٹ ـ جاننے والا].

---چَڑھانا محاورہ.
ملمّع کرنا ؛ سفیدی کرنا.

جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں
کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن میں آئینہ

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۹).

---خام کس صف ، امث.
چونا. فاسد پانی نکل جائے اور جب بند کرنا چاہیں تو قلعی خام یعنی چونہ اور ہلدی ہموزن لیکر خوب باریک پیسیں اور جس مقام سے پانی نکلتا ہے ہر روز کئی بار اس پر چھڑک دیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۲). [قلعی + خام (رک)].

---دار صف.
وہ ظرف جس پر قلعی ہو ؛ وہ چیز جس پر ملمع یا صیقل کیا گیا ہو. مکان میں چلا چاہیے کہ وہاں دو معمولی آئینے قلعی دار ... دھرے ہوئے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۷). ایک ظرف قلعی دار میں دودھ ڈال کر اوس ظرف پر ایک چوب میں پوٹلی مذکور باندھ کر ظرف کے منھ پر مستحکم کریں کہ گرنا جاوے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۲۲۸). اس رطوبت میں تصویر اسی وقت چھپ سکتی ہے جبکہ اس کی سطح برابر چکنی اور قلعی دار (صیقل شدہ) ہو. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۱۴). پانی کی صراحی اور قلعی دار کٹورا اسکے پاس رکھ کر کہا او میاں مسافر تم کھانا کھاؤ. (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۱۱۲).

---کا پَتّھر امذ.
کچّے ٹین کا خاص جز. یہ دھات ، قلعی کے پتھر (Tinstone) سے جو بن آکسائیڈ ... کہلاتا ہے حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۳۶).

---کا چُونا امذ.
پتّھر کا چُونا ، سفیدی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا کُشتہ امذ.
رانگ کا کشتہ ، مارا ہوا رانگ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کَرانا ف مر.
برتنوں کو رانگ سے سفید کرانا ؛ مکان میں سفیدی پھروانا ، سفیدی کرانا. رات کو چہرے پر تھوڑی سی قلعی کروا رکھنا. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۱۵).

---کَرْنا ف مر.
برتنوں پر رانگ چڑھانا ؛ مکان میں سفیدی پھیرنا ؛ چمکانا ، صیقل کرنا.

صفائے آئینۂ دل جو تھی مجھے منظور
تو پیر صبح نے کی آ کے قلعی سیماب

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱۵). چونے میں ابرک ملا کر مکان میں قلعی کی گئی تھی. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۱).

---کُھلْنا/کُھل جانا محاورہ.
۱. **ملمع اُتر جانا ، قلعی اُڑ جانا**.

یہ دھندلا ہو گیا قلعی بھی کھل گئی اس کی
حضور آئنے میں پھر سنگار دیکھیں گے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۰). ۲. **حقیقت معلوم ہونا ، اصلیت ظاہر ہونا.** جب آتش مصیبت میں ڈالے جاتے ہیں ساری قلعی کھل جاتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۰۹).
آگے اس خورشید رو کے آئے تو قلعی کھلے
قلعی سیماب سے گو ہے منور آئنہ
(۱۹۰۵ ، یاد گار داغ ، ۶۳). شاید اس وقت تک ان کی قلعی نہیں کھلی تھی. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۰). ۳. **بھید کھلنا ، بھانڈا پھوٹنا.**
ڈر ہے خدمت سے کہ وہ مجکو نہ سمجھے عاشق
کہیں قلعی نہ کھلے آئنہ دکھلانے سے
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۴۷۵). میں سب سے کہدوں گا اور تیری قلعی کھل جائے گی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۹۱).
شیخ صاحب کے تملق کی نہ قلعی کھل جائے
لاٹ صاحب کا کہیں حشر میں اظہار نہو
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۳). ۴. **شیخی کرکری ہونا ، دعویٰ ٹوٹنا.**
قلعی تو تب کھلے گی جب اے آئنہ رخو
لاؤ گے تم مقابلے کو دل سے آئنہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۴).

--- کھولنا/ کھول دینا محاورہ.
عیب ظاہر کرنا ، پردہ فاش کرنا ، بھانڈا پھوڑ دینا.
صفائے رخ دل حیراں کی کھول دے قلعی
حجاب دور ہو آئینے کا غلاف الٹ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۴). یہاں کھڑے کھڑے کون اپنے پانوں تھکائے مکان پر چلئے تو میں مستان شاہ کی ساری قلعی کھولوں. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۰). قائداعظم محمد علی جناح نے مسلم لیگ کے خلاف کانگریس کے پروپیگنڈے کی قلعی کھول دی. (۱۹۸۷ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۲۰۳).

---گر (---ف گ) امذ.
برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ؛ صیقل کرنے والا. یہ بیچاری ایک غریب قلعی گر کی بیٹی ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۲). میگزین میں بہت سے ہتھیار اور توپیں زنگ آلود ہو گئی ہیں متعدد قلعی گروں ، کاریگروں ... کو انکی صفائی کے لیے مقرر کر دیا گیا ہے. (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۴۳). کنجڑے ، قصائی ، کسیرے ، ٹھٹیرے ، قلعی گر ، بڑھئی ، کھٹ بنے ، بزاز ، منہیار ... گلی گلی سودا بیچتے پھرتے تھے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۰). [قلعی + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گری (---ف گ) امث.
قلعی گر کا پیشہ یا کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قلعی گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قُلف (ضم ق ، سک ل) امذ.
قفل ، تالا. کوٹھری کا قلف (قفل) توڑ کر جمع جتّھا ٹٹولتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴). دروازوں میں جنگی قلف ڈال دیا. (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۱۲). [قفل (رک) کا بگاڑ].

--- کُنجی (---ضم ک ، سک ن) امث.
قفل کنجی ، ایک اندازِ نشست. اٹھارہ گھنٹے روز بیس گھنٹے روز «قلف کنجی» کی بیٹھک بیٹھتے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۰). [قلف + کنجی (رک)].

قُلفا/ قُلفَہ (ضم ق ، سک ل/ف ف) امذ.
ایک قسم کا ساگ جس کے پتے بیضوی لیسدار ، شاخیں سبز سرخی مائل اور رطوبت دار ، پھول سفید اور تخم سیاہ ہوتے ہیں ، خرفہ کا ساگ. عوام ہند قلفہ اور خلفہ کہتے ہیں ، دو قسم کا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۶۰). ان کی بہت سی قسمیں ہیں ، جیسے : ... پیاز ، کاسنی ، کاہو ، قلفہ وغیرہ. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۲۱۴). [خرفہ (رک) کا بگاڑ].

قُلفَہ (ضم ق ، سک ل ، ف ف) امذ.
مرد کے عضو تناسل کی وہ کھال جس کا ختنہ کیا جاتا ہے. جس کسی کا ختنہ نہ ہوا ہووے ، اوس کو غسل میں قلفے کے اندر پانی پونچہانا بعضوں کے نزدیک واجب ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۶). سیاہی فساد اور التصاق قلفہ ، ذکر کے ان امراض سے ہیں جو اکثر لاحق ہوا کرتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۰۳). [ع].

قُلفی (ضم ق ، سک ل) امث ؛ ~ قلفی.
۱. دودھ ملائی وغیرہ کی برف جمانے کا سانچا ؛ سانچے میں جمائی ہوئی برف.
تھی بھوک لئی کھانا ولے نگلوں تو نگا نا گیا
دیکھی تو قلفی شیر برنج روٹی گرم انواس تھا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳). به جھوٹی رکابیاں یه چچوڑی ہوئی ہڈیاں ... یه کھائی ہوئی قلفیاں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۵۵). برف والے نے آواز دی بلایا قلفیاں آپ کھائیں بچوں کو دیں. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۸). میں نے اپنے الفاظ کو قلفی کی طرح برف میں جما کر بڑے ادب سے کہا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۰۷). ۲. **ڈھکنے دار پنّاری کی وضع کا برتن.** ایک قلفی چینی کی معجون سے بھری ہوئی دی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۷). ۳. **(نجاری) زلفی ... کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں جڑی ہوئی آہنی یا پیتلی زنجیر جس کی وجہ سے کواڑ چوکھٹ سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا ، زلفی کی بجائے کڑا بھی لگایا جاتا ہے ، اس کو اصطلاحاً گردانگ اور قلفی کہتے ہیں** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۳۹). ۴. **(بھنڈے برداری) ضامن ، کہنی ، گلئی ، نیچے کی سانسنی کے بیچ کا جوڑ جس کی وجہ سے نَے حسب خواہش ہر طرف موڑی جا سکتی ہے** (ا پ و ، ۷ : ۱۰۱). [قفلی (رک) کا ایک املا].

---دار صف.
قلفی والا ، جوڑ دار ؛ ڈھکنے والا. ٹکلی گر ، پھول کاسہ ، قلفی دار ، پنجہ بردار ، پیاز خور وغیرہ لانہایۃ لہ ، کثرت سے ایسے غیر محدود الفاظ بالکل غلط کرنے پڑیں گے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۳). [قلفی + ف: دار، داشتن ~ رکھنا].

---دار پَرْنالا (---فت پ ، سک ر) امذ.
(معماری) **وہ پرنالا جس کے پانی کے نکاس کے لیے دیوار کے آثار میں بند نالی بنی ہو جسکی جگہ اب لوہے کا پرنالا لگایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۱۱). [قلفی دار + پرنالا (رک)].

---دار ڈاٹ امث.
(معماری) **وہ محراب جس کے دہن کا کوئی ایک رخ چھل (ایک اینٹ کی چُنائی کا پردہ) چُن کر بند کر دیا گیا ہو** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۲). [قلفی دار + ڈاٹ (رک)].

---دار کَویلُو (---فت ک ، ی مج ، و مع) امذ.
نالی کی شکل کا بنا ہوا کویلو (کھپریل) ، اس کو قلفی دار کویلو اور کھوریا بھی کہتے ہیں کیونکہ چھوائی میں ان کی نالیاں ایک دوسرے کے ساتھ آپس میں جوڑ دی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۸۱). [قلفی دار + کویلو (مقامی)].

----کَرْنا محاورہ.
(پتیر بازی و مرغ بازی) **پرندے کا اپنے حریف پرندے کی چونچ کے نیچے کاٹنا.** کبھی اس نے قلفی کی تو اُس نے شہپر مارا. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۳).

قَلَق (فت ق ، ل) امذ.
۱. **بیقراری ، بے آرامی ، بیکلی ، بیتابی.**
جب پڑی دونوں کی قلق کی دھوم
اتنے ملنے سے بھی ہوئے محروم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۴۳). ان کے دل پر عجیب بےچینی اور قلق کا عالم تھا. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۶). ۲. **رنج ، الم ، اندوہ ، فکر.**
لے کر زمیں سے تا بہ فلک رُک گیا ہے آہ
کس دردمندِ عشق کو یارب قلق ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۱). اذعانِ مرگ کے ساتھ پہلا قلق اُس کو دنیا کی مفارقت کا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷). بیوی سارہ کو اس بات کا بہت ہی قلق تھا کہ ان کے ہاں اولاد نہ تھی. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصّے ، ۴۹). اس شوخی و بے پروائی پر یک گونہ قلق سا ہوا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۷۴). ۳. **افسوس ، حسرت ، پچھتاوا.**
اس درجہ تھا قلق مجھے ردِ سوال کا
دریا بہا کیا عرقِ انفعال کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۳). بیشک پچھلے ہفتے میں خط نہ لکھ سکا ... جس کا مجھے از حد قلق ہے. (۱۹۱۵ ، خطوطِ حسن نظامی ، ۸۸). مجھے آگے نہ جانے کا قلق ہوا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۳). اف : ہونا. [ع].

---اُٹھانا محاورہ.
رنج سہنا ، صدمہ برداشت کرنا.
آج جاؤ گے یہاں سے تو اُٹھاؤ گے قلق
آج کا دن ہے بُرا جاؤ کہیں آج سے کل
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۹).

---جانا محاورہ.
افسوس یا غم دور ہو جانا ، صدمہ ختم ہو جانا.
پھر کر اِدھر اُدھر بھی نہ اپنا گیا قلق
لفظ قلق کی طرح سے یوں ہی رہا قلق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۷).

---رَہْنا ف مر.
رنج یا افسوس رہنا. انہوں نے مہاراجہ کے ساتھ مہاجن کو بھی آڑے ہاتھوں لیا جس کا مہاجن کو ساری عمر قلق رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۶۲).

---کَرْنا ف مر.
رنج کرنا ، غم کرنا ، اضطراب کرنا. دم قلق کرتا ہے گھبراتا ہے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲۱۳).

---گُزَرنا محاورہ.
۱. **ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا** (نوراللغات). ۲. **رنج ہونا ، افسوس ہونا ، بے قراری ہونا.** میری خبر ان کو کچھ نہیں کہ مرا یا جیتا ہے ، ان کے دل پر کیا قلق گزرتا ہو گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۳).

قِلْقاری (کس ق ، سک ل) امث.
۱. **شیرخوار بچّوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو.** بچّے نے کھلکھلا کر ایک قلقاری ماری. (۱۹۰۸ ، انتخابِ فتنہ ، ۲۱۴). اس نے چھوٹی بچّی کو گود میں لیا ... کمرہ قلقاریوں سے گونج اُٹھا. (۱۹۴۰ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۵۲). ۲. **پاگلوں کا سا قہقہہ.**
تھا عزم یہ ہر ایک کا گاوینگے بیٹھ ہم
تانوں کو کھینچ کھینچ کے قلقاری مار مار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۸۷). لشکر کے آگے آگے نشان کا ہاتھی دیو سیاہ سترہ سو من کا گرز ہاتھ میں لیے چیختا چلّاتا چنگھاڑیں مارتا قلقاریاں بھرتا ... آگے چلتا تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۴۲). ایک قلقاری مار کر اُس نے اپنے سیاہ مصنوعی بال بھی ... زمین پر دے مارے. (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۴۳). ۳. **چیخ.** قلقاری مار کے خوفزدہ اپنے لشکر کی طرف بھاگا. (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۱۲).
گونجتے تھے جن کچھاروں میں کبھی جنگل کے شیر
گیدڑ اُن میں مارتے ہیں آج کل قلقاریاں
(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۸۹). ۴. **ہاتھی کی آواز ، چنگھاڑ** (پلیٹس). اف : بھرنا ، مارنا. [کِلکاری (رک) کا ایک املا].

قُلْقاس (ضم ق ، سک ل) امذ.
چھوٹے آلو ؛ اَروی. یہ حضرت اپنی رائے پر اصرار اور ضد کر کے پرانے بیمار کو لگاتار کئی روز تک قُلقاس اور پکے کیلے کھلاتے رہے. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۱۷۳). [ع].

قُلْقچی (ضم ق ، شد ل بضم ، سک ق) امذ.
خدمت گار ، نوکر.
قلب و دماغ و جگر کے گئے پر ضعف ہے جی کے غارت میں
کیا جانے یہ قلقچی اُن نے کس سردار کو دیکھا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۱). مرزا کے قلقچیوں میں سے ایک نے

مرزا کو دشنام دے کر کہا کہ ایسے آدمی کے ہمراہ کوئی کیا ہو لے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۲۹)۔ [ت]۔

قُلقَدِیس (ضم ق ، سک ل ، فت ق ، ی مع) امذ۔
بھٹکری کی ایک قسم جس میں انتہا کی حرارت ہوتی ہے۔ قلقدیس : یہ ایک قسم کی بھٹکری سے ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [یونانی سے معرّب]۔

قَلقَطار (ضم ق ، سک ل ، فت ق) امذ۔
بھٹکری کی ایک قسم جس میں قلقدیس کی نسبت حرارت کم ہے۔ قلقطار : یہ بھی ایک قسم کی بھٹکری ہے ، جالینوس نے لکھا ہے کہ یہ بھی قلقدیس ہے لیکن حرارت میں اس سے کم ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [ع]۔

قِلقِل (کس ق ، سک ل ، کس نیز فت ق) امذ۔
جنگلی انار دانا (کلید عطاری ، ۸۱)۔ [ع]۔

قُلقُل (۱) (ضم ق ، سک ل ، ضم ق) امث ؛ سہ قل قل۔
صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی یا شراب وغیرہ کے نکلنے کی آواز۔

کیا تائیں توں غم کرتا معانی انند کر
قلقل پیالہ بھر ندا ہاتف مدام دیت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۶)۔

ہوا ہے قلقلِ مینا سوں مجھ اُپر ظاہر
کہ مے پرست کے سینے میں ہے ثنائے قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۳)۔

بھرے ہیں جام سے لبریز شبنم ساغرِ گل ہے
اودھر ہے نغمۂ بلبل ادھر شیشے کی قلقل ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۲)۔

ظفر بے یار کیا پوچھے ہے میرے دل کی کیفیت
نمک افشاں ہے جامِ مے پہ ہر دم شور قلقل کا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱)۔ قلقل صراحی کی آواز آ رہی ہے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۰)۔

شگفتِ دل کے لیے اہتزازِ جاں کے لیے
نوائے قلقل و آوازِ پرنیاں کے لیے
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۸۴)۔ [حکایت الصوت]۔

---کَرْنا محاورہ۔
پیٹ سے آنتوں میں ریاح دوڑنے کی آواز آنا ؛ (مجازاً) سخت بھوک لگنا۔ جب بدرالدین نے اُسے دیکھا تو اس کی آنتیں قل قل کرنے لگیں اور اس کا دل دھڑکنے لگا۔ (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۳۹)۔

---مِینا کس اضا(---ی مع) امث۔
بوتل یا صراحی میں سے شراب کے نکلنے کی آواز۔

ساقی صدائے قلقلِ مینا کا وقت ہے
اوٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۶)۔

صدائے قُلقُلِ مینا جتاتی ہے یہ رندوں کو
کہ ہوش اپنے سنبھالو دور میں پیمانہ آتا ہے
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۹۹)۔ وہ تو قلقلِ مینا کی طرح کرشن کی کل افشانی پر قہقہہ کرتا رہا۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۷۴)۔ [قُلقُل (حکایت الصوت) + مینا (رک)]۔

قُلقُل (۲) (ضم ق ، سک ل ، ضم ق) امث۔
پرندوں کے بند کرنے کا جال ، ٹھاٹر ، جافری۔ پھر غذا کھلاوے اور پھوٹی کر کے سوتی اور قلقل میں بند کرے۔ (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۸۸)۔ سیّد وارث علی شاہی کبوتر باز نے ایک ساتھ سبزوں کا تیّار کیا اور اُن کی تہہ اور قلقل ایک ہاتھی پر بنائی۔ (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۹)۔ [ع]۔

قُلقُلا (ضم ق ، سک ل ، ضم ق) امذ۔
رک : قُلقل (۱)۔

جوبن کی صراحی قطب ہت میں دے
بشارت دیا قُلقُلا منج نبیذ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ک ، ۲ : ۱۰۱)۔ [قُلقُل (۱) + ا ، زائد]۔

قَلْقَلَہ (فت ق ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ۔
جُنبش ، ہلانا ، حرکت دینا ، (قرأت) وہ حروف جن کے ادا کرنے وقت آواز میں جنبش ہوتی ہے (یہ پانچ حروف ہیں : ب ، ج ، د ، ط ، ق)۔

یاد کر قرأت سے دل مصحفِ رخسار کو
قلقلہ نالوں میں ہو فریاد میں اطباق ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۳)۔ قلقلہ اس کے معنی ہلانا ہیں اور اس کے پانچ حرف ہیں۔ (۱۹۰۶ ، معین القراء ، ۱۳)۔ [ع]۔

قُلقَنْد (ضم نیز فت ق ، سک ل ، فت ق ، سک ن) امذ۔
بھٹکری کی ایک قسم۔ قلقند یہ بھی بھٹکری سوختہ کی اقسام میں سے ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ [یونانی سے معرّب]۔

قُلقَنْدِیس (ضم ق ، سک ل ، فت ق ، سک ن ، ی مع) امذ۔
بھٹکری کی ایک قسم۔ اور قلقندیس سپید کسیس کو کہتے ہیں۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ، ۲۵۵)۔ [قلقدیس (رک) کا ایک املا]۔

قِلْکاری (کس ق ، سک ل) امث۔
رک : قلقاری۔ دیو آپس میں قلکاریاں مار رہے تھے۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱)۔ [قلقاری (کلکاری) کا ایک املا]۔

قُلکی (ضم ق ، سک ل) امث (قدیم)۔
کلغی ، قلغی ، طرّہ۔ ان کے پھولوں کو دیکھا تو کیکاؤس کے سر کی قلکی جانا۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳۷)۔ [کلغی (رک) کا ایک قدیم املا]۔

قُلل (ضم ق ، فت ل) امذ ؛ ج۔
چوٹیاں (پہاڑ کی)۔ ایسے قلل کے جبال میں جو سباغ و ہوام کے مسکن ہیں ، تنہا رہنا میرے قول پر دلیل قوی ہے۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۳)۔ [قلّہ (رک) کی جمع]۔

قَلَم (فت ق ، ل). (الف) امذ نیز است.

۱. (أ) **(نرکل ، سرکنڈے ، پَر یا دھات وغیرہ کا بنا ہوا) لکھنے کا آلہ ، کلک ، خامہ.**

لہے دل قوی ہور بازو قوی
علم ہور قلم عین کیخسروی
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۷).

کیا شرط عورت سوں رکھنے مبہم
منگیا شاہزادہ دوات ہور قلم
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳).

ولی انکھیاں کی کر داوات پُتلی کی سیاہی سوں
لکھیا تیری صفت کوں لے قلم معنی نگاری کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷).

کسو کو شوق یارب بیش اس سے اور کیا ہوگا
قلم ہاتھ آ گئی ہوگی تو سو سو خط لکھا ہوگا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۱). کچھ گرمی کا حال لکھوں عقل نے کہا کہ دیکھ نادان! قلم انگریز دیاسلائی کی طرح جل اٹھے گی اور کاغذ کو جلا دے گی . (۱۸۶۷ ، خطوط غالب ، ۵۱). قلم کو جو لکھنا تھا لکھ چکا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۷۶).

سُست ہوتا ہے قلم تو حرف بنتے ہیں جلی
گُل کی مُرجھاہٹ کے سائے میں چٹکتی ہے کلی
(۱۹۵۳ ، سوم و صبا ، ۱۰۵). (أأ) **لوحِ محفوظ پر لکھنے کا قلمِ قدرت ، (عموماً لوح کے ساتھ مستعمل).**

کہ لامکاں و قلم اوجِ عرش ہور کرسی
فلک ستارے چندر سور برق ہور بدل
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۳).

کہیں ساتھ باق رکھے گا خدا
عرش کرسی لوح و قلم کو سدا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۹) اللہ نے اس نور کو کتنی قسم پر تقسیم کیا اور اسی نور سے عرش اور کرسی اور لوح اور قلم ... اور ستارے اور چیزیں بھی سوائے اسکے موجود کیں. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۶۶).

یہ زیبا ہے جو ہوں لوح و قلم بھی
تمہارے اسمِ لاثانی کے صدقے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۹) اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہ روایت آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوح و قلم ، عرش و کرسی ، جن و انس غرض سب سے پہلے نورِ محمدیؐ کو پیدا کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۵).

گلاب زارِ وجود و عدم سلگتا ہے
فغاں کہ دستِ قضا میں قلم سلگتا ہے
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۵۰). ۲. **بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصوّر تصویر بناتے یا اس میں رنگ بھرتے ہیں.** وہ کیفیت بار بار محسوس کرتا ہوں مگر قلم کے ذریعے سکرین پر نہیں اُتار سکتا. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۹۰). ۳. **وہ لکڑی جس کے ایک سرے پر بیرے کی کئی جڑی ہوتی ہے اس سے شیشہ کاٹتے ہیں** (جامع اللغات). (ب) صف. **کاٹا ہوا ، تراشا ہوا ، بُریدہ ، تراشیدہ.**

ترا شمشیر قد جب سیں علم ہے
گا قمری کا اس دن سیں قلم ہے
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷۶).

مدح میں تیری زباں ہے بے زباں
اور قلم ہے وصف میں نوکِ قلم
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۸۹).

سر سواروں کے جدا پاؤں قلم پیدل کے
آنچ سے تیغوں کے رہ جاتے ہیں جب دل جل کے
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۲۷۳). (ج) امث. ۱. **کسی پودے کی ہری شاخ جو نیا پودا پیدا کرنے کے لیے درخت سے کاٹ کر زمین میں لگائی جائے.**

رخِ رنگین تک آ گئیں زلفیں
خوب پھولیں گلاب کی قلمیں
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۱۳).

بہار بڑھ گئی حضرت کے جاں نثاروں سے
اسی چمن سے قلم لے گئی جناں کے لئے
(۱۹۰۵ ، محسن ، کلیاتِ نعت ، ۲۰۳). جی ہاں حضور گلاب کی قلمیں پھیل گئیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۱۲). ۲. **مردانہ کنپٹی پر اگنے والے بال جو استرے سے تراش دیئے گئے ہوں.**

رکھائیں قلمیاں شاید کیا چاہے ہے خط پیدا
نہ جانے کس اوپر مارے گا ان بالوں سیں جا پھندا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۸). اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بٹے ... یا قلمیں یا چوٹیاں لڑکوں کے سر پر رکھنا درست نہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۱). قلمیں بالوں کی کنپٹی پاس نکلی تھیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۳۸). ۳. **ایک وضع کی آتشبازی ، پھلجڑی ، سہتابی ، چھچھوندر وغیرہ.**

وہ قلموں کا غل اور اناروں کا شور
درختوں میں وہ ناسپالوں کا زور
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۴۳). ۴. **جھاڑ کی شاخوں کے سروں پر لٹکائے جانے والے خوشنما بلورین آویزوں میں سے ہر ایک ، کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا ، شیشے کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا.** چمکتے ہوئے قلزات کی قلمیں جو پہاڑوں سے کوسوں تک نیچے گڑی ہوئی نکلتی ہیں . (۱۸۸۸ ، رسالہ معجزاتِ انسانی بقاعدۂ طاقت مقناطیسی ، ۳۶). روشنی کے سبز جھاڑ میں سرخ رنگ کی قلمیں لٹکا کرتی ہیں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۴۹). ۵. **کسی چیز کا لمبا ٹکڑا یا سلاخ ، جیسے: نوشادر کی قلم ، قلمی شورے کی قلم وغیرہ.**

پھولیں کیوں کر نہ چمک کر گلِ آتشبازی
شاخ تھی گل کی قلم بن گئی شورے کی قلم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۱). پانی جم کر ٹھوس ہی نہیں ہو جاتا بلکہ اسکی قلمیں سی بن جاتی ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۷۰). چینی یا نیلا تھوتھا کے قلم (Crystal) کو اگر سیر شدہ محلول (Saturted Solution) میں ڈال دیا جائے تو اس کی جسامت میں اضافہ ہو جائے گا. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳). ۶. **شاخ ، ٹہنی.** درخت کو چھانٹو اسکی قلمیں تراشو کہ جس سے وہ بڑھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۶۲). ۷. **سٹینگ** (فرہنگ آصفیہ).

۸. (پنجاب) حیوانات کا عضوِ تناسل (فرہنگ آصفیہ). ۹. پرند کے بازوؤں کے لمبے پروں کا پچھلا حصّہ جو سرے پر سے خالی اور بے ریشہ ہوتا ہے اس کا لکھنے کو قلم بھی بنایا جاتا ہے، سہرا کلی (ا پ و ، ۳ : ۷۱). ۱۰.(ا) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل.

صفتِ بادہ ہم کریں جو رقم خامہ اپنا شراب کی ہو قلم

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۶). ہمرازوں نے کہا ایک قلم شراب کی انگیا میں ہم نے رکھ لی تھی. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۰۹). (ii) عطر رکھنے کی پتلی اور لمبی شیشی.

وہ حورِ عطر کی قلمیں جو آپ رکھ دیتا
گلِ ریاض جناں عطر داں میں آتے

(۱۸۶۶ ، مطالب غرّا ، ۳۹). اس کے اندر چوبیس چھوٹی چھوٹی عطر کی قلمیں رکھی ہوئی تھیں جن کے خوشنما رنگ روشنی میں بلور میں سے گزر کر عجیب بہار دکھا رہے تھے. (۱۹۳۲ ، روحِ ظرافت ، ۲۳). ۱۱. وہ اوزار جو استرکاری میں منبت کاری کرنے کے کام آتا ہے اور چاقو کے پھل کی شکل کا ہوتا ہے ، ٹھسا ، رود (ا پ و ، ۱ : ۱۴۳). ۱۲.(ا) پیوندِ درخت ، وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جاتی ہے اور جب جم جاتی ہے تو کاٹ دی جاتی ہے اور نیا پیڑ تیار ہو جاتا ہے. قلم اور پیوند لگانے سے ہندو مطلقاً واقف نہ تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۹۷). یہ بنائیں تو ہر قسم کا پھل جیسا چاہیں چشمہ ، چھلہ ، قلم ، بندہ وغیرہ کے اصول سے بنا سکتے ہیں. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۴۵). (ii) دو نامیاتی جسموں کی پیوندکاری ، وہ نامیاتی جسم جو دو جسموں کی پیوندکاری کا نتیجہ ہو. ان اجسام پر تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ان کو قلموں کی صورت میں بھی حاصل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۵۶ ، ابتدائی جراثیمیات ، ۶۸). ۱۳. (خیاطی) آڑی گوٹ. چار اُنگل پٹی نین سکھ کی اکہری لگائی اور تیچی بھری ، اس کو آدھا الٹا ڈورا دے کر قلم بنائی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۲). ۱۴.مدک وغیرہ کا کش لینے کی نلکی. آگے بڑھ کر مدک والوں کی دکان نظر آئی حلقہ کیے لوگ بیٹھے تھے قلمیں سلگتی ہوئی ہاتھ میں تھیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۵). ۱۵. حکم ، حکومت ، فرمانروائی (فرہنگ آصفیہ). (د) امذ. ۱. (تصوّف) وجہہ خاص روح اعظم کی ہے کہ معبّر بنور محمدیؐ و مظہر اسم البدیع ہے ، اسی سے تمام کائنات کا ظہور ہوا اور یہی تعین بشری محمدی کی روح ہے (مصباح التعرف ، ۲۰). ۲. کتابت کا طرز ، خطاطی کا ایک انداز ، خط کی روش. الف سے لیکر یے تک مولانا صہبائی کا قلم ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۲). ان پانچ خطوط کے بعد چھ قلم اور نکلے مگر ان کو نئے قلم کہنا درست نہیں. (۱۹۵۹ ، خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۳۷). ۳. وہ تیر جو قمار میں لوگوں کے درمیان گھمایا جائے. انہیں کے درمیان حضرت ابراہیم کی تصویر اس وضع میں بنی تھی کہ قرعہ اندازی کے قلم ان کے ہاتھ میں ہیں. (۱۹۲۰ ، جوبائے حق ، ۳ : ۶۲). ۴. جوبائے کی پنڈلی کی ہڈی.

پانوں کے گر قلم میں ہو آماس
یا کہ زانو میں ہووے کچھ وسواس

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۹۰). [ع].

---اُٹھا کر لِکھنا محاورہ.

۱. (عموماً کسی موضوع پر یا کسی مقصد سے) بے سوچے جلدی جلدی لکھنا ، گھسیٹ دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. فی البدیہ ، بیساختہ اور بے تکلف لکھنا (فرہنگ آصفیہ).

---اُٹھانا محاورہ.

۱. لکھنے کا ارادہ کرنا ، لکھنا (پر ، کے ساتھ مستعمل). جہاں تک ممکن ہو کسی مضمون کے لکھنے پر اسوقت تک قلم اٹھانی نہیں چاہیے جب تک اس کی چبھک دل کو نہ لگی ہو. (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۱۸). جس مضمون پر انہوں نے قلم اٹھایا دوسروں کے لیے بہت کم گنجائش چھوڑی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۳). عظیم فیروزآبادی نے اقبال کی حیات معاشقہ پر قلم اٹھایا ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۳۱). ۲. معاف کرنا (سے ، کے ساتھ مستعمل). فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوٹھایا گیا قلم تین سے ، سوئے والے سے جب تک جاگے اور لڑکے سے جب تک سیانا ہو اور مجنوں سے جب تک ہوش میں آوے یا افاقہ پاوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۴۳).

---اعلیٰ کس صف(---فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی)امذ. (تصوّف) عقلِ اوّل ، حقیقتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم). عقل اول کا لوح قضا اور اُمّ الکتاب اور قلم اعلیٰ بھی نام ہے. (۱۸۸۷ ، ترجمہ فصوص الحکم ، ۱۵). دوسرا مرتبہ ، پہلا تعین ... اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبۂ وحدت ، حقیقتِ محمدیؐ ... قلم اعلیٰ ، ولدا کبر ، علم اجمالی ، وجود اجمالی. (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۸). [قلم + اعلیٰ (رک)].

---اُلکِتابَت (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ک ، فت ب) امذ ؛ ← الکتابة.

لکھنے کا قلم ؛ (تشریح) قلم کی شکل کا ایک دماغی حصّہ جو دماغ کے بطنِ چہارم کے صحن میں ہوتا ہے (مخزن الجواہر ، ۶۸۴). تنفسی حرکات سے جو پیچیدہ عمل متعلق ہے وہ تنفسی مرکز سے منضبط رہتا ہے جو جسر (Pons) اور نخاع مستطیل کے بالائی حصے میں قلم الکتابة (Calamus Scriptorius) کے لیول پر واقع ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸۴). [قلم + رک : ال (ا) + کتابت (رک)].

---اَمْواج کس اضا(---فت ا ، سک م) امذ.

ایک قسم کی تحریر جس میں موجیں سی معلوم ہوتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). [قلم + امواج (موج (رک) کی جمع)].

---اَنداز کَرْنا محاورہ.

لکھتے میں چھوڑ جانا ؛ لکھنے سے گریز کرنا ؛ لکھنے میں فروگزاشت کرنا. اگر اس کی تفصیل لکھوں تو یقیں ہے کہ ایک کتاب اور تیار ہو جائے اس لیے قلم انداز کیا. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۶۴). میں نے ان تمام باتوں کو اسی نظر سے قلم انداز کیا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶). توپ کا مضمون قلم انداز کیا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۲۰).

---اَنداز ہونا محاورہ.
قلم انداز کرنا (رک) کا لازم ، تحریر میں چھوٹ جانا.
اوروں کو اوس طرف سے خط آتے ہیں رات دن
اپنا جواب بھی قلم انداز ہو گیا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۳).
سب کو نامے میں لکھا اوس بت کافر نے سلام
آئی نوبت جو مری میں قلم انداز ہوا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۵).

---اَندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
قلم انداز کرنا ، لکھتے میں چھوڑ جانا. موجودہ بیان ... پر کھاس کی قلم اندازی کے شائبے سے محفوظ ہے. (۱۹۳۵ ، ذرایع محاصل سلطنت مغلیۂ ہند ، ۲۸). قلم + ف : انداز ، انداختن ـ ڈالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِیں جا رَسید و سَرِ بشکَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قلم نے اس جگہ پہنچ کر اپنا سر پھوڑ لیا یعنی غم کی شدت سے اب قلم رک گیا ہے اور آگے کچھ نہیں لکھا جاتا (منہذب اللغات).

---آتِش بازِ کس صف(--- کس نیز فت ت ، سک ش) امث.
ایک قسم کی آتش بازی ؛ پھلجھڑی.
چھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلمِ آتش باز
لکھ کے میری تپشِ دل کو کتابت والے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۲).
بھیجوں کیا خط تجھے اے گرم ادا آفت ناز
چھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلمِ آتش باز
(۱۹۱۱ ، تسلیم ، د ، ۲۳۵). [قلم + آتش باز (رک)].

---آزمائی (---سک ز) امث.
لکھنا ؛ خامہ فرسائی. امیرخسرو نے شاعری کی ہر صنف میں قلم آزمائی کی ہے. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۷۰) . [قلم + ف : آزما ، آزمودن ـ آزمانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باندھنا محاورہ (قدیم).
قلم اٹھانا. قلم باندھنا پر ایک سفید آب سوں. (۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق (دکھنی اردو کی لغت ، ۲۷۱)).

---بَرداری (---فت ب ، سک ر) امث ؛ ہ قلمبرداری.
لکھنے کا کام ، تصنیف و تالیف. راقم کا آبائی پیشہ قلعداری ہے نہ قلمبرداری. (۱۹۰۳ ، پولو (دیباچہ) ، ۳). [قلم + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَرداشتہ (---فت ب ، سک ر ، ش ، فت ت) صف ؛ م ف.
فی البدیہہ ، بے تکلف ؛ بے ساختہ ؛ جلدی جلدی (لکھنا).
خط اسے جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۹۸). انہوں نے فتوحات مکیہ قلم برداشتہ ... ایک شاگرد کے جواب میں لکھا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱) یہ بزرگ قلم برداشتہ بے سوچے سمجھے صفحے کے صفحے ... سیاہ کر ڈالتے ہیں . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۲۲۸) . کیا تم انگریزی سے ہندی میں قلم برداشتہ ترجمہ کرسکتے ہو . (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۵۹) . اف : لکھنا . [قلم + ف : برداشتہ ، برداشتن ـ اٹھانا].

---بَنانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ، قلم تراشنا.
بدل کے قافیہ لکھ اور بھی غزل کوئی
قلم اسی لیے تو نے ظفر بنایا تھا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۵). **۲. کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو قینچی یا استرے سے درست کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
۳. ایک خاص قسم کی سلائی کرنا (نوراللغات).

---بَند (---فت ب ، سک ن) صف ؛ ہ قلمبند.
۱. لکھا ہوا ، مرقوم ، تحریرشدہ.
تھا قلم بند اپنی آزادی کا حال
خط کو جب اوس نے لپیٹا کھل گیا
(۱۸۴۶ ، دفتر فصاحت ، ۴۸). کتنی زبانیں ہوں گی جو قلم بند نہ ہونے کی وجہ سے صفحۂ ہستی سے غائب ہوگئیں. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۲۵۶). **۲. حساب کی کتاب یا بیاض میں اتارا ہوا ، بہی میں چڑھایا ہوا ، مندرجۂ فہرست.**
خال و خط و زلف اوس میں ترے سب ہیں قلم بند
ہے نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۵۲). **۳. شمار کیا ہوا ، محسوب ، لکھ کر حساب کیا ہوا.**
ہزار شکر قلم بند ہیں شہیدوں میں
زہے شرف کہ ترے جاں نثار ہم بھی ہیں
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۷۱). **۴. مندرجہ ، داخل شدہ ، درج شدہ** (فرہنگ آصفیہ). اف : کرنا ، ہونا. **۵. حساب سے ٹھیک ، حسب شمار ، گنتی کے موافق ، ٹھیک گنے ہوئے اور لکھے ہوئے** . صالحہ ہی کے ہاتھوں قلم بند سو روپے تقسیم کرکے آئی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۹). جلال الدین اکبر کے فیل خانہ میں قلم بند چھ ہزار ہاتھی تھے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۸). **۶. سو قلم بنانے والا** (نوراللغات).
۷. (مجازاً) بے شمار ، بے گنتی (نوراللغات). [قلم + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---بَند بھوگ / گالیاں (---فت ب ، سک ن ، و مج / کس ل) امذ ؛ امث.
بے شمار گالیاں (نوراللغات) . [قلم بند + بھوگ (رک) / گالیاں (گالی (رک) کی جمع)].

---بَند سُنانا محاورہ.
خوب گالیاں دینا ، بے حساب گالیاں دینا ، بے نقط سنانا ، لگاتار گالیاں دینا (نوراللغات).

اس معاملے میں اعتدال سے زیادہ مداخلت کرتا مگر قلم چل گیا ، لڑائی چھڑ گئی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۱۰).
۲. **مقدر ہونا**. اسی کے ساتھ بیٹی داماد کا ناتا ہو گا جس کے ساتھ قلم چلا ہو گا ، ماں باپ ہزار کچھ کریں کیا ہو گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۵).

---چہ (---فت چ) امذ ؛ ← قَلَمْچَہ.
چھوٹا قلم ؛ چھوٹی ٹہنی.

مو قلم ہو قلمچۂ گلشن
ایک گلرو کی لکھی ہیں قلمیں

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۲۳۸). دوران انجماد میں سیال اور ٹھوس حصوں کے درمیان اجزائے ترکیبی کا باہمی تبادلہ ہو سکتا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قلمچہ کی ساخت بہت کچھ یکساں ہو جائے گی.(۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۱۰). [قلم(رک)+ چہ،لاحقہ تصغیر].

---چھوڑ پڑتال (---و مج ، سک ڑ ، فت ہ ، سک ڑ) امث.
احتجاجاً دفتر میں لکھنے کا کام چھوڑ دینا. پڑتالیں بھی کئی قسم کی ہیں ، قلم چھوڑ پڑتال. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۱۰۲).
[قلم + چھوڑ (چھوڑنا (رک) سے) + پڑتال (رک)].

---حَرْف (---فت ح ، سک ر) امذ.
(خوش نویسی) حرف کی بناوٹ بلحاظ جلی یا خفی (ا پ و ، ۳ : ۲۱۸). [قلم + حرف (رک)].

---خوردَہ (---و معد ، سک ر ، فت د) صف.
وہ جس پر خطِ تنسیخ کھینچا گیا ہو ، قلم سے کاٹا ہوا.

افعیِ مضمونِ حاسد سب قلم خوردہ ہوئے
ہاتھ میں خامہ عصائے دستِ موسیٰ ہو گیا

(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۱). [قلم + ف : خوردہ ، خوردن ـ کھانا].

---دار ؛ ← قَلَمْدار . (الف) امذ.
منشی ، سکریٹری.

عطارد قلم دار دیوان کا
بندیا ہے کمر جوزا فرمان کا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲). (ب) صف. **بلور جیسی شکل والا ، سلاخ نما صاف شفاف اور لمبے دانوں والا** خُردبینی مشاہدات سے معلوم ہوتا ہے کہ دھاتیں قلم دار دانوں کے ایک مجموعے پر مشتمل ہوتی ہیں. (۱۹۳۷ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰). آرٹی میسیا سے کشید کردہ ایک قلمدار پاوڈر سینٹونین کثیر مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے.(۱۹۶۶،کارگر ، اگست ، ستمبر ، ۲۳).
[قلم + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دان امذ ؛ ← قَلَمْدان.
۱. **وہ لمبی سی صندوقچی جس میں قلم دوات چاقو وغیرہ رکھتے ہیں.**

عطارد نے آ کر دھریا پک پہ سیس
قلم دان لے کر ہوا خوش نویس

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، یوسف زلیخا (ق) ، ۱). کسی پاس قلمدان ہے کسی پاس عہدہ رکھنے کا پیروں کا خوانچہ ہے. (۱۷۷۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۳).

چھیڑا نہ کرو میرے قلمدان کے کاغذ
ہیں اسمیں پڑے بندے کے دیوان کے کاغذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰).

شیخ آنر کے لئے آتے ہیں میدان کے بیچ
ووٹ ہاتھوں میں ہے اسپیچ قلمدان کے بیچ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۳). ماسٹر صاحب کی کچھ کتابیں اور کتابوں کے علاوہ ایک قلم دان بھی ہے.(۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۲). ۲. **(مجازاً) عہدہ (خاص کر وزارت کا)**. نئے سر سے قلمدان وزارت کا عنایت فرمایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۳). وہ تمام وقت اقتدار میں شرکت اور قلمدانوں کی تقسیم پر بات کرتے رہے.(۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۳۵). [قلم + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دان دینا / عِنایَت کَرْنا محاورہ.
عہد دینا ، وزیر بنا لینا ، پرائیوٹ سکریٹری بنانا (نوراللغات).

---دان سِپُرْد ہونا محاورہ.
دیوان ، میر منشی یا وزیر ہو جانا (جامع اللغات).

---دان سَنْبھالْنا محاورہ.
عہدہ سنبھالنا. یوپی میں کانگریس کی وزارت نے قلم دان سنبھالا اور پنڈت پنت وزیرِ اعلیٰ مقرر ہوئے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۱۹).

---دانِ وِزارَت (---کس ن ، و ، فت ر) امذ.
وزیر کا عہدہ. جب نواب سر آسمان جاہ کو قلمدانِ وزارت سپرد ہوا تو اس وقت بھی یہ بدستور اپنے عہدہ پر بحال رہے. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب محسن الملک ، ب). اُن کو آصف جاہ کا خطاب محمد شاہ نے ۱۱۳۳ھ میں دیا ، جب قلمدان وزارت عطا کیا گیا.(۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۰۲). [قلم دان + وزارت (رک)].

---دانی جالی امث.
(سنگ تراشی) مستطیل شکل کی بنی ہوئی جالی ، ملن یا ملند کی جالی جو بمعاری میں استعمال ہوتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۷۰).
[قلم دان + ی ، لاحقۂ نسبت + جالی (رک)].

---دانی خاتَم بَنْدی (---فت ت ، ب ، سک ن) امث.
(نجّاری) تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی روکار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے ، خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں ، جالی کے نام سے خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں ، جیسے قلمدانی اور ملند کی خاتم بندی (ا پ و ، ۱ : ۳۱).
[قلم دان + ی ، لاحقۂ نسبت + خاتم بندی (رک)].

---دُشْمَن کے ہاتھ میں ہونا محاورہ.
مخالف کو فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا (نوراللغات).

---دَوات (---فت د) امث.
قلم اور دوات ، خامہ اور روشنائی رکھنے کا ظرف.

لباسِ آہ میں لکھنے کے واسطے انشا
قلم دوات تجھے عرش پر سے اوتری ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۷). [قلم + دوات (رک)].

--- دوڑانا محاورہ.
لکھنا ، خامہ فرسائی کرنا. دنیا کے تین براعظم اور ان کے جزیرے ہیں جن پر ہم قلم دوڑا رہے ہیں کہ اسلام یہاں پھیلا اور وہاں پھیلا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (دیباچہ) ، ۷).

--- رانی امث ؛ ← قَلَمْرانی.
خامہ فرسائی ، لکھنا. ہمارے ریختہ قلم کی اتنی بھی قیمت نہیں تو ٹُف ہے ہماری قلم رانی پر.(۱۹۰۳، مخزن ، دسمبر، ۴۴). اس کو یکہ تاز میدانِ قلمرانی مانا گیا ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۵). [قلم + ف : ران ، راندن ـ چلانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَنْجَہ کَرْنا محاورہ.
(احتراماً) تحریر کرنا ، لکھنا ، تحریر میں لانا. افواج پادشاہی کے اطراف میں شوخی و دست اندازی حد سے زیادہ شروع کی جس کی تفصیل میں قلم رنجہ کرنا سررشتہ سخن سے دور پڑنا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۸ : ۴۰۷).

--- رَو (---و لین) امث ؛ امذ ؛ ← قَلَمْرو.
مُلک ، سلطنت ، مملکت ، عملداری.
قلمرو کوں کر تازہ جوں نوبہار
بحقِ علی شاہ دلدل سوار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹).
شعر پڑھتے پھرتے ہیں سب میر کے
اس قلمرو میں ہے اُن کا دور اب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۳).
جب تک یہ چمک مہر کے پرتو سے نہ جائے
اقلیمِ سخن میرے قلمرو سے نہ جائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱). یہاں اپنے لئے ایک چھوٹی سی قلمرو ضرور پیدا کروں گا. (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۵۰). اُن میں اپنے وقت کی سب سے بڑی قلمرو کے رفیع الشان دارالحکومت کا اِکا دُکا کہیں بھی ذکر نہیں ہے.(۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۶۳۹). [قلم + ف : رو ، رفتن ـ جانا ، چلنا].

--- رَواں ہونا محاورہ.
قلم چلنا ، لکھا جانا. کچھ عرصے بعد پھر دونوں کا قلم رواں ہو جاتا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۹۷).

--- رَوشَن رہے فقرہ.
(دعا) حکومت بنی رہے ، حکم جاری رہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- رَوشَن ہونا محاورہ.
حکم جاری ہونا.
تقدیر سے جو چاہ کا روشن قلم ہوا
دونوں دلوں پہ حرفِ محبت رقم ہوا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۹).

--- روک کَر لِکھنا محاورہ.
احتیاط سے لکھنا ، سوچ سمجھ کر لکھنا. مصنّف آزادی اظہار و گفتار کے فقدان کے باعث اپنا قلم روک کر لکھتا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۹ دسمبر).

--- روکنا محاورہ.
لکھنا موقوف کر دینا.
صورتِ خضر جو یاں آیا ہمیشہ وہ جیا
بس بنا کر اسے صالع نے قلم روک لیا
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷).

--- رَوی (---فت ر) امث ؛ ← قَلَمْروی.
حکومت ، قلم رو ؛ ماتحت ملک. اس کتاب میں ہندوستان کی دستوری ترقی کا منتہا قلمروی مرتبے کی حکومت کو قرار دیا گیا. (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۱۰۳). [قلم رو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- زا صف ؛ ← قَلَمْزا.
سلاخ نما شکل پیدا کرنے والا. اگر پست تپش پر لوٹ ، مایع کو سیر نہ کر دیتا ہو تو وہ سب کا سب قلمزا مایع میں رہ جائے گا. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۱۱). [قلم + ف : زا ، زادن ـ جننا].

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) صف.
قلم جیسی نوک والا ؛ نوکیلا. یہ «نیم دوری» یا «قلم زبان» برمے ہیں جو خراد میں لگائے جاتے ہیں. (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانہ کے عملی چالیس سبق ، ۲۰). [قلم + زبان (رک)].

--- زَد (---فت ز) صف ؛ ← قلمزد.
۱. **کاٹی ہوئی تحریر ، منسوخ کیا ہوا.** بعض حضرات نے ... شوق صاحب کے شعر پر صرف یہ لکھ دیا کہ «قلمزد».(۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۹). ۲. **(مجازاً) کٹا ہوا ؛ ملیامیٹ.**
جائزہ ہو گیا لشکر کا جدھر پاگ پھری
پلٹنیں تھیں جو قلم زد تو رسالے نظری
(۱۹۴۲ ، خمسۂ متحیرہ، ۵ : ۵۰). [قلم + ف : زد ، زدن ـ مارنا].

--- زَد کَرْنا ف مر.
کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ دینا ، کسی تحریر کو منسوخ کر دینا. معارف نے اس کتاب کی تمام وہ عبارت قلم زد کردی تھی جس میں خلافت کی بحث ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۷۷). جس قدر متعلق نہ تھا اُس کو میں نے سرخی سے قلم زد کردیا ہے.(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۹۱). میں نے اس کو قلم زد کر دینا بہتر سمجھا. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۲۹۱).

--- زَد ہونا ف مر.
کسی تحریر کا منسوخ ہونا ، لکھی ہوئی چیز کا کٹ جانا. لہٰذا سب کی کسر یہاں مٹائی جاتی اور اس مقام پر جو کچھ کہ قابل دانستِ ناظرین تاریخ چین کے سمجھا قلم زد ہوا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). نظم کے ابتدائی چند اشعار کا قلمزد ہو جانا بھی حضرت علّامہ کے خاص نقطۂ نظر کی ترجمانی کرتا ہے. (۱۹۴۳ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۴۶).

---زدہ (---فت ز ، د) صف ؛ ← قلمزدہ.
قلم سے کاٹا ہوا ، منسوخ کیا ہوا. ان کے مسودات میں اتفاقاً یہ تحریر قلمزدہ مل گئی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، دیباچہ (طبع اوّل) ، ۱ : ۳). قلم زدہ الفاظ کی کل تعداد کو پیچانیت کے محصلہ نمبر ۱ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲۰) . [قلم + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---زَن (---فت ز) صف.
۱. **قلم چلانے والا ، لکھنے والا ، کاتب ، محرّر ، نقّاش.**
تو شہِ دریا نوال اور دل ترا موجِ کرم
ہے سخاوت سے تری دستِ قلم زن آب میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۵). ۲. **قلم زدہ، قلم سے کاٹا ہوا، منسوخ.** فن انشا میں ایسا قلم زن ہے کہ جس کے آگے نام منشیوں کا قلم زن ہے. (۱۸۵۴، پالی گلاٹ، ۱۲۵). اُسے اپنے ہاتھ سے قلم زن کر کے کلرک کو آگاہ کر دیا کہ ... اس خاص رعایت سے مجھے مستفید ہونے کی اجازت دی ہے . (۱۹۸۰ ، مشاہیر سرحد ، ۱۳۳). [قلم + ف : زن ، زدن ـ مارنا ، چلانا ، کاٹنا].

---سُرْب کس اضا(---ضم س ، سک ر) امذ.
پنسل (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [قلم + سُرب (رک)].

---سُرْمَہ کس اضا(---ضم س ، سک ر ، فت م) امذ.
پنسل ، سرمہ کا قلم.
اس نے خط جو قلمِ سرمہ سے لکھا ہم کو
لکھا ایمائے خموشی ہے یہ گویا ہم کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۹). [قلم + سرمہ (رک)].

---سے ٹپک جانا محاورہ.
برجستہ لکھا جانا ؛ تحریر ہو جانا. جو لفظ یا جملہ بے اختیار قلم سے ٹپک گیا وہی ان کی زبان اور بول چال تھی . (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۱۸).

---سے موتی برسنا محاورہ.
خوبصورت الفاظ کا لکھا جانا ، تحریر کا نہایت خوبصورت و بلیغ ہونا ، فصیح و بلیغ زبان تحریر ہونا. ان ہی ناقص العقلوں کے منہ سے انشاءاللہ پھول جھڑیں اور قلم سے موتی برسیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۶).

---سے نِکَل جانا محاورہ.
تحریر ہو جانا ، لکھ جانا.
کیا بیخودی میں ہائے قلم سے نکل گیا
لکھتے ہیں وہ تمام ترا مدّعا غلط
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۶۴).

---سے نِکلنا محاورہ.
تحریر ہونا ، لکھا جانا ، تصنیف ہونا. ان کے علاوہ اور رسالے اور کتابیں کثرت سے ہیں جو مولانا معین الدّین کے قلم سے نکلی ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۲۷). لیکن واقعہ یہ ہے کہ جاحظ اس سے بری ہے اس کے قلم سے یہ کتاب ہرگز نہیں نکلی. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۹۳).

---طُومار کس اضا(---و مع) امذ.
خطِ کوفی کی ایک شاخ. قلم طومار۔ یہ ۲ اور ۳ کی ترکیب سے پیدا ہوا تھا اس کی دو قسمیں تھیں . (۱۹۶۲ ، فنِ تحریر کی تاریخ ، ۲۱۵). [قلم + طومار (رک)].

---عَفْو کھینچْنا محاورہ.
معاف کرنا (بر ، کے ساتھ مستعمل). اوس کے جرائم پر قلمِ عفو کھینچکر اوس کی ولایت اسی کو دیدیجئے . (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۳۲۱).

---فَرْسا (---فت ف ، سک ر) صف.
قلم چلانے والا ، لکھنے والا ، خامہ فرسا.
جنگ پر آمادہ گویا خلق سے بہرہ نہیں
اتنے ہی جاہل بنے جتنے قلم فرسا بنے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۱۰) . [قلم + ف : فرسا ، فرسودن ـ گھسنا].

---فَرْسائی (---فت ف ، سک ر) امث.
لکھنا ، خامہ فرسائی. انگلستان کا سب سے پہلا سیّاح جس نے ترکوں اور مسلمانوں کے حالات میں قلم فرسائی کی ہے اس کے خیال میں ترک آدم کی اولاد ہی نہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۶۱). ایسے مضامین پر بحث کرنا جن پر بڑے بڑے مشہور مصنف یا مضمون نگار قلم فرسائی کر چکے ہوں بالکل بےسود ہے. (۱۹۱۶، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۷۶). اسی تردد میں کئی سال گزر گئے اور اس پر قلم فرسائی کی ہمت نہ ہوئی. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۷) . اف : کرنا ، ہونا . [قلم فرسا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَولاد کس اضا(---و مج نیز لین) امذ.
لوہے کا قلم ، انگریزی قلم جس کے آگے نب لگتی ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [قلم + فولاد (رک)].

---قَتْلے (---فت ق ، سک ت) امذ ؛ ج.
۱. **قلم کے تراشے** (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. (کنایۃً) **مختلف مضامین کے منتخب ٹکڑے** (فیروزاللغات؛ علمی اردو لغت). [قلم + قتلے (قتلہ (رک) کی جمع)].

---قَسائی/قَصائی (---فت ق) امذ.
محرّرِ عدالت ، سرکاری منشی ؛ رشوت خور اور ظالم محرّر کا خطاب جو لکھنے میں خلافِ حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [قلم + قسائی / قصائی (رک)].

---کا اُڑنے لگنا محاورہ.
قلم میں روانی و تیزی پیدا ہو جانا ، قلم کا تیزی سے چلنا ، تیز رفتاری سے لکھنے لگنا.

مضمون جو سوجھنے لگے اُڑنے لگا قلم
میدان پا کے اور ہوا یہ سُرنگ شوخ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۳).

---کا دھنی صف.
پختہ قلم ، بہت اچھا لکھنے والا ، صاحبِ قلم ، لکھنے میں ماہر.
آپ خط لکھنے میں کسی کی محتاج نہیں خود دست و قلم کی دھنی پھر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ دیر کیوں؟ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۵۱). اور تعجب تو یہ ہے کہ تلوار کا یہ دھنی قلم کا بھی دھنی تھا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۲۶).

---کا ڈوبا امذ.
قلم کا سیاہی میں ڈبویا جانا اور اس سے لکھی ہوئی تحریر.
اس نے ایک قلم کے ڈوبے میں تمام قوانینِ جاگیر کو منسوخ کر دیا.
(۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۳۴۲).

---کار صف.
۱. (ا) **لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا ؛ منشی ؛ متصدی ؛ محرّر ، کلرک** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (اا) **لکھنے والا ؛ ادیب ؛ انشاپرداز.** یہ فضائل اکثر شیعہ قلمکاروں کے زیرِ مشق رہ چکے ہیں. (۱۹۱۳ ، اُمّ الائمہ ، ۳۴). لندن ٹائمز جیسے دقیقہ سنج قلم کار داخل ہیں. (۱۹۲۱ ، تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۸). یہ اونچے پائے کا قلم کار ہے . (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۱۲۶). ۲. (ا) **مصوّر ؛ نقّاش.**

خاص اسی رنگ پر اس طرح ہو ہر اک تحریر
جس طرح نقش قلم کار کی عکسی تصویر

(۱۹۴۲ ، خمسۂ متحیّرہ ، ۵ : ۷). (اا) **رنگ ساز ، رنگ بھرنے والا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . (ااا) **مُہر کن ، کندہ کار ، حکّاک** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (اv) **منبت کار** (علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۳. **ایک باتھ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں ، منقّش.**

رہیا ہو کہ نیلک فلک کا منجیٹ
دھولارے کا اطلس قلمکار چھینٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۲). عمرو نے تاج نکال کر پہنا قبائے قلم کار زیبِ جسم کی. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۱۹۸) . جامدانی کا انگرکھا یا وہ ریشمی دھاری دار قلمکار . (۱۹۴۵ ، تلخ ترش شیریں ، ۱۷۴). [قلم + ف : کار ، کردن ـ کرنا].

---کاری امث.
۱. (ا) **مصوّری ، نقاشی ، رنگ بھرنے کا کام.**

جو عشق کی صورت لکھا سینا صفینا صاف کر
اس کی قلم کاری انگیں نقّاش جگ کے گر پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۶).

دیکھ کرِ سادگیِ صفحۂ رخسارِ نگار
خط سے اللہ کی صنعت نے قلم کاری کی
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۶۶). اس مصورِ بے نظیر نے اپنی قلمکاریِ بو قلموں سے کیا کیا نقش و نگار گوناگوں بنائے ہیں.
(۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۶۳) . مصور کے باریک بیں خیال سے بڑھ کر ان کا قلم قلم کاری کر جاتا تھا. (۱۹۲۷ ، دنیا کا آخری پیغمبر ، ۹). دکن لکھنؤ کشمیر اور پٹنے کے مصوروں کی قلمکاری مسلم فنِ مصوری کی طرف مائل ہو گئی . (۱۹۶۴ ، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات ، ۴۲۳) . (اا) **(مصوّری) تصویر کے ہلکے یا دھندلے نشان کو روشنائی سے روشن اور درست کرنا ، ٹیپ کرنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۷۴). ۲. **مہر کنی ؛ کندہ کاری ؛ منبت کاری.** دالان میں و کوٹھریوں میں قلم کاری کی تصویریں بنی ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۱۶). مشرق معاشرہ پر نت نئی قلم کاریاں اور طلا کاریاں کیں تھیں . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۱۵) . ۳. **چھاپے کے بجائے قلم سے کپڑے پر پھول بُوٹے بنانے کا عمل ؛ ایک قسم کا پھول دار کپڑا.**

دسیں رنگ برنگی ہو یوں پھول بن
اوڑے جوں قلم کاری چھیٹاں سو دھن
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲۰).

قلم کاری کے تھے ایسے پلنگ پوش
جنہوں کی دیکھ رنگت جائیں ہوش (کذا)
(۱۸۳۳ ، پنجۂ رنگین ، ۱۵۲). ۴. **لکھنا ؛ تصنیف و تالیف کرنا.** توازن اور احتیاط کی جو مثال واحدی صاحب نے اپنی قلم کاری کی زندگی میں پیش کی ہے وہ دوسری جگہ ملنی مشکل ہے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۱۴). بعض اوقات ادیب ... یہ سمجھتا ہے کہ اب وہ مزید قلم کاری کے قابل نہیں رہا . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۴). ۵. (**کوفت کاری**) **برتن کی سطح پر قلم سے پھول پتوں کے کٹاؤ بنا کر اس میں سونے یا چاندی کا تار بٹھا کر برتن کی سطح کے ساتھ یک جان کر دینے کی صنعت** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۳۶). ۶. **بلّوری یا سلاخ نما شکل بنانا یا بننا.** ٹالک دراصل میگنیشیم کا مرطوبی Hydrous سلیکیٹ ہوتا ہے جس میں ایک صفاتی Monocline قلم کاری ہوتی ہے ، اس کا رنگ سفید، سبز مائل ... ہوسکتا ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۵۳). [قلم کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا مَیدان امذ.
قلم کا وہ تراشا ہوا حصّہ جس کی نوک میں شگاف دیتے ہیں (مہذب اللغات).

---کان پَر رَکھنا محاورہ.
لکھنے کے لیے ہر وقت تیار رہنا ، لکھنے پر مستعد ہونا ، اگلے زمانے میں منشی لوگ اپنی شناخت کے طور پر قلم کان پر رکھتے تھے.

مگر لکھوائے کوئی اُس کو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم نکلے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

---کا یاری دینا محاورہ.
لکھنے کی قوّت ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کَرنا محاورہ.
۱. **کاٹنا ؛ تراشنا ؛ قطع کرنا ؛ دو ٹکڑے کرنا.**

اچا تیغ جب لے کرے او علم
او یک تیغ دس نیزے کرتی قلم
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۹۰). ایک تلوار ماری کہ سیدھا ہاتھ اس کا قلم کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۸).

دوستوں کے سر کیے چُن چُن کے مقتل میں قلم
چشمِ بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰۳).

کیونکر مجھے خط رقم کریں گے
کیا غیر کا سر قلم کریں گے
(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۸۹). وہ قدم جو راہِ مستقیم سے بھٹک جائیں قلم کر دینے کے لایق ہیں. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین ، ۳۲۱). اگر کوئی شودر وید کے منتر کو جان بوجھ کر سنے تو اس کے کانوں میں سیسہ پلا دینا چاہیے ، اگر وہ اُس کا تلفظ کرے تو اس کی زبان کو قلم کر دینا چاہیے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۹۳). ۲.(أ) **چھانٹنا ؛ درخت یا شاخ کو کاٹنا.**

زکوٰۃ مال کی دے باغباں جو تا ک کتیں
قلم کرے ہے تو لگتے ہیں پھر بہت انگور
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۱۹). ٹہنیوں کے قلم کر دینے سے تو پھر کونپلیں پھوٹیں گی اور شاید زیادہ زور سے. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۱۵۹). اگر باغ کا مالک کسی درخت کو قلم کرنے یا کاٹ ڈالنے کا حکم دے ، مالی کو یہ کہنے کا کب منصب ہے کہ میں نے اس درخت کو بڑی محنت سے پالا ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۸۵). (ii) **درخت کی شاخ کاٹ کر دوسری جگہ لگانا.** اسکے ہونے کی دو ترکیب ہیں ایک تو بیج ہوتے دوسرے قلم کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۰۳).

--- کَروانا محاورہ.
کٹوانا ؛ چھنٹوانا.

خوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے بار اے نسیم
کیا قلم کروائی تھی گلچن کسی جلاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).

--- کَش (---ف ک) صف.
قلم چلانے والا ، قلم کھینچنے والا ، لکھنے والا ، ادیب.

محروم قلم کش کو کرے حقّہ کشی سے
ہو جائے نہ پیدا کہیں یارب وہ چلم چور
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۸۱).[قلم + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کَشی (---ف ک) امث.
قلم کھینچنا ؛ لکھنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[قلم کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَشیدَہ (---ف ک ، ی مع ، ف د) صف.
قلم زد ؛ بریدہ ؛ کٹا ہوا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[قلم + ف : کشیدہ ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کی رَوانی امث.
قلم کا تیزی سے چلنا ؛ بلا تکلف لکھنا. انہوں نے غیر سیاسی موضوعات پر جو کچھ لکھا ہے وہاں اپنے قلم کی روانی دکھائی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۱۶).

--- کیلی (---ی مع) امث.
کشتی کا ایک داؤ جب حریف سامنے کھڑا ہو تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو حریف کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں بطور پنجہ ڈال کر اپنے داہنے ہاتھ کو مع حریف کے پنجے کے اپنی گردن پر لا کر داہنی کہنی حریف کی بائیں کلائی کے اوپر سے لا کر نیچے کو دبائے ، حریف چٹ لیٹ جائے گا (رموز فن کشتی ، ۵۸). [قلم + کیلی (رک)].

--- کھینچنا محاورہ.
۱. کاٹنا ، رد کرنا ، منسوخ کرنا.

ناز کا اے طرز ہے ، کھینچے وفا پر قلم
غمزہ کا اے طور ہے گود میں پالے ستم
(۱۵۲۸ ، مشتاق بہمنی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۸).

فلک نے قلم کھینچا اس نانوں پر
ہوا نانوں شحمنہ کا ہر ٹھانوں پر
(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ ، ۳۸).

مری بیاض ہے قائم مشابہِ خطِ ہند
زبس میں لکھ کے ہر اک بیت پر قلم کھینچا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷).

جو کھینچوں کلکِ تصوّر سے یار کی تصویر
ظفر مرقّع مانی بہ میں قلم کھینچوں
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۲). نور خاں کے نام پر اس زور سے قلم کھینچا کہ اگر حرفوں اور لفظوں میں جان ہوتی تو وہ بلبلا اٹھتے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۱۲). ۲. **لکھنے سے ہاتھ روک لینا ، لکھتے لکھتے چھوڑ دینا ، لکھنے سے باز رہنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- گیر (---ی مع) صف.
قلم پکڑنے والا ، لکھنے والا. پریس کی سہولتوں نے ہر قلم گیر کو مصنف کا درجہ عطا کر دیا ہے.(۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۱۲۱).
[قلم + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

--- گھسانا محاورہ.
(تحقیراً) لکھنا. میں کچہری یا دفتر کے محرروں کی طرح مزدورانہ طور پر قلم نہیں گھساتا تھا. (۱۹۵۰ ، سرعبدالقادر ، مقالات ، ۴۰).

--- گھسائی (---کس گھ) امث.
(تحقیراً) لکھنے کا کام ؛ قلم کی محنت. البتہ ... قلم گھسائی میرے زمانے میں اور کسی نے نہیں کی. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۲).
[قلم + گھسائی (گھسنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- گھسنا محاورہ.
رک : قلم گھسانا ، لکھنا ، لکھائی کا کام. چچاجی کی کچھ ترق ورق ہوئی کہ نہیں بہن ، یا ابھی تک وہی بچھتر پر قلم گھس رہے ہیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۱).

---لڑکھڑانا محاورہ.
رک رک کر لکھنا ، لکھتے وقت تذبذب ہونا. یہی وجہ ہے کہ ادب کی تاریخ بیان کرتے وقت ان کا بے تکان قلم لڑکھڑانے لگتا ہے. (۱۹۵۵ ، نیم رخ ، ۸۶).

---لگانا محاورہ.
۱. **ہودے سے شاخ کاٹ کر زمین میں لگانا تا کہ ایک اور ہودا پیدا ہو جائے.**

دل پُر داغ کا اپنے تھا جہاں مدفن آہ
وہاں لگائے جو قلم گل کی تو لالا نکلا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۴۱). بڑی بات ہے کہ زمین سخن میں ایک قلم تو لگائی ، شاخ و برگ بھی نکل آئیں گے. (۱۹۰۷ ، مکتوبات آزاد ، ۴۸). جذبے کی شدت اور آفاقیت کا یہ حال ہے کہ فلسفے کی بنجر زمین میں بھی ایک قلم لگا دی. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۴۰). ۲. (أ) **ایک شاخ کا دوسری میں پیوند کرنا.**

لگائے ہیں رتبہ میں اس نے قلم
تو فطرت یہاں کیوں چلتی نہیں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۷). آم کی ایجاد اور ترقی دے کر قلم لگانے کے فن کو بڑا فروغ دیا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۲۹). (ii) **ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملا دینا ، پیوند کرنا.** صوبۂ متحدہ والے کہتے ہیں کہ میرٹھ اور اس کے آس پاس کے دیہات کی بولی پر فارسی کی قلم لگائی گئی اور اس سے اردو پیدا ہوئی. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۷۷). ۳. **قلم سے اصلاح کرنا.** پتھر پر جو کاپی جمائی جائے اسے کسی حد تک چھیل کے اور قلم لگا کے درست کرنا غالباً یورپ ہی سے شروع ہوا ہو گا. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۲۲۴).

---لگنا محاورہ.
قلم لگانا (رک) کا لازم ؛ پیوندکاری ، کسی ہودے میں دوسرے ہودے کی ٹہنی لگنا. جو مسلمانوں کے عہد میں یہیں کی ایک دیسی بولی میں دوسری ملکی اور غیر ملکی زبانوں کی قلم لگنے سے پیدا ہوئی. (۱۹۷۰ ، اُردو سندھی کے لسانی روابط ، ۴۲).

---لینا محاورہ.
قلم لگانے کے لیے پھل دار درخت کی شاخ کاٹ لینا. بعض ایسے تھے جو پھولے پھلے اور آئندہ نسلوں کے لئے اُن سے قلمیں لی گئیں. (۱۹۰۶ ، مخزن ، دسمبر ، ۷).

---مارنا محاورہ.
۱. **کاٹنا ، قلمزد کرنا ، منسوخ کرنا.**

تج انگے سکے کون دم مارنے
ترے حرف پر یا قلم مارنے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱). ہور یوں تو نہیں ہے کہکر اس تینو باتاں پر قلم مارے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۳۶).

کسی نے راہ میں اس کے اگر قدم مارا
تو اپنی عقل کی فہرست پر قلم مارا

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۸). ۲. **لکھنا ، تحریر کرنا.**

خدا یک جو بر تختۂ کائنات
قلم ماریا ہستی کا مرگ ہور حیات

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۰). لکھنے والے نے جو کچھ نصیب میں قلم مارا ہے وہ اسٹ ہے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۸).

---مُشَجَّر کس صف(---ضم م،فت ش،شد ج بفت) امذ.
(خطاطی) ایک خط جس میں حروف کی شکل درخت جیسی ہوتی ہے. قلمِ مشجّر : حروف سے اعداد کے انتساب کی بناء پر اہل عرب نے ایک دلچسپ خط ایجاد کیا جس کی بنیاد ایک کھڑی لکیر تھی. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۳۶). [قلم + مشجر (رک)].

---مُو کس اضا(---و مع) امذ.
بالوں کا قلم ، برش (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [قلم + مو (رک)].

---میں زور ہونا محاورہ.
کسی کی تحریر میں دلکشی ہونا ، کسی کے مضمون میں جاذبیت ہونا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---نَڑی (---فت ن) امث.
آتش بازی کی ایک قسم جو چھچھوندر کے قبیل سے ہے.

ہو گئی گلے کا ہار پٹاخے کی ہر لڑی
پاؤں سے لپٹی شور مچا کر قلم نڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۵). [قلم + نڑی (رک)].

---نُما (---ضم ن) امذ.
۱. **(طب) آنکھ کا پردۂ شبکیہ روشنی کے لیے جن حساس خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے ان کی وہ قسم جو قلم کی شکل کی ہوتی ہے** (انگ : Rods) ، **دوسری قسم مخروط نما کہلاتی ہے.** اتنی روشنی میں تقریباً سبھی مخروط نما اپنی حسیت کھو دیتے ہیں اور بصارت کی ذمہ داری «رنگ کور» قلم نما سنبھال لیتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۴۴). ۲. **سلاخ کی وضع کا ، قلم کی شکل کا ، قلمی.** بقیہ زمینوں کو قلم نما خطے (Crystallinetracts) کہا جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [قلم + ف : نما ، نمودن - دکھائی دینا ، دکھانا].

---ہونا محاورہ.
۱. **ترشنا ، قطع ہونا ، کٹنا ، دو ٹکڑے ہونا.**

کیا وار بازو مبارک پو جم ہوا وینچہ بازو مبارک قلم

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۴).

جو شمشیر کرلی انہوں نے عَلَم
جسے مارتے سو ہی ہوتا قَلَم

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۴).

کہاں کا نالہ کہاں کا شیون ثنائے قاتل ہے وقتِ مردن
قلم ہوئی ہے بدن سے گردن زباں پہ نعرہ ہے آفریں کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۸).

تجھ کو منظور نہیں غلبۂ ظلمت ، لیکن
تجھ کو منظور ہے یہ ہاتھ قلم ہو جائیں

(۱۹۵۲ دست صبا ، ۲۱). ۲. **درخت یا شاخ کا کاٹا جانا چھٹنا.**

شاید اب کے سال ہوئے وصلِ گل بادِ مراد
آہ کے آرے سیں نخلِ دل قلم ہونے لگا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۷).

رنج سے راحت نصیبو طبع شیریں کا ہے
بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۴).

جو پھولی پھلی نخلِ امید میں
وہی شاخ جڑ سے قلم ہو گئی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۹۰).

قَلْماش (فت ق ، سک ل) صف.
بیہودہ ، لایعنی ، بکواس.

جان کے کان سے تو سن کے صحیح
ہے یہی قال و باقی قلماش
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۸). [ف].

قِلْماغ (کس نیز فت ق ، کس ل) امذ.
رک : قلماق.

کلاہ مخملی کو غنچۂ باغ
پہن سر پہ ہوئے جوں طفلِ قلماغ
(۱۷۵۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۱۹). [قلماق (رک) کا بگاڑ].

قِلْماق (کس نیز فت ق ، سک ل) امذ.
ترکوں کی ایک خانہ بدوش قوم.

اوٹھاویں نہ دھوکے سوں شہرگ کی رگ
نزل باش ، قلماق ، ازبک ہوںک
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۴).

اللہ اللہ رے لشکر کا ترے خیل و حشم
ہم عدد جس سے نہ ازبک ہو نہ ہمسر قلماق
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۸۰). سترھویں اٹھارھویں صدی میں اس جھیل کے ساحل بدھ قلماقوں کے ماتحت تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۶). [ت].

قِلْماقَن (کس نیز فت ق ، سک ل ، فت ق) امث.
رک : قلماقنی ، اردابیگنی. ترکنیں قلماقنیں مسلح دوش بدوش ہیں.
(۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۱۲) . [قلماق (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

قِلْماقْنی (کس نیز فت ق ، سک ل ، ق) امث.
قلماق قوم کی عورت، وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلّح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہی کی طرح پہرا چوکی دیتی ہے ، اردابیگنی.
میں نے قلماقنی کو حکم کیا کہ ان دونوں کا سر تلوار سے کاٹ ڈال.
(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۱). ان کی خدمت میں ... اردابیگنیاں ، قلماقنیاں ... حاضر رہتیں. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۹). قلماقنیوں کو ملا کر نادر کا کام تمام ہی کرا دیا. (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۶۹).
[قلماق (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

قِلْماق (کس نیز فت ق ، سک ل) صف ؛ امذ.
قلماق قوم سے تعلق رکھنے والا ، قلماق قوم کا فرد. ان فن کاروں اور نقاشوں میں ایرانی اور قلماق بھی تھے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۱۹). [قلماق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَلْمانا (فت ق ، سک ل) م ف.
کسی مادے کو سلاخ یا قلم کی شکل میں تبدیل کرنا. ان کو دوبارہ قلمانے سے خالص پوٹاشیم نائٹریٹ تیار ہو سکتا ہے.
(۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۴۰). سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جب کسی عنصر کو قلمایا جاتا ہے تو اس کے ایٹم ایک خاص انداز میں جسے انگریزی میں Geometrical Perfect Lattice کہتے ہیں ، ترتیب پا جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، ٹرانسسٹرز ، ۱۸).
[قلم (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

قَلْماؤ (فت ق ، سک ل ، و مع) صف.
سلاخ یا قلم کی شکل میں تبدیل شدہ (مادّہ). اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے لیڈل میں بےآب قلماؤ سوڈیم کاربوٹیٹ اور چونا ڈال دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۸۱). [قلم (رک) + اؤ ، لاحقۂ صفت].

قَلْماؤ (فت ق ، سک ل ، و مج) امذ.
کسی مادے کے سلاخ یا قلم کی شکل میں تبدیل کرنے یا ہونے کا عمل. لیکن زمین شور ہونے کی صورت میں ان کا قلماؤ بہت جلد گلی اشیاً کو برباد کرے گا. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۵۹). قلماؤ ... وہ عمل ہے کہ جس سے اشیاء کو قلموں کی شکل اختیار کرنے دیا جاتا ہے.(۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶).
[قلم (رک) + و ، لاحقۂ کیفیت].

قَلْمُون (فت ق ، ل ، و مع) امذ.
گرگٹ ، حرفا (پلیٹس). [ع].

قَلْمُونی (فت ق ، ل ، و مع) صف.
سلاخ نما ، قلم کی شکل کا. ان زجاجی خلیوں کے اندرونِ جسم میں ایک قلمونی مخروط (Crystalline Cone) بن جاتا ہے، جو قرنیائی عدسے کے مددگاروں کی حیثیت سے نوری کرنوں کو منعطف (Perfect) کرتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۷).
[قلم (رک) + ونی ، لاحقۂ صفت].

ـــــ مادہ (ـــــ شد د بفت) امذ.
سلاخ جیسا یا قلم کی شکل کا مادہ. قلمونی مادے (کرسٹل) کچھ خلیات کے حسبِ معمول جزئیات کے طور پر بھی موجود ہو سکتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۷۳). [قلمونی + مادہ (رک)].

قَلَمَہ (فت ق ، ل ، م) امذ.
کسی شے کا سلاخ جیسا یا قلم کی شکل کا ٹکڑا. تھوڑی دیر کے لیے نامیاتی کیمیا (Organic Chemistry) کے ایک دلچسپ موضوع ، قلمہ (Crystal) کی مثال سامنے رکھی جا سکتی ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۶۰). [قلم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قَلْمی (ف ق ، ل نیز سک ل) صف.
۱. **ہاتھ کا لکھا ہوا (مطبوعہ کا نقیض)**. ایک قلمی نسخہ مدرسۂ احمدیہ میں موجود ہے۔ (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۷)۔ «جوہر» نام کا ایک قلمی رسالہ نکالا بعد کو یہی رسالہ اردو کا معتبر پرچہ بن گیا۔ (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۰)۔ ۲. **تحریری**.

خوش ہیں قلمی وعدوں پہ جو ڈوب رہے ہیں
ان کے لیے تنکے کا سہارا بھی بہت ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۴۹)۔ ۳. **سلاخ کی شکل والا ، قلم دار**. قلمی شورہ باریک شدہ کی تھوڑے تھوڑے وقفے سے چٹکی دیں (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۴۲)۔ حاصل شدہ سوڈیم ایکسٹریکٹ کے ایک حصّے میں تھوڑی مقدار میں قلمی فیرس سلفیٹ ڈالیں۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۹)۔ ۴. **قلم سے نسبت رکھنے والا**. میرے آبا و اجداد سیفی اور قلمی معزز عہدوں پر رہ چکے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۰)۔ مولانا کے نزدیک یہ قلمی پستی کی بات تھی کہ طرز تحریر کو مخاطبین کے ذوق کے مطابق حسین و رنگین بنا کر پیش نہ کیا جائے۔ (۱۹۸۸ ، اُردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصّہ ، ۱۱)۔ ۵. **قلم سے بنایا ہوا**. انہوں نے بہت سی قلمی اور عکسی تصویریں اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی اختری کو دکھائیں۔ (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۰)۔ ۶. **وہ درخت یا پودا جو تخم کے بجائے قلم سے پیدا ہوا ہو ، وہ درخت جس میں قلم لگائی گئی ہو**. جابجا چمن بندی ہے کوئی قلمی درخت کوئی پیوندی ہے۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۴۸)۔ ۷. **اس درخت کا پھل جس میں قلم لگائی گئی ہو**. قلمی یا پیوندی کی گٹھلی سے اسٹاک پیدا کیا جائے۔ (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۸)۔ آم دو طرح کا ہوتا ہے ایک تخمی اور دوسرا قلمی۔ (۱۹۶۲ ، پیڑ ، ۴۶)۔ [قلم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آرایش (---کس ی) امث.
عرب فنِ تعمیر کے مطابق طاقوں میں بنائی جانے والی ایک قسم کی آرائشی شکل. چونکہ یہ طاق باقاعدہ اور یکساں بنے ہوئے معلوم ہوتے تھے ان کے اندر بتدریج آرایشیں بڑھائی گئیں جن کی اخیر صورت وہ ہو گئی جو قلمی آرایش کے نام سے مشہور ہے اور جو شکل میں شہد کی مکھی کے چھتّے سے مشابہ ہے۔ (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۴۸۴)۔ [قلمی + آرایش (رک)].

---آم امذ.
پیوندی آم جو بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے. میں نے اونکی خاطر سے دو ایک قلمی آم تراش کے کھائے۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۴)۔ چچا کو قلمی آم کا بہت شوق تھا۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۸)۔ [قلمی + آم (رک)].

---بڑا (---ف ب) امذ.
بڑوں کی قسم کا لمبوتری شکل کا کرارا تلا ہوا پکوان جو عموماً چنے کی دال کی پٹھی کا بنایا جاتا اور چٹنی سے کھایا جاتا ہے ، یہ قلم کی وضع کا ہوتا ہے. کیا لپا لپ کر کے قلمی بڑا کھایا ہے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰)۔ [قلمی + بڑا (رک)].

---تَصْویر (---ف ت ، سک ص ، ی مع) امث.
قدیم طریقے پر ہاتھ سے بنائی ہوئی تصویر. گھنٹے کے پاس والی قلمی تصویریں ملٹ کاغذ میں لپیٹ کر صندوق میں رکھوا دینا۔ (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳۵)۔ [قلمی + تصویر (رک)].

---تَعاوُن (---ف ت ، ضم و) امذ.
کسی جریدے کو مضامین وغیرہ لکھ کر دینا. افسوس ہے کہ اس کے بدلے میں ہمیں قلمی تعاون بھی حاصل نہیں ہوتا۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴)۔ [قلمی + تعاون (رک)].

---ٹھوس (---و مج) امذ.
ایسی جامد شے جس کی شکل سلاخ جیسی ہو. گلائکوسائیڈز (Glycocides) بے رنگ قلمی ٹھوس ہیں جو پانی اور الکحل میں حل پذیر ہیں۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹)۔ ایسے بہت سے روانی جوڑے (Ion-Pairs) ٹھنڈے ہونے پر منجمد ہو کر روانی قلمی ٹھوس (Ionic-Crystalline Solid) بناتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۷۳)۔ [قلمی + ٹھوس (رک)].

---خاکہ (---ف ک) امذ.
قدیم طریقے پر ہاتھ سے بنایا ہوا کچّا نقشہ یا تصویر ، مرقع ، وہ مضمون جس میں کسی شخص کے جستہ جستہ حالات لکھے جائیں ، کسی شخص کی صورت و سیرت کا نقشہ جو الفاظ کے ذریعے کھینچا جائے. ان کہانیوں میں جو قلمی خاکے شامل ہیں یہ بھی مذکورہ بالا کتابوں میں سے شکریہ کے ساتھ لیے گئے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۱۶)۔ [قلمی + خاکہ (رک)].

---دوستی (---و مج ، سک س) امث.
باہمی خط و کتابت کے ذریعے کی جانے والی دوستی. قلمی دوستیاں کرنے والا اور قلمی دوستوں سے مل کر مایوس ہونے والا یوسف کامران اپنے عہد کے سرکردہ ادیبوں اور فن کاروں سے ذاتی دوستیاں استوار کرتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۳)۔ [قلمی + دوستی (رک)].

---شورہ (---و مج ، فت ر) امذ.
صاف کیا ہوا شورہ جس کی قلمیں سی بن جاتی ہیں. قلمی شورہ باریک شدہ کی تھوڑے تھوڑے وقفے سے چٹکی دیں۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۴۲)۔ قلمی شورہ پیشاب آور ہے ، بخار کم کرتا ہے ، بلغم کو خارج کرتا ہے۔ (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۲)۔ [قلمی + شورہ (رک)].

---عَدَسَہ (---ف ع ، سک د ، ف س) امذ.
عدسۂ چشم ، زجاجیہ. تا کہ ایک قلمی عدسہ Crystalline Lens کی بناوٹ عمل میں آ سکے۔ (۱۹۷۱ ، جنیات ، ۶۳۳)۔ [قلمی + عدسہ (رک)].

---کَرْنا ف م.
لکھنا ، تحریر کرنا ، احاطۂ تحریر میں لانا. اُس کی نسبت مراتب مندرجہ ذیل آب کی اطلاع کے لیے قلمی کئے جاتے ہیں (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی (تقریض) ۱۵)۔

---مُرقّع (---ضم م ، فت ر ، شد ق بفت) امذ.
ہاتھ سے بنائی ہوئی تصویروں کی کتاب ؛ (مجازاً) کسی شخص کی صورت و سیرت کا نقشہ جو الفاظ کے ذریعے کھینچا جائے.
فیض نے بخاری پر جو مضمون لکھا ہے یا پروفیسر محمد شفیع کا جو قلمی مرقع پیش کیا ہے اسے میں اس نوع کے بہترین مضامین میں جگہ دیتا ہوں. (۱۹۸۸ ، غالب ، کراچی ، ۱ ، ۲ : ۸۸) . [قلمی + مرقع (رک)].

---نام امذ.
وہ فرضی نام جو کوئی شخص اپنی تصانیف میں اختیار کرے .
اولیا چلپی کا اصلی نام معلوم نہیں ، اولیا اس کا قلمی نام ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۹). [قلمی + نام (رک)].

---نُسخَہ (---ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ.
ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب (مطبوعہ نسخہ کی ضد) ، مخطوطہ.
اسی طرح وہ مشہور کتب خانہ جو دنیا بھر میں ایک قیمتی شے قلمی نسخوں اور ادبیات کی کتابوں کے باعث تھا جل کر خاکستر ہو گیا. (۱۹۱۳ ، مرقع بلچیم ، ۷۹). قرآن حکیم کا قلمی نسخہ میری نظر سے گزر چکا ہے. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۴). [قلمی + نسخہ (رک)].

---ہونا ف مر.
تحریر ہونا ، لکھا جانا. پروانہ بنام مرزا مومن جان کے قلمی ہوتا ہے. (۱۸۰۵ ، کتاب الآغاز ، ۳۷۵). لہذا تم کو قلمی ہوتا ہے کہ تم بہت جلد حاضر خدمت ہو کر پھر اپنا مذہب قدیم اختیار کرو . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۹۴).

قَلْمیں (فت ق ، ل نیز سک ل،ی مج) امث ؛ ج.
مردانہ کنپٹیوں پر چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال ، قلم کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.
بہرِ خط خامہ و کاغذ اسے درکار ہے کیا
دونوں قلمیں جو قلم ہیں تو سہا جال ہے زلف
(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۲۱۰). ان کے بالوں پر ہلکا سا خضاب تھا سائڈ کی قلمیں زیادہ سفید تھیں. (۱۹۸۱ ، قطب نما، ۷۲). [قلم (رک) + یں ، لاحقۂ جمع مونث].

---بڑھانا محاورہ.
چہرے پر قلموں کو لمبا ہونے دینا یا بڑھنے دینا ، قلمیں چھوڑ دینا (ماخوذ : جامع اللغات).

---بنانا محاورہ.
کنپٹی کے بال تراشنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بنوانا محاورہ.
کنپٹی کے بال خاص طریقے سے ترشوانا (نوراللغات).

---تراشنا محاورہ.
قلمیں کاٹنا (نوراللغات).

---ترشوانا محاورہ.
قلمیں کٹوانا (نوراللغات).

---چھوڑنا محاورہ.
قلمیں بڑھانا ، کنپٹی کے بال بڑھانا (نوراللغات).

---رکھنا محاورہ.
کنپٹیوں کے بال رکھنا. حسنِ اتفاق دیکھئے کہ آپ قلمیں رکھ آئے تھے جلدی میں چلتے وقت مونچھوں کی صفائی ہو گئی تھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۰).

---کاٹنا محاورہ.
کنپٹیوں کے بالوں کو قینچی یا استرے سے کاٹ کر یا مونڈ کر خوبصورت بنانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کٹنا محاورہ.
رک : قلمیں کاٹنا جس کا یہ لازم ہے (جامع اللغات).

---کٹوانا محاورہ.
رک : قلمیں کاٹنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے (جامع اللغات).

قَلَنْبیق (فت ق ، ل ، سک ن بہ آواز م ، ی مع) امذ.
عرق کھینچنے کا ایک آلہ یا برتن.
رُخِ جمیل کی سہرے میں اب یہ ہے صورت
کیا ہو جیسے قلنبیق کو گلِ حکمت
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۹). [قرنبیق (رک) کا بگاڑ].

قُلنج (ضم ق ، فت ل ، سک ن) امذ.
قولنج ، ایک قسم کا دردِ شکم ، پسلی کے نیچے کا درد. خدا کی حکمت سے اس شہر کے بادشاہ کو قلنج کی بیماری ہوئی . (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴۵). یعنی بسیط تشنجی قلنج کی خصوصیت یہ ہے کہ شکم میں سخت پینچ دار درد اکثر نوبات سے ہوتا یعنی شدت کے بعد نوعے انحطاط بھی کرتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۵۴۰). [قولنج (رک) کی تخفیف].

قَلَنْدَر (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د) امذ.
۱. (تصوّف) وہ شخص جو روحانی ترقی یہاں تک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور علائق دنیوی سے بےخبر اور لاتعلق ہو کر ہمہ تن خدا کی ذات کی طرف متوجہ رہتا ہو اور تکلیفات رسمی کی قیود سے چھٹکارا پا گیا ہو ، عشقِ حقیقی میں مست فقیر ق؛ قلندر ہو کر آیا ، ق ، والقرآن آپ کہا یا آپ کہیا جی آپس بھایا. (۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۴۸).
غواصی کے نمن ہو توں قلندر آج اے عابد
بڑی اس ٹوکری ایسی تجے دستار سے کیا حظ
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۲).
تہا اصل او معنوی قلندر
صورت کے قلندراں ہیں بندر
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۷). اولیاالله کی بہت سی قسمیں ہیں ... قطب ارشاد ، قطب مدار ، قلندر. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۸).

قلندر جز دو حرف لا الٰہ کچھ بھی نہیں رکھتا
فقیہِ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۵۰)۔ بحر ذخّار ... میں خاندان نبوّت ، صحابہ ، خلفا اور امامین کے حالات کے بعد نصیر الدین چراغ دہلویؒ ، علی صابر کلیریؒ ، حضرت عبدالقادر جیلانیؒ اور بعض قلندروں کے سوانحی حالات ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۷)۔ ۲. **دین و دنیا سے آزاد آدمی ، رند ، لاابالی۔**

شاہِ خوباں ہمیشہ فائز ہر
رحم کر رحم یہ قلندر ہے
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۱)۔

خوش رہا جب تلک رہا جیتا
میر معلوم ہے قلندر تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۱)۔

کیا سپید و سیہِ دہر سے ہے کام انہیں
ہیں مئے عشق سے بیخود جو قلندر دن رات
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۲)۔

دل میں جو ذوقِ عشقِ بتاں آرمیدہ ہے
کیونکر نہ ہم کہیں یہ قلندر رسیدہ ہے
(۱۹۰۵ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۳۴۱)۔

ہم قلندر ہیں ہمارے واسطے
حشمتِ جم جاہِ کیوانی ہے کیا
(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۲۷)۔ ۳. **بے نوا ، تہی دست آدمی۔**

ملے کہاں سے جب اس سیمبر میں خاک نہیں
ہم آئے ایسے قلندر کہ گھر میں خاک نہیں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۱)۔

چاہیے زر ان بتانِ سیم تن کے واسطے
یاں قلندر ہیں نہیں کوڑی کفن کے واسطے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۷)۔ ۴. **وہ فقیر جو سر اور ڈاڑھی منڈاتا ہے اور بیوی بچّوں کو چھوڑ کر جا بجا پھرتا ہے ، جوگی۔**

اُس شہِ حسن کا جلوہ نظر آئے جو اسیر
سر منڈا کر ابھی ہو جائے قلندر واعظ
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۱۹۶)۔ ملنگوں اور قلندروں کو اور ریاکاری کے دکانداروں کو باہر نکال دیتا یا ان کو اپنے طریقے سے باز رکھتا۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۸)۔

اِک مست قلندر جوگی نے پربت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی را کھ جٹا میں جوگی کی اور انگ بھبوت رمائی تھی
(۱۹۳۷ ، نغمہ فردوس ، ۱ : ۲۵)۔ ۵. **ریچھ اور بندر نچانے والا ، مداری ، تماشا دکھانے والا۔** کہیں قلندر ہیں کہ ریچھ لڑواتے ہیں۔
(۱۷۴۶ ، قصّہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹)۔

قلندر سے بندر کرے خاؤں خاؤں
ہماری ہی بلّی ہمیں کو میاؤں
(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۶۱)۔ جس طرح سانپ والے کو سپیرا اور ریچھ والے کو قلندر کہا جاتا تھا اسی طرح اخبار والے کو ایڈیٹر کہتے تھے۔ (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۵۹)۔ ۵. **وہ بے ڈول لکڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لیے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ، کندۂ ناتراشیدہ ، لال خان کا لکڑا ، کاٹھ** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۶. **خیمے کا آنکڑا یا قلابہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ف]۔

---خانہ (---فت ن) امذ۔
قلندروں کے رہنے کی جگہ (جامع اللغات)۔ [قلندر + خانہ (رک)]۔

---صِفَت (---کس ص ، فت ف) صف۔
قلندر جیسا مزاج رکھنے والا ، دنیوی مال و متاع اور جاہ و مرتبہ سے بے نیاز۔ خواجہ احمد عباس قلندر صفت آدمی تھے۔
(۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۱)۔ [قلندر + صفت (رک)]۔

---مُلْتانی کس صف(---ضم م ، سک ل) امذ۔
ملتانی ٹھگوں میں سے ایک گروہ کا نام (مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۲)۔ [قلندر + مُلتان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ہَر چہ گوئَد دِیدَہ گوید کہاوت۔
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) قلندر جو کچھ کہتا ہے دیکھا ہوا کہتا ہے ، سنی سنائی بات نہیں آنکھوں دیکھی بات ہے (جامع اللغات)۔

قَلَنْدرا (فت ق ، ل ، سک ن ، د) امذ۔
ایک قسم کا چالان جو پولیس پیش کرتی ہے (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [کلندرا (رک) کا بگاڑ]۔

قَلَنْدَرا / قَلَنْدَرَہ (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د / فت ر) امذ۔
۱. **ایک وضع کا ریشمی کپڑا۔** واضح ہو کہ کپڑا یا تو روئی سے بنتا ہے جیسے شبنم اور ململ ... یا ریشم سے بنتا ہے جیسے اطلس اور مخمل اور ... مشروع اور قلندرہ۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۶)۔ ۲. **کُشتی کا ایک داؤ۔** طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی و دو دستی ... قلندرہ ... ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمربند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوّت میں سر سے بلند کیا۔ (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸)۔ ۳. **خیمے کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ف]۔

قَلَنْدرانہ (فت ق ، ل ، سک ن ، د ، ن) صف ؛ م ف۔
قلندر جیسا ، قلندر کی مانند ، دروبشانہ۔ طریقہ حضرت لال حسین کا مجذوبانہ ، قلندرانہ تھا۔ (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۴۲)۔ منچلے آدمی تھے ، قلندرانہ خصائل کے مالک ، طبیعت بڑی مستغنی اور خوددار پائی تھی۔ (۱۹۴۶ ، دید و شنید ، ۱۲۶)۔ ان کی ... قلندرانہ زندگی میں شاہوں کی زندگی سے زیادہ شان تھی۔ (۱۹۸۸ ، احوال داستان ، ۲۴)۔ [قلندر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

قَلَنْدَری (۱) (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د)۔ (الف) امث۔
۱. **قلندر کا طرزِ زندگی ، قلندر کا کام یا پیشہ۔**

ہر اک سوں متواضع ہو سروری یہ ہے
سنبھال کشتیِ دل کوں قلندری یہ ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۸)۔

ازل سے فطرتِ احرار میں ہیں دوش بدوش
قلندری و قبا پوشی و کلہ داری
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۸ حسن عباس منٹو کی دوستی اور کچھ اپنی قلندری میں مارا گیا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۹).
(ب) صف. **قلندر (رک) سے منسوب ، قلندر کا ، قلندرانہ.** رات کے اندھیرے میں قلندری لباس پہنے دو بہنوں کے گھر پر اس لئے بھیک مانگ رہا ہے. (۱۹۲۶ ، شہید مغرب ، ۷۹). [قلندر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

قَلَنْدَری (۲) (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د) اسف.
۱. ایک وضع کی چھولداری جس میں قلندرہ (آنکڑا) لگاتے ہیں.
کس فن سوں ہو نو فلک کیا ہے
ہن کھانب قلندری دیا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶). ۱۵ گز کا شہتیر اس کے اوپر قلندری کھڑی کرتے تھے ، خیمے کی وضع ہوتی تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۷). تمام لشکر نے ڈیرے ڈال دیے خیمے خرگاہیں قلندریاں راوٹیاں استادہ ہو گئیں. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۸۰).
کلندری (قلندری ایک بھانت کی چھولداری). (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۳۲). **۲. ایک قسم کا کپڑا.**
پگھلی قلندری پہ نگوڑی فقیرنی
کیا موسی چھیڑ کا اجی دنیا میں کال ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۷). [قلندرہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَلَنْدَرِیَہ (فت ق ، ل ، سک ن ، فت د ، کس ر ، فت ی) اسف.
قلندروں کا فرقہ یا مسلک.
اور باروں تو قلندریہ ہے جان
خضر رومی ہیں اس کے غمگیں مختار
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۵). ملامتیہ و قلندریہ کا وجود شیخ کے زمانہ میں بھی تھا. (۱۹۲۹ ، تصوّف اسلام ، ۱۰۱). مشرب قلندریہ میں ان کا سلسلہ دو واسطوں سے شاہ نعمت اللہ ولی تک پہنچتا تھا. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۶۶). [قلندر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قَلَنْسُوَۃ (فت ق ، ل ، سک ن ، ضم س ، فت و) اسث.
ٹوپی ، کلاہ. اس نئے تنہ کے نیچے لفہ کا باقی ماندہ حصّہ نظر آتا ہے ... اور چوٹی پر ٹوپی کی طرح ایک شے دکھائی دیتی ہے جسے قلنسوۃ یا کلاہ (پیلیوس) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۹). [ع].

ـــ الرّاہِب (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ر ، کس ہ) اسث.
(نباتیات) خاندان شقشقیہ کے ایک پودے کا نام. زبعیہ یعنی ستیاناسی کا پھول جسے شقائق النعمان بھی کہتے ہیں خاندان شقشقیہ (رے نن کولیشیا) کی بہترین نظیر ہے اس خاندان میں علاوہ اس کے حسب ذیل پودے شامل ہیں : خریق جسے کٹکی کہتے ہیں ، قلنسوۃ الراہب ، عود صلیب ، بیل . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۲). [قلنسوۃ + رک : ال (ا) + راہب (رک)].

قَلَنْسُوٰا (فت ق ، ل ، سک ن ، ضم س) امذ.
حیوانیات جگالی کرنے والے جانوروں کا دوسرا معدہ. مائع جات مربوی نالی (Oesophageal Groove) کے ذریعے سیدھے قلنسوٰا (Reticulum) میں پہنچتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۴۱). [قَلَنسُوَۃ (رک) کا بگاڑ].

قُلُوب (ضم ق ، و مع) امذ.
۱. بہت سے دل. آئینۂ قلوب میں کدورت آ جائے گی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۲). اس وعظ اور نصیحت سے مسلمانوں کے قلوب عیسائیت کی طرف مائل نہیں ہو سکتے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۶). بے شمار انوار قلوب میں چمکنے لگے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۴۱۶). **۲. (بطور واحد) ، ایک دل (قدیم).**
کیسا اس کا دیک قلوب
بیٹھا دل میں ہو محبوب
(۱۶۴۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۴)). [قلب (رک) کی جمع].

ـــ اُلٹ جانا محاورہ.
دل اُلٹ جانا ، دلوں کی حالت بدل جانا.
یہ انقلابِ فلک سے الٹ گئے ہیں قلوب
بجائے انس و محبّت ہیں بغض و کیں پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶).

ـــ تازہ کرنا محاورہ.
دلوں کو خوش کرنا ، فرحت بخشنا (مہذب اللغات).

ـــ تازہ ہونا محاورہ.
دل خوش ہونا ، دل کو فرحت ملنا.
کہاں ہیں ایسے صنم اور کہاں ہیں یہ محبوب
جنھوں کے دیکھے سے عاشق کا ہووے تازہ قلوب
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۲).

قَلَّ وَ دَلَّ (فت ق ، شد ل بفت ، فت و ، فت د ، شد ل بفت) صف.
الفاظ کے لحاظ سے تھوڑا اور معنی کے اعتبار سے زیادہ ، مختصر اور مدلّل.
اے ولی ترک کر یہ حرفِ دراز
کہ ہے خیرالکلام قلّ و دلّ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۸). طبع سوانح نگار کو توجہ تام ہے مگر قل و دل کہتا ہوں ناقص کم جانے تو کیا کامل کے نزدیک دلالت میں تمام ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۱).
ہیں تری نکتہ شناسی کے سراپا شاہد
فیصلے صدر میں تو نے جو لکھے قلّ و دل
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۳۲). اسی قلّ و دلّ جواب کا آنا تھا کہ دل کی بساط پر انبساط کی ایک لہر دوڑ گئی. (۱۹۴۵ ، حکیم الامت ، ۸).
[ع : قل ـ تھوڑا یا کم ہونا + و (حرف عطف) + دل ـ دلالت کرنا].

قُلُوص (فت ق ، و مع) اسث.
جوان اونٹنی. ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

آیا ایک اونٹنی قلوص پر پس اس نے سلام کیا۔ (۱۹۰۶ ، حیوٰۃ الحیوان ، ۲ : ۲۸۳)۔ [ع]۔

قِلْوی (کس ق ، سک ل) صف۔
القلی کا ، القلی کی خصوصیات کا حامل ، شور. بعض خلیوں کے اندر کے ذرّات صرف قلوی رنگوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۵)۔ تھوک یعنی سیلائیوا میں ایک خامرہ ٹایالن (Ptyalin) ہوتا ہے جو قلوی (Alkaline) خاصیت رکھتا ہے۔(۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۴۵)۔[ع : قِلو ۔ ایک قسم کا کھار ، سجّی + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---دھاتیں (---ی مج) امث ؛ ج۔
اساسی دھاتیں ، وہ دھاتیں جن کے ہائیڈرو اکسائڈز القلی ہیں ، وہ جو سوڈیم گروپ میں شامل ہیں۔ ٹئن نے قلوی دھاتوں کے نمکوں کی ہم شکلی کا بغور معائنہ کیا ہے۔ (۱۹۴۸ ، غیر نامیاتی کیمیا ، مولوی محمود احمد خاں ، ۱۷)۔ قلوی دھاتوں (K,Ma وغیرہ) کے ساتھ تعامل کر کے امائڈز ... بناتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۸۹)۔[قلوی + دھات (رک) + یں ، لاحقۂ جمع]۔

---مٹّی (--- کس م ، شد ٹ) امث۔
شور مٹّی ، ایسی مٹّی جس میں زیادہ القلی پائی جائے یا القلی کی خصوصیات موجود ہوں۔ کیلسیم اور قلوی مٹیوں کی دوسری دھاتوں کو سلفیٹز (Sulphates) فاسفیٹز (Phasphates) اور قلیات مرتسب کر دیتے ہیں۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۵)۔ [قلوی + مٹّی (رک)]۔

قِلْویات (کس ق ، سک ل ، کس و) امث۔
القلی کی اشیا ، کھاری چیزیں۔ متعدد ترشوں ، قلویات ، نمکوں اور دوسرے مادوں کے ہلکائے محلولوں سے بدیے تیزی کے ساتھ حرکت کرتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۶۵)۔ بہت سے معدنی تیزاب اور نباتاتی قلویات (کھاری چیزیں) اور معدنی قلویات عربوں نے معلوم کیں۔ (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۸۲)۔ [قلوی + ات ، لاحقۂ جمع]۔

قِلْویانَہ (کس ق ، سک ل ، کس و ، فت ن) صف ؛ م ف۔
القلی جیسا ، القلی کی طرح کا۔ سوڈیم آرسینیٹ ... پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور اس کے محلول کا تعامل خفیف سا قلویانہ ہوتا ہے۔ (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا (برکت علی) ، ۱۲۰)۔ نائٹروجن زمین میں امونیائی مرکبات کی شکل میں بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ امونیائی مرکبات صرف اسی صورت میں قابل استعمال ہوتے ہیں جبکہ ان کے قلویانہ خواص Alkalinity پودے کے لیے مضر ثابت نہ ہوں۔ (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۲ : ۶۶۸)۔[قلوی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

قِلْویَت (کس ق ، سک ل ، کس و ، شد ی بفت) امث۔
القلی کی خاصیت ، شوریت ، کھاراپن۔ ٹھیک ترشیت اور قلویت (Ph) کا تناسب۔(۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۰۸)۔ ہماری اراضیات عام طور پر شور ، کلر اور قلویت سے متاثر ہیں۔(۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۸۷)۔ [قلوی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِلْویتی (کس ق ، سک ل ، شد ی مع بفت) صف۔
القلی کی خاصیت رکھنے والا ، کھاری۔ زمین کی تاثیر ترش یا تیزابی (Acid) نہ ہو گندم کو یا قدرے قلویتی (Alkaline) یا معتدل ... زمین پسند ہے۔ (۱۹۶۸ ، گندم ، ۱۸۰)۔ [قلویَت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قُلّہ (۱) (ضم ق ، شد ل بفت) امذ۔
گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے۔ اسی ملک میں سمند قلہ صندلی گلدار دودیہ ... اس رنگ کے گھوڑے اکثر ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۴)۔ [ف]۔

قُلّہ (۲) (ضم ق ، شد ل بفت) امذ۔
۱۔ **بہاڑ کی چوٹی ، چوٹی۔** بفت قلہ قاف باعتبار عرض دو طرح سے تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴)۔

جا کے لایا آسماں سے یہ زمیں سنگاخ
ہو گئی حل میری مشکل قُلّۂ رہتاس پر
(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۱۶۵)۔

اب طے یہ ہے کہ دستے جو ہیں اپنی فوج کے
قلّوں پہ گرد شہر رہیں گے یونہی ڈٹے
(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۳۶۹)۔ ۲۔ **بڑا سبو ، مٹکا۔** قلّے کے معنی لغت میں مشک کے ہیں اور مٹکے کے اور چوٹی پہاڑ کے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴۷)۔ قلہ کہتے ہیں مٹکے یا گول کو۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۷)۔ ۳۔ **(مجازاً) گول چیز ، حلقہ۔** تیر جب قریب اڑدھے کے پہنچا اس نے قلۂ آتش منہ سے چھوڑا کہ تیر جل گیا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸)۔ [ع]۔

---کوہ کس اضا(---و مج) امذ۔
پہاڑ کی چوٹی۔ ایک درخت بلند کہ قلۂ کوہ پر تھا۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۶)۔ اونٹ پر بٹھایا اور قلۂ کوہ پر یکہ و تنہا یک بینی و دوگوش چھوڑ آیا۔(۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۲)۔ اس چشمے کے علاوہ جو «قلۂ کوہ» (بلند ترین چوٹی) پر ہے ، بیالیس ندیاں سلسلۂ کوہ الوند کے درمیانی حصّے سے نکلتی ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۵)۔ [قلہ + کوہ (رک)]۔

قُلّہ شَجَرَہ (ضم ق ، شد ل بفت ، فت ش ، سک ج ، فت ر) امذ۔
مال و اسباب ، بوریا بدھنا۔ تو اب کہانی کا قلہ شجرہ تمام ہوگیا یا نہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۲)۔ [ف : کلاہ و شجرہ (جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) سے مورد]۔

قَلّہ و دَلّہ (فت ق ، شد ل بفت ، و مج ، فت د ، شد ل بفت) صف۔
رک : قَلّ و دَلّ۔

اے تیغ زبان بس کہ لڑائی کو ہوا طول
ہو قلّہ و دلّہ سخن ، اپنا ہے یہ معمول
(۱۹۱۷ ، رشید ، گلزار رشید ، ۱۵۰)۔ [قل و دل کا محرف]۔

قِلی (کس ق) امث۔
ایک قسم کا کھار ، سجّی ، القلی۔ چمڑے میں تیزاب یعنی ترشہ کا

جزو باقی نہیں رہا سہاگے کی قلی نے اس کو مار دیا ہے۔ (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۰۷)۔ اشیائے خوردنی کے تجزیاتی نمونے کو ایتھر (Ether) سے ایکسٹریکٹ (Extract) کرنے کے بعد اگر اس کی علی الترتیب ترشے اور قلی (Alkali) سے آبپاشیدگی (Hydrolysis) کی جائے تو باقی ماندہ حصّہ معدنی اجزا سمیت خام ریشے پر مشتمل ہو گا۔ (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۶۱)۔ [ع]۔

قُلی (ضم ق) امذ۔

۱۔ **غلام ، نوکر۔**

توں ہے سات جگ کا ولی یا علی
ولیاں تیرے جگ کے قلی یا علی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶)۔

سہیا قلی رات دن کام کو خدا رکھے کرنیل کے نام کو

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۲)۔ ایرانی شاعری میں ایک قلی کی مدح میں بھی تمام شاہانہ اوصاف ثابت کر دیے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۳۰)۔ ۲۔ **باربرداری کا کام کرنے والا ، حمال ، خصوصاً وہ شخص جو ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کا مال و اسباب اٹھاتا ہے ، مزدور۔** بہت سے قلی مزدور ... مقرر کر دیے کہ وہ اس کام کو انجام دیں۔ (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۳۵)۔ قلیوں نے بڑی بے دردی سے گاڑی کا دروازہ دھڑ سے کھول دیا۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۷)۔ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی ہمارے قلیوں ، کارکنوں اور ہنرمندوں کو رہائش کی یہ بنیادی سہولت میسر نہیں۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۴۰)۔ [ت]۔

---گیری (---ی مع) امث۔

قلی کا کام ، قلی کا پیشہ ، مزدوری ، محنت۔ مالابار کے سرسبز باغات میں قلی گیری کرنے سے مانع آئے۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۱۰)۔ سرکاری فارم پر قلی گیری کرتا تھا۔ (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۴۶)۔ اف : کرنا۔ [قلی + ف : گیر ، گرفتن ۔ پکڑنا ، لینا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَلْیا (فت ق ، سک ل) امذ ؛ سہ قلیہ۔

سادہ گوشت کا گھی میں بھنا شوربہ دار سالن۔

سوکا ٹکڑا ہوا تو بس بھوکی ہوئی پر سنگاتی بن
برنج اخنی قلیا ترشی مواخوں شولا شلغم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۸)۔

ناشتہ کر گیا غم ہڈیاں اور گوشت مرا
مطبخ عشق سے سمجھا تھا وہ قلیا مجکو

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۷۸)۔

ہو گئی قورمے اور قلیے سے خالی دنیا
رہ گئی مرغ پلاؤ کی خیالی دنیا

(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۸۶)۔ [ع : قلیہ (رک) کا مورد]۔

قلیا (ضم ق ، سک ل) امث۔

قرآن شریف کے سورۂ کافرون کا نام ، اس سورت کی ابتدا «قُل یا» سے ہے ، اس لیے اس کا نام قلیا پڑ گیا۔

دفترِ اہلِ شہادت میں ہے وہ
جس طرح سوروں میں قلیا مختصر

(۱۸۸۹ ، اسیر (میر مظفر علی)، مجمع البحرین ، ۲ : ۹۵)۔

--- تمام کرنا محاورہ۔

کام تمام کرنا ، خاتمہ کرنا ، مار ڈالنا۔

کیا فائدہ جو قلقلِ مینا کا دور ہے
اپنی فراقِ یار نے قلیا تمام کی

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۱۹)۔

--- تمام ہونا محاورہ۔

کام تمام ہونا ، خاتمہ ہونا ، جان سے جانا۔

قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام
سنتے ہی قلقلِ مینائے شرابِ عشرت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۵)۔ وہ نستعلیق چال وہ گورے گورے گال
کہ عابد شبِ زندہ دار کی بھی قلیا تمام ہو جائے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۶۹)۔ ہم تو بھی مطلب اخذ کرتے ہیں کہ لیاقت کی قلیا تمام ہوئی۔ (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۱ ، ۲۰ : ۹)۔

--- ختم کرنا محاورہ۔

رک : قلیا تمام کرنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

--- ختم ہونا محاورہ۔

رک : قلیا تمام ہونا۔

کہہ کے بسم اللہ جب اوس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلّم ختم قلیا ہو گئی

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۳)۔

قِلْیاب (کس نیز فت ق ، سک ل) امذ۔

(کیمیا) سجّی دار ہانی۔ سطح پر تیرنے والے مائع کو ایک دوسرے برتن میں نتھار لیا جاتا ہے اور خشکی کی حد تک تبخیر کر لیا جاتا ہے ، جس سے حل ناپذیر ثفل باقی رہ جاتا ہے ، محلول کو قلیاب (Lye) کہتے ہیں، (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۷)۔ ڈیوی نے گیلے سوڈیم ہائڈرو آکسائڈ (کاوی سوڈا یا قلیاب کا یہ عام نام ہے) کے ایک ٹکڑے کو پلاٹنیم کے پیالے میں رکھا۔ (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۳۴۸)۔ [قلی (رک) + آب]۔

قِلْیابی (کس نیز فت ق ، سک ل) امث۔

(کیمیا) پانی کے ذریعے سے کسی چیز کے محلول اور غیر محلول اجزا الگ کرنا ، شورایت ، شورگیری۔ قلیابی (Lixiviation) سے مراد ایک حل پذیر ملح کو ، ایک آمیز شدہ یا مرکب ٹھوس سے جدا کرنا ہے۔ (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷)۔ [قلیاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قِلْیان (فت نیز کس ق ، سک ل) امذ۔

حقہ ، گڑگڑی ، پیچوان۔

بیدم ہوا میں شوق سے قلیان کو تیرے کھینچ
بولے سبھی کہ مست ہوا ہے یہ دم لگا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۳)۔

منہ سے نکلے نہ مرے کیوں کہ دھواں جل کے جگر
منہ سے منہ تیرے جو دے بزم میں قلیان لگا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳). بان کی گوریاں کلّوں میں دبا کر قلیان کے گھونٹ کھینچ رہے ہیں. (۱۹۱۱ ، ظہیرالدین ، داستان غدر، ۶۵). یہ قالین دیکھو یہ قلیان و قہوہ کی جمتی ہوئی محفلیں اللہ اللہ یہ انگڑائیوں کے حسیں دائرے یہ چھنکتی ہوئی پائلیں اللہ اللہ (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۳۹). [ع : غلیان ـ جوش کرنا کی تفریس].

ـــ بازی امث.
حقہ پینے کا شغل.
ہے یہ منظورِ نظر آنکھ کو قلیاں بازی
چشم نے تارِ نگہ سے ترا نیچا باندھا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۴). [قلیان + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بَرْدار (ـــ فت ب ، سک ر) امذ.
حقہ پلانے والا ، بھنڈے بردار. ککڑ والے کہلاتے ہیں ، قلیان بردار کا نام ہی مٹ گیا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۹۳). [قلیان + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا].

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.
وہ مخصوص جگہ یا کمرہ جہاں حقّہ پیا جائے. ہوٹل کے قلیان خانہ میں اس کے خاندان کے تمول اور وجاہت کا تذکرہ چھڑا. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۲۷). [قلیان + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف.
حقّہ پینے والا.
دل سلک جائے نہ جب تک اور بھڑک جائے نہ جاں
کم نہ ہو قلیاں کشِ سوزِ محبّت کی طلب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۴). [قلیان + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

ـــ کَشی (ـــ فت ک) امث.
حقّہ پینا. اب کاشتکاری اوس کی پر ضلع ہند میں ہوتی ہے ... قریب سب آدمی اس وسیع اور آباد ان مملکت کی قلیاں کشی کرتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۱۲۵).
دم قلیاں کشی اس ترک کو کیوں کر پسند آئے
نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر میری گردن کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰). اف: کرنا. [قلیان کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِلْیاوی (کس نیز فت ق ، سک ل) صف.
رک : قلوی. اس مقام پر ایک قلیاوی مادہ لگا کر تیزاب کو غیر موثر کر دیں ان قلیاوی مادوں میں سب سے بہتر نوسادر یا امونیا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۲۱). [ف : قلیا (ء مبدل بہ و) ـ القلی ، سجی + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِلْیائی (کس نیز فت ق ، سک ل) صف.
رک : قلوی. صابون چربی یا تیل اور قلیا سے مرکب ہے اور یہ قلیائی مادہ سوڈا پوٹاس سجی کھاریا چونہ ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۷۹). [قلیا + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَلیب (فت ق ، ی مع) امذ.
۱. **پرانا کنواں ، کچا کنواں.** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلیب پر کھڑے ہو کر فرمایا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۶۳).
وہ صنادیدِ امیّہ جو کہ تھے اولادِ قلب
سب قلیبِ بدر سے پہنچے سوئے دارالبوار
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۹). ۲. **(عروض) ایک بحر کا نام.** اگر جزو چہارم سے آغاز کرو تو ایک بار فاع لاتن ، فاع لاتن ، مفاعیلن ہو گا اور یہی بحرِ قلیب ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۸). [ع].

قَلِیل (فت ق ، ی مع) صف.
۱. **مقدار یا تعداد کے اعتبار سے کم ، تھوڑا.**
دنیا کی متاع تو ہے صد قدرِ قلیل
لایق ہے کہ دوست پر کرے جان نثار
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۳).
فرمایا واں کثیر ہے لشکر یہاں قلیل
اچھا لڑو کہ خالقِ کونین ہے کفیل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷). غذا اس کی نہایت قلیل مقدار میں اور نہایت ہلکی ہوتی. (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۶۳). لکیروں کو پڑھنے والوں کی تعداد ہر عہد میں بہت قلیل ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۸۳). ۲. **چھوٹا ، خرد ، کوتاہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع : (ق ل ل)].

ـــ اُلْاِسْتِعْمال (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف.
کم استعمال ہونے والا (مہذب اللغات). [قلیل + رک : ال (ا) + استعمال (رک)].

ـــ اُلْاَوقاتی (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، و لین) امث.
کم مدت ، تھوڑے وقت. اس قلیل الاوقاتی میں ہر جلد تالیف جدید کی ترتیب کا کس طرح اور کہاں سے سر انجام کیا جائے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۴ : ۲۴۲). [قلیل + رک : ال (ا) + اوقات (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اُلْبِضاعَت (ـــ ضم ل ، غم ا ، سکِ ل ، کس ب ، فت ع) صف.
وہ جس کی پونجی تھوڑی ہو ، بہت کم سرمایہ رکھنے والا. میں ایک قلیل البضاعت شخص ہوں صرف پانچ ہزار روپیہ اس کارِ خیر کے لیے میں وقف کر سکا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۸۷). وہ لڑکا جس کو مزدور یا قلیل البضاعت دوکاندار ہونا چاہیے تھا ایک تپائی پر بیٹھ کر وہی سبق پڑھتا ہے جو ایسے بچوں کو پڑھایا جاتا ہے جو وکیل ، مشیر اور حاکم دیوانی یا فوجداری ہونے والے ہیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۲۹۰). [قلیل + رک : ال (ا) + بضاعت (رک)].

ـــُـ الرَّماد (ـــضم ل ، غم ا ، ل ، شد ر بفت) صف.
جس کے گھر میں چولھا کم جلنے کی وجہ سے را کھ کم ہو ؛ مراد : بخیل ، کنجوس. رسالہ نقاد کے مدیر ... بخل پسند ، پُرکیسہ ، تہی دست ، کثرالسواد ، قلیل الرماد ، بخوشی میہمان ... کیا کیا خصوصیات بیان کروں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۴۸۵). [قلیل + رک : ال (ا) + ع ، رماد ـ را کھ].

ـــُـ الْغِذا (ـــضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس غ) صف.
کھانا کم کھانے والا.

جہاں میں تھے مشہور شیرِ خدا
کثیر العبادت ، قلیل الغذا

(۱۸۳۴ ، مثنوی ناسخ ، ۴۷). نہایت قلیل الغذا تھا. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۴).[قلیل + رک : ال (ا) + غذا (رک)].

ـــُـ الْقامَت (ـــضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف.
چھوٹے قد کا ، پستہ قد (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [قلیل + رک : ال (ا) + قامت (رک)].

ـــُـ الْقیمَت (ـــضم ل، غم ا، سک ل، ی مع ، فت م) صف.
کم قیمت والا ، سستا ، ارزاں. اس کے نسخے نہایت مجرّب قلیل القیمت کثیرالمنفع ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۴).[قلیل + رک : ال (ا) + قیمت (رک)].

ـــُـ الْمُدَّت (ـــضم ل، غم ا، سک ل، ضم م،شد د بعت) صف.
کوئی شے یا کام جو تھوڑی مدّت تک رہے ، کم عرصے کا. غرض اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ مولنا فیض الحسن صاحب کے قلیل المدت درس کا نقش علامہ مرحوم پر کس قدر گہرا پڑا تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸۴). ایسے قلیل المدت سرمایہ کو لے کر ان کے لیے یہ بہت مشکل ہوتا ہے کہ اپنی صنعت کے لیے جدید ترین آلات اور مشینیں خریدنے پر کوئی بڑی رقم خرچ کر دیں. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۰۵). [قلیل + رک : ال (ا) + مدت (رک)].

ـــُـ الْمَعاش (ـــضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م)صف.
تنگ دست ، غریب. ہر آدمی خواہ مرد ہو یا عورت جو اپنے کپڑوں کو احتیاط سے رکھتا ہے اور صاف و ستھرا رہتا ہے خواہ کیسا ہی غریب اور قلیل المعاش کیوں نہ ہو.۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت)، ۳۵۷). ویسے بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ ایک قلیل المعاش آدمی اپنی کسی فوری ضرورت کے لیے بینک تک پہنچ سکے اور اس سے قرض حاصل کرسکے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۹۷). [قلیل + رک : ال (ا) + معاش (رک)].

ـــُـ الْمِیعاد (ـــضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی مع) صف.
وہ شے یا کام جس کی میعاد کم ہو ، جو تھوڑی مدّت تک جاری رہے، عارضی. قلیل المیعاد منصوبے کے تحت مہاجرین کے لیے خوراک، لباس قیام اور طبی امداد کا انتظام کیا گیا. (۱۹۷۳ ، پاکستان مسلم لیگ کا دور حکومت ، ۲۷۳). افسوس کہ ملک میں پاکستان کے متعلق بھارت کی طویل المیعاد متوسط المیعاد اور قلیل المیعاد حکمت عملی کو سمجھنے والوں کا قحط ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۵۶). [قلیل + رک : ال (ا) + میعاد (رک)].

ـــُـ النَّوم (ـــضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن ، و لین) صف.
کم سونے والا.

وہ قلیل النّوم زاہد سرگروہ اہلِ دیں
وہ کثیرالصوم عابد دین کا رکنِ رکیں

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)). [قلیل + رک : ال (ا) + نوم (رک)].

ـــُـ الْوُجُود (ـــضم ل ، غم ا ، سک ل، ضم و ، و مع) صف.
کمیاب ، شاذ. مگر یہ غزل نما ترکیب ، قلیل الوجود ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲۷۹). [قلیل + رک : ال (ا) + وجود(رک)].

ـــ مایَہ (ـــفت ی) صف.
تھوڑی سی پونجی رکھنے والا ، کم مایہ.

جو ہے قلیل مایہ کب اوس نے درج پایا
قطرے نے سر اٹھایا تو کیا حباب ہوگا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰). [قلیل + مایہ (رک)].

ـــ مُدَّتی (ـــضم م ، شد د بفت) صف.
تھوڑے عرصے میں ختم ہونے والا ، کم مدّت کا. قلیل مدّتی نصاب کے تحت عمومی انداز پر کارکنان کی اس طرح تربیت کی گئی کہ وہ پاکستان کی ضروریات کے مطابق ... انجام دے سکیں.(۱۹۶۹ ، طبّی سماجی بہبود، ۵۳).[قلیل + مدت(رک) + ی، لاحقہ نسبت].

ـــ و کَثیر (ـــو مع ، فت ک ، ی مع) صف ؛ م ف.
کم اور زیادہ ، تھوڑا بہت ، چھوٹا بڑا ؛ سب ، کُل.

لکھوں سو کیا ترے خدّام کی سخاوت کو
نہ پاوے وقت دہش رتبۂ قلیل و کثیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳). خدا نے تمام واقعات عالم جز و کل قلیل و کثیر پیش از پیش ایک تختی میں لکھوا کر ختم کر دیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۵). [قلیل + و (حرف عطف) + کثیر].

قَلْیہ (۱) (فت ق ، کس نیز سک ل ، فت ی) امذ ؛ سہ قلیا.
۱. سادہ گوشت کا گھی میں بھنا شوربہ دار سالن.

وہ گھر سے جو قلیے کو لانے لگا
یہاں سارا خشکہ ٹھکانے لگا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویات حسن ، ۱ : ۵). ہر شخص کو دو خمیری روٹیاں ایک پیالہ قلیہ کا ... وقت پر پہنچ جاتا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۷۵). چڑیوں ، کبوتروں ، چوزوں کے قلیوں پر اکتفا کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸). ۲. **قلیہ : سالن جس میں سبز ترکاریاں کدو وغیرہ پڑے ہوں.** (جامع الفنون ، ۲ : ۱۴۸). [ع : قلیہ ـ توے پر بھونا ہوا گوشت یا تکے].

چَپاتی (ـــفت چ) امذ.
گوشت کا سادہ شوربےدار سالن اور پھلکا. مرزا صاحب ... قلیہ چپاتی کے سوائے اور کوئی چیز نہیں کھاتے. (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۶۰). [قلیہ + چپاتی (رک)].

قَلْیہ (۲) (فت ق ، کس نیز سک ل ، فت ی) امذ.
القی ، ہوٹاش (پلیٹس). [ف].

قَم (فت ق) امذ ؛ سہ ق م.
قبلِ مسیح ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے کا دور یا زمانہ.
دوا بہ گنجم ... ہندی اور ہند کی زبانوں کی تاریخ کے سلسلے میں اس کا نام بار بار آتا ہے لیکن اس کے لیے ایک لفظ اب تک دیکھنے میں نہیں آیا ، قم یعنی قبلِ مسیح اور بم یعنی بعدِ مسیح. (۱۹۳۴ ، منشوراتِ کیفی ، ۷۴). تیسری صدی قم میں پنجاب اور شمال مغرب کے ہندوستانی آباد کار اپنی پراکرت زبان کے ساتھ ختن کے علاقے میں پہنچے. (؟ ، ہند آریائی اور ہندی (ترجمہ) ، ۶۷). [قبلِ مسیح (رک) کی تخفیف].

قُم (ضم ق) امر.
۱. اُٹھ کھڑا ہو ، اُٹھ بیٹھ ؛ جی اُٹھ ، کلمۂ قُم باذنِ اللّٰہ کا پہلا لفظ (حضرت عیسیٰ السلام مُردے کو زندہ کرنے وقت یہ کلمہ کہا کرتے تھے یعنی اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا).
اٹھے کیونکر شہیدِ خنجرِ عشق
سراج اسکو مسیحا گر کہے قُم
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۱۸).
عیسیٰ کے قُم سے حکم نہیں کم فقیر کا
اُرنی پکارتا ہے سدا دم فقیر کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۴).
مُردہ عالم زندہ جن کی شورشِ قم سے ہوا
آدمی آزاد زنجیرِ توہّم سے ہوا
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۴۱).
جس نے ضربوں سے کارِ مسیحا لیا
قم کہا اور دنیا کو زندہ کیا
(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۹۸). **۲. (قالین بافی) چھوٹے اور کھڑے روئیں کا قالین چونکہ اس قالین میں رواں موٹی اون کا ڈالا جاتا ہے اور چھوٹا بھی رکھا جاتا ہے اس لیے وہ کھڑا رہتا ہے.**
(ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۰۹). [قم باذن اللّٰہ (رک) کی تخفیف].

---باذنِ اللّٰہ (--- کس ب ، ا ، سک ذ ، کس ن ، غم ا ، شد ل بمد) فقرہ.
اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا ، خدا کے حکم سے جی اُٹھ (حضرت عیسیٰ السلام مردوں کو یہ کلمہ کہہ کر زندہ کیا کرتے تھے).
قبر میں اس لبِ جاں بخش کی آوے جو صدا
قُم باذن اللہ اعجازِ مسیحا سمجھوں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۷۴).
میں بھی عیسیٰ نہیں ہوں کچھ اے واہ
کہوں فی الحال قم باذن اللّٰہ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۷). جس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مردے کو قُم باذن اللّٰہ کہہ کر جِلا اٹھایا ہو گا. (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۸).
جہاں اگرچہ دگرگوں ہے قم باذن اللّٰہ
وہی زمیں وہی گردوں ہے قم باذن اللّٰہ
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۶۳). [قُم + ب (حرف جار) + اذن (رک) + اللہ (رک)].

---باذنی (--- کس ب ، ا ، سک ذ) فقرہ.
میرے حکم سے جی اُٹھ.
یہ قیامت کرے نئی برپا
قم باذنی کی آوے اس سے صدا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۲).
قم باذنی نہیں تیرے لبِ جاں بخش پہ کیوں
پھر قیامت ہے جو ہو جائے مسیحا خاموش
(۱۸۷۵ ، دیوانِ یاس ، ۸۷). جادو کے اثر سے تم ہی نجات دیتے ہو اور قم باذنی کہہ کر مردے کو زندہ کرتے ہو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲۳۸:۲)، ان کی عبارت کا لطف ان کا «قم باذنی» قسم کا لہجہ خشک مباحث کو بھی گوارا بنا دیتا ہے. (۱۹۶۲ ، نیم رخ ، ۶۳). [قم + ب (حرف جار) + اذن (رک) + ع : ی، ضمیر متکلم واحد].

---عیسیٰ کس اضا(---ی مع ، ا بشکل ی) امذ.
حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا کہ مُردے کو قم باذن اللہ کہہ کر زندہ کرتے تھے.
پھوٹیں یہ کان گر قمِ عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۸۸). [قم + عیسیٰ (رک)].

---مسیح کس اضا(---فت م ، ی مع) امذ.
رک : قُمِ عیسیٰ.
میں مر گیا جو وہ لبِ جاں بخش ہل گیا
یارب قمِ مسیح میں کیا زہر مل گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲). [قم + مسیح (رک)].

قَما (فت ق) امذ.
تیز دھار کا خنجر نُما ہتھیار.
ہمارے قتل کرنے کو کیا ہے تیز قاتل نے
قرولی کو، قَما کو، تیغ کو، نیزے کو پیکاں کو
(۱۸۷۷ ، انور ، د ، ۱۰۳). [ت : قمہ (رک) کا ایک املا].

قِمار (کس ق) امذ.
وہ بازی جس میں شرط لگائی جائے ، بازی جس میں نقد کے لین دین کی شرط ہو ، جُوا.
جب او گھر منے تے نکل جائے بھار
قرار اس نہ تھا باج کھیلے قمار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۰).
قمارِ عشق میں ہم یوں بساط اپنی گنوا بیٹھے
نہ ہو اٹھنے کی طاقت جوں کسی ہارے جواری میں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۱۴). قمار و سود حلال ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۸۴۷). سود ، قمار ، زنا ، شراب ... آپ ان کا قلع قمع کرنا چاہتے تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ ، ۱۰۶). [ع : (ق م ر)].

---باز صف.
شرط لگا کر بازی بدلنے والا ، جواری ، جوا کھیلنے والا.

کہا سچ کوں پھر کر کہ اے کارساز
ہیں تحقیق دنیا میں قمار باز
(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری ، ۴۴).
گیا وعدۂ یزید جفاجُو کا اعتبار
کاذب ، قمار باز ، منافق ، شراب خوار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۷). موت اور زندگی کے باق جھگڑوں سے کسی قمار باز کو کوئی واسطہ نہیں. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۴۰). [قمار + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

ـــ بازی امث.
جُوا کھیلنا ، شرطیہ بازی ، جُوا. قمار بازی اور تماش بینی کا عادی ہو گا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۰). ان میں قمار بازی کا بھی عام رواج ہو گیا تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۸۳). لاٹری تو سیدھی قمار بازی ہوتی ہے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۱۰). [قمار باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بازی کَرْنا ف مر.
جُوا کھیلنا ، شرط لگانا ، بازی بدنا ، ہار جیت کا کھیل کھیلنا ، پانسہ پھینکنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.
جوئے کا مرکز ، جوا کھیلنے کا گھر ، جوا کھیلنے کی جگہ ، جوئے کا اڈا.
ہم سے چُھوٹا قِمار خانۂ عشق
واں جو جاویں ، گرہ میں مال کہاں؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۲).
جہانِ نَو ہو رہا ہے پیدا وہ عالمِ پیر مر رہا ہے
جسے فرنگی مقامروں نے بنا دیا ہے قمار خانہ!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۷۶). کھیل کے بعد وہ اکثر یورپ کے قمار خانوں کے واقعات سناتا. (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۵۹). [قمار + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قَماری (فت ق) امث ؛ ج.
قمریاں.
جب سے گل بولتے بلبل نے قماری کو سنا
عشقِ گل تب سے دھویا کرتی ہے دل سے مَل مَل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۵).
لحنِ قماری شکلِ مسبّح صوتِ عنادل وردِ مہلّل
سرو بقامت نخل دعاؤ نکہتِ گل یا دم بہ مسیحا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶). [قمری (رک) کی جمع].

قِماری (کس ق) صف.
جُوا کھیلنے والا ، جواری.
ایسے قماری سے دل کو لگا کر جیتے رہنا ہو نہ سکا
رفتۂ شاہد بازی اس کے جی بھی اپنے ہارے گئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۵). [قِمار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِمارِیا (کس ق ، ر) صف (شاذ).
چالاک ، عیّار ، جواری.
ایسا قماریا ہے عشّاق کو سردست
انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۴۹). [قمار + یا ، لاحقۂ نسبت].

قُماش (ضم نیز کس ق) امذ.
۱. گھر کا مال و اسباب ، مال و متاع ، اثاثہ ، سامان ، متاع خانہ.
جو سنگت ہر جنس کا لے قماش
کہ عالم میں نا ہوے یو بات فاش
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۲). خیمہ اس کا لوٹ لیا اور جو متاع قماش اس میں تھا سب پر قبضہ کیا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۴۳۱).
تو نورِ دیدۂ اربابِ ذوق ہے تجھ پر
قماش کانِ نچھاور متاع بحرِ نثار
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۱۰۲). **۲. ریشمی کپڑا ، جامۂ ابریشمی.**
یکایک سو دل کوں لگیا جیوں تلاش
سو بیمثل زربفت کا وو قماش
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۵).
اس قدر تیرے کف پا نرم اور رنگین ہیں
خواب میں مخمل نے بھی دیکھا نہیں ایسا قماش
(۱۷۴۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۶۹). بزازہ بڑی بہار کا انبار قماش چین و تاتار کا اطلس سے اطلس فلک کیا مقابل ہو. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۸).
تن ایرکھا سے جُلے ، من کو جھانج چین نہ دے
قماش و نقرہ کا گھر میں لگا ہے گرچہ انبار
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۱۳). **۳. فرومایہ ، چھوٹی قوم کا ، کمینہ ، سفلہ ؛ نکمّی چیز ، چیز ہائے زبوں ، جوہر ؛ گن ، ہنر** (فرہنگ آصفیہ).
۴. ڈھنگ ؛ وضع ؛ انداز ؛ طور ؛ قسم ؛ جنس ؛ نوع.
اتھا خوب اس کا قماش اور رنگ
ولے آستین تھی بہت اسکی تنگ
(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۵ : ۷۹). ہمارے بزرگ بھی کس قماش کے لوگ تھے جو اختلافِ رائے پر لڑتے تھے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۴). انگریزی بیوی اور قماش کی ہوتی ہے اور دیسی بیوی اور وضع کی. (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۶۸). صاحبزادوں نے اس پولیس اہل کار کے متعلق پوچھا کہ کس قماش کا آدمی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۵۸). **۵. (اُ) (شعبدے بازی) گنجفے کی ایک بازی کا نام جس کے پتوں کا رنگ پیلا (زرد) اور ان پر رتھ مع سواری کا چھاپا ہوتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۶۱).
سوائے لختِ دل داغ دار دیکھ ظفر
ورق نہ گنجفۂ عشق میں قماش کے بھینک
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۸). **(اُاُ) گنجفے کے ایک پتے کا نام جسے تاج بھی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۶۱ ؛ فرہنگ آصفیہ).
[ع].

قُماشہ (ضم ق ، فت ش) امذ.
ریشمی کپڑا ، سندس ، ریشمی پوشاک. اس میں ایران کی قالین باف بھی شامل ہے ، ڈھاکہ کی ململ بھی ، اس میں شلوار ، قمیص ، تہبند ، جلباب ، قُماشہ ، عبا اور عمامہ تمام چیزیں شامل ہیں. (۱۹۷۶ ، ہماری قومی ثقافت ، ۴۸). [قماش + ہ ، لاحقۂ نسبت].

قُماشی (ضم ق) صف.
قماش (رک) سے منسوب ، ریشم کا ، ریشمی.
ہمیں بے ننگ زنداں کوں براتا عزّتاں کیا کام
ہمیں مفلس گدایاں کوں قماشی کسو تاں کیا کام
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۶۹). [قماش + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِماط (کس ق) امذ.
وہ کپڑا جس میں نوزائیدہ بچے کو لپیٹتے ہیں ، غندک.
کبھی نہ دل میں سوچنا کہ بچّہ کی بساط کیا
نکال لیگا ہاتھ کو یہ پارۂ قِماط کیا
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۲). [ع].

قِمائت (کس ق ، فت ء) امذ.
دماغی فتور کا ایک مرض جس میں مریض کا سر اور دوسرے اعضا اپنی طبعی مقدار سے چھوٹے ہوتے ہیں اور عموماً اس کی گردن میں گھینگھا ہوتا ہے ایسے مریضوں کو شاہ‌دولا کا چوہا کہتے ہیں. یہ عارضہ قمائت (Cretinism) سے خاص کر جہاں تک اس کے گھینگے کے مریضوں میں پائے جانے کا تعلق ہے قریبی مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۲۲۱). [ع].

قُمبَرہ (ضم ق ، سک م ، فت ب ، ر) امذ.
راکٹ ؛ بم. توپوں کے علاوہ اکثر ایسے اسلحۂ جنگ کا بھی ذکر آیا ہے جن میں بارود استعمال ہوتی تھی ، مثلاً : (۱) ہوائی ... (۲) خمبرہ یا قمبرہ یعنی بم. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۵). [ع].

قِمّۃُ الراس (کس ق ، شد م بفت ، ضم ت ، غم ا ، ل) امذ.
چوٹی ؛ چندیا ، سر کا بلند حصّہ. چاندی کو رسد پہنچانے والی شریانیں اور اعصاب زیادہ‌تر اوپر کی جانب کو قمۃ الراس (Vertex) کی طرف جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۷). [ع : قمۃ ـ سر کی چوٹی ، چندیا + رک : ال (ا) + رک : راس (۱)].

قَمچی (فت ق ، سک م) امث.
۱. پتلی لچکیلی چھڑی ، سنٹی ، بید ؛ درخت کی ہری اور بغیر پتوں کی پتلی شاخ. قمچی مارتا ہے اس کیں بزور دھوبی کوں لے جاتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افزو و دلبر ، ۷۶). قمچیاں مارتا ہے اور ہنستا ہے کہ اگر میرے روپے نہ دو گے تو مارتے مارتے مار ہی ڈالوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۸). ہم ہر روز میاں جی یا استانی صاحبہ کی قمچیاں کھاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۲۹). یہیں اس نے درختوں سے تازہ ٹوٹی ہوئی قمچی کا پہلا نشان اپنے جسم پر دیکھا تھا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۳۹).
۲. کوڑا ، تازیانہ ، ہنٹر ، چابک.
کتنے عنان گرفتہ رہ گئے ہیں اسپ و قمچی
میداں پڑا ہے خالی ، سر گئے وہ شہسواراں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۰).
زلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں
بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۳۴). وہ نسل ان کو قمچیاں مارنے والی نسل نہیں تھی نہ اس نسل میں ان کی تخلیقی ، معیاری ، تہذیبی سطح کے ادراک کی کمی تھی. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۸۶). **۳. (پنجہ کشی) ہاتھ کا جھٹکا ، پنجہ کشی کے پیچ کا نام جس میں انگلیوں میں انگلیاں گانٹھ کر ایک دوسرے کا ہاتھ موڑنے کے لیے زور کیا جاتا ہے.** پنجوں میں سے عمدہ پیچ قمچی ہے یعنی حریف جس وقت زور کرکے پنجے کو ریلنا شروع کرے تو خود بھی آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ ہٹاتے جائیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۰). [ت].

---دِکھانا محاورہ.
مارنے کی دھمکی دینا ، زد و کوب کی دھمکی دینا.
ترا قمچی دکھانا اے معلّم طفلِ بدخو کو
ہمارے توسنِ عمرِ رواں کو تازیانہ ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۱).

---کارْد (---سک ر) امث.
گپتی ،گدکا ، ہاتھ کی لکڑی میں پوشیدہ تلوار ، سنٹی. قمچی کارد:
(۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۱). [قمچی + کارد (رک)].

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. (پنجہ کشی) پنجہ کشی کے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا یا ہاتھ کو آہستہ آہستہ ہٹانا.
مژگاں کی باگ انکھیوں نیں یوں جلد دل پر موڑی
جوں دیکھ کر کبوتر قمچی کرے ہے باشا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۶). جس دم وہ قمچی کرنے کے واسطے ہاتھ کھینچنے کا ارادہ کرے تو خود اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے دفعۃً موقع پا کر قمچی کر جائیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۰). **۲. گھوڑے کو تازیانہ مارنا کہ وہ چلے.** ظاہرا خوش باشد کہا اور گھوڑے کو ایک قمچی اور کر گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۵۷).

---کھانا محاورہ.
کوڑا کھانا ؛ ہنٹر پڑنا ، سنٹی پڑنا ، بید لگنا.
مانگ مانگے دل کو جوڑا بال باندھا چور ہے
چھٹتی ہے چوٹی تو بس دل کیا ہی قمچی کھائے ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۶). نہ استادوں کی قمچیاں کھانی پڑیں نہ مکتب میں ... کرنی پڑی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۹ : ۹).

---لَگنا محاورہ.
قمچی مارنا ، کوڑا یا تازیانہ لگنا ، چھڑی مارنا.
بل کھانے پہ کل اپنے اکڑتا تھا جو سنبل
قمچی تری کیا زلفِ پریشاں نے لگائی
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۱۳). ہم نے بھی خوب کان امیٹھے اور قمچیاں لگائیں. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۶۲). میرے سامنے منھ میں سے زبان باہر کھینچ کر قمچیاں لگاؤ زبان پر ساری قانون گوئی نکال دو. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۲۵).

---لَگنا محاورہ.
قمچی لگانا (رک) **کا لازم ، قمچی پڑنا ، کوڑا لگنا** (منہذب اللغات).

قَمَحْدُوی (فت ق ، م ، سک ح ، ضم د) امث.
گدی کے اوپر والی ہڈی ، کھوپڑی کی پچھلی ہڈی ، سر کا پچھلا حصّہ.
شاذ شاذ حالتوں میں یہ قمحدوی سہمی اور دوسری درزوں میں بھی دیکھے گئے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۲۲). [ع].

قَمَر (فت ق ، م). (الف) امذ.
۱. چاند ، چندرما ، ماہ (تیسری تاریخ سے مہینے کے آخر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے). شمس کا پرتو قمر جیسے دستا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۷).

شرمندہ ہو تجھ مکھ کے دکھے بعد سکندر
بالفرض بناوے اگر آئینہ قمر کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).

تیرے جلوے سے حسینوں کا ضرر ہو جائے گا
روبرو جب شمس آویگا قمر ہو جائے گا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸).

تکتے رہنا پائے وہ پہروں تلک سوئے قمر
وہ بھٹے بادل میں بے آوازِ پا اس کا سفر

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۸).

کیوں کروں انتظارِ شمس و قمر
دل ہے آماجگاہِ لیل و نہار

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۰۲). (ب) امث. **(کیمیا) چاندی ، نقرہ ، سیم ، روپا.** بس رق تولہ رانگ کو قمر کرے گا. (۱۹۰۶ ، اکسیر الا کسیر ، ۴۷). [ع].

---بوس (---و سج) صف.
چاند کو چومنے والا ، چاند کو بوسہ دینے والا. یہ امر قابل ستائش ہے کہ انسان کے قدم بس اب قمربوس ہونے کو ہی ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جولائی ، ۳). [قمر + ف : بوس ، بوسیدن ـ چومنا ، بوسہ دینا].

---پَیکَر (---ی لین ، فت ک) صف.
چاند جیسے جسم والا ، سیمیں بدن ؛ حسین (ماخوذ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قمر + پیکر (رک)].

---جَلْوَہ (---فت ج ، سک ل ، فت و) امذ.
چاند کی طرح روشن و منوّر (مہذب اللغات). [قمر + جلوہ (رک)].

---چَہاردَہُم کس اضا(---فت چ ، فت د ، ضم ہ) امذ.
چودھویں کا چاند ، ماہ کامل ، پورا چاند ؛ (مجازاً) مکمل اور خوبصورت چیز. وہ تاریخ انسانی میں قمر چہاردہم کی طرح چمکے. (۱۹۲۴ ، شہید مغرب ، ۶۷). [قمر + چہاردہم (رک)].

---خَدَم (---فت خ ، د) صف.
وہ بڑے لوگ جن کا چاند بھی غلام ہو ، مراد : شاہانہ انداز والا ، رئیسانہ طور طریقے والا.

بلند بخت و سرافراز سب ہیں درباری
قمر خدم ہے فلک بارگہ ہے محبوب

(۱۸۹۲ ؛ مہتاب داغ ، ۵۸). [قمر + خدم (رک)].

---داغ امذ.
(بیگمات) قورمہ (نوراللغات). [مقامی].

---دَرْ عَقْرَب (---فت د ، سک ر ، فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ.
۱. وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب میں آئے ؛ (مجازاً) ساعت نحس و بد. جب ماہتاب برج عقرب میں ہو جاتا ہے اس کو قمر در عقرب کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۹). **۲. خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی بھبتی کے طور پر قمر در عقرب کہتے ہیں ، خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ** (فرہنگ آصفیہ). [قمر + در (حرف جار) + عقرب (رک)].

---رِکاب (---کس ر) صف.
جس کی راکب چاند کے مانند ہو (محبوب کی تعریف میں).

جلو میں ساتھ جو مجھ سا نیازمند نہ ہو
سمندِ ناز سے تو اے قمر رکاب گرے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۴). دربائے دجلہ کے اردگرد کے رہنے والے مجھے سمجھتے ہیں کہ کوئی شاہنشاہ قمر رکاب ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸۲). [قمر + رکاب (رک)].

---سُم (---ضم س) صف.
جس کے پانو یا کھُر چاند کی طرح (چوڑے گول اور حسین) ہوں.

ملکِ یمیں و درہم و دینار و رخت و جنس
اسپِ قمر سُم و شتر و قاطر و حمار

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۱). [قمر + سُم (رک)].

---طَلْعَت (---فت ط ، سک ل ، فت ع) صف.
حسین ؛ خوبصورت ؛ چاند سا چہرہ رکھنے والا. فرش دیبا بچھا ہے تخت یاقوت نگار گسترده ہیں ان تختوں پر پری پیکران مہر صورت معشوقان قمر طلعت بیٹھی ہیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۷۶). [قمر + طلعت (رک)].

---مُحاق میں آنا محاورہ.
چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں ناپید ہونا ؛ یہ تاریخیں اچھے کاموں کے واسطے منحوس سمجھی جاتی ہیں.

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا
کہ آفتاب سے تو احتراق میں آیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵)

---وَش (---فت و) صف.
چاند جیسا ، مراد : حسین.

لکۂ ابر وہ ہرکالۂ آتش یہ تھی
سنبلہ سُم وہ اگر تھا تو قمر وش یہ تھی

(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)). [قمر + وش (رک)].

قَمَرْغَہ (فت ق ، ضم م ، سک ر ، فت غ) امذ.
بادشاہوں کے شکار کھیلنے کا ایک طریقہ کہ کسی بڑے جنگل میں جہاں کثرت سے شکاری جانور ہوتے تھے بڑے بڑے لکڑوں کی دیوار سے احاطہ باندھتے ، تیس تیس چالیس چالیس کوس

سے جانوروں کو گھیر کر لاتے تھے پھر حلقے کو بتدریج چھوٹا کرتے جاتے یہاں تک کہ دو چار میل کی وسعت رہ جاتی بیچ میں کئی بلند مقام بادشاہ اور شہزادے کے بیٹھنے کے لیے بنائے جاتے ، پہلے بادشاہ سوار ہو کر خود شکار مارتا تھا پھر شہزادے کو اجازت ہو جاتی تھی خاص خاص امیر بھی شامل ہو جاتے ، روز بروز دائرے کو سکیڑتے اور جانوروں کو سمیٹتے لاتے تھے ، ہانکا کرنا۔

زمیں صیدِ قمرغہ کا ہے میداں
سفر کی راہ ہے یاں چار سو بند

(۱۸۲۴، مصحفی ، ک ، ۱۸۱) . قمرغہ ، یہ ایران و توران کے بادشاہوں کا قدیمی شوق تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۱). شکار میں قمرغہ کا طریقہ ایک مدت سے چلا آتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۸۶). [ت].

قَمَری (فت ق ، م) صف.
قمر سے منسوب ، چاند والا ؛ وہ سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں ، ہجری سن (شمسی سال کے مقابل).

تنخواہ جو برسوں کی ملے ہم کو تو کیونکر
شمسی کا وہ قائل نہ حساب قمری کا

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۷۵) . اس طرح قمری اور شمسی سالوں میں تقریباً ۱۱¼ دن کا فرق رہ جاتا ہے. (۱۹۵۹ ، برنی ، مقالات ، ۲۶). [قمر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تَقْوِیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ، ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا بیان چاند کے حساب سے ہوتا ہے، قمری یا ہجری کلنڈر. اہل بابل نے اپنی قمری تقویم کو کبھی ترک نہیں کیا. (۱۹۵۹ ، برنی ، مقالات ، ۲۶). [قمری + تقویم (رک)].

---سال امذ.
عربی سال جو چاند کے حساب سے ہوتا ہے اور محرم سے شروع ہوتا ہے ، اس عربی سال کو اب ہجری سال کہتے ہیں. امان کا عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک اس کی معیاد ختم نہ ہو جائے یا زیادہ سے زیادہ امان دیئے جانے سے ایک قمری سال تک (مذہب شافعی کی رو سے چار ماہ تک) اس صورت کے سوا کہ مُستأمن اہلِ ذمّہ کی حیثیت سے اسلامی ملک میں رہنے کو ترجیح دے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۹). [قمری + سال (رک)].

---گاڑی امث.
چاند گاڑی ، وہ گاڑی جس پر بیٹھ کر خلا باز چاند پر گھومتے تھے. جو خلاؤں میں سفر کرنے کے اہل ہوں اور قمری گاڑیوں کے ذریعہ چاند ستاروں کی دنیا میں اتر سکتے ہیں. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۴۹۷). [قمری + گاڑی (رک)].

---ماہ امذ.
رک : قمری مہینہ. قمری ماہ کو کبھی ماہ سے بڑا ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۳۹). [قمری + ماہ (رک)].

---مہینہ (---فت م ، ی مع ، فت ن) امذ.
وہ مہینہ جو چاند کی رفتار کے موافق ہو ، ایک چاند کے طلوع سے دوسرے چاند کے طلوع ہونے تک کا درمیانی وقفہ جو کبھی ۲۹ دن اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے. احکامِ شرع قمری مہینوں پر ہے جن کا حساب چاند سے ہے. (۱۹۱۱ ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، تفسیر القرآن الحکیم ، ۳۰۹). یہ قمری مہینے کی آخری راتوں کی ایک رات تھی. (۱۹۸۲ ، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے ، ۱۹۱). [قمری + مہینہ (رک)].

قُمْری (ضم ق ، سک م) امث.
۱. کبوتر یا فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند جس کی آواز بہت گونج دار ہوتی ہے ، یہ عام طور سے سفیدی مائل یعنی خاکستری رنگ کا ہوتا ہے ، شعراً اسے سرو کا عاشق قرار دیتے ہیں ، مشہور پرند جس کی بولی کو کُوکُو کہا جاتا ہے اور حق سِرّہٗ سے تعبیر کیا جاتا ہے.

کہ باتاں یو سن کر مری گیان کیاں
رہیاں ٹھک ہو قمریاں خراسان کیاں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵).

جب سیں دیکھا وو قدِ شمشاد رشک
سروِ گلشن قمریِ تصویر ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۵۴).

قُمریوں نے اوسی دم چھوڑ دیا سب غوغا
فاختہ نے بھی کبھی درد سے نوحہ نہ کیا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۹۷).

قمری ، کفِ خاکستر و بلبل ، قفسِ رنگ
اے نالہ ، نشانِ جگرِ سوختہ کیا ہے ؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹). پرندوں میں گانے کی خصوصیت بھی پائی جاتی ہے اس لیے گانے والے پرندوں کو ایک گروہ میں رکھا گیا ہے مثلاً قمری ، بلبل وغیرہ. (۱۹۴۰ ، حیوانیات ، ۳۶). وہ عموماً گل و بلبل اور سرو و قمری کا سہارا نہیں لیتے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵). **۲. ایک بھیک مانگنے والے گروہ کی عورتوں کا نام جنہیں قمریاں بھی کہتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

قُمْرِیا (ضم ق ، سک م ، کس ر) صف.
قمری کے رنگ کا ، سفیدی مائل. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... قمریا ... پیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . [قمری (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

قَمَرَین (فت ق ، م ، ی لین) امذ.
دو قمر ، مراد : سورج اور چاند (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . [قمر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

قَمَرِیَہ (فت ق ، م ، سک ر ، فت ی) صف.
(ہیئت) دو مسلسل اقترانوں کا درمیانی وقفہ یا چاند کا زمین کے گرد ایک دور مکمل کرنے کی مدّت جو شمسی حساب سے ۲۹½ دن ہوتی ہے. قمریہ کی اوسط مدت نہایت صحت کے ساتھ زمانۂ قدیم

کے گھنوں کی تاریخوں سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔ (۱۸۹۴ ، علمِ ہیئت ، ۱۶۲)۔ [قمر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

قُمْرِیَہ (ضم ق ، سک م ، کس ر ، فت ی) صف۔
قُمری کی نسل کا ، قُمری کی صنف سے متعلق۔ باحثہ یعنی کریدنے والی چڑیاں ... یہ صنف دو حصوں میں منقسم ہیں، (۱) دجاجیہ (گیلی نیشیا) جو مرغی کی شکل کی ہوتی ہے اور قمریہ (کولمبیشیا) جس میں قمری اور کبوتر داخل ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۲)۔ [قمری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت]۔

قَمْع (فت ق ، سک نیز فت م) امذ۔
توڑنا ، پھوڑنا ، مارنا ، زخمی کرنا ، خوار کرنا ، نیست و نابود کرنا ، بیخ کنی۔ قتل و قمع حیوانات درندہ عجیب الخلقت۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۲)۔ نیرو کا ظالمانہ قانون عیسائیوں کا قتل قمع کر رہا تھا۔ (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۸۷)۔ [ع]۔

قَمَع (فت ق ، م) امث۔
(حیاتیات) قیفی ساخت ؛ جسم کی یا حلق کی کوئی قیف نما نالی، سانس کی نالی جو پھیپھڑوں تک جاتی ہے۔ ہر اطاق سے دو یا زیادہ قمع (Infundib ula) نکلتے ہیں یہ لمبے مجاری یا راستے ہیں۔ (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۴۹)۔ [ع]۔

قُمْقام (فت نیز ضم ق ، سک م)۔ (الف) امث۔
تلوار ، بڑا چُھرا۔

دگر دی اوئے یک اس کو صمصام
اتھی حضرت سلیماں کے وہ قمقام

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۴۴)۔ قمقام خوں آشام کو سر ناپاک اس نافرجام پر ماریں۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۴)۔

قمقام اس طرف ہے اودھر ذوالفقار ہے
دونوں کو پہلوؤں میں نگہبان کئے ہوئے

(۱۹۰۹ ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۳)۔ (ب) صف۔ **قوم کا سردار**۔

وہی ہے جانِ جہاں ، تابدارِ محبوباں
دِلوں کا قائد و قمقام و پاسباں و مثم

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۱۵)۔ [ع]۔

قُمْقُم (ضم ق ، سک م ، ضم ق) امذ ؛ سہ قمقم۔
۱۔ رک : **قمقمہ ، ایک چھوٹی قندیل ، شیشے کا گولہ جو چھتوں میں لٹکاتے ہیں**۔

لبِ یاقوت ہے قم‌قم زنخداں
زباں شیریں ہے مکھڑا خوب خنداں

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۷۷)۔ ۲۔ **حلق ، نرخرا ، حلقوم ، بولنے میں حلق کے ہرلے سرے سے نکلنے والی آواز**۔

سُروں کی اپج ہو ترنّم کے ساتھ
ہلیں ہونٹھ مطرب کے قم قم کے ساتھ

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۵)۔ ۲۔ **عطّار کا برتن ، وہ برتن جس میں خوشبو رکھی جائے**۔ قمقم ، اس لمبوترے کنستر کو کہتے ہیں جس میں خوشبو کو رکھتے ہیں اس پر بہت عمدہ بیل بوٹے ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ‌گری ، ۲۳)۔ [قمقمہ (رک) کی تخفیف]۔

---- کرنا محاورہ۔
منہ ہی منہ میں بولنا ، بڑبڑانا۔ بہت کچھ قم‌قم کرتے رہے ، کچھ سمجھا اور کچھ نہ سمجھا۔ (۱۹۵۲ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۵۲۳)۔

قُمْقُمَہ (ضم ق ، سک م ، ضم ق ، فت م) امذ۔
۱۔ **شیشے کی چھوٹی قندیل جس میں بتی روشن کر کے لٹکا دیتے ہیں ، ایک وضع کا گول فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ، بجلی کا بلب یا کُپّی ، شیشے کا گولا جس کو آرائش کے لیے چھتوں میں لٹکاتے ہیں**۔

اس کے قندیل و چراغ آگے یہ خورشید و فلک
جوں چراغِ مضطرب یک قمقمہ کے درمیاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۹)۔ جابجا قمقمے سروِ چراغاں کنول اور فانوس خیال ... اور فانوسیں روشن تھیں۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۴)۔ جھاڑ فانوسوں قمقموں اور قندیلوں سے وسیع ایوانوں کی چھتیں دنیائے شعر کا آسماں نظر آ رہی تھیں۔ (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۳)۔ شان دار بنگلے کے اوپر سے نیچے تک قمقموں کی لڑیاں دمک رہی تھیں۔ (۱۹۸۷ ، ساتواں بھیرا، ۳)۔ ۲۔ (آرایش سازی) **بیلن کی شکل کی کاغذ کی بنی ہوئی قندیل جو مکان کی آرایش اور شادی بیاہ کے موقع پر نمایش کے لیے رنگ برنگ کاغذ کی بنا کر سجائی جاتی ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۶۲)۔ ۳۔ **لاکھ کا بنا ہوا گولا جس میں گال وغیرہ بھرتے ہیں اور ہولی کے موقع پر ہندو ایک دوسرے پر مارتے ہیں اس کے ٹوٹنے سے کپڑوں پر گال یا رنگ بکھر جاتا ہے**۔

نہ مارو قمقمہ تم آنکھ پر مری اے لال
تم اوس میں بستے ہو دیکھو کہیں تمہیں نہ لگے

(۱۷۷۵ ، عزلت ، گل عجائب ، ۱۱۱)۔ بسنت رت کا سما ہے جس میں ہولی کے رنگ اڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گال کے قمقمے چلتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۰)۔

جنہیں دل توڑنا بھی قمقمے کا توڑ دینا ہے
وہ ہم سے کیوں ہمارا دل بڑھا کر کھیلتے ہولی

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۱۶)۔ سب کے سامنے طشت میں گال لاکھ کے رنگ بھرے قمقمے رنگ اور پچکاریاں۔ (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۱۳)۔ [ع]۔

---- دار صف۔
بُھندنے دار ، جس میں بھندنا لگا ہو۔ زرد مخملی بوٹ قمقمہ دار ٹوپی اک ذرا کج رکھی ہوئی ہے۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۹)۔ [قمقمہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

قُمْقُمی (ضم ق ، سک م ، ضم ق) امث۔
چھوٹا قمقمہ ، چھوٹی قندیل ، لاکھ کا چھوٹا گولہ جس میں رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے۔

یہ قمقمی ہیں بھری رنگ سے دھری ہر سُو
درختوں میں ہیں یہ نارنگیاں کرو نہ خیال

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر، ۱۵)۔ اس کے نقشین طاقوں میں قمقمیاں لٹک رہی تھیں۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۴)۔ [قمقمہ (رک) کی تصغیر]۔

قُمّل (ضم نیز فت ق ، سک نیز شد م بفت) امث.
جُوں ، چیچڑی ، سپسش ، فصل کو نقصان پہنچانے والا ایک قسم کا کیڑا. قمل یعنی جوں یہ آدمی کے پسینے سے اور میل سے پیدا ہوتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۸) . اللہ تعالیٰ نے قمل بھیجے ... بعض کہتے ہیں کہ قمل گھن ہے بعض کہتے ہیں جوں بعض کہتے ہیں ایک چھوٹا سا کیڑا ہے اس کیڑے نے جو کھیتیاں اور پھل باقی رہے تھے وہ کھا لیے. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۲۶۷). [ع].

قَمّہ (فت ق ، م) امذ.
لوہے کا ایک دھار دار آلہ ، جسے عموماً عزادارانِ حسینؑ ماتم میں سر پر مارتے ہیں.

قمہ لب کا اس سمت ہے تیز تر
یہاں جز مضامیں نہیں ہے سپر
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۲۷).

قمہ اک ہاتھ میں اک ہاتھ سے ماتم تو کرتے ہیں
گلوری پان کی کلّے میں ہے غیرت سے کیا مطلب
(۱۹۳۶ ، دیوانجی ، ۳ : ۴۸۵). [ع].

قمیص (فت ق ، ی بع) امث ؛ امذ.
۱. **کرتا ، بے کلی کا کرتا ، ایک وضع کا پیراہن.**

خرقۂ قمیص کا ہے کیا وقر اس گلی میں
ترکِ لباس کر واں شاہاں گدا ہوئے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۵). آپ کے لیے قمیص سیا گیا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۷۹). مسلمانوں کی ناراضی کے باوجود آپؐ نے اپنا قمیص مبارک اس کو پہنا کر دفن کیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۶۸). تہمینہ کی قمیص جس کے سارے گریبان پر نیچے تک سرخ لیس لگی ہوئی تھی اور سفید ربن پرویا گیا تھا ... اوپر رکھ دی تھی . (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۱۲۵) .
۲. **جدید وضع کا کُرتا جس میں کف ہوتے ہیں ، کفوں اور گریبان میں بٹن ہوتے ہیں اور کالر ہوتا ہے ، آستین کبھی آدھی بھی ہوتی ہیں ، کف دار کُرتا.** آخر پتلون قمیص ہی کیوں نہ پہن لی جائے . (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۴۶). ۳. **مُردے کو دیا جانے والا لباس جس میں نہ کلی ہوتی ہے نہ آستین بلکہ یہ لمبے کُرتے کے طور پر بیچ میں سے چاک کیا ہوا ہوتا ہے ، کفنی.** کفن میں یہ تین کپڑے تھے لفافہ ، ازار اور قمیص. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۷۰). تین سوتی کپڑے جو سحول کے بنے ہوئے تھے کفن میں دیئے گئے ، ان میں قمیص اور عمامہ نہ تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۳). [ع].

قِمّیہ (کس ق ، کس م ، فت ی) امذ.
چندیا ، سر کا بلند حصہ ، قمّہ ، ہڈی کے نکلے ہوئے سرے سے متعلق ، سرِ استخوانی. اس جوڑ کے کعبری ذراعیتی Radio Humeral حصے کا محلِ وقوع ایک خفیف میزاب یا نشیب کو محسوس کرنے سے معلوم کیا جا سکتا ہے جو کعبری ہڈی کے سر اور ذراعیہ کے قمیہ یعنی تارکہ (Capitulum) کے درمیان ، کہنی کے جوڑ کی پشت پر ہوتا ہے . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۴۰۲). [ع].

قِن (کس ق) امذ.
لونڈی ، باندی ، کنیز ، غلام. خالص غلام بھی یعنی قن مثل مدبر کے ہے دونوں صورتوں میں ، لیکن مولیٰ یہاں خود غلام حوالے کرے ، جیسے : مدبری میں اوس کی قیمت دیتا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۲۰). [ع].

قَنات (۱) (فت ق) امث.
کپڑے کی دیوار یا اوٹ جسے زمین پر کھڑا کرنے کے لیے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بانس سلے ہوتے ہیں ، کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ نیز خیمہ ، دیوار کا قائم مقام پردہ.

کریں قناتوں میں دربان بیٹھے پردہ فاش
تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹). خیمے کے نزدیک جا نکلا دیکھا کہ قنات تنبو کی کھلی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۶). عالمگیر علیہ الرحمۃ کے مزارِ پاک پر حاضر ہوا تھا میرے بڑے بھائی بھی ساتھ تھے کہنے لگے میں قنات کے اندر نہ جاؤں گا. (۱۹۱۴ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۴۳). کمپارٹمنٹ کے دروازے سے پینس تک سفید کٹاؤ کے کام کی سرخ قنات لگائی گئی. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۲۰). [ت ع].

--- روک دینا / روکنا محاورہ.
قنات کھڑی کرنا ، اوٹ کھڑی کرنا.

لیلیٰ کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس
جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۴۷).

--- کی دیوار امث.
پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بن جاتی ہے.

آنکھوں کو ہم نے وصلِ درِ یار کر دیا
ہر پردے کو قنات کی دیوار کر دیا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

--- کھچنا / کھینچنا محاورہ.
پردے کے لیے قنات کی دیوار کھڑی کرنا ، خیمے کے چاروں طرف یا کسی جگہ کپڑے کا پردہ لگانا.

قناتیں کھچیں تھیں کئی میل تک
نظر واں پہنچتی نہ تھی یک بیک
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۰۳).

--- گھیرنا ف مر ؛ محاورہ.
اوٹ کیے رہنا ، پردہ رکھنا ، چھپائے رکھنا ؛ آنکھیں بند رکھنا ، پلکیں جھکائے رہنا.

دیکھوں نہ پلکیں کھول کے کتنا ہی چاہے میرا جی
سامنے اپنی آنکھوں کے گھیرے رہوں قنات سی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۴).

Anjuman Taraqqi Urdu (Hind) Library

---لگانا محاورہ.
قنات کھڑی کرنا ؛ کپڑے کی دیوار کھڑی کرنا ؛ چاروں طرف پردہ کرنا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---لگنا محاورہ.
کپڑے کی دیوار کھڑی ہونا.

غضب ہے غیر سے تو ہوں کلام بے پردہ
جو بات ہم سے ہو تو بیچ میں قنات لگے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۶۰). اس کے چاروں طرف قناتیں لگی تھیں شامیانے میں تیز روشنی تھی. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۴۴۶).

قَنات (۲) (فت ق) امث ؛ سقناۃ.
۱. نہر ، آب پاشی کی نالی ، پانی کا سوتا جو کوئیں یا باؤلی وغیرہ کی تہہ میں ہوتا ہے. قنات اس زمین دوز گڑھے اور نالے کو کہتے ہیں جس میں پانی جاری رہتا ہے اور اصطلاحاً قنات (کاریز) ان زمین دوز نالوں کو کہتے ہیں جن سے کوئیں اور زمین کے اندرونی حصے کا پانی بہہ کر سطح زمین پر آ جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۳۸). ۲. (تشریح) **بدن کا کوئی مجریٰ یا نالی ، بند نالی.** دو قنات نکلتی ہیں ایک قنات جگر سے متّصل ہے اور دوسری معدہ کے دہانہ پر ہے اور یہ قنات جذب کرتی ہے اس کے دونوں مجریٰ میں سے خلط سوداوی کلیجہ سے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۹). باریک قینچی سے کتر کر قنات کے اندر ایک چھوٹا شگاف دو. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۲۹) . دوسرے قعری حیوانات کی طرح قناۃ یا کسی کھپے کے ذریعے اپنے منویوں کو باہر خارج نہیں کرتے . (۱۹۷۱ ، عایلہ اے گانیو ڈرمیٹا ، ۱۰). [ع].

---الصَّدْر (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، سک د) امث.
عروقِ جاذبہ کی بڑی اور موٹی نالی جس میں سر و گردن و سینے کی دائیں جانب دائیں بازو و دائیں پھیپھڑے و دل کے دائیں حصّے اور جگر کی محدّب سطح کے عروقِ جاذبہ کے سوا تمام جسم کے عروقِ جاذبہ اور چھوٹی آنتوں کے عروق لبینہ آ کر تمام ہوتے ہیں. لمغاوی ندی کے توسّط سے پیسلائی کے نفوذ کے باعث قنات الصدر (Thoracic Duct) بھی متاثر ہو سکتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۲۰). [قنات + رک : ال (۱) + صدر (رک)].

---صَدْری کس صف(---فت ص ، سک د) امث.
سینے کے اندر کی نالی. محراب اور طیٰ کے نیچے سے گزرتا اور مری تھوراسک ڈکٹ (قنات صدری) اور نازل اور طیٰ کے سامنے سے عبور کرتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۵). [قنات + صدر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---صَدَفْ گوش کس اضا(---فت ص، د، سک ف، وسج) امث.
کان کے اندر پیچ در پیچ جوف کی نالی. صدف گوش واقعتا تین نالیوں ... باہر کی طرف، جو قنات صدف گوش کہلاتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۲). [قنات + صدف (رک) + گوش].

---قاذِف کس اضا(---کس ذ) امث.
رحم اور خصیۃ الرحم کی درمیانی نالی. منوی کیسہ اپنے پچھلے سرے پر قناتِ قاذف ... میں کھلتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲۵۳). [قنات + قاذف (رک)].

---ناقِلَہ (کس صف(---کس ق ، فت ل) امث.
(طب) وہ نالی جو کسی رطوبت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے. ہر خصیہ کی منوی نالیاں اندر کی طرف ایک مشترک نالی یا قناۃ ناقلہ میں کھلتی ہیں. (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۸۳). [قنات + ناقل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---نَکْفِیَہ کس اضا(---فت ن، سک ک، شد ی مع بفت) امث.
کان کے پاس کی نالی جو منہ تک پہنچتی ہے ، اس میں لعاب دہن پیدا ہو کر منہ میں جاتا ہے. قناۃ نکفیہ (Parotid Duct) کا سطحی نشان اس خط کا وسطی ایک ثلث ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۵۸). [قنات + نکفیہ (رک)].

---ہاضِمَہ کس اضا(---کس ض ، فت م) امث.
غذا کی نالی ، ہضم کرنے کی نالی ، یہ منہ سے لیکر مقعد تک جاتی ہے. قناتِ ہاضمہ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک خوراک پر کیمیائی اور طبعی عملیات ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۳۷). [قنات + ہاضمہ (رک)].

قَناتی (فت ق) امث ؛ صف.
۱. قنات سے گھرا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **(شال و کمبل باف) سرخ رنگ کے چوکور کپڑے کو جو کسانوے کی طرح شاہزادے سر پر باندھ لیا کرتے تھے ، قلعۂ معلّی کی زبان میں اصطلاحاً قناتی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۹۹). [قنات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دیوار (---ی مع) امث.
مکان کے چاروں طرف کی بڑی دیوار ، فصیل. قلعے کے برجوں ، اور کنگروں اور دھسوں اور قناتی دیوار کی مرمت ہوئی. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۳ : ۱۷۹). [قناتی + دیوار (رک)].

---مَسْجِد (---فت م ، سک س ، کس ج) امث.
وہ جگہ جس کے چاروں طرف قنات کھڑی کر کے نماز پڑھتے ہیں. سنگین چبوترے پر مزار واقع ہے قریب ہی ایک قناتی مسجد ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، فروری ، ۱۹). [قناتی + مسجد (رک)].

قَنّاد (فت ق ، شد ن) صف.
قند ساز ، حلوائی ، قند بنانے والا.

کیا اثر وصفِ لبِ شیریں کا ہے وقتِ رقم
ہے دوات اپنے قلم داں میں دکان قنّاد کی

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۳۷۸).

بوسہ ان کے لبِ شیریں کا ہے کیسا شیریں
قند ایسا تو نہ ہو گا کسی قنّاد کے پاس

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۹۲). حسینی عہد نصیری میں حلوا سوہن ...کا مشہور قناد تھا.(۱۹۳۶ ، ہنرمندان اودھ ، ۱۵۶).[ع].

قَنّادی (فت ق ، شد ن) امث.
مٹھائی ، شیرینی. یہ قنّادی کی دوکان نہیں ہے. (۱۹۰۶ ، معرکہ چکبست و شرر ، ۲۱۹). [قناد + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَنادِیل (فت ق ، ی مع) امث ؛ ج.
قندیلیں.

قنادیل و مشعل لیے ہاتھ میں
جدا اور برجوں پہ اس رات میں

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۲۴). لاکھوں روپے کا سامان مثل قالین طلائی قنادیل و شمعدان وغیرہ کے بھی رہا کرتا تھا. (۱۹۳۲ ، تختِ طاؤس ، ۳۰). زیب و زینت آسمانوں کے کواکب روشن قنادیل کے جابجا نصب کرکے آفتاب اور ماہتاب کو جلوہ گر فرمایا. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۵). [قندیل (رک) کی جمع].

---فَلَک کس اضا(---فت ف ، ل) امث.
آسمان کی قندیلیں ؛ (کنایۃً) ستارے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [قنادیل + فلک (رک)].

قَنّاص (فت ق ، شد ن) صف ؛ ج.
ہتھیار کی مدد سے شکار کھیلنے والا شکاری (صیّاد سے مختلف). اسمٰعیل قنّاص صیاد تھے ، یعنی شکاری. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور من مطالع الدہور ، ۶). [ع].

قَناصِل (فت ق ، کس ص) امذ ؛ ج.
بہت سارے سفیر ، شاہی ایلچی. اس جلسہ میں مصر و عراق کے قناصل بھی مدعو کئے گئے تھے. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۳۲۹). [قنصل (رک) کی جمع].

قَناطِیر (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج.
۱. **سونے چاندی کا ڈھیر ، سونے اور چاندی کی کثیر مقدار.**

مصیبت کے لوٹا ری لوٹ لیکے بھیر
ذَہَب کے ہور فضت کے قناطیر

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۲۵۶).

تو قناطیر ہائے سیم و طلا
اس کے عشرِ عشیر ہے گویا

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)).

اس صحیفے میں ستاروں کے ہیں اسرار و رُموز
ان لکیروں میں مقیّد ہیں قناطیر و کنوز

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۹۷). اسے قناطیر مقنطرہ بنانے کی مذمّت قرآن مجید میں واضح الفاظ میں آئی ہے. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۱۵). ۲. **(طب) جرّاحی کا آلہ جس کے ذریعے پیشاب نکالتے ہیں ؛ سلائی.** جب مثانہ بہت بھرا ہوا ہے تو قناطیر ڈال کر آہستہ آہستہ پیشاب کرائیں اور مقام مثانہ پر بندج باندھ دیں. (۱۹۸۳ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۵۵). [قنطار (رک) کی جمع].

قِناع (کس ق) امذ ؛ ج.
اوڑھنی کے اوپر پہننے کا کپڑا ؛ برقع کا نقاب ؛ مقنعہ.

وجہُ اللہ آشکار جہاں میں ہے اس اوپر
بندار و وہمِ ہستی ہر ذَرّۂ قناع

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۲۷ (ب)).

خرد سے مخمّر ہے یہ دینِ فطرت
یہ رفعِ قناع اور کشفِ غطا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۵۶). [قنع (رک) کی جمع].

قَناعَت (فت ق ، ع) امث.
تھوڑی چیز پر رضا مندی ، جو کچھ مل جائے اس پر صبر کر لینے کی خُو (ہوس کی ضد).

تاج رضا کا سر پر دینا بٹھلایا سچ استھان
دیا قناعت بڑا خزانہ من اندر دیوان

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۶۱). جو کچھ کہ جیتاں ملک مال ان کا بڑھتا جائے تنناں زیادہ ہی چاہتے جائے ، قناعت نہ کریں. (۱۷۴۶ ، قصۂ سہر افروز و دلبر ، ۲۷۲).

اے قناعت کر دیا ہے تو نے مستغنی مجھے
تیری دولت ہاتھ میرے کیمیا سی آ گئی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۴). آپ تو ورے ہی گر پڑے رسالت ہی پر قناعت کی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹۲). فرانسیسیوں نے اسی پر قناعت نہ کی جانماز پر آ کر میرے سر پر پستول مارا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۲۴). قناعت اس کی عادت تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۳). [ع].

---بڑی دولت ہے کہاوت.
قانع آدمی ہمیشہ خوش رہتا ہے (جامع الامثال).

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
ہمیشہ قناعت سے کام لینے والا ، ہر چیز پر قناعت کرنے والا. ۱۸۵۷ کے انقلاب نے ملک کو عام طور پر مرعوب اور قناعت پسند بنا دیا تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۸). بےچارا بھاسکر کتنا قناعت پسند شوہر ہے بیوی کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیّار. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۳). [قناعت + ف : پسند ، پسندیدن ـ پسند کرنا].

---پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
سیر چشمی ، نیت سیر ہونا ، قناعت کی عادت ، تھوڑی چیز کو بہت جاننا. ریاضت اور نفس کشی ، شکرِ نعمت ، قناعت پسندی اور توکّل دوستی. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۸). [قناعت پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَوَنگَر کُنَد مَرد را کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) قناعت انسان کو امیر بنا دیتی ہے (جامع الامثال).

---شعار (--- کس ش) صف.
رک : قناعت پسند.

نہ ہو قناعت شعار گلچیں اسی سے قائم ہے شان تیری
وفورِ گُل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۱۳۸). [قناعت + شعار (رک)].

قَنال (فت ق) امذ.
جسم میں غذا اور ہوا وغیرہ کی نالی. بعض قنال نسبتاً بہت چھوٹے اور بعض بہت بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تسہیلات ، ۱ : ۱۱۵).
[انگ : Canal ـ نہر ، نالی کی تحریف].

قَنالْچَہ (فت ق ، سک ل ، فت چ) امث.
چھوٹی نالی ، جسم میں غذا کی چھوٹی نالی. ہرنایض السّن دندین کے ایک قنالچہ (Canaliculus) کے اندر ایک باریک زائدہ بھیجتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۷۷). [قنال + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَناویز (فت ق ، ی مج) امث.
مختلف رنگ کے تانے بانے سے سادہ پھول دار بنا ہوا ریشمین کپڑا ، بلبل چشم ، مشجر ، مشہدی (ا پ و ، ۲ : ۷۹). اور سبز کپڑے کریب اور قناویز کے پہنیں گے. (۱۹۲۱ ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۴۷۵). طاؤسی رنگ کی قناویز کے فرشی پاجامے کے پائینچے سنبھالے ایک خواص ان کے پیچھے آ رہی تھی. (۱۹۶۴ ، رنگ محل ، ۲۶). [ت].

قُنَب (کس نیز ضم ق ، شد ن بفت) امذ.
بھنگ. قنب یہ درخت بعض بری اور بعض بستانی ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۸). بھنگ ... اس کا عربی نام قِنّب اور قُنّب اس کے فارسی نام کَنَب کا معرّب ہے. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۱). گانجے کی شکل میں قنب کا زیادہ تر دھواں پیا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۷).
[ف : کنب کا معرب].

قُنبُرَہ (ضم ق ، سک م بشکل ن ، ضم ب ، فت ر) امذ.
چکاوک ؛ چندول. بعض طیور مختلف الرنگ ہوتے ہیں ... اور بعض نغمہ سرا ... اور عجیب الوضع مانند کرکی اور لقلق اور قنبرہ کے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۳۳). قنبرہ خوش آواز جانور ہے درخت میں سوراخ کرتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۱۶). [ع].

قُنبَل (فت ق ، سک م بشکل ن ، فت ب) امث.
رک: قنبیل تخم ڈھاک قنبل یعنی کمیلہ رائی ... میں ملا کر... کھلانا (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۵). [قنبیل (رک) کی تخفیف].

قُنبیل (فت ق ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث.
زرد مٹی ، بہ پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے دواً دی جاتی ہے. قنبیل ... ایک مٹی کا نام بتایا ہے کہ اس کو بھونتے ہیں تو زرد ہو جاتی ہے اس کے کھانے سے معدے کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۱۷). [ع].

قُنتُورَہ (فت ق ، سک ن ، و مع ، فت ر) امذ.
۱. **لباس کی ایک قسم جس کا دامن چھوٹا اور بند اس میں بہت ہوتے ہیں نیز ایک قسم کا رنگین کپڑا.** شبرنگ نے کہا ابھی جا کر اس کو مارتا ہوں یہ کہہ کے قنتورہ زربفتی لگائے بانہائے عیاری سے آراستہ ہوکر صحرا میں آیا. (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۹). ۲. **جرّاب کے اوپر باندھنے کا تسمہ** (لغات ہیرا). [ت].

قَنْد (فت ق ، سک ن). (الف) امذ.
۱. **سفید دانے دار شکر ، سفید شکر.**
اے معانی توں پرت شوق کا پایا ہے لذّت
قند نابات مٹھائی ہے تج کام عبث
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۶).
تیرے لباں کی حلاوت کو رکھ نظر بھیتر
شکر کھلی ہے جُدی ہور کھلا ہے قند جدا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲). اگر قند بنانا منظور ہو تو ... قوام حسب شرح صدر تھالیوں میں جما کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۶۵). اس کے بعد سب نے قند و نبات کا شربت پیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹۰).
خشک ٹکڑا تھا نانِ جویں کا مگر
میں نے قند و نبات و عُسَل کر دیا
(۱۹۸۰ ، خوشحال خان خٹک (ترجمہ) ، ۱۲۱). ۲. **ایک دانے دار مٹھائی جو قند اور ماوے سے تیار کی جاتی ہے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ، قلاقند.**
واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں
شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۹). آتے وقت کچھ قند اور نمکین بسکٹ ضرور لیتے آنا. (۱۸۹۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۷۲).
۳. **پکّے سرخ رنگ کا ایک سوتی کپڑا ، ٹول ، شالباف ، شالبانہ.** تین گز قند استر کے واسطے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۸). ٹوکری کے اوپر لال قند کی صاف جس پر جھوٹی دھنک لگی ہوئی ہو ڈال دو. (۱۹۲۴ ، پنواڑی کی دکان ، ۷). جس کے منہ پر ململ یا سرخ قند لپٹا رہتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۸).
(ب) صف. (استعارۃً) **نہایت شیریں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ع].

ـــ پارْسی کس صف(ـــ سک ر) امث.
مصری ، ایک وضع کی قند لطیف ، وہ قند جو دوبارہ صاف کیا جائے اور جس میں میل نہ رہے. قند پارسی ایک قسم کا قند لطیف ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۱۷). [قند + پارس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ خُو (ـــ و مع) صف.
شیریں خصلت ، اچھی عادت والا.
جس کے کمالِ طنز سے شَہر ، سراپا زخم ہے
اس کو سبھی شکایتیں محسنِ قند خو سے ہیں
(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۸۱). [قند + خو (رک)].

ـــ دُوبارَہ کس اضا(ـــ و مع ، فت ر) امذ.
جو قند دوبارہ صاف کیا جائے اور اس میں میل نہ رہے ؛ وہ عمدہ بات جو دوبارہ کی جائے ، عمدہ کلام ؛ پھر کہنا ، لبہائے معشوق با اعادۂ کلام پُر مضمون و عمدہ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[قند + دوبارہ (رک)].

ـــ سَفید کس صف(ـــ فت س ، ی مج) امث.
سفید شکر ، چینی. شکر ، قند سفید و مصری ہمیشہ اوکھ سے

بنائی جاتی ہیں۔(۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۲)۔ [قند + سفید (رک)]۔

---سیاہ/سیہ کس صف(---کس س / فت ی) امذ۔ **گنے کا جما ہوا رس ، گُڑ ، گُڑ کا فارسی نام۔**

لُوٹ سے کچھ ہے گرمیِ بازار
سو بھی قندِ سیاہ ہے یا ماش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۶)۔

ہو تِلی رسیلی کا اس میں بڑھاؤ
چڑھیں اس میں قندِ سیہ کے کڑھاؤ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹)۔ سب دواؤں کو پیس کر قندِ سیاہ میں ملا کر خوب کوٹیں تا کہ یکذات ہو جاویں۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۵۳)۔ [قند + سیاہ / سیہ (رک)]۔

---کا کُوزہ امذ۔ **بانس کی کھپچی کے ساتھ یا سادہ خاص طریقے سے جمایا ہوا قند جو شادی کے موقع پر استعمال میں آتا ہے ، مصری کا کوزہ۔**

نہ کوزے قند کے تھے صاف قندیل
بنائے چاند کے بلور سوں جھیل
(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۸))۔ سینی میں کئی من نقل ، کالپی کی مصری قند کے کوزے اور میوہ رکھا۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۵)۔

---کی ڈلی امث۔ **مصری کا ٹکڑا ، کسی مٹھائی کا ٹکڑا ، کسی منجمد چیز کا ایک ٹکڑا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔

---گھولنا محاورہ۔ **خوش گفتار ہونا ، میٹھی میٹھی باتیں کرنا ، شیریں سخن ہونا ، نہایت دلچسپ گفتگو کرنا۔**

وہ پھر رات تک ہنستی اور بولتی
ہر اک بات میں قند تھی گھولتی
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۰۷)۔

مضمون لب کے یادِ دندان میں سوچتا ہوں
میں قند گھولتا ہوں آبِ درِ سخن میں
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۱۱)۔

---لب (---فت ل) صف۔ **شیریں لب ، میٹھے لب والا ، میٹھے ہونٹ والا ؛ (کنایۃً) محبوب کے ہونٹ۔**

پیا کے قند لب اوپر کیا ہے ہٹ مرے دل نے
محبت سوں اگر نک اس کوں سمجھاوے تو کیا ہووے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۶)۔

گو نہیں دیتے ہو بوسہ قند لب کا خوش رہو
ہے نہ اے شیریں ادا قحطِ شکر بازار میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۱۲)۔ [قند + لب (رک)]۔

---لٹے اور کوٹلوں پر مُہر کہاوت۔ **بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنیٰ کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں ، قند کے بجائے اشرفیاں لٹیں بھی بولتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---مُکرّر کس صف(---ضم م ، فت ک ، شد ر بفت) امذ۔ **۱. دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو بہت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ، دوبارہ صاف کیا ہوا قند۔**

یہ دو لب دیکھ کر اکثر سخنور
یہی کہتے ہیں ہے قندِ مکرّر
(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۲)۔

لبِ شیریں ترے شیریں سخن سے ایسے شیریں ہیں
کہ جن کے سامنے قدر اٹھ گئی قندِ مکرّر کی
(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۱۸۳)۔

لیے تھے وصل میں لعلِ شکر نشاں منہ میں
بنی ہے قندِ مکرّر مری زبان منہ میں
(۱۸۵۹ ، دفتر بیمثال ، ۱۱۲)۔

تلخیِ مے کا مزہ اس میں بھی ساقی آگیا
ہو گیا قندِ مکرّر یہ ترا کڑوا جواب
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۳)۔ ۲. **(مجازاً) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کہی یا سنی جائے ، کلام کا اِعادہ۔**

کہا میں جب ترا بوسہ تو جیسے قند ہے پیارے
لگا تب کہنے پر قندِ مکرّر ہو نہیں سکتا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۳)۔

کبھی عمداً وہ بکلا کر جو مجھ سے بات کرتا ہے
مزا دیتا ہے اس کا ہر سخن قندِ مکرر کا
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۲۵)۔ فیرینی کا تذکرہ زردہ کے بعد قند مکرر ہو مگر شیرینی کے بغیر روٹی گونگی رہ جاتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۴۹)۔ [قند + مکرّر (رک)]۔

---مُکرّر کا مزہ دینا محاورہ۔ **بہت مزہ دینا ، بہت لطف دینا** (جامع اللغات)۔

---مُکرّر کے مزے لینا محاورہ۔ **کسی بات کا دوبارہ لطف لینا ، بہت لطف حاصل کرنا ، لذت حاصل کرنا ، بہت زیادہ شیرینی کے مزے لینا ، نہایت لطف اندوز ہونا۔**

دیئے اوس بوسۂ لب نے مجھے شکّر کے مزے
کہا کے دشنام لیے قندِ مکرّر کے مزے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۸)۔

قَنْدار (فت ق ، سک ن) امذ۔ **جنوبی امریکہ کا ایک بڑا پرند جو گدھ کی قسم سے ہوتا ہے اور مُردے کھاتا ہے ، یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ بعض وقت اس کا پھیلا ہوا پَر ایک سرے سے دوسرے سرے تک گیارہ فٹ تک ناپا گیا ہے۔** جنوبی امریکہ کا قندار اس قسم کے پرندوں میں سب سے بڑا ہے۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۶)۔ [مقامی]۔

قُنْداق (ضم ق ، سک ن) امذ۔ **۱. بندوق کا کُندہ** (اسٹین گاس)۔ ۲. **وہ کپڑا جس میں بچے کو**

لپیٹتے ہیں. پیدا ہوتے ہی باپ نے اسے قنداق کیا اور اس زمانے کے ایک ولی مشہور تھے ان کے پاس لے گیا. (۱۹۱۰، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۸۲). اف : کرنا. [ت].

قَنْدال (فت ق ، سک ن) امذ.
(تشریح) **قفلی یعنی ہڈی کا وہ گول سرا جو دوسری ہڈّی (حفرہ) میں جوڑ پر پھنسا ہوا ہوتا ہے ، گھٹنے یا کہنی کے جوڑ کی ہڈی.** پٹی کو پشت پر سے عرضاً لے جا کر مقابل جانب کی بغل کے نیچے لے آتے ہیں دوسرا پھندا قندال (Condyle) کے اوپر سے اور سینے کے سامنے سے عرضاً لے کر مقابل جانب کے کندھے پر لے جاتے ہیں اور کہنی کو سامنے کی طرف کھینچ لیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۳۰). [انگ:Condyle کا معرّب].

قُنْدُر/قُنْدُز (ضم ق ، سک ن ، ضم د) امذ.
ترکستان میں پایا جانے والا ایک سیاہ رنگ کا دریائی جانور جو کُتّے سے مشابہت رکھتا ہے ، اس کا پوست نہایت گرم ہوتا اور اس کی دم چوڑی ہوتی ہے (اس کی کھال اور دم سے بہت عمدہ پوستین (کھال کا کرتا) بنتا ہے). ایک مسند قائم اور قندز کی کہ جس کی قیمت باہر عقل سے تھی. (۱۷۹۲ ، شاہ عالم ثانی ، عجائب القصص ، ۷۷). قندر ، یہ ایک بڑی و بحری جانور ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۱۳). [ع].

قَنْدَک (فت ق ، سک ن ، فت د) اسث.
دھندلی لالٹین جو چور استعمال کرتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

قَنْدِل (فت نیز کس ق ، سک ن ، کس د) اسث.
قندیل (قدیم اردو کی لغت). [قندیل (رک) کی تخفیف].

---دار صف.
مشعل بردار ، مشعل اٹھانے والا ، مشعل روشن کرنے والا.

پریاں سے دسے شہہ کے بت تیر سب
قندل دار ہو کر کھڑا ہے فلک

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۸). [قندل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا ، مالک ہونا].

قَنْدی (فت ق ، سک ن) اسث.
۱. قند سے منسوب ، ایک قسم کی دانے دار مٹھائی ، جسے فالقند بھی کہتے ہیں. فرمائشی مٹھائی کی مار پڑی ، ریوڑی ... قندی ، پستہ بادامی ... .(۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بھنگ خاں پوستی، (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۳ ، ۱۴). **۲. گڑ کی شراب ، گڑچھال.** لالہ تو صبح تک اٹھنے والے نہیں ہیں اور قندی ہی پی رہے ہیں. (۱۸۹۳ ، پشو ، ۱۱). شراب قندیِ پند سے ہمیشہ نفرت رہی.(۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۴۳). **۳. کھجور کی ایک مشہور قسم جو جزیرۂ حارکان میں سمندر سے متصل پائی جاتی ہے ، اس میں شکر ، حلاوت اور سختی زیادہ ہوتی ہے رنگ زرد ہوتا ہے فارسی زبان میں تبرزد مصری کو کہتے ہیں اس پھل کی شیرینی ، حلاوت اور سختی کی وجہ سے اس کا نام تبرزد رکھا گیا ، عربی میں طبرزد کہتے ہیں.** قندی یہ وہ قسم ہے جس کا نام اسی باب کے حصّۂ اوّل میں نمبر ۴۵ پر بیان ہوا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۵۱). [قند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شاہ بَلُوط (---فت ب ، و مع) امذ.
ایک درخت جس سے شکر بنتی ہے ، شاہ بلوط کی ایک قسم. اسی طرح قندی شاہ بلوط (Sugar Maple) سے ایک قسم کی شکر (Maple Sugar) حاصل کی جاتی ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۷). [قندی + شاہ بلوط (رک)].

قِنْدِیل(کس نیز فت ق ، سک ن ، ی مع) اسث.
۱. شیشے کا بنا ہوا ایک ظرف جس میں بتّی روشن کر کے زنجیر سے لٹکا دیتے ہیں ، ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں نیز کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس جو عموماً محرّم میں تعزیوں اور سبیلوں پر لٹکاتے ہیں ، چراغ ، وہ ظرف جس میں چراغ جلاتے ہیں ؛ وہ ظرف جس میں تیر رکھتے ہیں.

نہ سنبل اٹھے گا نہ گلبن بباغ
نہ قندیل سلگے نہ زرّیں چراغ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۷).

نہ کوزے قند کے تھے صاف قندیل
بنائے چاند کے بلور سوں جھیل

(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۱ : ۲۸۸)). جس مسجد میں قندیل لٹکائی ... اس پر ستر فرشتے برابر درود بھیجتے ہیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۶۷). قمقموں اور قندیلوں سے وسیع ایوانوں کی چھتیں دنیائے شعرا کا آسمان نظر آ رہی ہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۳). جیسے آسمان میں قندیل لٹکی ہوئی. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۳۱). **۲. لالٹین.** دکن میں شہر حیدرآباد اور دیگر مشہور مقامات میں قندیل کا لفظ لالٹین کے لیے عام ہے. (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۶۲). **۳. چھت میں کھلا ہوا روشندان جو چھت سے کسی قدر اٹھا ہوا ہوتا ہے ، اور اس میں روشنی کے لیے شیشے کا چوکھٹا ہوتا ہے** (رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۹۶). **۴. (کنایۃً) ستارے.**

قندیلیں سرِ شام سے روشن ہیں فلک پر
یا گنبدِ گردوں پہ چراغاں کا ہے منظر

(۱۹۲۵ ، مطلع انوار ، ۴۲). [ع].

---تَرْسا کس اضا(---فت ت ، سک ر) اسث.
وہ قندیل جو گرجوں اور آتش پرستوں کے عبادت خانوں میں ہر وقت جلتی رہتی ہے (علمی اردو لغت). [قندیل + رک : ترسا (۱)].

---چَرْخ کس اضا(---فت چ ، سک ر) اسث.
(کنایۃً) سورج یا چاند (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قندیل + چرخ (رک)].

---حَرَم کس اضا(---فت ح ، ر) اسث.
کعبے کی قندیل ؛ مراد : نورِ برحق ؛ راہ راست.

محبّتِ اہلِ بیتِ مصطفےٰ کی نورِ برحق ہے
کہ روشن ہو گیا دل مثلِ قندیلِ حرم میرا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۴۹).

جانا ہے کسی نے اس کو صنم ، سمجھا ہے کوئی قندیلِ حرم
برقِ خاطف کہتے ہیں ہم ، جس کی ہمیں تابِ دید نہیں
(۱۹۱۳ ، نقوشِ مانی ، ۵). [قندیل + حرم (رک)].

---سحری کس صف(---کس مج س ، سک ح) امث.
جادوئی قندیل ؛ ایک عکس فگن لیمپ جس کے آگے لگے ہوئے چوکھٹے میں تصویر رکھ کر اس کا بڑا عکس پردے پر دکھاتے ہیں ، اب اس کی جگہ زیادہ ترقی یافتہ پروجکٹر نے لے لی ہے. ماجک لنٹر یعنی قندیلِ سحری بچوں کے تماشا دکھانے کا ایک چھوٹا آلہ ہے کہ سادے آئینے پر کے نقشے کو اندھیری کوٹھری کے سفید پردے پر بڑا دکھاتا ہے. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۹). [قندیل + سحر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عَرْش کس اضا(---فت ع ، سک ر) امث.
وہ قندیل جس سے عرش روشن ہے ؛ مراد : چاند یا سورج ؛ (استعارۃً) نورِ الٰہی.

بشر جو اس تیرہ خاکداں میں پڑا یہ اسکی فروتنی ہے
وگرنہ قندیلِ عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۷).

روشن تھا سب محیطِ خلا تابِ نُور سے
قندیلِ عرش یہ نظر آتا تھا دُور سے
(۱۹۲۴ ، مطلعِ انوار ، ۱۰۸). [قندیل + عرش (رک)].

---فَلَک کس اضا(---فت ف ، ل) امث.
(استعارۃً) چاند سورج یا ستارے. قندیلِ فلک چودھویں تاریخ کو پردۂ دنیا پر تمام رات جگمگا کر صبح کو جھلملا جاتی ہے.
(۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۰۷). [قندیل + فلک (رک)].

---فَلَک ہو جانا محاورہ.
بہت اونچا ہو جانا ، بہت اونچا اڑنا ، بہت اونچا اور بہت دور ہو جانا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کھِلَونا (---کس کھ ، و لین) امذ.
(آرایش سازی) قمقمے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اس کا عکس پڑتا ہوا خوشنما معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۶۳). [قندیل + کھلونا (رک)].

---ہونا محاورہ.
بلندی پر غائب ہو جانا ، بہت اونچا اُڑ جانا.

کہ ناگہ اتفاقاً جھپٹی ایک چیل
ہوئی اُس مرغ کو لے کر وہ قندیل
(۱۸۱۳ ، غرائب رنگین ، ۱۱۸).

قَنْدِیلا (فت ق ، سک ن ، ی مع) امذ.
کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [قندیل + ا ، لاحقۂ تکبیر].

قَنْدِیلْچی (فت نیز کس ق ، سک ن ، ی مع ، سک ل) صف امذ.
وہ شخص جو مساجد یا محلات میں چراغ جلانے پر مامور ہو. اس جامع شریف میں تین امام ، دو مدرس ، تین خدام ، تین خطیب دو قرائے جمعہ ، اور ایک قندیلچی ہیں. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۱۸۳). [قندیل (رک) + چی ، لاحقۂ نسبت].

قَنْدِیلی (فت نیز کس ق ، سک ن ، ی مع) صف.
قندیل (رک) سے منسوب ، قندیل کی طرح کا. اگر اسی کتاب کا اس کی چوتھائی جسامت کا قندیلی سلائیڈ بنانا ہو تو ... پردہ عدسے سے کس قدر فاصلے پر ہو؟ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۸). [قندیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُنْصُل (ضم ق ، سک ن ، ضم ص) امذ.
کسی ملک کا سفیر یا نائب سفیر جو دوسرے ملک میں مامور ہو ، قونصل (Consul). اس بند میں قنصل یعنی وکیل ملکۂ معظمہ اور شاہ فرانس و شاہ ایران رہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۲ : ۳۱). روسی قنصل کو اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۹۷).

جب کھائی تھی شکست مُدینا کی جنگ میں
اور قنصلوں کی تو نے اڑائی تھیں گردنیں
(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۷۵). [ع].

قُنْصُلی (ضم ق ، سک ن ، ضم ص) صف.
سفارت سے متعلق ، سفارتی ، کونسل. اسی سال اس نے قدیم رواج کے مطابق اپنے ہم عہدہ اگری پا سے اپنا قنصلی عصا بدلا جو اس بات کا اعتراف تھا کہ وہ اپنے ساتھی قنصل کو مساوی مرتبہ سمجھتا ہے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۱۵). [قنصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُنْصُلیَت (ضم ق ، سک ن ، ضم ص ، سک ل ، فت ی) امث.
قونصل سے متعلق فریضہ یا کام ، سفارت ، سفیر کا عہدہ. ۵۳۴ میں مغرب کا آخری قنصل ... تھا ... بعد کے زمانے کی تعیین اس طرح کی جاتی «قنصلیت کے اتنے سال بعد». (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۱۷). [قنصل (رک) + یت ، لاحقۂ نسبت].

قِنْطار (کس ق ، سک ن) امذ.
اس قدر سونا یا چاندی جو ایک بیل کی کھال میں بھرا جا سکے ، ایک سو بیس رطل سونا یا چاندی بارہ ہزار دریم کے مساوی وزن ، سونے چاندی کا ڈھیر ؛ پوست کاؤ (گائے کی کھال) جس میں روپیہ بھرا ہو یا قیمتی اسباب رکھا ہو. شمعدان اور سب ظروف اس کے ایک قنطار خالص سونے کے ہوں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۳۱۱). وہ اس سے زیادہ زبردست ہے اور اتنا بھاری ہے جتنا کہ قنطار دریم کے مقابلے میں بھاری ہوتا ہے.
(۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰۷).

پَرستارِ دینار و قِنطار و جاہ
معاش و قِماش ان کا رَجْمِ ظُنُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۹۳). [ع].

قَنطَرَہ (ف ق ، سک ن ، ف ط ، ر) امذ.
دریا کا بڑا پل ؛ جسر.

ہے حقیقت کا قنطرہ یہ مجاز
نہ کہ فسق و فجور شر پرداز

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۳۰). سمجھا کہ لذت کی یہ نہر دراز ہے
جس پر قنطرہ مجاز ہے. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۹۰). [ع].

قِنطَور (کس ق ، سک ن ، و لین) امذ.
یونانی دیومالا کا ایک جانور جس کا جسم گھوڑے کا اور سر آدمی کا ہوتا ہے. قنطور کا بدن گھوڑے کا اور گردن کے اوپر والا حصہ انسانی ہوتا تھا. (۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۵۰). [انگ: Centaur].

قِنطَورَس (کس ق ، سک ن ، و لین ، ف ر) امذ.
(ہیئت) **قنطور کی شکل کا ایک برج فلکی ، بُرجِ قوس.** قنطورس ایک جنوبی صورت ہے قوس کی صورت کے مانند کہ آدھا جسم اسکا آدمی کا ہے اور آدھا بصورت اسپ کے ایک ہاتھ سے اس نے سیع کے پانوں پکڑا ہے اور دوسرے ہاتھ میں نیزہ ہے. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۳۸۳). [انگ: Centaur].

قَنطُورَہ (ف ق ، سک ن ، و مع ، ف ر) امذ.
لباس کی ایک قسم جس کا دامن چھوٹا اور بند اس میں بہت ہوتے ہیں ، ایک قسم کا رنگین کپڑا. میں جاتا ہوں اور خبر لاتا ہوں یہ کہہ کر قنطورۂ زربفتی پیتاوۂ سقرلاتی سے آراستہ ہوکر ... صورت اپنی مثل ساحروں کے بنائی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۰). ایک پیک بچہ ... قنطورۂ زربفتی اور پاتاوۂ سقرلاتی سے آراستہ پائے شاطری مارتا چلا آتا ہے.(۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۳۱۳). [قنتورہ (رک) کا متبادل املا].

قُنفُذ (ضم ق ، سک ن ، ف ف نیز ضم ف) امذ.
سیہہ ، خاربشت. قنفذ: اسے فارسی میں خاربشت کہتے ہیں اسکی پشت پر کانٹے ہوتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۸). اسکی دو قسمیں ہیں، قنفذ جو کہ مصر میں بمقدار چوہے کے ہوتا ہے اور گُلدُل جو ملک شام اور ایران میں بمقدار کتے کے ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۲۹۶). [ع].

قَنوات (ف ق ، ن) امث ؛ ج.
آب پاشی کی نالیاں ؛ پانی کی نالیاں. آبپاشی کا نظام (جو عموماً زمین دوز پکی نالیوں ، گسستہ ریزوں (یا کاریزوں یا قنوات) پر مبنی ہے ، زیادہ پھیلایا جا چکا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۸). [قنات (رک) کی جمع].

قُنُوت (ضم ق ، و مع) امث.
۱. **طاعت ؛ دعا ؛ فرمانبرداری ؛ قیام.**

اپنے خزانے سے مجھے دے تو قوت
کر تو اجابت مرا یارب قنوت

(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۲ : ۱۹). تیسرا مرتبہ قنوت یعنی طاعت ہے.(۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر مولانا نعیم مرادآبادی ، ۶۷۳). قنوت: عربی لغت میں اس کے معنی اطاعت ، دعا اور قیام کے ہیں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۲۶۰). ۲. **ایک دعا جو عشاء کے وقت وتر نماز کی تیسری رکعت میں پڑھی جاتی ہے.** فجر کی نماز اور وتر میں قنوت پڑھنے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۹). دعائے قنوت ہاتھ باندھ کر پڑھی جائے اور اس کے بعد رکوع کیا جائے ، قنوت میں ایسے الفاظ پڑھے جائیں جو اللہ تعالیٰ کی ثناء اور حمد سے متعلق ہوں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۱). ۳. **(امامیہ) ہر نماز کی دوسری رکعت میں دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر پڑھی جانے والی مخصوص دعا.**

حق ہے دعا قنوت میں کوثر کے جام کی
طاعت خدا کی تھی تو اطاعت امام کی

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۱). ہر ایک دوسری رکعت میں بعد قرأت و قبل رکوع دعاء قنوت ، پھر اذان کہہ کر دو رکعت باقی کو بدستور بجا لائے.(۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۳۴). ہر نماز کی دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے قبل قنوت سنت ہے. (۱۹۶۲ ، تحفۃ العوام ، ۱۲۷). ۴. **طویل قیام (نماز میں).** کبھی قنوت بمعنی طول قیام کے بھی آتا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۵). قنوت نماز کے لیے ، نماز میں طول قیام کے لیے ، حالت نماز میں مطلوب سکوت کے لیے اور خشوع کے لیے بھی بولا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۰). [ع].

ـــ نازِلہ کس صف(ـــ کس ز ، ف ل) امث.
مصائب و خطرات اور آفات و حادثات سے نجات کے لیے پڑھی جانے والی قرآنی دعائیں. دشمن کی طرف سے یا دیگر خطرات اور مصائب کے مواقع پر قنوت نازلہ پڑھنا مسنون ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۶۱). [قنوت + نازل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قُنُوط (ضم ق ، و مع) امذ.
ناامیدی ، یاس ، مایوسی.

جا گو کہ شرط باندھ کے مُردوں سے سو چکے
خارِ قنوط راو تمنا میں بو چکے

(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۷۷). ایک ایسا نظریہ اختیار کر لیا جس پر یاس اور قنوط کا غلبہ تھا.(۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۱۵۷). [ع].

قُنُوطی (ضم ق ، و مع) صف.
قنوط سے منسوب ، یاس پسندانہ نقطۂ نظر رکھنے والا ، ناامید ، مایوس. کیا جنگ میں اس کی تباہ کاریاں اتنی ہی ہلاکت خیز ہیں جیسے کہ بعض قنوطی لوگ بیان کرتے ہیں. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). وہ آج کل بڑا قنوطی سا ہوگیا تھا. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۸۳). [قنوط + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُنُوطِیَت (ضم ق ، و مع ، کس ط ، ف ی) امث.
ہر شے کے صرف برے یا تاریک پہلو دیکھنا ، یاسیت پسندی ، مایوسی ، ناامیدی ، یاس. ایسی حالت میں مجھ پر قنوطیت کا مستولی ہونا تعجب نہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۷۸). یاسیت اور قنوطیت ذہنی ناپختگی کی دلیل ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ؟ ، ۴۷۵). [قنوط + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---پسند (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
ہر چیز کا بُرا یا تاریک پہلو دیکھنے والا ، یاس پسند ، قنوطی. یہ رائے کوئی قنوطیت پسند اور یاس پرست آدمی نہیں دے سکتا. (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۵). [قنوطیت + پسند (رک)].

قَنُولْچَہ (فت ق ، و مع ، سک ل ، فت چ) امذ.
(طب) چھوٹی نالی دار یا ہولی سوئی جس کے ذریعے سے پیٹ کا پانی نکالا جاتا ہے ، مبزل. ایک عورت کے فم الرحم میں پچکاری کا قنولچہ Cannula داخل کیا گیا. (۱۹۳۷، طب قانونی و سمومیات ، ۶۳). [قنولہ (بحذف ہ) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

قَنُولَہ (فت ق ، و مع ، فت ل) امث.
نالی دار یا ہولی سوئی. نیچے یہ نلی ایک قنولہ میں ختم ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۳۵). [انگ : Cannula].

قِنیٰ (کس ق ، ا بشکل ی) امث ؛ ج.
کاریز ، وہ زمین دوز گڑھے یا نالے جس میں پانی جاری رہتا ہے نیز وہ زمین دوز نالے جن سے کنویں اور زمین کے اندرونی حصے کا پانی بہہ کر سطحِ زمین پر آ جاتا ہے ، یہ نالے کنویں کے ایک سلسلے کو باہم ملاتے ہیں. قِنیٰ (کاریز) کا پانی چشمے کے پانی سے زیادہ برا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۳۸). [قنات (رک) کی جمع].

قَنِیقَہ (فت ق ، ی مع ، فت ق) امذ.
ایک قسم کی کھجور جس کا پھل کالا اور بڑی گٹھلی والا اور کم مغز ہوتا ہے. ماسی سورانی کا قول ہے کہ یہ ایک قسم خرما کی ہے ... اس کو طبرنایاد کے لوگ قنیقہ کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۸). [ع].

قِنِینَہ (کس ق ، شد ن بکسر ، فت ن) امذ.
شراب رکھنے کا برتن ، شیشے کا برتن ، بوتل.

ہم کو نہیں ذوقِ قدح و رطل و قنینہ
ہم تشنہ و سیراب ہیں مانندِ لبِ جو

(۱۹۶۵ ، دشتِ شام ، ۱۰). [ع].

قُو (و مع) امث.
۱. وہ آواز جو کبوتر باز کبوتر اُڑانے وقت نکالتے ہیں ؛ بچوں کو چونکانے اور ڈرانے کے لیے ان کے کان کے پاس دفعۃً نکالی جانے والی آواز.

برسوں بچّی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں

(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۵). **۲. مُنھ سے نکالی جانے والی بے ہنگم آواز.** لیکن کاشمیریوں (بھانڈوں) نے اپنی اچھل کود ، اپنے قو ، او ، او ، او کے نعروں اور اپنی پیٹ میں بل ڈال ڈال دینے والی نقلوں سے اس تلخی کو ڈھانپ لیا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۳). [حکایت الصوت].

قُوا (ضم ق) امذ ؛ ج ؛ ← قواء ، قویٰ.
قوتیں ، طاقتیں ، اعضائے جسمانی کے معمولی عمل.

جملہ قوا رہیں بحال ، ان میں نہ آوے اختلال
روح کے ہوویں پاسباں ، آتش و باد و آب و خاک

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۱).

مضمحل ہو گئے قوا غالب
وہ عناصر میں اعتدال کہاں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۳). یہ بالکل مختلف اور متمیّز و ظائف یا قواء ہیں. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۴۰۷). ادارت کی شدید ذمہ داریوں نے ان کے جسمانی قوا پر اثر ڈالا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۸۱). [ع].

---ئے اِنسانی کس صف(---کس ا ، سک ن) امذ ؛ ج.
انسان کی تمام قوتیں (ماخوذ : علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات). [قوا + ے (حرفِ اضافت) + انسانی (رک)].

---ئے باطِنی کس صف(---کس ط) امذ ؛ ج.
دماغی اور روحانی قوتیں جو بظاہر محسوس نہیں ہوتیں ، باطن کی قوتیں ، ذہنی صلاحتیں.

تو نے دیے ہیں اے خدا ، کیا ہی قوائے باطنی
وہم و خیال و مدرکہ ، حافظہ حسِ مشترک

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰). [قوا + ے (حرفِ اضافت) + باطنی (رک)].

---ئے جِسمانی کس صف(---کس ج ، سک س) امذ ؛ ج.
جسمانی قوتیں ، جسم سے تعلق رکھنے والی قوتیں ؛ اعضائے جسمانی. اس کے قوائے جسمانی بھی مرد سے زیادہ وزنی ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، ستونتی ، ۱۶). [قوا + ے (حرف اضافت) + جسمانی (رک)].

---ئے حَیوانی کس صف(---ی لین) امذ.
وہ قوتیں جو انسان اور حیوان دونوں میں پائی جاتی ہیں (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [قوا + ے (حرف اضافت) + حیوانی (رک)].

---ئے طَبْعی کس صف(---فت ط ، سک ب) امذ ؛ ج.
وہ قوتیں جن کے متعلق خیال ہے کہ جگر سے تعلق رکھتی ہیں جو یہ ہیں جاذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، واقعہ ، مولدہ ، نامیہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قوا + ے (حرف اضافت) + طبعی (رک)].

---ئے عَقْلِیَہ کس صف(---فت ع ، سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ ج.
ذہنی اہلیت ، دماغی صلاحیت ، عقل سے متعلق یا عقل سے تعلق رکھنے والی قوتیں ، ذہنی صلاحتیں ، دماغی قابلیتیں. ترقی کا سلسلہ خود انسان کے نوع میں قائم ہے ، یہاں تک کہ قوائے عقلیہ ، ذہن ، ذکاء صفائی باطن ... پہنچ جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۴۳). یورپ کے مشاہیر علما عورت کو مرد سے کسی بات میں کم نہیں سمجھتے اور قوائے عقلیہ کے لحاظ سے دونوں کو ایک درجے میں رکھتے ہیں. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مسلمان عورت ، ۳۰). [قوا + ے (حرفِ اضافت) + عقل (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---ئے فاعِلیَہ کس صف(---کس ع ، سک ل ، فت ی) امذ ؛ ج. **فعلیت کی حامل قوتیں ، حرکت دینے والی قوتیں جو جسم کو سکیڑتی اور پھیلاتی ہیں جس سے تمام بدنی حرکات ظاہر ہوتی ہیں.** نظام جسم و قوائے فاعلیہ و انفعالیہ اور اخلاقیہ پر ایک اثر خاص سواری اسپ پیدا کرتی ہے.(۱۸۹۷ ،کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۵۹). [قوا + ے (حرف اضافت) + فاعل (رک) + یہ ،لاحقۂ نسبت].

---ئے نامِیَہ کس صف(---کس م ، فت ی) امذ ؛ ج. **بڑھنے والی قوتیں ، نمو والی قوتیں ، نفس یا دماغ سے تعلق رکھنے والی قوتیں ، حواسِ خمسہ ، تخیل ، فکر ، واہمہ.**

قوتِ نطق اوس کے حق میں ہے قوائے نامیہ
ہر دہانِ غنچہ ہوتا ہے ثنا خوانِ بہار

(۱۸۵۹ ، دفتر بیمثال ، ۷۱) ہماری ترقی کے لیے جن قوائے نامیہ کی بھی ضرورت ہے ان کے تغذیہ اور نشو و نما کے لیے ہمارے ہاں کوئی سامان نہیں.(۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۱۱۶). [قوا + ے (حرف اضافت) + نامی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ئے نَفسانی کس صف(---فت ن ، سک ف) امذ ؛ ج. **وہ قوتیں جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں یہ ہیں : باصرہ ، سامعہ ، شامّہ ، ذائقہ ، لامسہ ، حسِ مشترک،خیال متفکرہ ، حافظہ ، واہمہ.** اس عمر میں قوائے نفسانی کمزور ہو جانے سے اپنے نفس پر خرچ کرنے کی بہت ضرورت نہیں رہتی. (۱۹۱۳ ، مقاماتِ ناصری ، ۴۴۳). [قوا + ے (حرف اضافت) + نفسانی (رک)].

قُوّاد (ضم ق ، شد و) امذ ؛ ج. **رہبر ، پیشوا ، قومی رہنما.** جماعت ... خود ... قُوّاد سے بھی اس بات کی منتظر و متوقع رہتی ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۹۲). [قائد (رک) کی جمع].

قَوادِح (فت ق ، کس د) امذ ؛ ج. **وہ کیڑا جو درخت یا دانت میں سوراخ کر دیتا ہے ؛ (کنایۃً) عُجب وریا ، غرور کی باتیں ، تکبّر کی باتیں.**

ہے پنجم خوف کی گھاٹی بھی بھینا
ششم گھاٹی قوادح جان لینا

(۱۸۸۴ ، تیرہ ماسہ ، ۲۴). [ع : قادح (رک) کی جمع].

قَوارِع (فت ق ، کس ر) امذ ؛ ج. **مصیبتیں ، تکلیفیں ، قرآن شریف کی سورتیں جو مصیبت میں بار بار پڑھی جائیں.** دوسری آیتیں جو قوارع قرآن سے ہوں لکھے. (۱۲۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۲۸۱).

نظر کر اپنے قوارع پہ اے جنوں کے دیو
جو عوج ہوں تو اٹھالوں ترے بدن کا ہوجھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۵). [ع : قارعہ (رک) کی جمع].

قُوارَہ (ضم ق ، فت ر) امذ. **ٹکڑا ، پارچہ ، گول ٹکڑا جو درزی گریبان کترنے کے وقت نکالتے ہیں ، مضبوط آدمی کی گردن اور مونڈھے ، بدن کی مضبوطی (اردو میں صرف بدقُوارہ آتا ہے) ؛ (کنایۃً) بد وضع ، بے ڈول ، بھونڈا.**

تعریف سے ہے ذکر ہر اک لب پہ آپ کا
صرف ایک بدقوارہ و بدکار افطئی

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۲۴۵). [ع].

قَوارِیر (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج. **رک : قارورہ ، شیشے.** قواریر جمع قارورہ کی آبگینہ کے معنی میں ہے.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۲۰). [قارورہ (رک) کی جمع].

قَواعِد (فت ق ، کس ع).(الف) امذ ؛ ج.

۱. اصول ، کُر ، دستور ، قاعدے.

بزرگاں سمجھ یو مبارک زمیں
بندے ہیں قواعد حصنِ حصین

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۴). اس کو ضعیف سمجھ کر وہ قواعد جو اس کے باپ اور اس کے درمیان مقرر تھے موقوف کر دیے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۴۵۷). اس لیے ہم تفصیل سے بتانا چاہتے ہیں کہ اسلام میں اس کے متعلق کافی قواعد و احکام موجود ہیں.(۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۸). بھارتی سرکاری قانون برائے دفتری زبان نافذ کرنے کے بعد چند قواعد وضع کیے گئے. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۶۵). **۲. قانون ، دستورالعمل.** وہ جزو قانون اضافی کا جس کے قواعد کے موافق عدالتیں واقعات کی تنقیح کرتی ہیں قانون شہادت ہے. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت (مقدمہ) ، ۴). (ب) است. **۱. گرامر ، صرف و نحو.**

مگر یہ مختصر ہے اک رسالہ
کہ ہیں جس میں قواعد سب فراہم

(۱۸۸۴ ، دیوان حالی ، ۲۱۳). لغات اور قواعد (گرامر) پر مبنی یہ الواح علمی لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۶۸). **۲.جنگ سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کا قاعدہ ، صف آرائی ، ڈھنگ ، اصول جنگ؛سپاہیوں کی ورزش ، پریڈ (ان معانی میں بطور واحد مستعمل).**

پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید
کہ فیر اڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷). گھر بیٹھے تنخواہ پایا کرتے تھے قواعد اور پریڈ سے کوئی علاقہ نہیں رکھتے تھے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۵۷). اب انتظام ایسا کیا ہے کہ فوجی قواعد سے وہ معاف کئے گئے.(۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۹۱). صبح کی نماز پڑھ کر پریڈ کے میدان میں پہنچ جاتے تھے اور ... تین چار گھنٹے فوج کو قواعد کرواتے تھے. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۴). پولیس لائن میں روز صبح قواعد ہوتی ہے. (۱۹۹۱ ، حرمت ، اسلام آباد ، ۱۱ مئی:۴۴).[قاعدہ(رک)کی جمع].

---آنا محاورہ. **قاعدے یا اُصول معلوم ہونا ؛ صرف و نحو جاننا ؛ سپاہیوں کی قواعد سے واقفیت ہونا** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---باندھنا محاورہ. **اُصول مقرر کرنا ، قواعد مقرر کرنا ، قانون بنانا.**

پورے بندھیا قواعد جتے علم جہان کے
توں رہنما سجا ہے استاد اتقیا کا
(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۴۲). نظام الدین بخشی وغیرہ نے بیٹھ کر قواعد باندھے اور سب دفتروں میں انہیں کے بموجب کام جاری ہوا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۴۹).

---پڑ جانا ف م ؛ محاورہ.
سپاہیوں کا مشقوں پر جانا ، سپاہیوں کا پریڈ کرنے جانا . معلوم ہوتا ہے فوج قواعد پر گئی ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷).

---داں صف.
۱. **کسی زبان کے اُصولوں کا جاننے والا ، گرامر کا ماہر.** اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اہل زبان پیدائشی قواعددان ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۰). ۲. **فوجی قاعدوں اور اس کی ورزش سے واقف ، تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی.** ہر وقت باقاعدہ قواعددان فوج تیار ہے. (۱۹۲۳ ، سیاسیات ، ۳۰۶). فوج دار اپنے اپنے اضلاع میں بے قاعدہ سپاہیوں ، قواعددان فوجوں ، جنگی کارخانوں اور متعلقہ جاگیروں پر متعین ہوتے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷). [قواعد + ف : داں ، دانستن ـ جاننا].

---سازی امث.
(صرف و نحو) اُصول و ضوابط مقرر کرنا. انہوں نے قواعد سازی کے علاوہ بعض قوانین بھی وضع کیے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ ، ۹۴). [قواعد + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَرْعِیَہ کس صف(---فت ش ، سک ر ، کس ع ، فت ی) امذ ؛ ج.
دین کی رسوم ، شریعت کے قاعدے. وہ لوگ جو نمازوں کی پابندی بھی قواعد شرعیہ کے مطابق کرتے ہیں اور ان کے پورے آداب بھی بجا لاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۶). [قواعد + شرعی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---کَرْنا ف م.
جوانوں کا ورزش کرنا ، سپاہ گری کے فنون کا مظاہرہ کرنا ، جنگی کرتب دکھانا ، پریڈ کرنا. یہ پولیس لائن ہے یہاں پولیس والے قواعد کرتے ہیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۲).

---گاہ امث.
ورزش یا پریڈ کا میدان ، مصاف. میں رخصت ہو کر قواعدگاہ سے سلاح خانے کی جانب گزرا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۷۳). [قواعد + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---لینا محاورہ.
فوج سے ورزش یا پریڈ کرانا ، جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا ، کرتب دیکھنا ؛ ایسا کام لینا جس میں بار بار اٹھنا بیٹھنا پڑے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---نِگار (---کس ن) صف.
صرف و نحو کے اصول لکھنے والا ، گرامر لکھنے والا. میں ان تمام کتب کے مطالعے کے بعد کچھ اضافوں کے ساتھ مربوط انداز میں اس کے اصول منضبط کرنا چاہتا ہوں تا کہ قواعد نگار اس موضوع کو بھی مسلمہ حیثیت دے سکیں. (۱۹۸۹ ، اردونامہ ، لاہور ، جنوری ، ۱۷). [قواعد + ف : نگار ، نگاشتن ـ نقش کرنا].

---نَویس (---فت ن ، ی مع) صف.
قواعد لکھنے والا ، صرف و نحو یا گرامر کے اُصول و ضوابط لکھنے والا ، قواعد نگار. زندہ زبان کے قواعد نویس کو سب سے اوّل بول چال کا خیال رکھنا چاہیے اور اسی سے قاعدے بنانے چاہئیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۲). [قواعد + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
قواعد لکھنا ، صرف و نحو یا گرامر کے اصول لکھنا ، قواعدنگاری. ہمارے لسانیاتی ادب میں قواعدنویسی کے سلسلے میں بہت کم لکھا گیا ہے. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۶). [قواعدنویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
پریڈ یا فوجی ورزش ہونا. دیکھا کہ گرد باغ کے فوجیں اتری ہوئی ہیں کہیں قواعد ہو رہی ہے کہیں اکھاڑا کھدا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۵).

قَواعِدی (فت ق ، کس ع) امث.
صرفی نحوی ، قواعدِ لسانی سے متعلق ، قواعد سے منسوب. جملوں میں جو ساخت کے اعتبار سے یکساں ہیں قواعدی اور معنوی دونوں سطحوں پر اختلاف پایا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۵). [قواعد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَواعِدیَت (فت ق ، کس ع ، سک د ، فت ی) امث.
قواعد کے مطابق ہونا ، طریقۂ کار. زبان کے دو اہم پہلوؤں یعنی معنیت اور قواعدیت میں حد فاصل قائم کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۴). [قواعد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَوافِل (فت ق ، کس ف) امذ.
قافلے ، مسافروں کی جماعت ، بہت سے قافلے ، بہت سے کارواں. یہاں صرف صاحب البرید کا ایک مکان اور قوافل کی فرودگاہ ہے. (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج ، ۸).

یہ لوگ رہ گزرِ زیست میں بھٹک جائیں
اجل قوافلِ ہستی کی راہ بر ہو جائے
(۱۹۷۵ ، حکایت نے ، ۶۳). [قافلہ (رک) کی جمع].

قَوافی (فت ق) امذ.
پیچھے پیچھے چلنے والا ؛ (شاعری) **ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف ، اصطلاح میں اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں ، مثلاً : جام ، فام ، زر ، سر وغیرہ ، قافیہ.** ترکی کا قدیم لٹریچر قدیم اردو کے انداز پر ... قوافی کا

پابند تھا۔ (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۷۴)۔ قوافی کے متعلق جو کچھ آپ نے تحریر فرمایا بالکل بجا ہے۔ (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۸۵)۔ بعض اوقات ردیف بجائے خود سہل کیوں نہ ہوں اس زمین میں کام کا شعر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔(۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۷)۔ [قافیہ (رک) کی جمع]۔

قوّال (فت ق ، شد و) امذ ؛ صف۔

۱۔ گانے والا ، صوفیانہ اور حقانی چیزیں یا کلام گانے والا ، ایک مخصوص مقررہ انداز میں صوفیانہ اشعار گانے والا۔

غلام ہور باندیاں ندیم ہور قوّال
دیے شہ کوں خدمت کی خاطر دنبال

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۷)۔

لنڈھے شراب کے شیشے اوڑے ہیں رنگ گلال
ہوے ہیں مست خوشی سے کلاونت اور قوّال

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۰)۔

مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہے
صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۳)۔ قوال جیسے پہلے صاحب جمال اور اپنے فن میں ذی کمال ہوتے تھے وہ اب ڈھونڈے نہیں ملتے۔ (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۵۶)۔ رات آٹھ بجے قوال پہنچ گئے۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۰۷)۔ **۲۔ بسیارگو ، بہت بولنے والا ؛ خوش گو ، خوش گفتار ، شیریں زبان ؛ مغنّی ، مطرب ، نغمہ سرا ، سرود خواں ، ڈوم** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الغات)۔ [ع : (ق و ل)]۔

قوالِب (فت ق ، کس ل) امذ ؛ ج۔

سانچے ، اجسام۔

اے روحِ قوالبِ نفوس و آفاق
ظلمت میں عدم کے ہے تیرے سے اشراق

(۱۸۰۵ ، باقرآگاہ ، د (انتخاب) ، ۷۳)۔ ان امور کے جو مختلف قوالب ہیں ، ان قوالب کی خصوصیتوں میں امتیاز کی صلاحیت اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۴۶)۔ [قالب (رک) کی جمع]۔

قوّالی (فت ق ، شد و) امث۔

صوفیانہ غزل یا اشعار ، وہ گانا بجانا جو اکثر صوفی بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس یا کسی بزرگ کے عرس کے موقع پر ہوتا ہے ، محفلِ سماع۔

جب کئے قوّال قوّالی کی دھوم
دھام نے جلدی وہاں آ کی ہجوم

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۳)۔ خواجہ حسن نظامی نے بہت اچھی قوالی سنوائی۔ (۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۹۵)۔ امیر خسرو نے گیتوں میں جو شاہراہیں قائم کی ہیں ان کے علاوہ کوئی نئی ڈگر اب تک نہیں بنی یعنی ہولی ، رنگ ، بسنت کے متصوفانہ گیت ، قول ، قلبانہ اور قوالی جس نہج پر ڈال گئے اس کے علاوہ کوئی نیا راستہ تلاش نہ کرسکا۔ (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۳۱)۔ [قوال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قِوام (کس ق) امذ۔

۱۔ وہ شے جس کے سبب کسی شے کا قیام ہو ، خمیر ، مادہ۔

شیر و گرگ و مار و کژدم سلب تمام
ہے جلالی اسم سوں اس کا قوام

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲)، قوام موجودات کا محبت سے بنایا ہے اور کوئی موجود ایک گونہ محبت سے اس طور پر نہیں خالی ہوسکتا ہے جو حقیقت میں اس کی وحدت نہ ہو۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۵۴)۔ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ نکوکاری کا قوام خوش دلی ہے۔ (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۲۵)۔

ساق ہی کی محبت میرے خمیر میں تھی
بنتا تھا آب و گل سے جس دم قوام میرا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۶)۔

نہ دے جو حکم کسی کو بغیر اِستِمزاج
وہی جو قیّمِ اقدار ہے قوامِ قیّم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۸)۔ **۲۔ قیام ، ٹھہراؤ ، بقا۔**

ساٹھ روز موں بنے لوتھڑا لوہو بندھے تمام
جاگ دودھ موں دہی بناوے تیاسے قوام

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۹۱)۔ وہ بالذات سب کا محیط ہے اور اسی سے سب اشیا کا قوام ہے۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳)۔ معاشرے کی تنظیم دوام ، نسلِ آدم کی بنائے قوام کے لیے پہلا حکم پروردگار بے کنار و بے حد سے وارد ہوا۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفے کی تحقیق ، ۱۹)۔ **۳۔ تمباکو کا ست جو پان میں کھانے کے لیے مشک عنبر اور دوسرے خوشبودار مسالے ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔** اے حکیم فہیم ... دیکھ کہ میرے رسوب اور اس کے قوام میں کیا فرق ہے۔ (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۵۹)۔ سلطان مرزا چنڈو بنانے میں مشتاق ہوئے ، بالشت بھر چھینٹا لٹکتا ہوا انہیں کے قوام میں دیکھا۔(۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۸)۔ چھوٹی سی ڈبیا سے ماچس کی تیلی کی مدد سے تھوڑا سا قوام نکالا۔ (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۹)۔ **۴۔ پانی میں گھول کر پکایا ہوا گڑ یا شکر جس میں تار اٹھنے لگے ، شیرہ ، چاشنی۔** اگر قوام رقیق ہے تو یہی دوا دینی چاہیے۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰)۔ گویا وہ اچھے قوام والی مصری کی ڈلی ہے۔ (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۶۵)۔ خوشامدیوں میں گھرا ہوا انسان شیرے کے قوام میں پھنسی ہوئی مکھی کی طرح بے بس اور معذور ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۵۱)۔ **۵۔ کسی چیز کی ساخت ، پائیداری ، قد و قامت ، استواری۔** یہ مرکب چیزیں ... صفات اور قوام کے لحاظ سے بالکل مختلف ہوتی ہیں۔ (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، مضامین ، ۳ : ۳۵)۔ نظام ترکیبی کا قوام کچھ ... بگڑا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۹۳)۔ **۶۔ مزاج ، امتزاج ، ڈھانچہ ، ستون ، بنیاد۔**

دم سے ہے وابستہ ان کے قوم کا سارا نظام
یہ اگر بگڑے تو سمجھو قوم کا بگڑا قوام

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۷۹)۔ ان کے دین و ملت کا قوام کتنا بگڑ گیا تھا۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳۷)۔ **۷۔ گاڑھا پن ، گاڑھا ہونا ، مادے کی نیم مائع صورت۔** اگر بلغم زیادہ شریک ہو گیا ہے تو

دودھ کا رنگ سفید اور قوام پتلا ہوتا ہے۔(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ)، ۳ : ۳۱۲)۔ تا کہ اس کا قوام قائم رہے دوات ڈھکنے دار ہونا بھی ضروری ہے۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۲۰۷)۔ [ع]۔

---چُست کرنا محاورہ۔
پانی میں شکر یا گُڑ ڈال کر گاڑھا کرنا ، چاشنی بنانا۔ آدھ سیر شکر ڈال کر قوام چست کریں۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۳)۔

---دار دُودھ (---و مع) امذ۔
اونٹا کر گاڑھا کیا ہوا دودھ جس کی تیاری اس طرح جاتی ہے کہ دودھ سے ایک بڑا حصہ پانی کا اور تھوڑی اس کی چکنائی دور کر دی جاتی ہے اور اس کے وزن کا تیسرا حصہ شکر اس میں شریک کی جاتی ہے اور پھر اس کو جوش دے کر گاڑھا بنایا جاتا ہے ، کنڈنسڈ۔ بچوں کی غذا کے لیے کنڈنسڈ یعنی ... قوام دار دودھ کا پلانا قرین مصلحت نہیں ہے۔ (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۲۳)۔ [قوام + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا + دودھ (رک)]۔

قَوّام (فت ق ، شد و) صف۔
معاملے کا ذمہ دار و کفیل ، معاملے کی ذمہ داری کو پورا کرنے پر قادر ، امیر ، صاحب امر ، مستند۔ سید احمد خاں کے سابق سکریٹری اردو زبان کے مزاج دان و قوام وضع اصطلاحات کے مصنف۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۶۷)۔ [ع]۔

قِوامی (کس ق) صف۔
قوام دی ہوئی ، میٹھی چیز۔ اور اشیائے قوامی بھی مثل شربت و خمیرہ و معجون شتاب سڑ جاتی ہیں۔ (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۱۴۳)۔ [قوام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَوانِین (فت ق ، ی مع) امذ ؛ ج۔
قاعدے ، ضابطے ، آئین ، دستور۔ فطرت اللہ سے مراد وہ قوانین قدرت ہیں جنھوں نے حسب مرضی الٰہی نفاذ پایا ہے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۷)۔ اسلام جن قوانین فقہی پر کاربند ہے وہ چار اماموں کی طرف منسوب ہیں۔(۱۹۱۷، حیات مالک (دیباچہ) ، الف)۔ یہ ہمارے قوانین کی کتاب ہے۔ (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۷)۔ [قانون (رک) کی جمع]۔

قَوائِم (فت ق ، کس ء) امذ۔
ستون ، پائے ، ارکان۔ رنگ اس کا کمیت مابین سرخی و سیاہی کے اور پیشانی و قوائم سفید تھے۔(۱۸۴۵ ، تفریح الاذکیا ، ۲ : ۴۰۳)۔ یہ اخلاق اصول اور قانونی احکام اس نظم معیشت کے قوائم و ارکان ہیں۔(۱۹۶۱ ، سود ، ۳۳)۔[قائمہ (رک) کی جمع]۔

قُوبا (و مع) امذ۔
(طب) جلدی بیماری ، داد کا مرض جس سے جسم پر خارش ہو کر چھلکے اترتے رہتے ہیں ، حزاز۔ فطریات ، فنجائی (Fungi) کی بھی شکل و جسامت کے لحاظ سے کئی اقسام ہیں اس کے قوبا (رنگ ورم) کے تخمہ کی مثال پیش کی جا سکتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۸)۔ [ع]۔

قُوت (و مع) امذ ؛ امث۔
خوراک ، خواہش ، غذا ، بھوجن ، کھانے کی چیز ، ایک وقت کی بھوک کا کھانا جس سے پیٹ بھرے۔

تجھل جل آرسی تج مکھ میں قوتِ روح دسے
ہن حیات سو جاگا کیا باذنِ غفور
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۴)۔

غم ترا ہے قُوت کھاتا ہوں محبت کی قسم
نیں مجھے دنیا کا غم تجھ غم کی راحت کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۱)۔

نہ فکرِ روزی اور نہ خواہش قُوت
ہوا زر گر پسر کو دیکھ مبہوت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۶۸)۔ اوس بن سے واسطے کمانے اور قُوت لانے کے باہر نکلا۔(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۶)۔ فرمایا کیا تو غلاموں کو ان کی قوت دے آیا ہے۔(۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۲۱)۔ اور وہ مایا قُوت و غذا یعنی کھانا اور پینا ہے۔ (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۸۸)۔ [ع]۔

---بَسَری کس صف(---فت ب ، س) امث۔
زندگی بسر کرنے کا سامان ، بقدرِ ضرورت غذا کھانا ، پیٹ بھرنا۔ سبکتگین ہر روز جنگل کو نکل جاتا اور شکار کر کے لاتا تب قوت بسری کرتا۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۳)۔ تھوڑی سی محنت میں ان کی قوت بسری کے موافق پیداوار ہو جاتی ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۰)۔ [قوت + بسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---لایَموت کس صف(---فت ی ، و مع) امذ۔
اس قدر خوراک جس سے زندگی قائم رہے ، اتنی کم خوراک جو بس جینے کے لیے کافی ہو۔ ارشاد ہوا کہ بعض طیور تیرے واسطے قوت لایموت پہونچائیں گے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۷)۔ قوتِ لایموت کو محتاج ہو گئے۔(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۷۹)۔ قوت لایموت کے لیے ایک ٹکڑا نانِ جویں اور کوزۂ آبِ سرد بھی اطمینان کے ساتھ نہیں ملتا۔ (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۲۴)۔ [قوت + لا (حرفِ نفی) + یموت ۔ مرے گا ، مرے]۔

قُوَت (ضم ق ، شد و بفت) امث ؛ سہ قُوۃ۔
۱۔ حرکت و عمل کی اہلیت ، توانائی ، جسمانی زور ، اقتدار ، اختیار ، مشکل کاموں کو انجام دینے کی قابلیت یا استطاعت ، شکتی ، سکت ، توانائی ، قدرت (کام کرسکنے کی قابلیت کا نام اصطلاح میں قوت ہے) ، طاقت ، زور ، قوی ہونا ، زبردست ہونا ، صاحب زور ہونا۔ او عشق ، معشوق کا ایسا قُوت دھرتا ہے ہور اوسے کہنجہ لیتا ہے ہور آپس میں سے یگانہ کر لیتا ہے۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۴)۔ حضرت امیر نے کہا! اے فاطمہ مجھے قُوت ان باتیں سوننے کی نہیں۔(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۶)۔ سب قویٰ میں جلد جلد قُوت آتی تھی۔ (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۵)۔ حالی نے اردو کو متین نثر عطا کی جو علمی اور ادبی مضامین ادا کرنے کی قُوت رکھتی ہے۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۴۰۱)۔ فرمایا کہ ... قوت کا نشہ بڑا برا ہوتا ہے۔(۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۵۵۳)۔

۲. **سہارا ، مدد ، اعانت ، تقویت**. ملکہ بھی معشوقہ شہزادہ اسد فاتح طلسم کی ہوگی اور شہزادے کے نکاح میں آئے گی بحول و قوت الہیٰ. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۹). ۳. **سلطنت ، دولت ، ریاست** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **کسی چیز کو محسوس کرنے کی قابلیت ، حس ، حاسہ**. پھر اگر قُوّت شم سے متمتع ہونے کو خیال میں لائے تو پوری وسعت تمتع اسلام کی رو سے اس کے پیرو کو حاصل ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۱). ۵. (طبیعیات) **وہ زور یا طاقت جو کسی جسم کی سابقہ حالت کو بدل دے** (فرہنگ آصفیہ). ۶. **وہ امر جس کے سبب کسی شے سے فعل یا افعال صادر ہو سکے ، کسی امر یا فعل کی استعداد ، امکان استعدادی**. جو ارادہ آپ کے دل میں ہو اس کو قُوّہ سے فعل میں لائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳۵ : ۵۸۶). افراد کے بعض مشاعر اور خیالات ایسے ہوتے ہیں جو صرف اس وقت قوت سے فعل میں آتے ہیں. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۶۰). [ع].

---**اِرادی** کس صف(---کس ا) امث.
ارادہ کر لینے کی قوت یا طاقت ، کسی بات کا فیصلہ کر لینے کی قوت ، ارادے کی مضبوطی. اپنی قوّت ارادی کو تحریک میں لا کر اپنے پھل کی ضرب بزورِ تمام کسی شے پر لگائے تو تم سرسری سا تخمینہ اڑدھے کے لڑنے کی قوت کا کر سکو گے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۲۳). مگر اس ہمہ گونہ اور ہمہ نمونہ انسان کی عزیمت اور قوتِ ارادی کی نہ حد ہے نہ حساب. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۱۰). [قوت + ارادہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---**اِستِدْلال** کس اضا(---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امث.
دلیل یا ثبوت پیش کرنے کی لیاقت ، اہلیت. ہم ایک تیسری خاصیت کا ذکر کرتے ہیں ... اور اس سے ہماری مراد قوتِ استدلال ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۹۳). ان کا اندازِ تحریر داخلی اور تاثراتی ہوتے ہوئے بھی قوتِ استدلال رکھتا ہے. (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۷۸). [قوت + استدلال (رک)].

---**اِظْہار** کس اضا(---کس ا ، سک ظ) امث.
کسی بات کو بیان یا ظاہر کرنے کی قدرت. ان کے شعر میں مطالعۂ حیات اور تاریخی شعوریات کا حسن ہے اور ماہرانہ قوتِ اظہار پائی جاتی ہے. (۱۹۸۱ ، حصار انا ، ۹). [قوت + اظہار (رک)].

---**اِنْتِقالِ ذِہْنی** کس اضا(---کس ا ، سک ن ، کس ت ، ل ، کس مج ذ ، سک ہ) امث.
ذہن یا حواس کو کسی نکتے کی طرف منتقل کرنے کی قوت ، توجہ ہٹا دینے کی قدرت. اس لیے میری فطری قوتِ انتقالِ ذہنی اس وقت دفعۃً کام آ گئی. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۴۲). [قوت + انتقال (رک) + ذہن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---**اِنْفِعالی** کس صف(---کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امث.
کسی بات کے اثر کرنے کی قوت ، کسی بات سے متاثر ہونے کی صلاحیت ، ذکی الحس ہونا. دنیا میں ... شدید الاحساس تھے اور اسی قوتِ انفعالی نے اُن کو قوم کی اصلاح ، مذہب کی تجدید اور علم کی خدمت پر آمادہ کیا تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۷۶۹). [قوت + انفعال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---**آخِذَہ** کس اضا(---مد ا ، کس خ ، فت ذ) امث.
حاصل اور اخذ کرنے کی قوت ، اخذ یا اکتساب کرنے کی اہلیت. کبھی اوس کو قوتِ آخذہ کسی طرح کی پوشیدہ حاصل ہوتی ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۳۴). آرٹ کو آرٹ کے کارن سجایا اس پر جو قوتِ آخذہ نے لی. (۱۹۳۱ ، ریزۂ مینا ، ۱۸۴). نیاز ایک زبردست قوتِ آخذہ کے مالک ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۷). [قوت + آخذ (رک) + لاحقۂ تانیث].

---**آزْما** (---مد ا ، سک ز) صف.
طاقت آزمانے والا ، مقابل ، حریف ، زور آزمائی کرنے والا ، مقابلے پر آنے والا.

پس کر ملے گا گرد رہ روزگار میں
دانہ جو آسیا سے ہوا قُوّت آزما

(۱۹۳۸ ، باقیاتِ اقبال ، ۴۶۶). [قوت + ف : آزما ، آزمودن ـ آزمانا ، جانچنا].

---**آزْمائی** (---مد ا ، سک ز) امث.
زور یا طاقت آزمانا ، لڑائی ، مقابلہ. ہم کشمیری عوام بھی ہرگز یہ نہ چاہتے تھے کہ ہماری چھوٹی سی ریاست ہمارے دو بڑے ہمسایہ ملکوں کے درمیان قوت آزمائی کا میدان بن جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۸۰). [قوت آزما + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---**آلِیَہ** کس صف(---مد ا ، کس ل ، فت ی) امث.
عضوی قوت. قوتِ آداتی یا قوتِ آلیہ یا قوت مکینکہ وہ ہے جو جسموں پر زوروں کے اثر کرنے سے علاقہ رکھتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۶۱). [قوت + (رک) آلی (م) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---**بازُو** کس اضا(---و مع) امذ ؛ صف.
۱. **بازو کی طاقت ، بازو کا زور ؛ (مجازاً) جسمانی محنت یا زور**.

کیا قوّتِ بازو تھی زہے ہمّتِ قاتل
دیکھا تو کئی کوس گروہِ شہدا تھا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۱). اور اجازت مانگی کہ سفر کا ارادہ ہے تا کہ قوتِ بازو سے کماؤں اور عیش اٹھاؤں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۲۲). ۲. **بازو کی طاقت ؛ مراد : معاون ، مددگار ، سہارا ، خود پر بھروسا**.

تیر اوس کا کوئی جوشن میں جو ہوتا پیوست
اک زبردست مرا قوتِ بازو ہوتا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۸). ہم اُن حضرات کے ممنون ہیں ، اپنی اغراض میں ان کو اپنا قوّت بازو سمجھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳). [قوت + بازو (رک)].

---**بازُو سے پَیدا کَرْنا** محاورہ.
خود کمانا ، ذاتی طور سے کمانا (مہذب اللغات).

---بازُو کے جَوہَر دِکھانا محاورہ.
کوئی طاقت کا کام کرنا، جیسے: شمشیر زنی ، نیزہ بازی (ماخوذ: علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---باصِرَہ کس اضا(---کس ص ، فت ر) امث.
(طب) دیکھنے کی جس ، وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے ، بصارت ، بینائی ، دیکھنے کی قوت.

قوتِ باصِرہ زائل غمِ اکبر میں ہوئی
ماتمِ ابنِ حسن سے ہوئی ٹکڑے چھاتی

(۱۸۳۰ ، میر خلیق (منہذب اللغات). سنہری تحریر عجب لطف دکھاتی تھی ، قوت باصرہ تازگی پاتی تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷۵). انسان قوت شامہ سے زیادہ قوت باصرہ سے اپنا کام چلاتا ہے. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۳۵) . [قوت + باصر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---باہ کس اضا ، امث.
قوت مردانگی ، جماع کی قوت. قوت باہ اور بھوک کے لیے ازحد مفید ہے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۳) . صرف مچھلی کے استعمال سے نظام اعصاب اور قوت باہ پر بہتر اثرات ہوتے ہیں، صحیح نہیں. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۵). [قوت + رک : باہ(۱)].

---بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف.
تقویت پہنچانے والا ، طاقت دینے والا.

بوسہ اس لب کا ہے قوت بخش روحِ ناتواں
ایسی باقوت میسر ہو تو کھایا چاہیے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۵). [قوت + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا ، دینا].

---بَشَری کس صف(---فت ب ، ش) امث.
انسانی طاقت (ماخوذ: علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [قوت + بشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَشَری سے خارج ہونا محاورہ.
انسان کی طاقت سے باہر ہونا ، انسان کے اختیار میں نہ ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---بَیانِیَہ کس صف(---فت ب ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
رک : قوت اظہار. اصل دفتر میں بھی کچھ ذکر اس کا نہیں ہاں داستان کو اپنی قوت بیانیہ سے اگر بیان کرے اس کو اختیار ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۶). [قوت + بیان (رک) + یہ لاحقۂ نسبت].

---بِینائی کس اضا(---ی مع) امث.
حاسۂ بصارت ، بینائی ، دیکھنے کی قوت ، بصارت. اس شعاع کا طول موج بہت کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کی قوت بینائی معمولی نوری خردبین سے ۱۰۰ گنا ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲). [قوت + بینا(رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَذِیر (---فت پ ، ی مع) صف.
قوت حاصل کرنے والا. قوت پذیر ہونے کا سوال ہی سب میں ضروری سوال ہے. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۴۱). [قوت + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا].

---پَرْواز کس اضا(---فت پ ، سک ر) امث.
اڑنے کی طاقت ، اڑان کا زور. کبوتر اگر زمین پر گرتا ہے تو اس لیے کہ اس کی قوت پرواز ختم یا مجروح ہوگئی ہے. (۱۹۷۸ ، اثبات و نفی ، ۱۷۰). [قوت + پرواز (رک)].

---پکڑنا محاورہ.
زور پکڑنا ، قوت حاصل کرنا ، طاقت و توانائی حاصل کرنا. اینو دنیا پنداں تو ترکش بند کا دل قوت پکڑتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۲). دل بہمہ تن اس چیز کی طرف جھکا پڑتا ہے پھر اور قوت پکڑ کر غرام یعنی آشفتگی ہو جاتی ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۶). لیون کی عیسائی ریاست روزبروز قوت پکڑتی جاتی تھی. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس (ترجمہ) ، ۶۶۹).

---تُجاذُب کس اضا(---ضم ذ) امث.
جذب ہونے کی طاقت ، کھینچنے کی قوت ، باہم جذب ہو جانے کی صلاحیت. سیّارے پر دو طرح کی قوتیں اثرانداز ہوتی ہیں قوت تجاذب جو اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے. (۱۹۸۸ ، سائنسی انقلاب ، ۷۱). [قوت + تجاذب (رک)].

---تَصادُمَہ کس اضا(---فت ت ، ضم د ، فت م) امث.
ٹکرانے کی قوت. زور حرکت برابر ہوتا ہے اس قوت تصادمہ کے جو کسی جسم کے مقدار مادہ کو اس کی رو سے ضرب دینے پر حاصل ہوتی ہے. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶). [قوت + تصادم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---تَولید کس اضا(---و لین ، ی مع) امث.
قوت مردانگی ، اولاد پیدا کرنے کی طبعی قوت و قابلیت ، افزائش نسل کی قدرت. جماعت انسانی کی قوت تولید اور قوت مدافعت حیات کے باہمی توازن پر منحصر ہے. (۱۹۱۰ ، بمعرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۵۸). [قوت + تولید (رک)].

---تھوڑی مَنْزِل بَہت کہاوت.
کام مشکل ہونا ، طاقت سے بڑھ کر ، کام دشوار اور بساط سے بڑھ کر ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ٹُوٹ جانا محاورہ.
حوصلہ ہار جانا ، ہمّت ختم ہو جانا ، کسی کام کی اہلیت و قدرت کا زائل ہونا . میدان بدر میں ہار سال سخت شکست کھا چکے ہیں جس میں ان کی قوت بالکل ٹوٹ گئی تھی. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۴۵).

---جاذِبَہ کس اضا(---کس ذ ، فت ب) امث.
جذب کرنے ، کھینچنے کی طاقت. نظام شمسی کا ہر ایک سیّارہ اپنی قوت جاذبہ سے آفتاب سے دور جانا چاہتا ہے اور آفتاب

اپنی قوت جاذبہ سے ان کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، مخزن ، اگست ، ۴۵)۔ اگر محبت واقعی نام ہے ایک قوت جاذبہ کا تو یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ رادھا نے بھی ہریش چندر کی واردات قلب کا اثر قبول کرلیا تھا۔ (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۲)۔ [قوت + جاذب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---جسمانی کس صف(--- کس ج ، سک س) امث۔
جسم کی طاقت ، بل ، زور ، بدنی طاقت ، پرا کرم (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ [قوت + جسمانی (رک)]۔

---حافِظَہ کس اضا(--- کس ف ، فت ظ) امث۔
یاد رکھنے والی قوت ، دماغ کا وہ حصّہ جہاں مشاہدات مرتسم و محفوظ رہتے ہیں اور بوقت ضرورت یاد آ جاتے ہیں ، یادداشت۔ ہر دم یہی دغدغہ ... موجود ہے اور اس بلائے ناگہانی سے نجات مشکل اسی تفکر میں قوت حافظہ فنا ہو جاتی ہے۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸)۔ محقق کے اوصاف کی فہرست ... قوت استدلال، قوت حافظہ ، مراقبہ (ارتکاز فکر) ذہنی صداقت۔ (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۸۷)۔ [قوّت + حافظہ (رک)]۔

---حَیوانی کس صف(---ی لین) امث۔
(طب) **طب کی رو سے وہ قوت جس پر حیات جسمانی کا مدار ہے وہ جسمانی قوتیں جو کل حیوانات میں مشترک ہیں ، اُن قوائے ذہنی سے متمیز جو انسان سے مخصوص ہیں ، وہ قوت جس سے اعضا میں زندگی قائم رہتی ہے یہ قوت دل میں ہوتی ہے اور اس سے بذریعہ شرائین تمام اعضاء میں پہنچتی ہے اور ان کو زندہ رکھتی ہے**۔ معاذ اللہ وہ گدرایا بدن وہ تن گرما گرم کی گرمی پہونچنا قوت حیوانی ہیجان میں آئی۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۷۱)۔ [قوّت + حیوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---حَیوانِیَہ کس صف(---ی لین ، کس ن ، فت ی) امث۔
رک : قوتِ حیوانی۔ قلب کی حرکت اور اس کا انقباض و انبساط، تو یہ قلب کی ذاتی قوت سے وابستہ ہے جس کو اطباء قوت حیوانیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۷)۔ [قوت حیوانی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---خَرید کس اضا(---فت خ ، ی مع) امث۔
(معاشیات) **خریدنے کی قوت یا استعداد ، اشیاء کی خریداری کے لئے موجود و مہیا مالی استعداد**۔ کاروبار شروع کر دیتے ہیں اور اس کا کوئی لحاظ نہیں کرتے کہ یہ قوت خرید شغل اصل کرنے والوں سے بہم پہنچی یا بنکوں کے ذریعے سے۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱: ۵۴۴)۔ عوام میں قوت خرید کم ہونے کے باعث کتابوں کی فروخت گہرے طور پر متاثر ہوئی۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، ۱۶ دسمبر ، III)۔ [قوت + خرید (رک)]۔

---دار صف۔
طاقت دینے والا ، قوت پہنچانے والا۔ ناتوانی دور ہونے اور دودھ بڑھنے کے لیے حریرے اور سٹھورے اور قوت‌دار چیزیں زچّہ کو کھلاتے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۸۸)۔ [قوت + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا]۔

---دافِعَہ کس صف(--- کس ف ، فت ع) امث۔
(طب) **جسم کی وہ قوت جو مرض کو دفع کرتی ہے وہ قوت جو فضلات کو بدن سے نکال دیتی ہے**۔ حرارت کم کرنے سے قوت دافعہ گھٹ جاتی ہے یہاں تک کہ ذرّے بہت ہی پاس پاس ہو جاتے ہیں۔ (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۸۲)۔ غرض مومنثم اس قوت دافعہ کو کہتے ہیں جو کسی جسم کی رفتار اور اس کے مقدار مادّہ سے مرکب ہوتی ہے۔ (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶)۔ [قوّت + دافع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---دینا محاورہ۔
بڑھاوا دینا ، طاقت بخشنا ، زور دینا ، مضبوط کرنا ، حوصلہ دینا۔ دونوں بھائی شیعوں کی تقریر کو قوت دیتے تھے۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۷۳)۔

---ذائِقَہ کس اضا(--- کس ہ ، فت ق) امث۔
چیزوں کا مزہ بتانے والی قوّت ، لذّت بتانے والی قوت ، وہ حس جس کا تعلق چکھنے سے ہو۔ قوت ذائقہ ترشی اور تلخی ... قبول کرتی ہے۔ (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۷۶)۔ [قوت + ذائقہ (رک)]۔

---سامِعَہ کس اضا(--- کس م ، فت ع) امث۔
سننے کی قوّت ، وہ حس جس سے آوازوں میں تمیز کی جاتی ہے ، سنائی دینے کی قوت یا حس۔

جب ہوا اس صدا کو پاتی ہے
قوتِ سامعہ میں لاتی ہے

(۱۸۳۸ ، ناسخ (منہذب اللغات)۔ قوت سامعہ بمقابلۂ قوت لامسہ کے بہت ہی لطیف و نازک ہے۔ (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۲۷)۔ قوت سامعہ آواز کو ... قبول کرتی ہے۔ (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۷۶)۔ [قوت + سامع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---شامّہ کس اضا(--- شد م فت) امث۔
وہ قوّت جس سے بُری بھلی بُو کی تمیز کی جاتی ہے ، سونگھنے کی قوت ، یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ قوت شامّہ خوشبو اور بدبو میں تمیز کرتی ہے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۲)۔ یار میری قوت شامّہ تو مجھے پاگل کر رہی ہے۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۹۹)۔ [قوت + شامّہ (رک)]۔

---گویائی کس اضا(---و مج) امث۔
بولنے ، بات کرنے کی قدرت۔ جن کے قلم میں زور ہوتا ہے ان میں قوت گویائی نہیں ہوتی۔ (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۲۰)۔ اس وقت مجھے پتہ چلا کہ بےچاری قوت گویائی ہی سے محروم ہے۔ (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۷۸)۔ [قوت + گویا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

---لامِسَہ کس اضا(--- کس م ، فت س) امث۔
چھونے کی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے۔ قوت لامسہ چھو جانے کی قوت وہ خاص سرانگشتاں اور عام تمام جلد بدن میں ہوتی ہے اور یہی اس کا مقام ہے۔ (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰)۔ ان جانوروں کی قوت لامسہ اکثر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، عالم‌حیوانی ، ۱۹)۔ ماگھی رام کے باپ کی قوت لامسہ پیٹیوں کے

اوپر ہاتھ پھیر پھیر کر اب ... تصدیق کرنے لگی تھی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۱)۔ [قوّت + لامسہ (رک)]۔

---ماسِکَہ کس اضا(---کس س ، فت ک) است۔
(طب) ٹھہرانے والی قوت ، روکنے والی قوت ، وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے اسی قوت سے غذا معدہ و امعاء میں کئی گھنٹے تک رکی رہتی ہے۔ قوت ماسکہ جو جذب کی ہوئی غذا ایک مدت تک نگہ رکھتی ہے۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۴۳)۔ درد کے باعث قوت ماسکہ کمزور ہو جاتی ہے۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳)۔ [قوت + ماسک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مُتَخَیِّلَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، خ ، شد ی یکسں ، فت ل) است۔
(طب) وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے ؛ دماغی قوت جس سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے ، وہم ، خیال ، ذہن کی تخلیقی قوت۔ لیکن بے سبب ترکیبیں جتنی ہو سکتی ہیں قوت متخیلہ سے بے تعلق ہیں۔ (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۴۹)۔ تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ قوت متخیلہ جانوروں میں پائی جاتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۷)۔ انھوں نے مشاہدہ کو محسوس بنا دیا ہے اور اپنی قوت متخیلہ سے اس کے نئے زاویے تراش کر پیش کیے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی ، شخصیت اور فکر و فن ، ۱۸۵)۔ [قوت + متخیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مُتَصَرِّفَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، ص ، شد ر یکسں ، فت ف) است۔
قوائے حسّی سے کام لینے یا اعضائے حسّی کے اپنا عمل کرنے اور محسوس کرنے کی قابلیت ؛ بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی صلاحیت ، تصرف کرنے والی طاقت۔ اعضا کا ضعف ... اس ضعف کے باعث واقع ہوتا ہے جو کسی عضو کی قوت متصرفہ کی روح میں پیدا ہوا ہو۔ (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ۶۲)۔ [قوت + متصرف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مُدافِعَت کس اضا(---ضم م ، کس ف ، فت ع) است۔
رک : قوت دافعہ۔ اس نے میری قوت مدافعت یکسر ختم کر دی ہے۔ (۱۹۸۶ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۹)۔ [قوت + مدافعت (رک)]۔

---مُدْرِکَہ کس صف(---ضم م ، سک د ، کس ر ، فت ک)۔
دریافت کرنے اور معلوم کرنے کی قوت جسے سمجھ کہتے ہیں ، ادراک کرنے والی حس ، احساس کرنے والی طاقت ، فہم ، ذہانت۔ انسان اشرف المخلوقات جو نفس ناطقہ سے متجلی ... افضل الحیوانات ہے میرے سامنے مٹی ، صورت ذکور و اناث محض نفرت خیز۔ (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۵)۔ جس کو خدا نے اتنی بھی قوت مدرکہ دی ہے کہ وہ انسان اور حیوان میں تمیز کرسکتا ہے وہ بھی بے تامل یہ بیان کرے گا کہ اس ریاست میں مثل آپ کے نہ کوئی پہلے سے موجود تھا اور نہ کوئی۔ قائل نہ ہوں۔ (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۶)۔ کچھ ایسے ہیں جو اپنی قوت مدرکہ اور نباضی کی بنا پر حکم صادر فرماتے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، نیم رخ ، ۶۶)۔ [قوت + مدرک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---مُمَیِّزَہ کس صف(---ضم م ، فت م ، شد ی یکسں ، فت ز) است۔
تمیز کرنے والی قوت ؛ مراد: حسِّ اخلاق ، نیک و بد میں تمیز کرنے کی توفیق ، دماغ کی وہ قوت جس سے چیزوں کا باہمی فرق دریافت کرتے ہیں ، فرق سمجھنے کی صلاحیت۔ قوت ممیّزہ شہر سے اوڑ گئی۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۲)۔ قوت ممیزہ سے مراد وہ قوت ہے جس کی روک ٹوک تخیل کو بے لگامی ... سے بچائے رکھتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۵)۔ [قوت + ممیّز (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---ناطِقَہ کس صف(---کس ط ، فت ق) است۔
بات کرنے کی قوت ، بامعنی کلام کرنے کی قوت ، بات کرنے اور مافی الضمیر کو الفاظ کے ذریعے دوسروں تک پہنچانے کی قدرت۔ قوت ناطقہ میں میں نثر کو نظم سے زیادہ عجیب سمجھتا ہوں۔ (۱۹۰۸ ، مقامات ناصری ، ۲۸۱)۔ [قوت + ناطق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---نامِیَہ کس صف(---کس م ، فت ی) است۔
(طب) اُگنے اور بڑھنے کی قوت ، وہ قوت جو جسم کی لمبائی ، چوڑائی اور موٹائی کو طبعی تناسب کے مطابق غذا پہنچا کر بڑھاتی ہے تاکہ وہ جسم اپنے نشو و نما کی حد تک پہنچ جائے ، ذی حیات جسم کی غذا کو جزو بدن بنانے ، اگنے ، پنپنے بڑھنے کی فطری قوت۔

قوتِ نامیہ اپنی ہے تو کچھ دور نہیں
دوڑیں اٹھ اٹھ کے زمیں پر سے اگر نقشِ قدم

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۷)۔ زمیں کو اس کی موت یعنی قوت نامیہ فنا ہو جانے کے بعد پھر زندگی دیتا ہے۔ (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۴۳۸)۔ [قوت + نامی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---نَفْسانِیَہ کس صف(---فت ن ، سک ف ، کس ن ، فت ی) است۔
(طب) وہ قوت ہے جس سے تمام اعضاء میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے (افادۂ کبیر مجمل ، ۹۳)۔ [قوت + نفس (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---ہاضِمَہ کس اضا(---کس ض ، فت م) است۔
(طب) معدے کی وہ قوت جو کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ وہ قوت جو معدے میں کھانے کو گلا دے۔ (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰)۔ قوت ہاضمہ اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۳)۔ [قوت + ہاضمہ (رک)]۔

---ہونا محاورہ۔
ڈھارس ہونا ، سہارا ملنا ، مدد شامل حال ہونا۔ جب وہ سوجائیں

تو لوح اتار لیجیے اور لا کر شاہزادے کو دیدیجیے کوئی تو ان کو قوت ہو جائے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۱۱) .

قُوچ (و مع) امذ.

۱. سینگ دار مینڈھا جسے تفریحاً لڑانے کے لیے سدھایا جاتا ہے

حق میں سودا کے ترے خامہ سے اے خطہ کے قوچ
رنگِ مہمل دستگاہی ریخت یا از بیت پوچ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۱).

نکر ان کی کیا جگر مینڈھا اٹھانے
قوچِ سرزن سامنے ہرگز نہ آئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۶). **۲. موگری یا میخ وغیرہ ، ایک آلہ نیز ایک مشینی پرزہ جس سے موگری یا میخ کا کام لیا جاتا ہے.** توازنی وزن کو بہت تیزی سے حرکت دینے کے لئے بعض اوقات ایک ساقوانی استوانہ لگایا جاتا ہے جس کا قوچ ایک تار کی سی رسی کے ذریعے عمل کرتا ہے. (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۸۳۹). فشار زندہ ... ایک بڑا قوچ ہوتا ہے جس سے کوک ہٹا کر تخت پر ٹھنڈا ہونے اور لیجانے کے لیے رکھا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۱۷). [ف].

قَور (و لین) امذ.

پیر کے پنجوں پر چلنا تا کہ آہٹ نہ ہو ، کسی چیز کے درمیان میں سے گول ٹکڑے کاٹنا ؛ نئی روئی ، سوت کی روئی ؛ عورت کا ختنہ کرنا ، ناخن کی کور (نوراللغات ؛ اسٹین گاس ؛ مخزن الجواہر ؛ پلیٹس). [ع].

قُور (و مع نیز لین) امذ.

۱. ہتھیار ، اسلحہ ، زرہ بکتر ، سلاح. بعض بادشاہوں نے اس خطاب کے ساتھ یہ چیزیں دیں ... قشون توغ و چتر توغ و قور . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱). ان چوکیوں ، صندلیوں اور کرسیوں پر قور خاصہ (جواہر طراز اسلحۂ شاہی) نوادر و نفائس عالم ، بیش قیمت نقرئی و طلائی ظروف اور اگردان وغیرہ چنے جاتے تھے. (۱۹۳۲ ، تخت طاؤس ، ۶۳). **۲. اکبر بادشاہ کے عہد میں تیراندازوں کی ایک فوج جن سے خاص اور اہم موقع پر کام لیا جاتا تھا اور یہ براہ راست بادشاہ کے ماتحت ہوتے تھے ، زرہ ساز ، احدی ، اسلحہ ساز ، وظیفہ خوار و منصب دار.** کام حضور کی قور کا اور ایلچی کا اور لشکر اور نوکروں کا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۳۹). بارگہ شاہی میں امرا و درباری اصحاب قور کے مقابل مودب استادہ رہتے ہیں اور سواری کے وقت عقب میں چلتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۹). **۳. قطار (ہاتھیوں وغیرہ کی).**

قور تیرے ہاتھیوں کی دیکھ کر روز وغا
لوگ کہتے ہیں کہ آتی ہے غضبِ آندھی سیاہ
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۵). سواروں کے پرے ہاتھیوں کی قور رسالوں کے جوان سجے سجائے جلو میں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۳). **۴. فیتہ جو کپڑوں کے حاشیے پر لگاتے ہیں ، کناری.**

کبھی بھینٹھ سادہ بل دار قور
کبھی شوخ رنگی سے خونخوار طور
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳).

آنسو بھر لا کے سب فرنگی قور
پھر تو ڈالے کھسوٹ تکیہ کی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۷).

ٹوپی میں اوس کے سرخ نہیں قور ہے لگی
یہ دل کے کھینچنے کے لیے ڈور ہے لگی
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۸۴). **۵. کسی گول چیز کا اوپری حصہ.** اوس مرکز پر ایک ستارہ پنج گوشہ مرصع الماس میناکار آسمان رنگ قور مدور کہ ہر دو طرف سے بند ہے منصوب ہوگا. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۳۹). **۶. کنارہ.** اس ظرف کے اوپر کے قور سے روپیہ پوشیدہ ہو جاوے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۱۳). **۷. ابھری ہوئی سطح.** اس ہڈی کی قور کو (جس سے پیڑو کا گھیرا بنتا ہے) پشم اور کلے کی ہڈی کی قور کہتے ہیں. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۷). [ت].

---باشی صف.

سپاہیوں کا سردار. سات سو آٹھ سو حاجب دربان عیشک رقاصی قور باشی ... سرگرم کار. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸). [قور + رک : باشی (۲)].

---بیگ (---ی مج) صف.

داروغہ ، نگہبان ؛ مغل سلطنت کے دور میں ایک خاص عہدہ دار ، سلاح خانے کا داروغہ. شاہی جھنڈوں کا نگراں قور بیگ کہلاتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطی کا فوجی نظام ، ۱۲). [قور + رک : بیگ (۲)].

---بیگی (---ی مج).(الف) صف.

اسلحہ خانہ کا داروغہ. قور بیگی (بادشاہی ہتھیاروں اور نشانات کو رکھتا ہے). (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۰). (ب) امث. **داروغگی ، نگہبانی ، اسلحہ خانے کی نگہبانی.** فقیر ظہیر سن دوازدہ سالگی میں بخدمت داروغگی و قور بیگی میں سرفراز کیا گیا تھا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰). [قور بیگ + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

---چیلا (---ی مج) صف مذ.

اسلحہ خانے کی نگرانی کرنے والا. ایک جماعت چیلوں اور قور چیلوں کی ... ضروری ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۳). [قور + چیلا (رک)].

---خانہ (---ف ن) امذ.

وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھے جاتے ہیں ، اسلحہ خانہ. ایک ملک التجار اور دوسرا قورخانہ کا داروغہ ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۹۹). قورخانے کے داروغہ نے تلوار امام جی کے گلے میں ڈالی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۹). قور خانے سے خانہ آبادی کا مرتبہ بلند ہوتا ہے (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۷). [قور + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---شاہی است.
شاہی اسلحہ خانہ ، سلطانی اسلحہ خانہ. اس نے یہ گزارش کی کہ مناسب یہ ہے کہ سب کارگہ قور شاہی (سلاح شاہی) کے گرد جمع ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۰). [قور + شاہی (رک)].

قورچی (و مج ، سک ر) امذ.
ہتھیار بند سپاہی ، مسلح سپاہی. قورچی اس کے بلانے کو دوڑائے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳). جبار قلی قورچی نے بادشاہ سے عرض کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۹). ان کے بعد ایران و توران کے سلاطین و امیر اور وزیر اور امیر زادے اور تمام اہل خدمت و اہل قلم و ارباب شمشیر اور بندہ ہائے احدی و قورچی حاضر رہتے تھے. (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جون ، ۳۰). [قور (رک) + چی ، لاحقۂ صفت].

---باش صف.
سپاہیوں کا سردار ، اسلحہ خانے کا داروغہ ، فوج کا سردار. قورچی باش نے آن کر سلام علیک کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۱). [قورچی + ف : باش ، باشیدن ـ رہنا ، بسنا].

---باشی است.
قورچی باش کا عہدہ یا کام ، بادشاہ وقت کا ایک نیم فوجی عہدہ. آپ کے بزرگوں کا نوکر کوئی بہرام گرد عہدہ قورچی باشی پر ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۹۸). [قورچی باش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قورْ داغ (و مج ، سک ر) امذ.
داغ دیا ہوا قورمہ ، اوپر سے بگھارا ہوا قورمہ.

پلاؤ ، زیر بریانی و قور داغ
ہر اک عالم میں اپنے قطعۂ باغ

(۱۷۸۳ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۷۱). مرغ پلاؤ ، بیضہ پلاؤ ، مچھلی قورمہ ، قور داغ ، کوئی تراقے کی چٹنی ، چٹخارے کا بھرتہ ، جس سے منہ کھلے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵). [قور (قورمہ (رک) کا مخفف) + داغ (رک)].

قُورُق (و مع ، ضم ر) امذ.
احاطہ ؛ شکار گاہ ؛ ممنوع (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ت].

قُورُلتائی (و مع ، سک ر ، فت ل) امذ.
مشیروں کا اجلاس ، مجلس عام ، کانگریس. اس کام کے لیے ایک قورلتائی منعقد ہوئی. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۱۱۵). باتو خان کے زمانۂ حکومت کے پہلے دس برسوں کے متعلق ہمیں صرف اتنا معلوم ہے کہ وہ اس قورلتائی (مغول شاہزادوں کے اجتماع) میں موجود تھا جو ... منگولیا میں منعقد ہوا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۴۵). [ت].

قورْمہ (و مج ، سک ر ، فت م) امذ ؛ سہ قورْما.
گھی میں بھونا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور ترکاری و شوربہ نہیں ہوتا ، بھنا ہوا گوشت ، بغیر ترکاری کا گوشت.

دہی وہ قورمہ ان پر سراسر
کہ جس سے بہہ چلے گھی ترترا کر

(۱۷۸۳ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۷۳). طرح طرح کے کھانے شیرمال ... مُزعفر ، شیر برنج ، قورما ، بورانی ... وغیرہ کھاتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ۱۲۳) ؛ سادہ قلیہ یا قورمہ یا اربہ کی دال ہمیشہ رغبت سے نہیں کھائی جاتی. (۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳). بریانی ، قورمہ ، شامی کباب تین چیزیں تیار کرنی ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۱). محبوب زمانہ بکرے کا قورمہ آیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۷). [ت].

---اُبسا اُبسا بھی دال سے اچھا ہوتا ہے کہاوت.
شریف مفلس بھی ہو تو کمینے سے بہتر ہے (جامع الامثال).

---پُلاؤ اُڑانا محاورہ.
خوب کھایا پیا جانا ، دعوتیں کھانی جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا ہاتھ پلاؤ فقرہ.
کسی خوشی کی خبر سننے پر بولتے ہیں کہ اب مرغن اور لذیذ کھانے کھلاؤ یعنی دعوت کرو. پلاؤ یار قورمے کا ہاتھ ! یہ تو اللہ دیا نے خوب سُنائی. (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۳۲).

---کَڑ دینا محاورہ.
بھرکس نکال دینا ، خوب زد و کوب کرنا. نائی کو آشنائی حبشی کی راس نہ آئی ، چندیا گنجی ہو گئی ، باورچی کا قورمہ کر دیا. (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۴۰).

---مَلْغُوبَہ (---فت م ، سک ل ، و مع ، فت ب) امذ.
ایک قسم کا پکوان جس میں گوشت کو دہی بالائی اور مصالح میں لت پت کر کے بخنی میں پکایا جاتا ہے اور گاڑھا گاڑھا رکھا جاتا ہے ، لیٹوان قورمہ. جب خوب پک جائے قوراً زعفران کا عرق ڈال کر دم پر لگادو ، لیٹوان قورمہ گاڑھا ہو اسی کو قورمہ ملغوبہ کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۳۹). [قورمہ + ملغوبہ (رک)].

قُوز (و مع) صف.
جھکا ہوا ؛ ٹیڑھا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ف].

---پُشْت (---ضم پ ، سک ش) صف.
کوزہ پشت ، کبڑا ؛ کبّا (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [قوز + پشت (رک)].

قُوزَہ (و مع ، فت ز) امذ.
کوزہ ، شکر سے مصری بنانے کا چھوٹا برتن. ہر ایک چوکھڑا مصری کے قوزوں سے بھرا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۰۳). خلیل خان نے کریمن سے کہا کہ ... زیور گہنا پھولوں کا جوڑا مصری کا قوزہ ، صرف ایک ہو گا. (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۳۰). [کوزہ (رک) کا ایک املا].

قَوس (و لین) (الف) است.
۱. کمان جس میں تیر جوڑ کے نشانے پر لگاتے ہیں.

آج تیرِ قضا لگ گیا شہ کوں
قوسِ تقدیر کے چلن سوں نکل
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۸).
سَر کھینچ نہ شمشیر کشیدہ کی طرح
ہر اک سے جھک قوسِ خمیدہ کی طرح
(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۲۱۴).
ہوئے دلدوز تیرِ الفتِ حق
کھنچی جب قوسِ ابروئے محمدؐ
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۱). ۲. **نامکمل دائرے کا وہ حصّہ جو وتر اور محیطِ دائرہ کے کسی حصّے سے گھرا ہوا ہو ، نامکمل دائرہ.** قطعۂ دائرہ میں قوس کا ارتفاع اور قوس کا وتر معلوم ہے. (۱۸۷۴ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۸) بڑھتے بڑھتے اس دائرے کے اس قوس کے ایک خم پر کچھ کچے پکے مکانات نظر آئے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۸۵). اپنی اپنی رفتاروں کے مطابق مختلف دائروں کی قوسوں یعنی آرکوں (Arcs) میں منصرف (Deflect) ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۹۴). ۳. **(مجازاً) قوسِ قزح ؛ دھنک جو بارش کے بعد ظاہر ہوتی ہے.**
قرب سوں قطب شاہ قدرت قدر سوں
قضا قوس تھے قاف تا قاف پایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۹). جس وقت ہوا میں رطوبت پیدا ہوتی ہے اور اس سے اجزائے صغیرہ آبی آفتاب کی شعاع میں رنگینی پیدا کر کے صورتِ نصفِ دائرہ کے دکھائی دیتا ہے وہ قوس ہے جس کو دھنک کہتے ہیں اور کبھی دو قوسیں بھی دیکھنے میں آتی ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۹).
کھل گیا جب برس کے وہ بادل
قوس تب آسماں پہ آئی نکل
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۱۳۸).
قوس میں پیدا ہے شانِ دلربا برسات کی
یا فلک پر ثبت ہے بانکی ادا برسات کی
(۱۹۲۳ ، نقوش مانی ، ۱۰۲). یہ بدلیاں دیکھ رہے ہو؟ ... کہ ان کی ایک ایک نوک اور ایک ایک قوس اور ایک ایک لکیر جیسے پتھر سے کاٹ کر بنائی گئی ہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۴۵). ۴. **(حیاتیات) خط منحنی ، خم دار شکل یا شے.** اس کے ایک محور پر خلیوں کی تعداد کا الخوارزم ہو اور دوسرے محور پر وقت کو ظاہر کیا جائے تو ایک منحنی قوس حاصل ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۶۱). ۵. **(تشریح) لوحِ پیشانی کی ہڈی کی بیرونی و اندرونی سطح کے درمیان کمان کی شکل کا ایک شگاف جو عموماً بارہ سال کی عمر سے پہلے نہیں ہوتا جب یہ قوس موجود ہوتا ہے تو کھوپڑی کے حصّے باہر کو پھولے یا اُبھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ، اسی عضو سے قوتِ دماغی تیز ہوتی ہے.** قوس لوحِ پیشانی کی ہڈی کی بیرونی و اندرونی سطح کے درمیان ایک شگاف ہے کہ جو ناک کی بالائی جڑ میں واقع ہے. (۱۸۹۵ ، فرنالوجی ، ۱۱). ۶. **(کنایۃً) جسمِ نسوانی کی گولائی.**
چست و باریک لباسوں میں جھلکتے ہوئے جسم
جسم کی قوسوں پہ آیاتِ تمدّن مرقوم
(۱۹۵۹ ، پتھر کی لکیر ، ۵۶). (ب) امذ. **آسمان کے نویں برج کا نام جو کمان کا بہم شکل مانا گیا ہے ، دھن راس.**
کمان لے قوس کا مریخ گھن بھیر
چلائے اس کے دنداں پر سدا تیر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۵).
دونوں بھواں کے میانے ٹیکا نہیں زری کا
ہے قوس کے برج میں جھلکار مشتری کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲).
آثار طبائع قوس جدی میزان اسد سرطان ہر یک
کیا رضواں غلماں جنت کے کیا عرش حزیں کیا حور ملک
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸). منطقة البروج کو ہیئت دانوں نے بارہ برابر حصّوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو برج کہلاتے ہیں اور جن کے الگ الگ نام ہیں ... سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس ... ہر ایک برج میں کچھ ستارے ہیں. (۱۹۵۱ ، سیرِ افلاک ، ۲۲). [ع].

---ابرُو کس اضا(---فت ا ، سک ب ، و مع) امث. **کمان کی سی بھوئیں.** وہ ماہرو قوس ابرو تاڑ گئی کہ یہ سب مفتون و شیدا مجنوں و فدا ہیں ... اس کی ادا کافر دیکھنے کے قابل تھی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۳). بادشاہ بیگم ... حسن و جمال میں سب سے زیادہ ... گلرو قوس ابرو شمع قد. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶). [قوس + ابرو (رک)].

---السّماء (---ضم س ، غم ا ، ل ، شد س بفت) امث. **آدھے تہائی یا چوتھائی آسمان سے مراد ہوتی ہے اس واسطے کے کُل آسمان مرئی اور غیر مرئی جب بشکل دائرہ متصور ہے تو لامحالہ اس کا کوئی حصّہ بصورت قوس ہو گا ؛ دھنک** (نوراللغات). [قوس + رک : ال (ا) + اسماء (رک)].

---اَندَرُونی کس صف(---فت ا سک ن فت د و مع) امث. **کمان کا اندرونی دائرہ** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [قوس + اندرونی (رک)].

---بیرُونی کس صف(---ی مج ، و مع) امث. **کمان کا بیرونی دائرہ ، گنبد دار حصّہ** (جامع اللغات،علمی اردو لغت). [قوس + بیرونی (رک)].

---شَیخُوخَت کس اضا(---ی لین ، و مع ، فت خ) امث. **طبِ قرنیہ کے محیط میں شحمی ابتری پیدا ہونے سے خاکستری رنگ کا ایک حلقہ سا پیدا ہو جاتا ہے.** ستر برس کی عمر میں قرنیہ کے چاروں طرف محیطی حصّے میں یا صرف اوپر اور کبھی صرف نیچے کے محیطی حصّے میں کنارے پر ایک سفید غیر شفاف ہلالی قوس پیدا ہو جاتی ہے جس کو قوس شیخوخت کے نام سے موسوم کرتے ہیں.(؟ ، کتاب العین ، ۱۲۶). [قوس + شیخوخت (رک)].

---(و) قُزَح کس اضا(---(و مج) ، ضم ق ، فت ز) امث. **دھنک یا رنگین کمان کی شکل جو آسمان پر بارش ہو چکنے کے بعد کبھی کبھی سورج نکلنے پر نظر آتی ہے ، آفتاب کی شعاعیں جب بارش کے باریک قطروں میں سے گزرتی ہیں تو پھٹ کر سات رنگ پیدا کرتی ہیں جن سے روشنی مرکب ہے.**

زہے بارگاں رنگ آمیز ہے
کہ قوسِ قزح جس پر آویز ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۱).
کنگر کی ہر دہلیز سو عالی فلک تے چڑ دیے
قوسِ قزح ثمنے سہے یک بیک کماں لعل و ہری
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۲).
اس مکھ کا رنگ اڑ کر قوس و قزح کو پہنچا
دیکھا جو تجھ بھواں کی تلوار کا تماشا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴). قوس قزح کے اختلاف رنگوں کا سبب آفتاب کی دوری ہے.(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۸).
نہ بندھے اسپِ فلک سیرِ فلک سے ہرگز
گر بنے قوسِ قزح اسکی پچھاڑی کی رسن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۹۱). آفتاب کی شعاعیں ... بیشمار قوسِ قزح پیدا کر رہی تھیں. (۱۹۲۳ ، مذا کرات نیاز فتح پوری ، ۹۶). ترشے ہوئے ہیرے کے ہزاروں پہلو ہوتے ہیں اور کیسی کیسی قوسِ قزح ان میں جھلملاتی ہے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۳۱). [قوس + و (حرف عطف) + قزح (رک)].

---قُزَحی کس صف(---ضم ق ، فت ز) امث.
رک : قوس قزح ، دھنک یا رنگین کمان کی شکل کا. زیادہ قدیم اور زیادہ رواجی سفید ، خاکستری اور کالے کو قوس قزحی رنگوں سے الگ کرتا ہے اور ... «رنگین» کہتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۰). [قوس قزح + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نُما (---ضم ن) صف.
قوسی ، کمان کی وضع کا ، کمان کی شکل کا، محراب دار ، محرابی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [قوس + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا ، دکھانا].

قَوسی (و لین) صف.
محراب نما ، کمان نُما ، ہلالی ، کمان والا. یہاں کے آویزے عربی عمارتوں کے آویزوں سے جو قوسی ہوتے تھے مختلف ہیں. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۳۸). مسجد کے توسیع شدہ حصّے میں متقاطع محرابوں کی قوسی چھتیں ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ۳ : ۳۵۳).[قوس + ی، لاحقۂ نسبت].

قَوسِیانا (و لین ، کس س) ف م.
دو چیزوں کو ایک ضمن یا ایک سلسلے میں رکھنا یا شامل کرنا، کسی لفظ یا عبارت کو ہلالی نشانات کے درمیان درج کرنا. ہمیں اختراالایمان ، مجید امجد ، اعظمی ، زیدی اور مدنی میں کچھ ایسی خصوصیات مل جاتی ہیں جنکی وجہ سے ہم ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ قوسیا سکتے ہیں.(۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۶۷). [قوس + یانا ، لاحقۂ مصدر].

قَوسِیّت (و لین ، شد ی مع بفت) امث.
قوس ہونے کی حالت یا کیفیت ، قوس کی شکل کا ہونا . جو اس محدبی آئینے کی قوسیت کے دائرے کے قطر کا طرف ہے. (۱۸۵۶ ، فواندالصبیان ، ۱۱۵). [قوسی (رک)+ یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَوسَین (و لین ، ی لین) امث.
۱. قوس (رک) کا تثنیہ ، کمان یا ہلال کی شکل کے وہ دو نشان جس سے عبارت میں کام لیا جاتا ہے ان کی شکل یہ ہے ( ) بریکٹ. ان تمام جزئی اضافوں کو (قوسین) کے اندر جگہ دی گئی ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ) ، ۱ ، ۱ : ۳). سب سے پہلے قوسین ( ) کے درمیان دیے گئے جملے کو مختصر کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۳۱).
۲. دو کمانیں ؛ مراد : ابرو.
مکھ کے چمن میں تیرا آزہر اے صید جان
خوب چڑھے مجھ دیسے ابرو کے قوسین تج
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۳ (الف)).
بستۂ حلقۂ زلفیں ہوں کن کا ان کا
ہدفِ ناوکِ قوسین ہوں کن کا ان کا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶).
دوہائی تیغِ ادا کی پھرے کماں ابرو
کرے جو جوڑ کے قوسین کو ہلال گرہ
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۷).
نہاں تھا سرِّ قربت خلقتِ ابروئے احمدؐ میں
حدِ قوسین قائم کی ملا کر دو ہلالوں کو
(۱۹۵۱ ، آرزو صحیفۂ الہام ، ۲۴). **۳. رک : قابِ قوسین ، دو کمان کا فاصلہ.**
قرب ایسا کسے اللہ کی درگہ میں ہے
فرق قوسین بنا کس میں اور اللہ میں ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۵۲).
پھر آیتِ قوسین سے ہوتا ہے ثابت یکساں
قوسین تک تھا جلوۂ محبوبِ رب العالمین
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۶). **۴. بڑھاپے یا زیادہ عمر ہو جانے کے سبب ہونٹوں کے دونوں جانب پڑ جانے والی جھرّیوں کے نشان.** ارے صاحب یہ کیا؟ دونوں طرف خانم نے قوسین کو پوچھا ... میں نے قدرتاً جمائی لے کر ایک خاص طریقے سے منہ سکیڑ کر ان قوسین کو اپنے چہرے پر سے معدوم کرنا چاہا. (۱۹۳۵ ، خانم ، ۱۴۴). [قوس (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---مکاں (---فت م) صف.
(کنایۃً) عرش سے بہت قریب والا ؛ مراد : صاحب معراج جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.
نانا وہ کہ ہیں جن کے قدم عرش کے سرتاج
قوسین مکاں ختمِ رُسل صاحبِ معراج
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸). [قوسین + مکاں (رک)].

قُوش (و مع) امذ.
شکاری پرندہ ، جیسے : شکرہ ، باز ، شاہین وغیرہ (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [ت].

---بیگی (---ی مج) امذ.
قوش خانے کا داروغہ ، چڑیا گھر کا محافظ. شاہزادے نے ... قوش بیگی یعنی کل شکاری جانوروں کی افسری دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۸۱). [قوش + رک : بیگی (۲)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں شکاری پرندے رکھے جائیں چڑیاخانہ۔ اگر بادشاہ جہاں پناہ شکار اس کا کرتے ہیں تو قوش خانے میں رکھ کر آہو اور گرگ اور شغال اور روباہ اور خرگوش کو اس سے پکڑواتے ہیں۔(۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۴۸). شاہ اودھ کے قوش خانے کی عظمت اس امر سے صاف ظاہر ہے۔(۱۹۱۲ ، شباب لکھنؤ ، ۱۴۱). اس قوش خانے کے علاوہ دریائے گومتی کے اس پار ایک محفوظ سبزہ‌زار میں بھی مختلف اقسام کی گائے ، اونٹ ، ہرن اور پانچ چھ ایسے زبردست گینڈے موجود ہیں۔ (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۱۳). [قوش + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قُوشْچی (و مع ، سک ش) صف مذ.
میر شکار ، باز کا شکاری ، شاہین باز ؛ شکاری پرندوں کی دیکھ بھال کرنے والا.

اب دو بیازی قوشچی کھاتے ہیں سب
میرزا ہوٹی کو ترسے ہے غضب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۴). [قوش + چی ، لاحقۂ صفت].

قُوط (و مع) امذ.
جرمن قوم جس نے تیسری اور پانچویں صدی کے مابین مشرق اور مغربی سلطنت پر حملہ کیا اور اطالیہ اور فرانس اور اسپین میں حکومتیں قائم کیں. گیارہویں صدی عیسوی کے اواخر تک سرزمین اندلس انہیں کلیسائی ضلعوں میں منقسم رہی جو مغربی قوطوں (Visigolits) کے زمانے میں موجود تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ۳ : ۳۳۴) [انگ : Goth کا معرب].

قُوطُولیدُون (و مع ، و مع ، ی مع ، و مع) امذ.
ایک درخت جس کے پتے گول ہوتے ہیں ساق چھوٹی ہوتی ہے بیج زیتون کی طرح ہوتا ہے ، اس کے پتوں کے لیپ سے معدے اور آنتوں کی گرمی دفع ہو جاتی ہے ورم تحلیل ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۱۳). [یو].

قُوطی (و مع) امث.
۱ **گوتھک.** یہ گرجا نہایت چھوٹا ہے مگر گاتھک (قوطی) طرز عمارت کا عمدہ نمونہ ہے۔ (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۲۸). اگر ہم ان زبان کی لپیوں پر غور کریں جن کی لکھاوٹ حرفوں سے مرکب ہے ہم محسوس کریں گے کہ ان میں سب سے کم حرف رومن لپی میں ہیں ، مثلاً : یونانی میں ۲۴ ... قوطی میں ۲۶ عربی میں ۳۰. (۱۹۵۷ ، اردو رسم خط اور طباعت ، ۵۴). ۲. **گوتھ قوم ، جرمن قوم.** قوطی (Gothic) کلیسا (See) موجودہ غرناطہ کی جائے وقوع پر واقع تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱). [قوط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَسْمِ خَط (---فتر ، سک س ، کس م ، فت خ) امث.
(طباعت) وسطی یورپ کا قدیم رسم خط جس میں نوک پلک کا خاص خیال رکھا جاتا تھا اور جس کے حروف لاطینی کے مقابلے میں قدرے صاف اور پرآرائش ہوتے تھے. قدیم لاتینی رسم خط میں ... اوقاف قرات بھی ایک حد تک معین ہوچکے تھے لیکن اس نے جو شکل اختیار کرلی تھی وہ قوطی رسم خط تھا. (۱۹۵۷ ، اردو رسم خط اور طباعت ، ۳۱). [قوطی + رسم خط (رک)].

قَوق (و لین) امذ.
مرغی کی آواز (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع].

قُوقارْچی (و مع ، سک ر) امث.
وہ پرند جس کے گلے میں طوق ہو ، کبوتر ، نوع کبوتر ، قمری ، فاختہ ، حمام. اس کو کفتر اور حمام بھی کہتے ہیں ، ترکی میں قوقارچی کہتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۴۰). [ت].

قَوقَعَہ (و لین ، فت ق ، ع) امذ.
کن کھونگا (کان کے اندر کا پیچ در پیچ جوف)، کان کا ایک اندرونی حصّہ ، حلزونہ ، صدف‌گوش. قوقعہ (Cochlea) یہ ایک کاؤ دم نلی ہے جو مرغولہ کی شکل میں چکر کھاتی ہے۔ (۱۹۲۱ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۴۷۰). [ع].

قَول (و لین) امذ.
۱. **بات ، بچن ، سُخن ، گفتار ، بات چیت ، بیان.**

ترا قول بے غم رکھے مول تی
نوازیا حمایت کوں توں قول تی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵).

اب بوج بھلا جو بھیج لاحول
رکھ راست اپس کے فصل ہور قول
(۱۷۰۰ ، من لگن ، بحری ، ۲۴).

لیکن اس جا گہ تو صادق ہے یہ قول
سارے اسکے آدمی کے سے ہیں ڈول
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۴).

قول شاعر لکیر پتھر کی
گو نہ لائے دلیل دعویٰ پر
(۱۹۲۶ ، عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۱۲۱). ۲. **عہد ، پیمان ، وعدہ ، اقرار ، قسم ، سوگند.**

کئے تھے قول اے شوق کہ تجھ کو چھوڑ نا جاؤں
ولیکن چھوڑ کر مجھ کوں بسر کر گئے بچن اپنا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۱).

تم ہمن میں قول کیاں باتاں ہویاں تھیاں رات سب
رات کیاں باتاں صُبا نیں ، ہیں تمیں روشن ضمیر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱).

کریں قول سچّا نہ جھوٹی ہو بات
نمازوں میں کرتے بڑی احتیاط
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۹).

دل دو ہو میر صاحب اس بدمعاش کو تم
خاطر تو جمع کرلو تک قول سے قسم سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۷).

ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۰). ایک روز ... اسفندیار ... بدلہ لینے کا قول

دہرا دیا تھا۔ (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، محمد شفیع ، ۱۵)۔
۳۔ (اَ) **مقولہ ، بیان ، فرمودہ ؛ کلام ؛ خصوصاً رسمی ؛ اہم ، قابل لحاظ بات۔** مرید اسلام تے جاتا ہے ہوں خدا کا قول ہے۔ (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲)۔

سچ سچ سچ سچا سچ سچ مرشد آنے
سچ قول مرشد کے نوشہ سمجھ بوجھ جس پائے

(۱۶۵۶ ، گنج شریف ، ۲۵۱)۔ میرا ہرگز یہ قول نہیں ہے کہ خوشحالی کا باعث صرف مذہب ہے۔ (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، عنایت اللہ ، ۳۸۰)۔ میں اوپر بحوالہ قول شیخ بتا چکا ہوں کہ بعض امراض ہجران کے ذریعے ختم ہوا کرتے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۶۰)۔ مُلّا واحدی ، سر عبدالقادر ، مولانا تاجور اور امتیاز علی تاج کے قول کے مطابق ناشروں نے ان کی کتابوں سے لاکھوں روپے کمائے۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۶)۔ (اَا) **کہاوت ؛ مثل ، روایت۔**

ہو گیا آج شبِ ہجر میں یہ قول غلط
تھا جو مشہور کہ آغاز کو انجام بھی ہے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۱۸۷)۔ م۔ (اَ) **صوفیانہ اور صوفی بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال گاتے ہیں۔**

سرود و قول کب بے یار خوش ہے
یونہی یہ شیخ لاحاصل کرے رقص

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۱م)۔ ایک طرف قوال کا بیٹھ کر قول گانا اور ڈھاریوں کا خیال کی تانیں لے کر اپنے گلوں کی تیزی دکھلانا۔ (۱۸۰۳ ، گلزار چین ، ۳۸)۔ (اَا) **گانے کا ایک انداز ، جس کے موجد امیر خسرو ہیں اسے دھرپت کی جگہ بنایا گیا تھا۔**

نوبتی کاویں سب الغوزہ و شہنا میں سَدا
دھرپت اور قول و خیال اور ترانہ تروٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۱)۔ دھرپت کی جگہ قول اور قلبانہ بنا کر بہت سے راگ ایجاد کیے۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۷۳)۔ جو دہلی میں گایا جاتا ہے اسے قول یا ترانہ کہتے ہیں اس کو امیر خسرو دہلوی نے ... ایجاد کیا ہے۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۰)۔ امیر خسرو نے گیتوں میں جو شاہراہیں قائم کی ہیں ان کے علاوہ کوئی نئی ڈگر اب تک نہیں بنی یعنی ہولی ، رنگ ، بسنت کے تصوّفانہ گیت ، قول ، قلبانہ اور قوالی کے علاوہ کوئی نیا راستہ تلاش نہ کر سکا۔ (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۱۳۱)۔ [ع]۔

---اُلزُّور (---ضم ل ، غم ا ، ل ، و مع) امث۔
جھوٹی بات ، پُرفریب بات ، مکر کی بات۔ کسی چیز کو بلا دلیل شرعی حلال و حرام کہنا ، سب «قول الزور» میں داخل ہے۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۷۹)۔ [قول + رک : ال (ا) + زُور (رک)]۔

---پانا محاورہ۔
بات کرنے کی شہ پانا ؛ بات چیت کا موقع حاصل ہونا ، ایما ، اشارہ پانا۔

کہو اے سنگدل تب مکھ دکھاؤں
تری مکھ سیں اگر تک قول پاؤں

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۶)۔

---پُورا کرنا محاورہ۔
عہد نبھانا ، عہد پورا کرنا ، قسم پوری کرنا ، اقرار پر عمل کرنا۔ اے ایمان والو اپنے قول پورے کرو۔ (۱۹۲۱ ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ترجمۂ قرآن ، ۱۷۰)۔

---توڑنا محاورہ۔
عہد سے پھر جانا ، وعدہ خلافی کرنا ؛ بات رد کرنا ، دلیل توڑنا ، دعوے توڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---دار صف ؛ مذ۔
زبانی معاہدہ رکھنے والا کاشتکار (ا پ و ، ۶ : ۲۵)۔ [قول + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

---دے دینا / دینا محاورہ۔
عہد و پیمان کرنا ، پکّا وعدہ کرنا ، زبان دینا۔

پرت کے قول دیتی ہے ولے منج کوں پتیارا نیں
پتیارا تو ہووے منج کوں جو دیوے مُنج چُمن تعویذ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۷)۔

قول مجھے دے نہ دے اسمِ وفا ہاتھ سوں
آ ولی سوں مل نہ مل کس سوں اے شیریں شکل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۰)۔

میں نے جو کہا قول مجھے دے کے سدھارو
ہنس کر وہ لگا کہنے کے اقرار کریں کیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۳۶)۔ تم نے دیکھ بھال کے قول دیا۔ (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، حسن نظامی ، ۱۲)۔

داروغہ جی ہیں قول بدوں کو دیے ہوئے
چوروں سے کوتوال ہے سازش کیے ہوئے

(۱۹۳۷ ، سرود وخروش ، ۳۲)۔ نظام الدین نے قول تو دے دیا لیکن جوں جوں وہ عبداللہ بھٹی کی شجاعت ، دلیری ، اور بے خوفی کی داستانیں سُنتا اسکا دل بیٹھا جاتا تھا ، جائے ماندن نہ پائے رفتن والی بات تھی۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۱۷)۔

---رَہْنا محاورہ۔
وثوق کے ساتھ طے ہانا ؛ عہد و پیمان ہونا۔ جہاں تک آپ کو یاد ہے اپنی یادداشت سے لکھیے ... میرے اور آپ کے درمیان میں یہ قول رہا کہ اس یادداشت سے کسی کو ضرر نہ پہنچے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۱)۔

---زُور کس صف(---و مع) امذ۔
رک : قول الزور۔ خدائے تعالیٰ نے ان کے ایسے گانے بجانے کو قول زور قرار دیا ہے اور واقعی خوب ہی قول زور قرار دیا کس واسطے کہ انھوں نے خدائے تعالیٰ کی جگہ پر بتوں کو قایم کیا تھا۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۳۵)۔ [قول + زور (رک)]۔

---سے پھرنا محاورہ۔
زبان دے کر پلٹ جانا ، زبان سے پھر جانا ؛ وعدہ خلافی کرنا ؛ عہد شکنی کرنا۔ ملعون سوگند کھایا کہ اس قول سے نہ پھروں۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹)۔

بتو قول سے اپنے پھرتے ہو ناحق
خدا درمیاں ہے ہمارے تمہارے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹). پھر وہ اپنے قول سے پھر گیا.
(۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۴).

---فَیصَل کس صف(---ی لین ، فت ص) امذ.
فیصلہ کن بات ، قطعی اور آخری بات ، حکم ناطق. ایک بات جو میرے نزدیک معقول اور قول فیصل ہے ، ان کی اطلاع کے لئے لکھنا چاہتا ہوں. (۱۸۷۳ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۹۱). اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے حکمت اور قول فیصل دیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ القرآن الحکیم ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ۷۲۴).

ٹھہرا ہر دور میں میزان عدالت کے لیے
قول فیصل ترا فرمان مدینے والے
(۱۹۸۴ ، میرے آقا ، ۴۸). [قول + فیصل (رک)].

---صالِح کس صف(---کس ل) امذ.
پختہ اقرار ، پختہ وعدہ (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [قول + صالح (رک)].

---قَرار (---فت ق) امذ.
عہد و پیمان ، اقرار مدار. نہ بانک نہ پکار ، ہر یکس کوں ہر یکس سوں قول قرار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳). جو کوئی اپنے قول قرار پر ثابت نہ رہے ساتھ اس کے دوستی رکھنی نہایت نادانی ہے. (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۴۱). [قول + قرار (رک)].

---قَسَم (---فت ق ، س) امذ.
عہد و پیمان ؛ اقرار و مدار ؛ قسما قسمی. بہت دشمن اس کے اوپر چڑھ آویں تو چاہیے کہ ایک آدھ سے دوستی کر ، قول قسم کر اسے جدا کرے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۶). قول قسم ، سر کی قسم ، عذر معذرت ، مشکلات کل مرحلے طے ہو گئے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۶). [قول + قسم (رک)].

---کا پَکّا صف.
بات کا پکا ، سچّا ، وہ جو کہے کرے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا پُورا / پُوری صف.
بات کا پکا ؛ سچا ؛ راسخ الکلام.

بھائی بمشکلِ نبیؐ مرتی ہے یہ سینہ فگار
واہ کیا قول کے پورے ہو بہن تم پہ نثار
(۱۸۷۵ ، سونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸). اختری ضدن نہ تھی ... لیکن قول کی پوری تھی. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۷).

---کا چَھلّا امذ.
۱. (ا) وہ چھلّا جو عہد و پیمان کی یاد دلانے کے لیے پہنایا جاتا ہے.

قول کے چھلوں کی اللہ رے کافر کو خوشی
پہنے سو مرتبہ سو بار اُتارے دیکھے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۱). **(اا) ایک قسم کا چھلّا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پنجے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دے کر قول کر رہا ہے بھی چھلّا اکثر باہم دیا جاتا ہے.**

ان انگلیوں میں قول کے چھلّے نظر پڑے
واللہ تم بھی سخت چھلّے نظر پڑے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۳). **۲. منگنی قرار پانے کی نشانی جو رسماً چاندی کا چھلّا ہوتا ہے جو سونے کی انگوٹھی کے ساتھ دولھا کی طرف سے دلہن کو اور دلہن کی طرف سے دولھا کو بطور نشانی پہنایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۷ : ۸۴).

---کا سچّا صف.
رک : قول کا پکّا.

نہیں وہ قول کا سچّا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

---کَرانا محاورہ.
وعدہ کرانا ، عہد لینا. وہ نماز پڑھنے کا قول کراتے ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۷).

---کُرسی نَشین ہونا محاورہ.
پیش گوئی صحیح ثابت ہونا ، کہی ہوئی بات کا سچ نکلنا ، ماضی میں جو بات کہی گئی ہو اس کا صحیح اترنا. اوس نے نام ... لیکر پکارا عوض میں ان کے شکیل جادو مقابلہ پر آیا اب تو لونڈی کا قول کرسی نشین ہوا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸۵).

---کَرنا محاورہ.
اقرار کرنا ، عہد کرنا ، حکم لگانا ، زبان دینا.

قول کیا تھا مجھ سان تیں
تو بس ماریا حسن میں
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۹).

کہ دیکھلاؤنگی کر تجے یک نظر
میں آئے یہاں آئی ہوں قول کر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۲).

کریں قول سچا نہ جھوٹی ہو بات
نمازوں میں کرتے بڑی احتیاط
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲۹). میں نے اپنے دل میں قول کیا تھا کہ بعد اس نکاح کے حضور میں پوچھوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۶). اجتہاد جائز ہے اور ظنّ غالب کی بنا پر قول کرنا درست ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۴۷۳) . تیرے باپ نے مجھ سے قول کیا تھا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۴).

---لینا محاورہ.
عہد لینا ، پکا وعدہ کرانا.

اے صبا توں قول لیا تب ہوویگا دل کوں قرار
حق پرستی منج رقیباں نا بوجھیں اب زور تھے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۲:۱). جب نیا حاکم وہاں آتا ہے.

اس سے قول لیتے ہیں کہ عورات سے بدکاری کا مواخذہ نہ کرے۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۰).

وعدہ لیا ، زبان بھی لی ، قول بھی لیا
لیکن مری وفا کا کسی کو یقیں نہیں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۷).

---مانگنا محاورہ.
وعدہ لینا ، اقرار کرانا ، عہد کرانا.

کہتے ہیں قول مانگتے ہو بزمِ غیر میں
پہلے ذرا شعور تو سیکھو سوال کا
(۱۹۲۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۱۰).

---مَرْداں جان/جانے دارَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جری آدمی کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے ، مردوں کو بات کا پاس ہوتا ہے. اس نے کہا کیا ایک دن ہاتھ دیتے ہو دوسرے دن چھوڑ دو گے میں نے کہا کیا مجال قولِ مرداں جان دارد. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۳). تو وعدہ ہوا؟ قول مردان جان دارد.(۱۹۱۰ ، رسالہ ادیب ، اگست، ۸۶). انہوں نے سینے پر ہات رکھ کر بڑے اعتماد کے ساتھ کہا قولِ مرداں جان دارد اب ہم ملک صاحب کی خدمت میں پہنچ گئے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۴۸۱).

---نامَہ (---فت م) امذ.
۱. اقرار نامہ ، عہد نامہ ، کسی معاہدے کی دستاویز. قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ بسمہ دیو بور اور تملک کر دیا گیا. (۱۸۶۶ ، صلحنامہ جات و عہدنامجات ، ۱ : ۱۸۸) . ۲. **وہ تحریر جس میں کسی کو امان دینے کا وعدہ یا اعلان کیا جائے ؛ امان نامہ ، خطِ امن.** صلابت خان ... جمال خان سے قول نامہ (امان نامہ) حاصل کر کے آسیر برہان پور سے احمد نگر میں آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۴۵). [قول + نامہ (رک)].

---نِباہْنا محاورہ.
وعدے پر پورا اترنا ؛ بات سے نہ پھرنا ، اقرار سے نہ ہٹنا ، بات پر قائم رہنا.

قابلِ ربط نہیں اے بتِ ہرجائی تو
ہم نباہیں گے مگر قول جو کچھ ہارے ہیں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۲۳).

---و اِقْرار (---و مج ، کس ا ، سک ق) امذ.
اقرار مدار ، عہد و پیماں.

درمیاں نامہ و پیغام مری جان ہوئے
قول و اقرار ہوئے وصل کے سامان ہوئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۶). [قول + و (حرف عطف) + اقرار (رک)].

---و عَمَل (---و مج ، فت ع ، م) امذ.
طور طریق ؛ راہ و روش ؛ اطوار ؛ گفتار و کردار ، کہنا اور کرنا. یہ عدالت کے فیصلے سے نہیں ہو سکتا یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ علمائے احناف آگے بڑھیں اور قول و عمل سے اسکی تائید کریں. (۱۹۸۴ ، افادات آزاد ، ۳۰). [قول + و (حرفِ عطف) + عمل (رک)].

---و فِعْل (---و مج ، کس ف ، سک ع) امذ.
گفتار و کردار ، طور طریق ، رنگ ڈھنگ ، چال چلن ، راہ و روش. اور جو شخص کہ انہیں تربیت اور ہدایت کرے لازم ہے کہ اسکے قول و فعل مطابق سات قاعدے کے ہوں. (۱۸۴۵ ، مزیدالاموال ، ۳۹). بھارتی قول و فعل کا تضاد ہمیں بعد میں بھارت پہنچ کر ہی معلوم ہوا.(۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۸).[قول + و (حرفِ عطف) + فعل (رک)].

---و قَرار (---و مج ، فت ق) امذ.
رک : **قول و اقرار.** جو اس کے ارکان دولت اپس سوں کئے قول و قرار ، پچھیں انو کے پادشاہ کے دل کوں پھرائے کیتی بار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۰). اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اہل مدینہ نے یہ قول و قرار کیا تھا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت و حفاظت صرف اپنے گھروں (وطن) ہی میں کریں گے. (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد ، ۳۶). سی آئی ڈی ... کے ڈائرکٹر نے اپنے ماتحت پولیس افسر کو شملہ سے بھیجا کہ وہ ہم سے بعض قول و قرار اور وعدے لے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۲۸). [قول + و (حرف عطف) + قرار (رک)].

---و قَرار سے پھِرْنا محاورہ.
بات سے پھرنا ؛ وعدے سے انکار کرنا ؛ عہد شکنی کرنا ؛ زبان سے پھرنا ، معاہدے کی خلاف ورزی کرنا. سلطان محمود کا وکیل جب اس پاس گیا تو اپنے قول و قرار سے پھرگیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۹۲).

---و قَرار لینا محاورہ.
عہد لینا ؛ اقرار لینا. جب ہم نے تم سے قول و قرار لیا. (۱۹۶۹ ، معارِفُ القرآن ، ۱ : ۱۸۳).

---و قَسَم (---و مج ، فت ق ، س) امذ.
عہد و پیمان ؛ اقرارِ مدار ، قسما قسمی.

بس اے مشاطہ کہاں لگ سخن شرط و شروط
عیش و عشرت کی گھڑی قول و قسم میں گذری
(۱۷۶۱ ، ناطق ، چمنستان شعرا ، ۳۲۳).

ساعدِ سیمیں دونوں اس کے ہاتھ میں لا کر چھوڑ دیے
بھولے اس کے قول و قسم پر ہائے خیال خام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶).

ہوتے ہیں آج یہ قول و قسم بروقت نہ کچھ کام آئینگے
جب دل میں بدی آ جائیگی الزام لگائے جائینگے
(۱۹۵۱ ، آرزو ، ساز حیات ، ۳۹). [قول + و (حرف عطف) + قسم (رک)].

---ہارْنا محاورہ.
زبان دینا ، عہد کا پابند ہو جانا.

اس ایک چھلّے پہ ہرگز نہ شرط اُلفت ہو
جو قول ہار گئے ہاتھ آئے گا بھر کیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۵۳). ایک بات کا ارادہ کر لیا اور گویا قول ہار دیا. (۱۹۱۲ ، خطوط محمد علی ، ۲۶۸). انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ پہلے ہی قول ہار چکے ہیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۶۷).

قول (و مج) امذ.
درمیان کی فوج ، انبوہِ لشکر ، فوج کی بھیڑ ، لشکر ، قلب.
گھروں کی ضبطی کا رسم اسقدر ہوا ہے عام
اِدھر کسی کا دکھا سر اُدھر سے دوڑی قول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹). قول کا سپہ سالار خود نواب بہادر ہوا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۲۲). ایک حصہ دست راست پر دوسرا مرکز میں (جسے قول کہتے تھے) تیسرا دستِ چپ پر ہوتا تھا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۸۴). قول ... سودا کے زمانہ تک خوب مستعمل تھا ، اس کے کئی معنی ہیں بازو ، دستہ ، تیاری کرنے والا ، مستعدی سے آگے بڑھنے والا ، لینے والا ، فوج کا دستہ ، فوجی گروہ ... ایک طرح کا قرق امین یا قرق امین کا ماتحت سپاہی. (۱۹۸۹ ، جنگ کراچی ، مذویک میگزین ، ۲۹ نومبر ، ۹). [ت].

---دار امذ.
لشکر کے درمیانی حصے کا سردار.
بڑا معتبر فوج کا قول دار
دیے گھر کوں شاہی کے رکن استوار
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۸۷). [قول + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

قولاً (و لین ، تن ا) م ف.
زبانی ، زبان سے ، قول کے اعتبار سے. یار خدا میں نے نصیحت کی خلق کو قولاً اور میں نے نصیحت کی نفس کو فعلاً. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۹۸). وہ مجھے عملاً یا قولاً جو فروش گندم نما ظاہر کرسکیں. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۱۶). [قول + اً ، لاحقۂ تمیز].

---و عَمَلاً (---و مج ، فت ع ، م ، تن ا بفت) م ف.
گفتار و کردار دونوں اعتبار سے. وہ قولاً و عملا ایک راسخ العقیدہ و پابند مذہب مسلمان تھے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۱۱). [قولاً + و (حرف عطف) + عمل (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

قولار (و مج) امذ.
وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے اور کالی پگڑی میں ، کالے دوہنے کی وردی سے شیر دہان چھوٹے چاندی کے سونٹے لیے شاہی سواری کے ساتھ چلتے ہیں. تس کے پچھوں دو سے سوار قولاروں کے سرداروں کے ہیں ، تن کے پچھوں چوبدار ... تفاوت سے چلے جاتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۶). [ت].

قُولَچ (و مع ، فت ل) امذ.
وہ گھوڑا جس کے پچھلے پاؤں باہم لگیں اور خمدار ہوں ، ایسا گھوڑا سپاہیوں کے مطلب کا ہوتا ہے لیکن سوداگروں کے نزدیک بدنما ہے ؛ کولچھ ؛ کچل. بعض اشخاص کچل کو کولچھ اور اہل فارس قولچ کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۲). [ف].

قُولَنج (و لین نیز و مع ، فت نیز کس ل ، سک ن) امذ.
(طب) وہ شدید درد جو قولون نامی آنت میں پیدا ہوتا ہے ؛ انسانوں اور گھوڑوں وغیرہ کے پیٹ کا شدید درد.
اگر ان میں سے ہو کوئی نہ اے جان
تو پھر قولنج ہے تو اس کو یوں جان
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۳). چونکہ امعاء قولون میں سُدہ ریاحی یا غذائی پڑ جاتا ہے اس سبب سے یہ مرض قولنج کے نام سے مشہور ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۸). قولنج کا مرض جو دور از حال آپ کو لاحق ہوا تھا یہ ایک ایسا مرض ہے کہ اس سے افاقہ ہونے کے بعد بھی غافل نہ رہنا چاہیے. (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۴۲). اس نے وہ خشک نمکین گوشت کھا لیا جو بُسا ہوا تھا اور جس میں مضر کیمیکل تھے ، چنانچہ قولنج میں مبتلا ہوا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۸۴). [ع].

---اِلتوائی کس صف(---کس ا ، سک ل ، کس ت)امذ.
بلدار قولنج ، وہ قولنج جو آنت کے بل کھا جانے یا اپنی جگہ سے ٹل جانے یا اس میں گرہ پڑ جانے کے سبب پیدا ہوتا ہے. ایک مرض جس میں آنت کا بالائی حصہ نیچے کے حصے میں اس طرح اتر جاتا ہے جس طرح آستین الٹ جاتی ہے ، نہایت موذی ہوتا ہے اسے قولنج التوائی بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۶۸). [قولنج + التوا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُولَنجی (و مع ، فت ل ، سک ن) امث.
درد قولنج سے منسوب ؛ درد شکم سے متعلق. قولنج کا درد. اسب قولنجی ... ہوائے باران وغیرہ میں فصد کرنا ممنوع ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۴). قولنج Colic پیٹ کے ایک خاص درد کے لیے اردو میں یہ یونانی لفظ معرّب شکل میں آیا ہے ، اس کا اسم صفت قولنجی بھی مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۳). [قولنج + ی ، لاحقۂ نسبت].

قُولُون (و مع ، و مع) امث.
زیریں اور موٹی آنتوں میں کی ایک آنت، یہ پیڑو کے دائیں جانب اعور یعنی کانی آنت سے شروع ہو کر پہلے اوپر کو جاتی ہے اور جگر کے نیچے پہنچ کر خم کھاتی ہے پھر آڑی ہوکر ناف کے اوپر سے بائیں طرف کو جاتی ہے اور تلی کے نیچے خم کھا کر نیچے کو جاتی ہے اور امعاء مستقیم سے جا ملتی ہے. ہضم شدہ غورا ک قولون میں جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۲۹). [انگ : Colon].

---صاعِد کس صف(---کس ع) امث.
(طب) قولون کا اوپر چڑھنے والا حصہ ، قولون کا پہلا حصہ جو دائیں جانب کے کولھے سے اوپر کی طرف جگر تک چڑھتا ہے.
اس تبدیلی کا آغاز ... اعور یعنی کانی آنت اور قولون صاعد سے ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، ہدایت الامراض ، ۱ : ۱۷۲). [قولون + صاعد (رک)].

---نازِل کس صف(--- کس ز) امث.
(طب) **قولون کا تیسرا حصہ جو تلی سے نیچے کی طرف جا کر بائیں جانب سے کولھے کے گڑھے میں پہنچتا ہے.** اسی طرح دائیں حرفقی (ایلیا ک) اقلیم میں سیکم (اعور) اور بائیں حرفقی اقلیم ڈیسینڈنگ کولن (قولون نازل) کا حرفقی حصہ یہ دونوں بھی جزءً منکشف ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۱۲۷). [قولون + نازل (رک)].

قَولی (و لین) صف.
۱. **کسی بات یا کسی بیان سے منسوب یا متعلّق ہونا ، زبانی ، تحریری کی ضد.**

غمگین سنہ طرح سے ہے حمد عالی
قولی ہے فعلی اور ہے بس حالی

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۷). ۲. **وہ حدیث ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ دوہرائے جائیں.** مرفوع ، موقوف ، قولی و فعلی و تقریری مقبول و مردود وغیرہ کتنی اقسامِ حدیث ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۳۲). [قول + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سُرخی (---ضم س ، سک ر) امث.
(ادارت) **قولی سرخی اس سرخی کو کہتے ہیں جس میں ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جو کسی نے کہے ہوں** (فن ادارت ، ۱۷۲). [قولی + سرخی (رک)].

قُولی (و ض) امث.
دھات ، لکڑی یا لوہے وغیرہ کی چھوٹی ڈبیا ، ڈبی. قولی ... ایک برتن ہوتا ہے کہ لکڑی تراش کر یا لوہے وغیرہ سے بنایا جاتا ہے زبان ہندی میں ڈبیہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷). [ع].

قَولیّہ (و لین ، سک ل ، فت ی) صف ؛ ج.
کہا ہوا ، بیان کیا ہوا ؛ قول پر مبنی. احادیث قولیہ و فعلیہ میں اسی نسبت سے اضافہ ہوتا رہا. (۱۹۷۳ ، بینات ، اگست ، کراچی ، ۱۹). [قولی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَوم (و لین) امث.
۱. **آدمیوں کا گروہ ، جماعت.**

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے
ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۳). جو قوم کافر ہے جہال ہے مسلمانوں کوں خون اُنو کا حلال ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲). ملت کے معنی شریعت یا دین کے ہیں اور قوم کے معنی عورتوں اور مردوں کی جماعت کے ہیں. (۱۹۳۹ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۶). ۲. **فرقہ ؛ خاندان ؛ قبیلہ.**

اسی قوم میں دیکھ اصحاب ہیں
اسی قوم میں قطب اقطاب ہیں

(۱۶۸۵ گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۳)) ؛ بوکارا : یارسول اللہؐ میں دوست دار اس گھرانے کا ہوں اور یہ قوم مجھے زور اوری لائے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۶). اس نے کہا ... تم کو تمہاری قوم قریش یہاں سے نکال دے گی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۲). حسن بیان پر حیرت ، طرز بیان کی بے باکی پر غصہ اور انگریز قوم پر حملوں سے نفرت کرتے تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۹۹). ۳. **نسل ، ذات ، گوت ، نژاد.** خلاصہ یہ کہ میری بی بی اور بچوں کو کہ یہ تمہاری قوم کے ہیں مجھ سے لے لو. (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۵۵).

نہ تھی قیدِ صلوٰۃ و رسمِ صوم
اس پہ سیّد امام واں کی قوم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۶). جب اور باغبان آئیں قوم پوچھیں اپنے کو باغبان بتانا شرافت و نجابت کو چھپانا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۲). گھوڑے کے عیب و صواب و قوم کو دور سے دیکھ کر بتا دیتے تھے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۵). ۴. **کسی خطۂ ارض میں رہنے والا وہ گروہ جس میں نسلی ، لسانی اور تاریخی وحدت پائی جاتی ہو اور جو ایک نظام کے تحت متحد ہو.** کسی قوم کے مہذب ہونے میں اس قوم کے مذہب کو بھی بڑا دخل ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲). آپ نے عرب کے منتشر قبائل کو ایک قوم بنا دیا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹). کسی قوم کے انفرادی فعل یا فروگزاشت کا سراغ اس کی ثقافت کی کسی متعین خاصیت میں تلاش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۷۵). [ع].

---آتِشی کس صف(---مد ا ، کس ت) امث.
(کنایۃً) **جن.**

بولی وہ بشر ہو تم دلاور
سرسبز ہو قومِ آتشی پر

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۷). [قوم + آتش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آوارَہ کس صف(---مد ا ، فت ر) امث.
گمراہ قوم ؛ (مجازاً) غلط راستے پر چلنے والی قوم.

قومِ آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز
لے اڑا بلبلِ بے پر کو مذاقِ پرواز

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۵). [قوم + آوارہ (رک)].

---بازی امث.
قوم پرستی ، قوم کے نام پر سیاست بازی.

مجرّب ایسا ملا نسخہ قوم بازی کا
کہ قدر اٹھ گئی دنیا سے عشق بازی کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۶). [قوم + ف : باز ، بازیدن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرَست (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
اپنی قوم کا پاس کرنے والا ، وطنیّت کے نظریے کا قائل. اچھے اچھے قوم پرستوں کو دیکھا ، کہ وہ اس نام کو اپنی زبان و قلم سے دور رکھتے تھے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۵۷). خالدہ ادیب خانم جس زمانہ میں ہندوستان آئیں ، انڈین نیشنل کانگریس اپنے شباب پر تھی ، اور ان کو بلایا بھی

ہندوستانی قوم پرست مسلمانوں نے تھا۔ (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۶۹)۔ [قوم + ف : پرست ، پرستیدن ۔ پوجنا]۔

۔۔۔ پَرَسْتانہ (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س ، فت ن) صف۔
قوم پرستی کا ، قوم پرستی کے جذبے سے متعلق ، جس سے قوم کی حمایت و پاسداری ظاہر ہو۔ اس کے مطالعے سے میرے قوم پرستانہ خیالات اور راسخ ہو گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۵)۔ [قوم پرست (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت]۔

۔۔۔ پَرَسْتی (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) امث۔
قوم پرست ہونا ، اپنے خاندان ، قبیلے یا نسل سے محبت کرنا۔ یہ تصور سیاست میں قوم پرستی کا نظریہ پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، ۱۱۶)۔ [قوم پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔ پَرْوَری (۔۔۔فت پ ، سک ر ، فت و) امث۔
قوم کی خدمت کا جذبہ ، قوم کی تربیت کرنا ، قوم کی پرورش کرنا۔ یہ کہہ دینا کہ کمیونزم یا ملیّت ، نیشنلزم یا قومیت کے منافی ہے اس سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا کہ کوئی شخص قوم پروری یا ملت پروری کے جوش میں لوگوں کو اپنے کنبے اور خاندان کی پرورش اور ان کی تنظیم سے منع کرتا پھرے۔ (۱۹۲۶ ، حیات جوہر ، ۲۲۱)۔ [قوم + ف : پرور ، پروردن ۔ پالنا + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ ثَمُود کس صف(۔۔۔فت ث ، و مج) امث۔
پیغمبر حضرت صالح کی قوم ، جب حضرت صالح نے اپنی قوم کو دعوت حق دی تو انہوں نے آپ کو جھٹلا دیا جس کے نتیجے میں ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا اور ایک شدید زلزلے اور بجلی گرنے سے یہ قوم صفحۂ ہستی سے مٹ گئی۔ انہیں پہاڑوں کے سلسلہ میں جنوب کی طرف ہٹ کے قدیم زمانے کی قوم ثمود کے آثار پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۶۳)۔ یہی حال حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کا ہوا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶)۔ [قوم + ثمود (عَلَم)]۔

۔۔۔ دار صف۔
اچھی نسل کا گھوڑا یا کتا۔ شاعر کا اس صفت کو ملحوظ رکھنا کہے دیتا ہے کہ شاعر اس درجے کا آدمی ہے کہ اس کے پاس قوم دار گھوڑے تھے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲۳۳)۔ نوجوان کیلی نے دو قوم دار کتے پالے۔ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۳۰)۔ [قوم + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا]۔

۔۔۔ عاد کس صف ، امث۔
حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ، عرب کے قدیم قبائل ، ایک بت پرست قوم جس کی اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو مبعوث کیا مگر انہوں نے خدا کے پیغمبر کو جھٹلایا اور ہدایت قبول کرنے سے انکار کر دیا جس پر خدا نے ان پر اپنا عذاب نازل کیا چنانچہ ایک ہفتہ تک تیز ہوا اور شدید طوفان میں یہ قوم تہہ و بالا ہو کر رہ گئی۔

بارود و گولہ توپ میں تھا یا وہ باد تھی
جن نے کہ قوم عاد اوڑائی تھی جوں غبار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸)۔ اس کی بنیاد اگلی قوم عاد کی کسی منہدم عمارت کے آثار پر قائم کی گئی ہے۔ (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۶۲)۔ قوم عاد جن کے پیغمبر ہود علیہ السلام تھے۔ (۱۹۰۱ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶)۔ [قوم + عاد (عَلَم)]۔

۔۔۔ فِرْعَون کس اضا(۔۔۔کس ف ، سک ر ، و لین) امث۔
فرعون کی قوم ، فراعنۂ مصر میں سے اس بادشاہ کی رعایا جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں خدائی کا دعویٰ کیا اور مع قوم ڈوب کر مرا۔ ہنوز ایک ہفتہ گزرا تھا کہ قوم فرعون پر مقدماتِ عذاب کا ظہور شروع ہوا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۹۷)۔ [قوم + فرعون (رک)]۔

۔۔۔ فَروش (۔۔۔فت ف ، و مج) صف۔
جو قوم سے غدّاری کرے ؛ قوم کے وقار کا سودا کرنے والا۔

مگر غرض جو حصولِ رضائے حاکم ہو۔
خطاب ملتا ہے منصب پرست و قوم فروش
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۳۳)۔ [قوم + ف : فروش ، فروشیدن ۔ بیچنا ، فروخت کر دینا]۔

۔۔۔ فَروشی (۔۔۔فت ف ، و مج) امث۔
اپنی قوم کو بیچنا ، قوم فروش (رک) کا اسم کیفیت۔

صلۂ قوم فروشی کی تمنا ہی رہی
مر مٹا شیخ خوشامد میں مگر خاں نہ ہوا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸)۔ [قوم فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔ کُش (۔۔۔ضم ک) صف۔
قوم کے لیے مضر ، تباہ کن ، قوم کو ختم کرنے والا۔ انہیں تو ان حضرات کی بےخبری سے فائدہ اٹھا کر برخوردارِ ادب بن کر ادب کے پردے میں غیر ادبی سیاسی اور قوم کُش خیالات کو عام کرنا ہے۔ (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۳۸)۔ [قوم + ف : کش ، کشتن ۔ مار ڈالنا ، جان سے ختم کر دینا]۔

قوما (و مج) امذ۔
طویل غیر طبعی غفلت ؛ غیر طبعی گہری نیند ؛ خواب غفلت ؛ بےہوشی۔ آخری درجہ میں گہری بےہوشی یا قوما پایا جاتا ہے قوما کے ابتدائی تر درجوں میں مریض اکثر اوقات اپنی انگلیوں سے بستر کے کپڑے نوچتا ہے۔ (۱۹۴۸ ، عمل طب (ترجمہ) ، ۴۸)۔ اس کے بخارات سے ہیجان ، چہرے کی تمتماہٹ ، متلی ، قے ، دردِ شکم ، دردِ سر اور دورانِ سر ، کبودیت (نیلگونیٔ جلد) غشی ، قوما اور ہلاکت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۵۲)۔ [انگ : Coma]۔

قومَہ (و لین ، فت م) امذ۔
(فقۂ اسلامی) نماز کا ایک رکن ، نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا۔ نماز تو کیا پڑھتا تھا گھاس کاٹتا تھا نہ تعدیل ارکان ٹھیک ؛ نہ قومہ درست۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصرح ، ۳۳) خاص تراویح میں اور تراویح بھی وہ جس میں رکوع و سجود اور قیام اور قومہ اعتدال کے ساتھ ہو۔ (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹۵)۔ روزانہ صبح و شام کی نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد قومہ میں کھڑے ہو کر ... پڑھیں۔ (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ فروری ، ۳)۔ [ع]۔

قومی (و لین) صف.
قوم سے منسوب ، قوم کا. یہ ایک قومی کام تھا اور بغیر قومی مدد کے پورا نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۱). قومی اور ملکی مجمعوں میں تقریریں کرنے یا لکچر دینے کا طریقہ ... دیگر ممالک میں پایا جاتا ہے.(۱۹۳۸ ، حالات سرسید، ۱۲۰). کچھ حضرات میرے اس مجموعے میں میری قومی اور ملّی نظموں کو بھی تلاش کریں. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۳). [قوم + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَثاثہ (---فت ا ، ث) امذ.
قومی ساز و سامان ، قومی اسباب ، قومی دولت ، وہ مال و متاع اور قدرتی وسائل جو کسی گروہ انسانی یا ملک کو حاصل ہوں. ہندوستان کے جنگل ایک بیش قیمت قومی اثاثہ ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳). [قومی + اثاثہ (رک)].

---اَسَمْبلی (---فت مج ا ، فت س ، سک م ، ب) امث.
ملک کی قانون ساز مجلس ، وضع قوانین کی قومی مجلس ، مجلسِ شُوریٰ. یہ انتخاب اگر قومی اسمبلی کی وجہ سے مذکورہ بالا مدت میں نہ ہو سکے تو قومی اسمبلی کے انتخابات کے تیس دن کے اندر ہو گا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۵۴). [قومی + اسمبلی (رک)].

---پَرْچَم (---فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ.
کسی ملک کا باضابطہ اختیار کیا ہوا جھنڈا جو اس کی شناخت ہو ، قومی نشان یا پھریرا. قومی ترانہ قومی پرچم کی طرح مقدس و محترم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۵). [قومی + پرچم (رک)].

---تَحْوِیل (---فت مج ت ، سک ح ، ی مع) امث.
حکومت کے حوالے ہونا ، حکومت کی سپردگی میں ہونا ، سرکاری انتظام ، قبضہ یا تسلّط (نجی انتظام کے برخلاف). تھوڑی فیس کی وجہ سے یہ اسکول قومی تحویل میں چلا گیا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۷). [قومی + تحویل (رک)].

---تَرانہ (---فت ت ، ن) امذ.
کسی قوم یا ملک کا سرکاری طور پر اختیار کیا ہوا نغمہ جو خاص موقعوں پر ساز کے ساتھ گایا جاتا ہے ، وہ گیت جو پوری قوم کے احساسات اور اس کی روایات کا ترجمان ہو اور جس کا احترام اور تقدّس اجتماعی اور قانونی طور پر مسلّم ہو. میرے خیال میں بھی اس «قومی ترانہ» سے کتاب کا آغاز ہونا ایک مبارک فال ہے. (۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲). قومی ترانہ قومی پرچم کی طرح مقدس و محترم سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۵). [قومی + ترانہ (رک)].

---تَشَخُّص (---فت ت ، ش ، شد خ بضم) امذ.
قوم کی انفرادیت ، قوم کا امتیاز ، قوم کی وہ خصوصیات جو اس کی شناخت ہوں. پاکستان کے معاشرے کی عمر اپنے قومی تشخص کے اعتبار سے صرف چالیس سال ہے. (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۸). [قومی + تشخص (رک)].

---زُبان (---فت نیز ضم ز) امث.
وہ زبان جو سرکاری طور پر کسی قوم کی زبان قرار دی جائے اور جو ملک میں ہر جگہ سمجھی اور بولی جائے ، قوم یا ملک کی مشترک بولی. اپنی قومی زبان میں لا کر اون کے عام نفع کے لیے اشاعت بھی لازم ہے. (۱۹۱۰ ، العجالۃ النافعہ ، ۴۵). قومی زبان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ملک میں ہر جگہ سمجھی اور بولی جاسکے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۵). [قومی + زبان].

---شاعِر (---کس ع) امذ.
قوم کا مقبول و ممتاز شاعر ، قومی جذبے سے سرشار شاعر ، وہ شاعر جس کی شاعری میں قوم کی محبت ، خوشحالی اور ترقی کا ذکر ہو. حالی ، اکبر اور اقبال قومی شاعر تھے. (۱۹۸۵ ، کشّاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۶). [قومی + شاعر (رک)].

---شاعِری (---کس ع) امث.
وہ شاعری جو قومی امنگوں کی ترجمان و آئینہ دار ہو. پیغام کے مخاطب اہل وطن ہوں تو اسکی شاعری قومی شاعری کہلائے گی. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۶). [قومی + شاعری].

---لِباس (---کس ل) امذ.
وہ پوشاک جو کسی قوم کی خاص شناخت کرتی ہو ، وہ لباس جو کسی قوم کی خاص شناخت ہو ، کسی ملک کا خاص لباس. قومیت کا خیال ، ریاضتِ جسمانی ، وقت کا خیال ، اطاعت کی مشق ، قومی لباس کا خیال ، مذہبی تعلیم وغیرہ.(۱۹۳۸ ، حالات سرسید، ۹۳). [قومی + لباس (رک)].

---مَجْلِس (---فت م ، سک ج ، کس ل) امث.
ہم قوم لوگوں کی انجمن ، ہم وطن لوگوں کی سوسائٹی. ہندوؤں کی ایک قومی مجلس بنارس میں قائم تھی. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید، ۳۳). [قومی + مجلس (رک)].

---نِشان (---کس ن) امذ.
قومی جھنڈا ، قومی علم ، قومی پرچم. ان کی تصویر ایک قسم کا قومی نشان سمجھی جاتی ہے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۱۷). [قومی + نشان (رک)].

---وِرْثہ (---کس نیز فت و ، سک ر ، فت ث) امذ.
قومی میراث ، وہ مال و متاع یا خصوصیات جو کسی قوم کو اپنی اگلی پشتوں سے پہنچیں. قوم کا ہر فرد اس قومی ورثے پر فخر کرتا ہے اسی طرح ادبی روایت بھی ایک قومی ورثہ بنتی ہے . (۱۹۸۲ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۱۰۷). [قومی + ورثہ (رک)].

---یکْجَہتی (---فت ی ، سک ک ، فت ج ، ہ) امث.
قومی اتحاد ، قومی دوستی. ایجوکیشنل کانفرنس نے ... مسلمانوں میں قومی یکجہتی و ہم آہنگی کا وہ صور پھونکا کہ تمام ملک خواب غفلت سے بیدار ہوگیا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۳۸). [قومی + یکجہتی (رک)].

قَومِیات (و لین ، سک م) امث ؛ ج.
قوم سے منسوب باتیں یا چیزیں ، قوم سے تعلّق رکھنے والے موضوع یا مسائل ، وہ علم جو انسانی معاشرے کے رسوم و رواج ، تاریخ ، ادوار اور ارتقا سے بحث کرتا ہے ، عمرانیات ، سوشیالوجی. آج کل تمام شعراء قومیات اور وطنیات میں مبتلا ہیں اور کوئی پرچہ اور اخبار ایسا نہیں ہوتا جس میں ... قومی نظمیں اور ترکیب بند نہیں ہوتے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲۰۲). قومیات سوشیالوجی کا مرادف ہے ، اس میں تمام وہ علوم داخل ہوں گے جو انسان سے بحالت اجتماع بصورت قوم باحث ہیں علم‌الاخلاق وغیرہ اس میں داخل ہوں گے. (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۱۲۵). [قومی + ات ، لاحقۂ جمع].

قَومِیانا (و لین ، سک م) ف ل.
۱. **قومی بنانا ، قومی ملکیت میں لینا ، سرکاری تحویل میں لینا.** جب یوپی ایل قومیا لیا گیا تو آغا صاحب نے بھی اپنی مالیاتی مہارت کا رخ مغرب کی جانب موڑ دیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۲۲).
۲. **قومی رنگ میں رنگنا ، قومی رنگ دینا.** پھر اس قسم کی سطحی اور بے دلانہ شاعری پیدا ہونے لگتی ہے ... جس میں بلبل کی بجائے مور یا کوئل یا پپیہا ، اور بہار کی بجائے برسات وغیرہ داخل کر کے اسے «قومیایا» جاتا تھا. (۱۹۷۵ ، افکار ، اکتوبر ، ۱۸). [قومی + انا ، لاحقۂ مصدر].

قَومِیَت (و لین ، شد ی مع بفت) امث.
۱. **نسل ، نژاد ، اصل ، گوت ، ذات.** تب وہ گبر بولا کہ نسبت ناتے میں قومیت شرط ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۸). منتشر تھے تو قومیت کہلاتے تھے متحد ہوئے تو قوم بن گئے ، مایوس تھے تو علیحدہ ووٹ کا حق مانگتے تھے پُرامید ہوئے تو علیحدہ وطن کا مطالبہ کرنے لگے. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۲۴۰). ۲. **وہ تشخّص یا احساسِ تشخّص جس کی بنیاد وطن یا مذہب و ملّت ہو.** صرف مسلمان ہونا قومیت کی علامت ہو گیا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۵). مذہب کے قیام کے بغیر ان کی قومیت کیونکر قائم رہیگی. (۱۹۱۰ ، مقالاتِ شبلی ، ۳ : ۱۴۰). قومیت اور وطنیت میں یہاں بھی شدّت اور مبالغہ پایا جاتا تھا ، طاقت کا احترام عبادت اور تقدیس کے درجہ کو پہونچا ہوا تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۴۴). ۳. **کسی ملک کا باشندہ ہونے کی حیثیت یا قانونی تصدیق ، شہریت.** ان لوگوں کے لئے پاکستانی قومیت دلانے کی تگ و دو جاری تھی (۱۹۸۷ ، بھول بتھر ، ۲۸۷). [قومی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قُوں (و مع) امث.
۱. **بندر کی خوں خوں یا کسی پرند کی آواز.** نیل کنٹھ سے آواز قوں قوں کی آتی ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۶۲). گھر میں جو بندر پلا ہوا تھا ... کہنے لگا قوں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۹). کھڑے ہو جاتے اور پینے والوں کو چونچ دکھا دکھا کر قوں ، قوں قوں کی آوازیں نکالنے لگتے تھے. (۱۹۷۰ ، بادوں کی برات ، ۵۰۰). ۲. **بھیڑیے کے بچے کی آواز.** بچے خوب کِلل بِلل کر رہے تھے قوں قوں کر کے ایک پر ایک گرا کرتا تھا. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱). [حکایت الصوت].

قَونصَل (و لین ، سک ن ، فت ص) امذ.
وکیل ، نائب ، کاربرداز (جو ممالکِ غیر میں کسی سلطنت کی طرف سے اپنی رعایا اور تجارت کے حقوق کی نگرانی کے لیے مقرر ہوتا ہے) ، ایک سفارتی عہدہ دار جو سفیر کبیر کے ماتحت کسی سفارت خانے یا اس کے تحتی دفتر میں تعینات ہو ، سفیر سے کم درجے کا عہدہ دار. ترکی قونصل نے کہا کہ اگر واقعی ہندوستان کے مسلمانوں کی یہ حالت ہے تو قابلِ افسوس ہے. (۱۹۱۲ ، چند ہمعصر ، ۱۰۰). قونصل (Consul) سفیر سے کم درجہ کے عہدہ دار کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۴). [انگ : Consul].

ـــ جَنرَل (ـــ فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ.
ایک سفارتی عہدہ دار جس کا مرتبہ قونصل سے بڑا ہوتا ہے ، بڑا نائب ، بڑا وکیل ، بڑا عہدہ دار جو کسی سلطنت کی طرف سے اپنی رعایا اور تجارت کے حقوق کی نگرانی کے لیے مقرر ہوتا ہے ، ایک سفارتی عہدہ‌دار. انتظام کے لیے قونصل جنرل صاحب کو اطلاع دے دی ہے. (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۷۵). [قونصل + جنرل (رک)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
سفارتی دفتر ، قونصل یا قونصل جنرل کے دفتر کی عمارت ، وہ جگہ جہاں کسی ملک کے سفیر یا نائب سفیر یا معتمد کے دفاتر قائم ہوں ، سفارت خانہ. قونصل خانہ سے جو آدمی ہمارے ہمراہ جائے گا وہ بھی لاہور ہی سے ساتھ ہو گا. (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۷۵). گزشتہ ہفتے کراچی میں جاپانی ثقافتی مرکز کی جانب سے قونصل خانے کے لان میں چیری اور چنبیلی کی تقریب اجرا منعقد ہوئی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ نومبر ، II (جمعہ ایڈیشن)). [قونصل + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

قُوَّہ (ضم ق ، شد و بفت) امذ ؛ سم قوت.
۱. **طاقت ، قوت ، زور.** اورنگ زیب کے وقت افغان بارے بارے کو با آرام سے بیٹھے کہ فعل سے قوہ اور قول کی طرف راغب ہوں. (۱۹۳۰ ، اردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۵۶). ۲. **زور طاقت یا قوت رکھنے والا ؛ (کنایۃً) حاکم بااختیار ، مقتدر.** لکھنؤ والے خان صاحب کو بقائے سلطنت کہتے تھے پناہ میں رہتے تھے جو کمبوہ تھا اپنی دانست میں قوہ تھا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۱). ۳. **(طبیعیات) تفاعل بالقوت ، توانائی یا حرکت جو کسی شے سے ظاہر ہو ، صلاحیت و استعداد جو کسی شے میں پائی جائے ، مثلاً : کسی دھات میں برق رو کو بآسانی گزارنے کی صلاحیت** ان دھاتوں کا روانی قوہ (Ionic Potential) بہت ہی کم ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۵۰). [ع].

قَوین (و لین ، کس ہ) امذ.
کاہن ، یہودی عالم جو پیشن‌گوئیاں کرتا ہے. ان کے علماء و فقہاء جو ربی اور قوین کہلاتے تھے صرف ظاہر باتوں پر چلتے تھے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۴). [ع : کاہن (رک) کا ایک املا].

قُویٰ (ضم ق ، ا بشکل ی) امذ ؛ س قوا ، قوے.
قوتیں ، توانائیاں ، عملی صلاحیتیں. اس کے قویٰ کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس نے دس بارہ حج پیادہ پا کیے تھے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۲۳). افسوس ہے مسلمان مردہ ہیں ، انحطاط ملّی نے ان کے تمام قویٰ کو شل کر دیا ہے. (۱۹۱۶ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۴). قویٰ مضبوط تھے ، رنگ پر نکھار تھا ، خون میں تازگی تھی ، دل میں ہمّت تھی. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۷۵). [قوت (رک) کی جمع].

---مُضْمَحِل ہونا ف مر.
قوتوں کا سہت پڑنا ، اضمحلال کا شکار ہونا ، اعضائے جسمانی کا کمزور ہو جانا. ان کو پوری قوت اور توجہ سے قومی خدمات میں اس وقت مشغول ہونا پڑا جب کہ ان کے قویٰ مضمحل ہو چکے تھے. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۸). وہاں کے لوگوں کے دماغ معطل اور قویٰ مضمحل تھے. (۱۹۸۶ ، تحریک پاکستان بلوچستان میں ، ۱۱).

قوی (ف ق) صف.
۱. توانا ، زور آور ، طاقت ور ، موثر.

عبدلا صدقے نبی کے راج کر توں ذوق سوں
ہے ترے سر پر قوی بارہ امامان غم نہ کھا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۸).

مقتل میں اس کے دوڑ کے پہونچے جو تھے قوی
قیدی جو ناتواں تھے وہ زنداں میں رہ گئے
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۷۸). دیو نے کہا اے انسان میں ایک بڑا سرکش و نافرمان عفریتِ قوی ہوں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷). وہ دشمن بھی بن مانسوں کی طرح قوی ہو گا اور کہیں اس لڑائی جھگڑے میں اس کی جان نہ چلی جائے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۵۳). **۲. قادر و توانا (اسمائے الٰہیہ میں سے ایک اسم).**

قوی و متین و بدیع و کریم
سلام و عزیز و صبور و حلیم
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۵).

اے قَوِیّ مَتین وَلی
اے غَفُور شکور عَلی
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳).

زبردست و قادر قوی و شدید
عَلیٰ کلِّ شیٔ قدیرٌ مجید
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۳).

تو مُذِل و مُنتقِم ، توّاب و مُغنی و صمد
تو مجید و ماجد و مُقسط ، قوی ، واحد ، احد
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴). **۳. مضبوط ، استوار ، مستحکم ، پائیدار.**

قوی کریلوری کی بنیاد کوں
جو خجلت اچھے قصرِ شدّاد کوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

کہ کرتیں غذا غازیاں ئت توی
سدا ہوے دینِ محمدؐ قوی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰). فخرالدین رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ یہ قول ضعیف ہے قولِ قوی وہ ہے جو محققین نے کہا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۷۴). دربار میں ان کو کوئی خاص رسوخ حاصل نہیں تھا بلکہ مخالف اثر قوی تھا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۷۵۰). پیاز کے ابتدائی دنوں میں جب کہ اس کا ڈنٹھل قدرے قوی ہو جائے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۱). طبیعتوں پر اس کا غلبہ ... قوی ہو گیا ہے. (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۲۵). **۴. سخت ، کڑا ، کٹھن.** چیزوں کی خرید و فروخت میں مقابلہ قوی ہو گا اور ان کا بازار وسیع ہو گا. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۰۴). **۵. پٹا کٹا ، موٹا تازہ ، تنومند.**

اُٹھے پہلواناں میں حمزہ قوی
تھے پرسش میں محمود شہ غزنوی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

اودیہ قدیم یونوی ہے
یودیہ ضعیف او قوی ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۴). جو چند چیلے اس فقیر کے بیٹھے ہوئے تھے کہ اون میں سے دو نہایت قوی تھے اور شوق ورزش بھی تھا. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۲۴). **۶. (حدیث) محکم ، مستند ، معتبر.** ابوذرعہ نے کہا ہے کہ وہ قوی نہیں ہے واہی حدیثیں کہتا ہے. (۱۸۷۷ ، مقالات سرسیّد ، ۶ : ۱۵۷). امام بخاری نے صحیح میں ان سے حجامت کی روایت نقل کی ہے مگر ... ابن حزم نے لکھا ہے کہ «وہ قوی نہیں». (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۴). [ع].

---اُلْاَثَر (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ث) صف مذ.
بہت زیادہ تاثیر رکھنے والا ، نہایت موثر. محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام گو اس وقت تک سیدھے سادے اور تھوڑے معلوم ہوتے ہیں تاہم انھوں نے ایک عجیب و غریب اور قوی الاثر کام کیا. (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۷۸). خطابت کے ماہرین اکثر استفسار سے تقریر کو قوی الاثر بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۶۶). [قوی + رک : ال (ا) + اثر (رک)].

---اُلْاِرادَہ (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) صف مذ.
پختہ عزم والا ، مضبوط ارادے والا ، دُھن کا پکّا. اس کے بالکل برعکس بہت سے ضعیف اور لاغر لوگ ، نہایت راسخ العزم اور قوی الارادہ ہوتے ہیں. (۱۹۲۴ ، فطرت نسوانی ، ۱۴۸). [قوی + رک : ال (ا) + ارادہ (رک)].

---اُلْجُثّہ (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ضم ج ، شد ث ، بفت) صف.
موٹا تازہ ، قوی ہیکل ، پٹا کٹا. دیکھا میں نے کہ وہ شخص قوی الجثہ گندم گوں ہے اور سر کے بال منڈے ہوئے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۵۲). قوی الجثہ شمالی باشندے نہ لطیف جذبات سے آشنا ہیں نہ آداب گفتگو سے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۲۰). [قوی + رک : ال (ا) + جثہ (رک)].

---اُلْعَمَل (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امث.
بہت موثّر ، جس کا عمل یا اثر تند و تیز ہو. میرے نزدیک قلب کی تقویت کے لیے ڈاکٹری دواؤں کا استعمال کرنا بہتر ہے جو ہر جگہ

بنی بنائی مل سکتی ہیں اور قوی العمل ہوتی ہیں۔ (۱۸۹۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۷۷)۔[قوی + رک:ال (ا) + عمل (رک)]۔

ـــ النَّفس (ـــضم ی ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ف)صف **زورآور ، بلند حوصله ، عالی ہمت ، ذہین** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [قوی + رک : ال (ا) + نفس (رک)].

ـــ الْوِراثَت (ـــضم ی ، غم ا ، سک ل ، کس و ، فت ث) امث. (حیاتیات) **وہ جو اپنی نسل میں اپنی خصوصیات منتقل کرنے میں بمقابلہ یک دیگر زیادہ قوی ہو.** یہ اختلاط یا تو بہت گہرا ہو سکتا ہے ، یا ایک پُرکھے کی سیرت کم و بیش قوی الوراثت Prepotent ہو سکتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۳۵). [قوی + رک : ال (ا) + وراثت (رک)].

ـــ بازُو (ـــو مع) صف.
زور آور ، طاقت ور ، قوت والا.

موا جھگڑے میں بہمن نام دار
اچھوبی قوی بازوئے شہریار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۴).

دست گیری کی ضعیفوں کی قوی بازو ہوئے
حق یہ ہے محنت نہیں جاتی کسی کی رائگاں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷). [قوی + بازو (رک)].

ـــ بال صف.
طاقتور بازو والا ، مضبوط پروں والا ؛ مراد : مضبوط ، زور آور ، طاقتور.

رکھا آتش پہ دوسرا بال
حاضر ہوئی دیوی قوی بال

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۱۷). [قوی + رک : بال (۳)].

ـــ بَخْت (ـــفت ب ، سک خ) صف.
کامیاب ، اقبال مند ، خوش قسمت ، زبردست قسمت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قوی + بخت (رک)].

ـــ پُشْت کَرْنا محاورہ.
پرے باندھنا ، فوج کی ترتیب اس طرح کرنا کہ دشمن پشت سے حملہ نہ کر سکے. جب بلہ جنگ پر پہنچے ، تو طرفین نے اپنے اپنے لشکروں کے پرے باندھ کر بازی شطرنج کی طرح ایک دوسرے کو قوی پشت کیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۲).

ـــ پَنْجَہ (ـــفت پ ، سک ن ، فت ج) صف.
طاقتور پنجے والا ، جس کی پکڑ مضبوط ہو ، طاقتور ، قوت والا (نوراللغات). [قوی + پنجہ (رک)].

ـــ تَرین (ـــفت ت ، ی مع) صف.
سب سے زیادہ طاقتور ، سب سے زیادہ مضبوط. حمید کاشمیری وہ افسانہ نگار ہیں جنھوں نے سب سے پہلے اپنے معاشرے کے قوی ترین «پاور ہاؤس» یعنی شہری زندگی کو ایک فرد اور ایک شہری کی حیثیت سے دیکھا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۱۴). [قوی + ترین ، لاحقۂ تفضیل کُل].

ـــ تَن (ـــفت ت) صف.
رک : قوی جثه. سب نے دیکھا کہ چار پُتلے قوی تن قوی من زنگی بچے معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۶۳). [قوی + تن (رک)].

ـــ جُثّه (ـــضم ج ، شد ث بفت) صف ؛ ہم قوی الجثه.
قوی ہیکل ، موٹا تازہ ، بَنا کَنا ، مضبوط جسم والا. وہ نہایت قوی جُثّہ اور کشیدہ قامت انسان ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر (جمعہ ایڈیشن)). [قوی + جثه (رک)].

ـــ داعِیَہ (ـــ کس ع ، فت ی) امذ.
مستحکم دعوت ، پرزور ترغیب. اس مختصر جملے میں لفظ ... پر غور کیجئے تو ایک طرف یہ لفظ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا ایک قوی داعیہ شریف انسان کے دل میں پیدا کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۷). [قوی + داعیه (رک)].

ـــ دَسْت (ـــفت د ، سک س) صف.
مضبوط ہاتھ والا ، حاوی ، طاقتور ، مضبوط ، زور آور.

کیا رزق سب پر بھی مقسوم توں
قوی دست قائم ہے قیوم توں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۵). یہ تفاوت قوت کسی خاص بنا کسی خاص اصول پر ہے یا یوں ہی محض ہنگامی اسباب سے ، کبھی کوئی قوی دست ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی؟ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۸۸). نہایت مشّاق و قوی دست خوشنویس نستعلیق تھے. (۱۹۶۰ ، صحیفۂ خوشنویاں ، ۱۸۰). [قوی + دست (رک)].

ـــ دِل (ـــ کس د) صف.
بہادر ، شجاع. سب آدمی اُس کے قوی دل ہو کر مردانگی سے دریا میں تیرنے لگے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۲). [قوی + دل (رک)].

ـــ ہَیکَل (ـــی لین ، فت ک) صف.
بَنا کَنا ، قوی جُثّہ ؛ زور آور ، قد آور. جس نے دنیا کے قوی ہیکل اور زبردست جانوروں کو ہمارا مطیع و منقاد بنا دیا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۰). حضرت ابوذر غفاری بڑے اونچے پورے قوی ہیکل اور مضبوط کَلّے ٹھلّے کے آدمی تھے. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۵۳۱). [قوی + ہیکل (رک)].

قُوے (ضم ق ، ا بشکل ے) امذ ؛ ج.
رک : قویٰ. راجا کا بدن بہ سبب پیری کے ناتواں ہو چکا تھا اور حواس و قوے بھی جواب دے چکے تھے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۵).

نظام امر و عمل میں نہ تا خلل آئے
قوے سے فعل میں جو آئے بر محل آئے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۹). [قوت (رک) کی جمع].

قُوَیس (ضم ق ، ی لین) امث.
۱. چھوٹی سی کمان (اسٹین گاس ؛ المنجد). **۲. (کنایۃً) خبیث روح ،**

بدروح (جن کے پانو مڑے ہوئے ہوتے ہیں)۔ ایتال کے دیکھنے میں اس کا عکس و بو تن وقتی ورسیری وطیری کنارے ہوتا ہے و روحانی تن و ملائکاں و حوراں بھی تن دھرتے و بت و قویس بھی تن دھرتے ہیں۔ (۱۵۸۲ ، کلمة الحقایق ، ۳۵)۔ [ع : (ق و س)]۔

قُوَیل (ضم ق ، ی لین) صف۔

وہ لفظ جو نامانوس اور غریب ہو ، غیرمعیاری گفتگو ، مبتذل ، گھٹیا قول۔ شہزادہ رستم پیلتن و پیلکن ، کشندہ قویل و دویل ہندی ، قاتل کیتان فرنگی ، ابن حمزہ صاحبقران سامنے بادشاہ کے مرکب سے اتر کر اجازت جانبازی طلب کی۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۷۶)۔ [قول (رک) کی تصغیر]۔

قَوِیم (فت ق ، ی مع) صف۔

۱۔ **سیدھا ، راست ، درست**۔ اہل صلاح و تقویٰ کو صراط مستقیم جادۂ قویم پر ترغیب دی۔ (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۲۹۱)۔

دینِ قویمِ مصطفیٰؐ رحمتِ عام ہوگیا
آتے ہی اس کے اٹھ گیا شاہ و گدا میں امتیاز
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۵۵)۔

براہِ مُقَوَّمَ بدینِ قویم
ہُمُ الآخِرُونَ ہُمُ السَّابِقُون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۷۱)۔ ۲۔ **استوار ، مستحکم**۔

اگرچہ جان نے جانے میں کچھ کمی نہ کیا
ترے وصال کی لیکن ہے مجھ امیدِ قویم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۴۱)۔ [ع : (ق و م)]۔

قَوِیمَہ (فت ق ، ی مع ، فت م) اسث۔

سیدھی ، مضبوط ، درست ، استوار۔ تمام افعال مستقیمہ اور اعمال قویمہ۔ (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۶)۔ [قویم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَوِیَّہ (فت ق ، شد ی مع فت) صف۔

مضبوط ، مستحکم۔ اگر ہمارے پاس اور اسباب قویّہ آ جائیں تو کیا عجب ہے کہ ہم اونکے احوال بھی جان لیں۔ (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۴۳)۔ [قوی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَہْقَہ (فت ق ، سک ہ ، فت ق) اسث۔

کھل کھلا کر ہنسنے کی آواز ، ٹھٹھے کی آواز۔ قلقل صراحی یا شیشے میں سے پانی یا عرق وغیرہ نکلنے کی آواز قہقہ یا قاہ قاہ کھل کھلا کر ہنسنے کی آواز ، چرچر کباب کے سیخ پر جلنے کی آواز۔ (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۸۶)۔

یہ سن کے مجھ سے صراحی کے قہقہے کیسے؟
یہ خمکدوں میں مچا کیوں ہے؟ شورِ قہقہ قاہ؟
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۶۶۶)۔ قہ قہ قہ ، ہے ہے تو یہ بات ہے ، آخر کو محترمہ چل دیں۔ (۱۹۷۳ ، سرکشیدہ ، ۱۲۹)۔ [حکایت الصوت]۔

قَہّار (فت ق ، شد ہ) صف۔

۱۔ **زبردست قہر والا ، سب کو مغلوب رکھنے والا ، شدید عذاب نازل کرنے والا (اسمائے الٰہی میں سے ایک)**۔

توں ستّار ہور توں سو جبّار ہے
توں وہّاب ہور توں سو قہّار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱)۔

کوئی نانہہ جو دیوے جواب اس پکار
کہے آپ للہ واحد قہّار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۵۹)۔ خدا جبّار و قہّار بھی ہے اور غفور و رحیم بھی ہے۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۴)۔

خود خدائے برتر و قہّار سے افلاک پر
کی تھی میں نے گفتگو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۷)۔

تو متین و قادر و قہّار و قیّوم و کبیر
تُو لطیف و مانع و رزّاق و جبّار و خبیر
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴)۔ ۲۔ **جبرہ دست ، ظالم ، جابر ، قاہر ، بہت ظالم**۔ علاء الدین جیسا قہّار بادشاہ اس کا مقابل بن کر سامنے آتا ہے۔ (۱۷۹۶ ، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۲۰۳))۔

کہا اپنی ضعیفی پر نظر کر
میں ہوں قہّار میرے قہر سے ڈر
(۱۸۷۷ ، ابرِ کرم ، ۱۵)۔ قہوہ پینے کی پیالیاں جو جواہرات سے بنی ہوئی تھیں اور جن کے کناروں نے مدت تک قہّار سلاطین کے لب مس کیے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۱۸)۔ ۳۔ **بہت طاقت ور اور زبردست (فوج کے لیے)**۔ اس پیر روشن ضمیر نے ملک سیبون کو مع لشکر قہّار و جلوس و ساماں بےحد و شمار رخصت کیا۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۷۰)۔ پاس ایک پیسہ نہ تھا ، ہاتھ میں تلوار نہ تھی بحرِ روم کی موجوں پر آوارہ تھا لیکن نام میں وہ طلسم تھا کہ تمامی یوروپ کے درباروں اور قہّار افواج میں بدحواسی سے تلاطم برپا ہو گیا تھا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۱۰۷)۔ ۴۔ **زوردار ، تیز ، بیکراں (دریا وغیرہ سے مختصر)**۔ مال و زر کا انبار ہے دریائے قہّار جوش زن ہے۔ (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۸۱)۔ [قاہر (رک) کا صیغۂ تفضیل]۔

قَہّاری (فت ق ، شد ہ) اسث۔

قہر ، قاہری ، مغلوب رکھنے کی قوت ، قہّاریت۔ خلقت تیری شان قہّاری سے کانپتی ہے۔ (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶۸)۔

قہّاری و غفّاری و قدّوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۷)۔ بڑے خان صاحب کی گاؤں میں جبّاری و قہّاری کا کیا عالم تھا۔ (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۵۲)۔ [قہّار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَہّارِیَت (فت ق ، شد ہ ، کس ر ، فت ی) اسث۔

قہر و غضب ، قاہری ، قہر و غضب کی حالت یا کیفیت۔ تجلّی قہّاریت جمال کی ہے وہ بےمشاہدہ ہے۔ (۱۸۳۵ ، رسائل حیات ، ۱۰۰)۔ فیروز شاہ نے... خدا کی توفیق اور اس کے خوف و جباریت و قہاریت کے ہراس و خیال سے ہر خاص و عام کو اپنے احسان سے بہرہ ور کیا۔ (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروزشاہی (فدا علی طالب) ، ۳۰۸)۔

رزاقیت و مرزوقیت اور قہاریت و مقہوریت کو بھی اس پر قیاس کرنا چاہئے۔ (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۷۳)۔ [قہار (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قہاقہ (ف ق) امذ ؛ ج (قدیم)۔
رک : قہقہہ۔

قہاقے ہنسی شور و غل تالیاں
سہانی سہانی نئی گالیاں

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۳۰)۔

قہاقہ مچے تھے محل میں تمام
وہ بزمِ طرب تھی ہوئی جبکہ شام

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۳)۔ [قہقہہ (رک) کا قدیم املا]۔

قہر (ف ج ق ، سک ہ)۔(الف) امذ۔
۱۔ **غلبہ ، زبردستی ، زورآوری ، چیرہ دستی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)۔ ۲۔ **غضب ، غصہ ، خشم ، طیش**۔ ممکن الوجود خدا کا وہ ہے کہ اس میں تھے حرکت قہر اور لطف بندیاں پر نازل ہوتا ہے۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۵۵)۔

زباں کھول بولی قہر کے رموز
«جیتا ہے دوانے موا نیں ہنوز»

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۷)۔ پیدا کرنے والے کوں جیوں مہر بہت ہے تیوں قہر بھی اس کیں بہت ہے۔ (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۹)۔

کھورتا ہے نگہِ قہر سے کیوں پھر پھر کر
کیا مرے ذبح میں خنجر کوئی قاتل ٹوٹا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۵)۔ اس کے خائف ہونے کی یہ وجہ ... قہر و جلال سلطانی اور ہیبت اور غضب و درندگی شیر موجب خوف ہے۔(۱۹۳۲ ، تفسیر ، قرآن حکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰)۔ ۳۔(ا) **آفت ، قیامت ، شامت ، مصیبت**۔ بو قہر کے دریا کی موجاں دیکھ اپنی جاگی ہلیا ، تلملیا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۸)۔

طوفاں ہے شیخ ، قہر ، یا ہے
جو حرف ہے تس کے تہ ربا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، د ، ۸۲)۔

ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جن نے میر
برہم کیا جہاں مژہ برہم زدن کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۵)۔

کچھ اثر آہ میں جو پیدا ہو
قہر ہو جائے حشر برپا ہو

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۸)۔ (اا) **عذاب ، غضب**۔

نِگوں بخت اگرچہ بڑا شہر ہے
کہ نازل بلا جس پہ ہو قہر ہے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳)۔

قہر پہنچے گا نہ محشر میں گنہگاروں تک
راہ روکے ہوئے گھیرے ہوئے رحمت ہوگی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۲)۔ لوگ کہتے تھے کہ بارش ہوگی مگر وہ خدا کا قہر تھا۔ (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۹۸)۔ آج جس قہر کے نازل ہونے کا امکان ہے اس کی بنیاد بھی یہی ہے۔ (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۳۴)۔ ۴۔ **ظلم و ستم ، ناانصافی ، اندھیر**۔

قہر کیا یہ تم نے صاحب آنکھ لڑانا آفت تھا
جھٹ پٹ دل کو پھونک دیا اور آگ لگائی سینہ میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۸)۔ گلزار نسیم کو سحرالبیان کے مقابلہ میں لانا قہر ہے۔ (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۴۲)۔ کالج کو حکومت کے قہر سے بچانے کے لئے نواب محسن الملک نے آنریری سکریٹری کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۲۶)۔ ۵۔ **افسوس ، حیف ، دریغ ، غضب**۔

کیا قہر ہے یارو ، جسے آ جائے بڑھاپا
اور عیش جوانی کے تئیں کھائے بڑھاپا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰۲ : ۱۱۱)۔ ۶۔ **جوش ، جذبہ ، ولولہ ؛ دشوار کام ، کٹھن بات ، نہایت مشکل امر ، سخت کام ؛ روگ ، بلائے جان ، مصیبت** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ (ب) صف۔ ۱۔ **فتنہ ، فتنہ پرداز**۔

مونے کمر وہ قہر ہیں زلفیں ہیں یہ بلا
شوخی بھری ہوئی ہے ترے بال بال میں

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵۷)۔ ۲۔ **آفت کا پرکالہ ، نہایت عیار ، شوخ**۔

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے
کہیں تو ہے امرت کہیں زہر ہے

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۱۷)۔

قہر ہو یا بلا ہو جو کچھ ہو
کاشکے تم مرے لیے ہوتے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳)۔ ۳۔ **قابل تحسین ، قابل تعریف ، نہایت خوبصورت**۔

پہنچے اسے کس شوخِ طرحدار کی سج دھج
ہے نامِ خدا قہر مرے یار کی سج دھج

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۳۰)۔

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۰)۔ ۴۔ **نہایت بدمزاج ، تند مزاج ، غصیل ، خشمناک ، کڑوا**۔

چڑھی تیوری کبھی اس کی نہ اتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۲)۔ ۵۔ **نہایت ہی مشکل ، ادق ، لاینحل** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات)۔ ۶۔ **برا ، نامناسب ، ناگوار طبع**۔

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کون سا
پر لو قسم اگر ہو بجز انکسار خط

(۱۸۴۳ ، ممنون (فرہنگ آصفیہ))۔ ۷۔ **جوش**۔ نعوذ باللہ ہو پانی اگر قہر میں آوے ، دریا کوں ڈباوے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱)۔ ۸۔ **عجیب ، انوکھا ، طلسم** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۹۔(تصوف) **تجلّی جمالی کو کہتے ہیں ، یہ ایک تائید حق ہے طالب کے واسطے جو طالب کو فانی کر کے سرحد فنا فی اللہ تک پہونچا دیتی ہے** (مصباح التعرف ، ۲۰۲)۔ (ج) م ف۔ ۱۔ **بے حد ، ازحد ، نہایت (برائے کثرت)**۔

اب بھی کافر تو کیوں کے آیا ہے
قہر تو نیں مجھے ستایا ہے
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۳۲).

منظورِ حق ہوا کہ ہو بے پردہ قتلِ عام
کھینچی نہ تیغِ قہر بنایا حسیں تجھے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۵). ۲. **بڑے غضب کا ، قیامت کا.**

صابر کو بردبار سمجھ کر نہ چھیڑیے
کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۹). ۳. **بڑے غضب کی بات ، غضب ، ظلم ، ستم.**

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں ان کے
اور دم مرا جانے میں تو توقف نہیں کرتا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۷۹). [ع].

---اِلٰہی کس صف(---کسرۂ ا ، مد ل) امذ.
عذابِ الٰہی ، قہرِ خداوندی ، مصیبت من جانب اللہ.

جفا کے بعد وہ اچھے ڈرے قہرِ الٰہی سے
مجھے کہتے ہیں جلدی توبہ کیجئے دادخواہی سے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۳). تم نے دیکھا کہ مجھ پر کیا قہرِ الٰہی نازل ہوا اور کس مصیبت میں پڑا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵۲). نادر شاہ جو پہلے سے موقع کی تلاش میں تھا قہرِ الٰہی بن کر دہلی پر نازل ہوا. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۲۰). [قہر + الٰہی (رک)].

---آسمانی کس صف(---مد ا ، سک س) امذ.
بلائے آسمانی ، ناگہانی مصیبت.

دیکھیو یہ قامت ہے یا بلا ہے آفت ہے
قد نہیں قیامت ہے ، قہرِ آسمانی ہے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۱۹). [قہر + آسمانی (رک)].

---آلود (---مد ا ، و مع) صف.
غصے سے بھرا ہوا. ایک مضمون قہر آلود واسطے زجر و توبیخ لوگوں کے بیان کیا جاتا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۹). سلطان کی چشم قہر آلود اوپر اٹھی. (۱۹۱۹ ، شہید مغرب ، ۴۴). اس نے میری پوسٹنگ کا نیا حکم نامہ سہروردی صاحب کے سپرد کیا اور مجھے قہر آلود نگاہوں سے گھورتا ہوا واپس چلا گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۲۷). [قہر + ف : آلود ، آلودن ـ بھرنا].

---آمیز (---مد ا ، ی مج) صف.
غصے سے بھرا ہوا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [قہر + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا].

---بار صف.
غصہ ور ، غضبناک ، جس سے شدید ناگواری ظاہر ہو. دفتر میں مجھ کو غضب آلود اور قہر بار نگاہوں سے دیکھ کر ارشاد ہوا کہ یہاں ٹھیک طور سے نہ رہو گے تو بیمار بنا کر اسپتال بھیجے جاؤ گے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۱۳). [قہر + ف : بار ، باریدن ـ برسنا ، برسانا].

---توڑنا محاورہ.
۱. **غضب ڈھانا ، آفت برپا کرنا.** نفیری کی بھینی بھینی آواز قہر توڑ رہی ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۳). ۲. **نہایت غصہ کرنا.** قہر توڑا ، بہت جھنجلائے ، غضب ڈھایا ، ستم توڑا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۲).

---ٹوٹنا محاورہ.
عذاب آنا ، مصیبت نازل ہونا ، آفت آنا. دیکھئے یہ قہر کس پر ٹوٹتا ہے کس کی شامت آتی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۲). خالق کی جو سزا ہوتی کم اور جس قدر قہر ٹوٹتا تھوڑا ، کمبخت خود بھی مرا اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی مروا دیا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶).

---ٹوٹی (---و مع) صف مث.
(عور) کم بخت ، بدنصیب (ماخوذ : نوراللغات). [قہر + ٹوٹی (ٹوٹنا (رک) سے)].

---ٹوٹے فقرہ.
(بددعا) خدا کا عذاب نازل ہو ؛ آفت آئے ، مرے.

سوچتا تھا جواب کیا لکھوں
قہر ٹوٹے جو مدعا لکھوں
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۸).

نہ کسی نے مجھے لوٹا نہ کسی نے مارا
قہر ٹوٹے دلِ مضطر پہ اسی نے مارا
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۱).

---خُداوَندی کس صف(---ضم خ ، فت و ، سک ن) امث.
رک : قہرِ الٰہی. چھوٹے دل و دماغ اور بڑی سزائیں قہر خداوندی ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۴۸). [قہر + خداوند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دَرْوِیش کس اضا ؛ فقرہ.
رک : قہرِ درویش بجانِ درویش جس کی یہ تخفیف ہے. کپڑے پہنتے ہوئے کراہت آتی تھی مگر قہرِ درویش پہنے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳۶).

---دَرْوِیش بَجانِ / بَرْجانِ دَرْوِیش کہاوت.
غریب آدمی غصہ کرے گا تو کسی کا کیا لے گا اپنی ہی جان کو عذاب میں ڈالے گا ، غریب کا غصہ اپنے ہی اوپر چلتا ہے ، کسی کی مجبوری یا بے بسی کے موقع پر بولتے ہیں. جو کچھ دل پہ گزری سو گزری قہرِ درویش برجانِ درویش. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۹). بہار نے ہنس کر کہا بڑی بی جاؤ بیٹھو قہرِ درویش بجان درویش اپنا غصہ اپنے ہی اوپر اتارو. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۶۵). لیکن قہرِ درویش بجان درویش بجز اس کے اور کوئی مفر بھی نہ تھا کہ پس ماندگان میں صرف بندہ علی ہی کو تعزیت کریں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۴۱).

---ڈھانا محاورہ.
کسی پر کوئی آفت لانا ، ظلم کرنا ، قہر توڑنا . نفیری کی آواز قہر ڈھاتی ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۳).

قہر ڈھاتا تھا مرا درسِ تحمّل تجھ پر
زہر لگتا تھا مرا وعدۂ فردا تجکو

(۱۹۲۷ ، سیف و سبو ، ۲۴۲).

پوچھا جو میں نے ان سے اک دن کہ اے مہاشہ
کیوں آپ اپنے اوپر یہ قہر ڈھارہے ہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۶۱).

---قِیامَت کس اضا(---کس مج ق ، فت م) صف.
خوب صورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ، نہایت حسین ، شوخ ، فتنہ پرداز (فرہنگ آصفیہ). [قہر + قیامت (رک)].

---قِیامَت ہونا محاورہ.
بےحد شوخ ہونا ، فسادی ہونا.

مت پوچھو کچھ اپنی باتیں کہیے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت پر کچھ ہے تمہارا لیکن قہر قیامت ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۵).

---کا سامْنا امذ.
بڑی مصیبت کا واسطہ ، قہر کا مقابلہ ، قہر ٹوٹنا ، غضب کا سامنا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کَرْنا محاورہ.
۱. خلاف مرضی اور ناگوار طبع کوئی کام کرنا ، انوکھا کام کرنا ، قابل حیرت کام کرنا (فرہنگ آصفیہ). **۲. مغلوب کرنا.** پہلی جماعت کے لو کان ایفرصت پاے تو روح انو کا نفس کون قہر کیا تو انو نیک بختی پای. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۶۷).

یہی انداز قہر کرتے ہیں
آدمی کیا ؟ فرشتے مرتے ہیں

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۰۶).

---کی آنکھ سے دیکھْنا محاورہ.
غضب آلود یا نگاہ خشم آگیں سے دیکھنا ، نہایت غصے سے دیکھنا ، نیلی پیلی آنکھیں کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---گُزَرْنا محاورہ.
غضب ہونا ، بڑے عیب کی بات ہونا (مہذب اللغات).

---لانا محاورہ.
مصیبت نازل کرنا.

ممکن نہیں جو نیت بدلی تمہاری اے جاں
کیا قہر آج کی شب ہم پر نہ لائیے گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۳).

---نازِل ہونا محاورہ.
ناگہانی مصیبت سے واسطہ پڑنا ، سابقہ ہونا.

کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھ کر
بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا

(۱۸۳۸ ، ناسخ (مہذب اللغات)). اے بادشاہ اظلم و ستم کوش ... تجھ پر بھی اللہ کا قہر نازل ہوا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۳). اسی لئے تو یہ قہر نازل ہو رہا ہے. (۱۹۶۸ ، غالب ، نذیر محمد خان ، ۷۰).

---ناک صف.
غضب ناک ، سخت غصے والا ؛ غضب آلود ، غصے میں بھرا ہوا. اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ایسے جن کی جو کہ سخت ہیبت ناک اور قہر ناک ہے ملاقات اور اس سے تعارف پیدا ہو جائے. (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۲۸۰). بارھویں ، قطب نما ہے کہ ان کے وسیلے سے بڑے بڑے قہر ناک دریاؤں میں اطراف اور جوانب معلوم کر سکتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰). اور جلدی چلنے کی قہر ناک تاکید ، بیچارے کے پاؤں لڑکھڑاتے تھے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۶). وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں سوچ سکتا کہ ماضی کے روشن میناروں کو اپنی نفرت کی قہر ناک نظروں سے گل کر دے. (۱۹۷۰ ، توازن ، ۷۵). [قہر (رک) + ناک ، [لاحقۂ نسبت].

---ناکی است.
غیظ و غضب کی حالت ، ظالمانہ طرز عمل. تین شخصوں کو بغیر تین چیزوں کے گزارہ نہیں ، بادشاہ کو قہر ناکی سے اور وزیر کو امانت داری سے اور رعیت کو تابعداری سے . (۱۸۳۵ ، (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲). [قہرناک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وار صف.
قہر کرنے والا ، قہر توڑنے والا.

دنیا اسے نہ جان یہ دریا ہے قہر وار
لاکھوں میں اس سے کوئی اتر کر ہوا نہ پار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۱۳). [قہر + وار ، لاحقۂ نسبت].

---وان صف.
رک : قہربان ، قہر و غضب ڈھانے والا. مہربان ہوئیں ماماؤں تک کی دعائیں لے لیں ، قہروان ہوئیں تو ماں جانے تک کی پروا نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۹). [قہر + وان ، لاحقۂ نسبت].

قَہْراً (فت مج ق ، سک ہ ، تن ر بفت) م ف.
جبر سے ، زور ظلم سے ، مجبوری سے ، چار نا چار ؛ زبردستی ، مجبوراً. اگرچہ جسم کے فائدہ کے واسطے آدمی جبراً و قہراً ورزش کرنا اختیار کریگا لیکن اسکا دل ضرور ملول اور ناشاد ہو گا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). جب قلب سکڑتا ہے تو روح اپنے خون شریانی کے ساتھ ، شریانوں کی طرف قہراً و جبراً دفع ہوتی ہے اور ڈھکیلی جاتی ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۷). [قہر (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

قَہْرمان (فت مج ق ، سک ہ ، ر) امذ ؛ صف.
۱. صاحب غلبہ ، جبری و زبردست ؛ پہلوان ؛ دلیر.

چلیا باٹ او قہرمان کی مگر
او لہو خاور تے نکلیا اَپس سر پکڑ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۸).

مجال کیا ہے نہ سیدھا ہو چرخِ کج رفتار
کہ قہرمان و شہِ کج کلاہ ہے محبوب
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۸). ۲. **حاکم ، سربراہ ، کارفرما.** نگاہبان کشور قہرمان لشکر بضاعت عنفوان شباب شکار اور شراب یا لہو لعب میں خراب کرے تو ملک کا انتظام ... کیا کرے. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۰). ۳. **ظالم ؛ غضب ناک.** میرا خیال اب رسل اور ان کی قہرمان بیگم کی طرف متوجہ تھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۶۳). قہر مجسم بن کر ... سیدھے ہاتھ میں اپنا قہرمان پنٹر لئے اور بائیں پہلو میں شیو شنکر کو دبائے اندر مہاراج پورے غضب کے ساتھ جھپٹے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۱۷). ۴. **قوت ، طاقت ، اختیار ؛ بدی کی طاقت** (جامع اللغات). [ف].

قَہْرمانہ (فت مج ق ، سک ہ ، ر ، فت ن) امث.
منتظمہ ، کارفرما ، ناظمہ ، انتظام کرنے والی. میں خلیفۂ وقت کے محل کی قہرمانہ ہوں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۲۰). [قہرمان + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَہْرمانی (فت مج ق ، سک ہ ، ر) صف.
ظلم اور جبر سے تعلق یا نسبت رکھنے والی ؛ قہر و غضب والی. اوّل تو اُن دنوں کی قہرمانی حکومت ، بغاوت کی تحقیقات در پیش ، ہتھیاروں کی تنگ طلبی ، مخبری کا بازار گرم. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹۲). ہلال کے خلاف صلیب کی تمام قہرمانی قوتیں یکجا ہو چکی تھیں. (۱۹۳۷ ، آخری چٹان ، ۱۹). انسان صدیوں سے ان کے اسرار کو کھولنے اور اُن کی قہرمانی پر قابو پانے میں کوشاں ہے. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۳۴). [قہرمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَہْرمانِیَّت (فت مج ق ، سک ہ ، ر ، کس ن ، شد ی ، فت) امث.
ظلم و ستم کی حالت یا کیفیت. مصطفےٰ کمال کے استبداد و قہرمانیت کا ہدف بنی ہوئی جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہی تھی. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۳۳). [قہرمان + یت ، لاحقۂ کیفیت].

قَہْرمانِیَہ (فت مج ق ، سک ہ ، ر ، کس ن ، شد ی ، فت) امث.
ظلم و ستم ڈھانے والی. دس بوڑھی عورتوں کو کہ قہرمانیہ کا خطاب پایا تھا حفاظت کے لئے مقرر کیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶۶). [قہرمان + ی ، لاحقہ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَہْرَن (فت مج ق ، سک ہ ، فت ر) امث.
آفت یا قہر ڈھانے والی. اور بھبھی قہرن (امراؤ بیگم) کو بھی دیکھا. (۱۹۳۰ ، ارمان ، ۳۶). [قہری (رک) کی تانیث].

قَہْری (فت مج ق ، سک ہ) صف.
قہر کی طرف منسوب ، جس میں جبر پایا جاتا ہو ؛ ظالم ؛ فتنہ پرداز ؛ آفت ناک. یو ہلال کمان دار ، غضب ناک قہری قہار ... سوں مل کر یک دل کر بہت قرار کیے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۷).

زلفِ مشکین یار قہری ہے
کیا قیامت کا ناگ زہری ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۱).

دنیا کو حق کے ہر دم قہری و لطفی اسماء
خالق ہیں مردگی کے اور زندگی کے سائب
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۷). وہ قہری سلطنت و حکومت سے مانوس و خوگر نہیں ہوتے. (۱۹۰۳ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲). ابراہیم اور ملتِ ابراہیم علیہ السلام کے اس قہری غلبے کے علاوہ اسکی مقبولیت اور فطرت انسانی کے عین مطابق ہونا بھی دنیا کے سامنے آ چکا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۸۶). [قہر + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَہْرِیَہ (فت مج ق ، سک ہ ، کس ر ، فت ی) صف.
قہر و غضب والی. اصطلاحِ قوم میں صفات قہریہ کے ظہور آثار کو جلال کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳). [قہر + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قَہْقَری (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق) امث.
پیچھے کو چلنے کا عمل ، الٹے پانو واپس ہونا ، الٹا چلنا ؛ رجعت. پھرا بطریقِ قہقری اور حضرت سے دعا چاہی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۳۳۹). اس معاشرہ سے یہ مراد کوئی بیوقوف بھی نہیں لیتا کہ انسان بالکل اسی طرح رہنے سہنے لگا جس طرح وہ اپنی ابتدا میں رہتا تھا ، یہاں تو سب سے نمایاں اصول کا سوال ہے گویا اصولی طور پر یہ رجعتِ قہقری ہوئی. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۵۹). [ع].

قَہْقَہا (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق) امذ.
رک : قہقہہ- اسی کو کبک دری بھی کہتے ہیں ، جس کا قہقہا اور چال مشہور ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۲). [قہقہہ (رک) کا ایک املا].

---مارنا محاورہ.
بلند آواز سے ہنسنا ، ٹھٹا مارنا ، کھلکھلا کر ہنسنا.
نشے نے بزمِ ساق میں جو مستوں کو اڑا مارا
لبِ ساغر پہ منہ شیشے نے دھر کر قہقہا مارا
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۵).

قَہْقَہانا (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق) ف ل.
ٹھٹھا مار کر ہنسنا ، قہقہہ لگانا.
کھنچکر اپنے دم میں کہیں چرخ کھاتے ہیں
ٹوٹے ہوائی سنگ کہیں قہقہاتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۴۵). [قہقہہ (بحذف ہ) + انا ، لاحقۂ مصدر].

قَہْقَہہ (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق ، ہ) امذ.
ٹھٹا ، کھلکھلا کر ہنسنا ، زور کی ہنسی ، قہقہ کی آواز نکالنا.
کہیا ہنس کے قہقہہ میں ابلیس یوں
سو جنت تھے آدم کوں کاڑیاں دکوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۷).

یہ کوئی گلرخاں خندہ لباں دیوار قہقہہ ہے
جو کوئی بھول کر آجائے اوس جا پرتو جاوے کب
(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۳). تبسم کے سوا کبھی لب مبارک خندہ و قہقہہ سے آشنا نہیں ہوئے.(۱۹۱۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۲ : ۳۳۸). اسمعیل کے بیٹھتے ہی پھر زور کا قہقہہ پڑا. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۱۹). [قہقہہ (حکایت الصوت) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---اُڑنا محاورہ.
ٹھٹا پڑنا ، ہنسی اڑنا. اس پر ایسا قہقہہ اڑا کہ بیچارے الف ہمزہ کے سے بل کھا کر رہ گئے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۹).

---اَنگیر (---ف ا ، غنہ ، ی مج) صف.
قہقہے پر مائل کرنے والا ، قہقہہ لگانے پر اکسانے والا ، زوردار ہنسی پیدا کرنے والا. بے ساختہ ہنسانے والا. مزاح کا وہ انداز جو قہقہہ انگیز ہو بڑا ہی وقتی ہوتا ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۶۵). [قہقہہ + ف : انگیز ، انگیختن ـ اٹھانا ، اٹھنا].

---بار صف.
بات بات پر قہقہہ لگانے والا ، قہقہہ برسانے والا ، بہت ہنسانے والا. ریاض کی جدائی کا جب خیال آتا ہے تو معاً ایک منحنی قالب میں ایک گھمبیر قہقہہ بار شخصیت سامنے آ جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی (جمعہ ایڈیشن) ، ۲۳ اپریل ، ۱۴). [قہقہہ + ف : بار ، باربدن ـ برسنا ، برسانا].

---پڑنا محاورہ.
کسی بات پر چند آدمیوں کا زور سے ہنسنا ، ٹھٹا پڑنا. اس پر ایک زبردست قہقہہ پڑا اور کانفرنس خوشگوار ماحول میں ختم ہوگئی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۸۳).

---خیز (---ی مج) صف.
رک : قہقہہ انگیز ، ہنسی پیدا کرنے والا ، قہقہے کا سبب بننے والا. کسی صاحب نے شیخ چلی کی سوانح عمری تحریر فرمائی ہے مگر اس کام کے لئے سروان ٹیز کا قہقہہ خیز قلم اور ڈکنس کی لطیف نظر کہاں. (۱۹۲۱ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۰۰). [قہقہہ + ف : خیز ، خاستن ـ اٹھنا].

---دیوار (---ی مع) اسث.
چین کی سرحد کی ایک روایتی سیسے اور تانبے کی دیوار جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جو اس پر چڑھ کر نیچے دیکھتا ہے بے اختیار ہنستا ہے ؛ مراد : بہت اونچی ، لمبی بڑی دیوار ، دیوارِ قہقہہ.

حسرت ہے ہنستے کھیلتے مٹی میں دب رہیں
سر پر ہمارے قہقہہ دیوار ڈھائے عیش
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۳).

روکے جب روزن سے جھانکا اے پری میں ہنس پڑا
کیا اثر دیوار میں ہے قہقہہ دیوار کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۳). ہمالیہ کی قہقہہ دیوار مانسون کی رطوبت کو روک کر جنوب کی طرف پھیر دیتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۵). [قہقہہ + دیوار (رک)].

---زار امذ.
وہ جگہ جہاں بہت قہقہے گونجتے ہوں ؛ بہت زیادہ ہنسی مذاق کی جگہ. «فکر تونسوی» «ملاپ» میں «پیاز کے چھلکے» کے عنوان سے کالم لکھتا ہے جس سے پورا ملک ایک قہقہہ زار بن جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۱۳۹). [قہقہہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت].

---زَن (---ف ز) صف.
کھلکھلا کر ہنسنے والا ، ٹھٹا مار کر ہنسنے والا.

غضب تھا جان کا بھوکا وہ دشمن
ہجوم آتا تھا پیچھے قہقہہ زن
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۳۲). [قہقہہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

---شیشَہ کس اضا(---ی مع ، فت ش) امذ.
شراب کے شیشے کی آواز ؛ قلقلِ مینا ، شراب کی بوتل کی آواز (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت). [قہقہہ + شیشہ (رک)].

---کَرنا محاورہ.
کھلکھلا کر ہنسنا ، قہقہہ لگانا. فرمایا حضرت نے جس نے تم میں سے قہقہہ کیا تو چاہیے کہ اعادہ کرے وضو اور نماز کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۰).

---لگانا محاورہ.
۱. **کھلکھلا کر ہنسنا ، ٹھٹا مارنا.** دادا صاحب کا کیا نام فرمایا تھا ، «تہمت علی خاں!» تہمت کے نام پر تو دوکاندار اور گاہک سب نے قہقہہ لگایا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۱). مجمع نے زور کا قہقہہ لگایا.(۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۰۸).
۲. **مضحکہ اڑانا ، تمسخر کرنا ؛ احمق بنانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---مارنا محاورہ.
قہقہہ لگانا ، ٹھٹا مارنا ، کھلکھلا کر ہنسنا. وہ قہقہہ مار کے بولے تو ہمارے زور سے واقف ہے اور ہوا کی تندی سے ڈراتا ہے. (۱۸۷۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۲).

ہنسی کے ساتھ ہاں رونا ہے مثل قلقلِ مینا
کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶). مرزا صاحب بڑے زور سے قہقہہ مار کر کہنے لگے اوہو یہ نام اور اردو کا مدرسہ ، معلوم ہوتا ہے وہاں بھی مولویوں کا زور ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۸).

---نِکلنا محاورہ.
بے اختیار ہنس پڑنا ، زور کی ہنسی آ جانا ، بے اختیار ہنسی نکل جانا. کوئی شخص ہنسی کو روکے اور ہنسی کا اوس پر غلبہ ہو یکایک قہقہہ نکلتا ہے.(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۶).

قَہْقَہستان (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق ، کس ہ ، سک س) امث.
قہقہہ زار ، قہقہہ گہ ، ہنسی مذاق کی جگہ. سجاد حسین ... داخل ہوئے کہ پورا ہنڈال قہقہستان بن گیا. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۱۸). [قہقہہ (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

قَہْقَہوں (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق ، و مج) امذ.
قہقہہ (رک) کی جمع با مغیّرہ حالت ، ترا کیب میں مستعمل. اس کا تعاقب قہقہوں نے کیا جو اندر بلند ہوگئے تھے ، وہ آہستہ آہستہ چلتا گیا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۶).

---میں اُڑانا / اوڑانا محاورہ.
ہنسی میں ٹالنا ، مذاق میں اڑانا ؛ سنجیدہ بات کو ہنسی میں اڑانا.

کرو بیان عرش نہ گھبرائیں اے بتو
نالوں کو قہقہوں میں اوڑایا غضب کیا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۳۷).

کیا بشر رو کے کہے حال دل زار اپنا
قہقہوں میں وہ پری زاد اُڑا دیتا ہے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۸۰).

قَہْقَہے (فت مج ق ، سک ہ ، فت ق) امذ ؛ ج.
قہقہہ (رک) کی جمع ، ترا کیب میں مستعمل. رات دن قہقہے اور چہچہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۳۸). وہ یہ سن کر ایسے قہقہے کے ساتھ جس میں شراب کا نشہ ملا ہوتا ہے ہنسا اور بولا آزاد ہوں. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۳۸). لوگ تم پر ہنسیں تو ہنسنے دو ، زندگی میں کئی مرتبہ تضحیک آمیز قہقہے تمہیں سنائی دیں گے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۶۱).

---اُڑانا محاورہ.
ٹھٹھے مارنا ، ہنسی اڑانا. جو بچارے پیچھے رہ گئے تھے ، ان پر قہقہے اڑائے جاتے تھے. (۱۸۸۰ ، تیرنگ خیال ، ۵۶).

---اُڑنا محاورہ.
قہقہہ اڑانا (رک) کا لازم.

لطیفوں پہ اڑتے ہیں جو قہقہے
کہاں یاد بلبل کو یہ چہچہے
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۴۱). ہر جگہ اس پر قہقہے اڑتے تھے ... مگر اس نے اپنے فرض کو کسی طرح نہ چھوڑا. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۷۷).

---بانٹنا محاورہ.
لوگوں کے ہنسنے ہنسانے کا سامان کرنا ، افراط سے دل خوش کرنا ؛ خوشی دینا ، خوش رکھنا ، لوگوں کی خوشی کا اہتمام کرنا. قاسمی صاحب نے اپنے شعری مجموعے اور جریدے کے ذریعے دکھی انسانیت کو مسکراہٹیں اور قہقہے بانٹنے کا جو بیڑا اٹھا رکھا ہے وہ واقعی قابل قدر ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جولائی (جمعہ ایڈیشن) ، ۱۴).

---پڑنا محاورہ.
رک : قہقہہ پڑنا. سہری جھینپتی ہوئی گئی اور وہاں سے آن کر مسکرا کے کہا کہ حضور باغ میں تو بڑے قہقہے پڑ رہے ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۳).

---چَہْچَہے (---فت مج چ ، سک ہ ، فت چ) امذ.
ولور انبساط میں ہنسنا گانا.

شربت وصل صنم نوش کیا کرتے تھے
قہقہے چہچہے آپس میں رہا کرتے تھے
(۱۸۶۸ شعلہ جوالہ ، عقیل ، ۲ : ۶۷۵). [قہقہے + چہچہے (رک)].

---چُھوٹنا محاورہ.
زور کی ہنسی نکلنا ؛ قہقہہ سرزد ہونا. اس پر قہقہے چھوٹے اور خوب ہنسی مذاق رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۳).

---کَرْنا محاورہ.
رک : قہقہہ کرنا.

یاد کیا آیا مژدہ کہ جو رونا بھولا
قہقہے کرتا ہے کچھ آج تو دیوانہ عشق
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۲).

---گُونْجنا محاورہ.
ہنسی کا غلغلہ اٹھنا ؛ ہنسی کی آواز کا شور ہونا. میں اسے چھونا چاہتا ہوں اس سے باتیں کرنا چاہتا ہوں ، اس کی آواز مجھے سنائی دے ، اس کے قہقہے گونجیں ، میں اس کے ساتھ کھیلوں. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۹۶).

---لَگانا محاورہ.
رک : قہقہہ لگانا. یہ لوگ نیچے سے اس کے رونے اور بلکنے پر قہقہے لگا رہے تھے. (۱۹۲۱ ، گرادب حیات ، ۹). اے پی پی والے حفیظ ان کے ساتھ مل کر کتنے قہقہے لگا رہے ہیں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۵).

---مارْنا محاورہ.
رک : قہقہہ مارنا. جب آپ نے صبح کو شب معراج کا حال بیان فرمایا تو کفار نے انکار کیا اور بے ادبی سے قہقہے مارنے لگے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۶). خاقان دیوانہ وار سینہ پر ہاتھ مارتا اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے دل آرا اور ماہ پارا قہقہے مارتیں ہیں. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۹).

قَہْوائی (فت مج ق ، سک ہ) صف.
قہوے کے رنگ کا. اور بعد سیاہ قہوائی رنگ کی ہوتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۸). [قہوہ (بحذف ہ) + ائی ، لاحقۂ نسبت].

قَہْوَہ (فت مج ق ، سک ہ ، فت و) امذ ؛ ← قہوا.
«کوفیا» نامی پودے کے بیج جن کو بھون کر کیمیائی طریقے سے سفوف تیار کیا جاتا ہے اور مشروب کے طور پر پیا جاتا ہے.

کہیں پنڈا کہیں بکنی کہیں ہم ڈڑپڑا پیوں
کہیں قہوہ کہیں سوپا کہیں بن پوست نا جیوں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۶).

چونک کر مستی سے پیتا ہے میرا خونِ گرم
سب کوں ہی ہے سووتے میں جاگ کر قہوے کی چاہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۷). لنکا میں قہوہ کے کاشت کاروں کے مطالب بنگالہ کے نیل کے کاشت کاروں کے مطالب سے کسی حالت میں کمتر نہیں ہیں. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۹۱). رہا ذائقے کا معاملہ تو ہم چائے ، قہوہ اور تنبا کو کی اچھائی کا پتہ چلانے کے لیے ... درجے وار تقسیم کرسکتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۵۳). قہوہ ہی کر بیچولی چلی گئی دو دن بعد وہ پھر آئی اور بتایا کہ ایک اور گھر کے لوگ لڑکی دیکھنے آرہے ہیں.(۱۹۸۹، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷۷)۔[ع].

---چی امذ.
قہوہ فروش ، قہوہ بیچنے والا. تیسرے پہر قہوہ چی ... مونڈھے دوکان کے باہر فرش پر قطار در قطار رکھ دیتا ہے.(۱۹۰۶ مخزن ، ۱ کتوبر، ۸). [قہوہ + چی ، لاحقۂ فاعلی].

---خانہ (---فت ن) امذ.
قہوہ پینے پلانے کی جگہ ، قہوہ فروشوں کا ٹھکانہ ، ایسی جگہ جہاں قہوہ پیتے اور گپ شپ اڑاتے ہیں.قہوہ خانوں اور شراب خانوں میں ... در و دیوار سے لسان الغیب ہی کی آواز آنے لگی. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۷۸) . فرانس اور انگلستان وغیرہ میں جو رونق شراب خانوں کو ہے وہ یہاں قہوہ خانوں کو ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ کتوبر ، ۸). قہوہ خانے جہاں سرکاری ملازم اوقات کار میں بھی گپ شپ کرتے رہتے تھے ، سنسان پڑ گئے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۴۸). [قہوہ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---دان امذ.
سیال قہوے کا برتن.

جہاں میں سرد مہری سے خزاں ہے
جو ہم سے گرم ہے وہ قہوہ داں ہے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، سرگذشت ، ۳۳). دونوں غلاموں نے قلیاں اور قہوہ دان لے لیا اور ساتھ ہوئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۶). [قہوہ + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

قَے (فت ق) امث.
۱. ابکائی کے ساتھ کھایا ہوا اگل جانا ، الٹی ، استفراغ ، طبیعت کی مالش کے بعد غذا وغیرہ کا پیٹ سے منھ کے راستے باہر نکلنا.

پڑا بھیں اوپر کیتا او بیگ قے
چلی اس کے تن تھے جوں سیلاب خوے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۵).

یہاں تلک قے کا کیا ہے وہ عمل
کہ وہ لقمہ بہار آیا ہے نکل
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۷۳). سنا ہے کہ کچلوں میں آدمی دست اور قے سے مرتا ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱۹). ہیضہ ... اس بیماری کی واضح علامات شدید قسم کی قے اور اسہال ہوتی ہیں.(۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۵۵)۔ **۲.وہ چیز جو ابکائی (متلی) میں منھ کے راستے پیٹ سے خارج ہو.**

کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد
مے ہے ، یہ مگس کی قے نہیں ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). انسان وہ کتا ہے جو اپنی ہی قے کی طرف لوٹتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۸۷).[ع].

---آنا محاورہ.
۱. جی متلانا ، ابکائی آنا ؛ طبیعت مالش کرنا ؛ استفراغ ہونا. میں گھبرا کر آب خانہ میں گیا وہاں بہت دفعہ قے آئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۰). **۲. گھن آنا ، کراہت ہونا ، نفرت ہونا.** جو قومیں ہم سے زیادہ صفائی سے کھاتی ہیں ، جب وہ ہم کو کھاتے ہوئے دیکھتی ہیں تو ان کو قے آتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۳). ایک مخصوص معاشی تصور کی بنیاد پر تنقید لکھنے کا عمل اب بھی جاری ہے ، گو کہ اس سے اب قے آنے لگتی ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۹۲).

---آور (---مد ا ، فت و) صف.
قے لانے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قے + ف : آور ، آوردن ـ لانا].

---کرنا محاورہ.
استفراغ کرنا ، الٹی ڈالنا. آہ وہ امام بے گناہ تمام رات اوکتا ، قے کرتا رہا اور پیٹ کے درد سے ... لوٹتا رہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۵). آواز اُع اُع کی آتی تھی ... گویا کہ قے کرتے تھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۹). اس نے پلٹ کر نالی میں قے کر دی تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۶۳).

---و دست (---و مج ، فت د ، سک س) امث.
بیماری جس میں استفراغ بھی ہو اور دست بھی آئیں ؛ ہیضہ (جامع اللغات). [قے + و (حرفِ عطف) + دست (رک)].

قِیادَت (کس ق ، فت د) امث ؛ ← قیادۃ.
رہنمائی ، رہبری کرنے کا عمل ، رہبری ، رہنمائی نیز سربراہی . لواء علم برداری اور قیادۃ سپہ سالاری یہ دو حکومتیں قبیلۂ قریش میں محدود تھیں. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۳۶). کارکردگی کی بدولت آگے بڑھ کر قیادت کے فرائض انجام دیتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۱۰۶) . عوامی سطح پر تو پارٹی کی مقبولیت ہمہ گیر تھی لیکن قیادت کی صفیں غیرمنظم تھیں. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۲۷). [ع : قیادۃ].

قِیادَہ (کس ق ، فت د) امث.
یعنی لڑائی کے وقت فوج کی سپہ سالاری کرنا (خطبات احمدیہ ، ۵۳۳). [ع].

قِیاس (کس مج ق) امذ.
۱. ذہن میں دو چیزوں کے درمیان موازنہ یا برابر کرنے کا عمل ، کسی چیز کی مثال سے اندازہ کرنے کا عمل.

موافق عمل کے ملے گا لباس
نہیں ذات اور بھانت کرلو قیاس
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۲).

ترا نفسِ خبیث اے شوم مکار
قیاس اپنا سا اُن پر کر نہ زنہار
(۱۸۰۳ ، مثنوی رد روافض (دقائق الایمان) ، ۶).

دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں
قامت یہ کرچکے ہیں تمہارے قیاس ہم
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ ، ۱۳۳). وہ ... وہاں کے تمام کاروبار کا قیاس ، یہاں کے کاروبار پر کرتے تھے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۰۲). ہم ہندوستانی قیاس اور ارسطو کے قیاس کا مقابلہ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۷۲۲). ۲. (اَ) **تخمینہ ، اندازہ ؛ جانچ.**

بلور کا در افشاں لے جا کر اوطاس
نگہ رکھ اپس کن زراہِ قیاس
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۲).

گیا مضطرب ہو کے شہ اُوس کے پاس
کہ احوال اوس کا کرے کچھ قیاس
(۱۷۳۹، کلیات سراج ، ۳۹). سپاس بےقیاس اس واجب الوجود کو لائق ہے جس نے اجسام ممکنات میں باوجود وحدت ہیولا کے مختلف صورتیں بخشیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱). تجھے شرم نہیں آتی کہ عیارہ ہو کے سارا قیاس تیرا غلط ٹھہرا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۹۱).

تسکین قلب زار ہوئی تجھ سے بےقیاس
تیری ہوائے شوق مرے دل کو آئی راس
(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۲۰). شاہ قاسم کی تاریخ ولادت کا صحیح تعین نہیں کیا جا سکا ہے ، قیاس ہے کہ بارہویں صدی ہجری کے ربع اوّل میں پیدا ہوئے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۴۳). (اَاَ) **خیال ؛ گمان ؛ فکر ؛ سوچ.**

یقین جانتی ہوں قیاس و خیال
کہ یاں آدمی زاد آنا محال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۵).

سن سن کے اُڑے حواس ان کے
لائے نہ یقین ، قیاس ان کے
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۸). مخلوقات خلاق زمان و زمین ... احاطہ وہم و قیاس انسانی سے باہر ہیں. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۲).

بساطِ کون و مکاں کی کوئی حقیقت ہے
قیاس و وہم سے بالاتر اسکی قدرت ہے
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۷).

نہ کبھی تھا میرے گمان میں نہ کبھی تھا میرے قیاس میں
تری بےرخی سے کھلا ہے اب جو مزہ ہے عالمِ یاس میں
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۳۵). ۳. **فہم ، سمجھ ، دانست.**

سراج لطف ترے شعر کا وہی پاویں
جو کوئی کہ عقل و شعور و قیاس رکھتے ہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۰). حیطۂ عقل اور تخمین قیاس سے باہر ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۸).

بعد احساس ہے ادراک و قیاس
علم و حکمت کا اسی پر ہے اساس
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۳).

خدا نے زندگی دی ، آدمیت تو نے اے آقا
قیاس زنگ آلودہ کو صیقل تُو نے دلوایا
(۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۴۲). ۴. (فقہ) **ایک شرعی حکم سے دوسرے حکم کا استخراج.** ایک وہ جن کو عالموں اور مجتہدوں نے اپنے ذہن کی خوبی اور علم کی روشنی سے باستدلال دلالت النص یا اشارۃ النص یا قیاس کے قائم کیا ہے اجتہادیات کہلاتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۸). ایک شرعی حکم سے دوسرے حکم کا اخراج کرنے کو قیاس کا نام دیا گیا ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۳۶). ۵. (منطق) **دو قضیوں سے مرکب قول جس کو تسلیم کرنے کی وجہ سے ایک اور قول تسلیم کرنا لازم آئے ، منطقی مقولہ.** شعر بھی ایک قیاس ہے جو قضایا سے مرکب ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جولائی ، ۴۹). [ع].

---اِستِثْنائی کس صف(---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ث) امذ.
قضیہ بالشرط ، جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ بالفعل مذکور ہو. قیاس استثنائی وہ ہے کہ جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ بالفعل مذکور ہو. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۹۱). [قیاس + استثنا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِستِقْرائی کس صف(---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ق) امذ.
رک : قیاس اقترانی. اس کو وہ القیاس بلا استقراء کہتا ہے جس کو اب عموماً قیاس استقرائی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۴). [قیاس + استقراء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِقْترانی کس صف(---کس ا ، سک ق ، کس مج ت) امذ.
(منطق) وہ استدلال جس میں ایک جزئی چیز کو ایک کلی کی فرد قرار دے کر اس کلی پر حکم لگائیں تا کہ اس کلی کے ذریعے وہ حکم اس جزئی تک پہنچ جائے. قیاس دو قسم ہے قیاس اقترانی اور قیاس استثنائی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۹۱). شیخ سے پہلے قیاس اقترانی صرف حملیات تک محدود تھا. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۴۳). [قیاس + اقتران (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آرائی امث.
اندازہ یا تخمینہ لگانے کا عمل ؛ اندازہ لگانا ؛ قیاس کرنا ؛ خیال دوڑانا ؛ گمان کرنا. علماء مذہب نے انسان کی ابتدائی زبان کے متعلق عجیب و غریب قیاس آرائیوں سے کام لیا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۵۸). علیم الدین نے قیاس آرائی کی. (۱۹۸۴ ، کیمیاگر ، ۳۴). [قیاس + ف : آرا ، آراستن ـ سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بُرْہانی کس صف(---ضم ب ، سک ر) امذ.
(منطق) وہ قیاس جو مقدمات یقینیہ یا بدیہیہ سے مرکب ہو ، وہ شکل (استدلالی) جس کے صغریٰ و کبریٰ بدیہی اور یقینی ہوں. جب ان آیتوں سے قیاس فقہی کا جواز نکلتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ قیاس برہانی کیوں جائز نہو. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۹۷). [قیاس + برہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
قیاس پر اعتماد کرنے والا ، قیاس کو اہمیت دینے والا ، اندازہ لگانے والا ؛ وہمی ، ایمان لانے کی بجائے اپنے گمان پر بھروسا کرنے والا.

ٹھوکریں کھائے کیوں قیاس پرست
دیدۂ دل اگر ہو نورانی

(۱۹۲۰ ، فردوس تخیل ، ۱۷۱). [قیاس + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

---تَمْثِیلی کس صف(---فت ت ، سک م ، ی مع) امذ.
(منطق) وہ قیاس جس میں مماثل صورتوں کو مدِ نظر رکھ کر نتیجہ نکالنا یا حکم لگانا. مولانا زیادہ تر قیاس شمولی سے ... استدلال نہیں کرتے ، ان کا استدلال عموماً قیاس تمثیلی کی صورت میں ہوتا ہے. (۱۹۰۲ ، سوانح مولانا روم ، ۱۰۵). صوتی تغیرات کی بدنظمی کی تاویل و توجیہ کے لئے قیاس تمثیلی کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جانے لگی.(۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۱۶). [قیاس + تمثیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جُھوٹے ہونا محاورہ.
اندازے غلط ثابت ہونا.

ایک شخص بچھڑ گیا جو مجھ سے
جھوٹے ہوئے سب قیاس میرے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۷۱).

---دَوڑانا محاورہ.
فکر سے کام لینا ؛ عقل دوڑانا ؛ اندازہ لگانا.

اور دوڑائیے قیاس کہاں
جانِ شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۰).

نیچے اُوپر نگاہ دوڑا کر
اُس نے اپنا قیاس دوڑایا

(۱۹۰۰ ، بہارستان ، ۵۸۹).

---دَوڑنا محاورہ.
قیاس دوڑانا (رک) کا لازم ؛ اندازہ لگنا.

انگے دان تے چلنے کوں دوڑا قیاس
سمجھ دے کہ بولن لگے رہ شناس

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸۱).

---سے باہر صف.
بے شمار ؛ بے حساب ؛ بے اندازہ ؛ عقل سے دور ، سمجھ سے باہر (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---غَلَط ہونا محاورہ.
اندازہ غلط ثابت ہونا.

مجکو ہے اُس سے احتمالِ وفا
نہ غلط ہو مرا قیاس کہیں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۴۴).

---کَرْنا محاورہ.
۱. اندازہ کرنا ؛ جانچنا ؛ ذہن میں کسی چیز کو کسی چیز کے برابر ٹھہرانا. فرعون نے کہا اس کو اور لڑکوں پر قیاس مت کر. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۹). اُردو کی اس تیز رفتار ترقی ... سے یہ قیاس کرنا کہ حکمرانوں یا مسلمان بادشاہوں کی سرپرستی میں ایسا ہوا ، درست نہ ہوگا. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۵).
۲. گمان کرنا ؛ خیال کرنا ؛ سمجھنا نیز تسلیم کرنا ، ماننا.

پھرے چاند نرگس مرے آس پاس
کرے نور مُکھ سوں مرا او قیاس

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۶). پھر جو ... قیاس کرکے دیکھتے ہیں تو درخت جو ہیں سو بھی پتھر ہی کے ہیں.(۱۸۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷).

گُل کہ محبوب ہم قیاس کیا
فرق نکلا بہت جو باس کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۷).

اپنے پہ کر رہا ہوں قیاس اہلِ دہر کا
سمجھا ہوں دل پذیر متاعِ ہنر کو میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۰). اُنھوں نے سائنس کی ترقی مشاہدات اور مادہ کی اوپری اُفتاد پر قیاس کرلیا کہ بس یہی چیزیں قابل تقلید ہیں. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳۷).

---کُن زگُلِستانِ مَن بَہار مرا کہاوت.
(فارسی مصرع اردو میں مستعمل) آغاز سے ترقی کا سراغ لگایا جا سکتا ہے ، ابتدائی حالت سے فروغ کا اندازہ ہوتا ہے. آگے پردہ داری ہے ، شرم کی عمل داری ہے قیاس کن زگلستان من بہار مرا. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۱۵۹).

---کَہتا ہے فقرہ.
قرائن سے پتہ چلتا ہے ، قرینہ سے ظاہر ہوتا ہے ، عقل کہتی ہے ؛ اندازہ ہوتا ہے ؛ گمان یہ گزرتا ہے.

رنگ ہاتھی کا سیہ اور وہ دانت اُس کے سفید
کہتا ہے دیکھ کے یہ ظلمت و نور اپنا قیاس

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۰).

---کے طوطا مَینا اُڑانا محاورہ.
خیالی پلاؤ باتیں کرنا ، اندازے لگانا ، عموماً نادرست اندازے لگانا ؛ واہمہ میں مبتلا ہونا. اہلِ تحقیق درد کے حالاتِ زندگی میں کسی عشق کی داستان نہ پا کر محض قیاس کے طوطا مینا اڑاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۵۱).

---کے گھوڑے دَوڑانا محاورہ
بہت غور و خوض کرنا ، کسی بات کا کھوج لگانے کے لیے ذہن پر زور ڈالنا. جادوگر نے عقل کے سارے حربے آزمائے قیاس کے گھوڑے دوڑائے اور اپنے دائرۂ فکر و عمل میں پوری کائنات کو سمو لیا. (۱۹۸۰ ، سیارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، جنوری ، ۱۸).

---لَگانا محاورہ.
اندازہ لگانا ، خیال کرنا. تب اس نے قیاس لگایا کہ شاید یہ ہوا کے دباؤ کی وجہ سے ہو گا. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۵۵).

---مَعَ الْفارِق (---فت م ، ع ، غم ا ، سک ل ، کس ر) امذ.
دو بعید القیاس چیزوں کو ایک سمجھنا ، منطقی مغالطے میں مبتلا ہونا. قیاس اس تقلید کا مشرکین کی تقلید پر قیاس مع الفارق ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ۱ : ۱۰)۔ایسی صورت میں کسی بسیط تالیف کے نہونے سے اُن کے عجز طبع کا گمان کرنا قیاس مع الفارق ہے۔(۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اُردو ، ۱ : ۳۳۷)۔ایسا عموماً غلط مماثلت یا قیاس مع الفارق کی وجہ سے ہوتا ہے (۱۹۷۰ ، اُردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۲۹). [قیاس + مع (رک) + رک : ال (ا) + فارق (رک)].

---مَفْرُوضی کس صف(---فت م ، سک ف ، و مع) امذ.
(منطق) دو حوادث کے درمیان ربط علتی قائم کرنا یا کسی حادثے کی علمی توجیہ کرنا ، وہ استقرائی عمل جو محض مفروضات پر قائم ہو. قیاس مفروضی جو وضع کیا جاوے ایسا نہ ہو کہ وہ کاذب یا غیر صحیح ثابت ہو چکا ہو. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۲۹). [قیاس + مفروضی (رک)].

---میں آنا محاورہ.
خیال میں آنا ، سمجھ میں آنا.
نہ کچھ قیاس میں آئی نگار کی چوری
مگر سمجھ ہی سکی ہو سنار کی چوری
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۰).

قَیّاس (فت ق ، شد ی) صف.
بہت زیادہ قیاس سے کام لینے والا ، اپنے اندازے پر بہت زیادہ اعتبار کرنے والا. امام صاحب کی ذہانت اور اجتہاد کی شہرت دور دور پہنچ گئی تھی یہاں تک کہ ظاہر بینوں نے اون کو قیّاس مشہور کر دیا تھا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۳۳). [ع].

قِیاساً (کس مج ق ، تن س بفت)۔(الف) م ف.
اندازے سے ، ازروئے گمان ، اندازا. میں نے ان کی مفلسی کو قیاساً جلد دریافت کر لیا. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش ک ، ۱۳۳). آج رات بھی وہ حسبِ معمول آیا ، میں قیاساً کہہ سکتا ہوں. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۷۲). اگر عبادت میں کوئی ناقابل فہم غلطی ہے تو قیاساً اس کی تصحیح نہ کی جائے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۲۶۹). (ب) امذ. **ایک وزن کا نام جو سات مثقال کے برابر ہوتا ہے** (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۱). [قیاس + اً ، لاحقۂ تمیز].

قِیاسات (کس مج ق) امذ ؛ ج.
قیاس (رک) کی جمع ، اندازے ، گمان ؛ فکری عمل. وہ نتیجہ کے قائم کرنے میں دیر تک انتظار نہیں کر سکتا ، اسلئے وہ ہر واقعہ کے ساتھ قیاسات کو دخل دیتا جاتا ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۷). ہماری جبلتیں اور احساسات بار بار ان قیاسات منطقی کو پرے ہٹا دیتے ہیں. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۳۲۶). [قیاس + ات ، لاحقۂ جمع].

قِیاسی (کس مج ق) صف.
۱. قیاس (رک) سے منسوب ؛ خیالی ؛ وہمی ؛ تصوری ؛ گمان پر مبنی ؛ مفروضہ ، غیرحقیقی. پانی کا قیاسی ذرّہ ... آکسیجن اور ہیڈروجن کے اجزائے اصغر سے مرکب ہوتا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۸۵). یہ تخمینہ کہ آجکل ہندوستان میں کتنا روپیہ ہے محض قیاسی ہے. (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرح تبادلہ ، ۷۸).

التفات اُس سے ، ناشناسی ہے
بزمِ دنیا فقط قیاسی ہے
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۱۲۵)۔نسل انسانی کی تاریخ بیان کرے تو ثابت شدہ نتائج کو غیر ثابت شدہ ، غیر معیّن ، مفروضہ اور قیاسی خیالات و آرا سے علیحدہ رکھے. (۱۹۵۹ ، برنی ، مقالات ، ۵۱). ۲. **(قواعد) عام قاعدے کے مطابق بنایا ہوا کلمہ یا تعریف ، (سماعی کی ضد).** یہ سب سماعی ہیں قیاسی نہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۴۹). سماعی ، قیاسی کے مقابلے میں ہے قیاسی کے معنی تھے جس میں قاعدے کو دخل ہو. (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۲۶). ۳. **(فقہ) حکم شرعی سے بر بنائے قیاس مستنبط کیا ہوا ، مماثل صورت سے قیاس کر کے حکم لگانا.** احکام منصوصہ ، احکام دین بالیقین ہیں اور باقی مسائل اجتہادی اور قیاسی سب ظنی ہیں۔(۱۸۶۸ ، مکتوبات ، سرسید ، ۲۵). ۴. **(ہیئت) مشابہ ، ہم شکل ؛ متوازی.** یہ بتایا کہ اس کے ہر مادے میں کیونکر قیاسی شکلیں بنائی جا سکتی ہیں. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۲۳). ۵. **(منطق) فرضی ، قیاس استقرائی.** یہ اعتراض اسی قسم کا ہے جیسا کہ ... اور فلسفیوں نے منطق قیاسی پر کیا ہے۔(۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۱۰۹). ۶. **نظری ؛ غالب ، تخمینی ؛ فرضی ، قرائنی (ثبوت)** (پلیٹس). [قیاس + ی ، لاحقۂ نسبت]

---گَدّا لَگانا محاورہ.
تکا لگانا ، لاعملی کی صورت میں خیال دوڑانا ، محض ظن و گمان سے کام لینا. حضرت سمجھے کہ یہ بھی کوئی ریشمی کپڑا ہو گا اور قیاسی گدّا لگا دیا۔(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۶ : ۶).

---گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
رک : قیاس کے گھوڑے دوڑانا ، محض ظن و گمان سے کام لینا. اسی طرح یہ قیاسی گھوڑے چالیس روز تک دوڑائے جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۷۲).

قِیاسِیَہ (کس مج ق ، س ، فت ی) صف.
قیاس (رک) سے متعلق ، خیالی ، فکری ، نظری (عملی کی ضد). فلسفہ فرنگ میں وہ دقتیں جو فلسفہ بحثیہ قیاسیہ میں تھیں نہیں ہیں. (۱۸۹۵ ، اسلام کی دنیاوی برکتیں ، ۱۲۷). [قیاسی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَیاصِرَہ (فت ق ، کس مج ص ، فت ر) امذ ؛ ج.
قیصر (رک) کی جمع ، بہت سے بادشاہ. اکاسرہ و قیاصرہ کے تخت و کرسی کی بھی کچھ وقعت نہ رہی. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۲)۔قیاصرۂ روم نے عیسائیت قبول کی تو کارتھ کے مندروں کو منہدم کرا دیا۔(۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۴۰). [ع].

قِیافہ (کس مج ق ، فت ف) امذ.
۱. **وہ اندازہ جو شکل ، صورت ، حرکات و سکنات یا کسی علامت یا شگون سے لگایا جائے ، اٹکل ، قیاس ، اندازہ.** عمرو نے قیافے سے پہچانا کہ بہار کو ابھی مطیع ہونے میں تامل ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۰).

بذل دیکھو تو یہ کہتا ہے قیافہ ان کا
کاسۂ شیر ہیں قاتل کو پلانے والے

(۱۹۱۰ ، صحیفۂ ولا ، ۱۲۱). بھاوج قیافہ اور شبہ پر کہہ رہی تھی مگر عیدو کے کان بھی سن رہے تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۰). ۲. **وہ علم جس میں چہرے مہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں ، رمّالی.**

قیافہ میں کہا ہے بو علی یہ
مسلم جس کو رکھتے ہیں کہہ و مہ

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۵۵). یہی حال قیافہ شناس اور یہی حال ... دو قیافہ والوں کے قول کا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷۳). شاید حسن کا ماخذ علم قیافہ ہو. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۶). قیافے کے مشاہدات نیند اور خواب کی حقیقت رمالی اور پیشگوئی کی عجائبات ، ان سب چیزوں پر بھی توجہ رہتی تھی. (۱۹۳۶ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۸۹).

تھا آپ کے قیافے پہ اول سے آشکار
غیرت پہ اپنی ہو گئی آخر کو وہ نثار

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۳۸۱). ۳. **فال ، شگون.** یہاں تک کہ شعبدے اور نیرنگ جات ، قیافہ و فال ا کسیر و کیمیا ... ان لغویات سے بھی بے پروائی نہ کی. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۸۳). ۴. **شناخت ، پہچان ، ادراک.**

دل عشق جلا کر یہ نئے نقشے دکھاتا ہے
شرارت خیز ہوتا ہے قیافہ ، بھولی صورت کا

(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۱۷). ہوشمند وہی ہے کہ ہر ایک بات قیافے اور رمز کنائے اور ہونٹھ ہلنے سے پہلے دریافت کر جاوے. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۳۷). ۵. **عقل ، سوجھ بوجھ ، تمیز.** میں نے تو اسے آپ صاحبوں کے قیافے پر چھوڑ دیا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۵). ۶. **چہرہ مہرہ ، شکل و صورت کے قرائن وغیرہ.**

وفور ہوئے محبت نہاں نہیں رہتی
مثل ہے راست تنک ظرف ہے قیافہ مشک

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۹). پادری صاحب کو میرے قیافے یا کس طرح پر معلوم ہو گیا کہ میں ان سے کچھ کہنا چاہتا ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۶).

اثر دیکھے تو کوئی حُسنِ لیلائے تصور کا
قیافہ شوق کا ملنے لگا تصویر مجنوں سے

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت ، ۲۲۲).

تیرے نفس کی خوشبو صد رشکِ مُشکِ نافہ
تیری جبیں درخشاں روشن ترا قیافہ

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۴۸). [ع].

ـــ اَثر کس اضا(ـــ فت ا ، ث) امذ.
ہاتھ کے نشانات دیکھ کر اندازہ لگانے کی مہارت ، کھوجی کا ہنر. قیافۂ اثر وہ ہے جسکے سبب سے انسان کے پانوں اور دواب کے سموں اور موزوں کے نشانوں کو لوگ دریافت کر جاویں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۴). [قیافہ + اثر].

ـــ دیکھنا محاورہ.
ہاتھ پیر اور صورت وغیرہ کی بناوٹ سے اچھا یا برا شگون لینا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ـــ شِناس (ـــ کس نیز فت ش) صف ؛ امذ.
۱. **علم قیافہ جاننے والا ، جوتشی.** قیافہ شناسوں کو بلائے وہ جس کے ذمے چیپ دیتے اوسی کا ہوتا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۲۳). قیافہ شناس یہ فیصلہ کرتا تھا کہ فلاں شخص کا نطفہ ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۵۱). فوجی ٹولہ میں سب سے زیادہ ماہر قیافہ شناس تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۸). ۲. **حالات ، شکل ، سیرت وغیرہ سے حقیقت کو پہچاننے والا.** ڈلی پر رنگے ہاتھ چور والا انداز ابھر آیا جو قیافہ شناس استاد نے پہلی ہی نگاہ میں پہچان لیا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۲۲) [قیافہ + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

ـــ شِناسی (ـــ کس نیز فت ش) امث.
علم قیافہ نیز علم قیافہ سے واقفیت ، قیافہ سے پہچاننا. تمام احوال قیافہ شناسی کا لکھا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۳). معلوم ہوتا ہے کہ مجھ سے زیادہ وہ میرے متعلق قیافہ شناسی کو کام میں لا رہے تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۹). سبحان اللہ کیا قیافہ شناسی ہے (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۲۹۱). [قیافہ شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِیام (کس مج ق) امذ.
۱. (ا) **کھڑے ہونے یا اٹھنے کا عمل ، قائم ہونا ، کھڑے ہونا.**

دنیا کے یار سیتی لٹ کا اودام بہتر
کیچڑ میں بیٹھنے تے رہنا قیام بہتر

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۳ (ب)). اور یہ قیام جانب یمین کی فضیلتوں کی وجہوں میں سے ایک وجہ ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۸۶). برادر موصوف نے مولود شریف میں قیام کی بابت سوال کیا. (۱۹۳۱ ، مقالات شروانی ، ۲۸۱). (اا) **برپا کرنے یا ہونے کا عمل ، ظہور میں لانا ، مچانا.** یہ ایک ایسی ضروری معاولت ہے جو تا قیام قیامت (بلکہ اس کے بعد بھی) باق رہے گی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۳). ایک خاص معاشی اور سماجی نظام کے قیام کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں. (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۲۳). ۲. **(فقہ) نماز میں کھڑا ہونا ، نماز کا وہ حصہ جس میں نمازی کھڑا ہوتا ہے ، قعود کی ضد.** تکبیر اول ، قیام ، قرات ، رکوع سجود سب کرے سو ساتھی اے سب فرض سو لکے پیو کے کرے سو ہیں آپ سنگھاں. (۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۹). علم قیام ، قرات ، رکوع سجود کا علماً ظاہر سوں حاصل ہوتا ہے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر (سید محمد حسینی) ، انتباہ الطالبین ، ۱۶).

بھیجتے ہیں صبح و شام بعد قعود و قیام
اہلِ مساجد تمام تجھ پہ درود و سلام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۹).

کیا ہو مری نماز قبولِ جنابِ حق
ہے دھیان اوس صنم کا قعود و قیام میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۵۷).

یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر
یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۳). ۳. **سکونت ، بسیرا ؛ ٹھہرنے کا عمل ، پڑاؤ.**

قیام ہے صفِ مژگاں کو خلق امن میں ہے
زمانہ ہو تہ و بالا جو یہ سپاہ چلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰).

کرے ہے قیام آ کے جب دلوں میں
تو بھاگن کا اوس کو مہینہ کہیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۵).

ہوس نے مچائی عجب دھوم دھام
سفر کو سمجھنے لگے ہم قیام
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۲). مولانا عبدالباری صاحب ... ہمارے مکان پر قیام فرمایا کرتے تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۹۷). ۴. **ثبات ، استحکام ، بقا ، استقلال ، استقامت (تبدل کی ضد).** مدرسوں کے مشاہرے قلیل ہیں اور مکتبوں کو کچھ قیام نہیں ہے. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی (دیباچہ). ۴). دنیا کی کسی حالت کو ثبات اور زندگی کی کسی کیفیت کو قیام نہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱۱). ۵. **رک : قیامت.**

تری آل میں ہوں گے سارے امام
ترا حکم ہے تا بروزِ قیام
(۱۸۳۴ ، مثنوی ناسخ ، ۲۹). ۶. **سکون ، قرار ، تذلزل کی ضد.**

وہ کاش وصل کے انکار ہی پہ قایم ہوں
مگر اونہیں تو کسی بات پر قیام نہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۲). آخر یہ کیا بات ہے کہ حیات آگے بڑھتی چلی جاتی ہے اس کو کسی ایک حالت پر قیام نہیں. (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۱۰۱). ۷. **وثوق ، اعتماد ، بھروسا** (مہذب اللغات). [ع].

---اَصْدَق (---فت ا ، سک ص ، فت د) صف.
اپنے سچ پر قائم رہنے والا ، بہت سچ بولنے والا.

وہ کون حضرت شاہ جہاں قیام اصدق
کہ جسکے زیرِ کفِ پا ہے جنت الماوا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۰). [قیام + اصدق (رک)].

---اللَّیل (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل ، ی لین) امذ.
رات کو جاگ کر عبادت کرنا. ماہ رمضان میں بسلسلۂ قیام اللیل آٹھ رکعت تراویح ادا کرتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۱). [قیام + رک : ال (ا) + لیل (رک)].

---باللّٰہ (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
(تصوّف) قیام باللہ سے مراد استقامت سالک ہے (ماخوذ : مصباح التعرف). [قیام + ب (حرفِ جار) + اللّٰہ (رک)].

---پانا محاورہ.
قائم ہونا ، بننا. تحقیقات کا منشا ہے کہ دیہات میں مکتب خانے کثرت سے قیام پاویں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۱۵).

---پَذِیر (---کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
۱. **مقیم ، فروکش.** ان کے جانے کے بعد خدیجہ مستور اور حاجرہ مسرور کے گھر والے آ گئے اور پاکستان آنے تک اسی گھر میں قیام پذیر رہے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۷). ۲. **دیرپا ، مستقل ایک حالت پر قائم.** ان ادویہ کے مرتکز مذکورہ محلولات ... روشنی سے محفوظ رکھنے سے غیر محدود طور پر قیام پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۹۳). اس قسم کے قیام پذیر اتحاد کی ایک مثال سوڈیم کلورائیڈ کا مالیکیول ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۷۲). [قیام + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

---پَذِیری (---کس نیز فت پ ، ی مع) امث.
قیام پذیر (رک) کا اسم کیفیت ، دیرپا ہونا ، استحکام. مٹی کی مستقل قیام پذیری ... محض رگڑ پر مبنی ہے. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۵). قیام پذیری کی شرائط کے طور پر ہمیں ذیل کی دو مساواتیں حاصل ہوں گی. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے سائل ، ۶۹). [قیام پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پکڑنا محاورہ.
استحکام پانا ، مضبوط ہونا نیز طول پکڑنا. سلطنت نے یہاں قیام پکڑا تو بادشاہی دفتر فارسی ہو گیا. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۶۰).

---صَلٰوۃ کس اضا(---فت ص ، مد ل) امذ.
نماز کا قائم کرنا ، نمازیں ادا کرنا ، نماز کی پابندی کرنا ، نمازوں کو جاری رکھنا. امام رازی قیام صلوٰۃ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ نماز قائم کرنے میں بڑا زور اس بات پر ہے کہ نماز باجماعت کو قائم کرو. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۸). [قیام + صلوۃ (رک)].

---عَمَل میں آنا ف مر.
کسی انجمن یا سوسائٹی وغیرہ کا قائم ہونا (مہذب اللغات).

---کَرنا محاورہ.
۱.(اَ) **کسی مقام پر اُترنا ، ٹھہرنا ، فروکش ہونا ، سکونت اختیار کرنا ، رہنا سہنا.**

داغ مہماں سرائے دنیا میں
اور چندے قیام کرنا تھا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰).

بت کدے ہی میں بس قیام کیا
شیخ کے کعبہ کو سلام کیا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴۷). (اَا) **توقف کرنا ، قرار لینا ، ٹھہرنا.**

خراب ہے مری مٹی بگولے کے مانند
قیام خواہ کیا میں نے خواہ گردش کی
(۱۸۷۸ ، بحر (مہذب اللغات)). ۲. **نماز کے لیے کھڑا ہونا ،**

نماز پڑھنا. حفظ کرتے تھے حدیث کو اور قیام کرتے تھے رات کو اور روزہ رکھتے تھے دن کو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۸).

---گاہ اسث ؛ امذ.
مسکن ، ٹھہرنے یا رہنے کی جگہ ، گھر ، مکان. ایک روز بیکن ... اپنی قیام‌گاہ سے لندن آ رہا تھا. (۱۹۱۲ ، فلسفیانہ مضامین ، ۸۱). اکثر لاحقوں کو بھی علاحدہ لکھا جائے گا جیسے: ... نمایش‌گاہ ، آشوب‌گاہ ، صبح‌گاہ ، قیام‌گاہ. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۴۷۰). [قیام + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گزیں (---ضم گ ، ی مع) صف.
قیام پذیر ، سکونت اختیار کرنے والا ، کسی جگہ ٹھہرنے والا.
ہوا سوادِ اناالحق میں جب قیام گزیں
سنا کہ دار و رسن پر بھی راہ ختم نہیں
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۸). [قیام + ف : گزیں ، گزیدن ـ پسند کرنا].

---لِلّٰہ (---کس ل ، غم ل ، شد ل بمد) امذ.
(تصوّف) قیام للّٰہ سے ؛ مراد: طالب کا خواب غفلت سے ہوشیار الی اللّٰہ بیدار ہونا ہے (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۲۰۲). [قیام + للّٰہ (رک)].

---و طَعام (---و مج ، فت ط) امذ.
رہنا سہنا ، کھانا پینا ، قیام مع طعام. مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام کیا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۳). [قیام + و (حرف عطف) + طعام (رک)].

---ہونا محاورہ.
استحکام ہونا ، ثبات ہونا ، قرار ہونا.
انسان کو ہے رزق فقیرانہ سے قیام
معجونِ آب و گل تہِ جو عمر بھر رہے
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۲۳). زبان کو لگام نہ تھی ، بات کو قیام نہ تھا. (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۷۹).

قَیّام (فت ق ، شد ی) صف.
بہت قائم کرنے والا ، بنانے والا ، وہ جو قائم کرے.
اَعِنا علی ما اَقْتر ضبت علَینا
تو قیّوم و قیّامِ ارض و سما ہے
(۱۹۶۳ ، فار قلیط ، ۱۳۰). [ع].

قِیامَت (کس مج ق ، فت م). (الف) امث.
۱. کھڑے ہونا ، وہ وقت یا دن جب مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہوں گے ، روز حشر ، رستخیز ، یوم الحساب. ولایت کی پیروی ولیاں تے جاری ہوئے کے قیامت تلک عنایت اے جاری ہونے کا بخشش ہے. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷).
ہزار آفریں اس پہ رحمت ہزار
قیامت تلک ناوں رہیا یادگار
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۸).
نبیؐ کے دیا تھے قیامت تلک تم
گیا وہ نبیؐ کے سو مولود لا کہاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۲).
کیا سہم ہے آفاتِ قیامت ستی اُس کوں
کھایا ہے جو کئی تیر تجھ ابرو کی کماں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳). نبوّت ، قرآن ، قیامت اور معجزات پر اعتراضات کے جوابات. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۰۹).
۲. سب کے مرنے اور نیست و نابود ہونے کا دن. کیپٹن کہتا ہے کہ چتوڑ میں پرلے (قیامت) آ گیا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۷۴). **۳. اختتام عالم تک کا وقفہ ، مدّتِ دراز ، طویل زمانہ**.
کیا امتدادِ مدّتِ ہجراں بیاں کروں
ساعت ہوئی قیامت و مہ سال ہو گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸).
ناز اس کے ناز پر ہے غیرِ پُرتقصیر کو
کھنچتے کھنچتے اک قیامت چاہیئے شمشیر کو
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۸۷). **۴. بَلا ، آفت ؛ مصیبت ؛ انوکھی بات ؛ امرِ عجیب**.
فکر تے قیامت منجہ اپرال یو
تدھاں تے کھڑیا منجہ اوپر حال یو
(۱۶۸۰ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۳۱).
کیا قہر ہے پیارے مکھ کا ترے مٹکنا
پھر قہر پر قیامت یہ زلف کا لٹکنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹).
کیا ترا جلوۂ قامت ہے خدا خیر کرے
حق میں عاشق کے قیامت ہے خدا خیر کرے
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹).
صبح شبِ فراق کے صدمے نہ پوچھیے
کیسی قیامتوں سے شبِ غم جدا ہوئی
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۵۷).
بخش دیتی ہے نئی زیست تمہاری ٹھوکر
چال چلتے ہو بلا کی یہ قیامت کیا ہے
(۱۹۷۵ ، صدرنگ ، ۱۲۱). **۵. (اَ) قہر ؛ غضب ؛ ستم ؛ ظلم**.
یہ قیامت ہے کہ تم بزم میں ناحق مجھ سے
لڑنے لگتے ہو ہر اک اپنے بگانے کے لیے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۳۶).
دو دن بھی کسی سے وہ برابر نہیں ملتا
یہ اور قیامت ہے کہ مل کر نہیں ملتا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۴).
دل بہلنے کا نکلتا ہے جو پہلو کوئی
کیا قیامت ہے کہ دل اور بھی گھبراتا ہے
(۱۹۳۸ ، عرش و فرش ، ۱۵). **(اَ) فتنہ انگیز بات ؛ ہنگامہ خیز امر یا معاملہ**.
کس لئے میں قد و قامت کو قیامت نہ کہوں
کس جگہ حشر تری چال سے برپا نہ ہوا
(۱۸۷۵ ، دیوان یاس ، ۱۶). **۶. غصّہ ، خشم** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). **۷. اضطراب ، بے چینی ، اضطرار**.

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲).

حضرت کا عشق اور پھر اس پر یہ اضطراب
یہ دل نہیں ملا ہے قیامت عطا ہوئی
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۸۸). ۸. **واویلا ، آہ و زاری ، غل غپاڑہ ، ہلچل نیز ہنگامہ ، شورش.**

وہ آج بچھڑے ہے گھر بار ستی بچوں سے
سو اس کے گھر میں عجب اس گھڑی قیامت ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۳).

تر بھر ہوا لشکر وہ صف اُس جا تھی یہ اُس جا
آفت تھی نہ کس صف میں قیامت تھی نہ کس جا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۹). ۹. **ناانصافی ، اندھیر ، زیادتی.**

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرتے پاؤں
دوں اگر خلد سے تشبیہہ دکانِ خمار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۹).

منفعل پھر نہیں ہوتے یہ قیامت دیکھو
شرم سے اوٹ میں دشمن کی چھپے جاتے ہیں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۰). ۱۰. **کلمۂ تاسف ، افسوس ، دریغ ، حیف** (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. (**تصوّف**) **قیامت سے مراد ہے جملہ اسماء و صفات کا شہودِ ذاتی جو ازل سے ہو رہا ہے** (مصباح التعرف ، ۲۰۲). (ب) صف. ۱. **برائے اظہارِ کثرت ، بہت ، بدرجۂ غایت ، ازحد ، کمال.**

نازک مزاج آپ قیامت ہیں میرجی
جوں شیشہ میرے منھ نہ لگو میں نشے میں ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۸).

رنگ باتوں میں ہے رنجش کا قیامت پیدا
دل کے آئینے نے کی گردِ کدورت پیدا
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰)).

چھڑایا دم زدن میں دل کو فکرِ شادی و غم سے
قیامت پُراثر تھا جلوۂ حیرت نواز اُس کا
(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۷). ۲. (أ) (**تعریف ، مبالغہ یا تعجب ظاہر کرنے کے لیے**) **بے ڈھب ، بے طرح.**

چھین لیں دل پری رخاں پل میں
ان کی خونیں نظر قیامت ہے
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۳۶).

یک دم میں کریں کیوں نہ دوعالم تہ و بالا
مکھڑے کی یہ گرمی ، یہ قیامت قد و بالا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۲۰).

تم سے بانکین و نازک تن کو لائے بام پر
ہے حقیقت میں قیامت کی فسوں گر چاندنی
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۲۳۷). وہ بیشک ایک لطیف پہلو بھی رکھتی ہے کیونکہ اول تو یوں ہی کسی عورت کا نخل ماتم بن جانا کم قیامت نہیں ہے. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۰۷).

پیڑوں کی قبا ہی تھی قیامت
اور اس پہ بہار کی تراشیں
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۰). (ii) **غضب کا.**

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا
اس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۷).

وہ آنسو باوجودِ ضبط جو نکلے ، قیامت تھے
غمِ طولانی دل کو بشکل مختصر دیکھا
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۳۰). ۳. **چلبلا ، چنچل ، نہایت شوخ.**

طفلی میں کہتے تھے سب مجھ کو کہ یہ قیامت
عاشق مزاج ہو گا ، جیتا اگر رہے گا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۳). ۴. (أ) **فتنہ انگیز ، فتنہ پرداز ، آفت کا پرکالہ.** ادھر عالمگیر بھی قیامت تھے انہوں نے پہلے ہی پٹی پڑھا دی تھی کہ سپاہیانہ پیچوں میں کسی طرح دریغ نہ کرنا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۵۶). (ii) **فساد کی جڑ ، فسادی** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **کٹھن ، دشوار ، بھاری ، اجیرن.** بلکہ قیامت گذرتا ہے ، بھوت مشقت گذرتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۵).

تمھیں یہاں تک آنا قیامت سہی
ہمیں جیسے جانے میں کیا ہو گیا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۷). تمہارے لئے وقت کاٹنا قیامت نہ ہو جائے گا. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۴۳). ۶. **بڑا ، زشت ، قبیح** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **ضرر رساں ، مضر.**

گماں مجھ پر ہے اوس کو دادخواہی سے شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۵). ۸. **نامناسب ، ناگوار طبع ، بیجا ؛ غضب ناک ، آگ بگولا** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

---اُٹھانا محاورہ.

فتنہ یا آفت برپا کرنا ، شور مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا.

فلک نے کیا قیامت یہ اٹھائی
پڑی بن وصل آپس میں جدائی
(۱۷۷۸ گلزارِ ارم (مثنویات میر حسن ، ۱۳۲)). واللہ اعلم مجھ پر کیا آفت لاوے اور کیسی قیامت اٹھاوے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۹).

کوچے میں اوس کے ہم تو قیامت اٹھائیں گے
انصاف اپنا یا نہ ہوا آج ، یا ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳).

کس قیامت کی ہے اٹھان تیری
یہ قیامت اٹھائے گی اک دن
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۱).

---اُٹھنا محاورہ.

قیامت اٹھانا (رک) کا لازم ، مصیبت برپا ہونا ، آفت نازل ہونا نیز قیامت کا دن آنا. حضرت کون اس حال سے گھر میں لائے عجب
قیامت فاطمہ کی بیٹیوں سے اٹھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۸).

دیدار خواہ اس کے کم ہوں تو شور کم ہو
ہر صبح اک قیامت اٹھتی ہے اس کے در سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۰).

الٰہی کیوں نہیں اوٹھتی قیامت ماجرا کیا ہے
ہمارے سامنے پہلو میں وہ دشمن کے بیٹھے ہیں
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۶۱).

جب اٹھے گی قیامت تو ترے قامت سے اٹھے گی
تجھے ہم باعثِ بربادیِ عالم سمجھتے ہیں
(۱۹۱۵ ، طوفان نوح ، ۵۱).

ادھر غزالِ حرم ہیں ادھر بتانِ کنشت
ہے کشمکش میں قیامت کہ اب کہاں سے اٹھے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۶).

---اَثَر (---ف ا ، ث) صف.
بہت زیادہ اثر کرنے والا یا بے پناہ اثر رکھنے والا.

حافظ خدا ہی اب فلکِ فتنہ گر کا ہے
کچھ اور قصد آہ قیامت اثر کا ہے
(۱۹۰۶ ، کلیات رعب ، ۱۵۷). [قیامت + اثر (رک)].

---آ جانا/آنا محاورہ.
مصیبت ٹوٹنا ، بلا نازل ہونا ، آفت پڑنا.

قیامت آ گئی جب مجھ پہ یک بار
تو اور اک حشر کیا برپا نہ ہو گا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۷).

وصل کا روز گزر کر شبِ فرقت آئی
رات کیا آئی کہ اک مجھ پہ قیامت آئی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۱۶).

تم مجھ سے کیا پھرے کہ قیامت سی آ گئی
یہ کیا ہوا کہ کوئی کسی کا نہیں رہا
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۶۲). کسی نے بوڑھوں کو ہنستے دیکھ لیا تو گویا قیامت آ گئی.(۱۹۶۰ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۱۸).

---آشکار ہونا محاورہ.
رک : قیامت اٹھنا.

اٹھیا غل جہاں کا تہاں مار مار
قیامت زمیں پر ہوئی آشکار
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۹).

---آفریں (---سک ف ، ی مع) صف.
قیامت برپا کرنے والا ، تباہ کن ، نیست و نابود کر دینے والا.
رُودِ موسیٰ کی قیامت آفریں طغیانی دکن کی تاریخ میں تو ہمیشہ یادگار رہے گی. (۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۱ : ۳۹). [قیامت + ف : آفریں ، آفریدن ـ پیدا کرنا].

---بَپا کَرْنا محاورہ.
۱. فتنہ اٹھانا ، فساد مچانا ، ہنگامہ کرنا ، غل غپاڑہ کرنا.

بولے کوئی تو تن سے سر اُس کا جدا کریں
خیمہ بپا نہ ہو تو قیامت بپا کریں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸).

کچھ تو نالوں نے بپا کی ہے قیامت شاید
ہنس کے وہ پوچھتے ہیں کیا شبِ ہجراں دیکھا
(۱۹۲۲ ، دیوان جگر ، ۱ : ۱۳). **۲. غضب ڈھانا ، آفت لانا ، مصیبت ڈالنا نیز نہایت خفگی کرنا.**

تیرا خیال قامت پر روز اے ستمگر
کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں
(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۷). یہ لوگ ادب پر ٹوٹ پڑے اور اس تاخت و تاراج میں انہوں نے وہ گرد اڑائی اور وہ قیامت بپا کی کہ ادب کے ایوان کو تہ و بالا کر دیا. (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۲۳).

---بَپا ہونا محاورہ.
قیامت بپا کرنا (رک) کا لازم ، شور و غوغا ہونا ؛ نہایت مصیبت پیش آنا ؛ خفگی ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---بَرْپا کَر رَکھی ہے فقرہ.
بڑا دق کر رکھا ہے ، دنگہ فساد پھیلایا ہے (محاورات ہند).

---بَرْپا کَرْنا محاورہ.
رک : قیامت بپا کرنا ، ہنگامہ کرنا.

کر تو دے گورِ غریباں میں قیامت برپا
کیوں اب آوازۂ خلخال کیے جاتے ہو
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۷۳). فرزندان و سرداران امیر قیامت برپا کر دیں گے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۱)

سر کو ٹکراتا ہوں دیواروں سے وحشت دیکھنا
کی ہے برپا میں نے زنداں میں قیامت دیکھنا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۱).

---بَرْپا ہونا محاورہ.
قیامت برپا کرنا (رک) کا لازم ، مصیبت ٹوٹنا.

غضب آیا ستم ٹوٹا قیامت ہو گئی برپا
یہ پوچھا تھا کہ تم آزردہ مجھ سے میری جاں کیوں ہو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۱).

ہم جستجوئے حق میں جدھر سے گزر گئے
برپا وہیں قیامتِ دار و رسن ہوئی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۵).

---بَرْپا ہے فقرہ.
بڑا فتنہ و فساد ، جنگ و جدال ہو رہا ہے یا رنج و اندوہ ہے (محاورات ہند).

---بَن جانا محاورہ.
۱. بہت حسین ہو جانا ، بہت خوبصورت ہو جانا. اس نے دل ہی دل میں سوچا یار یہ لڑکی تو اب قیامت بن گئی ہے. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۶). **۲. مصیبت ہونا ؛ پریشانی ہونا ، قہر ٹوٹنا ، آفت ہونا ، دشوار ہو جانا.** آخری تین ماہ تو جیسے قیامت بن گئے تھے. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۹).

---بِپْتنا محاورہ.
مصیبت آنا ، قہر ٹوٹنا ، حشر گزرنا. اہل بیت پر تو اس وقت قیامت بیت رہی تھی. (۱۹۱۱ ، ام الائمہ ، ۷۲).

---پر/اُٹھا رَکھنا محاورہ.
وعدے کا ایفا مدت مدید پر چھوڑنا ؛ خدا کے انصاف پر چھوڑنا ، قیامت کے دن کے لیے رکھنا (جامع اللغات).

---پر قِیامَت لانا محاورہ.
(تاکید اور مبالغے کے لیے) **بہت مصیبت لانا ، تکلیف پر تکلیف دینا ، بہت آفت ڈھانا.**

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائے گا
لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائیں گے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۶).

---پڑنا محاورہ.
مصیبت آنا ، آفت پڑنا ، بلا نازل ہونا.

لیا دل قامت و رفتار و گفتار و ترنم سے
قیامت پڑ گئی مجھ پر محبت ہو گئی تم سے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---پڑی ہونا محاورہ.
کہرام برپا ہونا ، نالہ و فریاد کا شور ہونا (مہذب اللغات).

---پَناہ (---فت پ) صف ؛ امذ.
حشر کے روز پناہ دینے والا ، شفاعت کرنے والا ؛ (کنایۃً) **آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.**

گرمی سہی آفتاب قیامت کی کیوں ڈروں
سایہ ہے مجھ کو سروِ قیامت پناہ کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۳). [قیامت + پناہ (رک)].

---پہ قِیامَت ڈھانا محاورہ.
بہت آفت ڈھانا ، مسلسل مصیبت توڑنا.

تڑپ کر دل انہیں تڑپا رہا ہے
قیامت پہ قیامت ڈھا رہا ہے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۶۷).

---پیشَہ (---ی مج ، فت ش) صف.
(کنایۃً) **محبوب** (نوراللغات). [قیامت + پیشہ (رک)].

---تک م ف.
۱. **ہرگز ، کبھی بھی.** ملکہ نقل ، اس میں چاہے جو ہو میں ان بے اعتدالیوں کو تو قیامت تک نہ برداشت کروں گی کہ خدا سے بھی انکار کر دیا جائے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۷۳۸).
۲. **حشر کے دن تک ، ہمیشہ ، مستقل ، پائیدار ، لمبی مدت تک ، طویل عرصے تلک ، مدتِ دراز تک.**

تم سلامت رہو قیامت تک
دولت و عزو جاہ ، روز افزوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹۸).

پکارتے ہی رہیں گے تمہیں قیامت تک
اسی طرح سے نکالیں گے حوصلہ دل کا
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۲۵۴).

---توڑ رَکھنا محاورہ.
بہت ستم ڈھانا ، ظلم و ستم جاری رکھنا ، مصیبت میں مبتلا رکھنا.
امریکہ کے بل بوتے پر صیہونی درندوں نے فلسطینوں پر ... قیامت توڑ رکھی ہے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، مارچ ، ۲).

---توڑ مارنا محاورہ.
بہت ظلم کرنا ، آفت ڈھانا ، نہایت عاجز کر دینا. ذرا سی دیر کی دیوانہ وار مستی میں تم نے اپنے ... اور اس کے والدین پر کیا قیامت توڑ ماری. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۷۴).

---توڑنا محاورہ.
۱. **آفت برپا کرنا ، شور کرنا ، نہایت خفا ہونا.**

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے
پرسشِ دل بھی الٰہی پرسشِ اعمال ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۰). ۲. **ظلم کرنا ، بہت ستانا.**

رشتۂ رسمِ محبت مت توڑ
توڑ کر دل کو قیامت مت توڑ
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۶۷).

وضعِ قدیم تو اگر اپنی نہ چھوڑتا
یہ دور تجھ پہ ایسی قیامت نہ توڑتا
(۱۹۳۴ ، شعر انقلاب ، ۴۸). اس حکمت عملی کے مطابق ہری کشن کول ... عوام پر قیامت توڑتا رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۶۱).

---ٹوٹ پڑنا/ٹوٹنا محاورہ.
آفت برپا ہونا ، حشر ٹوٹنا ، شامت آنا نیز بہت خفگی ہونا.
جب یہ احوال ناامیدی کا سنا ، ایسی بدحواس ہو گئی گویا مجھ پر قیامت ٹوٹی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۰). اگر کوئی دوسرا شخص ان کے پیچھے آ کر اذان کہہ دے تو اس پر قیامت ٹوٹ پڑے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۸۰). لیلیٰ کی رفتار میں جس کو دیکھ کر تجھ پر قیامت ٹوٹ پڑتی ہے میں ہی پوشیدہ ہوتا ہوں. (۱۹۲۷ ، کائنات بیتی ، ۲۳).

کوئی دم توڑ دے اور شمع کی لو تک نہ ہلے
کوئی انگڑائی بھی توڑے تو قیامت ٹوٹے
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۶۷).

---ٹھہرنا/ٹھیرنا محاورہ.
مصیبت آنا ، آفت آنا ، غضب آنا.

ایسے فتنے موئے کو مال سمجھتی ہوں میں کیا
ہاتھ وہ مجکو لگائے تو قیامت ٹھہری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۶۵).

---خِرام (---کس خ) صف.
(کنایۃً) **محبوب** (نوراللغات). [قیامت + خرام (رک)].

---خِرامی (---کس خ) امث.
دلبری ، محبوبی ، محبوبانہ ادا. مانا کہ یہ مستانہ چال نظر میں کھبی جاتی ہے مگر وہ قیامت خرامی بھی تو ستم ڈھائے دیتی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۷). [قیامت خرام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خیز (---ی مج) صف.
قیامت اُٹھانے والا ، قہر توڑنے والا ، سُتم ڈھانے والا. میری کتھا دل دوز اور میری بپتا قیامت خیز ہے.(۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۷۷). دل کی بے چینی ، عناصر کی اس قیامت خیز گھن گرج میں گھل مل کر ، ایسی ایک بے آواز سی دھڑکن بن گئی ہے. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۳۳۱). [قیامت + ف : خیز ، خاستن ـ اٹھنا].

---خیزی (---ی مج) امث.
ظلم ڈھانا ، قہر توڑنا.
ہاں رہروِ راہِ فنا ، ہاں کشتۂ تیغِ وفا
ہاں میرے پیارے دل بتا ، اس کی قیامت خیزیاں.
(۱۹۱۲ ، نقوش مانی ، ۳). [قیامت خیز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِن گُزَرْنا محاورہ (قدیم).
بہت مشکل سے وقت گزرنا.
سنہرا رنگ اوس خورشید رو کا نت نیا دیکھا
قیامت دن گزرتے ہیں پے نہیں ہوتا زری گہنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱).

---ڈھانا محاورہ.
۱. **فتنہ اُٹھانا ، ستم کرنا ، غضب کرنا.** ان پریوں نے زلف مشکیں کھول کر ناچنا شروع کیا تو قیامت ڈھائی.(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۴۹). آدھی رات کے قریب جب آندھی نے قیامت ڈھائی دونوں میاں بیوی کی آنکھ کھلی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۷۹).
کب تھا مجھے یقین قیامت مگر وہ آج
رخصت ہوئے تو ایک قیامت ہی ڈھا گئے
(۱۹۸۷ ، ہوئے رسیدہ ، ۳۴۸). ۲. **نہایت خفا ہونا ، آگ بگولا ہونا.**
چار ، چھ ، دس ، بیس آپوں سے بگڑنا تھا بجا
ایک نالے پر قیامت آپ کو ڈھانی نہ تھی
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۰۷). ۳. **ہنگامہ بپا کرنا ، اودھم مچانا ، غل غپاڑہ کرنا.**
گھٹ گھٹ کے قیامت ڈھاتا ہے ، رہ رہ کے دل ناکام مرا
آتے ہیں نظر آثار بُرے ، کیا دیکھیے ہو انجام مرا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۳). ۴. **مصیبت میں مبتلا کرنا ، آفت نازل کرنا.** ایک بچے کا رونا بھی قیامت ڈھا سکتا ہے. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۵).

---زا صف.
قیامت پیدا کرنے والا ، آفت برپا کرنے والا. ویسے ہی ہنگامۂ شور نشور و قیامت زا بلند ہوا ساحروں کا نام لے کر پیر سحر کے شور کرتے تھے.(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۹). واٹرلو اور ٹریفلیگر کے قیامت زا میدانوں میں ... جانبازوں نے جامِ فنا پیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۶). [قیامت + ف : زا ، زائیدن ـ پیدا کرنا].

---زار امذ.
قیامت کا مقام ، جائے آفت ، میدانِ حشر ، آفت یا مصیبت کی جگہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [قیامت + زار (رک)].

---زَدہ (---ف ز ، د) صف.
قیامت کا مارا ہوا ، آفت زدہ ، مصیبت میں مبتلا.
پڑا جا کے گھر بیچ وحشت زدہ
مُصیبت زدہ اور قیامت زدہ
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طبش ، ۱۸). [قیامت + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا ، ضرب لگانا].

---سَرْ پَرْ آنا محاورہ.
سر پر مصیبت آنا ، بر وقت آفت کا سامنا ہونا.
جو اس سر و قد سے جدائی ہوئی ہے
قیامت مرے سر پہ آئی ہوئی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۹۵).

---شِعار (---کس ش) صف.
قیامت ڈھانے والا ، آفت برپا کرنے والا ، ہنگامہ آرا.
ہمیں سے لرزہ براندام ہے نظامِ جہاں
کہ فتنہ خو و قیامت شعار ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۶ ، روحِ کائنات ، ۸۹). [قیامت + شعار (رک)].

---صُغْریٰ کس صف(---ضم ص،سک غ ، ا بشکل ی) امث.
چھوٹی قیامت ، موت کا وہ عالم جو موت کے بعد ہر شخص کو انفرادی طور پر لاحق ہوتا ہے ؛ (مجازاً) مصیبت ، آفت.
میرا وہ ہے قیامتِ صغریٰ میں دستگیر
سائل اوسی سے ہوں جو امیر کبیر ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۶۸). کیا قیامتِ صغریٰ برپا ہو جائے اور کیسا زلزلہ آئے کہ سارا گھر کا کارخانہ اوندھا ہو جائے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۳).
یہ سچ ہے شہر کے بازار پُرسکون ہیں مگر
یہاں قیامتِ صغریٰ گھروں میں رہتی ہے
(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۳۹). [قیامت + صغریٰ (رک)].

---طاری ہونا محاورہ.
مصیبت کی گھڑی آنا ، آفت کا وقت آنا.
یہ کہتے تھے حضرت کہ قیامت ہوئی طاری
عباسِ علمدار کرا ہے کئی باری
(۱۸۷۳ ، انیس (مہذب اللغات)).

---قامَت (---ف م) صف.
اونچے قامت کا ، خوش قامت ، محبوب ، معشوق.
در آئے نظم میں رنگِ تغزّل تو تعجب کیا
بیاں ہے یہ قیامت قامتوں کے قد و قامت کا
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۴۵). [قیامت + قامت (رک)].

---قائم ہونا محاورہ.
حشر برپا ہونا ، قہر ٹوٹنا ، عذاب نازل ہونا.
الٰہی کرجا لرزی بھوئیں
جانوں قیامت قائم ہوئی
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۵)).

صف پر گنہگاراں کی تب قایم قیامت ہو رہی
بسرے یکس یک کی مدد پیش آسیب دشوار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۹).

وہ ساکن مدفن ہوے یہ عازم جنت
ان روزوں میں قائم ہوئی دو بار قیامت
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱).

---قد (---فت ق) صف.
رک : قیامت قامت.

اس قیامت قد کو شب دیکھا تھا تم نے خواب میں
دل نے محشر کا سماں وقتِ سحر دکھلا دیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۷). [قیامت + قد (رک)].

---قریب ہونا محاورہ.
قیامت کے آنے میں تھوڑی دیر ہونا.

آئے اس طرح اک آوازِ مہیب
لوگ جائیں کہ قیامت ہے قریب
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۱).

---کا صف.
۱. **آفت ڈھانے والا ، غضب کا بنا ہوا ، فتنہ پرداز ؛** (کنایۃً) **بہت خوبصورت.**

پہلے ہے اس میں وصف قامت کا
کیوں نہ مطلع ہو پھر قیامت کا
(۱۸۹۳ ، خنجرِ حسن ، ۹). وہ باجرہ برابر دانہ خدا معلوم کس قیامت کا تھا کہ گھنٹوں اور گھڑیوں ... بڑھ رہا تھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۹). ۲. **بڑے شدّ و مدّ کا ، شدید نیز بہت زیادہ شدّت کا ، بے پناہ.** اس قیامت کا بخار چڑھا کہ جان لیے نہ اترا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۶۷). پانی برسا اور قیامت کا برسا کہ آدھے شہر میں پانی بھر گیا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۱). اس کے چہرے پر اس وقت قیامت کا بھولا پن تھا. (۱۹۵۵ ، گریز ، ۲۸۱). ۳. **مصیبت کا ، ستم ڈھانے والا ، عذاب لانے والا.** یو اپنا اپنا بخت ہے ، قیامت کا وقت ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۲).

قیامت میں تکلف ہو تکلف بھی قیامت کا
اگر ہم بھی ملا دیں اپنا کچھ ہنگامہ فرقت کا
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۳۲).

---کا آنا محاورہ.
دیر سے آنا ، بہت انتظار کرا کر آنا ، تاخیر سے آنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا پَر کالہ صف ؛ امذ.
(عور) **بڑے غضب کا** (مہذب اللغات).

---کا دامَن امذ.
(کنایۃً) **بہت بڑا دامن ، بہت وسیع** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا سامان بَرْپا ہونا محاورہ.
بے حد شور و غل ہونا ، قیامت کی علامت برپا ہونا (جامع اللغات).

---کا سامنا ہونا محاورہ.
بڑی آفت آ جانا ، سخت مشکل سے دو چار ہونا.

قیامت کا اب سامنا ہو رہا ہے
خیالِ رخِ باصفا ہو رہا ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۲).

جب غضب ناک تم کو دیکھیں ہم
ہے قیامت کا سامنا کہ نہیں
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۳۲).

---کُبریٰ کس صف(---ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امث.
بہت بڑی قیامت ، سب سے بڑی مصیبت ، وہ دن جب تمام مخلوقات کو زندہ کر کے ان کے اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی ؛ (مجازاً) سخت مصیبت.

رخ ہے کہ آفتاب ہے نیزے پہ جلوہ گر
قامت ہے یا قیامتِ کبریٰ بلند ہے
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۵۲۷). اسی ہزار ساحر مار سحر کی دینے لگا پھر قیامتِ کبریٰ برپا ہوئی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۳). «قیامتِ کبریٰ» اس دن ہو گی جب ہم مریں گے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۳۹۳). [قیامت + کبریٰ (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
۱. **غضب کرنا ؛ آفت لانا ؛ بہت اثر انداز ہونا.**

قیامت کرے گا ٹک اک ہنس کے بولی
مجھے بات کی بات میں مار ڈالا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳). میر صاحب واللہ آپ کا حقہ تو اس وقت قیامت کر رہا ہے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۲). ۲. **انوکھا کام کرنا ؛ کمال کرنا ؛ ہنر دکھانا.**

تراشا تجھ کو جس بت ساز نے اے بت قیامت کی
بنایا شیشہ سے نازک مزاجِ سنگِ خارا کو
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۳).

پھر قامتِ بالا کا میں وصف کروں تم سے
پھر تم یہ کہو مجھ سے تم نے تو قیامت کی
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۲۰). ۳. **فتنہ برپا کرنا ؛ فساد مچانا ؛ ہنگامہ کرنا.** دسرے دیس قامت نے استقامت کیا ، عقل کے لشکر میں قیامت کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۹). اب تقدیر گریز کیجئے ورنہ حمزہ پہاڑ سے اتر کر قیامت کرے گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۰۱).

مفلس کہ امیروں کے گناہے ہیں گناہ
دولت انہیں دے دو تو قیامت کر دیں
(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۴۰). ۴. **ہلچل مچا دینا.**

فوج سب شام و رے و روم کی غارت کر دی
آج تو آپ کے شیروں نے قیامت کر دی
(۱۹۱۷ ، رشید (چہارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱ : ۳۳).
۵. **ظلم ڈھانا ، قہر توڑنا.**

اچا بازو شمشیر لے پہلواں
قیامت کیا زنگیاں پر وہاں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۷).

صبر کب دیدار کا اوس کے تئیں فردا تلک
سو قیامت جان پر کرتا ہے دل آج ہی مرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴).

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جن نے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۸).

آہستہ پاؤں رکھیے قیامت نہ کیجیے
اب کوئی سر اٹھانے کے قابل نہیں رہا
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۲۰). ۶. **خفا ہونا ، چیخنا ، چلّانا.**

اٹھیے نہ آپ بزم سے غصّے میں اس قدر
جاتا ہوں میں حضور قیامت نہ کیجئے
(۱۹۰۸ ، گلکدہ ، عزیز ، ۹۸).

---کی صف مث (مذ : قیامت کا).

۱. **بے حد ، بے انتہا.**

مشتاقِ آب تیغ ہیں جینے سے یاس ہے
للہ ایک گھونٹ قیامت کی پیاس ہے
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۱۳).

میں سامنے ان کے ہوں وہ ہیں سامنے میرے
مجھ کو ہے قیامت میں ، قیامت کی خوشی آج
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۴). ۲. **شدید ؛ غضب کی ، آفت کی.**

حشر تک دل میں رہے اس سرو قامت کی طلب
یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۴). کس قیامت کی کھولن اور غضب کی جلن تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۰).

بلکوں پہ تازیانہ قیامت کی دستکیں
سارے عذاب خواب کی حجّت سے آئے ہیں
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۲۵۸). ۳. **فتنہ پرداز ، آفت کی پرکالہ ، نہایت شریر.**

اُسے تاکا اُسے مارا یہی نقشا دیکھا
چلتی پھرتی ہیں قیامت کی تمہاری آنکھیں
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)). ۴. **کٹھن ؛ دشوار ؛ مشکل.**

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی
جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۶۵). ۵. **حیرت انگیز ، تعجب کی.**

پوچھیں وہ جب خوشی سے قیامت کی بات ہے
میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہ ہو
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴۶).

---کی چال چَل جانا / چَلنا محاورہ.

غیرمعمولی حرکت کرنا ، نہایت پریشان کن اقدام کرنا.

ملایا خاک میں ہم کو ہمیں پامال کر ڈالا
قیامت کی چلیں چالیں تمہارا بھی چلن دیکھا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۳). ایک قیامت کی چال چلی گئی ... موئے مقدس اپنی قرارگاہ سے غائب پائے گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۹).

---کی نیند سونا محاورہ.

بہت گہری نیند سونا ، خواب غفلت میں ہونا.

تمام گورِ غریباں میں ہم پکار آئے
ہر ایک شخص قیامت کی نیند سوتا ہے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۰۶).

---کے آثار امذ ؛ ج.

وہ نشانیاں جو قیامت سے پہلے نظر آئیں گی ، دابۃ الارض کا نکلنا ، دجّال کا آنا ، یاجوج ماجوج کا خروج کرنا بہت مشہور ہیں ؛ سخت مصیبت ، سخت ہنگامہ (جامع اللغات).

---کے بوڑیے سَمیٹنا محاورہ.

مدّتِ دراز تک زندہ رہنا. جانے گی بھی تو قیامت کے بوریے سمیٹ کر جائے گی. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱). ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ ہم قیامت کے بوریے سمیٹیں گے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۱).

---کے لوگ امذ ؛ ج.

ضدی ، چلتے ہوئے لوگ.

واعظ بیانِ حشر پہ ڈر جائیں گے نہ رند
اپنی کریں گے یہ وہ قیامت کے لوگ ہیں
(۱۹۰۹ ، جلال (مہذب اللغات)).

---گُزَر جانا / گُزَرْنا محاورہ.

آفت آنا ؛ مصیبت پڑنا ؛ یکبارگی صدمے سے دوچار ہونا.

گزرے ہے دل پہ میرے ہر وقت میں قیامت
یہ قد نہیں تمہارا آفت ہے میرے صاحب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۱).

فردا و دی کا تفرقہ یکبار مٹ گیا
کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گذر گئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

چال اس کی اہلِ حشر کو پامال کر گئی
اے رشک اف یہ کیسی قیامت گزر گئی
(۱۹۱۸ ، کلیات رعب ، ۲۰۰).

وقفہ گزر گیا کہ قیامت گزر گئی
دس ، بیس ، تیس بار مجھے دیکھنے پڑے
(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۴۴).

---لانا محاورہ.

۱. **آفت برپا کرنا ؛ مصیبت لانا ؛ بلا میں پھنسانا.**

ساقی شراب لایا ، مطرب رباب لایا
مجھ پر تو اک قیامت ، عہدِ شباب لایا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۱۱۹). ۲. **ظلم توڑنا ؛ ستم ڈھانا ؛ فساد کرنا ؛ اودھم مچانا ؛ شور و شر کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---مَچانا محاورہ.

۱. **آفت برپا کرنا ، مصیبت لانا.**

جو تلوار اور گرز دونوں چلائے
تو دنیا میں گویا قیامت مچائے
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۲). لیکن اس آزادی نے وہاں جو قیامت مچا رکھی ہے وہ بھی سنو. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۹۵). ۲. **شور کرنا ، کہرام مچانا ، واویلا کرنا ، اودھم مچانا.**
بڑھی نہیں دھرم کی کتابیں کچھ اور ہی راگ گا رہے ہیں
نہ شاستر کا وقوف کچھ بھی مگر قیامت مچا رہے ہیں
(۱۹۱۰ ، کلام مہر (سورج نرائن) ، ۲ : ۱۳۵). ۳. **دھوم ڈالنا ، ظلم توڑنا ؛ خفا ہونا ؛ غضب کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

---مچنا محاورہ.
قیامت مچانا (رک) کا لازم ؛ آفت آنا ؛ غضب ہونا ؛ قہر ٹوٹنا.
اگر بادشاہ‌زادی اس وقت ناخوش ہوئی تو کل میرا کیا حال ہوگا اور صبح کو کیا قیامت مچے گی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷).

---نامہ (---فت م) امذ.
وہ خط جو پریشانی یا مصیبت کا باعث ہو جائے. وہاں سے ایک قیامت‌نامہ میرے نام آیا. (۱۸۸۱ ، زبان داغ ، ۸۲). [قیامت + نامہ (رک)].

---ہو جانا محاورہ.
بڑا غضب ہو جانا ، برا ہو جانا ، زبر ہونا.
گمان مجھ پر ہے اس کو داد خواہی سے شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۵).

---ہونا محاورہ.
۱. **حشر کے دن کا آنا ، نہایت پریشان کن صورت‌حال ہونا.**
دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی ان نے صاف
اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے
(۱۸۱ ، میر ، ک ، ۵۲۴).
بیٹھے بیٹھے اپنے دل کی غیر حالت ہو گئی
دوستو جلدی خبر لینا قیامت ہو گئی
(۱۸۹۱ ، تعشق ، گلزار تعشق ، ۳۱). ۲. (اُ) **مصیبت یا آفت ہونا ، بلا ہونا.**
محرم کا نہ لیو و ناوں کد تم اے مسلماناں
قیامت ہو قیامت کا اُچایا ہے علم پھر کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۶).
کہ جس وقت شحمہ نے روتا اتھا
تو منجیر قیامت جو ہوتا اتھا
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۵۰).
ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک
نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۷). فراق صاحب کا یہ کہنا ... دوستی اور خلوص پر مبنی تھا مگر میرے لیے وہ قیامت ہو گیا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۵۵). (اَ) **بے‌حد برا ہونا ، غضب ہونا.**
رگ جاں رہ گئی باقی تو قیامت ہوگی
ذبح کرنے سے رکے ہاتھ نہ قاتل تیرا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۶). ۳. (**تعریف کے لیے مستعمل**) **نہایت خوبصورت ہونا ؛ غیرمعمولی طور پر دلکش ، صبر آزما.** نظم تو نظم ان کے نثر کے فقرے بھی قیامت ہیں. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۹۷)).
نہ رہنے دے گا مجھ کو جوشِ دل اب دست کش ہرگز
قیامت ہو گیا ہے آپ کا سینہ ابھرنے سے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲۲۸). ۴. **دشوار ہونا ، کٹھن ہونا.**
تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۴۱). ۵. **ہنگامہ برپا ہونا، شور و شر ہونا، فتنہ فساد برپا ہونا.**
خروش ایک آیا ازاں کوہسار
قیامت ہوا گویا واں آشکار
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۸).
قہر ہے مصحفی بالیں سے ہی اٹھنا اس کا
اس کے اٹھتے ہی قیامت مرے گھر ہوتی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور ، ۲۲۳)).

---ہے فقرہ.
۱. **نہایت غیرمعمولی بات ہے ، عجیب و حیرت‌انگیز ہے.**
قیامت ہے سنے وہ سر جھکائے
خدا کے سامنے اظہار میرا
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۳).
تہ و بالا کیا ہے میری اک اف نے دو عالم کو
قیامت ہے فغانِ زیرلب کا صور ہو جانا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴۴). ۲. **ظلم ہے ، قہر ہے ، ستم ہے.**
ستبھلنے دے مجھے ، اے ناامیدی ، کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵). ۳. **بڑی دشواری ، بہت مشکل ہے** (محاورات ہند ، ۱۴۳). ۴. **شور ہے ، غوغا ہے؛ نہایت خوبصورت ہے** (فرہنگ آصفیہ).

قِیامَتی (کس مج ق ، فت م) صف.
قیامت (رک) سے منسوب ، غضب کا، قیامت کا نیز افراتفری کا، نفسانفسی کا. افسوس کہ دیدار قیامتی اور رخصت واپسیں تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۶۱). یااللہ کیا قیامتی وقت آ گیا ہے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۴). [قیامت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِیامی (کس مج ق) امث.
استحکام ، مضبوطی ؛ استواری ، ثابت‌قدمی (ماخوذ : پلیٹس). [قیام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

قِیان (کس مج ق) امذ ؛ امث ؛ ج.
(لفظاً) بندے ، غلام ؛ (مجازاً) گانے بجانے والی عورتیں ، طوائفیں. اشاعت اسلام سے پہلے عربوں کے یہاں گانے بجانے کا پیشہ یا تو ان غلاموں اور لونڈیوں سے مخصوص تھا جو شام یا ایران سے لائی جاتی تھیں یا طوائفوں سے جنھیں قیان کہتے تھے. (۱۹۷۲ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۵۶۷). [ع].

قِیتار (ی مع) امذ.
ایک وضع کا ستار، گٹار (پلیٹس). [یونانی سے معرب].

قِیتُول (ی مع ، و مع) امذ.
قلعہ ، حصار ؛ چھاؤنی (جامع اللغات). [ف].

قَیتُون (ی لین ، و مع) امذ.
زری اور ریشم کے تاروں کی بٹی ہوئی ڈوری جو لباس کی کور پر ٹانکنے کے لیے تیار کی جاتی ہے اور اس کی وضع چوٹی کے بَلوں کی سی ہوتی ہے نیز پیمک.

کیا اون نے قیتون اسے پیرہن کا
نہ ٹھیرا قبا میں جو کاکل کا دستہ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۵).

وہ قیتون کی ڈوریوں سے کھچے
اور ان میں تھے سلمے جھپے لگے
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۱۶). تبرک کا سبز پھٹیا چو گوشیہ قیتون ... بندھوا کر پچھلے پاؤں ... قبہ مبارک سے نکلتے تھے ،
(۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۶). [قیطون (رک) کا ایک املا].

قَیتُونی (ی لین ، و مع) صف.
قیتون (رک) سے منسوب ؛ ریشم کی ڈوری کا ، ریشمی. نقل و تکرار سے پوری کمان کو نہایت باریک اور نازک قیتونی کندہ کاری سے معمور کر دیا. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۲۷). [قیتون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِیثارَہ (ی مع ، فت ر) امذ.
رک : قیتار نیز سارنگی ، وائلن.

جام و قیثارہ و ترتیل و عبیر
مخدعِ عرس ہے ارضِ کشمیر
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۴۰). [ع].

قَیچی (ی لین) امث ؛ سہ قینچی.
کترنی ، مقراض. جو (دے اور) پھر اسے احتیاج ہو اور مانگے تو بھی دوستی میں تفاوت پڑے ، کیوں کہ قرض کوں قیچی دوستی کی کہتے ہیں. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵۵). [ت].

قَیح (ی لین) امث.
خون آمیز پیپ ، کچ لہو ؛ (عموماً) پیپ ؛ ریم. مدّہ صاف پیپ کو کہتے ہیں ... اور قیح (کچ لہو) خون آمیز پیپ کو. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۱۶). [ع].

قَیحی (ی لین) صف.
قیح (رک) سے منسوب ، پیپ کا. براز قیحی کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ کوئی دبیلہ (پھوڑا) آنتوں کی جانب پھوٹ پڑا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۱۶). وہ امراض کی تشریح بڑی صحت اور باقاعدگی سے کرتا ہے (مثلاً ذیابیطس کی اولین حالت ذات الجنب قیحی ... فیل پائی کی). (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۳۱). [قیح + ی ، لاحقۂ نسبت].

قَید (ی لین) امث.
۱. اسیری ؛ حبس ، قبضہ ؛ گرفت.

جو ایما ، کھو کر گئے ہیں یہاں
ہمیشہ رہیں قید میں ناپنہ چھوٹیاں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۸). گدھے نے کہا کہ ہم جس کھڑی ان آدمیوں کی قید میں ہوتے ہیں پیٹھوں پر ہماری اینٹ پتھر ... اور بہت سا بوجھ لادتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۱). خوشی کے ساتھ غم اور آزادی کے ساتھ قید وابستہ ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۲). **۲.(اً) (مجازاً) زندان ، جیل خانہ.**

نہ باندھا ہو اس کو کسی صید میں
کیا ہو نہ اس کے تئیں قید میں
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۳). میرے باپ نے مجھکو قید میں ڈال دیا ہے. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۷۰). **(اً) بندش ، گرفتاری.** اے شہنشاہ ساحران ہم عمرو کی قید کی حفاظت نہیں کر سکتے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۸). **۳. روک ، ممانعت ، بندی.** حکم دیا کہ بلاقید حاضر ہوا کرے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۷۶).

مجبور وہ آنے میں حسیں ہے
تم جاؤ تو قید کچھ نہیں ہے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۳). عورت کے دل میں غلط فہمی پیدا ہوتی ہے ، کمزوری پیدا ہوتی اور قید پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۹). **۴. شرط ، پابندی ، امر لازم ، لازمہ.**

جس منہ غیر کی قید نہ ہوے
اس کو سب کوں مطلق آکھے
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۶۹).

اک دن سوال علمِ قوافی سے میں کیا
کہنے لگا کہ قید نہیں اس میں مطلقاً
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۸).

جب میکدہ چھٹا ، تو پھر اب کیا جگہ کی قید
مسجد ہو ، مدرسہ ہو ، کوئی خانقاہ ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۷).

قیدیں ہیں یہ معقول مسلّم انہیں جانو
اک بات ہے لیکن اسے مانو کہ نہ مانو
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱). عرب میں قافیوں کی قید موجود تھی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۵). **۵. بیڑی.** یہ معلوم کر کے غیرت آئی کہ قید تمہاری عورت آ کر اتارے گی. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۰). ایک کو زمین کھود کر زندہ دفن کیا دوسرے کو ... قید پنہا کر وہیں چھوڑا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۵۹۹). **۶. اسیر ، گرفتار ، محبوس ، بند.** اشتہار دیا جائے ڈھنڈورا پٹے کہ کل دشمن خداوند لقا کی قید شہر میں آئے گی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۲۵).

بیڑیاں پہنی تھیں میں نے تم نے کیوں پردہ رکھا
گنبدوں میں قید آوازوں کو چکھنا چاہیے
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵۳). **۷. مقدار ، اندازہ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). **۸. (عروض) وہ ساکن حرف (سوائے حروفِ مدہ کے) جو بےفاصلہ حروف روی سے پہلے آئے، جیسے:**

بخت و تخت میں خ اور صدر و قدر میں دال. اس حرف کا نام قید اس واسطے رکھا کہ قید ہے قافیہ میں کہ یہ حرف مختلف نہ ہو.(۱۸۴۹ ، تقویت‌الشعرا ، ۲۷). اصطلاح میں حرف مدہ کے علاوہ جو حرف بغیر کسی حرف واسطہ کے روی کے پہلے آئے اسے حرف قید کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۳۲). ۹. ضبط. قرآن ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے قید، کتابت میں آیا تھا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷). یہ کثرت اس امر کی مقتضی تھی کہ احادیث کو قید کتابت اور ضبط تحریر میں لایا جائے. (۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، فروری ، ۱۹). ۱۰. **(موسیقی) ایک تال کا نام ، یہ چار ضرب کی ہے لیکن بعض پانچ کی اور بعض سات کی بھی بتاتے ہیں.** سترہ تالیں مطابق اوزان عجمی ... پشتو ، ذو بحر ، قوالی ، سول فاختہ ، جت تتالہ ، سواری ، ... فردوست ، قید ، پہلوان ، پٹ تال ، چیک تال . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱). [ع].

--- اُٹھا دینا محاورہ.
پابندی یا شرط دور کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- اُٹھنا محاورہ.
۱. **پابندی ختم ہونا.** آرام طلبی کی خواہش صرف امیروں ہی کو ہو سکتی تھی رفتہ رفتہ ضرورت کی قید اٹھ گئی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۹). ۲. **پابندی برداشت ہونا . بندش گوارا کرنا.** صاف بات ہے مجھ سے یہ قید نہیں اٹھے گی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۹).

--- اُڑا دینا محاورہ.
رک : قید اٹھا دینا ؛ پابندی ختم کر دینا.
اوڑا دی قیدِ مذہب دل سے ہم نے
قفس سے طائرِ ادراک نکلا
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۸).

--- بامَشَقَّت کس صف(--- فت م،ش،شد ق بفت) است.
وہ سزا جس میں سزا یافتہ مجرم سے کوئی سخت کام لیا جائے ، جسمانی مشقت کا کام لیا جائے (قید محض کی ضد) (علمی اردو لغت). [قید + با (حرف جار) + مشقت (رک)].

--- بِعِوَضِ قَرْضَہ (--- فت ب ، کس ع ، فت و ، کس ض ، فت ق ، سک ر ، فت ض) است.
(قانون) وہ قید جو قرضے کے عوض ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۳۶) [قید + ب (حرف جار) + عوض (رک) + قرضہ (رک)].

--- بِلامَشَقَّت کس صف(--- کس ب ، فت م ، ش ، شد ق بفت) است.
وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [قید + بلا (حرف نفی) + مشقت (رک)].

--- بَھُگتنا محاورہ.
سزا کاٹنا ، محبوس رہنا ، قید خانے میں بسر کرنا. شوکت علی خاں ... سیاسی جماعت میں شامل ہیں ، قیدیں بھگتیں ، اب خلافت کے علم بردار ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۵۳۸).

--- پَڑنا محاورہ.
گرفتار ہونا ، محبوس ہونا ، پکڑا جانا. قید پڑے ہیں نکل نہیں سکتے ... کس طرح اس کا نکال ہے.(۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۶۶). یہ پڑے قید ادھر ہوئی چوری.(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۸).

--- تَنْہائی کس اضا(--- فت ت ، سک ن) است.
قید خانے میں تنہا رہنے کی سزا.
مجھ کو یہ دعویٰ کوئی تیرے سوا دل میں نہیں
اوس کا یہ الزام اچھی قید تنہائی ہوئی
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۳۱). واثق کا عہد آیا تو انہیں قید تنہائی کی سزا ملی.(۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۵۵). [قید + تنہائی (رک)].

--- توڑنا ف م ؛ محاورہ
۱. بیڑیاں توڑنا جیل سے فرار ہونا ، آزاد ہونا ، رہائی حاصل کرنا.
قید اپنی اپنی توڑیے دیوانوں میں ہے غل
کیا زورِ شور آمدِ فصلِ چمن کے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاری ، ۱۰۲). **۲. شرط اٹھا دینا . پابندی ختم کردینا.**
ہم نے توڑی ہر ایک قیدِ حیات
کتنے بے اختیار ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۶ ، رمز و کنایات ، ۹۶).

--- چھوٹنا محاورہ.
بندش ختم ہونا ، شرط اٹھا جانا ، پابندی ختم ہونا.
قید فنا لگی ہے ، چھوٹی جو قیدِ ہستی
قسمت میں مری یارب زنداں ہی رہے گا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۶۹).

--- خانہ (--- فت ن) امذ.
قیدیوں کے رہنے کی جگہ ، زندان ، محبس ، بندی خانہ ، مجرموں کے سزا بھگتنے کا مکان ، جیل.
نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسباں کا
دیوارِ قید ، خانہ مگر بارہا کھلی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۳) شام سے جلاوطن کرکے مصر میں بھیجے گئے اور قید خانے میں رکھے گئے.(۱۹۰۲ ،علم‌الکلام ، ۱ : ۱۰۳). شہاب زہرہ کو قید خانے میں دیکھ کر سکتے میں رہ جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۹). [قید + خانہ (رک)].

--- رَکھنا ف م.
زندان میں رکھنا ، حراست میں رکھنا ، نگرانی میں رکھنا (پلیٹس).

--- رَنگ کس اضا(--- فت ر ، غنہ) است.
(سیاسیات) اختلافِ رنگ ، کالی اور گوری قوموں میں قانونی یا معاشرتی اختلاف (انگ : Colour Bar). (اصطلاحات سیاسیات). [قید + رنگ (رک)].

---رہنا ف مر۔
جیل یا زندان میں رہنا نیز بندشوں میں رہنا ، پابند ہونا۔ یہ تیاگ کے حصار میں قید رہنے کی بجائے خواہشوں کے سنہرے ہرن کی طرف بھاگتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۰۵)۔

---سخت کس صف(---فت س ، سک خ) امث۔
قید بامشقت ، مشقت والی۔ اسیری ؛ قید جس کے ساتھ مشقت لازم ہو۔
مستحق بچہ کی ہے یہ نیک بخت
دوسری کو دس برس کی قید سخت
(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۱)۔
رنج تنہائی پوچھ اسی سے جمیل
جس نے یہ قید سخت جھیلی ہے
(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۱۳۸)۔ [قید + سخت (رک)]۔

---سے آزاد ہونا محاورہ۔
زندان سے رہا ہونا ، جیل سے چھوٹنا (مہذب اللغات)۔

---سے چھٹنا ف مر۔
رہا ہونا ، رہائی پانا ، اسیری سے آزاد ہونا۔
زندانِ عشق چھٹ گئے مذہب کی قید سے
کٹھا رہا گلے میں نہ زنار رہ گیا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۶)۔

---سے چھوٹنا ف مر۔
رک : قید سے چھٹنا۔
عمر بھر اپنی رہائی تری الفت سے نہیں
دیکھنا ایک دن اس قید سے مر کر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵)۔

---سے نکلنا ف مر ؛ محاورہ۔
رک : قید سے چھٹنا ، رہائی پانا۔
تری اسیری میں غم ہے اگر تو اتنا ہے
کہ پہلے کیوں نہ میں قید فراغ سے نکلا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱)۔
دامِ الف سے رہائی کا کہیں کیا احوال
کس طرح نکلے ہم اس قید سے ، کیونکر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵)۔

---شدت کس اضا(---کس ش ، شد د بفت) امث۔
سخت قید ، وہ قید جس میں ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنائی جائیں۔
اسے لے کے اب قلعہ کے برج پر
رکھو قید شدت میں جا زود تر
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طبش ، ۶۴)۔ [قید + شدت (رک)]۔

---شدید کس صف(---فت ش ، ی مع) امث۔
رک : قید شدت۔ شہنشاہ دہلی کی حکومت پوری پوری تھی مگر دہلی میں ہی قید شدید یا خفیف میں رہے۔ (۱۹۱۹ ، بہادر شاہ کا مقدمہ ، ۳۰ : ۹۶)۔ [قید + شدید (رک)]۔

---شَشْدَری کس صف(---فت ش ، سک ش ، فت۔د) امث۔
(شطرنج) مہرے کا خانے میں بند ہو جانا ، مہرے کو باہر نکلنے کا رستہ نہ ملنا۔
تختہ حریف کا تباہ حال و تغیر کعبتین
نیل مرام و شش جہت مہرہ و قید ششدری
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۷)۔ [قید + شش در(رک)+ ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---عُنصُری سے آزاد ہونا محاورہ۔
جسم سے روح کا نکل جانا ، مر جانا ، انتقال کر جانا ، موت آنا۔ شاعر چند روز کے بعد خود قید عنصری سے آزاد ہو گیا۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۳۵)۔

---فَرَنگ کس اضا(---فت ف ، ر ، غنہ) امث۔
بیڑی کی ایک قسم جو اہل یورپ استعمال کرتے تھے ؛ (مجازاً) ایسی قید جس سے چھٹکارا مشکل ہو۔
ہوا ہے تار نفس رشتۂ پرِ پرواز
ہمیں تو زندگی ، قیدِ فرنگ ہے صیاد
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۳)۔
کس نازنیں کو دی ہے خدا نے یہ نازکی
آئینہ عکسِ یار کو قیدِ فرنگ ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۷)۔
برنگِ حسرت ، مثالِ ارماں جو آ گیا یاں سے پھر نہ نکلا
رہے گا سینے میں تیر تیرا اسیرِ قیدِ فرنگ ہو کر
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۱)۔ دس دینار دے کر مجھے قید فرنگ سے چھڑایا۔ (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۲)۔ [قید + فرنگ (رک)]۔

---قَفَس کس اضا(---فت ق ، ف) امث۔
پنجرے کی قید۔
کیوں ڈراتا ہے مجھے قیدِ قفس سے صیاد
میں تو خود حلقۂ زنجیر بنا جاتا ہوں
(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۸۳)۔ [قید + قفس (رک)]۔

---کاٹنا محاورہ۔
۱. قید سے آزاد کرنا ، بیڑی وغیرہ کاٹ کر قیدی کو رہا کرنا۔ خونخوار نے کہا آہنگروں کو بلاؤ کہ قید بھی کاٹ دیں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۹۲)۔ **۲. سزا بھگتنا ، سزا کی مدت گزارنا۔** آج ہی وہ چار سال کی قید کاٹ کر جیل سے رہا ہوا تھا۔ (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۱)۔

---کرنا محاورہ۔
۱. محبوس کرنا ، اسیر کرنا ، گرفتار کرنا ؛ پنجرے یا جیل میں ڈالنا۔
حسن کوں نیں چھوڑے جو پھرے بازار سے بازار ، حسن کوں قید کیے ہیں ٹھارے ٹھار۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۱)۔
یعنی منگے بولنے کوں بو بھید
کرنے کوں قلم میں قید خورشید
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸)۔
زندگی کوں رنگوں میں قید کر نہیں سکتے
اس غزالِ وحشی کو صید کر نہیں سکتے
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۵)۔ **۲. ضبط کرنا ، پابند کرنا ، یاد کرنا ،**

گرفت میں لینا . یہ نغمہ اس کے کان اچھی طرح قید بھی نہیں کر پائے تھے۔ (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۸). ۳. **کسی چیز کا لازم قرار دینا**.

اُلفت میں آپ کرتے ہیں جوروجفا کی قید
میرے لیے لگاتے ہیں اس میں وفا کی قید
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۱).

---گراں کس صف(---کس گ) امث.
رک : قید سخت.

اُس تک پہونچنے کیا کہ تھی قید گراں خودی
اس دام ہی سے چھوٹنا دشوار ہوگیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۳). [قید + گراں (رک)].

---لگا دینا / لگانا محاورہ.
مشروط کرنا ، محدود کرنا ، حد باندھنا ، لازم گردانا ، پابندی عائد کر دینا.

سب کچھ ہے اور کچھ بھی نہیں ایک آن میں
عالم کے ساتھ کیوں یہ لگا دی فنا کی قید
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۲).

اک نہ اک قید محبت نے لگا رکھی ہے
دل ہے گیسو میں اگر پاؤں سلاسل میں نہیں
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۹۱).

کوئی پتی اور کوئی پتا کوئی بیٹا اور کوئی بھائی
اے لوگو! اک نار پہ تم نے کیا کیا قید لگائی
(۱۹۷۳ ، لاحاصل ، ۱۳۵).

---لگنا محاورہ.
قید لگانا (رک) کا لازم ، پابندی عائد کرنا.

قید فنا لگی ہے ، چھوٹی جو قید ہستی
قسمت میں میری یارب زندان ہی رہیگا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۶۹).

---لگی ہونا محاورہ.
شرط لگی ہونا ؛ پابندی ہونا.

لگی ہے قید غم ہجر کی مرے دم سے
پھنسا ہے جان کے پھندے میں یاں گلوئے فراق
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۷۵).

---محض کس صف(---فت مج م ، سک ح) امث.
قید بلامشقت ، قید سادہ. بحیثیت عدالت نظرثانی سزا بجائے ۴ ماہ قید محض کے۔ (۱۸۸۲ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۳۵). [قید + محض (رک)].

---میں ڈالنا محاورہ.
جیل میں ڈالنا ، زندان میں اسیر کر دینا. میرے باپ نے مجھ کو قید میں ڈال دیا ہے۔ (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۷۰).

---میں کرنا محاورہ (قدیم).
رک : قید میں ڈالنا.

نہ باندھا ہو اس کو کسی صید میں
کیا ہو نہ اس کے تئیں قید میں
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۹۳).

---میں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
جیل میں ہونا ، گرفتار ہونا نیز پابند ہونا. گدھے نے کہا کہ ہم ... آدمیوں کی قید میں ہوتے ہیں۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۱).

---و بند (---و مج ، فت ب ، سک ن) امث.
شرط و پابندی نیز اسیری اور بندش ، گرفتاری و ممانعت. ان کے قول و فعل پر کوئی قید و بند نہیں ، جو منہ میں آتا ہے سو کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، دلّی کا سنبھالا ، ۵۷). لڑنے والوں کو بجائے وطن کی قید و بند کے کسی غیر ملک میں یا دور دراز جزیرے میں بھیج دیا جائے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۷). [قید + و (حرف عطف) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---ہونا محاورہ.
۱. جیل خانے جانا ، اسیر ہو کے زندان میں بند ہونا ؛ پکڑا جانا ، گرفتار ہونا ، مقید ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۲. **پابند ہونا ، شرط ہونا**. جس کا سحر زبردست ہو وہ گرفتار کر لے ہلاک کرنے کی قید ہے۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۵۷۲). ۳. **حد بندھنا ، محدود ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

قَیدَق (ی لین ، فت د) امذ.
طبلق ، کاغذی بندھن ، دستۂ کاغذ نیز طبلق باندھنے کا فیتہ وغیرہ. پولیس کی کارروائی میں دیر لگے گی ... مقدمہ تیار کیا جائے گا ... لال فیتہ اور قیدق رہوٹی رہائی۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۳). [قیدک (رک) کا ایک املا].

قَیدَک (ی لین ، فت د) امذ.
رک : قیدق. قیدک : وہ رشتہ وغیرہ ہے کہ واسطے احتیاط ... طبلق وغیرہ کے اوپر مضبوط کرتے ہیں۔ (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۷). ناظرین اخبار میں کچھ ایسے ہیں کہ صرف قیدک ہی کھولنے میں ان کو لطف آتا ہے۔ (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۴۳). [قید (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت].

قَیدَن (ی لین ، فت د) امث.
اسیر عورت ، قیدی عورت. اس کو پڑھ کر قیصر کو خوف ہوا کہ قیدن میرے پنجوں سے نکل گئی۔ (۱۸۷۳ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۸۰). چوکیدارن نے قیدن کی پیٹھ پر لات مار کر کہا «رانڈ تجھے جھاڑو لگانا بھی نہیں آتا۔ (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۹۵). [قید + ن ، لاحقۂ تانیث].

قَیدُوم (ی لین ، و مع) امذ.
(لفظاً) مقدم حصّہ ؛ (مجازاً) سات آسمانوں میں سے تیسرا جو زرِ سرخ کا ہے (بعض کے مطابق یہ آسمان دوم ہے). یہ آسمان زرِ سرخ کا ہے اور نام اس کا قیدوم ہے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۶۸). آسمان سوم یاقوت سرخ کا ہے اور نام قیدوم ہے۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۸). [ع].

قَیدی (ی لین) صف ؛ امذ.
۱. (اُ) **اسیر ، محبوس ، مقیّد.**
جبھی بانک دیں دوزخوں کوں اونہیں
جبھی قیدیاں عذر آ کر کریں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۱۶).
ہم قفس زاد قیدی ہیں ورنہ
تا چمن ایک پرفشانی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲). ان قیدیوں کی رہائی کے لیے قریش نے مدینہ میں آمد و رفت شروع کی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۶).
گھر والوں تک بات نہ پہنچی میری اس بپتا کی
ورنہ یہ قیدی قید میں اپنے اتنی بیاکل ہوتی
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۸۸). (اُ) **گرفتار ، پکڑا ہوا.**
اے مظلوم ! گرچہ میں جاؤں گی قیدی
ولے فکر تجھ لوتھ ہی کی رہے گی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۳).
کس کس کو آج دیکھیں قیدی کرینگے بلبل
مل کر شکار کرنے صیاد سب گئے ہیں
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۲۸). بدر کے قیدی جب گرفتار ہو کر آئے اور آپؐ نے ان کے متعلق صحابہ سے مشورہ طلب کیا اور مختلف صاحبوں نے مختلف رائیں پیش کیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۸۳) ۲. **سزا یافتہ ، مجرم.**
ہوا کشتگاں پر جو ہو کر گزار
قیامت ہوئی قیدیوں پر دوچار
(۱۰۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۱). [قید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ بان امذ.
زندان بان ، اسیروں کا نگران. قیدی کو فرار کر دینا اور قیدی بانوں کو مار دھاڑ کر کے نکل جانا ... زبردست واقعات تھے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۸). [قیدی + بان ، لاحقۂ صفت].

ـــ فَوجداری (ـــ و لین ، سک ج) امذ.
(قانون) **وہ قیدی جو ملزم کسی جرم فوجداری کا ہوا ہو یا اس پر کوئی جرم فوجداری ثابت ہوا ہو ، وہ قیدی جو جیل فوجداری میں مقید ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). [قیدی + فوجداری (رک)].

ـــ مَفرور کس صف (ـــ فت م ، سک ف ، و مع) صف.
(قانون) **فراری قیدی ، وہ قیدی جو قید سے بھاگ گیا ہو** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [قیدی + مفرور (رک)].

ـــ وان صف ؛ امذ.
(عو) **باندھ ، مقید** (فرہنگ آصفیہ). [قید + وان ، لاحقۂ صفت].

قیر (ی مع). (الف) امذ.
ایک سیاہ رنگ کا روغن ، تارکول ، رال ، کالا گوند.
جب گیا وہ برا خورشید منیر
ہو گئی روئے زمیں مثل قیر
(۱۷۷۲ ، بہشت بہشت ، ۴ : ۶۱). ایک پہاڑ نظر آیا سیاہ مثل قیر. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۳۳۱). یہ واقعہ بادشاہ کے دامن معدلت گستری پر قیر کا دھبا تھا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴ : ۶). اگلے جہان میں ... منہ پر گناہوں کی سیاہی کا قیر کول ٹار Coaltar کا ملا ہوا ہوگا. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۵۲). (ب) صف. **سیاہ ، کالا ، تاریک.**
جو چاہے تو کہ رہے فرش چاندنی دن کو
اٹھا کے تہ کرے پردے ظلام کے شبِ قیر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳).
کیوں وصل کسی کا ہو میسر تمہیں راقم
جب ہجر سے ہو وصل شبِ قیر سے اخلاص
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۷۸). [ع].

ـــ اَندوز (ـــ فت ا ، سک ن ، و مج) صف.
وہ جس پر قیر چھڑکا گیا ہو (جامع اللغات). [قیر + ف : اندوز ، اندوختن ـ ڈالنا].

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف.
تارکول ملا ہوا نیز سیاہی مائل.
بعض دیدہ زیب ، شیرازہ مگر ادھڑا ہوا
بعض قیرآمیز ، بندش چست ، استعمال کم
(۱۹۶۷ ، اندھیرنگری ، ۱۰۱) [قیر + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا].

ـــ دار صف.
تار کول لیپا ہوا ، کالا گوند ملا ہوا (پلیٹس). [قیر + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ گُوں (ـــ و مع) صف.
قیر کے رنگ کا ، سیاہ ، سیاہی مائل.
ہوا ہوئی ڈونگر کے اوپر قیر گوں
وہاں برسیا اور ابر نے آب خوں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۰۱). ساعت بساعت سیاہی اس کی سے قیرگوں ہوتی تھی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۲۹).
قیرگوں دریا کے آخر کون سے
بے نشاں دھندلے کنارے ، سائیں سائیں
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۸۷). [قیر + گوں ، لاحقۂ صفت].

ـــ ناب کس صف ؛ امذ.
خالص تارکول ، رال جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو ؛ دھنواں ، سیاہی.
تمام مرغ و ماہی کئے سارے خواب
دنیا میں بھریا ہر طرف قیرناب
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۱۲). [قیر + ناب (رک)].

ـــ وَش (ـــ فت و) صف.
قیر جیسا ، سیاہی مائل ، سیاہ. سرزمین حبش کی تپش بن کر ملک کے ملک کو قیروش اور سیہ تاب کیا. (۱۸۸۶ ، خیالات آزاد ، ۲۰۱). [قیر + وش (رک)].

قیراط (ی مع) امذ.
۱. **ایک وزن جو درہم کے بارہویں حصے یا آدھے دانگ یا چار جو کی مقدار کے برابر ہوتا ہے ، جواہرات کے تولنے میں کام آتا ہے.**

حضرت بلالؓ نے چار دینار پر ایک قیراط سونا اور زیادہ دیا۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۰). عربی کا قیراط ، جو آج کل انگریزی میں کیرٹ کی صورت اختیار کیے ہوئے ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۲۳۳). ۲. **چار جو کے وزن کا ایک سکّہ جو دس آنے یا چھ آنے آٹھ پائی کی مالیت کا ہوتا تھا.** ایک شخص نے ایک چیز خریدی نصف درہم کے پیسوں کے بدلے میں یا ... ایک قیراط کے پیسوں کے بدلے میں تو صحیح ہے.(۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۰). یہود نے اول وقت تک فی کس ایک ایک قیراط ... پر مزدوری کی. (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادت ، ۵۰). [ع].

قِیراطِیر (ای مع ، ی مع) امذ.

(طب) **ایک وضع کا مدوّر پتھر جو دریا سے نکلتا ہے اور بندوق کی گولی کے مانند گول ہوتا ہے.** قیراطیر ، ارسطو نے کہا ہے کہ یہ مدور ہوتا ہے سنگریزہ کے مانند دریا سے نکلتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷). [ع].

قِیرانُو (ی مع ، و مع) امذ.

ایک وزن جو ڈیڑھ اوقیہ کا ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۴۱). [مقامی].

قَیرُوتی / قَیرُوطی (ی لین ، و مع) امث.

موم روغن نیز ایک مرہم جو روغن گل سرخ ، اکلیل الملک ، زعفران ، کافور اور موم سے تیار کیا جاتا ہے. قیروتی ملا کر لگانے سے زخموں کو بھرتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۸). میرے پاس قیروطی رکھی ہے وہ ملوا لو روئی کا پہل سکوا کر رکھ لو. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۳۷). [بو].

قِیرَہ گُوں (ای مع ، فت ر ، و مع) صف.

رک : **قیرگوں ، سیاہ.**

ہے فرمانِ خاص: اَلجَرُوح قِصاص
کرو چہرۂ ظلم کو قیرہ گوں
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۴۵). [قیرہ ← قیر + گوں (رک)].

قیزَہ (ی مج ، فت ز) امذ.

رک : **دہانہ نمبر ۵ ، گھوڑے کے منہ میں ڈالنے کی آہنی کڑی جس کے سروں پر لگام اور مہرے کے تسمے باندھنے کو کڑے لگے ہوئے ہیں.** تیموریوں کے عہد میں گھوڑے کے لیے جو سامان پیدا ہوئے اس کی یہ تفصیل ہے زین ... قیزہ ، دست مال ، خرخرہ ، رکاب. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲۱۳). تختہ و قیزہ (دہانہ) جودہ دام ، خرخرہ ڈیڑھ دام ... یہ تمام اشیا سال میں ایک بار دی جاتی ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۵۶). [ف].

قَیس (ی لین) امذ.

۱. **لیلیٰ کے عاشق کا نام جو قبیلۂ عامر سے تھا ، مجنوں.**

اثر الٹا ہو ابھی خود ہو گرفتارِ جنوں
پڑھ کے لیلیٰ جو کرے سورۂ جن قیس پہ دم
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷).

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو
(۱۹۰۷ ، سیاح اورنگ آبادی (تحقیق و تنقید ، ۷۲)).

صحرا کی طرف شہر سے لائے گئے کچھ لوگ
عاشق بھی نہ تھے قیس بنائے گئے کچھ لوگ
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۱۲). ۲. **(مجازاً) دیوانہ ، عاشق.**

قیس کے قیس جاتے ہیں لیکن
وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶). [ع].

ـــ مَشْرَب (ـــ فت م ، سک ش ، فت ر) صف ؛ امذ.

عاشقانہ مزاج رکھنے والا ، قیس کا ہم مزاج ؛ مراد : عاشق.

ہزاروں قیس مشرب ساتھ پھرتے ہیں بیاباں میں
مرے دل میں خیالِ یار یا لیلیٰ ہے محمل میں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸۳). [قیس + مشرب (رک)].

قَیسانِیّہ (ی لین ، کس ن ، شد ی ہفت) امذ.

ایک فرقے کا نام. شاعر کثیر کی نسبت (جو فرقہ قیسانیہ یا خشبیہ سے تھا) کہا جاتا ہے کہ وہ تناسخ اور مختلف صورتوں میں خدا کے تجسّم کے مسئلہ کی تلقین کرتا تھا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۲۰). [قیس (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

قَیسُور (ی لین ، و مع) امذ.

ایک وضع کا پتھر جو سفید اور سبک ہوتا ہے اور دریا سے نکلتا ہے. قیسور: ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر سبک اور متخلخل ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷). [ف : قیشور کا ایک املا].

قَیصَر (ی لین ، فت ص) امذ.

۱. **وہ بچہ جو ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہو اور اس کی ماں مر جائے اور اسے ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے ، چونکہ روم کا حکمراں آگسٹس اسی طرح پیدا ہوا تھا اور بہت زبردست اور اقبال مند تھا اس لیے روم کے بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے.**

دارا سکندر دکھ منے لڑتے رہے سارا جنم
بو روم و چین میں مار لے فغفور ہور قیصر پڑیا
(۱۷۱۳ ، مرثیہ حسن (بیاض مرائی ، ۳۰)).

دے جہاں عرض تجمّل حشمت و شوکت تری
قیصر و فغفور واں ہوں بندگی میں جوں غلام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۱).

ٹھکرا کے نہ چل ساغرِ مے پاسِ ادب کر
غافل یہ سرِ قیصر و فغفور نہیں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۵). شام کے حدود میں غسانی خاندان فرماں روا تھا جو قیصرانِ روم کا ماتحت تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۰۸).

آؤ سبو اٹھا کے کلاہوں کو کج کریں
شب بھر کو ہم بھی قیصر و پرویز ہی سہی
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۳). ۲. **سلطان ، شہنشاہ.** اگلے دنوں ...

زبردست قیصروں ... اور بہادر سپاہیوں کے اسلحہ مملکتوں ... کی جان و مال پر حکمران ... تھے۔ (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۷۵)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر روم ، کسرائے ایران ، عزیز مصر نجاشی شاہ حبش ... کے ذریعے اسلام کی دعوت دی۔ (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۶۹)۔ [ع]۔

---زَدہ (---ف ز ، د) امذ۔
وہ گھوڑا جو فالج کے مرض میں مبتلا ہو۔ فصل پندرہویں بوغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیان میں۔ (۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۲۳)۔ [قیصر + ف : زدہ ، زدن ۔ مارنا]۔

---ہِند کس اضا(---کس ہ ، سک ن) امذ۔
انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ کا خطاب ، جس کا اعلان دربارِ دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا ، اس کا انتقال ۱۳ جنوری ۱۹۰۱ء کو ہوا آپ کے فرزند ایڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصرِ ہند تھا۔ میرے دوستوں میں سے جو اِس وقت موجود ہیں اگر کوئی وبسرائے کر دیا جاوے اور وہ اُسی طرح خیر خواہ قیصرِ ہند ہو۔ (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۴۸)۔ [قیصر + ہند (رک)]۔

قَیصَرَہ (ی لین ، فت ص ، ر) اسث۔
سلطانہ ، ملکہ۔

دیا ہے قیصرہ نے مال و زر ایسا ہی دنیا میں
کہ جس سے یہ دیا روشن ہوا جو آج گھر گھر ہے

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۲۰۳)۔

وہ ذرّہ ہوں جس کے دل میں نہاں ، امید وصالِ ماہ کی ہے
اک شاعرِ مفلس جس کو ہوس ، اک قیصرۂ زی جاہ کی ہے

(۱۹۳۱ ، صبحِ بہار ، ۸۵)۔ مغل بادشاہ کی موجودگی میں قیصر یا قیصرہ کا لقب انگلستان کی بادشاہت کو منتقل نہیں ہو سکتا تھا۔ (۱۹۷۸ ، قائد اعظم اور آزادی کی تحریک ، ۱۶)۔ [قیصر + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَیصَری (ی لین ، فت ص)۔ (الف) صف۔
قیصر (رک) سے منسوب ، قیصر کا ، شاہی۔ سال قیصری ... سال مصری سے ۶ ساعت زیادہ ہے۔ (۱۹۳۷ء ، سنۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۸)۔ زمین کا محصول ۱۵۹۳ء ساڑھے سولہ کروڑ روپیہ قیصری تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۷۶۶)۔ اس کے ہمراہی دربارِ قیصری سے نکلے ہیں تو کسی کے حواس بجا نہ تھے۔ (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۲۴۹)۔ (ب) اسث۔ **ملوکیت ، بادشاہی۔** تزک و احتشام کے ساتھ اورنگ قیصری پر جلوہ افروز دیکھ چکے ہیں۔ (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۱)۔ اغسطس نے اس سادے نظامِ جمہوری کو پامال کر کے قیصری پیدا کی۔ (۱۹۱۹ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۵۹)۔ قیصرِ روم اور ان کی قیصری نہ جانے کب کی ختم ہو چکی لیکن یہ کم عمر چھوکرے آج بھی ہمیں دیوانوں کی طرح پوجتے۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸)۔ [قیصر + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]۔

قَیصَرِیَّت (ی لین ، فت ص ، کس ر ، شد ی بفت) اسث۔
۱۔ **شہنشاہی ، ملوکیت۔** مقررین کی تمام تقریریں «قیصریت» کی ثنا و مدحت سے متعلق ہوا کرتی تھیں۔ (۱۹۲۳ ، نگار ، جون ، ۳ ، ۶ : ۳۳۶)۔ اسلام نے قیصریت اور کسرائیت کے نظام کو چیلنج کیا۔ (۱۹۷۳ ، ذکرِ حسین ، ۸۹)۔ ۲۔ **(سیاسیات) استبدادیت ؛ شخصی حکومت (انگ : Caesarism)**۔ (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۲)۔ [قیصری + ت ، لاحقۂ کیفیت]۔

قَیصَرِیَہ (ی لین ، فت ص ، کس ر ، فت ی) امذ۔
گنج ، کوٹھی (عموماً غلے وغیرہ کی)۔ اون کا ایک قیصریہ یا گنج ہے (یہ دو منزلہ عمارت ہے)۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۱ : ۶۹)۔ [قیصری + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قَیصُوری (ی لین ، و مع) امذ۔
ایک اچھی قسم کا کافور۔ جس سال کہ زلزلے بکثرت آتے ہیں ... اس سال کافور زیادہ پیدا ہوتا ہے اس کے متعدد اقسام ہیں بہترین قسم کو رباحی اور قیصوری کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۵۲)۔ [قیصور (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قَیصُوم (ی لین ، و مع) امذ۔
ایک خوشبودار پھول کا پودا (لاط : Artemisia Abrotahum)۔ قیصوم : اس کی بو بہت عمدہ ہوتی ہے فارسی میں اس کو بوے ماران کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۹۹)۔ جگر کے لئے عصارہ ، غافث یا قیصوم ... اس کے قریب ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۲)۔ [ع]۔

قَیطَس (ی مع ، فت ط) امذ۔
(ہیئت) ستاروں کا ایک جھرمٹ جسے وہیل کہتے ہیں۔ اوّل قیطس وہ ایک دریائی جانور کی صورت ہے بائیس ستارہ اس صورت میں داخل ہیں۔ (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۸)۔ [یو]۔

قَیطُول (ی لین ، و مع) امذ۔
قلعہ ، حصار نیز چھاؤنی ، اسلحہ اور فوج کے رکھنے کی جگہ۔ خدا پرست بڑے پیارے بندے خداوند کے ہیں کہ خداوندان کی خاطر سے اپنے ملک اور قیطول چھوڑ کر بھاگتے پھرتے ہیں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۸۳)۔ چوسٹھ لاکھ کا لشکر ہمہ وقت زیر قیطول پڑا رہے اور وہ مردود اپنے کو خدا کہے۔ (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۹۱۳)۔ [ف]۔

قَیطُون (ی لین ، و مع) امذ۔
رک : قیتون ، سنہری یا روپہلی تاروں کی جھالر۔ صرف قیطون یا کمخواب کی ہلکی بیل کا مضائقہ نہیں۔ (۱۸۶۹ ، رسالہ چند بند ، ۱۲)۔ گوشوں کے کناروں پر باریک قیطون لگاتے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۹)۔ کجروں پر بھاری توزہ پوش جن کی جھالریں قیطون کی تھیں۔ (۱۹۷۳ ، ضدا کرے چلے ، ۱۳)۔ [ت]۔

قَیطُونی (ی لین ، و مع) صف۔
قیطون (رک) سے منسوب ، ریشم کی ڈوری کا۔ تماس کے پنکھے ، قیطونی ڈوریاں ، پھولوں کے سہرے بندھے ہوئے ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۲۲)۔ [قیطون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

قیف (ی مع) امذ ؛ است.
۱. **ایک ظرف جس کا منھ اوپر سے کھلا ہوا ہوتا ہے اور نیچے ایک نلکی لگی ہوتی ہے ، اس کے ذریعے سے رقیق چیز بوتلوں اور ٹنکیوں وغیرہ میں آسانی سے بھر دی جاتی ہے.**

دیکھ کر تجھ سے نگہ کے تئیں
دل ہوا آبگینہ آنکھیں قیف
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۶).

یوں کہو تو نے مے نہ دی ساقی
تانے حلقوم کو سمجھتے قیف
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۷). کان کو قیف کی صورت کیوں بنایا. (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۲). ۲. **(حیوانیات) ایک جسم جو قیف کی شکل کا اور دماغ کے فرش کے بطنی جانب واقع ہوتا ہے ، قیفیہ (انگ : Infundibulum).** فرش کے حصّہ میں ایک خول ساخت واقع ہے جو قیف کہلاتی ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۸۹). [ع].

---نما (---ضم ن) صف.
قیف کی شکل کا ، قیف جیسا ، کُھلے دہانے کا. حجر کا گرد عظمہ ایک قیف نما غلاف بناتا ہے. (۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۲۴۴). یہاں سے اوویڈکٹ کے قیف نما منہ میں داخل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۷۰). [قیف + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا ، دکھانا].

قیفال (ی مع) است.
ایک رگ جس سے خون نکالنا سر ، چہرے اور گلے کی اکثر بیماریوں کو دور کرتا ہے ، سراروٗ.

بے دموں کو جو نے چارہ گر عیسیٰ دم
شمع مردہ کی رگ تار سے کھولیں قیفال
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۶). اطبا آئے ... قیفال کی فصد لی ملا سیانوں نے فال دیکھی روبہ بھی نہ ہوئی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۵).

طفلِ رگ زن کو تو ہے خون بہانا مقصود
اس کو صافن سے ہے مطلب نہ ہے قیفال سے کام
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴۷). [بو].

قیفالی (ی مع) صف.
(تشریح) **سر کے متعلق ، سر کا ، راسی (انگ: Cephalic).** یہ کیڈالڈ اور کیورنس ضفیرے بناتا ہے جو مشارکی نظام کا قیفالی حصّہ بناتے ہیں. (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۳۱۹). [قیفال + ی ، لاحقۂ نسبت].

قیفیہ (ی مع ، کس ف ، فت ی) امذ.
رک : **قیف معنی ۲.** دماغ کو کھوپڑی سے علیحدہ کرنے میں عموماً بلغمی جسم قیفیہ کے پیندے کے ساتھ ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۸۵). عرشی دماغ کا فرش دبا ہوتا ہے اور اس کی بطنی جانب قیف نما جسم ہوتا ہے جسے قیفیہ کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۹۱). [قیف (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

قِیق (ی مع) است.
چیخ پکار ، خصوصاً ہاتھیوں کی آواز.

قیق سے بڑھ گیے تھی ماتم کی
شب نہ تھی صبح تھی محرّم کی
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۸۸).

کچھ ہاتھیوں کی قیق اور اونٹوں کی ڈکاریں
غُل شور ، مزے ، بھیڑ ، ٹھٹھ ، انبوہ ، بہاریں
(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹۰). [حکایت الصوت].

---مارنا محاورہ.
زور سے چیخ مارنا نیز پکارنا ، آواز لگانا. میں نے مدینے کے جنگل میں تین مرتبہ قیق ماری کہ لوگو دوڑو کوئی نہ آیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲۰). لندھور نے بھی گھونسا مارا اور دیوانے نے قیق ماری. (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۱۳).

قِیقاؤس (ی مع ، و مج) امذ.
(ہیئت) ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام. یہ روشنی کہ جس کو ہم کہکشاں کہتے ہیں نہایت باریک ثوابت سے مرکب ہے ... اور اس کا گزار آسمان پر الدّجاجہ اور قیقاوس اور ذات الکرسی ... اور المجمرہ سے ہے. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۶۸). کوکب قیقاوس ... اس کے ستارے اکیس ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۷). [ف : کیکاؤس کا معرب].

قَیل (ی لین) امذ.
سردار ، رئیس. یمن میں بڑے بڑے سردار رہ گئے تھے ، جن کو قَیل یا مِقوَل کہتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۰۸). [ع].

قِیل (ی مع) است.
کہا گیا نیز بات ؛ کلام ، (عموماً) قیل و قال کی ترکیب میں مستعمل.

بزرگی سر عقل پر ہے دلیل
سب اہلِ فراست کہے ہیں یہ قیل
(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۵ : ۶۳).

کہے جبرئیل کوں اے یار جبریل
کہ یوں ہے فاطمہ کا قال پور قیل
(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۵۹). [ع].

---و قال (---و مج) است.
۱. **بات چیت ، باہم گفتگو.**

لازم ہے درسِ یار کی تحصیل رات دن
ہر مدرسے کے بیچ یہی قیل و قال ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷). پری زاد بھی اس کے گرد بیٹھے اور قیل و قال کرنے لگے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۷).

بیانِ درد نہیں قیل و قال کا محتاج
کبھی فغاں میں ادا کر کبھی نظر سے کہہ
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۴۱). ۲. **رد و کد ، بحثا بحثی ، بحث و تکرار.**

اظہار کیا کروں کہ تجے حال سب ہے عام
تصدیق تج زباں سنے دینا ہے قیل و قال
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۳).

تھے چوکیدار جو حاضر وُو کانپ بید مثال
کہے کہ بندیوں میں ہو رہا یہ قیل و قال
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۲). تقویۃ الایمان اور نصیحت المسلمین پر قیل و قال کرنا جہالت اور کند ذہنی سے خالی نہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۴). علمائے دین دار کا زور پورا پورا تھا ، اس پر قیل و قال ہوئی. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۹۱). ہم نے تصوف کو قیل و قال کے ذریعے سے حاصل نہیں کیا بلکہ گرسنگی ، ترکِ دنیا ... سے حاصل کیا ہے. (۱۹۲۳ ، تصوف اسلام ، ۶۹).

مقال سے ہے کرے وہ خموش عارف کو
کہ عالموں کا رہا قیل و قال پر تکیہ
(۱۹۸۰ ، خوشحال خان خٹک (ترجمہ) ، ۸۹). ۳.(مجازاً) چرچا، تذکرہ ، شہرہ.

کریں اس کی تسبیح کا قیل و قال
نکچھ غیر کا دل میں لیاوے خیال
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر (ق) ، ۲).

ہر شہر ہر نگر میں ہے تیرا ہی ذکرِ خیر
تیری سپہ گری کا ہے عالم میں قیل و قال
(۱۸۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۳۰۳) . [قیل + و (حرفِ عطف) + قال (رک)].

قِیلْعَہ (کس ق ، غم ی ، سک ل ، فت ع) امذ (قدیم).
رک : قلعہ.

اس مکاں کے پاس آیا جب نظر
یک قیلعہ دیکھیا اوے واں خوبتر
(۱۷۸۶ ، مثنوی حسن و دل ، ۳). [قلعہ (رک) کا قدیم املا].

قَیلُولَہ (ی لین ، و مع ، فت ل) امذ.
کھانا کھانے کے بعد قدرے لیٹنا ، دوپہر کو کھانے کے بعد آرام کرنا ، دوپہر کا سونا.

قیلولہ کوں نعمت پچھان
ہرگز نہ اسکوں ترک دے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۳).

ایک دن کر قصد قیلولہ کا وو
خاص حجرے میں مدینہ بیچ سو
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۱۹). بوقت زوال قدرے قیلولہ فرماتے تھے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۸۳). وہ کھانا کھا کر تھوڑی دیر قیلولہ کرتے تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۵۸). ہم قیلولے کے وقت ایک انار کے درخت کے نیچے اُترے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۲۶). اب ہم شیر کے پنجرے کے سامنے تھے، شیر اوپر والے بنک پر لیٹا تھا ، قیلولہ کر رہا تھا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۶۷). [ع].

قِیلَہ (ی مع ، فت ل) امذ.
فوطہ کا فتق ، اس قسم کے فتق میں فوطوں کی تھیلی میں ... آنت یا ربح یا پانی اُتر آتا ہے (مخزن الجواہر ، ۷۰۶). [ع].

ـــ اَمْعا کس اضا(ـــ فت ا ، سک م) امذ.
(طب) فتق کی ایک قسم جس میں آنت صفاق (پیٹ کی ایک باریک جھلی) میں اتر آتی ہے. قیلۂ امعا ... یہ مرض کسی شگاف کی وجہ سے واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۱۸). [قیلہ + امعا (رک)].

ـــ لَبَنِیَہ کس صف(ـــ فت ل ، سک ب ، کس ن ، فت ی) امذ.
(طب) وہ پھوڑا جو دودھ کی ایک نالی کے پھولنے یا مسدود ہونے سے پیدا ہو جاتا ہے (انگ: Galactocele). دودھ کی ایک قنات مسدود ہو کر اور پھول کر ایک سلعہ بنا سکتی ہے جس کو قیلۂ لبنیہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ۳۱۹) . [قیلہ + لبن (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ مائی / مائیہ کس صف(ـــ کس ء ، فت ی) امذ.
(طب) فوطوں کی تھیلی میں پانی اتر آنے کی بیماری (انگ : Hydrocele) ہائیڈروسیل یعنی قیلۂ مائیہ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۶۳). پتھری اور قیلۂ مائی کے آپریشن کا طریقہ بھی بطریقہ جدید درج ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی (پیش لفظ) ، ۵). [قیلہ + ما (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

قِیم (کس ق ، فت ی) صف.
ٹھیک رہنے والا.

نہ دے جو حکم کسی کو بغیر استمزاج
وہی جو قیم اقدار ہے قوامِ قیم
(۱۹۶۶ ، منجمنا ، ۲۸). [قیمت (رک) کی جمع].

قَیِّم (فت ق ، شد ی بکس) صف.
۱. **قائم رکھنے والا ، راست ، مستقیم.** پھر وہ کہتا ہے کہ اس دین قیم پر مضبوطی کے ساتھ جم جاؤ. (۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۲۳۵). بعد میں الجیلی کے انسان کامل اور مجدیہ کے قیّم (جو کائنات کو قائم رکھے ہوئے ہے) کی صورت میں یہ تصور قائم و برقرار رہا. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۲۵) . ۲. **کسی امر یا چیز کا بااختیار متولی ، نگاہ رکھنے والا ، نگراں ، سیکریٹری.** ولی سے مراد وہ جو اس کے امور کا متکفل ہے باپ ہو یا وصی یا قیم جن کو اقرار میں نیابت ہو سکتی ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۳۳). اس مجلس کا قیّم سیکرٹری ہشام بن الحکم ایک مشہور فاضل تھا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۳۹). قیم حلقہ ہونے کی بالاصرار دعوت پر میں نے عرض کیا تھا کہ ہمہ وقتی ہونے کے بعد تنخواہ اور معاوضہ کی شرح سے کام کی پیمائش ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، جماعت اسلامی عوامی عدالت میں ، ۳۱). ۳. **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام.**

حق و حسیب و مرسل و ملہم
قائم و قیّم خاتم و خاتم
(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۹۹). [ع].

ـــ عالَم کس اضا(ـــ فت ل) امذ.
دنیا کو قائم و دائم رکھنے والا ، مراد: اللہ تعالیٰ. یہ ایک مثل ہے جس کو قیم عالم نے تیرے لئے بیان فرمائی ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۶). [قیم + عالم (رک)].

قیما (ی مع) امذ.
رک : قیمہ.

بتو! خوان محبت پر ہمارے بھر نظر دیکھو
دل صد پارہ آخر کیا مزے کا گوشت قیما ہے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء (وقار ، میر عبدالحئی) ، ۱۱۶).

جفائے مسلسل بنا دے نہ قیما
ضروری ہے اب عشق میں جان بیما
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۱). [قیمہ (رک) کا متبادل املا].

---قیما کرنا محاورہ.
ریزہ ریزہ کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا. دو قیما کروں ، قیما قیما کروں.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۸).

قیماغ (ی لین) امذ.
ملائی ، بالائی ، سر شیر.

جو کی روٹی بھی جنہیں قبرص میں مل سکتی نہیں
ہمنی میں چکھنے آئے لذتِ قیماغ دیکھ
(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۲۲۷). [ت].

قیمت (ی مع ، فت م) امث.
۱. زر کی وہ مقدار جو کسی شے کے بدلے میں دی جائے ، مول ، دام ، بھاؤ ، نرخ.

یہ تو باباں توسرپار
قیمت اس کی لاکھ ہزار
(۱۵۰۳ ، توسرپار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۱)).

یک عمر ہزار ہے غنیمت
یک عمر ہے بے شمار قیمت
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۴).

ایک عالم ہے خریدارِ لب لعلینِ یار
سنگریزوں کی ہیں قیمت پر نگیں حکاک کے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۶).

سُن ، اے غارت‌گرِ جنسِ وفا ، سُن
شکستِ قیمتِ دل کی صدا کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۷). میں جانتی ہوں اس راز کی قیمت بھی جانتی ہوں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۶۰).

قیمتِ آئینہ! اک سنگِ نظر بھی نہ رہی
جلد اٹھیے خبرِ آئینہ‌گر کو چلیے
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۰۱). **۲. لاگت.** کرسی کا بُھورا بھی آنے میں پڑ گیا تو لگی لگائی قیمت غارت اور بکا پکایا حرام.
(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۷). **۳. اجرت ، معاوضہ.**

کوئی مجھکو رنج ان احباب میں دیتا نہیں
اور اس خدمت کی قیمت بھی کوئی لیتا نہیں
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۲۳). **۴. قدر ، درجہ.**

قیمت چنانچہ راک کی سر کا لگاؤ ہے
یوں ناچنے کے بیچ پڑے بست بھاؤ ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۲).

جو سطر ہے جوہر کی وہ موتی کی لڑی ہے
قامت میں تو چھوٹی سی ہے قیمت میں بڑی ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۱). میگنیٹو میٹر ... وہ مقناطیسی آلہ جس کی مدد سے کشش زمین . کی قیمت پانسو سائھ میل کی بلندی پہ معلوم کی گئی. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۲۲). [ع].

---اُتَرْنا محاورہ.
بھاؤ گھٹنا ، دام کم ہونا ؛ قدر میں کمی واقع ہونا.

منہ دیکھتے ہی رہ گئے مہنگائی کے حریف
غلّے کے بدلے سکّہ کی قیمت اتر گئی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۶).

---اُٹھانا محاورہ.
دام تجویز ہونا ، مول طے ہونا (علمی اردو لغت).

---اُٹھنا محاورہ.
بکنے میں دام تجویز ہونا.

عشق کے بازار میں بے‌قدر ہے یہ جنسِ دل
ایک نگہ تک جس کی اب قیمت کہیں اٹھتی نہیں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۹۷). ان کو بازار میں لیجا اور دیکھ کیا قیمت اٹھتی ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۳۳).

---آنا محاورہ.
دام وصول ہونا ، مول پانا.

دے کے دل اون کو جو فرقت میں بھائے ہم نے اشک
دامنِ تر خود بکار اوٹھا کہ قیمت آ گئی
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۳۱۲).

---بڑھانا محاورہ.
دام بڑھانا ، بھاؤ میں اضافہ کرنا.

بڑھائی یہ داغوں نے قیمت جنوں کی
ہوا آک کے مول سودا ہمارا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).

---بڑھ جانا / بڑھنا ف م ؛ محاورہ.
نرخ میں اضافہ ہونا ، بھاؤ چڑھنا ، دام بڑھنا نیز قدر میں اضافہ ہونا. ایسی جنس پر ٹیکس لگنے سے اس کی قیمت بڑھ جاتی اور طلب کم ہو جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۱۲۳).

تیرے ہی غم سے غمِ جاناں کی قیمت بڑھ گئی
تیرے ہی غم نے غمِ دوراں کو ارزاں کر دیا
(۱۹۸۷ ، بوئے رمیدہ ، ۳۳).

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
قیمت مقرر کرنا. بعض اوقات چند اشیا کی قیمتیں مقرر کر دی جاتیں اور محتسب ، قیمت بندی کا نفاذ کرتا. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱ : ۱۹۷) [قیمت + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پانا محاورہ.
دام پانا نیز دام وصول کرنا. یہاں وہی جلال قیمت پانا ہے جو جمیل بھی ہو. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۶۳).

---تَخْمینی کس صف(---فت ت ، سک خ ، ی مع) امث۔
(قانون) تخمینہ اور اندازہ لگائی ہوئی قیمت۔ لگان ... بذریعۂ جنس یا قیمت تخمینی کسی حصۂ فصل کے ادا ہوتا رہا ہو۔ (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ء ، ۵۴)۔ [قیمت + تخمین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---تُڑانا محاورہ۔
(دکان داری) کسی چیز کی قیمت کم کرنا (ا پ و ، ۷ : ۴۷)۔

---ٹھہْرانا / ٹھیرانا محاورہ۔
بھاؤ مقرر کرنا ، دام چکانا ، بھاؤ تاؤ کرنا۔
ایمان و دین و جان و تن و دانش و خرد
ظالم سبھوں کی قیمتیں ٹھیرا کے رہ گیا
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۳)۔

---ٹھہَرْنا / ٹھیرْنا محاورہ۔
دام طے ہونا ، مول تجویز ہونا۔
طے ہوئی بات نہ قیمت ابھی اس کی ٹھہری
دل مرا لے کے چلے آپ یہ اچھی ٹھہری
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۰)۔

---چڑْنا محاورہ (قدیم)۔
رک : قیمت بڑھنا ، قدر ہونا۔
میں جوڑ کہتے تج صفت مُنج بات کی قیمت چڑی
جیوں جوڑ میں کنچن کے ہوئے یک مول ٹنکنکھار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۴۰)۔

---چڑْھنا محاورہ۔
(دکانداری) بازاری قیمت میں زیادتی ہونا (ا پ و ، ۷ : ۴۷)۔

---چکانا محاورہ۔
۱۔ **قیمت ادا کرنا ، بھاؤ اور مول مقرر کرنا۔** کل صبح کو قیمت اس باغ کی لونڈی سمیت چکا کر قبالہ باغ کا ... اس شخص کے حوالے کرو۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳)۔
زندہ جب اس کا بیٹا ہے اور اس کے دوست بھی
قیمت چکا جو سکتے ہیں سب اس کی موت کی
(۱۹۸۴ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۱۶۱)۔ ۲۔ **بھاؤ تاؤ کرنا ، مول مقرر کرنا۔**
کسی اور سے پھر نہ کیجے گا الفت
یہ قیمت ہے پہلے چکا لیجئے گا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۷۳)۔

---چُکنا محاورہ۔
دام طے ہونا ، مول مقرر ہونا۔
چکی تھی قیمتِ دل ایک بوسہ ، وہ نہ ملی
یہ مال ڈال دیا ہم نے بنے کھاتے میں
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۶۰)۔

---خَرید کس اضا(---فت خ ، ی مع) امث۔
(معاشیات) زرکی وہ مقدار جو کسی چیز کے بدلے میں دی جائے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب پیسے کی قیمت خرید بہت ہوتی تھی۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۵۱)۔ [قیمت + خرید (رک)]۔

---دار صف۔
قیمت رکھنے والا ، بکنے کے قابل ، وہ جس کا کوئی مول مقرر ہو۔ پانی بکثرت ہونے کے سبب چنداں قیمت دار نہیں ہے۔ (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۷۱)۔ [قیمت + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا]۔

---دینا ف مر ؛ محاورہ۔
۱۔ **قیمت ادا کرنا۔**
عشرتِ عمرِ ابد قیمتِ غم دیتے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات))۔ ۲۔ **قابل قدر بنانا ، مرتبہ دینا ، عظمت عطا کرنا۔**
گم نام ہوں یارب مجھے شہرت دے دے
اِس جنس فرومایہ کو قیمت دے دے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۳)۔

---رَسَدی کس صف(---فت ر ، س) امث۔
(معاشیات) نسبتی قیمت ، حصّہ کے موافق قیمت (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس)۔ [قیمت + رسد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---رَکھنا محاورہ (شاذ)۔
فروخت کے قابل چھوڑنا (عموماً حرف نفی کے ساتھ مستعمل)۔
کچھ بھی قیمت لبِ جاناں نے رکھی لعلوں کی
تُرک اب راہِ بدخشاں و یمن کیا روکیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۸)۔

---زَعْفران چہ دانہ خر کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) گدھا زعفران کی نسبت کیا جانے یعنی کسی عمدہ چیز کی قدر وہ نہیں کرسکتا جو اس کی خوبیوں سے واقف نہ ہو (مہذب اللغات)۔

---صَحیحہ کس صف(---فت ص ، ی مع ، فت ح) امث
(معاشیات) وہ قیمت جو بازار میں وصول ہو ، اصل دام (انگ : **Equilibrium Price**)۔ قیمت جو مقابلے کی وجہ سے مصارف پیدائش کے قریب ہو جاتی ہے علم الاقتصاد کی اصطلاح میں قیمت صحیحہ کہلاتی ہے۔ (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۸۶)۔ [قیمت + صحیح (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---ضَرْبی کس صف(---فت ض ، سک ر) امث۔
(معاشیات) قدر حقیقی ، اصل قیمت (انگ: **Intrinsic Value**)۔ فرض کرو کہ چاندی کی قیمت ضربی پانچ شلنگ دو پنس فی اونس ہے۔ (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۲۳)۔ [قیمت + ضرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---فَروخْت کس اضا(---فت ف ، و مج ، سک خ) امث
(معاشیات) وہ دام جو کسی چیز کے بیچنے کے لیے مقرر کیے جاتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ مناسب قیمت فروخت پر اس ہندوستانی نمک کو خریدے۔ (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹)۔ [قیمت + فروخت (رک)]۔

---کا توڑ کرنا محاورہ.
مول طے کرنا ، بھاؤ تاؤ کرنا ، نرخ مقرر کرنا.
جان تک دے کے بوسہ لیں گے ہم
اس کی قیمت کا کر لے دلبر توڑ
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۸۷).

---کرانا محاورہ.
بھاؤ تاؤ کرنا ، قیمت طے کرنا. روپیہ تو میرے پاس ہے نہیں مویشی قیمت کرا کے لے جاؤ. (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۷۳).

---کرنا محاورہ.
مول قرار دینا ، بھاؤ ٹھہرانا. بادشاہ نے کہا کہ اے پیر زال ایسی اسمیں کون سی بزرگی ہے جو تو چالیس ہزار دینار قیمت کرتی ہے.
(۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۲).

---کھلنا محاورہ.
قیمت مقرر ہونا.
ابھی تو آک کے مولوں گلِ رخسار بکتے ہیں
کہیں قیمت کھلے اسکی خطِ رخسار بےجک ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۵).

---گرا دینا / گرانا محاورہ.
قیمت گھٹا دینا ، دام کم کر کے کسی چیز کو بیچنا ، قیمت کم کرنا ، قدر کم کر دینا.
کسی نے دل نہ لیے ہم نظر فتادوں کے
اگر لیے بھی تو قیمت بہت گرا کے لیے
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۱۰).

---گراں رکھنا محاورہ (شاذ).
بیش قیمت ہونا.
یہ کلام اپنے خریداروں سے ہے اوس شوخ کا
مول لو یوسف کو وہ قیمت گراں رکھتا نہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۱).

---گر جانا / گرنا محاورہ.
قیمت گرا دینا (رک) کا لازم (نوراللغات).

---گھٹانا محاورہ.
قیمت کم کرنا (مہذب اللغات).

---گھٹنا محاورہ.
دام کم ہونا نیز قدر کم ہونا ، بےوقعت ہونا.
عجب قامت قیامت تھی کہ قیمت گھٹ گئی میری
کشیدہ نالہ ہائے دل نہ پہنچے سرو موزوں تک
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۴۵۸).

---لگانا محاورہ.
مول قرار دینا ، خریدار کا کسی چیز کی قیمت تجویز کرنا یا مقرر کرنا. اوس زمانے کے جوہری اوسکی قیمت نہ لگا سکے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۴).

دل مفت چاہتے ہیں مگر سب کے سامنے
قیمت لگا رہے ہیں خریدار کی طرح
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۵۹).
وہ قحطِ آرزو ہے کہ بازارِ عقل میں
نظارے نے نگہ کی قیمت لگائی ہے
(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۰۴).

---لینا محاورہ.
بیچی ہوئی چیز کے دام لینا (مہذب اللغات).

---مالِ بَیعَہ کس اضا(---کس ل ، ی لین ، فت ع) امث.
(قانون) فروخت شدہ مال کی قیمت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۳۷).
[قیمت + مال (رک) + بیع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُتعارِف / مُتعارِفَہ کس صف (---ضم م ، فت ت ، کس ر / فت ف) امث.
(معاشیات) وہ قیمت جو سکّے ، نوٹ یا بونڈ وغیرہ پر لکھی ہوتی ہے ، عام قیمت ، قدر صرفی ، مروّجہ قیمت. وہ تعداد جو حقیقی طور پر زر نامسکوک کی کسی مقدار کی ہم وزن ہے مقدار مذکور کی قیمت متعارف کہلاتی ہے.(۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۲۲). جو قیمت کمپنی کی طرف سے بونڈ پر درج ہو وہ قیمت متعارفہ کہلاتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۳۸). [قیمت + متعارف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مَعْرُوفَہ کس صف(---فت م ، سک ع ، و مع ، فت ف) امث.
رک : قیمتِ متعارف. اودھ کے شاہی عہد میں روپے کی قیمت معروفہ آج سے بہت زیادہ تھی.(۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۳۶).
[قیمت + معروف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُقَرَّر کرنا ف م.
دام تجویز کرنا ، مول ٹھہرانا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---ملنا محاورہ.
دام ملنا ، بکی ہوئی شے کے پیسے ملنا (مہذب اللغات).

---مَوقَع کس اضا(---و لین ، فت ق) امث.
عمارت سازی میں محل وقوع کی قیمت ، کسی جگہ کی اہمیت کی قیمت. شہر کی زمینوں کی قیمت میں قیمت زمین اور قیمت موقع دو جداگانہ چیزیں شامل ہوتی ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۶۴).
[قیمت + موقع (رک)].

---میں گراں ہونا محاورہ.
زیادہ داموں کا ہونا ، بیش قیمت ہونا.
دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز
کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۶).

---وَصُول ہونا محاورہ.
دام وصول ہونا ، محنت وصول ہونا مول اور معاوضہ ملنا. دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھپ جائے ، تب تو یہ جانو قیمت وصول ہوئی.
(۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۱).

---ہونا محاورہ.
مول ہونا ، دام ہونا. کلی کی طرح سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر شخص کی قیمت ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۶۵).

قِیمتاً (ی مع ، فت م ، تن ت بفت) م ف.
قیمت کے ساتھ ، قیمت لے کر ، معاوضہ لے کر. وہ قیمتاً انہیں غزلیں ، مضمون اور افسانے لکھ کر دیتے ہیں، (۱۹۸۱، آسمان کیسے کیسے ، ۱۳۴). [قیمت + اً ، لاحقۂ تمیز].

قِیمتی (ی مع ، فت نیز سک م) صف.
۱. **زیادہ مول کا ، بیش بہا ، گراں بہا ، قیمت والا.** صراحیاں اور پیالے یہ قیمتی ظروف یہ اٹمول ... تصویریں عجائبات سے ہیں. (۱۹۴۳، تائیس (ترجمہ) ، ۲۵۶). وہ اپنی ازحد قیمتی متاع سے محروم ہو جانے کی وجہ سے بہت دکھی تھی. (۱۹۸۴ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۵۲). ۲. (اَ) **عمدہ ، نفیس ، قابلِ قدر.**

جبل اور صحرا سے میدان سے
ملی قیمتی شے ہے ہر کان سے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۹). (اَا) **عزیز.** لائبریری کی کتابیں قیمتی اثاثہ ہیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۶۷). [قیمت + ی ، لاحقۂ نسبت].

---وقْت (---فت و ، سک ق) امذ.
(احتراماً) وقت ، بڑے کام کا وقت ، وہ وقت جو کارآمد ہو.

قیمتی وقت اس قدر ضائع کیا
ساتھ اس کے مال و زر ضائع کیا

(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)). [قیمتی + وقت (رک)].

قِیمَہ (ی مع ، فت م) امذ.
کٹا ہوا گوشت ، ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت ، جس سے کباب ، کوفتے اور بعض دوسرے سالن اور کھانے تیار کیے جاتے ہیں.

تجھی سے سراسیمہ ہیں یار لوگ
تری تیغ سے قیمہ ہیں یار لوگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۲).

خونخوار ہے وہ مست ملے گا بڑا مزہ
قیمہ مرے جگر کا ملا دو کباب میں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸۰). حریرہ ایک کھانا ہوتا ہے ، قیمہ پر چھڑک کر تیار کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۹۳).

سُوپ کا شائق ہوں یخنی ہو گی کیا
چاہیے کٹلٹ یہ قیمہ کیا کروں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۱). پوریاں بنا کر بجائے قیمہ کے مٹر کے بُھرتے کو بھرے اور سموسہ بنا کر تلیں. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۳۰). [ع].

---بنا دینا/ بَنانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا.** کیری و پیاز کا قیمہ بنا کر مع کلونجی مصالحہ میں ملا دیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷). ۲. **نہایت زخمی کر دینا ؛ بُری طرح مارنا.** ہمیں ذرا دیر ہو گئی ورنہ ہم بھی سربکف ہیں ، ان کا قیمہ بنا دیتے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۳۳).

---بَٹنا ف مر ؛ محاورہ.
قیمہ بنانا (رک) کا لازم ، گوشت کا ریزہ ریزہ ہونا (جامع اللغات).

---پُلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
ایک پلاؤ جو چاول قیمہ اور مصالحہ جات (زیرہ الائچی لونگ وغیرہ) کو گھی کے ساتھ ترکیب دے کر بناتے ہیں. قیمہ پلاؤ ، دس سیر چانول ، دس سیر گوشت ، چار سیر روغن زرد ... زیرہ اور الائچی و لونگ کے ترکیب دینے سے پانچ قابوں میں نکلا جاتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). [قیمہ + پلاؤ (رک)].

---پیسْنا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ ریزہ ریزہ کرنا ؛ حلیہ بگاڑنا. مولویوں اور ماسٹروں نے اُردو زبان کا قیمہ پیسنے کا کیا اچھا طریقہ نکالا ہے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۴).

---تَختہ کرْنا محاورہ.
بہت زیادہ زخمی کرنا (مہذب اللغات).

---شُلَہ (---ضم ش ، فت ل) امذ.
ایک کھانا جو قیمہ ، چاول ، چنا اور دیگر مصالحہ جات کو گھی سے ترکیب دے کر شلے کی طرح پکاتے ہیں. قیمہ شلہ دس سیر گوشت ، ایک ایک سیر چانول ... ملا کر شلے کی طرح پکاتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۵). [قیمہ + شلہ (رک)].

---شوربا (---و مج ، سک ر) امذ.
شوربہ کی ایک قسم (جامع اللغات). [قیمہ + شوربا (رک)].

---قِیمَہ کرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کاٹنا.**

اگرچہ جسم کیا قیمہ قاتل نے
ہنوز طعمۂ شمشیرِ امتحاں ہوں میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۱). اے خوب سا قیمہ کروں گا جو کوئی تجھے مُنھ سے لا سخن کہے گا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۷). دونوں جنازوں کا قیمہ کر دیا اور دفن کر کے اپنے اپنے گھروں کو واپس آ گئے. (۱۹۱۸ ، عِفت المسلمات ، ۳۸). ۲. **بہت مارنا ؛ بہت زیادہ زخمی کرنا.** بادشاہ کا قیمہ قیمہ کردیا گیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۵۰۱).

---قِیمَہ ہونا محاورہ.
قیمہ قیمہ کرنا (رک) کا لازم ، ریزہ ریزہ ہونا ؛ بہت زخمی ہونا.

اوس شرابی کے لیے میں بھی کبابی ہو گیا
قیمہ قیمہ ہے گجر اور دل دہکتا ہے مرا

(۱۷۸۰ ، کل عجائب ، ۹).

قاتلِ سفّاک کے ہاتھوں سے دل
قیمہ قیمہ ہوئی ہوئی ہو گیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۱).

---کرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا ، تلوار سے کچلا کرنا.**

جیتے ہیں اور روتے ہیں لختِ جگر ہے میر
کرتے سنا ہے یوں کوئی قیمہ جگر کہ ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۵). کیلے کے قتلے ، پھوٹوں کا قیمہ کر کے کھانڈ ملا کر پیالوں میں رکھا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۷). ڈبل روٹی کے ٹوسٹ (Toast) سینکنے کا کانٹا ، قیمہ کرنے کا تختہ. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۶۲). ۲. **رک : قیمہ قیمہ کرنا معنی نمبر ۲ . بہت مارنا.** تیرا قیمہ کر کے چھوڑوں گا ، بھاگ کہاں بھاگتا ہے. (۱۹۷۵ ، خاکنشیں ، ۳۶).

---ہونا محاورہ.
ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، ریزہ ریزہ ہونا نیز پس جانا.
میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہوا ہے
تہ کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۱۷). غنیمت ہوا کہ بیل پھر نہ بھاگے ، ورنہ قیمہ ہو جاتا. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۴۶).

قیں (ی مج) امث.
۱. **بطخ یا طوطے وغیرہ کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل).** وہ تھوڑی دور چلے تھے کہ مرغے نے زور سے ایک قیں کی. (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۳۲). ۲. **شیر خوار بچے کی آواز.** انسان کا بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے ... تو وہ بھی اول قیں کر کے رہ جاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸). [حکایت الصوت].

---بول جانا محاورہ.
مغلوب ہو جانا ، جس کی طلب ہو، جس کی ضرورت ہو ، جس کی حاجت ہو (مہذب اللغات).

---قاں امث.
بطخ کی آواز. بطخوں کی قیں قاں سے کان پڑی آواز نہ سنائی دیتی تھی. (۱۹۰۷ ، مخزن ، ۱ اکتوبر ، ۱۵). [حکایت الصوت].

---قیں (---ی مج) امث.
بطخ یا طوطے وغیرہ کی آواز. یہ نظریہ جہاں تک مرغ کی ککڑکوں اور بطخ کی قیں قیں کا سوال ہے ، قابل قبول معلوم ہوتا ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۲۱). [قیں (حکایت الصوت) + قیں].

---قیں کرنا محاورہ.
بطخ ، طوطے وغیرہ کا آواز نکالنا. دھیور بطخ کی طرح قیں قیں کر کے ہنسنے لگا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۹۶).

قینات (ی لین) امث ؛ ج.
قینہ (رک) کی جمع ، گانے والی لونڈیاں نیز وہ عورتیں جن کا پیشہ بدکاری اور ناچنا گانا ہوتا ہے. سامنے عرب کی قینات ہرا باندھے کھڑی بربط و عود پر مضرابیں مار مار کے عاشقانہ اشعار... گا رہی ہیں. (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۱۴۸).
قینات و معازف کے یہ دلدادہ ہیں
اموال و فروج کو سمجھتے ہیں حلال
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۰۰). [قینہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

قینچ (ی لین ، غنہ) صف.
کٹا ہوا ، قطع کیا ہوا. بجلی و بھاپ کی طرّاریاں قینچ ہو گئیں (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۱۴). قینچ ، قینچا اور قینچی تینوں الفاظ «کاٹ» (تراش) کا مفہوم رکھتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹). [قینچی (رک) کا مؤرد].

---پا امذ.
(معماری) ایک آلہ جس کے ذریعے بھاری بوجھ وغیرہ اٹھا کر ڈالتے ہیں ، یہ دو بلیاں ہوتی ہیں جن کے سرے اوپر سے بندھے ہوئے اور ٹانگیں الگ ہوتی ہیں (عموماً یہ اصطلاح جہاز رانی میں مستعمل ہے) (انگ: Shear legs). دو قینچ پا ایک دوسرے سے ۲۰ کا زاویہ بناتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۸۳۱). [قینچ + پا (رک)].

---کرنا ف مر.
کاٹنا ، کترنا (عموماً پر کے ساتھ مستعمل). ہماری حالت ان کبوتروں کی سی تھی جن کے پر قینچ کر لیے گئے ہوں. (۱۹۸۴ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، جنوری ، ۴۴).

---ہونا ف مر.
قینچ کرنا (رک) کا لازم ، کٹنا.
حکمِ صیاد ہے پر قینچ ہوں بلبل ہاں تک
ڈھیر ہو جائیں برابر مرے دیوار کے پر
(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۶۰).

قینچا (ی لین ، مغ) امذ.
باغبانوں کی بڑی قینچی. قینچ ، قینچا اور قینچی تینوں الفاظ «کاٹ» (تراش) کا مفہوم رکھتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹). [قینچی (رک) کی تکبیر].

قینچی (ی لین ، مغ) امث.
۱. **کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ ؛ مقراض.**
باغباں قینچیاں لئے دن رات
نہ بڑھے بے قرینے جو اک پات
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۵۵). قینچی سے میرے سر کے بال کترے ، ناخن لیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۲). قینچی اور آئینے اور سوت کے گولے اور ہر قسم کا اسباب عمدہ ولایتی رکھا تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۹). قینچ ، قینچا اور قینچی تینوں الفاظ «کاٹ» (تراش) کا مفہوم رکھتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹). ۲. **لوہے کی وہ آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر مکان کے گرد لگا دیتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۳(أ) (معماری) **باڑ کی کھڑی لکڑی کا جھوک روکنے اور سہارنے والی ترچھی بندھی ہوئی لکڑی ؛ آڑ ؛ اڑنگا یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل کا ٹھاٹر رکھتے ہیں ، تھڑ.**
صبح کو اٹھ قینچی کھڑی گھر میں کی
کیا کہوں میں کیسی ہوئی دھوم دھام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۷). شاید اس وجہ سے باقوم نے

بنگلہ نما بنانی چاہی ہو گی تا کہ قینچی پڑ جاوے۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۱۷)۔ بغیر قینچی کی پردے کی دیواریں اپنا وزن مساوی طور پر سہارنے والی چھت پر تقسیم کرتی ہیں۔ (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۲)۔ (آ) (معماری) کم از کم تین انچ چوڑی چار پانچ انچ موٹی اور آٹھ فٹ لمبی ناپ کی تیار کی ہوئی لکڑی جو عموماً مکان کی چھت پاٹنے کے کام آتی ہے ، کڑی ، شہتیری (انگ : Rother)۔ قینچی پر بوجھ ... تقریباً ۱۰۸ ہنڈرڈ ویٹ حاصل ہوتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۳)۔ (آآ) (معماری) پل پایہ ؛ کھمبا جس میں آڑی ٹیکن لگی ہو (انگ : Truss)۔ یہ قینچیاں امریکہ اور یورپ کے ... ممالک میں لکڑی کے پلوں میں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔ (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۹)۔ ۳۔ (سالوتری) گھوڑے کی پیشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں ، چقر ، سینگن ، چمٹا۔

کوئی کہتا ہے چمٹا سینگن اسکو
کوئی کہتا ہے قینچی اے نکو خو

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴)۔ چمٹا سیگن ، میڈیا سیگن قینچی غرض کہ نام سیگن کے بہت خاصیت ایک ہے۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶)۔ ۵۔ وہ کل جس کے دبانے سے ربل گاڑی ایک پٹری سے دوسری پٹری پر ہو جاتی اور پٹری مل کر برابر آ جاتی ہے ، ربل کی پٹری بدلنے کا آلہ ، کانٹا۔

ڈاک گاڑی کے گزرتے وقت جیسے ہے بہ ہے
مختصر اسٹیشنوں کی قینچیاں بجتی ہوئی

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۴۳)۔ ۶۔ (کشتی) وہ داؤ جس میں حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی ٹانگیں ڈال کر اسے مجبور کر دیا جاتا ہے (یہ اصطلاح شمشیر زنی میں بھی مستعمل ہے)۔ دونوں پیر سے قینچی باندھ کر ... تمام بدن کو نیچے جھلا دو۔ (۱۸۹۳ ، جماسٹک ، ۲۹)۔ جس وقت دشمن چورنگا کرے اس وقت یہ ... اپنے دونوں پاؤں کی قینچی اس کی گردن میں ڈال دے اور اسے گرا دے۔ (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۱)۔ ۷۔ چلپا نما چیز یا نشان۔ بیج میں کرن کا پھول ، مانگ پر گوکھرو کی قینچی ٹانک وہ جو پٹھا الگ رکھا تھا اس میں لگا دیا۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۹)۔ ۸۔ جدائی کے بولوں پر مشتمل ایک لوک گیت۔ لوک گیت کی شکل میں حرق ، ٹپہ ، ماہیا ... قینچی شادی بیاہ ، روحانی اور مذہبی موضوعات پر مشتمل گیتوں کی افراط ہے۔ (۱۹۷۸ ، چار بیتہ ، ۱۳)۔ [قینچی (رک) کا ایک املا]۔

--- **باندھنا** محاورہ۔

۱۔ (کشتی) حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈال کر مجبور کر دینا ، مطلقاً ٹانگوں میں ٹانگیں پھنسا لینا۔

کتنا ہی اس نے تن کو چھڑایا جھڑک جھڑک
پر میں بھی قینچی باندھ کے ایسا چمٹ گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۸)۔ کسی نے قینچی باندھی تو کسی نے پٹخی ... غرض کوئی آدھ گھنٹے میں بیسیوں جوڑ توڑ ہو گئے۔ (۱۹۷۰ ، غبارکارواں ، ۱۳۱)۔ ۲۔ گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے دبانا (فرہنگ آصفیہ)۔ ۳۔ دو لمبی چیزوں کے اوپری سروں کو باہم اس طرح ملانا کہ دونوں کی نوکیں ادھر اُدھر نکلی رہیں (ماخوذ: مہذب اللغات)۔ ۴۔ (کسی اناڑی سوار کو اس کے گھوڑے کے ساتھ) باندھنا (پلیٹس)۔

--- **بٹھانا** محاورہ۔

لوکری بنانے وقت قینچی کی شکل کا نمونہ بنانا۔ آروں کی قینچی بٹھاتے ہی بافت شروع کر دینی چاہیے۔ (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۲۴)۔

--- **بجانا** ف مر۔

کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو بعض عورتوں کے نزدیک نحوست یا جنگ کا باعث خیال کیا جاتا ہے۔ قینچی نہ بجاؤ ، دسپانہ نہ بجاؤ ... یہ سب باتیں نحوست کی نشانی ہیں۔ (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳)۔

--- **بنانا** محاورہ۔

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ، ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھنا۔ فرش پر بیٹھتے تو اس کی مدد سے دونوں ٹانگوں کی قینچی بنائے اور رومال پاؤں اور کمر کے اطراف باندھ دیتے۔ (۱۹۷۳ ، پھرنظر میں پھول مہکے ، ۱۲۷)۔

--- **بندھنا** محاورہ۔

رک : قینچی باندھنا (رک) کا لازم ، ٹانگوں میں ٹانگیں پھنسنا۔ گردن میں ہاتھ جانبیں سے پڑگئے ، ٹانگوں کی قینچیاں بندھ گئیں۔ (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۵۱)۔

--- **پر / پہ چڑھانا** محاورہ۔

۱۔ (کشتی) حریف کے قینچی کا داؤ مارنا۔ یا تیری دستار اتار کر قینچی پر چڑھا کر ایسی مار دیجیے کہ تیرا جی ڈوب جائے۔ (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۶۲)۔ ۲۔ کاٹنا ، تراشنا ، پرزہ پرزہ کرنا۔

کس گنہگار کے نامہ کا ہے دلبر کاغذ
تو جو قینچی پہ چڑھاتا ہے یہ لیکر کاغذ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۵۸)۔

--- **چڑھانا** محاورہ۔

(شکاریات) درندے کا شکار پر حملہ کرنے کے وقت یا دشمن کی آہٹ پا کر کان کھڑے کرنا جو اس کے چوکنا ہونے اور کوئی تیز حرکت کرنے کی علامت سمجھی جاتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۷۶)۔

--- **چلانا** ف مر ؛ محاورہ۔

قینچی سے کترنا نیز درزی کا پیشہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

--- **چلنا** ف مر ؛ محاورہ۔

قینچی چلانا (رک) کا لازم ، قینچی کا رواں ہونا ، کترنا ، تراشنا نیز کٹنا (کسی چیز کا)۔

چلے قینچی بھی نہ اس طرح کہ پیراہن صبر
جس طرح وہ بدو انگشت تغافل کترے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۲۷)۔

کیسی بہار سب یہ ریاضت کے رنگ ہیں
قینچی جو باغباں کی چلی پھول کٹ گئے
(۱۸۹۵ ، خزینہ خیال ، ۳۴۱).

---چلوانا ف مر.
ترشوانا ، کتروانا ، کٹوانا نیز کاٹنا ، کترنا.
قینچی نہیں چلوائی مرے نامہ نے کس پر
پردار کبوتر ہو جو عنقا ہے تو یہ ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۸۵).

---دِکھانا محاورہ.
(بازاری) مقراض سے تراشنا ، کاٹنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---دُما (---ضم د) صف.
جس کی دم قینچی کی شکل کی ہو (عموماً ہاتھی کی). ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے خوبیاں یہ ہیں ... قینچی دُما ، جھاڑو پوچھا نہ ہو ، دانت پلک ونتا ہو زیر دنتا یعنی زمین کی طرف دانت والا. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵).
[قینچی + دُم (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---سی / کی طَرح زَبان چَلنا محاورہ.
فرفر زبان چلنا ، تیز تیز بولنا ، تڑاق تڑاق بولنا ، دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا.
قطعِ سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان ہے
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۵).
چار ہی دن میں وہ بت دیکھیے کیا چل نکلا
کیسی قینچی سی زباں چلنے لگی باتوں میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳). پیر جی: کیا چاتر عورت ہے ، قینچی کی طرح زبان چل رہی ہے. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۲۳).
غصّے میں زبان اُس کی چلنے لگی قینچی سی
دیکھی جو مرے تن پر نیتا نے قبا سِلکی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۸).

---کی ٹَٹّی است.
ٹٹی کی ایک قسم جس میں لکڑی کی پٹیاں ضرب کے نشان سے ملتی ہوئی شکل میں باہم جوڑی جاتی ہیں. ٹٹی کی ایک قسم بھی قینچی کی ٹٹی کہلاتی ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹).

---کی طَرح مِنقار چَلنا محاورہ.
رک : قینچی سی زبان چلنا ، تیزی سے بات چیت کرنا.
گرفتاروں نے تیرے لطف اسیری میں اُٹھایا ہے
چلے منقار قینچی کی طرح تو پر کترتے ہیں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۲).

---گانٹھنا محاورہ.
(کُشتی) **ٹانگوں پر ٹانگ ڈال کر مخالف کو مجبور کرنا** (مہذب اللغات).

---لگانا محاورہ.
۱. **کترنا ، کاٹنا ، تراشنا ؛ چھانٹنا ، قلم کرنا** (فرہنگ آصفیہ).
۲. **ترچھی اڑواڑ لگانا ، دو لمبی لکڑیوں کے اوپر کے حصّے کو ایک دوسرے کے برخلاف ملا کر رکھنا.**
کیوں قینچیاں لگائی ہیں دیوارِ باغ پر
گلچیں اوڑا کے لے گئے بلبل کے پر کسے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۳). ۳. (کُشتی) **ایک داؤ جس میں حریف کی پشت پر سوار ہو کر اس کی بغلوں میں سے اپنے دونوں ہاتھ نکال کر اس کی گردن کی پشت پر باندھ لیتے ہیں.** چنانچہ ایک پہلوان جب دوسرے پہلوان کی پشت پر سوار ہو کر اور اس کی بغلوں میں سے اپنے دونوں ہاتھ نکال کر اس کی گردن کی پشت پر باندھ لیتا ہے تو پہلوانوں کی اصطلاح میں اس داؤ کو قینچی لگانا کہتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۹).

---مار صف.
قینچی مارنے والا ، جیب کاٹنے والا ، جیب کترا. سدھایا ہوا قادر قینچی مار جُوا کھیل رہا تھا. (۱۹۷۰ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۸۳). [قینچی + مار (مارنا (رک) سے)].

---مارنا محاورہ.
(کُشتی) رک : **قینچی گانٹھنا.** میرا حریف ٹھاٹھ سے اکھاڑے میں اترا اور جسم پر تیل مل کر ڈنڈ بیٹھک لگانے لگا ، کبھی وہ ڈھیکلی کے ڈنڈ لگاتا کبھی نالی کے ، کبھی قینچی مارتا اور کبھی دست و بازو پر مالش کرنے لگتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۲۲).

---مَشین (---فت م ، ی مع) است.
برق طاقت سے چلنے والی لوہا کاٹنے کی مشین جس میں اوپر نیچے دو بلیڈ لگے ہوتے ہیں نیچے کا بلیڈ ساکن رہتا ہے اور اوپر کا بلیڈ نچلے بلیڈ پر قینچی کی طرح چلتا رہتا ہے. قینچی مشین : اس مشین پر لوہا کاٹنے کے لیے کثیر کاربن اسٹیل کے دو بلیڈ لگے ہوتے ہیں ، نیچے کا بلیڈ ساکن رہتا ہے اور اوپر کا بلیڈ نچلے بلیڈ پر قینچی کی طرح چلتا رہتا ہے متحرک بلیڈ کو برق طاقت کی مدد سے چلایا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۵۴). [قینچی+انگ:Machine].

قینچیاں (ی مج ، مغ ، کس ج) است ؛ ج.
قینچی (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (ترا کیب میں مستعمل).
ڈاک گاڑی کے گزرتے وقت جیسے بجے بہ بے
مختصر اسٹیشنوں کی قینچیاں بجتی ہوئی
(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۴۴).

---بَندھ جانا / بَندھنا محاورہ.
ٹانگ سے ٹانگ کو گرفت میں لینا ، ٹانگوں میں ٹانگیں ڈالنا. گانا ہونے لگا ، جام شراب گردش میں آیا ، ٹانگوں کی قینچیاں بندھ گئیں ، بوس و کنار شروع ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۴۶).

قَینچیلا دار (ی لین ، مغ ، ی مع) صف.
(ارضیات) قینچی جیسی شکل رکھنے والا ، قینچی کی ہیئت کا (پتھر وغیرہ). متحجّرہ ... مختلف قینچیلا دار اقسام سلیٹ اور نیم بلوری ورقیلوں سے مخصوص ابرکی ورقیلوں تک ہر درجہ کو ظاہر کرتا

ہے۔ (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۱۳)۔ [قینچی + لا ، لاحقۂ نسبت + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا]۔

قَینَہ (ی لین ، فت ن) اسٹ۔

۱۔ **گانے بجانے والی لونڈی ، مشاطہ**۔ ان کے خیال میں ... گانے والی لڑکی کو قینہ کہتے ہیں۔(۱۹۱۳ ، ہندوستانی موسیقی ، ۶۳)۔

۲۔ **رنڈی ، بدکار عورت ، فاحشہ ، پیشہ کرنے والی عورت**۔ دروازے پر ایک علم نصب ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی قینہ (رنڈی) ہے غالباً اس کے خیمہ میں تم اپنی پیاس بجھا سکو۔ (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۶۲)۔ [ع]۔

قُیُود (ضم ق ، و مع) امذ ؛ اسٹ ؛ ج۔
بندشیں ، پابندیاں ، قدغن ، روک ٹوک ؛ سزائیں۔

سالکِ عشق کو لازم ہے کرے ترکِ قیود
جو شناور ہے اگر ہو وہ برہنہ بہتر
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۶)۔

یک وجودِ واجب لاحد و قید
یک وجودِ ممکنِ بندِ قیود
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۰)۔

کون تھا بعد نبی مفتیِ احکام و قیود
اس وضاحت سے بس اتنا ہے ہمارا مقصود
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۱۲۸)۔ پر چند کہ انہیں موجودہ بے راہ روی نے جدیدیت کا نام نہیں دیا مگر زبان و بیان کے قیود میں ہر شے ان کا تعارف کراتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۰)۔ [قید (رک) کی جمع]۔

۔۔۔مُعاشَرت کس اضا(۔۔۔ضم م ، سک ش ، فت ر) امذ ؛ ج۔
زندگی گزارنے کے اصول و ضوابط کی پابندیاں ، معاشرتی بندشیں۔ یہ ہندوؤں کے قیود معاشرت اور رسم و رواج سب کے خلاف ہے۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ بدھنی ، ۱۱۲)۔

قَیُوم (فت ق ، شد ی ، و مع) صف۔
۱۔ **قائم بالذات ، بہت قائم ہونے والا ، ہمیشہ رہنے والا ، بہت اصلاح امور کرنے والا**۔

کیا رزق سب پر بھی مقسوم توں
قوی دست قائم ہے قیوم توں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۵)۔ قیوم مبالغہ ہے قیّم کا اور قیّم کہتے ہیں مصلح امور کو۔(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۶)۔ قیوم ، قیام سے نکلا ہے ، قیام کے معنی کھڑا ہونا ، قائم کھڑا ہونے والے کو کہتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۵۸)۔

۲۔ **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام**۔

توں قدّوس ہے ہور توںہیں سمیع
توں قیّوم ہے ہور توںہیں بدیع
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱)۔

ہور پکڑ مت مجھ کو اے قیّوم تو
ان کی اس تعریف کرنے سے لبھو
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۷۵)۔

خاموش دبیر اب کہ ملائک ہوئے مغموم
منکر ہیں جو اس غم سے وہ ہیں دشمنِ قیوم
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۲۰)۔

تو متین و قادر و قہار و قیّوم و کبیر
تُو لطیف و مانع و رزّاق و جبّار و خبیر
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴)۔ [ع]۔

۔۔۔مُطلَق کس صف(۔۔۔ضم م ، سک ط ، فت ل) صف۔
بغیر شرکت غیرے ، ہرچیز کو تنہا قائم کرنے والا ، مراد : اللہ تعالیٰ۔ جاعل حق سے ان کا صدور اور قیوم مطلق سے ان کا فیضان نہ ہوے کیوں کہ یہ سب چیزیں خود اپنی اپنی ذات کے حساب سے دراصل حق تعالیٰ کے ظہور کے مدارج اور اسی کے مختلف تجلیات میں داخل ہیں۔(۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲۳)۔ [قیوم + مطلق (رک)]۔

قَیُومی (فت ق ، شد ی ، و مع)۔(الف) اسٹ۔
بہت قائم رکھنا یا رہنا ، ہمیشگی ، اللہ تعالیٰ کی ایک صفت۔

عالم سے خدا خدا سے عالم
قیومی سے ہے جدا نہ یک دم
(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۳۳)۔ (ب) صف۔ **قیوم (رک) سے منسوب ، ہمیشہ رہنے والا**۔ حکم کرتی ہے کہ ذات احدی کی تاثیر اور اس کا سبب ہونے کی حیثیت اسی کی مقدس ذات اور قیومی وجود درخشاں ہے ، اس تاثیر میں جوہر ذات کے سوا اور کسی حیثیت کو دخل نہیں ہے۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳۰)۔ [قیوم + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]۔

قَیُومِیَّت (فت ق ، شد ی ، و مع ، کس م ، شد ی ، فت ی) اسٹ۔
قائم رکھنا ، برقرار رکھنا۔ یہ اہل محبت و عشق اور اہل شوق سے خطاب ہے جن کو قدوسیت کے انوار قیومیت کے اسرار اور عظمت کے سطوات ... اور مکاشفات قدم کے مطائف نے مدہوش کر دیا ہے۔ (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۸۲)۔ ان تمام قیوموں میں خود قیومیت کی صفت یعنی ساری کائنات کو موجود و قرار رکھنے کی خصوصیت ہے۔(۱۸۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۵)۔ یہ کہنا کہ فرشتوں کا حامل عرش ہونا شان قیومیت کے منافی ہے ایک عجیب طرح کی سطحیت ہے۔ (۱۹۶۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۷ اکتوبر ، ۳)۔ [قیومی + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔مُطلَقہ کس صف(۔۔۔ضم م ، سک ط ، فت ل) اسٹ۔
ہمیشہ قائم رکھنا ، بلا شرکت غیر سے برقرار رکھنا ، خدا کا کائنات کو برقرار رکھنے کا عمل۔ کائنات کا مادہ اور ذریعہ بالصلبیہ رب العرش کے تسلط و تصرف اور قیومیت مطلقہ کے ماتحت ہے۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن حکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۸۳)۔ [قیومیت + مطلق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

قِیوں (کس ق ، ی مخ ، و مج) اسٹ۔
رک : قیں ، مرغے کی آواز۔ بٹھانی ... جس وقت دو پڑ سر پر مارتی تھی اس وقت مرغا گھبرا کر قیوں کرتا تھا۔ (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۲۷)۔ [حکایت الصوت]۔

ک

ک (۱) اسذ.
تلفظ «کاف»، اردو حروفِ تہجی کا انتالیسواں (بشمول ہائیہ الفاظ)، عربی کا بائیسواں اور فارسی کا پچیسواں حرف (جو صحیح مصمت ہے)، کلمے کے شروع میں بھی آتا ہے اور درمیان و آخر میں بھی، حساب جُمل میں اس کے بیس عدد فرض کیے گئے ہیں. ھ، کے ساتھ مخلوط ہو کر ایک علیحدہ صوتی حرف «کھ» شمار کیا جاتا ہے، جس کی تقطیع اس لغت میں ک، کے بعد واقع ہوئی ہے، حروف قمری میں سے ہے، الفاظ کے آخر میں بطور علامت تصغیر و تحقیر بھی مستعمل ہے (بقاعدۂ فارسی) جیسے: طفلک، مردک اور بقاعدۂ اردو: ۱. علامتِ تصغیر جیسے ڈھولک، بالک. ۲. علامتِ حاصلِ مصدر جیسے: اٹھک، بیٹھک. ۳. علامتِ اسمیت جیسے: دستک، ٹھنڈک، کالک. ۴. علامتِ ظرفیت جیسے: بیٹھک (بیٹھنے کی جگہ). ک (کاف ہتیلی) اگر ہتیلی پھیلائی جائے تو انگلیاں انگوٹھے کے ساتھ مل کر بالکل ک کی صورت بن جاتی ہے. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۴۱).

ک (۲) حرفِ تشبیہہ و مثال.
مثل، مانند. انہیں خود اپنے اعلیٰ اور اشرف ہاتھوں سے وہ تمام حقیر اور ذلیل کام سرانجام کرنے پڑیں گے جو عوام کالانعام کو کرنے چاہیں. (۱۸۹۳، مقالاتِ حالی، ۱ : ۱۷۰). قرآن انہیں کالانعام یعنی حیوانات کی مانند بلکہ ان سے بھی گئے گزرے قرار دیتا ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں (منٹو نوری نہ ناری، ۱۵۱).

مفلسوں پر کر نہ شدّت اتنی اے شدّادِ وقت
کر نہ دیں ہستی کو تیری ان کی آہیں کالعدم
(۱۹۸۲، ط ظ، ۷۱).

کا حرفِ اضافت مذ (مث: کی).
۱. (قواعد) اضافت کے تمام معانی میں مستعمل ہے جیسے: یونیورسٹی کا کتب خانہ، سونے کا گلاس، کراچی کا باشندہ، چار دن کی بات، حنا کا عطر، ایک بوری کا بوجھ، دودھ کا پیالہ، جمعرات کا دن، ایک روپیہ کا قلم، شیر کا پنجہ (بطور تشبیہہ) دل کا کنول (بطور استعارہ)، ہمارا شہر، قیامت کا سماں، پہاڑی کا پتھر، پنڈلی کا گوشت.

عشق کا رموز نیارا ہے جزمدد پیر کے نہ چارا ہے
(۱۲۶۵، حضرت بابا فرید گنج (اردو کی ابتدائی نشوونما، ۱۱)). گواہ داری یہی عارف الوجود۔ اس وجود کا عرفان مینج کیا تفاوت ہوے گا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۹).

کہوں حمد میں پاک رحمان کا
کہ او حمد زیور ہے ایمان کا
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۱۸)). پیاس کے سبب باغباں کے تائیں کٹورا دیا کہ تو انار کا رس دے. (۱۷۴۶، قصۂ سہرافروز و دلبر، ۱۹).

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاج وری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷). ملکہ نے کہا والد کا ناگوار ہونا سراسر خلاف ہے. (۱۹۰۰، طلسمِ خیال سکندری، ۲ : ۸۲۶). ان کی وزارتِ عظمیٰ کا دور پاکستان کے لئے استحکام، استقلال اور سربلندی کا زمانہ تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۴۳۵). ۲. فعل کے بعد مستقبل کے معنی میں «گا» کا ہم معنی.

چلا تھا غیر کے جو ساتھ کھانے چھوڑ کر ہم کوں
تو پھر آنے کا نہیں کہ آبرو سیں ہاتھ کو دھو جا
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۸).

مت کرو دوستی مجھ سے کہ نہیں رہنے کا
میں مسافر ہوں کوئی دن کو چلا جاؤں گا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۴۷).

بگڑتے جاتے ہو جوں جوں تمہیں مناتا ہوں
اسی پہ کہتے تھے اب دل نہیں دکھانے کا
(۱۸۹۷، خانۂ خمار، ۳۰).

بختِ برگشتہ نہیں راہ پر اب آنے کا
جان دینے سے ترے میں نہیں بچ جانے کا
(۱۹۴۲، خمسۂ متحیّرہ، ۱ : ۵۳). ۳. جیسے، کے معنی میں.

آبادیِ جہاں کو آتا تھا رشک اس پر
چندے یہ ملکِ دل تھا آباد اس طرح کا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۱۳۵). ۴. کو، کے معنی میں. گلاب چھڑکانے کے ایک گھڑی کے بعد بادشاہ کا ہوش ہوا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۲۰).

منہ اقعی گیسو کا لگانا نہیں اچھا
موذی کو بہت سر پہ چڑھانا نہیں اچھا
(۱۸۶۶، ہزبر، د، ۱۹). ان کے لئے بس اتنا کافی ہے کہ کسی پر ظلم زیادتی کرنے کا، ان کا دل چاہتا ہے. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۹۰). ۵. پر کے معنی میں.

ہوا ہوں دل سے شیدا میں پیا کی مہربانی کا
فدا کرتا ہوں ہر دم جیو کوں اپنے بار جانی کا
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۷). ۶. میں یا کو کے معنی میں.

تو نہ کر نساخ اوس کی زلفِ شبگوں پر نگہ
دیتا ہے سیّاح کو تکلیف چلنا رات کا
(۱۸۵۹ ، دفترِ بیمثال ، ۴۷). فرہنگ میں سنسکرت کے ان الفاظ کو داخل کرنے کا کوئی مضائقہ نہیں جو آج کل ہندی زبان کی لغات ہوں. (۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افاداتِ سلیم ، ۴) .
۷. **سے متعلق ، یا کے لیے ، کے معنی میں.** وقتے یک جاگا کا دم مرتا تو وہاں کا حرکت مند ہوتا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۱). روزہ رکھنا بھی سوائے اللہ کے دوسرے کا نہ چاہئے. (۱۸۲۲، نصیحت المسلمین ، ۲۱). برسوں سے غائب ہے اور یہاں کا کہہ کے آئی تھی کہ وہاں جاتی ہوں. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۱۷۹). رسالہ زمانہ کے لیے ہم سے مضمون کی فرمائش کی معاوضے کا سن کر فرمایا. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۴۹) .
۸. **سا ، جیسا ، مشابہ ، ملتا جلتا ، مثل کے معنی میں.**
شور ہے عالم میں تیرے حُسنِ عالمگیر کا
تو ہی ہو گا گر کوئی ہو گا تری تصویر کا
(۱۸۴۴ ، امین (خواجہ امین الدین) ، د ، ۲۲۸).
چشمِ لیلیٰ نے کہا قیس سے جاتا ہے کہاں
کوئی آہو مری شوخی کا بیاباں میں نہیں
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۸۵). ۹. **صاحب یا والا کے معنی میں.** پچھیں ہمت کا آدمی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۴). کوئی کہتا ہے کہ میں بیس برس کا بڑا ہوں کوئی کہتا ہے میں تیس برس کا بڑا ہوں. (۱۷۴۶ . قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۶۵). دریاؤں میں کل کا تمہارا دریا کس شمار میں تھا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵). ۱۰. **بلحاظ ، باعتبار کے معنی میں جیسے قول کا سچّا ، بات کا پکّا** (نوراللغات). ۱۱. **گرہ کا ، قبضے کا ، ملکیت کا ، جیسے : اس کا کیا جاتا ، ان کا کیا بگڑتا ہے** (منہذب اللغات). ۱۲. **جب کا سے پہلے اور بعد میں ایک ہی لفظ ہو تو حسبِ ذیل معانی کے لیے مستعمل ہے.**
(i) **کُل ، سارا ، کثیر یا طویل کے معنی میں.** وہ جو روپیہ کا روپیہ ہی ریلے میں ڈال دیا تو کوئی حساب لینے والا نہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۰). انشاءاللہ خان نے ایک قصے کا قصہ اردو میں التزام سے لکھا ہے. (۱۹۱۱، مقامات ناصری، ۵۷۹). ہمارے ملک میں اسلام کا بڑا زور ہے اور اسلام بھی سارے کا سارا صرف خواتین کے لیے. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۸۳). (ii) **مطلق یا بالکل کے معنی میں.** شاہزادہ ویسا ہی جاہل کا جاہل ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۰) .
(iii) **بھی کے معنی میں.** پہاڑ پر سے گر پڑا چوٹ کی چوٹ آئی الو کا الو بنا ، آپ فرماتے ہیں کہ یہ کیا لغو حرکت تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۴). اس میں بے وقوف کا بے وقوف بننا پڑتا اور نقصان کا نقصان اُٹھانا ہوتا ہے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۶۹).
(iv) **ایک ہی حالت میں رہنا کے معنی میں (بیشتر افعالِ حالیہ کے درمیان).**
سخت جانی سے مری کھینچا مرے قاتل نے ہاتھ
میں تڑپتے کا تڑپتا زیرِ خنجر رہ گیا
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۶). [س : **का** سے مشتق].

کا (۲) حرفِ استفہام (قدیم).
کیا ، کاہ ، کاہے. آدمی لاعلاج ہو کر کچھ ہی دیتا ہے ، بچارا کا کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۴).
نہ چھوڑے گا پیارے جی کسی کا
تمہارا ہنس کے یہ کہنا اجی کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).
کس پر گزرا یہ ستم جو مجھ پر ہے آج
میں دُکھیا اب کا کروں نکست آوے لاج
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۰).
نا کچھ کیا نا کچھ کر سکے عمر گنوائی سوے
کھالی پاتھن جات ہیں دیکھیں کا گت ہوے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۹۵). [کاہ ؛ کاہے کا متبادل اور مخفف].

کا . . . لاحقہ.
بطور جزو دوم ترا کیب میں مندرجہ ذیل صورتوں میں مستعمل:
۱. **وصفیت کے لیے : جیسے بڑھکا (بڑھنا سے) ، پکّا (پکنا سے) بکا (ایک سے) ... وغیرہ** (وضع اصطلاحات ، ۱۰۶). ۲. **فاعلیت کے لیے ، جیسے : اُچکا (اُچکنا سے)** (وضع اصطلاحات ، ۱۰۶). ۳. **ظرفیت کے لیے ، جیسے سیکا وغیرہ** (وضع اصطلاحات ، ۱۰۶).

کابَر (فت ب). (الف) امذ.
ایک سیاہ پرندے کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) . (ب) صف . ۱. **کبرا ، چتی دار ، چت کبرا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **میلا ، بھونسلا ، خاکستری ؛ ایک قسم کی زمین جس میں مٹی اور ریت ملی ہوئی ہوتی ہے.** جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوئی ہو ، اس کے نام یہ ہیں ، بسن ، روسلی دومٹ ، سوائی ، سیوٹا ، سیگون پُڑوا ، کابر اور اس قسم میں سب جنس اچھی پیدا ہوتی ہے.(۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۲). [پ : کابر **काबर**].

کابِر (کس ب) صف.
بڑا ، کبیر ؛ مشہور (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ک ب ر)].

کابْرا (سک نیز فت ب) امذ.
ایک قسم کے کبوتر کا رنگ ، اصیل (رک). نظر یو خبر سن بہوت گھابرا ہوا ، چت چت کابرا ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵).
کچھ کابرے تیرے مسی و تونسے و پلکے
پھرتے ہیں ٹھمک چال ، سُناتے ہیں خوشی سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶). [کبرا / چتکبرا (رک)].

کابِراً عَنْ کابِر (کس ب ، تن ر بفت ، فت ع ، سک ن ، کس ب ، تن ر یکسں) م ف.
بزرگوں سے بزرگوں تک ، بڑوں سے بڑوں تک. مذہب میں بھی میراث کا قاعدہ جاری ہے ، یعنی جس طرح جائداد کابِراً عن کابِر پردادا سے دادا اور دادا سے باپ اور باپ سے بیٹے ... بڑھوتے کی طرف منتقل ہوتی ہے اُسی طرح پردادا کا مذہب بھی. (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۴۶). [ع].

کابڑ (فت ب) امث.
کابڑ، اُس زمین کو کہتے ہیں جس میں کم پیداوار ہوتی ہے (ماخوذ: علم زراعت، ۱۰). [مقامی].

کابڑی (سک ب) امث.
(کُلی ڈنڈا) ہارے ہوئے کھلاڑی کا دُور پھینک ہوئی گِلی کو اُٹھا کر بھاگتے ہوئے گچی پر آنا (ا ب و، ۸ : ۱۰۰). [مقامی].

کابِس (کس ب) امث.
مٹی کے برتن پر قلعی کرنے کی مٹی (جسے اکثر حاملہ عورتیں کھاتی ہیں). اے جی میرا جی متلاتا ہے کھٹ مٹھے بیر لاؤ، نارنگیاں لاؤ، کابس کی ٹکیاں خریدو. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۲، ۲۵ : ۳). [س : کاپش कार्पिश].

کابُک (فت نیز ضم ب) امث.
۱. **کبوتروں کے بند کرنے کا لکڑی کا بنا ہوا خانے دار گھر، کبوتروں کا کاٹھ یا کھپچیوں کا بنا ہوا ڈربا نیز بٹیروں کا تیلیوں سے بنا ہوا ڈربا؛ (مجازاً) ہر چھوٹے پرند کا ڈربا، کبوتر خانہ.**

یار کو جب میں نے خط لکھا تماشا دیکھنا
فلک بازی گر کی کابک سے کبوتر اوڑ گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۱). کبوتر باز کبوتروں کے جوڑے ملا کر کابک یا گھڑے میں بند رکھتے ہیں. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۲۲۷). ان کو بہت سے آدمی ایسے ملے جن کے ہاتھوں میں بٹیروں کی کابک ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۲۹). اب افسانے میں وقت کو کسی کابک میں بند نہیں رکھا جاتا. (۱۹۸۶، نفسیاتی تنقید، ۲۷۱). ۲. **وہ کپڑے کا گدا جس میں روٹیاں رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں** (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ف].

کابُل کا گدھا امذ.
حقیر شے یا آدمی جو کسی نسبت کے بل پر بڑا بننے کی کوشش کرے یعنی ہیں تو گدھے مگر کابل (افغانستان کا شہر) کے، بڑا احمق، بہت بیوقوف. ارے یہ کیا بکتا ہے کابل کے گدھے. (۱۹۰۲، شہید ناز، ۴۴).

جوں ہندی چھوڑ کر اُزبک نما ہو جائیے
اے اسد دلّی میں کابل کا گدھا ہو جائیے

(۱۹۵۵، شرح نکات غالب (نکتہ راز)، ۳۴۳).

کابُل میں کیا گدھے نہیں ہوتے کہاوت.
جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

کابُل میں میوَہ بھئے برج بھئے کریل کہاوت.
بُرے اچھے اور اچھے بُرے ہو گئے یا نالائقوں کی کامیابی کے وقت کہتے ہیں (نجم الامثال).

کابُلا (سک ب) امذ.
جوڑیاں (بیج) بنی ہوئی پھلی دار کیل، ڈھیری کا کیلا. بنیاد کے ساتھ کابلوں کے ذریعے کس کر باندھ دیا جائے. (۱۹۳۹، آب پاشی، ۶۱۵). [پ : काबला].

کابُلی (ضم نیز سک ب). (الف) صف.
کابل (عَلَم) سے منسوب؛ کابل کا باشندہ؛ کابل کا بنا ہوا (سامان وغیرہ).

منگا بھیج دے اُشتراں کابلی
منگا بھیج دے اشتراں زابلی

(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۸۱).

بلد ہور خجر ان کی کیا بھی چلی
ملیں اونٹ اڑ کیکی تین کابلی

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۱۹۳). اے عربستان ... کابلی ... آو بہادرو پکڑو. (۱۷۰۳، جنگ نامہ پوستی (اردو نامہ، کراچی، جولائی، ۱۹۷۳، ۱۳)). ہم کابلی مغل ہیں ہماری بیٹیاں آج تک سیّدوں میں نہ گئیں. (۱۹۱۷، سات روحوں کے اعمال نامے، ۴۸). (ب) امذ. ۱. **نیلے پروں کا یک رنگ کبوتر جو اتنا بلند اڑتا ہے کہ نظر نہیں آتا، کئی کئی پہر زمین پر نہیں اترتا، جب پلٹیاں کھانے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کر لوٹنے لگتا ہے، اصیل کبوتر.**

ہیں بصری اور کابلی شیرازی، نساور
چوپا چندن و سبز، مکھی، شتر و اکرّ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۸۶). ان میں کابلی بھی اچھے ہوتے وہ گرہ باز کہلائے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۲۵). کوٹھی شب دلہن کی ڈیوڑھی پر جو آپنی نیلوفری چھتری نصب تھی وہاں مکوہے، گولے ... کابلی، مارواڑی اور چلبرے کبوتر آ آ کر بیٹھ رہے تھے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۳۱۴). ۲. **ایک قسم کا چنا جو بھورے رنگ کا ہوتا ہے نیز ایک قسم کا مٹر جو دیسی مٹر کے مقابلے میں بڑا ہوتا ہے.** کابلی جو باغوں میں پیدا ہوتی ہے بہ نسبت اس مٹر کے خوش ذائقہ زیادہ ہوتی ہے. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۱۴۸). (ج) امث. **کابلی چنے کی چاٹ.** دمڑی کی کابلی بھی لے لی لا کے سامنے رکھی. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۹۰). [کابل + ی، لاحقۂ نسبت].

---بِھڑ (--- کس بھ) امث.
بھڑ کی ایک قسم جو زرد رنگ کی ہوتی ہے. اوپر فضا میں اڑتی ہوئی کابلی بھڑیں آئیں جن کو پنجابی میں ڈھیمو، اردو میں تتیا کہتے ہیں. (۱۹۷۳، چیونٹی نامہ، ۱۵۱). [کابلی + بھڑ (رک)].

---چَنا (---فت چ) امذ.
ایک قسم کا سفید چنا جو قدرے بڑا ہوتا ہے. پینگ کابلی چنے کے برابر لنگڑے جانور کو کھلا دیں چند روز میں ٹھیک ہو جائیگا. (۱۹۵۹، طبیب مرغی خانہ، ۱۹۷). [کابلی + چنا (رک)].

---مَٹر (---فت م، ث) امث.
ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے. نشہ باز لوگ اٹھتے ہی گانجہ ملنے لگے، کشتی بوتل شراب کی سامنے رکھی رات کے بچے ہوئے کابلی مٹر دو سامنے مٹی کی سکوریا بھر کے رکھے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۰۰). دہی پھلکیاں ... کابلی مٹر ... کھاتی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۳). [کابلی + مٹر (رک)].

---مٹّی (---کس نیز فت م ، شد ٹ) امث.
ملتانی مٹی (جامع اللغات). [کابلی + مٹّی (رک)].

---مکّھی (---فت م ، شد کھ) امث.
بڑی مکّھی. شیر مگس یا کابلی مکھی ، مچھر اور کٹھمل صرف قلب ناقص قبول کرتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس ترجمہ ، ۱۱۰). ریشے دار پروں والے کیڑے ، مثلاً : دیمک ، کابلی مکھی وغیرہ. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۶۴) [کابلی + مکھی رک].

---والا امذ.
وہ شخص جو اُبلے ہوئے مٹر اور دوسری چاٹ کی چیزیں بیچتا ہے (مہذب اللغات).

---ہڑ (---فت ہ) امث.
بڑی ہڑ ، بڑی ہڑ کی ایک قسم. پیلی ہڑ ... پک کر رنگ میں سرخی بھی آ جاتی ہے اور کھردرا پن مٹ کر چکنا ہو جاتا ہے تو اب اسے کابلی ہڑ کے نام سے پکارتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۲۵). [کابلی + ہڑ (رک)].

کابُوس (و مع) امذ.
۱. **ڈراؤنا خواب جس میں بدن جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے ، آدمی ہیبت سے چیخنا چاہتا ہے مگر آواز نہیں نکلتی ، سوتے میں ڈر جانے کی بیماری**. تمام دل سیاہ ہو جاتا ہے کابوس چڑھ جاتا ہے. (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۱۸۱).

قیدِ ہستی میں زبس محبوس تھی
اس کو وہ بندِ گراں کابوس تھی

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۹۵). حکما کا مقولہ ہے کہ واہمہ خلاق ہوتا ہے اور کابوس پیدا کرتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۴). جب تک دفتر میں بیٹھتا کابُوس کے مریض کی طرح برّاتا رہتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۵). ۲. **تپنچہ ، پستول**. مغربی بولی کے ذخیرۂ الفاظ میں ابھی تک ایسے نام ملتے ہیں جن سے یورپ کے ایجاد کیے ہوئے نقل پذیر اسلحہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے کابوس ، چھوٹا پستول ... وغیرہ. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳). [ع].

---بُننا محاورہ.
خوف طاری ہونا ، وحشت چھا جانا. میرے دل و دماغ پر کابوس بنا رہا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴).

---پَیدا کَرْنا محاورہ.
خوف و ہراس طاری کرنا. حکما کا مقولہ ہے کہ واہمہ خلاق ہوتا ہے اور کابوس پیدا کرتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۴).

کابُوسی (و مع) صف.
کابوس (رک) سے منسوب ، کابوس کا سا ؛ (مجازاً) خوف دہشت کا. اس کے دماغ پر ایک کابوسی حالت طاری ہو جاتی ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۷ : ۴). اور پھر ہر کسان کو اچھلوں ڈوبوں کابوسی قسم کی نیند میں بیلوں گایوں کے بھوت نظر آتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۴۷). [کابُوس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کابِین (ی مع) امذ.
۱. **وہ روپیہ جو نکاح کے وقت شوہر زوجہ کو دیتا ہے یا دینے کا اقرار کرتا ہے ، مہر**.

ساحل کی زمین باند یا کابینِ من
کیا اس کوں بر رسم و آئینِ من

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۹۹). جس دلہن کو میں نے پسند کیا اوس کا کابین میرے پاس تیار ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۳۲).

رُخ دلدار پر بل کھائے جب تک گیسوئے مشکیں
ہو جب تک دخترِ رز کے لیے نقدِ خرد کابین

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۱۰). ۲. رک : **کابین نامہ**.

ہوئے اپس میں جب یہ دونوں راضی
لکھا کابین تب آ کر کے قاضی

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۸۵). [ف].

---نامَہ (---فت م) امذ.
وہ دستاویز جس میں شرائطِ نکاح اور تعین مہر کا حال لکھا جائے ، نکاح نامہ ، مہر نامہ ، مہر نکاح کی تحریر. مسمات مذکور کو اپنے نکاح میں لایا اور یہ کابین نامہ لکھ دیا کہ سند رہے. (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۳۷). بستے میں نکاح کا رجسٹر اور لکھا لکھایا کابین نامہ جس میں دولھا دلہن کے نام اور مقدار مہر درج کرنے کی جگہ چھوٹی ہوئی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۹). جو روِ قانونی ہونا چاہیئے ...کابین نامے کے الفاظ بھی قانونی ہوں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۶ ، ۱۵ ، ۱۸). [کابین + نامہ (رک)].

کابِینَہ (ی مع ، فت ن) امذ.
کسی حکومت کے وزیروں کی جماعت ، مجلسِ وزراء ، دارالشوریٰ ، بابِ حکومت. لندن میں ہم میں سے بعض کو کابینہ کے اندرونی اختلافات کا کچھ اندازہ سا ہو رہا تھا. (۱۹۳۲ ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۸۳). حسب ہدایت خواتین ڈویژن کابینہ سیکرٹریٹ اسلام آباد میں فنانس اینڈ اکاؤنٹ آفیسر کی گریڈ ۱۷ میں ایک عارضی آسامی وضع کرنے اور اُسے پُر کرنے کے بارے میں صدر پاکستان کی منظوری ارسالِ خدمت ہے. (۱۹۸۴ ، دفتری مراسلات ، ۱۸). [انگ : Cabinet].

کابِینی (ی مع) امث.
کابینہ (رک) سے متعلق ، کابینہ کا. کیبنٹ (Cabinet) وزراء کی جماعت کے لئے رائج ہے اس کا مترادف لفظ «کابینہ» زیادہ رواج پا چکا ہے ، چناں چہ اس کے مرکبات اور اصطلاحیں کابینی وزراء ، کابینی جماعت ... وغیرہ اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۷). [کابینہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کابْیَہ (سک ب ، فت ی) امث.
کویتا ، شاعری. شاستروں کا بچارنا اچھا ہے ، نہ کابیہ (شاعری) کا جاننا اچھا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲). [س : کاویہ काव्य].

کاپائتی (کس ء) امث.
عوامی موسیقی کی ایک راگنی. سترہ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں ... ساموندی ... کاپائتی (جولاہن لڑکی کا گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۳). [مقامی].

کاپتی (سک پ) امث.
مصر میں عیسائیوں کے فرقے قبطی کی زبان. مصر کے ملک میں بھی زبان کاپتی بولی جاتی ہے. (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۵۵). [قبطی (رک) کا ایک املا].

کاپٹ (سک پ) صف (قدیم).
شوخ ، شریر ، کپٹ والا.
میٹھے لب کا پٹیاں کی تت لگے سس پھول سو ہر چندر
ڈھونڈھے امرت نہ اندھارے میں سکندر جیوں لگا مشعل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۵ ، ۱۱۷). [س : कापट].

کاپٹس (سک پ ، ٹ) امذ.
مصر کے وہ اصلی باشندے جو اب تک عیسائیوں کے یعقوبی فرقے کے پیرو ہیں ، قبطی. مصر کے باشندے چار درجوں میں تقسیم تھے ، اوّل کاپٹس (Copts) جو قدیم مصریوں کی اولاد ہیں. (۱۹۰۷ ، تیولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۸). [انگ : Copts].

کاپر (فت پ) امذ.
تانبا. کاپر یعنی تانبہ. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۴۰). کاپر کو نکل میں اور چاندی یعنی سلور کو کیڈیم میں تبدیل کیا جا چکا ہے. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۳۵). [انگ: Copper].

کاپڑ / کاپڑا (فت پ / سک پ) امذ (قدیم).
کپڑا ، لباس.
سو کپڑیاں سوں رتڑے کیا کاپڑے
مہاجن ہوئے سب ترے تاپڑے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۶). [کپڑا (رک) کا قدیم املا].

کاپڑی (سک پ) امث.
سیاسی ، جوگی. وہ الفاظ بھی زیادہ تر اسما و اعلام پر مشتمل ہیں اس نوع کے چند لفظ یہ ہیں پرس (معشوق) ، پاک (بڑا پینے والا) ، کاپڑی (سیاسی ، جوگی). (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۰۰). [مقامی].

کاپس (کس پ) امذ.
جنگل جو زیادہ تر ایسے درختوں پر مشتمل ہو جو ٹھونٹ پیدا ہوئے ہوں ، بنی ، بیشہ ، غابہ ، جنگلی جھاڑیوں کا جھنڈ. کاپس کی کٹائی میں تو جڑ اپنے تیار شدہ عرق سے جو پتوں سے حاصل ہوتا ہے محروم ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۴۷). [انگ : Coppice].

--- کرنا محاورہ.
درختوں کے پتے اور شاخیں وغیرہ کاٹ کر ٹھنڈ بنا دینا. بانسوں کو اس وجہ سے کاپس کر دیا جاتا ہے کہ ان کے معاوضہ میں نئے درخت ٹھونٹ سے پیدا ہوں. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۰۳).

کاپنا (سک پ) ف ل ہ کاپنا.
تھرتھرانا ، لرزنا ، تھرّانا.
سورج مو جان میں جیوں دستا نظر ووں کاپتی تھرتھر
جو لت پچاں بھری سر تھے او رخ اوپر ڈھلی ہے آ
(۱۵۲۸ ، مشتاق بہمنی (اردو ، ۱ کتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۷)).
بتایل ہے اس عدل کے فن منے
کہ بجلیاں کھڑیاں کاپتیاں کھن منے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰).
سر کے لیے جس زماں اونچی الاپ
بھاگتے تھے راگ ڈر ڈر کاپ کاپ
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۹). [کانپنا (رک) کا ایک املا].

کاپن لگنا ف م (قدیم).
کانپنے لگنا ، تھرتھرانا.
فرشتہ جب اس دیک ڈائن لگیا
تب او دیو مج چھوڑ کاپن لگیا
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۴).

کاپور (و مع) امذ ؛ ہ کپور.
کافور ، ایک نہایت تیز خوشبو دار مادہ اور تلخ ذائقہ رنگ سفید جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے اور کھلا رہنے سے اُڑ جاتا ہے ، کپور ، کرپور.
ڈبی رات میں تھے نکل دن کپور
ڈیا سورج دستا ہے کاپور نور
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۵). [کپور ـ کافور].

کاپوک (و مع) امذ.
کتان ، ریشہ ، ایک قسم کا سہین اور ریشمی روئی سے مزین کپڑا. ریشوں کا تجارتی انگریزی نام فلاسس یا سلک کاٹن (کتان) ہے ... اصلی کتان جو کاپوک کہلاتا ہے پتیاں سے حاصل ہوتا اور جاوا سے بیرون جات کو بکثرت برآمد ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۴). بعض قیمتی ریشے ، مثلاً : کاپوک بھی منطقہ حارہ کے جنگلات ہی سے میسر آتے ہیں. (۱۹۵۳ ، خطّے اور اُن کے وسائل ، ۳۲). [ملائی زبان املا Kapoka].

کاپی امث.
۱. تار یا دھاگے سے سلے ہوئے چند اوراق ، (عموماً مجلد) نوٹ بک. تختی اور قلم دوات سلیٹ اور کاپیاں موجود ہیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۱). اپنی یاد داشت کی کاپی کو الٹ پلٹ کر دیکھنے کی پھر ہمت کرتا ہوں. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۱). **۲. نقل ، اصل سے ہو بہو مشابہ.** اپنے سلسلے کے تمام مشائخ کا شجرہ لکھوا کر ایک ایک کاپی سب کو تقسیم کیا کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۹۸). انگریزی اور اردو اخبارات میں بھی اس کی ایک ایک کاپی بھیجی گئی. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۴۳).
صورتوں کی نقل تو پھر بات ہے کچھ دور کی
ابن آدم خود ہی کیا کاپی نہیں لنگور کی
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۲). **۳. چھپنے کے لیے**

کتابت شدہ اوراق ، جلد ، نسخہ ۔کیا کوئی علمی کتاب کے لکھنے کا حوصلہ کرے جب کہ اس کو اتنی مصیبتیں جھیلنی پڑیں کہ آپ ہی مسودہ لکھے آپ ہی کاپی اور آپ ہی تصحیح کا ذمہ دار ہو۔ (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۷)۔ میں آج دربافت کراؤں گا اگر کوئی کاپی اس کی موجود ہے تو خدمت والا میں ارسال کرادوں گا۔ (۱۹۲۲ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۳۰)۔ ۳۔ **(طباعت) اہار کاغذ یا بڑ پیپر یا آرٹ پیپر پر لکھا ہوا**۔ کاپی لکھی جانی اور چھاپا ہونا شروع ہو گیا ہو گا۔ (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۱۶۰)۔ بعض صفحات میں باوجود صحت کاپی و پروف کاتب یا سنگ ساز کی غفلت اور سہل انگاری کی بدولت اغلاط رہ گئے۔ (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات (دیباچہ) ، ۳)۔ بعض اوقات چھاپہ خانے میں زیر طباعت کاپی میں رد و بدل کرنیکی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۶۵)۔ [انگ : Copy]۔

---اُتارنا محاورہ۔

(طباعت) چھاپے کے پتھر یا پلیٹ پر جمائی ہوئی کاپی کو پتھر یا پلیٹ سے الگ کرنا۔ پلیٹ:۔ دھات کی وہ چادر جس پر اخبار یا کتاب کی ایک کاپی کو جمایا یا اُتارا جاتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۳۷۳)۔

---اُٹھنا محاورہ۔

(طباعت) لیتھو یا آفسٹ کے پتھر یا پلیٹ پر کاپی کے حروف کا اُبھرنا۔ ان کی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہے۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۷۹)۔

---اُدھڑنا محاورہ۔

(طباعت) (پتھر یا پلیٹ پر) کاپی کے جمنے میں نقص ہونا ، داب میں کاپی کا مسک جانا جس کی وجہ سے پتھر پر حروف صاف نہیں جمتے اور پروف میں کٹے کٹے اور پھیلے پھیلے ہوئے اُترتے ہیں اور کہیں دبرے بن جاتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۲۲۵)۔

---اُڑنا محاورہ۔

(طباعت) حرفوں کا چھاپے کی پلیٹ پر نہ اُبھرنا (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات)۔

---بُک (---ضم ب) امث۔

رک : کاپی معنی نمبر ۱۔ خصوصاً حساب و پیمائش کے (سوال) اُن کی کاپی بُک پر لکھا دیے جائیں۔ (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۳۰)۔ [کاپی + بُک (رک)]۔

---ٹو کاپی (---و مع) امث۔

مطابق اصل ، بالکل ویسے ہی جیسے اصل ہے۔ بعض لوگ ایسی نقل کرتے ہیں کہ لوگ بے تحاشہ کہہ اٹھتے ہیں کہ یہ تو کاپی ٹو کاپی ہے۔ (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۸۷)۔

---جُڑوانا محاورہ۔

کتابت شدہ مواد کو چھپائی کی غرض سے ایک خاص اور طے شدہ اُصول کے مطابق صفحہ نمبروں کی ترتیب کے حساب سے مرتب کروانے میں مدد دینا۔ آدھے گھنٹے کے لئے سونے کا موقع ملے تو یہ خواب دیکھیں کہ کاپی جُڑوا رہے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۹۷)۔

---جَمانا ف م۔

(طباعت) چھاپے کے پتھر یا پلیٹ پر کاپی کی عبارت کو مقرر طریقے سے اُتارنا۔

پریسوں کے نوکر جو تھے کارواں
جمادیں انہوں نے وہیں کاپیاں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۸۸)۔ دھات کی وہ چادر جس پر اخبار یا کتاب کی ایک کاپی کو جمایا ... جاتا ہے۔(۱۹۶۹، فن ادارت ۳۷۳)۔

---جَمْنا ف م۔

(طباعت) کاپی جمانا (رک) کا لازم۔ ابتداء میں کاپی پتھر پر جمائی جاتی تھی۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۳۸۰)۔

---جوڑنا ف م۔

کاپی جُڑوانا (رک) کا لازم۔ کچھ عرصہ پہلے تک میک اپ اور کاپی جوڑنے کا کام کاپی انچارج ... سب ایڈیٹر ہی کرتے تھے۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۰۳)۔

---رائٹ (---کس ء) امذ۔

چھاپنے کا حق ، حقِ اشاعت ، اہلِ تصنیف یا اہلِ فن کا قانونی حق ، کوئی تصنیف یا تصویر یا ان کے اختراع کردہ نغمے وغیرہ سے کوئی اور ان کی یا اُن کی ورثا کی اجازت کے بغیر نفع حاصل نہیں کرسکتا جس کی رو سے مقرر قاعدوں کی پابندی کے بغیر کوئی کسی کا مضمون یا شعر بلا اجازت نہیں چھاپ سکتا۔ میں نے اس کا کاپی رائٹ نیشنل اسکول اعظم گڑھ کو دے دیا۔(۱۸۹۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۹۳)۔ اس کا کاپی رائٹ بغیر کسی معاوضے کے پنجاب یونیورسٹی کو دیدیا۔(۱۹۰۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۸)۔ ہمارے صوفی شاعروں کا کاپی رائٹ کا مسئلہ نہیں تھا۔ (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۹۷)۔[انگ:Copy Right]

---رائٹر (---کس ء ، فت ٹ) امذ۔

مسودہ نویس ، کاپی نگار۔ کاپی رائٹر اور آرٹسٹ وغیرہ کو پیسے دینے کی بجائے اپنا بینک بیلنس بڑھایا جائے۔(۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۱۴۴)۔ [انگ : Copy Writer]۔

---کرنا محاورہ۔

۱۔ اصل مضمون کو دیکھ دیکھ کر دوسرے کاغذ پر لکھنا ، نقل کرنا۔ ان شعرائے نامی کی تمام تصانیف کا اتنا اثر کبھی پیدا نہیں ہوا جتنا کہ اس وقت ان چند اشعار کے کاپی کرنے کے وقت محسوس ہوا ہے۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۶۲)۔ اس کی دوسری نقل ہو جائے تو اس کو کاپی کرنا ... کہتے ہیں۔ (۱۹۰۵ ، رسالہ روشنائی ، ۲۱)۔ **۲۔ کسی عبارت ، تحریر ، تصویر کی من و عن نقل**۔ کچھ تصویریں جو اُن کے پاس ہوں ، کاپی کروا کے بھیج سکیں تو میں ان کا حد درجہ ممنون ہونگا۔(۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۱۹)۔ **۳۔ نقل اُتارنا ، کسی کا انداز یا لہجہ اختیار کرنا**۔ کچھ عرصے سے اپنے پڑھنے کا انداز جھوڑ کے علامہ رشید ترابی کے پڑھنے کی کاپی کرنے لگے ہیں۔(۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۸۷)۔

---لینا محاورہ ؛ ف مر.
عکس اتارنا ، تحریر یا تصویر وغیرہ کا عکس لینا . کاغذ رکھ کر جس نوشتہ کی کاپی لینی ہے اس پر رکھو اور آہستہ آہستہ ہاتھ سے دباؤ. (۱۹۰۵ ، رسالہ روشنائی ، ۲۲).

---نِگار (---کس ن) صف.
کاپی لکھنے والا ، کاپی نویس. یہاں کوئی مطبع نہیں ہے ، سنتا ہوں کہ ایک ہے ، اس میں کاپی نگار خوش نویس نہیں ہے.(۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۱۵۴). [کاپی + ف ، نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

---نَویس (---فت ن ، ی مع) صف.
لیتھو یا آفسٹ پر چھپائی کے لیے کتابت کرنے والا شخص ، کاپی نگار. ہمارے یہاں کے کاپی نویس ... اس شے سے یگانہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع (دیباچہ) ، ہ) . معاشی ضروریات نے ماہر فن خطاطوں کو کاپی نویس بننے پر مجبور کر دیا. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۱۱). [کاپی + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) اسف.
کاپی نویس کا کام یا پیشہ ، لیتھو یا آفسٹ پر چھپائی کے لیے کتابت کرنا. جو عورتیں کاپی نویسی کا پیشہ اختیار کریں گی وہ «ہم خرما و ہم ثواب» کا مصداق ہوں گی. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۸۴). پھر مطبع جاری ہونے کے بعد کتابت و کاپی نویسی کو فروغ ہوا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۱۶). [کاپی نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہولڈَر (---و مج ، سک ل ، فت ڈ) امذ.
وہ شخص جو اصل سے پڑھ کر سناتا ہے تاکہ پروف ریڈر اس کے مطابق پروف کی اصلاح کر سکے. ان میں پروف ریڈر اور کاپی ہولڈر کے عملے کا خاص اہتمام رہتا تھا. (۱۹۴۳ ، فن صحافت، ۱۴۲). [انگ : Copy Holder].

کات (۱) امذ (قدیم).
کتھا یا چونا.

دوست چشمی سوں مل کے رہ شوق
پان سوں جیوں چونا سپاری کات
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۲).

اگر کچ سر خروئی کا طلب ہے
تو مل جا پان سوں جیوں کات گھنا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱). اگر رنگ دندان اسپ ہمرنگ کات سفید ہو نام اس کا کاسا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۳). کات ، کتھا ... ۲ گرام دارچینی ۵ گرام ... ۳۵ تعطین ۲۰ فیصدی. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵). [ف].

کات (۲) امذ ؛ ہم کت.
عورتوں کا جسم خصوصاً سینہ اور پستان ، گت.

ہوئی جل جیسے کویلا اونکی کات
چلاوے خدا ان پہ نہر الحیات
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۶۴).

ہے نام خدا وا چھڑے کچھ زور تماشا ، یہ آپ کی رنگت کات ایسی غضب قہر پھبن اور چھمکڑا اللہ کی قدرت (۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۵۹).

چھریرا بدن اور اکہری وہ کات
وہ بھکی ہوئی کمسنی کی سی بات
(۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳۱). [کات (رک) کا ایک املا].

کات (۳) امذ (قدیم).
۱. **ایک ہتھیار جس سے زیور کاٹا جاتا ہے**. اور ایک ہتھیار ان کا کترنے کے واسطے ہے اس کو کات کہتے ہیں. (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۱۷۹). ۲. **ہنر ، کاملیت**.

جب گیان اپس کی کات دیکھے
شہ آپ سوں سب کوں مات دیکھے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۱). [س : کرتن कर्तन].

کاتا (الف) صف مذ.
۱. **(چرخے وغیرہ پر) کاتا ہوا (سوت) ، تراکیب میں مستعمل**. سن اور نباتی ... اور سوت اوسکا کاتا جاسکتا ہے. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۶۴). ۲. **تاگا ، تار ، رشتہ** (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. **بانس کاٹنے کا چھرا ، بنسیا** (فرہنگ آصفیہ ؛ منہذب اللغات). [پ : काता].

---اَور لے دوڑی کہاوت.
جلدی میں بے سوچے سمجھے کوئی کام کر گزرنے والے یا جب دیکھو ایک نیا مشغلہ اٹھانے والے کی نسبت بولتے ہیں ، بغیر سوچے سمجھے بولنا یا کوئی کام کرنا ، عجلت میں کوئی کام کرنا. ہم جب کوئی بات کرتے ہیں آپس میں مشورہ کر کے یہ نہیں کہ کاتا اور لے دوڑی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۱) . بیگم اللہ رکھے اب پلہ بھاری ہے چھڑی نہیں ہو کہ کاتا اور لے دوڑی. (۱۹۲۳ ، بچے کا کرتا ، ۹). زبان کا مسئلہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کاتا اور لے دوڑی کا مصداق بنایا جائے. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۸).

---سُوت پَر تِین کو ، پَکّی روٹی جڑیاوے کو کہاوت.
کاتے ہوئے سوت کو اٹیرتی ہے اور پکی ہوئی روٹی کھاتی ہے اس کے متعلق کہتے ہیں جو آسان کام کرے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کاتِب (کس ت) : (الف) امذ.
۱. **لکھنے والا شخص ، جس نے کوئی چیز لکھی یا نقل کی ہو ، منشی ، محرر**.

یا چک دوات ہے سیم کی کیکی سیاہی بھر رکھی
سو کا قلم جیوں واسطے کاتب کیا اس میں بسر
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۷).

لکھے تا صنع کا کاتب خدا کے وصف مصحف کوں
سو اس تیں لے کے آیا ہے بہت رنگ کے چمن کاغذ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۳).

کتابت بھیجنی ہے شمعِ بزمِ دل کوں اے کاتب
پر پروانہ اوپر لکھ سخن مجھ جاں فشانی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱). اور اس نے سب سردار کاہنوں اور اس قوم کے کاتبوں کو یک جا کر کے ان سے تحقیق کیا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل مقدس ، ۳). زید کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپؐ کے سامنے کاتب بیٹھا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۳). حضرت علی کرم اللہ وجہٗ اس صلح نامے کے کاتب تھے. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۶۳). ۲. **کتابت کا پیشہ کرنے والا ، کتابت کرنے والا ، خوشنویس**. پندرہویں بات اصل میں نہیں لکھی غالباً کاتب سے چھوٹ گئی. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۲). ان غلطیوں میں بیچارے کاتب کا کہاں تک حصہ ہے. (۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، ۴۶). ممکن ہے مخطوطے کے کاتب نے اپنی طرف سے یہ تبدیلی کردی ہو. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۵۹). (ب) صف. ۱. **حمد نگار ، مدّاح ، حمد و ثنا لکھنے والا**.

پتّہ پتّہ کاتب تیرا
ذرّہ ذرّہ طالب تیرا

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۲۳). ۲. **معتمد ، سیکریٹری**. مشہور و معروف اساتذہ سے فارسی میں تعلیم پائی. پھر دربارِ شریفی میں کاتب (سیکرٹری) مقرر ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹). ۳. **عالم ، فاضل** (جامع اللغات). ۴. **ستارہ عطارد** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ک ت ب)].

---اَزَل کس اضا(---فت ا ، ز) امذ. **خدا تعالیٰ** (جامع اللغات). [کاتب + ازل (رک)].

---اَزَلی کس صف(---فت ا ، ز) امذ. **خدا تعالیٰ** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ نوراللغات ؛ اسٹین گاس). [کاتب ازل + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَعْمال کس اضا(---فت ا ، سک ع) امذ. **کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو فرشتے ہیں جو انسان کے ہر وقت ساتھ رہتے ہیں اور اس کے اعمال لکھتے رہتے ہیں ، کراماً کاتبین**.

حال مجھ مست کا گر کاتبِ اعمال لکھیں
کاغذ نسخۂ مئے نامۂ عصیاں ہو جائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۰).

کاتبِ اعمال کا جو فرض ہے محدود ہے
ہم بھی دل کا حال کچھ تحریر کرتے جائیں گے
(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۱۱۱). [کاتب + اعمال (رک)].

---اُلْحُرُوف (---ضم ب، غم ا ،سک ل، ضم ح، و مع) امذ. **لکھنے والا ، راقم الحروف** (**لکھنے والا اپنے لیے استعمال کرتا ہے**). کاتب الحروف کبھی ... بسببِ رعایت شافعی کے احتیاطاً وضو کر لیتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۷). والدِ ماجد نے آخری عمر میں جب تبرکات تقسیم فرمائے تو ان دونوں بالوں میں سے ایک کاتب الحروف کو عنایت فرمایا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۱۰۵). [کاتب + رک : ال (ا) + حروف (حرف (رک) کی جمع)].

---تَقْدِیر کس اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ. **(کنایۃً) خدا تعالیٰ**.

رخسارِ یار دیکھ کے معلوم یوں ہوا
مصحف لکھا ہے کاتبِ تقدیر ہو بہو
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۰).

عبث کرتے ہیں کیوں ہر کام میں تدبیر پہلے سے
وہ ہو گا لکھ چکا جو کاتبِ تقدیر پہلے سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷۵).

قسمت میں تری کاتبِ تقدیر نے اے ہند
اک حرف بھی لکھا نہ بجز کثرتِ اولاد
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۸۳). اس قاتل طرز تحریر پر کاتبِ تقدیر ہی ان کو پوچھے ہم کچھ نہیں پوچھ سکتے. (۱۹۹۰ ، تبسم زیرِ لب ، ۹). [کاتب + تقدیر (رک)].

---خُصُوصی کس صف(---ضم خ ، و مع) امذ. **ذاتی کاتب یا منشی ، معتمد خاص**. (جو انہوں نے اپنے کاتبِ خصوصی (پرائیوٹ سیکرٹری) سید سجاد حیدر سے لکھوائی اور مخزن میں شائع کرائی). (۱۹۰۷ ، مخزن ، فروری ، ۴۷). [کاتب + خصوصی (رک)].

---سِرّ کس اضا(---کس س ، شد ر) امذ. **خفیہ باتوں کا لکھنے والا ؛ پرائیویٹ سیکرٹری ، نجی منشی**. علم الانشا سے مراد دستاویز نویسی ہے ، یعنی خطوط اور دستاویز کی تحریر کا فن ... خلیفہ مروان ثانی کا کاتبِ سرّ عبدالحمید ابن یحیٰ پہلا شخص تھا جو اس فن میں شہرہ آفاق ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۸). [کاتب + سر (رک)].

---سِرّی کس صف(---کس س ، شد ر) امذ. **رک : کاتبِ سرّ**. ام القریٰ کے ایڈیٹر یوسف یسین نے بھی جو سلطان کے کاتبِ سرّی ہیں ... اس غلطی کا اعتراف کیا. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۴۰). [کاتب سرّ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---صَنْع کس اضا(---فت ص ، سک ن) امذ. **رک : کاتبِ تقدیر**.

مگر کاتبِ صنع ربِّ غفور
لکھا خوش قلم سوں ہر یک سطرِ نور
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۴۰).

لکھا ہے تجھ قد اوپر کاتبِ صنع
سراپا معنی نازک ادائی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۲). [کاتب + صنع (رک)].

---قُدْرَت کس اضا(---ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ. **مراد : خدا تعالیٰ**.

ہم اسے لکھ کے خطِ شوق منگا لیں گے جواب
خامۂ کاتبِ قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو
(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)). دوشیزۂ جادو جمال ... سراپا سانچے میں ڈھلا ہوا گویا کاتب قدرت نے خود اپنے ہاتھ سے تصویر کھینچی تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳). ہم سب کی طرح آپ کی موت کے لیے بھی کاتب قدرت نے وقت اور گھڑی مقرر کر دی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۵۳). [کاتب + قدرت (رک)].

---وَحی کس اضا(---فت و) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جو وحی نازل ہوتی تھی اسے حضورؐ کے ارشاد کے مطابق لکھنے والا صحابی ، حضرت عثمان کا لقب. حضرت زید بن ثابت نے جو کاتب وحی ہیں اسی طرح لکھنا سیکھا تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۳). یہ خود کاتب وحی اور سرورِ کائناتؐ کے اہم ترین فرامین کے لکھنے والے ہیں. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۶۴). [کاتب + وحی (رک)].

---وَقت کس اضا(---فت و ، سک ق) امذ.
مراد: خدائے تعالیٰ.
مری جان آج کا غم نہ کر ، کہ نہ جانے کاتب وقت نے
کسی اپنے کل میں بھی بھول کر ، کہیں لکھ رکھی ہوں مسرتیں
(۱۹۸۴ ، نسخہ ہائے وفا ، ۶۴۷). [کاتب + وقت (رک)].

---یَسار کس اضا(---فت ی) امذ.
رک : کاتب اعمال.
گر کاتبِ یسار لکھے جائے حشر تک
دفتر نہ ہو تمام ہمارے گناہ کا
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، د ، ۵). [کاتب + یسار (رک)].

کاتِبی (کس مج ت) امث.
نیم آستین جامہ ، ایک قسم کی نصف بازوؤں کی واسکٹ.
نکلی تنور کے منھ سے کہے ہے گاؤزباں
بکی ہوں تب میں کہ جب کاتبی خلد مکاں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸). [ف].

---سَمُور (---فت س ، و مع) امث.
ایک قسم کا خلعت جس پر سمور لگا ہوا ہوتا ہے ، سمور کی بنی ہوئی کاتبی.
انہیں ہے اپنی امارت سے اب یہی منظور
کہ ہوں دو مورچھل اور ایک کاتبی سمور
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷). [کاتبی + سمور (رک)].

کاتَر (فت ت) صف ؛ امذ.
بزدل آدمی ، ڈرپوک ، حلیم ؛ گھبرایا ہوا ، پریشان ؛ ایک قسم کی بڑی مچھلی (جامع اللغات). [س : कातर].

کاتِک (کس ت) امذ.
بکرمی سال کا ساتواں مہینہ جو تقریباً ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے ، ترکیبات میں بھی مستعمل ہے اور مفرد بھی. ہفتے اور مہینوں کے نام اصلی ترکی نسخے میں اس طرح درج ہیں ، سانیچر ، ایتوار ... کوار ، کاتک ، پوس ، ماگھ ، پھاگن. (۱۵۳۰ ، بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۶)).

مہینا تھا کاتک کیا میں شمار
دیوالی کے دن رہ گئے پانچ چار
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۵۰). ماش اور موٹھ اور مونگ اور ارہر اور دھان اساڑھ یا ساون میں بوئے جاتے ہیں اور کاتک اور پھاگن میں کٹتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲). روپیوں کی تم کچھ فکر مت کرو ، کاتک آ رہا ہے بس ہمت باندھ کر کام شروع کر دو. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۴) اس کے پیٹ اور پیٹھ پر ایک روئی کا گدا باندھ دیا کیونکہ کاتک شروع ہو گیا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۷). [س : कातक].

---بات کا ہاتَک کہاوت.
کاتک کے مہینے میں بات کرنے میں ہی دن جاتا ہے (کیونکہ دن بہت چھوٹا ہوتا ہے) (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---جوآنورے تُلے کھائے ، کُتّبہ سَہت بیکنٹھ جائے کہاوت.
آب و ہوا موسم پر نظر رکھنے سے تندرستی قائم رہتی ہے (ماخوذ : نجم الامثال).

---جوآنورے تُلے کھائے ، کَتّم سمیت بیکنٹھ جائے کہاوت.
ہندوؤں کے نزدیک انولے کے نیچے بیٹھ کر کھانے والا مع خاندان بہشت میں جاتا ہے ، یہ ہندوؤں کے تیوہار آنولا اکادشی کی طرف اشارہ ہے کاتک میں آنولے تلے بیٹھ کر کھانا کھانا بہت مفید ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کُتیا ماہ بلائی چیت چڑی بیسا کھ لگائی کہاوت.
کاتک کے مہینے میں کتیا کو اور ماگھ میں بلی کو اور چیت میں چڑیا کو اور بیسا کھ میں عورت کو جوش شہوت ہوتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---کی کُتیا امث.
فاحشہ یا چھنال عورت چونکہ کاتک کے مہینے میں کتیا کے بکثرت خواہش جماع ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کتے اس کے اردگرد رہتے ہیں اس لئے یہ مثل عام ہو گئی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کاتکی (سک ت) امذ.
(ہندو) کاتک (رک) کا اشنان جس میں تقریباً ہر جگہ گنگا کے کنارے میلا لگتا ہے ، کاتک میں اشنان کا میلہ.
میلہ ہے کاتکی کا کہ میدانِ رزم ہے
ہر سمت قاتل اب نظر آتا ہے گنگ میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۲۸). اب کے کاتکی اشنان میں ، میں اسے ضرور دیکھنے آؤں گا. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۳۰۸). [کاتک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاٹلک (سک ت ، کس ل) امذ.
رومن کیتھلک عیسائی. اہل ہسپانیہ اور پرتگیز نے جو مذہب مسیحی کو رومی کاتلک کے طریق پر رکھتے تھے. (۱۸۵۴ ، مراۃ الاقالیم ، ۷۶). [انگ : Catholic].

کاتَن (فت ت) امذ.
کاتنا (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل. [س : کرتن कर्तन].

---بیٹھی دیا بالے دِن کھویا آلے بالے کہاوت.
اچھا وقت ناحق کھوکر بےوقت کام کرنا شروع کیا (محاورات ہند).

کاتنا (سک ت) ف م.
چرخے یا مشین پر روئی ، اُون یا ریشم سے سوت دھاگے بنانا.

زہد کی تسبیح توڑ ذکر فکر تے نہ دوڑ
ورنہ یو کاتنا سو سوت ہو سی سب آخر کپاس
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان ثانی ، ۴۲ (الف)).

گھر کی بی بی کہے میاں تم نکل نہ جاؤ
ہم کاتیں تم بیٹھے کھاؤ
(۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۴۹ ، ۱۲)). ایک کل کے اختراع میں جو سوت کاتنے کے واسطے ہے پانچ برس صرف کئے ہیں. (۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۱۲۱). اس عورت جیسے نہ بنو جس نے اپنا سوت کاتے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱۹). ریشہ کاتنے کا تمام کام مشینوں کی مدد سے کر لیا جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۶۵). [کاتا (بحذف ا) + نا ، لاحقۂ مصدر].

---تو آتا نہیں پونی/پونیاں تو بنانے لگی کہاوت.
چرخہ کاتنا آسان ہے پونی بنانا مشکل ہے ، ایسی عورتوں کی نسبت بولتے ہیں جن کو آسان سا کام نہیں آتا لیکن مشکل کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں (عورت اور اردو زبان ، ۲۹۵).

کاتولیکی (و مج ، ی مع) صف.
رومن کیتھلک عیسائی. ۲۳۵ میں اس مجلس نے جو کاتولیکی عقیدے کی تعریف کے لئے شہنشاہ قسطنطین نے نیکیہ میں طلب کی آریوسیت کی مذمت پر مہر تصدیق ثبت کر دی. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۲۲). [انگ: Catholic + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاٹھ (سک ت) امث ؛ سکاٹھ (قدیم).
کاٹ ، لکڑی.

جب اسپ کی سم تل کے گرد آ کر پڑے دندی اوپر
جا مکہ سیتی پانی نکل جیوں کاتھ کی پتلی کھڑے
(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۵۵). [کاٹھ (رک) کا قدیم املا].

کاتی امث.
۱. سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ، کتی (فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی). **۲. کاتنے والی عورت** (جامع اللغات). **۳. ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں** (نوراللغات). [س : کاتر کا कातरका ؛ کاتی कातना].

کاتی کا امث.
(کاشت کاری) کاتک کے مہینے میں بوئی ہوئی جوار جو شروع جاڑے میں غلّے کے لیے بوئی جائے ، بھموتیا (ا پ و ، ۶ : ۲۹). [کاتی ـ کاتک + کا ، لاحقۂ نسبت].

کاتھ امذ (قدیم).
کتھا.

کہا سچ لہے او تو برگ تنبول
سُپاری چونا کاتھ ہر یک وصول
(۱۷۴۶ ، قصۂ لعفور چین ، ۶۱). [س : کواتھ कवाथ].

کاتھی (۱) امث.
خیمے بنانے کا موٹی قسم کا کپڑا ، گاڑھا ، کھادی (ا پ و ، ۲ : ۷۹). [کھادی (رک) کا بگاڑ].

کاتھی (۲) امذ.
ایک قسم کا لوک ناچ. کاتھی: یہ بھی ایک جنگی ناچ تھا لیکن اب دیہاتی زندگی کے روزمرہ واقعات کا مظہر بن کر رہ گیا ہے ، یہ دلت جاتیوں میں خاص طور پر مقبول ہے ، ہر ناچنے والے کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا ہوتا ہے کبھی دہنے ہاتھ کے ساتھی سے مل کر ناچا جاتا ہے کبھی بائیں ہاتھ کے ساتھی سے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۰). [کتّی (رک) کا مقامی تلفظ].

کاٹ (۱) امث ؛ امذ.
۱. (اَ) (تلوار وغیرہ کی) برش ، کاٹنے کی قوت و صلاحیت.

تیغ ابرو سیں میں شہید ہوا
اس سروہی کا کیا بلا ہے کاٹ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۶).

ہے کیا ہی اثر خوبی ابرو کے بیاں کا
تلوار سے کم کاٹ نہیں میری زباں کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸).

کٹ گئے ایک دو سطروں میں ہزاروں کے گلے
کیا قلم میں بھی ترے کاٹ ہے تلواروں کا
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۴۲). قرآن اسلام کی طاقت ... کا اصلی ہتھیار تھا ، جس کی کاٹ نے کبھی خطا نہ کی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۷۳). تلوار کی تعریف اس کی کاٹ اور تیزی و طراری کے بیانات میں مرثیہ گویوں نے قوت تخیل کے حیرت انگیز جوہر دکھائے ہیں. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۸۸) (اَا) **تیزی ، چُبھن.** کام نویس کے لئے لازم ہے کہ اسے سیاسی شعور حاصل ہو اور اس کی طنز میں کاٹ ہو. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۴۱). (اِا) **کاٹنا.**

نالۂ دل میں مرے کون سی تاثیر نہیں
توڑ میں تیر کہ یہ کاٹ میں شمشیر نہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۳).

سخت جانی سے مری قاتل کا دعویٰ ہے خجل
کاٹ کا جب وقت آیا کٹ کے خنجر رہ گیا
(۱۹۱۹ ، کلیات رعب ، ۲۹). محضر میں ... ڈول لگایا گیا تھا ، اس طرح محضر کی ہر ایک کاٹ سے ایک گاڑی پوری بھر جاتی تھی. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۵۳). (۱۷) **کاٹا جانا ، ذبح کیا جانا.** اس سے احوال کاٹ باوا صاحب کے مرغ کا اور شیخ احمد رفاعی کے بکرے کا اور شاہ مدار کی گائے کا حکم معلوم ہوا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۱۲). (۷) **زخم ، شگاف ، گھاؤ ، چرکا.**

دکھانا ہے جو ہمیں کاٹ تیغ قاتل کا
دہان زخم سے ہم واہ واہ کرتے ہیں
(۱۸۴۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۱۸). تھوڑی سی چھال نکال دی جائے یا اس میں کاٹ بنا دی جائے تو جلد جڑ پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۲۶۱). ۲. **تراش ، قطع ، بیونت.**

پردیسیوں کی بوتلوں میں ڈاٹ ہو تری
کپڑا تو روس کا ہو مگر کاٹ ہو تری
(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۰۱). فیض اس وقت جوان رعنا تھے اور سیاہ شیروانی اور علیگڑھ کاٹ کے پاجامے میں ملبوس بہت اچھے لگ رہے تھے (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۲۱) ۳. (اَ) **عداوت ، بیر ، دشمنی ، مخالفت.**

کتر اور بیونت یاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اون نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے ایک مقراض کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴).

ابروؤں کو ہے عاشقوں سے کاٹ
پھینک ہی دیں گے سینکڑوں سر کاٹ
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۱۱۸).

جلال اس کو تقدیر کی کاٹ سمجھو
گلا کاٹوں میں اپنا قاتل کے آگے
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۶۷) . (اِ) **ضرر رسانی ، نقصان پہنچانا.** پولیٹکل گروہ کنسروٹو ، لیبرل ... ایک کی کاٹ میں ایک لگا رہتا ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۴). ۴. **دفیعہ ، توڑ ، رد.** پچھوں کے ہزارہا کاٹ آسان انداز سے سمجھائے ہیں جو واقعی یادگار ہیں. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۱۳۴). ارباب سیاست کی ان سرگرمیوں کی کاٹ ادب اور صرف ادب کے پاس ہے. (۱۹۷۵ ، تہذیب و فن ، ۱۶۰). ۵. **کاٹے جانے کا نشان (دھاردار آلے سے پڑا ہوا) ، خراش.** بغیر خراش یا داغ دھبے اور سوراخ یا کسی قسم کا کاٹ یا زخم کا چمڑا براؤن گلاسکڈ کے لیے الگ کر لیا جاتا ہے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵۷). ۶. **پانی کے بہاؤ سے کنارہ اُڑ جانے یا غار پڑ جانے کی نشانی ، کٹاؤ** (ماخوذ : نوراللغات). ۷. **چرراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے ، خراش ، چھیلن** (فرہنگ آصفیہ) . ۸. **تکلیف دینے کی کیفیت ، ایذا رسانی.** یہاں کے موسم میں جو تھوڑی بہت کاٹ تھی وہ بھی ختم ہو چکی. (۱۹۵۲ ، صلیبیں میرے دریچے میں ، ۳۵). ۹. (**حرب و ضرب**) **ایک قسم کا وار جو طمانچہ یا باہرہ اور جنبو کی طرح پڑتا ہے** (اوّل کو سیدھا کاٹ اور آخر کو **الٹا کاٹ کہتے ہیں**) (ماخوذ : قوانین حرب و ضرب ، ۲۳). بایاں کاٹ ، باہری اور جنبو کی طرح حریف کے بائیں جانب (سر سے پاؤں تک جہاں چاہے). (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۱۱). ۱۰. **کٹاؤ.** اس تعدیلی سطح کی وہ کاٹ جو جھکاؤ کی سطح سے پیدا ہوتی ہے اور جو شکل میں NL سے ظاہر ہے تعدیلی محور کہلاتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۴۰۳). ۱۱. (**گیند وغیرہ کو مارتے وقت**) **ترچھا ہاتھ ، ترچھی ضرب.** کف میں کاٹ کو روکنا اس قدر دشوار اس لیے ہوتا ہے کہ ہمیں صحیح مار اور کاٹ کے درمیان فرق کافی واضح معلوم نہیں ہوتا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۸۴). [کاٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- پیٹ (---ی مع) امث.
۱. **کاٹ چھانٹ ، ترمیم و تنسیخ.** ڈاکٹر اقبال ... لفظ کو صحیح جگہ پر رکھنے کے لیے اتنی کاوش کرتے تھے کہ بعض صفحات کاٹ پیٹ سے بالکل کالے ہوگئے تھے. (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۵۵). ۲. **حساب میں کمی بیشی کرنا.** اسرار میاں دکانوں سے کچھ کاٹ پیٹ کر بڑی چچی کی فکروں کو کبھی کم کر دیا کرتے (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۹۷). [کاٹ + پیٹ (پیٹا (رک) سے)].

--- پیچ / پینچ (---ی مع / غنہ) امذ.
چالاکی ، عیاری ، چال بازی ، مکاری. عبدالقدیر ... عورتوں کے کاٹ پیچ اور خود غرضانہ باتوں سے کم واقف تھا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲). مجھ نصیبوں جلی کو آپ چین سے نہیں بیٹھنے دیتیں اور اپنے کاٹ پینچ سے باز نہیں آتیں. (۱۹۴۳ ، مقالات ماجد ، ۲۹۹). [کاٹ + پیچ / پینچ (رک)].

--- پھانس (---غنہ) امث.
۱. **رک : کاٹ پیچ.** یہی اس کے کاٹ پھانس کے اصول اور دم جھانسے کے ہتکنڈے تھے. (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۵۳) . میرے نزدیک تو دنیا کی کاٹ پھانس انہیں آتی ہی نہیں. (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۸۲). ۲. **چغل خوری ، لگائی بجھائی ، (کسی کی) برائی یا بدگوئی.** رقیب بیشک ہماری کاٹ پھانس کرتے ہوں گے. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۲۳). ۳. (اَ) **اجرت یا حق میں کمی بیشی ، کٹوتی.** انکی تنخواہ میں کاٹ پھانس ہونے لگی تھی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۴۸). معلوم نہیں کہ سفر خرچ پورا ملے گا یا اس میں بھی کچھ کاٹ پھانس ہوگی. (۱۹۰۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۶۹). (اِ) **مسودے میں ترمیم و تنسیخ.** کاغذ گو پھیلے رہتے ہیں ، آپ بیچ میں کبھی بیٹھا کبھی لیٹا رہتا ہوں اور کاٹ پھانس کتر بیونت کئے جاتا ہوں. (۱۹۰۷ ، مکتوبات آزاد ، ۲۸). اف: کرنا، ہونا. [کاٹ + پھانس (پھانسنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- تَراش (---فت ت) امث.
کاٹ چھانٹ. یہ سب کچھ قطع برید یا کاٹ تراش کے بغیر ناممکن ہے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۵۵). [کاٹ + تراش (تراشنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- چلنا محاورہ (قدیم).
شیخی بگھارنا (فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---چھانٹ (---غنہ) است.
۱. **قطع و برید ، چیر پھاڑ ، برش.**
کاٹ چھانٹ اور یہ لگاوٹ وہ رکھائی نہ گئی
سیکڑوں خون کیے اور کہیں آنی نہ گئی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۸).
ڈائر و جانسن کے بھی ہوش بجا نہ رہ سکے
اُف یہ غضب کی کاٹ چھانٹ تیغ نگاہ ناز میں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۱۲). ۲. **درخت کا چھٹاؤ ، کتر بیونت.**
عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش
یہ کاٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی
(۱۹۰۰ ، اسیر (نوراللغات)). بے دریغ کاٹ چھانٹ کی وجہ سے خودرو ربر کی پیداوار رفتہ رفتہ نہایت کم ہو گئی. (۱۹۷۵ ، معاشی اور تجارتی جغرافیہ ، ۹۳). ۳. **(حساب میں) کمی بیشی ، کٹوتی.** اللہ تمہارے عملوں کے اجر میں سے کسی طرح کی کاٹ چھانٹ نہیں کرے گا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۷۷۱). بہرحال اس کاٹ چھانٹ کے بعد پچھلے دس سال میں ہمیں گنتی کے ... پانچ چھ ناول میسّر آئے ہیں. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۱۲۳) ۴. **ترمیم و تنسیخ.** جس قدر اوس میں زیادہ صفائی اور گھلاوٹ پائی جائے اسی قدر سمجھنا چاہیے کہ اس کی درستی اور کاٹ چھانٹ میں زیادہ دیر لگی ہوگی. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۱). موزخ اپنے ہی مسودے کی کاٹ چھانٹ سے فرصت نہ پاتے تھے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۷). آپ اپنے کلام کو کافی کاٹ چھانٹ اور ترمیم و اصلاح کے بعد شائع کرنے کے عادی تھے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۶۹). ۵. **تراش خراش ، جوڑ توڑ ، سازباز ، مکر و فریب.**
کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھ کو دکھایا نہ کریں
کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤں گا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۱۳). اس کا بڑا وزیر تھا حد درجے کا چالاک اور بڑی کاٹ چھانٹ کا آدمی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۳۸). اف : کرنا. ۶. **چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمّی ہو ، چھٹ ، ریزہ** (فرہنگ آصفیہ). [کاٹ + چھانٹ (چھانٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---دار صف.
تیز دھار والا ، تیز ، سریع الاثر. امید کی غزلوں میں اُبھی ہوئی تلوار کی طرح کاٹ دار اور دلوں میں اُتر جانے والے اشعار ملتے ہیں. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۱). انوار احمد کے تیکھے اسلوب نے اس کہانی کو کاٹ دار بنا دیا ہے (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۵۰). [کاٹ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دوڑنا محاورہ.
(دہلی) **غصّے سے جواب دینا** میری بات سُن کر وہ کاٹ دوڑے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۸۰).

---دینا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **قطع کرنا ، قلم کر دینا.**
تم نیں ہم سوکھ جب ہوئے لکڑی
دوستی کا نہال ڈالا کاٹ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳). ۲. **شگاف ڈال دینا.** زور دار بارش ... جو زمین پر زور کے ساتھ گرتی اور اس کو کاٹ ڈالتی اور تیزی کے ساتھ اس کی سطح پر سے بہہ جاتی. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۵). ۳. **ٹکڑے کرنا.** تم لیوانیوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدّس ، ۵۲۷). ۴. **قلمزد کرنا** (نوراللغات).

---قَبالَہ (---ف ق ، ل) امذ.
شرطیہ کام ؛ شرطیہ دستاویز جس کے بموجب اگر چیز کی قیمت خاص وقت تک واپس نہ کی جائے تو فروخت مکمل ہو جائے گی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کاٹ + قبالہ (رک)].

---کاٹ کَرْ م ف.
بُری طرح کاٹ کر. بہت سے کپڑوں کو دیمک چاٹ گئی تھی چوہوں نے کاٹ کاٹ کر بقارے ڈال دیئے تھے. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۰۰).

---کاڑنا محاورہ.
مار ڈالنا ، ذبح کر دینا. مشرک کہے ایسے وقت میں ہم اُن پر اگر یورش کرتے تو سبکو ہم کاٹ کاڑتے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۸۳).

---کپٹ (---ف ک ، پ) امث.
مکر و فریب ، چالاکی ، عیّاری. لالہ پرنام داس اُجرت دینے میں بہت لیت و لعل کیا کرتے تھے اور اکثر کاٹ کپٹ کے بھی عادی تھے ،

چمن دل میں اوگا بھی جو کوئی نخل امید
کاٹ دی یاس نے جڑ پھولنے پھلنے نہ دیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸). ۲. **رد کر دینا ، منسوخ کر دینا.** صاحب قران نے اس کو دیکھ کر جو کلام کہ بہت سخت تھے ان کو کاٹ دیا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۷). انہوں نے خود انتہائی بے دردی کے ساتھ ... تمام غزلوں کو کاٹ دیا. (۱۹۵۸ ، فکر جمیل (پیش لفظ) ، ۶). ۳. (اَ) **مجبوری اور مشکل سے گزار دینا.**
عشق بازی کا تری جن جو چڑھا تھا سر پر
جس جگہ بیٹھ گیا کاٹ دیے آٹھ پہر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۳). بہن بھائیوں کے سامنے رنڈاپا کاٹ دیا. (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۵۶). (اِ) **بسر کرنا.** زندگی کو ہنسی خوشی کاٹ دینا. (۱۹۳۲ ، غبار خاطر ، ۹۱). ۴. **خارج کر دینا.** روغن گل میں سرکہ بھی شریک کر لیں ، اس لیے کہ یہ تیل کو نفوذ کرا دیتا اور بلغم کو کاٹ دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۹). ۵. **رد کرنا ؛ وضع کرنا** (نوراللغات).

---دھار است.
تیز دھار ، باڑھ. جہام کو آدمیوں کے وزن کے ساتھ نیچے اُتار دیتے ہیں جس سے کاٹ دھار ریت میں گھس جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۱۲۳). [کاٹ + دھار (رک)].

---ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **قطع کر دینا ، قلم کر دینا.**
تم نیں ہم سوکھ جب ہوئے لکڑی
دوستی کا نہال ڈالا کاٹ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳). ۲. **شگاف ڈال دینا.** زور دار بارش ... جو زمین پر زور کے ساتھ گرتی اور اس کو کاٹ ڈالتی اور تیزی کے ساتھ اس کی سطح پر سے بہہ جاتی. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۵). ۳. **ٹکڑے کرنا.** تم لیوانیوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدّس ، ۵۲۷). ۴. **قلمزد کرنا** (نوراللغات).

---قَبالَہ (---ف ق ، ل) امذ.
شرطیہ کام ؛ شرطیہ دستاویز جس کے بموجب اگر چیز کی قیمت خاص وقت تک واپس نہ کی جائے تو فروخت مکمل ہو جائے گی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کاٹ + قبالہ (رک)].

---کاٹ کَرْ م ف.
بُری طرح کاٹ کر. بہت سے کپڑوں کو دیمک چاٹ گئی تھی چوہوں نے کاٹ کاٹ کر بقارے ڈال دیئے تھے. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۰۰).

---کاڑنا محاورہ.
مار ڈالنا ، ذبح کر دینا. مشرک کہے ایسے وقت میں ہم اُن پر اگر یورش کرتے تو سبکو ہم کاٹ کاڑتے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۸۳).

---کپٹ (---ف ک ، پ) امث.
مکر و فریب ، چالاکی ، عیّاری. لالہ پرنام داس اُجرت دینے میں بہت لیت و لعل کیا کرتے تھے اور اکثر کاٹ کپٹ کے بھی عادی تھے ،

اسی کو وہ کاروبار کا اچھا اصول سمجھتے تھے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پتیسی ، ۱ : ۱۸۲)۔ [کاٹ + کپٹ (رک)]۔

--- کَر اُلٹ جانا محاورہ۔

ناگن جب کاٹ کر اُلٹ جاتی ہے تو اس کے مُنھ کا زہر بلا چھالا بھوٹ جاتا ہے اور زہر فوراً اثر کرتا ہے۔

حذر کر اے دلِ نہ زلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جائے

(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات))۔

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ۔

۱۔ **کاٹنا ، تراشنا۔**

ظاہر کے دوست آتے نہیں کام وقت پر
تلوار کاٹ کیا کرے جس کو جو دم نہیں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱)۔

قلم کاٹ کرتا ہے کاغذ ہے سادہ
یہ تلوار ہم بے میان کھینچتے ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۷۸)۔ ۲۔ **کسی کی برائی کرنا ، بدگوئی کرنا ، بُرا بھلا کہنا۔**

کاٹ کرتا ہے وہ مری تم سے
کاٹ ڈالوں گا میں زبانِ رقیب

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۲۹۸)۔ اس نے راستہ روک کر اُن سے بات شروع کی ، بات کیا ان کی کاٹ شروع کی ، خواہ مخواہ اُلجھ پڑا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۱۳)۔ ۳۔ **گھاؤ ڈالنا ، زخم ڈالنا۔** کیا مطلب ہے اس بات کے کہنے سے کہ ... اوس کی تلوار بجلی پر کاٹ کرتی ہے۔ (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۳۰)۔ ۴۔ **مخصوص قسم کا وار کرنا۔** اسی طرح ان اور کاٹ کرتا ہوا آگے بڑھے۔ (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۱۴)۔ ۵۔ **توڑ کرنا ، تردید کرنا ، جواب دینا ؛ پانی کا اپنے آپ راستہ کرلینا ؛ نقصان پہنچانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

--- کُوٹ (---و مع) امث۔

۱۔ **ترمیم ، کاٹ چھانٹ۔** بہت سی کاٹ کوٹ اور ردّ و بدل کے بعد جو عبارت قائم رہی یہ تھی۔ (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۱۱۹)۔ ۲۔ **چیر پھاڑ۔** جب کبھی جانور یا پرند کو ذبح کیا جائے تو چُھری کی دھار تیز رکھی جائے ، اس کے ٹھنڈے ہونے سے پہلے کاٹ کوٹ نہ کی جائے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۵)۔ ۳۔ **کمی بیشی ، وضع** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۴۔ **کترن ، چھانٹ** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [کاٹ + کُوٹ (کُوٹنا (رک) سے)]۔

--- کُوٹ کَر / کے م ف۔

۱۔ **کاٹ چھانٹ کر کے ، ترمیم کر کے۔** ابوالفضل نے عبارت انوارِ سہیلی کی کچھ کاٹ کوٹ کے عیار دانش تصنیف کی۔ (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۷)۔ ۲۔ **چیر پھاڑ کر۔** میں سب کو کاٹ کُوٹ کے دھر دوں گا ، جائے کہاں ہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۹)۔ ۲۔ **وضع کرکے ، کمی بیشی کرکے۔** کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔ (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۶۸۰)۔

--- کھانا محاورہ۔

۱۔ **ڈسنا ، مُنھ مارنا ، ڈنک مارنا** (**سانپ ، بچھو وغیرہ کا**)۔ ان کے ہاتھ کی انگلی میں تتیے نے کاٹ کھایا تھا۔ (۱۹۲۴ ، روزنامچہ خواجہ حسن نظامی ، ۱۱۶)۔ تو نے ہمارا کہا نہ مانا ، باغ میں چلی گئی ، وہ بد قسمت گھڑی تھی ، سانپ نے تجھے کاٹ کھایا۔ (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸)۔ ۲۔ **انسان یا کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا۔**

سگِ دنیا ہیں دیوانے حذر کر اے ظفر ان سے
کہ جو چڑھتا ہے منہ ان کے یہ اوس کو کاٹ کھاتے ہیں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۷)۔ دونوں میں چکت چلنے لگی شہرہ فیلسر نے تاریک کا گال کاٹ کھایا تاریک نے اس کے شانے پر مُنھ مارا بوٹے کا بوٹا کاٹ کر چبا گئی۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۸۳)۔

کاٹ کھائے نہ ابھی آفت ہو
پھر نہ جینے کی کوئی صورت ہو

(۱۹۳۱ ، رسوا (مہذب اللغات))۔ ۳۔ **نقصان پہنچانا۔** سارا زمانہ ان کا دشمن ہو گیا ، ہندوستان کے متعصب اخباروں نے ان کو کاٹ کھایا۔ (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۱۰۱)۔ میں نہیں خیال کرتا کہ افغان بغیر ستانے کسی کو کاٹ کھائیں گے۔ (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۳۷۸)۔ ۴۔ (**کنایۃً**) **کسی چیز یا شخص کے ذکر پر یکایک برہم ہو جانا۔** کھانے کے نام پر کاٹ کھاتے ہیں۔ (۱۸۶۶ ، فسانۂ عبرت ، ۳۷)۔ ۵۔ **تکلیف دینا ، اذیت پہنچانا۔**

ذکر باہر زلفِ پیچاں کا کرو
کاٹ کھانے پر مرا گھر ہے مجھے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۲)۔ چار سُو کاٹ کھانے والی تنہائیاں ہیں۔ (۱۹۶۹ ، اشکِ مژگاں ، ۲۹۱)۔

--- کھانے کو دَوڑنا محاورہ۔

۱۔ **ویران اور اُجاڑ معلوم ہونا ؛ (مجازاً) تکلیف دینا۔**

سگ گزیدہ کی طرح ہوں مضطر
کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۳)۔

دوڑتا کاٹ کھانے کو گھر ہے
اپنا اپنا جُدا مقدّر ہے

(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۵۶)۔ راشدہ کے بغیر وہ گھر وہ در و دیوار مجھے کاٹ کھانے کو دوڑ رہے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۵۷)۔ ۲۔ **غصے سے بولنا ، تُند مزاجی سے پیش آنا ، بد مزاجی دکھانا۔**

طلب میں بوسے کی وہ کاٹ کھانے کو دوڑے
دکھائی آنکھ جبائے بہت عتاب میں دانت

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۳۷)۔ جب وہ ہارتا ہے تو بڑا بد مزاج ہوتا ہے بات بات پر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۳۵)۔

--- لگانا محاورہ۔

شگاف لگانا ؛ (جنگلات) وی (۷) کی شکل میں درخت کے تنے کی کھال چھیل دینا تاکہ اس کا دودھ سمٹ کر وہاں آئے

اور جم جائے. عادتاً کاٹ لگانے کے تیسرے روز وہ زہر جو کاٹ میں جم جاتا ہے کھینچ لیا. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگات ، ۳۰۳).

---لینا محاورہ

۱. **وضع کر لینا ، منہا کرنا.** بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے وہ یکی کاٹ لیتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات، ۲۵۶). اتنے دنوں کی ماما تنخواہ مانگ رہی تھی ، بیوی دینے بیٹھیں تو چار دن کی بیماری کی تنخواہ صاف کاٹ لی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۸). ۲. **کاٹ کر جدا کر دینا ، دانتوں سے کاٹ کر علیحدہ کر دینا** (جامع اللغات).

---مارنا محاورہ.

مخصوص قسم کا وار کرنا. چوتھی روش ٹھاٹھ پر کھڑا ہو کر ہاتھ کو بائیں شانہ سے اولٹا کاٹ مار کر ... انی اور کاٹ مارے. (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۲۷).

کاٹ (۲) امذ ؛ ←کاٹھ.

۱. **لکڑی.** ان زمینوں کے سیراب کرنے کے لیے نہر کے کنارے ہر کاٹ کا خانہ دار ایک پہیہ لگایا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۰۳). چنیاں کاٹ کی نہیں تو مٹی کی سہی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۳). نہر میں کاٹ کے توم بنا کر ان مشکلات کو دور کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۱۵۱). ۲. **وہ لکڑی کا کندہ جس میں سوراخ کر کے مجرموں کے پانو میں ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ چل پھر نہ سکیں ، لال خاں کا لکڑا.** حکیم پکار رہا ہے کہ اے قتال اس کے فریب میں نہ آنا یہ دشمن ہے تیری آزادی میں خلل آئے گا پاؤں میں کاٹ پڑ جائے گا. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۶۱). ۳. **(دری بافی) دری کے تانے کو کھینچ رکھنے کے واسطے رسی کے بند باندھنے کی بلّی** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۶). [کاٹھ (رک) کا ایک املا].

---پاؤں میں ٹھوکنا محاورہ.

پانو میں لکڑی کا کندہ ڈالنا ؛ (مجازاً) آنے جانے سے روکنا ، پابندی لگانا. نصیر نے تسلی تشفی دی ، روٹی کھلا ، پانی پلا بال بچوں کی خبر گیری کا اطمینان دلا کاٹ پاؤں میں ٹھوک دیا. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۰).

---کا اُلّو امذ.

نہایت بےوقوف ، احمق. مجسٹریٹ ایک کٹہرے کا جانور جسے نیٹو کاٹ کا اُلّو بولتے ہیں محض معطل و بےکار. (۱۸۹۳ ، البرٹ بل ، ۱۱).

چوہایا اجنبی مجھ کو ، زباں میں اپنی کہا
پھنسا ہے کاٹ کا اُلّو ، لیا شکار آیا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۳).

---کا پُتلا امذ.

آدمی یا حیوان کی صورت جو لکڑی سے بنائی جائے.

اچھے کاٹ کا گرچہ پتلا سرنگ
نہ کام آدمی کے سکے کر اپنگ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹).

---کَباڑ (---فت ک) امذ.

گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب ، نکما اور بیکار سامان ، انگڑکھنگڑ. بھلا کاٹ کباڑ ٹوٹے پھوٹے مال اسباب کی کیا ہستی ہے. (۱۸۹۹ ، پیرے کی کتی ، ۴۹). میرے گھر میں کیا کسی چیز کی کمی ہے ، بہتیرا کاٹ کباڑ بھرا پڑا ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۵). اور پھر یہ سارا ساز و سامان کاٹ کباڑ معلوم ہونے لگتا ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۳۷). [کاٹ + کباڑ (رک)].

---کَٹوَل بانْسُلی (---فت ک ، ٹ ، شد و بفت ، غنہ ، سک س) امذ.

بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے ہیں ، جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے اور وہی چور بن جاتا ہے، چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ «کاٹ (کاٹھ) کٹول بانسلی بھنبیری میرا نام» اس لیے یہ نام رکھا گیا. رات دن گوجھی بالا ... کاٹ کٹول بانسلی ، اندھا بھینسا ، پتھر پھوڑ ہونے لگا. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۲۸). [مقامی].

---کَٹّی (---فت ک ، شد ٹ) امث.

لکڑی. بساطی کچھ کاٹ کٹی کے کھلونوں سے اپنی اپنی دوکانیں سجاتے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۴). [کاٹ + کٹی (تابع)].

---کَواڑ (---فت ک) امذ.

رک : کاٹ کباڑ. برادری کے کہنے سے باقی کاٹ کواڑ برتن بھانڈے اور کپڑے لتے کا چارج لے لیا. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۸۳). [کاٹ + کواڑ (کباڑ (رک) کا ایک املا)].

---کی پُتلی است.

لکڑی کی مورت جسے سوانگ کے تماشے میں تاروں کے ذریعے ہاتھوں کے اشارے سے نچاتے ہیں ؛ (مجازاً) دوسرے کے اشارے پر ناچنے والا ، دوسرے کی مرضی پر چلنے والا.

معشوق کیا بنے کا بناوٹ سے خشک مغز
اک سوانگ ہے جو کاٹ کی پتلی سنور گئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۴). وہ بادشاہ کو کاٹ کی پتلی کی طرح ہاتھ میں نچاتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۷۶).

---کی موڑنی اور چنڈن ہار کہاوت.

بدشکل کے بناؤ سنگار کرنے سے متعلق ہے ، غیر ممکن بات کے اظہار پر بھی بولتے ہیں (نجم الامثال).

---کی پانڈی/پنڈیا ایک دفعہ چڑھتی ہے بار بار/دوبار نہیں چڑھتی کہاوت.

کمزور چیز بار بار کام نہیں دیتی ، دغا فریب ہر بار کارگر نہیں ہوتا ، مکر اور دھوکا ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتا. ہم نے جس قدر دوراؤ اٹھایا تم نے بڑھایا ... کاٹ کی پانڈی ایک ہی دفعہ چڑھتی ہے بار بار نہیں چڑھتی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۳).

---کی ہانڈی چڑھے نہ دُوجی بار کہاوت.
رک : **کاٹ کی ہانڈی الخ** (نجم الامثال).

---کی ہَنڈیا امث.
لکڑی کی ہانڈی ؛ (مجازاً) ناپائیدار چیز. مگر کاٹ کی ہنڈیا کی مانند ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۵).

کاٹا (الف) صف.
کاٹا ہوا ؛ ڈسا ہوا.
مار پیچاں تو بَلا پیکا مگر تُو اے زلف
ہے وہ کافر کہ نہ کاٹا ترا پانی مانگے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۵). (ب) امذ. **چوٹ ، مار ، زخم** (ماخوذ : علمی اردو لغت). [پ : کاٹا **काटा**].

---اَور اُلٹ گیا کہاوت.
ڈس کر پلٹی کھانا ، سانپ کا قاعدہ ہے کہ کاٹنے کے بعد پلٹ جاتا ہے جس سے اس کا زہر زخم میں بھر جاتا ہے اسی وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص پر ہوتا ہے جو نقصان پہنچا کر ناآشنا بن جاتا ہے (علمی اردو لغت).

---چھانٹی (---مغ) امث.
رک : **کاٹ چھانٹ.** وہ چار مسلّح تھے باقی نہتّے ، ان تلواروں نے کاٹا چھانٹی کر ڈالی . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۹۱).
[کاٹا + چھانٹی (رک)].

---کاٹ امذ.
کاٹنے کا تسلسل ، لگاتار کاٹے جانے کا عمل ، قتل و غارت .
ایک کوں ایک ڈراتے ایک کوں ایک ڈانٹتے ، آتا آت تھا ، کاٹا کاٹ تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).
میں کون میرا سر سو کیا اس عشق کی شمشیر تے
دن عید اضحیٰ کے تمن سب ٹھار کاٹا کاٹ ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۲). [کاٹا + کاٹ (رک)].

---کُوٹی (---و مع) امث.
کاٹ پیٹ ، ترمیم تنسیخ. خط میں کثرت سے غلطیاں ہونا اور کاٹا کوٹی لکھنے والے کی کم سوادی کی دلیل ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷). [کاٹا + کُوٹی (کوٹنا (رک) سے].

---مُنھ سے بولے نہ سَر سے کھیلے کہاوت.
ایسے شخص کے بارے میں بولتے ہیں جس کے مکر و فریب سے نجات ممکن نہ ہو ، مرض کا لاعلاج ہونا ان کے کاٹے کا منتر ہی نہیں ہے ، ان کا کاٹا منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۶).

کاٹج (کس مج ٹ) امذ ؛ امث.
بھونس وغیرہ سے بنایا ہوا انگریزی وضع کا ہوادار گھر. قریب ایک بنگلہ چار آدمی کے رہنے کے لائق ، کاٹج کے نمونے پر بنا ہوا. (۱۸۸۹ ، حسن ، ستمبر ، ۱۹).
تھی کاٹج اس کی وہیں پاس اک پہاڑی پر
کبھی کبھی وہاں آ کر ٹھہرتا ہفتہ بھر
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۴). میں نے کاٹج کے دروازے کو تالا لگا کر اس سے کہا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۷۳).
[انگ: Cottage].

کاٹر (کس مج ٹ) امذ.
کیلی ؛ پچر ؛ ڈاٹ (جو دو جوڑ مضبوط بٹھانے کے لیے لگاتے ہیں).
لوکوموٹو انجن کا کراس ہیڈ یا تو پسٹن راڈ پر فورج کیا ہوتا ہے ... کراس ہیڈ کے ساتھ ایک کاٹر کے ساتھ مضبوط کیا جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۵۲۶). کاٹر پھنسانے اور نکالنے کے لئے ایک خاص کلیمپ نما اوزار بنا ہوتا ہے جو ایک طرف والو کو اپنی سیٹ پر دبائے رکھتا ہے اور دوسری طرف سپرنگ کو دباتا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۴۷). [انگ COTTR].

کاٹُک (ضم ٹ) صف.
کاٹنے والا ؛ دہشتناک ، خوفناک ؛ سخت ؛ گرم. اور ایسا کاٹک جنگل تھا کہ کالا ڈھو بادل اگر وہاں آیا تو جل کر راخ ہو جاتا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۳). [س : کنٹک **कंटक**].

کاٹم کُوٹ (فت ٹ ، و مع) امث.
رک : **کاٹنا ، کاٹا کوٹی** . سات تار کا پتنگ مُڈھا پھینک کر بڑھایا ، چھ یا سات سیر ڈور پر کاٹم کوٹ ہوتی تھی. (۱۹۳۶ ، ہنرمندان اودھ ، ۲۱۳). [کاٹ + م ، لاحقۂ اتصال + کوٹ (رک)].

کاٹ میل (ی مج) امذ.
ڈاک گاڑی. چکردار سڑک ہے ، ڈاک کی شکرم اور کاٹ میل کا بے تکلف دوڑائے جانا نہیں ہو سکتا. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۳۳). [انگ : میل کارٹ (Mail Cart) کا بگاڑ].

کاٹنا (سک ٹ). (الف) ف م.
۱. (اَ) **دھاردار آلے وغیرہ سے کسی شے کا کوئی جزو الگ کرنا ، قطع کرنا ، تراشنا ؛ (قینچی وغیرہ سے) کترنا.**
نچھل راج بنڈے سو کاٹے گئے
نلاجی جیتے تھے سو ناٹھے گئے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۹).
پڑے یک ہو یک رن میں کئی ٹھاٹ
توں بولے منے تاڑ کے جھاڑ کاٹ
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۴۳).
نکل چلا ہے حسینوں کے قدِّ موزوں سے
درخت سرو کو تھوڑا سا باغباں کاٹے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۷).
آہ کو میری نہ روئے گی تری تیغ نگاہ
ہے بہت مشکل ستمگر کاٹنا اس تیر کا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۸).
پہلے خسرو کا گلا فرہاد جا کر کاٹتا
بعد کوہ بے ستوں پر آ کے پتھر کاٹتا
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۲) (اِ) (آلے کے) **ایک حصے**

کو دوسرے حصّے سے الگ کرنا ، جدا کرنا ، دونیم کرنا.

دنیا زلیخا ہو رہی تجھ یوسفِ ثانی سبب
کاٹیا اَہس کوں چاند نے تجھ سُورِ نُورانی سبب
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۱).

دو تین تیرے راوت میلا کریں ہرم کا
سر کاٹ عاشقاں کا تن سوں جدا کرے ہے
(۱۶۸۶ ، ظہور ابن ظہور ترشیزی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۳)).

اس خام لوہے کے زنجیرے کو ایک پہاڑی دریا کاٹتا ہوا گیا ہے.
(۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱).

تُو کنارِ بحر کی وہ چٹان ہے جسے
تند و تیز موجِ درد کاٹتی چلی گئی
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۴۲). (iii) **کسی مزاحم شے یا بھیڑ کو اِدھر اُدھر ہٹا کر راستہ پیدا کرنا ؛ قطع مسافت کرنا.** آزاد اور خوجی گئے اور بھیڑ کاٹ کر اس غول کے اندر داخل ہوگئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۸۵). کیکروں کے گنجان ذخیرہ کا موڑ کاٹنے ہی حد نظر تک پھیلا ہوا ایک چٹیل ویرانہ تھا.
(۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۸۶). (IV) **ذبح کرنا.**

پکڑ پیک گھوڑے کوں کاٹیا پچھاڑ
کباباں کیا سب وو ہیڑے کوں کاڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲). نہ گائے بیل بھینس بھینسے کی برآمد تھی اور نہ اتنے کاٹے جاتے تھے. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱). گائے کاٹنا جب قانوناً جرم ہے تو کیا ضروری ہے کہ اس جرم کا ارتکاب کیا جائے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۲). ۲. **خوش وضع اور ہموار بنانے کے لیے غیرضروری حصّے کو چھانٹ دینا ، چھٹائی کرنا ، جیسے : بال کاٹنا ، شاخ کی زرد پتّیاں کاٹنا وغیرہ.**

بناتا ہے خطِ گلچہرۂ یار یوں حجّام
چمن کی گھاس کو جس طرح باغباں کاٹے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۷). ۳. (کپڑا) **بیوتنا ، جیسے : قمیص کاٹنا ، پاجامہ کاٹنا ، تراشنا ، قطع کرنا وغیرہ.** جس کپڑے کو کاٹنا ہو اس کا نقشہ پہلے کاغذ پر بنائیے. (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۴). گرمیوں کی دوپہر میں کپڑوں کو کاٹنا بیوتنا ... دوپلّی ٹوپیاں اور بٹوے سینا. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۹۵). ۴. **ڈنگ مارنا ، ڈسنا ؛ (مجازاً) ایذا پہنچانا.**

کاٹیا دل کوں میرے ولے ہت نہ چھوڑ
محبت کا رشتہ نکو مجھ تھے توڑ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۰).

ہوبہو اس درد کے اے باوقار
کہ اسے کاٹا تھا جب در غار مار
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۱۲۵).

میں نیش خوردۂ خمِ گیسوے یار ہوں
اے سانپ مجھکو ہو کے بہت ہوشیار کاٹ
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۶۰).

سانپ ہے تو جس کو دیکھے کاٹ کر بیجاں کرے
یا ہے اُلو جس جگہ بیٹھے اسے ویراں کرے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۵۹). یہ گفتگو سن کر انہوں نے چلّا کر کہا تھا کہ مخلوط انتخاب تم کو کاٹنا ہے؟ (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۴۰۵). ۵. **دانت گاڑنا ، بھنبھوڑنا.**

میں نے جو کچ کچا کر کل اونکی ران کاٹی
تو ان نے کس مزے سے میری زبان کاٹی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۹). کتے کے لعاب میں ایک طرح کی سمّیت ہوتی ہے کہ جسے وہ کاٹتا ہے اس میں اثر کرتی ہے.
(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۱). ۶. **سوزش ، جلن ، چرواہٹ پیدا کرنا.**

صفائی کیا کہوں تیغِ نگاہِ چشمِ لیلیٰ کی
دلِ مجنوں کو خاکِ پردۂ محمل سے کاٹے ہے
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸۶). ۷. **کسی دوا یا زہر کا اپنی تیز تاثیر سے کسی اندرونی عضو کو کچکوک دینا ، خراش ڈالنا.**

ہمسر جو تجھ سے گُل ہو تو اُس کا جگر تمام
شبنم چمن میں دے ابھی ہیرا کھلا کے کاٹ
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۷). ۸. **دور کرنا ، دفع کرنا ، زائل کرنا ، تمام کرنا.** غلیظ اخلاط کو ... کاٹنے کے لئے حرارت معدہ کی طرف متوجہ ہوکر معدہ کو گرم کر دیتی ہے.(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۵). کوئی فرشتہ سمجھو ، ہماری مصیبت کاٹنے آیا ہے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۹۸). ۹. **بسر کرنا ، گزارنا.**

جوانی کوں کاٹیں خدا یاد میں
جو خیرات کرتے چھپے مال سیں
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۸۲). باقی زندگی اپنے خالق کی یاد میں کاٹوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹).

بھاپا اتاروں داغ کا خورشید ہو طلوع
اس جنگجو نے کاٹی ہے لڑ کر تمام رات
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۰۰).

تمہاری یاد میں ، میں کاٹ دوں گا حشر سے دن
تمہارے ہجر میں راتیں سیاہ کر لوں گا
(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۱۵).

میری عادت اور اخلاص کی تعریفیں کیں
پیک منگائے
... اور میں دل میں سوچتا جاتا تھا
چکنی چپڑی باتیں کر کے
کاٹ رہی ہے!
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۹۴). ۱۰. **بھگتنا ، جھیلنا.**

سو مصیبت سے کاٹی سختیٔ راہ
پہونچا آخر کو لے کے نامۂ شاہ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۲). خدا نے جو مصیبت ڈالی اسے ہر طرح کاٹنا. (۱۸۵۹ ، تاریخ ممتاز ، ۳۵). کتنے مجرم ہیں جو اس مدت کو کاٹ کر آزادی حاصل کرتے ہیں.
(۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۸۹). ۱۱. **حق مارنا.**

پرندوں کوں بسیار کاٹے انھے
سنے سو و جنو سوں نہاٹے انھے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۴۲).

بے وجہ عاشقوں سے نہ منہ اے صنم چھپا
بے جرم و بے قصور نہ حق سیاہ کاٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۹). ۱۲. (راستے کو) طے کرنا ، قطع مسافت کرنا.
کہ پھرتا چلیاں یوں کیتک دیس کوں
زمیں کاٹ انپڑیا وو یک دیس کوں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۱). وہ کئی منزلیں کاٹ کر ... اس کے مکان پر پہنچا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲). سانڈنیوں پر بیٹھ ... جنگل اور پہاڑ کاٹتا چلا گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۴). کیکروں کے گنجان ذخیرہ کا موڑ کاٹتے ہی حدِ نظر تک پھیلا ہوا ایک چٹیل ویرانہ تھا. (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۲۸۶). ۱۳. بیچ سے نکلنا یا گزرنا بلی راستہ کاٹ گئی. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۱۳). یہ اجتماعی محور پچھلے پہیوں کے محور کو کسی حد تک کاٹتا ہے. (۱۹۳۹ ، موٹر انجینیر ، ۳۵۰). یہ تو اس کالی بلی کا غمزہ ہے جو صبح میرا راستہ کاٹ گئی تھی. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۳۱). ۱۴. (پتنگ کی ڈور سے ڈور کو) گھسا لگا کر الگ کرنا. ایسا نہ ہو کہ حریف کی پارٹی کی طرف سے وہ کاٹا کا شور بلند ہو اور تم ڈور اور کنکوے اور دم چھلے سب کو کھو بیٹھو. (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۳). کہیں اچم ہے کہیں ڈھیلیں چلنے لگیں ، کسی نے کاٹا کوئی کٹ گیا. (۱۹۳۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷). ۱۵. (آری وغیرہ سے لکڑی کو) چیرنا ، پھاڑنا (مہذب اللغات). ۱۶. چکانا ، نبٹانا ، جھگڑا طے کرنا ، فیصل کرنا (ماخوذ : نوراللغات). ۱۷. (سڑک وغیرہ بنانے کے لیے) پہاڑ یا جنگل کاٹ پیٹ کے ہموار کرنا.
بے تکلف سیر کر اے شاہد دلِ نجد میں
کیا بنائی ہے سڑک مجنوں نے صحرا کاٹ کر
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۷).
تجھ سے نہ کٹ سکے گی شبِ ہجر کوہکن
ہاں جوئے شیر کے لیے تو کوہسار کاٹ
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۶۰۰) ۱۸. (ندی یا دریا وغیرہ میں سے) نہر یا نالی کے ذریعے بہتا ہوا پانی کسی طرف لے جانا.
ہے دلِ صد چاک میں اک بحر خوبی کا خیال
کربلا میں لائے ہیں ہم نہر دریا کاٹ کر
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۷) ۱۹. (ا) (کھیتی یا گھاس کو) کھیت کی زمین سے جدا کرنا یا نکالنا. اپنا باجرا کاٹ کر بذریعۂ گاڑی کھلیان میں پہنچاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینہ سراغ رسانی ، ۳۷). (اا) پھل پانا ، حاصل ہونا. وہ سلطنت یا سلطنتیں جو ... نفاق کے بیج ڈال رہی ہیں تلخ عداوت ، شدید خصومت کے ناگوار ثمرات کے علاوہ کچھ نہ کاٹیں گی. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۵). ۲۰. (رقم) وضع کرنا ، کم کرنا.
عاشق ہوں بوسہ آج کا کل پر نہ ٹال یار
روزینۂ فقیر نہ اے بادشاہ کاٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۹). جس سپاہی کے پاس ... ان میں سے کوئی چیز کم ہو ، درم کاٹ لے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۶). چار دن کی بیماری کی تنخواہ صاف کاٹ لی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۸). اس نے پندرہ روپے کاٹ کر پانچ پانچ کے سترہ نوٹ ان کے حوالے کئے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۴۹). ۲۱. منسوخ کرنا ، ترمیم کرنا ، قلم پھیرنا.
کس طرح کاٹے مضامیں کو ہمارا کلکِ فکر
آدمی پر ذبح ہونا شاق ہے اولاد کا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۸). ۲۲. (کسی کی بات کے) بیچ میں بولنا ، (گفتگو میں) دخل دینا. جو (کوئی) بات کہنے میں بولے اور اس کی بات کون کاٹے سو وہ برا مانے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۱).
مت کھینچ تیغ ہر دم کب درمیاں سے میں نے
محفل میں بات تیری اے کج کلاہ کاٹی
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۵). برجو نے بات کاٹ کر کہا .. تم ان میاں بیوی کا سامان میرے کمرے میں لگا دو. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳). ناصر: (الفاظ کاٹتے ہوئے) اس دن جو کچھ ہوا اسے بھول جائیے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۹۹). ۲۳. رد کرنا ، توڑ کرنا ، (دلیل سے) غلط ٹھہرانا. کوئی میری زری سی بات بھی کاٹتا ہے تو بے اختیار میرا جی چاہتا ہے کہ اس کو کاٹ کھاؤں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۳). اس نے اپنے بڑوں کی بات کو کاٹنا نہ چاہا اور محض خاموش رہ کر اپنا اختلاف ظاہر کیا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۹۴). ۲۴. (رنگ کو) ہلکا کرنا ، اتارنا ، اڑانا.
شوخیِ حسن کا ہے اشارہ یہی اوسے
صورت دیکھا کے رنگِ رُخِ مہر و ماہ کاٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۹). کسی کپڑے کا رنگ کاٹنا ہو تو تیزاب کی دو بوندیں ڈال دو بڑی آسانی سے رنگ کٹ جائے گا. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۲). ۲۵. (جسم میں) چبھنا ، ناگوار گزرنا. موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ۳ : ۳۱۴). جب گرمی سے جی گھبراتا یا بدن پر میل کاٹنے لگتا تو کسی پوکھر یا تالاب میں جا کر خوب تیرتا. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۳۰). ۲۶. (گنجفہ) بازی میں سے پتے اٹھانا ، پتے چھانٹ کر دینا. تم سے ہزار بار منع کیا کہ بیچ سے گڈی نہ کاٹا کرو مگر تم ادبدا کے بیچ ہی سے کاٹتے ہو. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۳). ۲۷. مال اسباب میں سے کچھ نکال لینا. نواب کی دولت کاٹ کاٹ کے گھر میں بھر لی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۹۹). ۲۸. (کسی جگہ وغیرہ کا) سنسنی پیدا کرنا ، وحشت زدہ کرنا ، سخت ناگوار ہونا. مجھے کمال غم ہوا اور وہ ملک بغیر اس کے کاٹنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۱). ۲۹. سلسلہ توڑنا ، منقطع کرنا ، ختم یا فنا کرنا. حضرتؐ نے فرمایا ، فاطمہ جانتی ہو یہ کون ہے ... کاٹنے والا آرزوؤں کا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶).
حر سے کہا یہ شاہِ شہیداں نے وقتِ غدر
دین کی سلامتی ہے جو دنیا کی جاہ کاٹ
(۱۸۷۱ ، ایمان ، واجد علی شاہ ، ۴۱). سلہٹ کو آسام سے کاٹ کر مشرقی پاکستان سے کیوں جوڑا جاتا. (۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۵). ۳۰. خجل یا شرمسار کرنا.
گُل کو قبا پہن کے تو اے کج کلاہ کاٹ
مارِ سیاہ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۹).

اے تُرک ابروؤں سے رُخِ مہر و ماہ کاٹ
پُرزے اُڑا گوں کے سرِ کج کُلاہ کاٹ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۲). ۳۱. (پانی کا اندر ہی اندر زمین وغیرہ کو) کھوکھلا کرنا ؛ (مٹی وغیرہ کو) بہا دینا.
ساری بنیاد پانی نے کاٹی
اینٹ کے گھر کو کر دیا مٹی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵). کنارے کی مٹی ایسی بُھربُھری ہے کہ ہمہ وقت دریا اس کو کاٹتا رہتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۱۰). ۳۲. مالی نقصان پہنچانا ، دھوکے سے کچھ اینٹھنا.
پیک کو کاٹنے کی خاطر سب
لگے کہنے بڑا ہوا یہ غضب
(۱۸۲۹ ، نظم رنگین ، ۲۱). ۳۳. ریل گاڑی کے ڈبوں کو ٹرین سے جدا کرنا. لکھنؤ سے بمبئی جانے والی گاڑی میں سے تھرڈ کلاس کا ڈبہ کاٹ کے دلّی والی گاڑی میں لگا دیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۲). ۳۴. ناگوار گزرنا ، کھلنا ، بار ہونا ، برا لگنا. مفت کی رقم مل رہی ہے صرف مشاعرے میں جا کر غزل پڑھ آنا ہے چلے کیوں نہیں جاتے کیا روپے آپ کو کاٹتے ہیں. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۱۹۳). ۳۵. (نام وغیرہ کے ساتھ) منسوخ کرنا ، رجسٹر سے خارج کرنا ، قلم زد کرنا. چھ برس سے ترکوں کی فوج بحری میں نوکر ہیں برٹش گورنمنٹ نے ان کا نام کاٹ دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۹۳). ۳۶. کپڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کھانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۳۷. گھاؤ ڈالنا ، زخم لگانا. جس نے زہر کھایا ہو یا زہر دار جانور نے کاٹا ہو ایکدم گھُس کے اوسکو دو. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۸). کون جانتا ہے کہ ایک بھونکتا ہوا کُتا کب بھونکنا بند کر دے اور کاٹنا شروع کر دے. (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۵۰). (ب) امذ کوسنا ، کے ساتھ بطورِ تابع مستعمل یہ آئینہ میرے پاس ہے تو میں کوسنے کاٹنے کی کیا پروا کروں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۰) [پ : کاٹنا **کاٹنا**].

---چھانٹنا ف مر ؛ محاورہ.
کاٹ چھانٹ کرنا ، قطع برید کرنا. ٹہنیوں اور پتّوں کو کاٹنا چھانٹنا رہتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵). اگر تنقید منفی رجحانات کو کاٹنی چھانٹنی رہے ... تو ادب کا بازار گرم رہتا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۱).

---کسُورنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کاٹنا چھانٹنا ؛ بچت کرنا. میّا باوا جانے کہاں کہاں سے کاٹ کسور کر ان کے پوتے پورے کریں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۶۴).

---کُوٹنا محاورہ.
کاٹنا چھانٹنا ، ترمیم کرنا ، تنسیخ کرنا ، قلم زد کرنا. ابوالفضل نے عبارت انوارِ سہیلی کی کچھ کاٹ کوٹ کے عیار دانش تصنیف کی. (۱۸۳۸ ، بُستان حکمت ، ۷). میں سب کو کاٹ کوٹ کے دھر دوں گا جاتے کہاں ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۹).

کاٹنی (سک ٹ) امث.
کاٹنا ؛ کٹائی ؛ تاش کے پتّوں کے دو حصّے کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : **काटनी**].

---بَنْدی (---ف ب ، سک ن) امث.
کاٹنا اور گٹھے باندھنا (جامع اللغات). [کاٹنی + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاٹنے کو دوڑنا محاورہ.
۱. تلخی اور تند مزاجی سے پیش آنا ، جھلّانا ، غصے میں بھر کر ایذا رسانی پر آمادہ ہونا.
اہلِ غرض یہ کاٹنے کو دوڑتے ہیں یہ
شائستگی کا زہر ہے جب سے انہیں چڑھا
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۴). وکیل نے بات کہی ... اور کاٹنے کو دوڑے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۳). ۲. ویران ، اجاڑ ، سنسان اور مُہیب محسوس ہونا.
ہجر میں مثلِ پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۹).
کاٹنے دوڑتا ہے گھر جو نہیں وہ گھر میں
حلقۂ در دہنِ مار نظر آتا ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۳). وسیع اور کشادہ گھر ... دور سے مجھے کاٹنے کو دوڑا ساری رات میں نے اس جیل میں تڑپ تڑپ کر بسر کی. (۱۹۱۸ ، اُمّت کی مائیں ، ۹۵). سنیلا میں جب بھی کبھی چھٹیاں آتی ہیں تو لوگوں کو یہ شہر کاٹنے کو دوڑتا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اپریل ، ۷).

کاٹنے والے کو تھوڑا ، بٹورنے والے کو بہت کہاوت.
جو کام کرے اسے تھوڑا جو باتیں بنائے اس بہت مل جاتا ہے (جامع اللغات).

کاٹو (و مع) صف.
کاٹنے والا ، مار کاٹ کرنے والا. منوہر نے گرم ہو کر کہا نہ کارندہ کوئی ہوّا ہیں ، نہ جمیدار کوئی کاٹو ہیں یہاں کوئی دیبل نہیں ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲). [پ : **काटू**].

کاٹو (و مج) امذ.
لو یہ کاٹ لو ، جاؤ نالش کر دو ، چلو دور ہٹو جو کچھ کرنا ہو کر لو (ایک طرح کی گالی) (فرہنگ آصفیہ).

---تو خُون / لَہُو نَہیں / بَدَن میں کہاوت.
خوف یا صدمے سے ہکّا بکّا رہ جانے سے رنگ اڑ جانے کے موقع پر مستعمل ، مترادف : ہکّا بکّا رہ گیا ، چہرے کا رنگ اڑ گیا ، خاموش ہو کر مُنھ تکنے لگا ، ہوش و حواس اڑ گئے وغیرہ.
تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۹). گھبراہٹ کا حال کچھ نہ پوچھیے چہرے پر مردنی چھا گئی کاٹو تو لہو نہیں بدن میں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲). بچارے حمّالوں کی تو یہ حالت تھی کہ کاٹو تو بدن میں خون نہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۳).

---تو لہو نہ نکلے کہاوت.
رک : کاٹو تو لہو نہیں بدن میں.

تب خجل ایسے ہوے کاٹو تو نکلے نہ لہو
دیکھ اس کو ہوے سب کے رخِ گلفام سفید
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۰۰).

کاٹی (۱) اسف.
بیل چڑھانے کے لیے بانس وغیرہ کا ٹھاٹر. بیلوں کے سہارے کے لیے کاٹی یا خشک درختوں کے ٹیکے ہر ایک درخت کے پاس قائم کر دینا چاہیے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۴۹).
[کاٹھی (رک) کا محرّف].

کاٹی (۲) صف مث.
کٹی ہوئی ، مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات). [کاٹنا (رک) کا ماضی صیغۂ غائب مونث بطور صفت].

---اُنگلی/اُونگلی پر پیشاب نہیں کرتا/نہیں مُوتتا فقرہ.
بہت بے مروت ہے ، کسی کے کام نہیں آتا ، کسی پر کیسی ہی بیتا پڑے ذرّہ بھر مدد یا ہمدردی نہیں کرتا ، بیدرد ہے ، کام چور ہے.

کاٹی اونگلی پر نہیں وہ مُوتتا کافر ذرا
زخمِ دل دکھلاؤں کیا میں اوس بتِ طنّاز کو
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۶). بارہا پسینے پر خون گرانے والوں کو دیکھا ہے کہ کاٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۲ : ۳).

---اُنگلی پر نہ مُوتنا محاورہ.
ذرا بھی ہمدردی نہ کرنا ، نہایت کاہل یا بےدرد ہو جانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کٹے نہ ماری/مارے مَرے کہاوت.
جب کوئی مشکل یا مصیبت کسی طور پر دفع نہیں ہوتی تو بولتے ہیں (محاوراتِ ہند).

کاٹے امذ ؛ ج.
کاٹا (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ ، ترا کیب میں مستعمل. [کاٹنا (رک) کا ماضی اور مغیرہ صورت].

---آنا محاورہ.
رونگٹے کھڑے ہونا ، بے چینی ہونا. اکثر اسکے شروع میں تھرتھری شدت سے ہوتی یا ... بدن پرکاٹے آتے ... ٹھنڈ بجتی. (۱۸۴۸ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱۹۰).

---باڑ/باڑھ نام ہو تلوار کا کہاوت.
(طنزاً) محنت کرے کوئی پھل پائے کوئی. جو مثل مشہور ہے سو بہت بجا ہے کاٹے باڑھ نام تلوار کا ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، پالی گاٹ ، ۹۷). سارے کام انہوں نے کیے ہیں ، سچ تو یہ ہے کہ کام ان کا ہے اور نام میرا ، کاٹے باڑ اور نام ہو تلوار کا! خدا ان کو جزائے خیر دے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی (دیباچہ) ، ۱ : ۱۱).

---تلوار نام ہو سپاہی کا کہاوت.
رک : کاٹے باڑھ الخ.

ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور
کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام
(۱۸۷۸ ، بحر (نوراللغات)).

---کا مَنتر نہیں فقرہ.
کسی کی ایذا رسانی کا دفعیہ یا مداوا نہ ہو سکنے پر یا بڑے عیار کی زد سے محفوظ نہ ہونے کے موقع پر مستعمل.

کہدو مشّاطہ سے افعی ہے وہ زلف
اوسکے کاٹے کا نہیں منتر نہ چھیڑ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱). کیا غریب اور مسکین بنتے ہیں ... انکے کاٹے کا منتر نہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۷۹). حکیم دوبان کے کاٹے کا منتر نہیں ، بد نفس و بدکار ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۴). انا صاحبہ ... بالکل افعی ہیں ، ان کے کاٹے کا منتر نہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۰).

---کٹے نہ ٹالے ٹلے کہاوت.
نہایت سخت جان ، وہ بلا جو کسی طرح نہ ٹلے ، وہ مصیبت جو کسی طور دفع نہ ہو.

کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے سر سے یہ بلا
مرشد تھا روزِ غم شبِ فرقت دبی ہوئی
(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی (مہذب اللغات)).

---کھاتا ہے فقرہ.
نہایت ناگوار گزرتا ہے ، سخت اذیت کا باعث ہے.

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شبہہ تیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۸۸).

فراقِ یارِ اہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے
گماں شیرِ نیستاں کا ہے مجکو شیرِ قالی پر
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۶۷).

مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پھاڑے کھاتا ہے
شبِ فرقت میں کیا شیرِ نیستاں شیرِ قالی ہے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۰۱).

---کھانا محاورہ.
غصّہ کرنا ، خفا ہونا (نوراللغات).

---گا فقرہ.
کوئی کمزور یا چھوٹی حیثیت کا آدمی غصّہ دکھائے تو اس کی نسبت کہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---نہ/نہیں کٹنا محاورہ.
جان کا عذاب ہونا ، دوبھر ہونا ، جھیلا نہ جانا ، مشکل سے طے ہونا (وقت ، مرحلہ).

ایّام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے
دن عیش کے گھڑیوں میں بگڑ جاتے ہیں کیسے
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۷۰).

---ہاتھ نام تلوار کا کہاوت.
رک : کاٹے باڑھ نام تلوار کا ، کام کوئی کرے نام کسی کا ہو (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

---ہے گرم لوہے کو لوہا ہمیشہ سرد کہاوت.
حسن سلوک سے ہر مسئلہ حل ہو جاتا ہے ، رواداری سے ہر زنجیر کٹ سکتی ہے.

کاٹے ہے گرم لوہے کو لوہا ہمیشہ سرد
دنیا میں خوب چیز ظفر غم خوری بنی

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۶).

کاٹیج (ی مج) امذ.
جھونپڑا ، چھپر ، بنگلہ. کاٹیج ... دوسرے الفاظ کے ساتھ یا عمارت کے نام کے جز کے طور پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۶). [انگ : Cottage].

---اِنڈسٹری (---کس ا ، سک ن ، فت ڈ ، سک س ، کس مج ٹ) امث.
گھریلو صنعت ، گھریلو دستکاری. کاٹیج انڈسٹری سے کوئی بڑی چیز ... فیکٹری ہی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۹). [انگ : Cottage Industry].

کاٹھ (۱) . (الف) امذ.
۱. **لکڑی ، سوکھی لکڑی ، چوب خشک.**

مُکھ کا گیان نہ کٹے بیکار
جیسے کاٹھ کی ہووے تردار

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۱).

جل گئیں بیلیں رہ گیا ہے کاٹھ
روشنی کا سا دار بست ہے ٹھاٹھ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۴). صندوق زمین پر ٹھہرا ڈرتے ڈرتے میں پاس گیا ، دیکھا تو کاٹھ کا صندوق ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴). جو ہاتھ دان نہ دے وہ کاٹھ کا کرچھا ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، ۴ ، ۳ : ۳). کاٹھ کے پیالے میں قدرے دودھ دوہا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۸۰). اپنی مونج کی رسی میں وہ کاٹھ کے منکے پروتا ہے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۴۳).
۲. **سوراخ دار لکڑی کا کندہ جس میں قیدی کا پانو پھنسا دیا جاتا ہے ، قیدی کے پاؤں میں ڈالنے کا چوبی شکنجہ.** زمیندار نے چالیس روپوں ... کی خاطر اس کے پاؤں میں کاٹھ ڈال دیا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۶۰). جس پر خفا ہوتے تھے اس کو کاٹھ میں بند کر دیتے تھے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۰۷). پہلے وہ ملزموں کی مشکیں رسی سے باندھتے تھے ، کاٹھ میں پاؤں دیتے تھے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۲۹). اور وہ جیسے کاٹھ کے شکنجے میں کس جاتی . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۰). ۳. **(قدیم) قد و قامت ، جسامت ، جسم ، کاٹھی (رک) کا متبادل جو زیادہ مستعمل ہے.**

درازی کاٹھ میں اس قدر دھرتی
کہ دامن سوں قیامت کے گزرتی

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۶). ۴. **(ٹھگی) رشوت** (ا ب و ، ۸ : ۱۹۶). ۵. **کٹے ہوئے درخت ، ایندھن ، ہیزم** (سندھی نامہ ، ۱۰۲). (ب) صف. **بے درد ، بے رحم ، کٹھور ، سخت ، مشکل ؛ محض بیوقوف** (فرہنگ آصفیہ). [پ : کٹھ : ठठ].

---پُتلی (---ضم پ ، سک ت) امث.
رک : کٹھ پُتلی جو زیادہ مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ). [کاٹھ + پتلی (رک)].

---چبانا محاورہ.
روکھی سوکھی روٹی سے گزارا کرنا ، تنگی میں بسر کرنا (نوراللغات ؛ پلیٹس).

---چھیلو تو چکنا ، بات چھیلو تو سَرکھڑی کہاوت.
لکڑی کو چھیلو تو چکنی ہوتی ہے ، بات کو چھیلا جائے تو کرخت ہوتی ہے (جامع اللغات).

---کا. (الف) صف.
۱. **لکڑی کا ، لکڑی کا بنا ہوا.** جب بچے کسی طرح خاموش نہیں ہوئے تو مجبوراً کاٹھ کے شہزادے اور پریاں لائی گئیں . (۱۹۸۸ ، غالب ، ۱ ، ۲ : ۳۳۷). ۲. **(کنایۃً) بناوٹ کا ، بیٹت کا ، انداز کا ، قسم کا.**

مُلّا ہے تو اِس کاٹھ کا مُلّا ہے کہ الحق
حیران ہے اسلام تو قرآن پریشان

(۱۹۵۳ ، ضمیریات ، ۲۴). (ب) امذ. **کاٹھ کا اُلّو (رک) کا مخلف ، بے وقوف** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---کا اُلّو صف ؛ امذ.
رک : کاٹ کا الو ، محض بے وقوف. اُس سادہ لوح سے کہا ... یہ کاٹھ کا اُلّو اپنی جورو کو صحیح و سالم دیکھ کر پھولا نہ سمایا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۵۴). جب زیادہ الحاح و زاری اجلال نے کی ملکہ نے ہنس کر کہا تو بھی بڑا بےوقوف کاٹھ کا اُلّو ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹).

کوّا ہے زمزموں کی ترازو بنا ہوا!
مُرغِ چمن ہے کاٹھ کا اُلّو بنا ہوا

(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۵۴). ان کاٹھ کے الوؤں کو بیرونی سامراجیوں کی بھی تائید و حمایت حاصل ہوگی . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۳۴۹).

---کا اُلّو بنانا محاورہ.
احمق بنانا ، بےوقوف بنانا. تو میاں برکاش ، اب تم بھی کاٹھ کے اُلّو بنائے جاؤ گے بس چپ چاپ بیٹھے رہنا . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۲۰).

---کا بُدّھو امذ.
عقل سے بے بہرہ ، بے عقل ، بے وقوف (مہذب اللغات).

---کا پُتلا صف.
لکڑی کا بنا ہوا ، لکڑی کا بت ؛ (مجازاً) بے جان.

جب اسپ کے سم تل کی گرد آ کر پڑی دندے اوپر
جا مک سیتی پانی نگل جیوں کاٹھ کے پتلے کھڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۷). کئی روز بعد ایک کاٹھ کا پتلا ہوبہو اوس سنار کی صورت بنایا. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵۵). سدن کو تو وہ کاٹھ کا پتلا سمجھتے تھے. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۳۰۲). ایک لمحے میں یوں معلوم ہوتا تھا جیسے وہ کاٹھ کا پتلا ہے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۷۰۳).

---کاٹنے سے کٹتا ہے فقرہ.
کوئی کام کرنے سے پورا ہوتا ہے (جامع اللغات).

---کا گھوڑا امذ.
۱. لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا.
نجّار پسر زندہ نظر آتا ہے
نت کاٹھ کے گھوڑے ہم کو دوڑاتا ہے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۳). میم صاحبہ کے بچے کو دیکھا کہ وہ کاٹھ کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۲۵). اس بارہ دری میں وہ کسی کاٹھ کے گھوڑے پر سوار ہو کر آنے والے شہزادے کی منتظر نہیں. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۲۱۰). ۲. لنگڑے آدمی کی لاٹھی ، عصا ، بیسا کھی ؛ لکڑی کا زینہ (فرہنگ آصفیہ).

---کا گھوڑا لوہے کی زین جس پر بیٹھے لنگڑ دین کہاوت.
لنگڑوں کی طرف اشارہ ہے ، لنگڑے پر پھبتی (جامع اللغات).

---کباڑ (---فت ک) امذ.
رک : کاٹ کباڑ ، فضول سامان ؛ (عموماً) گھر کی بے کار چیزیں.
مال و زر دیدیا حسینوں کو
رہ گیا گھر میں صرف کاٹھ کباڑ
(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۸۱). نیچے کے تین کمروں میں کاٹھ کباڑ بھرا ہوا تھا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۵۷). [کاٹھ + کباڑ (رک)].

---کٹول بانسلی بھنبیری میرا نام / نانو امذ.
بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرنے اور لکڑی کو چھونے ہیں ، جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اور اسے چور نے پکڑ لیا پھر وہی چور بنتا ہے چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا رہتا ہے « کاٹھ کٹول بانسلی بھنبیری میرا نام » اس وجہ سے یہ اس کا نام مشہور ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

---کنواں (---ضم ک ، مغ) امذ.
(باغ بانی) وہ کچا کنواں جس میں لکڑی کے تختوں کا بنا ہوا گولا ، « کوٹھی » (کنویں کے اندرونی دوڑ کی پختہ چنائی) ڈال کر عارضی بندش کر لی ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۶۱).
جھیں جھیں کتنی چنگی ہے
کاٹھ کنواں سارنگی ہے
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۸۷). [کاٹھ + کنواں (رک)].

---کواڑ / کیواڑ (---کس مج ک) امذ.
رک : کاٹھ کباڑ ، بے کار چیزیں ، فضول اشیا. کانوں کانوں سے کاٹھ کیواڑ لانے لانے اس کے چاروں اور لگا دیے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۰۱). تھوڑے دنوں میں کاٹھ کواڑ کے سوا تمام اسباب ڈھل آیا. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۷۲). [کاٹھ + کواڑ / کیواڑ (رک)].

---کوڑا چلنا محاورہ.
زور چلنا ، بس چلنا ، حکم چلنا ؛ کاٹھ میں پانو دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---کی بمبو / بھمبو است.
(کنایۃً) احمق یا بے وقوف عورت. گھر میں جو کچھ کرتی ہے لڑکی کرتی ہے ماں ہمیشہ سے کاٹھ کی بھمبو ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۶).

---کی پتلی است.
۱. رک : کاٹھ پتلی. شیعہ ہونے کے سبب سے خلفاء بغداد کی جن کا حال کاٹھ کی پتلی کا سا ہو گیا تھا اطاعت نہیں کرتے تھے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۱۲). ۲. لکڑی کی گڑیا.
چیر کر ایک جلد لکڑی بڑی
کاٹھ کی ایک ایسی پتلی گڑھی
(۱۷۳۷ ، مجموعۂ پشت قصہ ، ۸۹).

---کی تلوار است.
لکڑی کی تلوار.
گر نہ ڈر جاؤں تو دکھلاؤں تمہیں
کاٹ اپنی کاٹھ کی تلوار کا
(۱۸۵۶ ، قادر نامہ ، ۱۳). میان میں میاں کاٹھ کی تلوار ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۳).
آہنی فولاد کی تلوار ہو یا کاٹھ کی
غیر مانے گا تبھی لوہا جب اس نے کاٹ کی
(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۸).

---کی تلوار کاٹ نہیں کرتی / کیا کاٹ کرے گی فقرہ.
ناکارہ چیز کارآمد نہیں ہوتی ؛ کمزور تدبیر بے فائدہ ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

---کی روٹی است.
لکڑی کی روٹی نیز ؛ مراد : صبر و برداشت. حضرت نے کاٹھ کی روٹی پھینک دی اور پھر بارہ سال تک صایم رہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۱۷). چہرے پر اکسائے ہوئے کچھ ایسے تیور ، جیسے وہ بس کاٹھ کی روٹی اور پُرنور خیالوں پر زندہ ہو. (۱۹۶۸ ، لوح دل (کلیات مجید امجد ، ۳۷۳)).

---کی روٹی پیٹ پر / میں باندھنا محاورہ.
فاقے کی اذیت اٹھانا ، بھوک برداشت کرنا ، صبر کرنا. کچھ ٹھکانا ہے دوپہر ہونے کو آئی پیٹ میں کاٹھ کی روٹی باندھے ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۸).

---کیڑا (---ی مع) امذ.
کھٹمل ، گھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاٹھ + کیڑا (رک)].

---کی گھوڑی امث.
تابوت ، ارتھی ، جنازہ (عموماً ہندوؤں میں مستعمل) (ماخود : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---کی مُورَت امث.
لکڑی کی مورت ؛ (مجازاً) بے جان شے. رخصت ہونے کے لیے آگے بڑھی ، اس وقت وہ کاٹھ کی مورت لگ رہی تھی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷).

---کی مُورَتی اَور چَنْدَن ہار کہاوت.
بدشکل آدمی بناؤ سنگھار کرے تو کہنے ہیں (جامع الامثال).

---کی ہانڈی ایک دفعہ چڑھتی ہے کہاوت.
پہلی ہی دفعہ کا جھوٹ یقین کا درجہ رکھ سکتا ہے ، ایک دفعہ کی دھوکے بازی چل سکتی ہے (مخزن المحاورات).

---کی ہانڈی/ ہَنڈیا بار بار/ہر بار نہیں چڑھتی کہاوت.
جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا ، ناپائیدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا.

کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت گن اعتبار
کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی ہے پیارے بار بار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۵۰).

چلتا نہیں جھوٹ مدتوں تک بچو!
ہر بار نہیں کاٹھ کی ہانڈی چڑھتی
(۱۹۴۰ ، منظوم کہاوتیں ، ۳۴).

---کی ہانڈی چڑھانا محاورہ.
جھوٹ یا فریب سے کام نکالنا ، دھوکے بازی سے کام لینا ، جعل سازی کرنا.

کاٹھ کی ہانڈی چڑھانے کا نتیجہ انفعال
جھوٹ سے بچیے اگر ہے اپنی عزت کا خیال
(۱۹۳۶ ، کلیات ظریف ، ۳ : ۴۷۷).

---کی ہانڈی چڑھنا محاورہ.
جھوٹ یا فریب کامیاب ہونا. ہر روز ایک نئی ہانڈی کا مزا چکھنے سے ممکن ہے کہ کچھ دنوں کاٹھ کی ہانڈی چولھے پر چڑھ جائے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۶۶).

---کی ہَنڈیا دو بار/ دُوجے بار نہیں چڑھتی کہاوت.
رک : کاٹھ کی ہانڈی بار بار الخ (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---کے بَیل امذ.
رک: کاٹھ کی مورت. یہ سب ناتھ کے ناتھنے کے سمے ایسے کھڑے رہے کہ جیسے کاٹھ کے بیل کھڑے ہوں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۸).

---کے گھوڑے دَوڑاتے ہیں فقرہ.
فریب دیتے ہیں (جامع الامثال).

---کے گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
بے وقوف بنانا ، فریب دینا ، فضول باتیں بنانا (جامع اللغات).

---مارْنا محاورہ.
لڑی پہنانا ، لکڑی کے شکنجے میں پانو جکڑنا. کچھ قیدیوں کو ہفتے میں ایک یا دو بار کاٹھ بھی مارا جاتا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۶۰).

---ماری صف مث.
ساکت ، جامد ، گُم سُم ، دل شکستہ ، آزردہ ، معذور ، مجبور ، بے حس و حرکت. گوہر بیگم لاکھ شوخ بیباک تھی ... پہلے اچانک نظر بھر کر دیکھ لیا ، مگر پھر نظر نیچی کی تو کسی بوجھ سے اٹھا ہی نہ سکی ، ساکت ، بے حس ، جہاں کی تہاں کاٹھ ماری کھڑی کی کھڑی رہ گئی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۱) . [کاٹھ + ماری (مارنا (رک) سے صیغۂ واحد غائب مونث)].

---میں پانو پڑنا محاورہ.
بیڑی پہنائی جانا ، مقید ہونا ، حراست میں ہونا (نوراللغات).

---میں پانو/ پَیر دینا محاورہ.
بیڑی پہنانا ، آنے جانے سے روکنا ، حوالات میں رکھنا. بہت جلد اس کا کاٹھ میں پیر دیدو. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۷۱). پہلے وہ ملزموں کی مشکیں رسی سے باندھتے تھے ، کاٹھ میں پاؤں دیتے تھے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۲۹).

---میں پانو ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کاٹھ میں پانو دینا (علمی اردو لغت).

---میں ٹھُکنا ف مر ؛ محاورہ.
کاٹھ میں ٹھوکنا (رک) کا لازم ، پکڑا جانا ، قید ہونا.

اُلجھا ہی رہے طرّۂ طرار سے شانہ
یہ چور اگر کاٹھ میں ٹھک جائے تو اچھا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵).

---میں ٹھوکنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کاٹھ میں پانو دینا. چھلاوا کو تو وہ بخشنے والا نہیں ، کاٹھ میں ٹھوک دے ، جریمانہ ڈال دے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۲).

---ہو جانا محاورہ.
بالکل بے حس و حرکت ہو جانا ، گُم سُم ہو جانا ، پتھر بن جانا ، ہکا بکا رہ جانا ، ششدر رہ جانا ، اکڑ جانا. میں یہ بات سنتے ہی کاٹھ ہو گیا اور سوکھ گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۰). میں تو یہ سن کر کاٹھ ہو گئی کہ کہیں ایسا نہ ہو میرا نام لے دے . (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۹۷).

کاٹھ (۲) امث.
کارٹ (رک) کامخرب ، گاڑی (جامع اللغات). [انگ : Cart کا بگاڑ].

---میل (---ی مع) امذ.
ڈاک کی گاڑی (جامع اللغات). [کاٹھ + انگ : Mail].

کاٹھا (الف) امذ.
۱. (کُشتی) حریف کو گرا کر اس کے ہاتھ کو رانوں کے اندر دبا کر بیٹھنے اور پھر پلٹا کھا کر اس کو چت کرنے کا دانو. داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں کاٹھا ... چھلاوا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۶). جب حریف کاٹھا کرے تو چاہیے کہ اپنے الٹے گھٹنے پر کھڑا ہو کے اپنا دایاں پاؤں اڑا کر حریف کا سیدھا ہاتھ مع اس کے دائیں زانو کے باندھ لے اور چھری مارے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۶۴). ۲. مٹی کا پرانا اور بے کار برتن. جس گلی برتن میں پانی ٹھنڈا نہ ہوتا ہو وہ کاٹھا ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۲۵). (ب) صف. سخت اور گھٹیا. جوسف تو اتنا کم بخت تھا کہ اپنے میلے چکٹ کوٹ کی کاٹھے اخروٹوں سے پھولی جیب پر ہاتھ رکھے قہقہے لگا رہا تھا. (۱۹۶۸، فنون، لاہور، اپریل، ۲۳). [رک: کاٹھ (ا) + ا، لاحقۂ نسبت].

--- کرنا محاورہ.
(کُشتی) کاٹھا کا دانو لگانا، کاٹھا کا پیچ ڈالنا، حریف کو گرا کے اس کے ہاتھ کو رانوں کے اندر دبا کر بیٹھنا پھر پلٹا کھا کر چت کرنا. حریف کاٹھا کرے تو یہ اپنے بائیں گھٹنے پر کھڑا ہو کے اپنا داہنا پاؤں اوڑا کے ... چھری مارے. (۱۸۹۸، آئین حرب و قوانین ضرب، ۱۳۶).

--- کرنڈی (---فت ک، ر، سک ن) امذ.
سانپ کی ایک قسم، ایک لمبا سانپ. کاٹھا کرنڈی، دوسری قسم ہے ... دس گرہ کا لمبا ہوتا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۲۷). [کاٹھا + کرنڈی (رک)].

--- گانٹھنا ف م؛ محاورہ.
رک: کاٹھا کرنا. انداز کاٹھا چوتھا کاٹھا گانٹھ کے اپنا سر اوسکے بائیں ہاتھ کے نیچے ڈال کے سیدھا ہو جاوے اور چھری مارے. (۱۸۹۸، آئین حرب و قوانین ضرب، ۱۰۸). ترکیب دوم: کاٹھا گانٹھ کے اپنا بایاں زانو اپنی جانب پھیرے (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۳۷).

کاٹھان صف.
دانو پیچ والا، دانو دے جانے والا، چالاک، مکّار، جُل دے جانے والا؛ (مجازاً) بے اعتبار، ناقابلِ اعتبار. تو لاؤ دیتا آؤں لیکن آدمی بڑا کاٹھان ہے کہیں روپے لے کر سب کو دکھاتا پھرے تو؟ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۲۹۰). [کاٹھا (رک) + ن، لاحقۂ نسبت].

کاٹھرا (سک ٹھ) امذ؛ ــہ کاٹھرہ.
۱. (ا) گھوڑے کی پشت پر چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے، کاٹھی. جس کو دو شخص چاہیں کہ زین تک پہنچاویں اور کاٹھرے پر بٹھاویں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۴۲). (اا) سوار کے بیٹھنے کی گدی. ایک مچھلی آنی اس کی پشت پر کاٹھرا کھنچا تھا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۵۲۵). ۲. لکڑی کی بنی ہوئی برات یا بڑی کشتی جو عام طور پر دعوت میں کھانا نکالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے. کاٹھرا لکڑی کی برات ہوتی ہے. (۱۸۵۸، یادگار چشتی، ۹۵). [کاٹھ (رک) + را، لاحقۂ نسبت].

کاٹھڑا (سک ٹھ) امذ.
رک: کاٹھرا (نوادرالالفاظ، ۳۱۴). [کاٹھرا (رک) کا ایک املا].

کاٹھک (فت ٹھ) صف.
لکڑی کا (جامع اللغات). [کاٹھ + ک، لاحقۂ نسبت].

کاٹھی امث.
۱. لکڑی کی بنائی ہوئی نشست جو زین سے مشابہ لیکن اس سے قدرے بڑی ہوتی ہے اور سوار کے لیے اونٹ وغیرہ کی کمر پر کس دی جاتی ہے. سانڈنی پر کاٹھی کسی اور ... متوالے نواب سے رخصت ہوئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵۶). کاٹھی جو زین کی مانند لیکن اس سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۷۳).

مزدوروں سے اچھا بولو، کام کریں وہ دونا
کاٹھی جتنی نرم رکھو گے، اتنا اونٹ سلونا
(۱۹۷۷، من کے تار، ۱۲۲). ۲. (ا) لکڑی.

کاہ ہیزم گھاس کاٹھی جانیے
اینٹ ماٹی خشت گل پہچانیے
(۱۶۲۱، خالق باری، ۷۱). یہ لفظ دونوں زبانوں میں مشترک ہے مگر معنی مختلف ہیں سندھی میں کاٹھی لکڑی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اُردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۲۱). (اا) طول ناپنے کے لیے مخصوص لکڑی. زمین ماپنے کے لیے ... گجرات میں کاٹھی ۵ ہاتھ کی ہوتی ہے. (۱۸۵۶، علم حساب، ۱۱۴). ۳. رک: کاٹھرا معنی نمبر ۱.

سوا لاکھ پربت کوں کاٹھی بٹھاؤ
بہر سال کندن کے لاٹھی بٹھاؤ
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۸۳). صاحبقران نے ... گھوڑے پر کاٹھی ڈالی کہا بھائی تم ہمارے ساتھ آؤ. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۱۶).

اس کا گھوڑا جس کی کاٹھی
بھینس اُسی کی جس کی لاٹھی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۱۴). گھوڑے کی کاٹھیاں اور ساز اور ہر قسم کا چرمی اور اونی سامان انہیں سے تیار ہوتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۹). ۴ تلوار کی نیام چوبی، لکڑی کی میان، میان، غلافِ شمشیر.

جاتا ہے جیسے خونِ شہیدانِ عشق کو
کاٹھی سے نکلی پڑتی ہے باہر حُسامِ دوست
(۱۹۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۳). میری تلوار ہمیشہ غلاف میں رہے گی، کاٹھی سے باہر نہ ہو گی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۹۳). تلوار کی بوسیدہ کاٹھی سے پہلا باہر کھینچے تو زنگ کے مارے ٹس سے مس نہ ہو. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۳: ۹). ۵. (ا) جسامت، ہاڑ، جسم، قد و قامت نیز قالب، ڈھانچا، پنجر.

نہ ٹھہرے پاؤں جھک گئی اسکی کاٹھی
زلیخا نے لیا ہاتھوں میں لاٹھی
(۱۷۹۷ ، یوسف و زلیخا ، فگار ، ۷۶).

ہڈیاں دیکھ کے دھمکا نہ مجھے او سفاک
یہ وہ کاٹھی ہے نگل جاوے گی تلواروں کو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۹) کاٹھی اچھی تھی اس لیے جوان معلوم ہوتی تھیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۱). ہاں پھرتی اور کس کا اچھا معلوم ہوتا ہے کاٹھی کا ہلکا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۸۰). (ii) **شکل ، صورت** (ماخوذ : جامع اللغات). ۶. **کسی شالی کپڑے کا تانا** (نوراللغات). ۷. (سہندسی) **گدی یا زین نما شے**. خراد مع کاٹھی اور رہنما پیچ ، بدل پہیے ، کل میخ اور ربع دائرہ تختی. (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۳). ۸. **ایک قوم کا نام جو کاٹھیاواڑ (بھارت) میں آباد ہے**. کاٹھیاواڑ کے ملک میں جس قدر کاٹھی قوم کے ہندو آباد اور والیان ریاست ہیں سب کی نسل یونانی ہے. (۱۹۲۴ ، روزنامچہ خواجہ حسن نظامی ، ۳۰۶). ۹. **(ٹھگی) راز جوئی ، جاسوسی ؛ بات چیت ، باہمی مشورہ ؛ جسم کا ڈھانچا** (ا ب و ، ۸ : ۱۹۶). [کاٹھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---باندھنا ف مر.
گھوڑے پر زین رکھ کر اسے سواری کے قابل کرنا.
یہ کہہ کے کاندھے پہ رکھ کے لاٹھی
گھوڑوں پہ ہوا کے باندھی کاٹھی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۶). سواری کے دو طریق ہیں ایک یہ کہ زین کس کر بیٹھتے ہیں دوسرے یہ کہ کاٹھی باندھ کر سوار ہوتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۳).

---پڑنا محاورہ.
گھوڑے وغیرہ پر کاٹھی رکھی جانا. فوراً لشکر میں قرنا ہوئی گھوڑوں پر کاٹھیاں پڑنے لگیں. (۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۰۶).

---چابی امث.
(سہندسی) **وہ چابی جو خراد شکنجہ کی رفتار کو کم یا زیادہ کرتی ہے** (انگ : Saddle Key). اس میں ایک کاٹھی چابی لگی ہوئی ہے جس سے حسب ضرورت ترتیب دی جا سکتی ہے. (۱۹۳۸ ، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۸۳). [کاٹھی + چابی (رک)].

---خالی کرنا محاورہ.
گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے ، زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آ جاتے ہیں تا کہ حریف کا حربہ خالی جائے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---دَرَخت (---ف د ، ر ، سک خ) امذ.
(باغبانی) **وہ تخمی پودا جس پر اسی جنس کے بڑے درخت کا پیوند لگایا جائے اور اس عمل سے پیوندی درخت بنے** (ا ب و ، ۶ : ۱۳۰). [کاٹھی + درخت (رک)].

---دَھرنا ف مر.
گھوڑے وغیرہ پر زین رکھ کر اسے سواری کے قابل کرنا ، چار جامہ ڈالنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. رک : **کاٹھی دھرنا**. صاحبقران نے ... گھوڑے پر کاٹھی ڈالی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۶). ۲. **سوار ہو جانا ، قابو کرنا ، بس میں کر لینا ، قبضہ جمانا**. عوامی لیگ نے جماعت پر ایسی کاٹھی ڈالی کہ آئندہ انتخابی مہم کے دوران بھی اس نے اپنا غلبہ قائم رکھا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۶).

---کَسنا ف مر.
کاٹھی دھرنا ، گھوڑے پر سواری کے لیے زین کسنا. زندہ دلوں کے روح رواں میاں آزاد نے سائڈنی پر کاٹھی کسی اور ... رخصت ہوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۸).

---کھچنا / کھنچنا محاورہ.
گھوڑے وغیرہ پر زین رکھی جانا. عقاب و فیل آتشیں وغیرہ پر تخت سحر رکھے گئے اژدہوں پر کاٹھی کھچ گئی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۳).

---کھنچوانا ف مر.
کاٹھی کسوانا ، زین کسوانا ، گھوڑے کو سواری کے لیے تیار کرانا. حکم حاکم مرگ مفاجات ، گھوڑے پر کاٹھی کھنچوا کر ہتھیار لگا کر سوار ہوا. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۲).

---گر (---ف ک) صف.
تلوار کا غلاف بنانے والا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کاٹھی + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کاٹھیا پَھل (سک ٹھ ، فت پھ) امذ.
(باغبانی) **وہ پھل جو تخمی درخت سے پیدا ہوتے ہیں جن کو پیوندی بنایا جا سکتا ہے ، خاص کر آم ، تخمی آم** (ا ب و ، ۶ : ۱۳۰). [کاٹھ + یا ، لاحقۂ صفت + پھل (رک)].

کاٹھیا دَرَخت (سک ٹھ ، فت د ، ر ، سک خ) امذ.
(باغ بانی) رک : **کاٹھی درخت** (ا ب و ، ۶ : ۱۳۰). [کاٹھ + یا ، لاحقۂ صفت + درخت (رک)].

کاٹھیاواڑ (سک ٹھ) امذ.
۱. **جزیرہ نما گجرات کا ایک حصہ ، پاکستان کے جنوب مشرق میں ایک مشہور علاقہ جہاں کے گھوڑے مشہور ہیں.**
اتر کر اس سے ہے پھر کاٹھیاواڑ
نہیں ہے جسکے آگے کوئی سی آڑ
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۹). ۲. **گھوڑے کی ایک قسم جو اپنی مضبوطی کے لیے مشہور ہے**. کاٹھیاواڑ میں بہت سے عیوب ہیں اور اب اوسکی نسل مفقود کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۳۷). [عَلَم].

کاٹھیاواڑی صف.
کاٹھیاواڑ کا ، کاٹھیاواڑ کا رہنے والا نیز رک : کاٹھیاواڑ معنی نمبر ۲. گھوڑوں کی بہت قسمیں ہیں چنانچہ عربی ، کاٹھیاواڑی ... مالوی وغیرہ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۳). جمنا پاروبیل کی طرح مضبوط اور کاٹھیاواڑی گھوڑے کی طرح تند ٹانگیں جن کی دھمک کے مارے دھرتی پانی چھوڑتی. (۱۹۸۶، جوالامکھ ، ۵۱). [کاٹھیاواڑ + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاٹلکی / کاٹولکی (کس ٹ ، ل/و مع ، کس ل) امث.
ایک عیسائی فرقہ ، کیتھولک مذہب نیز اس کا ماننے والا. ان میں اختلاف ہوا سو ان کے چند فرقے ہوئے ازانجملہ کاٹلکیون اور رومنیون اور مثدستیون. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۵۲). اس اعتقاد پر کاٹولکیاں اور سربانیاں اور یونانیاں ... سب کا اتفاق ہے (۱۸۶۰، فیض الکریم ، ۸۴۰). [انگ : Catholic کا معرب].

کاٹولیَت (و مع ، کس ل ، فت ی) امث.
رک : کاٹولیکیت ؛ (فلسفہ) مذہب نفی ، منکریت. روحانی دنیا کی فیصلہ کن جنگ کاٹولیت اور ایجابیت کے مابین ہوگی. (۱۹۳۴ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۱). [انگ : Catholic کا معرّب].

کاٹولیکی (و مع ، ی مع) صف ؛ امذ.
رک : کاٹولک نیز اس سے متعلق ، کیتھولک مذہب کا. وہ اس کو لازمی سمجھتا تھا کہ ... کاٹولیکی راسخ الاعتقادی اور زیادہ سخت اور منظم ہو جائے. (۱۹۳۴، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۲ : ۳۹۲). [انگ : Catholic کا معرّب].

کاٹولیکیَت (و مع ، ی مع ، کس ک ، فت ی) امث.
کیتھولک یا رومن کیتھولک مذہب پر اعتقاد ؛ (مجازاً) آزاد منشی ، وسیع المشربی. کونت اس سے خوش ہوا کہ اس کا دوست ... مذہبی کشمکش سے گزر کر سیدھا کاٹولیکیت کی طرف واپس گیا. (۱۹۳۴ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۲). [کاٹولیکی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کاج (۱) امذ.
۱. (کرتے ، قمیص ، کوٹ ، شلوکہ وغیرہ میں) بنایا ہوا سوراخ جس میں بٹن پھنسائے ہیں. «مجید ایک خوبصورت سا پھول تو لگا لو اپنے کوٹ کے کاج میں»! میں نے کہا. (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۱۹۸) . بندوق نیچی کی اور خالی لبادہ کے بٹن کو کاج میں پھنساتے ہوئے بولا اب تم میں سے کون بولے گا آگے . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۱). **۲. سوراخ (لکڑی وغیرہ ٹھوکی جانے کے لیے) چول وغیرہ.** تختہ کے ہر شکن زدہ حصّے میں چار کاج بنا لیے جائیں. (۱۹۴۷، حرفتی کام ، ۱۵۵). [س : کاج] **कच:**

---بنانا ف م.
کپڑے کے گلے ، گریبان یا سینے وغیرہ میں بٹنوں کے لیے سوراخ کر کے سوراخوں کے کنارے تاگے سے سینا. درست ہے تو کاج بنا دینے ، یخیہ کر دیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی ، ۱۶۲).

---پٹّی (---فت پ ، شد ٹ) امث.
(لباس) کنٹھی کے چاک کی بائیں طرف کی پٹی جس میں بٹنوں کے گھر بنائے جاتے ہیں ، چپڑاس. کاج پٹی کا گریبان تیار کر رہی تھی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۲). [کاج + پٹی (رک)].

کاج (۲) امذ.
۱. (اَ) کام ، دھندا ، معاملہ نیز کام کا تابع.

سنیا میں کہ شہ گھر بڑا کاج ہے
کہ جس کاج کا خلق محتاج ہے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۱). بشریت ہی یک قسم کی خدایت ہے ... یوراج ہی اس کا تمام کاج. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳).

سنوارے ہیں او محل گئے چھند سوں
کہ ہوتا ہے وہاں کاج آنند سوں

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۸).

دل و انکھیاں میں نہ تھا اس عشق و لاج
رکھتی وہ سامان بنا نت زر سوں کاج

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۳۰۷).

تارو کیڑو لے جا تو تارے گھڑے
یہاں تھی نہیں کاج تارو سرے

(۱۸۵۲ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۵). یہ بارہ مہینے کی روگ تیس دن کی بیمار کام کی یہ نہیں ، کاج کی یہ نہیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۳۹) **(آ) تقریب ؛ خوشی کی تقریب، خوشی کا موقع.**

خوشیاں میزبانیاں کرتے سو کاج
نہ سپنے میں دیکھا کدھیں رام راج

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۵).

کہ شہ گھر سدا عیش کا کاج اچھو
بسے لگ دنیا شاہ کا راج اچھو

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱).

اگر پوت ہوتا تو میرے کنے
یہیں کاج ہوتا میرے گھر منے

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۶).

زہے شکر سبحان کا لا بجا
طبل کاج آج شاہ کے گھر بجا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۷۵).

نکال گرد غموں کی بچھائی فرش خوشی
کہ میرے گھر میں ہے آنے کا دلربا کا کاج

(۱۸۰۰؟ ، قاسم نامہ ، آخوند قاسم بالائی (سندھ میں اردو شاعری ، ۷۰)).

جتنی ہیں سہلیاں مری آج
آئی ہیں وہ سُن کے بیاہ کا کاج

(۱۸۸۶ ، کلیاتِ اردو ترکی ، ۸۸). بنیا آیا اور بولا چودھری ! چھورے کا کائی کاج کر ڈال. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۱). **۲. سبب ، کارن ، لیے ، واسطے.**

سورج نہیں یو داغ ہے اسمان کے اوپر۔ ماتم سوں شہ کے ناسور ہوے رونے سوں تجھ کاج حسینا۔ سب رین کے تارے

(۱۶۳۵ ، قدیم اردو مراثی (اشرف) ۷).

رنگ برنگ پیدا ہوئے بادل ترے منڈپ کے کاج
میگ تیرے عرس کوں کرتا ہے نوبت باج کاج
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۸).

کیا ہوں دل کوں میں پُرخوں پیا تمہارے کاج
تمہارے خنجر سیں نسدن فسردہ دل ہے سراج
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۵۶۹) . ۳. **ضیافت جو کسی بڑے بوڑھے آدمی کے مر جانے پر ہندوؤں میں کرتے ہیں** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [س : کاریہ कार्य].

--- **بَنانا** محاورہ.
کام بنانا ، کام درست کرنا ، مشکل کشائی کرنا ، مراد بوری کرنا.

گر اپنی لطف و عنایت سے سکھ چین انہیں دکھلاتے ہیں
خوش رکھتے ہیں ہر حال اُنہیں سب تن کا کاج بناتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۸).

--- **رچنا** محاورہ.
شادی بھیلانا ، کوئی تقریب کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- **سنوارنا** محاورہ.
رک : کاج بنانا ، کام سنوارنا.

ہر گیانی وا کے سرنن ہے ہر دھیانی سادھ اُدھارن ہے
جو سیوک ہیں وا مورت کے وہ انکے کاج سنوارن ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۴۱).

--- **کرنا** محاورہ.
۱. **تقریب کرنا.**

سدا توں راج کر قطبا ، انند کا ساج کر قطبا
نبی کا کاج کر قطبا ، کہ تج بخشانہارے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷). ۲. **کاروبار کرنا.**

پیو سنگ کاج کرنے دیکھے سگُن اَپن میں
سانچا سدا بچنگ وو پردے کے جو سیا کا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۹). ۳. **رک : کاج بنانا.** بنیا آیا اور بولا چوہدری چھورے کا کوئی کاج کر ڈال. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۱).

--- **گِنانا** محاورہ (قدیم).
تقریب منانا.

گنایا خوشیاں سات جس دن یو کاج
بولا پیشوا کوں کہیا یوں کر آج
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۵).

--- **مانڈنا** محاورہ (قدیم).
بندوبست کرنا ، تقریب کا اہتمام کرنا. اس کام کوں سب قرار دئے بیا کا کاج مانڈے. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

کاج (۳) امذ.
۱. **صنوبر ، چیڑ کا درخت.** پہاڑ کی چوٹی پر ایک ... ابر ہوا میں معلق نظر آتا تھا جس کی شکل کاج کے بہت بڑے درخت کی سی تھی. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۲۹). ۲. **بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ، کانچ ، آبگینہ.**

بنایا سنگ سے کاج اور کاج سے شیشہ
دکھاوے اور ہنر خاک شیشہ‌گر اپنا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۲۰). ۳. **بھینگا ، جسے ایک کے دو نظر آئیں.** کاج- عربی میں احول اور ہندی میں بھینگا کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷). [ف].

کاجاری امذ.
اصلی یا مخصوص شاہی انداز. میں نے اپنی ٹوپی کی نوک کو کاجاری یا اصلی طریقۂ شاہی پر پچکایا اور اس کو سر پر یک طرفہ زیبایش دی. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۰۰) . [مقامی].

کاجَل (فت ج) امذ.
۱. **نباتاتی تیل کے چراغ کا دھنواں جو چراغ کے اوپر لٹکے ہوئے ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر لے کر (پارکر) ہوں ہی یا چکنا کرکے سلائی سے آنکھ میں لگایا جاتا ہے ؛ (مجازاً) سرمہ.**

آنکھیں کیرا کاجل پونچھ
بال پٹیا سب گھالے لونچھ
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۶۰). جون حسن نیں سو نار ، کاجل نیں سو سنگار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷).

تجھ عشق میں جل جل کر ، سب تن کوں کیا کاجل
یہ روشنی افزا ہے ، انکھیاں کو لگاتی جا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹).

کاجل آنکھوں میں روانی کا لگا آئے تھے کیا
سیکڑوں کو وہ جو نظروں میں لگا کر لے گئے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۷۴). وہی کاجل کی سیاہ تابی آنکھوں کے ڈوروں میں تھی. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۸۳). کاجل روغنی یا واتینی مادوں کو جلانے سے بنتا ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۴۳).

تجھے دیکھا ہے ایسے موسموں میں
چرا لیتے ہیں جو تاروں سے کاجل
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۲). ۲. **کاربن (رک).** کمرے ... کے اندر کاجل (Carbon) کے ذرات ... نظر آئینگے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۳۱). [س : کज्जल].

--- **اُتارنا** ف مر ؛ محاورہ.
نباتاتی تیل کے چراغ کی لو کے اوپر کوئی مٹی کا طباق یا تھالی وغیرہ لگا کر دھنواں یا کاجل حاصل کرنا ، کاجل پارنا. روغن زیتون میں اس بتی کو جلا کر کاجل اتارین . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۴).

--- **اُڈالینا / اُڑانا** محاورہ.
۱. **رک : کاجل پارنا.** روہو مچھلی کی آنکھ کا کاجل جو مذکورہ بالا طریقے پر اُڑا لے گیا ہو نہایت مفید ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷). ۲. **شاطر اور عیّار ہونا.**

ان کو یہ ضد ہے کہ ہاتھوں سے نہ جائے گل راز
دل وہ کافر ہے کہ آنکھوں اڑا لے کاجل
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۲۷۷).

---اُڑنا محاورہ.
آنکھ سے کاجل دُھل جانا ، کاجل کا نشان مٹنا ، کاجل صاف ہو جانا.

تیغ وہ تیز سمائے جو کہیں آنکھوں میں
کاجل آنکھوں کا اوڑے پر نہو پتلی کو خبر
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۶).

---بَہْنا محاورہ.
آنسو میں مل کے آنکھ سے کاجل نکلنا.

کہیں کالا توا خورشیدِ محشر بھی نہ ہو جائے
بہا ہے پھیل کر کاجل مری شامِ جوانی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸).

---بھرنا محاورہ.
آنکھوں میں سیاہی یا سُرمہ لگانا ، تاریکی چھا جانا.

زمیں ہو زماں میں بھی کاجل بھریا
انگار جا کو جگ میں دھواں بھر رہیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۴).

---بھیگنا محاورہ.
آنکھیں نمناک ہونا ، آنسو کے ساتھ کاجل کا پھیلنا.

لڑکیوں کے دُکھ عجب ہوتے ہیں سُکھ اس سے عجب
ہنس رہی ہیں اور کاجل بھیگتا ہے ساتھ ساتھ
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۶۱).

---پاڑنا/پاڑنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کاجل اتارنا.

چشمِ نرگس میں جو سرمے کی نہ دیکھی تحریر
لالے نے لے کے چراغ آپ ہی پارا کاجل
(۱۸۴۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۲۷). ساحروں نے آکر ستی کے ہاتھوں پر کاجل پار کر امتحان دیا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۲۹۳). جوتی پر کاجل اس نے پاڑا ، انگلی سے کمربند اس نے ڈالا ، کھانڈ اس نے چاٹی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۰).

جھکے سے پپوٹوں میں وہ چشمِ تاباں
کوئی جیسے کاجل تکلف سے پارے
(۱۹۳۱ ، عرش و فرش ، ۴۴).

---پاڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کاجل پارنا. تیل میں جلا کر کاجل پاڑھ کے باسی پانی کے ساتھ آنکھ میں لگانے سے آنکھوں کی پلکوں کا مرض دفع ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۷۰).

---پھیلانا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھیرنا یا آنکھوں میں سرمہ لگانا نیز سیاہی گھولنا.

چشمِ سرمست مئے ناز میں کاجل پھیلائے
لبِ میگوں پہ ہنسی کی پڑی پھیکی رنگت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۵).

---پھیلنا ف مر ؛ محاورہ.
کاجل کا آنکھوں سے باہر آجانا (عموماً آنسوؤں کے سبب)، آنکھیں بھیگنا. بڑی غافل سوتی تھی بال چھوٹے ہوئے ہار ٹوٹے ہوئے ہونٹوں پر لا کھا نام کو نہیں آنکھوں کا کاجل سارا پھیل گیا گالوں پر دانتوں کے اور چھاتیوں پر ہاتھوں کے نشان پڑے ہیں. (۱۸۰۳ ، گلِ بکاؤلی ، ۶۲).

پچھلے کے دھندلکے نے جی موہ لیا میرا
کیا یہ بھی ان آنکھوں کا پھیلا ہوا کاجل ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۴۰).

---چُرانا محاورہ.
دبدہ دلیری دکھانا ، بہت صفائی سے چوری کر لینا.

سکھائی کسنے چوری چشمِ تر اشکوں کے لڑکوں کو
ہوئے یہ چور ایسے ، آنکھ کا کاجل چوراتے ہیں
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۷۷). آخر یہ قافلۂ حسن روانہ ہوا اور حسن کی آنکھ میں سے کاجل چرانے والے رام سروپ اور خورشید بھی. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۱۰۱).

---دان امذ.
وہ ڈبیا یا ظرف جس میں کاجل رکھا جائے (پلیٹس). [کاجل + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دینا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل یا سرمہ لگانا.

آنکھوں سیں رات کیا جادو کیا تھا
مگر کاجل دوالی کا دیا تھا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۰).

آیا پیا شراب کا پیالا پیا ہوا
دل کے دیے جوت سیں کاجل دیا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۳).

ہے تمہیں روزِ سیہ کس کو دکھانا منظور
کاجل آنکھوں میں جو دو وقت دیا جاتا ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۲۳۴).

---ریکھا (---ی مج) امث.
کاجل کی لکیر، دنبالۂ چشم ؛ (کنایۃً) سیاہی ، تاریکی ، ظلمت.

آشور: کتنی باقی ہے ابھی رات کی کاجل ریکھا
بختیارک: آپ مشکل سے کوئی ایک گھڑی سوئے ہیں
(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۲۲۳). [کاجل + ریکھا (رک)].

---سارنا محاورہ.
رک : کاجل دینا (پلیٹس).

---سَب/کوئی دے / کو دینا آتا ہے پَر چٹوَن بھانت بھانت کہاوت.
کاجل سب آنکھوں میں لگائے ہیں مگر کسی کسی کو بھلا معلوم دیتا ہے (جامع اللغات ؛ فرہنگِ اثر).

---کا تِل امذ.
تِل کی شکل کا وہ نقطہ یا نشان جو حُسن کو دوبالا کرنے یا چشمِ بد سے بچانے کے لیے کاجل سے گال یا پیشانی یا تھوڑی پر بنایا جاتا ہے ، کاجل کا نشان ، بِندی.

تیرہ بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا
تِل سے کاجل کے گُلِ رخسار لالا ہو گیا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۵۸).

عیب عارض کو لگایا تم نے
تِل نہ کاجل کا بنایا ہوتا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۷۶).

نظر سے دھڑکتا ہے کیوں میرا دل
یہ ہے میرے ماتھے پہ کاجل کا تِل
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۸).

---کا ڈورا امذ.
رک : کاجل ریکھا ، کاجل کی لکیر جو آنکھوں کے حُسن کو دوبالا کر دیتی ہے.

اکی (کذا) مارا ہی تھا کاجل کے ترے ڈورے نے
آج سرمے کی نظر آئی یہ تحریر نئی
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۳۰).

دیکھ کر اس چشم میں کاجل کا ڈورا یہ کھلا
پالے آہو میں بڑے پھندے ہیں آہو گیر کے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۰).

---کَرْنا محاورہ (قدیم).
آنکھوں میں کاجل یا سرمہ لگانا.

نا نین میں کاجل کرے
کد نا کرے پٹیاں سنور
(۱۶۳۵ ، تحفة المومنین ، ۵۰).

انکھیاں ہیں مست کاجل کرنے میں نیں ہے دھڑکت
کیفیاں کے ہت دیے ہیں ہتیار چاند صاحب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۱).

---کی تَحْرِیر کِھینْچْنا محاورہ.
آنکھوں میں کاجل لگانا (جامع اللغات).

---کی ریل پیل لَگانا محاورہ.
آنکھوں میں کہرا کہرا کاجل لگانا (مہذب اللغات).

---کی کَجْلوٹی اور پُھولوں کا سنگار/سنگھار کہاوت.
صورت ایسی بری اور بناؤ سنگار اتنا زیادہ (فرہنگ آصفیہ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---کی کوٹھری امث.
۱. جہاں ہر شخص کے مُنْھ پر کالک لگے ، بدنامی کا گھر ، عیب لگنے کا مقام ، بُری صحبت.

دھبا لگائے دل میں وہ کافر نگاہ ہے
کاجل کی کوٹھری تری چشمِ سیاہ ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۵).

یہ تیرہ خاکداں بھی ہے کاجل کی کوٹھری
آیا جو رو سپید یہاں رو سیہ گیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۶). کاجل کی کوٹھری تھی ، سفید کپڑے پہننا ان پر دھبّہ لگانا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۸). **۲. وہ مقام جہاں کاجل بنایا جائے ، وہ مکان جس میں دھنوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جمع ہو گیا ہو** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---کی کوٹھری میں جو جائے گا اُسے ٹیکا لگے گا کہاوت.
بری جگہ یا بدنامی کی جگہ جانے سے بدنام ہی ہو گا (ماخوذ : نجم الامثال).

---کی کوٹھری میں جو جائے گا وہ مُنْھ کالا کر کے آئے گا کہاوت.
رک : کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگے گا.

یقین کس ملعون کو آئے گا کہ آپ نے شراب نہ پی ... کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا وہ مُنھ کالا کر کے آئے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۲۰).

---کی کوٹھری میں دَھبّے کا ڈَر کہاوت.
نقصان یا بدنامی کی جگہ میں ہر وقت نقصان یا رسوائی کا ڈر رہتا ہے (مہذب اللغات).

---کے سکورے صف.
وہ سکورے جن میں کاجل پارا جاتا ہے (مہذب اللغات).

---گیا بھوڑیا نریڑے ہی ہے کہاوت.
کاجل لینے گئے ہیں اور دلہن انتظار کرتی ہے ، اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کا انتظار رہے (جامع اللغات).

---گُھلانا محاورہ.
آنکھوں میں سُرمہ یا کاجل لگانا ، آنکھوں میں کہرا کہرا کاجل لگانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---گُھلْنا محاورہ.
کاجل گھلانا (رک) کا لازم ، آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھرنا.

خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۴۳).

غُلّہ سی انکھیں اُن میں بھی کاجل گھلا ہوا
کلّے میں تھی گلوری مگر مُنھ کھلا ہوا
(۱۹۰۵ ، دیوان جی ، ۳ : ۲۱۲).

---لَگانا ف م ؛ محاورہ.
آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھیرنا ، سُرمہ لگانا.

سیاہی کا ہوا ہے روشنی نام
لگایا جب سیں تو آنکھوں میں کاجل
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۹).

کاجل آنکھوں میں دوالی کا لگا آئے تھے کیا
سیکڑوں کو وہ جو نظروں میں لگا کر لے گئے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۴).

لبِ نازک پہ جمائی تھی بلا کی مِسّی
اور آنکھوں میں لگایا تھا غضب کا کاجل
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۵). کحلِ اصفہانی اور روغنِ چنبیلی کا کاجل آنکھ میں لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۱).

بہت روئی ہوئی لگتی ہیں آنکھیں
میری خاطر ذرا کاجل لگا لو
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۸۱).

---لگنا محاورہ.
کاجل لگانا (رک) کا لازم ، **آنکھوں میں کاجل کی سلائی پھیری جانا** (منہذب اللغات).

---مِسّی کرنا محاورہ (قدیم).
کاجل اور مسّی لگانا ، سنگھار کرنا ، سنورنا.

کپڑے سو بستاں پہن کر کاجل مِسی کر پان کھا
کاندانچ پر سے جھانکتیاں سینے لگوں دھڑ کاڑ کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۷).

---ہونا محاورہ (قدیم).
سیاہ ہونا ، کالا پڑجانا.

جل کے میں سرمہ ہوا بلکہ ہوا کاجل بھی
خانۂ چشم میں تجھ پاؤں جو تک راہ مگر
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷).

کاجَلا (سک ج) امذ (قدیم).
رک : کاجل.

ترے نین کا کاجلا دیکھ دھن
ابے کاجلا ہونے جلتا شمع
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۵). [کاجل + ا (زائد)].

کاجَن (فت ج). (الف) امذ ؛ ج.
کاج (رک) کی جمع ، کام ؛ پیشے ؛ تعلقات (پلیٹس). (ب) صف
۱. **کام کرنے والا** (جامع اللغات). ۲. **باعث ، سبب** (قدیم).

ہوے آوارہ ہے ہے جس کے کاجن
وہی روٹھا ہوا ہے اپنا ساجن
(؟ ، نعیم (قِران السعدین) ، ۲۶۹). [رک : کاج (۲) + ن ، لاحقۂ صفت و جمع].

---کاج ، نَہ بِھکاری بھیک کہاوت.
کسی کو کوئی فائدہ نہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

کاجُو (و مع) امذ.
۱. **ایک درخت ہے جس کی اونچائی تیس سے چالیس فٹ تک ہوتی ہے جس کے پتے کٹھل اور کھرنی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں نیز اس کا پھل ، ایک طرح کا خشک میوہ جو کچا اور بھون کر کھایا جاتا ہے** (لاط : Anacardium Occidentale).

پھنس ، انبہ کاجو ، کروندے ہو توت
بہاراں میں بن بار لیاتے ہیں روت
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۲).

آ گئے بادام شاید دام میں
کاجو جو آتے جو سب کے کام میں
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۱). کاذب پھل ... (کاجو) اس میں پھول ڈنڈی ماسی ہوتی ہے اور اس کے سرے پر پھل ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۷۲). کینیا کے کاجو بڑے مشہور ہیں ، ہر ایک نے سوچا راستے بھر کھائیں گے. (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۱۰۳). ۲. **امرولا ، ایک پودا جس کا عرق تیزابی خاصیت رکھتا ہے اور کپڑے سے لوہے کے زنگ کے دھبے کو صاف کر دیتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۲۸). [پر : Caju].

---پَت (---فت پ) امذ.
کاجو کے بیج جن میں سے روغن کشید کیا جاتا ہے. بالعموم وہ صاف ، بے رنگ مائع ہوتے ہیں بعض جیسے کاجوپت Cajuput اور کباب چینی (Cubebs) کا رنگ عجیب سبزی مائل ہوتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱). [کاجو + پت (رک)].

کاجُو بھوجُو (و مع ، و مج ، و مج) صف ؛ امذ.
۱. (i) **ناپائدار ، کمزور ، کام چلاو.** ہر ایک چیز کاجوبھوجو اور صرف ظاہری ٹیپ ٹاپ کی بنائی جاتی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۰). اس کا جوتا کاجوبھوجو نہیں بلکہ بڑا مضبوط اور پائیدار تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۶) (ii) **ظاہر دار ، نمائشی ، دکھاوے کا (عموماً کام یا حرکات).** کام کے نہ کاج کے سیر بھر اناج کے وہ آئے دن طرح طرح کی شکایتوں میں مبتلا رہتے ہیں ... درحقیقت ہوتے بھی ایسے ہی کاجوبھوجو ہیں. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۴۳). ۲. **بازاری چیز** (منیرالبیان ، ۱۲). [س : کاریہ + اُک : कार्य+इक: + بھوجن (رک)].

کاجی صف ؛ امذ.
کام کرنے والا ، محنت کش ، کام میں جت جانے والا ، جفا کش ، کام کا آدمی ، کارکن ؛ جفا کش آدمی ؛ کاریگر ، دستکار (ماخوذ : پلیٹس). [س : کاریہ + اِک : कार्य+इक:].

کاچ امث.
۱. **کانچ ، شیشہ.**

سو یاقوت و الماس ہور پاچ کے
کرے پوک سو ہوک جیوں کاچ کے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، ۱۲۵).

کہو دا کہ جھاڑاں کوں میرا سلام
تمن آرزو دل ہوا شیشہ کاچ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۳).

ہو پوت نہ کاچ کر دکھانا
بل پیار سوں پاچ کر دکھانا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳۱). ایک رنی کاچ باریک ... پیس کر موم میں ملا کر مرغی کو کھلاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۰۸).

منہیاری نمک ، شیشے یعنی کاچ کے نمک کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۰). ۲. **بلور نیز بلور کا بنا ہوا کوئی زیور ؛ ایک قسم کا پتھر جس میں سے اکثر سونا نکلتا ہے، سنگِ مروہ؛ قلوی خا کستر (عموماً جمع میں) ؛ نمک جو شیشہ یا بلور کی حالت میں ہو ؛ آنکھوں کی بیماری جس میں بینائی کمزور ہو جاتی ہے** (پلیٹس). [س : کاچ काच].

---لُون (---و مج نیز مع نیز فت ل) امذ.
کالا نمک ، ایک نمک جو دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے ، منہیاری نمک (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۰). [کاچ + لون (رک)].

کاچا (۱) صف مذ (قدیم).
رک : کچا.

ساچا کلمہ پڑھے ساچا
پڑھے نہ مانے کُوڑا کاچا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۷).

لگی سانول تبھی کہنے کہ گورا رنگ ترا کاچا
میں تو سانول سلونی ہوں پیا کا بہت مجھ ساچا

(۱۸۰۱ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۶۴۴). [کچا (رک) کا قدیم املا].

کاچا (۲) امذ.
اسباب اور گھر کے مال و متاع وغیرہ کو کہتے ہیں (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸). [مقامی].

کاچا (۳) امذ.
دھوتی ، جانگیا وغیرہ ، کاچھا (ماخوذ : پلیٹس). [کاچھا (رک) کا ایک املا].

کاچال امذ.
رک : کاچا (۲) (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸). [رک : کاچا (۲) + ل (زائد)].

کاچُبا (سک چ) امث.
(بھارت کے) دریا گنگا کی ایک بڑی ذات کی مچھلی ، کاشبا (ا پ و ، ۳ : ۵۹). [مقامی].

کاچُری (سک چ) امث.
(خیاطی) رک : چولی ، کچوی (ا پ و ، ۲ : ۱۵۲). [مقامی].

کاچکُوری (سک چ ، و مع) امث.
ایک ہودا نیز کوانچ یا کونچ کا درخت جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے (لاط : **Dolichos Pruriens**) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کاچْنا (سک چ) ف م.
پانی یا دودھ وغیرہ سے چکنائی یا بالائی وغیرہ نکالنا، کاڑھنا. بار بار کے کاچنے سے جس قدر بالائی ہوتی ہے سب نکل آتی ہے اور اسطرح کاچنے سے دود (کذا) کی قوت بہت کم ہو جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۱۷). [کاچھنا (رک) کا ایک املا].

کاچْنی (سک چ) امث.
ٹھگوں کی ایک قوم (مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۳). [کاچھنی (رک) کا ایک املا].

کاچی امث.
رک : کاچا (۱) ، کچی.

آہ اس بھوکے پہ سو افسوس ہے
نان کاچی ہے تلک پھوٹے توا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۹). [کاچا (۱) کی تانیث].

کاچی نال امذ.
وہ مردہ کیڑے جن سے قرمزی رنگ بنایا جاتا ہے (یہ خصوصاً میکسیکو کے ملک میں ملتے ہیں). یہ مفید کیڑا کاچی نال کیڑا تھا. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وہیل ، ۲۱). [انگ : Cochineal].

کاچھ امذ ؛ امث.
۱. دھوتی کا وہ حصّہ جو پیچھے کی طرف اُڑسا جاتا ہے ، دھوتی کا لانگ ؛ زانو کے اوپر کا حصہ ؛ جانگ ، جنگسا ؛ جانگیا ، کچھنی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. اکھوا ، پودے کا وہ سرا جو زمین کو پھاڑ کر پہلی بار ابھرتا ہے ، پہلی روئیدگی جو بیج ڈالنے کے بعد زمین کو پھاڑ کر نمودار ہوتی ہے.** زمین ... میں بیج ڈال کر دبا دیویں بعد تین چار ہفتے کے جب کاچھ نکلیں تب ہر یک درخت کو دوسرے درخت سے دو انچ کا فرق کرو. (۱۸۴۵ ، دولتِ ہند ، ۱۲۹). **۳. چوتڑ ؛ چھوٹا اور اونچا لہنگا ؛ بھیس ، روپ** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [پ : کاچھ काछ].

---باندْھنا ف مر.
جانگیا یا لنگوٹا پہننا ، ستر ڈھانکنا (جامع اللغات).

---پاچھ امث.
(زراعت) کاشتکار کی سہولت کے لیے بیج اور قلمیں پنیریاں وغیرہ. ابتدا میں سرکار کی طرف سے ... خبر گیری جملہ امور کی تخم ریزی سے لے کر کاچھ پاچھ تک رہتی ہے. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۲۶). [کاچھ + پاچھ (رک)].

---کاچْھنا ف مر ؛ محاورہ.
لباس یا پوشاک بدلنا ، کاچھ پہننا ؛ سوانگ بھرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---کَچھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. سوانگ بھرنا ، بھیس بدلنا یا روش اختیار کرنا.

سب کاچھ کچھے ، سب ناچ نچے
اس رسیا چھیلی رجھانے کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۲۸). **۲. کاچھ پہننا** (جامع اللغات).

---کَسنا ف مر.
رک : کاچھ باندھنا (جامع اللغات).

--- کھولنا ف مر ؛ محاورہ.
صحبت کے لیے تیار ہونا ، ننگا ہو جانا ؛ بے شرم ، بدلحاظ ہو جانا ؛ عورت کو رکھنا ، مجامعت کرنا ؛ ازار بند کھولنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- مارنا محاورہ.
رک : **کاچھ باندھنا** (پلیٹس).

--- مرچ (--- کس م ، سک نیز فت ر) امث.
ایک قسم کی مرچ. مرچ بہت قسم کی ہوتی ہے یعنی کاچھ مرچ اور دھان مرچ اور پٹنی مرچ اور حبشی مرچ.(۱۸۴۵، دولت ہند، ۱۳۵). [کاچھ + مرچ (رک)].

کاچھا امذ.
رک : **کاچھ : جانگیا ، دھوتی نیز لنگوٹ (جو پہلوان کستے ہیں).**

کمر باریک پر کاچھا چڑھا کر
گلے دھانی دوپٹا ٹک لگا کر

(۱۸۱۹ ، مثنوی ہیر رانجھا ، سید فضل علی (صوفیائے بہار (اردو ، ۶۲)). [کاچھ (رک) + ا (زائد)].

--- کسنا ف مر.
رک : **کاچھ باندھنا.** مردوں نے جلدی جلدی کاچھے کس لیے اور بھاوڑا لے کر کھیتوں کی طرف چلے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۲۶).

کاچھن (فت چھ) امث.
ترکاری وغیرہ بیچنے والی ، کنجڑی ؛ مالن ؛ کاچھی قوم کی عورت نیز مالی یا کاچھن کی بیوی. دوپہر کو آئی کاچھن ، اس سے بنوائے کچالو اور وہ بھی امرود کے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۶۱). نوجوان البیلی بانکی آزاد کاچھن پریما لیڈر سی بنی ہوئی تھی. (۱۹۶۵ ، چارناولٹ ، ۱۴۳). [پ : **काछन**].

کاچھنا (۱) (سک چھ) ف م ؛ ف ل.
۱. (i) **کسی مائع یا رقیق چیز کو عموماً ہاتھ کی مدد سے باہر نکال کر جمع کرنا.** اس وقت ان کے ایک مقتدا نے بڑھ کے میرے سر کا سارا خون کاچھ کاچھ کے ایک کٹوری میں جمع کیا. (۱۹۱۷، جوہائے حق ، ۱ : ۸۳). (ii) **عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا نیز ملائی یا بالائی نکالنا ، پپڑی اُتارنا (دودھ یا کسی سیال شے پر سے).** جس قدر دودھ نکل آتا ہو کاچھ لیتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۲۴). (iii) **میل کچیل وغیرہ کو نکال لینا.** منزل کے اختتام پر خبث کو دوبارہ کاچھنے کے بعد تانبے کو بھا کر ریت کے سانچوں میں ڈھالتے ہیں اس عمل میں ۱۲ تا ۲۴ گھنٹے صرف ہوتے ہیں.(۱۹۴۱، فلزیات(ترجمہ) ، ۳۰۸).
۲.(آبکاری) **خشخاش کے پودے کا ڈوڈا جو پوست کہلاتا ہے، کسی دھاردار آلے سے کچوکے یا کھونچے لگانا تاکہ اس کا رس نکلے جس سے افیم بنائی جاتی ہے ، ڈوڈے سے عرق نکال کر جمع کرنا ، ٹانکی لگانا.** واضح ہو کہ افیون کاچھی لوگ کاچھ کاچھ کر ہر روز لاتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۲۵).
[غالباً س : کرش **कृष**].

کاچھنا (۲) (سک چھ) ف م ؛ امذ.
رک : **کاچھ باندھنا ، دھوتی کو جانگیے کے طور پر باندھنا ؛ جانگیہ ، لنگوٹی باندھنا ، اوڑھنا (دھوتی وغیرہ)** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [کاچھ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کاچھنی (سک چھ) امث.
۱. **(آبکاری) پوست میں (عرق نکالنے کے لیے) کھرونچے نکالنے کا چاقو** (ا پ و ، ۷ : ۱۹۳). ۲. رک : **کاچھ نیز کپڑا جو (زانو) پر باندھا جاتا ہے.**

کسی نازک کمر ہو کاچھنی سے
بندھی بنسی ہو جامے کی تنی سے

(۱۹۴۳ ، شعلہ (بنواری لال) (آجکل ، دہلی ، ۲ ، ۸ : ۱۳)). [کاچھ (رک) کی تصغیر].

کاچھی امذ.
سبزیاں کاشت کرنے والا کسان ، مالی کا کام کرنے والا ، کنجڑا یا اس قوم کا فرد.

مونگی کو منگوائے تھے مونگیر سے
کاچھی باگن آئے تھوڑی دیر سے

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۶). کاچھی کی بہن کا حسن البتہ زبان زدِ خاص و عام ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۵). کاچھی ککڑیاں بیچ رہا ہے. (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۶۳). بھلا اس آواز پر کوئی کیا آئے گا ، کاچھی سب گونگے ہو گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۴). [کاچھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاخ امذ.
۱. **بلند عمارت ؛ (عموماً) محل ، ایوان ، قصر.**

تکٹ لال سوں کاخ ماڑیاں مڑے
سو زرباف سوں باغ باڑیاں مڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

نظر کیتے حیدر نے اس یال و شاخ
سزاوار ایوان اتھا ہور کاخ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۲۱).

گیا لے کے دیوانہ اس کاخ تل
وہ بکرے کو اس ٹھار کرنے قتل

(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفورِ چین ، ۲۴).

وہ حمّام اور قصر و ایوان و کاخ
پناو گزند و بلند و فراخ

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۱۶). یوسف خان مرزبان کے کاخ میں اُترا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۴۳۲).

یہ کاخِ زبرجدینِ افلاک
یہ فرشِ زمردیں سرِ خاک

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۸).

روز جھکتا ہے کوئے دل کی طرف
کاخِ صد بام کا کوئی زینہ

(۱۹۶۲ ، لوحِ دل (کلیاتِ مجید امجد) ، ۲۶۴). ۲. **بالائی منزل ؛**

بالا خانہ ، شہ نشیں ؛ برآمدہ ؛ مینار ، برج ؛ قلعہ کی فصیل (پلیٹس). [ف].

---اُمَرا کس اضا(---ضم ا ، فت م) امذ.
شاہی محل ، امیروں کا گھر یا ایوان ، قصر شاہی.
اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخِ اُمَرا کے در و دیوار ہلا دو
(۱۹۳۵، بالِ جبریل ، ۱۴۹). [کاخ + امرا (امیر (رک) کی جمع].

---تَن کس اضا(---فت ت) امذ.
جسم کا محل ، مراد : جسم ، بدن.
دم بھر کے واسطے تجھے یہ کاخِ تن ملا
تو نے سمجھ لیا اسے ملک و عقار میں
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۵۶). [کاخ + تن (رک)].

---دَولَت کس اضا(---و لین ، فت ل) امذ.
دولت کا محل ؛ مراد : شاہی محل ؛ قصر حکومت ، وزرا و حاکموں کا محل. ان کے ہم نفس اور نئے پرانے ساتھی جو قصر حکومت کے ستون اور کاخِ دولت کی بنیاد تھے ان کی ساکھ پذیرائی اور خلوص کے تحت انہیں بانہیں بڑھا کر گلے لگاتے . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۸۲). [کاخ + دولت (رک)].

---ماہ کس اضا ؛ امذ.
وہ آسمان جس پر چاند ہے ، برج عقرب (ماخوذ : جامع اللغات). [کاخ + ماہ (رک)].

---مَجازی کس صف(---فت م) امذ.
(مجازاً) دنیا (علمی اردو لغت). [کاخ + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُشتَری کس اضا(---ضم م، سک ش، فت ت) امث.
چھٹا آسمان ، برجِ قوس ، برجِ حوت (جامع اللغات). [کاخ + مشتری (رک)].

---و کُو (---و مج ، و مع) امذ.
محل اور گلی کوچے.
پاس اگر تُو نہیں شہر ہے ویراں تمام
تو ہے تو آباد ہیں اُجڑے ہوئے کاخ و کُو!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۲۴).
اجنبی نظروں کے شعلے ہر طرف پھیلے ہوئے
دشمنِ جاں ، راہ و منزل کاخ و کُو میں اور تو
(۱۹۸۵ ، خواب درخواب ، ۳۱). [کاخ + و (حرفِ عطف) + کُو (رک)].

کاخُہا (سک خ) امذ.
بہت سے محل ، اُمرا کے مکانات. بادشاہ کے کار آگہ خدمتگاروں نے تھوڑے دنوں میں یہ کاخہائے دربانی تیار کیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۴۳۴). [کاخ + ف : ہا ، لاحقۂ جمع].

کادا امذ.
دلدل ، کیچڑ ، گیلی مٹی (پلیٹس). [س : کرد + کا: कर्द+क:].

کادَر (فت د) صف ؛ امذ.
بزدل ، ڈرپوک نیز کاہل آدمی. کادر (یعنی کاہل آدمی) اور دردری سوا دھن کی چنتا کیا کرتا ہے (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۲۱۳). [س : کاتر कातर].

کادَرائی/کادَری (فت د) امث.
ڈر ، خوف ، بزدلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کادر + ائی / ی ، لاحقۂ کیفیت].

کادُو (و مج نیز لین) امذ.
کیچڑ ؛ دلدل ؛ نرم مٹی ؛ مٹی جو دریا چھوڑ جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کردم: कर्दम:].

کادی صف.
۱. **جلانے والا.** کادی کاسٹک (Caustic) کا اردو روپ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۰). ۲. **(سیاسیات) طنزآمیز ؛ تلخ** (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۷). [Caustic کا مورد].

کادِیانَہ (کس د ، فت ن) صف ؛ م ف.
(سیاسیات) رک : کادی معنی نمبر ۲ (اصطلاحات سیاسیات ، ۵۷). [کادی + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

کادھا امذ (قدیم).
رک : کاندھا.
مورکھ اکہیں پانچھ کریجے کادھا اونچا لے سلائی
جوڑ ہاتھ ہور جب کر رہے حکمت کر کچھ آپ چڑائی
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۹۰). [کاندھا (رک) کا قدیم املا].

کادُھو (و مع) امذ.
(سوت کا تنا) سوت بٹنے کا ایک قائم کیلے پر گھومنے والا اوزار ، بھنور کلی ، بھانور گی (ا پ و ، ۲ : ۱۰). [بنگ].

کاڈ امث.
ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی جس کے جگر کا تیل بھیجڑے کے امراض میں مفید ہے. ایک کاڈ مچھلی کی تھیلی میں تمام بسیط زمین کے آدمیوں سے زیادہ جاندار بچے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۸). کاڈ جو سمندر کی مچھلی ہے اسی صنف عظمیہ یا ہڈی‌دار مچھلی) میں داخل ہے (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۹). کاڈ مچھلی کے روغن جگر کو پینے سے کساح (Pickets) کا علاج ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۱۷). [انگ: Cod].

---لِوَر/لیوَر آئل (---کس مج ل ، فت و/ی مع ، فت و، کس مج ء) امث.
کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل (جسے تپدق کے مریض استعمال کرتے ہیں). مقوی معدہ ادویہ مثلاً کاڈ لور آئل مرکبات فولاد تباتی

تلخ دوائیں خصوصاً جب طحال بڑھا جائے استعمال کریں. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۳۵۶). اگر روہو ... سے تیل حاصل کیا جائے تو وہ کاڈلیور آئل سے بہتر اور مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہوگا. (۱۹۳۹ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۱). [انگ : Codliver Oil].

کاڈسٹنا محاورہ (قدیم).
نکال پھینکنا (قدیم اردو کی لغت).

کاڈَل فِن (فت ڈ ، کس ف) امذ.
(سمکیات) دُم کا پر ، مچھلیوں کے دُم کا پر جو مچھلیوں کو آگے کی طرف بڑھاتا ہے. کاڈل فن ... سب مچھلیوں میں کھڑا نظر آتا ہے (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۵). [Caudalfin].

کاڈمِیَم (سک ڈ ، کس م ، فت ی) امذ.
ایک دھاتی عنصر جو پانی سے ۸۶۶ گنا بھاری ہوتا ہے ، رانگ کی طرح سفید نیلگوں دھات ، کیڈمیم (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Cadmium].

کاڈھنا (سک ڈھ) ف م (قدیم).
نکالنا ، باہر نکال دینا ، نکال پھینکنا.

موسیٰ کوں رَن جیت دلایا دشمن کی گُل کاری
یوسف کوں کھو ہے سوں کاڈھا بخشی تس سرداری
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۲۹).

مجھ کوں کہے رقیب تجھے یاں سیں کاڈھ دوں
یہ بات سن کے جیو میں لاگے ہے دوں مجھے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۲).

کیا ہم نے اقرار اپنے گناہ
ہیں کاڈھ دوزخ سیں ہیں عذر خواہ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۴۳).

پیکانِ خدنگ اس کا ، یوں سینے سے باہر ہے
جوں مارِ سیہ کوئی ، کاڈھے ہوئے پھن بیٹھے
(۱۸۱۰ ، میر (تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۷)).

سن میری بات نہ پیچھا چھاڑیں
مار گرز تیرا بھوسا کاڈھیں
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھانے ، ۶). [کاڑھنا (رک) کا ایک املا].

کاذِب (کس ذ) صف.
۱. جھوٹا ، دروغ گو ، مفتری (صادق کی ضد).

کیا وعدۂ یزیدِ جفاجُو کا اعتبار
کاذب قمار باز منافق شراب خوار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۷). مقاتل کو علانیہ محدثین نے کاذب اور مفتری کہا. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۸۸). اردو میں جھوٹا (واحد) دروغ گو اور کاذب ہوتا ہے (۱۹۷۰ ، اردو سندھی لسانی روابط ، ۳۰۵). **۲. (مجازاً) نقلی ، لغو ، بیہودہ ، باطل.**

اس جبیں سے ہے دل کو کب خاذب
صبحِ صادق کو دعوے ہیں کاذب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۱).

وہ بھی جانے کہ کوئی عاشق تھا
عشق کاذب تھا یا کہ صادق تھا
(۱۸۷۹ ، قلق (مہذب اللغات)). [ع : (ک ذ ب)].

---اُلدَّہْر (---ضم ب، غم ا، ل، شد د بفت مج، سک م) صف.
زمانے بھر کا جھوٹا ، بہت بڑا جھوٹا شخص ، کذاب. میں آپکو کاذب الدہر سمجھوں گا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۱۳). [کاذب + رک : ال (۱) + دہر (رک)].

---بافْت (---سک ف) اسث.
(نباتیات) ایسی بافت جو ابتدا سے باہم جڑے ہوئے خلیوں کی تقسیم (حقیقی بافت) سے نہ بنی ہو بلکہ علحدہ علحدہ نسیجوں کے باہم بن جانے سے بن گئی ہو) (انگ : False Tissue). ان حصوں میں جن پر تناسلی اعضا ہوتے ہیں ... ایک کاذب بافت بنا دیتے ہیں. (۱۹۴۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۸۳). [کاذب + ف : بافت ، بافتن ـ بننا].

---پا / پاؤں امذ.
(نباتیات) خلیے کا ایک عضو جس کا تعلق حرکت سے ہے اور یہ امیبا کے اپنے نخزمایہ کو کسی ایک رخ میں دھکیلنے سے پیدا ہوتا ہے ، یہ انگلی سے مشابہ ابھار ہوتا ہے (لاط : Pscudopodium). برون مایہ ... سے خلیہ کے وہ اعضا نمودار ہوتے ہیں جن کا تعلق حرکت سے ہے مثلاً سوطیے ، ہدبے اور کاذب پا وغیرہ. (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۲۳۸). کیپسول کاسیٹا بہت چھوٹا ہوتا ہے ... اسے کاذب پاؤں کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۳۹). [کاذب + پا/پاؤں (رک)].

---پایَہ / پَیر (---فت ی/ی لین) امذ.
(نباتیات) رک : **کاذب پا** . یہ اپنا نخزمایہ کسی ایک رخ میں دھکیلتا ہے تو انگلی جیسا ابھار پیدا ہو جاتا ہے اسے کاذب پیر کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۸). یہ محض سیٹا کا اساسی قدرے پھولا ہوا حصہ ہوتا ہے اور اسی وجہ سے اسے کاذب پایہ کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۵۸). [کاذب + پایہ/پیر (رک)].

---پَھل (---فت پھ) امذ.
۱. رک : **کاجو** (لاط : Anacardium Occidentale). کاذب پھل (کاجو) اس میں پھول ڈنڈی ماسی ہوتی ہے اور اس کے سرے پر پھول ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۷۲). ۲. (نباتیات) **پھل کی وہ قسم جس کے بنانے میں بیض خانے کے علاوہ کمامہ ، پنکھڑیاں اور عرشہ حصہ لیتے ہیں ... جہاں عرشہ لحمی ہو کر سیب بناتا ہے اور بیض خانہ سخت ہو کر اندر بیج تیار کرتا ہے** (مبادی نباتیات). [کاذب + پھل (رک)].

---ثَمَرہ (---فت ث ، سک م ، فت ر) امذ.
(نباتیات) رک : **کاذب پھل معنی نمبر ۲ ، جھٹپھل** (لاط PSCVADCRP).
پھل : کاذب ثمرہ ، جو ناشگافوں کے خوشوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۹۲). [کاذب + ثمر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---زائِدَہ (---کس ء ، فت د) امذ.
(حیاتیات) خلیوں کو حرکت اور غذا پہنچانے والا عارضی نخزمایہ یا مادۂ حیات جو خلیے سے باہر نکل آتا ہے (Pseudo Podia). خلیات آکلہ ... اپنے کاذب زائدوں (سیڈو پوڈیا) کو سمیٹ لیتے ہیں اور حالتِ سکون میں مرجاتے ہیں۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۳۴). [کاذب + زائد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---شَبیہ (---فت ش ، ی مع) امذ.
(معدنیات) غیر حقیقی ہیئت ، شکل یا شے ، بلور وغیرہ جس میں ایک معدنی چیز کی شکل و صورت کسی اور معدنی چیز سے مشابہ ہو (لاط : Pscudo Morph). کاذب شبیہ کا بالائی سرا صادق شبیہ کی طرف جھکا ہوا ہے. (؟ ، کتاب العین ، ۵۷۶). [کاذب + شبیہ (رک)].

---شَکْلی (---فت ش ، سک ک) امث.
(معدنیات) جھوٹی مشابہت ، کسی معدنی چیز کا کسی دوسری معدنی چیز سے مشابہ ہونا. یہ سلیکا ... اکثر کاذب شکلی طریقہ پر مکرر تہ نشین ہوا ہے. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۷۱). [کاذب + شکل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---صِفْر (---کس ص ، سک ف) امذ.
(فوجی) صفر غیر حقیقی (کھربا) (انگ : False Zero) ماخوذ: انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۵۱). [کاذب + صفر (رک)].

---قَبا (---فت ق) امث.
(نباتیات) وہ (زر یا حاملِ زر) جو بقچۂ گل یا بیضہ دان کے گرد محیط ہوتا ہے (لاط : Pscudo Perinath). آرچیگونیئم کی اساس ایک غلاف سے ڈھکی ہوتی ہے اسے ... کاذب قبا کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۸۶). [کاذب + قبا (رک)].

---کَعْبی بافْت (---فت ک ، سک ع ، ف) امث.
(نباتیات) رک : کاذب بافت. دونوں حصے گتھے ہوئے نسیجوں کے تودوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو ایک قسم کی کاذب بافت بناتے ہیں جس کو کاذب کعبی بافت کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۴۸). [کاذب + کعب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ف : بافت ، بافتن ـ بُننا].

کاذِبَہ (کس ذ ، فت ب) امث.
جھوٹی ، جھوٹی عورت (جامع اللغات). [کاذب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کار(۱) امذ.
۱.(اَ) کام ، فعل ، ہنر ، شغل ، مشغلہ ؛ پیشہ ، دھندا.

جتے نار ہور کار پرمل صندل
لیا مار کر خوار کربل کھندل

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

گیان ودیا تیکھی تروار
جیسے کر تیسی کرے کار

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۲).

گردش چشم سوں سربجن سب
بزم میں کارِ جام کرتے ہیں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹).

لکھا ہے قبر بیچ ہو بہت مار
جو دنیا میں کرتے ہیں یہ پانچ کار

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۲۳). اس نے عرض کی کہ خداوندا! یہ کچھ کارِ مشکل نہیں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۲).

افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر
اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا

(۱۸۴۹ ، دیوان ظفر ، ۲ : ۱۰). مہری نے چوڑیوں کا ٹوکرا رکھ کر کہا اب ہم نے یہ کار چھوڑ دیا ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۴۰). رات دن سوائے تاتا تھئی ، تاتا تھئی کے اور کچھ کار ہی نہ تھا. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۳۵). ۲. لکڑی وغیرہ پر نقاشی وغیرہ ، صنعت ، دستکاری ، میناکاری.

چوں کار کا کشیدا دو نقش یک
رومال یوں علم ثلاثی کا بولیا حال

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۷۲ (ب)).

تخت وہ ہے جواہر و زر کا
کار بالکل ہے اوسپہ گوہر کا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۳۲).

کمر بند میں کار ہیرے کا تھا
گلے میں بھی اک ہار ہیرے کا تھا

(۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۱۹). ۳. معاملہ ، مسئلہ ، امر.

غافل از کار یہ ستم دیدہ
تھا جو باتوں میں اس کی گرویدہ

(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۵۸). ۴. شادی یا تقریب ، بیاہ کی تقریب. ماشاءاللہ چھوٹے نواب کا کار کب کرنے کا ارادہ ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۲۳). ۵. کھیتی باڑی ، جنگ و جدل ؛ مطلب ، مراد ، مقصد (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات [ف].

---اَز دَسْت رَفْتَہ کہاوت.
(فارسی مثل کار از دست رفتہ تیر از کمان جستہ باز نمی آید کی تخفیف) کمان سے نکلا ہوا تیر اور ہاتھ سے نکلا ہوا کام واپس نہیں آتا ؛ مراد: وہ کام جو ہاتھ سے نکل گیا ہو (علمی اردو لغت).

---اَز دَسْت رَفْتَہ تِیر اَز کَمان جَسْتَہ یار نَمی آید کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو بات ہو چکی اس پر افسوس کرنا فضول ہے (فیروز اللغات).

---اِمروز (را) بَفَرْدا مَگُزار کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آج کا کام کل پر نہ چھوڑ ، کام کو بروقت انجام دینے کے لیے بطور تاکید و ہدایت بولا جاتا ہے. میں تجھ سے کہتا ہوں کہ کارِ امروز را بفردا مگزار ، جو بات کرنا منظور ہو اوس کو کیا چاہیے دیر نہ لگائے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۶۵). آداب شاہی سے واقف اور امور سلطنت کا بہترین شناسا ہو کارِ امروز بہ فردا مگزار پر عمل کرے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۸).

---آزمودہ (---سک ز ، و مع ، فت د) صف.
کارآگہ ، تجربہ کار ، مشاق ، جہاں دیدہ ، واقف کار. ایک استاد دانا کارآزمودہ واسطے میرے تربیت کے متعین کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۲). جو بہادر جنگ دیدہ کارآزمودہ تھے ... ہزاروں افتاد جھیلے ہوئے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۰۰). سکندر کے کارآزمودہ ... سپاہیوں سے لڑنا آسان نہ تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۶).

ڈرائیور یہ بہت کارآزمودہ تھا
وہ جانتا تھا کہاں راستہ میں تودہ تھا

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۵۸). [کار + ف : آزمودہ ، آزمودن ـ آزمانا].

---آفریں (---سک ف ، ی مع) صف ؛ امذ.
کام کا بنانے والا ، کام پیدا کرنے والا ؛ مراد : کارکشا ، کارساز ، خالق ؛ مراد : خداوند عالم.

ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ
غالب و کارآفریں ، کارکشا کارساز

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۲). [کار + ف : آفریں ، آفریدن ـ پیدا کرنا ، بنانا].

---آگہ صف.
کام سے واقف ، (رک) کارآزمودہ.

نہیں تھے خبردار کار آگہاں
لئے کوٹھ یک تل منیں ناگہاں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۶) . بے اصلاح کارآگہاں ... عجلت خود پسندی کو پسند نہ فرمائیں. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۲). خانخاناں نے کارآگہوں کی انجمن جمع کر کے اول اقبال شاہنشاہی کا دفتر کھول کر دلدہی اور جگر بخشی میں استادی کی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۲۲۹). جن مواقع ، مقامات اور مردانِ کارآگہ سے میرا سابقہ رہا شاید ہی کسی اور کا رہا ہو. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۳۲). [کار + آگہ (رک)].

---آمَد (---فت م). (الف) صف.
کام کا ، کام آنے والا ، فائدہ مند ، مفید. جناب مولوی نذیر احمد خاں ... کی ایک نہایت مفید کارآمد اور عمدہ کتاب میری نظر سے گزری. (۱۸۸۷ ، موعظہ حسنہ ، ۳) کسی قسم کا بھی بیج اُس میں کارآمد ثابت نہ ہو گا. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵).

یہ کار میرے لیے کتنی کارآمد تھی
مجھے تو اس کی ضرورت تھی اور ازحد تھی

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۵۷). (ب) امذ. **(ضرورت میں) کام آنا.** جس کی بنائی ہوئی ہر گھر میں واسطے کارآمد کے ایک ایک سل ہے. (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۰۱). [کار + ف : آمد ، آمدن ـ آنا].

---آمَد بھاپ (---فت م) امث.
(طبیعیات) وہ بھاپ جس کا دباؤ اور ٹمپریچر بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس میں کام کرنے کی بہت زیادہ توانائی پائی جاتی ہے، زندہ بھاپ (انگ: Live Steam) (حرارت ، ۶۰۰). [کارآمد + بھاپ (رک)].

---آمدگی (---فت نیز سک م ، فت د) امث.
مفید ثابت ہونا ، کام آنا ، ضرورت میں کام آنا نیز کارکردگی. خام پروٹین کے اعداد و شمار صرف خوردنی شے میں موجود نائٹروجن کا پتا دیتے ہیں لیکن اس سے نائٹروجن کی جسمانی کارآمدگی کا کوئی اندازہ نہیں ہوسکتا. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۷۱). [کارآمد + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---آمدنی (---فت نیز سک م ، فت د) صف.
کام میں آنے کے قابل. ہر خیال ذہن کی حقیقت کی مدد یا اخلاق اور قوت کے بیان کے لیے کارآمدنی ہے. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۵۵). جملہ اشیائے کار آمدنی و پوشیدنی وغیرہ کو قیاس کرنا چاہیے. (۱۸۶۵ ، مقالات آزاد (محمد حسین) ، ۸۳). [کارآمد + نی ، لاحقۂ صفت].

---آمدی (---سک م) امث.
کام میں آنا ، کام کے لائق ہونا ، مفید ہونا ، فائدہ مند ہونا. انسانی غلاظتوں کی کارآمدی ، انسانی غلاظت چھوٹے درختوں کے لیے ایک عمدہ غذا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۹۳). [کارآمد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آموز (---و مج) صف.
کام سیکھنے والا ، مُبتدی ، شاگرد ، ٹریننگ حاصل کرنے والا. کوئی کارآموز ماہوار یاب کسی جائداد پر منصرمانہ مامور کیا جائے. (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۶۹). شکایت کنندہ کو ... انجینئرنگ کے شعبے میں کارآموز کے طور پر منتخب کیا گیا تھا. (۱۹۸۳ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۱۱). [کار + ف : آموز ، آموختن ـ سیکھنا ، سکھانا].

---آموزی (---و مج) امث.
کام سیکھنا ، شاگردی. عہدہ دار اعلیٰ کے پاس کارآموزی کے واسطے بھیجدیا جاتا ہے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۵۶). سال بھر بعد ... اسے کارآموزی کی ضرورت نہ رہے گی. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۳۰۴). [کارآموز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بار امذ ؛ ---کاروبار.
کام کاج ، مشغلہ ، دھندا ، محنت مشقت. نظر کون سنبھال کہ سرحد تے بہار نہ جاوے ... جوں عقل فرمایا تھا کاربار ، وونجہ سب اپنی جاگا تھے ہشیار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۰).

پانچ بالاں کے تیں پچیس کنگی
بوالعجب کاربار جنتر کا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۰). کاربار پادشاہت کا خیرخواہی اور ہوشیاری سے تم کیا کیجو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). آدمیوں کو اپنی اوقات بسری کے طریقے اور اپنے کاربار کی کارروائی میں اپنی خوشی اور اپنی رائے کے مطابق کوئی بات بھی کرنی نہ چاہئے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۳). شنکر: دیوی جی

کا دیا ہوا میرے پاس دو ہزار روپیہ ہو گیا تھا جو بنک میں جمع ہے اس سے کوئی کاربار کر لیتا. (۱۹۳۳ ، افسانچے ، کیفی ، ۱۷۳). [کار + بار (رک)].

--- بار چلنا محاورہ.
کام چلنا ، کام جاری رہنا.

دونوں جگ کا تجھ گھر چلے کاربار
کہ ہے دین دنیا تیری کاردار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰).

--- باری. (الف) امذ.
۱. **تاجر ، سوداگر ، بیوپاری ، تجارت پیشہ شخص** جب حکومت اپنا شیر کا حصہ لے چکی تو پھر گاؤں کے کاربارپوں میں تقسیم ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۶۳). ۲. **کام کاج کا آدمی ، کام کاجی ، کارندہ.** پچاس ہزار دینار انعام دینے اور اپنی سرکار کا کاربار بنایا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۳۵). (ب) صف. **کاربار (رک) سے متعلق یا منسوب ، کام کاج کا ، بزنس کا ، دھندے کا.** لیکن عام طور سے یہی عقیدہ پایا جاتا تھا کہ آسمانی دیویاں دونوں عالم کی کاربار زندگی کی سرپرست ہیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۰۳). [کاربار + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- برآر (---فت ب ، سک ر) صف.
مطلب پورا کرنے والا ، حاجت روا.

وہی اس عہد میں ہیں کاربرآر
اس طرف سے مرا ہوا جو گزار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۹). بادشاہ کا وزیر نہایت نیک دل ، ملنسار ہر ایک سے محبت و اخلاق سے پیش آنے والا اور کاربرآر تھا. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۵۶). [کار + ف : برآر ، برآمدن ـ نکالنا ، انجام دینا].

--- برآری (---فت ب ، سک ر) امث.
حاجت روائی ، مطلب پورا کرنا ، حصول ، مطلب نکالنا یا نکلنا ، ضرورت پوری کرنا یا ہونا. ولی نعمت کی کاربرآری میں جان بھی جاوے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۶۵). کوئی صورت کاربرآری کی ضرور نکل آئے گی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۳). دوسروں کی کاربرآری حاجت روائی کے لیے ... حاضر رہتے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷۲). میرزا نے جو طبعاً ہنگاموں سے گھبراتے تھے اور جس کام کے لئے آئے تھے اس کی کاربرآری میں اس نزاع کو سنگ راہ سمجھتے تھے. (۱۹۸۷ ، غالب فن و شخصیت ، ۸۳). [کاربرآر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بزرگ کس صف(---ضم ب ، ز ، سک ر) امذ.
بڑا کام ، اہم کام ، عظیم الشان کام. ہم بھی لکڑی کا بھالا آج ہی بنائیں گے ... وہ وہ کار بزرگ کریں گے کہ عش عش کرنے لگوگے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶). [کار + بزرگ (رک)].

--- بستہ کس صف(---فت ب ، سک س ، فت ت)صف:
سربستہ کام ، اُلجھا ہوا کام ، بگڑا ہوا کام ، مشکل کام.

زمانہ میں نہیں کھلتا ہے کاربستہ حیراں ہوں
گرہ غنچے کی کھولے ہے صبا کیوں کر بآسانی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳).

میں مجمر فنا میں ہوں کیا دانۂ سپند
کھولے ہے کاربستہ کی میری صدا گرہ
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۸۱). [کار + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا].

--- بکثرت ہے فقرہ.
مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- بند (---فت ب ، سک ن) صف.
۱. **تعمیل کرنے والا ، عمل میں لانے والا ، پابندی اور معمول کے ساتھ (کسی کام کو) انجام دینے والا ، حکم کا پابند.**

جگوئی عقل کے سات ہے بہرہ‌مند
او عاقل کے بول پر لہے کاربند
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۲).

سرتاج عرش زیب دو کرسی بلند
سرکار حق کے کارگزار اور کاربند
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۶۷). جن پر ہر فرد جماعت مضبوطی کے ساتھ کاربند رہتا ہے. (۱۹۳۲ ، مشاہدات ، ۵) یہ محصول ... ان کے مالی نظام کی روایات پر کاربند ریاستوں میں عائد کیا جاتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۲). ۲. (i) **قابل عمل.** مخفی نہ رہے کہ سند ہذا ہمیشہ کاربند متصور ہوگی. (۱۸۶۹ ، عہدنامہ جات ، ۷ : ۲۶۱). (ii) **پیرو ؛ مطیع ؛ ماننے والا ؛ پابند.**

ہر بحر سخن سدا ہے باق
دریا نہیں کاربند ساق
(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۲). ان کی صلاح کے کاربند رہیے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۷۶). [کار + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

--- بند رہنا محاورہ.
عمل پیرا رہنا ، سختی سے عمل درآمد کرنا. مدتوں یہی عملدرآمد رہا اسی طریق پر وہ لوگ کاربند رہے. (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار ، ۷).

--- بند ہونا محاورہ.
عامل ہونا ، تعمیل کرنا ، فرض ادا کرنا ، عمل پیرا ہونا. سوائے مقام صدر کے کسی اور جگہ مقام ہو اسکو لازم ہے کہ ان قواعد کے مطابق کاربند ہو. (۱۸۸۲ ، مجموعۂ ضابطہ فوجداری ایکٹ ، ۱۰ ، ۳۰۵). اسپر کاربند ہو کر وہ حضرت تقی الجواد کہلائے. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۲۱). وزارت خارجہ میں بھی لسانی حکمت عملی کے مطابق کاربند ہونے کو اہمیت دی گئی. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۳).

--- بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
تعمیل کرنا ، عمل کرنا ، کسی اصول یا قانون کی پابندی کرنا.

یہ وہ سلطنت ہے کہ جس کی کاربندی قانون نے شاہان اولی العزم کو اپنی عادات خلاف ضابطگی اور بےسرشتگی پر مجبور کر دیا ہے۔ (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۱۲)۔ [کاربند + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- **بننا** محاورہ۔

کام بننا ، مطلب پورا ہونا ، کامیابی حاصل ہونا۔

مثل آبرو کے جو دنیا میں نہ تلوار بنے
جنگ کے وقت نہ تلوار سے کچھ کار بنے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۳)۔

--- **بوزینہ نیست نجّاری** کہاوت۔

بندر کا کام آرہ کشی نہیں ہے ، جس کا جو کام ہوتا ہے وہی اسے خوب کرتا ہے ایک آئینہ پر ایک ہاتھ میں ہے اپنی صورت کو بھیکیاں دے رہے ہیں ... مثلاً کاربوزینہ نیست نجاری۔(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۵)۔

--- **بہوار** (---فت ب ، سک ہ) امذ۔

کاروبار ، دھندا ، تجارت۔

لگے ہونے اب ہاٹ بازار بند
زمانے کے سب کار بہوار بند

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶۶)۔ [کار + بہوار (بیوپار (رک) کی تخفیف)]۔

--- **بیجا** کس صف(---ی مج) امذ۔

بے موقع کام ، نامناسب اور بے کار کام۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ شہزادے سے کوئی ایسا کارِ بیجا وقوع میں آیا کہ جسکے لیے معلم اخلاق کئی بار مانع ہو چکا تھا۔(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱)۔ [کار + بیجا (رک)]۔

--- **بیکاراں** کس اضا(---ی مج) امذ۔

بیکاروں کا کام ؛ (مجازاً) فضول کام ، بےفائدہ کام۔ اورنگ زیب ... شعر و شکار کو کارِ بیکاراں تصور کرتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۴۵)۔ [کار + بیکار (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]۔

--- **پذیر** (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف۔

کام قبول کرنے والا ، حکم بجا لانے والا ، کارندہ ، کارکن۔ اس سطح پر ہم کو ... اس جسمانی ذات کا وجدان ہوتا ہے جو اب یہاں کارکن یا کار پذیر ہے۔ (۱۹۲۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۴۹۶)۔ [کار + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا]۔

--- **پرداز** (---فت پ ، سک ر) صف۔

کام کرنے والا ، مہتمم ، منتظم ، کارکن ، کارندہ ، گماشتہ ، کام سنوارنے والا ، ایجنٹ۔

محبت اگر کارپرداز ہو
دلوں کے تئیں سوز سے ساز ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۱)۔ ایک ایسا محکمہ جس میں ... ارباب کمال ملازم اور کارپرداز ہوں اس کی وسعت اور خوبی کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے۔ (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۱۹)۔ خلیفہ کے معنی ہیں نائب جانشین کارندہ ،کارپرداز ، سربراہ کار آدمی اِس اعتبار سے خدا کا خلیفہ ہے۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲)۔ اسکا زہر سیکریٹریٹ کے کارپردازوں میں بھی سرایت کر گیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۴۷)۔ [کار + ف : پرداز ، پرداختن ـ بنانا ، سنوارنا]۔

--- **پرداز خانہ** (---فت پ ، سک ر ، کس ز ، فت ن) امذ۔

امورِ خانہ کا مہتمم ، گھر کے معاملات نمٹانے والا ، گھر کا منتظم۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جو میرے لیے کارپرداز خانہ مقرر ہوں ان کے تقرر میں اس مقولہ حکمت امیز سے قطع نظر نہ کی جائے۔(۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۲۰۳)۔ [کارپرداز + خانہ (رک)]۔

--- **پردازی** (---فت پ ، سک ر) امث۔

کام سنوارنا ، انتظام سنبھالنا ، کام انجام دینا ، سربراہی ، اہتمام۔

تجھی میں ہیں یہ کارپردازیاں
تجھی پر ہیں موقوف جان بازیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۳)۔دیانت و امانت و کارپردازی و مظلوم نوازی میں انتخاب ہیں۔ (۱۸۶۲ ، خطوطِ غالب ، ۶۱۰)۔ [کارپرداز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- **پردازی کرنا** محاورہ۔

ستم ڈھانا ، ظلم کرنا ، کام دکھانا۔ راجہ ... نے مان سنگھ کے راجپوتوں کی جان پر عجب کارپردازی کی کہ بیان نہیں ہو سکتی۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۶۵)۔

--- **پژوہی** (---فت پ ، و مج) امث۔

کام کی فکر کرنا ، کام کو پختہ کرنا ، کارروائی ، تدبیر کرنا ، عمل کرنا۔ بادشاہ کی سپاہ نے قلعہ کو گھیرا ، مگر غرض پرستاری نے کارپژوہی سے باز رکھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۴۴۸)۔[کار + ف : پژوہ ، پژوہیدن ـ فکر کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- **پیما** (---ی لین) امذ۔

کسی کام کا اندازہ لگانے والا ، کام کی پیمائش کرنے والا۔ وزارتِ وائنا ... کے عروج و زوال کا مدار ایک سیاسی کارپیما کی طرح ، جنوب میں آسٹروی جنگ کی ترقی یا تنزلی پر تھا۔ (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۷۷)۔ [کار + ف : پیما ، پیمودن ـ طے کرنا]۔

--- **تمام کرنا** محاورہ۔

کام انجام کو پہنچانا ؛ مار ڈالنا ، ہلاک کرنا۔ مجھ کو حکم ہو میں جا کر کارِ نمک حراماں تمام کردوں میرا لشکر بہت آراستہ و تیار ہے۔ (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷)۔

--- **تمام ہونا** محاورہ۔

کار تمام کرنا (رک) کا لازم ، کار انجام کو پہنچنا ؛ مرنا۔

امّاں شتاب دوڑ کہ جلدی کا کام ہے
کچھ دیر کی تو کارِ محمّد تمام ہے

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات))۔

---تنگ ہونا محاورہ.
کام مشکل یا خراب ہونا ، معاملہ بگڑنا ، کام میں دشواری پیش آنا. سوار و پیادوں کے کشتہ ہونے سے فوج شاہی پر کار تنگ ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۰).

---ثواب کس اضا(---فت ث) امذ.
آخرت میں کام آنے والا کام ، نیکی کا کام ، وہ کام جس سے آخرت میں جزائے خیر ملے.

گر کیا کام تمام اس نے مرا خوب کیا
کہ کوئی کارِ ثواب اور نہ تھا یہ ہی تھا

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۸). کوئی دوڑ کر سبز پتے لایا کسی نے مٹھی بند کر کے دریا میں کچھ چھوڑا بڑا کارِ ثواب کیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۳۶). خدا نے چاہا تو عالیشان مسجد تعمیر ہو گی ، یہ تو کارِ ثواب ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۵).
اف : کرنا ، ہونا. [کار + ثواب (رک)].

---جَراحَت کس اضا(---فت ج ، ح) امذ.
جراحی کا کام ، چیڑ پھاڑ کرنے کا عمل ، جراحی بطور علاج ، نشتر زنی ، عملِ جراحت.

نازک ہے دل کا کارِ جراحت خبر ہے!
مرہم سے کام لیجے نہ نشتر سے چھیڑیے

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۰۵). [کار + جراحت (رک)].

---جَہاں کس اضا(---فت ج) امذ.
دنیا کاکاروبار، دنیا کے معاملات اور دھندے ، معاش کی تگ و دو ؛ (مجازاً) دنیاوی زندگی.

باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں؟
کارِ جہاں دراز ہے اب مرا انتظار کر!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۹).

شروعِ عشق میں سمجھے تھے ہم بھی
فراغت مل گئی کارِ جہاں سے

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۵۳). [کار + جہاں (رک)].

---چوب (---و مج). (الف) امذ.
۱. **لکڑی کا چوکھٹا ، وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی یا کڑھائی کا کام کرتے ہیں.** میں نے اک کارچوب بنوانے کے لیے گھر پر کاریگر بٹھائے تھے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۵۱). ۲. **کشیدہ ، زردوزی ، کشیدہ کاری ، چکن کا کام ، گلکاری.**

نیل پڑتا ہے ہر اک بوٹے کا اے نازک بدن
تن اوپر تیرے چکن کرتا ہے گویا کارچوب

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۲). کارچوب یہاں کا سنہری رُپہلی نہایت چوکھا اور جگمگا ہوتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۶). وہ کام کارچوب کا کرتا ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۱۴). ہوس کے اس بیان سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں عورتیں کارچوب کا کام اچھی طرح کرتی تھیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۳۶). چمک دمک دکھاتے کامدانی اور کارچوب کے نمونے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۰۹). ۳. **وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں.** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
(ب) صف. ۱. **زردوزی یا کشیدہ کاری کا کام کرنے والا.** کسی دالان میں چکن دوز ،کارچوب اور زردوزوں کاکارخانہ ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۲۵). چار ہزار سال پرانی ایک تختی پر مجسمہ ساز ، زرگر ، جواہر تراش ،کارچوب ... اور ٹوکری بنانے والے کا ذکر ہے. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۵۹). ۲. **کشیدہ کاری کا کام کیا ہوا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [کار + چوب (رک)].

---چوب بَنانا / نِکالنا ف مر.
(کشیدہ کاری) اٹّے پر تنے ہوئے کپڑے پر سونے یا ریشم کے تاروں کے بیل بوٹے بنانا. جوزیفائن کے سامنے اَڈّا رکھا ہوا تھا اور وہ کارچوب بنا رہی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۹). والد صاحب بھی سو جاتے تو میں اپنے کمرے میں بیٹھی کارچوب نکالتی. (۱۹۲۶ ، سرگزشتِ ہاجرہ ، ۲۹).

---چوبی (---و مج). (الف) صف.
کاڑھا ہوا ، چکن کے کام والا ، زردوزی کیا ہوا ، کامدار.

کسی نے کیا چتر زربفت طاس
کسی نے کیا کارچوبی لباس

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۵۸). جڑاؤ عماری میں سوار کیا ... جن پر کارچوبی کے سلطانی نام کے پردے پڑے ہوئے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۳). اتفاق سے بَنّت کی ٹوپی یا کارچوبی انگرکھا پہن کر نکلے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۷۲). کاشانی مخمل کا زین کسوایا ،کارچوبی بھاری کام بیش بہا لگام دولہن کی طرح سجایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۷). مُنقش اُگالدان جن کے نیچے مخمل کے کارچوبی زیر انداز ... رکھے ہوئے تھے. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۱۳). (ب) امث.
۱. **کارچوب (رک) کا کام ، کشیدہ کاری ، زردوزی ، کپڑے پر چاندی یا سونے کے دھاگے سے گُل بوٹے بنانا.** ایسی باریک جگمگ سوئی جو لطیف ترین کپڑے کی صنعت کارچوبی میں کام آوے. (۱۷۹۹ ، بحرِ حکمت ، ۵). پانچ لچھے دھنک کے ... کارچوبی کی توئی دس گز آئے گی. (۱۷۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۸). ۲. **کپڑا جس پر گُل بوٹے کاڑھے گئے ہوں.** اکثر سوداگر کارچوبی تھان اور چیرے خرید کر ملک بہ ملک لے جاتے ہیں اور انتفاع اکثر اٹھاتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۶).
[کارچوب + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---خانَجات (---فت ن) امذ ؛ ج ؛ ــہ کارخانہ جات.
کارخانہ (رک) کی جمع ، کام کی جگہیں ، کار گاہیں. نوکر چاکر ہر ایک کارخانجات کی خاطر چُن چُن کر فہمیدہ اور بادیانت ملازم ہونے لگے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳). جتنے کارخانجات ہیں راہ میں بطریق بتی آدم آراستہ. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۳).
[کارخانہ (بحذف ہ) + جات ، لاحقۂ جمع].

---خانگی کس صف(---فت نیز سک ن) امذ.
ذاتی معاملہ ، نجی کام ، خانگی مسئلہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات).
[کارخانہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---خانہ (---فت ن) امذ.

۱.(أ) **کام کرنے کی جگہ ، چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا ٹھکانا ، صنعتی کام کرنے کی عمارت یا جگہ ، کارگہ ، فیکٹری.**

مرا دل ہے زربفت کا کارخانہ
نہیں منج کوں بازار والا کا حاجت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۱).

کیا دار پر بره خانا مگر
برم کا ہے وہ کارخانا مگر
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۰). شایستہ ملک کی مثال ... سنگ تراش کے کارخانہ کی سی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۹). فرخ صاحب دہلوی جو اس کارخانہ کے مالک ہیں ، موجود نہیں ہیں. (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان (حسن نظامی) ، ۳). بارن گھوش ... آپ نے بم تیار کرنے کا کارخانہ قائم کیا تھا. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۲۲). (ii) **(کسی خاص کام کا مقام ، جگہ وغیرہ ، (مشاغل کا) مرکز یا ٹھکانا.**

نہیں کعبہ و دیر پر منحصر کچھ
کہ ایسے یہاں کارخانے بہت ہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۲). ہندوستان ہر لحاظ سے ایک عجیب و غریب مدرسہ اور تجربہ حاصل کرنے کا کارخانہ ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۰۸). (iii) **گودی ، گودی کا احاطہ ، جہاز باندھنے یا بنانے کی جگہ ، ڈاکیارڈ** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱). ۲. **(مجازا) کاروبارِ حیات کی جگہ ، دنیا.** یو خدا کا کارخانہ ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۰).

محبت ہی اس کارخانے میں ہے
محبت سے سب کچھ زمانے میں ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۱). یہ مت سمجھو کہ ہم قدرت یا قانونِ قدرت ہی کو سبب یا اخیر اس تمام کارخانے کا سمجھتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵).

عالم کا ذرّہ ذرّہ ہے دنیائے معرفت
ہر چیز ایک راز ہے اس کارخانے میں
(۱۹۳۹ ، شہاب تخیل ، ۲۸). عشق اختیار کرو کہ عشق ہی اس کارخانے پر مسلط ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۳).

۳.(أ) **نظم و نسق ، معاملہ ، انتظام نیز محکمہ ، شعبہ.** مصلحت سوں چلتا دنیا کا کارخانہ ، کیں سچا بول کیں جھوٹا بہانہ .
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵). اپنا ولی عہد و مختار کرتا ہوں میرے کارخانے سے بھی ہوشیار اور خبردار ہو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸). میاں دنیا کے بھی کارخانے ہیں اور ایسے ہی رہیں گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۴). اے ہے ممانی یہ کیا ... کارخانہ کر رکھا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۹). جس دن اعتدال فنا ہو گا ، نظام ارضی کا یہ پورا کارخانہ بھی درہم برہم ہو جائے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۹۱). (ii) **ادارہ ، کمپنی.** جو مال ہمارا کارخانہ ولایت سے منگواتا ہے وہ بازار میں کیونکر پہونچتا ہے. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۲۳۵).

۴.(أ) **خانگی معاملات یا انتظامات ، خانہ داری ، گرہستی.** اتنے بڑے کارخانے کا دار و مدار اسی کی کمائی پر تھا . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۲۸). بیٹے بہو کا کارخانہ مرزا نے خود علحدہ کر دیا تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۳). (ii) **وسائلِ حیات ، کام دھندا ، کاروبار.**

گھر بیٹھ رہوں وہ کارخانہ ہی نہیں
باہر نکلوں تو وہ زمانہ ہی نہیں
(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۱۹۱).

ہم ان کے گھر میں رہتے تھے وہ کیا زمانہ تھا
جاری تھا خوب کام عجب کارخانہ تھا
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۱). ایسا لکھ لٹ کارخانہ تو میں نے کسی کا نہیں دیکھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۲). (iii) **فعل ، عمل ، تدبیر ، کام.** شبہ گزرتا ہے کہ اس نے مجھے غافل سوتا سمجھ کر ایسا ایسا کارخانہ کیا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۹۹). (۱۷) **خدا کی قدرت ، خدا کا کام.**

شان اوس کی یہ اوس کے کارخانے
کیا جلد کرم کیا خدا نے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۳). ۵. **کوٹھی نیز دکان ؛ ساز و سامان ، اسباب ، اثاثہ.**

جتے کارخانے او سرکار تھے
بھرے او جو شاہی کوں درکار تھے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۳). دو اور غرابوں میں منتخب اشیا اور کارخانے لادے اور ان چاروں کو روانہ کیا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۱۱۳). ۶. (زرہافی) **زری گوٹا بننے کا ٹھکانا نیز وہ تہائی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بنتے ہیں اس تہائی پر ایک پیلن لگا ہوتا ہے جس پر تیار گوٹا لپیٹا جاتا ہے ، کارچوب.** گوٹا کناری جس چیز پر بیٹھ کر بنتے ہیں اسے اہل دہلی کارخانہ کہتے ہیں. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲). ۷. **اندامِ نہانی ، فرج ، قُبل** (فرہنگ آصفیہ). [کار + خانہ (رک)].

---خانہ اُبتر ہونا محاورہ.

معاملے کا خراب ہو جانا ، کام بگڑنا ؛ نظم و نسق کی صورتِ حال خراب ہونا. سلطنت کا کام اس کی رائے پر موقوف تھا وہ ان دنوں مر گیا تھا سب کارخانہ ابتر تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵۶). نہ ان کے پاس کوئی بڑا بوڑھا ایسا ہے اس سے سارا کارخانہ ابتر ہو رہا ہے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۵).

---خانۂ اِلٰہی (---فت ن ، کس ء ، ا ، مد ل) امذ.

معاملات خداوندی ، ایشور کی مایا ، خدائی معاملے ، قدرت خدا ، خدا کی باتیں ، خدا کی منشا و رضا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کارخانہ + الہیٰ (رک)].

---خانۂ آبْ رَسانی (---فت ن ، کس ء ، سک ب ، فت ر) امذ.

آب رسانی کا کارخانہ ، پانی پہنچانے کا کارخانہ ، پانی پہنچانے کے انتظامات کرنے والا محکمہ وغیرہ. شاہی زمانہ میں کارخانۂ آب رسانی (واٹر ورکس) بھی قائم تھا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۳). [کارخانہ + آب (رک) + ف : رسان ، رسیدن ـ پہنچنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خانہ پھیلانا محاورہ.
کاروبار شروع کرنا ، نج بیوہار کرنا ، تجارت کا ڈھچر ڈالنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---خانہ جات (---فت ن) امذ ؛ ج ؛ س کارخانجات.
کارخانہ (رک) **کی جمع ، کارخانے.** ان چار وزارتوں کے علاوہ کارخانہ جات اور ذخائر سامان کی نگرانی کے لیے ایک مستقل محکمہ قائم تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶). [کارخانہ + جات ، لاحقۂ جمع].

---خانہ جاری رَکھنا محاورہ.
دنیا اور دنیا کے کاروبار کو برقرار رکھنا ، قائم رکھنا. یہ سب کارخانہ کسی مصلحت سے خدا نے جاری کر رکھا ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۷۸).

---خانہ جاری رہنا محاورہ.
کام چلنا ، معاملات نمٹنا ، دھندا ہونا. لوگوں کا کارخانہ جاری رہتا ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۷۳).

---خانہ جاری / چالو ہونا محاورہ.
۱. **کام یا دھندا چلنا، دنیا کے معاملات یا نظم و نسق کا جاری رہنا.**

کون جانے ہست کس کس کو کیا کس کس کو نیست
کارخانہ یوں ہی جاری ہے مدام اللہ کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲). ۲. **کسی مخصوص عمارت میں تجارت کے لیے چیزوں کے بنانے کی ابتدا ہونا ، کارخانہ کھلنا** (مہذب اللغات).

---خانہ جمنا محاورہ.
کاروبار جمنا ، کاروبار چل پڑنا. فارسی نامی اردو کی بڑی بہن ہندوستان میں عرصے سے آئی ہوئی تھی اس کا کارخانہ اچھا جما ہوا تھا. (۱۹۶۹ ، مقامات ناصری ، ۲۰۱).

---خانہ چلانا محاورہ.
کاروبار چلانا ، زندگی کے معاملات سے نمٹنا ، کاروبار کو جاری رکھنا. جو کوئی خدا کے کارخانے میں جاتے ، جو کوئی خدا کا کارخانہ چلاتے ، جاتے جاتے آخر اس فکر پر آتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۰).

---خانہ چلنا محاورہ.
کارخانہ چلانا (رک) **کا لازم ، دنیا یا زندگی کے کام چلنا ، کاروبار چلنا ، کام بننا.** مصلحت سوں چلتا دنیا کا کارخانہ ، کیں سچا بول کیں جھوٹا بہانہ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵). اپنے بیگانے ... بادشاہ وزیر دنیا بھر کا کارخانہ اسی سے چلتا ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۵). قادرذی ارادہ ہستی کو تسلیم کرو جس کی مشیت اور ارادہ سے سارا کارخانہ چل رہا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۶).

---خانہ دار (---فت ن) امذ.
۱. **کسی صنعتی ادارے کا مالک ، وہ شخص جس کا کوئی کاروبار ہو ، کوٹھی یا فیکٹری کا مالک.** کارخانے داروں کو اس امر کی اطلاع دو کہ آج بہ سبب جمعہ کے فسخ عزیمت کیا گیا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۶). محنت اور سرمائے کا انتظام افراد کی ایک خاص جماعت کے ہاتھوں میں ہے جس کو جماعتِ مالکان یا کارخانہ داران کہتے ہیں. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۵۵). بڑی حیثیت کا جوہری اور صنعت کار کارخانہ دار موکل ایک گراں قدر مالیت کا مقدمہ ہائی کورٹ سے جیتنے پر «شکرانہ میں منوں مٹھائی ... بطور تحفہ لے کر آیا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۷). ۲. **خانساماں ، باورچی خانے کا داروغہ ، بکاول** (فرہنگ آصفیہ). [کارخانہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---خانہ داری (---فت ن) امث.
کارخانے کی نگرانی ، کارخانے کا کام ، کارخانے کا انتظام چلانا. اس قسم کی مصروفیات میں تمام قسم کی کارخانہ داری کا شمار ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۹). [کارخانہ دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خانہ رَکھنا محاورہ.
طرزِ عمل اپنانا ، کاروبار چلانا ، زندگی بسر کرنا. صبح کا کھانا شام کو نہ رکھتے اور نہ شام کا صبح کو ، بہت سہل کارخانہ رکھتے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۱۸).

---خانۂ فَلَک (---فت ن ، کس ء ، فت ف ، ل) امذ.
آسمان نیز دنیا (جامع اللغات). [کارخانہ + فلک (رک)].

---خانۂ قُدرَت (---فت ن ، کس ء ، ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.
رک : کارخانۂ الٰہی ، دنیا و کاروبارِ دنیا ، مظاہراتِ فطرت ، دنیا میں ہونے والے معاملات. پس آدمی کو چاہیے کہ اس کارخانۂ قدرت سے اس کے بنانے والے کو اور اسکی راہ کو یا اسکی راہ بنانے والے کو تلاش کرے کہ یہی سیدھی سڑک سیدھا راستہ چلنے کا ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۶). کارخانۂ قدرت کے شیدائی دیکھ رہے ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۲). [کارخانہ + قدرت (رک)].

---خانہ کَرنا محاورہ.
کوئی کارخانہ کھولنا یا کاروبار شروع کرنا ، حصولِ معاش کے لیے کوئی صنعت لگانا (پلیٹس).

---خانہ ہونا محاورہ.
کاروبار ہونا ، کام سرزد ہونا ، معاملہ ہونا.

طلسم رحم دلی کا بھی کارخانہ ہوا
کسی کے تیر لگا دل مرا نشانہ ہوا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۱).

---خَیر کس اضا(---ی لین) امذ.
۱. **رک : کارِ ثواب ، نیک کام ، بھلائی کا کام.** متوفی اپنی زندگی میں کچھ مال کسی کارِ خیر کے لیے کسی کے سپرد کر جاوے. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۵۲).

بلائی شیخ کو دم دیکے اپنے حصے کی
یہی تو ہم سے بس اک روز کار خیر ہوا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۶). ہم موصوف کو اس کار خیر سے روکنے کی کوشش کرتے . (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۶۰). ۲. **لڑکی کی شادی**. بعض شہروں میں کلمۂ کارخیر کا مدلول عوام و خواص کے محاورے میں لڑکیوں کی شادی قرار پا گیا ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۲۶۵). [کار + خیر (رک)].

---دار صف ؛ امذ.
کام کا نگران ، جس کے سپرد کوئی کام ہو ، عہدہ دار ، منصب دار نیز پیشکار ، منتظم کار.
دونو جگ کا تجھ گھر چلے کاربار
کہ ہے دین و دنیا تیری کاردار
(۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰). ایک شخص کاردار کے مکان پر بروز بسنت پنچمی پھولڈول بنایا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۶۹). علی مردان خاں شاہ ایران کے کاردار نے اپنے اقا سے ناراض ہوکر قندھار شاہجہاں کے حوالے کر دیا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۱۲). پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے مکئی کا ایک بھٹہ کھیت سے نکالتا اور کاردار کی نظر اس پر پڑتی تو غضب ٹوٹ پڑتا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۹۱). [کار + ف: دار، داشتن ـ رکھنا].

---دارانِ فَلَک (---کس ن ، فت ف ، ل) امذ ؛ ج.
سیارے (جامع اللغات) [کاردار + ان ، لاحقۂ جمع + فلک (رک)].

---دان صف ؛ امذ.
کام جاننے والا ، تجربہ کار ، ہوشیار ، دانا ، ماہر ، مشّاق ، استادِ فن.
بدل ہو سفر جم انگن چھانٹے
ملک کاردان ہو شکر بانٹے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۳).
رضا دیتا دستور بسیاردان
بھلے ہور بُرے میں تھا او کاردان
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۱۲). ایرانی عالموں اور کاردانوں کی پرورش کرنے لگے. (۱۸۷۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۶۸).
کہی اچھی نقیب انجمن نے
وہ سمجھے گا اسے جو کاردان ہے
(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیات اقبال ، ۳۶۶). نئے اور کاردان جوان بروئے کار لائے گئے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۲). [کار + ف : دان ، دانستن ـ جاننا].

---دانانِ فَلَک (---کس ن ، فت ف ، ل) امذ ؛ ج.
سیارے (ماخوذ : جامع اللغات). [کاردان + ان ، لاحقۂ جمع + فلک (رک)].

---دانِ فَلَک کس اضا(---کس ن ، فت ف ، ل) امذ.
سیارہ مشتری ، ستارہ عطارد (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کاردان + فلک (رک)].

---دانی است.
کام جاننا ، معاملہ فہمی ، ہنرمندی ، تجربہ کاری.
جو تھا عین شہ کامرانی منے
جہانبانی اور کاردانی منے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۱).
کاردانی میں تھا وہ لاثانی
اوس کی مشہور تھی ہمہ دانی
(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۱۴). بدگوئی اور کاردانی سے سلیم خان کا روشناس ہوا اور اس کے نوکروں میں داخل ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۹) . ان کی کاردانی اور کارگزاری ریاست حیدرآباد دکن میں ضرب المثل ہے. (۱۹۱۲ ، چند ہمعصر ، ۶۰). ایک نے ... التتمش کی جواں مردی ، تدبّر اور کاردانی سے متاثر ہوکر اسے بدایوں کا ملک (گورنر) مقرر کر دیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۴). [کاردان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَستانہ (---فت د ، سک س ، فت ن) صف ؛ م ف.
(نفسیات) برتنے کا ، استعمال کا ، سبک دستی کا ، اپنی حاجتوں کے مطابق بنانے کا (عمل وغیرہ). مخصوص کاردستانہ جوابی اعمال نے حرکت انتقالی کو ماحول کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے ذریعے کی حیثیت سے بڑی حد تک ختم کر دیا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷). [کار + دست (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

---دَستی (---فت د ، سک س) است.
برتنے کا طرز یا سلیقہ ؛ (نفسیات) اپنی حاجتوں کے مطابق ماحول یا چیزوں کا استعمال ، کارستانی (انگ: Manipolation). ارتقا میں یہ صورت دیر سے پیدا ہوئی تھی کہ جانوروں نے کاردستی کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں استعمال کرنا شروع کیے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۶). [کار + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَستی کِردار (---فت د ، سک س ، کس ک ، سک ر) صف امذ
(نفسیات) سبکدستی کا چلن یا کردار ، آدمی جو (پرندوں کے برعکس نقل مکانی کیے بغیر) ماحول کو اپنی حاجتوں کے مطابق استعمال کرسکتا ہے. اول الذکر کردار کو ہم انتقالی کردار اور موخرالذکر کو کاردستی کردار کہتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۶). [کاردستی + کردار (رک)].

---دُنیا کَسے تَمام نَکَرْد (ہرچہ گیرید مختصر گیرید) کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دنیا کا کام کسی نے ختم نہیں کیا ، ہر کام میں اختصار پر نظر رکھو ، زیادہ ہوس نہ کرو .
تم کو اُن کے دنیا سے اٹھ جانے کا قلق ہے تو جو فائدے وہ مردِ بزرگ تم کو پونہچا گیا ہے ان کا احراز کرو ، «کار دنیا کسے تمام نکرد» کالج کیا عمارت کی حیثیت سے اور کیا فنڈز کے اعتبار سے ادھورا پڑا ہے. (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۴۳).

---دوزی (---و مج) امث.
سینے پرونے یا کشیدے کا کام، کشیدہ کاری. کیا یہ کاردوزی آپ کی عورت نے کی ہے۔ (۱۸۷۱، خورشید، ۱ : ۱۲۹). [کار + ف : دوز، دوختن ـ سینا + ی، لاحقۂ کیفیت].

---دیدہ (---ی مع، فت د) صف.
ماہر، تجربہ کار، مشّاق.
واں جھگڑے کے مرداں لیایا شش ہزار
اتھے کاردیدہ جتے او سوار
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۲۷۷). بارہ ہزار سوار مکمل کاردیدہ افسروں کے ساتھ اس کے ہمراہ کیتے۔ (۱۸۹۷، تاریخِ ہندوستان، ۶ : ۶۰). حملے کی روک کے لیے شکاری ہی ... جری نہیں چاہیے بلکہ ہاتھی بھی بہت کاردیدہ اور جری ہو۔ (۱۹۰۳، ہندوستان کے پرانے شکاری، ۹۹). [کار + ف : دیدہ، دیدن ـ دیکھنا].

---دھڑنا ف مر؛ محاورہ.
مطلب رکھنا، غرض رکھنا، دستورالعمل بنانا.
نہ آکار تج ہے نرنکار توں
نہ چوں و چرا سوں دھرے کار توں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱).

---روا (---فت ر) صف.
کسی کا کام پورا کرنے والا، حاجت بر لانے والا.
کون اوس گل کی کچہری میں ہیں پوچھے گا
ایک سے ایک وہاں کارروا حاضر ہے
(۱۸۷۰، شرف (آغا حجو)، د، ۲۹۳). [کار + ف : روا، لاحقۂ صفت].

---روائی (---فت ر) امث.
۱. کام کا اجرا، کام چلانا، حاجت برآوری، کام نکالنا، مطلب پورا کرنا. ہر ادنیٰ کی کارروائی میں وسعت سے زیادہ مصروف ہونا اور ہر صاحبِ غرض کے التماس کو ... سماعت کرنا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۴۷). حق پوچھو تو کارروائی کے لیے سب برابر ہیں۔ (۱۸۸۷، سخندانِ فارس، ۱ : ۶). لیٹن اور گریک بقدرِ کارروائی جانتے تھے۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۵).
۲. عمل، تدبیر، اقدام (رائے یا منصوبے کے مطابق). عمل درآمد، تعمیل (اصول و احکام).
کر گئے کارروائیاں شب گیر
وہ گراں مجھ کو خواب ہے سو ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۳). جس قدر رائیں اس باب میں آتی ہیں وہ سب جمع کی جاتی ہیں صرف رائے ہی پر کارروائی نہیں ہونے کی۔ (۱۸۹۳، خطوط سرسید، ۲۹۹). آپ نے اپنے تمام ماتحتوں کا جو اس سراسر ناجائز کارروائی میں شامل تھے نہایت سخت نوٹس لیا ہو گا۔ (۱۹۱۳، راج دلاری، ۱۵۱). خوف سے غازی ملک چند روز تک کوئی جنگی کارروائی نہ کر سکا۔ (۱۹۵۳، تاریخِ مسلمانانِ پاکستان و بھارت، ۲۹۹). ۳. **(کسی واقعے کی) صورتِ حال، معاملہ، روئداد.** آپ ان پر عاشق کس طرح ہوئے اور اب یہ کارروائی ہے کس نوبت پر. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۵۱). ۴. **کام، دھندا، کاروبار.** ان لڑکوں کو کچھ لکھنا پڑھنا اور ضروری کارروائی کے موافق حساب کتاب آ جاوے۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۱۸۶). ۵. **کارگزاری، کارستانی، فعل، حرکت.** حضور کے اس پیشہ شریف میں اس قسم کی بہادرانہ کارروائیاں ہمیشہ ہوا کرتی ہیں یا کبھی کبھی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱) ۰
آپ کی کارروائی پہ میں کیا دوں الزام
کر ہی کیا سکتے ہیں اب آپ حماقت کے سوا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۴۳۸). ہم اپنے کمرے میں ہی بیٹھے یہ کارروائی دیکھتے ہے۔ (۱۹۸۸، نشیب، ۳۴۵). ۶. **کام کا طریقہ، دستورالعمل، لائحۂ عمل.** میں کارروائی اور طرزعمل کا نقشہ پیش کروں گا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۴۷). یہ ساری کارروائی میں اکیلے انجام دیتا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۸). ۷. **(قانون) چارہ جوئی، مقدمے کی پیشی اور اس کے تعلقات، روئداد، مقدمہ، مسل.** خبردار اور واقف کار ہو کر کارروائی عدالت اور تحصیل کی کریں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳). [کارروا + ی، لاحقۂ کیفیت].

---روائی کرنا محاورہ.
۱. کام چلانا، کام نکالنا.
سوزِ دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک
پر ہے کچھ خونِ جگر کارروائی کرتا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۳). ۲. **عمل کرنا، تدبیر کرنا.** ایسی ناجائز کارروائی کرنی پڑتی تھی کہ ... طبیعت گوارا نہیں کرتی اور نہیں کرتا تو الٹا نقصان ہوتا ہے۔ (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۶).

---روائی ہونا محاورہ.
کارروائی کرنا (رک) کا لازم، عمل یا تدبیر ہونا، کام ہونا. کیا دیکھتا ہوں کہ وہ سوذی تو شذری کی جان پر تلے ہوئے ہیں ... اور ایک عجیب کارروائی ہو رہی ہے۔ (۱۹۳۲؟، روح ظرافت، ۸۲).

---زار امث؛ امذ.
جنگ، معرکہ، لڑائی، مقابلہ.
جے کچھ ان دیکھایا زہے کارزار
نہ بہمن دیکھایا نہ اسفندیار
(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۱۱۲). سپہ سالار نے، مرد کارزار نے ... تیوں سب لشکر جمع کیا۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۷۸).
برحق بجانب ان کے ہی تھا کچھ اس امر میں
تیرے دلاوروں کا نہ دیکھا تھا کارزار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۸۷). لشکر ابن سعد بمقابلہ آ کر آمادۂ کارزار ہوا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۶۲۱). کارزار کے وقت بہ سبب سپاہیوں کی کمی کے وہ شکست پاتے تھے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۲۶). کارزار عالم کا نقشہ یہ تھا کہ معرکۂ جنگ سے بہت دور ... ایک شہزادۂ امن نمودار ہوا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۵۱۶). ہر سمت انہوں نے اردو کی خاطر ایک میدان کارزار گرم کر دیا تھا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۴۷). [کار + زار، لاحقۂ ظرفیت].

---زارِ حیات (---کس ر ، فت ح) امذ.
زندگی کا معرکہ ، زندگی کی مشکلات یا معاملات ؛ مراد : دنیا جس میں جینے کے لیے آدمی کو بڑی تگ و دو کرنی پڑتی ہے. آئینِ ہمدردی کے بجائے فلسفہ تنازع للبقا اور کارزار حیات کا رائج ہو گیا. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۱۲۳). افراد ٹکڑیوں میں بٹ کر اور ٹولیاں بنا کر زندگی بسر کرتے اور کار زار حیات سر کرتے ہیں. (۱۹۷۸ ، محمد احسن فاروق (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۶۵). [کارزار + حیات (رک)].

---زارِ زیست (---کس ر ، ی مع ، سک س) امذ.
رک : کار زارِ حیات.

را کبر دوش ہوا سب کھو گئے آفاق میں
کار زارِ زیست میں تنہا پیادہ رہ گیا

(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۷۴). [کار زار + زیست (رک)].

---زار کرنا ف م.
جنگ کرنا ، لڑنا ، مقابلہ کرنا.

گیا شہر تھے اَو مدینے کے بھار
غصے ہو عمر سوں کروں کارزار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۸).

فجر ہو جو عیسیٰ ہوں گھوڑے سوار
پکڑ ہاتھ نیزہ کرے کارزار

(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۵۱). طاقت و قوت باقی نہیں رہی تھی صرف جرات سے کارزار کرتے تھے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۶۰).

---زار ہونا ف م.
کار زار کرنا (رک) کا لازم ، لڑائی ہونا.

سپہ باند کر صف کھڑے ہے سوار
دونوں میں ہوا بھوت واں کارزار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۰).

---زاری صف.
جنگ آدمی ، لشکری (نوراللغات). [کارزار + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ساج صف.
رک : کار ساز (الف) معنی نمبر ۱. اللہ بڑا کارساج ہے ، اب تو لڑکا بھی حا کم ہوگیا ہے. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۱۰). [کار+ ساج (ساز (رک) کا بگاڑ)].

---ساز. (الف) صف.
۱. کام پورے کرنے والا ، حاجتیں برلانے والا ؛ (خدا یا دیوتا کے لیے) کام بنانے والا ، کام سنوارنے والا.

ہمیں ہیں زبوں تر توں ہے کارساز
ہمیں بندے عاجز تو عاجز نواز

(۱۵۶۳ ، حسن سوق ، د ، ۱۱۱).

تمام خلق کوں ہے وہی کارساز
ہر یک داوری تھے او ہے بے نیاز

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۲)

کہوں کس زباں سوں کہ اے بے نیاز
کہ میرے گنہ کوں تو ہے کارساز

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲۹). دل کی مراد اور آرزو کریم کارساز سے ... مانگے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵). خدا بڑا کارساز ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۹). ہمارے سوا وہ کسی کو اپنا کارساز نہ بنائیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۱۲). کلّی اعتماد صرف اللہ تعالیٰ ہی پر ہونا چاہیے وہی کارساز مطلق ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۰). **۲. چالاک ، ہوشیار ، ماہر ، مشّاق.**

مغل ہر ہنر میں بڑا کارساز
لڑائی کے فن پرات حیلہ ساز (کذا)

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹). **۳. نظم و نسق سنبھالنے والا ، کام کرنے یا بنانے والا ، کارآمد ، کام آنے والا (زمانہ یا شخص وغیرہ کے لیے).**

کہیا چغد سن بات اے کارساز
الٰہی کرے عمر تیری دراز

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۵). اس زمانے میں کہ ملک کے کارساز بے پروائی کی نیند میں سوتے تھے (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۱۵).

تقدیر کارساز ہوئی کیا شبِ وصال
غافل وہ ہن گیا جو بڑا ہوشیار تھا

(۱۹۱۰ ، خوبی سخن ، ۲). خدا کرے ، یہ منصب ان کے اور جامعہ کے حق میں ہر طرح کارکُشا و کارساز ثابت ہو. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۴). **۴. پُراز واقعات ؛ اہم ، قابل ذکر.** ان کا عہد وزارت کوئی بہت قابل ذکر یا کارساز (Eventfull) نہیں رہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۸). (ب) امذ. **۱. اللہ ، خدائے تعالیٰ.** مخفی گنج تھے ، جوں کی چکی ہے کارساز تھے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۳).

کرم کر یتیماں پر اے کارساز
رحم کی نظر سوں بندے کوں نواز

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۱).

تب زباں دل سوں کہے نیں کچ یہاں حدِّبشر
اس وضع کاری گری کر توں رکھیا اے کارساز

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۴).

کام بگڑے کیا بناتا ہے میرے
ہے میرا ایسا ہی قادر کارساز

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۸۷). کارساز نے اس کا جوڑا اس تقریب سے بھیجا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۱).

دیکھے گا یاس میں کرمِ کارساز کو
تھامے گا دستو موج سے دریا جہاز کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۱).

اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہان کاف و نون

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۱۴). **۲. مراد : اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.**

امیں ہے او کارساز
شافع ہے او محشر منے
(۱۷۸۵؟ ، قصہ حضرت بی بی مریم (میراں) ، ۱). [کار + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

ـــ سازی است.
۱. **کارکشائی ، کارہرآری ، حاجت روائی ، کام بنانا یا بننا ، مراد بوری کرنا.** میانے جبرائیل اللہ بندے کی کارسازی میں تھے (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲). نبوت کارسازی ، ولایت بے نیازی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶).
و لیکن فلک اور بازی میں تھا
عجب شکل کی کارسازی میں تھا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵). کارسازی ستم رسیدوں کی ... بہترین عبادت ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۶۳). شاہجہاں نے جانا کہ اب نامہ و پیغام سے کارسازی نہیں ہو سکتی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۳).
کارسازی مالکِ قسمت کی دیکھو آرزو
کھولنے کو ایک اک عقدے کو ناخن دس دیے
(۱۹۲۶ ، نغمان آرزو ، ۲۵۳). ۲. **ہنرمندی ، مشاقی ، تدبیر ؛ کارستانی ؛ چالاکی ، عیاری وغیرہ.** اتالیچہ تی کر کچھ کارسازی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹). تب اس نے معلوم کیا کہ یہ ان تینوں کی کارسازیاں ہیں اب مجھے اپنا کمال دکھلانا لازم ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰) خانِ خاناں حیران کہ ہزار کارسازیوں سے میں ایسے شخص کو ساتھ لایا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۳۹). ریاکاری کی دقیق اور باریک کارسازیوں کی قلعی کھولی ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۹۹). قدرت کی کارسازی ملاحظہ ہو. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰). ۳. **صنعت و حرفت** (فرہنگ آصفیہ). [کارساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سپُردگی (ـــ کس نیز ضم س ، ضم پ ، سک ر ، فت د) است.
کسی کے سپرد کام کرنا (جامع اللغات). [کار + ف : سپرد ، سپردن ـ سونپنا + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سُترگ کس اضا(ـــ فت نیز کس نیز ضم س ، ضم ت ، سک ر) امذ.
عظیم اور اہم کام. خدائے بزرگ و برتر مجھے اس کارسترگ میں مدد دے گا اور تمکو تسلی بخشے گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۱۹). [کار + سترگ (رک)].

ـــ سخت کس صف(ـــ فت س ، سک خ) امذ.
مشکل کام ، جو ہر شخص نہ کر سکے (ماخوذ : نوراللغات). [کار + سخت (رک)].

ـــ سرکار کس اضا(ـــ فت س ، سک ر) امذ.
حکومت کے کام ؛ کارِ جہانبانی. «کارسرکار» کے سلسلے میں باقاعدہ طور پر قواعد کے مطابق اجرت ادا کی جانی چاہیے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۷۰). [کار + سرکار (رک)].

ـــ سرکاری کس صف(ـــ فت س ، سک ر) امذ.
سرکار کے کام ، دربار کے کام ، دفتری کام.
غزل کیا خاک لکھیں حضرتِ داغ
ہجومِ کارِ سرکاری تو دیکھو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰). [کارسرکار + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ سگ نیشت بہ مسجد زنہار کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کتے کو مسجد سے ہرگز کوئی کام نہیں ہوتا ، مسجد میں کتے کا کیا کام.
کہہ گئے ہیں یہ مثل سب ہشیار
کارِ سگ نیست به مسجد زنہار
(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۳۸).

ـــ سنج (ـــ فت س ، غنہ) صف.
دانا ، صاحبِ لیاقت ، کام سے واقف (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [کار + ف : سنج ، سنجیدن ـ تولنا ، سمجھنا].

ـــ سہل کس صف(ـــ فت مج س ، سک ہ) امذ.
ایسا کام جو بغیر کسی مشکل کے انجام دیا جا سکتا ہو ، آسان کام. اس صنفِ ادب میں نامور ہونا کارِ سہل نہ تھا. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۵۸). [کار + سہل].

ـــ سیاہ کس صف(ـــ کس مج س) امذ.
کالے دھندے ، گناہ کے کام ، خراب کام ، غلط کام.
طول کھینچ اے شبِ میخانہ کہ سب کارِ سیاہ
بہ ہمہ لذت اقدام ابھی باقی ہیں
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۲). [کار + سیاہ (رک)].

ـــ سے کارْ رَکھنا محاورہ (قدیم).
اپنے مطلب یا فائدے سے غرض رکھنا ، دوسروں کی پروا نہ کرنا ، کام سے کام رکھنا. وہ رکھے کار اپنے کار سے ہے. (۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۰).

ـــ سے لگ جانا محاورہ.
کام سے لگ جانا ، پیٹ پالنے کا بندوبست ہو جانا ، ملازمت مل جانا. مرزا صاحب کو سکھا دیجیے بیچارے بے روزگار ہیں کار سے لگ جائیں گے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۴).

ـــ شکنی (ـــ کس ش ، فت ک) است.
کام بگاڑنا ، معاملہ خراب کرنا. محض اس سبب سے کہ وہ خسرو سے نسبت و رشتہ رکھتا ہے ، کارشکنی میں کوشش کرتا ہے میں نے سہابت خاں کو بھیجا کہ جا کر اسکو اور اودیپور سے لے آئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۶). [کار + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ شگرف کس صف(ـــ فت نیز کس ش ، فت گ ، سک ر) امذ.
عجیب ، خوش آیند ، بے نظیر ، بہت اچھا ، لاجواب. نہ دیکھا تو نے کہ میں کیا کارشگرف کیا ہے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۱۷). [کار + شگرف (رک)].

---شناس (---کس نیز فت ش) صف.
کام پہچاننے والا ، واقف کار ، تجربہ کار ، کام سے واقف ، کام جاننے والا (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس). [کار + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

---طَلَب (---فت ط ، ل) امذ.
کارجو ، وہ جو کام کی تلاش میں ہو ، کارندہ ، کارکن ؛ دلاور. یہ کار طلب چالاک ہوا کی طرح سیر کرکے آب سے گزرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۰۰). [کار + طلب (رک)].

---طَلَبی (---فت ط ، ل) امث.
دلاوری ، بہادری ، شجاعت (مہذب اللغات). [کار طلب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَدْل کس اضا(---فت ع ، سک د) امذ.
منصفی کا کام ، انصاف کے احکامات.

سزائے نذرِ آتش ہو کہ حکمِ سنگِ باری ہو
خدارا حکم فرمائیں کہ کارِ عدل جاری ہو

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۳). [کار + عدل (رک)].

---فَرْما (---فت ف ، سک ر) صف.
۱. کام بتلانے والا ، کام لینے اور دینے والا ، حاکم ، مُنتظم ، صاحبِ اختیار.

بغیر کارفرما چلے کام کیوں
دسے شاہ بن جگ کو آرام کیوں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۲).

مجھے گر حق تعالیٰ کارفرمائے جہاں کرتا
بتوں کو میں بزور ان بے کسوں پر مہرباں کرتا

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳). ایسے کارکنوں کے لیے ہمایوں جیسا کارفرما چاہیے تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۳). معاملاتِ دنیا میں بڑے مدبّر ، زیرک ، اور کارفرما شخص تھے. (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۷). **۲. کارندہ ، کارکن.**

ہوئے مستعد کارفرما تمام
بنانے لگے جلد کرنے کے کام

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۳). **۱۰. کارفرما ماہوار.** ۴۰ روپیہ. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۵۳). **۳. اثر انداز ، موثر.** سرسیّد نے جو کچھ کیا وہ اُس مذہبی جذبے کے ماتحت کیا جو اُن کے دل میں کارفرما تھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۷۳). ان کے فن میں عربی خطاطی اور اقلیدس کے اصول کارفرما ہوتے تھے. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۵۵). **۴. (زردوزی) چودھری.** اجرت زردوزوں کی کلابتون کے تولوں پر منحصر ہے ... بارہ آنہ زردوز کی اجرت کے ہوئے اور دو آنہ کارفرما کے ہوتے ہیں زردوزوں کی اصطلاح میں کارفرما چودھری کو کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۲). [کار + ف:فرما ، فرمودن ـ فرمانا].

---فَرمائی (---فت ف ، سک ر).(الف) امث.
کام لینا ، کام دینا ، کام کرانا ؛ اثر قبول کرنا ؛ احکامات دینا.
کئی مہینے تک اکبر علی خان کچھ کچھ کارفرمائی کرتے رہے.
(۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطینِ اودھ ، ۱ : ۲۹۷). ایران میں بابل کے اثر سے ستارہ پرستی بہت عام تھی ، اُسی کا اثر ہے کہ فارسی لیٹریچر میں افلاک اور ستاروں کی کارفرمائی آج تک نمایاں ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبیؐ ، ۴ : ۲۱۳). اس کے بعد ذہن خودبخود اپنی کارفرمائی دکھاتا ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۲۴). (ب) صف (قدیم). رک : **کار فرما.**

غمگین ہے مست اور شیدائی تو
کر عقل کو اپنے کارفرمائی تو

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۴). (ج) امذ. **سپرنٹنڈنٹ ، (محکمے یا شعبے کا) نگراں.** ایک نقشہ نویس چھ خوش نویس ایک طغرا نویس ایک کارفرمائی (سپرنٹنڈنٹ). (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۳۲). [ف : کارفرمائے کی تحریف].

--- کَرْدگی (---فت ک ، سک ر ، فت د) امث.
۱. کام کی انجام دہی ، تجربہ کاری ، کام کرنا. مرنے سے بچتے ہیں تو عمر بھر کو اپنی کارکردگی کھو بیٹھتے ہیں. (۱۹۳۸ ، تعلیمی خطبات (ذاکر حسین) ، ۸۶). اس سے معاشرہ میں مواد اور کارکردگی کے انداز میں عظیم تبدیلیاں رونما ہونی شروع ہوتی ہیں. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۶۷). **۲. (کیے ہونے) کام کی خوبی ، اچھائی اور مقدار وغیرہ.** مشین دولت کے پیدا کرنے میں اپنی کارکردگی کو برابر بڑھاتی رہی. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۷). اس ادارے کی کارکردگی تمام توقعات سے بھی زیادہ ہے. (۱۹۸۳ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳). [کارکردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْدَہ (---فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
تجربہ کار ، ماہر فن ، ماہر.

بٹھا تھا وہاں شاہِ بامہتراں
انگے اس کے تھے کارکردہ جواں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۳). فقیر نے ایسے ہی کارکن ، کارکردہ ، ذی ہوش لا کر حاضر کیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳). وہ تو کہیے کہ سر رشتہ دار مل گیا ہے کارکردہ بس وہ سب کچھ کر کے رکھ دیتا ہے ... اور بھائی صاحب دستخط فرما دیتے ہیں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۱۱). [کار + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا].

--- کَرْنا محاورہ.
کام کرنا ، کام انجام دینا.

ہو بے وفا وو یار عجب کار کر گئے
تیغِ جفا کا وار مجھے مار کر گئے

(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۹۸). یہ کہہ کر محبت پر وار کیا اوس جنگ آور نے عجب کار کیا کہ تلوار ہوائی کی طرح ہاتھ سے نکل کے بردے ہوا بلند ہوئی اور گردن اوس گرد کی حلقۂ کمند میں بند ہوئی. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۵۹).

--- کُشا (---ضم ک) صف.
(لفظاً) کام کھولنے والا ، کار ساز ، کام بنانے والا ، گتھی سلجھانے والا ، بگڑے امور سدھارنے والا.

ہاتھ ہے اللہ کا ، بندۂ مومن کا ہاتھ
غالب و کار آفریں ، کارکشا ، کارساز
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۲). وہ کارکشا بھی تھے اور کارساز بھی لیکن وہ ایک مُعَمّہ بھی تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۵۰).
[کار + ف : کشا ، کشادن ـ کھولنا ، کھلنا].

ـــ کَشی (ـــ فت ک) امث.
کشیدہ کا کام ، ریشم کے دھاگے سے کڑھائی کا کام. تو جیسی ہی تو سوہبا سبز کارکشی کے جوڑے کی اور تیسی ہی جھمک لال طاش پائجامہ کی.(۱۷۴۶ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۳).
[کار + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کُن (ـــ ضم ک) امذ.
کام کرنے والا ، کارندہ ، مہتمم ، عملہ (ایک یا زیادہ). فقیر نے ایسے ہی کارکن ،کارکردہ ، ذی ہوش لا کر حاضر کئے.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳). در حقیقت وہ قوم کے لئے ایک نہایت مفید کارکن ہیں.(۱۹۰۸ ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۲۷). مرد اور خواتین کالج کے اس شریفانہ طریقۂ عمل سے بخوبی واقف تھے اور کارکنان کالج کی ان ہی صفات اور سلوک کے مدّاح تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۹۳). [کار + ف : کن ، کردن ـ کرنا].

ـــ کُنی (ـــ ضم ک) امث.
کام کرنا. مسلمان کارفرمائی اور حکومت کے لئے بنایا گیا ہے جس طرح ہندو کارکنی اور اطاعت کے لئے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۸۷). [کارکُن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کیا (ـــ کس ک) امذ.
کارفرما ، حاکم ، بادشاہ. اگرچہ عام مخلوق اس کے زیر فرمان ہوتی ہے لیکن کار کیا اس کے ظواہر پر حکمران ہوتا ہے .
(۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۵). [ف].

ـــ گاہ / گَہ (ـــ / فت گ) امذ.
۱. **وہ جگہ جہاں کام کیا جائے ، کام کرنے کی جگہ ، کارخانہ.**
ہر قدم کوئے بتاں کارگہِ مینا ہے
دیکھیو بچ کے سنبھالے ہوئے ہشیاری سے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۰). جو گھاس کارآمد ہو اس کے گٹھے باندھے جائیں اور فوری کارگہ میں پہنچا دیے جائیں. (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ۱۱۸). اس کارگہ میں مریض مشینوں کی مدد سے کاپیاں بناتے تھے.(۱۹۶۹ ، طبّی سماجی بہبود ، ۱۰۶). ۲. **جولاہوں کا کپڑا بننے کا گڑھا ، کرگہ ، کپڑا بننے کی نشیبی جگہ.** ڈک نے مجھے بتایا کہ ان مکانوں میں پہلے قصبے کے جولاہے بستے تھے اور یہ تنگ کھڑکیاں ان کی کارگاہوں کو روشنی میسر کرنے کی خاطر رکھی گئی تھیں.(۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۸). ۳. **مراد : دنیا ، کارگہِ دہر.**
منور تمن تے ہو ہے بارگہ
مزّین تمن ، تے ہو ہے کارگہ
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۰).

یہ دہر ہے کارگہ اپنا
جو پاؤں رکھیے تو یاں سو ڈر کر
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۶).
دیکھیے اگر تُو چشمِ تامّل سے بمصحفی
اس کارگہِ دہر کا مختار ایک ہے
(۱۸۲۳ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۲۶)). اس نظم کا پس منظر وہ وقت ہے جب کارگہِ تخلیق قائم ہونے جارہی تھی اور عدم و وجود میں کشا کش تھی.(۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۱۶).
۴. **وہ کپڑے کا ٹکڑا جس پر جولاہے سوئی سے بیل بُوٹے بناتے ہیں** (نوراللغات). [کار + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ گاہِ حیات (ـــ کس ہ ، فت ح) امذ.
زندگی کا کارخانہ ؛ مراد : دنیا. موت سے خوف زدہ نہیں ہوتے بلکہ کارگہِ حیات میں موت پر قدم پر مردِ مومن کی حفاظت کرتی ہے.
(۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۶۳).
[کارگہ + حیات (رک)].

ـــ گاہِ عالَم (ـــ کس ہ ، فت ل) امذ.
دنیا کا کارخانہ. ہم جو کارگہِ عالم میں مختلف قوتیں دیکھتے ہیں اور جن کا ہمیں اس قدر یقین ہے کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ کیا ہیں.
(۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۳). [کارگہ + عالم (رک)].

ـــ گاہِ فَلَک (ـــ کس ہ ، فت ف ، ل) امث.
(کنایۃً) دنیا، جہان ؛ آسمان (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [کارگہ + فلک (رک)].

ـــ گاہِ کُنْ فَکاں (ـــ کس ہ ، ضم ک ، سک ن ، فت ف) امث.
دنیا اور دونوں جہاں کے موجودات (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).
[کارگہ (رک) + کُن فکاں (رک)].

ـــ گر (ـــ فت گ) صف.
۱. (اَ) **مؤثر ، با اثر ، تیر بہدف ، تاثیر بخش.**
زباں کارگر تیغ جوشن گداز
جو جوشن وراں کی زباں کاٹے باز
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶). ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری یہ کوشش کہاں تک کارگر ہوئی.(۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۹). کہاوتیں ضرب الامثال بات کو ... دل نشیں بنانے کا بڑا کارگر وسیلہ سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۸۶ ، فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ ، ۱۸۹). (آ) **مفید ، فائدہ مند.** ہر طرح کی تدبیریں کیں کوئی کارگر نہ ہوئی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۳). ہندوؤں کی حکومت سے محفوظ رکھنے میں کارگر ثابت ہوا.(۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۶).
۲. **کام انجام دینے والا ، کام پورے کرنے والا ، ہنرمند.** وزیر ، سردار جیتا نر ہے کارگر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷).
وقت پر کرتا ہے ہر اک کام کو وہ کارگر
یہ نہیں ممکن کہ ہو اوس میں ذرا سا پیش و پس
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۵۲). ۳. **کاری ، گہرا.**
سن فغاں اس نے مری کارگر ایک زخم چڑا
زور یہ بے اثری میں گلِ تاثیر کھلا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۰). [کار + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گزار (---ضم گ). (الف) صف.
کام کرنے والا ، کام میں ہوشیار ، فعال ، مستعد. حکیم میرزا جان ہوشیار اور کارگزار آدمی ہے. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۵۷۱). مسٹر ولسن اور ان کا قابل توصیف کارگزار عملہ ... کوئی اپنی بیوی کو ساتھ لے کر نہیں آیا تھا. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۶۳). (ب) امذ. **کارندہ ، نوکر ، سرکاری نوکر (جسے کوئی خاص کام یا شعبہ سپرد ہو).**

بادشاہ در ہندوی راجا
کارگزار کرے جو کاجا

(۱۵۵۲ ، مثل خالقِ باری (ق) ، ۳). کارگزارِ ریاست سب مرے پڑے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۵۸۵). ابنِ اثیر ... سفیر بن کر دربارِ خلافت میں بھی عرصے تک کارگزار رہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۱۸). [کار + ف: گزار ، گزاردن ـ ادا کرنا].

---گزاری (---ضم گ) امث.
کام انجام دینا ، کارکردگی ، حُسن و خوبی کے ساتھ کسی کام کی تکمیل. اشارت کا ثمر اوّل تھا ، لیکن کلام بہت اچھی کارگزاری کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۱ : ۱۰). ان کی کاردانی اور کارگزاری ریاست حیدر آباد دکن میں ضرب المثل ہے. (۱۹۱۲، چندِ ہمعصر ، ۶۰). تیز رفتار کارگزاری کے نقطۂ نظر سے ٹائپ کی اہمیت کا اندازہ بھی کر لیا تھا. (۱۹۸۷ ، اردو کی ترقی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا حصّہ، ۱۰۸). [کارگزار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گزاری دِکھانا محاورہ.
کارکردگی کا اظہار کرنا ، اچھا کام کرنا ، مستعدی سے کام کرنا. جب سے سردی نے اپنی پیشکاری کی کارگزاری دکھلائی ہے حضرت عزرائیل نے چھٹی پائی ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۴۶). ان بےچاروں کو اپنی کارگزاری دکھانے کا آخر کوئی موقع تو ملا. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۱۶۴).

---گزاری دیکھنا محاورہ.
کارکردگی پر نگاہ ڈالنا ، کام کی انجام دہی پر نظر ڈالنا. دوسروں کی کارگزاری دیکھنا ہو تو آبِ حیات میں حکیم آغا جان عیش اور ہدہد کے واقعات دیکھ لو. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۰).

---لاحاصِل کس صف(---کس ص) امذ.
وہ کام جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ، بےکار کام ، بے نتیجہ کام.

جلوہ اوس کا دیکھ کر کھیچوں میں کیوں کر دل سے آہ
کارِ لاحاصل ہے گز سے ناپنا مہتاب کا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۷۸). [کار + لا (حرفِ نفی) + حاصل (رک)].

---لاطائِل کس صف(---کس ط) امذ.
رک : کارِ لاحاصل ، بے سود ؛ بے فائدہ ، فضول کام. بعض صورتوں میں تجزیہ و تالیف کے یہ مرحلے کارِ لاطائل معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۷). [کار + لا (حرفِ نفی) + طائل (رک)].

---مُختار فکّ اضا مغلوب(---ضم م ، سک خ) امذ.
جس کام کا اختیار دیا گیا ہو ، مختارِ عام ، مختار کار ، مینجر ، منتظم کار. قادر بخش کو الٰہی بخش جرنیل نے اپنے پاس بلا کر کارمختار اپنا بنایا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۹۰۶). [کار + مختار (رک)].

---مَرْدانَہ کس صف(---فت م ، سک ر ، فت ن) امذ.
بہادری کا کام ، جرأت کا کام.

مرحبا ان کو کہ جو راہِ وفا میں مر مٹے
اپنا جینا بھی مگر اک کارِ مردانہ ہی تھا

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۱۲۷). [کار + مردانہ (رک)].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
کام کرنے والا ، خدمت گار (ماخوذ: علمی اردو لغت). [کار + مند ، لاحقۂ صفت].

---مَنْصَبی کس صف(---فت م ، سک ن ، فت ص) امذ.
سپرد کیا گیا کام ، وہ کام جو عہدے کے مطابق ملا ہو. کتاب الحیوان کی شرح میں اس نے لکھا ہے ... کہ اگر اس کتاب میں سہو و خطا ہو گئی ہو تو معاف کی امید ہے کیونکہ اولاً تو کارِمنصبی سے فرصت نہیں ملتی دوسرے کتب خانہ وطن میں ہے. (۱۹۱۳، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۹).

دنیا کے دھندے اور مرا کارِ منصبی
شاید مجھے جدا رکھے تم سے کبھی کبھی

(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق ، ۱۳۳). [کار + منصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نامَہ (---فت م) امذ.
۱. **تصویروں کا مرقع جو مصور صنعت و کمال ظاہر کرنے کے لیے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ؛ جنگ نامہ ؛ تاریخ کی کتاب جس میں سلطنت کے قوانین درج ہوں** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. **وہ بڑا کام جو مدتوں یاد رہے ، کارگزاری کی سند.**

کہ جس شاہ کی شاعراں وصف کر
گزر گئے ہیں رکھ کارنامے سنور

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰). مولوی سید مہدی علی کا لکچر ... ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی قدر وہی لوگ جانتے ہیں جو اس کی قدر جانتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۳۰). نواب وقارالملک ... کا ہر کام کارنامہ بنا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات (مقدمہ) ، ۱۷). یہ ایک کارنامہ یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہوتا کہ وہ جرأت و جلالت میں بےمثل شخص تھا. (۱۹۸۵، روشنی، ۱۰۳). [کار + نامہ (رک)].

---نُمایاں کس صف(---ضم ن) امذ.
بڑا کام ، اہم کام ؛ غیرمعمولی کام ، عظیم کام.

جب تک کہ مرے گریہ سے طوفاں نہ ہوا تھا
الفت میں کوئی کارِ نمایاں نہ ہوا تھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۴۲). مریم چھت پر کھڑی نظام عالم کے

کار نمایاں دیکھ رہی تھی۔ (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۶)۔ [کار + نمایاں (رک)]۔

---وائی امث۔
رک : کارروائی۔

کر گئے کاروائیاں شب گیر
وہ گراں مجھ کو خواب ہے سو ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۳)۔ [کارروائی (رک) کا مخفف]۔

---و بار (---و مج) امذ۔
کام کاج ، بیوپار ، مشاغل ، دھندے۔

راضی خدا ہے شاد محمدؐ ، علی ہے خوش
جم اس کے کاروبار ہور اس کامگار پر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۹)۔

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۹)۔ عرب کے اندر جو یہود زمانۂ دراز سے آباد تھے ان کا بڑا شغل زراعت اور تجارت تھا ، سودی کاروبار کرتے تھے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۴۳)۔ عام مفاد کے لئے انفرادی کاروبار میں اسلامی مملکت شرع کی رُو سے مداخلت کرسکتی ہے۔ (۱۹۸۵، روشنی ، ۹۱)۔ [کار + و (حرف عطف) + رک : بار (۱)]۔

---وبار بٹھا دینا محاورہ۔
کام کاج یا بیوپار میں نقصان پیدا کر دینا۔ تجارت پیشہ یا صنعت پیشہ لوگوں کا کاروبار بٹھا دیا گیا ... باعزت لوگوں کو برسرعام ذلیل کیا گیا۔ (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرور عالم ، ۲ : ۷۶۱)۔

---وبار بڑھنا محاورہ۔
بیوپار میں ترقی ہونا۔

سرود و رقص ہوا بے شمار ہولی کا
ہنسی خوشی میں بڑھا کاروبار ہولی کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱)۔

---وبار پھیلانا محاورہ۔
امور جہانبانی کو ترقی دینا ، حسن انتظام سے کام لینا۔

تھے شیر و گوسفند تواناں زبردست
اس عمدگی سے شاہ نے پھیلایا کاروبار
(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۶)۔

---و بار چلنا محاورہ۔
دنیا کا کام کاج چلنا ، بیوپار کا جاری رہنا۔

حکومت انن کاج ہے ٹہار ٹہار
انن کاج چلتا ہے واں کاروبار
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۰)۔ جوئے کی دنیا ہی نرالی ہے ، ایسے ہی موہومات پر کل کاروبار چلتا ہے۔ (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۸۲)۔

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نوبہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
(۱۹۵۴ ، زنداں نامہ (نسخہ ہائے وفا ، ۲۶۴))۔

---وبار چمکانا محاورہ۔
کام دھندے کو ترقی دینا ، بیوپار کو آگے بڑھانا ، فروغ دینا ، کام پر مکمل توجہ دینا۔ پریم ناتھ بزاز ... برس ہا برس سے نئی دہلی میں اپنا قصر سجائے اور اپنا کاروبار چمکانے کے شغل میں کشمیر کو بھول بیٹھے ہیں۔(۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۷۱)۔

---و بارِ زندگی (---و مج کس ر ، ز ، سک ن ، فت د) امذ، فت د) امذ۔
دنیاوی زندگی کے کام کاج ، زندگی کے عام مشغلے۔ کاروبار زندگی میں ہم انسان کی اسی مخصوص شخصیت کو فرد کہتے ہیں۔ (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۱)۔ [کاروبار + زندگی (رک)]۔

---وباری (---و مج) صف۔
کاروبار سے متعلق ، کاروبار کرنے والا۔

سرکار عشق کے جو ہوئے کاروباری آہ
جرات گئے جہاں کے وہ سب کاروبار سے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۶۵)۔ ایک دن لوگ مسجد نبوی میں آئے چونکہ مسجد تنگ تھی اور کاروباری لوگ میلے کپڑوں میں چلے آئے تھے ، پسینہ آیا تو تمام مسجد میں بو پھیل گئی۔(۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰۶)۔ ایک کاروباری شخص اس طرف سے بالکل بے تعلق ہوکر جنگل کو اس نظر سے جانچتا رہتا ہے کہ اس کی لکڑی کا گودا کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوسکے گا یا نہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۴۹)۔ [کاروبار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ہائے مَنْصَبی (---فت م ، سک ن ، فت ص) امذ۔
وہ کام جو سپرد کیے گئے ہوں ، عہدے سے متعلق ذمہ داریاں۔ وہ انتظامیہ سے آزاد رہتے ہوئے اپنے کارہائے منصبی انجام دے۔ (۱۹۸۳ ، وقاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۵)۔ [کار + ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرفِ اضافت) + منصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ہائے نُمایاں (---ضم ن) امذ۔
بہت ہی نمایاں کام ، یادگار کام۔ شاہجہان کے زمانے میں بھی کارہائے نمایاں کئے۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۰۷)۔ اس سلسلے میں کئی سائنس دانوں نے کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۵)۔ [کار + ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرفِ اضافت) + نمایاں (رک)]۔

کار(۲) امث۔
خودکار مشینی گاڑی جو پٹرول ، ڈیزل یا گیس کی قوت سے چلتی ہے۔ میری سب سے بڑی کار جس میں سات آٹھ آدمی بیٹھ سکتے ہیں آپ کشمیر لے جا سکتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۲۳)۔ جینی نے کار اسٹارٹ کی۔ (۱۹۸۷ ، بھول پتھر ، ۱۷۹)۔ [انگ: Motorcar کی تخفیف]۔

کارا (۱) صف (قدیم).
رک : کالا جو صحیح املا ہے جس کا یہ غلط املا اور تلفظ ہے.

انبر ترنگ زیں چند نوا چابک سرنگ تیس بیجلی
سورج کرن پرچم دسے غاشا بدل کارا ہوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹).

اسٹ جیوار گورے ہور کارے
قدم رنکھا نب پر چھکڑے میں کاڑے
(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۲۵).

کارے نین تمہارے کیا بکھ بھرے ہیں ظالم
گویا کہ ہی دہن ہیں دو ناگ کے کٹورے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۳). ابر گہرا ہے دیکھو فلک پر ، گھر گھر آئے ہیں کارے کارے بادروا (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۴). [کالا (رک) کا قدیم املا اور تلفظ].

کارا (۲) صف (قدیم).
رک : کاری.

تمام خویش و پیوند مارے گئے
مرے دل ہو یو داغ کارے رہے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۹۸)۔[ف: کاری سے قدیم استثنائی تصرف].

کارائل / کارایل (کس ء ، کس ی) صف.
(موسیقی) ایک قسم کا عوامی گیت جو شکاری شکار کرتے وقت گاتے ہیں. ذیل کی ۱۷ راگنیاں عوامی موسیقی سے ماخوذ ہیں ساموندی (ملاحوں کا گیت ، آبری (جوئے بےآب کا گیت) ... کارایل (کالی مرغابی یا سیہ پیرہن شکاری کا گیت). (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۲). کارائل کی کوئی واضح صورت نہیں ملتی ہے . (۱۹۶۱ ، عکس لطیف ، ۱۸۹). [کارا (۱) + یل ، لاحقۂ نسبت].

کاربالِک (سک ر ، کس ل) صف.
(کیمیا) کول تار سے کشید کیا ہوا ایک ایسا کیمیائی مادہ جو جراثیم کش ادویہ نیز صابن وغیرہ میں شامل کیا جاتا ہے ، مرکبات میں مستعمل، جیسے: کاربالک صابن/ سوپ ، کاربولک ایسڈ وغیرہ. سردست کاربالک ایسڈ کے سلوشن سے زخموں کو دھو کر پٹی باندھ دی. (۱۸۹۵ ، شکارنامہ ، نظام ، ۱۳۷). کاربالک ایسڈ گس بہت مشہور ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۳۰). جراثیم کش کاربالک صابن ہر جگہ دستیاب ہے. (۱۹۶۷ ، اخبارجہاں ، کراچی یکم جنوری ، ۲). [انگ: Carbolic].

کاربَن (سک ر ، فت ب) امذ.
ایک غیرمعدنی کیمیائی مادہ جو گیس ، مائع اور ٹھوس حالتوں میں پایا جاتا ہے (بالخصوص ہیرے اور کوئلے میں) اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے. کاربن الماس میں زجاجی شکل سے نمود ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۳۱). کیچڑ یا سڑی ہوئی چیزوں میں کاربن کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۱۶). کیا انسان ایسا ہی ہے جیسا کہ وہ ایک پیشہ‌داں کو نظر آتا ہے یعنی یہ کہ وہ کاربن اور پانی کے لوندے کا ایک ننھا سا ڈھیر ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۳۶). [انگ: Carbon].

---ڈائی آکسائڈ (---مد ا ، سک ک ، کس ء) امث.
کاربن سے مرکب ایک آکسائڈ یا سفوف. یہ روشنی کی موجودگی میں اپنے سبز مایہ کی مدد سے پانی اور کاربن ڈائی آکسائڈ سے نشاستہ تیار کرتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۱۳). [انگ: Carbondioxide].

---ذہن (--- کس مج ذ ، سک ہ) امذ.
(استعارۃ) حد سے زیادہ متاثر یا زیرِ اثر ، نظریات و خیالات کی پیروی کرنے والا ذہن ، چربہ ، اندھی تقلید کرنے والا. اشتراکی کاربن ذہنوں کو ساری دنیا کے مشترک مسائل کو محض اقتصادی اور پیٹ کا مسئلہ قرار دیتے وقت ... ذرا احساس نہیں ہوتا . (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۹۰). [انگ: Carbonix + ذہن (رک)].

---زدہ (---فت ز ، د) صف.
کاربن سے متاثر ، کاربن کے زیرِاثر. سرد علاقوں میں جہاں پیٹ بہت زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہیں یہ کوئلے کے ذریعہ بھی بنتے ہیں کیونکہ ان کی نچلی تہیں کاربن زدہ ہو جاتی ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیوفائٹا ، ۲۶۷). [کاربن + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---شُدہ (---ضم ش ، فت د) صف.
ہوبہو نقل کرنے والا ؛ مقلد ، پیرو ؛ اندھی تقلید کرنے والا. ہمارے ایک اور کاربن شدہ گوریلے اشتراکی ... نے تو یہ ثابت کر دیا کہ لاشعور کوئی چیز ہی نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۹۶). [کاربن + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا].

---کاپی امث.
کاربن کاغذ سے نکالی ہوئی تحریر یا تصویر ؛ (مجازاً) ایسی منعکس تحریر یا تصویر جس پر اصل کا گمان ہو. کاپی نقل اور بعض وقت بیاض کے معنوں میں مستعمل ہے ، اس کے کئی مرکبات اور اصطلاحیں جیسے کاربن کاپی ... اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۰).

اک بڑے اخبار نے کل جو غزل چھاپی ہے یہ
گفتۂ غالب کی دسویں کاربن کاپی ہے یہ
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۵۳). [انگ: Carbon Copy

---کاغذ (---فت غ) امذ.
کاربن پھرا کاغذ جس کا سیدھا رخ سادے کاغذ پر رکھ کر اس کے اوپر رکھے کاغذ پر قلم یا پنسل سے لکھیں یا ٹائپ کریں تو نیچے رکھے ہوئے کاغذ پر وہی حروف اتر آتے ہیں. ہاتھ کے بنے ہوئے خاکے کی بذریعہ کاربن کاغذ حسب معمول نقلیں لے لی جاتی ہیں . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۱۳). کاربن کاغذ کی مدد سے بہت سی نقلیں ایک تحریر سے تیار ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۰ ، ادب و لسانیات ، ۳۲۱). [انگ: Carbon) + کاغذ (رک)].

کاربَنکل (سک ر ، فت ب ، غنہ ، فت ک) امذ.
(طب) ایک منھ بند پھوڑا ؛ اُلٹا پھوڑا ، اڈیٹھ. کاربنکل درد اور بخار کی حالت میں بعض اوقات اسمبلی میں ہندو بھائیوں کے تعصب اور تنگ نظری کا نظارہ دیکھنے کے لئے جانا پڑا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۴۲۹). [انگ: Carboixcel].

کاربوریٹر (سک ر، و مج، ی مج، ف ت) امذ.
موٹر انجن کو ضرورت کے مطابق پیٹرول یا ڈیزل دینے والا ایک آلہ یا پُرزہ. انجن میں پٹرول اپنی اصل شکل و حالت میں استعمال نہیں ہوتا اور سب سے پہلے اسے کاربوریٹر میں سے گزرنا پڑتا ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۶). پٹرول میں مطلوبہ مقدار میں ہوا ملانے کے لیے کاربوریٹر کا استعمال کیا گیا. (۱۹۷۵، پٹرول انجن، ۲۷). [انگ: Carbbu Rettor].

کاربومیٹر (سک ر، و مج، ی مج، ف ت) امذ.
کاربن کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ. آج کل کاربن کی ٹھیک اور صحیح مقدار ایک آلے سے معلوم کی جاتی ہے جسے کاربومیٹر کہتے ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۲۰۹). [Carbbu Meter].

کاربونی (سک ر، و مج) صف.
(کیمیا) **کاربن سے متعلق؛ کاربن سے بنے ہوئے، کاربنی.** جلنے سے تمام کاربونی مادوں کی مکمل تکسید ہو جاتی ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۳۵). [کاربن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

کاربونیٹس (سک ر، و مج، ی مج، سک ٹ) امذ.
(کیمیا) **کاربونک ترشہ کی گیس.** کاربونیٹس جن میں دوسری کیمیاوی اشیا کی نسبت کاربن زیادہ ہے. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۱۵). گندھک کی مزید تکسید سے سلفیورک ترشہ حاصل ہوتا ہے جو ماحول کے کاربونیٹس کے ساتھ تعامل کر کے سلفیٹس تیار کرتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۳۸). [انگ: Carbonate].

کاربو ہائیڈریٹ/ ریٹس (سک ر، و مج، ی مج، سک ڈ، ی مج/ ی مج، سک ٹ) امذ؛ ج.
(کیمیا) **آکسیجن اور ہائیڈروجن کے ساتھ کاربن کے مرکب کا نام.** کاربوہائیڈریٹس جن سے حرارت غریزی قائم رہتی ہے اور کام کرنے کی قوت آتی ہے جیسے گڑ، شکر، مصری چانول وغیرہ. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۱۵). اس میں بہت سے نمکیات ہوتے ہیں جو لبلبے سے مل کر چربی کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں. (۱۹۸۴، اساسی حیوانیات، ۹۷). [انگ: Carbohydrate].

کارپ (سک ر) امث.
مچھلی کی ایک قسم جو عموماً تالابوں میں پائی جاتی ہے، سیم ماہی. ہمارے ملک کے دریاؤں میں یہ مچھلیاں پائی جاتی ہیں پانیک، سامن، ٹراوٹ ... کارپ، ٹنچ، باربل، گجن، بریم، روش، ڈیش وغیرہ. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹۷). عام کارپ ہماری مقامی بڑی کارپ مچھلیوں کے ساتھ مخلوط طور پر باآسانی پرورش کی جاسکتی ہیں. (۱۹۷۳، جدید سائنس، ۲۹). [مقامی].

کارٹِسل (سک ر، ف پ، کس س) امذ.
۱. **روشنی کے چھوٹے چھوٹے ذرّات.** روشنی کے سارے منبے چھوٹے چھوٹے تیز رفتار ذرّے جنہیں کارپسل کہتے ہیں خارج کرتے ہیں. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۴). ۲. **خون کے ذرّات.** تمہارے خون کا ایک ایک کارپسل بھکتی بھکتی پکارتا ہے. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۵۲). [انگ: Corrpuscle].

کارپورل (سک ر، و مج، ف ر) امذ.
دفعدار، فوج کا چھوٹا عہدیدار، نایک، سپاہی سے بڑا عہدہ، فضائیہ کا نان کمیشنڈ افسر. سپہ سالار کو جس کا عین عالم جوانی تھا اور اس لڑائی میں اس قدر بہادری ظاہر کی تھی خوش طبعی سے ترقی دے کر کارپورل کا عہدہ دے دیا تھا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱: ۱۲۵). میز کے سامنے ایک موٹا جرمن کارپورل اور پھول سے گلابی چہرے اور لمبی ٹھوڑی والی ایک روسی عورت بیٹھی تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۶۲۳). [انگ: Carporal].

کارپوریشن (سک ر، و مج، ی مج، ف ش) امث.
۱. **تجارتی یا سماجی ادارہ جو سرکاری فرمان سے یا لوگوں کے باہم اشتراک سے قائم کیا جائے.** مخلص نوجوانوں نے اردو ادب کی خاموش خدمت کے لیے لٹریری کارپوریشن قائم کر رکھی ہے. (۱۹۳۰، جائزہ زبان اردو، ۱: ۶۳). جمہوری طرز حکومت میں ایک طرف بڑی بڑی کاروباری کارپوریشن وجود میں آتی ہیں (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۸). ۲. **بڑے شہروں میں شہری انتظام کا ادارہ، میونسپلٹی یا میونسپل کمیٹی سے زیادہ بڑا اور بااختیار ادارہ.** انہوں نے باجلاس کونسل یہ قانون پاس کیا کہ کلکتے میں ایک کارپوریشن جس کے ۷۵ ممبر ہوں مقرر کی جائے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱: ۳۱۱). یہ زمین ... کارپوریشن کی زمین ہے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۵۳). [انگ: Corporation].

کارپینٹر (سک ر، ی مج، سک ن، ف ٹ) امذ.
لکڑی کا کام کرنے والا، بڑھئی، نجار. ٹریکٹر آپریٹر ... کارپینٹر اور زراعت کی توسیع و تربیتی کورس منعقد کئے جائیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۴ فروری، ۳). ہمارے پرنسپلز کو سعودی عربیہ کے لیے درج ذیل افراد کی ضرورت ہے کارپینٹر، بلڈنگ پینٹر ... وغیرہ (۱۹۹۱، جنگ، کراچی، ۱۳ ستمبر، ۱۶). [انگ: Carpenter].

کارپینٹری (سک ر، ی مج، سک ن، سک ٹ) امث.
لکڑی کا کام، فرنیچر سازی، نجاری. لکڑی کے موٹے کام یعنی کارپینٹری ... کے فنگ کا جملہ سامان ہرجگہ بازار میں بکتا ہے. (۱۹۳۵، لکڑی کا باریک کام، ۸). [انگ: Carpentry].

کارٹوس (سک ر، و مع) امذ.
موٹے کاغذ وغیرہ کے خول کی بنی ہوئی نلکی جس کے سرے پر گولی یا چھرّے اور باقی میں باروت بھری ہوتی ہے اور اسے بندوق وغیرہ میں رکھ کر چلاتے ہیں، گولی اُدھر تو ایک سو ا کیس کارتوس سلامی کی توپوں کے چلے ادھر مجریوں کے مجرے ہونے لگے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۸). کارتوسوں کے تقسیم کرنے سے سرکار کا ارادہ ہے کہ مذہب ہنود اور اسلام کو بگاڑا جائے (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۵۳). مگر قانون تو خالی کارتوس ہوتا ہے. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۷۴). [انگ: Cartouche Cartridge].

کارتی (سک ر) امث.
(کاشت کاری) موسم ؛ فصل ؛ زمانہ. اپنے ملک کے کاشتکار موسم برسات میں ... کہتے ہیں کہ یہ کارتی بست (کذا) ہے اس میں پانی خوب برسے گا یہ کارتی ویسا کھ کی ہے اس میں بادل گرجے گا. (۱۹۲۳ ، سفر حج ، ۹۰). [مقامی].

کارٹکس / کارٹیکس (سک ر ، کس ٹ ، سک ک ، سک ر ، ی مج ، سک ک) امذ.
(حیوانیات) دونوں گردوں کے اُوپر کا حصہ جو ٹوپی کی شکل کا ہوتا ہے ؛ بھیجے کی بیرونی تہہ ؛ چھال ؛ چھلکا. کارٹکس سے خارج ہونے والے ہارمون جسم کی عام نشوونما پر اثرانداز ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۸). ثنا اندرونی طور پر مرکزی محور کارٹیکس اور بیرونی جلد جیسے حصوں میں منقسم ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۲۳۵). [انگ : Cortex].

کارٹل / کارٹیل (سک ر ، کس ٹ / سک ر ، ی مج) امث ؛ امذ.
باہمی مفاد کے تحفظ کے لیے بڑے بڑے کارخانہ داروں کا ادارہ، تجارتی گروہ ، چیزوں کی قیمتیں طے کرنے کے لیے کارخانہ داروں کی انجمن یا ادارہ. مختلف ملکوں میں سرمائے کی اجارہ داریوں کے مختلف نام ہوتے ہیں کارٹیل ، سنڈیکیٹ ... اجارہ داری کے مختلف نام تھے. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۱۰۴). کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک تاجر اجارہ داری کی صورت پیدا کر دیتا ہے چند تاجر مل کر کارٹل یا تجارتی گروہ بنا لیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۰). [انگ : Cartel].

کارٹون (سک ر ، و مع) امذ.
۱. اصل سے ملتا جلتا خطوط یا لکیروں کا بنایا ہوا خاکہ یا تصویر جس سے مزاح کا رنگ پیدا ہو ، اخبارات و رسائل میں چھپنے والے اور پردۂ سیمیں پر دکھائے جانے والے تفریحی یا مزاحیہ یا طنزیہ خاکے.

کرتی نہیں «وحی» مُردہ قوموں میں وہ کام
جو کام اک کارٹون کرتا ہے وہاں

(۱۹۱۳ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۱۶۶). ادھر کارٹون پر نظر پڑی ، اُدھر پانی سے بھرے طشت میں اپنا چہرہ دکھائی دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۹). اس کا کارٹون بنا کر دیواروں پر لگانا پڑا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۱). ۲. **(مجازاً) بھدا اور بھونڈی شکل کا آدمی یا عورت.** یہ کارٹون اور اس دلنواز لڑکے کا باپ. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۵). والٹ ڈزنی کے کارٹون کرداروں کی ایک خاص بات یہ ہے کہ کچھ اور پہنیں نہ پہنیں دستانے ضرور پہنتے ہیں. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۰). [انگ : Cartoon].

--- کشی (---ف ک) امث.
کارٹون بنانا ، کارٹون بنانے کا فن یا پیشہ. اب معلوم نہیں وہ کارٹون کشی کریں گے یا نہیں. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ جولائی ، ۳). [کارٹون + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کارٹونسٹ (سک ر ، و مع ، کس ن ، سک س) امذ.
کارٹون بنانے والا ، مصور جو کارٹون کشی کا کام کرتا ہو. دوچار سے زیادہ اچھے کارٹونسٹ نہیں ہیں جن میں بہت اونچا نام لودھی صاحب کا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ جولائی ، ۳). [انگ : Cartoonist].

کارَج (سک نیز فت ر) امذ.
۱. کام کاج ؛ کار ؛ فعل ؛ عمل.

سیس نوار کروں منہارا سیس نہار دھروں یہ آسا
داس کے راس کرو سب کارج دیس بدیس موں دیو سکھ باسا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۴).

جس کارج کا ہونا کٹھن تم من میں اپنے جانتے ہو
اس کی دیا سے سہج وہ سمجھو اتنا نا گھبراؤ جی

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۷).

دنیا کے سب کارج جھوڑے نام یہ تیرے انشا نے
اور اسے کیا تھوڑے غم تھے تیرا عشق مزید ہوا

(۱۹۷۱ ، اخبارِ جہاں ، ۱۴ اپریل ، ۱۰). ۲. **(رسم یا مذہبی فریضے یا نذر وغیرہ پوری کرنے کی غرض سے) تقریب.**

بلی آوے بلی جاوے نربل آنے نہ جانے
نوشہ کارج جگت کے سگنواں کرائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۰).

تکونا لیو مہکا دیو پوری
بڑا مہکا یہ ہے کارج جروری

(۱۸۶۲ ، طلسمِ شایاں ، ۱۱۰). گیان چند بولا: اچھا آج اس کارج سے بھی نچنت ہو جاؤ. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۵۵). مہاراجہ بلوید سنگھ کے کارج میں ایک روز باق رہا تھا. (؟ ، وقائعِ راجپوتانہ ، ۲ : ۹۲). ۳. **غرض ، مطلب ، مدعا ، مقصد** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. **سبب ، باعث** (فرہنگ آصفیہ ؛ ہندی اردو لغت). ۵. **شغل ، پیشہ ، حرفہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ ہندی اردو لغت ؛ نوراللغات). ۶. **بوڑھے کے حرکے کی روئی** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : कार्य].

کارچیسیم (سک ر ، ی مع ، سک س ، فت ی) امذ.
پانی کا ایک جانور. کارچیسیم کا پورا جسم ایک بستی ہے ... اپنے طریقہ پیدائش میں غیرصنفی ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۸). [انگ : Carchesium].

کارچھا (سک ر) امذ.
ہرن کی کترائی ہوئی وہ چال جو وہ ڈر کر اور شکاری کی زد سے بچنے کو اختیار کرتا ہے ؛ ہرن وغیرہ کا خوف کی حالت میں منھ موڑ کر پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے بھاگنا. ہرن ڈر کر بھاگتا اور کارچھا ہو کر دیکھتا جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ۷۶). [مقامی].

کارد (سک ر) امذ ؛ امث.
چاقو ؛ چھری. زہر کھاؤ موت ہے ، واگر کارد در شکم زندہ موت ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۸).

آج کل خیر نہیں دل کی وہ قاتل ہر دم
کارد کھینچے ہے کبھو ، دیکھے ہے شمشیر کبھو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۹).

ہوئی ہاتھ سے کارد اُن کے جدا
گری خاک پر دی یہ اس نے صدا
(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۶۲). تیر و شمشیر سے کارد و خنجر پر نوب آئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۹). [ف].

--- با / بَراَسْتُخوان م ف.
سخت اذیت کی حالت میں ہڈی پر چھُری رکھ کر ، زخمی کرکے جان کنی کی سی ایذا میں (جیسے ہڈی پر چھری پڑنے کی صورت میں ہوتی ہے). کام کنور اگھ ہو کہ چونکہ مفارقت رانی روپ سنگھار میں نوبت بجان و کارد باستخوان پہنچی ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۵۱). کھوئے ہوئے وقت کو اپنی جان دے کر بھی واپس نہ آتا ہوا دیکھ کر ایسا کارد براستخوان ہوتا کہ موت کا مزا آ جاتا. (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۶۴). [کارد + ف : بر (حرف جار) + استخوان (رک)].

--- بُن (---ضم ب) امذ.
ایک قسم کا خنجر ، نوک دار خنجر. آلاتِ جرّاحی وغیرہ کے صندوق چنے ہوئے تھے موچنے اور زنبور اور استرے اور نیشتر اور کارد بن وغیرہ میزوں پر رکھے ہوئے تھے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۷). [کارد + بُن (رک)].

--- سحْر کس اضا(---کس مج س ، سک ح) امث.
ایک وضع کی چھری ، جادو اثر چھری. گیسو کشا نے پھر گولہ مارا حیرت نے گولہ خالی دے کر کارد سحر جھولی سے نکالی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷). [کارد + سحر (رک)].

کارڈ (فت ر) امذ.
۱. دبیز کاغذ ، گتہ ، خط لکھنے کے لیے دبیز کاغذ کا ٹکڑا جو ڈاک خانے سے خریدا جا سکتا ہے جس پر ڈاک ٹکٹ لگا کر روانہ کر سکتے ہیں اور عموماً کھلا بھیجا جاتا ہے ، باتصویر یا تصویری پوسٹ کارڈ.

کوئی کارڈ تو اُسے بھیجدو بیماری کا
میرے مرنے کی خدا جانے خبر ہو کہ نہ ہو
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۶۹). زیادہ لکھنے کی فرصت نہ ہوا کرے تو پانچویں چھٹے روز ایک دو سطری کارڈ اپنی خیر و عافیت کا بھیج دیا کرو. (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۹). آپ انھیں کارڈ خود ہی لکھ دیجئے سمجھ میں آئی تعمیل کر دیں گے. (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، ۲۳ : ۳۶). **۲. ملاقاتی کارڈ جس پر نام پتہ وغیرہ لکھا ہوتا ہے.** ایک ملازم نے کسی کا کارڈ لا کے دیا ، حکم ہوا بلاؤ. (۱۸۹۲ ، ہی کہاں ، ۲۸). یہ لیجئے میرا کارڈ ، لندن میں میرا قیام لانگس ہوٹل میں ہے. (۱۹۱۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۳۹). وہ کبھی اپنا کارڈ بھیج کر کبھی رقعے پر قطع لکھ کر کبھی فون کر کے کبھی خود تشریف لا کر دوسروں کا کام کرواتے تھے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ، II). **۳. شادی بیاہ یا دیگر تقریبات کا دعوت نامہ.**

ڈنر کا مجھ کو نہیں ہے جسکا وگرنہ ہے کارڈ میں تو لکھا
شراب ہو گی کباب ہوں گے حضورِ عالی جناب ہونگے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۹۱). **۴. راشن بندی کا اجازت نامہ جسے دکھا کر کھانے پینے کی نیز دیگر اشیا حاصل کی جا سکیں.**

آج کہ اک روٹی کی خاطر کارڈ دکھاتا پھرتا ہے
سارے کیمپ کو روٹی دے دے ، ایسا ایسا دہقان تھا
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۸). **۵. تاش یا گنجفے کا پتّا** (فرہنگ آصفیہ). **۶. شناختی کارڈ ، شناخت نامہ.** کسی جامعہ میں دس ہزار طلبا ہیں اور ہر طالب علم کے لیئے ایک کارڈ تیار کیا گیا. (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۸۲). [انگ : Card].

--- بورڈ (---و مج ، سک ر) امذ.
گتا ، دفتی جو کتاب کی جلد یا ڈبے بنانے میں لگاتے ہیں. قیمتی اقسام جو ڈاک کے ذریعے روانہ کی جاتی ہیں اُن کے لیئے کارڈ بورڈ یا بکس جن میں متعدد خانے جداگانہ بنا دیئے جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۰۲). نئی دہلی کے قومی عجائب گھر سے لائے گئے مسودے کی کاربن کاپی ایک کارڈ بورڈ کے بکس میں رکھی تھی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ نومبر ،). [انگ : Card Board].

--- کَٹیلاگ (---فت مج ک ، ی مج) امذ.
ایک ہی سائز کے کارڈوں کو کسی خاص مقصد کے لیے ترتیب وار رکھنے کی جگہ ، حروفِ تہجّی کے تحت کارڈوں کی ترتیب. کارڈ کٹیلاگ: ایسا کٹیلاگ جو ایک ہی سائز کے کارڈوں پر تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۳۰). [انگ : Card Catalogue].

--- کیس (---ی مج) امذ.
کارڈ رکھنے کا بکس یا صندوق. میں سمجھ گیا کہ کارڈ مانگتی ہے کارڈ کیس سے کارڈ نکال کر دیا. (۱۹۲۱ ، خوبی شہزادہ ، ۶۱). [انگ : Card Case].

کارڈائٹ / کارڈائیٹ / کارڈایٹ (سک ر ، کس ء / سک ر ، ی مج / سک ر ، کس مج ی) امذ.
ایک بے دخان آتشگیر مادہ. گولی ہوگی تو ٹھوس یا پھٹنے والی دم دم گولی یا کارڈائٹ کی یا چھرا ہو گا تو کتنا بڑا. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۲۱). اپنے مددگاروں کی اعانت سے بندوق روئی اور کارڈائیٹ ایجاد کیں جو آج تک استعمال ہوتی ہیں. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۱). [انگ : Cardite].

کارڈرائی / کارڈرائے (سک ر ، ڈ) امذ.
پتلون وغیرہ کا ایک دبیز سوتی (یا مخلوط) کپڑا جس کی سطح مخملی سی ہوتی ہے ، اس کے تانے میں ابھروان بناوٹ سے سیدھی سیدھی لہریں ڈالی جاتی ہیں. اکیس برس کی عورت ، سفید بلاؤز اور بھورے کارڈرائے کی برجس پہنے اندر داخل ہوئی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۷). خاکی کارڈرائی کی برجس اور کوٹ ، لانگ بوٹ جو گھٹنوں تک آتے تھے. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۰ اکتوبر ، ۱۶). [انگ : Cardroy].

کارڈنل / نیل (سک ر ، ڈ ، کس مج ن / کس مج ن ، فت ی) امذ.
روس کیتھولک گرجاؤں کی تنظیم میں بڑے اور اہم چرچ کا نگران پادری جو کئی ماتحت چرچوں کا منتظم اور پاپائے اعظم (بڑے بشپ) کے نیچے ہوتا ہے. بہت سے کارڈنل اور کئی بشپ اس کے گرد حلقہ کیے ہوئے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۸۲). کارڈنیل ، آرچ بشپ گاؤں کا پادری سب کو پوپ نامزد کرتا تھا. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۹). [انگ : Cardnal].

کارڈیالوجسٹ (سک ر ، کس ڈ ، و مج ، کس ج ، سک س) امذ.
(طب) ماہر امراض قلب. میرے ایک ڈاکٹر دوست ہیں بہت مشہور کارڈیالوجسٹ ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۴۶). [انگ : Cardiologist].

کارڈیوگرام (سک ر ، کس ڈ ، ی مج ، کس ک) امذ.
دل کی حرکات کا تحریری نقشہ بنانے والا آلہ ، اس آلے کی بنائی ہوئی تصویر. میرا کارڈیوگرام لیا جا چکا ہے. (۱۹۵۳ ، صلیبیں میرے دریچے میں ، ۱۳۶). [انگ : Cardiogram].

کارڈیو ویسکولر (سک ر ، کس ڈ ، و مج ، ی مج ، سک س ، و مع ، فت ل) صف.
امراض قلب ، دل کے امراض ، قلب کے عوارض. اُردو کے مشہور ادیب ... عارضۂ قلب میں مبتلا ہونے کے باعث کارڈیو ویسکولر اسپتال میں داخل ہو چکے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۱۴). [انگ : Cardiovascular].

کارسپانڈنٹ (کس مج ر ، سک س ، ن ، کس مج ڈ ، غنہ) امذ.
پرچہ نویس ، نامہ نگار ، اخباری نمائندہ. تمام ہندوستان میں جتنے بیچ اخبار ہیں اُن کے ایڈیٹر ، پروپرائٹر ... اور کارسپانڈنٹ ... اسی قوم کے زندہ دل ہیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۷). اس وقت ہر ہندوستانی اخبار نے اپنا اپنا کارسپانڈنٹ کابل میں مقرر کیا تھا. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۶۵) [انگ Correspondint].

کارسپانڈنس (فت ر ، سک س ، ن ، کس ڈ ، سک ن) امث.
خط و کتابت ؛ مراسلہ نگاری ؛ مراسلت کرنا. دوسری مصیبت یہ کہ انگریزی نہیں جانتے اور انگریزی میں کارسپانڈنس کرنا اور حساب رکھنا پڑتا. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۳). [انگ : Correspondence].

کارستان (فت ر ، سک س) امذ ؛ صف.
کارگہ ، عیار خانہ ، سازش کا مرکز.

ہوئی محکم بنا اس ریختے کی مدح سوں اُس کی
کہ معشوق کے کارستان میں بانی ہے وہ لونڈا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸). اس نے کارستان بُنر میں صلے کی توقع ... کی. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۵). [ف].

--- کرنا محاورہ.
چالاکی ؛ عیاری ؛ شرارت یا سازش عمل میں لانا.

محبت نے بہت بے جاں کیے ہیں
کہوں کیا جو جو کارستاں کیے ہیں
(۱۷۸۲ ، اسرار محبت (نواب محبت خان) ، ۷).

کارستانی (فت ر ، سک س) امث.
ہوشیاری ، ہنرمندی ، چالاکی ؛ عیاری ؛ سازش.

اُبھر اے نقش شیریں بے ستوں اوپر تماشا کر
کہ کارستانیاں تیرے لیے فرہاد کرتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۷). سپہر آرا نے کہا: باجی بس وہی اخبار لے جا کر انھوں نے عسکری سے پڑھوایا ہو گا ، ساری کارستانی اُسی کی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷۹). اب ٹکسالوں کے بند کرنے کی کارستانی کی تفسیر بیان کی جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۰). یہ کارستانی خود حاجی صاحب کی تو نہیں تھی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۵۳). [کارستان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کارسیٹ (سک ر ، کس س) امذ.
انگریزی وضع کی انگیا یا سینہ بند ؛ صدری. ہندوستان میں اگرچہ کارسٹ پہننے کا رواج ابھی کم ہے لیکن فیشن کی تبدیلی سے اس کے رواج کا اندیشہ ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۳۶). سفت کپڑے کی انگیا کارسٹ کا کام دیتی ہے جس سے بدن چست رہتا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۳). [انگ : Corset].

کارسٹ (سک ر ، س) امذ.
(جغرافیہ) ایک تغیراتی عمل ، ہوا کے عمل تہہ نشینی کے ذریعہ دریائی ریت سے بننے والے میدان. فلوریڈا ، میکسیکو کے جزیرہ نما یوکاٹن اور بحیرہ کیریبین کے جزائر کے میدان کارسٹ قسم کے میدان ہیں. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۸). [انگ : Karst اصلاً یوگوسلاوی].

کارطوس (سک ر ، و مع) امذ.
رک : کارتوس.

شکست دینے کو فوج خزاں کے گلشن میں
نہیں یہ غنچۂ گل ہے یہ کارطوس چمن
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۳۰). [کارتوس (رک) کا ایک املا].

کارک (سک ر). (الف) امذ.
۱. بلوط کی قسم کے ایک درخت کی چھال جس کو خشک کر کے خاص طریقے سے جوش دیتے ہیں ، اس کی پرتیں استرکاری اور نازک اشیاء کے بچاؤ کے لیے درمیان میں رکھی جاتی ہیں دو گول ٹکڑے جوب کارک بتفاوت ایک انچ کے سطح آب پر رکھنے سے دوڑ کر ملتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲۵). اس کے نیچے کارک کی چادر کی تہہ چپکا لینی بہتر ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۴۵). ان کی ٹہنیوں پر کارک کا ایک محافظتی غلاف تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۸۱۱۰۲). (ب) امث.
بوتل کی ڈاٹ جو کارک (۱) کی بنی ہوئی ہوتی ہے. نہر ایک کا تعلق نمبر ۲ سے بذریعۂ نالی یا کارک کے ہو. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۲ : ۱۰). ایک شگاف دار کارک کو اس طرح گزاریں کہ اسکا کچھ حصہ بوتل کے اندر اور کچھ حصہ باہر رہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۷). [انگ : Cork].

--- اُڑانا محاورہ.
بوتل کھولنا. کانوں میں پھک سے کارک اڑانے کی آواز دی زندگی کی بے آواز فلم اچانک شور سے گڑگڑا اٹھی. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر، ۳۶۲).

--- اِسکرِیو (---کس ا، سک س، کس ک، ر، و مع) امذ.
کاک، پیچ. آپ نے جلدی جلدی دور کارک اسکریو یعنی کاک پیچ ڈکٹ میں رکھ ہی تو لئے. (۱۸۹۴، ہشو، ۴۰). [Cork Screw].

--- کَش (---فت ک) امذ.
کارک کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ دار آہنی آلہ، کاک پیچ. کارک کش بوتلوں میں سے پھنسے ہوئے کارک نکالنے کے واسطے. (۱۹۵۱؟، کلید عطاری، ۳۶). [کارک + ف: کش، کشیدن ـ کھینچنا، دراز کرنا، بڑا کرنا، پھیلانا].

کارکی (سک ر) صف.
کارک (رک) سے منسوب یا متعلق، کارک سے بنایا ہوا، کارک کی خصوصیات رکھنے والا. کارکی پرت خشبہ دغاوں کو بند کر دیتی ہے جس کی وجہ سے پانی پتوں کو نہیں پہنچ سکتا. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۳۶۹). [کارک + ی، لاحقۂ نسبت]. [رک: کارگہ + ے (حرف اضافت).

کارگو (سک ر، و مج) صف.
سامان بردار، مال بردار. بی آئی اے اسی دن اپنی نئی کارگو سروس شروع کر رہی ہے. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۳ جون، ۲). [انگ: Cargo].

کارگا (سک ر) امذ.
وہ کپڑا جس پر زری کے پھول بوٹے بنے ہوں.
چوبی کرتی ہے جام دانی کی
کارگے کی بھی کام دانی کی
(۱۹۱۹، کیفی، کیف سخن، ۱۲۰). نیلوفر چنا ہوا شیفون کا ڈوپٹہ ایڑیوں سے گھکرتی کہنیوں تک ڈھیلی کارگے کی آستین سنبھالتی دم بھر کو بہنوں کے جھمگٹے میں بیٹھتی پھر اٹھ کھڑی ہوتی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۱۴). [مقامی].

کارَم بَجاں و کارَم بہ اَستَخواں کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بس آخری دم تک اب یہ کام ہے. جس کسی نے رفاقت نیک و بد کی دی اور جدا نہ ہوئی، یہ لڑکی ہے، اب کہ کارم بجان و کارم بہ استخواں پہنچا ہے بابں شکستگی احوال. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۳۱۵).

کارَمک (سک ر، کس م) امذ.
کام کیا ہوا، بنا ہوا، کڑھت والا (پلیٹس). [س: कार्मिक].

کارَنک (سک ر، ضم م) امذ.
دھنش کمان؛ کمان کی شکل کا ساز (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت؛ پلیٹس). [س: कार्मुक].

کارَمک/کارَمکا (سک ر، ضم م) امذ.
کارمک نیم کا ایک نام ہے اور رکت منجری بھی اس کا ایک نام ہے (خزائن الادویہ، ۵: ۲۲۱). [س: कार्मुक].

کارَمی (سک ر) امذ.
بحری تجارت کرنے والی ایک قدیم قوم. تاجر کارمی کے نام سے مشہور تھے اور جنہیں عدن اور مصر میں بحرہند کے راستے آنے والی پیداوار خصوصاً گرم مسالے کی تجارت میں خصوصیت حاصل تھی. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۶۲). [غالباً ع].

کارَن (فت ر). (الف) م ف.
وجہ سے؛ واسطے؛ لیے؛ غرض سے؛ خاطر سے.
یوں ہوں بھولیا تیرے رنگ
دیوے کارن جیوں پتنگ
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۵۴)).
کہ اے بادشاہ بھوگنی بخت ور
توں فرزند کے کارن اب غم نہ کر
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۲).
اب ولی سوں نہ ہو توں روگردان
تیرے کارن جو وو خراب ہوا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۱).
جس کارن لاکھ طرح کے دکھ بھر بھر میں مر گئے لو
ہائے ہائے، دردا والے دریغا گود وہ خالی کر گئے لو
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۹۲)، تم نے اپنے ہاتھوں اپنا وقر کھو رکھا ہے اپنے کارن نظروں سے گری ہو. (۱۸۶۸، مراۃ العروس (دیباچہ)، ۵۰).
اسلم کے کفن کارن نکلی
میں آئی تمہاری گلی بابا
(۱۹۰۷، مخزن، لاہور، مئی، ۲۵). ایک شخص جو محبت کے کارن عیش آرام پر لات مار کے ... محبوب کی دیوار کے نیچے پڑا ہے اسے طعنہ دیا جاتا ہے کہ آرام طلب ہے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۲: ۲۴). (ب) امذ. ۱. **علت، سبب؛ باعث؛ واسطہ؛ ذریعہ.**
کارن جبروت، ماہکارن
لاہوت اپس حساب میں گن
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۸). جب بچے کو بہلا لیا تو اس سے رونے کا کارن پوچھا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۷). تمہیں بتانا ہی ہوگا کہ اس روگ کا کارن کیا ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا، (اختر حسین رائے پوری)، ۸۰). جن کے کارن اپنے وطن میں گھر گھر آج اندھیارا ہے ان کالی دیواروں کو رستے سے ہٹانا ہے ہم کو. (۱۹۸۳، حرف حق، ۹۷). ۲. کام، کاج. ان چھ بکاروں سے رہت نر بکار آتما جگت کا کارن کیسے ہو اس سے یہ جگت اکارن روپ بھرم سے بھاستا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۴۸). ۳. ہیں؛ ہیں کر کے رونا (مہذب اللغات). ۴. **پیدا کرنے والا، باپ** (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: कारण].

کارَن (سک ر) امذ.
کھال کی سختی جو عموماً پیروں میں جوتے کی مسلسل رگڑ یا کسی اور وجہ سے ہو جاتی ہے ، گٹا یہ اکثر جانوروں کے سینگوں کے نیچے اور پیروں میں بھی ہوتی ہے. ایڑی کا زخمی ہونا یعنی کارن کا بن جانا حد سے زیادہ چھوٹے نعل کے لگانے سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۰۵، دستورالعمل نعل بندی، ۱۳۵). [انگ Corn].

کارَنج (فت ر ، غنہ) امث (قدیم).
فوارہ ، چشمہ.

سور کارنج میں بسنت کا رنگ جھلکتا نور سوں
ہور چندر کے حوض میں چندن سوں مہکایا بسنت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۹).

اے سراج آنسوؤں کے پانی سیں
ہوئی ہے لبریز چشم کی کارنج
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۲۹). [مقامی].

کارَنجا (فت ر ، سک ن) امذ (قدیم).
رک : کارنج.

جھرے یوں انگلیوں سے اُس کے نکلے
کہ کارنجے منے جون آب اُبلے
(۱۷۹۱ ، بشت بہشت ، ۷ : ۱۰۹). [کارنج + ا (زائد)].

کارَنجاب (فت ر ، سک ن) امذ.
توشک خانہ ، فراش خانہ. غلام قادر خان ہر روز براہ بے باکی کارنجاب شاہزادہ میں سے عمدہ عمدہ اشیاء ... منگا لیتا تھا. (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۱۵۹). [ف].

کارِندگان (کس ر ، سک ن ، فت د) امذ ؛ ج.
کام کرنے والے ، محنتی کارکن ، مزدور ؛ ایجنٹ ، نمائندے ؛ منشی ، منیجر. ایکٹ بمراد ترمیم کرنے قانون متعلقہ کارندگان بذریعہ نافذ کرنے احکام. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۸۷۲ (ترجمہ) ، ۱۵۸). کارندگان عالم جن کی قوتوں کا صحیح صحیح اندازہ انسان اب کرنے لگا ہے جراثیم ہیں. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۸۵). [کارندہ (بحذف ہ) + گان ، لاحقۂ جمع].

کارِندگی (کس ر ، سک ن ، فت د) صف.
محنت ؛ مزدوری ؛ چپراس گیری. کتنے ہی ایسے ہیں جو بلا تنخواہ کے کارندگی یا چپراسی گری کرنے کو تیار بیٹھے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۲). [رک : کارندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کارِندہ (کس ر ، سک ن ، فت د). (الف) امذ.
۱. **منشی ؛ منیجر ؛ کارکن ؛ مختار.** ہر شے کا صرف بے حساب رہا ، کارندوں نے جو لکھا وہ لے لیا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱ : ۹). ان کا کاروبار زیادہ تر کارندوں اور گماشتوں کے ذریعے سے ہوتا ہے. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۹۳). میرا کارندہ جو نہایت قدیم و معتمد علیہ تھا چند طریقے سے قریب ساٹھ ہزار کے غبن کر گیا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۳۶).
۲. **گماشتہ ؛ ایجنٹ ؛ نمائندہ.** ان لوگوں نے ایشیائے کوچک کے تمام شہروں میں کارندے بھیجے. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲۴). اس نے ایا کو یاد دلایا کہ بادشاہ تو برطانوی سامراج کا کارندہ تھا. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۲۵). (ب) صف **کام کرنے والا ؛ محنتی کارکن ، مزدور.**

بسکہ کارندے تھے سلیقہ شعار
سب کے راحت میں گزرے لیل و نہار
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۱۲۵) . جہنم کے کارندے بلا کے پھرتیلے ہیں. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۱۸). ایک کارخانہ دار کو یہ معلوم ہے کہ اس کے کارندوں کی اوسط ہفتہ وار آمدنی ۷۵۴۵ روپے ہے. (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۲۲۳). [ف : کار + ندہ ، لاحقۂ صفت].

---گری (---فت گ) امث.
کارندے کا پیشہ یا عہدہ ، مزدوری ، کام. اگر انتخاب کنندے چاہیں تو اس کو صرف مختاری یا کارندہ گری بنا سکتے ہیں. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۲۴۹). اگر بعد ختم ہونے اس کی کارندہ گری کے اس کے دستخط ایک سال سے زیادہ عرصہ بعد تک نہ کرائے گئے ہوں. (۱۹۲۴ ، ایکٹ ، ۹ (ترجمہ) ، ۲۵۲). [کارندہ + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کارنَر (سک ر ، فت ن) امذ.
کونہ ، گوشہ ؛ مخالف ٹیم کے گول کے قریب ایک کونے سے بٹ لگانا یا بٹ لگانے کا حق جو فریق مخالف کی کسی غلطی کی بنا پر دیا گیا ہو. اگر گیند گول لائن سے باہر چلی جائے تو حملہ آور ٹیم کو کارنر ہٹ دیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، مشرق ، کراچی ، ۲۳ نومبر ، ۶). روس کا پہلا گول دوسرے ہاف کے ۹ ویں منٹ میں پینلٹی کارنر میں بنا. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۱۹). [انگ: Corner].

کارنَس (سک ر ، فت ن) امث.
چھجہ ؛ طاقچہ. چھت کی کارنس پر قرآن شریف کی آیتیں اور سورے ... چاروں طرف رکھے تھے. (۱۸۸۹ ، سوانحِ عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۳۰). کیشو کے گھر میں ایک کارنس کے اوپر ایک چڑیا نے انڈے دیے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاکِ پروانہ ، ۲۰). سامنے کارنس پر میری بیوی اور بچوں کی تصویریں خاموشی سے مجھے گھور رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۷۵). [انگ : Cornice].

کارنوال / کارنوَل (سک ر، کس ن / سک ر، کس ن، فت و) امذ
رک : کارنیوال. کارنول جشن تماشے یا سرکس کے لیے اردو میں رائج ہے ، یہ لفظ ایک عیسائی تہوار کے نام سے ماخوذ ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۸). [انگ: Carnival].

کارَنہارا (فت ر ، سک ن) صف (قدیم).
کام کرنے والا ، کرنے والا. اندھارے میں کارنہارا اُٹھا ، تر پھرتا اجالے کے رہنہاریاں سوں لڑتا جھگڑتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵). [کرنہارا (رک) کا قدیم املا].

کارْنے (سک ر) م ف (قدیم).
رک : کارن.

سنے نیں کے فرہاد سے یار نے
دیا جیو شیریں کے کارنے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵).

ترے کارنے جگ یہ پیدا ہوا
چندر سور تجھ دیکھ شیدا ہوا

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۳). [کارن (رک) کا محرّف].

کارْنیا (سک ر ، کس ن) امذ.
رک : قرنیہ. اس کے سامنے کا گول سا حصّہ شفاف ہے اسے کارنیا (Cornea) کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیاتیات ، ۷۸) . [انگ : Cornea].

کارْنیشَن (سک ر ، ی مج ، فت ش) امذ.
سرخ رنگ کا ایک تیز خوشبودار پھول. بنے کے خاندان میں یہ پھول ہیں کارنیشن ، کنول ، نیلوفر ، گل ہوا ، گیندا ، لالہ ، گل مٹر ، گلاب ، بنفشہ ، سورج مکھی وغیرہ. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۲۳). [انگ : Carnation].

کارْنیوال / کارْنیَوَل (سک ر ، ی مج ، فت و) امذ.
(یورپ) کھیل تماشے کرتب دکھانے کا مخصوص قدیم تہوار ، تماشا گروں کا طائفہ یا تنظیم یا (عموماً) شہر بشہر پھرنے والا گروہ. کارنیول کے زمانے میں یہاں کی آرائش اور روشنی قابل دید ہوتی ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، لاہور ، نومبر ، ۳).

کارنیول نے نہ چھوڑا ایک پیسہ جیب میں
آج ناغہ احمق سینما ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۳). [انگ : Carnival].

کارْواں (فت نیز سک ر) امذ ؛ امث.
۱. اونٹوں کی قطار ؛ گھوڑوں کا گلہ.

یہ ویرانہ ، گزر ، جس میں نہیں ہے کاروانوں کا
جہاں ملتا نہیں نام و نشاں تک ساربانوں کا

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۶۳). **۲. قافلہ ؛ مسافروں کی جماعت ؛ گروہ ؛ سوداگروں کا گروہ.**

نوروز لیایا ہے خبر روزِ ید سلطاں عید کا
سُکھ کاروان سیر تھے لے کر آیا ہے ساماں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ۳ : ۳).

وہ یوسف کنعان دل کس کاروان میں ہے ولی
جس کے زنخداں کو جگت بولے میں چاہ عاشقاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۰).

کہاں مقدور یہ اس ناتواں کا
کہ ہووے پیش رو اس کاروں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۶).

کل ہم آئینے میں رُخ کی جُھریاں دیکھا کیے
کاروانِ عمر رفتہ کے نشاں دیکھا کیے

(۱۸۸۲ ، دیوان صفی ، ۱۱۵). عربی کاروانیں تجارت کا مال لے کر شام کو جانے لگیں. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۹۲).

نہ ایک پل کوئی ٹھہرا خرابۂ دل میں
وگرنہ روز گذرتے ہیں کاروان والے

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۵۶). [ف].

---اُتَرْنا محاورہ.
قافلے کا کسی منزل پر پڑاو ڈالنا ؛ ٹھہرنا.

جس میں اترا تھا ہمارا کاروان
اب بھی ممکن ہے وہ خالی ہو مکان

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۳۹).

---باشی امذ.
قافلے کا نگہبان اور مسافروں کے مختلف کاموں کی دیکھ بھال کرنے والا شخص. کارواں باشی کو کہا کہ انہیں وہاں چھوڑ آو.

(۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۵). [کارواں + باشی (۲)].

---حَیات کس اضا(---فت ح) امذ.
زندگی کا کارواں ؛ مراد : زندگی کا سفر ، زیست.

تشنہ ساماں ہے کاروانِ حیات
ہر مسافر کو دیکھتا ہوں میں

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۰۸). [کارواں + حیات (رک)].

---دَرْ کارْواں (---فت د ، سک ر ، ں) م ف.
قافلہ در قافلہ ، قافلے پر قافلے ، ایک قافلے سے دوسرے قافلے تک.

فرازِ چرخ پر رہ رہ کے جب کوندا لپکتا ہے
اداسی کاروان در کاروان معلوم ہوتی ہے

(۱۹۶۳ ، سیف و سبو ، ۱۰۶).

شور ہے منزل بہ منزل کاروان در کاروان
شامِ غم میں صبح کے آثار پیدا کیجئے

(۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (اسلم) ، ۱ : ۸۳). [کاروان + ف : در (حرفِ جار) + کاروان (رک)].

---رَفْتَہ کس صف(---فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ.
گزرا ہوا قافلہ ، وہ قافلہ جو کوچ کر چکا ہو ، مراد : وہ لوگ جو سفرِ حیات سے گزر چکے ہوں. یہ لوگ ہمارے کاروانِ رفتہ کے آخری مسافر تھے. (۱۹۲۵ ، وفا حیات ، ۲۹۹). [کاروان + ف : رفتہ ، رفتن ، جانا].

---زیسْت کس اضا(---ی مع ، سک س) امذ.
رک : کاروان حیات.

ہر سانس انتظار کے صحرا میں گم ہوئی
اور کاروانِ زیست نہ جانے کدھر گیا

(۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۴۳). [کاروان + زیست].

---سالارْ امذ.
میر قافلہ جو قافلے کو حسب ضرورت آگے بڑھاتا اور ٹھہراتا ہے. مصلحت کے بعد ایک سوداگری کا کاروان باندھا ، رستم کاروان سالار بنے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۷).

آ لیا سیلِ فنا نے کاروان سالار کو
قافلے کو دشتِ حرماں میں پریشاں چھوڑ کر
(۱۹۳۷ ، نغمہ فردوس ، ۱ : ۷۶). [کاروان + سالار (رک)].

---سرا/سرائے (---فت س) امث.
وہ پڑاؤ یا مکان جس میں قافلہ اترے ، بنجاروں کے ٹھہرنے یا اترنے کی جگہ ، عام مسافروں کی عارضی قیام گاہ. ان کے بیٹوں نے بھی کتنے مکانات پُر فضا بنائے سوائے ان کے ایک کاروان سرائے اور بھی بنا گیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۷). میں شہان سے شہر کی مشہور کاروان سرا کی طرف روانہ ہوا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۲۳). یہاں پہلے جہاں آرا بیگم کی کاروان سرائے بنی ہوئی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۵۰). حضرت میں ربیعہ بن قداح کندی ہوں جو کئی سال ہوئے ... کاروان سرا میں آپ سے ملا تھا. (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۷). [کاروان+سرا/سرائے (رک)].

---شکن (---کس ش ، فت ک) صف.
کاروان کو توڑنے والا ، خلاف ورزی کرنے والا ، قافلہ کو منتشر کرنے والا. اگر وہ ہر کاروان شکن کی دلنوازی کرتا پھرے تو پھر کاروان کا اللہ ہی حافظ. (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۱۱۲). [کاروان + ف : شکن ـ شکستن ـ توڑنا].

---کارَواں (---فت ر) م ف.
کثرت کے ساتھ ، بصورت کاروان ، بشکل ہجوم.
کتنے رہرو مٹے کہ راہ میں ہے
کاروان کاروان غبار ہنوز
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۷۶). [کاروان + کاروان (رک)].

---کی گَرد امث.
غبار یا دھول جو کاروان کے پیچھے اڑتی ہے اور اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ کوئی قافلہ آگے جا رہا ہے ، گردِ راہ ؛ غبار کاروان. جس کی تو منزل تھا میں اس کاروان کی گرد ہوں. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۰).

---کے کارَواں م ف.
قافلہ در قافلہ ، ہجوم در ہجوم ، جوق در جوق ، کاروان در کاروان.
ساتھ ہو لیتے ہیں گھر تک کاروان کے کاروان
یوسف ثانی گزر جاتا ہے جب بازار سے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۸).

---گاہِ جَہاں (---کس ہ ، فت ج) امث.
کاروان سرا ، عارضی قیام گاہ ، (مجازاً) دنیا ، عرصۂ ہستی.
کاروان گہ جہاں میں نہیں کوئی رہتا
جسکے ہاں دیکھتے ہیں چلنے کی تیاری ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۹). [کاروان + گہ ، لاحقۂ ظرفیت + جہاں].

---لُٹنا ف مر ؛ محاورہ.
قافلے کا اُجڑنا ، ویران ہونا ؛ تباہ و برباد ہونا ؛ قافلے میں رہزنی ہونا ؛ لوٹ مار ہونا.

تیرے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی
لٹا ہوا جو کہیں کوئی کاروان دیکھا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۰).

لٹ رہا ہے کاروان
سر جھکائے سنگِ نشان
(۱۹۸۲ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۶۰).

---لُوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
کاروان لُٹنا (رک) کا تعدیہ.
سنگ پر شیشہ گرایا برق خرمن پر گری
رہزن آئے لوٹنے کو کاروانو لکھنؤ
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۳).

لیا جان و دل و تاب و تواں کو
الم اور غم نے لوٹا کاروان کو
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹).

---ہَستی کس اضا(---فت ہ ، سک س) امذ.
رک : کاروانِ حیات. یہ کاروانِ ہستی اس قدر تیز گام ہے کہ اس سے ہم آہنگی انتہائی دشوار ہے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۸۵). [کاروان + ہستی (رک)].

کارَوانی (فت ر) صف.
۱. قافلے کا کوئی شخص ؛ قافلہ والا. کاروانیوں نے کوچ کے وقت آگ لگا دی تھی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۶).
سوتا ہی چھوڑ دو ہمیں اے کاروانیو
چونکیں گے حشر تک نہ صدائے جرس سے ہم
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۹۹). **۲. کاروان سے منسوب ؛ قافلے میں شامل ؛ راہی.**
کاروانی ہے جہاں عمر عزیز اپنی میر
رہ ہے در پیش سدا اس کو سفر کرنے کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۵). اس وقت سے کاروانی تجارت کم ہوتی چلی گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۸). [کاروان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شاہراہ (---سک ہ) امث.
قافلے والوں کی گزرگاہ. کاروانی شاہراہ ، ... دارالسلطنت سے جا کر مل جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۵۱). اس علاقے کو صحرا کی زندگی میں صرف اس لئے اہمیت حاصل ہے کہ وہ کاروانی شاہراہوں (اَزلے) پر واقع ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۵). [کاروانی + شاہراہ (رک)].

---کرنا محاورہ.
قافلے یا قافلوں کے ساتھ چلنا ، کاروان کے ہمراہ چلنا ، قافلے میں شامل لوگوں کے ساتھ چلنا.
نظر پڑا نہ کہیں پھر وہ ماہِ کنعانی
نصیر ہم نے بھی یک چند کاروانی کی
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۵).

کارْوائی (سک ر) امث۔

کارروائی (رک) کا غریب امثلا۔ خبردار اور واقف کار ہو کر کاروائی عدالت اور تحصیل کی کریں۔ (۱۸۰۲ ، گنج خوبی ، ۳)؛ اس کے متعلق کوئی مزید کاروائی کرنا غیر مناسب ہو گا۔ (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۶۰۰)۔ سرکاری عبارتوں کی کاروائی بھی لازمی طور پر اُردو میں لکھنی چاہیے۔ (۱۹۸۸ ، اُردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۲)۔ [کارروائی (رک) کی تخفیف]۔

کارونَر (و مج ، فت ن) امذ۔

(قانون) غیر طبعی موت کے اسباب معلوم کرنے پر مامور افسر ، خصوصی طور پر تفویض کردہ امور۔ مفصلات میں کانو کا کوتوالی مقدم بجائے کارونر کے ہوتا ہے۔ (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۲۳)۔ کارونر غیر طبعیٔ موت کے اسباب کی تفتیش کرنے والا عہدہ دار۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۰) [انگ Coronor]۔

کارونیشَن (و مج ، ی مج ، فت ش) امث۔

رسم تاج پوشی ؛ جشن تاج پوشی۔ کارونیشن کا ایڈریس تو ہز کیلنسی وائسرائے نہ لینگے۔ (۱۹۰۲ ، مکاتیبِ محسن الملک ، ۱: ۵۵)۔ کارونیشن تاج پوشی کے معنی میں یہ لفظ اُردو میں آتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۸) [Coronation]۔

کارِہ (کس مج ر) صف۔

کراہت کرنے والا ؛ ناپسند کرنے والا ؛ ناخوش۔ میں ہمیشہ تیری بد وصفی کے خیال سے متنفر رہا کرتا تھا اور دائم تیری مصاحبت سے کارہ رہا کرتا تھا۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۴۰)۔

جاں جسم سے تو جسم تھے جاں حزیں سے دور
کارہ مکیں مکاں سے مکاں تھے مکیں سے دور

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ۲ : ۳۶۱)۔ اپنے مُسلمہ عقائد کے خلاف بات سُننے سے اس قدر کارہ ہو کر غیر مقلد کو آگ یا پتھر سے سزا دیوے۔ (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، جنوری ، ۳۵)۔ [ع]۔

کاری (۱) صف۔

۱۔ شدید ؛ سخت ؛ گہرا ؛ مہلک۔

چھٹداں ہور نازاں کے کاری منتر
سکیاں چنچلیاں پر پھونکیاں شاہ پر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳)۔

زخمِ دل تھا گرچہ کاری لیکن اس سوں غم نہیں
سبزۂ خط دل آرا مرہم زنگار ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳)۔

ایسا زہر کاری ہی سن اس کے مان
پڑی پیھ دنیا جلے سیھ جہاں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۲)۔

پکڑ کے تیغ کو قاتل کھڑا جو تولتا تھا
کہ زخم مجھ پہ لگائے اب اس نے کل کاری

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۴۷)۔

ضربت سرِ حیدر پہ لگی تھی وہیں کاری
آخر وہی کوفہ ہے وہی خلق ہے ساری

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۲)۔

تیرے انکار سے فی الفور ہوا کام تمام
زخم ایسا سرِ اُمید پہ کاری آیا

(۱۹۲۳ ، کلیاتِ حسرت ، ۱۶۲)۔ ظالم حاکم کے لیے ظرافت کا وار بڑا کاری ہوتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۵۴)۔ **۲۔ بھرپور ؛ پورا پورا ؛ کارگر ، موثر۔**

بھرا جیوکاری تو انسان میں
کہ نہار صورت تو مزہ دان میں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۶)۔ اسمائے ملعونہ نے کہا دو مرتبہ اوسے اس زہر سے دیا کیا کروں کاری نہ لگا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۹)۔

کر کے ایسی نصیحتیں کاری
جب کیا میں نفس کو عاری

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۹۷)۔ سب سے کاری وار لاہور کے روزنامے نوائے وقت نے کیا۔ (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۷)۔ [ف : کار + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---باز امذ۔

(مرغ بازی) لڑائی میں حریف کی انکھ پر اُلّی مارنے کا عادی مرغ ، وہ مرغ جو ہمیشہ حریف کی انکھ پر چوٹ مارتا ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۲۱)۔

---کھائی فقرہ۔

(مرغ بازی) مرغ نے ایسی سخت لات کھائی کہ گر کر بیہوش ہو گیا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---مارْنا محاورہ۔

(مرغ بازی وغیرہ) مرغ کا حریف کی آنکھ پر کانٹے سے چوٹ کرنا۔ اگر زیر دُمہ ہوگا تو کاری مارتا ہے۔ (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی، ۱۹۳)۔

کاری (۲) لاحقہ۔

۱۔ کار (رک) سے منسوب ، بطور لاحقۂ تراکیب میں مستعمل۔

منجے آج دستا نہیں کچ کہیں
منتر کاری بھی کوئی حاضر نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷)۔

مجھ کو تیغِ عشق ظفر گلکاری اپنی دکھاتی ہے
سینۂ دل میں میرے یہ کیونکر زخمِ کاری پیدا ہو

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۴)۔ ہم شجر کاری کے بجائے بنجر کانٹے کا کاروبار کر رہے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، حریت ، کراچی ، ۳ اگست ، ۵)۔ **۲۔ کام کا ؛ کارآمد ، کام آنے والا۔**

کاری جوان سپاہ کے ناکارہ ہو گئے
پانچوں حواس سبعۂ سیارہ ہو گئے

(۱۸۷۴ ، انیس، مراثی ، ۱ : ۳۷۸)۔ [کار + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---گر (---فت گ) صف۔

ہنر مند ؛ دست کار۔ یہاں کے کاری گروں اور قلیوں کو بھی دیکھا۔ (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسیّد ، ۱۷)۔ برتن فروشوں سے اسے فروخت کرنے والے کاری گر کا پتہ پوچھا۔ (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۲۱۸)۔ [کاری + گر ، لاحقۂ فاعلی]۔

---گری (---ف گ) امث.
کاری گر کا کام ؛ مہارت ؛ ہنر مندی ؛ استادی.

ترے بیچہ کیے لا کھ صنعت گری
کہ ہر جنس میں لا کھ کاری گری

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۸). بیان کاری گری کا واسطے تبدیل کرنے حرکت کے.(۱۸۶۳ ، رسالہ کلوں کے باب میں ، ۸۱). اگر آپ ایک طرف کاری گری کی جبلت کو برباد کرتے ہیں تو دوسری طرف کھیل کی جبلت بھی ختم ہو جاتی ہے. (۱۹۱۰ ، آدمی اور مشین ، ۳۷۲). [کاری گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاری (۳) امث ؛ سہ کری.
میدہ بلا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں اور خشکے کے ساتھ کھاتے ہیں ، کاری بھات ، کری ، قلیہ. کاری کھانے میں مکاری کی بات کیا ہے. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۱۸).

جگمگاتے ہوٹلوں کا جا کے نظارہ کرو
سوپ کاری کے مزے لو چھوڑ کر یخنی و آش

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۳). [انگ : Curry].

کاری (۴) صف.
کالی ، سیاہ.

میں جدھر پھرتا ہوں غم سوں وہاں ہے غم میرے سنگات
برہ کی کاری اندھیاری تسپہ کالی رات کہات

(؟ ، قدیم بیاض ، قادر ، ۴۴).

کاری رین ڈراونی گھرتیں ہوے تر اس
جنگل میں جا سوے ہے کوڈ آس نہ پاس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷).

باد بہاری ہے گل کی سواری ہے کوئل پکاری ہے ہو کے مگن
کاری کاری گھٹا گگن میں چھائے رہی ہیں دم بہ دم

(۱۸۷۳ ، برگ خزاں ، ۱۰۲). [کارا (رک) کی تانیث].

کاریَت (سک ر ، فت ی) امث.
فعلیت ، عملیت Operationism کا اُردو ترجمہ. سائنس میں ایک فکر ہے جسے کاریت کہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۴۱). [کار + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کارے دارد فقرہ.
ایک دشواری ہے ، اس میں ایک الجھن ہے ، ایک مسئلہ ہے ، سخت مشکل ہے ؛ مشکل کام ہے ؛ آسان نہیں. بادشاہ یعنی حاکم بننے کی ہر شخص میں صلاحیت موجود ہے ، مگر وزیر بننا کارے دارد. (۱۸۴۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۸). یہ غالب کا پہلا اجتہاد تھا کہ اُردو میں ایسی طرز کی بنیاد رکھی جس کو فارسی میں نباہنا کارے دارد چہ جائیکہ اُردو میں. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۹۴).

کاریڈور (ی مع ، و مج) امث.
راہداری ؛ غلام گردش ؛ متعدد کمروں کے سامنے کا راستہ. نرس نے دروازہ بند کیا اور کاریڈور میں چلی گئی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۹). [انگ : Corri Dor].

کارے کر دی فقرہ.
تو نے ایک بڑا کام کر دیا ، کام کر دکھایا ، بہت بڑا کام کیا ، تو نے ایسا کام کیا جس کا جواب نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

کارے کہ نکو نہ شد نکو کہ نہ شد کہاوت.
برے کام کا نہ ہونا ہی اچھا ہے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

کارے نہ مسئلے فقرہ.
حاصل نہ حصول محض فضول ، بونہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

کاریز (ی مج) امث.
(کاشت کاری) زمین کے اندر پانی بہنے کا راستہ ، کھیت وغیرہ میں پانی دینے کی نالی ، گول نہر.

کیئے ہر محل میں کاریز گلزار
ہوئے سب محل زیب آور ارم سار

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۶). برف جو پانی ہو کر بہتی ہے اس سے بھی کاریز اور چشمیں نکلتے ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۵). کناروں پر ان رویشوں کے کاریزیں واسطے پانی دینے کے بنی ہوتی ہیں. (۱۸۳۵ ، مزید الاموال ، ۳۱). روسیوں نے ۳۵۰ کلو میٹر لانبی پانی کی کاریز بنانے کے باوجود اس کا کوئی استعمال نہیں کیا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۷۳). کاریز کا طریقہ صوبہ بلوچستان میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۴۳). [ف].

کاریزی (ی مج) صف.
(کاشت کاری) وہ کھیتی جو نہر کے پانی سے کی جائے ، کاریز سے متعلق. جو زراعت کہ ندی سے متعلق ہیں اس کا تیسرا حصّہ سرکار میں داخل کرتے ہیں اور کاریزی سے دسواں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۷). [کاریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کارِیگَر (ی مع ، فت گ) امذ.
۱. ہنر مند ؛ دستکار شخص.

نول شاہ عاصم شہِ کامیاب
بلا بھیج کاریگراں کوں شتاب

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۹). جتنا مال دستی کاریگر پیدا کرتا تھا ، وہ سب بہت جلد اس نے خود پیدا کرنا شروع کر دیا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۷). **۲. نائی ؛ باورچی ؛ موچی وغیرہ.** ایک بوڑھا کاریگر فیض آباد سے نواب احمد خان بہادر کے باورچی خانے میں آیا.(۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۸۲). میرے پاؤں کا میانہ کاریگر کو غالباً معلوم ہو گا. (۱۸۹۴ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۷۸). **۳. ماہر فن ، اپنے کام میں استاد ، ہوشیار ، کام نکالنے والا.** ہر ایک سے پوچھتا پھرتا تھا کہ اس شہر میں جراح کاریگر کون ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۶). اس رنگ آمیزی کا کاریگر یعنی فسانے کا بنانے والا. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۳). یار مجھے تو تُو اونچا کاریگر لگتا ہے.(۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۲۱). [ف: کار + ی ، لاحقۂ نسبت + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کاریگَری (ی مع ، فت گ) امث.
کاریگر کا کام ؛ ہنرمندی ؛ مہارت.

عجب تر ہے تجھ سوں صنعت گری
کہ ہے جنس میں لا کھ کاریگری

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۳۰). پتیلی اور انگیاں جو لمبی ہوں تو نشان دانائی کا اور حال کی کاریگری کا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۳۱۳). بولا شیطان کا باوا آدم نرالا ہے میرے باپ کو مروا ڈالا اس مہاراج ہونے پر مدد نہ کی ایک بھی کاریگری نہ چلی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۹۳). اس کا اثر کاریگری ... اور تفریحات پر کیا پڑ رہا ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷). جب تک زبان کی نازک ترین کاریگری سے واقف نہ ہو مزیدار شاعری پیدا ہی نہیں ہوتی. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۶۳). [کاریگر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاربَونڈا (سک ر ، و مج ، فت ن) امذ.
سیاہ رنگ کا ایک ہیرا. کاربونڈا ... یہ کالے رنگ کا پتھر ہوتا ہے اور صنعتی استعمال میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۲). [انگ : Carbonada].

کاڑا امذ.
رک : کاڑھا ؛ جوشاندہ.

پیو کا پرم طبیب ہو کاڑا دیا منجے
تو سر میں تھا مرے سوا سب زخام دفع

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۳).

یوں تو پیا ہے مجھ کوں جنوں دارد
او تو اوٹانیا ہے جنوں کاڑا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۸). [کاڑھا (رک) کا مخفف].

کاڑکَباڑ (سک ڑ ، فت ک) امذ.
رک : کاٹھ کباڑ. اس کے نیچے تہ خانہ بنا ہوا ہے جس میں کاڑ کباڑ اور ڈیرے خیمے پڑے رہتے تھے. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق (مقدمہ) ، ۱ : ۱۶). [کاڑ ~ کاٹھ + کباڑ (تابع)].

کاڑکُھوڑ (سک ڑ ، و مع) م ف (قدیم).
کاڑھ کر ؛ نکال کے ، الگ کر کے.

خدا فتح دے دین کوں کفر توڑ
سٹے جسم سوں کمک کے کاڑ کھوڑ

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۵). [کاڑ ~ کاڑھ (کاڑھنا (رک) سے) + کھوڑ ~ کوڑھ (تابع)].

کاڑنا (سک ڑ) ف م (قدیم) ؛ سہ کاڑھنا.
۱. خارج کرنا ؛ الگ کرنا.

کمر میں تے دیں اپنے خنجر کوں کاڑ
کیا آپنا پیٹ لینے کوں پھاڑ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۹).

دل و جاں کوں مجھ غیر تی کاڑ دے
زباں کوں ترے ذکر کی باڑ دے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۸).

یو شعر سن دل سوں ولی خطرہ گہر کا کاڑ سٹ
میرا سخن جس کن اچھے اس کوں گہر سوں کام کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۳). **۲. باہر لانا ، نکالنا.**

چندا میں تے توں چندلا کاڑتا
سورج تے گرم دھوپ توں پاڑتا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲).

سورج کا نہیں روز کہر سان کاڑ
دیوے نور کے مہ کے خنجری کوں باڑ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲).

ہے اسی کوٹے میں وہ شیر مہیب
دیکھ کیسی کاڑھ کر بیٹھا ہے جیب

(۱۸۲۸ ، باغِ ارم ، ۱۴). **۳. پیدا کرنا ، اختیار کرنا ، نکالنا.**

تیغِ ابرو نے تری یہ شغل کاڑھا ہے نیا
زخم دے دے کر مجھے تس پر چھڑکتا ہے نمک

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۲۶). [کاڑ ~ کاڑھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

کاڑی امث (قدیم).
تنکا ، تیلی ، سلائی ، پتلی لکڑی ، چھڑی.

یا موقلم مانی کا ہے را کھیا ہے لکھ ناسک نین
نکلیا ختن سوں یا ہرن سنبل کی کاڑی موں میں دھر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

ہوا سر تھے سنگین دوک اُس پہ یوں
رکھے باڑ کوں لا کے کاڑی پہ جیوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱). دبلاپے سوں میر آنک سکھ کر کاڑی ہو گیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۱) اس کے حکم اور ارادے کے سوائے کاڑی نہیں ہلتی. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴۵). جب یہ پرند عالم مستی میں آتا ہے تو اپنے گھونسلے کو کاڑیوں اور تنکوں سے خوب بناتا ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳). دکنی میں تیلی کو کاڑی اور ماچس کی ڈبیہ کو کاڑی کی ڈبیہ یا کاڑی کی ڈبی کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۲). [کڑی (رک) کا ایک تلفظ].

---اوجَل / اوجَھل پَہاڑ کہاوت.
رک : تل کی اوٹ پہاڑ.

پتھر کے صلب بیچہ پیرا کرے
کہ کاڑی کے اوجل تو پہاڑاں دھرے

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲).

---مُک پکڑنا محاورہ (قدیم).
تنکا منھ میں لینا ؛ مراد : امان چاہنا.

یوں الاماں کی ہانک سب چوند ہر کے گر پرتے اٹھی
عاجز ہو کاڑی مک پکڑ دہر نالہ دل افگار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۰).

---ہونا محاورہ.
سُوکھ کر کانٹا ہونا ، بہت دُبلا ہونا.

بدن فکر سوں چھ کے کاڑی ہوا تمن کہربا رنگ اناری ہوا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۹).

کاڑی کھار است.
نقرئی کاسٹک. معدنی تیزابات پھٹکری یا کاڑی کھار یا سنبل ... بھی دیے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶۳). بعض لوگ ان چھالوں کی جڑ کو نقرئی کاسٹک یعنی کاڑی کھار سے جلا دینا بہتر جانتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۴۷). [کاڑی (مقامی) + کھار (رک)].

کاڑھ (سک ڑھ) امذ.
آلۂ تناسل (جامع اللغات). [مقامی].

---میں یا داڑھ میں کہاوت.
شہوت یا کھانا عیّاش آدمیوں کے لیے یہ دو ہی کام ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کاڑھا امذ.
۱. **جوش دے کر پی جانے والی دوا ، جوشاندہ.** دوائیں تو بہت پر کاڑھے ہیں پینے کے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۸). چائے اچھی ہوتی ہے ہمارے یہاں کی طرح کاڑھا یا جوشاندہ نہیں بناتے. (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۲۷). ۲. **اسقاطِ حمل کی دوا.**

نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں
دوں میں کیا کیا بتا جنائی کو
(۱۸۱۸ ، انشا (دیوان رنگین و انشا ، ۴۷)). [کاڑھا ـ کاڑھنا ـ اُبالنا ، جوش دینا ، نکالنا (رک)].

کاڑھنا (سک ڑھ) ف م.
۱. رک : کاڑنا معنی نمبر ۱ ، ۲ ، ۳.

جب دن ہوا تو ظلم شمشیر کر کے عریاں
بچوں کو گھر سے کاڑھا باندھے ہوئے دو زلفاں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶).

دلبر نے آج کیا ہی طرّہ رکھا ہے لٹکا
دل میرا لینے کے تئیں کاڑھا نیا یہ لٹکا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۷۱).

درِ خیبر کو دو انگشت سے ڈھایا تو نے
کاڑھ خورشید کو دو بار دکھایا تو نے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۲). نمک حرام باورچی نے قاب کی تہ میں زہر رکھ کر گوشت کاڑھ دیا (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۳) کب تک بھٹیاں جلا جلا کر گڑ اور شکر کے قوام کاڑھتے رہو گے. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۱۷). ۲. **کپڑے پر بیل بوٹے بنانا ، کشیدہ یا جالی بنانا.**

تھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھے بوٹے
وا چھڑی بن گئی ایک پھولوں کی کیاری انگیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹). حسن آرا اس وقت ایک پائجامہ کاڑھ رہی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۵). اس کے برابر ہی بڑی کنواری لڑکی ٹوپی کاڑھ رہی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۱). سامنے میز پر کچھ رنگین کپڑے پڑے تھے آپ سوئی لئے کچھ کاڑھ رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، کرنیں ، ۱۱۸). ۳. **کاغذ یا کسی چیز وغیرہ پر حروف لکھنا یا نشانات بنانا ؛ مصوری کرنا.**
یہ لڑکا ... دیواروں پر صورتیں بناتا اور نقش کاڑھتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ ، ۵ : ۶۵۶). ۴. سنی کے الفاظ جلی حروف میں کاڑھے ہوئے تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۵۵). ۳. **جلاوطن کرنا ، برطرف کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۵. **ادھار لینا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۶. **محنت سے حاصل کرنا.** اس نے بطون جبر سے اپنی آزادی کاڑھی. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۲۸). ۷. **فصد یا جونک کے ذریعے سے خون نکالنا ؛ تلوار نکالنا ؛ چمڑہ ادھیڑنا ؛ زمین صاف کرنا ؛ اکٹھا کرنا ؛ نتیجہ نکالنا ؛ مصیبت برداشت کرنا ؛ تیمارداری کرنا.** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [رک : کاڑنا جس کا یہ معروف املا ہے].

کاز امذ.
مقصد ؛ مشن ، غرض. فلسطینی کاز کے لیے خود عرب ملکوں میں بھی اتحاد یا اشتراک عمل پیدا نہیں ہو سکا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ جنوری ، ۳). [انگ : Cause].

کازمِک (سک ز ، کس م) صف.
آفاق ، سماوی. تیسری تہ وہ ہے جو کازمک شعاعوں کو روکتی ہے اگر یہ تہیں نہ ہوتیں تو زمین پر زندگی محال تھی. (۱۹۶۷ ، زمین اور زراعت ، ۵۶). [انگ: Cosmic].

کاس (۱) امذ ؛ کاسہ.
کسی پینے کی شے یا شراب کا پیالہ ؛ پیالہ.

ہے کنج اتا ہوئی ناتواں کیا دل غنی تھا تھے جو وو
لا کھوں کے تھے دیکھے تو وو کوٹھڑی میں بنی یک کاس تھا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴).

ناز و نیاز و عاشق و معشوق و حسن و عشق
بزم شراب و نشہ و ساق و کاس بوج
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۲).

ہم وہی ہیں اور وہی حالت وہی لیل و نہار
آش ویسی ہے وہی اگلا پرانا کاس ہے
(۱۸۹۱ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۳).

مے کشی ہو اگر مجھے منظور
جامِ خورشید اپنا کاس کرو
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۲۱).

ہے خاتمہ بالخیر تمنّا ، حسرت
ہم کاسہ ہم کاس ہیں جہل و حکمت
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷۳). [ع].

---ُ الکِرام (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، کس ک) امذ.
بابرکت بزرگوں کا پیالہ ، فیض رساں پیالہ.

وطن کے تشنہ کاموں کو صلائے عام دے ساقی
کہ پھر گردش میں ہے کاسالکرام جشنِ آزادی
(۱۹۵۸ ، کاروان وطن ، ۳۳۰).

روز تا شب ، شب ہمہ شب تا سحر
منتظر رندوں کا ہے کاس الکرام
(۱۹۶۵ ، دشت شام ، ۱۵). [کاس + رک: ال (ا) + کرام (رک)].

---کِرام کس اضا(---کس ک) امذ.
رک : کاس الکرام. کاسِ کرام کے چھلکنے سے زمین کو نفع پہنچ جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۰۴). [کاس + کرام (رک)].

---مُدام کس اضا(---ضم م) امذ.
دیرپا پیالہ ، ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا پیالہ ؛ مراد : پیالہ.
کلام وہ کہ وہ ہو موسمِ گلِ احرار
کلام وہ کہ سکارا کو ہو وہ کاسِ مدام
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۶). [کاس + مدام (رک)].

کاس (۲) امذ.
کوس ، ڈھول ، ناقوس.
بریاں چلبلیاں کاس بہار ساز سوں
لگیاں ناچنے مل کے یوں ناز سوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۵). [مقامی].

کاس (۳) اسث.
ایک گھاس اس میں نہایت خوشنما پھول فصلِ خریف میں لگتے ہیں رسی وغیرہ بٹنے کے کام آتی ہے؛ ایک سفید خوشنما پھول.
کاس کو بانٹے تھے کاسِ کاسنی
فاختے پہرے لباسِ کاسنی
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۶). خریف کی ... رت ایک نئی بیاہی ہوئی دلہن کی طرح کاس کے پھولوں کا لباس پہنے ... نمودار ہوئی. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۰۵). [کانس (رک) کا متبادل املا].

کاسا (۱) امذ ؛ ←کاسہ.
پیالہ ؛ ظرف.
خورشید رو کے آگے ہو نور کا سوالی
کاسا لئے گدا کا آتا ہے چاند خالی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۶).
داتا کے در سے لیکر پھریں گے
بھر دے گا اک دن کاسا ہمارا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۰). [کاسہ (رک) کا متبادل املا].

---بَھر کھانا عَصا بَھر چَلْنا کہاوت.
اپنی حد سے بڑھ کر کام نہ کرنا یا اپنی حد سے نہ بڑھنا (ماخوذ: نجم الامثال).

---دیجئے باسا نَہ دِیجئے کہاوت.
کھانا کھلا دینا چاہیے مگر ناواقف کو ٹھہرنے کی جگہ نہیں دینی چاہیے ؛ احتیاط کی بات ہے (جامع الامثال ؛ محاوراتِ ہند).

کاسا (۲) امذ.
سفید رنگ کا گھوڑا. اگر رنگِ دندانِ اسپ ہم رنگ کاسۂ سفید ہو نام اُس کا کاسا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۳). [مقامی].

کاسا (۳) امذ.
ایک وضع کی گھاس جو رسی وغیرہ بٹنے کے کام آتی ہے ؛ کاس ؛ کانس ؛ کانسا.
جب بن پھولا کاسا
تب نہیں برکھا کی آسا
(۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۹). [رک: کاس (۳) + ا (زائد)].

کاسات اسث.
(طب) ایک بوٹی جس کے بتے پیالہ نما خمدار ہوتے ہیں جو مختلف امراض میں کام آتی ہے ، سدا بہار. کیونکہ ابرون یونانی میں حیّ العالم کا نام ہے اس کو کاسات بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے بتے پیالے سے مشابہت رکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۱۳). [کاسہ + ات ، لاحقۂ جمع].

---کِرام کس اضا(---کس ک) امذ ؛ ج.
کاس الکرام (رک) کی جمع.
حبذا ! رشحۂ کاساتِ کرام
شاہ کی شوکتِ شاہانہ جہانگیر رہے
(۱۹۷۳ ، برگ خزاں ، ۲۰۶). [کاسات + کرام (رک)].

کاسِب (کس س) صف.
۱. اپنی محنت سے کمائی کرنے والا ، روپیہ پیسہ کمانے والا ؛ کسب کرنے والا ، مزدور.
کسب میں دل کوں لاکا سب ہور ہے
اپنے مغلاں کا محاسب ہور ہے
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۳۳). ایامِ ماضی میں ایک مرد کاسب تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۴).
آپ فرماتے ہیں کاسب کہ حبیبِ باری
بے خبر اس سے ہے اس وقت کی امت ساری
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۸). یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ... مثل یورپ کے سوشیالسٹ کے مزدوروں اور کاسبوں کے حقوق میں ترقی دیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۸۲).
جو رو رو کے بوئیں وہ گا گا کے کاٹیں
حقیقت میں کاسب حبیبِ خدا ہے
(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۷۵). **۲. فائدہ حاصل کرنے والا ؛ فیض اٹھانے والا.**
ذکرِ عینی سے جو کاسب خود ہی وہ در کھول لے
پھر تو خاص الخاص ہے عرفاں کی حالی کیفیت
(۱۹۳۸ ، کلیات بیتاب ، ۳۴). **۳. ریاضت و عبادت میں بسر کرنے والا.**
کہوں ابتدا احد احمد منور
کہوں راز مولا جو کاسب کوں اظہر
(۱۸۱۵ ، إلا اللہ شطاری ، ۱).
خالق ہر خیر و شر اللہ ہے
لیک کاسب اسکا عبداللہ ہے
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۷). چونکہ آپ شاغل و کاسب ہیں لہذا دعا کیجئے کہ بارش میں تخفیف ہو. (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۲۲).

عاصی پُر معاصی کاسب سیئات کتنا ہی کیوں نہ ہو جائے ... مومن ہے۔ (۱۹۳۶ ، قصیدہ البردہ (ترجمہ) ، ۳۷۹) ۔ [ع : (ک س ب)].

کاسْ بیل (سک س ، ی مج) امث.

رک : اکاس بیل. جس طرح کھڑے پانی پر کائی اور درخت پر کاس بیل چھا جاتی ہے اسی طرح برہمن بھی بے طرح تمام ہندوؤں ... پر چھائے ہوئے تھے۔ (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۳۹۱). [آکاس (رک) جس کی یہ تخفیف ہے + بیل (رک)].

کاسِبَین (کس س ، ی لین) امذ ؛ ج.

دونوں کاسب ؛ دونوں عمل ؛ کام اور کوشش. کاسبین یعنی کاسب و کوشش سے جو راہ طے ہوتی ہے اس کی انتہا اسی منزل پر ہو جاتی ہے۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۶۰). [کاسب + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

کاسْت (سک س) امث.

گھٹنے گھٹانے کا عمل ، گھٹاؤ ، کمی (کم کے ساتھ مستعمل).

بھی بات بولیا سو دیکھ راست ہے
یا اس بات میں کچھ کم و کاست ہے

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۰).

زاہد تُو کم خوری سے کریں تن کو اپنے کاست
ہم رند ہی شراب کریں عیش دل کے راست

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۳). خواجہ صاحب نے اپنی آپ بیتی کے کل ... واقعات بے کم و کاست لکھے ہیں یا نہیں۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی (دیباچہ) ، خواجہ حسن نظامی ، ۹) . تم جسے حق جانتے ہو اسے بے کم و کاست اور بے خوف بیان کئے جاؤ. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۱ : ۹۱). [ف : کاست ، کاسْتَن ـ گھٹنا ، گھس جانا].

کاسْتگی (سک س ، ت) امث.

رک : کاست. حج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے چاند کی کاستگی اور بڑھوتی میں حکمت جو ظاہر تھی بیان کی (۱۸۶۰ ، فیض الکریم، ۱۲۷). علیٰ ہذا دبلا پن اور کاستگی اور یہ علامت اضطراب یا کراہت کی ہے۔ (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۱۵۴). بہت اغلب تھا کہ کاستگی افراد انسانی کا باعث ہوتا۔ (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۵). [کاست (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

کاسْٹ (۱) (سک س) امث.

۱. کسی بڑے خاندان کی ایک شاخ ؛ ذات ؛ گوت. کاسٹ ہندو کے مقابل درحقیقت آج بھی مسلم آبادی ہے ان صوبوں کی ستر فیصدی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۳). **۲. کردار ، ڈرامے یا فلم کے کردار ادا کرنے والے افراد.** مکالمہ ایسا ہونا چاہیے جو کاسٹ کو جاندار طرز ادا کی ترغیب دے۔ (۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۲۴۹). [انگ : Caste].

کاسْٹ (۲) (سک س) امث.

ڈھلائی ؛ بناوٹ. پھر اسے ایک سلاخ کی شکل میں کاسٹ کر دیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۰۹). [انگ : Cast].

---آئرن (---مد ا ، کس ء ، فت ر) امذ.

ڈھلا ہوا لوہا ، ڈھالا ہوا لوہا ، صاف کیا ہوا لوہا. سپیریٹر ایک آلہ ہوتا ہے جس میں کہ اسٹیم سے وہ پانی الگ کیا جاتا ہے جو کہ وہ اپنے ہمراہ بائلر سے لے گئی تھی اس کی سادہ شکل کاسٹ آئرن کا ایک سلنڈر ہوتا ہے۔ (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیر ، ۲ : ۳۸۳). پائپ تیار کرنے کے لیے تانبا ، جست ، سیسہ ، پلاسٹک ، کاسٹ آئرن ، راٹ آئرن اور فولاد وغیرہ خام مال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ جنوری ، ۳). [انگ : Cast Iron].

کاسْٹَر آئل (سک س ، فت ٹ ، مد ا ، کس ء) امذ.

ارنڈی کا تیل جو عموماً جلاب کے لیے دیا جاتا ہے ، کاسٹر آئیل.

آج کاسٹر آئل دیا گیا ہے۔ (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۸

گر بیوست ہے مزاجِ زاہدانِ خشک میں
کاسٹر آئیل کا روز ایک ان کو مسہل چاہیے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳۱). [Castoroil].

کاسْٹِک (سک س ، کس ٹ) امذ.

چاندی ؛ پارے ؛ پوٹیشیم اور جست وغیرہ سے تیار کیا ہوا ایک مرکب جو عموماً زخم وغیرہ کے بد گوشت اور جراثیم کو کاٹنے اور زہریلے کیڑوں کے کاٹے کا زہر مارنے کے لیے جسم پر لگایا جاتا ہے ، اس کی زیادتی سے کھال جل جاتی ہے.

کاسٹک شیخ نے چہرے پہ لگایا کیا ہے
لولو لڑکوں نے بنایا یہ تماشا کیا ہے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۷۳). جلے ہوئے جسم پر ذرا سا کاسٹک پانی ڈال کر لگا دیں ، فائدہ ہو گا. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۷). [انگ : Caustic].

---پُوٹاش (---ضم پ ، غم و) امث.

ترشہ یا کھار ، سوڈے کا محلول جس کا سائنسی نام KOH ہے. اس کے ساتھ پوٹاش بلب یعنی وہ حباب جن میں کہ تیز کاسٹک پوٹاش بھری ہوتی ہووے جوڑ دو. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئر ، ۲ : ۹۳). برائٹا والی بوتل کو ایک شیشے کی نلی کے ذریعے ... جوڑ دیا جاتا ہے جس میں کاسٹک پوٹاش بھرا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۶۳). [انگ: Caustic Potash].

---سوڈا (---و مج) امذ.

کھاری سوڈا ، سوڈا کاسٹک. جپسم والے پانی کاربونیٹ آف سوڈا سے نتھارے جاویں اور اس میں قلیل مقدار کاسٹک سوڈا کی ملالی جاوے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئر ، ۲ : ۳۲۶) . وافر مقدار میں ہائیڈروجن گیس کاسٹک سوڈے کی تیاری کے دوران بطور ضمنی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۸). [انگ : Caustic Soda].

کاسْٹِنگ (سک س ، کس ٹ ، غنہ) امذ.

ڈرامے یا فلم کے کرداروں کا انتخاب. ہماری فلم کی کاسٹنگ ہو چکی تھی۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۷). [انگ : Casting].

---ووٹ (---و مج) امذ.
کسی انجمن وغیرہ کے جلسے میں رائے شماری کے موقع پر، ممبروں کی دو پارٹیوں کی رائے برابر برابر ہونے کی حالت میں صدرِ جلسہ کا ووٹ (جس سے کسی ایک پارٹی کو اکثریت حاصل ہو جاتی ہے). اگر ججوں کے ووٹ برابر ہوں تو سب سے معمر جج اپنے کاسٹنگ ووٹ سے اس چناؤ کا فیصلہ کر سکتے ہیں. (۱۹۶۱ ، اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۹۵) [انگ : Casting Vote].

کاسٹیوم (سک س ، کس ٹ ، ی مخ ، و مع) امذ ؛ امث.
غسل کا مختصر لباس ، پیرنے کا لباس. «بیرا ، دو مردانہ کاسٹیوم لے آؤ» ... «یہاں غسل پردے کا معاملہ ہے» (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۵۷). [انگ : Castume].

کاسِد (کس س) صف.
جس میں میل ہو ؛ غیر خالص ؛ کھوٹا ؛ ٹھس ؛ جس کا رواج نہ ہو ؛ (مجازاً) بے قدر ؛ ناقص. دانا کو لازم ہے کہ آئینہ خاطر کو ایسے گمان کاسد کے غبار سے صاف و مصفیٰ رکھے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۷۶).

جنسِ کاسد سے ناروا تر ہے
خوبیاں جس میں ہوں خُدائی کی

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۵۰). اپنی ذات اور وقعت کے توڑنے والے کو متاعِ کاسد کے آرستہ کرنے والے سے کیا مناسبت. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۰). [ع : (ک س د)].

---بازاری امث.
عدم مقبولیت ؛ ناقدری. ہزاروں احسان دوکان ارائے دو جہاں کے کہ جس نے سخن کی کاسد بازاری دور فرمائی. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۲). [کاسد + بازار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاسِدَہ (کس س ، فت د) امث.
کاسد (رک) کی تانیث. تخیّلاتِ فاسدہ اور اوہام کاسدہ پیدا کرتا ہے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۶۳). [ع : کاسد + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاسِر (کس س) صف.
۱. توڑنے والا ، شکستہ کر دینے والا.

اے بتو دن بھی قیامت کا ذرا یاد رہے
چلیے اب کاسرِ اصنام طلب کرتے ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۰). **۲. رباح خارج کرنے والا.** رئیسِ اعظم نے ... رقص و سرور کی ہاضم اور کاسر معجون مرکب کے ساتھ ان کی دعوت بول دی تھی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳). [ع : (ک س ر)].

---اَصْنام کس اضا(---فت ا ، سک ص) امذ.
بُتوں کو توڑنے والا ، بُت شکن.

ہے کون گل سرسبد گلشنِ اسلام
آباد کن کعبۂ حق کاسرِ اصنام

(۱۸۷۴ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۲۹۵)).

یہی ہیں کاسرِ اصنامِ خانۂ کعبہ
یہی ہیں قاطعِ اعناقِ کافرانِ مضل

(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۱۱۸). سوائے علی کے کاسرِ اصنام کسی اور کو نہیں کہہ سکتے. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۲۱۱). [کاسر + اصنام (صنم (رک) کی جمع)].

---اُلْحَجَر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ج) امذ.
پتھری توڑنے والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاسر + رک : ال (۱) + حجر (رک)].

---رِیاح کس اضا(---کس ر) امذ.
حبس توڑ کر رباح کو خارج کرنے والا. دافع و کاسر رباح شافہ حضور کے نفخ کو دور کرنے کے لیے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۲). کچے ناریل کی ڈاب مفرح ہے کاسر رباح مقوی بصر بھی. (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۱۸۵). [کاسر + رباح (رک)].

کاسرائی (سک س) صف.
حضرت مادھو لال حسین چشتی علیہ الرحمۃ کے مورثِ اعلیٰ شیخ الاسلام کاس کی اولاد. آپ کے بزرگوں میں سے جو شخص کہ اول مشرف باسلام ہوا ، اس کا ہندوانی نام کاس رائے تھا ... اس باعث سے اس کی اولاد کاسرائی مشہور ہوئی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۶۳). [کاس رائے (عَلَم) سے منسوب].

کاسِرکائیل (کس س ، سک ر ، فت ی) امذ.
ایک ہندوستانی پھل ہے تیز و تلخ مزہ گرم و خشک بھوک بڑھاتا ہے. ہاضم، قبض دفع کرتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو دور کرتا ہے. زیادتی صفرا کی اصلاح کرتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۳). [مقامی].

کاسِک (کس س) امذ.
روسی قزاق ، قازق. روسیوں کا لشکر جرّار جس میں نصف سے زیادہ کاسک ہیں ایک پہاڑی پر جوق در جوق جمع ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۷). روس کے کاسک اس کو اپنی خود سر حکومت سے پامال کریں گے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۳۱۴). مازندران پر کاسکوں کے حملے کے باعث ... روس سے پہلی آویزش ہوئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۱). [قزاق (رک) کا بگاڑ].

کاسکِٹ (سک س ، کس ک) امذ.
زیور وغیرہ رکھنے کا ڈبا یا صندوقچی. پرنسپل زنانہ کالج نے چاندی کا نہایت خوبصورت کاسکٹ و سرراس مسعود کی خدمت میں پیش کیا. (۱۹۷۰ ، خیابان مسعود ، ۸۱). چاندی کی ایک چابی اور سپاس نامہ چاندی کے کاسکٹ میں پیش کیا. (جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۰۸ : ۷). [انگ : Casket].

کاسکیڈ (سک س ، ی مج) امذ.
سلسلہ ، تسلسل ، کڑی. یہ سب ایک کاسکیڈ میں یعنی ایک سلسلے میں نصب کئے گئے تھے. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۷۹). [انگ : Cascade].

کاسِل (کس س) امذ.
قلعہ ؛ محل. مکۂ معظمہ قیصرِ ہند کا محل خاص اور پارک و باغ اسی شہر میں ہے اس خاص محل کا نام کاسل ہے۔ (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۸)۔ پچھلے پہر شپرد نے ہمیں ... ایڈنبرا کاسل یعنی قلعے کی سیر کرائی۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۴۱)۔ [انگ : Castle]۔

کاسْمِیٹک / کاسْمِیٹِک (سک س ، کس م ، ٹ / سک س ، ی مع ، کس ٹ) امذ.
آرائش حسن کا مصنوعی سامان ، غازہ وغیرہ. جب بھی کوئی کاسمٹک سے مونچھیں فلک نما بنائے ... میرے سامنے متمکن ہو۔ (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۷۲)۔ ان کی مونچھیں کاسمیٹک سے چڑھی ہوئی تھی۔ (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۱)۔ [انگ : Cosmetic]۔

کاسْمِک (سک س ، کس م) صف.
کائناتی ، فلکیاتی ، سیاروں اور ستاروں سے متعلق علم. چاند ستارے اور سورج اپنی کاسمک فضا لئے ہوئے زمین پر اتر آتے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۸)۔ [انگ : Cosmic]۔

---شُعاع (---ضم ش) امذ.
(Cosmic Rays) **کا اُردو ترجمہ.** بالائی سطح سے کچھ معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں ، مثلاً : کاسمک شعاعوں کی حدّت کیا ہے۔(۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۳)۔[انگ: cosmic + شعاع (رک)]۔

کاسْموگرافی (سک س ، و مج ، کس گ) است.
(ہیئت) سیاروں اور ستاروں سے متعلق علم ، فلکیات و نجوم. جغرافیہ کے متعلق ایک عالمانہ کتاب لکھی جس پر مشرق کے تمام کاسموگرافیوں کی بنیاد رکھی گئی۔(۱۸۹۹ ، مضامین سلیم ، ۱۹۶)۔ [انگ : Cosmography]۔

کاسْنی (سک س)۔(الف) است.
سلاد کے پتوں سے مشابہ ایک بُوٹی جو اندرونی ورم میں فائدہ دیتی ہے ، اس کے بیج اور عرق بھی دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ، ایک طرح کی سورج مکھی. مندرجہ ذیل اقسام کی دواین خرفہ اور کاہو اور کاسنی ... ہندوستان میں پیدا ہوتی ہیں۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۳)۔ غریب لوگ تو زیادہ تر کاسنی ، لیلی ، ریواڑی ، منیا ... اٹ سٹ وغیرہ جڑی بوٹیاں کھیتوں سے اکٹھی کر کے اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں۔ (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۴)۔ (ب) صف. **سرخی مائل نیلا بنفشی ، ہلکا اودا ، سوسنی (رنگ).** حوض کے کناروں پر پانی کی تہ کا رنگ کاسنی نظر آتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۳۹)۔ کشور جہاں ہلکے کاسنی رنگ کی بنارسی ساڑھی باندھے موٹر سے اتریں۔ (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۸)۔ (ج) امذ. **وہ کبوتر جس کے پر اودے ہوتے ہیں.**
بھورے ، مگسی ، تانبڑے ، بیرئے بھی خوش احوال
بھر بستریے اور کاسنی ، لوٹن بھی سبک بال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۸۶)۔ رنگ اور قسم کبوتر کابلی نیزہ بازو کے پانچ ہیں ہرا سبز سیاہ کاسنی۔ (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۱۲)۔ ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے شناورا ہرے رنگ کا ... کاسنی ہر رنگ کا ... شیرازی گولے۔ (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۱)۔ [ف]۔

---پوٹیا (---و مج ، کس ٹ) امذ.
سفید کبوتر جس کے سینے کے پر اُودے ہوتے ہیں (نوراللغات) [کاسنی + پوٹ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]۔

---رات است.
تاریک رات ، سیاہ شب.
اندھیری کاسنی راتیں یہیں سے ہو کے گزریں گی
جلا رکھنا کوئی داغِ جگر آساں نہیں ہوتا
(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۴۲)۔[کاسنی + رات (رک)]۔

کاسَہ (فت س) امذ.
۱. (اً) پیالہ ؛ بادیہ ؛ پیمانہ ؛ جام ؛ کٹورا.
صراحی سنگت او کرے دستبوس
پلائے بادہ از کاسۂ آبنوس
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۸۱)۔
کوئی لے کھیر کے بیٹھا ہے کاسے
یہ کہتا ہے کہ «لے دودھ اور بتاسے»
(۱۷۷۸ ، گلزار ارم (مثنویات میر حسن ، ۱۹۶))۔
بھر کے تا کاسے پہ کاسہ نہ پیئے خون وہ ترک
تشنگی جاتی ہے اس کی کوئی دو چلّو سے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۲)۔ چالاک نے کہا کاسے لے آؤ چند کاسے اس نے قرابے سے عرق کو نکال کر ... بھرنا شروع کیا۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۰۸)۔
کیا خوں بھی معاف اور یہ خطا بھی
مئے احساں سے تھے لبریز کاسے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۰۳)۔ **(اً) بھیک کا ٹھیکرا ، کجکول ، کشکول.**
دونوں آنکھوں کے اپنی کاسے کر ٹھیک
ہر یک جا حسن کی وہ مانگتا بھیک
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، شفیق ، ۶۲)۔
جو دل تھا سو تو اس کو لے چلے باقی رہیں آنکھیں
انہوں کی بھیک کا کاسا بھی ظالم پھوڑ کر جاتا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۴)۔
قدر رہنے کی نہیں بات جو بگڑے کی نسیم
قدح مہر بھی اک کاسۂ سائل ہو گا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۹)۔ ہاتھ میں کاسہ لیے در بدر بھیک مانگنی اختیار کی۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۸۵)۔
غمِ عشرت سے ترساں عشرت غم لے کے آئے ہیں
گدایانِ نبی کاسۂ دو عالم لے کے آئے ہیں
(۱۹۶۷ ، شہر درد ، ۱۰۳)۔

رحمت کی نظر گدا پہ تیری ہو اگر
یہ کاسۂ فقر جامِ جم ہو جائے
(۱۹۸۷ ، تذکرہ شعرائے بدایوں (سلیمان) ، ۳۲۶)۔ ۲۔ **نقارہ** ؛ **طبل** ؛ **ڈھول** (فرہنگ آصفیہ)۔ (اُ) **جلترنگ**۔ کاسۂ اہلِ ہند اس کو جلترن کہتے ہیں ... لکڑی انپر مارتے ہیں تو رنگین آواز ان میں سے نکلتی ہے۔ (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۵)۔ ۳۔ **خاصہ** ؛ **امرا و روسا کا خاص کھانا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۴۔ **سر کی ہڈی کا پیالہ نما خول** ، **کھوپڑی** ، **کاسۂ سر**۔

مئے عشرت سے کوئی جام جو بھر لیتا ہے
آسماں اوس کا وہیں کاسۂ سر لیتا ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱)۔

کل ٹھوکریں کھائے گا ترا کاسۂ سر
مغرور انساں! عظیم و ذی شاں انساں
(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۳۰)۔

اور اس خاکِ سیاہ پر تو نشانِ کف پا تک بھی نہیں
اُجڑے بے برگ درختوں سے فقط کاسۂ سر آویزاں
(۱۹۸۶ ، ن۔م۔راشد، ایک مطالعہ ، ۳۷۳)۔ [ف: کاسہ ؛ ع: کاسۃ].

---آتش فشاں کس صف(--- کس ت، سک ش، کس ف) امذ. **آتش فشاں کا دہانہ**۔ اس چوٹی پر کاسۂ آتش فشاں وقتاً فوقتاً پتھر اور جلتی بھوبل ہوا میں اچھال اچھال کے اپنے چاروں طرف زمین پر پھیلاتا رہتا ہے۔ (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰)۔ [کاسۂ + آتش فشاں (رک)].

---باز۔ (الف) امذ.
بازی گر جو پیالے میں سے چیز غائب کرکے کھیل تماشا دکھاتا ہے ، **مداری** (نوراللغات)۔ (ب) صف۔ (مجازاً) **حیلہ گر** ، **مکّار** (نوراللغات)۔ [کاسہ + ف : باز ، باختن ۔ کھیلنا ، کھلانا].

---بازی است.
حیلہ گری ، **مکّاری** (نوراللغات)۔ [کاسہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَھر کھانا رَسّا بَھر چَلْنا کہاوت.
کھانا بہت زیادہ کھانا اور چلنا اور کام کرنا کم (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---پُشْت (---ضم پ ، سک ش) امذ. (الف) صف.
جس کی کمر جھک گئی ہو ، **کُبڑا**۔

کٹی ہے عمر عشقِ شہِ دیں پناہ میں
ہیں کاسہ پشت ساق کوثر کی چاہ میں
(۱۹۱۲ ، شمیم ، د (ق) ، ۳)۔ (ب) امذ. **کچھوا** (نوراللغات)۔ [کاسہ + پشت (رک)].

---پَہ کاسَہ م ف.
جام پر جام ؛ **پیمانے پر پیمانہ** ، **قدح پر قدح**۔

بھر کے تا کاسہ پہ کاسہ نہ بنے خون وہ ترک
تشنگی جاتی ہے اس کی کوئی دو جلّو سے
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۲)۔

---چَشْم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امذ.
آنکھوں کے گڑھے ، **جوف**۔ آنکھیں اس کی کاسۂ چشم میں بھرتی ہیں اور نگہ حسرت سے اِدھر اُدھر دیکھتی ہیں۔ (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۹)۔ [کاسہ + چشم (رک)].

---چینی کس صف(---ی مع) امذ.
چینی پیالہ ، **قیمتی چینی پیالہ**۔

کاسۂ سر کی خبر لے ٹھوکریں کھائے گا پھر
کاسۂ چینی لئے پھرتا ہے او غفور کیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۳)۔ [کاسہ + چین (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دَرْویشاں کس اضا(---فت د ، سک ر ، ی مج) امذ.
۱۔ **بھیک مانگنے کا پیالہ** ، **کشکول** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ ۲۔ (**پیٹ**) **آٹھ ستاروں کا ایک مجموعہ**۔ گولائی میں کچھ ناقص ہیں مانند کاسۂ شکستہ کے اس لیے اہلِ فارس ان کو کاسۂ درویشاں کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۸)۔ آٹھ ستاروں کا مجموعہ ... فارسی میں کاسۂ درویشاں اور کاسۂ شکستہ کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹)۔ [کاسہ + درویش (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

---دَرْیوزہ کس اضا(---فت د ، سک ر ، و مج ، فت ز) امذ.
کاسۂ سائل ، **کاسۂ گدا**۔

کاسۂ دریوزہ ہے یوں مجھ گدا کے سامنے
جس طرح بزمِ شہِ عالی نسب میں آئینہ
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۵۹)۔

بے دست و پا ہوں گو کہ مگر در بدر ہوں میں
گردش میں مثلِ کاسۂ دریوزہ گر ہوں میں
(۱۹۵۰ ، دیوان صفی ، ۱۵۶)۔ [کاسہ + دریوزہ (رک)].

---دُعا کس اضا(---ضم د) امذ.
دعا کے لیے دونوں ہاتھوں سے بنایا ہوا پیالہ۔ جنھیں کسی نے اشک اور کسی نے حرفِ آرزو کہا ، کسی نے کاسۂ دعا۔ (۱۹۸۳ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۴۳)۔ [کاسہ + دعا (رک)].

---دیجیے ماسَہ نہ دیجیے کہاوت.
ناواقف کو کھانا کھلا دیجیے مگر گھر میں رہنے کو جگہ نہ دیجیے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---زانُو کس اضا(---و مع) امذ.
گھٹنے کا وہ مقام جہاں زانوں کا جوڑ ہے ؛ **چینی**۔

ہے کفِ پا غیرتِ آئینہ اسکندری
جامِ جمشیدی ہیں گویا کاسۂ زانوے دوست
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱۳۳)۔

نشہ فکرِ رسا سے کیوں نہ عاشق مست ہوں
سر جھکا جب کاسۂ زانو کا ساغر بن گیا
(۱۸۷۲ ، عاشق ، فیض نشان ، ۸)۔ [کاسہ + زانو (رک)].

---سائل کس اضا(---کس ء) امذ.
کاسۂ گدا ، فقیر کا کاسہ ، سوال کرنے والے کا برتن ، بھیک کا ٹھیکرا ، کشکول.

کچھ بھی اوس پنجۂ مژگاں سے جو حاصل ہوتا
جم کا بھی کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوتا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۵). [کاسہ + سائل (رک)].

---سَر کس اضا(---فت س) امذ.
کھوپڑی ؛ سر کا خول.

لیا کاسۂ سر کوں دو ہاتھ میں
ترے وصل کا جو سوالی ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۸).

کاسۂ سر کوئی نکلے ہے تو نکلے ہے یہ بات
کتنے پیوندِ زمیں یاں سرِ پُرشور ہوئے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۷). اس سنگ دل کے پتھروں سے صدہا کے کاسۂ سر چور ہوئے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا، ۶ : ۵۴).

مرے ہر سعر کی زد کاسۂ سر پر ہی پڑتی ہے
نہ لائے گا کبھی محمود تاب اس ضربِ کاری کی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۷۱). انگ انگ جل گیا مگر کاسۂ سر پر ذرا آنچ نہ آئی. (۱۹۸۶ ، چوالا مکھ ، ۱۸). [کاسہ + سر].

---سَرنگوں کس صف(---فت س ، سک ر ، کس نٗ و مع) امذ.
(مجازاً) آسمان (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاسہ + سرنگوں (رک)].

---سِفالی کس صف(---کس س) امذ.
مٹی کا پیالہ ، جامِ سفالیں ، آبخورہ.

عجب صفا ہے مرے کاسۂ سفالی میں
یہ آب و تاب کہاں ساغرِ حباب میں ہے
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۷۸). [کاسہ + سفال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گداگری کس اضا(---فت گ ، گ) امذ.
رک : کاسۂ گدائی. سب کی جھولیاں اور سب کے کاسۂ گدائی ... بھر دیں اور بھروا دیں. (۱۹۱۲ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳). [کاسہ + گداگری (رک)].

---گدائی کس اضا(---فت گ) امذ.
کشکول ، بھیک کا پیالہ.

صورتیں غرقِ خود نمائی ہیں
داڑھیاں کاسۂ گدائی ہیں
(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۹۷). جو دہلی کے ایوانوں میں ہی کاسۂ گدائی لے کر مارا مارا پھر رہا تھا ڈوبتے کو تنکے کے سہارے کے مصداق سرینگر حالات پر قابو پانے کے لئے بھیجا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۳۷). [کاسہ + گدائی (رک)].

---گر (---فت گ) امذ.
(مٹی کے) پیالے وغیرہ بنانے والا ، کمہار جو چاک پر مٹی کے برتن بناتا ہے ، کوزہ گر.

اثر تھا گردشِ پیہم کا ایسا میری مٹی میں
ہوا دورِ تسلسل کاسہ گر کے چاک سے پیدا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۷). پارچہ بافوں کاسہ گروں ندافوں اور چوب گروں سے اس کا ناتہ رشتہ منقطع ہو گیا. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۱۲۳). [کاسہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گَردُوں (---فت گ ، سک ر ، و مع) امذ.
(مجازاً) آسمان.

پہنچا ہے اُڑ کے تا بہ فلک اخضری گلال
ہولی کا بابہ کاسۂ گردوں میں رنگ ہے
(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۱۶). [کاسہ + گردوں (رک)].

---گری (---فت گ) امث.
مٹی کے برتن بنانے کا کام یا پیشہ ، کوزہ گری. حضرت داؤد اولاد یہودا سے بلاشبہ ہیں ، پیشہ ان کا نجاری تھا اور بقولے کاسہ گری کرتے تھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۱). [کاسہ گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُل کس اضا(---ضم گ) امذ.
پھول کی کٹوری ، (کھلے ہوئے) پھول کا درمیانی قعر جس میں زردانے بھرے ہوتے ہیں. بعض پھول ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ... ان ... میں سوئی چبھوئیں تو کاسۂ گل ... کے گرد پتیاں خود بخود مثل کلی کے بند ہو جاتی ہیں. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۴). [کاسہ + گل (رک)].

---لِیس (---ی مع نیز مج) صف.
۱. کاسہ چاٹنے والا ، جھوٹا برتن چاٹنے والا ؛ (مجازاً) خوشامدی ، چاپلوس.

نئی عزت ملے گی کون سی ان کاسہ لیسوں کو
وہ کس سرخاب کے پر ان کی ٹوپی میں لگا دے گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۹). مگر یہ نظام سیاسی کاسہ لیسوں کے ایک گروہ کو جنم دینے کے سوا کچھ نہ کر سکا. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۵۳). **۲. لالچی ، فقیر ، بھکاری ؛ فیض حاصل کرنے والا.**

جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۱۲). ایسی عام تقلید سے اکثر انسان موردِ الزام ہوا کرے گا اور اس کو بے وجہ ہمیشہ اوروں کا کاسہ لیس رہنا پڑے گا. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۳۴).

ہیں کاسہ لیس درِ مصطفٰے مہ و خورشید
تجلیات کا مقسوم ہے دیارِ حبیب
(۱۹۸۴ ، میرے آقا ، ۸۹). [ع : کاسہ + ف : لیس ، لاحقۂ فاعلی از لیسیدن ـ چاٹنا].

---لِیسی (---ی مع نیز مج) امث.
کاسہ لیس (رک) کا کام ، چاپلوسی ، خوشامد ؛ بھیک ، گداگری ، فقیری ؛ کسی سے فیض حاصل کرنا.

ظلمتِ شب بیاضِ روزِ سپید
قمرو کاسہ لیسی خورشید
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۷). کاسہ لیسی ان اغیار کی جن کا سفرۂ اقبال خود ہماری دماغی پخت و پز کے صدقے میں خوانِ نعمت بن رہا ہے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت (حسن نظامی) ، ۲۸). س کا سبب ان کی خوشامد یا کاسہ لیسی نہیں تھا. (۱۹۷۷ ، دیدہ ور ، ۲۶). [کاسہ لیس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نیرنگ کس صف(ـــ ی لین ، فت ر ، غنہ) امذ.
عجیب و غریب پیالہ ، حیرت میں ڈالنے والا پیالہ ؛ مراد : دنیا.
عالمِ فانی ہے بازی گر کا سوانگ
چرخ گویا کاسۂ نیرنگ ہے
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۸۰). [کاسہ + نیرنگ (رک)].

ـــ نیلگوں کس صف(ـــ ی مع ، سک ل ، و مع) امذ.
نیلے رنگ کا پیالہ ؛ (مجازاً) آسمان.
کاسۂ نیلگوں میں رقص کناں
چاند تاروں کے روپہلے پیسے
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۸۴). [کاسہ + نیلگوں (رک)].

کاسی (۱) صف (قدیم).
کاس (رک) سے منسوب ، پیالہ نما.
لیس کمثلہ شیئی ناطق ہے وہو ظاہر
کاسی ہے عین کسوت ، کسوت نہ عین کاسی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۳۴). [ع : کاس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاسی (۲) امذ (قدیم).
کاشی ، بنارسی ، ورانشی.
اے عین شین قاف تو مجھ دال لام میں
مجھ پر اپس کے گھر منیں کاسی کیا پیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۹). [کاشی (رک) کا ایک املا].

کاسیا (کس س) امذ ؛ امث.
دارچینی. کاسیا جس کا قدیم عربی تلفظ قسیا اور موجودہ انگریزی تلفظ کے شیا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۹۶). [ع : قسیا (رک) کی تفریس].

کاسیں (ی مج) حرف استفہام (قدیم).
کس سے.
لکھی تھی جو کرم میں مٹے مٹے نہ مول
ہونی ہتی سو ہو چکی کاسیں کہوں رسول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۹). [کیا (رک) + سیں (رک)].

کاش (۱) حرفِ تمنا.
اے کاش یا کاش کہ ایسا ہو ، کاش ایسا نہ ہو. بھلے آدمی کاش کہ دنیا میں نہ آتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۷).
کاش کے سو آنکھیں رکھتی پوتلی میری آنکھ کی
تا وو دیدے مجھ بجے پر جوش کر روتے تمام
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۹).
میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں
کاش ! پوچھو کہ ، مدعا کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸). کاش تیرے منہ کی بات راست آئے اور اس کے لچھن سدھر جائیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸۰). کاش ملک کے دیگر محکمے آپ کی تقلید کرنے لگتے. (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۹۶). [ف].

کاش (۲) امث.
رک : کاس معنی نمبر ۵.
جس میں نیرنگی سی نیرنگ ہے یہ وہ بھول ہے
ہے کنارا کاش کی کلیوں کا اس کی ذات بھی
(۱۹۵۵ ، مدرا را کشش ، ۹۶). [کاس (رک) کا متبادل املا].

کاش (۳) امذ.
رک : قاش. اگر اس کی بتائی ہوئی رکاب کاش زمین میں نہ لگائی جاوے کون ایسا شہسوار جو جولا نگہ میں گھوڑا دوڑاوے .
(۱۸۴۵ ، پالی گاٹ ، ۸۵). [قاش (رک) کا ایک املا].

کاشاں امذ.
جاڑے گزارنے کا گھر ، سردی گزارنے کا آرام دہ مکان.
خوابِ محفل کو بھی کم خواب میں دیکھا جس نے
اسے کاشاں ترے کاشانۂ دولت سے ملا
(۱۸۹۹ ، کلیات نظام ، ۴۵۷). [ف].

کاشانہ (فت ن) امذ.
گھر ، مکان ، آشیاں ؛ جانوروں اور پرندوں کا گھر ، گھونسلا ،
اسی شہر میں بھوت بت خانہ تھے
ہر یک خوبی میں جوں کہ کاشانے تھے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۷).
صاف اپس کی لے کے سنورا ہے شوق سوں
رکھنے کوں تجھ خیال کا کاشانہ آئنہ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۰).
ماہ رخسار ، ہلال ابرو و خورشید جبیں
شمع روشن کن کاشانۂ ارباب یقیں
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۷۱).
نہ مسجد میں نہ میخانے میں دیکھا
جو جلوہ دل کے کاشانے میں دیکھا
(۱۸۳۳ ، دیوان ریختہ ، ۴۱).
اس قدر خانہ خرابی اے دلِ خانہ خراب
خاک اڑانے کے لیے اپنا یہ کاشانہ نہ تھا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹).
ماہ و انجم سے کہو ، زینتِ کاشانہ بنیں
کہ پھر آغوش میں وہ عشرتِ آغوش آیا
(۱۹۴۶ ، طیور آوارہ ، ۱۳).
گر یہ چاہے خرابی مرے کاشانے کی
اور بےسود ہے کوشش اسے سمجھانے کی
(۱۹۸۵ ، شوخیٔ تحریر ، ۱۱۵). [ف : کاشان + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کاشانی ۔(الف) صف۔
ایران کے شہر کاشان سے منسوب ، کاشان سے متعلق۔
تحصیل میں دنیا کی پریشانی ہے
ایذا کا سبب مخمل کاشانی ہے
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۱)۔ جابجا کاشی نے اگنا شروع کر دیا تھا ، نرم نرم کاشانی مخمل سی پھولتی چلی آ رہی تھی۔(۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۴۳)۔ (ب) امذ۔ **ایک نہایت عمدہ قسم کی مخمل** (پلیٹس)۔ (ج) امث۔ **وسطی ایران کی ایک زبان کا نام۔** متوسط ایران کی زبانیں گبری ، کاشانی ، نائن اور سیوند ہیں۔ (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۸۱)۔ [کاشان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---اِینٹ (---ی مع ، غنہ) امث۔
شیشے کی تہ چڑھی ہوئی اینٹ جو شہر کاشان سے منسوب ہے۔ تم جلد کاشانی اینٹیں ارسال کرو تا کہ ان کو قسطنطنیہ کے نئے ایوان میں استعمال کیا جائے۔(۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری، ۱۵)۔ [کاشانی + اینٹ (رک)]۔

کاشایَہ (فت ی) صف ؛ امذ۔
گیروے رنگ کا ؛ گیروے کے رنگ سے رنگا ہوا کپڑا۔
کاشائے وستریوں تو دونوں کے زیب تن ہے
ہے جامعۂ فقیری اُن کا جو پیرہن ہے
(۱۹۵۰ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۱۲۲)۔ [س : **कषाय**]۔

کاشْت (سک ش) امث۔
۱۔ **کھیتی ، زراعت۔**
شیخ دہقانی تجھے بھول گئی اپنی کاشت
کیا ہی کیا رنج و تعب روز کرے تھا برداشت
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۲۸)۔ زمین کا آٹھواں حصہ کپاس کی کاشت کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۵۲)۔ اس نے بڑی شدّ و مد سے اپنی زمین پر کاشت شروع کی تھی۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۸)۔ ۲۔ **بوائی ، بیج بونا فصل لگانا۔** اپنے آقا کی زمین کاشت کر کر اس کو لگان دیتی تھی۔ (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۲)۔ یہ یورپ کی سرزمین میں علم کی پہلی کاشت تھی۔(۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۲) ۳۔ **وہ زمین جس میں کھیتی ہو ، مزروعہ زمین جو کسی کے قبضے میں ہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ ۴۔ **افزائش نسل ، پرورش۔** جاپان میں جھینگوں کی کاشت کافی بڑے پیمانے پر کی جا رہی ہے۔ (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷۳)۔ [ف]۔

---داشْت (---سک ش) امث۔
(بوائی کے وقت سے لے کر کٹائی تک) کھیتی کی ہر قسم کی دیکھ بھال۔ اب ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ کاشت داشت کے متعلق بقیہ ہدایات کا خلاصہ پیش کرکے اپنا فرض انجام دیں۔ (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۴۳)۔ [کاشت + داشت (تابع)]۔

---عمیق کس صف(---فت ع ، ی مع) امث۔
(کاشت کاری) وہ طریق کاشت جس میں زمین کو خوب جوتنے کے بعد بہت سی کھاد ڈالی جاتی ہے اور کافی مقدار میں بیج بونے کے بعد اچھی طرح پانی دیا جاتا ہے ، اس طریقے سے مقدار پیداوار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کاشت عمیق میں نسبت مصارف تو زیادہ موافق نہیں ہوتی مگر پیداوار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۹)۔ [کاشت + عمیق (رک)]۔

---کار امذ ؛ مر کاشتکار۔
کسان ، اسامی ، مزارع ، کھیتی باڑی کرنے والا مزدور۔ دوسری فصل ان محاصلات کے ذکر میں جو کہ بھٹیوں سے کاشتکاروں کو ہوتے ہیں۔ (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۶)۔ کاشتکاروں سے ٹکا ملا نہیں۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶۱)۔ محمدؐ نام ایک کاشتکار نے ایک بیج زمین میں ڈالا ، اور اس سے سیکڑوں ہزاروں خوشے پیدا ہو گئے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۷۶)۔ حسب معمول وہ کاشتکار کی بات کچھ سن رہے ہیں کچھ نہیں سن رہے۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۸۶)۔ [کاشت + کار ، لاحقۂ فاعلی]۔

---کارْبا اِسْتِحْقاقِ حَقّہ (---سک ر ، کس ا ، سک س ، فت مج ت ، سک ح ، کس ق ، ضم ح ، شد ق بفت)۔ امذ۔
موروثی اسامی ، مستقل اسامی (مہذب اللغات) [کاشت کار + با (حرف جار) + استحقاق (رک) + حقہ (رک)]۔

---کاری امث ؛ مر کاشتکاری۔
کاشتکار (رک) کا کام یا پیشہ ، کسان کا کام ، کھیتی باڑی۔ گنوار مذکور کاشتکاری کرتے کرتے مر گیا۔ (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۷۵)۔ مدینہ اور طائف میں البتہ کاشتکاری ہوتی تھی بقیہ عام عرب تجارت یا لوٹ مار پر زندگی بسر کرتے تھے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۸۱)۔ [کاشت کار + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت]۔

---کَرْنا ف مر ؛ محاورہ۔
۱۔ **زمین جتوانا ، زراعت کرنا ، بوانا** (مہذب اللغات)۔ ۲۔ **افزائش نسل کرنا ، پرورش کرنا۔** اہم خوردنامیوں کی خالص کاشت کزیں (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۲)۔

---گاہ امث۔
وہ جگہ جہاں عموماً مچھلیوں کی افزائش نسل کی جائے ، کاشت کرنے کی جگہ۔ چترال میں بھی کاشت گاہیں بنائی گئی ہیں جہاں ٹراؤٹ کی کاشت ہوتی ہے۔ (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷۳)۔ [کاشت + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---میں لانا محاورہ۔
کاشت کرنا ، جوتنا ، بونا (مہذب اللغات)۔

---وَسیع کس صف(---فت و ، ی مع) امث۔
(کاشت کاری) وہ طریق کاشت جس میں زمین کو کچھ یوں ہی جوت کر اور تھوڑا سا کھاد ڈال کر کم سے کم مصارف سے کچھ پیداوار حاصل کی جائے۔ کاشت وسیع میں مقدار پیداوار کم ہوتی ہے۔ (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۹)۔ [کاشت + وسیع (رک)]۔

---ہونا ف مر.
کاشت کرنا (رک) کا لازم ، بویا جانا (جامع اللغات).

• • • کاشْت لاحقہ.
بویا ہوا. تحصیل ایسے موضع کی بموجب خود کاشت ہونا واجب رکھے. (۱۸۴۹ ، دستورالعمل انگریزی ، ۱۳۷). [ف].

کاشْتَہ (سک ش ، فت ت) صف.
بویا ہوا ، جوتا ہوا. گاؤں کے کاشتہ علاقہ کی ہیئت ہی بدل گئی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹). [کاشت + ہ ، لاحقۂ نسبت].

کاشْتی (سک ش) صف.
کاشت (رک) سے متعلق ، کاشت کا ، فصل بونے کا ، جوتنے کا. کاشتی طریقوں میں سے ڈھلوان کی مخالف سمت میں ہل چلانا. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۱۲) . [کاشت + ی ، لاحقۂ صفت].

---مِٹّی (--- کس نیز فت م ، شد ٹ) امث.
(جغرافیہ) وہ مٹی کی تہ جو زمین کی سطح پر پڑی رہتی ہے اور جس کا دل ایک نہایت باریک تہ سے لے کر کئی فٹ تک ہوتا ہے ، خاک ، زرعی مٹی (انگ: **Sail**) . اردو میں اسے سطحی مٹی ، خاک ، زرعی مٹی یا کاشتی مٹی کے نام سے پکارا جاتا ہے. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۰۹). [کاشتی + مٹی (رک)].

کاشْتھا (سک ش) امذ.
(موسیقی) لَے کے زمانے کی تقسیم میں ۶۴ چھن کے برابر وقفہ جبکہ ایک چھن کا وقفہ اس طرح مقرر کیا ہے کہ نیلوفر کے سو پتے تلے اوپر رکھ کر ایک ضرب میں سوئی گھونپی جائے جتنے وقفے میں ایک پتے میں سوراخ ہو وہ ایک چھن ہے. آٹھ لو کا ایک کاشتھا ہوتا ہے. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۴). [س :].

کاشْٹ (سک ش) امث (قدیم).
کاٹھ ، لکڑی نیز لکڑی کا ٹکڑا.

سب کھائے جو نرم پائے تجکوں
جوں کاشٹ کوں گھن بڑائے تجکوں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۹). [کاشٹھ (رک) کا ایک املا].

کاشْٹا (سک ش) امذ.
ایک وضع کا عمدہ ریشمی کپڑا جس کی ساڑھیاں بنائی جاتی ہیں. گھاٹن گزری جس نے ہرے رنگ کا کاشٹا لگا رکھا تھا. (۱۹۶۶، لاجونتی ، ۱۰۸). [مقامی].

---پوش (---و مج) صف.
وہ جس نے کاشٹا پہن رکھا ہو . دو کاشٹا پوش لڑکیاں ... تیسری منزل پر پہنچیں. (۱۹۵۵ ، سعادت حسن منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۷۳). [کاشٹا + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا].

کاشْٹھ (سک ش) امذ.
رک : کاشٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : काष्ठ].

کاشْٹھی (سک ش) صف.
کاشٹھ (رک) سے منسوب ، لکڑی کا ، لکڑی کا بنا ہوا (ماخوذ: پلیٹس). [کاشٹھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاشِف (کس ش) صف.
(پوشیدہ شے یا امر کو) کھولنے والا ، ظاہر کرنے والا.

روبرو ہونے میں اس کے حالِ دل ظاہر ہوا
جلوۂ آئینہ رویاں کاشفِ ہر راز ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۰).

عقدۂ دل کوں کھولتا ہے تمام
عشق تیرا ہے کاشفِ ہر راز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۸). کاشف غوامض و دقائق. (۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳). تمہارا سعادت نامہ پہنچکر کاشف مدعا ہوا تھا. (۱۸۹۸ ، مکاتیب امیرمینائی ، ۳۱۶).

مانع دیدار تھے تجھ کو حجابات نظر
یہ جہانِ غم بھی ورنہ کاشفِ انوار تھا

(۱۹۲۹ ، متاع درد ، ۸۷). [ع : (ک ش ف)].

کاشِفَہ (کس ش ، فت ف). (الف) امث.
کاشِف (رک) کی تانیث ، ظاہر کرنے والی. (ب) امذ. **خوراک میں شامل وہ مادہ جو مکمل طور پر غیرہضم پذیر ہو** (انگ: Caution) کاشفہ کا ارتکاز خوراک میں ایک فیصد سے بڑھ کر فضلے میں دو فیصد ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۵۵). [کاشف + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاشْکاری سَفیدَہ (سک ش ، فت س ، ی مج ، فت د) امذ.
ایک قسم کا سفیدہ جو کاسہ گروں ، نقاشوں اور مرہم سازوں کے کام میں آتا ہے ، سفیدۂ کاشغری. سفیدۂ کاشغری ... عوام اس کو کاشکاری سفیدہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳۶۹:۴ [کاشکاری (کاسہ گری (رک) کا بگاڑ) + سفیدہ (رک)].

کاش کھائی امذ.
عمدہ چاول کی ایک قسم. چاولوں کی بے شمار قسمیں ہیں ... کاش کھائی ، باسمتی اور بادشاہ بھوگ ہیں. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۳۶). [مقامی].

کاشِم (کس ش) امذ.
۱. ایک پہاڑی زیرہ جو دسے کے لیے نافع سمجھا جاتا ہے. بعض متاخرین کا زعم یہ ہے کہ کاشم سیسالیوس کی چوتھی قسم ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۷). **۲. ایک گھاس ہے مشابہ انجدان کے** (کلید عطاری ، ۸۲). [ف].

کاشَن (فت ش) امذ.
ہدایت نیز احتیاط کا اشارہ. نہ معلوم میں نے کاشن غلط پوائنٹ پر دے دیا ستارہ رفتار اور جھٹکے کا صحیح توازن نہ کر سکی. (۱۹۸۷ ، غالب ، کراچی ، ۱ ، ۲ : ۲۴۹). [انگ : Cachoan].

کاشُونَٹ (و مع ، فت ن) امذ.
ایک درخت ہے کہ امریکہ میں ہوتا ہے ، اس کا پھل نارنگ کے برابر ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۸). [ملائی: Cachon].

کاشی. (الف) امث.

۱. **اینٹ پر نقاشی کر کے شیشے کا برادہ اس میں جذب کرنے کا عمل جس سے اس پر چینی کا شبہ ہونے لگتا ہے، کاچی.**

چھت اور ایوان سب تھے نقاشی
یا طلائی تھا کام یا کاشی

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۶). سیدالشہداء کے گنبدوں کے نیچے حصے پر کاشی کا کام تھا. (۱۹۱۲، روزنامچۂ سیاحت، ۱: ۱۰۷). کاشان سے ٹائلیں برآمد کی جاتی تھیں اسی لیے اس کام کو کاشی کہا جاتا تھا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۲۲۲). ۲. **شیشے کی تہ چڑھی ہوئی ایک پتلی اینٹ جس پر نقش و نگار بنے ہوتے ہیں.** دیواروں اور چھتوں کی پوشش ... میں چمکیلی کاشی کے ٹکڑے شامل ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۳). (ب) امذ. **کاشان کا باشندہ، کاشان کا رہنے والا.**

خاکی ہے مگر اس کے انداز ہیں افلاکی
رومی ہے نہ شامی ہے کاشی نہ سمرقندی!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۳). [ف].

---پھل (---فت پھ) امذ.

گول کدو، میٹھا کدو. کاشی پھل اور کنگا پھل اور میٹھا پھل اور کوشمانڈکی اور کٹڑی اسی کے نام ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵: ۴۲۰). [کاشی (عَلَم) + پھل (رک)].

---کار صف.

(تعمیر) کاشی کا کام کرنے والا نیز جس پر چینی کا کام بنا ہوا ہو (اینٹ)، عمارت وغیرہ. آگرہ میں علامہ افضل خان کا مقبرہ کاشی کار بنا ہوا ہے اور چینی کے روضہ کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۱۲۴). [کاشی + ف: کار، کردن ـ کرنا].

---کاری امث.

عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا نیز کاشی گر کا پیشہ. مقبرہ کے چہرہ کے نقش و نگار میں کاشی کاری ... وغیرہ کے بہترین ایرانی نمونے ہیں. (۱۹۶۳، تاج محل، ۱۹). [کاشی کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

---گر (---فت گ) امذ.

کاشی کا کام کرنے والا. سندھ کے کاشی گر ٹائیلوں کا استعمال صرف مساجد و مقابر میں کیا کرتے تھے. (۱۹۸۳، سندھ اور نگہ قدر شناس، ۱۱۳). [کاشی + گر، لاحقۂ فاعلی].

---گری (---فت گ) امث.

رک: کاشی کاری. بعض علماء نے خطاطی، کاشی گری، ظروف سازی جیسے فنون مفیدہ کو بھی فنون لطیفہ میں شمار کرلیا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۷). [کاشی گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

کاشیات (کس ش) امذ.

چینی کے کام کا علم، شیشہ سازی کا فن. اس نے کیمیا، فعلیات سائنسی زراعت، مالیات، کاشیات اور سرکاری و عوامی تعلیمات کے میدانوں میں نئی نئی راہیں کھولیں. (۱۹۷۰، زعمائے سائنس، ۱۶۳). [کاشی + یات، لاحقۂ جمع برائے اسمیت].

کاظِم (کس ظ) صف.

۱. **غصّہ پی جانے والا، ضبط کرنے والا، نرم مزاج.**

ترے ہی واسطے یہ غم یہ غصّہ کھاتا ہوں
گواہ دعوے کا کاظم کو اپنے لاتا ہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۷). ۲. **امام موسیٰ رضا کا لقب.**

تصدق باقر و صادق کا صدق القول ہو حاصل
بنے کاظم مجھے کر کاظمین الغیظ میں شامل

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۷). کاظم کا لقب ان کے صبر و تحمل کی طرف اشارہ کرتا ہے. (۱۹۷۲، روح اسلام، ۵۱۳). [ع].

کاظِمَہ (کس ظ، فت م) امث.

کاظم (رک) کی تانیث، ضبط کرنے والی نیز مدینہ منورہ کا ایک نام.

گرد سے پاک ہے ہوا برگ نخیل دھل گئے
ریگ نواحِ کاظمہ نرم ہے مثلِ پرنیاں!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵۱). کاظمہ، مدینہ منورہ کا نام ہے لیکن اسکے لغوی معنی ہیں ضبط کرنے والی. (۱۹۷۵، اثبات و نفی، ۲۶). [کاظم + ہ، لاحقۂ تانیث].

کاظِمی (کس نیز سک ظ) امذ.

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب یا متعلق، کاظمی کو موسوی بھی کہتے ہیں (مہذب اللغات). [کاظم + ی، لاحقۂ نسبت].

کاظِمَین (کس ظ، ی لین) امذ.

امام موسیٰ رضا کی قبر اور مقبرہ کا نام.

تنہا نہ کاظمین کے کچھ زایرین کو
میرے ان آنسوؤں کے تسلسل نے غش کیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵). قبر آپ کی بغداد میں مقبرۂ قریش میں ہے جس کو کاظمین کہتے ہیں. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۳۰۷). [کاظم + ین، لاحقۂ تثنیہ].

کاعِب (کس ع) امث.

نوجوان عورت جس کے پستان ابھرے ہوئے ہوں، دوشیزہ.

کریں برباد جان و دل کا سکوں
تنگ پوشان کاعب و معصر

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۸۱). [ع].

کاغ امث.

کوّے کی آواز. کاغ کاغ کوّے کی آواز کو کہتے ہیں. (۱۸۳۵، ترجمہ مطلع العلوم، ۱۹۷). [حکایت الصوت].

کاغانی صف؛ امث.

وادی کاغان سے منسوب؛ کاغان کی بکری. بکریوں کی بھی بہت سی قسمیں ہیں، بربری، کاموری، کاغانی اور دمانی نسل کی

بکریاں قابل ذکر ہیں۔ (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۱۱۰)۔ [کاغان (غلم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاغَذ (فت غ) امذ۔

۱۔ مختلف اشیا سے کوٹ پیس کر تیار کردہ پتر یا ورق ، تاو جس پر لکھتے ہیں۔

قلم کردن راس سب بانس کے
سیاہی دریا کاغذ آکاس کے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵)۔

ہو آسودہ کاغذ و خامہ منگائے
وہاں تھے لکھنہار نامہ منگائے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۲)۔

ہمارے حال کا بستار ہرگز نہیں سمانے کا
اگر سب ارض کے دریا سیاہی ہوں سما کاغذ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷)۔

ہو انگشت بریدہ خامہ
اور حنائی کاغذ نامہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۷) ایک طائر جھولی سے نکالا دیکھنے میں تو وہ کاغذ کا تھا اس کو ہاتھ پر رکھ کر اڑا دیا۔ (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۷۳)۔ نامیاتی مرکبات ... ریڑ ، کاغذ ، پلاسٹک اور تالیفی ریشوں کی مختلف صنعتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۰)۔ **۲۔ خط ، مکتوب۔**

سو بھیجا اُنے کاغذ اس شاہ پاس
کہ بر آئی ہے تجھ امید و آس

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷)۔

کاغذ تمہیں جو بھیجے شک سٹ کے نادیدے ہو
دہلیز میں سوں ہو آ دل کے کواڑ سوں تو

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۱)۔

کن نے بھیجا ہے ، کون ہے وہ شخص
جس کا لاتا ہے تو ادھر کاغذ

(۱۷۸۰ ، فدوی لاہوری (تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۳۰))۔

جوابِ خط میں مہے اس نے کب لکھا کاغذ
پیام یہ بھی نہ آیا کہ یہاں نہ تھا کاغذ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۵)۔

کیا ہی تعویذ نمط اوس کو چھپا کر رکھوں
نامہ بر لائے گر اوس پردہ‌نشیں کا کاغذ

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۷۹)۔

مجکو اُس شوخ نے لکھ کر نہیں بھیجا کاغذ
نامہ بر لایا ہے تو پھیر کے میرا کاغذ

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۴۳)۔ **۳۔ تحریر ، نوشتہ ، پرچہ (لکھا ہوا) نیز اجازت نامہ۔**

اگر طلب کرے کاغذ وہ تجھ سے اے ناداں
تو کرسکے گا پھر اس وقت اس کی کچھ تدبیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳)۔

نہیں تقدیر کے لکھے کا کوئی اور علاج
کہ ہے جوششِ گریہ میں جبیں کا کاغذ

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۷۹) ۔ ہم خود آمادہ تھے کہ اپنی مختصر تجویز اس موضوع پر شائع کریں کہ یہ استفساری کاغذ موصول ہوا۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۲ : ۹)۔ ریسٹ ہاؤس کا چوکیدار ... کاغذ کے بغیر اور صاحب کی تحریری اجازت بنا کمرہ کھولنے پر رضامند نہ ہوتا تھا۔(۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۴۷)۔ **۴۔ اخبار۔** یہاں کے ایک کاغذ میں میری کتاب کا ذکر چھپا ہے اس کو میں نے کاٹ کر سوسیٹی کے اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجدیا ہے۔ (۱۸۷۰ ، مکتوبات سرسید ، ۸۳)۔ بیکنگھم صاحب ... نے اپنے کاغذ اورینٹل آبزرور میں ان سب خرابیوں کا حال ... لکھا ہے۔(۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۷)۔

۵۔ (اَ) اسٹامپ (جس پر تمسک وغیرہ لکھا جاتا ہے)۔

لکھائی ملک آرا نے دونوں کے باپ کوں کاغذ
ملے حق کے کرم تے پھر تمارے نور چشمانی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۹)۔ ایک کاغذ قیمتی پشت آنہ اور چار آنہ بنا بر اُجرت ہمراہ عرضی ہذا ہے۔ (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۱۳)۔ اگر وہ لوگ کاغذ دست آویز اپنے روپیہ سے خرید لیتے تو غالباً دو تین ہی دنوں میں کاغذ مرتب ہو جاتا۔(۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۲)۔ **(اَا) تمسک ، دستاویز ، قبالہ (جو سند کے طور پر لکھا جائے)، اقرارنامہ ، کرایہ نامہ ، سر خط وغیرہ (اسٹامپ پر یا سادے فارم پر)۔** وصیت کا کاغذ بھی لکھ کر دیے۔ (۱۶۸۸ ، وصیت نامہ ، ۱۰)۔

کیا کرے خانۂ گیتی کا کوئی دعویٰ ملک
نام پر کس کے ہو اس قصرِ کہن کا کاغذ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۵)۔

رہن ہوتا ہے نہ اب اُن کا مکان بکتا ہے
پھوٹے کھنڈرے کا لیے پھرتے ہیں گھر گھر کاغذ

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۵)۔ نکاح کے کاغذ پہ دولھا کی مہر لوگوں کی گواہیاں ہوئیں۔ (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۵) ۔ **۶۔ (حساب کتاب یا دوسرے ذاتی کاموں کی) فہرست یا فائل وغیرہ ، رجسٹر ، روزنامچہ ، بہی کھاتہ وغیرہ نیز اعمال نامہ (بیشتر جمع میں)۔**

بخشوانے کے لیے جوش میں رحمت آئی
اوس نے جس وقت گنہگاروں کا مانگا کاغذ

(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۳۵)۔ صاحب نے کاغذ مانگے میں چار و ناچار حساب لے کے گیا۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۳۰)۔

مستحق ہو گئے اب گلشنِ فردوس کے ہم
جل گیا گر کے جہنم میں ہمارا کاغذ

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۵۱)۔ مجھے سارے حساب کتاب کے کاغذ منگوا دو۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷۳)۔ **۷۔ ہنڈی ، کاغذ زر ، نوٹ** (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]۔

ـــ اَبری کس اضا(ـــ فت ا ، سک ب) امذ۔

ایک قسم کا دبیز اور چمکدار کاغذ جو جلد پر چڑھایا جاتا ہے اور جس پر عموماً نقش و نگار بنے ہوتے ہیں۔

بیاضِ چشم رو رو کر ہوئی سرخ
ہوا ہے کاغذِ ابری حنائی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۸)۔

یہ کس کو میں لکھوں ہوں کہ خوں نابِ چشم سے
رنگیں ہے جیسے کاغذِ ابری تمام خط
(۱۷۹۸ ، بیان (احسن اللہ) ، د ، ۲۰).

رونا اگر یہی ہے ہمارا تو ایک دن
گردوں بنے گا کاغذِ ابری یقین ہے
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۲۰۰).

مرحبا صد مرحبا اس گریہ کی تاثیر کو
کاغذِ ابری پہ کھچوایا میری تصویر کو
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۹۸). [کاغذ + ابری (رک)].

---اِسٹامپ کس اضا(---کس ا ، سک س ، سک م) امذ.
دستاویز کا کاغذ جس کی پیشانی پر حکومت کی مہر کا ٹھپا ہوتا ہے اور قیمت لکھی ہوتی ہے ، سرخط. اُس سارٹیفکٹ کا کاغذ اسٹامپ پر ہونا ضرور نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۹۱). [کاغذ + انگ : STAMP].

---اَطفال کس اضا(---فت ا ، سک ط) امذ.
پتنگ ، کنکوا (جامع اللغات). [کاغذ + اطفال (رک)].

---اَعمال کس اضا(---فت ا ، سک ع) امذ.
نامۂ اعمال ، فردِ عمل.

حشر کو کاغذِ اعمال دکھائیں گے بشر
میرے ہاتھوں میں فقط آبلۂ دل ہو گا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۹). [کاغذ + اعمال (رک)].

---اَفشاں کس اضا(---فت ا ، سک ف) امذ.
رک : کاغذ ابری.

اختر سے ہے یہ کاغذِ افشاں اب فلک
ہے کہکشاں کا دیکھ لے اے ماہرو قلم
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۱۹). [کاغذ + افشاں (رک)].

---اَفشانی کس صف(---فت ا ، سک ف) امذ.
رک : کاغذ افشاں. وہی خاں صاحب بسیار مہربان دوستاں القاب اور کاغذ افشانی. (۱۹۲۲ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۵۲). [کاغذ + افشانی (رک)].

---اَنداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
لوہے وغیرہ کی چھوٹی سی ٹوکری جو ردّی کاغذ وغیرہ ڈالنے کے لیے عموماً دفاتر میں میز کرسی کے پاس رکھی جاتی ہے. ردی کاغذوں کے لیے ایک «کاغذ انداز» میز کے نیچے موجود ہونا چاہیے. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۸۳). [کاغذ + انداز (رک)].

---آتِش زَدہ کس صف(---فت نیز کس ت ، فت ز ، د) امذ.
جلا ہوا کاغذ ، وہ کاغذ جس پر جل جانے کے بعد چھوٹے چھوٹے ان گنت سرخ ذرات نمودار ہو جاتے ہیں.

جز سوز کے اور داغ کے خالی نہیں اِک جا
ہوں کاغذِ آتش زدہ میں یا پرِ طاؤس
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳۶).

ہر عضو کو میرے سبقِ ذوقِ طلب ہے
جُوں کاغذِ آتش زدہ سرگرمِ فنا ہوں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۸۶). کاغذِ آتش زدہ ، آگ سے بھڑک اُٹھنے والا کاغذ مراد نہیں جیسا کہ بظاہر معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۳۰). [کاغذ + آتش (رک) + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---باد / بادی کس اضا نیز بلا اضا ؛ امذ.
پتنگ ، کنکوا ، گُڈی ، کنکیا.

جوں کاغذِ باد اہلِ ہوس پیچ میں ہیں گے
رہتی ہے سدا ان کے تئیں جنگ ہوا پر
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۴۰).

جب سے کاغذِ باد کا ہے شوق اُسے
ایک عالم اُس کے اوپر ڈور ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۶).

عکسِ خال و ابروئے خمدار سے اے مہروش
کاغذِ بادی ہوا پر چاند تارا ہو گیا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۴۷).

صورتِ کاغذِ بادی وہ اسی دم اُڑ جائے
کیجے گر صفحۂ قرطاس پہ نام اس کا رقم
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۰۱). ایک انتصارالحق کا جواب مر پٹ کر الٹا سیدھا آٹھ دس برس میں تیار ہوا ، سو بھی کیا ، کاغذ بادی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۰۳). [کاغذ + باد / بادی (رک)].

---بانک کس اضا(---مغ) امذ.
چک ، ہنڈی ، کاغذِ زر ، نوٹ ، روپے کا رقعہ (ماخوذ : جامع اللغات). [کاغذ + بانک ـ بنک].

---بٹوارہ کس اضا(---فت ب ، سک ٹ ، فت ر) امذ.
(قانون) تقسیم کا کاغذ ، بانٹ کا کاغذ ، جس میں وراثت کی تقسیم درج ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذ + بٹوارہ (رک)].

---بَرات کس اضا(---فت ب) امذ.
رہائی کا حکمنامہ ، آزادی کا پروانہ.

کہتے ہیں دیکھے بوسۂ رخ وہ شبِ برات
لو کاغذِ برات کی تحریر ہوگئی
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۸۹). [کاغذ + برات (رک)].

---بگڑنا محاورہ.
کاغذ خراب ہونا ، کاغذ خستہ ہونا.

آئی پیری تو کہاں خوابِ جوانی کی بہار
کہ بگڑ جاتا ہے تصویرِ کہن کا کاغذ
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۰).

---بَندگی کس اضا(---فت ب ، سک ن ، فت د) امث.
خطِ بندگی ، غلامی کی سند جو بروقت خریدنے غلام کے لکھی جاتی ہے (جامع اللغات). [کاغذ + بندگی (رک)].

---بنوانا محاورہ.
دستاویز لکھوانا ، سند کے طور پر کوئی فارم بھروانا.
بنوایا اس بچاری نے اک کاغذ آپ سے
جس سے نہ باقی کچھ رہے نعمت کے واسطے
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰).

---بھر (---فت بھ) م ف.
تھوڑا سا ، قدرے.
کاغذ بھر اور اوتر گیا چہرہ ضعیف کا
تصویر کھینچ کر جو طلبگار لے گیا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۴۸).

---بھر گھٹنا محاورہ.
کاغذ کے انداز سے کم ہو جانا، دبلا ہو جانا ، تھوڑا سا دبلا ہونا.
غمِ فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر
تماشا ہے نظر کر تم مری تصویر پر رکھو
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱۵).

---پتّر (---فت پ ، سک ت) امذ.
دستاویز ، خط ، چٹھی (نوراللغات). [کاغذ + پتر (رک)].

---پر چڑھانا محاورہ.
درج رجسٹر کرنا ؛ بہی میں لکھنا ، بہی یا رجسٹر میں لکھا جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---پر چڑھنا محاورہ.
کاغذ پر چڑھانا (رک) کا لازم ، رجسٹر میں درج ہونا (جامع اللغات

---پرستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
لکھی ہوئی باتوں کو پسند کرنا یا صحیح تسلیم کرنا ، خواہ غلط ہی کیوں نہ ہو. کاغذ پرستی بھی بہت سوں کا ایمان و شیوہ ہے خصوصاً جب اس کا سفید منہ کالا سیاہی سے ہو جاوے. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰۸). [کاغذ + ف : پرست ، پرستیدن ـ ہونا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پر نمک پسنا محاورہ.
طنزیہ باتیں تحریر کرنا ، طنز کرنا ، زخم پر نمک چھڑکنا. اول القاب میں ڈیڑھ صفحہ کاغذ پر نمک پیستا ہے.(۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۳۶).

---پُری (---ضم پ) امث.
لکھ لکھ کر کاغذ بھرنا ، رسماً یا ضابطے کی پابندی کی خاطر کچھ تحریر کرنا ، خانہ پُری. مضامین تو محض کاغذ پری کے لیے ہیں البتہ مرتب کا مقدمہ علمی چیز ہے. (۱۹۷۳ ، سچل سرمست ، ۸۹). [کاغذ + پر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پلٹوانا محاورہ.
کسی کی دستاویز کسی دوسرے کے نام لکھوانا (مہذب اللغات).

---پیش کرنا محاورہ.
حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور لانا (نوراللغات).

---پیش ہونا محاورہ.
کاغذ پیش کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات).

---تراش (---فت ت) امذ.
کاغذ کاٹنے کا آلہ (جو عموماً کسی دھات یا ہاتھی دانت کا ہوتا ہے اور کتابوں کے جڑے ہوئے اوراق کو الگ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں). ایک ہاتھی دانت کا کاغذ تراش نئی کتابوں کے تراشنے کے لئے ہمیشہ پاس رکھنا چاہیے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ۱۶۶). [کاغذ + ف : تراش ، تراشیدن ـ چھیلنا ، تراشنا].

---جکڑنی (---فت چ ، ک ، سک ڑ) امث.
وہ کلپ جس کے درمیان کاغذ رکھ دیتے ہیں اور وہ اسے اپنے دونوں کناروں سے دبا لیتا ہے ، کاغذ گیر ، پیپر کلپ ، پیپر ہولڈر ، کاغذ دبانے کی چٹکی. اس کے پٹھے اور ورق پیتل کے کاغذ جکڑنیوں سے بندھے گئے ہیں. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۶۲). [کاغذ + جکڑنی ، جکڑنا (رک) سے].

---جمع بندی کس اضا نیز بلا اضا (---فت ج ، سک م ، فت ب ، سک ن) امذ.
(قانون) نکاسی کا کاغذ ، وہ کاغذ جس میں کاشتکار اور کھیت کی حالت اور نرخ اور رقم قابل ادا کا اندراج ہوتا ہے (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذ + جمع (رک) + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خام کس صف ؛ امذ.
رک : کاغذ اسٹامپ ، اسٹامپ پیپر. کاغذ خام ، وہ کاغذ ہے کہ جس میں حک و اصلاح واقع نہووے. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۶). اگر مالگزاری وصول کرنے کے بعد اس طرح کی اطلاع ملے تو ہمسایوں سے حالات دریافت کرے اور کاغذ خام سے اس کی جانچ کرے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۸۳). [کاغذ + خام (رک)].

---خانہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں کاغذ بنیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---خطائی کس صف (---فت خ) امذ.
شہر خطا کا بنا ہوا کاغذ.
سجن نے یاد کر نامہ لکھا اور ہم رہے غافل
بجا ہے معذرت لکھنا ہمیں کاغذ خطائی پر
(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۸۱). [کاغذ + خطا (عَلَم) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

---داب امذ.
کوئی بھاری چیز جو کاغذ کو اڑنے سے محفوظ رکھے ، پیپر ویٹ. لکھنے کی میز پر سے کاغذ داب اٹھا کر زور سے مارتا ہے. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۲۳۵). [کاغذ + داب (رک)].

---دفتر کس اضا(---فت د ، سک ف ، فت ت) امذ.
وہ کاغذ جس پر مالگزاری کا حساب درج ہو (ماخوذ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + دفتر (رک)].

---دفتری کس صف(---فت د ، سک ف ، فت ت) امذ.
معمولی کاغذ (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ دفتر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دوائی کس اضا(---فت د) امذ.
دواؤں کا نسخہ (جامع اللغات). [کاغذ + دوائی (رک)].

---دیکھنا محاورہ.
حساب کتاب دیکھنا (مہذب اللغات).

---راز کس اضا ؛ امذ.
خفیہ رقعہ ، وہ کاغذ جس میں خفیہ باتیں لکھی ہوں. کسی حالت میں ... بطور کاغذ راز اور منصبی کے تصور کرنا چاہئے. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۰۵). [کاغذ + راز (رک)].

---روزن کس اضا(---و مج ، فت ز) امذ.
رنگ دار کاغذ جو کھڑکیوں پر لگاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ + روزن (رک)].

---زر کس اضا(---فت ز) امذ.
۱. **سونے کا ورق ؛ تمسک ، ہنڈی ، نقدی جو نوٹ کی صورت میں ہو.**

بندھ گیا اوس کے طلائی رنگ کا مضموں اگر
کاغذِ زر بن گیا کاغذ مرے مکتوب کا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۷۹). کاغذِ زر ہاتھ آنے سے اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی آپ کے خط سے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۹۷). ۲. **سنہری کاغذ ؛ وہ کاغذ جس میں دبگر سونے کے ورق بناتے ہیں ؛ سونے کے سکے کاغذ میں لپٹے ہوئے ؛ شاہی سند جس کی رُو سے روزانہ وظیفہ خزانۂ عامرہ سے ملتا ہے** (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ + زر (رک)].

---زر افشاں کس صف(---فت ز ، سک ر ، فت ا ، سک ف) امذ.
وہ کاغذ جس پر سنہری رنگ چھڑکا ہوا ہو ، کاغذ افشاں (ماخوذ : جامع اللغات). [کاغذِ زر + ف : افشاں ، افشاندن ـ چھڑکنا].

---سا صف.
ورق سا ، پتلا ، باریک ، نازک ، نہایت ہلکا ، کاجو بھوجو (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ + سا ، حرفِ تشبیہ].

---ساز صف.
(کاغذ سازی) کاغذ بنانے والا ، کاری گر (ا پ و ، ۳ : ۱۹۰). [کاغذ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی اسف.
کاغذ بنانا ،کاغذ ساز کا پیشہ. مثلاً ماواکاری اور کاغذ سازی ، ربان ، پلاسٹک مصنوعی ربڑ کی صنعتیں وغیرہ. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۱۲). [کاغذ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سرکاری کس صف(---فت س ، سک ر) امذ.
وثیقہ ، گورنمنٹ کا پرامیسری نوٹ ؛ وہ کاغذ جس پر گورنمنٹ کی مہر اور اسٹامپ لگا ہوا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + سرکار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سمرقندی کس صف(---فت س ، م ، سک ر فت ق ، سک ن) امذ.
زمانۂ ماسبق کا ایک عمدہ چکنا کاغذ (ماخوذ : جامع اللغات). [کاغذ + سمرقند (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سُنانا محاورہ.
خط پڑھنا ، رقعہ پڑھ کر سنانا ، درخواست سنانا.

گرم فقرے مرے کاغذ میں پڑھا کر دو چار
اس کے بھڑکانے کو دشمن نے سنایا کاغذ

(۱۸۹۷ ، تاجُ الکلام ، ۱۴۳).

---سُننا محاورہ.
کاغذ سنانا (رک) کا لازم ، خط سننا ، درخواست سننا. ان کی ماں خود دیوان میں بیٹھ کر حکمرانی کرتی کاغذ سنتی دستخط ہوتے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۳۶).

---سوزن کس صف(---و مج ، فت ز) امذ.
وہ کاغذ جس پر سوئیوں سے سوراخ کرکے تصویریں بنائی ہوتی ہیں انھیں دوسرے کاغذ پر ڈال کر کاجل چھڑک کر تصویر اتار لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کاغذ + سوزن (رک)].

---سیاہ کرنا محاورہ.
لکھنا ، (عموماً) بیکار اور بے مصرف لکھنا ، نکمّی باتیں تحریر کرنا.

رات دن کرتا ہوں سو کاغذ سیاہ
ہو گیا ہے کیا مجھے سودائے خط

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۴). کاغذ سیاہ کرنا اس زہر مارالغات کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۵).

جو حرف چاہتا ہوں لکھ نہیں سکا اب تک
زمانہ ہو گیا کاغذ سیاہ کرتے ہوئے

(۱۹۸۶ ، رات کے جاگے ہوئے ، ۴۰).

---سیاہ ہونا محاورہ.
کاغذ سیاہ کرنا (رک) کا لازم ، کاغذ خراب ہونا (جامع اللغات).

---شرعی کس صف(---فت ش ، سک ر) امذ.
فروخت کی دستاویز یا رسید. ہم اُس کا جواب یہ دیویں گے کہ کاغذ شرعی ہمارے پاس تھے ، سب طوفان میں ڈوب گئے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۸). [کاغذ + شرع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شورہ کس صف(---و مج ، فت ر) امذ.
یہ کاغذ سفید جاذب کاغذ کو شورہ کے ۲۰ فیصدی محلول میں آلودہ کر کے بنایا جاتا ہے (انگ : **Salt Petro Paper**). (علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۴). [کاغذ + شورہ (رک)].

---فروش (---فت ف ، و مج) امذ.
کاغذ بیچنے والا ، کاغذ کا کاروبار کرنے والا شخص. ایک دن کاغذ فروشوں کے بازار سے گزر رہا تھا کہ ایک دکان پر ابوالقاسم القصری کو تقویم بناتے دیکھا. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۵۵۴). [کاغذ + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

---کا بَنْد امذ.
کاغذ کا مُٹھا ، دستہ.
مضمون رہ گئے ہیں سو قاصد تو کر لے یاد
کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۵).

---کا پَٹا/پَٹے باز امذ.
وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگا کر اس طرح بناتے ہیں کہ خاص ڈوری کھینچنے سے وہ اس طرح ہاتھ چلائے جیسے پٹے باز پٹا کھیلتے میں چلاتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کا پیٹ بَھرْنا محاورہ.
بے دلی یا مجبوری سے کچھ لکھنا ، محض خانہ پُری کے لیے رسماً کچھ لکھنا ، وقت گزاری کے لیے کچھ لکھنا. کاغذوں کا پیٹ بھرنے کے علاوہ دفتروں میں اور کوئی کام نہیں ہوتا. (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۱۸ ستمبر ، ۲).

---کاٹ مَشِین (---فت م ، ی مع) امث.
کاغذ کاٹنے یا تراشنے والی مشین ؛ بُرشانی مشین. مدرسہ یا مطبع کی کاغذ کاٹ مشین سے یہ کام عمدگی سے کیا جا سکتا ہے. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۵۸). [کاغذ + کاٹ (کاٹنا (رک) سے) + مشین (رک)].

---کا دَسْتَہ امذ.
کاغذ کے چوبیس ورقوں کا مجموعہ. کاغذ کے دستے میں سوراخ کرنے کا امتحان بیان کرو. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۶۶).

---کاڑھنا ف مر.
(کاغذ سازی) **پرانے طریقے پر سانچے کے ذریعے کاغذ کے تاؤ کی تیاری کا عمل کرنا** (ا پ و ، ۴ : ۱۹۰).

---کالے کَرْنا محاورہ.
رک : **کاغذ سیاہ کرنا.** «میں» کو سمجھا بھی یا یونہی میں میں کر کے کاغذ کالے کر دیئے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۴۱). بس بھائی کاغذ کالے کرتا رہتا ہوں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۴).

---کَرْنا محاورہ.
تمسک لکھ دینا ؛ کوئی چیز کسی کے نام لکھ دینا ؛ ہبہ نامہ لکھنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی کَشْتی امث.
رک : **کاغذ کی ناؤ.**
چلی ہے موج میں کاغذ کی کشتی
اسے دریا کا اندازہ نہیں ہے
(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۲۶).

---کی ناؤ امث.
۱. (کنایۃً) **ناپائدار چیز یا عمل ، بے سُود تدبیر ، دھوکے دھڑی کا کام ، بے فائدہ کام.**
کسی پاس دولت یہ رہتی نہیں
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۲۵).
علمِ سفینہ اوس کو تجھے علمِ سینہ بحر
تو پل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶). آخر کاغذ کی ناؤ کب تک چلتی ، یہ چمار چودس ایک نہ ایک دن ختم ہونی ہی تھی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۹). آخر کاغذ کی ناؤ کے ڈوبنے کا وقت آیا. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۷۰). ۲. **وہ ناؤ جو کاغذ کی تہیں موڑ کر بچے بناتے ہیں.**
لکھوں وہ شعر عارضِ رنگیں کے وصف میں
تختہ چمن کا صدقے ہو کاغذ کی ناؤ پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶).

---کی ناؤ آج نہ ڈُوبی کَل ڈُوبی کہاوت.
بے اصل اور ناپائیدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں (نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---کی ناؤ بَہانا محاورہ.
بے سود تدبیر کرنا ، بے نتیجہ اور ناپائیدار کام کرنا.
ہے بوہیں تدبیر ناداں علمِ اسباب میں
ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۰).

---کی ناؤ پانی پَر نَہیں بَہْتی/چَلْتی کہاوت.
کسی چیز یا امر کی ناپائیداری کے لیے مستعمل (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---کی ناؤ کَب تَک بَہے گی فقرہ.
اس ادنیٰ چیز سے کب تک گزارہ ہو گا. حکومت کیونکر رہے گی ، کاغذ کی ناؤ کب تلک بہے گی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸).

---کی ناؤ میں کَون پار اُتْرا فقرہ.
ناپائدار چیز سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا ، ناپائدار سہارے پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

---کے طوطے اُڑانا محاورہ.
بے پر کی اُڑانا ، فضول باتیں تحریر کرنا ، کاغذی طوطے مینا اڑانا. خواجہ نخشبی بدایونی وہ ہیں جنھوں نے طوطی نامہ لکھ کر کاغذ کے طوطے اُڑائے ہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶).

---کے گھوڑے دوڑانا محاورہ.
(احکام یا پیغام وغیرہ پر مشتمل) تحریریں اِدھر اُدھر بھیجنا، خط بھیجنا.

میں سفر میں ہوں اور اوس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے
(۱۸۰۵، دیوان بیخته، ۱۱۳). ایک دوست کے گھر میں چپ کر بیٹھے اور اِدھر اُدھر کاغذ کے گھوڑے دوڑانے لگے. (۱۸۷۲، سخندان فارس، ۱۱۰). ہم تو فقط کاغذ کے گھوڑے دوڑانا جانتے ہیں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۱۴۳).

---کے گھوڑے دوڑانا محاورہ.
کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (رک) کا لازم، خط و کتابت ہونا.

کاغذ کے گھوڑے دوڑتے ہیں راہِ عشق میں
لکھ بھیجتے ہیں حال مجھے تُرک تاز کا
(۱۸۵۲، تنویرالاشعار، ۹).

---کھولنا محاورہ.
کسی کی پوشیدہ بات کو ظاہر کر دینا، بھید کھولنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

---کھیوٹ کس اضا(---ی مج، فت و) امذ.
(قانون) وہ کاغذ جو پٹواری سالانہ تیار کرتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذ + کھیوٹ (رک)].

---گر (---فت گ) صف.
کاغذ بنانے والا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + ف: گر (گار (رک) کا مخفف)].

---گیر (---ی مع) امذ.
۱. رک: کاغذ چکڑنی.

اے کبوتر تھام کر منقار میں
لے بھی جا مانندِ کاغذ گیر خط
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۸۰). پیشہ بستے یا کاغذگیر میں غزلیں اور خطوط احباب و اعزّہ کے رکھے جاتے تھے. (۱۸۹۲، مکاتیب امیر مینائی، ۱۷۸).

دبانا نامہ کا منقار میں سیکھا کبوتر نے
بتایا جب اوٹھا کر میں نے کاغذگیر سے کاغذ
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۸۸). ۲. روشن دان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ روشنی بدستور رہے، دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). ۳. کاغذ داب، پیپرویٹ، دھات کی اسپرنگ دار چٹکی جس میں کاغذ دباتے ہیں (ماخوذ: اسٹین گاس). [کاغذ + ف: گیر، گرفتن ـ پکڑنا].

---گیر مچھلی (---ی مع، فت م، سک چھ) امث.
مچھلی کی شکل کا کاغذگیر، مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اڑنے سے روکتے ہیں.

ہر قلم موجِ طپاں ہے جب سے خط لکھنا چھٹا
میری کاغذگیر مچھلی ماہیِ بےآب ہے
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). [کاغذگیر + مچھلی (رک)].

---لکھانا ف مر؛ محاورہ.
دستاویز لکھانا، تمسک کرنا (نوراللغات).

---لکھ دینا/لکھنا محاورہ.
۱. دستاویز کر دینا، ہبہ کر دینا (نوراللغات). ۲. خط لکھنا، خط بھیجنا.

نام ہوتے کا جو میں لوں تو زباں کاٹے گا
ہاتھ کیجیے گا قلم اب میں لکھوں گر کاغذ
(۱۸۹۳، دفتر حسن، ۳۶).

---لکھوا لینا محاورہ.
تحریر سے اطمینان کر لینا، تمسک کرا لینا (نوراللغات).

---مسطر کشیدہ کس صف(---کس م، سک س، فت ط، فت ک، ی مع، فت د) امذ.
وہ کاغذ جس پر لکیریں کھنچی ہوئی ہوں، کتابت کا کاغذ؛ (کنایۃً) خستہ، کمزور.

بدن ہے کاغذِ مسطر کشیدہ
بہت ہے ناتوانی سر کشیدہ
(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۲: ۳۲۱). [کاغذ + مسطر (رک) + ف: کشید، کشیدن ـ کھینچنا + ہ، لاحقۂ نسبت].

---مشقی کس صف(---فت م، سک ش) امذ.
کتابت کی مشق کرنے کا کاغذ، وصلی جس پر خوش نویس مشق کیا کرتے ہیں.

ہوا کیے ہیں زبس شکوۂ فلک تحریر
سیہ ہے کاغذِ مشقی کے رنگ لوحِ ضمیر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۱). [کاغذ + مشق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---ملانا محاورہ.
حساب کا مقابلہ کرنا، حساب جانچنا، پڑتال کرنا، جانچ لینا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

---ممہور کس صف(---فت م، سک م، و مع) امذ.
مہر شدہ کاغذ، وہ کاغذ جس پر مہر لگی ہو، اسٹامپ، دستاویز لکھنے کا عدالتی فارم جس کی پیشانی پر خاص نشان کی مطبوعہ مہر ہوتی ہے. کاغذِ ممہور (اسٹامپ) کا اجرا کرایا. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۱۴). [کاغذ + ممہور (رک)].

---منڈھنا ف مر؛ محاورہ.
(آرایش سازی) مکان کی دیواروں اور چھتوں وغیرہ کی سجاوٹ کے لیے آرائشی کاغذ چپکانا (ا پ و، ۱: ۱۶۲).

---مومی کس صف(---و مج) امذ.
وہ کاغذ جس پر موم کی پتلی تہ چڑھی ہوتی ہے. کاغذِ مومی سے مقامات دور پر جا کر تصویر بنانے میں فائدہ ہے. (۱۸۹۰، شعاعِ مہر (فدا حسین)، ۲۷). [کاغذ + موم (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

---نام (کسی کے) ہونا محاورہ.
بیعنامہ ہونا.

بک گیا ہے مرا دل روزِ ازل آپ کے ہاتھ
آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸۹).

---نشّاف کس صف(---فت ن، شد ش) امذ.
جذب کر لینے والا کاغذ، جاذب، بلاٹنگ پیپر (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [کاغذ + ع: نشّاف ـ جاذب].

---نِکاح کس اضا(---کس ن) امذ.
نکاح نامہ، کابین نامہ (ماخوذ: نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [کاغذ + نکاح (رک)].

---نِکلنا محاورہ.
موت کا حکم جاری ہونا.

ضعف سے ہے تنِ لاغر کاغذ
اب کے نکلیں گے مقرر کاغذ
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۲).

---ہونا محاورہ.
کاغذ کرنا (رک) کا لازم. حکیم صاحب اور یہ کاغذ کب ہو گا.
(۱۹۰۰، ذات شریف، ۹۳).

کاغَذات (فت نیز سک غ) امذ؛ ج.
عموماً دستاویزات، تحریری شہادتیں. اخبارات کے ساتھ ساتھ اس قسم کے کاغذات سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۵۴). میرے پاس تو اب ضروری کاغذات بھی نہیں رہے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۶۲۹). [کاغذ (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

---اَربَعہ کس صف(---فت ا، سک ر، فت ب، ع) امذ؛ ج.
(لفظاً) چارکاغذ، (قانون) عرضی دعویٰ، جوابِ دعویٰ؛ ردّ جواب؛ حدّ جواب (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + اربعہ (رک)].

---اِسٹامپ کس اضا(---کس ا، سک س، م) امذ؛ ج.
دستاویز کے کاغذات جس کی پیشانی پر حکومت کی مُہر کا ٹھپّا ہوتا ہے اور قیمت لکھی رہتی ہے. کاغذات اسٹامپ ... فروخت یا تیار کیے جانے سے واقف کار معلوم ہو. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۵۷). [کاغذات + اسٹامپ (رک)].

---حسبِ ضابطہ کس صف(---فت ح، سک س، کس ب، کس نیز سک ب، فت ط) امذ؛ ج.
(قانون) فہرستِ امسلہ؛ نقل کاغذات جو دوسرے محکمے میں بھیجی جائیں، نقل کاغذات جو سائلوں کو دی جائیں؛ وہ کاغذات جن پر احکامِ ضابطہ مثلاً شامل مثل داخل دفتر و تاکید کے صادر ہوں اور کاغذات جن پر مدارِ مقدمہ نہیں ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + حسب (رک) + ضابطہ (رک)].

---حُقُوق کس اضا(---ضم ح، و مع) امذ؛ ج.
(قانون) وہ کاغذات جن میں حقوق کا مضمون مندرج ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + حقوق (رک)].

---حَقِیقَت کس اضا(---فت ح، ی مع، فت ق) امذ؛ ج.
(قانون) نقشے اور کاغذاتِ پیمائش جن سے حدود گانو یا جگہ کے ظاہر ہوں، کھیتوں اور قابضان کی کیفیت بندوبست باقرار ادا کرنے جمع کے مختلف کیفیتیں خلاصہ روبکار بندوبست وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + حقیقت (رک)].

---عَدالَت کس اضا(---فت ع، ل) امذ؛ ج.
(قانون) عرضی جواب وغیرہ، وہ کاغذ جو عدالت میں کارآمد ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + عدالت (رک)].

---کارَروائی کس اضا(---سک ر، فت ر) امذ؛ ج.
خط و کتابت یعنی لین دین اور عدالتی ضروریات کے اسٹامپ اور ان کے مضمون کے مسودے اور خاکے. دفعہ سوم میں کاغذاتِ کارروائی اور شکست پڑھنا سکھایا جائے. (۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۲۸). [کاغذات + کارروائی رک].

---مُعامَلہ کس اضا(---ضم م، فت م، ل) امذ؛ ج.
محکمۂ ڈاک کے چند خاص کاغذات جو پندرہ ماہ تک تلف نہیں کیے جاتے؛ رجسٹر جنرل؛ انشورڈ لٹر جنرل، رجسٹر ڈاپیٹریکٹ؛ پارسل جنرل، وی پی جنرل وغیرہ (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + معاملہ (رک)].

---مَعمُولی کس صف(---فت م، سک ع، و مع) امذ؛ ج.
(قانون) وہ ہیں جو روزمرّہ یا پندرہ روزہ یا ماہواری یا شش ماہی یا سالانہ متعلقہ محکموں اور دفتروں سے آتے ہیں ان پر دستخط حاکم کے نہیں ہونے چاہئیں صرف دستخط سررشتہ دار کے کافی ہیں (اردو قانونی ڈکشنری). [کاغذات + معمولی (رک)].

---نامزدگی کس اضا(---سک م، فت ز، سک نیز فت د) امذ.
وہ فارم اور اسناد وغیرہ جو کسی ادارے کی ممبری کا امیدوار متعلقہ حاکم یا عہدہ دار کے دفتر میں مقررہ وقت کے اندر پیش کرتا ہے. آج یہاں بھارت کے آئندہ صدر کے انتخاب کے لیے ایک سابق وزیرِ خزانہ ... کے کاغذاتِ نامزدگی داخل کر دیے گئے. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۵ جولائی، ۱). جب کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے میں صرف ایک یا دو دن رہ گئے اس نے اپنے وعدے سے منہ پھیر لیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۰۴). [کاغذات + نامزد (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت].

کاغَذی (فت غ). (الف) صف.
۱. کاغذ (رک) سے منسوب، کاغذ کا، کاغذ کا بنا ہوا.

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۲). اردو نثر ... میں سوائے کاغذی پھولوں کے کچھ نہ تھا. (۱۹۱۵، گلدستہ پنج (دیباچہ)، ۶).
۲. (اُ) پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیموں وغیرہ.

وہ لیموں جو تھے کاغذی سبز تر
لٹکتے ہیں اب بن کے تعویز زر
(۱۸۹۰ ، کتابِ مبین ، ۹۰).

لیموئے کاغذی تو بہت دیکھے آپ نے
اب کاغذی ترقیِ نیشن کو دیکھئے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۳). (اَ) **سہین یا پتلے حجم یا جسامت کا.** کوری کوری ... صراحیاں کاغذی آبخورے اور پیالے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۷). پانی پینے کا گلاس کاغذی بلور کا کم از کم ایک ہمیشہ موجود رکھنا. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۸۲). بڑی بڑی آنکھوں کے ، پوستِ استخواں اور کاغذی بدن کے آدمی. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۶۰). ۳. (کنایۃً) **برائے نام ، جس کا ذکر صرف تحریر میں ہو اور اصل میں کوئی وجود نہ ہو نیز خستہ ؛ جلد ٹوٹ جانے والا (گروہ ، انجمن ، جماعت وغیرہ).** ہمارے یہاں سماجی بہبود کی زیادہ تر انجمنیں ... کاغذی ہیں. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، کراچی ، ۱۰ اگست ، ۳). ۴. (مجازاً) **جعلی ، مصنوعی ، غیر حقیقی.** تطہیر بھی ساتھ ساتھ جاری رہے گی ، کاغذی لیڈر پیدا نہ کیے جائیں. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۶ اگست ، ۱). ۵. **لکھنے پڑھنے سے متعلق ، خط و کتابت والا ، تحریری.** یہ بھی امید ہے کہ ہماری برسوں کی کاغذی جان پہچان کا پھل یوں ملے گا کہ ہم ایک دوسرے کی صورت بھی دیکھ لینگے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۹). (ب) امذ. ۱. **کاغذ بیچنے یا بنانے والا شخص ، کاغذ والا ، کاغذ کا تاجر.**

بے طولِ خطِ شوق سے قرطاس کا یہ قحط
ملتا نہیں ہے کاغذیوں کی دکاں میں بند
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۲۵). کاغذی:- یہ لوگ کاغذ بناتے ہیں. (۱۸۹۱ ، حقیقتِ مسلمانانِ بنگالہ ، ۱۳۴).

کاغذی کا پل کرے گا کس طریقے سے ادا
اور چھپائی کے لیے پیسے کہاں سے لائے گا
(۱۹۱۶ ، نگارستان ، مولانا ظفر علی خاں ، ۶۹). وہ ہر بار ڈیڑھ دو سو روپے کا چیک کاغذی کو بھیجتے. (۱۹۶۸ ، بادِ شاہد ، ۳۱۳). ۲. (اَ) **ایک قسم کا سفید نازک کبوتر.**

اڑتا ہے ہو کے مضطر جا اس کے بام و در پر
نامہ مرا کہاں ہے ، اے کاغذی کبوتر
(۱۹۰۶ ، گلشنِ ہند ، ۴۲). (اَ) **ایک قسم کا پرندہ جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. **حساب داں ، سیاق داں ، حساب کتاب والا ، کاغذ کے مطابق کام کرنے والا شخص.** بندگانِ عالی نہایت کاغذی جز رس ہیں. (۱۸۷۳ ، طلسمِ ہند ، ۳۵). ۴. **دفتری ، دفتر کا مالک** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۵. **اعلیٰ قسم کا پتلے چھلکے والا لیموں ، ناشپاتی یا اخروٹ** (پلیٹس). [کاغذ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آبخورہ (---سک ب ، و مج ، فت ر) امذ.
مٹی کا بنا ہوا سبک اور خوبصورت آبخورہ. کوری کوری جھجھریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے اور پیالے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۷). ان کے آس پاس لکھنو کے نازک کاغذی آبخورے چنے ہوں ، تو بے پیاس کی پیاس لگ آتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶۶). [کاغذی + آبخورہ (رک)].

---آدمی (---سک د) امذ.
چست ، دبلا پتلا اور چالاک آدمی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاغذی + آدمی (رک)].

---بادام امذ.
ایک قسم کا بادام جس کا چھلکا پتلا اور نرم ہوتا ہے اور آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے.

کھینچ کر تصویرِ چشمِ یار مانی نے کہا
باغِ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۰).

نرگسی آنکھوں سے اس نو خط نے کی جب ہمسری
کاغذی بادام کا سارا لفافہ کھل گیا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۲۱). ان میں بعض کا چھلکا اتنا نازک ہوتا ہے کہ ہاتھ سے ٹوٹ جاتا ہے اس کو کاغذی بادام کہتے ہیں. (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۲). [کاغذی + بادام (رک)].

---باغ امذ.
پھولوں کے تختے جو شادیوں کے موقع پر بناتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کاغذی + باغ (رک)].

---پیرہَن (---ی لین ، فت ر ، ہ) امذ.
کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانے میں فریادی لوگ پہن کر بادشاہ کے روبرو جایا کرتے تھے ، عاجزی اور بےچارگی سے مراد ہوتی تھی.

نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۲). [کاغذی + پیرہن (رک)].

---ثُبوت (---ضم ث ، و مع) امذ.
(قانون) تحریری ثبوت. کوئی کاغذی ثبوت بھی مدعا علیہ کے پاس نہیں اور نہ کسی طرح کی شے کسی کے پاس لے جاتے ہیں اور مدعا علیہ بد چلن معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۱۱). [کاغذی + ثبوت (رک)].

---خنگ ((---کس خ ، غنہ) امذ.
کاغذ کا سفید گھوڑا ؛ (کنایۃً) خط ، چٹھی.

چل اب کاغذی خنگ پر ہو سوار
رواں ہو کے لکھ دے کہ اللہ یار
(۱۷۶۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۰). [کاغذی + خنگ (رک)].

---دور (---و لین) امذ.
طباعت و اشاعت کا دور ، وہ زمانہ جس میں بہت کتابیں شائع ہوئی ہوں ؛ (مجازاً) مصنوعی دور. آج کے کاغذی دور میں ایک عجیب سی بات ہے ... کہ پانچ سال کی مشقِ سخن کے بعد ہی شعری مجموعے شائع ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر (دیباچہ) ، ۱۹). [کاغذی + دور (رک)].

---رُومال (---و مع) امذ.
کاغذ کے بنائے ہوئے مختلف رنگ کے نرم و نازک رومال جو عموماً ہاتھ منھ صاف کرنے کے کام آتے ہیں. نیکنس اور کاغذی رومال خوبصورتی سے سجا کر رکھے گئے تھے. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۳). [کاغذی + رومال (رک)].

---زَر/سِکّہ (---ف ز / کس س، شد ک پ ف) امذ.
نوٹ (جو سکّے کے بجائے بازار میں چلتے ہیں). سونے کے بدل یا نائب: یعنی، کاغذی زر اور دیگر فلزی زر بھی اکثر استعمال ہوتے ہیں جو مبادلے میں سونے کے مساوی قدر رکھتے ہیں. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۷). ممالکِ چین میں کاغذی سکّے کے رواج کا بہت قدیم زمانے سے پتا چلتا ہے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت، ۱ : ۳۱۴). [کاغذی + زر / سکہ (رک)].

---کارَروائی (---سک ر، ف ن) امث.
۱. خط و کتابت یعنی لین دین اور عدالتی ضروریات کے اسٹامپ اور تحریر وغیرہ. کیا کاغذی کارروائی کرنا ضروری ہے. (۱۹۸۳، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۹۰). ۲. **فرضی کارروائی، بے نتیجہ کام** (مہذب اللغات). [کاغذی + کارروائی (رک)].

---کَرَنسی (---ف ک، ر، سک ن) امث.
رک : **کاغذی زر.** کاغذی کرنسی کا چلن تو زمانۂ حال کی بات ہے. (۱۹۸۳، گردِ راہ، ۳۰۳). [کاغذی + کرنسی (رک)].

---گھوڑے (---و مج) امذ ؛ ج.
وہ کاغذ جن پر کچھ لکھا ہوا ہو ؛ (مجازاً) خط، چٹھی. اشتہاروں کے کاغذی گھوڑے اگر پیاسے کا کوئیں کو اپنی طرف گھسیٹنا نہیں ہے تو کیا ہے. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۱۶).

کاغذی گھوڑوں کو دوڑا کر بنا ہے شہسوار
کچھ خبر اسکی بھی ہے اے عالمِ بےاعتبار

(۱۹۲۷، فکر و نشاط، ۵۹). [کاغذی + گھوڑے (گھوڑا (رک) کی جمع].

---گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
رک : **کاغذ کے گھوڑے دوڑانا، خط بھیجنا.** چپکے چپکے کاغذی گھوڑے دوڑائے گئے. (۱۹۲۹، مضامینِ فرحت، ۶ : ۱۹۱).

---گھوڑے دَوڑنا محاورہ.
کاغذی گھوڑے دوڑانا (رک) کا لازم، **خط و کتابت ہونا.** چٹونیں تیکھی ہوئیں، پیشانیوں سے سرکہ ٹپکا، کاغذی گھوڑے دوڑنے لگے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۱ : ۹).

---لِیمو/لِیمُوں (---ی مع / و مع) امذ.
ایک قسم کا لیموں جس کا چھلکا بہت پتلا ہوتا ہے. چمن کی بعض کیاریوں کے وسط میں ... سنترہ، کاغذی لیمو وغیرہ کے درخت لگائے جائیں. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۳۱۵). سب دواؤں کو کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کر کے شیاف بنائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۶۹). [کاغذی + لیمو / لیموں (رک)].

---مِٹّی (---کس م، شد ٹ) امث.
نہایت باریک مٹی. کاغذی مٹی کا آبخورہ برابر مٹکے کے ایک اینٹ پر رکھا تھا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۱). [کاغذی + مٹی (رک)].

---نِیمبُو (---ی مع، مخ، و مع) امذ.
رک : **کاغذی لیمو.** جس کا پتلا چھلکا ہوتا ہے اس کو کاغذی نیمبو کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۸۹). [کاغذی + نیمبو (رک)].

---پَنڈِیاں (---ف ہ، سک ن، کس مج ڈ) امث ؛ ج.
مٹی کی بنی ہوئی خوبصورت اور سُبک ہانڈیاں (مہذب اللغات). [کاغذی + ہنڈی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

کاغذِیں (ف ع، ی مع) صف.
کاغذ (رک) سے منسوب، کاغذ جیسا، کاغذ کا، کاغذ سے بنا ہوا.

تصوّر کہہ رہا ہے اس کا خط بھی تو اُڑا لیجا
سمجھتا ہے گُلِ مضموں کو مرغِ کاغذیں مشکل

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۳۶۷). [کاغذ (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

کاف امذ.
حرف ک (رک) کا تلفظ.

دیا توں شرف کاف کن کوں تمام
ہوا تجھے اظہار کل کاف لام

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۸).

فے پہ ایک نکتہ ہے اور قاف پہ ہیں نکتے دو
کاف بھی خالی ہے اور لام بھی خالی یہ لے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۶).

بھی موجد حرف کاف وہ ہے
نثرہ کا مُربّی صاف وہ ہے

(۱۸۷۳، جامع المظاہر منتخب الجواہر، ۳۵). حرف کاف بھی ترکی مصادر کی علامت ہے. (۱۹۳۰، اردو، جنوری، ۱۳۳). بھ کو ب تھ کو ت اور کھ کو کاف شمار کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۳۵). [ع].

---اِستِفہام کس اضا(---کس ا، سک س، کس ت، سک ف) امذ.
«ک» جو کیا کے معنوں میں استعمال ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [کاف + استفہام (رک)].

---بَیانِیہ کس صف(---ف ب، کس مج ن، ف ی) امذ.
کہ جو اس فقرے کے شروع میں آئے جو سابق فقرے کا بیان ہو. یہ شعر اپنے ماقبل کا بیان ہے اس کے آغاز پر کاف بیانیہ ہے یعنی کہ. (۱۸۷۲، عطرِ مجموعہ، ۱ : ۹۱). [کاف + بیان (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

---ـِ تازی کس صف امذ.
وہ کاف جس پر ایک مرکز ہو ، عربی کا کاف ، کاف فارسی (گ) کی ضد. مرد خشمنا ک اس کے معنی ہیں اسے کاف تازی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). کبھی علامت مصدر کے مقام پر کاف تازی لاتے ہیں جیسے بیٹھک. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور، ۸۰). کاٹ : بفتح کاف تازی و سکون الف و ثائے مثلثہ. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۳۱). [کاف + تازی (رک)].

---ـِ تَشْبِیہ کس اضا(---فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
عربی کا ک جو مقابلے کے لیے استعمال ہو (جامع اللغات). [کاف + تشبیہ (رک)].

---ـِ تَعْلِیل کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
کہ ، کے معنی میں ، حرف کہ بمعنی کیونکہ (ماخوذ : جامع اللغات). [کاف + تعلیل (رک)].

---ـِ عَجَمی کس صف(---فت ع ، ج) امذ.
رک : گ ، جس پر دو مرکز ہوتے ہیں ک کے بعد اور ل سے پہلے کا حرف. نیز کاف عجمی پر دو مرکز لگانا چاہیے. (۱۸۷۱ ، نظم پروین ، ۱۵). [کاف + عجم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ـِ عَرَبی کس صف(---فت ع ، ر) امذ.
رک : کاف تازی. مکر بفتح اول و سکون ثانی حرف دوم کاف عربی مگرچھ کی شکل پر ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۰۱). [کاف + عربی (رک)].

---ـِ عِلّت کس اضا(---کس ع ، شد ل بفت) امذ.
رک : کاف تعلیل ، کہ. حرف رابطہ دونوں مصرعوں کا کاف علّت جو دوسرے مصرع کے شروع میں ہے (۱۹۳۰ ، انشائے بےخبر، ۹۰). [کاف + علّت (رک)].

---ـِ فارْسی کس صف(---سک ر) امذ.
رک : کاف عجمی. آوازوں سے ممیز و ممتاز کرنے کے لیے بنائے فارسی ، جیم فارسی ، کاف فارسی اور زائے فارسی کا نام دیا گیا ہے. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)، ۲۰۹). [کاف + فارسی (رک)].

---ـِ کَلِمَن کس اضا(---فت ک ، کس مج ل ، فت م) امذ.
رک : ک (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ) [کاف + کلمن (رک)].

---ـِ کُن کس اضا(---ضم ک) امذ.
مراد : روزِ ازل ، روزِ آفرینش ، روزِ اول.

دیا توں شرف کافِ کن کوں تمام
ہوا تجھے اظہار کل کاف لام

(۱۶۳۵ ، قصۂ بےنظیر ، ۸). [کاف + کُن (رک)].

---(و) لام امذ.
لاف و گزاف.

دیا توں شرف کاف کن کوں تمام
ہوا تجھے اظہار کل کاف لام

(۱۶۳۵ ، قصۂ بےنظیر ، ۸). [کاف + و (حرفِ عطف) + لام].

---ـِ لَولا ک کس اضا(---و لین) امذ.
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہے مراد ہے کیوں کہ قرآن شریف میں لولا ک سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کیا گیا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کاف + لولا ک (رک)].

---و نُون (---و مج ، و مع) امذ.
۱. حرف کُن ، کہا جاتا ہے کہ جب یہ کلمہ روزِ ازل خدائے تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تو دنیائے ممکنات وجود میں آ گئی ؛ (مجازاً) روزِ آفرینش ، روزِ ازل.

جتا خلق پیدا ہے یک بات سوں
لہے شاہد اس بات کا کاف و نون

(۱۶۳۵ ، قصۂ بےنظیر ، ۱۶). ایک وقت عشق غلبہ کیا سو کاف و نون پیدا ہوئے. (۱۷۹۹ ، شاہ نوراللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۳۰).

کبھی نہ تیری اطاعت سے سر اوٹھاتا میں
جو کاف و نون پہ مجھے اختیار ہو جاتا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۲).

اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہانِ کاف و نون

(۱۹۳۶ ، ارمغان حجاز ، ۲۰۳). **۲. قرآن شریف کی دو سورتیں جو ان حروف سے شروع ہوتی ہیں** (جامع اللغات). [کاف + و (حرفِ عطف) + نون (رک)].

کافاٹیریا (ی مج ، کس مج ر) امذ.
ایک قسم کا ہوٹل جس میں پکا ہوا کھانا مختلف تختوں یا شیلفوں پر رکھا ہوتا ہے اور گاہک خود اٹھا کر لے جاتے ہیں ، کیفے ٹیریا. کافاٹیریا بھی اسی قسم کا ہوٹل ہے ، جس میں کھانا کھلا ہوا رکھا رہتا ہے. (۱۹۲۳ ، نگار ، فروری ، ۸۶). [انگ: Cafeteria].

کافَّۃُ النّاس (شد ف بفت ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ن) امذ.
سب کے سب ، تمام لوگ ، سارے کے سارے ، کُل گروہ ، کُل جماعت ، عامۃ الناس. عام مرفہ الحالی پر کیا اثر پڑے گا اور بلحاظ بہبودی کافۃ الناس کونسی صورت بہتر اور قابل ترجیح ہونی چاہیے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۰۴). [ع].

کافِر (کس نیز فت ف). (الف) امذ.
۱. خدا کو نہ ماننے والا شخص ، منکرِ خدا ، بےدین ، مُلحد ، وجودِ خداوندی سے انکار کرنے والا.

جس شہر میں بستا ہے تو سب جگ ہے اس کا معتقد
مومن کہیں مکّہ یہی کافر کہے ہیں دوارکا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق (قدیم اردو ، ۱ : ۵۱۷)). اگر ہو ہے مسلمانی ، تو کافراں کی کیا ہے نشانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴). سب کافر گرد ہمارے ہو اونٹوں کوں بیچ میں لیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۶).

اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا
آہ یارب رازِ دل ان پر بھی ظاہر ہو گیا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲). کہتے ہیں کہ ہم کو معلوم نہیں کہ ہم نزدیک اللہ تعالیٰ کے مومن ہیں یا کافر. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۱۷).

دیکھیو ، غالب سے گر اُلجھا کوئی
ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۰). فیاضی میں کافر و مسلمان کا امتیاز نہ تھا ، مشرک و کافر سب آپ کے مہمان ہوتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۱۲). منکروں مشرکوں اور کافروں تک کی بھی خدا نے مدد کی ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۷۱). ۲. **(مجازاً) معشوق ، محبوب.**

مجھکو تو ہوا یہ دل سے ظاہر
بیچین رہے ہے تو بھی کافر
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۵).

پایا ہے ذوق و شوق میں ہم کو بھرا ہوا
کافر نے اختلاط بڑھایا نہیں ہنوز
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۸۱).

دیکھتا کیا ہے اس طرح ناداں
حسنِ کافر ہے کافرِ ایماں
(۱۹۸۴ ، حصار انا ، ۱۹۳). ۳. **(تصوّف) وہ جو کفرِ حقیقی رکھتا ہو (کفرِ حقیقی یہ ہے کہ ذاتِ محض کو ظاہر کرے) ، وہ شخص جو وحدت میں بکرنگ ہو کر ماسوی اللہ سے پاک ہو گیا ہو** (ماخوذ: مصباح التّعرف ، ۲۰۳ نیز ۲۰۶). ۴. **سرحد اور نواحِ کابل کی ایک قوم جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں.** بلوچستان کے براہوی سرحد کے کافر ، سندھ کے کٹوری اور پنجاب کے باوریے اس کی زندہ مثالیں ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۲۷).
(ب) صف. ۱. **(مجازاً) عاشق ، شیدا ، دیوانہ.**

تجھ نین ماتا جو کوئی تس جام سیتی کام کیا
تجھ زلف کا کافر سچے اسلام سیتی کام کیا
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵). ۲. **ناشکرا ، کفرانِ نعمت کرنے والا ، ناسپاس.** اسی طرح گروہِ دولتمندوں میں شاکر ہیں اور کافر. (۱۸۴۳ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی) ، ۱۲۵) ۳. **ظالم ، بے رحم ، شوخ.**

غرض انگشتری کو وو ہیں دھو
کہا لا باندھ دیو کافر کو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامه ، ۴۷).

کافر تیری زبانی اکثر ہیں لیک جوں شمع
ہر استخواں میں جس کی زنار تھا سو میں تھا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۷).

سخت کافر تھا جن نے پہلے میر
مذہبِ عشق اختیار کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹). تمیزاً کافر عورت تھی کہ جواب بھی نہ دیا گھر سے نکالا آفت میں ڈالا اور پھر چین سے نہ بیٹھی.
(۱۸۹۵ ، حیات صالحه ، ۱۵۵).

یہ کس کافر سے اپنے دل کا سودا کر لیا تم نے
زمانے میں اثر تم سا بھی کوئی بے زباں ہو کا
(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۹۴). ۴.(اَ) **کم بخت ، بد (نفرت اور کراہیت کے موقع پر مستعمل).**

میں کہہ رہا کہ نہ عاشق ہو باز آ کافر
خدا کے واسطے تک دیکھ حال دنیا کا
(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۶۹).

اے ذوق اتنا دخترِ رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۰). (اَ) **دلکش ، حسین ، غضب کا ، جیسے : کافر آواز ، پیار کے طور پر دُشنام ، عمدہ ، پسندیدہ.**

وہ کافر چتونیں بانکی نگاہیں
لگا لیں مار ڈالیں جس کو چاہیں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۸).

بعد بارش ہر جگہ قوسِ قزح کے سامنے
کیا نظر آتی ہے کافر دھوپ سونے کا ورق
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۲۲). (اِ) **سخت ، سنگین.** خدا خدا کر کے وہ کافر مصیبت کے دن طے ہوئے. (۱۹۰۱ ، الف لیله ، سرشار ، ۳۴۲). اس کا غصّہ وہ کافر غصّہ ہے کہ جس کی کوئی روک نہیں. (۱۹۲۳ ، مخدّرات ، ۲ : ۴). ۵. **وہ جو خدا کی جگہ کسی کے عشق کا بندہ ہو.**

دینداری مری سنیو کہ میں کافر عشق آہ
کر دل میں ارادہ جو چلا طوفِ حرم کا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۸).

رفع کیوں کر نہ کریں شبہ جو ہے خاطر کو
ہے یقیں آپ کے اقرار کا کس کافر کو
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۴۴)).

کافرِ عشق سے خالی نہ رہے گی دنیا
کوئی ہو جائے گا اللہ کا بندا پیدا
(۱۹۱۹ ، درشہوار بے خود ، ۵) . (ج) امث . **کافرستان کی ایک زبان کا نام.** پشاچی خاندان کی کشمیری ، ٹنا ، کافر اور چترالی وغیرہ کو ... ہندوستان کے ایک بڑے علاقے میں استعمال کیا جا رہا ہے. (۱۹۴۸ ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ، ۲۹). [ع].

---اَدا (---فت ا) صف.
محبوبانہ انداز ، دلکش ناز و انداز والا.

یہ نہ دیکھا وہ ہتو کافر ادا کرتا ہے کیا
اوس کو ہم دے بیٹھے دل دیکھیں خدا کرتا ہے کیا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۶). [کافر + ادا (رک)].

---اَدائی (---فت ا) امث.
دلکش ناز و انداز. وہ اس کی روح تھی جو اس کافر ادائیوں کی جان تھی. (۱۹۲۳ ، نگار ، فروری ، ۱۰۶). [کافر ادا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آواز امث.
بہت عمدہ اور پیاری آواز ، دل لبھانے والی آواز (نوراللغات).
[کافر + آواز (رک)].

---بچّہ (---فت ب ، شد چ ، فت) امذ.
(تصوّف) **وہ شخص جو عالمِ وحدت میں یکرنگ اور دل کو تمامی ماسواء اللہ سے علیحدہ کر کے سوادِ ہستی میں قرار پکڑے ، گبر** (مصباح التعرف). [کافر + بچّہ (رک)].

---جوانی (---فت ج) امث.
اٹھتی جوانی ، بھرپور شباب.

پر ادا مستانہ سر سے پاؤں تک چھائی ہوئی
اف تری کافر جوانی جوش پر آئی ہوئی
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۳۱).

کھٹا سبزہ ستارے پھول سب اپنی جگہ برحق
تری کافر جوانی پھر تری کافر جوانی ہے
(۱۹۷۸ ، ماہرالقادری (مہذب اللغات)). [کافر + جوانی (رک)].

---حَربی کس صف(---فت ح ، سک ر) امذ.
(فقہ) **وہ کافر جس کے سبب سے امورِ دین میں خلل واقع ہو اور اس بنا پر اس سے لڑنا واجب ہو جائے.**

کافرِ حربی و موذی و منافق ملحد
ایک چو رنگ ہے چاروں کا اسے استیصال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰). [کافر + حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دِلی (---کس د) امث.
سیاہ قلبی ، بے رحمی ، ظلم.

نہنگ ہو دیر میں بہتر ہوے سب
سخن سن کر تری کافر دلی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو۸). [کافر + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ذِمّی کس صف(---کس ذ ، شد م) امذ.
(فقہ) **وہ کافر جو حکومتِ اسلام کو جزیہ ادا کرے اور اس بنا پر حکومت اس کے جان و مال اور آبرو کی ذمہ دار ہو.** اگر کافر ذمی کسی مسلمان سے زمین خرید کر کسی اور دوسرے مسلمان کے ہاتھ فروخت کر دے تو بھی اس کافر کا خس ساقط نہیں ہو گا. (۱۹۷۲ ، توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۱۷۷). [کافر + ذمی (رک)].

---طَبیعَتی (---فت ط ، ی مع ، فت ع) امث.
رک : کافر دلی. شیرانی صاحب کا خشک و بے رنگ اور کافر طبیعتی کا مرادف انداز ، عام طور پر اپنا اثر نہیں ڈال سکا. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۳۰۱). [کافر + طبیعت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کِتابی کس صف(---کس ک) امذ.
وہ غیر مسلم جو اہلِ کتاب میں سے ہو ، یہودی ، عیسائی.

دکھلائے جو وہ روئے کتابی اے ذوق
سب مدرسہ کافرِ کتابی ہو جائے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۴). [کافر + کتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کُرتی (---ضم ک ، سک ر) امث.
انگریزی وضع کی جاکٹ یا کوٹ (نوراللغات؛ مخزن المحاورات ، ۵۸۰).
[کافر + کرتی (رک)].

---کیش (---ی مج) صف.
بے دین ، شرع کے خلاف چلنے والا ؛ (مجازاً) ظالم ، بے وفا نیز معشوق ، محبوب.

اپس کی زلف کافر کیش کی جھلکار تک دکھلا
کہ زاہد بے خبر دم مارتا ہے پارسائی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲).

کوئی بندا خدا کا جان دیوے اور تو دیکھے
ارے بے رحم کافر کیش یہ کیا تجکو بھاتا ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۵۵۷).

نفسِ کافر کیش دو ٹکڑے ہوا صاف اے اسیر
ذوالفقارِ حیدری میرا تبرا ہو گیا
(۱۸۵۳ ، ریاضِ مصنف ، ۷۶). بنارس کی سُہانی صبح جو کافر کیشوں کی دلربا جماعتوں کو لبِ گنگا پہ لیجا کے کھڑا کر دیتی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۵). [کافر + کیش (رک)].

---کی قَبر کی تیرگی امث.
وہ مہیب تاریکی جو کافر کی قبر میں ہوتی ہے ؛ (مجازاً) بہت اندھیرا (مہذب اللغات).

---گر (---فت گ) صف.
کافر بنانے والا ، کفر پر مائل کرنے والا ، خدا یا مذہب سے پھیرنے والا. سب کے سب برابر ہیں تابع ہوں یا متبوع کافر ہوں یا کافر گر. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین ، ۶۲۸). [کافر + ف : گر (گار (رک) کا مخفف)].

---گھڑی (---فت گھ) امث.
سخت اذیّت ناک گھڑی ، ناقابلِ برداشت لمحہ یا وقت. خدا خدا کر کے فرقت کی وہ کافر گھڑیاں طے ہوئیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۸۹). [کافر + گھڑی (رک)].

---ماجَرا (---فت ج) صف.
کافروں جیسا سلوک کرنے والا ؛ ظالم ، جابر ؛ محبوبانہ انداز رکھنے والا.

کہ میں غرقِ گنہ سر تا پا ہوں
اسیرِ نفسِ کافر ماجرا ہوں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۹).

غضب خوں ریز و کافر ماجرا ہے
فضائے خانہ دشتِ کربلا ہے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۹۰).

دلِ مُضطر سے بالا پڑ گیا ہے
یہ کافر ماجرا ہے اور میں ہوں
(۱۹۰۶ ، معارف جمیل ، ۹۱). [کافر + ماجرا (رک)].

---ماجَرائی (---فت ج) امث.
ظلم و بیداد. یہاں سے ... اہلِ دین کی کافر ماجرائی کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۹). [کافر ماجرا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُطلَق کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ۔
نہایت کافر ، پکّا منکر ، دین حق سے یکسر پھر جانے والا۔ احکام کا انکار کرنے والا بھی کافرِ مطلق ہو گا۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲۱)۔ [کافر + مطلق (رک)]۔

---مَنِش (---فت م ، کس ن) صف ؛ امذ۔
رک : **کافر کیش ، ظلم و جور کرنے والا ؛ (کنایۃً) معشوق** (ماخوذ : فیروزاللغات)۔ [کافر + منش (رک)]۔

---نَظَری (---فت ن ، ظ) امث۔
معشوق کا ناز و انداز سے دیکھنا ، ادا یا لگاوٹ سے دیکھنا۔
اے بتو دل ہی نہیں نذر کو ایماں کیسا
شوخیِ شیوۂ کافر نظری کیا دیکھیں
(۱۹۱۶ ، کلیاتِ رعب ، ۱۱۸)۔ [کافر + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نِعْمَت کس اضا(---کس مج ن ، سک ع ، فت م) صف۔
۱۔ نعمت کی ناشکری کرنے والا ؛ (مجازاً) بےوفا ، محسن کُش ، احسان فراموش۔ کافرِ نعمت اور احسان فراموش صحبت کے لایق نہیں۔ (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۱ : ۶۲)۔ ۲۔ **(مجازاً) نمک حرام ، حرام خور۔** لکھنوی کے شرپسندوں اور باغیوں نے اس کافرِ نعمت تک رسائی حاصل کر لی۔ (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۱۵۳)۔ [کافر + نعمت (رک)]۔

---نِعْمَتی (---کس مج ن ، سک ع ، فت م) امث۔
کفرانِ نعمت کرنا، ناشکر گذاری ، ناسپاسی نیز نمک حرامی۔ ستّر برس کی عمر میں بغاوت اور کافر نعمتی سے منہ کالا کیا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۶۳)۔ بالائی منزلوں کی نسبت مشہور ہے کہ سلطان سکندر لودھی نے حسین ... کی کافر نعمتی سے بگڑ کر انہیں منہدم کرا دیا تھا۔ (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۵۳)۔ یہ لوگ فارغ البالی ... اور کافر نعمتی کی وجہ سے جو بھی زبان پر آتا کہہ دیتے۔ (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۲۹۵)۔ [کافر نعمت + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---وَشی (---فت و) امث۔
ناز و انداز نیز جور و جفا ، ظلم و استبداد۔
نگاہوں کی تنہا نہ کافر وشی
پھریں مردمک بہر مردم کشی
(۱۸۴۵ ، تحفۂ اعظم ، ۳۲)۔ [کافر + وش (حرفِ تشبیہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ہُوں فقرہ۔
قسم کھانے یا یقین دلانے کے موقع پر کہتے ہیں۔
آپ کے جانے سے کافر ہوں اگر رہتا ہو ہوش
ایسی بے ہوشی کی دارو کچھ پلا جاتے ہو تم
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۰۲)۔
کافر ہوں گر رہی ہو توقّع جواب کی
قاصد سے یہ سنوں کہ مرا خط پڑھا گیا
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۳۸)۔

---ہونا محاورہ۔
۱۔ منکرِ دین ہونا ، دین سے پھر جانا ، اسلام سے خارج ہونا ، خدا سے منکر ہونا۔
اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا
آہ یارب رازِ دل ان پر بھی ظاہر ہو گیا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲)۔
کافر ہے جو نہ رکھے وِلا اوس حُسین سے
اوٹھے وہ ناامید پیمبر کے دِین سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۰)۔ کس طرح کافر ہوتے ہو خدائے تعالیٰ سے حال آنکہ تم بے جان تھے پھر چلایا تم کو۔ (۱۹۱۷ ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، مولانا محمود الحسن ، ۷)۔ ۲۔ **(قدیم) بےخود ہونا ، دیوانہ ہونا ، اپنے ہوش و حواس میں نہ رہنا۔** جبکوئے دیکھا اس کا موں سو اوسی وقت کافر ہوا یعنی بے خود ہوا۔ (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۲۳)۔

کافِرانہ (کس مج ف ، فت ن) صف ؛ م ف۔
۱۔ کافر کی طرح ، کافر جیسا ، منکرِ خدا۔ باپ دادا اُلتانی کے باشندوں کے طریق پر کافرانہ قربانیاں دیا کرتے تھے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۳)۔ ۲۔ **نہایت حسین ، دلکش۔** چل نے بڑی کافرانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۵۶)۔ [کافر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

کافِرِستان (کس مج ف ، ر ، سک س) امذ۔
کافروں کے رہنے کی جگہ ؛ (مجازاً) دلکش لوگوں کا علاقہ ، شمالی پاکستان کا ایک علاقہ۔
بتنگ آئے نہ دل کیونکر ہمارا زلفِ پیچاں میں
مسلماں کا گذر کس طرح ہو گا کافرستاں میں
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۵۸)۔
خیر ہو ایمان کی ہر دم بتوں کا ہے خیال
کعبۂ دل میرا یارب کافرستاں ہو گیا
(۱۸۹۷ ، کلیات رعب ، ۱۲)۔ [کافر + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

کافِرنی (کس ف ، سک ر) امث۔
کافر عورت ، منکر عورت ؛ (طنزاً) بدبخت۔
میں کافرنی بتوں پاہوش سے دنیا کی آنکھوں میں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات))۔ موئی کافرنی! گندے منہ سے کلمہ پڑھنے والی ، نامُراد! اُجڑ جائے تیری مانگ۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۱)۔ بدزبان ، بےادب ، کافرنی پہلے تو ایسی گستاخ نہ تھی۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۴۳)۔ [کافر + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

کافِرَہ (کس مج ف ، فت ر) امث.
کافر عورت ؛ (مجازاً) نہایت حسین و جمیل عورت. یا ایسی کافرہ شدیدالعناد تھی ... یا جھٹ پٹ نہا کے مسلمان ہو گئی. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ اللعالمین ، ۹۲). یہ قیمتی صفات فطرت کی ذراسی غلطی سے بجائے کسی کافرہ کو ملنے کے اس کافر کو مل گئے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۰۳). ان کی شاعری کے رقیبوں نے اس کافرہ کو بننے سنورنے اور کُھل کھیلنے کا موقع نہیں دیا. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۲۳۸). [کافر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کافِری (کس مج ف)ہ(الف) امث.
۱. **کفر ، منکر ہونا ، کفر کرنا.**
مجھے زاہد کہکر کہتے جتے اس شہر کے عالِم
ولے مجھ میں نہیں سمجھے کہ مُنکا کافری کا ہے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۸).
اگر دیو پوجنا لہے کافری
ولے رونا اس حال پر بہتری
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۰).
کفارِ فرنگ کوں دیا ہے
تجھ زلف نے درس کافری کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷).
وہ صنعت نہ تھی شیوۂ کافری تھا
یہ صنعت نہیں شیوۂ ساحری ہے
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۱۰). ۲. **ظلم و بیداد ، جور و جفا.** اس ٹھار عاشقوں کو شک لیانا کافری ہے ، بے دردی ، بے روشی ، بدگوہری ہے.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵)ہ۳. **دلکشی ، خوبصورتی.**
وہ جسم کی کافری لگاتی ہوئی آگ
زلفوں کی ابتری سے ندیاں جاری
(۱۹۳۷ ، روپ ، ۴۷). ۴. **علاقۂ کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام.** خواجہ نے ایک غلام کافری کو کہا کہ جا کر بازدار سے کہہ کہ ہم مسافر ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۲). ۵. **کافر قوم کی زبان کا نام جو کابل اور چترال وغیرہ کے گرد و نواح میں بولی جاتی ہے.** کافری زبانیں یہ چترال اور اس کے گرد و نواح میں بولی جاتی ہیں. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۶۱). ۶. **عاشق منشی ، الفت کیشی.**
فقط ایمان ہی کیا پاسال ہیں ایماں شکن لا کھوں
دلوں کی وہ متاعِ کافری کیا ہو گئی آخر
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۸). (ب) صف. **کافر (رک) سے منسوب ، کافر کا ، کافروں جیسا.** بیہوش ہو کر عجب نا اچھے کہ سخنان کافری اور ملحدی کرے گا. (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۲۷).
ہزاروں مر گئے پر اوس نے نواب
نہ چھوڑا اپنے طرزِ کافری کو
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۷۵). [کافر + ی ، لاحقۂ نسبت].

کافِل (کس ف) صف.
کسی کے نان نفقے وغیرہ کی ذمہ داری اٹھانے والا ، کفالت کرنے والا. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ہیں اور یتیم کا کافل بہشت میں ... رہینگے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۳۶).

ثنا مقصود ہے عرضِ غرض کیا
غرض کا آپ تو کافل ہے یا غوث
(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۲ : ۹). [ع : (ک ف ل)].

کافُور (و مع).(الف) امذ.
۱. **سفید اور تیز خوشبو کا گوند (ریزش) جو اس نام کے درخت کی سفید لکڑی سے نکلتا ہے ، کُھلا رہنے سے اور آنچ پا کر اڑ جاتا ہے ، عموماً مُردے کے جسم پر ملتے ہیں ، بھوڑے پھنسی کے مرہم میں ڈالتے ہیں اور اونی کپڑوں میں رکھتے ہیں جس سے کیڑا نہیں لگتا ، کپور.** تھوڑا کافور پانی میں ڈال کر نیت پڑتے ہوئے نہلایا. (۱۵۶۳ ، رسالہ فقہ دکنی ، ۸). او مشک تجہ کافور ہو. (۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۱۳).
تشنہ لب کوں تشنگی مے کی نہیں ناسور ہے
پتبۂ مینا اسے جیوں مرہمِ کافور ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۷).
دق سمجھ کر یہ دوا تجویز کی
شیرِ خر باقرصِ کافور ایک دام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۶).
کہتے ہیں احدیت کو عین کافور
کافور کا ذائقہ نہ شیریں نہ شور
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۹).
دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے
کھولتا ہے کیوں کفن میّت مری کافور ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۱).
دانت کا درد بدستور چلا آتا ہے
وہی مازو ، وہی کافور چلا آتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۶۵). اسی طرح کافور جیسی عام استعمال کی چیز بھی ... قدرتی نامیاتی مرکب ہے. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۶۵). ۲. **جنّت میں موجود تین چشموں میں سے ایک کا نام.** بہشت میں تین چشمے جاری ہیں ایک کا نام کافور اور دوسرے کا نام زنجبیل اور تیسرے کا نام سلسبیل ہے.(۱۸۴۸ ، بہشت نامہ ، ۸). (ب) صف. **دور ، نیز غائب.** خدا کی قدرت کہ پرچہ نکلتے ہی وہ رنگ جما کہ مایوسیاں دور بدگمانیاں کافور. (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۷۹). [ع].

---تَنبول کس اضا(---فت ت ، سک م بشکل ن ، و مج) امذ.
وہ کافور جو پان کے خوشبودار روغن میں کاسٹک پوٹاش ملانے سے حاصل ہوتا ہے. چیوی کول یعنی کافورِ تنبول ... نہایت قوی دافعِ تعفن تاثیر رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸). [کافور + تنبول (رک)].

---دینا ف مر ؛ محاورہ.
کافور کھلانا (بخار اُتارنے کے لیے).
شمع گھبرا نہ تپِ غم سے کہ اک دم میں ابھی
آ کے کافور سفیدیٔ سحر دیتی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۶).

---رِیاحی کس صف(---کس ر) امذ.
ایک نہایت اعلیٰ قسم کا کافور جسے کافور ریاحی بھی کہتے ہیں (یہ سفید سرخی مائل ہوتا ہے). (ماخوذ : جامع اللغات).
[کافور + ریاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سَحَر کس اضا(---فت س ، ح) امذ.
صبح کی سفیدی ، صبح کا اُجالا ، سپیدۂ سحر ، صبح تڑکے.
بس کافور سحر کی توقع رکھنی عبث ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۳). [کافور + سحر (رک)].

---سَیّال کس صف(---فت س ، شد ی) امذ.
وہ کافور جو مائع کی شکل میں ہو. کافورِ سیّال ۲ قطرہ پانی میں ڈال کر پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۱).
[کافور + سیّال (رک)].

---صُبْح کس اضا(---ضم ص ، سک ب) امذ.
رک : کافورِ سحر.
کافورِ صبح سے مجھے عبرت ہے روزِ ہجر
عالم ہے آفتاب میں شمعِ مزار کا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۴). [کافور + صبح (رک)].

---صِفَت (--- کس ص ، فت ف) صف.
وہ جس میں کافور کی خاصیت ہو ، اُڑ جانے والا. پیٹرول کافور صفت ہے اس لیے ہوا میں اچھی طرح حل ہو کر گیس کی سی صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱ : ۶۶).
[کافور + صفت (رک)].

---قَیصُوری کس صف(---ی لین ، و مع) امذ.
رک: کافورِ ریاحی. چاہ قیصور دیارِ ہند کے ایک جزیرہ میں واقع ہے جہاں کافور قیصوری پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۶۹). یہی کافورِ قیصوری کہلاتا ہے جو فارموزہ سے قیصور ہو کر آتا ہو گا. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۲).
[کافور + قیصور (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا مَرْہَم امذ.
نہایت ٹھنڈا مرہم جس کا جزوِ اعظم کافور ہے (مہذب اللغات).

---کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
۱. دور کرنا ، زائل کر دینا ، مٹا دینا.
آجائے انجمن میں جو اس گل کی بُو اگر
کافور کردے شمع کے چہرے سے نور کو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۸۶).
آنسو دمِ محشر ہمیں مسرور کرینگے
دوزخ کے شراروں کو یہ کافور کریں گے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۲۱۲). گردین کے خوانچہ میں کچھ ایسی پُرزور کشش تھی کہ پشتوں کی متواتر تعلیم و تربیت کے اثر کو دم زدن میں کافور کر دیتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۷۳). سردار جی کی یہ قربانی تمام بدگمانیوں کو کافور کردیتی ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). **۲. مُردے کو کافور کے پانی سے غسل دینا.** فرمایا آپ نے کہ غسل دے اس کو تین بار یا پانچ بار ساتھ پانی اور بیری کی پتی کے اور اخیر بار میں کافور کریں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۶).

---مَلْنا ف س.
مُردے کے کفن پر کافور لگانا ، میّت کے ساتوں اعضائے سجدہ پر حنوط کرنا.
نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے
وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور مل کر
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۰۳).

---موتی (---و مج) امذ.
وہ کافور جو تیرہ رنگ ہوتا ہے ، غیر شفاف (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۲). [کافور + موتی (رک)].

---ہو فقرہ.
دور ہو ، بھاگ جا ، دفع ہو. چل کافور ہو ، تیرا سر جو گردن پر برقرار ہے اسی کو غنیمت جان. (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق (ترجمہ) ، ۲۲).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. کافور کرنا (رک) کا لازم ، دور ہونا ، دور ہٹنا ، زائل ہونا ، غائب ہونا.
حیراں ہر ایک ظالم مقہور ہو گیا
چہروں کا رنگ خوف سے کافور ہو گیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۶). مذہبی عقائد اور مذہبی خیالات لوگوں کے دلوں سے کافور ہوتے جاتے ہیں. ۱۸۹۹ ، کلیات نثر حالی ، ۱ : ۹۳). ٹینی کا غصہ پہلے ہی کافور ہو چکا تھا. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۱۳۱). **۲. بھاگ جانا ، رفو چکر ہو جانا ، چمپت ہونا ، فرار ہو جانا ، اپنی راہ لینا.** دوست آشنا جو دانت کاٹی روٹی کھاتے تھے ...کافور ہوگئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱). بعض تو کافور ہو گئے اور بعض لوگ ... جرأت کو یک لخت بھول گئے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸).
کیا شوخ مزاج تھی جوانی میری
پیری سے ملا کے آپ کافور ہوئی
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۵۳). **۳. سفید ہونا.**
لازم ہے کفن کی یاد ہر وقت انیس
جو مشک سے بال تھے وہ کافور ہوئے
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). **۴. بے جوش ہونا ، بیزار ہونا ، اُکتا جانا.**
گرمیِ عشق جو نکلی ہوئی ٹھنڈے مرزا
میری صورت سے بھی کافور ہوئے بیٹھے ہیں
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۵).

---ہو جاؤ فقرہ.
یہاں سے ہٹ جاؤ (دربانیِ لطافت ، ۵۸).

---ہو گیا فقرہ.
چل دیا ، اُڑ گیا (محاوراتِ ہند).

---یَہُودی کس صف(---فت ی ، و مع) امذ.
رک : **ریحان الکافور ، سوسن** ، اسے کافورِ یہودی اور شجرِ کافور بھی کہتے ہیں۔(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۳۶). [کافور + یہود + ی ، لاحقۂ نسبت].

کافُوری (و مع)۔(الف) صف.
۱. **کافور (رک) سے منسوب ، کافور سے بنا ہوا ، کافور کے رنگ کا (سفید) ، جس میں کافور ملا ہوا ہو.**
ہاں اے زلیخا شکر کر اور زلفِ کافوری ترا
اس عشق کے سنگوں سیہ جوں مشک تاتاری ہوا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۹). اس آرائش (کی) روشنائی ہے سو سب کافوری موم کی ہے.(۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۸).
راحتیں لیتی ہیں بوسے طپشوں کے کیا کیا
زخم منہ ملتے ہیں جب مرہمِ کافوری سے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۲).
کنول جھاڑ فانوس جتنے تھے واں
چڑھی اون پہ کافوری تھیں بتیاں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۱۸).
فقیرانِ حرم کے ہاتھ اقبال آ گیا کیونکر
میسر میر و سلطاں کو نہیں شاہینِ کافوری
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۸). بہتر مواقع کی امید نے مشرق میں ایک کافوری قندیل جلا رکھی تھی. (۱۹۸۳ ، اور انسان مر گیا ، ۵۶). ۲. **ایک قسم کا رنگ جو پھیلا ہونے کی حالت میں سفید اور سمٹنے پر ہلکا زرد سا معلوم ہوتا ہے یہ رنگ ہلکے زرد اور نیلے رنگ کی ترکیب سے بنتا ہے.** رنگ بدل دو دوپٹے کی گلابی لے لو یا کافوری. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۳۸). (ب) امذ.
۱. **ایک قسم کا پان جس میں کسی قدر سختی اور تلخی ہوتی ہے یہ زرد رنگ کا ہوتا ہے ، کپوری.** مدراس ، بمبئی ، بنگال اور بہار میں بنگلہ ، کافوری احمد آبادی ، مدراسی ، بمبئی پان بہت رغبت سے استعمال کئے جاتے ہیں.(۱۹۲۳ ، پنواڑی کی دوکان ، ۱۴). ۲. **آم کی ایک قسم کا نام.** موتی چوری ، کافوری ، زعفرانی ... غرض کہاں تک گناؤں آموں کی قسمیں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۷۳).
۳. رک : **بابونہ ، ایک خوشبودار گھاس.** اس صنف میں بوریج ، نبات صدف (آئسر پلانٹ) جس کے پتوں کا مزا سیپ کی طرح ہوتا ہے اور کافوری (کامفری) کے پودے داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۳). [کافور + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
نہایت ہلکا زرد رنگ ، زردی مائل سفید رنگ ، زرد اور نیلے رنگ کو ملا کر بنایا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ ا پ و ، ۲ : ۳۵). [کافوری + رنگ (رک)].

---شَمع (---فت ش ، سک م) امث.
کافور کی بنی ہوئی موم بتی جس کی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے.
حمیدہ نے زیاد کو کمرہ میں بٹھایا ایک کافوری شمع لا کر روشن کر دی. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۶۷). راجہ مہاراجہ اشارہ کے منتظر رہتے تھے ہمارے گھروں میں بھی کافوری شمعیں روشن ہوتی تھیں. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۷۶).

آس کی اجڑی پھلواری میں یادوں کے غنچے نہ کھلاؤ
پچھلے پہر کے اندھیارے میں کافوری شمعیں نہ جلاؤ
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۸). [کافوری + شمع (رک)].

کافّہ (شد ف ہفت) صف.
۱. **تمام ، کل ، سب.** فضلائے شاہی نے کافّہ رعایا سے ایک صاحب معمر کو حضور طلب فرما کے فرمایا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰). محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مُہرِ نبوت عطا کر کے کافّۂ عالم کی طرف ... بغرض تربیت روانہ فرمایا. (۱۹۰۱ ، ارمغانِ سلطانی ، ۱۰). ۲. **قبیلہ ، گروہ.** جب کہ گروہ خلائق کی مصلحت کا سررشتہ ... اہل بلاد اور کافہ عباد کو پہنچے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۴۹). ۳. **(تصوّف) صاحب مقام تفرقہ** (مصباح تعرف ، ۲۰۳). [ع].

---اَنام کس اضا(---فت ا) امذ.
تمام لوگ ، خلقِ خدا ، انسان. جن سے تاباں ہوا تھا واسطے منافع کافّۂ انام. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۷). ایک کافّۂ انام نے آپ کے ساتھ اختلاف کیا (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۵). وہ کافّۂ انام کی ہدایت کے لئے نازل ہوا. (۱۸۹۹ ، کلیات نثر حالی ، ۸۷). رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کافّۂ انام کی طرف مبعوث ہوئے اور کافّۂ انام تمام روئے زمین پر پھیلے ہوئے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۶۷) [کافّۂ + انام (رک)].

---خَلائق کس اضا(---فت خ ، کس ء) امذ.
رک : **کافّۂ انام ، خلق اللہ.** اس استحقاق کا ثبوت کہ وہ کافّۂ خلائق کی قبول کے لیے ہے. (۱۸۹۸ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۳۶). کافّۂ خلائق کو ... عصبیت کی اشد ضرورت ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰). [کافّۂ + خلائق (رک)].

کافی (۱) صف.
۱. **کفایت کرنے والا ، بقدرِ ضرورت ، جس سے کام نکل جائے.**
فقط خوبصورتی اک دل کے بس کرنے کوں نہیں کافی
محبت قدردانی ، مہربانی ہے بڑا باعث
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۵).
اللہ سبحان ہے کافی محمّد نور ہے شافی
(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۲).
دیکھیں ہیں اُس کے اور جو ہوتے ہیں ہم سقیم
یاں کا وہی ہے شافی و کافی وہی حکیم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۵). صلوٰۃ کے صیغوں میں متعدد روائتیں آئی ہیں لیکن کافی اس قدر ہے کہ کہے اللّٰھم صلّی علیٰ محمّد و علیٰ آل محمد.(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۳). جس پیمانہ پر یہ آج تک اظہار خیال کرتے رہے وہ فی نفسہٖ ان کے کمال کو دیکھتے ہوئے کافی نہیں ہے. (۱۹۰۲ ، افاداتِ مہدی ، ۶۸). ۲. **بہت ، وافر ، جس کے بعد ضرورت نہ ہو.**
اے نصرتی مشغول ہو شہ کی دعا کے وِرد میں
کافی ہے دو جگ میں تجے تل فیض تس آثار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۸).

عاقل کے لیے کافی و وافی ہے اشارہ
گر آبِ بقا ہو تو مناسب ہے کنارا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳).

تمہارا وعدۂ فردائے وصل کافی ہے
مریضِ غم کے لئے یہ جواب شافی ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانہ الہام ، ۳۷۱). ان کی نظریں کشمیر پر کافی دیر سے لگی ہوئی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۸). [ع].

---بالذّات (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ذ) صف.
ذات کو مکمل یا پورا کر دینے والا ، اپنی ذات یا وجود میں کامل. اُس نے ایک طرف تو فرد کو حیات کا واحد اور کافی بالذّات مرکز اور عمل کا پوری طرح ذمہ دار قرار دیا. (۱۹۳۲ ، روح اقبال ، ۱۲۹). [کافی + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + ذات (رک)].

---سے زِیادہ م ف.
جتنی ضرورت ہو اس سے بڑھ کر (جامع اللغات).

---شافی صف.
بہت ، بھرپور ، مطمئن کر دینے والا ؛ کفایت کرنے والا ؛ تشفّی دینے والا. ان نظریات کی صحت و سقم پر ہمارے بہت سے علما کافی شافی بحث کر چکے ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۲۷). [کافی + شافی (رک)].

---طَور سے م ف.
بخوبی ، پوری طرح (جامع اللغات).

---(و) وافی صف.
رک : کافی شافی ، پورا بلکہ کچھ زیادہ.

کی عطا از رحمت وجودِ تمام
مومنوں پر کافی و وافی مدام
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۰).

عاقل کے لیے کافی و وافی ہے اشارا
گر آبِ بقا ہو تو مناسب ہے کنارا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳). **ہر شخص اپنی اپنی تجویز کو کافی وافی سمجھتا ہے.** (۱۹۲۳؟ ، علم تجوید ، ۱۷). **صرف سبب اور وتد کا قائل ہے اور ان کو کافی و وافی خیال کرتا ہے.** (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۱۴۸). [کافی + و (حرفِ عطف) + وافی (رک)].

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
مکتفی ہونا ، کام نکل جانے کے قابل ہونا. ہر طالب علم بےمایہ بھی علمائے شیعہ کے ساتھ مباحثہ و مناظرہ میں کافی ہو گیا. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۳).
جنھیں ہے دست و قلم پر تکیہ اونھیں کو کافی ہے بس یہ نکتہ
کیا جہاں میں جو نام پیدا سیاہ منھ ہو گیا نگیں کا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۷). اس کی تسکیں کے لیے اتنا ہی کافی ہو گیا ہے تو مجھے زیادہ درد سر کی کیا ضرورت تھی.
(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۲). کوئی اور نظریہ بھی ان کی تشریح کو کافی ہو گا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۰۰).

کافی (۲) اسث.
(موسیقی) برصغیر پاک و ہند کی موسیقی کی چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام نیز پنجابی اور سندھی کے باقاعدہ اشعار جن میں عموماً تصوف کے مضامین بیان کیے جاتے ہیں اور غزل کے طور پر گائے جاتے ہیں جیسے بلھے شاہ کی کافیاں. کافی اس گیت کا نام ہے ، جو عارفوں نے پنجابی زبان میں شعر کہے ہیں. (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۱۰۷).

آتی تھی زبان پر جو کافی
تھی غارتِ ملکِ دل کو کافی
(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲۵). جسے تم حسینی دوگانو اور عجم کہتے ہو ہم اسے سارنگ اور کافی کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۶). جو سندھ میں گاتے ہیں اس کا نام کافی ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰). میں ... شاہ حسین ، بلھے شاہ ، سلطان باہو کی کافیاں بڑے شوق سے سنتا تھا. (۱۹۸۸ ، جنگ ، ستمبر (ادبی صفحہ) ، ۲). [مقامی].

---ٹھاٹھ اسذ.
(موسیقی) ایک ٹھاٹھ جو کھماج ٹھاٹھ میں گندھار اتار دینے سے بنتا ہے. یہ بھی کافی ٹھاٹھ اور تان سین کا راگ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۲۰). [کافی + ٹھاٹھ].

کافی (۳) اسث.
ایک قسم کا دانہ سفید ٹکی جیسا جس کا قہوہ بنا کر پیتے ہیں (یہ افریقہ کے جنگلوں کے علاقے کافہ میں پیدا ہوتا ہے) **نیز وہ قہوہ جو کافی سے تیار کیا جاتا ہے ، بن ، نسواری رنگ کا ایک مشروب.** دو دور چائے اور کافی کے چلے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶۳). کافی کی باقاعدہ کاشت کا آغاز صرف ۱۸۳۰ء سے ہوا. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۳). میجر صاحب نے کہا یہاں کافی پیئں گے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۷۲). نسیم کافی بنانے کے لیے باورچی خانے چلی گئی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۰۳). [انگ : Cofee].

---بَھونْرا (---و لین ، مغ) اسذ.
ایک قسم کا چھوٹا بھونرا جو کافی کے پودوں کو نقصان پہنچاتا ہے. برازیل میں ایک چھوٹا سا بھونرا جس کو کافی بھونرا کہا جاتا ہے ایسا پہنچ گیا جس سے کافی کے پودوں کو ... نقصان پہنچا. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۱۶). [کافی + بھونرا (رک)].

---دان اسذ.
کافی رکھنے کا برتن ، کافی کی کیتلی. بحرین کے کافی دان اپنی طرز میں ایک خصوصیت رکھتے ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، فروری ، ۳۹). [کافی + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---سیٹ (---ی لین) اسذ.
کافی رکھنے ، پینے کے برتنوں کا مجموعہ جو یکساں نقش و نگار پر

مشتمل ہوتا ہے. ایک جگمگاتا ڈرائنگ روم ، ایک جھلملاتا کافی سیٹ اور ایک چہچہاتی میزبانہ تھی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۴۱)۔ [انگ : Coffee Set].

---ہاؤس (---و مع) امذ.
کافی پینے کا ٹھکانا ، قہوہ خانہ ، کافی گھر ، کافی خانہ ، وہ جگہ جہاں بہت سے لوگ کافی پیتے ہوں. علم و فلسفہ عالموں کی الماریوں سے نکل کر کافی ہاؤسوں اور سیلونوں میں چلا آیا. (۱۹۷۰ ، نئی تنقید ، ۳۵۸) [انگ : Coffee House].

کافِیَت (کس ف ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
(فلسفہ) کافی ہونا ، پورا ہونا ، مکمل ہونے کا عمل. وہ تجرید ، ناکافیت ، لفظی حل ... سے دست‌بردار ہو جاتا ہے وہ واقعیت ، کافیت ، عمل اور طاقت کی طرف متوجہ ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۲۶). [رک : کافی (۱) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کافِیر (ی مع) امذ (قدیم).
رک : کافر.

بو کافیر سگلے ہوئے برطرف
نبیؐ کا سو ہے دیں ، پکڑیا شرف
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳). [کافر (رک) کا قدیم املا].

کافِیشَہ (ی مع ، فت ش) امذ.
کُسم نیز اس کا رنگ ، ایک روئیدگی جس کے بنّے بیضوی اور پھول پیلے ہوتے ہیں ، پھول کو خشک کر کے زعفران کی جگہ استعمال کرتے ہیں. قسم اول رنگ عروسک گل خسک جسکو کافیشہ اور عصفر بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۱۰). [ف].

کافِین (ی مع) امذ.
ایک جوہر جو قہوے اور چائے میں ہوتا ہے اور طاقت دہ چیز ہے ، کیفین (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) . [انگ : Coffeine].

کافِیَہ (کس ف ، شد ی بفت) امث.
۱. رک : کافی (۱) کی تانیث ، کفایت کرنا ، کافی ہونا ، سورۂ فاتحہ کے بارہ ناموں میں سے چھٹا نام. اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ ... کافیہ ... سورۃ الصلوٰۃ. (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن (مولانا نعیم‌الدین مرادآبادی) ، ۲). چھٹا نام اس سورت کا کافیہ ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱ : ۱۳۶). ۲. قواعدِ زبان یا صرف و نحو کے متعلق کیا ہوا معروف کام نیز صرف و نحو کی ایک مشہور کتاب کا نام. بحث حال کافیہ سے اس صاحبِ حال نے رنگ کچھ اور پکڑا تھا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۵) . مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سے ایک سبق کافیہ کا اور مولوی شاہ اسحاق صاحب سے اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب سے حدیث شریف پڑھی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷). جو عربی پڑھتے ہیں ان کا یہ حال ہے کہ کافیہ اور دوسری آسان کتابوں سے آگے نہیں بڑھتے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۲۹). [رک : کافی (۱) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کا بھاگا بَن کو جا لاگا کہاوت.
نالائق پڑھائی سے بھاگ گیا اور جنگل میں مارا پھرا (ماخوذ: جامع اللغات).

کاک (۱) ۰ (الف) امث.
۱. روغنی ٹکیہ یا روٹی جو بغیر پانی کے گھی میں گوندھ کر پکائی جاتی ہے ، یہ ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر چوڑی موٹی اور ٹھوس ہوتی ہے ؛ بسکٹ ، کیک ، چوکا.

روٹی ہے جوار کی جونیں کاک
کیوں کاک بدل ہوا ہے غمناک
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲). کاک ایک چھوٹی چھوٹی روٹی سی ہوتی ہے. (۱۸۵۸ ، بادگار چشتی ، ۲۳۹). کاک پشتو زبان میں موٹی روٹی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۶۰۱). ۲.(أ) وہ ٹکیا جو حضرت خواجہ قطب‌الدین بختیار کاکیؒ تناول کرتے تھے ، قطب‌الاقطاب کے کھانے کی چھوٹی سی روٹی جو اب اس درگاہ کا تبرک ہے.

وہ سیرِ مکانِ قطب صاحب
جھرنے کا وہ لطف لذتِ کاک
(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۹۳). (ii) چھوٹی میٹھی روٹی یا نان (جو درگاہ وغیرہ پر نذر دی جاتی ہے) ؛ بھوسا ؛ آنکھ کی پُتلی (پلیٹس). (ب) امذ. رک : کاکی (۱) کا مخفف ، حضرت خواجہ قطب‌الدین بختیار کا لقب.

خاندانِ چشت کا بندا ہوں میں
خُواجہ قطب‌الدین مدد بختیار کاکیؒ
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۰۶). (ج) صف. چھوٹا (ماخوذ : پلیٹس). [ف].

کاک (۲) امذ.
ایک قسم کی لکڑی کا درخت جو ہلکی ہوتی ہے اور جس کی پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں نیز اس لکڑی کی بنی ہوئی ڈاٹ.

کاٹ ڈالوں گا گلا اپنا گلابی توڑ ڈال
بندھ گیا ہے دل ہمارا ساقیا اس کاک میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۱۴). پانی پر اس طرح تیرتا پھرتا ہے کہ گویا کاک کی لکڑی کا بنا ہوا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی‌العلوم ، ۴۰) جہاں سورج کے قریبی سیارے سنگِ خارہ کی طرح وزنی ہیں وہاں بیرونی سیارے کاک کی مانند ہلکے ہیں.(۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۱۹). شیشی کا کاک ہٹا کر وہ تھرتھراتے ہوئے ہاتھ سے شیشی کو ہونٹوں تک لے جانے لگتی ہے. (۱۹۶۱ ، فصیلِ شب ، ۸۹). [انگ : CORK کا مورد].

---اُڑنا محاورہ.
بوتل کھلنا یا کھولی جانا ، بوتل کھول کر اس کے مشروب کا لطف اٹھانا. خوب ڈٹ کر کھایا ، دنا دن سوڈا لیمنڈ کے کاک اڑے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۹۳).

کاک (۳) امذ.
کوّا.

سو قوت ہے کاک کی ساتویں
سو باندر کی قوت ہے آٹھویں

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۷). کاک دونوں کافِ تازی سے سنسکرت میں کوّے کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۹). کاک ، کوا ، کاکوت ، حرص. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ۵۰). [س : काक].

---بَنْدھیا (---فت ب ، سک ن ، دھ) اسث.
وہ عورت جس کے صرف ایک ہی بچہ ہو (جامع اللغات). [کاک + س : बन्ध्या ـ عورت].

---بَھسُنْڈ (---فت بھ ، ضم س ، سک ن) اسذ.
ایک قسم کا پہاڑی کوّا ، ایک بڑا کوّا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاک + بھسنڈ (رک)].

---پَد (---فت پ) اسث.
(موسیقی) ایک ماترا کا نام جو سولہ ماتراوں میں آخری ہوتی ہے. تال باندھنے کے لیے ویسے ہی سولہ ماتراؤں تک کے نام رکھے گئے ہیں ... کاک پد سولہ ماترا ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۵). [کاک + پد (رک)].

---جَنگھا (---فت ج ، غنہ) اسذ.
ایک پودا جو تین چار ہاتھ یا ایک گز تک اونچا ہوتا ہے ، اس کے ڈنٹھل میں چار پانچ انگل پر ، پھولی ہوئی گانٹھیں ہوتی ہیں ، گانٹھوں پر ڈنٹھل مڑا ہوا ہونے کے باعث چڑیا کی ٹانگ کی طرح ٹیڑھا دکھائی دیتا ہے ، اس کی شاخیں سیدھی ، پتیاں نہایت باریک اور انچ ڈیڑھ انچ لمبی ہوتی ہیں جن کا رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے ، رجل الغراب. کاک جنگھا .... یہ لفظ ہندی ، بنگالی، پنجابی اور سنسکرت چاروں زبانوں میں مشترک ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۹). [کاک + س : جنگھا ـ जंघा ـ پنڈلی ، گھٹنے سے نیچے پیر کا حصہ].

---ماچی اسذ.
ایک پودے کا نام جس کی تین قسمیں بستانی ، جنگلی اور پہاڑی مشہور ہیں ، مکو عنب الثعلب (لاط : Solanuau). گجراتی میں پیلڑی اور بنگالی میں کاک ماچی نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۰۴). [کاک + بنگ : ماچی].

کاکا (۱) اسذ.
۱. برادرِ کلاں ، بڑا بھائی ، بڑا چچازاد بھائی.

ہم وحشیوں سے مدت مانوس جو رہے ہیں
مجنوں کو شوخ لڑکے کہنے لگے ہیں کاکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۹). فارسی میں برادرِ کلاں ... کو کاکا کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۲۶) ۲. **قدیمی خانہ زاد، گھر کا بوڑھا غلام.**

یہ سنی ہے غلام اوس بےحیا کا
وہ آقا اوس کا ہے وہ اوس کا کاکا

(۱۸۱۳ ، مثنوی برق لامع ، ۳۵). باہر تگا ، مانا ، کاکا ، نوکر چاکر ہاتھوں چھاؤں رکھتے تھے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۲) اس قدیم غلام کو کاکا کہتے ہیں جو گھر میں بوڑھا ہو گیا ہو. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۲۶). [ف].

کاکا (۲) اسذ.
۱. چھوٹا بچہ ، چھوٹا لڑکا؛ سکھ یا راجا یا سرداروں کے بیٹے کا کلمۂ تخاطب.

پھر سسکیوں میں یہ منہ سے نکلا
دنیا یہ بہت بری ہے کاکا!

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۷). ۲. **وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو** (دریائے لطافت ، ۱۰۲). ۳. **باپ کا چھوٹا بھائی ، چاچا ، چچا.**

پکارے کوئی میرا والی کہاں
کہاں کو گیا ہائے کاکا کہاں

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۷۳). اے کاکا! ملک صادق یہاں کہاں ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۵). اس شخص کی آواز سن کے جواب دیا کاکا کیا ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۰). انہیں جمعدار صاحب کی سرد مہری پر تعجب ہوا ، پوچھا «کاکا یہ کیا کر رہے ہو». (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۸۶). ۴. **مذہبی اوقاف کا مہتمم ، نومسلموں کا نمایندہ.** ایک بڑے کنبے کی صورت اختیار کر لی ، جو ہر وقت آپس میں یا کاکاؤں ، یعنی نومسلموں کے نمایندوں اور مذہبی اوقاف کے مہتممون کے ساتھ لڑنے جھگڑنے میں مصروف رہتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۶). [س : काका].

---جی اسذ.
افغان پیرِ مرد کو کہتے ہیں (جامع اللغات). [کاکا + جی (رک)].

---کاہو کے نہ بھئے کہاوت.
کاکا کسی کے نہ ہوئے ، چچا کو کوئی پسند نہیں کرتا کیوں کہ وہ بڑے بھائی کا برابر کا حصہ دار ہوتا ہے (جامع اللغات).

---کی بَھینس بَھتیجے کی تونْد کہاوت.
چچا کو بہت کچھ مل جاتا ہے بھتیجے کو کچھ نہیں (جامع اللغات).

---نہ کَرے ساکا/سا کھا کہاوت.
چچا جھگڑا نہیں کرتا ، چچا کے اولاد نہ ہو تو بھتیجے کو متبنے بنا لیتا ہے (جامع اللغات).

کاکا (۳) اسث (قدیم).
کوّے کی کائیں کائیں (دکھنی اردو کی لغت). [حکایت الصوت].

کاکا باسی اسذ ؛ ـسـ کاکا باسی.
(جواہرات) مسور کی دال کے چھلکے کی رنگت کا موتی ، ایک قسم کا سیاہ موتی. بعض بزرگ اس فکر میں ہیں کہ کاکا باسی کی سیاہی مٹا کے آبدار اور شفاف موتی بنالیں. (۱۹۲۶ ، شرر، مضامین ، ۲ : ۳۳۷). [س : کاک بھاسی काक भासी].

کاکا ثُوا/ثُونی/ثُوی (ضم ث / فت ث) اسذ.
ایک سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے

سو کوئل کال پری کنھ سوئی
سو نوریاں و رانویں و کاکاتوئی
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۶).

پنی سبز گھانسی جھگی کٹ سونی
سُری باف کا جامہ کاکاتوئی
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳۷).

بدخ راج ہنس قاضی بوزے کوے
کلنگ کا میران بوند کاکاتوی
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۳). اس منار میں جو پنجرہ لٹکتا ہے اس میں کاکاتوا بن کر جنم قید رہو گے(۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار، ۲۷۹) ہدہد ، طوطا اور کاکاتوا اسی صنف میں شمار کیے جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۷۳). ایک شخص کے یہاں ایک کاکاتوا پلا ہوا تھا(۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۳۰). [انگ: Cockatoo کا مورّد].

--- کا اَڈا امذ.
وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے (نوراللغات).

کاکا طُوا (ضم ط) امذ.
رک : کاکاتوا (پلیٹس). [کاکاتوا (رک) کا متبادل املا].

کاکا کَوا (فت ک ، شد و) امذ.
رک : کاکاتُوا.

جو بوم پر نہیں راضی تو کیا ہے مجکو ڈھیل
میں کاکا کوّا اسے کر دوں یا بنا دوں چیل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۹).

پڑے اُڑتے پھریے گا جوں کاکا کوّا
کبھی اِس شجر پر ، کبھی اُس شجر پر
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۹۸). [انگ: Cockatoe کا مورد].

کاکانْدا (سک ن) امث.
مکڑی کی آٹھ زہریلی قسموں میں سے ایک. کاکاندا:- اس کے کاٹنے سے بچکی دمہ کھانسی پیاس بے ہوشی اور درد دل پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۳). [مقامی].

کاکاؤ (و مج) امذ.
(طب) ایک قسم کا روغن جو بریاں کردہ بیجوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے اور بیرونی طور پر مستعمل ہے (علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹). [غالباً ، انگ: Cocoa].

کاک پِٹ (کس پ) امذ.
طیارے یا راکٹ میں ہوا باز یا خلا پیما وغیرہ کے بیٹھنے کی جگہ ، پائلٹ کا کیبن. مسافر گاڑی میں ایک کاک پٹ ہوگا جس میں ایک خلا پیما اور اُس کا ساتھی پائلٹ ہوگا(۱۹۷۲ ، مشرب ، کراچی، ۱۸ ، ۱۱). [انگ: Cockpit].

کاکُتُوا (سک ک ، ضم ت) امذ.
رک : کاکاتوا ، ایک قسم کا بڑا طوطا. مینا ، کاکتوا ، باز ، شہباز ... غرضیکہ دنیا بھر کا جانور یہاں موجود ہے. (۱۹۳۸ ، دِلّی کا سنبھالا ، ۳۵). برادری کا سردار اس پرندے کی شبیہہ پکڑے ہوے اس کی چیخ کی نقل اتارتا ہے تا کہ سفید کاکتواؤں کی افزائش نسل ہو سکے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زرّیں ، ۱ : ۴۴). [کاکاتوا (رک) کا مخفف].

کاک ٹیل (ی مج) امذ.
۱. ایک قسم کی شراب ، وہ شراب جو مختلف شرابوں کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے اور جس کا ذائقہ تلخ اور شیریں ہوتا ہے. فیشن ایبل ہوٹلوں اور طعام خانوں میں جہاں ناچ گھر بنے ہوتے ہیں وہاں کاک ٹیل ایک لازمی چیز ہے. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۱۱۹). ۲. **(کنایۃً) جوں جوں کا مربہ ، انوکھی چیز ، انگریزی سوشل اپ اِسٹارٹ کا ترجمہ ہے.** اپنے مغربی طرز کے نوجوانوں کی طرف آئیے ، یہ نوجوان ایک عجیب کاک ٹیل ہے.(۱۹۷۰ ، توازن ، ۷۳). ۳. **(نئی تہذیب کے مطابق) پینے پلانے کی دعوت.** رات مارتھا کے ہاں کاک ٹیل پر تم کیوں نہیں آئے. (۱۹۷۳ ، فنون ، لاہور ، جنوری ، ۸۳). [انگ: Cocktail].

--- پارٹی (---سک ر) است.
رک : کاک ٹیل معنی نمبر۳. ڈوبتے سورج کی دلکشیاں چائے اور کاک ٹیل پارٹیوں کی بھینٹ چڑھنے لگیں. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۶۵). نارائن ریڈی کے ہاں کاک ٹیل پارٹی ہو رہی تھی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۶۱). [انگ: Cocktail Party].

کاکْجَنگ (سک ک ، فت ج ، غنہ) امذ (قدیم).
جنگلی کوّا.

کھوں وجہ دسرا تو لیا کاکجنگ
ولے ہوے اجلا سو اس کیرا رنگ
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۹۱) [رک : کاک (۳) + جنگ (جنگل (رک) کی تخفیف)].

کاک چیفر (سک ک ، ی مج ، فت ف) امذ.
ایک قسم کا کیڑا ، بھونرا ، گبریلا. گبریلا (کاک چیفر) جو پتیاں کھا کر زندگی بسر کرتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۱). [انگ : Cock Chafer].

کاکْدَسِنگی (فت ک ، سک د ، کس س ، غنہ) امث.
رک : کاکڑا سنگی (پلیٹس). [کاکڑا سنگی (رک) کا مقامی تلفظ].

کاکَر (فت نیز ضم ک) امذ.
ہرن سے مشابہ ایک بل کھائے ہوئے سینگوں والا جنگلی جانور جس کا قد دو فٹ سے کچھ زائد اور سینگ آٹھ دس انچ کے ہوتے ہیں (لاط : Cervulus Aurcus). کاکر: اس چھوٹی نوع کے جانور ہندوستان میں شمال سے جنوب تک گھنے جنگلوں میں ہر جگہ ملتے ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۵۳). [کاکڑ (رک) کا ایک املا].

کاکَر اِسپینِل (فت ک ، کس ا ، سک س ، ی مج ، کس ن) امذ.
ایک قسم کا کتا جس کے کان نہایت لمبے اور ٹانگیں بہت چھوٹی

ہوتی ہیں کاکر اسپینل کی مشہور پہچان معلوم ہے اس کے کان اس کی ٹانگوں سے لمبے ہوتے ہیں۔(۱۹۶۲، خاکم بدہن ، ۵۱)۔ [انگ : Cocker Spanial]۔

کاکرسنگی (فت ک ، سک ر ، کس س ، غنہ) امث (قدیم)۔
رک : کاکڑاسنگی۔

کھوں وجہ دسرا ہلا اور رال
بھی کاکرسنگی بچہ صندل توں سنبھال
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۷۱)۔ [کاکڑاسنگی (رک) کا قدیم املا]۔

کاکروچ / کاکروچ (سک ک ، و مج) امذ۔
لال بیگ ، تل چٹا۔ پیداوار بھوک میں اضافہ کرتی تھی اور گٹر میں اضافہ کرتی تھی اور کاک روچوں میں اضافہ کرتی تھی۔(۱۹۸۷، حصار ، ۸۷)۔ [انگ : Cockroach]۔

کاکروش (سک ک ، و مج) امذ۔
رک : کاک روچ۔ تلچٹا (کاک روش) جو ہمارے باورچی خانوں میں نظر آتا ہے ۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۳) ۔ [کاک روچ (رک) کا ایک املا]۔

کاکریز (سک ک ، ی مج) امذ۔
ایک قسم کا گہرا اودا رنگ ، کشمشی رنگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت)۔ [ف]۔

کاکریزی (سک ک ، ی مج)۔ (الف) صف۔
کاکریز سے متعلق یا منسوب ، سیاہی مائل اودے رنگ کا ؛ کشمشی رنگ کا ؛ اودے رنگ کا۔

مجھے کہہ کاکریزی چیرے والے
کہ وقتِ سیر نافرمان پہنچا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۶)۔

لباس کاکریزی گر ہو مرغوب
دھریں گے شمع کو در پردۂ خوب
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۵۳)۔ رنگ کاکریزی آل اور لوہے کی سیاہی سے رنگا جاتا ہے۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳)۔ صنمان سنبل مو ، نارنجی ... کاکریزی ... جوڑے بھاری بھاری پہنے۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۶)۔ کاکریزی رنگ کے دوپٹے کو بل دے کر کمر میں لپیٹ لیا تھا۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۳)۔ پرانے زخم کی طرح کالی دڑاڑیں ، کتھئی دراڑیں کاکریزی اور بھوری ملاگیری اور خاکی دڑاڑیں۔ (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۷۷)۔ (ب) است۔ **بطوں کی ایک قسم کا نام جو عقابی یا لاکھی رنگ کی ہوتی ہے۔** دوسری قسم جسے شیرازی یا کاکریزی کہتے ہیں اس کے اوپر کے پر سیاہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، پرندوں کی تجارت ، ۳۲)۔ [کاکریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاکڑ (فت نیز ضم ک) امذ۔
رک : کاکر۔ باڑے ، نیل گائیں اور کاکڑ ، اس دیوانہ گر موسم میں خوشی کے مارے چوکڑیاں بھر رہے تھے۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۶)۔ [کاکڑا (رک) کا مخفف]۔

کاکڑا (۱) (سک ک) امذ۔
گانٹھ ، کاکڑ ، کاکر۔

تج لطف کا جب نے ہما سایا دھرایا مج سیس پر
رُوں رُوں سکل آرام ہو غم کے اڑے سب کاکڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۰)۔ [کاکڑ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر]۔

کاکڑاسنگی (---کس س ، غنہ) امث۔
بل کھانے ہوئے بکری کے سینگ سے مشابہ سرخ رنگ اور کڑوے کسیلے مزے کی ایک پھلی جس کا درخت کیلے سے مشابہ ہوتا ہے عموماً دیسی دواؤں میں مستعمل۔ کاکڑا سنگی ... ہمراہ ستو کھلائیں۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۲)۔ کاکڑا سنگی ... ایک ماشہ باریک کر کے شہد ۲ تولہ میں ملائیں اور دن میں چند بار چٹائیں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۵)۔ [کاکڑا + سنگ ـ سینگ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاکڑا (۲) (سک ک) امذ۔
سخت یا مضبوط چمڑا ؛ چمڑے کی بتّی یا تسمہ ؛ ایک بڑی یا سخت بتّی ، فتیلہ ؛ چمڑا (چابک کا) (پلیٹس)۔ [غالباً ، س : ककर + क : कक्कड़ + क]۔

کاکڑی (۱) (سک ک) است۔
ایک قسم کا کھیرا جو عام کھیرے سے لمبا موٹا اور بہت ملائم اور شیریں ہوتا ہے ، بالم کھیرا۔ ایک قسم کا کھیرا مالوے اور راجپوتانے کے بعض مقاموں میں ہوتا ہے .. اسے بالم کھیرا اور بالم ککڑی اور کاکڑی بولتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۳)۔ [ککڑی (رک) کا ایک املا]۔

کاکڑی (۲) (سک ک) است۔
تیسرے درجے کا عمدہ قسم کا ریشم جو چین کی طرف سے آتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۳۷)۔ [رک : کاکڑا (۲)]۔

کاکڑے (سک ک) امذ ؛ ج۔
دھجّیاں ، پرخچے (قدیم اردو کی لغت)۔ [رک: کاکڑا (۱) کی جمع]۔

کاکستری (کس ک ، سک س ، فت ت) صف۔
رک : خاکستری ، بھورا ، بھورے رنگ کا۔ اوپر کا رنگ ہلکا خاکی ، بادامی گہرا کاکستری یا ہلکا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹، مغربی پاکستان کے سیمل ، ۱۱۶)۔ [خاکستری (رک) کا بگاڑ]۔

کاکل (فت ک) امذ (قدیم)۔
رک : کاغذ۔

جس کا کاکل تھی لے دھری سوشہ سیجی آیا
پھار سو کاکل دھاکل لاکی بسریا بھنیاں بھنایا
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله (ق)، ۳۸)۔[کاغذ (رک) کا قدیم املا]۔

کاکُل (ضم ک) است ؛ امذ۔
۱۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال ؛ (مجازاً) زلف۔

جو دیکھے اس کے کاکل کا تماشا
نہ دیکھے پھر وو سنبل کا تماشا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰)۔

رہے ہے مدِّنظر تیری زلف و کاکل و خال
پھرا کرے ہے مری آنکھوں میں تری ہی چال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۷).

سبزۂ خط سے ترا کاکلِ سرکش نہ دبا
یہ زمرد بھی حریفِ دمِ افعی نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۴). بڑی بیگم ، تو تم نے یہ مولویوں کی صورت کب سے بنائی ہے تمہارے سر پر تو کاکلیں تھیں .
(۱۹۰۵ ، حورِ عین ، ۲ : ۱۶۷).

خود اک لطیف چھاؤں بنی گرمیوں کی دھوپ
جب تیرے کاکلوں کی گھٹا یاد آ گئی
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیدہ ، ۲۸۳). ۲. **گھونگھریا چھلّا ، چھوٹا حلقہ** (پلیٹس). [ف].

---افشانی (---فت ا ، سک ف) امث.
زلف بکھرانا (خوبصورتی ظاہر کرنے کے لیے) (مہذب اللغات).
[کاکل + ف : افشاں ، افشاندن ـ بکھیرنا ، کھولنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بکھرانا ف مر.
بال کھولنا ، زلف بکھرانا.

جلد آ ، للّٰہ دن کی روشنی جانے لگی
رات اپنے کاکلِ مشکیں کو بکھرانے لگی
(۱۹۱۵ ، نقوش مانی ، ۲۳).

---پیچاں کس صف(---ی مج) امث ؛ امذ.
خم دار زلفیں ، بل کھائے ہوئے گیسو.

دل کو اُس کاکلِ پیچاں سے نہ بل کرنا تھا
یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸). [کاکل + ف : پیچاں ، پیچیدن ـ لپیٹنا].

---چھوڑنا محاورہ.
رک : کاکل بکھرانا ، کاکُل بڑھانا.

الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا
بلا نازل ہوئی شانے پہ کاکل اُسنے چھوڑا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵).

---رَسا کس صف(---فت ر) امث ؛ امذ.
دور تک پہنچنے والی زلف ، لمبی زلفیں ، گیسوئے دراز.

دشمنِ جاں ہیں دونوں گیسو بھی
اک فقط کاکلِ رسا ہی نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۷). [کاکل + ف : رسا ، رسیدن ـ پہنچنا].

---رَکھوانا ف مر.
لمبے بال اس طور جانب رکھوانا کہ وہ چہرے کے دونوں جانب نمایاں رہیں.

تو نے رکھوائی جو کاکل اے بتِ بالا بلند
طرۂ شمشاد باغِ حُسنِ سنبل ہو گیا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۲).

---سنوارنا ف مر.
زلفوں کو آراستہ کرنا ، بالوں کو سدھارنا، بنانا. غالب ... قہوہ خانے میں بھی چسکی لگا آتا ہے اور پھر دوسرے ہی لمحے سے ظاہر و موجود دنیا کی کاکل سنوارنے کی سعی کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، توازن ، ۱۸۴).

---شَبگُوں کس صف(---فت ش،سک ب،و مع) امث ؛ امذ.
رات کی طرح سیاہ زلف ، بہت کالی زلف.

قامتِ جاناں ہے میلِ منزلِ اوّل مجھے
کاکلِ شبگوں ہے جادہ وادیِ آفات کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷). [کاکل + شب گوں (رک)].

---شَمع کس اضا(---فت ش ، سک م) امث ؛ امذ.
(کنایۃً) شمع کا دھواں (مہذب اللغات). [کاکل + شمع (رک)].

---گُوندھنا محاورہ.
رک : کاکل سنوارنا.

کہو گوندھنے کاکل آنیں تمہاری
نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمہاری
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۸).

---مُشکیں کس صف(---ضم م،سک ش،ی مع) امث ؛ امذ.
مشک کی طرح سیاہ اور خوشبودار زلف زلفِ محبوب سے مراد ہے.

کب تلک اُن کی رسائی ہو کمر تک دیکھئے
کاکلِ مشکیں تری آنے لگی ہیں تا بدوش
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۸). [کاکل + مشکیں (رک)].

کاکُلوت (سک ک ، و مع) امث.
لالچ ، حرص. عقل میں جو کاکلوت ملتی ، تو حرمت میں نقصان ہوتا.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶).

اسے بس کہ تھا نسل کا کاکلوت
کیا میں پنچنے میں شادی بہوت
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۳). رستے میں ٹھگاں او پوٹلا دیکھر ان کے دلوں میں اس کی کاکلوت پیدا ہوئی.
(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۶۸).

خود بخود رزّاق پہونچاتا ہے قوت
فیض کیوں کرتا ہے اتنی کاکلوت
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۴۶۳). کاکلوت ، حرص. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۰). ۲. **خواہش ، آرزو ، تقاضا (قربِ محبت کا).**

دو جی ہانس ہے ہنسلی کیری روپ
کروتا ہے تسرا مہر کاکلوت
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۱۳). ۳. **محبت ، الفت ؛ تعلق ؛ کنجوسی ، بخل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : काकलोत].

کاکُلوتی (سک ک ، و مع). (الف) امث.
مامتا ، (ماں کی) محبت. اگر میں ذرا آنکھ سے اوجھل ہو جاتی تھی تو کاکلوتی کے مارے ... اِدھر اُدھر ڈھونڈتی پھرتی تھیں.
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۹۳). اماجان کاکلوتی کے

مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہیں۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۵)۔ (ب) صف ؛ امذ۔ **ملا ہوا ، بندھا ہوا ؛ جذبات اُبھارنے والا ، مشتعل کرنے والا ؛ خواہاں ، آرزو مند ؛ لالچی ، حریص ؛ شدید محبت کرنے والا ، ٹوٹ کر چاہنے والا ؛ کنجوس ؛ بخیل** (پلیٹس)۔ [کاکلوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کاکلُوٹ (و مع نیز مج) امث۔
رک : **کاکلوت ، خواہش نیز لالچ۔**

آرے پڑتے کاکلوٹ آؤ
تل سر کرتے اوپر پاؤں

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۵۸)۔ [کاکلوت (رک) کا قدیم املا]۔

کاکلُود (سک ک ، و مج نیز مع) امث۔
رک : **کاکلوت ، محبت ، فرطِ الفت کا تقاضا۔**

ہرچند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا
پر کاکلود اپنی سے ناچار ہوں جیا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، (دیوان رنگین و انشا ، ۲۶))۔ [کاکلوت (رک) کا ایک املا]۔

کاکلُودی (سک ک ، و مع) امث۔
(عور) رک : **کاکلوتی ، مامتا** (ماخوذ : محاوراتِ نسواں ، ۱۱۲)۔ [کاکلود (رک) + ی (زائد)]۔

کاکلیں چھوڑنا محاورہ۔
زلفیں چھوڑنا ، بالوں کی لٹیں بڑھانا (نوراللغات)۔

کاکَن (فت ک) امذ۔
جذام کی ایک قسم جس میں جسم پر سیاہ اور سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں (اسے لاعلاج قرار دیا گیا ہے) (پلیٹس)۔ [س : کاکنڑ **काकण**]۔

کاکَن (فت نیز ضم ک) امث۔
۱۔ رک : **ٹانگن ، بٹیروں وغیرہ کو کھلانے کا ایک چھوٹا غلّہ جس کا رنگ سنہرا ہوتا ہے** (لاط : **Panicum Italicum**)۔
دکان پر بھی پنجرہ ٹنگا تھا ، کاکن کی بالی پنجرے میں دھری تھی۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۸۸)۔ کاکن کو ککنی بھی کہتے ہیں اعظم گڑھ میں اس کو ٹانگن کہتے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۵۲)۔ دودھ سی چاندنی بچھی ہوئی ، اس پر کاکن کا دانہ جیسے سونے کا روا۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۱)۔ ۲۔ باجرہ ، کنگنی (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

کاکَنج (فت نیز سک ک ، فت ن) امث۔
ایک پودا جس کا پھل سکو سے مشابہ اور باریک جھلّی نما غلاف میں لپٹا ہوتا ہے اور امراض گردہ و مثانہ کی دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، عروسک پس پردہ ، عنب الثعلب ، راجپوتکہ ، جھریری ... کاکنج اور بیر وغیرہ کے درخت سب قریب قریب ایسے ہی ہوتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس۔ (ترجمہ) ، ۱۶۸)۔ سارے دانے گرم ہوتے ہیں سوائے حب الاس اور حب کاکنج کے۔ (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۲۱)۔ [ع]۔

---بُستانی کس صف(---ضم ب ، سک س) امث۔
کاکنج (رک) کی پہلی قسم ، مطلق کاکنج۔ مطلق کاکنج سے مراد کاکنج بستانی ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۳)۔ [کاکنج + بستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---کوہی کس صف(---و مج) امث۔
کاکنج (رک) کی دوسری قسم ، جس کا پودا کاکنج بستانی سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا پھول نہایت سرخ اور پھل زرد مائل بہ سرخی ، زرد غلاف میں ملفوف ہوتا ہے ، یہ عموماً سنگلاخ زمین پر پیدا ہوتا ہے ، کاکنج منوم ، عنب الثعلب منوم۔ کاکنج کی دو قسمیں ہیں (۱) کاکنج بستانی (۲) کاکنج کوہی۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۳)۔ [کاکنج + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---مُجَنّن کس صف(---ضم م ، فت ج ، شد ن بکس) امث۔
جنون پیدا کرنے والا کاکنج ، کاکنج (رک) کی تیسری قسم ، جس کے پتے جرجیر کے پتوں کی طرح اور اُن سے بڑے ہوتے ہیں اس کے کھانے سے نشہ اور جنون پیدا ہو جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۳)۔ [کاکنج + مجنّن (رک)]۔

---مُنوِّم کس صف(---ضم م ، فت ن ، شد و بکس) امث۔
رک : **کاکنج کوہی ، نیند لانے والی کاکنج ؛ دواءً مستعمل**۔ پہاڑی اس کو کاکنج منوم اور عنب الثعلب منوم کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۳)۔ [کاکنج + مُنوِّم (رک)]۔

کاکِنی (کس ک) امذ۔
ایک خاص قسم کا چھوٹا سکہ ؛ ایک چھوٹی رقم جو بیس کوڑیوں کے برابر ہوتی ہے ؛ ایک کوڑی کا خول جو بطور سکہ مستعمل ہے ؛ ایک قدیم پیمانہ جو ۱۸ سے ۲۲ انچ تک ہوتا ہے (لاط : **Cypraeamoneta**) (پلیٹس)۔ [س : کاکڑی **काकिणी**]۔

کاکُو (و مع) امذ۔
ماں کا بھائی ، ماموں (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [ف]۔

کاکول (و مج) امذ۔
پہاڑی کوّا ؛ ایک زہریلا سیاہ رنگ کا مادہ ؛ نرک کا ایک حصّہ (جامع اللغات)۔ [س : **काकोल**]۔

کاکولی (و مج) امث۔
ترئی سے مشابہ ایک قسم کی سبزی۔ کاکولی ایک ہندوستانی روئیدگی ہے جس کا پھل کچھ ترئی سے مشابہت رکھتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۵)۔ [س : **काकोली**]۔

کاکُونجکی (و مع ، غنہ ، سک ج) امث۔
(نباتیات) **گلدار پودوں کی ایک قسم ؛ خاندانِ شقیقہ** (انگ : **Ranunculus**) (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

کاکی(۱) امذ۔
حضرت خواجہ قطب الدین کاکی قطب الاقطاب کا لقب جو دہلی میں قطب الاقطاب اور حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین تھے چونکہ آپ گرم گرم کاک اپنے پہلو یا بغل سے

نکال نکال کر سائلوں کو دیتے تھے اس لیے کاکی کہلائے.

قطب دیں کے نام میں ناجی تو نعمت دے اللہ
بختیار فضل تیرا ایک ہے کاکی ہے یہ

(۱۷۱۴ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۱۲). خواجہ قطب الدین ... کو کاکی اور صوفی کو بدھنی کے لقب سے یاد کرنے لگے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱). [رک : کاک (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاکی (۲) اسٹ.

۱. **کاکا کی بیوی ، چچی.** کاکی بہت اچھا ہوا ، لاؤ سہاپیر سوامی کو لڈو چڑھاؤں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۶۳). ۲. **(پنجاب) لڑکی ؛ بچی ، بیٹی** (فرہنگِ آصفیہ). [رک: کاکا (۱) کی تانیث].

کاکی (۳) اسٹ.

کوّا (رک) کی تانیث (پلیٹس). [رک : کا کا (۳) کی تانیث].

کاکے بندھ (فت ب ، سک ن) اسٹ.

رک : **کاک بندھیا** (پلیٹس). [کاک بندھیا (رک) کا بگاڑ].

کاکیر (ی مع) امذ.

ایک قسم کا سفید چتی دار سخت رگوں کا پان جس کو زیادہ کھانے سے زبان سخت ہو جاتی ہے (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۷). [مقامی].

کاکھ (سک کھ) اسٹ.

بغل (جامع اللغات). [س : کاکھشا **कक्षा**].

کاکھاسوٹی (و مج) اسٹ.

بدن کا وہ حصہ جو مونڈھے اور بغل کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاکھ + ب : سُوت **सोत**].

کاکھالائی اسٹ.

ایک تکلیف دہ پیپ دار پھوڑا جو بغل میں ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : **कारवालाई**].

کاک (۱) امذ.

رک : **کاک (۱) ، ایک وضع کی چھوٹی روغنی روٹی** (پلیٹس). [رک : کاک (۱) کا ایک املا].

کاگ (۲) امذ.

۱. رک : **کاک (۲) ، کارک.**

گلابیوں میں ہے کاگ کے عوض غنچے
گھڑے کے منہ پہ کٹورے کی جا گلاب رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۸).

میکدے میں بوتلوں کے منہ سے اڑ جاتے ہیں کاگ
ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۳).

خدا کے واسطے بوتل کا کاگ جلدی کھول
سروں پہ اپنے پھر ابر کرم رہے نہ رہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۳۶). بتدریج اسلامی نظام کاگ کی طرح دب کر پوری طاقت اور صولت کے ساتھ ابھرے گا اور مکمل سے مکمل تر ہوتا چلا جائے گا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، VII نومبر ، ۵). ۲. **ایک سدابہار درخت کی چھال** (پودے کی زندگی ، ۲۳). [رک : کاک (۲) کا ایک املا].

---اُڑانا ف م ؛ محاورہ.

بوتل یا شیشے وغیرہ سے ڈاٹ الگ کرنا ؛ (عموماً) شراب کی بوتل کھولنا اور اس کے مشروب سے لطف اُٹھانا. رندوں نے دن سے کاگ اُڑائی اور چسکی لگائی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸۲). رنگ راگ اُڑا بے لاگ اُڑا ، ہاں کاگ اُڑا دے بھر بھر پیالہ. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۸۰).

جتنا جاہل بھوکی ننگی اور یہاں کچھ لوگ
اپنے اپنے رنگ محل میں بیٹھے اُڑائیں کاگ

(۱۹۶۰ ، جگر مرادآبادی (آثار و افکار ، ۱۸۱)).

---اُڑنا محاورہ.

کاگ اڑانا (رک) کا لازم ، شراب کی تیزی سے بوتل وغیرہ کی ڈاٹ کا بوتل سے الگ ہو جانا ؛ (عموماً) شراب کی بوتل کھلنا ، شراب نوشی ہونا.

چڑھی ہے ریشِ قاضی اب نظر پر
اوڑی یہ کاگ اب شکلِ کبوتر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۱۶).

آتشِ تر سے دھواں اُٹھنے لگا
کاگ اُڑے بوتل سے بادل گھر گیا

(۱۹۲۶ ، انجم کدہ ، ۹۶).

---جن / کیمبیم (---کس مج ج / ی مج ، سک م ، کس مج ب ، فت ی) اسٹ.

(نباتیات) **کاگ کے درخت کی چھال کے نیچے خانہ دار رگ جہاں سالانہ چھال پرت بنتی ہے** (انگ : **Phellogem**). کاگ نسیج کو دیکھو جو برآدمی پرت اور کاگ کیمبیم ... کے بالکل نیچے ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۴۹). بعد میں کاگ جن کے مماسی خطوط کی متواتر پیدائش سے چھلکے دار چھال کی پٹیاں نکل آتی ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۱). [کاگ (۲) + انگ : **Cambium/Gen**].

---کھولنا ف م.

کاگ کھولنا (رک) کا لازم ، ڈاٹ کھلنا.

پھر کبھی مے سے توبہ کر لوں گا
اب تو بوتل کا کھل گیا ہے کاگ

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۹۳).

---کھولنا ف م.

بوتل وغیرہ کی ڈاٹ کھولنا. پڑے کسی شرابی کے بالے کہ بوتل کے کاگ کھولتے کھولتے ہاتھوں میں پڑ گئے چھالے. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۱۱).

---نَسِیج (---فت ن ، ی مع) امث.
(نباتیات) چھال پرت ، وہ بافت جو کاگ کے نیچے ہوتی ہے (انگ : **Cort Tissue**). کاگ نسیج کو دیکھو جو برآدمی پرت اور کاگ کیمبیم ... کے بالکل نیچے ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۴۹). [کاگ (۲) + نسیج (رک)].

کاگ (۳) امذ.
۱. **کوّا**.

بیٹھا کاگ کالا اوڑیا راج ہنس
اوٹھے سیام سندر سوں تاراج وَنس
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

کرے آگ کو پانی پانی کوں آگ
کوّے کوں سو ہنس ہور ہنس کوں سو کاگ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

بیٹھا ہے وو رقیب سیہ رو سجن کے پاس
مولیٰ کرے وہ گلشن خوبی سیں کاگ اوٹھے
(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۲۱۹).

ایسی مجلس میں تہ لیجاوے خدا سودا کو
طوطی کے آگے جہاں بولنے ہر کاگ لگے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۸۲).

مہاراجہ جہاں چگتے تھے موتی ہنس کے جوڑے
وہاں کا اب شری ٹھاکر بنا ہے کاگ کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴).

دیواروں پہ ناچے کاگ
باہر بیٹھا کالا ناگ
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیاں ، ۸۰). ۲. **حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا ہے اور اسے ہاتھ لگانے سے اُبکائی یا قے آنے لگتی ہے ، حلق کا کوّا**. ایک جسم ہے کہ حلق میں لٹکا ہوا ہے ... ہندی میں اس کو کاگ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶). یہ پھوڑا حلق کے کاگ کے پاس نکلتا ہے. (؟ ، استاد جراحی ، ۵۵). [رک : کاک (۳) کا ایک املا].

---اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
گلا اُٹھانا ، (عموماً) **بچوں کے حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

---بَرَن (---فت ب ، سک نیز فت ر) صف.
کوّے کی طرح ، کوے کی مانند.

اوسکی طینت سے صفا وام جو لیں بحر و سحاب
متکوّن نہ صدف میں ہوں گہر کاگ برن
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۵۹). [کاگ (۳) + برن (رک)].

---بُھُسُنڈ (---فت نیز ضم بھ ،ضم س ، سک ن)امذ.
۱. **بہاڑی کوّے کی ایک قسم ، ایک بڑا کوّا ، بہاڑی کوّا** . ایک زاغ سیاہ ہاتھی کے برابر ، کاگ بھسنڈ کا جو اب بیٹھا رو رہا تھا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۲). ۲. **نہایت کالا موٹا اور بھدّا آدمی ، نہایت بدشکل ، دھینور حبشی** (فرہنگ آصفیہ). ۳. (**کوّے کی شکل کا**) **ایک رشی یا دیوتا** (**کہا جاتا ہے کہ یہ رام کا بچا کھچا کھا جاتا تھا**) (ماخوذ : پلیٹس). [کاگ + بھسنڈ (رک)].

---بُھُسُنڈی (---فت نیز ضم بھ ، س ، سک ن) امذ.
رک : کاگ بھسنڈ (پلیٹس). [کاگ بھسنڈ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چَنگا / چَنگُلا (---فت چ ، غنہ/ضم گ) امذ.
رک : کاک جنگھا ، ایک روئیدگی ، رجل الغراب (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۹) . [کاگ (۳) + رک : چنگ (۱) + ا ، اضافہ/ چنگل (رک) + ا (زاید)].

---چھٹکنا ف مر ؛ محاورہ.
حلق کے کوّے کا لٹک پڑنا (جامع اللغات).

---رَکھوالی (---فت ر ، سک کھ) امث.
کھیتوں سے کوّے اُڑانا (ماخوذ : جامع اللغات). [کاگ (۳) + رکھوالی (رک)].

---رَول (---و لین) امذ.
رک : کاگا رول ، شور و غل ، چیخ پکار.

اے بے بی کلجے کو کرو کاگ رول
کہ ڈھولی بجایا کرے اپنا ڈھول
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۴۷). [کاگ (۳) + رول (رک)].

---کاگ نہ بھکارے بھیک کہاوت.
بہت کنجوس ہے کسی کو کچھ نہیں دیتا (جامع الامثال).

---کَٹ (---فت ک) امذ (قدیم).
ہر کٹا کوّا.

دیہیم و تاج و افسر در ہندوی مکٹ
زاغ بریدہ پر (را) توں جان کاگ کٹ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۴۲). [کاگ + کٹ (۱)].

---کوّا اور خرگوش / کھرگوش یہ تینوں نہیں مانے پوس کہاوت.
کاگ ، کوّا اور خرگوش مانوس نہیں ہوتے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---لَہر (---فت مع ل ، سک ہ) امذ.
رک : کاگ جنگھا ، ایک روئیدگی. ماروا‌ڑی میں کاگ لہر کجراتی میں اگھیڑی اور کانگ ... کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۴۹). [کاگ (۳) + لہر (رک)].

کاگا امذ.
۱. **کوّا ، زاغ**.

توں کاگا سے ساجے ہنسا
پورن کرے آسا منسا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۹).

کائیں کاویں امیروں کے گھروں میں نہ کہ وہ
قائیں قاں آکے کریں صبح کو کاگا جیسے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۰).

آنکھ بچا کر جھٹ لے بھاگا
واہ رے تیری پھرتی کاگا!
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۹۴). کاگا سندیسہ لے کر جاتا ہے پیہا ترجمان بنتا ہے اور کوئل رازداں ٹھہرتی ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۰). [کاک (۳) + ا (زائد)].

---بولے پڑ گئے رولے کہاوت.
جب کوا بولتا ہے تو لوگ جاگ اٹھتے ہیں (جامع اللغات).

---سب تن کھائیو اور چن چن کھائیو ماس دو نین (نیناں نہ مت کھائیو کہ موہے پیا ملن کی آس کہاوت.
(پوربی بھاشا کا مشہور دوہا جو کہاوت کے طور مستعمل ہے) عاشق عورت کوے سے خطاب کرتی ہے کہ سارا بدن کھا لینا آنکھیں نہ کھانا کہ انہیں پیا کے دیکھنے کی امید ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

---رَول (---و لین) امث.
کوؤں کی کائیں کائیں ؛ (مجازاً) ایسا شور و غل کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے. یوں وہ کب ماننے والے تھے ، کاگا رول میں میری کون سنتا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۵). وہ گہما گہمی ہے اور کاگا رول مچی ہوئی ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۶۱). [کاگا + رول (رک)].

کاگا باسی امذ.
رک : کاکا باسی ، ایک قسم کا سیاہ موتی ؛ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں (نوراللغات). [کاکا باسی (رک) کا ایک املا].

---بھنگ (---فت بھ ، غنہ) امذ.
وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصبح پیتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کاگا باسی + بھنگ (رک)].

---موتی (---و یج) امذ.
ایک نوع کا سیاہ موتی. بعض بزرگ اس فکر میں ہیں کہ کاگا باسی (سیاہ) موتی کی سیاہی مٹا کے آبدار اور شفاف موتی بنا لیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۷۳۳). [کاگا باسی + موتی].

کاگَت (فت گ) امذ (قدیم).
کاغذ.

کاگَت سیت نرمل نین سُندرا اَکھر کھت کیر کاجر
بیچ سیکا تار کا پلکھاں لکھوٹی لیٹے تا پر
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۳).

سکھی کاتک گیا اب ا گہن آیا
سجن آئے نہ کاگت لکھ پٹھایا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۸). [کاغذ (رک) کا قدیم املا].

کاگَد (فت گ) امذ (قدیم).
رک : کاغذ.

پُستک چھپو سُو سُندری
کھت کاجر کاگد پانڈری
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹). کاگد ـ کاغذ (۱۹۷۱ ، جامع القواعد، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۰). [کاغذ (رک) کا قدیم املا].

کاگَر (فت گ) امذ.
کنارہ ؛ کور ؛ سانپ کی کینچلی (قدیم اردو کی لغت). [کگر (رک) کا قدیم املا].

کاگُرا (سک گ) امذ.
(ٹھگی) پہاڑی کوا جس سے (عموماً ٹھگ شگون لیتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۹۶). [رک : کاگ (۳) + را ، لاحقۂ تصغیر].

کاگُڑی (سک گ) امث (قدیم).
مادہ کوا ؛ (طنزاً) کالی کلوٹی.

میں ہنسی کہاں تو کہاں کاگڑی
میں لیلیٰ کہاں تو کہاں کلچڑی
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۷۰). [رک : کاگ (۳) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کاگُلی (سک گ) امث.
مادہ کوا ، پہاڑی کوے کی مادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاگ (۳) + لی ، س ، لا + اِکا ल+इका].

کاگُوا (ضم نیز سک گ) امذ.
کوا ؛ سیاہ کیڑا جو اناج کو لگتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [س : کاک + ک काक+क:].

کاگور (و لین) امذ.
وہ کھانا جو سرادھوں میں (باپ کے نام پر) کوؤں کو ڈالتے ہیں (جامع اللغات). [پ : کاگوالا कागब्ब उल्ला].

کال (۱) امذ.
۱. قحط (خصوصاً اجناس کا) ، (بارش نہ ہونے سے) اناج کا فقدان.

ہوں شبہ ہجراں میں محتاجِ وصال
کر بھکاری پر دھرم اس کال میں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۲). اس کے وقت میں مینہ اپنے وقت پر برسا کیا کال کبھی نہ پڑا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۷). جس شہر میں مینہ نہ برسا اور کال ہوا اسی وقت اور شہروں سے جہاں غلہ سستا ہے مال بھر لائے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۷۳).

قحط ہے کال اور گدائی بھیک
جس کے مینھ نے مٹا دئے آثار
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۲۸۷). مدینہ میں ایک مرتبہ کال پڑا ، دیکھتے ہی دیکھتے غلہ مہنگا ہو گیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۶).
۲. (کسی چیز کی) کمی ، قلت ، نایابی.

او باری سو شیطان کا مال ہے
شرم کوں بڑا جیو کا کال ہے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۲)).
خوش آئی ہے قائم یہی گر زمیں
تو پھر کہہ نہ مضموں کا کیا کال ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۴).
وہ جزیرہ جو کہ روئے بحر پر ہے مثلِ خال
دھوپ کا اور روشنی کا جس کی سرحد میں ہے کال
(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۲).
اگر ہندوستاں کو نعمت آزادی کی حاصل ہو
تو مکھن توس کا برطانیہ میں کال ہو جائے
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۳۹۷). جنّوں کی بات چلی ہے تو وہاں مضبوط قیادت کے کال کی کچھ اور وجوہات کی طرف اشارہ کرنا بے محل نہ ہو گا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۴۹). ۳.(اَ) **موت ، موت کا وقت نیز موت کا فرشتہ.**
گیا واں تے جوں چرخ ہفتم پہ چال
زحل نحس اکبر کوں پاجگ کا کال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۶).
کال ہے بعدِ وصل ، مہجوری
روزِ ہجراں کا ہوے منہ کالا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷).
جہاں تک تھے روباہ و گرگ و شغال
شکاری سگ ان کے جنوں کے تھے کال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲). کھال اوس کی اگرچہ پکھال ہے ، لوہے کے حق میں گویا کال ہے :(۱۸۴۵ ، پالی گاٹ ، ۸۶). موت یا کال ایک ہے مگر اس کے روپ انیک ہیں. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۴۳). (اِ) (مجازاً) **وبال ، بلا ، مصیبت.**
ہر اک دن مرے پر یہی حال ہے
ہر اک شب مرے پر یہی کال ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲). اس کو جلا کر میرا کال کاٹا اور وبال دور کیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۶).
شکوے کریں گے اس سے جو ہے حاکمِ فلک
کس طرح دیکھیں ہوتی ہے اب جی کا کال دھوپ
(۱۸۸۱ ، اسیر لکھنوی ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۹). ۴.(اَ) **وقت ، زمانہ ، موسم.** ایک ہی کال کے گھڑی پل دن مہینا برس جگ آدک بہت نام ہوتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸). یہ اشخاص سال کے تین حصے کرتے ہیں اور ہر حصے کو کال کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۵۱). کال یا زمان کا تصور لا تعداد ذرات پر مشتمل ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۶۶۶). (اِ) **درست یا حقیقی وقت ، موقع ؛ مناسب موسم ؛ (قواعد) زمانہ ، فعل کی صورت جس سے اس کا حال مستقبل یا ماضی میں واقع ہونا معلوم ہوتا ہے** (پلیٹس). ۵. **(موسیقی) سم اور تال کے درمیان کا وقفہ یا سکون.** کال وہ ہے کہ اوس کے سکون کا زمانہ چھ درجوں تک محسوس نہیں ہوتا. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۸۴). ۶. **قسمت ، نصیبا ، قسمت کے کھیل** (پلیٹس). [س : **काल**].

---آنا محاورہ.
۱. **موت آنا ، (موت کا) وقت آنا.** آدمی ایک ہی بار مرتا ہے اور جب اس کا کال آتا ہے تب ہی جی نکلتا ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۲۱). ۲. **قحط ہونا ، قحط پڑنا نیز مصیبت نازل ہونا.** یہ اس گناہ ہی کے سبب سے تو اتنا مہنگا سماں ہے جب دیکھو کال آتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳).

---باگڑے / اُنجے دیجے اور برا بامَن سے ہو کہاوت.
قحط ہمیشہ باگڑے کے علاقے سے شروع ہوتا ہے اور برہمن سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---بِتانا محاورہ.
وقت گزارنا ؛ وقت ضائع کرنا (جامع اللغات).

---بَس (---ف ب) صف.
جو موت کے قبضے یا پنجے میں ہو ؛ قریب المرگ ؛ بدنصیب (پلیٹس). [کال + بس (۲)].

---بَس ہونا محاورہ.
موت کے پنجے میں ہونا ، مرنا ، وفات پانا. پرماتما کی کرنی ، پرسادی کی پیدائش کے ڈیڑھ دو سال بعد چمبارام کال بس ہو گئے. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۶۸).

---بَنْجَر (---ف ب ، سک ن ، ف ج) اسف.
بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین (ماخوذ : نوراللغات). [کال + بنجر (رک)].

---بِیتنا ف مر.
کال بتانا (رک) کا لازم ، وقت گزرنا. جب کچھ کال بیت گیا تب کلجگ آیا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱).

---بیلا (---ی مج) امذ.
منحوس وقت (جامع اللغات). [کال + بیلا (رک)].

---بَھوَن (---ف بھ ، و) اسف.
رک : کال کوٹھری ؛ (کنایۃً) دنیا. اب جاؤ اس کال بھون سے نکل جاؤ ، جس دن تمہارے جیون کی اتم تتھی ہو گی اس دن بھر بھینٹ ہو گی. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۸۵). [کال + بھون (رک)].

---پڑنا محاورہ.
۱. **قحط پڑنا ، خشک سالی ہونا.** اس زمین میں پہلے کال کے سوا جو ابراہیم کے وقت پڑا تھا پھر کال پڑا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۹۱). جب مینہ برسے تو سماں ہوا اور جب مینہ نہ برسے تو کال پڑے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۹۳). کال پڑا ایسا کہ خاصے کھاتے پیتے آدمی دو دو دانوں کو محتاج ہو گئے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۰). سال کے بارہ مہینے یہاں کال پڑا رہتا تھا. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۱۷۳). ۲. **توڑا ہونا ، کمی ہونا ، کسی چیز کی نایابی ہونا.**

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۹).

ملتے نہیں مکان ٹھہرنے کو بھی یہاں
یہ کال پڑ گیا ہے جگہ کا کہ الاماں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۵۸).

اب کے ہم پر کیسا سال پڑا لوگو
شہر میں آوازوں کا کال پڑا لوگو
(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۷۳).

---ٹلے کَلال نہ ٹلے کہاوت.
موت ممکن ہے ٹل جائے مگر شرابی شراب سے باز نہیں آتا (جامع الامثال).

---جُواری (---ضم ج) امذ.
نامی قمار باز ، پرانا جواری. چند کال جواریوں کے سوا کہ انہوں نے سر اٹھا کر بھی نہ دیکھا اور سب کے سب گھورنے لگے.
(۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۳). [کال + جواری (رک)].

---جیوڑی (--- کس ج ، و مج) اسث.
سانپ (مخزن المحاورات). [کال + جیوڑی (رک)].

---چکّر (---فت ج ، سک ک) امذ.
وقت کا پہیا ، وقت کا ایک حصہ ؛ چکّر ، گردش زمانہ. دیت اور ناگ پاتال میں بھوگ بھوگتے ہیں اور کال چکر پھرتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۲). [کال + چکر (رک)].

---سَب کو کھانے بَیٹھا ہے کہاوت.
موت سب کو آ کر رہتی ہے (جامع الامثال).

---کا بِگڑا صف مذ.
زمانے نے جسے خراب کر دیا ہو ، گردش زمانہ کا ستایا ہوا ، وقت کا ستایا ہوا ؛ آوارہ.

وہ مسلماں ہے کبھی ہندو کبھی ہے آریہ
کال کے بگڑے کا کیا بگڑا ہے ایماں آجکل
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۸).

---کا ٹُوٹا صف.
قحط زدہ ، بھوکا ، کنگال ؛ ندیدہ ، دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا ؛ قحط کے دنوں کا ٹوٹا اٹھایا ہوا ؛ گرانی کے سبب مفلس شدہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کا ساگ غَریب کا بھاگ کہاوت.
قحط میں غریب کے لیے ساگ پات بھی بہت ہے (جامع الامثال).

---کا مارا (ہُوا) صف ؛ امذ.
۱. رک : کال کا بگڑا ، گردش ایام کا مارا ، وقت کا ستایا ہوا ، میں کال کا مارا اگر یہ سب روپیہ کھا جاؤں گا اور اس میں لباس نہ بناؤں گا تو میرا خلعت حضور پر باقی رہے گا یا نہیں. (۱۸۶۱ ، مکاتیب غالب (متن) ، ۲۱). ۲. رک : کال کا ٹوٹا.

کال کا مارا ہوا مدقوق ہے بیمار ہے
اس سبب سے آپ کا عاشق نحیف و زار ہے
(۱۸۹۹ ، دیوانجی ، ۱۳۶).

---کا مارا سَب جگ ہارا کہاوت.
۱. موت سے لوگ شکست کھا جاتے ہیں (جامع الامثال).
۲. سب سے بڑی مصیبت پیٹ کی ہے ؛ زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی ؛ اعلےٰ کے آگے ادنیٰ کو فروغ نہیں ہوتا (نجم الامثال).

---کَٹے فقرہ.
نجات ملے ، مصیبت دور ہو ، وبال ٹلے (کوسنے کے موقع پر مستعمل) پریشانی دور ہو. یہی تو امید ہے مجھے تم سے ، تم سوچتے ہو گے کہ مر مر ہی جائے کہیں کمبخت ، کال کٹے.
(۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۷).

---کَر دینا محاورہ.
کم کر دینا ، گھٹا دینا ، منہا کرنا ، خارج کرنا ، نکال دینا. مکان کی تعمیر بسبب اس کے کہ ربل نے راج مزدوروں کا کال کر دیا ہے بند ہو گئی. (۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱۴).

---کَرنا محاورہ.
مرنا ، انتقال ہونا ، فوت ہو جانا.

آج کیوچھل جیسو پیاتم
کال کرو گے ، تو روس رہوں گی
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۲۴۷). وہ اسی وقت سب جگہ جا کر پکار آیا « لالہ نہال چند کال کر گئے ہیں ». (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۱۹).

---کَڑھاؤ ، کِسان کا کھاؤ کہاوت.
قحط اور خشک سالی کسان کے لیے تباہی کا باعث ہے (ماخوذ : جامع الامثال).

---کی جیوڑی اسث.
موت کی رسی ؛ (کنایۃً) سانپ (پلیٹس).

---کے آگے / سَب لاچار ہیں کِسی کا بَس نہیں چلتا کہاوت.
موت سب کو بے بس کر دیتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کے بَس ہونا محاورہ.
وقت کے تابع ہونا ، زمانے کے تقاضے سے مجبور ہونا ، موقع کے موافق کرنا ؛ موت کے پھندے میں پھنسنا (پلیٹس).

---کے مُنہ میں سَب ہیں فقرہ.
سب کو موت آ کر رہتی ہے (جامع الامثال).

---کے ہاتھ کمان ، بُوڑھا ، بچے / چھوڑے نہ جوان کہاوت.
ظالم کی نسبت بولتے ہیں یا موت اور دربار کی نسبت کہتے ہیں ، موت سے کوئی نہیں بچتا خواہ وہ بوڑھا ہو یا بچہ ہو یا جوان (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گنوانا محاورہ.
رک : کال بتانا (پلیٹس).

---نہ چھوڑے راجہ نہ چھوڑے رنک/مَلنگ کہاوت.
موت بادشاہ ہو یا فقیر کسی کو نہیں چھوڑتی (ماخوذ : جامع اللغات؛ جامع الامثال).

---نہ چھوڑے کوئے ،گدا ہو یا راجہ ہوئے کہاوت.
رک : کال نہ چھوڑے راجہ الخ (جامع اللغات).

---وَش (---فت و) صف.
رک : کال بس (پلیٹس). [کال + س : وش ، **वश**].

---ہونا محاورہ.
۱. **کمی ہونا ، قلت ہونا ، کمیاب ہونا.** جرمنی و آسٹریا کے مال کی طرح آج کل بھروسے کی قابل وثوق خبروں کا بھی کال ہوگیا ہے. (۱۹۱۶ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲۶). ۲. **رک : کال کرنا ، فوت ہونا.** جب راجا جے سنگھ دیو کا کال ہوا اور راجا بشن ناتھ سنگھ دیو صدر نشین ہوئے. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۳۳).

کال (۲) ظرف زماں (قدیم).
کل (گزشتہ یا آئندہ).

جو کچ کال کرنا سو تُوں آج کر
نہ گھال آج کا کام توں کال پر
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۵).

اس مایا سوں کیا جیو لایا
آج کال چلناری مایا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۹۱).

کہا راج کے کاج لگ یک ہوا
مجھے کال تے آج لگ یک ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۸).

دوش کال رات جو گئی
امشب آج رات جو بھئی
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۸).

نکو آج کا کال پر کھال کام
ترت جا کے ہو کر توں در حال کام
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۱۳).

جے آج سو کال تھا نہ کچھ اور
تھا کال سو آج ہے وہی طور
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۴).

باج بڑا ہی سا ایک دیکھا میں اس کے کنے
اس کو کھریدوں میں اب کال کو جو وہ بنے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۳).

اَلَستُ بِرَبِّکُم کی خم کا مے نوش
نہیں ہوں آج سے یا کال سے مست
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۷۳). [کل (رک) کا قدیم املا].

کال (۳). (الف) صف.
۱. **سیاہ ، کالا نیز تاریک ، اندھیرا.**

دسے دیس تو نت اندھاری مجے
رین کال دوزخ تی بھاری لگے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۸). ۲. **گہرے رنگ کا ، گہرا ؛ بڑا ؛ عظیم ؛ بے حد ، بے حساب** (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. **سانپ.**

بیٹھا دھن اوپر آؤ کر کال جو
ہوا سورتل چاند او پرال جو
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

اپنے چودواں کال کت زہر بس
فراق اور غصہ کیا تشبیہ تس
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۱۵).

دیکھت تس بھتے جل سے کھب کھب کے بال
سمجھنے لگیا سنبلستان کوں کال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۸).

مکھ پھول سیاہ زلف سنبل
چو کال ہے کال جن کے کامل
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶).

لٹیں زلفوں کی کھینچیں دھواں دھار
کال دیکھ ان کو جو پہے من مار
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵). ۲. **کالا یا گہرا نیلا رنگ ؛ آنکھوں کا کالا حصہ ؛ ناگ کی سیاہ اور نہایت زہریلی قسم** (پلیٹس). ۳. (**مجازاً**) **دشمن.**

رَین تے تو ہے دیس روشن صحی
ولے کال سو عاشقاں کا یہی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶).

کہنے لگے غریبوں پر کرتا ہے کیوں جفا
میری طرف تو دیکھ کر کہ میں کال ہوں ترا
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۱۰۱). [کالا (رک) کی تخفیف].

---ٹین (---ی مع) صف.
کالیا ، جو بہت کالا ہو (نوراللغات). [کال + ٹین (رک)].

---جیوڑی (---کس ج ، ی مع) امث.
سانپ (مخزن المحاورات). [کال + جیوڑی (رک)].

---راتڑی (---سک ت) امث.
کالی رات (جامع اللغات). [کال + رات (رک) + ڑی، لاحقۂ تصغیر].

---سار امذ.
ایک کالا ہرن (پلیٹس). [کال + سار (رک)].

---سَرَپ (---فت س ، سک ر) امذ.
ناگ کی سیاہ اور نہایت زہریلی قسم (ماخوذ : پلیٹس). [کال + س : سرپ **सर्प**].

---کَلیجی (---فت ک ، ی مع) امث.
ایک سیاہ رنگ کی چڑیا ، کالی لاٹ ، چیو. کال کلیجی یا کالی لاٹ دیسی قسم خشکی. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۱۳). ہدہد ، نیل کنٹھ اور کال کلیجی وغیرہ پرندوں کا تو انحصار ہی کیڑوں پر ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وحیل ، ۲۹). [کال + کلیجی (تابع)].

--- کنٹھ (---ف ک ، غنہ) امذ.
سیاہ رنگ کے ایک زہریلے سانپ کا نام. کال کنٹھ کہ کالے رنگ کا ہے ، اور بھن پر سفید گل رکھتا ہے. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۱۹). [کال + کنٹھ (رک)].

--- کوٹھری / کوٹھڑی (---و مج ، سک ٹھ) امث.
۱. قید خانے کا اندھیرا کمرہ ، چھوٹی سی کوٹھری ، کوٹھری جس میں ہوا اور روشنی کا گزر نہ ہو. رات کو موقع پا کر کال کوٹھری کا دروازہ توڑا ایک کنجی بردار کا سر اینٹ سے پھوڑا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴). لاریب وہ تو ایک نہایت وسیع قید خانہ ہے اس میں اور بہت سے محبس اور کال کوٹھریاں ہیں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۳). موریا اور اس کے بے گناہ لڑکوں پر اِدھر اُدھر کے الزام رکھ کر کال کوٹھڑی میں ڈال دیا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۱). شیخ صاحب کو کرسیٔ اقتدار سے اٹھا کر منہ کے بل نیچے دے مارا اور لگے ہاتھوں گھسیٹ کر جیل کی کال کوٹھڑی میں بند کر دیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۹۱). ۲. **قیدِ تنہائی.** وہ توبہ بھی کر لے اور پردہ میں بھی رہنے لگے تو کال کوٹھری میں کب تک گزارے آخر کسی سے ملے جلے بھی. (۱۹۳۴ ، عزمی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۸۶) [کال + کوٹھڑی (رک)].

--- گندھ (---ف گ ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں ، کال گنڈیت (ماخوذ : پلیٹس). [کال + گندھ (رک)].

--- گنڈیت (---ف گ ، سک ن ، ی لین) امذ.
رک : کال گندھ. سانچہ ساز ، کڑکیت ، کال گنڈیت ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). [کال + س : گنڈ गण्ड + س : یت यत].

--- نشٹ (---ف ن ، سک ش) امذ.
(ہنود) یہ اعتقاد کہ تمام خواہشات وقت کے ختم ہونے پر پیدا ہوتی ہیں (آئین ا کبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۷). [کال + نشٹ (رک)].

کال (۴) امث.
(فون پر کسی کا) بلاوا ، گفتگو. مقامی ٹیلیفون کال کے لیے اب سوئچ بورڈ پر کسی لڑکی کا بیٹھنا ضروری نہیں رہا. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۹۹). سینکڑوں کالیں ، سینکڑوں ناکامیاں اور سینکڑوں مسکراہٹیں ، لیکن آخر ایک گہرا ، ٹھنڈا اور پیارا سانس لے کر بولی ... (کوئی جگہ نہیں). (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۷۹). [انگ : Call].

--- آنا ف مر.
ٹرنک کال آنا ، کسی دوسرے شہر یا ملک سے ٹیلی فون آنا (مہذب اللغات).

--- بل / بیل (--- کس مج ب/ی مج) امث.
طلبی کی گھنٹی ، بلاوے کی گھنٹی. فی الحال ہم نے ہر کمرے میں کال بل لگا دی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۲). وہ کال بیل کی طرف انگلی بڑھاتا ہے ، دروازہ کھلتا ہے. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۱۳۰). [انگ : Call Bell].

--- دینا محاورہ.
۱. بلانا ، آواز دینا ، بلا بھیجنا. اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے پر اسے سول نافرمانی کی کال دینی پڑی. (۱۹۷۷ ، دیدہ ور ، ۲۳۸). ۲. (تاش) **فرمائش کرنا ، طلب کرنا ، خواہش مند ہونا ، مانگنا** (کسی ہتے کی چال). آپ نے تہری نوٹرمپ ... کی کال کیوں دی. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۹۵).

--- گرل (---ف گ ، سک ر) امث.
وہ فاحشہ جو ٹیلیفون کے ذریعہ ملنا منظور کرے یا بلائی جائے ، کسبی ، پیشہ کرنے والی لڑکی بھارتی نژاد کال گرل پامیلا سنگھ نے کہا ہے کہ وہ ... پاکستان کا دورہ کریں گی. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ فروری ، ۱). [انگ : Call Girl].

--- لیٹر (---ی مج ، فت ٹ) امذ.
طلبی کا رقعہ. دو ہفتوں کے بعد ہمیں انٹرویو کے لیے کال لیٹر مل گیا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۷۰). [انگ : Call Letter]

کال (۵) امذ.
(تصوّف) اس شخص کی اطاعت کامل کو کہتے ہیں جو کہ بزورِ قوت باطنی حاضر ہوا ہے اس شخص کے قبضے میں ہے جس کو حال آیا ہے (کشاف الاسرار المشائخ ، ۳۵۲). [ف].

کال (۶) امذ.
کنگنی ، چاول کی ایک قسم. کال ، اہلِ ہند اس کو کنگنی کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین ا کبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۱۱). [مقامی].

کال (۷) امذ.
تنگ گھاٹی ، درّہ. دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستے کو کال یا درہ کہتے ہیں. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۲۳). [انگ : Col].

کالا (۱) .(الف) صف.
۱. سیاہ ، کوئلے یا کاجل کے رنگ کا ، سیاہ فام ، اسود.

کھولے بال سر کے سو کالے دراز
سنوارے بیٹھے لے کے اپنا سو ساز
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۵).

اچھیں نین اس کیس کالے منے
کہ مچھلیاں دو سنپڑیاں ہیں جالے منے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۴). تس کی جو چمک لوگوں کے اوپر پڑتی تھی تس سے کالے بھی آدمی سو گورے ہو گئے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰).

سودا سر مجنوں سے کسی جا نہ گیا آہ
تھا سر پہ فلک خیمۂ لیلیٰ ہی سا کالا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۲۲۰).

کالے وہ علم فوجِ سیہ رُو کی نشانی
غل طبل کا قرنا کی وہ آواز ڈرانی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹).

جذب کُل روشنی جو کرتا ہے
رنگ وہ کون سا ہے کالا ہے
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۶۸). ماجد کا فوٹو آیا ... شاندار کالا سوٹ پہنے ٹائی لگائے لہریے دار بال جمائے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۳۰۰). ۲. بے نور ، تاریک ، اندھیرا.
جو دن چھانو تیرا اُجالا اچھے
نہ نس توں کہ تُج چھانو کالا اچھے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹).
فلک پر ستارے بی کالے ہوئے
اِسی دیو تھے لہو کے نالے ہوئے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۱۶).
کالا سوادِ شب کا کٹا زلفِ یار سے
ناقص یہ مشک عنبر سارا سے ہوگیا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۷۸). بارش نے رات کو اور بھی کالا کر دیا تھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۱۶۱). ۳. (قدیم) رسوا ، ذلیل ، بے عزّت.
ہوا کفر کالا اسی دم ستی
کہ ماریا اپے دم اُنے ہم ستی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲). ۴. عیّار ، چالاک ، ہوشیار ، گھاگ ، نہایت تجربہ کار (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ . ۱. سیاہ رنگ کا سانپ ، کوبرا ، سانپ.
کاڑھا نہیں آنکھیوں سیں کاجل کا یہ دنبالا
بانبی سیتی نکل کر بیٹھا ہے آج کالا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰).
رکھتی ہے میری صدا ایسا تو زہر
سن کے جس کو چڑھتی ہے کالے پہ لہر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۷).
تریاق کا ہے جوہر اِس جسمِ سخت جان میں
کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۸) . ہمارے یہاں سانپ کے بہی چند معمولی نام ہیں کالا ، گہن ، کریتا ، ناگ وغیرہ. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۲۹).
تیرے نغمے پہ ترا چاہنے والا کھیلے
جس طرح بین کی آواز پہ کالا کھیلے
(۱۹۳۰ ، بیخود ، ک ، ۱۲۶). ۲. سیاہ رنگ کا ہرن ، نر ہرن.
ہرناں کالا بھرن اہوڑ
جنگل لیتا سینگ مروڑ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۴). پھر اس بے رحمی سے کیا حاصل کہ جو کالا سامنے آیا وہ مار دیا گیا. (۱۹۳۲ ، قطب بار جنگ ، شکار ، ۱۳۲). ۳. کالے رنگ کا سپاہی یا شخص (گورے انگریز کے مقابلے میں).
دو ملازم ، ایک کالا اور گورا دوسرا
دوسرا پیدل ، مگر پہلا سوارِ راہوار
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۵). گوروں کے ساتھ جو رعایتیں ملحوظ اور کالوں پر جو جو سختیاں جائز ... ان کی تفصیل ایک جداگانہ دفتر کی محتاج ہے. (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۲۶).

دیارِ ہند میں گوروں کی فوج کے ہوتے
سریر اس پہ کالے بٹھائے جاتے ہیں
(۱۹۳۷ ، سنیل و سلاسل ، ۱۵۷). کالا ہوں ، میں نے اس کا فقرہ مکمل کر دیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۶۰). ۴. کالے رنگ کے کبوتر کی ایک قسم . ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... نثادرا ہر رنگ کا ... کالا ہر رنگ کا ... شیرازی گولے. (۱۹۶۵ ، ساق ، جولائی ، ۴۱). [س : काल].

---آدمی (ـــمد ا ، سک د) امذ.
ہندوستانی (برصغیر کی حکمرانی کے زمانے میں مقامی باشندوں کے لیے انگریزوں کا کلمۂ تخاطب) ، تحقیری کلمۂ خطاب. تم لوگ کالا آدمی کبھی ٹائم کا خیال نہیں کرتا. (۱۸۷۸ ، دلگروش ، ۶۶). اماں کالے آدمی ہم کو زمانے کے ساتھ چلنا ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۶). [کالا + آدمی (رک)].

---آزار (ـــمد ا) امذ.
کھٹمل کے کاٹے سے پیدا ہونے والی ایک بیماری جس میں بخار بے قاعدہ طور پر آتا ہے ، طحال اور جگر بڑھ جاتے ہیں ، جلد پر ورم ہو جاتا ہے ، اکثر جلد پر سفید دھبّے کُھجلی کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں اور یہ دھبّے بڑھ کر چنے کے دانے کے برابر ہو جاتے ہیں جو عموماً گردن یا چہرے پر پائے جاتے ہیں. کالا آزار کے علاج میں اینٹیمنی تجہیزات کا ... استعمال. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۲) . جس سے مرض کالا آزار (Kala Azar) اور دہلی کا پھوڑا ... ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۸۹). دانے عموماً گردن یا چہرے پر پائے جاتے ہیں ... یہ کالا آزار اور جلدی بیماری کی درمیانی ایک شکل ہے. (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۳۳۵). [کالا + آزار (رک)].

---بال امذ.
سونے زہار ، جھانٹ ؛ (مجازاً) بے حقیقت چیز ، ادنیٰ چیز (ماخوذ: مخزن المحاورات ؛ فیروز اللغات). [کالا + بال (رک)].

---بال اپنا جاننا محاورہ.
کچھ حقیقت نہ سمجھنا ، بے حقیقت سمجھنا ، پشم برابر گردانا.
چور کب اُس کا زور مانے ہے
کالا بال اپنا اُس کو جانے ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸).

---بانسا (ـــمغ) امذ.
بانس کی قسم کا ایک چھوٹا پودا جس کے پھول چمپئی، بیج چھوٹے اور کالے ہوتے ہیں اور جس کی لکڑی کا کوئلہ آتش باز بارود میں استعمال کرتے ہیں یہ کڑوا اور چرپرا ہوتا ہے ، بادی ورم بلغم اور زخم وغیرہ کو مٹاتا ہے اس کے بیج سانپ کے زہر کو دفع کرتے ہیں. کالا بانسا کڑوا اور چرپرا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۹۹). [کالا + بانسا (رک)].

---بچھوا (ـــ کس ب ، سک چھ) امذ.
ایک قسم کی گھاس جس میں برے پھل لگتے ہیں جب وہ پک کے

بھٹ جاتے ہیں تو سیاہ بیج نکلتا ہے جو بھونرے کے برابر ہوتا ہے ، اس کے پچھلے حصے میں دو کانٹے لگے ہوتے ہیں جن کے سرے نیچے کو مڑے ہوتے ہیں اور وہ کانٹے آپس میں ذرا فاصلے سے ہوتے ہیں شکل ان کی بچھو کے ڈنک کے مشابہ ہوتی ہے ، اعصابی بیماریوں مثلاً فالج اور برص کے لیے بھی نافع ہے. اس کو برج بھاشا میں وچھوا گھاس ... اس کا پیڑ گز ڈیڑھ گز تک لمبا ہوتا ہے پتے چوڑے ... جسے کالا بچھو یا کالا بچھوا کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۵) . [کالا + بچھو (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

--- **بَنْجَر** (---فت ب ، سک ن ، فت ج) امذ.
وہ قطعۂ اراضی جو پہاڑی علاقوں میں کچھ عرصہ بلا کاشت چھوڑ دی جائے تا کہ زمین کی قوت بحال ہو سکے (ا پ و ، ۶ : ۸۴). [کالا + بنجر (رک)] .

--- **بَھٹ** (---فت بھ) صف.
بھٹی کی طرح ، بہت کالا ، کالے رنگ پر بھبتی مستعمل. کیا تم کو کالا بھٹ کانڑا ، لنگڑا کوڑھی بنا دینا اس کو مشکل تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۳) . اگر سوریہ دیوتا روٹھ جائیں تو چندرما کا منہ کالا بھٹ پڑ جائے. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۶) . [کالا + بھٹ (۱)] .

--- **بُھج** (---ضم بھ) صف.
سیاہ رنگ کا ، کالا بھجنگ ، بہت کالا. میں نے دیکھا کہ ایک صاحب کالے بھج ڈھٹو کے ڈھٹو مع اپنی بائیسکل کے میرے اوپر تشریف رکھتے ہیں . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۶۰) . [کالا + بھج ـ بھجنگ] .

--- **بُھجَنگ** (---ضم بھ ، فت ج ، غنہ) صف.
نہایت کالا ، کالا بھٹ ، بالکل کالا.

خوشبو بدن پہ تیری زلفاں نہیں ہیں چوندھر
کالے بھجنگ مل کر گھیرے درختر صندل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۲). آواز سن کر ایک کالا بھجنگ لمبا تڑنگا غلام آیا. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۲). تھا تو وہ کالا بھجنگ حبشی لیکن اس کا دل آئینے کی طرح شفاف تھا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۴). [کالا + بھجنگ (رک)] .

--- **بُھجَنگا** (---ضم بھ ، فت ج ، غنہ) امذ.
۱. رک : کالا بھجنگ ، بہت کالا ، حد درجہ کالا.

اس طرف تو تھا یہ دنگا اودھر اک کالا بھجنگا
وہ شرارت کا پتنگا وہی جنگلی بھلا چنگا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۲). میری آنکھوں تلے ایک مردوا کالا بھجنگا آ گیا بس میں بےہوش ہو گئی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳). وہ کبھی کوئلے کے اثر سے کالا بھجنگا بن کر ہوا میں سانس لینے کے لیے عرشے پر آ جاتا. (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان ، ۶۷). ۲. سیاہ رنگ کا پرندہ جو کوئل سے ملتا جلتا ہے. کالا بھجنگا اور کلچڑی اور نیل کنٹھ کے خون سے جوت اوڑا اگیار کی لو تیز کی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۳) . مشرک قوموں نے مقدس سمجھ کر ان کی پوجا کی ہے مثلاً نیل کنٹھ عقاب ، مور ، کالا بھجنگا . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۱۰) . [کالا + بھجنگ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر] .

--- **بُھجَنگا بھی صَدقے کو** فقرہ.
(چڑی ماروں کی صدا) پھنک میں بھجنگے اور کوے وغیرہ لے کے نکلتے اور یہ آواز لگاتے ہیں «کالا بھجنگا بھی صدقے کو" لوگ جن کو صدقہ اتارنا ہوتا ہے بھجنگا خریدتے ہیں اور صدقہ اتار کے چھوڑ دیتے ہیں (مہذب اللغات) .

--- **بُھرّا** (---ضم بھ ، شد ر) صف.
رک : کالا بھٹ ، بھونرے کی طرح سیاہ. اوس نے جادو کر دیا غلام کالا بھرّا بدصورت بدہیئت ہوگیا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۶۰). [کالا + بھرّا (۲)] .

--- **بُھم** (---ضم ب) صف.
نہایت کالا ، بہت زیادہ کالا اور موٹا (ماخوذ : مہذب اللغات) . [کالا + بُھم (رک)] .

--- **بَھنگْرا** (---فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ.
ہندوستانی رونیدگی بھنگرا کی سیاہ قسم ، جس کی شاخیں اور پتے اور پھول سیاہ ہوتے ہیں ، سیاہ بھنگرا کھیتوں میں زیادہ ہوتا ہے اور پانی کے کنارے کم ، طبی فوائد میں سر پر لیپ کرنے سے درد سر دور ہوتا ہے. اس کی سیاہ قسم پینے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہے. اگر مل جائے تو کالا بھنگرا بھی برابر کا ڈال دے کہ نہایت مفید چیز ہے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۸۵). [کالا + بھنگرا (رک)].

--- **بُھوجَنگا** (---و مع ، فت ج ، غنہ) امذ.
رک : کالا بُھجنگا. دیکھتے کیا ہیں کہ ایک کالا بھوجنگا آبنوس کا کندہ ... دوشالہ میں منہ چھپائے بیٹھا ہے. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۶). [کالا + بھوجنگا (بُھجنگا (رک) کا ایک املا)].

--- **بَھینْسْیا** (---ی لین ، غنہ ، سک س) امذ.
کالے سانپ کی ایک قسم جس کا بدن اور پونٹ موٹے اور آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں ، اس کے بشھے کو بدم کہتے ہیں. کالے پانچ قسم کے ہیں ... کالا بھینسیا. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۲۱). [کالا + بھینس (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

--- **پادْری** (---سک د) امذ.
وہ ہندوستانی جو عیسائی مذہب اختیار کر لینے کے بعد پادری یعنی مذہبی پیشوا بنا دیا جائے. دیہاتی مکاتب اور مدارس کے لیے جو انسپکٹر مقرر تھے لوگ ان کو کالا پادری کہتے تھے . (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۱۸). [کالا + پادری (رک)] .

--- **پانی** امذ.
۱. خلیج بنگال میں جزائر انڈمان جہاں برصغیر پر انگریزوں کی حکمرانی کے دور میں شدید جرائم کے مجرم اور عمر بھر کے قیدی سزا کے طور پر بھیجے جایا کرتے تھے وہاں کی آب و ہوا بہت

خراب تھی ، صحت کے لیے بےحد مضر ، اسی سزا کو سمندر پار دیس نکالے کی سزا کہتے تھے ، حبس دوام بعبور دریائے شور.

اگر تعزیرِ جرمِ عشق بازی کالا پانی ہے
تو میری کشتیِ ہستی کا گن کھنچواؤ کاکل سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۶). عزرائیل پانڈے کے دل میں بھی یہی خیال تھا کہ کالے پانی جانے سے پھانسی کہیں بہتر ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۱۷۸). برطانوی ہند کے سزایافتہ مجرمین کو جزیرہ انڈمان بھیجا جاتا تھا جس کا دوسرا نام کالا پانی مشہور تھا. (۱۹۷۱ ، ذکریار چلے ، ۳۳۷). ۲. (کنایۃً) نہایت دوردراز اور تکلیف دہ علاقہ.

نہ خبر اہلِ وطن کی نہ رہائی کی امید
شام کا ملک اسیروں کو تھا کالا پانی

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۸۸). ۳. شراب.

جو دیکھنا تو مست ہے بی کالا پانی یا گلاب
جو دیکھنا شیشانچ سوں ہر یک تو کھب کھبتا ہے طاق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۲). ارے کہیں وہ تو نہیں منہ لگی یہ کہو ہم پر کھ گئے اب کالا پانی بھی نگوڑا منہ لگا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۶۲). کالا پانی کاٹ چکی ہو اور کالا پانی پینے میں اتنا بخل. (۱۹۶۷ ، نقش ، افسانہ نمبر ، ۶۰) [کالا + پانی (رک)].

--- **پانی ڈالنا** محاورہ.

شراب کی آمیزش کرنا ، شراب کی ملاوٹ کرنا.

کچھ دوائیں نئی نکالتے ہیں
سُنتی ہوں کالا پانی ڈالتے ہیں

(۱۹۲۰ ، شاہدنامہ ، عروج لکھنوی ، ۱۲).

--- **پانی ہو** فقرہ.

(بددعا) حبسِ دوام کی سزا ہو ؛ کالا موتیا ہو ، بینائی جاتی رہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- **پتّھر** (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.

۱. حجرِ اسود (جو خانۂ کعبہ میں نصب ہے اور اسے طوافِ کعبہ کے وقت بوسہ دیتے ہیں). بوسہ دینے مکے کے کاندان میں کالے پتھر کوں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۵۵). ۲. (جغرافیہ) آتش فشانی لاوے سے بنی ہوئی سیاہ رنگ کی ستون نما چٹان جو بیشتر زمین کی ستونی تہوں میں پائی جاتی ہے. اگر پگھلا ہوا مادہ برکانی مادے کی طرح نکلا ہے اور ہوا سے مل کر لاوے کی طرح اس کے نالے بہے ہیں تو سرد ہو کر اس سے ٹھوس چٹانیں بنیں جیسے باسلٹ ... اور کالا پتھر (TRAP). (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۵). [کالا + پتھر (رک)].

--- **پدّا** (---کس پ ، شد د) امذ.

چھوٹا سا سیاہ رنگ کا پرند. دوسرے پرندوں میں کالا پدّا ، پلکیہ بیا ، بھٹ تیتر ، سیاہ تیتر ایسے ہیں جنھیں ... مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۹). [کالا + پدّا (رک)].

--- **پڑ جانا** ف مر.

سیاہ ہو جانا. ایسا نہ ہو کہ گناہ کی شومی سے میرا چہرہ کالا پڑ گیا ہو. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۶).

--- **پَن** (---فت پ) امذ.

۱. سیاہی ، سیاہ رنگ کا ہونا ، سیاہ فام ہونا. دنیا میں اس کا یہ کالاپن اور گوراپن اعمال کی سیاہی و سپیدی کی صورت میں بدل جائے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۱۲). ۲. برائی ، بدی. اپنی شخصیت سے اس کالےپن کو شکور نے بہت پہلے کھرچ کر پھینک دیا ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ۱۵ جولائی ، ۱۲). [کالا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- **پہاڑ** (---فت پ).(الف) امذ.

۱. کوہِ سیاہ ، وہ پہاڑ جو سیاہ رنگ کا ہو.

چوٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمونِ شعر میں اسے کالا پہاڑ باندھ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۸). ۲. (مجازاً) ہاتھی ؛ انسان کا سر ؛ ایک قسم کا آم (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. (کنایۃً) مصیبت جو کاٹے نہ کٹے ، شدید آفت.

آ تجھ بغیر مملکتِ دل اُجاڑ ہے
چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۷۰). نہ رات کو کچھ لطف نہ دن کو کچھ بہار یہ دشت وحشت وہ کالا پہاڑ. (۱۸۹۱ ، فغانِ بےخبر ، ۱۴۸). [کالا + پہاڑ (رک)].

--- **پیسہ** (---ی لین ، فت س) امذ.

کالا دھن ، غیرقانونی طریقے سے کمائی ہوئی دولت ، کسی کا حق مار کر جمع کی ہوئی دولت ، غصب کیا ہوا ، لوٹا یا چرایا ہوا یا رشوت کا مال. ٹیکس بچانے والوں سے کالا پیسہ نکلوایا جائے. (۱۹۷۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ جون ، ۱). [کالا + پیسہ (رک)].

--- **تاڑ** امذ.

تاڑ کی جنس سے تعلق رکھنے والا ایک درخت جس کے پھل کسیلے میٹھے ، سرد اور دیر ہضم ہوتے ہیں ، اس میں سے رال کی طرح گوند نکلتا ہے جو بہت تیز اور دست‌آور ہوتا ہے. اس گوند کو بہت سی ادویات میں استعمال کرتے ہیں اور اس کے بیج سے تیل حاصل ہوتا ہے ، سیاہ تمال. اس کو مارواڑی گجراتی اور پنجابی میں تمال کہتے ہیں ... کالا تاڑ بھی اس کا نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۵۰۹). [کالا + تاڑ (۱)].

--- **تِل** (---کس ت) امذ.

خالِ سیاہ ؛ کنجدِ سیاہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کالا + تل (رک)].

--- **توا** (---فت ت) صف.

بالکل سیاہ ، بہت کالا ، اُلٹے توے کی طرح کالا ، کالی رنگت پر بھبتی.

نہ بولیگا کوئی اس کو ہر ٹھاوں میں
تو مومن بولیگا جیسا کالا توا
(۱۷۸۹؟، وصیت نامہ، ۱۱).

کہیں کالا توا خورشیدِ محشر بھی نہ ہو جائے
بہا ہے پھیل کر کاجل مری شامِ جدائی کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۸). [کالا + توا (رک)].

---تیتر (---ی مع، فت ت) امذ.
بھٹ تیتر، کالے رنگ کا تیتر جس پر سیاہ اور خاکی نشانات ہوتے ہیں. جس پر سیاہ اور خاکی نقش ہوتے ہیں اسے کالا تیتر بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۲۰۵). فرین کو لینس فریق کو لینسس (کالا تیتر). (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۷۵). [کالا + تیتر (رک)].

---تیلیا (---ی مع، سک ل) امذ.
ایک قسم کا نہایت زہریلا کالا سانپ جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے، پیٹ سفید اور پشت پر بندکیاں ہوتی ہیں. کالے پانچ قسم کے ہیں، کالا تیلیا. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۲۱). [کالا + تیلیا (رک)].

---تھور (---و مج) امذ.
(زراعت) تھور کی ایک قسم جس میں تھور کے اثر سے کاربونیٹ بطور سوڈیم کاربونیٹ کے زمین کے اندر موجود ہوتا ہے اور پھر وہ نامیاتی مادّے کو حل کر لیتا ہے اور اس طرح زمین سیاہ نظر آتی ہے اور کوئی ہودا اُگنے کے قابل نہیں ہوتا ہے. کالا تھور سفید تھور سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے. (۱۹۶۷، زمین اور زراعت، ۳۲۰). [کالا + تھور (رک)].

---جادُو (---و مع) امذ.
ایسا جادو یا منتر جو شیطان کی استعانت سے کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کیا جائے، سفلی عمل. جہاں تک کالے جادو اور شیطانی عمل کا تعلق ہے اس کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہمیں اس معاشرے کا اندازہ کرنا پڑے گا. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۱۴۷). [کالا + جادو (رک)].

---جوگیا (---و مج، کس گ) امذ.
کبوتر کی ایک قسم، جوگیا رنگ کا کبوتر. ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے ... کالا جوگیا ... گولے. (۱۹۶۷، ساق، جولائی، ۳۱). [کالا + جوگیا (رک)].

---جیل خانہ (---ی مج، فت ن) امذ.
کال کوٹھری جس میں قیدی عمر بھر رہے جہاں نہ ہوا کا گزر ہو اور نہ روشنی کا، حبس دوام.

دلِ سودا زدہ اپنا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اِک حلقہ ہے کالا جیل خانہ زلفِ شبگوں کا
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۳). جو شخص کسی چیز کی قیمت دے گا دینے والا ہو یا لینے والا کالا جیل خانہ دیکھے گا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱). [کالا + جیل (رک) + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

---چَپ (---فت چ) امذ.
سانپ کی ایک قسم جس کا آدھا دھڑ اُوپر کا سفید اور نیچے کا سیاہ بتایا جاتا ہے یا سر سفید اور باقی تمام بدن کالا ہوتا ہے، یہ ڈیڑھ فٹ لمبا ہوں انچ موٹا ہوتا ہے، آنکھیں سیاہ اور اندر کو ہوتی ہیں، بھن رکھتا ہے مگر کُھر کا نشان نہیں. دہلی میں کالے پانچ قسم کے ہیں ... کالا چَپ. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۲۱). [کالا + چپ (رک)].

---چور (---و مج) امذ.
۱. عیّار اور چالاک چور، بڑا چور.

وہ کالا چور ہے خالِ رخِ یار
کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۳).

طرّار بڑھ کے کون ہے اس کالے چور سے
مشکل ہے پھر سراغ اگر دل چُرائے زلف
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱۰). **۲. (مجازاً) نامعلوم شخص (جس کا نام بتانا مقصود نہ ہو اور جہاں مخاطب سے یہ کہنا ہو کہ تمہیں کیا غرض کوئی بھی ہو).**

گھر کا بھیدی ہے کون غیر ازمور
یہ نہیں ہیں تو اور کالا چور
(۱۷۷۵، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن، ۱ : ۱۶۵)).

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے
کہوں منہ پر کہ تیرے رخ کا کافر تِل چُراتا ہے
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۳۵۶). یہ رقم مجھے آپ دیں خواہ کالا چور دے میرے سامنے رقم آنی چاہیے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۷۹). **۳. کالا دھندا کرنے والا.** ایسی صورتیں اختیار کی جائیں کہ معاشرے سے کالے چور اور ذخیرہ اندوز ختم ہو جائیں. (۱۹۸۵، روشنی، ۹۸). [کالا + چور (رک)].

---چیُونٹا (---کس چ، ی مخ، و مع، مخ نیز ی مع، سک و، مخ) امذ.
چیونٹے کی ایک قسم جس کا رنگ کالا ہوتا ہے، مکوڑا. کالا چیونٹا کیمپونوٹس Camponotus عام طور پر ملتا ہے مکانات میں غذا اور لکڑی کو نقصان پہنچاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۲۱). [کالا + چیونٹا (رک)].

---دانہ (---فت ن) امذ.
۱. ایک روئیدگی کا بیج جو برسات میں پیدا ہوتی ہے، اس کی بیل عشق پیچاں کی طرح ہوتی ہے، شاخیں پتلی اور ہری ہوتی ہیں، بیج سیاہ ہوتا ہے، یہ بیج غلاف میں ہوتے ہیں پر غلاف میں تین بیج نکلتے ہیں. وید کہتے ہیں کہ کالا دانہ صفرا اور بلغم اور زہر کا فساد دفع کرتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵ : ۳۵۷). **۲. ایک قسم کی ہوتی جو آگ پر ڈالنے سے چٹختی ہے، اسپند، حرمل (اکثر نظر بد دُور کرنے کے لیے صدقے کر کے آگ پر ڈالتے ہیں).**

جلاؤ کالا دانہ چشمِ بد دُور
کہاں ہے گل کا وہ تِل کہاں ہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۸۰). انگیٹھیاں ہر وقت روشن رہتی ہیں اور اُن میں کالا دانہ یعنی اسپند نظر بد کے دفعیہ اور ہوا کی صفائی کی غرض سے چھٹی تک جلایا جاتا ہے. (۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۲). زچہ کے پاس ہر وقت آگ روشن رہتی ہے جہاں کوئی گھر میں آیا اور آگ پر کالے دانے پڑے. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۷۶). [کالا + دانہ (رک)].

---دانہ اُتروانا محاورہ.

رک : کالا دانہ کرنا. شیخ نے بات ٹال دی ، اور کہا شکر کرو ، اللہ نے بچا لیا، تم کل اپنے اوپر سے کالا دانہ اُتروانا. (۱۹۵۴، پیر نابالغ ، ۵۶).

---دانہ کرنا محاورہ.

کالا دانہ اتارنا ، نظر بد دُور کرنے کے لیے اسپند آگ پر ڈالنا اور اس کی دھونی دینا.

خدائی ہے کہ جسے دیکھتے ہر ایک گھڑی
نظر گزر کے لیے کالا دانہ کرتی تھی

(۱۸۰۹ ، جرأت (مراثی جرأت ، ۳۶)).

کالا دانہ کرو کہ دل ہو بحال
کیونکر ہوتا ہے وہ مشابہ خال

(۱۹۲۰ ، شاہدنامہ (ق) ، ۶۳).

---دِن (---کس د) امذ.

(کنایۃً) وہ دن جو مصیبت کی وجہ سے آنکھوں میں تاریک ہو جائے ، سخت بلا آفت یا بے یارو مددگار ہونے کی گھڑی.

پڑے گا قبر کا تُجھ کوں میاں وہ دن جو کالا ہے
بھی کلمہ ترا واں بھی اندھیرے کا اُجالا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲).

کس صف کی سیاہی میں اُجالا نہ دکھایا
کس ڈھال کو دن تیغ نے کالا نہ دکھایا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۹). اف : پڑنا ، دکھانا ، دیکھنا. [کالا + دن (رک)].

---دیو (---ی مج نیز مع) امذ.

(کنایۃً) بہت کالا آدمی ، قوی ہیکل آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالا + دیو (رک)].

---دھُتورا (---فت دھ ، و مع) امذ.

دھتورے کی ایک قسم جس کا درخت اور پھل اور بیج سیاہ ہوتے ہیں.

دانا ملا تو اُس میں گھولا دھتورا کالا
ہوتے ہی غافل اس کو پھانسی میں کھینچ ڈالا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۳۳). (Datura Fastuesa) کالا دھتورا اور (Thespesia) بان کپاس میں متحد ا کمائی ... ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۶۰) . [کالا + دھتورا (رک)].

---دھن (---فت دھ) امذ.

ناجائز طریقے سے کمائی ہوئی دولت ، غیرقانونی دولت ، وہ روپیہ جو انکم ٹیکس سے بچنے کے لیے حکومت سے چھپا کے جمع کیا جائے. تنبا کو والے کالے دھن کی خیر منانے والے خمیرہ سادہ ، کڑوا بیچتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۱). کروڑوں روپے کا پوشیدہ کالا دھن ... گردش میں آ گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۹۷). [کالا + دھن (رک)].

---دھندا (---فت دھ ، سک ن) امذ.

ناجائز اور غیرقانونی کام ؛ (مجازاً) اسمگلنگ ، چنگی چوری.

کالا دھندا چل رہا ہے میرا جن کے فیض سے
میری آمد میں ہیں دو فی صد کے وہ بھی حصّہ دار

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۸). [کالا + دھندا (رک)].

---رِیچھ (---ی مع) امذ.

سیاہ رنگ کا ریچھ جس کی کھوپڑی خاکی ریچھ کی نسبت زیادہ اُبھری ہوئی ہوتی ہے ، زیادہ‌تر درختوں پر رہتا ہے اور ان ہی درختوں کے پھل ، گریاں نرم چھال اس کی خوراک ہے. کالا ریچھ کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی کھوپڑی بھی خاکی ریچھ کی نسبت زیادہ ابھری ہوتی ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۸). [کالا + ریچھ (رک)].

---زار امذ.

رک : کالاآزار. انسان کے جسم میں کالازار نام کا ایک خطرناک مرض پیدا کرتا ہے(۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیرفقاریے) ، ۸۲). [کالا + زار (آزار (رک) کا مخفف)].

---زِیرہ (---ی مع ، فت ر) امذ.

سیاہ زیرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کالا + زیرہ (رک)].

---سِرِس (---کس س ، کس نیز فت ر) امذ.

ایک پودا جو پچاس ٹیٹ اونچا اور اس کا تنا قطر میں ڈیڑھ گز ہوتا ہے اس کی لکڑی عمارتی کام میں آتی ہے اس کا تخم سیاہ ہوتا ہے. کالا سرس ... یہ پودا نہایت کم‌یاب ہے. (۱۹۰۳ ، رسالہ باغبان ، مارچ ، ۱۶). [کالا + سرس (رک)].

---سُور (---و مع ، شد و بفت) امذ.

سیاہ خنزیر ؛ ایک قسم کی گائی (ماخوذ : مہذب‌اللغات). [کالا + سور (رک)].

---طاق امذ.

زیریلے سانپ کی ایک قسم جس کی ایک آنکھ سفید اور دوسری سیاہ ہوتی ہے ، ڈھائی فٹ لمبا ہوتا ہے اور نصف انچ سے کچھ کم موٹا رنگ سیاہ اور میلا سا ہوتا ہے. دہلی میں کالے پانچ قسم ہیں ... کالا طاق. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۲۱). [کالا + طاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---عِلم (---کس ع ، سک ل) امذ.

جادو ٹونے اور گنڈوں کا علم ، سفلی علم ، کالا جادو. البتہ جعلی صوفیاء سے نفرت کرتا ہوں جو مسمریزم ہپناٹزم اور کالے علم کے بل پر خود کو ولی منواتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۰۳). [کالا + علم (رک)].

--- قانون (---و مع) امذ.
وہ قانون جس میں انصاف نہ ہو ، من مانی یا کسی ایک گروہ کے فائدے کے لیے بنایا جائے والا قانون ، جمہوریت کے خلاف ظلم و تشدّد پر مبنی قانون ، غیر منصفانہ قانون. رولٹ ایکٹ ... پر اہلِ ہند نے شدید ناراضی اور برہمی کا اظہار کیا اور اسے «کالے قانون» کا نام دیا. (۱۹۴۷ ، پاکستان مسلم لیگ کا دورِ حکومت ، ۲۱). حکومت کی لاپرواہی اور کالے قانونوں کے نفاذ پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۸۸). [کالا + قانون (رک)].

--- کافِر (--- کس ف) امذ.
۱. (کنایۃً) **خدا کو نہ ماننے والا ، بے دین ، سیاہ فام منکرِ خدا و رسول** (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) **زلفِ معشوق.**

ہے شوخ کا مارِ زلف کالا کافر
حلقہ مارے ہے تس پہ بالا کافر

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۴۲). [کالا + کافر (رک)].

--- کچھو (---شد و مع بضم) امذ.
ایک قسم کا ہودا (لاط : Colocasia Antiguorum). (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالا + کچھو (رک)].

--- کرنا محاورہ.
سیاہ کرنا ، کاغذ کالا کرنا ، لکھ کر یا چھاپ کر کے کاغذ کو پُر کرنا. میں نے اصلاحِ حال کی بنیاد ڈالی اور اپنے قلم سے ورق کالے کرنے شروع کر دیے. (۱۹۴۷ ، اصلاحِ حال ، ۱۰). اپنا کردار کالا مت کر. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۴۹)

--- کڑا (---ضم ک) امذ.
اندرجو کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اور عمارت بنانے کے کام آتی ہے ، اس کے بیج کو کڑوا اندرجو بولتے ہیں ، اس کی چھال بھی بطور دوا استعمال ہوتی ہے ، دانہ پتلا لمبا چڑیا کی زبان کی طرح ہوتا ہے مزہ کڑوا اور تند ہوتا ہے اور رنگ سیاہ ہوتا ہے ، کالا کوڑا ، کُڑا. دو طرح کے درخت ہوتے ہیں ایک کو کالا کڑا کہتے ہیں اور دوسرے کو دودلا بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۹). [کالا + کڑا (مقامی)].

--- کلوٹا (---فت ک ، و مع) صف.
حد درجہ سیاہ فام شخص ، نہایت درجے کالا آدمی ، کالے رنگ کے آدمی پر پھبتی ، بہت بدصورت آدمی. خاندان کا اچھا ہو ... کالا کلوٹا نہ ہو بس. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۸). اس کے بعد آخر میں مجھ کالے کلوٹے لوہے کا نمبر آنا چاہیے. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۵۶). کئی کالے کلوٹے اور ایک خوش رنگ چہرہ دم بھر کے لیے نظر آیا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۱۵). [کالا + کلوٹا (رک)].

--- کلوٹا بیگن لوٹا کہاوت.
(عور) سیاہ فام شخص کو چڑانے کے لیے کہتے ہیں. وہ اس نگوڑے کالے کلوٹے بیگن لوٹے کھلونے کو دیکھ کر کے ہنسے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۵۰).

--- کنواں (---ضم ک ، مع) امذ.
ایسا کنواں جس میں پانی نہ ہو اندھیرا اور گہرا ہو. افسر کو پتہ نہیں کس کالے کنویں میں پھینک دیا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۸۰). [کالا + کنواں (رک)].

--- کوّا (---فت ک ، شد و) امذ.
۱. **بڑا اور سیاہ کوّا ، غرابِ اسود ، زاغ ، پہاڑی کوّا.** ایک بڑا اور سیاہ کوا ہے ... ہندی میں پہاڑی کوّا اور کالا کوا کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۸). ۲. (مجازاً) **پولیس کا آدمی ، پولیس والا ، کالی وردی پہننے والا.** بابا جی نے نیلی پیلی آنکھیں کیں اور ڈرایا ... مگر ان کالے کوؤں نے ایک نہ سنی. (۱۹۱۰ ، راحتِ زمانی ، ۶۸). [کالا + کوّا (رک)].

--- کوّا صدقے کو کہاوت.
کالے آدمی کو مذاقاً کہتے ہیں ، کالے رنگ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ، کالے آدمی کو چڑانے کے بول. کالا کوا صدقے کو منگل کا روز دوسرے صاحب ... ہندوستانی عیسائی تھے. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۴ : ۳).

--- کوّا کھایا ہے کہاوت.
اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بوڑھا ہو جائے مگر بالوں پر سفیدی نہ آئے (لوگوں کا خیال ہے کہ کالا کوا کھانے سے عمر بڑھتی ہے اور بال سفید نہیں ہوتے) (ماخوذ : نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال).

--- کوٹ (---و مع) امذ.
بچھناگ (ایک زہریلی اور مہلک روئیدگی) کی ایک قسم جس پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں اس کا پھول سیاہی مائل ہوتا ہے جس جگہ بچھناگ کی یہ قسم یعنی کالا کوٹ پیدا ہوتی ہے وہاں کوئی دوسری قسم سبزی کی نہیں اُگتی ، اس کو کھانے کی دواؤں میں استعمال نہیں کرتے. اس کا رنگ سبز تیرگی مائل تھوڑی سی زردی کے ساتھ ہوتا ہے اس پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں ، اس کو کالا کوٹ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۹). [کالا + س : کوٹ ـ اونچا ، اعلیٰ].

--- کولا (---و مج) صف.
رک : کالا کوئیلا. خاوند نہایت بدصورت دیو کی مورت کالا کولا. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۶). [کالا + کولا ـ کوئیلا (رک) کا صحیح املا].

--- کوئیلا (---و مج ، ی مج) صف.
بہت زیادہ سیاہ ، کوئیلے کی طرح سیاہ. پیتل کے ایک خوبصورت پنجرے میں ایک کالا کوئیلا سا جانور ... بند ہے. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۱۷). [کالا + کوئیلا (رک)].

--- گنّا (---فت گ ، شد ن) امذ.
سیاہ رنگ کا گنا جس کا چھلکا سخت ہوتا ہے. ایک قسم کا کالا گنا بھی ہوتا ہے جس کا چھلکا سخت ہوتا ہے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۴۸). [کالا + گنّا].

---لُکّھٹ (---ضم ل ، شد کھ بفت) صف.
بہت سیاہ ، کوئلے سے بھی زیادہ سیاہ.
شبِ دیجور کے مانند رہے دنیا میں
منہ ترے دشمنِ اولاد کا کالا لُکّھٹ
(۱۸۱۸ ، عیش لکھنوی (اچھے صاحب) ، ؟) [کالا + ه : لُک ـ آگ کا شعلہ ، چنگاری + کھٹ (رک)].

---لوبھیا (---و مج ، کس مج بھ) امذ ؛ سہ کالا لوبیا.
ایک قسم کا لوبیا جس کے دانے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالا + لوبھیا (رک)].

---لوگ (---و مج) امذ.
تحقیری کلمۂ تخاطب ، برصغیر پر حکمرانی کے زمانے میں مقامی باشندوں کے لیے انگریزوں کا کلمۂ تخاطب ، کالے لوگ کا بگاڑ.
ایک ہمارے وقت کے صاحب بہادر ہیں کہ کل ہندی کالا لوگ ... کے صرف خطابوں ہی سے سرفراز نہیں ہوتے. (۱۸۹۳ ، نشتر، ۴). انگریزوں کی دیکھا دیکھی ہندوستان کا کالا لوگ بات بات میں انگریزی طور طریق اختیار کرتے جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۹۵). یہ بخاری کون ہے؟ کوئی دیسی کالا لوگ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۷۴). [کالا + لوگ].

---مُکھ (---ضم م) امذ.
رک : کالا منھ.
تجھ پاپن کارے کالا مکھ
دیکھا ناوے کسی ٹک
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۱). کپالک اور کالا مکھ بدن پر راکھ ملے کھوپڑیوں کے ہار پہنے کڑا بجاتے چاروں اور گھومتے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۹۰). [کالا + مکھ (رک)].

---مُکھی (---ضم م) امذ.
کالے منھ کا کبوتر. ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... ان میں سے ... کالا مکھی ... ہر رنگ کے شیرازی ، گولے. (۱۹۶۲ ، ساق ، جولائی ، ۳۱). [کالا + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُنْھ (---ضم م ، غنہ). (الف) کلمۂ تنفر و تحقیر.
۱. **(بربہی کے موقع پر مستعمل ، کوسنے یا بددعا کے طور پر) خدا تجھے رسوا اور روسیاہ کرے ، بدنام ہو ، رسوا ہو.** جس کو تمہارے ساتھ دوزخ میں پھنسنا ہے ان کا بھی کالا منہ. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۷۳).
کالا منہ نوج ہو ایسا کسی ہندی کو نصیب
داڑھی منڈا موا لگتا ہے بھجنگا کیسا
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۸). ۲. (i) **جا دور ہو ، دفان ہو.**
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ
اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۰). (ii) **دور ، ایسی تیسی.**
نکالو گھر سے ایسی چوٹی ماما کا کالا منہ
نہ چکلے پر رہے بیلن نہ چولہے پر توا ٹھہرے
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۸۳). (ب) امذ. **اُس شخص کا چہرہ جو جرم و خطا میں ملوّث ہو.** حضور سے ایسی شرمندگی ہے کہ اپنا کالا منہ دکھا نہیں سکتا. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۹۵). جو شخص جھوٹ بنائے گا قیامت کے دن اس کا کالا منہ ہو گا. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۶). اف : کرنا ، ہونا. [کالا + منہ (رک)].

---مُنھ کر جگ دِکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے کہاوت.
جب تک آدمی بڑی بڑی ذلتیں یا مشقتیں نہیں جھیلتا کامیاب نہیں ہوتا ، مشقت اٹھا کر ہی نام روشن ہوتا ہے (محاورات بند ؛ نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

---مُنھ کرنا محاورہ.
۱. **بدفعلی کرنا ، زنا یا اغلام کرنا.**
باقی ہے دل میں شیخ کے حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منہ بھی جو داڑھی سیاہ کی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۶).
لازم نہ تھا اے بریدہ گیسو
بھائی سے کالا منہ کرے تو
(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۷۱). ۲. **دور دفان ہو جانا ، سامنے سے ہٹ جانا.**
تم ایسی مَل کر نہ غرفہ سے نکالا منہ کرو
اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منہ کرو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۵). اس جگہ کو چھوڑ کر کہیں اور چلا جاؤں؟ کالا منہ کرکے کسی طرف نکل جاؤں. (۱۹۲۴ ، مکتوبات نیاز ، ۱۵۵).

---مُنھ کریل کے دانت کہاوت.
سب باتیں بگڑی ہوئی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---مُنھ نیلے ہاتھ پانو کہاوت.
۱. **کلمۂ تنفر و تحقیر (شدید برہمی کے موقع پر)، (عور) کوسنے یا بددعا کے طور پر ، عورتیں جس سے بیزار یا آزردہ ہوتی ہیں اس کے حق میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ، یعنی دفان ہو ، جاؤ جہنم میں، رسوا ہو ، ذلیل ہو ، ہم سے کیا واسطہ ، کچھ بھی برا انجام ہو ، ہمیں منھ نہ دکھاؤ وغیرہ.** تجھ پر خدا کی مار کالا منہ نیلے ہاتھ پانوں. (۱۸۴۶ ، قصّۂ اگر گل ، ۱۵). اندھا نہیں بہرا نہیں اور کہانے کے نام موئی مٹی کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۷). ۲. **رسوائی ، بدنامی (پرانے زمانے میں دستور تھا کہ جب کسی کی حد درجہ تحقیر و تذلیل مقصود ہوتی یا اسے سخت سزا دی جاتی تو کالا منہ اور نیلے ہاتھ پانو کر کے گدھے پر بٹھا کر پوری بستی میں پھرائے تھے).**
بادشاہ زادی اپنے دل میں کہتی ہے کہ کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں تو خدا نے آگوں کیے ہی ہیں اب بتاؤ ... کیا ہوتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۷).

---مون امذ (قدیم).
رک : کالا منھ.

نکو ہول مضمون تو ہور کا
کہ کالا ہے دو جگ میں موں چور کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷).
کالا موں کیا میرا تو پیش لات
کروں کیا اتال عذر پیش منات
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۴۲).
ٹونا ٹامن کر کر مرد برچھے بھاتی
کالا موں ہے ترا کیا دنیاں میں آئی
(۱۷۱۲ ، چکّی نامہ ، امین‌الدّین ثانی ، ۳). [کالا + موں (مُنہ (رک) کا قدیم املا)].

---بینا (---ی مع) امذ.
(بیناکاری) سیاہ دھات جو بیناکاری کے لیے سیسے، چاندی اور تانبے کے مرکّب سے تیار کی جاتی ہے ، اس طرح کہ دو حصے سیسہ ایک حصّہ چاندی اور ایک حصّہ تانبے کو ملا کر گایا جاتا ہے ، بیدری (دکن) کا (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۷۳). [کالا + بینا (رک)].

---ناگ (الف) امذ.
سیاہ رنگ کا سانپ. ناجائزانی پوڈی انیس (کالا ناگ) Cobra (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۷) . (ب) صف .
(مجازاً) ظالم ، موذی ، ایذا رساں ، تکلیف دہ.
دلِ پُر آہ سیں میرے وو صنم ڈرتا نہیں
کالے ناگوں کی پٹاری ہے خدا خیر کرے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۹۰).
خدا محفوظ رکھے اس بُتِ کافر کے گیسو سے
بلا وہ ناگ ہے کالا معاذ اللہ معاذ اللہ
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۰۸).
حُسن ان کا ہے میٹھا زہر
یہ گورے ہیں کالے ناگ
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳۸). [کالا + ناگ (رک)].

---نرما (---فت ن ، سک ر) امذ.
(زراعت) کپاس کی ایک قسم جس میں کیڑوں کے خلاف قوتِ مدافعت زیادہ ہوتی ہے اس کے بودے جھاڑی دار مضبوط ہوتے ہیں ، اس کے بیج کا رنگ کالا ہوتا ہے. بیج کے رنگ کی وجہ سے کالا نرما بھی کہلاتی تھی. (۱۹۷۳، زراعت نامہ ، لاہور، یکم جون، ۲۵). [کالا + نرما (رک)].

---نمک (---فت ن ، م) امذ.
سیاہ رنگ کا نمک جو ہاضمے کے لیے بہت اچھا ہوتا ہے ، سیاہ رنگ کا نمک جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، سیاہی مائل گہرے سرخ رنگ کا پہاڑی نمک. پہلے لوگ پیٹ کے خلل کے علاج کے لیے چورن و کالا نمک و سکنجبین گھروں میں رکھتے تھے. (۱۹۰۴ ، آئینِ قیصری ، ۳). [کالا + نمک (رک)].

---نور (---و مع) امذ (قدیم).
جلوہ اور رموزِ الٰہی جو انسان کی نظروں سے غائب ہیں ، غیب.
اس کالے نور کے پردے میں جو تجھے ہاٹ ہوئی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۸). خدا بیچوں بیچگوں ہے کر اپس کوں سمجھاوے ، اپنے دل کوں سمجھاوے ، اس کوں کالا نور کہتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۳). [کالا + نور (رک)].

---بَرَن مَت ماریو سَتّر ہو جائیں گی رانڈ کہاوت.
ایسا آدمی نہ مرے جس کے ہاتھوں بہتوں کی روزی ہو (کہا جاتا ہے کہ راجا بھرتری نے کالے ہرن کا شکار کرنا چاہا تو اس وقت ہرنیوں نے یہ بات کہی (قصص الامثال).

کالا (۲) امذ.
مال و اسباب ، متاع ، پونجی (عموماً ترا کیب میں مستعمل).
کیا گرم بازار دیں پروراں
ہوا سرد کالائے راستگراں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۹).
چاک سینہ کو،جگر کو،داغ دل کو دردِ زخم
تاجرِ غم شہرِ الفت کے یہ کالا دے گیا
(۱۷۸۸ ، جہاں‌دار ، د ، ۶۵).
خوش رہتے ہیں چار ابرو کی بتلا کے صفائی ، مانندِ قلندر
نہ ہمکو غمِ دزد نہ اندیشۂ کالا ، ہے خوب فراغت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۴).
دو غم ہیں جہاں میں غمِ دُزد و غمِ کالا
دونوں کا جنازہ مری غربت نے نکالا
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۹۶). [ف].

---ے بَد کس صف(---فت ب) امذ.
خراب پونجی ، خراب مال و اسباب.
کالائے بد ہوا دلِ عشّاق واہ واہ
بے قدر ہے یہ جنس خریدار مر گئے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۴۳). [کالا + ے (حرفِ اضافت) + بد (رک)].

---ے بَد (زَبُوں) بَریشِ خاوَنْد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بُری چیز مالک کے مُنہ پر مارتے ہیں یعنی پھیر دیتے ہیں. جو اخلاقِ ذمیمہ اور افعالِ قبیحہ ہمارے ہیں اُن کو ہمارے سر مارو ، کالائے بد بریشِ خاوند . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۸) . ناچار سیدھا سیدھا واقعہ ہی بیان کیے دیتا ہوں کالائے بد بریش خاوند پڑھنے والے جانیں اور یہ کاغذ. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف، ۳۶).

کالا (۳) امذ.
وقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کالا **काला**].

کالانعام (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) صف.
چوپایوں کی مانند ، بے وقعت جنھیں آسانی سے دبایا اور اپنی مرضی کے مطابق چلایا جا سکے. ہمارے یہاں تو عوام کو کالانعام تصور کیا جاتا جس کا مفہوم یہ ہے کہ عوام مثل چوپایوں کے ہیں . (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۲۸) . [ع : ک ـ مثل ، مانند + رک : ال (ا) + اَنعام (رک)].

کالبُد (سک ل ، ضم ب) امذ.
۱. **جسم ، تن بدن ، ڈھانچا ، قالب ، انسان یا حیوان کا.**

جو اس کالبد تھے بھی کوہر گیا
آخر خاک سوں خاک یو تن ہوا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۹).

عشق معبود کا مناسب ہے
خالق اس کالبد کا وو رب ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۸). تلوار ... شانہ سے پہلو تک نکل گئی کالبد اس کا بشکل بادام دو مغز کے شگافتہ ہو گیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۷) . ہمارا نفس اور ہماری روح یا ہمارے جسم کی پراسرار مخفی قوت ہمارے کالبد خاکی پر حکمران ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲). اسرافیل نے اس کالبد صفی میں سرور و شادمانی کا نغمہ پھونکا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۸۰) . ۲. **ہیئت ، بنیادی شکل ؛ (مجازاً) ڈھانچا ، قالب ، ٹھٹری.** جمشید کا کالبد خشت سازی کے کام میں آتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۵۸). اردو کا کالبد ہندوستان کی مٹی سے تیار ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۹۱). ۳. **لکڑی کا بنا ہوا پانو جو نئے جوتے کے اندر پھنسا کر اسے ابھارتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۴. (دیگری) **کپا ڈولانے کا مٹی کا سانچہ جس پر کپے کے باکھے ملا کر سیتے ہیں اور چمڑا خشک ہونے کے بعد مٹی کا سانچہ توڑ کر نکال لیتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۱۹). [ف].

---جھاڑنا محاورہ.
(دب گری) **مٹی کے سانچے کو توڑ کر کپے کو اندر سے صاف کرنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹).

کَالْبَدْرِ فِی النُّجُوم (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک د ، کس ر ، ف ، غم ی ، ل ، شد ن بضم ، و مع) صف.
ستاروں میں پورے چاند کی مانند ؛ مراد : بہت خوبصورت ، بہت حسین. اہا ہا چاند ماند ہے ، یہ معلوم ہوتا ہے کہ کالبدر فی النجوم ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۲). اس پر تلامذہ آپ کو کالبدر فی النجوم حلقہ کئے تھے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۷). [ع : ک ـ مثل ، مانند + رک : ال (ا) + بدر (رک) + فی (حرف جار) + رک : ال (ا) + نجوم (رک)].

کالْبُدی (سک ل ، ضم ب) صف.
کالبُد (رک) سے منسوب ، پنجر سا ، ڈھانچے کا. ہر ایک بافت چار جماعتوں میں سے کسی ایک سے تعلق رکھتی ہے یا تو وہ سرحلمی ، استخوانی یا کالبدی ، عضلاتی یا عصبی ہوتی ہے . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، سعیدالدین ، ۱۰۹). [کالبد + ی ، لاحقۂ نسبت].

کالْبُوت (سک ل ، و مع) امذ.
رک : **کالبُد** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ف].

---چڑھانا / دینا ف مر ؛ محاورہ.
(کفش سازی) جوتا تیار کر کے اسے لکڑی کے پانو پر چڑھانا تا کہ وہ اُبھر جائے ، تنگ جوتے کو قالب پر چڑھانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

کالْٹُوری (سک ل ، و مع) امث.
ایک سیاہ پرند کا نام جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے ؛ (کنایۃً) سیاہ رنگ کی لڑکی. چونکہ یہ نگوڑی کالٹوری تمہارے ہمراہ ہے ، اور یہ ہی میرے ارادے کی تکمیل میں سدّراہ ہے،اس لیے جاتی ہوں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۷۵). [س : کال ـ سیاہ ، کالا + ٹُوری (رک)].

کالْٹِین (سک ل ، ی مع) صف مذ.
کالیا اور بہت کالا ، سیاہ رنگ والا. اچھا وہی چھوکرا جس کو میں کالٹین کہا کرتا تھا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸). ہر سکنڈ اور فرسٹ کلاس میں گورے فوجی ، ان سے بچنے کے لئے ایک انٹر کلاس میں گھسے ، اس میں بےشمار کالٹین . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۳۷) [س:کال ـ کالا ، سیاہ + ٹین (رک)].

کالِج (کس ل) امذ.
وہ تعلیم گاہ جس میں ثانوی جماعتوں کے بعد کا نصاب پڑھایا جاتا ہے اعلیٰ جماعتوں کی درس گاہ جو کسی یونیورسٹی سے ملحق ہو.

چل اے خامہ کالج کی توصیف کر
ہوئے مجتمع جس میں اہلِ ہنر

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۴). جگہ جگہ طرح طرح کے کالج ہیں اسکول ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۳۲). اس شہر کے حلیم مسلم کالج کو یوپی کی تعلیمی ، سیاسی اور اجتماعی زندگی میں مسلم یونیورسٹی کے بعد سب سے نمایاں مقام حاصل ہے. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۸). [انگ: College].

کالِجئیٹ (کس مج ل ، کس ج ، ی مج) صف.
کالج سے متعلق ، کالج کا ، مدرسے کا. ہری داس نے ان کی مرضی کے خلاف کالجئیٹ تعلیم حاصل کی تھی ، اور اس کا ارادہ تھا کہ اپنے والد کے کارخانہ کو نئے اصولوں پر چلا کر سرسبز کرے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پتیسی ، ۱ : ۱۷۸). [انگ: Collegiate].

کالِجی (کس مج ل) صف.
کالج سے متعلق ، کالج کا. ایک نوجوان عزیز ، کالجی تعلیم پائے ہوئے اور انگریزی صحبتیں اٹھائے ہوئے مدّت سے یہ سوال کر رہے تھے . (۱۹۴۵ ، حکیم الامّت ، ۶۴) . [کالج + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَالْحَجَر (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ج) صف.
پتھر کے مانند. اس کے دل میں یہ نقش کالحجر ہوا تھا کہ کُل ادیان میں عُقلا موجود ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۲). [ع : ک ـ مثل ، مانند + رک : ال (ا) + حَجَر (رک)].

کالْڈِیرا (سک ل ، ی مع) امذ.
(جغرافیہ) **دیگ یا دیگچے کی شکل کا غار کی طرح گہرا نشیب جو آتش فشاں پہاڑ کی چوٹی پر بنا ہوا ہوتا ہے ، یہ آتش فشاں پہاڑ کے پھٹنے سے بنتا ہے ، اس کی شکل گول ہوتی ہے ،**

جب اس میں بارش یا ندی نالوں کا پانی بھر جاتا ہے تو یہ جھیل کی شکل اختیار کر لیتا ہے. پہاڑوں کے دہانوں پر بڑے بڑے گڑھے یا حوض نما نشیب بن گئے ہیں ان گڈھوں کو کریڑ اور کالڈیرا کہا جاتا ہے. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۱۰). [انگ: Caldera].

کالَر (فت ل) امذ.

۱. **اچکن اور قمیص وغیرہ کے گلے کی پٹی.** وضعداری کی ضرورت ہو تو گردن کا کالر سخت اور اینٹھا ہوا ہونا چاہیے. (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۲۶). میں نے اپنے کوٹ کے کالر کو پلٹ کر سینہ کو سردی سے محفوظ کیا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۲). ۲. **قمیص کے گریبان پر اوپر سے چڑھائی جانے والی عموماً ذرا سخت پٹی ، گلو پوش.** آج شہنشاہ اپنی بکتر مع کالر کے پہنے تھے. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۵۱).

انگلش اسٹائل پہ رہنے کا جوان کا شوق تھا
بوٹ بیڑی پاؤں کی ، کالر گلے کا طوق تھا

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۵). ۳. **کُتّے یا دوسرے جانوروں کا پٹّا ؛ غلام کا طوق ؛ گھوڑے کی حلقی ؛ مویشی کا گندا ؛ عورتوں کی پنسلی ؛ گریبان کی کنٹھی ؛ گلو بند** (فرہنگ آصفیہ). ۴. (نباتیات) (**خلیوں وغیرہ کا**) **گھیرا ، حلقہ.** سب سے نیچے والا گھیرا عقیم ہوتا ہے اور ایک کالر جیسی ساخت بناتا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعید الدین ، ۲ : ۶۰۴). یہ خلیہ کے خطِ استوا پر حلقہ یا کالر بناتے ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۹۷). ۵. **لوہے وغیرہ کا گول کنڈا ، حلقہ ، زنجیر کی کڑی.** بولٹوں کے اوپر جو نٹ ہیں ہر ایک میں کالر بنایا گیا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۶۰). ۶. **چمڑے کی خمدار پٹی.** جن اسطوانوں کے اندر فشاروں کی سلاخیں پھرتی ہیں ان کی درزوں میں سے پانی بچک کر باہر نکل جاتا تھا ، بالآخر یہ مشکل چمڑے کے ایک کالر یا گلو پوش کے ذریعہ حل کی گئی. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۸۷). [انگ : Collar].

---دار صف.

کالر والا ، وہ قمیص یا کُرتا وغیرہ جس میں کالر لگا ہو. نہ تو کالردار کُرتے پہنتی ہیں اور نہ گوبند ہی ہر وقت زیر استعمال رہ سکتا ہے. (۱۹۳۶ ، سعادت ، ۵). [کالر + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کالْرا (سک ل) امذ ؛ ــ کالْرہ.

وبائی مرض جو خاص جراثیم کے جسم میں داخل ہونے سے پھیلتا ہے اور جس میں قے اور دست ہوتے ہیں ، ہیضہ.

یہ کالا لوگ کا عادت ہے میلا گھر میں رکھتا ہے
اسی سے کالرا اور انفلونزا کی شدت ہو

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ بے نظیر ، ۴۳). راولپنڈی میں ... وبا کس قسم کی ہے کالرہ یا پلیگ. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۸). کالرا (Cholera) ہیضہ کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۸۸). [انگ : Cholera].

کالْزا (سک ل) امذ.

گوبھی کا بیج ، کرم کلّے کا بیج ، تخمِ کرنب. رائی کا پودا کرم کلا ، پھول گوبھی، کالزا ... مولی ، نواڑی مولی وغیرہ اس صنف کے بہت سے پودے کھانے کے کام میں آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳). [انگ : Colza].

کالْسائٹ (سک ل ، کس ء) امذ.

چونے کا کچا کاربونیٹ. چونے کے پتھر کی چٹان صرف ایک معدنی شے کالسائٹ سے مرکب ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، (ترجمہ) ، ۲۲۷). [انگ : Calcitie].

کالْسکہ (فت ل ، سک س ، فت ک) امث.

ہر طرف سے بند گھوڑا گاڑی جس میں داخلے کی کھڑکی پشت پر یا پہلو میں اور ہوا کی آمدورفت کے لیے دائیں بائیں دو روشندان ہوتے تھے ، ڈاک گاڑی. کالسکہ میں ... میرا کرایہ ... ساٹھ روپیہ ہوا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۵۵). [ف].

کالْسیڈونی (سک ل ، ی مع ، و مج) امذ.

بلور کی قسم کا قیمتی پتھر ، عقیق ابیض. اس پتھر کو انگریزی میں کالسیڈونی (Chalcedony) کہتے ہیں اور اسی نام سے تمام زبانوں میں مشہور ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۲۱). [انگ : Chalce dony].

کالشَّمْس (فت ک ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، سک م) صف.

سورج کے مانند.

طبیعت منوّر تخلص ضیا
کہیں جسکو کالشمس و بدرالدّجے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۷۲). [ع : ک ـ مثل ، مانند + رک : ال (ا) + شمس (رک)].

کالْعَدَم (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، د) صف.

نہ ہونے کی مثل ، نہ ہونے کے برابر ، بالکل محو ، ختم اور فنا ، ناپید ، گویا کہ ہے ہی نہیں.

تجھ دہان کالعدم سوں ہے تعجب یہ کہ حق
طالباں کوں اس کے کیوں موجود رکھتا ہے ہنوز

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۳). ان حکام کا اثر کچھ نہیں ہوتا اور وہ عوام کے دلوں پر اثر کرنے کے اندر کالعدم ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۳۳). رام موہن رائے نے ... اس ہولناک رواج کو کالعدم کرنے کا عہد کیا تھا. (۱۹۱۰ ، ادیب ، جولائی ، ۳۵). نصراللہ خٹک کا قومی اسمبلی کے لئے بلامقابلہ انتخاب الیکشن کمیشن نے کالعدم قرار دیدیا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی، ۵۲) [ع : ک ـ مثل، مانند + رک: ال (ا) + عدم (رک)].

---جاننا محاورہ.

بے وقعت جاننا ، ہیچ جاننا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---ہو جانا ف مر.

ختم ہو جانا ، فنا ہو جانا. جھوٹی افواہیں ... کالعدم ہو جائیں گی. (۱۹۴۳ ، انطونی اور کلو پیٹرا (ترجمہ) ، ۵۱).

کالَک (فت ل) امث ؛ ــ کالکھ.

۱. (ا) **سیاہی ، کلونس**

مجھ زباں کی تیغ زنگ آلود ہے
جوہر اس کالک میں سب نابود ہے
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۹۴) ہر ایک نے غسل کیا کالک منہ سے چھڑائی کپڑے عمدہ پہنے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۹)۔ باورچی خانے کی دیوار پر دھوئیں کی کالک۔ (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی، ۱۸۳)۔ حبشیوں کی طرح سانولے سلونے ... لمبے چہرے اور زرد رنگ والے وانیا اور مونچھوں والے میجر کے حلیے میں چمنی کی کالک صاف کرنے والے میں کوئی فرق نہ تھا۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱۹۰)۔ (آ) **ظلمت ، اندھیرا**۔ ابدی تاریکی کی کالک ان کے لیے ہے۔ (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۹۳)۔

شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے
الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۲)۔

شب مہ کا یقیں ہے عارض مہ پارۂ خوش پر
گماں ہوتا ہے اپنی آہ کا راتوں کی کالک پر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۵)۔ ۲. **رسوائی ، بدنامی ، کلنک ، عیب**۔ جو داغ میاں نصیر خیال صاحب نے لگایا ہے اسی کی کالک ابھی نہیں چھوٹی۔ (۱۹۲۲ ، مکتوبات شاد ، ۹۹)۔ ۳. **کاجل**۔ (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [س : कालक]۔

---کا ٹیکا امذ۔
(مجازاً) رسوائی کا داغ ، بدنامی کا دھبا ، رسوائی کا عیب۔

جا یہاں سے جا کے قاتل اس کا ہو
ٹیکا کالک کا یہ میرے منہ سے دھو
(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۲۳)۔ آدہم خان کے ماتھے پر ایک پاتر (کنجنی) نے ... کالک کا ٹیکہ دیا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۸)۔ **اف : لگانا ، لگنا**۔

---کے ہاتھ لگانا محاورہ۔
کسی کو رُسوا یا بدنام کرنا (فرہنگ آصفیہ)۔

---کھوجنا محاورہ۔
عیب نکالنا ، عیب جوئی ، بُرائی تلاش کرنا۔

وقت کسی کا دوست نہیں ہے آج نہیں کل بولے
اور کی کالک کھوجنے والے اپنا دامن دھولے
(۱۹۶۶ ، شہر درد ، ۸۸)۔

---لگانا محاورہ۔
رُسوا کرنا ، بدنام کرنا (نوراللغات)۔

---منھ کو/میں لگانا محاورہ۔
بدنام کرنا ، رُسوا کرنا۔

جلدی سے کر اے چرخ سحر ورنہ کہوں گا
کالک ترے منہ کو شب ہجراں نے لگائی
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۱۳)۔ تم نے میرے منہ میں کالکھ لگا دی، میری آبرو مٹا دی۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷)۔

---منھ کو لگنا محاورہ۔
بدنامی اور رسوائی ہونا۔

یہ بڑھاپا یہ میری اوباشی
منہ کو کالک لگی خضاب کے ساتھ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۲)۔

مرے منہ کو کالک لگی ، یا نصیب
ہوا اس موے سے یہ دھبا نصیب
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۸)۔

---منھ کو مَلنا محاورہ۔
شرمندہ ہونا ، خجل ہونا (فرہنگ آصفیہ)۔

کالِکا (کس نیز سک ل) امث۔
(ہندو) شیوجی کی بیوی دُرگا دیوی کا ایک صفاتی نام ، شیوجی کی استری ، کالی ، کالی دیوی ، کالی مائی۔

کیا ہی شب فراق صنم خوفناک ہے
ساری سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱)۔

ڈر کے میری شب جُدائی سے
کالکا رام رام کرتی ہے
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۶۰)۔ [س : कालिका]۔

کالِکشَن (کس مج ل ، سک ک ، فت ش) امذ۔
رک : کلکشن جو زیادہ مستعمل ہے۔ ہم نے زمانہ گذشتہ کے بہترین نمونے جمع کئے ہیں جو مستعار کالکشن (مجموعہ) میں پائے جائینگے۔(۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۷۲)۔[انگ]۔

کالکُولَس (سک ل ، و مع ، فت ل) امذ ؛ کیلکوس۔
(ریاضی) علم ریاضی کی وہ شاخ جس میں اہتزازی یا رقاصی حرکت نیز وقت کے چھوٹے سے چھوٹے وقفے کا حساب لگایا جاتا ہے ، علم الاحصاء۔ «میرا تو کالکولس کا پرچہ ہے آج»۔ (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۶۱)۔ [انگ : Calculus]۔

کالَکھ (فت ل) امذ۔
کالک ، سیاہی۔ اگر بلراج گیا تو میں بھی منہ میں کالکھ لگا کے کہیں نکل جاؤنگا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۲)۔

اعجاز ہے یہ ان ہاتھوں کا ، ریشم کو چھوئیں تو انچل ہے
پتھر کو چھوئیں تو بُت کر دیں ، کالکھ کو چھوئیں تو کاجل ہے
(۱۹۶۵ ، ایک خواب اور ، ۲۰)۔ [کالک (رک) کا ایک املا]۔

کالَگتی (سک ل ، فت گ) امث۔
(پیشہ ور) شراب نیز شراب بنانے والا ، کلال (ا ب و ، ۸ : ۱۹۶)۔ [کلال (رک) کی تخفیف + پ : گت ؛ س : घट्ट]۔

کالَم (فت ل) امذ۔
۱.(اَ) ہر وہ چیز جو ستون کی شکل رکھتی ہو ، اخبار یا کتاب کے صفحے کی عمودی اور افقی تقسیم ، جتنے حصّے بنائے جائیں ان میں سے ہر ایک ، خانہ۔ ایک کالم میں عبرانی توریت کی عبارت ... اور انگریزی ترجمہ اس کے نیچے لکھا جاتا تھا۔ (۱۸۶۸ ، حیات جاوید ، ۱۱۰)۔ اگر نقل کروں تو پورے دو کالم مطلوب ہوں۔ (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام ، ۷۸)۔ اخبارات میں ایک کالم

مخصوص کیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۶)۔ (ii) **کسی خاکے یا جدول کے تحت درج کیے گئے خانے**۔ پہلے دو کالموں کی میزان گیارہ ارب پچاس کروڑ روپے ... کے تحت آتی ہے۔ (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۴۹)۔ ۲۔ **(صحافت) اخبار یا رسالے کا کسی خاص مستقل عنوان کے تحت لکھا جانے والا سلسلۂ مضمون**۔ کانفرنس میں جس سنجیدگی اور پختگی کے ساتھ کام کیا اس کا ایک عکس اخبارات کے کالموں میں دیکھ لیجئے۔ (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۰)۔ جلیس کے کام شوکت کے کالموں سے زیادہ پڑھے جاتے۔ (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۴)۔ ۳۔ **فوج کی صف بندی کی تقسیم جو سکشن ، پلاٹون اور کمپنیوں میں ہو ، فوج کے پانچ دستوں میں سے ہر ایک ، فوج کا بَرا**۔ جتنے افسر کسی کالم کے کمان کرتے ہوں ان کو دائیں بائیں کے کالموں کا حال معلوم رہنا چاہیئے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۷)۔ نپولین نے ... فوج کے گھنے کالموں کو میدان میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۸۵)۔ سپاہیوں کی صف کے لئے (جیسے فوجی کالم) رائج ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۷)۔ ۴۔ **حصّہ ، خانہ**۔ ٹیوب کے بڑے حصے میں گلابی رنگ کا ایک لمبا روشن کالم (Column) نظر آنے لگتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۱)۔ [انگ : Column]۔

---سیاہ کرنا محاورہ۔

زیادہ لکھنا ، کسی خاص موضوع پر لگاتار لکھنا ، کاغذ کا پیٹ بھرنا۔ بڑے بڑے سنجیدہ حضرات اپنے نامۂ اعمال کی طرح اخباروں کے کالم سیاہ کرتے رہے ، جس سے اخباری اُفق کی فضائے بسیط ایک دم سے تیرہ و تار ہو گئی۔ (۱۹۱۳ ، افادات مہدی ، ۲۱۴)۔

---کے کالَم سیاہ کرنا محاورہ۔

بہت زیادہ لکھنا ، کسی موضوع پر لکھنے ہی چلے جانا ، زیادہ سے زیادہ لکھنا۔ تمام انگریزوں کو ظالم بتاؤ اور اسی مضمون سے اخباروں کے کالم کے کالم سیاہ کرو۔ (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۷۵)۔

---نِگار (--- کس ن) امذ۔

اخبار کا کالم لکھنے والا ، اخبار یا جراند میں مضمون لکھنے والا۔ بین الاقوامی کالم نگار اینڈرسن کے انکشافات کے مطابق بھارت میں روس کے سفیر نکولائی ایم پیگاف نے ۱۳ دسمبر کو بھارت سے وعدہ کیا کہ روس چین کی توجہ ہٹانے کے لئے اس کے خلاف سنکیانگ میں اقدام کرے گا۔ (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۰۹)۔ [کالم + ف : نگار ، نگاشتن ۔ نقش کرنا ، کندہ کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا]۔

---نِگاری (--- کس ن) امث۔

کالم لکھنا ، کالم لکھنے کا کام۔ انہوں نے طویل عرصے تک بلٹز میں کالم نگاری بھی کی۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۲)۔ [کالم نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نَویس (---فت ن ، ی مع) امذ۔

رک : **کالم نگار**۔ جدید ... کالم نویس ... افسانوی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۸۹)۔ [کالم + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا]۔

کالْما (سک ل) امذ۔

سیاہی ، سیاہ داغ یا دھبہ ؛ شرم ؛ شُبہ ، بہتان ، افترا۔(ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : کالما **कालिमा**]۔

کالِسٹ (فت ل ، کس مج م ، سک س) امذ۔

(صحافت) کالم لکھنے والا ، کالم نگار، کالم نویس۔ فکرتونسوی برصغیر کے جانے پہچانے شاعر، نثر نویس، طنز نگار اور کالمسٹ ہیں۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۱۲۷)۔ [انگ : Columnist]۔

کالْمَعْدُوم (فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) صف۔

کالعدم ، مثلِ معدوم، نہ ہونے کے برابر۔ افعال شنیعہ کے اشتغال سے ... قوت تقویٰ ضعیف اور مضمحل اور بعضی دفعہ کالمعدوم ہو جاتی ہے۔(۱۸۹۸ ، سرسید ، تصنیفات احمدیہ ، ۱ ، ۸:۱۶۵)۔ وہ لاعلمی کے باعث کالمعدوم ہیں۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲:۱۵)۔ اس کی نظیر ہند و پاک میں النادر و کالمعدوم کا حکم رکھتی ہے۔ (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۱۹۴)۔ [ع : ک ۔ مثل ، مانند + رک : ال (ا) + معدوم (رک)]۔

کالْمِل (سک ل ، کس م) امذ۔

(طب) مرکیورس کلورائیڈ جو مسہل ہے ، کلومل۔ بیمارہ کی جیبھ پر دس یا پانچ دانے بھر کالمل ڈالنا۔ (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۴۵)۔ [انگ : Calomel]۔

کالْمَہ (سک ل ، فت م) امذ۔

کالا منھ ، بدکاری۔

ہور کالمہ ہرگز نہ کر
فرزند جنے گی بد بتر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین (ق) ، ۴۹)۔[کالما (رک) کا ایک املا]۔

کالَمی (فت ل) صف۔

کالم پر مشتمل ، کالم سے متعلق۔ اب ایک کالمی سرخی نے کئی جدید صورتیں بھی اختیار کر لی ہیں۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۱۸۱)۔ [کالم + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کالَنْدی (فت ل ، سک ن) امث۔

(پیشہ ور) ایک نوع کی مٹھائی ، شیرینی (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۶)۔ [مقامی]۔

کالنَقْشِ فِی الْحَجَر (فت ک ، غم ا ، ل ، شد ن ہفت ، سک ق کس ش ، ف ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ح ، ج) صف ؛ م ف۔

پتھر کی لکیر کی طرح پائیدار ، نہ مٹنے والا نقش۔ مجھ کو یہ اندیشہ کالنقش فی الحجر دل پر منقش ہوا کہ جن لوگوں نے اپنی دولت علم کا ایسا برا استعمال کیا وے روزِ حساب کیا جواب دیوینگے۔ (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۶)۔

جو بھی مقام تجھ کو ملا اس پہ شاد رہ
تقدیر کا نوشتہ ہے کالنقش فی الحجر
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۲۰۶). [ع : ک ـ مثل ، مانند + رک : ال (ا) + نقش (رک) + فی (حرف جار) + رک : ال (ا) + حَجَر (رک)].

کالَنکَن (فت ل ، غنہ ، فت ک) امذ.
(موسیقی) دیپک راگ کا پہلا بَتر.
جوان نے دیکھ کر سارا سمایا
بنا کر دل سے کالنکن کو گایا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۴). [مقامی].

کالَنگڑا (فت ل ، غنہ ، سک گ) امذ.
(موسیقی) سوہنی قوالی کی سنگیت (یعنی) پرچ کی سنگیت جو امیرخسرو کی ایجاد بتائی جاتی ہے. جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ... بہاگ ، سوہرٹ ، کالنگڑا ... اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے. (۱۸۰۳ ، زانی کینکی ، ۵۹). کالنگڑا اخیر شب میں سب کے سب کان لگا کر سنتے تھے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۶). سوہنی قوالی امیر کی ایجاد ہے جس کی سنگیت پرچ ہے اور پرچ کی سنگیت کالنگڑا اور سورٹھ ہے. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۹). [س : کالنگڑا कालगडा].

کالُوا (سک ل) امذ ؛ ← کالوہ (قدیم).
نالا ، چھوٹا دریا ، بہتا ہوا پانی ، جل دھارا ، پانی کی بڑی نالی جو آب پاشی کے لیے کھودتے ہیں ، ندی ، نہر.
کہ بہتے تھے واں کالوے نیر کے
اتھے جھاڑ انار ہور انجیر کے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).
دریا تو کہاں کالوہ دیکھیا نہیں یہ کیا
محمود کوں بحری جو لقب ہے یارب
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۹).
کیں چمن میں چلایا کالوے
کیں لگایا جھاڑ یا گل کے نوے
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۸۵). [کال ـ کل (کسی چیز کا چھوٹا حصہ) + وا ، لاحقۂ صفت].

کالُون (و مع) امذ.
(کاشت کاری) دو یا کھوں والا بیج ؛ بے دال والا بیج ، بٹانا ، کِراؤ ، کلانی ، مٹر (ا پ و ، ۶ : ۱۰۷). [مقامی].

کالُونچ / کالُونچھ (و لین ، غنہ) امث ؛ ← کالونس.
کالک ، کلونس ، سیاہی. لوہو سے مانگ بھرتی ہے اور تُوے دس ایک کی کالونچھ آنکھوں سے لگاوتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۲). کھرچے ہوئے حصوں میں کالونچ بھر جایا کرتی تھی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۷).
دھول سے بوجھل دھک دھک کرتے
زنگ آلود چراغوں کی کالونچ میں سنتے
(۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۶). [مقامی].

کالُونس (و لین ، مع) امث.
کالونچ ، کالک ، سیاہی ، کلونس.
اندھیارے اجالے کی پھیلی
پرکاش میں کالونس گھلی ہے
(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۱۳). ہیڈ لائٹوں پر کالونس پُتی ہوئی.
(۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۲۳). [پ : कालश्वच्छ].

کالُونی (و مع نیز و مج) امث.
۱. کسی شہر یا قصبے کا نوآباد حصہ ؛ نواحی بستی.
بارک کوئی کر دے گی عطا ان کو گورنمنٹ
یا کالونی اپنی کوئی آباد کریں گے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۸). کالونی کا تصور ایک فرشتہ سیرت بزرگ کا تھا. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۲). **۲. کسی قوم کی نوآبادی جو دوسری قوم کی نگرانی میں یا اس کے زیر اثر ہو ، وہ علاقہ جس کا کوئی غیر قوم استحصال کرے ، نوآبادی.** سرسید نے نہ کسی ملکی معاملہ میں کوئی سفارت کی خدمت انجام دی تھی نہ کوئی ملک فتح کیا تھا نہ کوئی کالونی آباد کی تھی. (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۵۰). **۳. (حشریات) کیڑوں یا جانداروں کی بستی.** اس سماجی نظام کا اہم فرد ایک بارور مادین یا ملکہ ہوتی ہے جو ساری کالونی کی ماں ہوتی ہے ، یہ کالونیاں چھتوں کی شکل میں یا زمینی گیلریوں اور کوٹھریوں کے اندر آباد ہوتی ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، افضال قادری ، ۱۱۷). **۴. (نباتیات) ایک سمندری روئیدگی جو سفید یا ہلکے بھورے رنگ کی سمور کی مانند ہوتی ہے اور ساحلی حصے میں آبی گھاس لکڑی کے تختے یا پتھریلی چٹان وغیرہ کے ساتھ چسپاں حالت میں رہتی ہے یہ متعدد دھاگے نما رشتوں پر مشتمل ہوتی ہے جو دیکھنے میں جڑ کی مانند نظر آتے ہیں یہ بن جڑ کہلاتے ہیں.** کالونی متعدد دھاگے نما رشتوں (Filaments) پر مشتمل ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۵۴). ان میں سے بعض اکیلے ہوتے ہیں اور بعض بستیاں یعنی کالونی (Colony) بنا کر رہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۵). [انگ : Colony].

ـــ سازی امذ.
بستی بنانا ، نواحی بستی آباد کرنا. اندرون ملک ... رشوت خوری کالونی سازی ... جیسی قباحتوں کی بنیاد پڑی. (۱۹۸۲ ، روداد چمن ، ۱۰۱). [کالونی + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کالُوہ (سک ل ، فت و) امذ (قدیم).
رک : کالوا.
ہر اک ٹھار امرت کی تاثیر کے
بہتے ہیں نچھل کالوے نیر کے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۱).
دریا تو کہاں کالوہ دیکھیا نہیں ، یہ کیا
محمود کوں بحری جو لقب ہے یارب
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۹). ۲. **گھوڑے کا ایک رنگ.** رنگ گھوڑوں کے ... بہت سے ہیں ... کالوہ ، چال ، صندلی. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۳). [کالوا (رک) کا ایک املا].

کالی (الف) صف.
۱. **سیاہ فام، کوئلے یا تارکول کے رنگ کی؛ کالا اسود کی تانیث.**
رکھی ہوں ہوت کالی میں نشانی ہے سہاگن کی
سسی داتوں کو لانا اور یو کچھ سنگار نیں بھاتا
(۱۶۸۶، معظم، د (ق)، ۱۹).
شبہ تیرہ کا ہے دھوکا نہ گھٹا کالی کا
اوس کندھیا کی ہے زلفوں پہ گمان کالی کا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۵). بھوں بھوں کرتی ہوئی ایک کالی موٹر میری طرف لپکی. (۱۹۷۵، لیک، ۶۷). ۲. **بے نور، تاریک.**
آئی رات کالی، گیا اُن تھے روز
چھپا کالی چادر میں گیتی فروز
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۱۵۹).
لب لال کورا موں ترا کالیاں پٹیاں کن یوں لگے
کچھ نیں شفق ہے چاند ہے، ہے رات تو کالی عبث
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۷).
ان کی کچھ شان ہی نرالی ہے
نہ ہوں تارے تو رات کالی ہے
(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۳۹). (ب) امث. ۱. **(ہندو) کالے رنگ کی دُرگا بھوانی دیوی، شیوجی کی استری، کالی دیوی، کالی مائی.**
کالی کی جے مناتے جو ہر آن ہیں ہوا
عاشق ہیں زلف کے یہ مسلمان ہیں ہوا
(۱۸۶۷، مسدّس بے نظیر، جان صاحب، ۱۲). نہ کوئی کالی ہے نہ کوئی پُرش ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۶۹).
یہ اندھیرا گھپ کہ سورج، چاند، تارے لاپتا
یہ دھواں گھٹتا ہوا، کالی کی بَل کھاتی لٹیں
(۱۹۴۳، روح کائنات، ۱۵۵). ۲. **(قدیم) لکھنے کی سیاہی، روشنائی.**
نہ لک سک قلم دُک تے گھٹتا اتھا
رُکے ہر قلم کالی سٹتا اتھا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۸). ۳. **کالے رنگ کا خال یا سنّا، جسم کی کھال پر ہلکے بھورے رنگ کا دھبّا، جھائیں** (پلیٹس). (ج) امذ. **ایک سانپ جس کے متعلق کہا جاتا ہے اسے سری کرشن جی نے کالی دہ (جمنا کے بھنور) سے باہر نکالا تھا اور اس کی پھنکار سے ان کا رنگ سیاہ ہو گیا تھا اس سانپ کے ایک سو دس پھن بتائے گئے ہیں.**
جس دہ میں لو دے من موہن واں آن چھپا تھا اک کالی
سر پانوں سے انکے آ لپٹا اس دہ کے بھیتر دیکھتے ہی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۱۲). [کالا (رک) کی تانیث].

---آبْرَق (---فت ا، سک ب، فت ر) امث.
کالے رنگ کی ابرق، ابرق کی ایک قسم. پارہ چار قسم کا ہے اوّل معدنی، دوسرا کالی ابرق کا پارہ. (۱۹۰۶، اکسیرالا کسیر، ۵). [کالی + اَبْرَق (رک)].

---آندھی (---مد ا، مغ) امث.
وہ آندھی جس کے گَرد و غبار سے ایسا اندھیرا چھا جائے جس سے سورج چھپ جائے.
عشق زلف خانہ برباد آیا کھینچوں آو کرم
کالی آندھی آ گئی جلدی کروں روشن چراغ
(۱۸۴۶، دفتر فصاحت، ۱۰۰). ۲. **(مبالغہ کے واسطے) ظلم و ستم کی شدّت، زور.** کشمیر میں ظلم و جبر کی ایسی کالی آندھی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۱۵). [کالی + آندھی (رک)].

---آنکھ (---مد ا، غنہ) امث.
وہ آنکھ جس کی پُتلی سیاہ ہو، سیاہ آنکھ جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہے (فیروزاللغات؛ جامع اللغات). [کالی + آنکھ (رک)].

---آنو (---مغ) امث.
بچّے کی پیدائش کے بعد کا وہ فضلہ جو پیدا ہونے ہی خارج ہوتا ہے یہ چکنا لیسدار اور سیاہ ہوتا ہے، جنم لینڈی. نورسیدہ بچّوں کی ... کالی آنو (جس کو جنم لینڈی کہتے ہیں) اس کو نکالنے کے واسطے ... جلاب پلانا ضرور پڑتا ہے. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۱۷۸). [کالی + آنو (رک)].

---باڑی امث.
بنگالی ہندوؤں کا مندر جہاں کالی دیوی کی پوجا ہوتی ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [کالی + رک: باڑی (۱)].

---بَلا (---فت ب) امث.
۱. **نہایت کالی چُڑیل.**
وو من ہر دل رُبا اوتار مورت
سو اس کالی بَلا سوں کی مشورت
(۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۱).
لونا چماری کی قسم اور کلوا بیر کی
کالی بَلا کے غول بیابان کی قسم
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸۶).
پھر کہا حال شعلہ جادو کا
کہ وہ اک دیونی ہے کالی بَلا
(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۹۸). ۲. **(کنایۃً) نہایت کالی بدصورت یا ڈراؤنی صورت کی عورت.**
اک کالی بَلا سے ابھی پیچھا نہیں چھوٹا
ساتھ اپنے لگا لائے وہ اک گوری بَلا اور
(۱۹۲۸، بہارستان، ۷۵۹). ۳. **(مجازاً) خوفناک مصیبت، وبالِ جان.**
وہ کاکل اس طرح کے ہیں بَلا کالی کہ جو دیکھے
تو مر جا خوف سے ناگ اور اوس کا آب ہو زہرا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹). خداوندا دشمنوں کو یہ رات کالی بَلا ہو جائے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۷۹۵).
یہ رات بھیانک ہجر کی ہے کاٹیں گے بڑے آلام سے ہم
ٹلنے کی نہیں یہ کالی بَلا سمجھے ہی ہوئے تھے شام سے ہم
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۴). [کالی + بَلا (رک)].

---بلّی کالی رات مارنے والے تیری عمر دراز کہاوت.
خوب بات کو پہنچنا (فیروزاللغات).

---بوزہ (---و مج ، فت ز) امذ.
سیاہ رنگ کا بگلے سے مشابہ پرندہ جو قد میں مرغ کے برابر ہوتا ہے ، چونچ لمبی خمدار ہوتی ہے جس سے وہ مچھلی پکڑ کر کھاتا ہے . سو ڈی بس پیپی لوسی (کالی بوزہ . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۷۵). [کالی + رک : بوزہ (۲)].

---بی امث.
(عور) بچّوں کو ڈرانے کا ایک فرضی نام ، بیجا (سہذب اللغات ؛ نوراللغات). [کالی + رک : بی (۳)].

---بَھونرالی نمکین ہے فقرہ.
(کنایۃً) جاسنیں بہت عمدہ نمک ملی ہوی خرید لو : جاسن بیچنے والوں کی آواز (فرہنگِ اثر).

---بَھٹ (---فت بھ) امث.
تیز کالے رنگ کی، بَد ہیئت اور سیاہ رنگ کی ؛کالا بھٹ کی تانیث. جو رنگ کی اُجلی اور کوڑی چٹی تھی وہ کبھی سیاہ فام کالی بَھٹ کو نظرِ حقارت سے نہ دیکھتی. (۱۸۷۳ ، بنات النّعش ، ۱۹) . کوئی سفید براق ، کوئی بھوری ، کوئی کالی بَھٹ ، کوئی کیسی کوئی کیسی. (۱۹۳۲ ، اخوان الشّیاطین ، ۲۹۸). [کالی + رک : بَھٹ (۱) بطور تابع].

---بُھجنگ (---ضم بھ ، فت ج ، غنہ) صف.
بہت زیادہ سیاہ ، کالا بھجنگ (رک) **کی تانیث.**
کیا ہے بخت سیہ نے ہماری اور اندھیر
بلا ہے ہجر میں کالی بھجنگ ، رات نہیں
(۱۸۷۰، الماسِ درخشاں، ۱۳۶). [کالی + بُھجنگ (بطورتابع)].

---بَھلی نہ سیت، دونوں کو مارو ایک ہی کھیت کہاوت.
سوذی سوذی سب برابر دونوں کو ایک سا سمجھو (مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں مستعمل) . ان کی رائے میں سالسبری اور گیڈسٹون دونوں کسانوں کے حق میں ایک سے ہیں کالی بھلی نہ سیت دونوں مارو ایک ہی کھیت. (۱۸۸۹، گلگشتِ فرنگ ، ۱۷۶). شوہر نے جواب دیا کہ کالی بھلی نہ سیت دونوں کو مارا ایک ہی کھیت یعنی دونوں ہی نکھٹو اور نالائق ہیں . (۱۹۳۵ ، اُردو ، اپریل ، ۳۴۱).

---بَھنڈ (---فت بھ ، غنہ) امث.
رک : کالی بَھٹ. یہ موٹی کالی کلوٹیاں انگریز کہاں سے ہو گئیں؟ اپنی نورا سویٹ انگریز ہے؟ موٹی کالی بھنڈ. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۸). [کالی + بھنڈ (بطور تابع)].

---بَھوانی ، کلکتہ والی امث.
(ہندو) کالی دیوی. اے کالی بھوانی کلکتہ والی دشمنوں پر جائیو اپنا کام کر آئیو. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۱۶).

---بُھومی (---و مع) امث.
(کاشت کاری) ایک سیاہ مٹی ، پتّوں کی کھاد (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کالی + بُھوم (رک) + ی ، (زائد)].

---بھیڑ (---ی مج) صف.
منافق ، بدمعاش ، بدچلن ، غُنڈا ، جو نامعلوم طریقے سے نقصان پہنچاتا ہے(انگریزی بلیک شیپ کا ترجمہ). وہ ان کالی بھیڑوں سے جو قوم کے جسم سے ... خون پی پی کر موٹی ہو رہی ہیں کوئی واسطہ نہ رکھیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۸۰۵). [کالی + بھیڑ (رک)].

---پِدّی (---کس پ ، شد د) امث.
بھورے بیٹھ کی چھوٹی سی خوش آواز چڑیا ؛ کالا پدّا (رک) **کی تانیث.** پدّا پدّی قسم خشکی ، انکی سات قسمیں ہیں جن کے یہ نام ہیں ... ا ک پدّا ، راول پدّی ، کالی پدّی ، مچھر پدّا ، خورد پدّا. (۱۸۹۷ ، سیر ہرند ، ۳۸۴). [کالی + پدّی (رک)].

---پَلٹن (---فت پ ، سک ل ، فت ٹ) امث.
ہندوستانی فوج کا دستہ (برصغیر کے انگریزوں کے دورِ حکومت کی بول چال).
نہیں تارِ سرشک سرمہ آلود اُس کی مژگاں میں
کمر باندھے یہ کالی پلٹن استادہ ہے میداں میں
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۷۵). وہ لعنت ملامت خود کالی پلٹن کے افسروں کی طرف سے ہونی چاہیے . (۱۹۱۰ ، سیاہی سے صوبیدار ، ۳۲). [کالی + پلٹن (رک)].

---پَہاڑ (---فت پ) امث.
بیل کی طرح دوسرے درختوں پر چڑھنے والا بیڑ اسکا مزا چرپرا اور کڑوا ہوتا ہے مثانے کے درد اور بُرانی سوجن کو مٹانے کے لیے اسکا جوشاندہ دیا جاتا ہے. جو ایک دوسرا شبدی نام سے لکھی ہے وہ یہی کالی پہاڑ اور پاٹھ معلوم ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۸). [کالی + پہاڑ (رک)].

---پیلی آنکھیں کرنا محاورہ.
غصّے سے دیکھنا ، غصّے کا اظہار کرنا ، بہت ناراض ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---پیلی چیل چلو فقرہ.
(عور) بچا کھچا یا صدقے کا گوشت چیلوں کو کھلانے کے لیے بوٹیاں اُچھال اُچھال کر بچّے یہ آواز لگاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---توری (---و مج) امث.
ترئی کی ایک قسم جوسیاہ ہوتی ہے. سبزیات پر قسم ماسوائے کالی توری ، تمام پھلی دار اجناس اور پھلی دار چارے ماسوائے لوسن ہر قسم کے مصالحے ، مرچ ، تمباکو. (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۱۰۳). [کالی + رک : توری (۲)].

---تیری (---ی مع) صف.
کالی سیاہ ، نہایت تیرہ و سیاہ عورت، (بھینی کے طور پر مستعمل، (فرہنگِ آصفیہ). [کالی + تیرہ (رک) کی تانیث بقاعدہ اردو]

---جُمعرات (---ضم ج ، کس مج م ، سک ع) اسٹ.
کوئی فرضی دن ، وہ دن جو کبھی نہ آئے، مزاحاً ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی دن کا تعیّن کرنا مقصود نہ ہو یا کسی بات کو غیر معیّنہ وقت تک ٹالنا ہو. کالی جمعرات کو جب بندہ کا پرچہ اور ملک کا خادم نازل ہو گا تو ہم بھی معاوضے میں جناب کا اشتہار چھاپنے ... سے دریغ نہ کرینگے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۳۷ : ۹). [کالی + جمعرات (رک)].

---جُمعرات کا وَعدہ کرنا محاورہ.
لمبا وعدہ کرنا یا ایسا وعدہ کرنا جسے پورا کرنا مقصود نہ ہو (جامع اللغات).

---جگانا محاورہ.
کالی دیوی کی مدد یا آسرا چاہنا ،کالی کو خبردار یا ہوشیار کرنا.
کالی جگائی جاتی ہے جادو کے واسطے
دیکھو تو اس چڑیل کو ہے کس بلا کی حرص
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۲).

---جھانپ (---غنہ) اسٹ.
ایک روئیدگی جس کے پتوں کے کناروں میں بہت سی شقیں ہوتی ہیں شاخیں اس کی سیاہ سرخی مائل ہوتی ہیں پھول اور بیج نہیں آتے طبّی فوائد میں اس کے لگانے سے بال نکل آتے ہیں اس کو جلا کر اس کے تیل میں ملا کر بالوں پر مَلیں تو بال بڑھ جاتے ہیں ہندی میں پنسراج اور فارسی میں سنبل کہتے ہیں ، بالچھڑ. ٹھیٹ ہندی میں ہنس لگی کہتے ہیں فارسی میں عوام سنبلِ فارسی کہتے ہیں ، کالی جھانپ یہی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۴۳). [کالی + رک : جھانپ (۱)].

---جَھنڈی (---فت جھ ، سک ن) اسٹ.
کالے بھربرے کا نشان جس کو غم احتجاج یا ناراضگی کے موقع پر بلند کیا جاتا ہے. وہاں کے کچھ مسلمانوں نے کالی جھنڈیوں سے مظاہرہ کیا اور مجھے کچھ دیر تک کار میں سوار نہیں ہونے دیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۰). [کالی + جَھنڈی (رک)].

---چائے اسٹ.
سادی چائے ، دودھ والی چائے (سبز چائے کے بالمقابل).
کیا ہم ایک پیالی کالی چائے پینے کے لیے رکیں. (۱۹۶۶ ، سویرا ، لاہور ، ۳۷ : ۹۹). [کالی + چائے (رک)].

---چادر (---فت د) اسٹ.
(کنایۃً) تاریک شامیانہ ، پھیلتی ہوئی تاریکی یا سیاسی ، آسمان : آسمان کی سیاہی ، رات کی تاریکی.
آئی رات کالی ، گیا واں تھے روز
چھپا کالی چادر میں گیتی فروز
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۹). [کالی + چادر (رک)].

---چمڑی (---فت چ ، سک م) اسٹ.
(کنایۃً) کالے رنگ کا بدن ، ہندوستانی باشندے. ہندوستانی ریاستوں میں کالی چمڑی کے سامراجیوں کے ظلم سہنے والے عوام کو بدستور مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۹۳). [کالی + چمڑی (رک)].

---دانی اسٹ.
رک : کالا دانہ. او مشکی جا کالی دانی لا ، اپنے ہات میں لے بچی کو دھونی دے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۸۱). [کالا + دانہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اُردو].

---دیبی / دیوی (---ی مج) اسٹ.
۱. رک : کالکا ، کالی. اس کے شرق رو یہ ایک خرد گنبد مندر کالی دیوی کا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۰۰).
تھی بیل زمیں پہ جال کھولے
کالی دیبی تھی بال کھولے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۹). **۲. (کنایۃً) افیون ، افیم** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [کالی + دیبی (رک)].

---رات اسٹ.
سیاہ اور خوفناک رات ، اندھیری رات.
جب کبھی اُجلے اُجلے دن پر ٹوٹ کے برسی کالی رات
ایک اپنی بستی کے نام کا دیا جلانا بھولے ناں
(۱۹۸۳ ، مہرِ دو نیم ، ۱۶۰).

---رَس (---فت ر) اسٹ.
گھوڑے کی ایک بیماری جس میں سُم کی گدی پھول جاتی ہے اور اس میں مواد آ جاتا ہے اس بیماری میں گھوڑے کے چاروں پانوں میں جہاں سے گوشت کم ہو آماس خفیف ہو کر سخت مثل لکڑی کے ہو جاتا ہے اور گھوڑا کھڑا رہ جاتا ہے. کالی رس ... اسپ کھڑا رہ جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۱). [کالی + رک : رس (۱)].

---روٹی (---و مج) اسٹ.
جلی ہوئی روٹی ، باجرے یا معمولی درجے کے آٹے کی روٹی.
کیوں؟ اس لئے کہ انہیں کالی روٹی اُبلے آلوؤں اور دلیئے کے سوا کبھی کچھ نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۰). [کالی + روٹی (رک)].

---زُبان (---ضم ز) صف.
بُری زبان یا سیاہ زبان والا ، وہ شخص جس کی بددُعا اور کوسنا بہت جلد اثر کرتا ہو ، بدگو ، کل جبھا ، بد فال.
لبوں پر وہ بیسی مَل کر نہ جائے صحنِ گلشن سے
زبان کمبخت سوسن کی ہے کالی ڈر ہے سوسن سے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۸۸). ہم کالوں کی تو وہ کالی زبان ہے کہ اگر ... کوسنے دیں تو جرمنی کے بڑے منہ کی توپوں میں کیڑے پڑ جائیں. (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۶۳) [کالی + زبان (رک)]

---زِیری (---ی مع) اسٹ.
زیرے سے مشابہ اور زیرۂ سیاہ سے دُگنا لمبا اور تخم کاسنی کے برابر موٹا سیاہ رنگ بیج جس کا مزہ تلخ اور تیز ہوتا ہے چوپایوں خصوصاً گھوڑے کے لیے مستعمل ہے.

دیا منگوالے کالی زیری اے یار
لگا پانی میں پسوا کر کئی بار
(۱۸۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۲۳۰). کالی زیری کو زیادہ تر پھوڑے پھنسیوں اور اورام کو تحلیل کرنے ... کے لیے ، بطور ضماد استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب‌الادویہ ، ۲ : ۲۸۹) [کالا + زیرہ (رک) کی تانیث بقاعدہ اُردو].

--- سیٹلا (---ی مع ، سک ت) است.
ایک سہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے ہیں ، مسور یا چیچک (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کالی + سیٹلا (رک)].

--- سیم (---ی مج) است.
سیم کی ایک قسم جس کے بیج سیاہ ہوتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کالی + سیم (رک)].

--- کَٹ بھی (---فت ک ، سک ٹ) امذ.
ایک قسم کا پچاس فٹ اونچا درخت جس کے تنے کی گولائی آٹھ فٹ اسکی چھال ایک دو انچ موٹی گہری بھوری اور کُھردری ہوتی ہے اس کے پھول گرنے کے بعد پھاگن اور چیت میں نئے نئے پتے آنے لگتے ہیں ، سانپ کا زہر اتارنے کے لیے اس کی جڑ کا جوشاندہ پلانا چاہیے ، بلغم زکام کو نافع ہے ہاضمہ بڑھاتی ہے. کالی کٹ بھی ... اس کے درخت ہمالیہ میں جمنا سے پورب کی طرف اور بنگال اور برہما اور ممالک متوسّط کی جنوبی جانب اور دکن میں ہوتے ہیں.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۶۲).

--- کَچکُوری (---فت ک ، سک چ ، و مع) است.
ایک ارغوانی رنگ کا درخت یا جھاڑی جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے ،کوانچ ، کونچ ، رک : کاچکوری (پلیٹس) . [کالی + کَچکُوری ، کاچکوری (رک) کا مخفف].

--- کَریلی (---فت ک ، ی مج) است.
بہت سیاہ ، گہری کالی کانیوں میں بہنے کی چوڑیاں. میرے پاس کالی کریلیاں نخیں رکھی تھیں وہ اُسی وقت پہن لیں . (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۴۷). [کالی + کریلی (رک)].

--- کَلُوٹی (---فت ک ، و مع) صف.
نہات سیاہ ، تیز کالے رنگ کی (عورت). ایک رنڈی کالی کلوٹی ننگی بوچی تن پر نام کو کپڑا نہیں. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۸۷). پیغمبر صاحب کے عہدِ مبارک میں ایک کالی کلوٹی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۹).

دُبلی پتلی اور کچھ موٹی
چکنی چُپڑی کالی کلوٹی
(۱۹۸۳ ، دامن یوسف ، ۱۱۴). [کالا کلوٹا (رک) کی تانیث].

--- کَلُوٹی ، بیگن لُوٹی فقرہ.
نہایت سیاہ ، کالی عورت ، بہت سیاہ اور کالی عورت یا لڑکی کو چڑھانے کے لیے بھی کہتے ہیں. بفرضِ محال اگر میم بن بھی گئیں تو کوئی یہی کہے گا کہ کالی کلوٹی بیگن لُوٹی. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۵). بڑے بڑے دانتوں والی ایک کالی کلوٹی بیگن لُوٹی ... چُڑیل انگنائی میں کھڑی اپنے جھونٹے نوچ رہی ہے. (۱۹۷۰ ، بادوں کی برات ، ۵۷).

--- کھانسی (---مع) است.
ایک قسم کی خشک اور جرائیمی کھانسی جس میں بلغم وغیرہ نہیں نکلتا اور بار بار دیر تک انسان کھانستا رہتا ہے ، عموماً بچّوں کو ہوتی ہے. بچّوں کی کالی کھانسی میں ... جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب‌الادویہ ، ۲ : ۱۰۰). بمبئی میں جب اس کی بچّی سیما کوکالی کھانسی ہوئی تو وہ راتیں جاگتی تھی. (۱۹۹۱ ، عصمت چغتائی (ادب لطیف ، لاہور ، دسمبر ۱۹۹۱ ، ۳۳). [کالی + کھانسی (رک)].

--- گئی باسَن کے دان کہاوت.
کالی گائے برہمن کو دان چلی جاتی ہے مراد یہ ہے کہ اچھی چیز دوسرے لے جاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- گھٹا (---فت گھ) است.
سیاہ رنگ کے گہرے بادل ، سیاہ رنگ کی بدلیوں کا چھا جانا ، گھرا ہوا گہرا بادل.

جھومتی آتی ہے کیا سونے چمن کالی گھٹا
دخترِ رز سے سوا ساقی ہے متوالی گھٹا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲).

کالی گھٹا نہیں ہے تو پینے کا لطف کیا
تر ہے بدن پسینے سے جینے کا لطف کیا
(۱۹۲۸ ، مطلعِ انوار ، ۱۲۶). [کالی + گھٹا (رک)].

--- گھٹا اُٹھنا محاورہ.
کالے بادلوں کا آسمان پر ظاہر ہونا ، کالی بدلی چھانا.

جس سے رحمت ہو مے پرستوں پر
آج کالی گھٹا اٹھی ہے وہی
(۱۸۹۳ ، کلیاتِ حیرت ، ۵۹).

--- گھٹا ڈراؤنی ، بُھوری بَرسَن ہار کہاوت.
(لفظاً) بھورے بادل کالے بادلوں سے زیادہ برستے ہیں ، (محاورۃً) نمایشی افراد ، سادی وضع کے اشخاص کی بہ نسبت کم مفید ثابت ہوتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- لاٹ است.
ایک چھوٹا سا خوش آواز پرند جس کا رنگ چونچ سے لیکر دُم تک سیاہ ہوتا ہے دم کے سرے پر دو پَر کُھلی ہوئی قینچی کی طرح ہوتے ہیں (اپنی بہادری کے سبب اس نے سپاہی پرندے کا خطاب پایا ہے) ، کال کلیجی ، چیپو ، جھانپل. بعض جانور اس خبر کے دینے میں خصوصیت رکھتے ہیں مثلاً قوم لاٹ لٹورے سے کالی لاٹ مفصّل خبر دیتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۲۵). [کالی + لاٹ (رک)].

--- لُکھٹ (---ضم ل ، فت کھ) صف مث.
بہت سیاہ رنگ کی ، کالے رنگ والی. اُس کے تو دو لڑکیاں ہی تھیں ایک تو کالی لُکھٹ دوسری پیاری سی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۵۹). [کالا لُکھٹ (رک) کی تانیث].

---ماتا امث.
کالی دیوی ، شیوجی کی استری. وقت آنے دو میں خود ان برہمنوں کے لیے کالی ماتا بن جاؤں گی. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۶۹). [کالی + ماتا (رک)].

---مائی امث.
رک : کالی. رانی بھوانی یعنی کالی مائی کا رعایا اور اس کے پجاری ہونے کی حیثیت سے روئے زمین پر اس کے ... کارکن ٹھگ تھے. (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۱۰). [کالی + مائی (رک)].

---مِٹّی (---کس م ، شد ٹ) امث.
تالاب کی چکنی مٹی جو لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے (ماخوذ : نوراللغات). [کالی + مٹی (رک)].

---مِرچ (---کس م ، فت نیز سک ر) امث.
۱. **کالے رنگ کی گول مرچ جو گُلِ عباس کے بیج کے برابر اور شکل میں مشابہ ہوتی ہے ، سیاہ مرچ ، فلفلِ سیاہ.**

لبد جن کی بستی انھی سوریج
دینے گال کے تل سوں کالی مرچ

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۱ الف). کالی مرچ کا ہودا ایک بیل ہوتا ہے جس کی شاخوں پر ہرے پھول ہوتے ہیں جو سرخ بیر کی طرح بن جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، ہودوں کی دنیا ، پودے کی زندگی ، ۱۹).
۲. **(مزاحاً) مکھی جو سالن میں آ پڑے.**

کوئی پکارتا ہے ، کیوں خیر تو ہے بھائی
ایسے جو کھانستے ہو ، کیا کالی مرچ کھائی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹). [کالی + مرچ (رک)].

---مَلکہ (---فت م ، سک ل) امث.
(نشہ باز) چرس. چرس کو کالی ملکہ کہا جاتا ہے حالانکہ اس کا نام کالی بلا ہونا چاہیئے تھا. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۰ مئی ، ۱۶). [کالی + ملکہ (رک)].

---مَنڈی (---فت م ، سک ن) امذ.
چور بازاری کرنے والوں کا بازار ، خفیہ لین دین ، ناجائز کاروبار کا بازار یا حلقہ. آپ کے تجارتی فرموں میں کالی منڈی کے لال سوداگر ... ذہنی مہارتوں میں کسی سے پیچھے تو نہیں ہیں . (۱۹۴۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۹۶). کالے چور ، کالی بانڈی ، کالی منڈی اور دال میں کالا تو سنا ہی کرتے تھے ، اب ان میں ایک اور اضافہ ہوا ہے اور وہ ہے کلا دھن. (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۶ اگست ، ۳). [کالی + منڈی (رک)].

---مَینا پہاڑی ٹِیلو (---ی لین ، فت پ ، ی مع ، و مج) امذ.
بچّوں کا ایک کھیل ، پہاڑی مینا ٹیلو (مہذب اللغات). [کالی + مینا (رک) + پہاڑی (رک) + ٹیلو (رک)].

---ناس امذ.
بھنیری سانپ کی ایک قسم جس کا بَھن خاص طور پر بڑا ہوتا ہے اور جسم پر سفید اورکالے داغ ہوتے ہیں برصغیر میں اکثر مقامات پر پایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ اگر کسی کو کاٹ لے تو جسم سے خون جاری ہو جاتا ہے ، موت کے بعد بھی خون مسامات سے خارج ہوتا رہتا ہے. سانپوں کی ایک قسم ہے جسے «کالی ناس» کہتے ہیں ... جس کا بھن خاص طور پر بڑا ہوتا ہے (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲ فروری ، ۳). [کالی + ناس ، ناسنا (رک) کا حاصل مصدر].

---نَسْل (---فت ن ، سک س) امث.
افریقی یا ایشائی اقوام ، افریقہ کے باشندے. ایشائی اور کالی نسل کی لڑکیوں کو باعصمت ہونے کے جس ٹسٹ سے گزرنا پڑتا ہے اس پر انگلینڈ کی کلاڈین ہوتھ نے فلم بنائی تھی. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۴۳). [کالی + نسل (رک)].

---نِکالنا محاورہ.
(ہندو) کالی کا جلوس نکالنا (جو ہندوؤں کی ایک مذہبی رسم ہے). کہیں تو بنگالیوں کی بھیڑ ہے کالی نکالی ہے. (۱۸۷۷ ، منیر ، طلسم گوہر بار ، ۲۴۰).

---وَبا (---فت و) امث.
(طبّ) ایک بیماری جس میں قے کے ساتھ خون کا اخراج ہوتا ہے اور سانس کے رکنے سے جسم پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں ، سیاہ موت. یورپ میں کالی وبا پھیلی تو مقتدایان مذہب نے کہا اس کا باعث یہودی ہوئے ہیں. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۴۶). [کالی + وبا (رک)].

---ہانڈی (---ہ مع) امث.
کالے رنگ کی ہانڈی جو اکثر نظر بد سے بچنے کے لیے لوگ اپنی عمارتوں پر لٹکا دیتے ہیں. دریچے کے پاس ایک کالی ہانڈی لٹکا دی. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۶۰). [کالی + ہانڈی (رک)].

---ہانڈی پیچھے فقرہ.
کسی کے مرنے یا کسی بُرے افسر کے چلے جانے پر کالی ہانڈی توڑتے ہیں (جامع اللغات).

---ہانڈی سَر پر رَکھنا محاورہ.
بدنامی سر لینا ، رسوائی اختیار کرنا ، بدنام ہونا. چارہ گری کا دعوی وہ کرے جسے اپنی تجربہ کاری پر تکیہ ہو ، اور جو یہ نہیں تو کیوں ایسی بات کرے جس سے کالی ہانڈی سر پر رکھی جائے. (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۹۸). نازو یہ کیا تم نے کالی ہانڈی سر پر رکھی ہے دنیا تھڑی تھڑی کر رہی ہے خدا کے لئے اب تو وہاں کا جانا چھوڑو. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۵).

---ہَڈی (---فت ہ ، شد ڈ) امث.
سیاہ رنگ کی ہڈی ، کالے رنگ کی ہڈی ؛ مراد : کالے رنگ کا پلاسٹک. عام طور پر نانی کالی ہڈی کے فریم کی عینک لگائے رہتی تھی جو اس نے مدت پہلے خریدی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱۹۳). [کالی + ہڈی (رک)].

---یُگ (---ضم ی) امذ.
ہندوؤں کے مجوزہ چار زمانوں (ست جگ ، تریتا جگ ، دواپر جگ اور

کلجگ) میں سے ایک زمانہ، کل جُگ یہ زمانہ چار لاکھ بتیس ہزار برس کا تھا اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے۔ سری کرشن کے عالم موجودات سے روپوش ہونے کے ساتھ ہی کالی یگ شروع ہو گیا جو اب تک باقی تھا۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۲)۔ [کالی + یگ ۔ جُگ (۱)]۔

کالے امذ۔

کالا (۱) (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ ترا کیب میں مستعمل۔

مسے مول ہو بھر جبوں کالے کے داغ
انکھیاں جونکہ چوراں کے گھر کا چراغ

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۱)۔

وزیروں نے کی عرض کالے آفتاب
نہ ہو ذرّہ تجھ کو کبھی اضطراب

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۱)۔ کالے مذ کر (اردو) گورے کا مقابل انڈیا کے لوگ نیٹو۔ (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۱۷۸)۔

---آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے کہاوت۔ کوشش سے فطرت نہیں بدلتی ، ہناؤ سنگھار سے بدصورتی دور نہیں ہوتی (جامع الامثال)۔

---بادل چھانا محاورہ۔ نااُمیدی و مایوسی کا دور دورہ ہونا ، جبر و ظُلم کی حکمرانی ہونا۔ جب وہ اس صدی کے ابتدائی برسوں میں کشمیر تشریف لائے تو اس جنت ارضی پر غلامی کے کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۷)۔

---بال امذ۔

۱۔ **سیاہ بال**۔ جس کی ڈاڑھی میں کچھ سفید اور کچھ کالے بال تھے۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۵۹)۔ ۲۔ **سونے زیور ، زیر ناف کے بال**۔

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سن لینگے
چخے سو شامت آ جائے گی بھڑوے چوتیا تیری

(؟ ، راحت (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۴۰))۔ [کالے + بال]۔

---بال والی است۔ (مجازاً) نوعمر ، نوجوان عورت۔ ذرا دیکھنا کالے بالوں والی آ کر کیا گل کھلاتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹)۔

---پان امذ۔ کالے رنگ کا پان ، گہرے سبز سیاہی مائل پان۔ رائچور کے پان کو کالے پان بھی کہتے تھے پان کے کھیت کو بن ملا اور پان کی گڈی کو پان کی کچی کہتے تھے۔ (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۰)۔ [کالے + پان (رک)]۔

---پانی بھیجنا محاورہ۔ (قانون) جلاوطن کرنا ، عبور دریائے شور کرانا ، کالے پانی کی سزا دینا۔ اس جگہ وہ مفسد لوگ جو ہندوستان سے کالے پانی کو بھیجے جاتے ہیں فوج کی حفاظت میں قید رہتے ہیں۔ (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۶۹)۔ تہ خانے کو دیکھا تو وہاں سے واقع میں سیکڑوں لاشیں نکلیں ... اور کچھ عرصہ بعد سب کالے پانی بھیجے گئے۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۹)۔ کسی کو ... غیرآباد یا بری جگہ بھیجا جاتا تو کہتے تھے کالے پانی بھیجدیا ہے۔ (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۳۳۷)۔

---پانی جانا محاورہ۔ گم ہونا ، دور چلے جانا ، غائب ہو جانا ، معدوم ہو جانا ، دُور دفان ہو جانا۔

مردوا کوئی نظر ہی نہیں آتا خوشرُو
موئے درگور چلے جائیں یہ کالے پانی

(۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۰)۔

---پیلے دیو (---ی مع ، ی مج) امذ۔ ایک کھیل جو بہت سارے بچّے باہم مل کر کھیلیں ، بچّوں کے ایک کھیل کا نام (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۷۶)۔

---تل چاٹنا محاورہ۔

۱۔ نہایت بُرا کام کرنا ، بُرے کاموں کی سزا پانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۲۔ (کسی سے) صدقے کی چیز یا خیرات لینا ، (کسی کا) ممنونِ احسان ہونا ، غلام ہونا۔

بھاگ جانے کی کس کو ہے منزل
چاہے ہیں سب نے ان کے کالے تل

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۳)۔ ہم نے ایسے ہی تمہارے کالے تل چاہے ہیں جو ہم تم سے نیچی آنکھ کریں۔ (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سیّداحمد ، ۸۳)۔

---تل چبوانا محاورہ۔

۱۔ غلام بنا لینا ، مول لے لینا ، مطیع و فرماں بردار بنا لینا ، احسان مند بنانا۔

دے کے بوسے خال کے اس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ))۔

یاد رکھنا خالِ رُخ سرکار کا
اک جہاں کو کالے تل چبوائے گا

(۱۹۶۶ ، فیض ، د ، ۳۷)۔ ۲۔ ایک ٹوٹکا ہے دلہن کی ہتھیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھ کر دولہا سے کہتے ہیں اس کو زبان سے اٹھا کر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---ٹکے صدقے کرنا محاورہ۔ نظرِ بد سے بچاؤ یا کسی مصیبت یا پریشانی کو دور کرنے کے لیے سیاہ رنگ کے سکّے اتارنا۔ تیل ماش اور کالے ٹکے مجھ پر سے صدقے کئے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲)۔

---دِن (--- کس د) امذ۔ مصیبت کا زمانہ ، سخت پریشانی اور آفت کا وقت ، ظلم و جور کا عہد ، اذیت و ستم کا زمانہ۔

تمہاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں
درِ روزن سے آنکھیں بانکتے بچھو نکلتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹). معاقباں ضبط ہو گئیں اور خاندان پر کالے دن آ گئے.(۱۹۳۶، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۹). [کالے + دن (رک)].

---سانڈ پَر سَفید دَھبّا کہاوت.
کثرت میں قلت ، برائے نام ، بہت معمولی. مسلمانوں کی حالت کافروں کے بیچ میں ایسی تھی جیسے «کالے سانڈ پر سفید دھبا». (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۷۸).

---سَر کا صف مذ.
مرد ، جوان آدمی ، گبرو (فرہنگِ آصفیہ).

---سَر کا ایک نَہ چھوڑا کہاوت.
ہر جوان مرد پر نیّت خراب کی. میں نے جوانی میں بیسیوں کے ساتھ مزے اڑائے بقول شخصے کالے سَر کا ایک نہیں چھوڑا .
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳).
کب ترے گھر ہے یاروں کا توڑا
کالے سَر کا کوئی نہیں چھوڑا
(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ۵۸).

---سَر کی صف.
کالے سَر کا (رک) کی تانیث ؛ ترا کیب میں مستعمل.

---سَر کی ایک نَہ چھوڑی کہاوت.
رک : کالے سَر کا ایک نہ چھوڑا. سرن لالہ کی تو معلوم ہے کالے سَر کی ایک نہ چھوڑی. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۳۳۰).

---کا بھائی چکارہ کہاوت.
ایک سے بڑھ کر ایک ؛ چور کا بھائی اُچکّا. اس سے پوچھنے کا تو تجھ میں تب دم ہو ، جب تو خود کسی بات میں اس سے کم ہو ، کالے کا بھائی چکارہ وہ کودے تو وہ کودے اٹھارہ .
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۳۸۱).

---کا جوڑا امذ.
کالے سانپ کا جوڑا ، کالے ناگ کا جوڑا ؛ (کنایۃً) زلف سیاہ .
زلفیں روئے یار پر بے وجہ لہراتیں نہیں
کچھ نہ کچھ زہر اوگلے یہ کالے کا جوڑا چاہیے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۰).

---کا کاٹا پانی نَہیں مانگتا کہاوت.
سانپ کے کاٹے کا بچنا محال ہے ، سخت موذی ؛ دغاباز اور فریبی آدمی جس سے بچ نکلنا مشکل ہو (نوراللغات).

---کا مَن امذ.
کالے سانپ کا مُہرہ.
یاد آئی جو رات کو زلفِ رسائے یار
آنکھوں میں اپنے ہو گیا کالے کا مَن چراغ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۸).

---کا مُنتَر امذ.
وہ منتر جس سے کالا سانپ قابو میں آ جائے اور نقصان نہ پہونچا سکے.
ہے خطا یوں چھیڑنا اوس زلفِ مشکیں کو دلا
ہم کسی سے یاد کر کالے کا منتر جائیں گے
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۸۸).
شاید اُس زلفِ دوتا سے پڑے پالا ناصح
سیکھ لو ہم سے ذرا کالے کے منتر دو چار
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۴۵).

---کاٹھ کے بُت امذ.
کالی لکڑی کی بنی ہوئی مورتی.
یہ سل پتھر کی مورتی ہیں اور
کالے کاٹھ کے بُت ان میں رکھا ہی کیا ہے
(۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار ، ۲۲).

--- کوس (---و مج) امذ.
دوردراز مسافت ، بہت دوری پر ، ہزاروں کوس.
دیکھیو میں کھڑا ہوں کالے کوس
وہیں پہچان کر مجھے بھڑکا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۹).
اس قدر رنج سیہ بختی سے ہوں زار و نحیف
دو قدم چلنا بھی جس کو ایک کالے کوس ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۴۲).
اپنا پیکر ، اپنا سایا ، کالے کوس کٹھن
دوری کی جب سنگت ٹوٹی ، کوئی قریب نہ تھا
(۱۹۶۱ ، لوح دل ، ۲۵۳). [کالے + کوس (رک)].

--- کوسوں (---و مج ، و مج) صف ؛ م ف.
کالے کوس ، بہت دُور ، دوردراز ملک کو. بیچارہ کالے کوسوں بیٹھا ہے اور تم نہ صرف اس کا یہ کام نہیں کر رہے بلکہ اسے جواب تک نہیں دیتے. (۱۹۸۶ ، ن ـ م ـ راشد ، ایک مطالعہ ، ۲۵۲).

--- کوسوں پِھرْنا محاورہ.
بہت بڑی مسافت طے کرنا ، دوردراز جانا.
بیٹھے جنگل میں نہ اک سو ہو کر
کالے کوسوں پھرے آہو ہو کر
(۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۶۲).

--- کوسوں جانا محاورہ.
بہت دُور جانا. اتنی دور کالے کوسوں جانے پر مشکل ہی سے کوئی راضی ہوگا. (۱۹۲۷ ، مکتوبات عبدالحق ، ۵۵).

--- کوسوں ہونا محاورہ.
بہت دور ہونا ، بہت فاصلے پر ہونا. اگر خیر ان ہی پر دارومدار ہے تو وہ کون سے کالے کوسوں ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۳). مرو خراسان کے شمال میں واقع ہے اور شام سے کالے کوسوں دور ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۱۵).

--- کو کِھلانا محاورہ.
(لفظاً) کالے سانپ سے کھیلنا ؛ خطرناک کام کرنا ، محبوب کی کالی زلف کے ساتھ کھیلنا.

کالے کو کھلایا کرینگے ہاتھوں پر اپنے
چوٹی کسی کافر کی سنوارا نہ کرینگے
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۷۲).

--- کَوّے کھائے ہیں فقرہ.
عوام کا اعتقاد ہے کہ جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے اس کے بال سفید نہیں ہوتے جب بڑھاپے میں بھی بال سفید نہ ہوں تو ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

--- کَوّے کی جوڑو فقرہ.
جب کوئل بولتی ہے تو بچے بلند آواز سے فقرہ کستے ہیں (مہذب اللغات).

--- کی سی لَہر آنا محاورہ.
کبھی کبھی جنون کی کیفیت آنا ، سانپ کی طرح لہرا کے چلنا.

اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم جھٹکا کھانے کو
کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۱۶).

--- کے آگے چراغ نہیں جَلتا کہاوت.
(لفظاً) کہا جاتا ہے کہ سانپ کے سامنے چراغ بجھ جاتا ہے ؛ (مجازاً) اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی ، کامل کے آگے ناقص فروغ نہیں پاتا.

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ
چھپ گیا مہ رخ پہ تیرے زلفِ شبگوں دیکھکر
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

کالے کے سامنے کبھی جلتا نہیں چراغ
روشن چراغ طور بھی ہو تو بجھائے زلف
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۱).

زلف ہے مارِ سیہ اور وہ رخِ انور چراغ
کالے کے آگے جلا کس طرح اے دلبر چراغ
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۵۸).

--- کے کاٹے کا مَنتر نہ جنتر کہاوت.
زبردست اور فریبی یا دغاباز سے محفوظ رہنا مشکل ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- کے کاٹے کی لَہر آنا محاورہ.
کالے سانپ کے کاٹنے سے ایک خاص کیفیت پیدا ہونا.

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بےاختیار
سونگھنا اس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو سم ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۹).

--- کے مُنھ میں اُنگلی / ہاتھ دینا کہاوت.
ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو ، جان بوجھ کر خطرہ مول لینا (فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- لوگ (---و مج) امذ ؛ ج.
رک : کالا لوگ.

قدر ان کی چاہیے اے خوبروانِ فرنگ
معرکے میں سرخرو ہوں یہ وہ کالے لوگ ہیں
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۷۶). [کالے + لوگ (رک)].

--- مُنھ اَندھیرے م ف.
نہایت صبح سویرے ، علی الصباح (فرہنگ آصفیہ).

--- مُنھ والا امذ.
(عور) چور ، دزد (مہذب اللغات).

--- ناگ کِھلانا محاورہ.
رک : کالے کو کھلانا.

ہیں کھلانے ناگ کالے کھیل لڑکوں کا نہیں
ہاتھ میں لیکر تری زلفِ معنبر کھیلنا
(۱۸۹۷ ، خانہ خمار ، ۲۲).

کالُیا (سک ل) صف مذ.
وہ شخص جس کا رنگ سیاہ ہو ، کالے رنگ کا آدمی. صبا رفتار نے صرصر کو پکارا کہ واری وہ ہوا کالیا آتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۹). ہیں کہیں یہ وہی تو نہیں کالیا. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۷۳). [کال (۳) + یا ، لاحقۂ نسبت].

کالِیک (ی مع) است (قدیم).
کالک ، کلونس ، سیاہی.

کالیک سینے کی دھوے جس میں نہ ہوئی
خورشید کے چشمے کوں اگر شام کروں
(۱۶۷۸ ، غواصی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۵)).

سفیدی میں تس چک کی کالیک دنگ
ملے غم تے کالیک سفیدی او لنگ
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۶۵ب). [کالک (رک) کا ایک قدیم املا].

کالِیکو (ی مع ، و مج) امذ.
کالی کٹ کا عمدہ قسم کا بنا ہوا دبیز کپڑا جو کسی زمانہ میں یورپ بھیجا جاتا تھا اور وہاں کالیکو کے نام سے مشہور تھا (ا پ و ، ۲ : ۹۷). سوت سے کالیکو ٹول لٹھا ململ وغیرہ مختلف اقسام کے کپڑے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۳۵). [مقامی].

کالِین (ی مع) صف.
کسی خاص وقت کے متعلق ، بامواقع ، برمحل ، بروقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کالین **कालीन**].

کالِیہ (سک ل ، فت ی) صف.
رک : کالیا. دشمن کی طرف کالیہ پیادے بندوقچی بہت تھے وہ نشانہ خوب لگاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۱۳). [کالیا (رک) کا ایک املا].

کام (۱) امذ.

۱. **مقصد ، مراد ، مطلب ، غرض** . مخلوق کے تئیں لازم ہے کہ ... شکر ادا کرے اور قضا و قدر حق تعالیٰ کو کہ انہیں ہی نصیب کہتے ہیں ، کام اپنا سونپے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۲۹).

نہ خیال طرز خرام ہے نہ ملال فتنۂ عام ہے
جسے اپنے کام سے کام ہے اسے کام کیا مرے کام سے
(۱۹۳۹ ، شہابِ تخیل ، ۳۲). ۲. **زبان کے اوپر کی چھت ، تالو ؛ (مجازاً) جبڑا ، حلق** .

اے معنی توں پرت شوق کا پایا ہے لذت
قند باتاں مٹھائی ہے تج کام عبث
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۶).

زباں کو نگہ رکھ توں در زہد کام
کہ شمشیر بہتر ہے اندر نیام
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۳).

عالمِ ارواح میں الہام سوں
بے دہاں و بے زباں بے کام سوں
(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۵۲).

کس قدر ہے لبِ شیریں کا ترے نام لذیذ
لب پہ وہ گزرے تو اک دیر ہے کام لذیذ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۳).

کرتا ہوں میں تجھ سے اب عناصر کا بیاں
ازبسکہ تمام خاک ہے کام و زباں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۶۰).

اہلِ ذوق و شوق کو تیرے ہی ذوق و شوق سے
ذایقہ ملتا ہے درکام و زباں توحید کا
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۷).

ہماری چاشنیٔ یاس سے دعا ہے لذیذ
نہیں نہیں سے تری کامِ مدعا ہے لذیذ
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۸۵). [ف : کام ؛ پہلو : کامک ؛ ژند : کاما].

---جُو (---و مع) صف.

حصولِ مطلب کا آرزومند ، مراد کا خواہش مند ، مطلبی .

محتاجِ کل سپہرو جہاں بے غرض تلاش
وہ کامیاب ہے جو کبھی کام جُو نہیں
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۱۲۸). مرد کا مرد ... سے وصل کا طالب اور کام جُو ہونا اگرچہ محض زبانی جمع خرچ کیوں نہ ہو ایک ایسا طریقہ ہے جس سے فطرتِ انسانی بالکل ابا کرتی ہے . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۲۳۶). [کام + ف : جو ، جُستن - چاہنا ، خواہش کرنا].

---جُوئی (---و مع) امث.

مقصد برآری حصولِ مقصد . ان خصوصیتوں کے ڈانڈے بوالہوسی اور کام جُوئی سے بھی مل جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۵۱). [کام جُو + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِل کس اضا(---کس د) امذ.

دل کی مراد ، دل کا مدعا .

موقوف کچھ کمال پر یاں کامِ دل نہیں
مجھ کو ہی دیکھ لے نہ کہ ناکام رہ گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵). میں بھی مقدارِ طلسم کو پھیر نہیں سکتی تو بھی بحسبِ قسمت اس سے کامِ دل حاصل کرے گی (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۹۹).

میں نے سب کامِ دل بگاڑے ہیں
ان کو محشر میں تو بنا لینا
(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۳۲). [کام + دل (رک)].

---دَھرْنا ف مر ؛ محاورہ.

غرض رکھنا . ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سوں کچھ کام دھرتا ہے تو اس کے نزدیک کے لوکاں ہی کچھ دے کر اپنے چا کر کرتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۰).

دنیا دین سوں کام دھرتے نہیں
کبھی حق کو بےزاد کرتے نہیں
(۱۶۸۵؟ ، معظم بیجا پوری ، گنجِ مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۹)).

---راں صف.

رک : کامراں (پلیٹس). [کام + راں ، لاحقۂ صفت].

---رانی امث.

رک : کامرانی (پلیٹس). [کام راں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَوا (---فت ر) صف.

حاجت بر لانے والا ؛ (دوسرے کا) کام پورا کرنے والا ، جس سے کام چل جائے ، دوسرے کے کام آنے والا . اختر سعید آداب بجا لا کر ... عرض کی کہ حضرت کے تئیں حق جل و علا سریر خلافت پر صد و بیست سال سلامت رکھ کر کام روائے اہلِ جہاں رکھیو. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۷).

اونکی باتیں ہیں ساری کام روا
لوگ سمجھے ہیں جن کا نام دوا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۸۰). قلعہ چنار ... کہ جس کو جگر گوشۂ کہسار کہنا چاہیے سرداری میں کام روا ثابت ہوا. (۱۹۶۹ ، مہرِ نیمروز ، ۲۱۰). [کام + روا ، لاحقۂ صفت].

---رَوائی (---فت ر) امث.

حاجت برآری ، حصولِ مقصد ، کام پورا ہونا .

پا شکستوں کی ہوئی کام روائی تجھ سے
بستہ کاروں کی ہوئی عقدہ کشائی تجھ سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۳).

عشق میں کام روائی کے عیاں ہیں آثار
نقصِ تدبیر جدا خوبیِ تحریر جدا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ رعب ، ۳۵). [کام روا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گار صف.

رک : کامگار (پلیٹس). [کام + گار ، لاحقۂ صفت].

---گاری امث.

رک : کامگاری (پلیٹس). [کام گار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ناکام م ف.
چار ناچار. آخر بادشاہ نے حسین سزاول کو بھیجا تو کام ناکام روانہ ہوئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۸۶).

کام (۲) امذ.
۱. فعل ؛ عمل ؛ اقدام ، کار.
کیا جوں کہ شدّاد کا کام او
دیا دوڑ مالک کنے شاد ہو
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۸).
شیخ پوچھے کیا کرے کاماں سدا
وہ کہا جو تو مجھے فرمائے گا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۷۸).
مفلسی مفلس کی ، منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲). یہی وہ سوالات ہیں جن کا جواب دینا حکمائے اخلاقیات کا زیادہ تر کام رہا ہے . (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۳۰۸). **۲. کسب معیشت کا وسیلہ یا ذریعہ (ملازمت ؛ خدمت ؛ محنت ؛ مزدوری ؛ بیوپار ؛ کاروبار ، دھندا ؛ پیشہ).**
کریگا نمک شاہ تیرا ہو کام
کہ میں کیا ہوں ہو کام کرنے تمام
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۲).
تجھ شاہ خوباں کے ہوئے کئی صاحبِ اکرام رام
تجھ حسن کے دیوان سوں پائے ہیں کئی حکام کام
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳). حکیم نے عرض کی خیر بہتر ہے چلیے یہی اپنا پیشہ ہے کام ہے. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۹۷).
فرصت ابا کو مرے رہتی ہے کم
وہ چلے جاتے ہیں اپنے کام پر
(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵۰). چلو یہ بجا ہے کہ کام کالا سہی لیکن اتنا تو کر سکتا ہوں کہ ڈاڑھی کی سنت پوری کرتا رہوں اس کی پیمائش جانتا ہوں. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۹۸). **۳. ارادہ.**
رہیں آپ مضبوط اس کام پر
خدا کی حضوری رکھیں دھیان دھر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۷). **۴. روزمرّہ یا مقررہ وقت کا کام ، وظیفہ ، شغل.** القصہ دل بادشاہ عالم پناہ ... بھوت بے دل ہوا دل پر کام مشکل ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹). پادشاہ ... مہرافروز کے غم سے کام بادشاہی سے ہاتھ کھینچ رکھا تھا. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۳۰). مرزا شاہرخ نے کچھ اس کا تعاقب کیا مگر پھر ملک کے کاموں میں مشغول ہو گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۷۲).
جو کام کو دے چکا ہو انجام
فرصت طلبی سے اس کو کیا کام؟
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۱). **۵. سروکار ؛ واسطہ.** کاغذ پڑنے سے کام ہے ناکتاب سوں کام ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۵).

مطلب نہ مجھکو غم سے نہ کچھ خُرمی سے کام
گریاں بشکلِ شیشہ و خنداں بطرزِ جام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۱).
مطلب کی بات سن کے وہ کہتا بگڑ کے ہائے
اپنی خوشی سے کام ، ہمیں تیرے جی سے کیا
(۱۸۷۲ ، کلیاتِ نظام ، ۳۳).
میں کروں فکر زیادہ یہ وہ ہنگام نہیں
جس کو تم چاہو علم دو مجھے کچھ کام نہیں
(۱۹۱۷ ، گلزارِ رشید ، ۳۳). **۶. فن ، ہنر.** کھانا پکانے کو ہم کام بلکہ ہنر جانتے ہیں اور جس طرح کا بھی کسی میں ہو کمال اچھا ہے ، یورپ نے ساری ترقی ہنر کی وجہ سے کی ہے . (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۵۳). **۷. صنعت؛ (فن میں) قدرت اور جدّت ، دستکاری ، فن پارہ ، شاہکار.** وہ ... اعلیٰ درجے کی صنعت کا نمونہ ہیں ، ان کا کام نہایت نفیس و نازک ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۲۰). **۸. زردوزی ، گُل کاری ، نقاشی ، بیل بوٹے.** دروازے اس کے میں لاجوردی اور طلائی کام ... ہوا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۵). ریشمی پارچہ سادہ بُنے جاتے ہیں یا اعلیٰ درجے کا ان پر کام ہوتا ہے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۴). چار خانے دار کوٹ اور واسکٹ ، کمر پر سنہری کام کی بھاری بلٹ اور چار خانے دار کپڑے کی پتلون سفری جوتوں میں ٹھنسی ہوئی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۲۶۳). **۹. کارکردگی ، کارگزاری.** تمہارا کام اب کی سال اچھا رہا. (۱۸۹۸ ، فرہنگِ آصفیہ ، ۳ : ۳۳۲). یہ سب حضرات بہت محنت کر کے کھانا تیار کرتے تھے مگر کھانے کی تیاری میں میرا کوئی کام نہیں . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۲). ان کا کام قیدیوں اور بھارتی حکام کے درمیان رابطے کا تھا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۱۱۲). **۱۰. (دشوار) مرحلہ ، مہم ، مشکل ، کارِ اہم.** کام بھوت خاص کیا ہوں چلتی عمارت راس کیا ہوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵).
داماں و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
اب کی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۳) . آج میں لکھنے کو ایک «کام» سمجھتا ہوں ، ایک ایسی سرگرمی جو کسی بھی دوسری سرگرمی کی طرح ہے . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۱) . **۱۱. حاجت ، ضرورت.**
صدقے گئی کچھ کام ہے یاں آکے سدھارو
جاتے ہو تو شکلیں مجھے دکھلا کے سدھارو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۱).
ناصح اک بُت سے ہے کام اک بندۂ اللہ کا
جاکے سمجھا دے یہ سودا ہے خدا کی راہ کا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸). **۱۲. حوصلہ ؛ ہمّت.** ہر بک بے خبر کا کام نہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰).
کشتگانِ عشق سے نسبت ہے ان رندوں کو کیا
آج تک زندہ ہیں مر کر یہ انہی کا کام تھا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۲). جن پہاڑوں پر اس وقت جہاز اڑ رہا ہے ان میں گھر بسانا بڑی جان جوکھوں کا کام ہے.

(۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۴۷). ۱۳. **عہدہ یا منصب.** یہ انتظام میرے تمہارے دو ہاتھ دو پاؤں والے آدمی کے کام نہیں.
(۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۲۶). ان دنوں چابی سے متعلق جملہ کام حوالدار میجر تارا سنگھ کے سپرد تھے. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۰۱). ۱۴. **مشغولیت ؛ مصروفیت.**

منجے یاد ہن اس کے کُچ کام نیں
منجے ایک تل اُس ہن آرام نیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵). ۱۵. **عیّاری ؛ ہوشیاری ؛ چالاکی.**

جو اک نگہ کرو تم کرتے ہو کام سو تم
سیکھے کہاں سیں ہو تم یہ مکر و فن مولا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۴).

دیکھ کے مجھ کو منہ تو چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا

(؟ ، روشن (فرہنگ آصفیہ)). ۱۶. **معاملہ ، احوال.**

سپہدار لشکر کوں جوں یوں دیکھیا
جو جھگڑے کا سب کام الٹا ہوا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۷۴). فرمایا ... نہ جانوں کہ ظالمانِ امت تم سے کیا کریں اور بعد میرے تمہارے کام کہاں تک پہونچاویں.
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۷).

واہ وا جو کچھ ہوا ہر حال وہ شاکی نہیں
یاں تلک تو کام پہنچایا ہے اس کی چاہ نے

(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۳۹).

مر گیا جل جل کے یادِ شعلۂ رخسار میں
سوزِ غم سے کام اپنا مثلِ مشعل ہو گیا

(۱۸۸۴ ، انس ، د ، ۶). ۱۷. **ڈاک کی تھیلی ، ڈاک.** آج کی ڈاک میں کام گئے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۳۲).

[پ : **کمّو** ؛ س : **کم**].

---اُتارنا محاورہ.

کام بنا کر تیار کرنا ، مشین وغیرہ پر سے تیار کر کے نکالنا (فرہنگ اثر).

---اَخیر ہونا محاورہ.

تباہی و بربادی ہونا ، موت ہونا ، قریبِ مرگ ہونا.

عرشِ اعظم جسے کہتے ہیں سریر اس کا ہے
ہائے اک آن میں ہاں کام اخیر اس کا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۲۹).

---اَدا ہونا محاورہ.

کام تمام ہونا ، مرنا.

ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا
قتل کرتے ہو یہ کچھ نام کے انداز نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲).

منہ چھپاؤ گی تو سامانِ قضا ہو جائے گا
اس ادا میں کام عاشق کا ادا ہو جائے گا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۲۳).

---اَسْرا دُکھ بِسْرا ، چھاچھ نَہ دیت اَہیر کہاوت.

کام ہو جائے تو تکلیف بھول جاتی ہے (جامع الامثال).

---آ پڑنا محاورہ.

۱. **(کسی سے) غرض وابستہ ہونا.**

ہوا ہوں ترے روپ پر مبتلا
تونچ سوں مجے کام آ کر پڑیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۵).

کام اس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہاں میں
لیوے نہ کوئی نام ، ستمگر کہے بغیر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹).

کام آ پڑا ہے قاتلِ نازک مزاج سے
مرنا جو سہل تھا مجھے دشوار ہو گیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۵۴). ۲. **وقت کا سامنا ہونا ، مرحلہ پیش آنا ؛ مشکل پیش آنا.**

کہ کوئی داد دیسی نہ تج باج منج
عجب کام آ کر پڑیا آج منج

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۶).

---آخِر ہونا محاورہ.

رک : کام اخیر ہونا.

ہے مرا کام طبیب اب کوئی دم میں آخر
میں یہ حیراں ہوں کہ کس کو تُو دوا دیتا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۵).

مرا کام آخر ہے اے رشک حسرت
دمِ نزع پانی چوانے سے حاصل

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۷۱).

---آنا محاورہ.

۱. **(وقت پر) مفیدِ مطلب ہونا ، کارآمد ہونا ، فائدہ دینا ، سود مند ہونا.** حساب کا بول سب کسے بھاتا ملاحظہ کام نہیں آتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

کام آتا میں ایک دن پیارے
ربط مجھ سے تجھے اگر ہوتا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۶). ظاہر میں تو تیری دوڑ دھوپ اور خدمت کام آئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۸). چھڑی وہ جو سیر اور خطرہ دونوں میں کام آئے. (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۴۳). ۲. **مارا جانا ، مر جانا ، جان دے دینا.**

بلا ہے تجھ نگہ کی سیف کا وار
دلِ بیتاب آخر کام آیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۶).

دل کو نہ پوچھ معرکۂ حسن و عشق میں
کیا جانیے غریب کہاں کام آ گیا

(۱۹۵۴ ، آتشِ گل ، ۵۹). ۳. **مددگار ہونا ؛ آڑے آنا ؛ مدد کرنا.** مرد وو جو اسم اپنا اُجاوے کہ جوں تیوں کچھ کسی کے کام آوے.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۸).

ظاہر کے دوست آتے نہیں کام وقت پر
تلوار کاٹ کیا کرے جس کو جو دم نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱).

اس کے ناوک کو سخن ہم نے جگہ دی دل میں
کام آ ہی گیا آخر دلِ مضطر اپنا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۸۹). وہ غریبوں کا ہمدرد تھا ان کے کام آتا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۶۷). ۴. **استعمال میں لایا جانا ؛ برتا جانا ؛ خرچ میں اٹھنا.**

عناصر میں تو کم پانی تھا کُل آدم کے کام آیا
بہت سا عاشقوں کے دیدۂ پُرنم کے کام آیا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۴۲۵). جب تک تعلیم عام نہ ہو گی اس وقت تک نہ آپ کے اخبار کام آئیں گے اور نہ آپ کی کتابیں زیادہ مقبول ہوں گی. (۱۹۳۹ ، خطباتِ عبدالحق ، ۵۹).

--- بَتانا ف مر ؛ محاورہ.
کاروبار کی راہ دکھانا (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- بَجانا محاورہ.
فرضِ منصبی بجا لانا ؛ کام انجام تک پہنچانا ، اپنے سپرد کام کو حسن و خوبی سے انجام دینا. مرد کی ضرورت کیا ہے ہم سب مل کر کام بجاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۶۳).

--- بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف.
مراد بر لانے والا ، آرزو پوری کرنے والا.

سکت جس رکھے دل کوں آرام بخش
سخن نامرادان کوں نت کام بخش
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۴۲).

باعثِ آرام جانِ ناشکیب
کام بخشِ عاشقِ حرماں نصیب
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۸). [کام + ف : بخشش ، بخشیدن ـ بخشنا ، دینا].

--- بَخْشی (---فت ب ، سک خ) امث.
کام بخش (رک) کا کام یا منصب ، کام روائی ، مرادیں پوری کرنا.

اہلِ مطلب تجھ سے مطلب اپنا پاتے ہیں مدام
کام بخشی سے تری حاصل ہے کامِ مستغیث
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۲۳). وہ کھڑا ہوا اور کام بخشی و عطا گستری کی مراسم ادا ہوئیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۴). [کام بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بڑھانا محاورہ.
کام میں اضافہ کرنا ، الجھن پیدا کرنا. (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- بگاڑنا محاورہ.
کام خراب کرنا (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ.
بگڑا کام ٹھیک کر دینا.

اتا توں بنالے ترا کام توں
ترے جیو کا کرے آرام توں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۸).

نامہ بر سیکھ لے اندازِ تکلم ہم سے
باتوں باتوں میں وہاں کام بنانا ہو گا
(۱۸۹۰ ، شعاعِ سہر ، فدا حسین خاں سید ، ۴).

اے مددگارِ جہاں مالک و مختارِ انام
تو بنا دیتا ہے بندوں کے بگڑتے ہوئے کام
(۱۹۳۳ ، عروج سخن ، ۲۸).

--- بَننا محاورہ.
درست ہونا ، مطلب نکلنا.

کام دورِ چرخ میں بگڑے ہوئے اکثر بنے
تجھ سے بن کر جب بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۹).

--- پڑنا محاورہ.
۱. **تعلق ہونا ، پالا پڑنا ، واسطہ پڑنا.** کام پڑے بغیر کس کا ذات دس نہیں آتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۶).

کرتے ہیں جور اتنا سمجھتے نہیں صنم
کل کو ہمیں بھی کام پڑے گا خدا کے ساتھ
(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۱۵۰).

عاشقی سخت تو مصیبت ہے
ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۵).

بنتی نہیں ہے صبر کو رخصت کیے بغیر
کام ان کی بیقرار نگاہوں سے پڑ گیا
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۸۳). ۲. **غرض اٹکنا ، ضرورت پیش آنا.**

ہاں باد اسے کہے کو مرا نام پڑے گا
پر یاد کرے گا جو کہیں کام پڑے گا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۲۷).

نکالو گھر سے نہ بندہ بنا کے راسخ کو
پڑے گا ایک نہ ایک دن اسی غلام سے کام
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۶). ساری عمر میں یہ کام پڑا تھا ذرا سی شکایت پر پرانے آقا کی رفاقت چھوڑ دی. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۴۴). ۳. **سامنا ہونا ؛ درپیش آنا.**

دن گھٹ کے قریب آئی جب شام
اک بحرِ رواں سے پڑ گیا کام
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۱).

--- پورا کرنا محاورہ.
کام تمام کرنا ، مار ڈالنا ، جان لے لینا ؛ مکمل کرنا.

کام پورا کر دیا میرا تری تلوار نے
یہ تو اس سے کام اے بیداد گر اچھا ہوا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۳). جب باہر آئے تو بے گفتگو ایک چوٹ طپنچے کی نذر کی اور کام ان کا پورا کرکے ... راہ اپنے گھر کی لی. (۱۹۰۶ ، گلشن ہند ، ۱۵۹).

---پیشَہ (---ی مج ، فت ش) اسذ.
محنت مزدوری کرنے والا ، اجرت پر کام کرنے والا. جتنے ملازمین اور کام پیشہ لوگ ہیں وہ دن میں اپنا کاروبار کر کے شام کو مضافاتِ بمبئی میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۱۴، اقبال دلہن، ۴۱). [کام + پیشہ (رک)].

---پیارا ہے چام پیارا نہیں کہاوت.
انسان کی قدر کام سے ہوتی ہے ، شکل و صورت سے نہیں. (جامع الامثال).

---تَمام کَرْنا محاورہ.
ختم کر دینا ، مار دینا.

کیے کام سب کارواں کا تمام
آیا یاد اس وقت قنبر غلام
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۷).

غمزۂ شوخ سے بہ نیم نگہ کام عشاق کا تمام کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۳). وزیر نے خفا ہو کر تلوار اٹھائی اور بادشاہ زادے کے اوپر دوڑا کہ ایک ہی وار میں کام اس بیچارے کا تمام کر دے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). آزاد نے قرولی سے کانسٹیبل کا کام تمام کر دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۰). گاؤں والوں نے غوث خاں کا کام تمام کر دیا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۹).

---تَمام ہونا محاورہ.
۱. **مارا جانا ، خاتمہ ہونا ، مر جانا.**

اگر ہونے تو پھر تج سوں ہو نا ہو کام
نہیں تو مرا کام ہے یاں تمام
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۳).

حیراں ہوں کیا کریگا ترا وعدہ و پیام
اس جھلے کے بیچ مرا کام ہے تمام
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷). وہیں بے ہوش ہو کر گر پڑا میں تو سمجھا کام تمام ہوا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۳۳). یہ زہر ملا دینا پہلے ہی نوالے میں کام تمام ہو جائے گا. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۷۱). ۲. **ساری بضاعت کا خاتمہ ؛ تباہی ، بربادی ہو جانا ، گور کنارے ہونا.** ای توجہ پیر کی صورت اوسوں دیکھنے کا ، سو تیرا کام تمام ہے. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۵۱).

ہو چکا ناز اُٹھانے میں ہے گو کام تمام
للہ الحمد کہ باہم کوئی تکرار نہیں
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۰۳). جس ملک میں ایسے مکتب اور ایسے ملّا موجود ہوں وہاں بچّوں کا کام تمام نہ ہوگا تو اور کیا ہوگا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۵۰).

---تَھکْنا محاورہ.
کام بند ہونا ؛ رُکنا ؛ معطل ہونا.

زردار اٹھ گئے تو بیٹے سرک گئے
چلنے سے کام تارکشوں کے بھی تھک گئے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۵۵). مصیبتیں پیش آئیں کام تھک گیا بوڑھا سر پر نہ رہا. (۱۹۳۴ ، انجامِ عیش ، ۵۷).

---چُکانا محاورہ.
کام ختم کرنا ، کام پورا کرنا ؛ اپنی مقررہ خدمت انجام دے دینا یا پوری کر دینا. آخرکار پاکستان ایرفورس کے دو سپر طیاروں (ایف ۸۶) نے کام چکایا ... بھرپور فضائی حملہ کرکے باغیوں کو یہاں سے بھگا دیا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۹).

---چَلانا محاورہ.
کسی طرح کام بنانا یا کام نکالنا ، گزارہ کرنا. آدمی کی ذات ہے جیوں تیوں کام چلانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸).

ہے غنیمت کارگہِ دہر میں گر چار دن
دوستو ایسے ہی کام اپنے چلائے کارساز
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۴۸). میں ایک مختلف مثال لے کر کام چلاؤں گا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۱۱).

---چَلاؤ (---فت چ ، و مع) صف.
جس سے بلا دقت کام نکل جائے ، بقدرِ ضرورت کام نکالنے کے لائق. مالگزاری کے واجبات کام چلاؤ طریقے پر اغراض و حقوق اراضی کی تحقیق یا تحریری اندراج کے بغیر مقرر کیئے گئے. (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۱). جبلت قاعدے کی رو سے بہت کام چلاؤ مال ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵۸). میرا کوٹ میلا میلا اور کام چلاؤ قسم کا تھا ، پتلون بالکل گول گول اور ڈھیلا ڈھالا تھا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۷). [کام + چلا (چلانا رک سے) +ا:ؤ ، لاحقۂ صفت].

---چَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
کام چلانا (رک) کا لازم.

چلے عقل تے دین دنیا کے کام
دونو جگ میں عاقل دسے نیک کام
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۳). آخر یہ ٹھیری کہ بوسہ بہ پیغام سے کام نہیں چلتا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۵۸). دو مہینے کے بعد جان میں جان آئی تھی کام چلنا شروع ہوا تھا. (۱۹۴۳، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۴۳).

---چور (---و مج) صف.
کام سے جی چُرانے والا ، محنت سے بھاگنے والا.

دل عبادت سے چرانا اور جنّت کی طلب
کام چور اس کام پر کس مُنہ سے اُجرت کی طلب
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۳). ہمارا سب سے کثیر التعداد اور کثیر المقاصد شعبہ ہمارے کام چور بھائیوں کا ہے. (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، لاہور ، مارچ ، ۱۷۹). [کام + چور (رک)].

---چور نوالے حاضِر کہاوت.
سست یا خود غرض شخص جو کھانے یا لینے کو آجائے اور محنت سے جان بچائے. ایسا کیا باغ میں اوڑا پڑ گیا ، یہ سوا کام چور نوالے حاضر یہیں بیٹھا بھیگی بلی بنتا ہے. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۲). نالائق بے ہودہ کہیں کا کام چور نوالہ حاضر. (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۱۱۰).

---چوری (---و مج) اسث.
محنت سے دور بھاگنا ، محنت سے جی چُرانا ، کام سے جان بچانا. یہ اگر قصور کریں پڑھنے سے جی چرائیں کام چوری کریں ... ان کو سزا دو. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۹).
[کام چور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار امذ.
۱. **کارندہ ؛ منتظم ؛ کام کرنے والا.** انگشتری نہ پہننا بہتر ہے مگر قاضی اور سلطان کے لیے یا جو کوئی مثل اُن کے کامدار اور عہدہ دار ہووے. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۶۸). گاؤں گاؤں مقدم کام دار (آنہ آنریری میری) قسم کے حالی موالی علیحدہ تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۷). ۲. **کپڑا جس پر پھول بنے کاڑے گئے ہوں ، جس پر زردوزی کا کام کیا گیا ہو.** زری کڑہت کو روزمرہ میں کام دار بھی کہتے ہیں جیسے کام دار جوتی ، کام دار ٹوپی. (۱۹۳۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۲۰۸).
[کام + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دانی امث.
ایک وضع کی کڑھائی جو سوئی میں بادلہ پرو کر کی جاتی ہے.
ممتاز نے بہت قیمتی ساڑھی اور کامدانی کی چادر اوڑھ رکھی ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۳۱). [مقامی].

---دِکھانا محاورہ.
کارگر ہونا ، وقت پر کام آ جانا ، نئی بات پیدا کرنا ، کارنامہ انجام دینا. جلال الاین مسعود کہ منصب چار صدی ذات کا رکھتا تھا ... چند معرکوں میں بڑے کام دکھا چکا تھا. (۱۸۹۷ ، کارنامہ جہانگیری ، ۵۹). مخمور سعیدی صاحب نے اس مجموعے میں صرف اتنا کام دکھایا ہے کہ ترقی پسندوں کی مخصوص علامتوں اور رموز کو بالکل متضاد معنی پہنا دیے ہیں. (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۶۳).

---دُولھا دُلھن ہی سے پڑتا ہے کہاوت.
آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہو جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---دیکھا صف.
تجربہ کار ، آزمودہ کار.
اسے بولیا اے کام دیکھے سوار
نہیں دیکھیا جھگڑے میں مردان کا کار
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۳۲).

---دینا محاورہ.
(کسی کام میں) مدد پہنچانا ، مفید مطلب ہونا ، موثر ہونا ، کام آنا ، کارآمد ثابت ہونا.
کیا تُو نے فکار اب لطف سے نام
تو اپنے لطف سے اب دے مرا کام
(۱۸۹۷ ، عشق نامہ ، فکار ، ۳). ہمیں یہ سند اچھی مل گئی وقت پر کام دے گی. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۱۱۵). یہاں یہی معنی کام دیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اُردو کا رُوپ ، ۹۰).

---دھام امذ.
رک : کام دھندا. دن بھر کے کام دھام سے فارغ ہونے کے بعد گھر آئے. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۴).
[کام + دھام (تابع)].

---دَھندا (---ت دھ ، سک ن) امذ.
گھریلو یا بیوپار وغیرہ کے کام ، کام کاج. گھر کے کام دھندے کون کرے گا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰). انسویا ... کو آشرم کے کام دھندے کے لیئے جانا پڑا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۷).
[کام + دھندا (رک)].

---رَکھنا محاورہ.
اہمیت رکھنا ، مشکل ، دشوار یا بڑا کام ہونا.
شور افگنِ جنوں ہے جس جا نگاہ کرنا
رکھتا ہے کام ہمدم واں ضبطِ آہ کرنا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴).

---سپُرد کرنا ف مر.
کام حوالے کرنا (نوراللغات).

---سپُرد ہونا ف مر.
کام سپرد کرنا (رک) کا لازم (علمی اُردو لغت).

---سر لگنا محاورہ.
اپنے کام میں مشغول ہونا. سب اپنے اپنے کام سر لگے. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۲۵).

---سکھانا ف مر ؛ محاورہ.
دست کاری یا ہنر سکھانا ؛ (دفتر وغیرہ کا) کام بتانا ، تربیت دینا (نوراللغات).

---سمٹنا ف مر ؛ محاورہ.
کام قابو میں آنا ، کام اکٹھا اور یکجا ہونا.
داماں و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ٹکڑے ایک جا
ایکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا
(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات).

---سمیٹنا محاورہ.
کام سمٹنا (رک) کا تعدیہ. (علمی اُردو لغت).

---سنگوانا محاورہ.
رک : کام سمیٹنا (علمی اُردو لغت).

---سنوارنا ف مر ؛ محاورہ.
کام بنانا ، ٹھیک کرنا ، بگڑے کام کو درست کرنا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---سنورنا ف مر ؛ محاورہ.
کام سنوارنا (رک) کا لازم.
کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)).

---سے جاتا رَہنا محاورہ.
بیکار ہو جانا ، جس غرض کے لیے کوئی چیز ہو اسے پورا نہ کر سکنا. ان مزوں کون اس واسطے لے کہ یہ دیہی اس کی بندگی کے کام سے نہ جاتی رہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۴۶).
غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے
کھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۶۲).
ہاتھ ہی تیغ آزما کا کام سے جاتا رہا
دل پہ اک لگنے نہ پایا زخمِ کاری ہائے ہائے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳).

---سے رَہنا محاورہ.
کام سے جاتا رہنا ، کام کے قابل نہ رہنا.
شوق دل کا میں کچھ اک کرتا تھا سب کاغذ پہ ثبت
تھک گئے لکھنے میں ہاتھ اور کام سے خامے رہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۹).

---سے کام رَکھنا محاورہ.
اپنے کام سے تعلق رکھنا ، دوسرے کے کام سے غرض نہ رکھنا ، دخل اندازی نہ کرنا.
جوں حیدر دیکھیا اس ، دکھیا اپنا کام
کیا نبی اسے آفریں یا سلام
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۶).
سبو سے کام ہے بوتل سے کام جام سے کام
وہ رند ہم ہیں کہ رکھتے ہیں اپنے کام سے کام
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۳۵).
واعظِ بیہدہ کو بکتا ہے بکنے دو
وہ تو دیوانہ ہے تم اپنے رکھو کام سے کام
(۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۲ : ۲۲).

---سے کام ہونا محاورہ.
اپنے کام سے غرض ہونا.
وہ ستم سے ہاتھ اوٹھاے کیوں وہ کسی کا دل نہ دکھائے کیوں
کوئی اس میں مرہی نہ جائے کیوں اسے اپنے کام سے کام ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۴۵).

---فَرْمانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کام میں لانا ، عمل میں لانا ، (کسی بات پر) عملدرآمد کرنا.
غیرت سوں کام فرما ناحرموں سوں مت مل
اے نوجواں نہیں ہے ہنگامِ خرد سالی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۹). واسطہ خدا کا اب تو کچھ تدبیر کیجیے
تھل کو کام نہ فرمائیے. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۲۵).
کمال کو حاصل کرنے کی پہلی منزلوں میں جتنی سرگرمی کو کام فرمائیے گا منزلیں اتنی ہی آسان اور خوش گوار ہوتی جائیں گی.
(۱۹۸۸ ، تحقیق ، حیدرآباد ، شمارہ ۲ : ۸). **۲. کام کی زحمت دینا.**
مردم آزاری نہ سکھلا نرگسِ بیمار کو
کام فرماتا ہے کوئی بھی کسی بیمار کو
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۲۲۹).

---کا صف مذ (مث : کام کی).
۱. کارآمد ، مفید مطلب. کام کا آدمی ہزار میں ڈھونڈے تو ایک ملتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۶).
عجب کچھ زمانے کی ہے رسم یارب
جو ہے کام کا اس کو بیکار دیکھا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۰).
عشق نے غالبِ نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).
تم اسے سمجھو نہ سمجھو لیکن اے اہلِ خرد
بات دیوانے بھی کہہ جاتے ہیں اکثر کام کی
(۱۹۵۱ ، نگارستانِ مانی ، ۱۸). **۲. کام کرنے والا.** کوئی اس کام کا اچھے گا نہارا یا بجانہارا تو میرے پیر کا مجلس سو خدا کا مجلس کر جائے. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۴۷). جب خاص احباب نوازش فرماتے ہیں تو کام کا بھی آدمی معطل ہو ہی جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۷ : ۵).

---کاج اسذ.
کاروبار ؛ اشغال ؛ کام دھندا.
انن میں تی جن خوب اپس کام کاج
لیا بات دشمن پہ کرنے علاج
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۲).
جو ہم کام کاجوں کوں جاتے ہیں گھر
جہاں لگ نہ دیکھیں تمہیں نا ، نہ صبر
(۱۷۶۰ ، آخرگشت ، ۲۰۷). کام کاج جو ہاتھ پاؤں سے ہوتا ہے وہ تو کرلیتی ہے پڑھنا لکھنا جو عقل ... سے تعلق رکھتا ہے اس سے معذور رہ جاتی ہے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۷). میں نے فیصلہ کیا تھا کہ میں اپنے ساتھ کوئی سائنسی کام کاج اور کاغذات لے کر نہ جاؤں گا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۲۰). [کام + کاج (رک)].

---کاجی صف.
کام میں مشغول رہنے والا ، کاروبار یا بیوپار کرنے والا. وہ لڑکے بھی بہت کام کاجی نکلے. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۲). ہم لوگوں کو کڑی اور نرم دھوپ سے کیا ، کام کاجی آدمی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۴۵). [کام کاج + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا نہ کاج کا دُشمَن (سیر بھر) اَناج کا کہاوت.
وہ شخص جو کھانے میں کسر نہ کرے اور کام سے دور بھاگے ؛ سست ؛ کاہل مفت خورا اور لیمو نچوڑ کی نسبت کہتے ہیں. چکنی چپڑی صورتیں کچی پکی روغنی مورتیں کام کی نہ کاج کی سیر بھر اناج کی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۶۹). ایک دن اسے سوتا پا کر چچی نے خوب جلی کٹی سنائیں وہ بولی کام کے نہ کاج کے دشمن اناج کے. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲۸۴).

---کَرنا محاورہ.
۱. کام کی طاقت یا صلاحیت پانا ؛ کام تمام کرنا ؛ قصہ فیصل کرنا.

(خود کو یا کسی اور کو) مار ڈالنا.

عقل کو عقل ہے تری رائے تھے
کرے کام تجھ کام فرمائے تھے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۴).

کہاں تک کام ناکام اس جفا جو کے لیے مریے
اگر تلوار ہاتھ آوے تو اپنا کام کریے اب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۷).

کیا چلے گا کسی پہ بل میرا
کام کر جائے گی اجل میرا

(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۳۷).

بعد رخصت کے یہاں موت کسے آنے کی
آپ میرا تو ابھی کام کیے جاتے ہیں

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۸۲). ۲. **اثر کرنا ، تاثیر دکھانا ، کارگر ہونا.**

کام کر نیں سکیاں عقل کا پھیر، عشق آخر کیا عقل کوں زبر.

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۴). میر انیس مرحوم کو بھی میں نے پڑھتے ہوئے دیکھا ، کہیں اتفاقاً ہاتھ اٹھ جاتا تھا یا گردن کی ایک جنبش یا آنکھ کی گردش تھی کہ کام کر جاتی تھی.

(۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۸۵).

سنیں گے نہ حالی کی کب تک صدا
یہی ایک دن کام کر جائے گی

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۱۱). میری ابھی دس گیارہ برس کی عمر ہو گی کہ یہ باتیں کام کر گئیں تھیں. (۱۹۳۲ ، غبارِ خاطر ، ۷۸).

۳. **کارنامہ انجام دینا ، بڑا کام کرنا.**

ظالم انکھیوں کا تیر ستم کام کر گیا
سینے کوں توڑ صاف جگر سے گزر گیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۹۵).

جب غازیانِ فوجِ خدا نام کر گئے
لاکھوں سے تشنہ کام لڑے کام کر گئے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۹). ۴. **کارفرما ہونا.** اس لڑائی کی تہہ میں کیا چیز کام کر رہی تھی. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۷).

۵. **کام میں لانا ، کام فرمانا.** پیتن نے ریاست اور مروت کی کام کیا ... تسکین دی ، آبرو بخشی. (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی (ترجمہ) ، ۲۳۶). سید انشا نے بھی شرافتِ خاندانی اور علوِ حوصلہ کو کام کیا اٹھ کر حکیم صاحب کے گلے لپٹ گئے.

(۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۶۵).

--- کرنے کی سو راہیں ہیں ، نہ کرنے کی ایک نہیں کہاوت.
کام صدق نیت سے کیا جائے تو کئی طریقے نکل آتے ہیں اگر نہ کرنے کی نیت ہو تو کوئی طریقہ نہیں نکلتا (جامع الامثال ؛ علمی اُردو لغت).

--- کرے سپاہی نام ہو سردار کا کہاوت.
کام کوئی کرے نام کسی کا ہو (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال).

--- کو اُوں ہُوں کھانے کو ہُوں ہُوں کہاوت.
رک : کام چور نوالے حاضر (فرہنگ اثر ؛ علمی اُردو لغت).

--- کو کام سکھاتا ہے کہاوت.
کام کرنے ہی سے آتا ہے (علمی اُردو لغت).

--- کو کوڑھی منھ بجر کہاوت.
جو کام کرنے سے گریزاں مگر کھانے کو حاضر ہو اس کی نسبت کہتے ہیں (جامع الامثال).

--- کو ناں ، کھانے کو ہاں کہاوت.
کام چور کام کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا مگر کھانے پر موجود رہتا ہے (جامع الامثال).

--- کی بریاں ٹھوسا دِکھائے کہاوت.
جو کام کے وقت انکار کرے یا کھسک جائے اس کی نسبت کہتے ہیں. (جامع الامثال).

--- کھنچنا محاورہ.
کسی چیز کا برقرار رہنا ، سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ برقرار رہنا ، زندگی باقی رہنا.

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے نہ میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۶).

--- لینا محاورہ.
کام میں لانا ، اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا ، اختیار کرنا ، عمل درآمد کرنا.

مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں
تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴). وہ اپنے اندر ہونے والی تعمیر و تخریب سے خوب اچھی طرح واقف ہیں اور انھیں اپنی خوبیوں اور خامیوں سے کام لینا آتا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری : ۵۷).

--- میں جُتنا محاورہ.
مشغول ہونا ، کام میں لگا ہونا. بہت سے اہل غرض اس کام میں جتے ہوئے تھے کہ وادی کے ہر غیر معمولی منظر کو ایک عام منظر میں بدل کر دم لیں گے. (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۲۳).

--- میں دھام ، دَہی میں مُوسل کہاوت.
کسی کام یا بات میں بے موقع دخل دینے کے موقع پر مستعمل (نوراللغات ؛ گنجینہ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال).

--- میں لانا محاورہ.
استعمال کرنا. جن اختیاروں کو وہ کام میں لاتا تھا کسی طرح حضرتِ عیسیٰ سے کم نہ تھا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۲۰). گاہ گاہ جنگی قیدیوں کے لیے بھی اسے کام میں لایا گیا. (۱۹۴۲ ، غبارِ خاطر ، ۷۷).

--- میں لینا محاورہ.
استعمال کرنا ، مصرف میں لانا. اس واسطے اب لڑائی کے کام میں نہیں لیتے. (۱۸۶۹ ، اُردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۰).

--- نِکالنا محاورہ.
مطلب ہورا کرنا ، مطلب براری کرنا.
نکلا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب
ترے بے مہر کہنے سے ، وہ تجھ پر مہربان کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).
عشق ترا ناکام سہی
اس سے بھی کچھ کام نکال
(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۸).

--- نِکلنا محاورہ.
کام نکلنا (رک) کا لازم. صبوری میں ہر ایک کام نکل کر آتا.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۷). اُس علم سے کام بھی نکلتا ہے.
(۱۸۳۱ ، مقاصدِ علوم ، ۱).
بڑا کام نکلے اگر جان نکلے
زباں سے حبیبِ خدا کہتے کہتے
(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳۱).

--- ہونا محاورہ.
کارنامہ انجام پانا ، ضرورت ہونا ، غرض ہونا ، آرزو ہونا ؛ کام تمام ہونا ، ہلاک ہونا ، مرنا.
کہے ہیں شہر میں میرا نام ہے
میرے بن نہ اس شہر میں کام ہے
(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۴).
گو تغافل سے میرا کام ہوا
پر بھلا تو تو نیک نام ہوا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۹). ہم بھی دونوں شخص پمت باندھیں گے تو کیا دخل جو کام نہ ہو. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶۸).
ان کی محفل میں پا کے جامِ شراب
کام اپنا ہوا بنامِ شراب
(۱۹۲۳ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۲۸).

کام (۳) امذ.
ہندو دیو مالا میں جذبۂ شہوانی کا دیوتا (کام دیو) ، جذبۂ شہوانی ؛ خواہش نفسانی. کام جب اس کے (پانو) کی بھی صورت کوں نہ پہنچا تب اس شرمندگی سے سر پر چھوڑنے کے واسطے جان کے مہادیو سے سراپ لے کر بھسم ہوا. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۸). کون ایسا شخص ہے جس کو کام یعنی شہوت نہ ستاوے. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۷۶). [س : **काम**].

--- دیو (---ی مج ، و مج) امذ.
خواہش نفس کا دیوتا ؛ (کنایۃً) نفسانی خواہش. فتیلہ کام دیو کا نکال کر چراغِ ملبوسی میں روشن کیا. (۱۸۱۴ ، نو رتن ، ۵۳).
کیسے سکھ پائے رادھا کا دکھیا زرد شریر
کام دیو کے چنچل ہاتھوں نے چھوڑے تھے تیر
(۱۹۴۹ ، میراجی ، ک ، ۷۸۸). [س : **कामदेव**].

--- کِرودھ (---کس ک ، و مج ، سک دھ) امذ.
جذبے کی شدت ، بغض و عداوت ، نفسانی خواہش اور غصہ.
دیکھیے کام کرودھ لوبھ ہوہ بس ہو. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۳۲).
ہے شہروں میں غل شور بہت اور کام کرودھ کا زور بہت
بستے ہیں نگر میں چور بہت سادھوں کی ہے بن جا پایا.
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۸). [س : **कामक्रोध**].

کاما امذ.
وقف کی خفیف علامت جو جملہ تمام ہونے سے پہلے عبارت میں ایسی جگہ لگائی جاتی ہے جہاں جملے کا کوئی جزو ختم ہو ، یہ علامت چھوٹے سے الٹے واو (،) کی صورت میں ہوتی ہے.
جن میں نہ کاما ہے نہ فل اسٹاپ اور وہ طوفانی سلسلہ ہے کہ پناہ بخدا کسی طرح ختم ہی نہیں ہوتا. (۱۹۱۴ ، اقبال دلہن ، ۵۵).
ہے کاما ہی کاما جو پڑھے دہر کا نامہ
جز موت کہیں اس میں فل اسٹاپ نہیں ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۴). [انگ : Comma].

کامارُتھی (سک ر) امذ.
(ہندو) کسی مقصد کی لگن رکھنے والا ؛ مراد : وہ شخص جو گنگا کی یاترا (زیارت) کے بعد پانی کے گھڑے بہنگی میں رکھ کر دور دراز مقدس مقامات کو لے جائے. کامارتھی بن کر گنگا جی کا پانی کاندھے پر لادے مندروں میں چڑھاتا پھرا. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ ، ۲ : ۳۱۱). [س : **कामति**].

کاما نہ کاجا مَنڈَل باجا کہاوت.
اُس شخص کے لیے کہتے ہیں جو کام کچھ نہ کرے اور بلا وجہ شور یا دھوم مچائے. کاما نہ کاجا منڈل باجا ، ساری دنیا کی مفید تجویزیں کاغذ پر چھپوا لیں اور گھر میں بیٹھ رہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۵).

کامپ (سک م) اسف.
(آب پاشی) زمین کی سطح پر پانی کی گاد کی جمی ہوئی پپڑی جو بیج کے پھٹاؤ کو روک دے ، یہ صورت پانی کی رَو سے ہو جاتی ہے اور بوئے ہوئے کھیت کو نقصان پہنچاتی ہے کیونکہ بیج کا پھٹاؤ اس کی تہہ کے نیچے رُک جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۸۴). [مقامی].

کامپلیمنٹ (سک م ، پ ، ی مع ، کس مج م ، سک ن) امذ.
رک : کمپلیمنٹ. میں نے کہا یہ تو بہت بڑا کامپلیمنٹ ہے اور نظروں سے کہا کہ تم بڑے ہی شرارتی ، ذہین لیکن شائستہ آدمی ہو.
(۱۹۸۸ ، یاد عہد رفتہ ، ۱۹۰). [انگ : Compliment].

کامدار (سک م) ؛ سم کام دار. (الف) امذ.
کارکن ؛ مہتمم ؛ کارندہ خصوصاً خرید و فروخت پر مامور شخص ؛ سندھ میں زمیندار کی طرف سے زمینوں کی دیکھ بھال اور انتظام وغیرہ کرنے والا. انگشتری نہ پہنا بہتر ہے مگر قاضی اور سلطان کے لیے جو کوئی مثل ان کے کامدار . ہووے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۸). کامدار کا کہنا اور تمہارا یقین کرنا. (۱۸۹۸ ، مکاتیبِ امیر ، ۱۱۹). ایک ہندوستانی ریاست کے کامدار بطور سیر تشریف لائے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۲).

(ب) صف. ۱. **زردوزی کی کڑھائی کا (لباس، جوتا، ٹوپی وغیرہ)** میں اس کو سنبھالنے جھکا تو میری کامدار ٹوپی بھی گئی. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۴۷). یہ واجد علی شاہ کی شبیہہ ہے جو ... کامدار چکن پہنے ہوئے ہے. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۵۲). ۲. **کام کرنے والا (ملازم یا اجیر وغیرہ)** ، **کارکن**. ملکہ کے علاوہ دوسرے افراد کامدار (Worker) ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۷). [کام + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

کامْدانی (سک م). (الف) است.
بادلے کے تاروں سے کپڑے پر بیل بوٹے ، بوٹی اور ترنج کی کڑھائی. کاسنی کوٹن جس پر سفید کامدانی تھی گلے میں تھا. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹).

غضب جگمگاتی ہوئیں فردیاں
بنا کامدانی کا تھان آسمان

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۴۷). (ب) صف. **کامدانی کے کام کا کپڑا**.

پڑ گیا جو عکس اس بت کے طلائی رنگ کا
جامدانی کا دوپٹہ کامدانی ہوگیا

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۶۴). [ف : کام + دان ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامَدھیں (فت م ، ی مج) است.
(ہندو) **اندر کی گائے جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ اس سے جو کچھ طلب کرتے مہیا کرتی ؛ (مجازاً) دودھیل گائے**. کامدھیں ... موجود ہو اور اندریوں کے سب سکھ بھی ہوں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۶). [علم].

کامْران (سک م) صف.
کامیاب ، خوش نصیب ، خوش قسمت.

شہ کامران و شہ شادمان
شہے شہ دلاور ہے کشورستان

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۷).

پیغمبراں میں احمدِ مرسل کو دے شرف
جو آپنا حبیب کہا کامراں کیا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۳). مسلم یونی ورسٹی علیگڑھ نے ... اس کو کامرانی سے ہم کنار کیا. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۵۶). [کام + ف : راں ، راندن ـ ہنکانا].

کامْرانی (سک م) است.
کامران ہونا ، مقصدوری.

توں آیا کر اس شادمانی دہم
اسے مژدۂ کامرانی دہم

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۶).

فی انفسکم بول کر بھی ثم وجہہ اللہ کیا
عرفاں کی آتوں کام میں گر کامرانی کا ہے شوق

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۳۰).

جب کامراں ہوئی وہ رانی
گزری بہ ہزار کامرانی

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۳). خلقت شہر ... نظر اٹھا کر اس گوشے کی طرف نہیں دیکھتی جہاں کامرانی کی ایک علامت استادہ ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۱). [کامراں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامَرْس (فت م ، سک ر) است.
تجارت کا علم ، تجارت کا شعبہ ، تجارت. ذرا ٹریڈ اور کامرس ... کی رپورٹیں پڑھو. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۵). ایک نئے ڈپارٹمنٹ کامرس اور انڈسٹری کے لیے ایک اور چھٹا ممبر معمولی ممبر مقرر کرالیا تھا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱). [انگ : Commerce].

کامْرُوپ (سک م ، و مع) صف.
۱. **خوبصورت ، دلرُبا**.

رنگیلی کوئی اور کوئی شیام روپ
کوئی چت لگن اور کوئی کامروپ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۰). ۲. **آسام میں ایک مقام جہاں کا جادو بہت موثر بتایا جاتا ہے**. سنا کہ کامروپ میں عورتیں جہاں مرد سے ملتفت ہوئیں اور بس ماش (اڑد) پڑھ کر پھونکے اور بکرا بنا دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۶).

یہ اس کا سیج یہ سکھما یا سکومل گات
نئین کمل کی جھپک کام روپ کا جادو

(۱۹۴۶ ، مشعل ، ۱۵۳). [س : कामरूप].

کامِک (کس م) امذ.
ڈرامے تھیٹر وغیرہ کا مزاحیہ حصہ یا سین ، آجکل کہانی کے کارٹونوں کے لیے زیادہ مستعمل ، کارٹونوں کے ذریعے مصور کہانی. گویا کسی ہندوستانی تھیٹر میں کامک کا پارٹ ادا کر رہے ہیں. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۷۱). یہ اختلاف سنجیدہ اور المیہ ڈراموں میں کامک کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۱۲). [انگ Commic].

کامگار (سک م) صف.
۱. **کامیاب ، کامران ، اقبال مند**.

ہر اپکار بکرم ہوا کامگار
سخاوت میں حاتم ہوا نامدار

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).

وہی عاقل اور نامور کامگار
انھا اوجِ تدبیر میں کامگار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۲۶).

کہے کوئی جنگل میں یوں کر پکار
مدد ہو ہماری تو اب کام گار

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۷۵).

ہوگیا اک آن میں پیادہ سوار آیا تھا ناکام ہوا کام گار

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۶۱). اے شہزادہ کامگار آپ نے اس کنیز بے تمیز کو سرفراز کیا ہے. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۲۴).

بسنت لائی نوید بہار خندۂ گل
نگہِ شوق ہوئی کامگار خندۂ گل
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۷). ۲. **مزدور ، کارندہ.** ہندوستان بھر کے سارے کامگاروں کو اتوار کی ہفتہ وار چھٹی ملتی ہے. (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۱۴۸). [کام + گار ، لاحقۂ فاعلی].

کامگاری (سک م) اسث.
کامگار ہونا ، کامیاب ہونا ، کامیابی.
خدا تج کوں ہر کام یاری دے گا
دنیا میں تجے کامگاری دے گا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۶۹). شہرہ اس کی دولت و کامگاری کا ... تھا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۱). اگر مسائل سے نبٹنے کا تہیہ کر لیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ ملک ... کامرانی اور کامگاری سے ہمکنار نہ ہو. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۲). [کامگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامل (کس م) صف.
۱. **جس میں اپنی نوع کے جزئیات کے اعتبار سے کوئی نقص وغیرہ نہ ہو ، مکمل ، پورا ، تمام (ادھورا کی ضد).**
سخن تے ہوئے او جو غافل بشر
سخن جس میں ہر سواد کامل بشر
(۱۶۸۰ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۸). دو روز کامل سبھوں کوں پیاس سے ہلکا اور تھکا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷).
جاذبہ میرا تھا کامل سو بندے کے وہ گھر آیا
شکر خدا کا کریے کہاں تک عہدِ فراق بسر آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۴۸). تنقید کامل بصیرت و علم کے ساتھ ، موزوں و مناسب طریقے سے ... حکم لگاتا ہے. (۱۹۸۹ ، اشاراتِ تنقید ، ۳). ۲. **(اپنے علم یا فن میں) ماہر ، اُستاد.**
خوبان جگت کے جیو سوں ملتے ہیں ہم ستی
کامل ہوے ہیں بس کہ محبت کے فن میں ہم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۷).
کیا پوچھو ہو دیں کے اکابر فاضل کامل صابر رنج
عزت والے کیا لوگوں کو گلیوں میں ان نے خوار رکھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۶۱). علماً کے لئے صدر امین اور صدرالصدور ہونا دشوار نہ تھا بلکہ ایسے کاملین کے لئے یہ عہدے مخصوص ہو گئے تھے. (۱۹۱۰ ، امیر مینائی ، مکاتیبِ امیر ، ۱۴). ۳. **عارف ؛ خدا رسیدہ.**
توں دانی توں گیانی توں داتار ہے
توں فاضل توں کامل توں اوتار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵). یہ ایک بڑے کامل فقیر نے مجھکو پڑھ دیا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۵۹). ۴. **(عروض) ایک بحر کا نام جس کا وزن مُتفاعِلن ، ۸ بار ہے ، بحر کامل.**
امیر اب کہاں شعر میں کوئی کامل
رہی ہے تو اک بحر کامل رہی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۰۱). امیر نے چوبیس بحروں میں تالیں ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسبِ ذیل ہیں: بحرِ کامل ... بحرِ وافر. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۸۵). ۵. **(آب پاشی) چکنی مٹی کی بغیر ریت ملی نشیبی اور ڈھالو زمین گنے اور گیہوں کی کاشت کے لیے نہایت عمدہ ہوتی ہے ، اس زمین کو آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے کنویں کا پانی بہت اچھا ہوتا ہے ، ترائی جھیل ، دہر** (ا پ و ، ۶ : ۸۵). [ع].

---اِجارہ (---کس ا ، فت ر) امذ.
(معاشیات) اجارہ داری کی ایک صورت ؛ مکمل اجارہ. افتی اتحاد کو ترقی دے کر اس درجہ تک پہنچا دیا ہے کہ تقریباً کامل اجارہ کی صورت پیدا ہو گئی ہے. (۱۹۳۷ ، اصولِ معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). [کامل + اجارہ (رک)].

---اِلاِختیار (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
جسے پورا اختیار ہو ، بااختیار ، اختیار والا ، موثر. ۲۲ مارچ کو لارڈ مونٹ بیٹن کامل الاختیار گورنر کی حیثیت سے ہندوستان پہنچے. (۱۹۷۲ ، بوئے گل نالۂ دل دودِ چراغ محفل ، ۴۹۷). [کامل + رک : ال (ا) + اختیار (رک)].

---اِلاِستِعداد (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امذ.
باصلاحیت ؛ پوری استعداد یا اہلیت رکھنے والا. یونیورسٹیاں ہیں جن میں ہزاروں کامل الاستعداد والے پڑھتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۸). [کامل + رک : ال (ا) + استعداد (رک)].

---اِلاِیمان (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
ایمان دار ، ایمان والا ، مکمل یقین رکھنے والا. بے شک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل الایمان بندوں میں سے ہے اور ہم نے اسے خوشخبری دی. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمہ قرآن ، ۷۱۸). [کامل + رک : ال (ا) + ایمان (رک)].

---اُلحُسن (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، سک س) امذ.
بہت خوبصورت ، بہت حسین ، سراپا خوبی ، نک سک سے درست. جملہ باریکیوں کے اعتبار سے قاہرہ یا ایران میں کوئی چیز اتنی کامل الحسن نہیں ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۹). [کامل + رک : ال (ا) + حسن (رک)].

---اُلعَقل (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) امذ.
سمجھدار ، عقل والا ، فہم والا (ناقص العقل کے مقابل). بفضلِ الٰہی بھائی کامل العقل ہیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۳). اول یہ کہ مرد کامل العقل ہیں اور عورتیں ناقص العقل ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۴۷). [کامل + رک : ال (ا) + عقل (رک)].

---اُلعُلوم (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) امذ.
علوم کی تکمیل کیا ہوا ، ایم اے کے درجے پر فائز. ایسی تعلیم میں جو بی اے یا بالغ العلوم اور ایم اے یا کامل العلوم کا لقب حاصل کرنے کی مستحق ہو. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۲۷). [کامل + رک : ال (ا) + علوم (علم (رک) کی جمع)].

---کُ العِیار (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ.
کسوٹی پر پورا اترنے والا ، کھرا ، پرکھا ہوا. مگر یہ کیونکر تسلیم کریں کہ زبان آوری میں بھی کامل العیار ہیں. (۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۰۰). نظم و نثر کی تصنیفات قبولِ عام کا خلعت پہننے سے پیشتر جوہریانِ سخن کی نقاد نظروں کے کام العیار ترازو میں جانچی اور تولی جاتی ہیں. (۱۹۰۱ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۱۹۹). [کامل + رک : ال (ا) + عیار (رک)].

---کُ الفَن (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ.
کسی فن میں ماہر ، استاد فن.

نہ کیوں ہر طلبگار ہو گل بہ دامن
کہ استاد موجود ہیں کامل الفن

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۶). صرف کامل الفن سوانح نگار ہی عہدہ برآ ہوسکتا ہے.(۱۹۸۶، سرسیّد احمد خان اور انکے نامور رفقاء کی اُردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ ، ۸۵). [کامل + رک : ال (ا) + فن (رک)].

---کُ القِیمَت (---ضم ل ،غم ا،سک ل،ی مع،فت م) امذ.
پوری قیمت کا ، پور مالیت کا. کاغذات استاپ کامل القیمت ... مرتب کر دیا تھا. (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۲۹). [کامل + رک : ال (ا) + قیمت (رک)].

---کُ النَوع (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امذ.
اپنی نوع میں مکمل ہونا ، نوعیت کے اعتبار سے پورا اور سالم ہونا. اس کا الہامی الاصل ہونا اس کے کامل النوع ہونے پر دلالت کرتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۴۵۸). [کامل + رک : ال (ا) + نوع (رک)].

---آزادی امث.
مکمل آزادی ، کُلی چھٹکارا ، پوری خود مختاری. مسلم لیگ کانگریس کے ساتھ مل کر ہندوستان کی کامل آزادی کے مطالبے کی تصدیق کرے گی. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ برصغیر کی جد و جہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۱۶۲). [کامل + آزادی (رک)].

---بَننا ف مر ؛ محاورہ.
مکمل ہونا ، تکمیل کرنا ؛ ترقی کرنا.

بننا ہو اگرچہ فردِ کامل
کر علمِ طبعیات حاصل

(۱۹۳۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۲۰).

---ڈھانچا (---مع) امذ.
(تعمیرات) وہ ڈھانچہ جس میں سلاخوں کی تعداد لداؤ کی تعدیل کے مطابق ہو. جب ایک کامل ڈھانچے پر عمل کرنے والی قوتیں ردِ عمل سمیت معلوم ہو جائیں. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۹). [کامل + ڈھانچا (رک)].

---عُبُور رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
مکمل دسترس حاصل ہونا ؛ طاق ہونا ؛ قدرت ہونا. ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی پاکستان میں ... اُردو فارسی انگریزی زبان پر کامل عبور رکھتے ہیں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۹).

---عیار (---کس ع) صف.
رک : کامل العیار.

توڑیا ہے سنگ خارہ سینہ جوہر آپ کا
ناقص سنیں کیا ہے جو کامل عیار عیب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳).

زرِ کامل عیار کیسہٗ نازِ
محک قلب اہلِ سوز و گداز

(۱۸۲۸ ، سراپا سوز ، ۳۴).

یہ پیدا کرے بہرِ عزّ و وقار
بہت اسپشیلسٹ اور کامل عیار

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۹). [کامل + عیار (رک)].

---قُدرت ہونا محاورہ.
کُلّی اختیار رکھنا ؛ مکمل عبور ہونا ، پوری طرح واقف ہونا ، مکمل طور پر شناسا ہونا. انگریزی اور اُردو دونوں زبانوں پر انھیں کامل قدرت تھی. (۱۹۸۶ ، مقالات عبدالقادر ، ۳).

---گیس (---ی لین) امث.
(کیمیا) جو گیس مکمل طور پر بائل کے قانون کی پیروی کرتی ہے تو وہ کامل گیس کہلاتی ہے. سلنڈر کے اندر کامل گیس بھری ہوئی ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۶۴۳). [کامل + گیس (رک)].

---لچک دار (---فت ل ، چ) صف.
(طبیعیات) مکمل لچک والا ؛ لچکیلا. دنیا میں عام اجسام نہ تو کامل لچک دار اور نہ کامل صورت پذیر ہوتے ہیں بلکہ ان کی لچک اور صورت پزیری خاص حدود کے اندر رہتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۳۵۷). [کامل + لچک (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---مُوصَل (---ضم م ، فت و ، شد ص بفت) صف.
(طبیعیات) ایسا جسم جس میں سے حرارت بآسانی گزر سکے. سلنڈر کا پیندا حرارت کا کامل موصل ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۶۴۳). [کامل + موصل (رک)].

---ہونا ف مر.
پورا ہونا ؛ مکمل ہونا ؛ بے عیب ہونا ؛ نقص کے بغیر ہونا.

بھوئر کالا کیا ہے بھیس ترے مکھ کمل کے تئیں
ولے اُس بھورے تھے تیرے پریت میں ہوئے ہوں کامل میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۷).

خوباں جگت کے جیو سوں ملتے ہیں ہم سنی
کامل ہوئے ہیں بس کہ محبت کے فن میں ہم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۷).

جو وہ سرمست ساقی رونقِ محفل نہ ہووے گا
نشہ ہو گا مجھے البتہ پر کامل نہ ہووے گا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۳).

---یَقِین (---فت ی ، ی مع) امذ.
پورا بھروسہ ؛ کامل اطمینان ، یقینِ کامل ، جس میں شک یا

وسوے کا شائبہ نہ ہو. قرونِ اولیٰ کی کامیابی کا راز ہمیشہ اس کے کامل یقین میں مضمر تھا. (۱۹۱۲ ، شہیدِ مغرب ، ۶۶). [کامل + یقین (رک)].

کاملاً (کس م ، تن بفت ل) م ف.
پورے طور پر ؛ اوّل سے آخر تک ؛ مکمل طور پر. عوام کے ذہنوں سے کاملاً محو کرنے کے لیے ایک ایکٹ منظور کیا گیا. (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۵۷). [کامل + اً ، لاحقۂ تمیز].

کاملہ (کس مج م ، فت ل) صف مث.
کامل (رک) کی تانیث ؛ پوری ، مکمل.

جو یک خوش گھڑی سعد میں کاملہ
ہوئی تھی رین فتح کی حاملہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۰). اپنی رحمتِ کاملہ کو مجسم کر کے عاصیانِ سیہ کار گنہگارانِ تیرہ روزگار کا بیڑا پار لگا دیا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۳).

آج ہوئی رونما حریتِ کاملہ
سایۂ اغیار کی سر سے مصیبت ٹلی

(۱۹۵۹ ، تنقید و تفہیم ، ۱۳۹). [کامل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاملیّت (کس م ، شد ی یکس ، فت ی) امث.
تکمیل ، مکمل ہونا ، کامل ہونے کی حالت.

کاملیت کا تجھ کو تھا دعویٰ
حق نے دعویٰ ترا تمام کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۳).

رتبۂ بعثت و شفاعت رویتِ پروردگار
آخریت کاملیت مختم و فوز و ظفر

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۰۱). ہو سکتا ہے کہ یہ عمل خود بالکل تباہ ہو کر کاملیت میں ضم ہو جائے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۲۳). [کامل (رک) سے اسم کیفیت].

---پسند (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
انگریزی لفظ Perfectionist کا اردو ترجمہ. مزاجاً کاملیت پسند لیکن دوستوں کے بہترین دوست ہیں ہماری خاطر تو وہ اپنے اٹل روزمرہ کے پروگراموں میں ترمیم بھی گوارا کرتے رہے ہیں. (۱۹۸۹ ، افکار کراچی ، ستمبر ، ۲۳). [کاملیت + پسند (رک)].

کاملین (کس م ، ی مع) امذ ؛ ج.
ماہرین. برصغیر کے بے شمار کاملین اس سر زمین کی طرف چلے آ رہے تھے. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۲۴). [کامل + ین ، لاحقۂ جمع].

---فن کس اضا(---فت ف) امذ ؛ ج.
فن کے ماہرین ، اُستادانِ فن ، پختہ کار. ان کی آخری خواہش ہے کہ مرتے مرتے ایک ایسا مشاعرہ دیکھ لیں جس میں دہلی کے تمام کاملینِ فن جمع ہوں. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۷). [کاملین + فن (رک)].

کامَن (فت م) صف.
جو عام ہو ، جس تک سب کی پہنچ ہو سکے؛ مشترک ؛ عوامی. (علاج) معجزات سے کرایا جاتا تھا یا ایسی دواؤں سے جو بالکل کامن یعنی بازاری ہوا کرتی تھیں. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۴۳). اس تعریف کا یہ اثر ہو گا کہ رواج اور انگلستان کا کامن لا قانون کے دائرے سے خارج ہو جائے گا (۱۹۳۲ ، علم اُصولِ قانون ، ۲). [انگ : Common].

---رُوم (---و مع) امذ.
وہ کمرہ یا ہال جو کسی کے لیے مخصوص نہ ہو ، عام کمرہ ، مشترکہ کمرہ ، سب کے بیٹھنے کا کمرہ. جب چل پھر سکنے والے مریض کاریڈور میں نکل کر کامن روم کی طرف جانے لگے تو لارش بھی اسی طرف چل پڑا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۹). [انگ : Common Room].

---سِنس (---فت مج س ، سک ن) امذ.
فہم عام ، معمولی سمجھ بوجھ. اس کے نزدیک بجائے قوّت مخیرہ کے کامن سنس یعنی فہم عام ایک چیز ہے. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۹۵). مصنف حسِ لطیف ، ذوقِ سلیم اور کامن سنس سے عاری تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۲۸). [انگ : Common Sense].

---لا امذ.
(قانون) ملک کا وہ قدیم غیر مکتوبہ قانون جو ججوں کے فیصلوں میں پایا جاتا ہے ، بمقابلہ قانون موضوعہ یعنی قانون پارلیمنٹ کے ، قانون عمومی ، قبول عام ؛ رواج عام (کشاف قانون اصطلاحات ، ۲۲۳). ان میں اور بہت سے قانون موضوعہ کے قائم کردہ جرائم ہیں. (۱۹۴۵ ، مبادی قانون فوجداری ، ۶۱). [انگ : Common Law].

---وَلتھ (---فت مج و ، فت مج ل) امث.
دولتِ مشترکہ ، چند ممالک پر مشتمل تنظیم ، برطانیہ کی آزاد شدہ نو آبادیات پر مشتمل تنظیم. اپنی حکومت کو کامن ولتھ (دولتِ مشترکہ) اور رعایا کو سٹیزن یعنی شہری کہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، حیاتِ سلیمان ، ۲۰۶). [انگ : Common Wealth].

کامِن (۱) (کس م) صف.
خوبصورت (عورت) ، حسینہ ، شکیلہ ، کامنی.

کلاکام کی جب کہ ہو سب برن
بنی جیون سرم سے وو کامن دلہن

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۶۴). [پ : کامنی **कामिनी**].

کامِن (۲) (کس م) صف.
پنہاں ؛ پوشیدہ ؛ مخفی ؛ پوشیدہ ہونے والا. شیخ مصنف نے اس کے ابطال کا ارادہ کیا ہے حرارت جس کو حرکت نے پیدا کیا ہے کامن (پوشیدہ) نہ تھی. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۷۵). [ع].

کامْنا (سک م) امث.
آرزو ؛ تمنا ؛ خواہش. اے سورج دیوتا میں من بچ کرم کر کے

بھی کامنا مانگتا ہوں کہ جنم جنم اس سوامی کو پاؤں۔ (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۴۹)۔ کامنا (خواہش) کے چھوڑ دینے سے انسان دھنی (مالدار) ... ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، مہا بھارت کتھن مالا ، ۱۶)۔ [س : **कामना**]۔

کامنٹری (فت م ، سک ن ، فت ٹ) اسف۔

(کسی کھیل پر رواں تبصرہ ؛ آنکھوں دیکھا حال ، کسی منظر یا تقریب پر رواں تبصرہ۔ ٹیلی وژن پر کامنٹری کرتے ہوئے بھی اس کا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ ہم اسکرین پر چلنے والی فلم کے ساتھ ساتھ کامنٹری کریں (۱۹۷۶ حریت کراچی ، ۲۰ اپریل ۴) [انگ : Commentry]۔

کامنہ (کس م ، فت ن) صف مث۔

کامن (رک) کی تانیث ، چھپی ہوئی ؛ مخفی۔

تم پہ ہے فرضِ مشیت وہبی استعداد
قوتِ کامنۂ دل کو نکالو باہر!

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۲۴۸)۔ [ع : کامن + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

کامنی (کس م) اسث۔

۱۔ حسینہ و جمیلہ ، پیاری کامی عورت ، نازک اندام عورت۔ ایک معشوق خوبصورت کامنی سی عورت گھایل لہو میں تر بتر آنکھیں بند کیئے پڑی کلبلاتی ہے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴)۔ **۲۔ نازک اور پتلی دبلی ؛ چھریرے بدن کی۔**

حکایت ہے ابھی پچھلے دنوں کی
کوئی لڑکی تھی ننھی کامنی سی

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۴۵)۔ **۳۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے اور جس کے پھول بھینی بھینی خوشبو دیتے ہیں بھینی اور تیز مہک کا پھول نیز اس کا پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے۔**

جُھکتی ہے تری آنکھ سرِ خلوتِ ناز
یا کامنی کے پھول برس جاتے ہیں

(۱۹۳۷ ، روپ ، ۷۵)۔ [س : **कामिनी**]۔

کامود (و مج) امذ۔

(موسیقی) مالکوس راگ کے ہنر دیپک راگ کی دوسری راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہے۔

کہیں شہانے کی آواز اور کہیں کامود
کہیں تو رام کلی بھیرویں کہیں تھا کہت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱)۔ امیر نے پوریا رات کے سنگیت کو یمن اور کامود سے ایجاد کیا (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۷)۔ [س : **कामोद**]۔

کامودی (و مج) اسث۔

(موسیقی) بھیرویں کی چوتھی راگنی کا نام۔

سمایا دیکھ جب لے کو نہ پانی
بنا کر دل سے کامودی وہ گائی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷)۔ چھٹے راگ کے اقسام کامودی (بفت ک م و الف و ضم مجہول میم و سکون واؤ ، و کسر دال و سکون یا)۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۸)۔ [س : **कामोदी**]۔

کامولک (و مج ، فت ل) امذ۔

(موسیقی) دیپک راگ کا چوتھا پتر۔

سمایا دیکھ کامولک بنایا
بہوت سا دل میں خوش ہو کے گایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۶۷)۔ [س : **कामोलक**]۔

کامُونی (و مع) اسث ؛ سہ کمونی۔

کامون ۔ زیرہ سے بنی ہوئی ایک معجون جو ہاضمے اور حبس ریاح کے لیے مفید ہے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [ف : کامون ۔ زیرہ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کامہ (فت م) امذ۔

گھوڑے کے تالو میں ہونے والا ایک آبلہ یا ورم۔ کامہ ... تالو میں ورم خواہ آبلہ ہوتا ہے۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۲)۔ [ف : کام + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

کامی (۱) صف۔

۱۔ دھندے میں مشغول ، باکار۔ سڑکوں کے شور و غل اور کامی لوگوں کے پائے استقلال کو کوئی بلا نہیں روک سکتا۔ (۱۸۸۹ ، گلگشتِ فرنگ ، ۷)۔ جو دوسروں کو کامی بنانا چاہتا ہے وہ ان کو زبانی کچھ نصیحت نہ کرے۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۱۱۹)۔ چنچل کامی ہے ، محنتی ہے ، وفادار ہے۔ (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۲)۔ **۲۔ کامیاب ، بامراد۔**

دکن کے وزیراں نامی وزیر
بھروسے کے عمدیاں میں کامی وزیر

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۱)۔

سیر اور تماشے سے رہا کام جسے
کامی نہ ہوا جہان میں ناکام رہا

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی (بدر کمال) ، ۱۶۰)۔ [کام + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کامی (۲) امذ۔

ایسی لاک جو دھات کو آسانی سے گا دے نیز آسانی سے پگھلنے یا گلنے والی دھات (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۹)۔ [کام (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کامی (۳) صف۔

شہوت پرست ، خواہش پر قابو نہ پانے والا۔ یہ پئیں گے تو کامی ہو جائیں گے۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۱)۔ یہ جوان جس کا نام تورج بدرگ ہے ... یہ بھی کامی جوان ہے۔ (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۳۲۴)۔ [کام (۳) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کامیاب (سک م) صف۔

۱۔ جس کی مراد پوری ہو گئی ہو ، جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔

نہ ماں باپ تھے یا سکوں کج جواب
نہ معشوق تھے ہو سکوں کامیاب

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۹)۔ خورد و کلاں انعام عام اُس کے سے کامیاب اور بہرہ اندوز ہیں۔ (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱)۔

ہو شکرِ ثنا سے اگر اس کی کامیاب
لب بند ہووین طوطیِ شیریں مقال کے
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۹۹). زبان قند پارسی کی شرینی سے کامیاب تھی. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۱۰۹). ۲. **جو مقصد و مراد کے مطابق ہو ؛ خاطر خواہ.** ایسے مقامات پر جہاں کا ٹمپریچر نقطۂ اعتدال سے بیس ڈگری نیچے یعنی کم ہو جاتا ہو آڑو کی کامیاب کاشت نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۱۹). ۳. **جو عام پسند اور نفع بخش ہو ؛ مقبول عام.**
شکر خدا کہ وہ بتِ زہرہ جبیں مرا
اک کامیاب فلم کا اسٹار ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۳). ۴. **(امتحان میں) پاس.** قسیم نیورس کے سال بی اے میں کامیاب ہو چکا تھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۱). [کام (ا) + ف : یاب ، یافتن ـ پانا].

---بنانا محاورہ.
کامیاب کرنا ؛ مقبول بنانا. اس تجربے کو کامیاب بنا کر ثابت کر دیا کہ اُردو زبان کے علمی مرتبے ... میں شک کرنا کوئی معقول بات نہیں. (۱۹۹۱ ، اُردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۹).

---ہونا محاورہ.
مقبول ہونا ؛ نیک نام ہونا ، بامراد ہونا.
نہ ماں باپ تھے پا سکوں کج جواب
نہ معشوق تھے ہو سکوں کامیاب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۹).
حیا و شرم تمہاری گواہ ہے اس کی
ہوا ہے آج کوئی کامیاب برسوں میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۶۵).
ادہر سے عاشق ناکام جب خطاب ہوا
کہا یہ دل نے کہ لے رینو کامیاب ہوا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱ : ۳۷).

کامیابی (سک م) است.
جیت ، فتح ، کامگاری ، کارگر ہونا ، پسندیدہ ہونا.
اس نصیب کی گردش ، ہے یقیں کہ تھم جائے
اختر اب ترے طالع ہوئیں کامیابی پر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۶). اس کا ذوقِ تخلیق و تسخیر تو جلد ہی ... عارضی کامیابیوں کے دھوکے میں پڑا رہے گا (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۱۹). [کامیاب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کامیڈی (کس مج م ، غم ی) است.
خوشی یا کامیابی کے انجام پر مشتمل نظم یا نثر ؛ طربیہ. انجام اس قدر اچھا ہوا ہے کہ کامیڈی سے بھی بڑھ گیا ہے. (۱۹۲۳ ، احیا/ملت ، ۶۶). ہماری قدیم مثنویاں اکثر کامیڈی ہی کے نتیجے پر تمام کی گئی ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۳۶). حقیقت یہ ہے کہ دنیا عجیب قسم کی فرضی کامیڈی کا ٹریجڈی پر مبنی انجام ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۹۷). اکبر کی زبان سے سنیے تو یہی ٹریجڈی کامیڈی بن جائے اور حزینہ گھڑی بھر کے لیے طربیہ میں تبدیل ہو جائے. (۱۹۵۴ ، اکبر میری نظر میں ، عبدالماجد ، ۱۴۹). کامیڈی ارسطو کے نزدیک ایک بری سیرتوں کی نقل ہے مگر کامیڈی کا موضوع بدی نہیں بلکہ کوئی مضحکہ خیز صورت حال. (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۳۳). [انگ : Comedy].

کان م ف (قدیم).
رک : کہاں (کلمۂ استفہام). معراج ہوا سو کل عالم کوں ظاہر ہے ولے کاں ہوا سو معلوم نہیں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین (دکھنی اردو کی لغت)).
عشق تیرا کیتا قابض مج
کاں تئیں پھرے مرگ درج نہیں تج
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۱۱).
آج رو رو کہے نوی دولہن
کاں گیا شہ میرا وطن سوں نکل
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ (بیاضِ مرائی ، ۱۰۸)).
بھنواں کوں کیوں کہوں محراب تھے کر
وو کاں ہے نور محرابانکے اوپر
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۴).
کاں لگ لکھوں شیخ کے مراتب
ہونا اوسے یک ہزار کاتب
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۵). ایں ہیں ، الف سے انار کاں ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۲). اچھن کی ماں ... گالیاں دیتی آ گئیں ، سر پیٹے چنڈوباز جانے کاں سے لا کر چھوڑ دیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۹۳). [کہاں (رک) کا قدیم املا اور مخفف].

کان (۱) است.
۱. زمین کے اندر یا پہاڑوں میں بغیر انسانی صنعت کے پیدا ہونے والی قدرتی چیزوں کی جگہ جہاں سے دھات ، جواہرات ، پتھر کے کوئلے وغیرہ نکالے جاتے ہیں ، معدن ، کھان ، معدنیات کا قدرتی ذخیرہ.
تب سوں ہوا ہے دل مرا کانِ نمک اے بانمک
جب سوں سنیا ہوں شور میں تجھ حسنِ شور انگیز کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).
دانت موتی سے اور چبائے پان
موتی اور لعل کی تھی اک جا کان
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵). یہاں سلیٹ کے پتھر کی کان ہے جس کی تختی اکثر مدرسوں میں ہوتی ہے. (۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ۳ : ۷۲۲). یہاں کوئلہ کی کانوں کی بہت قلت ہے. (۱۹۰۹ ، مکاتیبِ اقبال ، ۲ : ۱۳۰). کسی کان میں لوگ مارے جائیں. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۷۱). ۲. **(مجازاً) سرچشمہ ، منبع ، کسی خصوصیت سے بطور خاص متصف شخصیت.**
منبعِ شرم و معدنِ عصمت
مظہرِ خُلق و حلم کانِ حیا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴).
علی ہے مظہرِ فیضِ فتوت علی کانِ سخا بحرِ مروت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۶۲).

وہ مروّت شعار و جملہ حیا
بحرِ ذخّار جود و کانِ عطا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۳).

کانِ رحمت سے ہوا یاقوتِ رُمّاں کا ظہور
قُلزمِ توحید سے دُرِّثمیں پیدا ہوا
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۲۸). پاک دامن سیلا ، جو حسن و اوصاف کی کان تھی ، وہ ہماری جان تھی. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۶). [ف].

---بیٹھنا محاورہ.
کان کا تباہ ہونا ؛ دیواروں کی مٹی گر کر کان کا بھر جانا. کوئٹہ سے تقریباً ۶۰ میل دور گُم کے قریب کوئلہ کی کان زبردست دھماکے کے بعد بیٹھ گئی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ دسمبر ، ۱۱).

---جواہر کس اضا(---فت ج ، کس ہ) صف مث.
جواہرات کی کان ، ہیرے کی کان.
مبارک باد تمکو آبرو صاحب سخنور ہو
بھلے ہو یا بُرے ہو ، خوب ہو ، کانِ جواہر ہو
(۱۸۷۰ ، مظہر جانِ جاناں (اردو ، اپریل تا جون ، ۱۹۹۰ ، ۱۱)). [کان + جواہر (رک)].

---جُود کس اضا(---و مع) صف.
جود و سخا کی کان ؛ مراد : بہت فیّاض یا مخیّر (جامع اللغات). [کان + جود (رک)].

---کَن (---فت ک) صف ؛ امذ.
زمین کھود کر کان کا ذخیرہ نکالنے والا ؛ کان کھودنے والا. زمانۂ حال کے پارٹی پولیٹشن (ایک فریق کے مدبّر) کے نزدیک ایک پرانے فرانسیسی گیت کے کان کن کی طرح کوئی چیز مقدّس نہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱). بیچارہ کان کن تھا اور چند برس پیشتر کان پھٹ جانے کی وجہ سے اندھا ہوگیا تھا. (۱۹۹۰ ، درِ دلکشا ، ۹۱). [کان + ف : کن ، کندن ـ کھودنا].

---کَنی (---فت ک) است.
کان نکالنے کی غرض سے زمین کی کھدائی ، کان کھودنا ، کان کھودنے کا پیشہ ، کان کا ذخیرہ نکالنے کے لیے زمین کو کھودنا. باشندوں کا پیشہ جہاں کہیں کانیں ہیں وہاں کان کنی ... ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵). معیشت کا دارومدار صرف پارچہ بافی اور کان کنی پر ہے. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگہ قدر شناس ، ۸۰). [کان کن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کھودنا محاورہ.
کان کھود کر اس میں سے معدنیات نکالنا. روسی سائبریا میں حال ہی میں لوہے کی نئی کانیں کھودی گئی ہیں. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۵۰).

---مَلاحَت کس اضا(---فت م ، ح) صف.
نمک یا نمکینی کا مَعدن یا سرایا ؛ مراد : سانولے رنگ کا ، خوبصورت ، بہت صاحب ملاحت.
میں نے جو کہا ہوں میں ترا عاشق شیدا اے کانِ ملاحت
فرمانے لگے ہنس کے سنو اور تماشا یہ شکل یہ صورت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۴).

زخموں پہ مرے کانِ ملاحت کے ہاتھ سے
خالی کئی ہوئے ہیں نمکداں بھرے ہوئے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۶۹).

کون کہے وہ کانِ ملاحت چارۂ دردِ محبّت ہے
چارہ گری کی آڑ میں جس نے خود کو روگ لگایا ہے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۱۱۷). [کان + ملاحت (رک)].

---نَمک کس اضا(---فت ن ، م) امذ.
نمک کی کان ، وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکالتے ہیں ، پہاڑی نمک کھود کر نکالنے کی جگہ.
تب سوں ہُوا ہے دل مرا کانِ نمک اے بانمک
جب سوں سنیا ہوں شور میں تجھ حسنِ شور انگیز کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).

ہے کانِ نمک وہ جا تو گویا
جو یہ کے اودھر گیا سو کھویا
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۳). [کان + نمک (رک)].

کان (۲) . (الف) امذ.
۱. **سننے کا عضو ، گوش ، اُذُن ، عُضوِ سماعت.** سر کا درد ، دونوں کانوں سوں خدا کا کلام نا سنا سو. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۰). ہر یک اعضا میں بار ہر یک اعضا کا مثلاً آنکھ دیکھنہاری و کان سنہارے (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۸). ہاتفِ غیب نے یہ آواز فوجِ اسلام کے کان میں پہونچائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۲).

ناصح کی نصیحت نہیں سنتا ہوں تو مجھ کو
دیکھے ہے وہ خرگوش غضب کان اٹھا کر
(۱۷۹۱ ، حسرتؔ (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۴).

بال ، دم ، پانوں ، شکم ، کان ، کنوتی ، پٹھے
ڈھل گئے حسن کے سانچے میں سب اعضائے بدن
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۹۱).

کرتے اوروں کو نصیحت ہیں بہت حضرتِ دل
آپ کو دیکھئے بہرے بھی ہیں اور کان نہیں
(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۶۱). اس کی بیوی سارا الزام اس پر ہی رکھ دیتی ہے وہ اور بھی بہت کچھ کہتی ہے مگر وہ حسبِ معمول اپنے کان بند کرلیتا ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۷).
۲. **سامعہ ، سننے کی قوّت.**
پاسِ ضبطِ رازِ الفت چاہیے
در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۵۰). تم لوگ نہ خود جھوٹے ہو نہ تمہارے راوی جھوٹے ہیں لیکن کان غلطی کر جاتا ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۷۷). ۳. **(مجازاً) توجّہ ، التفات.**
نبیؐ جیو کہیں ہیں سنوں دل کے کان
قرآن اور اہلِ بیت دونو پہچان
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲).

دل و جان سے لگائے اوس طرف کان
بھرے تھے گوہر معنی سے سب کان
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۳۰). ۴. **سونے کا ایک زیور جو پورے کان کے برابر اور کان کے سہارے لگا ہوتا ہے.**

کان پر اوسکے گمان کانِ زر کیوں نہ ہو
اوس نے محسن کان سونے کا ہے پہنا کان میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۱). معشوقہ بُندے اُتار کے کرن پھول ، کرن پھول اتار کے جڑاو کان ، جڑاؤ کان اتار کے بجلیاں پہنتی ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۱۰). پھول کی طرح کا ایک زیور ہے چونکہ اس زیور سے پورا کان بھر جاتا ہے اس لیے اس کو کان کہتے ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۵۹). ۵. **(تفنگ بازی) بندوق یا توپ کی نال کی پشت پر رنجک بھر کر فتیلہ لگانے کا سوراخ.** رنجک کے سوراخ یعنی بندوق کے کان کے قریب پتھر کے کنی ٹکڑے لگا کر اوس نے گھوڑے کو گرایا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگِ باقرینگ ، ۳۰). ۶. **(کاشت کاری) ہل کی کھود کو چوڑا کرنے کے لیے پھار کے اوپر آڑی بندھی ہوئی لکڑی کی چھوٹی کھونٹیاں** (ا پ و ، ۴ : ۸۵). ۷. **(سواری) گاڑی کے پہیوں سے اڑنے والی کیچڑ سے بچاؤ کی آڑ** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۸). ۸. (ا) **چوگوشیا چیز کے ایک گوشے کا عیب ؛ چار کونوں والی چیز ، چارپائی وغیرہ کی ٹیڑھ ، بل ، ٹیڑھ ، کجی ، ناہمواری.**

جس طرح ہووے آن لگتے ہیں
چارپائی کی کان لگتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۹). راہ میں ایک بنئے کی چارپائی کے کان پر نظر جا پڑی وہیں ٹھہر گئے اور جب تک اس کا کان نہ نکلوا لیا آگے نہ بڑھے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۴۱). چارپائی آنی جس کے ٹوٹے پھوٹے بان بھیگ کر تن گئے ہیں ، کان نکلا ہوا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۴۱). کوئی چارپائی والا ان سے ٹیڑھی بات کرے تو یہ اس کو بھی گھرک دیتے ہیں اس کی بھی کان نکال دیتے ہیں سیدھا کر دیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۴۵). ۸. (اا) **کونا ، نوک.** روٹی پکائی تو عجیب صورت کی نہ گول نہ چوکھونٹی ایک کان ادھر نکلا ہوا اور چار کان ادھر. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۸۶). (ب) امث.
۱. **(معماری) کھانچا ، کھوہ.** ان کی گھنڈیاں ان کانوں میں بیٹھتی ہیں جو خاص طور پر نصف مسدّسی کھپروں میں بنائی جاتی ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۷۸). ۲. **سِتار یا طنبور وغیرہ کی کھونٹی.**

آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ
طنبور کی طرح گو امیٹھے گئے کان
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۵). ۳. **(قفل سازی) قفل کے ڈھانچے کے ڈھکنوں کے اوپر کو نکلتے ہوئے حصّے جن میں ایک طرف کڑے کا سرا اٹکا رہتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۴). ۴. **(معماری) چوکھٹ کے اُترنگے اور دہل کے بازوؤں سے باہر نکلے ہوئے سرے جو چنائی میں دب جاتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۴۰). [س : **कान**].

---۔ **اُٹھانا/اُوٹھانا** محاورہ.
کان کھڑے کرنا ، جانوروں (خرگوش ، گھوڑے اور کُتے وغیرہ) کا کسی کی آواز پر چونکنا.

ناصح کی نصیحت نہیں سنتا ہوں تو مجھ کو
دیکھے ہے وہ خرگوشِ غضب کان اٹھا کر
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۴).

کون سنتا ہے یہ فریاد و فغانِ بلبل
اے صبا گُل کے ذرا کان اوٹھا گلشن میں
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۲۲).

---۔ **اُچھنا** محاورہ (قدیم).
کان اُٹھنا ، توجّہ ؛ مراد : توجّہ کرنا.

رکھے گیان کا جس کی لقمان مان
اچھے بول پر جس مسیحا کے کان
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۳).

---۔ **اُڑانا** محاورہ.
شور و غل سے پریشان کر دینا (مہذب اللغات).

---۔ **اُڑ جانا** محاورہ.
شور و غل سے پریشان ہونا. ماماں شور و غل سے میرے کان اُڑ گئے. (۱۹۲۵ ، لغات الخواتین ، ۱۵۲).

---۔ **اُڑنا/اُڑے جانا** محاورہ.
متواتر شور و غل یا باتیں سننے سے دماغ کا پریشان ہونا ، طبیعت کا پراگندہ ہونا ، کان پھٹے جانا ، کان پھوٹے جانا.

کوکتے ہیں مور سن پڑتا نہیں
کان اوڑے جاتے ہیں بھولوں کے مگر
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۴۴). جن کے شور و غل سے کان اُڑے جاتے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدّن کا آخری نمونہ ، ۶۹).

---۔ **اُکھاڑنا** محاورہ.
گوشمالی کرنا ، سزا دینا ، کان مروڑنا ، کان امیٹھنا.

یہ سن کر تہمتن نے ہو خشمگیں
پکڑ کان اُس کے اُکھاڑے وہیں
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۵۲).

---۔ **اَمیٹھ دینا/اَمیٹھنا** محاورہ.
۱. (لفظاً) **سزا دینے کے لیے کانوں کو مروڑنا ؛ سزا دینا ، دھمکانا ، گوشمالی کرنا ، ڈانٹنا پھٹکارنا.** جب ہم تیمور لنگ ہو جاتے ہیں تو ہم لوگوں کے اختیار میں ہوتے ہیں ذرا ذرا سے لڑکے ہمارے کان اَمیٹھا کرتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۷).

دشنام دے نہ ہمکو نہ ہم پر وہ آئے مُنھ
پہلے سے آپ کان عدُو کے اَمیٹھ دیں
(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۶). ۲. **کان پکڑ کر یا مروڑ کر توبہ کرنا.** غرض طوطے کے پالنے سے بھی کان امیٹھا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱۵). میں نے تو کل سے کان امیٹھا جو اب باہر نکلوں. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۴۴). ۳. **سِتار وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا.**

آگے سے بھی آواز ہوتی اوسکی زیادہ
طنبور کی طرح کیا اینٹھے گئے کان
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۹۵).

--- اُونچے کرنا محاورہ.
کان کھڑے کرنا ، چوکنا ہونا ، حیرت میں پڑنا.
جو کہیے تو نے کلام اے بد زباں اونچے کیے
ہم نے مُنھ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کیے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۳).

--- اَینٹھنا محاورہ.
رک : کان اینٹھنا.
دخل گر اوس جا میں پاتے آتکان
اینٹھ دیتی تھی ہوا آ اُسکے کان
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۸). اُسکے کان اینٹھ کے جیسا چاہیں کام لیں. (۱۹۱۳ ، فغانِ ایران ، ۱۶۰). ایک چینی کی پلیٹ پُشپا کے ہاتھ سے ٹوٹ جانے پر انہوں نے اس کے کان اینٹھ دیئے تھے. (۱۹۹۱ ، اُردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۲۷).

--- آواز پر لگے رہنا محاورہ.
آہٹ پر دھیان ہونا ، کسی کی آمد کا انتظار ہونا.
کان آوازِ قدم پر لگے رہتے ہیں مدام
آنکھ دروازہ کی جانب نگراں رہتی ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۲).

--- بال امذ.
ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں (نوراللغات ؛ گلزارِ معانی). [کان + بال (رک)].

--- باندھا صف.
حلقہ بگوش ، مطیع ، محکوم ، اطاعت گزار ، زیرِ نگیں. بیوی کا کان باندھا غلام رہے گا (۱۹۲۷ ، رسوم دہلی ، ایس بیگم دہلوی ، ۱). [کان + باندھنا (رک) سے].

--- بَجْنا محاورہ.
بغیر کسی کے پکارے یا بلا کسی آہٹ کے کان میں خواہ مخواہ سنائی دینا ، کانوں میں سائیں سائیں ہونا ، باجا سا بجنا (یہ ایک قسم کی کان کی بیماری ہے).
کان بجتے ہیں یہ ہوں منتظرِ فصلِ بہار
پتّا کھڑکا تو میں آوازِ عنادل سمجھا
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۱۵).
تیری نگاہ اٹھی ہے یا بجتے ہیں کان عشق کے
ناوکِ بے خطا کوئی جیسے فضا میں سنسنائے
(۱۹۳۲ ، روحِ کائنات ، ۱۹۲). اس خیال کے ساتھ ہی ساری فضا سسکیوں میں ڈوب جاتی یا پھر کبھی گھٹی گھٹی چیخ اس کے سارے وجود میں ارتعاش پیدا کر دیتی اور سناٹے میں اسکے کان بجنے لگتے ، کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ موتی کو سیپ میں بند کر کے سمندر میں پھینک دیا جاتا ہے.
(۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۹).

--- بُجْیانا محاورہ.
مسکین بن کر کان دبانا ؛ دُم دبانا ؛ لجاجت سے چُپ سادھنا.
میر صادق ... کان بجیانے دم دبائے چپ خاموش جا کے ایک طرف کھڑے ہو گئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، اخمق الذین ، ۶).

--- بَدْمَزَہ ہونا محاورہ.
کانوں کو ناگوار گزرنا ، سماعت پر بار ہونا. نواب صاحب نے چپکے سے کہا کان بدمزہ ہو گئے کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۳۵).

--- بَنْد کَرلینا / کَرْنا محاورہ.
بہرا بن جانا ، دانستہ نہ سننا ، ایسا بن جانا جیسے نہیں سنا ، متوجہ نہ ہونا. ہمارے علما نے اعتراضوں اور طعنوں سے کان بند کر رکھے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۹۳). تو کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میری بیوی تو کان بند کرکے بیٹھی رہا کرے اور آپ کی بیوی صاحبہ کے جو دل میں آئے وہ کہہ لیا کریں. (۱۹۳۰ ، مضامینِ رموزی ، ۱۳۵). مگر اسنے شاید اپنے کان بند کر لیے تھے. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۰۸).

--- بَنْد ہونا محاورہ.
سننے سے محروم ہونا ، سنائی نہ دینا ، (کسی عارضی یا مستقل سبب سے) سماعت میں نقص آنا ، بہرا ہو جانا.
کرنا اُسی سوں بات اور سُنّا اسی کی بات اور
ہے دل میں میرے کان بند عالم سوں رہنا ہو خموش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۳).
غیروں سے مشورہ تمہیں ہرچند کچھ نہیں
سنتا ہوں میں بھی کان مرے بند کچھ نہیں
(۱۸۶۳ ، دیوان اسیر اکبر آبادی ، ۹۸). ۲. **چھدے ہوئے کان کا سوراخ بند ہونا** (فرہنگ اثر).

--- بِنْدْھا (--- کس ب ، مغ) صف ؛ امذ.
کان چھیدنے والا. جب کان بِنْدْھا کان چھیدتا ہے تو دھار باندھ دیتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۳۸). [کان + بندھا (بیندھنا (رک) سے)].

--- بِنْدْھنا محاورہ.
کان چھدنا ، کان میں چھید ہونا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

--- بِنْدْھوانا محاورہ.
کان چھدوانا (مہذب اللغات).

--- بَہْرے کَر دینا محاورہ.
جان بوجھ کر بے نیازی برتنا ، غافل کر دینا ، غفلت میں مبتلا کرنا.
جوانی کے تیز رَو خون نے ان کے کان بہرے کر دیے تھے.
(۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۵).

--- بَہْرے کَر لینا / کَرْنا محاورہ.
رک : کان بند کرنا ، انجان بن جانا ، سنی ان سنی ایک کر دینا.
پوپ نے سب کی درخواستوں کی طرف سے کان بہرے کر لئے.
(۱۸۸۷ ، مقدّس نازنین ، ۲۹۸). روایت و اخبار سے انسان

کان بہرے کرے اور بغیر یقینی تجربے کے کسی بات کو نہ مانے تو سارا کاروبار بند ہو جائے۔ (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۷۳۱)۔ چند سرکاری ملازمین نے اس وقت بھی واویلا مچایا تھا مگر ان سب حضرات نے کان بہرے کر لیے تھے۔ (۱۹۷۷ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۵ اپریل ، ۳)۔

--- **بَہرے ہونا** محاورہ۔

سننے سے عاجز ہونا ، قوتِ سماعت کو صدمہ پہنچنا ، عاجز ہو جانا اور پھر کوئی اور آواز نہ سُن سکنا ، کسی بات کو اتنا سننا کہ پھر سننے کو جی نہ چاہنا۔ ایسا شور و غُل مچا کہ کان بہرے ہو گئے تھے۔ (۱۸۹۷ ، کارنامہ جہانگیری ، ۲۳۵)۔ سلامی کی توپیں اسقدر بلند آواز سے چھوڑی گئیں کہ چاروں طرف غلغلہ ہو گیا اور افلاکیوں کے کان بہرے ہو گئے۔ (۱۹۳۵ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۵۶)۔

--- **بَہنا** محاورہ۔

کان میں سے پیپ نکلنا ، کان میں سے رقیق مادہ نکلنا۔ اگر آپ کا کان بہتا ہے تو ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۲۳)۔

--- **بینڈھنا** محاورہ۔

کان چھیدنا (مہذب اللغات)۔

--- **بَہر جانا** محاورہ۔

باتوں سے اکتا جانا ، کان میں پڑنے والی باتوں سے اُکتانا ، اُوبھ جانا۔

پندِ واعظ سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے
کیا عبادت کو ہم ہی ہیں سب فرشتے مر گئے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۳۰)۔

شکوۂ آزار و غم لب تک نہیں آیا ہنوز
کان بھر جانے کی مجھ سے آپ نے اچھی کہی
(۱۹۱۸ ، طوفانِ نوح ، ۱۰۳)۔

--- **بَہر دینا** محاورہ۔

بدگمانی پیدا کرنا ، کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں برائی ڈال دینا۔

تیری جانب سے صبا نے بھر دیئے ہیں گُل کے کان
بلبلِ شیدا ہزار اب نالۂ جانکاہ کر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۶۳)۔ حوالدار نے یورپین سارجنٹ کے کان میری طرف سے بھر دیئے تھے۔ (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱ : ۲۶)۔ پھر کسی نہ کسی طرح چاچی کو بھنک پڑ گئی ، جا کے پتی دیو کے کان بھر دیئے۔ (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۳۷)۔

--- **بَہر کر سُننا** محاورہ۔

کان کھول کر سننا ، اچھی طرح سننا ، توجہ سے سننا۔

جتے دیکھتے تھے اسی ٹہار پر
سنے سکے آواز اس کان بھر
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۳)۔

--- **بَہر لینا** محاورہ۔

پوری توجہ سے سننا ، اچھی طرح سن کر ذہن نشین کر لینا ، کانوں میں بسا لینا ؛ یک طرفہ بات سن لینا تا کہ دوسرے کی بات اثر نہ کرے۔

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۰)۔

--- **بَہڑنا** محاورہ۔

۱. **بدگمان کرنا ، لگائی بُجھائی کرنا ، کسی کے دل میں کسی کی طرف سے برائی ڈالنا ، غیبت کرنا۔**

کان راجہ کے بھرے دشمن ہوا
بدگمان و بدبر و بدظن ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۱)۔

میری طرف سے تو اوس گل کے کان بھرنے کو
لگے ہی رہتے ہیں غمّاز ادھر اودھر کے پاس
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۲)۔ غرض دربار کا دربارِ متبنی کا مخالف ہو گیا اور سب نے سیف الدولہ کے کان بھرنے شروع کیے۔ (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۸۶)۔ کانگریس میں ڈیسائی کے حریفوں نے جنہیں گاندھی جی کے قریبی ساتھیوں تک رسائی حاصل تھی ان کے کان بھرے۔ (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی (جمعہ ایڈیشن) ، ۱۷ فروری ، IV)۔ ۲. **سنتے سنتے اُکتا جانا ، کان بھرنا۔** چار برس سے تو یہی سنتے سنتے کان بھر گئے کہ اب کی گوشوارہ پو جائے گا۔ (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۵)۔

۳. **کانوں میں کسی آواز کا گونجنا یا کان گونجنا رہنا۔**

ہوا میں تے جوں بانگ بجلی گرے
سُن ہاریاں کے کان تس تھے بھرے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۱۰)۔

سُنی سُنائی بات سے واں کی کب چیتے ہیں ہم غافل
دونوں کان بھرے ہیں اپنے بے تہ یاں کے فسانے سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۵)۔

سیدھی نہیں ہو سکتی کمر بھائی کے غم سے
ہیں کان بھرے نالہ و فریادِ حرم سے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۶۳)۔

اب رقیبوں کی وہ سنتے ہی نہیں
بھر گئے ہیں کان میری آہ سے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۹۰)۔ ۴. **بار بار تلقین کرنا یا کہنا۔**

اوّل تے ترے کان بھرتی ہوں میں
کہ متوالی ہوئے گی کہ ڈرتی ہوں میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۱)۔ شیخ مذکور راگ سننے کو بارہا مجھے منع کرتے تھے ... میرے کان اکثر بھرتے تھے۔ (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۱)۔ یہ خدا کے احکام کے نام سے ہمارے کانوں میں اسقدر بھر گئے ہیں کہ انہیں انسانی احکام ماننا ایمان کے خلاف معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۴۵۷)۔

--- **بھنّانا** محاورہ۔

کانوں کو شور و غل ، ناگوار محسوس ہونا ، کسی بات کا کانوں پر

سخت گراں گزرنا. میل آہنی جو گرز پر پڑا شرارے آتش کے نکلے تڑاقے کی صدا پیدا ہوئی کہ کان بھنانے لگے۔ (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱ : ۳۳۶).

--- پَر جُوں (تک) نَہ پھرنا/چلنا محاورہ.
بالکل پروا نہ کرنا، یکسر غافل یا بے خبر ہونا، قطعی توجہ نہ کرنا، کوئی اثر قبول نہ کرنا.

کان پر جوں بھی پھری تیرے نہ یار
سو جگہ سر کو تو میں ٹھکرا گیا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۸۰).

نالے نے میرے سنگ دلوں کو رُلا دیا
افسوس ہے کہ جوں نہ پھری تیرے کان پر.
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۵۸). حکام صوبہ کے کان پر جوں تک نہ چلی اور ان کو اس وقت ہوش آئی جبکہ سرکاری افواج کو بےدریغ چند شکستیں مل گئیں (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۶۶). ہمسائے بھوکوں مریں عزیز دکھ بھریں دوست تکلیف اٹھائیں مگر اس کے کان پر جوں نہ چلے۔ (۱۹۳۶، راشدالخیری، نالۂ زار، ۲۲).

--- پَر جُوں نَہ رینگنا محاورہ.
رک: کان پر جوں (تک) نہ پھرنا، بہت بے پروا ہونا، یکسر غافل یا بے خبر ہونا.

خود بخود محشر میں چونکے خفتگان ناله کش
کان پر جوں بھی نہ رینگی سن کے نالہ صور کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹). مگر واہ رے آزاد کہ یہاں کان پر جوں تک نہ رینگی کیا بس منہ دیکھے ہی کی محبت تھی جائیے بس دیکھ لیا. (۱۸۸۰، فسانہ آزاد، ۱ : ۱۷۳).

مانا اثر ہے لوٹ تیری داستان پر
بلبل نہ رینگی جوں بھی مگر گل کے کان پر
(۱۹۰۸، کلیات رعب، ۷۵). بھاڑ میں جائے میرا علاج، ایسی کی تیسی تمہارے الیکشن کی، ساری رات کروٹیں بدلتی رہتی ہوں درد کے مارے، مجال ہے کہ تمہارے کان پر جوں تو رینگے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۴۲).

--- پَر جُوں نَہ سِیلْنا محاورہ.
پروانہ کرنا، غافل یا بے خبر ہونا (علمی اردو لغت).

--- پَر ڈالنا محاورہ.
آگاہ کرنا. وہ وقت آ گیا کہ آپ کی گذشتہ باتیں آپ کے کان پر ڈالی جائیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۷۰).

--- پَر سے گولی جانا محاورہ.
(کسی صدمے یا آفت سے) بال بال بچنا.

تفنگ اس کی چلی آواز پر لیک
گئی ہے میر گولی کان پر سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۹).

--- پَر قَلَم دھرنا/رَکھنا محاورہ.
لکھنے کے لیے تیار رہنا، لکھنے پر آمادہ رہنا، کان کے سہارے قلم لٹکانا.

مگر لکھوائے کوئی ان کو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم نکلے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۰). ہاتھ میں ایک جزو کاغذوں کا تھا اور کان پر قلم دھرا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۱۶).

--- پَر ہاتھ دَھرنا محاورہ.
مطلق انکار کرنا، صاف انکار کرنا، لاعلمی ظاہر کرنا؛ عذر کرنا، کسی بات یا کام سے معذوری ظاہر کرنا.

کان پر رستموں نے ہاتھ دھرے
نام ہی سن کے اسکا ہم تو ڈرے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۰).

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کانوں پر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۸). وہاں جاتے بڑے بڑوں کی حوض ہوتی ہے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۰۵). غیر بھی نہیں دور پرے کی رشتہ دار ہے مگر شاہدہ کا نام ایسا نکل گیا ہے کہ سب کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۵۵). اردو کی پاس داری سے کانوں پر ہاتھ دھر کر کہتے ہیں کہ پاکستان میں اردو اس وقت تک قائم رہے گی جب تک کہ اس ملک میں محبت، آشتی اور اتحاد کا نشان باقی ہے. (۱۸۶۷، نکتۂ راز، ۸۱).

--- پَر ہاتھ رَکھنا محاورہ.
صاف صاف انکار کرنا، توبہ کرنا، عار سمجھنا، لاعلمی ظاہر کرنا، انجان بن جانا. وہ ہر ایک کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۳۱۵).

اے نامہ بر جواب دے کچھ میری بات کا
انجان ہو کے ہاتھ نہ رکھ اپنے کان پر
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۶۷). وہی لوگ جو آج سے بیس پچیس برس پہلے تعلیم نسواں کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے، لڑکیوں کے پڑھانے لکھانے کی طرف روزبروز متوجہ ہوتے جاتے ہیں. (۱۹۳۶، راشدالخیری، نالۂ زار، ۱۵).

--- پَر ہاتھ ہونا محاورہ.
سننے کی کوشش کرنا، توجہ سے سننا، گراں گوش یا بہرے عموماً بات سننے کے لیے ایسا کرتے ہیں (جامع اللغات).

--- پڑنا محاورہ.
کانوں تک پہنچنا، سننے میں آنا، سننا، علم میں آنا.

لکین اتنا کوئی کہے مجھ سے
کبھو اُس کے بھی کان پڑتی ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۸۶). ہرگز ہرگز میں دل سے زبان تک نہ لاؤں گا کسو کے کان پڑنا کیا امکان ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۷). ضرورت ہے کہ بعد کا ذکر ... اگر اہل قرب کے کان پڑے گا تو ان کو بوڑھا کردے گا. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳ : ۳۳۲).

--- پڑی (ہوئی) (---فت پ) صف.
سنی ہوئی، علم میں آئی ہوئی، جانی بوجھی (بات یا آواز).

ہر ایک فن کی کھاتیں بتایا کرتی تھی اس لیے کہ کان پڑی بات ایک نہ ایک دن کام آ رہتی ہے۔ (۱۸۰۳ ، مذہب عشق ، ۵۰). انتوں کے کان پڑی ہوئی بات ، سارے محلے میں ایک غل سا پڑ گیا۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۳).

---پڑی آواز/بات سُنائی نہ دینا/سُنی نہ جانا محاورہ.
بہت شور و غل مچنا ، ہنگامہ بپا ہونا ، ہلڑ بازی میں نہ سن سکنا.
قلعۂ مبارک میں کان پڑی آواز سنی نہ جاتی تھی بلکہ گنبدِ فلک بھی گونج اٹھتا تھا۔ (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳). آوازوں پر آوازیں اور تقاضوں پر تقاضے ، کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۵). کمرے میں کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۵۸).

---پڑی صدا نہ آنا محاورہ.
رک : کان پڑی آواز نہ آنا.

آتی نہیں ہے کان پڑی عدل کی صدا
اے دوست تیرے رحم کی ایسی پکار ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۰۵).

---پڑی کام آتی ہے کہاوت.
سنی سنائی بات کبھی نہ کبھی کام آ ہی جاتی ہے ، سنی ہوئی مفید بات کسی وقت یاد آ سکتی ہے. کان پڑی کام آتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۱۳).

---پک جانا محاورہ.
سنتے سنتے اُکتا جانا ، ناگوار گزرنا ، سننے سے بیزار ہو جانا ، سن سن کر تنگ آ جانا. چلے چلو قیدیو ، بھیڑیو ، کتّوں ... لب کو جنبش ہوئی فوجدار اور بدھو کے کان پک گئے گالیوں کی بھر مار (۱۸۹۲؟ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۵). اپنی بجو سنتے سنتے آندھ آ گئی ،کان پک گئے نہ قصیدہ ختم ہوتا ہے نہ بجو. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳). بچنا بخشی کا سلسلہ ایسا شروع ہوا کہ ... ہمارے کان پک گئے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۷۳).

---پکڑ کر رہ جانا محاورہ.
تعجب کرنا ، ششدر رہ جانا ، ہکا بکا رہ جانا ، حیرت زدہ ہونا.
سب اپنے کان پکڑ کر رہ گئے ،کیا بات ہے آپ کے سائنس کی۔ (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۶).

---پکڑ کے اُٹھانا بٹھانا محاورہ.
ایک قسم کی سزا جس میں آدمی کو کان پکڑ کر کھڑی اُٹھائے کھڑی بٹھائے ہیں ؛ سزا ملنا ، مطیع و فرماں بردار ، تادیب و تنبیہ کے طور پر سزا ملنا.

نہ سے نہ عشق تو بس یہ سزا ہے اے زاہد
پکڑ کے کان اٹھو بیٹھو اِتّقا کر کے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۰۱).

---پکڑ کے نِکال دینا محاورہ.
زبردستی یا جبراً نکال باہر کرنا ، رسوا کرنا ، ذلیل کرنا ، ذلیل کر کے نکال دینا ، بے عزّت کرنا.

تیرے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے خوب پیٹو اور کان پکڑ کے نکال دو۔ (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۵).

---پکڑ لے جانا محاورہ.
زبردستی لے جانا.

سنیا جوں کہ عمرِ امیہ گیا
پکڑ کان اس کا انکے لیے چلیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۱).

دیکھا گہر جو کان میں تیرے تو کان میں
موتی کو وہیں شرم پکڑ کان لے گئی
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۹۲).

---پکڑنا محاورہ.
۱. کسی کے کمال کا اعتراف کرنا ؛ اپنی عاجزی کا اظہار کرنا ؛ ہار ماننا (کسی کو کسی فن میں اپنے سے افضل سمجھ کر) کسی کی برتری کا اعتراف کرنا ؛ اطاعت کر لینا.

اے شوخ جب کیا ہوں تعریف تجھ دہن کی
میرے سخن کوں سن کر پکڑا ہے کان موتی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۴).

ترے کمال سنمکھ پکڑتا ہے کان بدر
روشن بیاں کا تجھ سیں ہے اگر گفت اور شنید
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۳۰۱). گانے میں اور بین بجانے میں مہادیو چھٹ ، سب اوس کے آگے کان پکڑتے تھے۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). ایسی تانیں اوڑائیں کہ مطربۂ فلک نے بھی کان پکڑ لیے۔ (۱۸۴۶ ، قصۂ اگرگل ، ۸). لڑائی کے فن میں ان کو ایسا کمال تھا کہ آج تک دنیا کے نامی سپہ سالار ان کے آگے کان پکڑتے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۱۱۰). بڑے بڑے نامی گویّے ان کے نام پر کان پکڑتے اور نہایت ادب اور تعظیم سے ان کا نام لیتے ہیں۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۲۳).
۲. توبہ کرنا ، باز رہنے کا قول دینا ، ترک کرنے کا عہد کرنا.

سناؤں میں تجھ کو حدیثِ دگر
تو اس پر ابھی کان اپنا پکڑ
(۱۷۶۸ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۱۹). اب سے آئے گھر سے آئے آئندہ کو کان پکڑے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۶). کان پکڑے کہ اب سسرال کبھی نہ جاؤں گا۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۹). پہلے بھی ان پر ایک بار تہمت لگ چکی تھی لیکن بہت جلد تہمت لگانے والوں نے کان پکڑے اور توبہ کی ، حضرت ذوالنون مست الست آدمی تھے۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۹۲). **۳. حذر کرنا ، اجتناب کرنا ، کنارہ کشی اختیار کرنا ؛ تھو تھو کرنا.** ایسے لوگوں کے انجام کو سن کر کان پکڑ لینگے اور اپنی زبان دانتوں کے بیچ میں لیں گے۔ (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۴۷).

کان پکڑے گا زمانے ترے نکتوؤں سے
دے گی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۵). شہر بھر نے ملامت کی ، عزیزوں نے

اس کے کام پر سر پیٹے ، غیروں نے اس کے نام سے کان پکڑے۔ (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۱)۔ ریڈیو والے ... کان پکڑتے کہ آئندہ کبھی ایسی غلطی نہ کریں گے۔ (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، زیڈ اے بخاری ، ۱۷)۔ ۴۔ **دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے ہوئے کانوں پر ہاتھ رکھنا ، بطخ بنانا، (سزا کے طور پر) مرغا بنانا ، کان پکڑوانا**۔ اسے مرغا بننے کا حکم دیا ... میں نے خود مرغا بن کر اس کی رہنمائی کی پانچ دس منٹ کان پکڑ کر اس کی طبیعت صاف ہوگئی۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۲۷)۔ ۵۔ **تنبیہہ کرنا ، ڈانٹنا ، پھٹکارنا ، سزا دینا**۔

جتاتا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن میں
تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۴)۔ توبہ کرو کان پکڑو خبردار کبھی ایسے کلمات واہیات ان کی شان میں نہ کہنا۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۱۴)۔

--- پکڑوانا محاورہ۔
گوشمالی کرنا ، سزا دینا ؛ شرمندہ کرنا۔ پرانے زمانے کے انگریز غضب کی اردو سمجھتے تھے ... ترجمہ کی وہ غلطیاں نکالتے تھے کہ تم جیسے دہلی والوں کے کان پکڑوا دیں۔ (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۴۳)۔ ریت پر کان پکڑوا کر میرا مرغا بنا دیا۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۶)۔

--- پکڑی (---فت پ ، سک ک)۔ (الف) امث۔
سزا ملنا ، غلطیاں پکڑنا ، خامیاں تلاش کرنا ، سرزنش ، تنبیہہ۔ وہ جو دفتروں میں ذرا ذرا سی بات پرکان پکڑی ہوتی ہے درخواست میں اس کی بھی وضاحت کرو۔ (۱۹۷۳ ، سرکشیدہ ، ۳۵)۔ (ب) صف **لونڈی، زرخرید، پکڑی ہوئی، بندھی ہوئی ، حلقہ بگوش**۔ ایسی کیا میں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں۔ (۱۸۸۳ ، سگڑ سہیلی (مہذب اللغات))۔ تم تو نرے کاٹھ کے الو ہو تمہاری عقل تو چکرا رہی ہے کچھ باتیں سیکھ آؤ جب باتیں کرنا میاں سب جھول جھال جو ہونگے نکل جائیں گے اور کان پکڑی چیری بنی رہیں گی۔ (۱۹۲۲ ، گاڑھے خان نے مسلمل جان کو طلاق دیدی ، ۷)۔ [کان + پکڑی (پکڑنا (رک) کا اسم مصدر)]۔

--- پکنا محاورہ۔
۱۔ **کان سے پیپ خارج ہونا**۔ آج ، تیرہ دن سے کان پک رہا ہے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۲)۔ ۲۔ **اکتا جانا ، باتوں سے تنگ آ جانا**۔ چینی بازار اور چینا بازار سنتے سنتے اس کے کان تک پک گئے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۲)۔ پیسہ پیسہ اور پیسہ میرے تو کان پک گئے یہ کہتا سنتے سنتے۔ (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۳۲۶)۔

--- پیارے تو بالیاں ، جورُو پیاری تو سالیاں کہاوت۔
جو بات پسند ہوتی ہے اس کے تمام متعلقات بھی پسندیدہ ہوا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

--- پھاڑ صف۔
خوفناک ، کانوں کو ناگوار گزرنے والی ، کان کو تکلیف دینے والی۔ بھوت گوشت کی بو سونگھ کر اس کے گرد جمع ہو گئے اور اپنی کان پھاڑ چیخوں سے فضا میں لرزہ پیدا کرنے لگے۔ (۱۹۲۹ ، نالک کتھا ، ۴۳)۔ [کان + پھاڑ (پھاڑنا (رک) سے)]۔

--- پھاڑ دینا محاورہ۔
پہچان کے لیے کوئی کان میں شگاف لگانا ، کان میں شگاف لگا دینا ، کان کاٹ دینا۔ جو جانور کسی کے نام کا ٹھہراتے تھے اس کا کان پھاڑ دیتے تھے اس کو بحیرہ کہتے تھے۔ (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۵۵)۔

--- پھاڑنا محاورہ۔
چیخنا ، چلانا ، شور مچانا ، اتنا چیخ کر بولنا کہ ناگوار ہو۔ خدا کے واسطے میرے کان نہ پھاڑو۔ (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۱۲۹)۔

--- پھٹپھٹانا محاورہ۔
رک : کان پھڑپھڑانا (فرہنگ اثر)۔

--- پھٹ جانا محاورہ۔
شور و غل کا کانوں کو ناگوار ہونا۔

وہ تاشوں کی تڑتڑ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھاجھونکی جھن جھن کہ جھنائیں کان

(۱۸۴۷ ، مثنوی صیدیہ ، ۱۴۳)۔

--- پھٹکنا محاورہ۔
رک : کان ہچیانا ، گدھے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ مسکین خر کبھی کبھی کان ذرا پھٹک دیتا تھا اس کے نزدیک ابھی پتھراؤ ہی ہو رہا تھا۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۵)۔

--- پھٹنا محاورہ۔
۱۔ **شور و غل کا سخت ناگوار گزرنا ، کانوں کو غل اور چیخ پکار وغیرہ سے صدمہ پہنچنا**۔ مشہور مثل ہے دور کے ڈھول سہانے، یہ بالکل سچ ہے لیکن جب یہی ڈھول بہت قریب آ جاتے ہیں تو سخت ناگوار ہوتا ہے اور کان پھٹنے لگتے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۷۳)۔ میں تو حیران تھی کہ نہ ان نگوڑوں کے ہاتھ ٹوٹتے ہیں نہ کان پھٹتے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، ماہنو، کراچی، مئی، ۵۰)۔ ۲۔ **بوجھ سے یا کھینچنے سے کان کا کٹ جانا ، کان کی لو کا چر جانا**۔ کلثوم کے کان سے اس طرح کرن پھول اینچے کہ کان پھٹ گیا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۷)۔

--- پھٹے پڑنا محاورہ۔
رک : کان کٹے پڑنا ، کانوں میں بھاری زیور پہنا جس کا بوجھ کانوں سے نہ سنبھلے (فرہنگ اثر)۔

--- پھٹے جانا محاورہ۔
شور و غل کے باعث پریشان ہونا۔ شور و غل سے کان پھٹے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۷)۔

--- پھڑپھڑانا محاورہ۔
کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا جو سفر کے حق میں بدشگون خیال

کیا جاتا ہے ؛ ہوشیار ہونا ، مستعد ہونا ؛ کسی کی آمد کا انتظار ہونا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ گلزار معانی).

--- بھڑکانا محاورہ.
(کسی بات کی) مخالفت کرنا ، مخالف ہونا ؛ سازش کرنا . ریاست میں کوئی اس کا مخالف نہ ہوا اور کسی نے کان بھی نہ بھڑکائے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱).

--- پھسپھسانا محاورہ.
کانا پھوسی کرنا ، چپکے چپکے کان میں کچھ کہنا. تمہارا نام کئی بار لیا اور پوچھا کہ کہاں ہیں ، پھر کچھ کان پھسپھسایا تو میاں خوجی کوٹھری میں گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۰).

--- پھوٹنا محاورہ.
شور و غل کا سخت ناگوار گزرنا ، کانوں کو غل اور چیخ پکار وغیرہ سے صدمہ پہنچنا ، بہرا ہو جانا.

اس شور سے اے دل نہ تو فریاد کیا کر
نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۵۶).

--- پھوٹے جانا محاورہ.
شور سے کان پھٹے جانا ، شور و غل سے ذہنی الجھن کا بڑھتے جانا. لوگوں کے شور و غل سے کان پھوٹے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، لغات النخواتین ، ۱۹۳).

--- پھوٹیں فقرہ.
(بددعا) خدا کرے کان بہرے ہو جائیں ، سامعہ چوپٹ ہو جائے اور ایسی بد خبر سننے کو نہ ملے.

پھوٹیں یہ کان گر قمِ عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۸۸).

--- پھوڑ آواز است.
شور و غل ، تیز آواز ، ایسی آواز جو کانوں کو ناگوار معلوم ہو. چلتے کیسٹوں کی کان پھوڑ آوازوں کے درمیان کھڑے ہو کر میں نے اس آواز کا انتظار کیا تھا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۵). [کان + پھوڑ (رک) + آواز (رک)].

--- پھوڑٹڈا (---و مج ، کس ٹ ، شد ڈ) امذ.
ایک قسم کا ٹڈا. مستقیم الاجنحہ (آرتھا پٹیرا) یعنی سیدھے پنکھ والے ٹڈے ... اور کان پھوڑ ٹڈا (ایروگ) جسے غلطی سے لوگ سمجھتے تھے کہ کان کے اندر رینگتا رینگتا چلا جاتا ہے اور بیماری اور بعض اوقات موت کا باعث ہوتا ہے یہ سب ٹڈے اسی صنف میں داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۳). [کان + پھوڑ (رک) + ٹڈا (رک)].

--- پھوڑنا محاورہ.
شور و غل مچانا ، شور و غل سے پریشان کرنا ، کان پھوٹنا (رک) کا تعدیہ.

میرے نہ کان پھوڑیے بس گو نہ کہائیے
بولا وہ ناز سے جو میں گرمِ فغاں ہوا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۷).

--- پھول (---و مع) امذ (قدیم).
کرن پھول.

مُرکی ونتھ مانگ ، ٹیکا ، کان پھول
دیکھ کر کٹی سدھ سکل تن من کی بھول
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶). [کان + پھول (رک)].

--- پھونکنا محاورہ.
کان بھرنا ، غمازی کرنا ، چغلی کھانا ، کسی کے خلاف ورغلانا ، بہکانا. رعیت کے کہنے سننے اور کان پھونکنے سے سر میں ہوا بھر جاوے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۳۵).

کان پھونکے ایسے میں نے غیر سے بگڑا وہ شوخ
بن پڑی تدبیر میری خوبیٔ تقدیر سے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۵۶).

--- ترسنا محاورہ.
(سننے سے) محروم رہنا. ارے بھائی کہاں ہو ، تمہاری جلی کٹی سننے کو کان ترس رہے ہیں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۶).

--- تک آنا محاورہ.
کان تک پہنچنا ، سنا جانا ، خبر ہو جانا.

یہ سُن کن الغرض میں نے بھی پانی
مرے بھی کان تک یہ بات آئی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۹۳).

--- تک بھنک ڈالنا محاورہ.
کان میں بات ڈالنا ، خبر دینا ، بتانا. اس کا چھپنا تو درکنار ہم بھولی بھالی لڑکیوں کے کان تک بھی یہ بھنک نہیں ڈال سکتے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۷).

--- تک پہنچانا محاورہ.
کان تک پہنچ جانا (رک) کا لازم. جو شخص ایسی فریاد کو سرکار کے کان تک پہنچا سکتا ہے ہو نہ ہو یورپین ہی حاکم ضلع ہو ... کسی میں اتنی جرأت نہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۴۸).

--- تک پہنچ جانا / پہنچنا محاورہ.
سُنا جانا ، خبر ہو جانا.

نوبت اپنی تو جان تک پہنچی
حیف اس کے نہ کان تک پہنچی
(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۲۱۱). مولانا نے کہا ... تمہارے حالات رقّی رقّی اور تل تل میرے کان تک پہنچ رہے ہیں ، سمجھ میں نہیں آتا کہ تمہاری عقل پر کیا پتھر پڑ گئے . (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۴۱).

--- تک جانا محاورہ.
خبر ہونا ، کان تک پہنچنا.

پہونچی ہے آسماں تک فریاد
نہ گئی اس کے کان تک فریاد
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۱۱).

---تک نہیں ہلانا محاورہ.
عذر نہ کرنا ، اعتراض نہ کرنا ، کسی بات پر چوں چرا نہ کرنا . خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی ... کہ کسی نے کان تک نہیں ہلایا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۴۴).

---تلے کی چھوڑنا محاورہ.
بتے کی یا چبھتی ہوئی بات کہنا ، گپ اڑانا ، راز کی بات کہنا ؛ جھوٹی بات کہنا ؛ ناگوار بات کہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---تھپکنا محاورہ.
تسلّی دینا ؛ آرام سے سلا دینا. اس کے بعد کئی برس کے لیے غار میں ہم نے ان کے کان تھپک دیے (یعنی اُن کو سلا دیا). (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۱۲).

---تھک جانا محاورہ.
سنتے سنتے عاجز ہونا ؛ سنتے سنتے اکتا جانا ؛ کان پک جانا. وہ مضمون اس قدر مستعمل ہو گئے کہ سنتے سنتے کان تھک گئے ہیں. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۸۴).

---ٹیکنا محاورہ.
ہار ماننا ، اپنے عجز کا اعتراف کرنا. وہ لوگ جب تک دلیل عقلی اور حکمی ... قرآن و حدیث سے نہ دیکھیں گے کب کان ٹیکینگے. (۱۸۹۲ ، فوائد النساء ، ۴). استاد کہہ کر یہاں کان ٹیک دیتا ہے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۳).

---ٹیکتے / ٹیلتے ہیں فقرہ.
کان جھکاتی ہیں ؛ استادی تسلیم کرتی ہیں ، کمال یا جوہر کی مقر ہوتی ہیں (مہذب اللغات ؛ لغات النساء).

---ٹھنڈے ہونا محاورہ.
شور و غل سے نجات حاصل ہونا، شور و غوغا کے بعد سکون و اطمینان ہونا.

لو اب تو کان ٹھنڈے ہوئے سوؤ چین سے
موت آئی اہل درد کو خاموش ہو گئے
(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۳۵۸). آخر خدا خدا کر کے یہ پھٹا پھٹ دھوں دھاں ٹیں ٹیں اور پیں پیں دور ہوئی اور محلے والوں کے کان ٹھنڈے ہوئے. (۱۹۶۱ ، ماہ نو ، مئی ، ۵۰).

---جانا محاورہ.
کانوں کا نچے جانا ، کان زخمی ہونا.

چبھ گئی گونج جو بالی کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشاطہ مرے کان گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۶).

---جھاڑنا محاورہ.
اظہار عجز کرنا ، سر جھکا لینا ، ہار ماننا.

سر کشان جہاں نے جھاڑے کان
سن کے احوال عمرو و عنتر کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۳).

---جھالا اسم.
کانوں میں پہننے کا ایک زیور جس میں موتیوں کی صرف چند لڑیاں ہوتی ہیں. کانوں میں بالی بتّے جڑاؤ اور سادے ، جھبکے کے بالے ، کان جھالے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۸۱). [کان + جھالا (رک)].

---جھکانا محاورہ.
دھیان دینا ، بات سننے کو متوجہ ہونا ؛ حکم مان لینا ؛ کان لگانا ؛ کان لگا کر کسی بات کا سننا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---جھنّانا / جھنجھنانا محاورہ.
کسی سخت آواز کا کانوں کو ناگوار اور گراں گزرنا.

وہ تاشوں کی تڑتڑ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھاجھونکی جھن جھن کہ جھنائیں کان
(۱۸۴۷ ، مثنوی صیدیہ ، ۱۴۳).

---چاٹ جانا محاورہ.
بک بک کر کے پریشان کرنا ، بہت بک بک کرنا (جامع اللغات).

---چونکنا محاورہ.
کان کھڑے ہونا ؛ ہوشیار ہونا. کھٹکے پر کان چونکے کٹھار کے کواڑ کھلے اور بیوی بھائی کے سائے پھر صحن میں کانپتے ہوئے سے معلوم ہوئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۵۷).

---چھدانا محاورہ.
رک : کان چھدنا. کان چھدانے کے لئے کوئی خاص برس یا تعداد عمر مقرر نہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۸).

---چھدنا محاورہ.
کان کے کناروں میں سوراخ کرنا (بالیوں یا دیگر زیورات کے پہنانے کے لیے). آزادی کے کانوں کے چھدنے پر کئی دفعہ حجّۃ (حجت) ہوئی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰).

---چھدوانا محاورہ.
کان چھدنا (رک) کا تعدیہ.

بالیاں بجلیاں اپنی ہی پنہا دو اس کو
بالے پن میں ابھی چھدوانے تھے یہ کان عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۷). کان میں کسی قسم کا زیور پہننے کے لئے کان چھدوانا ضروری ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۵۶).

---جھلّی ہونا محاورہ.
کان پک جانا ، کسی بات کو بار بار سنتے سنتے تھک جانا (ناگوار سماعت کے موقع پر مستعمل). صبح سے جا رہی ہوں، جا رہی ہوں ، سنتے سنتے کان جھلّی ہوگئے اب جا بھی چکو. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۵).

---چھوڑنا محاورہ.
بچوں کی سزا استاد کے حکم پر موقوف کر دینا (علمی اردو لغت).

---چھی جانا محاورہ.
کان کے چھدے ہوئے سوراخ بڑے ہو جانا ؛ کان کے سوراخ کا چر جانا. تم نے اتنے وزنی کرن پھول کیوں پہنے جو کان چھی گئے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۶۱).

---چھیدنا محاورہ.
کان کے کناروں میں سوراخ کرنا (بالیوں یا دیگر زیورات کے پہنانے کے لیے). اکثر ائمہ نے بچہ کا کان چھیدنا زیور کے لئے مکروہ کہا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲۷).

---دابنا محاورہ.
ڈر سے سامنے نہ آنا ، نظریں چُرا کر گزر جانا.

آنکھ دیدار کی بندوق دکھا تو دابے
کیا کرے دشت میں گر کان نہ آہو دابے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۰).

---دار صف.
کانوں والا ، جو سن سکتا ہو (پلیٹس). [کان + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دبا کر/کے م ف.
چپکے سے ، بے چون و چرا ، خوف زدہ ہو کر.

بن سے سیاہ گوش بھی بھاگے دبا کے کان
غل تھا یہ دام و دد میں کہ کیونکر بچے گی جان

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۳۰). پھر رات گئے تک تانتا لگا رہتا تھا کہ ایک گیا ایک آیا ، مگر پہرہ اور اشتہار دیکھا اور کان دبا کر چلتے بنے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۶). اس قدر سلامی کے باجوں کا غل ہوا کہ طائر گھبرا گھبرا کر اڑنے لگے ، دام و دد اپنے کان دبا کر صحرا سے بھاگے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ۱ : ۸۹۴). عمر خان کان دبا کر چپکے سے اٹھ آیا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۱۳).

---دبانا محاورہ.
ڈر سے سامنے نہ آنا ، چپکے سے چھپ کر گزر جانا.

اگر دباؤ کسی کا تمہارے دل پہ نہیں
تو ہم کو دیکھ کے تم کان کیوں دباتے ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۲). فوراً اٹھا کان دبائے چپکا باہر چلا گیا ، پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۰). چپکے کان دبائے اپنے کمرے میں چلے گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۹۰).

---دبائے م ف.
خاموشی سے ، چپ چاپ ، ڈرتے ہوئے. یہ باتیں سن کے خدمت گار کان دبائے پلٹ آیا. (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۳۰). اس آفتِ روزگار ، برق وش کو اپنے کمرے میں بسانے کی ایک بجولی کے ساتھ باندان آگے دھرے دیکھتے اور بی امیرن کا ادائے مطلب کیواسطے کان دبائے ڈرتے ڈرتے پوچھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۲).

---دکھانا محاورہ.
کان میلنے سے کان صاف کرانا (مہذب اللغات).

---دے کر سُننا محاورہ.
غور سے سننا ، توجہ سے سننا. اس نے کہا : لو کان دے کر سنو. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۰).

---دیکھنا محاورہ.
(کان کاری) کان کا علاج کرنا ، کان کا دُکھ پہچاننا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۱۲).

---دینا محاورہ.
توجہ دینا ، غور سے سُننا.

جو اس راج کن تھا وزیر یک جوان
سنیا اس کی تعریف دے خوب کان

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۵).

نالہ ہمارا ہر شب گزرے ہے آسماں سے
فریاد پر ہماری کس دن تو کان دے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۲). جو کوئی دھوکے سے بھی ... بال چرتروں کو سنتا ہے یا کان دیتا ہے تو بھگوت ... اس کے قابو میں ہو جاتے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۹۷).

فریاد پر ہماری جو آج کان دے گا
معصوم بیکسوں کی لاکھوں دعائیں لے گا

(۱۹۲۱ ، مطلع انوار ، ۱۴۲).

---دیوار سے لگنا محاورہ.
سُن گُن لینا ، کسی کی ٹوہ میں رہنا.

فاش ہے جب راز اپنا کہتے ہیں ہم یار سے
کان غیروں کے لگے رہتے ہیں کیا دیوار سے

(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۳۳).

---دھر کر/کے سُننا محاورہ.
توجہ سے سننا ، غور سے سننا ، متوجہ ہو کر سننا.

سنیا شاہ تے بوت یوں کان دھر
اتھیا شہ کوں نقاش تسلیم کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵).

بھی دوسرا شرف نور نامے کا یو
اوسے کان دھر خوب سب مل سنو

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲).

میں سب کان دھر کے سنا وہ سخن
کہ دیکھوں کہاں لگ سخن کا ہے فن

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۷). ذرا کان دھر کر سنو اور منصفی کرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸). میرا حال ایک سچا واقعہ ہے کوئی کہانی تو ہے نہیں کان دھر کے سنئے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۵۳). وزیر نے رنگ سازوں سے کہا کہ اے استادو میری بات کان دھر کر سنو. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۵۰).

---دَھر کَر نَہ سُنا محاورہ.
متوجہ ہو کر نہ سنا ، غور سے نہ سُنا ؛ دل دے کر نہ سُنا ؛ توجہ نہ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---دَھرْنا محاورہ.
دھیان سے سننا ، مخاطب کی طرف توجہ کرنا ، توجہ سے سننا ، غور سے سننا.

سنو اب اے مسافر بات دھر کان
دونو لے گئیں اوس پاس اوس آن
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، ۷۹).

ٹک آبرو کی باتاں تم کان دھر سنو جی
رکھتے ہیں گوش بہتر صاحب جمال موتی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۶).

سن کے یہ اُس نے کہا باچشم تر
بول مت چپ رہ ادھر ٹک کان دھر
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۱۸). اگر ہم مرے ہوئے لوگوں کی آواز پر کان دھریں.(۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۶). دعوتِ الٰہی کو وہی قبول کرتے ہیں جو آواز پر کان دھرتے ہیں.(۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۱). جب عوام نے اس آواز کو سنا تو اس پر کان دھرنا مناسب نہیں سمجھا. (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۶۲).

---دَھرو فقرہ.
دھیان لگاؤ ، غور سے سُنو.

بیاں کرتا ہے فضلی ٹک دھرو کان
کہ غم سوں کھولتا ماتم کی اب کھان
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۹). اپنے باپ اسرائیل کی طرف کان دھرو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۰). خداوند تیرا خدا تیرے لیے تیرے درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میرے مانند ایک نبی برپا کرے گا ، تم اُس کی طرف کان دھرو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۳۷). پہلا سپاہی: کون آ رہا ہے ، تم ہو یہ ؟ تیسرا سپاہی: آہستہ چُپ رہو ! کیا کہتا ہے یہ ، کان دھرو ، اور بھی سنو. (۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۶۵).

---ڈالنا محاورہ.
سنانا ، کانوں تک پہنچانا.

مرا جی ناک میں آیا ہے اوس کے کان کوئی ڈالے
کہ نہیں آرام پیارے رات آنکھوں میں بہاتی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۷).

---ڈالے م ف.
چُپ سادھے ، تابع فرمان ہو کر ، سر جھکا کے ؛ مطیع ہونے کے انداز میں.

کوئی شور سن سن کے گھبرائے ہے
کوئی کان ڈالے چلا جائے ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۲).

شوق ظاہر وہ کرتی تھی ہر بار
کان ڈالے یہ سنتی تھی لاچار
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۴۸).

---رَسی (---فت ر) اسم.
(موسیقی) گانا بجانا سن کر معلوم کر لینا کہ یہ سُر میں ہے یا نہیں ، کن رسی. بحیثیت کان رسی اور عطائی کے الٹا سیدھا خود بھی کچھ گا اور بجا لیتا تھا.(۱۹۳۰ ، گلشن ترنم (مقدمہ) ، ۳۰). [کان + ف : رس ، رسیدن ـ پہنچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسیا (---فت ر ، سک س) صف.
گانے یا بجانے کی آواز سن کر یہ پہچان لینے والا شخص کہ یہ سُر میں ہے یا نہیں. «کل شے یعود و برجع الیہ» کا گیت گانا کیسا ہے سُرا راگ ہے جس کو کوئی سچا کان رسیا انصاف کے کانوں سے سن ہی نہیں سکتا. (۱۸۹۰ ، حسن ، مارچ ، ۱۱). [کان + رسیا (رک)].

---رَکھ کَر/کے سُنْنا محاورہ.
توجہ سے سننا ، پوری طرح دھیان دینا ، متوجہ ہونا ، غور سے سننا. بہت خوب دیکھئے میں کہتا ہوں آپ کان رکھ کر سنیے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۴).

رقیب بھی تو اے کان رکھ کر سنتے ہیں
عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانے میں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۲۹).

اسی کوچہ کی یہ نہ ہو ہوا کہ جو کہہ رہی ہے قریب آ
اسے کان رکھ کے سنوں ذرا بڑی دور کی یہ پکار ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۸).

---رَکھنا محاورہ.
۱. متوجہ رہنا ، کان لگائے رکھنا ، سننے کے لیے مستعد رہنا.

نہ رکھو کان نظمِ شاعرانِ حال پر اتنے
چلو ٹک میر کو سنتے کہ موتی سے پروتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۶).

ناک کٹواتے تھے آگے بات پر جاسوس کی
اب سنا ہے کان رکھتے ہیں مرے اخبار پر
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۵۷). ۲. **دھیان رکھنا ، خبر رکھنا ، خیال رکھنا.** بات کہنے میں کان رکھیے کہ جو کوئی اس سے کہے اور یہ نہ سنے تو ایک تو وہ آزردہ ہوئے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶). بیہواہ نے تمہاری نہ سنی نہ تمہاری طرف کان رکھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۸۶).

رکھتے ہماری بات پہ وہ کان ہی نہیں
سُن کر نہ رحم آئے یہ امکان ہی نہیں
(۱۸۷۲ ، کلیات نظام ، ۱۸۳). ناممکن ہے کہ گورنمنٹ اس بات پر کان نہ رکھے. (۱۹۱۲ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۹۵). ۳. **سننے کی صلاحیت و استعداد رکھنا.**

اگر تم کان رکھتے ہو تو اک دن
سنو قصہ ہمارا کان رکھ کے
(۱۸۹۰ ، شعاع مہر ، ۲۲۳).

---رَہنا محاورہ.
سننے کے منتظر رہنا ، سننے کا اشتیاق رکھنا ، متوجہ رہنا.

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول
تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۷۳).

---سلائی (---ف س) امث.
رک : **کن سلائی** (پلیٹس). [کان + سلائی (رک)].

---سنسنانا محاورہ.
کانوں میں سائیں سائیں ہونا ، سائیں سائیں کی آواز پیدا ہونا. اس کے کان سنسنا رہے تھے اور وہ سوچ رہا تھا ، یہ مجھے ہوا کیا ہے. (۱۹۷۸، باگھ، ۶۷).

---سوٹنا محاورہ.
(کان کاری) کان کے پردے کو پچکاری سے دھونا اور باہر سے مالش کرنا (ا پ و، ۷ : ۱۱۲).

---سے بچانا محاورہ.
بےخبر رکھنا ،کان تک نہ پہنچنے دینا. شورش کی خبروں کو اس کے کان سے بچائے رکھا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، حسن نظامی، ۱۹).

---سے سُننا محاورہ.
توجہ سے سننا ، غور سے سننا.
سن مری باتیں کان سے قاصد
سیکھ چلنا زبان سے قاصد
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۲۵۶).

---سے کان لگا کر کہنا محاورہ.
رازداری سے بات کہنا ، کان میں بات کہنا. پھر کان سے کان لگا کر کہنے لگا کہ آج ... خراسان کی طرف بھیجا ہے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۲۱۲).

---سے لگانا محاورہ.
پہن لینا ؛ مراد : کان کے قریب لانا ، سننا.
کیا ہوا گر بجلیاں گم ہو گئیں
میری آہوں کو لگالو کان سے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۴۳).

---سے لگنا محاورہ.
ساتھ ساتھ رہنا ، بہت قریب ہونا ، مصاحب اور مقرب بنے رہنا.
نہ جانوں کیا بلا لاوے گی اس کے کان سوں لگ کر
بلائے جانِ مشتاقاں کہ جن کا نانوں بالی ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۷).
خدا دکھاوے سو دیکھیں گے
لگے ہیں کان سے اغیار دیکھیے کیا ہو
(۱۷۸۲، محبت، د، ۱۴۱).
درد دل اس نے کب سنا میرا
لگے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۹۶).

---سے نکلنا محاورہ.
(سنی ہوئی بات) حافظے میں نہ رہنا ، بھول جانا.
پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف
پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا
(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۴).

---غُنگ ہونا محاورہ.
کان میں سائیں سائیں ہونا. لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا ، پختہ پختہ مکانات ہلنے لگے ، کان غنگ ہو گئے. (۱۹۲۹، نوراللغات، ۳ : ۷۰۶).

---کا/کی بالا/بالیاں است.
دائرہ نما زیور جو کانوں میں پہنتے ہیں ،کان کی بجلیاں ،کان کا زیور.
تیرے رخِ روشن پر کب کان کا بالا ہے
وہ چاند ہے اے مہوش یہ چاند کا بالا ہے
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۱۲).
کیا تھا کان کے بالے نے کل تہ و بالا
ہوا ہے ناک میں دم آپ کی بلاق سے آج
(۱۸۸۶، کلیات اردو ترکی، ۷).

---کا/کے پتا/پتے امذ.
کان کا ایک زیور ، جس میں چھوٹے چھوٹے پتے لٹکتے ہیں.
عطرِ گل سے کم نہیں رخسارِ رنگیں کا عرق
کان کا پتا برنگِ برگِ گل خوشبو ہوا
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاضِ سحر، ۳۱).

---کا پتلا صف.
رک : **کان کا کچا ، ہر طرح کی بات مان لینے والا** (جامع اللغات).

---کا/کے پردہ امذ.
کان کے اندر کی وسطی جھلی جو نہایت نازک ہے اور جس میں بہت چھوٹے چھوٹے سوراخ ہیں جو آنکھ سے نظر نہیں آتے : (کان کا) ڈھولنا.
گر کوئی پڑھنے لگے بزمِ غنا میں میری نظم
کان کا پردہ وہیں بن جائے پردہ ساز کا
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۵). صدمہ ہائے صدا کے بچاؤ کی تدبیر اس واسطے خدا نے کی ہے کہ کان کے پردے زخمی نہ ہو جائیں. (۱۸۷۲، عطرِ مجموعہ، ۱ : ۵۶).
عشرتِ دو روزہ سے ہے احتراز
کان کے پردے کو نہیں شوقِ ساز
(۱۹۲۵، ریاض امجد، ۴۲) آواز کی لہریں کان کے پردے سے ٹکرا کر اس میں ارتعاش پیدا کرتی ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۷۷).

---کا پردہ اُڑانا محاورہ.
حد درجہ شور مچانا ، شور غل سے آسمان سر پر اٹھا لینا ، ناقابلِ برداشت شور غل سے کام لینا ؛ دھماکے یا شور و غل وغیرہ سے کان کو اتنا صدمہ پہنچانا کہ سماعت میں فرق آجائے
عبث بک بک کے تونے مغز کھایا ہمارے کان کا پردہ اوڑایا
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۴۲۵).

---کا/کے پَردَہ اُڑنا محاورہ.
رک : کان کا پردہ اڑانا ، جس کا یہ لازم ہے.
ہمارے کانوں کے پردے تو اڑ گئے اس دم
پٹاخے کرنے لگے چُھٹکے جب بہم تکرار
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷).

---کا/کے پَردَہ پھاڑنا محاورہ.
رک : کان کا پردہ اڑانا. آپ کی دعا سے اتنا اثر ضرور رکھتی تھی کہ ہر مرتبہ کان کے پردے پھاڑتی ہوئی دماغ میں گونجتی تھی.
(۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۱۴).

---کا/کے پَردَہ پھٹنا/پھٹے جانا محاورہ.
رک : کان کا پردہ اڑنا.
غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج
پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۳). آخری شعر پر نعرہ ... اس زور سے بلند ہوا کہ کان کے پردے پھٹنے لگے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۴). ذرا ان کو خاموش کرو ، کان کے پردے پھٹے جاتے ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۸). اس وقت توپوں کی گرج اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے ، کان کے پردے پھٹے جا رہے ہیں. (۱۹۶۶ ، ساقی ، ستمبر ، ۲۲).

---کا تِنکا امذ.
وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے.
جا رہوں گا غم سے تنکا ہوکے میں
چشمِ دشمن میں ، تمہارے کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۷۳).

---کاٹ لینا محاورہ.
پیچھے چھوڑ دینا ، سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ؛ مات کر دینا. بعض حضرت ان میں سے ایسے بھی پیدا ہو گئے ہیں جنھوں نے اس خاص بارہ میں پرانوں کے بھی کان کاٹ لئے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۶). حیوانات میں سے انسان اپنے آپ کو بہت بڑا مہذب و شائستہ تصور کرتا ہے مگر اس بارہ خاص میں سب کے کان کاٹ لیے. (۱۹۲۳ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۵۹).

---کاٹنا محاورہ.
۱. سبقت لے جانا ، مات کرنا ، فوقیت رکھنا ؛ نیچا دکھانا.
خاص بازار کا جو سنیے بیان
اون نے نردک کے کاٹ ڈالے کان
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸).
حضرتِ دل بھی ہیں بسمل اوس ستم ایجاد کے
کان کاٹے جس کے ظلم و جور نے جلّاد کے
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۰۳). میرٹھ والوں کا طریقہ بالکل دیہاتیوں کا سا تھا ... اب میں دیکھتی ہوں میرٹھ والے دلی والوں کے کان کاٹتے ہیں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹). **۲. کان کا زیور اُتار لینا ، کان میں پہنے ہوئے زیور کا صفایا کر دینا.** ایک نے جیب صاف کر دی ، دوسرے نے کان کاٹ دیا. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۰۷).

---کا جالا پھاڑ ڈالنا محاورہ.
رک : کان کا پردہ پھاڑنا. پکار پکار کر کان کا جالا پھاڑے ڈالتے ہیں. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۵۸).

---کار امذ.
(کان کاری) کان کے معمولی دُکھ کی دیکھ بھال اور صفائی کرنے والا شخص ، کن میلیا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۳). [کان + ف : کار ، کردن ـ کرنا].

---کاری امث.
(کان کاری) کان کے معمولی مرض اور میل وغیرہ کی صفائی اور دیکھ بھال کرنے کا پیشہ ، کن میلیے کا کام (ا پ و ، ۷ : ۱۱۲). [کان کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا کچّا امذ.
وہ شخص جو بے سوچے سمجھے ہر ایک پر اعتبار کرے ، ضعیف الاعتقاد ، جلد بہکائے میں آ جانے والا ، ہر ایک کی بات سن لینے اور یقین کر لینے والا.
عجب کیا کان کے ہووں یہ سبزہ رنگ اگر کچّے
کہ جب تک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچّے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۱۹). پیغمبر کو ایذا دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا بڑا کچّا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۶۸). کان کا کچّا ہونا عیب میں داخل ہے. (۱۹۲۸ ، باقرعلی ، کاناباتی ، ۴۶). جا کم کان کا کچا ... ہو تو ایسے لوگوں کی چاندی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۴۵).

---کَترْنا محاورہ.
رک : کان کاٹنا ؛ مکاری اور چالاکی میں دوسروں کو مات کرنا ، سبقت لے جانا. اس میں کچھ میں میکھ نہیں کہ تم ہمارے بھی کان کترتے ہو. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۳۲). اس طرح کے بچے دنیا میں بڑوں کے کان کتر رہے ہیں. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۵). خدا کی شان ہے ولیوں کے ہاں بھوت ، مولویوں کے ہاں ایسی سپوت لڑکی پیدا ہو جو اچھے اچھے دھاڑیوں کے کان کترے. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۲۳). بعض حیوانات ہوشیاری و چالاکی میں انسان کے کان کترتے ہیں. (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۷).

---کٹ/کٹے پڑنا محاورہ.
زیور کے بوجھ سے کانوں کو تکلیف ہونا. میرے کانوں کا کچھ ایسا ... گوشت خدا نے بنایا ہے ... جڑاؤ بالے بنے مگر مرکیاں میں نے ذرا کی ذرا ڈالی تھیں کہ دکھنے لگے ایسا معلوم ہوا اب کٹ پڑیں گے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۶۲). سونا چاندی مجھ سے زیادہ اپنے اوپر لاد لئے ہیں اور بوجھ کے صدمے سے کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۶).

--- کچیانا محاورہ.
(جانور کا) **کان کی لو کو حرکت دینا ، پنکھے کی طرح کانوں کو ہلانا ؛ مستعدی اور تن دہی کا اظہار کرنا.** فیل کان کچیاتے ہوئے مثل گولے کے چلا. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۳۷).

--- کرْنا محاورہ (قدیم).
سننے کے لیے متوجہ ہونا ، سننا ، سُن کر اثر لینا.

رم نہ کر ناجی سیں سب یاروں کا ہے وہ دوستدار
کان کر سن لے روا ہرگز نہیں اعداء کی بات
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۷۵).

ادھر کو گوشِ دل سے جو کرے کان
تو بتلاؤں اسے دانتوں کی پہچان
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۹).

گوش کر فریاد عاشق جان کر
نالۂ بلبل پہ اے گل کان کر
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۴۳).

--- کِروْلنی (--- کس ک ، و مج ، سک ل) امث.
کان سے میل نکالنے والی آر. ہور ایک سوکھی لکڑی رستے میں پڑی سو کچھ کام نہیں آتی تو چولھے کو تبھی ہونگی ہور چورہ دانت خلال کو تبھی ہونگا یا کان کرولنی تبھی بنائے جائے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۶۹) . [کان + کرولنا (کریدنا (رک) سے اسم آلہ)].

--- کَر ہونا محاورہ.
بہرا ہونا.

یقین ہے روزِ محشر صور کے بھی کان کر ہوویں
یہ اسرافیل سن کر آو دل کی دھوم کیسا تھا
((۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۵).

--- کُریدْنا ف مر ؛ محاورہ.
(کان کاری) **کان کے پردے کا میل نکالنا** (ا پ و ، ۷ : ۱۱۲).

--- کُریدْنی (---ضم ک ، ی مج ، سک د) امث.
چاندی یا پیتل وغیرہ کی بنی ہوئی وہ سلائی جس سے کان کا میل نکالتے ہیں اور اس کے سرے پر چمچے سے مشابہ چھوٹی سی زبان ہوتی ہے. بی بی بجائے چمچے کے اپنی جیب سے کان کریدنی نکال کے اوس سے ایک ایک دانہ چاول کا اوٹھا کر کھانے لگی. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۴ : ۴۲۵). چونے کی چنوٹی ، ایک پتلی سی خلال ، ویسی ہی کان کریدنی اور قریب قریب اسی قد و قامت کی چمچی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶). [کان + کریدنی (کریدنا (رک) سے اسم آلہ)].

--- کی بالی امث.
رک : کان کا بالا ، کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور.

کان کی بالی سے دل جھد جھد گیا اے لالہ رُو
ناک کا تنکا ہماری آنکھ میں کھٹکا کیا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۸). انہوں نے اپنے کانوں کی بالیاں اور دوسرے سونے اور چاندی کے زیورات اُتار کر دے دیے (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۴۲).

--- کی بِجْلی امث.
بالی کی قسم کا کان کا ایک زیور جس کے نچلے حصّے میں چاند ہوتا ہے اس چاند کے نیچے گھونگھرو لگے ہوتے ہیں.

اے پری رُو ہے ترے کان کی بجلی ، بجلی
نظر آتے ہیں ترے گیسوے خمدار گھٹا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۱). داہنے کان کی بجلی تو بے ڈھونڈے مل گئی دوسری بجلی کے واسطے ساری قنس کو ڈھونڈھ مارا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۵).

--- کی لَو امث.
کچیا ، وہ نرم گوشت جو کان کا زیریں حصّہ ہے.

جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں
جو صفائی کان کی لو میں ہے گوہر میں نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۰). پہلے دستور تھا کہ جس کروٹ بچہ پیدا ہو ، اس طرف کے کان کی لو چھدوا دیتے تھے جس سے غرض یہ ہوتی تھی کہ بچہ زندہ رہے گا. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۶). ان کے بچپن کی صورت اس وقت میری آنکھوں کے سامنے ہے چھریرا بدن ہونے کے باعث قد باعتبار عمر کسی قدر لانبا ، پیشانی بالوں سے دبی ہوئی ، ناک ستواں ، کان کی لویں زیادہ ڈھلکی ہوئیں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۹۱).

--- کی لَو پھرْنا محاورہ.
نزع کا عالم ہونا ، مرنے کا وقت قریب آنا.

یٰسین پڑھ کے حمدِ الٰہی بیان کی
لَو لگ گئی خدا سے ، پھری لو جو کان کی
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۰۷).

--- کی مچھْلی امث.
کان میں پہننے کا ایک طلائی زیور جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے.

ہنگامِ رقص زلف سے نکلے تڑپ کے صاف
توڑے تمہارے کان کی مچھلی نے جال کیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۶).

--- کے ٹھینْٹھے/کی ٹھینْٹھیاں نِکالْنا محاورہ.
کان کھول کر سننا ؛ بہرے پن کا علاج کرنا (اس شخص کے لیے مستعمل جو کچھ کا کچھ سنے یا نہ سنے) ، کان کا میل صاف کرانا.

کہیں گے ایک کی اب لاکھ ہم بھی
سنو جی کان کے ٹھینٹھے نکالو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۲).

--- کے رَسْتے م ف.
باتیں سنا کر ، باتوں باتوں میں ، کان کے ذریعے ، بواسطۂ کان. گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا. (۱۹۱۰ ، آزاد (نوراللغات)).

--- کے کیڑے کھانا محاورہ.
باتونی ہونا ، بک بک کرنا ، مسلسل بکواس کرنا ، باتوں سے دماغ پریشان کرنا.

کام کیا ہو جو آکٹی سمدھن
کان کے کیڑے کھا گئی سمدھن

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۷). استانی جی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے ہی کھائے جاتی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۲).

--- کھانا محاورہ.
بکواس سے دماغ پریشان کر دینا ، ستانا ، دق کرنا ، تکلیف دینا.

خاموش مرے کان نہ کھا نالۂ شبگیر
ہاں ہاں تری تاثیر کو دیکھا اوسے دیکھا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۵).

ہم نے بھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لیے آتا تھا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۴۳). ابے گدھے کی دم تو نے میرے ساتھ بہت بک بک کی اور میرے کان کھائے. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۲).

--- کھجانے کی فرصت نہیں فقرہ.
ذرا فرصت نہیں ، بالکل فرصت نہیں (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات).

--- کھڑے رکھنا محاورہ.
چوکنا رہنا ، ہوشیار رہنا (علمی اردو لغت).

--- کھڑے کر دینا محاورہ.
متوجہ کرنا ، چوکنا کرنا. روسی گورنمنٹ کی ظلم شعاری اور جور و تعدی پر دھواں دھار مضامین لکھ کر کل دنیا کے کان کھڑے کر دیے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۷). پہلے مصرعہ میں (اے بھائی) کی (با) کا دب کر نظم ہونا کان کھڑے کر دیتا ہے. (۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۳۴).

--- کھڑے کرنا محاورہ.
۱. **چوکنا ہونا ، ہوشیار ہونا.** رکابدار نے کہا آپ اگر بچ جائے گا اور زندہ رہے گا تو میں نوکری کر لوں گا سب نے یہ سن کر کان کھڑے کیے اور پوچھا کہ یہ تو نے کیا کہا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۹۰). اس کی اشاعت نے بدمنی کے اس مشہور اور فرشتہ میں مذکور قصّے کی طرف بہت سے تاریخ دانوں کے نہ صرف کان کھڑے کیے بلکہ کان کھول دیے تھے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ بدمنی ، ۱۴۲). راجہ نے استغراق میں کان کھڑے کئے اور پلکیں اٹھیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶). ۲. **خبردار ہو جانا ؛ متوحش ہونا ، گھبرا جانا نیز آہٹ پاجانا.**

ہاں تلک طوطے نے کیا جو بیان
شاہزادی نے بس کھڑے کیے کان

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۵).

کیا کیا گلوں نے کان ہیں اپنے کھڑے کیے
آمد کو سُن کے یار کی فصلِ بہار میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۳). گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز سنی تو اپنے کان کھڑے کیے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۲۵). وہ جب کسی نئے شکار کے آنے کی خبر سنتا ہے تو تھوتھنی اٹھا کر اپنے کان کھڑے کر لیتا ہے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۵۹)

--- کھڑے ہونا محاورہ.
کان کھڑے کرنا (رکھنا) کا لازم. اس گیدی کو ایسی سیاست کروں کہ بار دیگر ایسی حرکت نہ کرے اور سب کے کان کھڑے ہوں اور ڈریں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۲). اس قدر بُرا بھلا کہیں کہ میرے کان کھڑے ہو جائے. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۳). میں نے ان کی آمد و رفت کی خبر پائی اسی وقت میرے کان کھڑے ہوئے اور میں نے ان سے التجا کی تھی کہ آپ گنواروں کو سر نہ چڑھائیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶۳). روٹی والے کے کان کھڑے ہو گئے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰۶).

--- کھل جانا محاورہ.
اپنی غلطی سے آگاہ ہونا ، چوکنا ہونا ، عبرت حاصل ہونا ، ہوشیار ہونا.

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر
کان ان لوگوں کے سن کر یہ غزل کھل جائینگے

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۶).

--- کھلنا محاورہ.
متنبہ ہونا ؛ عبرت پکڑنا ، نصیحت لینا.

لکھیا سگا خوب سنوار
یہ سن کھلتے کان کوار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۹ ب ؟).

کان صیّاد نے کھلتے وہ فغاں کرنا میں
لیک مجبور ہوں اب رخصتو فریاد نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۱).

کھل گئے کان جب سنی ایسی
کھل گئی جان جب سنی ایسی

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۹).

کبھی حقیقتِ فردا سنو تو کان کھلیں
ندائے دل ہے کوئی دور کی پکار نہیں

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۵۲).

--- کھلے رکھنا محاورہ.
ہوشیار رہنا ، چوکنا رہنا ، باخبر رہنا ، خبردار رہنا ، حالات سے واقفیت رکھنا. یہی بادشاہ کا قصور تھا ان کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہیے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۷۱).

--- کھنچنا محاورہ.
سزا ملنا ، گوشمالی ہونا.

یہی سبب ہے اب ان کی باتوں پہ کان دھرتے نہیں ہیں لڑکے
کھنچا نہ ہو دستِ مولوی سے نہ تھا یہاں کوئی کان ایسا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۰).

--- کھول دینا محاورہ.
جتا دینا ، آگاہ کر دینا ، ہوشیار کر دینا ، متنبہ کر دینا.
جب اپنے بند قبا تم نے جان کھول دیئے
صبا نے باغ میں جا گل کے کان کھول دیئے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۱).
جو اب کہیں کچھ رقیب تم سے ، تو انکے تم کان کھول دینا
برا کہیں گے جو وہ کسی کو تو اپنے حق میں برا کریں گے
(۱۹۳۶ ، شعاع سہرہ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۳).

--- کھول کَر/کے سُنْنا ف مر ؛ محاورہ.
توجہ سے سننا ، غور کر کے سننا ، غفلت دور کر کے سننا ، عبرت پکڑنے کی غرض سے سننا.
مکھ نا نہیں بولے بول وہی
کان سنی ایہں کھول وہی
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۳۹).
سنوں مومنوں کان کوں دل کے کھول
خدا پاک کے بات ہیں نت اصول
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۳).
کہتے ہیں آج ہم بتو نادان کھول کے
مدت سے تجھ پہ مرتے ہیں سن کان کھول کے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۸). کان کھول کر سنو ، میں تم کو جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں. (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۹۶). انہیں ... کان کھول کر سن لینا چاہیے کہ جھوٹی تبلیغ کی جگہ ... انہیں سچی تبلیغ کی توفیق عطا ہوئی. (۱۹۲۷ ، مسلمان مہاراجا ، ۱۳۰).

--- کھولْنا محاورہ.
۱. مشتاقِ سماعت ہونا، کوئی بات سننے کے لیے آمادہ و تیار ہونا ، سنتے وقت غور کرنا ، توجہ سے سننا.
کان کھولے ہوئے گل گوش برآواز ہے آج
درد دل جو تجھے کہنا ہو سنا لے بلبل
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۸). اب ذرا کان کھولیے اور سنیے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲). ۲. **جتا دینا ، آگاہ کر دینا ، متنبہ و خبردار کر دینا ؛ سمجھا دینا.**
نہ سنے گا مری فغاں پھر تو
میں ترے کان کھول رکھتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۲).
کان کھولے اس کے جوشِ آہ نے
قدر افزوں کی غمِ جانکاہ نے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۵). گورنر جنرل بند نے بار بار سمجھایا ... انجام بد سے مطلع کیا اور برابر کان کھولتے رہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۱۹).

--- کھولے ہونا محاورہ.
ہوشیار ہونا ، خبردار ہونا ، چوکنا ہونا.
آمد آمد کا خزاں کی ہے جو اندیشہ انہیں
کان کھولے روز و شب گلشن میں ہیں ہشیار گل
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۸).

--- کھینْچْنا محاورہ.
رک : کان ا کھاڑنا ، گوشمالی کرنا ، سزا دینا.
تم ناک چڑھاتے ہو مری بات پہ اے شیخ
کھینچوں گا کسی روز میں اب کان تمہارے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۶). اچھا جب آپ کان کھینچنے آئیں تو ایک گلاس پانی لیتے آئیں. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۹۹).

--- گُچْیانا محاورہ.
رک : کان بچانا (فرہنگ اثر).

--- گَرْم کَرْنا/گَرْمانا محاورہ.
۱. سکھانا پڑھانا (بیشتر کسی کے خلاف) ، بدگمان کرنا ، ورغلانا. کہیں سائرہ نے رات بھر تمہارے کان تو گرم نہیں کیے. (۱۹۳۴ ، سمن پوش ، ۷۸). ۲. **گوشمالی کرنا ، سزا دینا ، کان اینٹھنا.** کسی کے کان گرمانے کسی کے سر پر دھپ لگانی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۲).
چہرے سے جو اون کے غنچہ و گل بازیٔ نزاکت ہارے ہیں
کان آکے صبا نے گرمائے پتّوں نے طمانچے مارے ہیں
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۲۸).

--- گُنگ کَرْنا محاورہ.
بہت شور مچانا ، بہرا کر دینا ، کان کا پردہ پھاڑنا. غالب ... بڑی دھوم دھام سے آئے اور ایک نقارہ اس زور سے بجایا کہ سب کے کان گنگ کر دیے کوئی سمجھا اور کوئی نہ سمجھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۰).

--- گُنگ ہونا محاورہ.
کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو ، کان بہرا ہونا ، کان سائیں سائیں کرنا (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات).

--- گُنَہْگار ہیں فقرہ.
میں نے یونہی سنا ہے ، جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں ، کسی غلط بات کا سننا جبکہ جھوٹ یا سچ کا پتا نہ ہو یا تحقیق نہ ہو.
آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے
ہیں مرے کان گنہگار ، کہوں یا نہ کہوں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۱۲). کان گنہگار ہیں ، دروغ بگردن راوی ، ایک معتبر ذریعے سے سنا تھا ، عبرت کے لیے لکھ دیا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۶۶).

--- گوشی (--- و مج) است.
گوشمالی ، کان کھینْچنا ، سزا دینا. بدھو نفر کو ہر دم خوف تھا کہ مبادا پولیس والے آکے کان گوشی کریں اور جزیرے کی بادشاہی کے بدلے قید خانے میں اسیر ہوں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۵). [کان + گوشی (گوشمالی (رک) کی تحفیف)].

--- گُونْج اُٹھنا/جانا محاورہ.
کان میں کسی آواز کا بھر جانا. کھنکھروں کی جھنکار سے کان گونج گئے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۰۸).

اسمبلی کے مباحث سے کان گونج اٹھے
اسمبلی کے مناظر میں کھو گئیں نظریں
(۱۹۴۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۲۳).

---گونگے ہونا محاورہ.
کان بہرے ہونا (نوراللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---گئے فقرہ.
۱. کان بے کار ہوئے ، سماعت سے گئے ، سننا مشکل ہے.
آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۹۰). **۲. کان باقی نہ رہے ، کان ختم ہوگئے.**
چبھ گئی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشّاطہ مرے کان گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۶).

---لپیٹ کر م ف.
چپ چاپ ، بے عذر و حجّت. موقع کی نزاکت بھانپ گیا اور کان لپیٹ کر دیوارِ برلن کے پار چلا گیا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۰۵). میں چپکے سے کان لپیٹ کر باہر آگیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۲۶).

---لگا کر/کے م ف.
دھیان سے ، غور سے یا متوجہ ہو کر ، ہوشیاری کے ساتھ.
ہولے ہولے چلتا ہوا دروازے پر پہنچا اور کان لگا کر سُن گُن لی. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۴۲).

---لگا کر سُننا محاورہ.
غور سے سننا ، توجہ سے سننا.
چل بزمِ معرفت میں ذرا سن لگا کے کان
منصور نغمہ سنج اناالحق ترانہ ہے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۳۹). جو (ہمارے) کلام کو کان لگا کر سنتے اور اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے نیک ہدایت دی ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۸۰). ایک کہاوت فرمائی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۵۴۵). ایک ایک قدم جما کر زمین پہ رکھا اور ہر قدم کی چاپ کو کان لگا کر سنا. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۵).

---لگانا محاورہ.
۱. دھیان سے سننا ، سننے میں ہمہ تن غرق ہونا ، توجّہ سے سننا. اب ان عمزدوں کا ماجرا سنو ٹک ادھر کان لگاؤ. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۳۹). بادشاہ ملا عبداللہ ... کی بات پر کان نہیں لگاتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۱).
دل تڑپ اٹھتا ہے کیوں آخر شب
دو گھڑی کان لگا غور سے سن
(۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، برگِ نے ، ۱۰۹). **۲. (کسی آہٹ یا آواز کی طرف) کانوں کو ہمہ تن متوجّہ کرنا ، کن سوئیاں لینا ، چوری چھپے سننا ، ٹوہ لینا.**
آئی نہ صدا بار کی ہر چند کہ پہروں
کان اپنا میں جا کر پسِ دیوار لگایا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۰۰). ذرا بندی جان کے باورچی خانے کی طرف کان لگائیں اور ان دو بڈھے بڑھیوں میں جو باتیں چپکے چپکے ہو رہی ہیں ان کو غور سے سنیں. (۱۹۳۶ ، سعادت ، ۱۸). شاید دروازے سے کان لگائے ہمارے یہاں کی سُن گُن لے رہا تھا. (۱۹۴۳ ، جنّت نگاہ ، ۹۷). دروازے کے پاس ٹکے ہوئے یہ ظاہر عمیق ترین دل چسپی سے کان لگائے سن رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶۲).

---لگائے بیٹھنا/رہنا محاورہ.
سننے کے لیے متوجّہ ہونا ، مائل ہونا ، غور سے سننا ، سننے کی کوشش کرنا. شاہانِ قدیم موبدوں کی آواز پر کان لگائے رہتے تھے. (۱۸۷۲ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۳۸). وہ بیم و رجا کے عالم میں دروازے سے کان لگائے بیٹھے تھے. (۱۹۴۳ ، جنّت نگاہ ، ۱۹۶). قائر کی ایک مختصر سی آواز آئی ، ایک لحظے کو رُک کر انہوں نے رات میں کان لگائے. (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۸۳).

---لگنا محاورہ.
۱. کان لگانا (رکھنا) کا لازم ، سننے کے لیے چوکنا رہنا ، سننے کے لیے متوجّہ ہونا.
اچھے گانے کی طرف اب ہے میرا کان لگا
کون ایسا ہے کہ دے جلد دوتارے کو بجا
(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۴۳). جب ڈکاوت کی رسیلی آواز نکلتی تو سب کے کان ادھر ہی لگ جاتے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹۰).
ہمارے کان لگے ہیں تری خبر کی طرف
پہنچ ہی جائے گی جو کچھ بری بھلی ہو گی
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۲۵).
آج معلوم ہوا اس کو وفا کہتے ہیں
کان دنیا کے لگے ہیں مرے افسانے پر
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۹۷). **۲. مصاحب اور یار بننا ، ہم صحبت ہونا ، ناک کا بال ہونا.**
بڑھے کیوں نہ ہر دم زمرد کی شان
جب ایسے کسی کے لگے جا کے کان
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۹).
موقوف یار غیر جلانا مرا نہیں
جو کوئی اس کے کان لگا کچھ مٹا گیا
(۱۸۱۰ ، میر (فرہنگ آصفیہ)).
خدا کرے کہے تجھ سے یہ کچھ خدا لگتی
کہ زلف اے بتِ بدکیش تیرے کان لگی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۶). **۳. سرگوشی کرنا ، کانا پھوسی کرنا.**
کیونکہ سرگوشی کروں ہے مجھ سے عالم بدگماں
کان لگتے ہے ترے سب کے کھڑے ہوتے ہیں کان
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۷۰). **۴. کانوں کو مانوس ہونا ، کانوں کا عادی ہونا.**

کان لگے ہیں ایسے اپنے حرفِ رازِ پنہاں سے
گھر میں ہمیں جو کہتے ہو تم وہ سن لیتے ہیں یاں سے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۵). ۵. **کان کے پیچھے زخم ہو جانا ، کان کا پک جانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---لگے رَکھنا محاورہ.
متوجّہ رہنا ، دھیان رکھنا . جابجا پرچہ نویس بٹھانے ہوئے تھے ، ہر طرف کان لگے رکھتا. (۱۸۸۴ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۱۱۹).

---لگے رَہنا محاورہ.
سننے کے لیے متوجّہ رہنا (نوراللغات).

---لگے ہونا محاورہ.
دھیان لگنا ، توجّہ ہونا. کان لگے ہوئے ہیں کاش کوئی تو آ کے کہہ دے وہ آئے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۵۱).

---لینا محاورہ.
گوشمالی کرنا ، کان کھینچنا.

میرے نالے نہ جانینگے خالی
بجلیاں بن کے کان لینگے آج
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۸۳). ہم نے بدستور غصے میں کہا : جاؤ یہاں سے نہیں تو ہم کان لیتے ہیں تمہارے ، بیوقوف کہیں کا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۳۷).

---مارْنا محاورہ.
کان بند کر لینا ، نہ سننا.

سنی کچھ نہ ، جاں سا گیا ہر سے میری
ہو غافل مری طرف سے کان مارا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۸).

---مانُوس ہونا محاورہ.
کان آشنا ہونا ، سنا ہوا ہونا.

ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان
نغمۂ حرفِ مکرّر چاہیے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۰). رفتہ رفتہ کان اس لفظ سے مانوس ہو گئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۲).

---مَٹکانا ف مر ؛ محاورہ.
لُبھانے کے لیے کان کو حرکت دینا ، لبھانا ، متوجّہ کرنا.

دیکھ اسپِ نفر کو رام ہو جانے
مالک کو نجھا کے کان مٹکانے
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۶۵).

---مَروڑنا / مَڑوڑنا محاورہ.
۱. (اَ) **گوشمالی کرنا ، تنبیہ کرنا ، سزا دینا**.

دین نسان جُھلدے گجیں گجدنگ بجا جگ جوڑ دیَن ہیں
سا ہنساہ پناہ ہوئے اب کفر کے کان مروڑ دیَن ہیں
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۳).

گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیے
گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مڑوڑا چاہیے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۰). میں اُسی حالت میں رو رہا تھا کہ باپ نے آ کر دفعۃً میرا کان مروڑا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۴۶). ہر وقت تمہارے کان مروڑنے کو موجود ہیں. (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۳۱). کبھی اس کے کان مروڑنے پڑتے ہیں. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۲۰۸). (اِ) **متنبہ کرنا ، سختی سے منع کرنا ، ہلکی سزا دے کر منع کرنا**. ان کے دولھا سے کچھ بات چیت نہ رکھیو ، تمہارے کان پہلے ہی مروڑے دیتا ہوں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۶۲). جگن ناتھ انگریزی پڑھاتے تھے اور مارنے پیٹنے کی جگہ فقط کان مروڑنے پر اکتفا کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۱). ۲. **عاجز اور قائل ہونے کا اعتراف کرنا ، ہار ماننا**. مغنی رعبِ شاہی سے گانے میں جی چھوڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ پشیمان ہو کر طنبور کے عوض اپنے کان مروڑتے ہیں. (۱۸۵۳ ، شرحِ اندر سبھا ، ۸۰). ۳. **توبہ کر لینا ، ترک کرنے کا عہد کرنا**. میں نے کان مروڑا ، کہنا سننا چھوڑا. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقدِ ثریا ، ۲۶).

کبھی حرفِ حق آ گیا تھا زباں پر
کئی سال کان اپنے ہم نے مروڑے
(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۵). ۴. (اَ) **ستار وغیرہ کی کھونٹی کسنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). (اِ) **پیچ گھمانا**. کونسی خبر کے لیے ہر وقت آپ ریڈیو کے کان مروڑتے رہتے ہیں. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۶).

---مَلْنا محاورہ.
رک : کان مروڑنا ، گوشمالی کرنا ، سزا دینا.

جو اُٹھ کر پھروں تو خوشی سوں چلے
جو بیٹھوں پکڑ کان دونوں ملے
(۱۷۵۲ ، قصّہ کامروپ و کلاکام ، ۴۰). بادشاہ نے ملایان فرعون صفت کے کان ملنے کے لیے ... اس کو خاطر خواہ پایا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷۷).

---مَیلْیا (---ی لین ، سک ل) امذ.
کان کے معمولی مرض کی دیکھ بھال کرنے اور میل نکالنے والا شخص ، کان کار. کوئی شاہ دولھا کا چوہا مانتا کوئی ذابح البقر ، ڈفالی ، کان میلیا جانتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین[1] ، حاجی بغلول ، ۱۰۵). کان میلیے تو ہم نے دیکھے ہیں لیکن دانت میلیے آج ہی دیکھنے میں آئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۵).
[کان + میلیا (رک)].

---میں اُنگلی دینا محاورہ.
(عمداً کسی کی بات نہ سننے کے لیے کان میں انگلیاں دینا) ، جان بوجھ کر نہ سننا ، سننے سے دانستہ گریز کرنا.

کان میں انگلیاں دے لوں تو سنوں اے واعظ
دین کا کام ہے یہ سب سے مقدم ہو گا
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۱).

وہ کون ہے رادھا جو تیری چوپال میں آ کر بیٹھتا تھا
میں کان میں انگلی دیتی ہوں ، جب بانی بولی گاتا ہے
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۹۱).

---میں اُنگلی / اُونگلی رَکھنا محاورہ.
رک : کان میں انگلی دینا ، عمداً نہ سننا ، ارادۃً نہ سننا.
اپنی کہتا ہے مؤذن اور کی سنتا نہیں
رکھ لے ہنگامِ اذاں اونگلی نہ کیوں کر کان میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۲).
آمدِ سیلابِ طوفانِ صدائے آب ہے
نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۷).

---میں آواز آنا ف م ؛ محاورہ.
سنائی دینا.
یہ وہ منزل ہے جہاں قافلہ اُترا ہی نہیں
کان میں آنے لگی کوسِ سفر کی آواز
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۳).

---میں آواز پڑنا محاورہ.
سنائی دینا ، سننے میں آنا.
تھے اسوقت شحمہ بھی خوش دہات میں
یوں آواز آ کر پڑیا کان میں
(۱۶۷۹ ، قصّہ ابوشحمہ ، ۳۰).
پڑی جو کان میں اُس کی یہ آواز
ہوئی تسکیں کہ آیا میرا دم ساز
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۹۲).

---میں بات پڑنا محاورہ.
کسی بات کا سننا ، کان میں آواز آنا ، آگاہی ہونا.
کس کے دہن کی بات پڑی گل کے کان میں
غنچے کو شرم سونے گریبان لے گئی
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۲).
سنا جو کچھ وہ ہم نے یاد رکھا
گڑی دل میں جو کانوں میں پڑی بات
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۱۱).

---میں بات ڈال دینا محاورہ.
کوئی بات سنا دینا ، آگاہ کر دینا ، سمجھا دینا.
وہ اسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھیے
ڈال دی ہے بات ان کے کان میں
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۲). اگر تم سلسلۂ سخن جاری رکھو تو مجھے ان کے سامنے بھی گفتگو کرنے میں تامّل نہیں اور مجھے تمہارے کان میں یہ بات ڈال دینی چاہیے کہ نکاح کے وقت ایجاب و قبول کا مرد اور عورت کو شرع اسلام نے کامل اختیار دیا ہے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۶۶).

---میں بات ڈالنا محاورہ.
کوئی خاص بات کہنا ، آگاہ کرنا. ہم نے بھی بوڑھے ہو کر اتنی بات سمجھی اور اگر اس کے کان میں کسی نے ڈالی ہوتی تو وہ بھی سمجھتا مگر ڈالنے والا ہی کون تھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۵). اسنے فوراً شوہر کے کان میں بات ڈال کر جو کچھ زیور بچا تھا مسجد کی نذر کیا. (۱۹۲۳ ، طوفان اشک ، ۸). اب اٹھتے بیٹھتے مرزا کی بیوی نے لڑکی کے کان میں بات ڈالنا شروع کی. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۴۸).

---میں بات کہنا محاورہ.
کوئی بات خفیہ طور پر کہنا ، کان کے قریب آہستہ سے بات کرنا ، سرگوشی کرنا.
حیرت ہے کہ کل اوس نے کہی کان میں اپنے
وہ بات کہ مطلق جو نہ تھی دھیان میں اپنے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۱).
یوں نہ سنیئے گال پر رکھ لیجے ہاتھ
بات کہنی ہے تمہارے کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۴).

---میں باتیں کرنا محاورہ.
سرگوشی کرنا ، کان میں منھ لگا کر کچھ کہنا ، آہستہ آہستہ باتیں کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---میں باتیں ہونا محاورہ.
مدّت کی سنی ہوئی بات یاد ہونا ، سرگوشی ہونا.
فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر
کہ میرے کان میں اب تک عزاداروں کی باتیں ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۷).

---میں بانا (باہنا) محاورہ (قدیم).
کان میں ڈالنا.
سہیلی زلف ڈھل کھنستا جو تیرے کان کن آیا
کنا کیا کان میں بایا وو کیا کیا تج کوں سکلایا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸).

---میں بول مارنا محاورہ.
سنی ان سنی ایک کر دینا. میں نے آواز دی کہ ذرا بچّے کو سلا دے تو کانوں میں بول مار کر چپ ہو گئی. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۰).

---میں بَھرنا محاورہ.
لگائی بجھائی کرنا ، (کسی کے خلاف) کان بھرنا ، ورغلانا. نہ معلوم صاحب کے کان میں کیا بھرا کہ نوکری بھی گئی رسوائی بھی ہوئی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۶۶).

---میں بِھنک آنا محاورہ.
کان میں آواز آنا ، سُن گُن ہونا.
ناگہاں یہ کان میں آئی بھنک
بابو صاحب! کیا یہی ہے تارگھر؟
(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۴۹).

---میں بھنک پڑ جانا محاورہ.
افواہ سنائی دینا ، اڑتی ہوئی خبر ملنا . ابن الوقت کو سخت تردد پیدا ہوا کہ ایسا نہ ہو ہماری عورتوں کے کان میں بھی بھنک پڑ جائے اور شہر سے چلے جانے کا ارادہ کریں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۶). ذرا بھی ان کے کانوں میں بھنک پڑ گئی کہ ہمارے آپ کے کہنے سے ہوا تو بہت بُرا مانیں گے . (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۸۲).

---میں بھنک پڑنا محاورہ.
اڑتی ہوئی بات سننا ، افواہ سننا. کیونکر ممکن ہے کہ روس کے کان میں ایسی کانگریس کی بھنک نہ پڑی ہو. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵). ذکر تو وہ سن چکی ہے اور اس کے کان میں بھنک پڑی ہوئی ہے (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۸۱) انگریز افسران کے کان میں بھنک پڑ گئی تو ان کی ترقی خطرے میں پڑ سکتی ہے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۰۹).

---میں پارہ بھرنا محاورہ.
بہرا کر دینا ، قدیم زمانے میں مجرموں کے کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے.

کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گلِ شاداب پارے کا
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۰).

کاش اون سے ہم نہ کہتے اپنی بیتابی کا حال
بھر دیا ہے اضطرابِ دل نے پارا کان میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۱).

---میں پچکاری لگوانا محاورہ.
کان صاف کرانا ، کان کا میل نکلوانا. وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے جائنٹ سیکرٹری کے کانوں میں پچکاری لگوا کر صفائی کرا دی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۴۶).

---میں پرونا محاورہ.
خموشی سے کسی کی اتار دینا ؛ چغل خوری کرنا ، کان بھرنا ؛ متواتر کہتے رہنا (قاموس الفصاحت).

---میں پڑا رہنا محاورہ.
کوئی بات یاد رہنا ، آگاہی رہنا.

کام آتے کی نہاں عنادل کو گوش کر
اچھی ہے بات کان میں اے گل پڑی رہے
(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (نوراللغات)).

---میں پڑنا محاورہ.
سننا ، سننے میں آنا ، آگاہی ہونا. جب تک امور دنیا کئی دفعہ کان میں نہیں پڑتے تب تک ان کی سمجھ میں نہیں آتے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۳۹). میری آواز لڑکی کے کان میں پڑی . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۹۳). کسی ایک لفظ یا علامت کے کان میں پڑتے ہی اس لفظ یا علامت کی پوری تاریخ ذہن میں گردش کرنے لگتی ہے. (۱۹۸۲ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۹).

---میں پہنچانا محاورہ.
سنانا ، گوش گزار کرنا ، اطلاع دینا ، باخبر کرنا. ہاتف غیب نے یہ آواز فوج اسلام کے کان میں پہونچائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۲). لوگوں نے حضرت حسن کے کان میں پہونچایا کہ فلاں شخص نے آپ کی غیبت کی ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۳۱).

---میں پہنچنا محاورہ.
سننا ، سن پڑنا.

چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے
کیوں نہیں پہنچے تمہارے کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۳). کڑوی بات کان میں پہونچتے ہی کلیجے کے ٹکڑے اڑا دیتی ہے ، زبان شیریں ملک گیری . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۰).

---میں پہنٹنا ف مر.
زیور گوش کرنا.

جب کبھی پہنا جڑاؤ اوس نے زیور کان میں
نازکی بولی کہ کیوں لٹکائے پتھر کان میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۲).

---میں پھونک جانا محاورہ.
سرگوشی کرنا. شیطان سب کے کان میں پھونک گیا ہے کہ مثل تیرا دوسرا دنیا میں نہیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۷).

---میں پھونک دینا محاورہ.
چپکے سے کانوں تک پہنچا دینا ، کان میں ڈال دینا.

الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لیے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۱). ہر برائی کے وقت انسان کا ضمیر چپکے سے یہ کان میں پھونک دیتا ہے کہ یہ عمل اچھا نہیں ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۶۲). سرکاری ایجنٹوں نے نہ معلوم مولوی یوسف شاہ کے کان میں کیا پھونک دیا کہ وہ آپے سے باہر ہوگئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲۶).

---میں پھونکنا محاورہ.
۱. خاموشی کے ساتھ کسی سے کچھ کہہ دینا ، چپکے سے کان میں بات ڈال دینا.

وہ پرکالہ آتش کا ہے صبح تلک بھڑکا بھی نہ تھا
کیا جانوں کیا پھونک دیا لوگوں نے اس کے کان کے بیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۶۳). بدگمانی نے اس کے کان میں پھونکا کہ بادشاہ جو یہاں اترے ہیں اس سے میرے ننگ و ناموس پر نظر منظور ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۰). انسان کی طبیعت ہزارہا برس میں نہیں بدلتی جو بات روز اوّل سے کان میں پھونک دی گئی دل سے نہیں نکلتی. (۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱). نو سو برس بعد قاسم امین نے بالکل ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا جیسے یہ باتیں خود ابن رشد کی روح نے قاسم امین کے کان میں پھونکی ہیں. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۵۱)

۲. **لگائی بُجھائی کرنا ، کسی کی غیبت یا بدگوئی کرنا.**

بلبل نے کہا آگ مری جان میں پھونکے
پر بادِ صبا گل کے نہ کچھ کان میں پھونکے
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۶).

کیا جانیے کیا پھونک گئے کان میں واں غیر
کچھ ایسی لگائی کہ بجھائی نہیں جاتی
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۹۲).

جہاں پھونکا اک وسوسہ کان میں
تزلزل پڑا دین و ایمان میں
(۱۹۴۳ ، شاعرات اردو ، ۲۶۳). ۳. **کوئی دعا یا منتر وغیرہ پڑھ کر کان میں پھونک مارنا** (کہا جاتا ہے کہ اس طرح دعا اور منتر جلد اثر کرتے ہیں). اوس نے آگے بڑھ کے کچھ پڑھ کے میرے کان میں پھونکا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۵). ۴. **تعریف کر کے مغرور بنانا ، تعریف و توصیف سے خوش کرنا.**

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۹۹).

---میں تیل ڈال کَر بَیٹھنا/بَیٹھے ہونا محاورہ.
بے خبر ہونا ، بے پروا ہونا.

ہائے تم ایسے بےخبر بیٹھے
کان میں تیل ڈال کر بیٹھے
(۱۸۸۵ ، درد جُدائی ، ۳۴). لوگ ایسا کان میں تیل ڈال کر بیٹھے کہ کوئی پھٹکا تک بھی نہیں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۵۸).

---میں تیل ڈال کَر سو رَہنا محاورہ.
بے خبر ہونا ، بےپروا ہونا ، اپنے کو بہرہ گونگا بنا کر بیٹھنا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں تیل ڈال کے بَیٹھنا محاورہ.
بالکل بےخبر ہونا ، سنی کی ان سنی کر دینا ، ذرا بھی توجّہ نہ دینا کچھ دن بالکل کان میں تیل ہی ڈال کے بیٹھے تھے نینی تال کے سفر کا عزم فسخ ہی کردیا تھا (۱۸۹۰، سیرِ کہسار، ۲ : ۳).

فریاد پر تم نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھے ستم کیا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵۰).

---میں تیل ڈال لینا محاورہ.
غفلت برتنا ، بے پروا ہو جانا. میاں تم نے بھی کان میں تیل ڈال لیا اپنی خیر و عافیت سے بھی اون غریبوں کو آگہ نہ کیا.
(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۰۳).

---میں تیل ڈالنا محاورہ.
اپنے آپ کو بے خبر رکھنا ، بہرا بن جانا.

سوز پروانہ یوں سنے ہے چراغ
کان میں جیسے تیل ڈالا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۳۶). اخرس بھی کانوں میں تیل ڈالے چکنی چکنی باتیں کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۹).

دل کی دھڑکن دے نہ سُنائی
اتنا کان میں تیل نہ ڈال
(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۱۴).

---میں تیل ڈالے بَیٹھا رَہنا محاورہ.
بالکل غافل رہنا ، خاموشی اختیار کر لینا. رسل ایسے شخص نہ تھے کہ وہ ایسے خطرناک موقع پر کان میں تیل ڈالے بیٹھے رہتے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹۵).

---میں ٹھینٹھیاں ہونا محاورہ.
کان میں بہت سا میل جما ہونا (علمی اردو لغت).

---میں جانا محاورہ.
سُنائی دینا ، سماعت میں آنا. اُستاد کا وہ عالم اب تک آنکھوں کے سامنے ہے کہ خاموش اپنے شغل میں مصروف ہیں کوئی بات اس کی بھی کان میں جاتی ہے تو مسکرا دیتے ہیں. (۱۹۱۰، آزاد (دیوان ذوق ، ۱۰۳)).

---میں جھنجی کوڑی ڈالنا محاورہ.
غلام بنانا ، غلام ہونے کی نشانی ڈالنا ، مطیع کرنا ، فرمانبردار بنانا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---میں حَرف ڈال دینا محاورہ.
آگہ کر دینا ، گوش گزار کر دینا ، بتا دینا.

بتائیں لفظ تمنّا کے تم کو معنی کیا
تمہارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳).

کب یہ خیال تھا ترے وہم و گمان میں
دو حرف میں نے ڈال دیے تیرے کان میں
(۱۹۲۹ ، مطلعُ انوار ، ۶۰).

---میں دُہرانا ف مر ؛ محاورہ.
چپکے سے کوئی بات دوبارہ کہنا ، چپکے سے کان میں کہنا.
«بیچارہ جونی میری وبدر چل بسا» لائنل نے بولی سیز کے کان میں دہرایا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۰).

---میں دَھرنا محاورہ (قدیم).
غور اور توجّہ سے سُننا ، ذہن میں محفوظ رکھنا.

بزرگاں کا بچن کاناں میں دھرنا
کسی کا عیب دھر غیبت نہ کرنا
(۱۶۴۵ ، جنت سنگار ، ۳۶).

---میں ڈال رَکھنا محاورہ.
یاد رکھنا ، حافظے میں محفوظ رکھنا. میری بچّو ان باتوں کو کان میں ڈال رکھو. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۴۹).

---میں ڈالنا محاورہ.
سنا دینا ، کہہ دینا ، آگہ کر دینا ، گوش گزار کر دینا. ان چیزوں کا مجملاً عوام کے کان میں ڈال دینا اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ ان میں مبالغہ کیا جاوے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۳۴)

خالہ نے ہانپ کر کہا ، اپنی پھپھا تو سب کے کان میں ڈال آئی ہوں ، آئے نہ آئے کا حال اللہ جانے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۳۶)۔

---میں ڈھول بجانا محاورہ۔
کان کے پاس چلانا ، بہت شور مچانا۔ ماما کیا تمہارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۵)۔

---میں رچ جانا محاورہ۔
کان کا کسی آواز کی لذت سے مانوس ہونا ، کان کو اچھا لگنا ، سننے میں بھلا محسوس ہونا۔

رچ رہی ہے کان میں ہاں لے وہی
اور مغنّی نے کئی بدلے ہیں ٹھاٹ
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۷۲)۔

---میں رکھنا محاورہ۔
دھیان رکھنا ، یاد رکھنا ، خیال رکھنا۔

ایک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھ کو ذرا دھیان میں رکھنا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۳)۔

---میں رُوئی دے کے بیٹھنا محاورہ۔
بے خبر ہونا ، غافل ہونا ، بے فکر ہونا (علمی اردو لغت)۔

---میں رُوئی دینا محاورہ۔
رک : کان میں روئی رکھنا ، کسی کی بات نہ سننا ، بے فکر ہو جانا ، محض بے خبر ، غافل ، بے سدھ اور بے پروا بن جانا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

---میں رُوئی رکھنا ف مر ؛ محاورہ۔
۱. رک : کان میں روئی دینا ، کان میں اس طرح روئی رکھنا کہ کچھ نہ سنائی دے ، کان روئی سے بند کرنا۔

نہ بن سک وو ا کہ دہن جو لغریاں سوں روئے
رکھیا گل نے شبنم تے کاناں میں روئی
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۹)۔

اذاں کا وقت ہے کانوں میں اپنے روئی رکھ ساقی
صدائے قلقلِ مینا زبانِ قم قم میں قاصر ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۱۵)۔ **۲. بہتے ہوئے کان میں تیل یا دوا ڈال کر روئی دینا ، عطر کا پھویا رکھنا** (علمی اردو لغت)۔

---میں سُننا محاورہ۔
رازدارانہ کچھ کہنے کا موقع دینا۔

ناک رگڑی برسوں اس ارمان میں
سن لیں میری بات اک دن کان میں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱۳۳)۔

---میں صدا آنا ف مر ؛ محاورہ۔
کان میں آواز آنا۔

پوچھا یہ میں نے کان میں آتی ہے کیا صدا
بولا اجل اجل کی جہاں میں پکار ہے
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۱۹)۔

---میں قُو کرنا محاورہ۔
کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں قو کہتے ہیں۔

برسوں بچی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۵)۔

---میں کچھ کہہ دینا محاورہ۔
چپکے سے کہنا ، پوشیدہ یا خفیہ طور سے کہہ دینا۔

ہے غضب چڑھتی جوانی کا ابھار
یہ نہ کچھ کہدے تمہارے کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۳)۔

---میں کوڑی پہننا محاورہ۔
غلامی کا حلقہ پہننا ، مطیع ہونا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات)۔

---میں کوڑی ڈالنا ف مر ؛ محاورہ۔
مطیع و فرمان بردار بنانا ، غلام بنانا۔

بالیوں کے واسطے موتی نہ لو
غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۳)۔ سب سرکشوں اور پناہ دہندوں کے کان میں کوڑی ڈال دی گئی۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲۶)۔

---میں کہہ جانا محاورہ۔
چپکے سے آگاہ کر جانا ، رازدارانہ طور پر بتا جانا۔

وہ رشکِ حور شب کو کہیں گھر کے رہگیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۵)۔

---میں کہنا ف مر ؛ محاورہ۔
چپکے سے کہنا ، خفیہ طور پر کہنا۔

یہ کہہ کے ابنِ سعد کے کچھ کان میں کہا
حضرت کے سامنے سے ہٹا تب وہ بے حیا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۱)۔ پھر خبر نہیں تم نے کیا کان میں کہہ دیا۔ (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۲ : ۲)۔ حاجی غلام محمد کوچک نے میرے کان کہا کہ انہوں نے رات کے کھانے کا انتظام کیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۵)۔

---میں کھٹکنا محاورہ۔
کانوں کو بُرا یا ناگوار لگنا ، سُننے میں اچھا معلوم نہ دینا ، پسندِ گوش نہ ہونا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---میں گونجنا محاورہ۔
کسی آواز کا دیر تک کان میں آتے رہنا۔ ان کی آواز میرے کان میں دیر تک یوں گونجتی رہتی تھی جیسے بہت سے کنّے اندھے کنویں میں مل کر لگا تار رو رہے ہوں۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۶)۔

---نِکال دینا محاورہ.
عیب دُور کرنا ، خرابی درست کر دینا ، بل یا ٹیڑھ دُور کر دینا. کوئی چارپائی والا ان سے ٹیڑھی بات کرے تو یہ اس کو بھی ٹھونک دیتے ہیں اس کے بھی کان نکال دیتے ہیں سیدھا کر دیتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو کی آخری کتاب ، ۴۵).

---نِکلنا محاورہ.
عیب پیدا ہو جانا ، چارپائی کی پٹیوں کا ٹیڑھا ہو جانا.

وصل کی بات کیجیے آہستہ
کان نکلا ہے چارپائی کا

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۶۶). تھوڑی دیر میں ایک چارپائی آئی جس کے ٹوٹے پھوٹے بان بھیگ کر تن گئے ہیں کان نکلا ہوا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۴۱).

---نِکلوانا محاورہ.
(چارپائی کا) بل یا ٹیڑھ درست کروانا. راہ میں ایک بنئے کی چارپائی کے کان پر نظر جا پڑی وہیں ٹھیر گئے اور جب تک اس کا کان نہ نکلوالیا آگے نہ بڑھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۴۱)

---نَہ پَھڑپَھڑانا محاورہ.
کان نہ ہلانا ، ذرا چوں و چرا نہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---نَہ دینا محاورہ.
توجّہ سے نہ سننا. اِلاّ اشعث نے کان نہ دیا لاچار وے دو جماعت ہو گئے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۶۸). وانگ لنگ نے اس جواب پر کان نہ دیا کیونکہ وہ غصّے کے مارے کھول رہا تھا. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۳۵۱).

---نَہ دَھرنا محاورہ.
رک : کان نہ رکھنا.

درد دل کس کو سناؤں یارب
کان ادھر کو نہیں دھرتا کوئی

(۱۸۲۶ معروف (مہذب اللغات). خود غرض کی بات پر کان نہ دھرتا وہاں ناصح کی بات بھی نہ سنتا (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳). کسی مسخرے نے کان نہیں دھرا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۶۱).

---نَہ رَکھنا محاورہ.
دھیان نہ دینا ، غور نہ کرنا ، متوجّہ ہو کر نہ سننا ، کان نہ لگانا.

آغشتہ خونِ دل سے سخن تھے زبان پر
رکھے نہ تم نے کان تک اس داستان پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۲۲).

ہرگز نہ ادھر کو کان رکھے
یہ گانے میں اپنا دھیان رکھے

(۱۸۵۱ ، مومن (فرہنگ آصفیہ).

---نَہ کھڑکھڑانا محاورہ.
چپ ہو جانا ؛ جانور کا ہل جانا ، شرارت نہ کرنا (علمی اردو لغت).

---نَہ ہِلانا محاورہ.
۱. **حکم ماننے میں عذر نہ کرنا ، چوں و چرا نہ کرنا.** حکم حاکم کو مرگِ مفاجات سمجھ کر مردہ وار پے دست و پا ہو جائے ، اور کان تک نہ ہلائے. (۱۸۷۸ ، قبلہ نما ، ۹). اگر ایک بچہ اس کی مہار سنبھالے سو میل تک چلا جائے کان نہیں ہلائے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۱۴). ۲. **(جانور کا کسی بات سے) وحشت نہ کرنا ، مانوس ہو جانا ، سدھ جانا.** توپ خانے کا گھوڑا توپ کی آواز سے کبھی کان نہیں ہلاتا. (۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۰۴). مگر گاؤ زمین پر تو جوں بھی نہ رینگی اور اندر مہاراج کی ٹکاری پر سینگ تو سینگ کان بھی نہ ہلایا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۱). ۳. **بالکل چپ اور خاموش رہنا ، مخالفت میں ایک حرف نہ کہنا.** یہ سب کے سب دم بخود بیٹھے سنتے تھے ، کسی نے کان تک بھی تو نہیں ہلایا. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۲۰۳). آسٹریا نے اپنے آپ کو روس کے ہاتھ فروخت کر ڈالا اور کان تک نہ ہلایا تھا. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین ، ۷۸).

---و کان م ف ؛ ــ کانوں کان
ذرّہ برابر ، ذرا بھی.

اس نے جانا نہ کان و کان بھی کچھ
رات دن میں نے آہ و زاری کی

(۱۷۸۶ ، دیوان میر حسن ، ۱۱۴).

---بَٹانا محاورہ.
توجّہ نہ دینا. عاشق صاحب نے بیسویں صدی کے ہندوستان کے دو ایک سیاسی قصّے چھیڑ دیئے ، لیکن ان کی قصّہ گوئی میں ایسی طوالت تھی کہ شرکائے ڈنر نے ان کی باتوں سے کان ہٹا کر دوسری باتیں شروع کر دیں. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۶).

---بِلانا محاورہ.
اعتراض کرنا ، چون و چرا کرنا. کیا ممکن اوس کے آگے کوئی کان ہلانے یا ناک چڑھانے. (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۲۹). کان چھدوانے کے جواز کا فتویٰ تو مل گیا اب کوئی کیا کان ہلا سکتا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۵). ہر بات میں قائل معقول کریگی ، ہاں ذرا آپ نے کان ہلائے اور اس نے گھر سے نکال باہر کیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۵۲).

---ہونا محاورہ.
تجربے کے بعد متنبہ ہونا ، آیندہ کے لیے سبق ملنا ، نصیحت حاصل ہونا ، آیندہ کے لیے محتاط ہو جانا. اگر کان دھر کے سنیے تو آگے کان ہوں. (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۳).

میں وہ ہشیار ہوں اے شاد برائے تعلیم
کوشمالی ہوئی اوروں کو مرے کان ہوئے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵۱). اگرچہ ہورٹ آرتھر کا دہانہ پاٹ دینا ایک نہایت ہی مشکل کام ہے ... کامیابی کی توقع ... کم ہو سکتی ہے کیونکہ غنیم کو اب کان ہو گئے ہیں اور وہ ہر وقت مدافعت کے لیے موجود رہتا ہے لیکن بغیر اس کے ... چارہ بھی نہیں. (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۳۳). گنہگار تو ہوں لیکن بہت سے گناہ ... بدحواسی کے سبب ظہور پذیر ہوئے ہیں بہرحال اب کان ہو گئے. (۱۹۸۵ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، فروری ، ۱۳۳).

کان (۳) امذ.
خاوند ، شوہر (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : **कान**].

کان (۴) امث.
شرم ، لاج ، حیا ؛ ڈھٹائی ؛ گستاخی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : **कान**].

---چھوڑنا ف مر ؛ محاورہ.
بے شرمی کرنا ، بے حیائی اختیار کرنا ؛ ڈھیٹ ہونا ؛ گستاخ ہونا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---رکھنا ف مر.
شرم رکھنا ، لاج رکھنا ، لجانا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کرنا ف مر ؛ محاورہ.
شرم کرنا ، شرمندہ ہونا (پلیٹس).

کانا (۱) صف مذ (مث : کانی).
۱. جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو یا اس میں ٹینٹ ہو ، یک چشم ، کانڑا ، کسی بیماری کے سبب ایک آنکھ سے محروم ہو جانا.

کانا اندھلا دبلا بھوت
دیوانہ لنگڑا اور سب کھوٹ

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۵).

کانے اور لنگڑے کا کرنا نہیں بھلا
اور خصی بے سینگ ہے کرنا روا

(۱۷۴۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۲۲). کانا اندھا لولا لنگڑا دلدری کیسا ہی سمپت ہو پر اسے (استری کو) اُس کی سیوا کرنی جوگ ہے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۹).

چشم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ وار
منھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو

(۱۸۹۹ ، شاد (مہذب اللغات)). ایک اور آدمی نظر آیا ، سرخ رنگ موٹا ، بھدا ، بالوں میں بہت گھونگھر پڑے ہوے ، ایک آنکھ سے کانا ، آنکھ ایسی معلوم ہوتی تھی گویا ابھرا ہوا انگور. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۴۲). اس نے لنگڑا کر چلنے ، ہاتھ کو ٹوٹا ہوا دکھانے ، کانا بننے اور ہر عیب اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۶۸۷). **۲. داغی پھل ، جس پھل میں کوئی خرابی آ گئی ہو یا کیڑا لگ گیا ہو.**

ہاتھ سے ہنس مکھ کے اندراین کا پھل
کھانا اچھا گرچہ دے کانا کٹھل

(۱۸۴۴ ، گلستان (حسن علی خان) ، ۷۰). اتفاق سے ایک کانا کھدرا آم پٹ سے زمین پر ٹپک پڑا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶). اس نے ماتھے پر تیوری لا کر ایک چھوٹا سا ، کانا سا ، سڑا سا خربوزہ دے دیا. (۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جولائی ، ۵). **۳. ٹیڑھا ، ترچھا.** باغ کی عمارت کا نقشہ کانا ہے گا کیا یہ اچھانہ ہو گا کہ چار مرغزاروں کو چار گروہوں کی عورتوں میں تقسیم کر دیا جائے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۲۹).
۴.(اَ) پانسے کا ایک نقطہ ، ایک نقطے کا پانسہ. جواری کو اٹھارہ چاہیے ہیں لیکن تین کانے ہی آئے ہیں. (۱۸۰۱ ، باغ و بہار ، اردو ، ۲۵۶). (اَا) (بچیسی) کوڑیاں پھینکنے (دانو ڈالنے) میں ہو کے عدد نہ آنا اور ہاتھ کے دو تین چار وغیرہ عدد خالی جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۶۱). **۵.** (سالوتری) گھوڑے کی پشتک کا ورم نیز گھوڑا جس کی پشتک پر ورم ہو. جو ورم پشتک کے اوپر ... ہو اس کو کانا کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۲). **۶. کانا ، کرشن کنہیا کا خطاب ؛ مراد : محبوب.**

میں تیرے عشق میں دیوانی ہوئی اے کانا
میں نے جی جان سے تجھ کو تو یہاں پہچانا

(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۱۶). [پ : **काना**].

---اَپنا ٹینٹ نہ دیکھے اَوروں کی پُھلّی تاکے کہاوت.
اس شخص کے لیے بولتے ہیں جسے اپنا بڑا عیب بھی نظر نہ آئے ، دوسروں کے معمولی عیب کی تشہیر کرے.

کانا دیکھے نہ ٹینٹ اپنا واہ
پھلی اوروں کی تاکتا پھرے آہ

(۱۸۱۰ ، مثنوی پشت گلزار ، ۱۸۳).

---بَندُوقچی ، کھبّا تِیراَنداز کہاوت.
یہ دونوں خوب نشانہ لگاتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال)

---پَردَہ (---فت پ ، سک ر ، فت د) امذ.
ناقص اور نکما پردہ ، آدھا پردہ ، جو صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں کا مصداق ہو ، پردہ اور بے پردہ کے درمیان ، حجاب کی وجہ سے بالکل سامنے نہ آنا. تم کو چھپنا کب روا ہے مجھے اس کانے پردے سے نفرت ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۵). تھوڑا سا بچا ہوا پانی مذاقاً بسم اللہ خانم کے گھونگھٹ پر چھڑک دیا جو بادشاہ سے صرف کانا پردہ کیے ہوئے تھیں. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۴۸). [کانا + پردہ (رک)].

---ٹنٹو (اور) بُدھو نَفَر کہاوت.
دونوں ہی ناکارہ ہیں کوئی کام نہیں ، جس میں عیب در عیب ہوں ، ٹنٹو بھی کانا اور سائیس بھی احمق.

کٹے بتا تو سفر یہ کیونکر
کانا ٹنٹو بدھو نفر

(۱۸۳۵ ، رنگین ، داستان رنگین ، ۱۷۴). وکیل نے پہلے ہی دن سے حماقت کا اظہار کرنا شروع کیا ، کانا ٹنٹو بدھو نفر ، ایک آدمی ٹٹروں ٹوں وہ بھی منھ چڑھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۳). نوکر تم نے کم کر دیئے ، اصطبل میں تم نے تخفیف کیا ، جھاڑو ہی پھیر دی ، کانا ٹنٹو اور بدھو نفر باقی رہ گیا. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۰۱).

---خَط (---فت خ) امذ.
(ہندسہ) وہ لکیر جس میں مسطح مستوی نہ گزر سکے ، ٹیڑھا ، ترچھا. جن خطوں میں مستوی مسطح نہ گزر سکے ان کو کانے خطوط کہتے ہیں. (۱۹۴۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۱۷۴). [کانا + خط].

---دَجّال (---فت ، د ، شد ج) امذ.
ایک غیر معمولی شخص جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ

شر کا علمبردار ہو گا اور اس وقت ظاہر ہو گا جب قیامت قریب ہوگی، داہنی آنکھ سے کانا ہو گا ، بڑا عیب دار کانا (بول چال).

خاطر میں وہ کیا لائے ، لے سکتی ہو جو خاطر
راحت اسے کب کانے دجّال سے ہوتی ہے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۵۰). [کانا + دجال (رک)].

--- **سونا** (---و مع) امذ.

کھوٹا سونا. ویجانگر کے ممالک محروسہ کا بہت سا حصہ کانا سونا کر دیا . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۰۳) . [کانا + سونا (رک)].

--- **کُتّا پیچ ہی سے آسُودہ** کہاوت.

ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو معمولی رزق ہی پر مطمئن رہے ، غریب کو جو مل جائے غنیمت ہے (جامع اللغات).

--- **کُھدْرا** (---ضم کھ ، سک د) صف.

وہ شخص جو کانا ہو اور اس کے منّھ پر سیتلا کے داغ بھی ہوں ؛ ناقص اور عیب دار چیز (بیشتر بھل). اگر آج کے روز ایک کانا کھدرا یا کنونڈا بیٹا ہوتا تو وہ بھی کام آتا. (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۰۵). اے میرے خالق تیرے صدقہ جاؤں کہ تو نے ناک نقشہ درست بنایا لولا لنگڑا ، کانا کھدرا نہیں پیدا کیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۹۴). [کانا + کھدرا (رک)].

--- **مُجھے سَہائے نَہیں کانے بن بھائے نَہیں** کہاوت.

ایک شخص سے نفرت کرنا اور بغیر اس کے رہ بھی نہ سکنا.

کانا مجھے سہائے نہیں کانے بن بھائے نہیں یہ ایک دیہاتی مثل ہے اور ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں وفاق و فراق پر قدرت نہ ہو. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۱۰).

--- **یانا ، لاڈلا ، تینوں ہٹ کی کھان ، اَندھا، گُونگا کانڑا ہیں پُورے شَیطان** کہاوت.

کانا ، بچہ اور لاڈلا بیٹا بڑے ضدی ہوتے ہیں اور اندھا ،گونگا اور بھینگا سخت شریر ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کانا (۲) امذ.

کان میں مرکبات کے شروع میں استعمال ہوتا ہے ، جیسے : کانا پُھوسی (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- **باتی** امث.

کان سے منھ لگا کر چُپکے سے بات کہنے کا عمل ، سرگوشی، کانا پُھوسی. پیٹ سے نکلتے ہی ان کو مسجد میں اذان دینی پڑے کی جو خواہ مخواہ یہ کانا باتی شروع کی گئی ہے. (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت ، ۸). [کان + ا ، (لاحقۂ اتصال) + بات (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- **باتی کُر/ کُو** فقرہ.

بچوں کو بہلانے کا ایک کلمہ ، جس کی صورت یہ ہے کہ بچے کے کان کے پاس منّھ لے جا کر یہ کلمہ کہتے ہیں اور کر پر آواز کو زور دار کر کے ۔ر۔ کو کھینچتے ہیں جس کی آواز بچے کے کان کے پردے سے ٹکراتی ہے تو گُدگُدی سی پیدا کرتی ہے اور وہ ہنس دیتا ہے.

چاٹ لیتے ہیں امردوں کا دُر
کہتے ہیں آگے کانا باتی کُر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۲). آج کل اخباری کاغذوں میں جو تقریریں چھپ کر شائع ہوئی ہیں وہ ہرگز لوری نہیں وہ تو ایک کانا باتی کو ہے جو سوتوں کو جگا دے گی.(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹:۲۳۰۱۷).

--- **پُھسکی** (---ضم پھ ، سک س) امث.

رک : کانا پُھوسی جو فصیح ہے. جنے آدمی ان کی بزرگانہ صورت دیکھتے ، سر نیاز خم کرتے اور آپس میں کانا پھسکی کرتے وقت دعا کرتے کہ یہ غریبوں کا دستگیر ہمیشہ بونہی سرسبز رہے. (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۹). [کانا + پھسکی].

--- **پُھوسی** (---و مع) امث.

سرگوشی ، کھسر پُھسر ، چُپکے چُپکے کان میں باتیں کرنا ، خفیہ مشورہ. تو نے نہ دیکھے جن کو منع ہوئی کانا پھوسی پھر وہی کرتے ہیں جو منع ہو چکا ہے اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۲۵).

گزارا اے ظفر واں تو انہیں لوگوں کا ہوتا ہے
کہ جنکو چاپلوسی اور کانا پھوسی آتی ہے

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۶). کانا پھوسی ... شیطان کا کام ہے. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) ، محمود الحسن ، ۹۳۱). کانا پھوسی کی آواز ہر طرف سے آرہی تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب، ۴۳۲). [کانا + پھوسی (رک)].

--- **پُھوسی کَرنا** محاورہ.

سرگوشی کرنا ، کھسر پُھسر کرنا ، کان میں بات کہنا. قاعدہ یہ ہے کہ بادشاہوں کے دربار میں کانا پھوسی نکرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۵۳). اس بات پر لوگوں نے بہت کانا پھوسی کی اور بعض لوگ علانیہ ناراض ہوئے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۲۱). چل سلام کر کے مریم کی ما سے کچھ کانا پھوسی کرنے کے بعد رخصت ہوا. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۷). مجھے حیرت ہوئی کہ وہ مجھ سے الگ بخشی غلام محمد اور اپنے کچھ اور معتمدوں کے ساتھ کانا پھوسی کر رہے ہیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۴۸).

--- **گوشی** (---و مع) امث.

۱. **کانا پُھوسی** (ماخوذ: فیروزاللغات) ۲. **گوشمالی ، سزا دینا ، پرسش کرنا ، کان گوشی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات). [کانا + گوشی ← گوشمالی].

کانا کُجّھو (فت ک ، شد جھ ، و مع) امث.

کھمبی کی قسم کی ایک خود رو ترکاری جو بہاڑی علاقے میں پیدا ہوتی ہے ، جاؤں.

ایک اہل خطہ مجھ سے ہو کر خفا یہ بولا
میں نے جو اس کو کانا کجھو دیا چمن میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۵). [مقامی].

کانپ (۱) (غنہ) امث.

۱. **پتنگ میں ٹھڈے کے اوپر کمان کی شکل لگی ہوئی تیلی، پتنگ یا کنکوے کی پتلی قوس نما قمچی.**

کاغذ ذرا سا ملتا ہے یا ٹکڑے کانپ کے
جب اس طرح کی سیر بھلا آن کر پڑے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۵). گڈی کی طرح دونوں طرف کانپوں پر بجائے کاغذ کے جھلّی منڈھی ہوئی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۱۵۲). میں کنکوا ہوں تو وہ لنگریوں کا قائم مقام، میں کاغذ ہوں تو وہ کانپ ٹھڈا ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۹، ۳۹: ۳). کانپ ٹھڈے بڑی محنت سے تیار کئے جاتے (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۱۷۲). اف: لگنا، چڑھانا. ۲. **صاف اور عمدہ چونا.** نپولین ہاتھ پاؤں مارتا رہ گیا اور کانپ میں تابہ‌گردن دھنس گیا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱: ۱۷۸). ۳. **سور یا ہاتھی کا اگلا دانت** سور بڑا سخت جان ہوتا ہے جس کے پیچھے پڑ جاتا ہے اس کو زندہ نہیں چھوڑتا ... جب انسان گر جاتا ہے تو کانپوں سے پیٹ پھاڑ ڈالتا ہے. (۱۹۵۹، عمر رفتہ، ۳۷۰). ۴. **(ٹھگی) رشوت** (ا پ و، ۸: ۱۹۷؛ مصطلحات ٹھگی، ۱۱۵). ۵. **چھتری کے تار جن پر کپڑا منڈھا جاتا ہے** (علمی اردو لغت). ۶. **وہ مٹی جو دریا چھوڑ دے.** جو دریا کی رو، سیلاب، اہلا سے زمین پر نئی مٹی جم جائے اس کو پانگ، کانپ ... کہتے ہیں. (۱۹۴۶، کھیت کرم، ۴). ۷. **پتلی کمر؛ بھانک (کسی پھل کی)؛ کان کا زیور؛ بدقسمتی، بدنصیبی** (ماخوذ شبد ساگر؛ جامع اللغات؛ پلیٹس).

[پ: काप].

---کھانا محاورہ.

لچکنا، جُھکنا. وہ ایک ایسا فکرِ واحد اور فدیۂ مجرّد ہے جو فکر و عمل کا بلّے سے بلّہ باندھ دیتا ہے اور اپنی بلندی کے اظہار میں بھی کانپ نہیں کھاتا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۲۳).

---مارنا محاورہ.

کم بختی آنا، مصیبت آنا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

کانپ (۲) (غنہ) امث.

کانپنے کی کیفیت، کپکپی، تھرتھری.

وہاں دیکھے ہزاراں بچھو اور سانپ
چڑھی دیکھے سے مجھ کو دھوج اور کانپ

(۱۸۰۳، اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۵۹۹). [کانپنا (رک) کا حاصل مصدر].

---اُٹھنا محاورہ.

لرز جانا، کپکپا جانا، خوف سے تھرّا جانا، رعشہ طاری ہو جانا، ڈر جانا، خوف زدہ ہو جانا.

جب جب ہر چلاؤں میں اس کے غضب کی بات
آپس میں آپ کانپ اٹھے تھرتھر آرسی

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۱).

کانپ اٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں
نالے کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب

(۱۸۲۳، مصحفی، ک، ۱: ۱۳۱).

فضائیں ہو گئیں پیتاب النجا کے لیے
خدائی کانپ اٹھی جذبۂ دعا کے لیے

(۱۹۳۶، اخترستان، ۹۳).

کانپ اٹھتی ہوں میں یہ سوچ کے تنہائی میں
میرے چہرے پہ ترا نام نہ پڑھ لے کوئی

(۱۹۷۷، خوشبو، ۳۷).

---جانا محاورہ.

رک: **کانپ اٹھنا، لرز جانا، کپکپی چھوٹ جانا.**

حسن پر اپنے نہ ہو او بُت کافر مغرور
کانپ جاتا ہے تری باتوں سے ایماں میرا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۸۰). جب اس قدیم عمارت کا کوئی ستون گرتا ہے تو دل کانپ جاتا ہے. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۸: ۳۷)

سوچتا ہوں تو کانپ جاتا ہوں
یہاں کچھ بھی نہ ہو تو پھر کیا ہو؟

(۱۹۷۳، مجید امجد، لوح دل (کلیات مجید امجد)، ۳۷).

---چڑھنا محاورہ.

کپکپی چڑھنا، لرزہ طاری ہونا.

گیا وہ گنج اور یہ رہ گیا سانپ
صورت دیکھت چڑی مجھ دھوج اور کانپ

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، ۶۲).

---چُھٹنا محاورہ.

کپکپی آنا، کانپنا، خوف یا سردی کے سبب جسم میں تھرتھری پیدا ہونا، لرزہ طاری ہونا (علمی اردو لغت).

---کانپ اُٹھنا محاورہ.

لرز اٹھنا، تھرّا اٹھنا.

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اٹھتا
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۶).

کانپا (بغ) امذ؛ سہ کنپا.

لمبی چھڑ یا بانس جس کے اوپر آرسے میں تیل بھر کر لگا دیتے ہیں اور اس سے پرندے پکڑتے ہیں.

افسردگی سیں یاس کے ہمکوں ہوا وصال
پکڑا ہے آو سرد کے کانپے سیں ہم نیں لال

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۰). جھٹپٹے وقت ایک چڑیمار کنپا جال لیے ہوئے آ نکلا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۸). وہ لمبی کھجور پر بیٹھی ہوئی فاختہ ہے تم اس کے کانپا نہیں مار سکتے (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۵۸). [پ: कंपा].

کانپنا (غنہ، سک پ) ف ل.

لرزنا، تھرتھرانا، رعشہ ہونا، ڈرنا، خوف کھانا.

کھڑا کانپتا دھاک تے بھار مل
کہ اوبچا کہاں تے یو سونسار مل

(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۹۹).

اسی عدل تے گل کر سب سریر
اگن کانپنی ہور لرزتا ہے نیر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳). ضعف سے مثال ید کے لرزتا اور کانپنا ... قصد میدان کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۶).

عکس رخ ساق سے ہوا جام جو روشن
خورشید یہ کانپا کہ مسیحا کو غش آیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷). ایک بار انکی کسی ہمجولی نے دروازے پر آواز دی تو آپ کانپ گئے. (۱۸۷۸ ، خیابان آفرینش ، ۳۵). اور زمین میں ہم نے لنگر ڈالے کہ انہیں لے کر نہ کانپے اور ہم نے اس میں کشادہ راہیں رکھیں کہ کہیں وہ راہ پائیں. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۵۲۱). زمین متزلزل ہے ، وہ اس طرح کانپ رہی ہے جیسے امیر حمزہ ، معدی کرب کے سینے پر کود رہا ہو. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں (ترجمہ) ، ۳۶۰). [پ : कपणज].

کانپنی (غنہ ، کس پ) امث (قدیم).
کپکپی ، تھرتھری ، تھرتھراہٹ ، لرزش.

دیکھیا شاہزادہ جو اس حال کوں
چھٹی کانپنی تن پہ ہر بال کوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۷).

اوٹھے گا ہول ہر اک انبیا کو
چھوٹیگی کانپنی سب اولیا کو
(۱۸۳۹ ، مفتاح الایمان (رسائل حیات ، ۱۰۰)) اف : چھٹنا، چھوٹنا. [کانپنا (رک) کا حاصل مصدر].

کانپی (مغ) امث.
رک : کاپی. پنجاب میں جو قانون مالگزاری اور قانون لگان جاری ہے وہ غالبا اردو زبان میں لوگوں نے چھاپے ہوں گے ایک ایک کانپی ان کی دستیاب ہو تو مرحت فرمائیے. (۱۸۷۹ ، مکاتیب سر سید احمد خان ، ۱۴۱). [کاپی (رک) کا غلط املا].

کانپی پڑنا محاورہ (قدیم).
تھرانا ، لرزنا.

سو ڈرتا گھڑا لے چلیا گھر منے
شکل دیکھ کانپی پڑی ڈر منے
(۱۶۵۴ ، معراج نامہ (دکھنی اردو کی لغت)).

کانپھل (مغ ، فت پھ) امذ.
رک : کانپھل/کانپھل ؛ ایک درخت جس کی چھال اور دانے دوائیوں میں استعمال ہوتے ہیں (جامع اللغات). [پ: कटफल].

کانت (سک ن). (الف) امث ؛ صف (قدیم).
رونق ، دلربائی ؛ بہار ؛ پسندیدہ ، دلربا ، معشوق ، محب ؛ مالک.
جیسی ہے کانت اس کے رنگ کی اور تیسی ہی دیکھ دیکھ خوبی اس باغ کی و بہار سکھیوں کا دیکھ کے ... تخت سے اتری. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۴). اس کے مکھ کی کانت (چمک ، روشنی) بہت شو بھائمان ہوتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوک بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹).

کنک کام رنگت کنول کانت چھب
تغزل یہ اکسائے ذوق جنوں
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۶). (ب) امذ. **خاوند ، عاشق** (جامع اللغات). [س : कान्त].

کانتا/کانٹا (مغ) امذ.
(ٹھگی) گدھے کی آواز جو سامنے سے بولتا ہوا آئے ، یہ بدشگونی سمجھی جاتی ہے ؛ ڈنڈا ، کھرکا ؛ ماتھا پھوڑ (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵). [مقامی].

کانتر (سک ن ، فت ت) امذ.
۱. **کن کھجورا.** کانتر یعنی کن کھجورا. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۴). ۲. **تختہ.** کانتر ایک تختہ ہوتا ہے کہ ایک سرے پر اس کے ملکھم رہتا ہے دوسرے کا تعلق لاٹ سے ہوتا ہے. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۴۹). [س : कण्टक].

کانتو (سک ن ، و مج) امذ.
کانتو اطالیائی زبان میں اس طویل نظم کے حصوں کو کہتے ہیں جو مسلسل گائی یا ترنم سے پڑھی جا سکے. جب میں نے اپنی نظم «ایران میں اجنبی» لکھنا شروع کی تھی تو ذہن میں بائرن کی «چائلڈ ہیرلڈ» کے کانتو تھے یا ازرا پاونڈ کے کانتو (۱۹۶۹، لا ـ انسان ، ۱۵). [انگ : canto].

کانتی (سک ن) امث.
خوبصورتی ، حسن ، عمدگی ، خوبی ، خوش نمائی ، دل رُبائی ، جوبن ، رونق ، بناؤ سنگار ، چمک ، نور.

جکوئی دھرتا ہے کانتی بات پور دھیان
اوسے اوکار جم رکھتا ہے خوشحال
(۱۶۴۵ ، جنت سنگار ، ۳۴). [س : कान्ति].

کانتھن/کانتھین (مغ ، فت تھ/ی مج) امث.
(ٹھگی) چھری (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۹۷). [مقامی].

کانتھنا (غنہ ، سک تھ) ف م.
(ٹھگی) چھری سے مسافر کا پیٹ چاک کر دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۵). [مقامی].

کانٹ(۱) (غنہ) امث (قدیم).
تار ، خاردار تار.

کری موشگافی جو تیراں کو چھانٹ
زرہ کی کڑی کی نہ رہی یک ہی کانٹ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۱). ۲. **کسوٹی.**

اگر خوب ہوں یا اگر ہوں بورا
تیرے کانٹ کا میں ہوں کھوٹا کھرا
(۱۶۳۸ ، مرات الحشر ، ۱۴). [پ : कांट].

کانٹ(۲) (غنہ) امث.
رک : کاٹ (قدیم اردو کی لغت). [کاٹ (رک) کا قدیم املا].

---پھانس (---غنہ) امث.
رک : کاٹ پھانس ، کاٹ چھانٹ ، ترمیم و تنسیخ. مصحفی نے مسودہ کسی اور سے لکھوایا ہے لیکن جا بجا اپنے ہاتھ سے کانٹ پھانس کی ہے.(۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۱۰۳). [کانٹ + پھانس (رک)].

---چھانٹ (---غنہ) امث.
۱. ترمیم و تنسیخ. اس عہد نامہ کی کانٹ چھانٹ میں ... کوہ بلقان سے برے تک بجانب جنوب بھی محیط ہونے کی شرط تھی بہت خراشا تراشا گیا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۱۷). آپ تھوڑی سی کانٹ چھانٹ اور اضافوں کے ساتھ بانسو صفحوں کے دوہرے کالموں میں واقفیتِ عامہ کا دریا بہا سکتے ہیں. (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۱۳). اب یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ غالب کانٹ چھانٹ اور انتخاب کے بعد اپنے منتخب کلام ہی کو صاحبانِ ذوق اور دلدادگانِ ادب کی توجہ کا مستحق سمجھتے تھے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۱). **۲. حساب میں کمی بیشی.** تمہارے عملوں کے اجر میں کسی طرح کی کانٹ چھانٹ نہیں کرے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۴). اس میں قانون کے ذریعے کانٹ چھانٹ ہے اور ترغیب کے ذریعہ بٹوارہ ہے.(۱۹۸۰ ، تجلّی ، ۷۳). **۳. بودوں کی درستی ، تراش خراش.**

عجیب صانعِ قدرت نے کی تراش خراش
یہ کانٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۷۱). **۴. قطع و برید.** کھیتوں میں پشتے تو نام کو نہیں ہوتے نتیجہ یہ ہے کہ کانٹ چھانٹ اور چھیل چھال کی وجہ سے بہت سی مٹی ضائع ہو جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۹). ہم نسب کو ہیرا کہیں جو ایک کان میں ہے تو تہذیبی حالت اس کی اس طرح ہو گئی اس کی کانٹ چھانٹ ہو گی. (۱۹۸۲ ، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۷۹). **۵. تصحیح ، درستی.** دو صفحے کی خبروں کو کانٹ چھانٹ کر ڈھائی کالم کی گنجائش میں کھپایا. (۱۹۳۳ ، فن صحافت ، ۱۰۷). متن کو کانٹ چھانٹ کر اصل متن متعین کرنے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۳۱۴). **۶. درستی ، تغیر و تبدّل.** میدانِ اجتماعی کے الجھیڑوں اور بھول بھلیاں میں پھنسنے پر تو اس سرے سے اس سرے تک کالج کے سیکھے اصولوں میں کہیں زبردست کانٹ چھانٹ کہیں قطعی بیخ کنی کرنی پڑتی ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۹). **۷. ترمیم و تنسیخ.** آزاد فوراً قلم سنبھال کر بیٹھ گئے اور کانٹ چھانٹ شروع کر دی. (۱۹۱۸ ، افاداتِ مہدی ، ۳۰۸). میں کول کو اس لیے بھیج رہا ہوں کہ وہ ان عناصر کی کسی شب خون سے پہلے ہی کانٹ چھانٹ کر سکے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۶۷). [کانٹ + چھانٹ (رک)].

کانٹا (مغ) امذ.
۱. سوئی کی طرح چُبھنے والا نوک دار تنکا جو بعض نباتات (جیسے گلاب اور کیکر وغیرہ) میں پیدا ہوتا ہے ، خار ، سولی ، **کنڈا.** پھل و پھول و کانٹے سب کچ ، بیچ تھے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۶).

عبیر اُس سو دھن پنتھ کا دھول تھا
اَنی دار کانٹا اُسے پھول تھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۹). میں یہ میدان اس واسطے جھاڑتی ہوں کہ کوئی کانٹا اوس کے گل سے بدن میں نہ چوبھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵). ہر جو کانٹے اور اونٹ کٹارے اچھال پہنچتی ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل ، ۵۵۲). گھاس اور کانٹا پیدا ہوتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۵۳). گلاب کے کانٹوں کو دیکھ کیسے دھوکے باز ہیں دکھائی نہیں دیتے ہاتھ لگاتے ہی چُبھ جاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۴۶).

اس رت میں بھی ہے نمو ہوں جس میں
کانٹا بھی گلاب ہو چکا ہے

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۳۷). اب گلدانوں میں پھول کے بجائے کانٹے سجائے جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۶۳). اف : اٹکنا ، الجھنا ، کھٹکنا ، لگنا ، نکلنا ، ہونا (اکثر مجازی معنوں میں بھی مستعمل). **۲. سونا چاندی اور دوائیں وغیرہ تولنے کی چھوٹی ترازو ، کانٹا بڑے ترازو کو بھی کہتے ہیں.**

جنوں کے شہر میں نہیں کم عیار کوں حرمت
میں نقدِ قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰).

سبب کیا ہے کبھی جو تیری نظر میں ہم نہیں تُلتے
وگرنہ چشم و ابرو کیے تیرے طرفہ تر کانٹا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۷).

ہوا اس قدر گرم بازارِ وحشت
لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹). عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ سونا سونے کے عوض کانٹے میں برابر تول کر بیچا جائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۴۲۶). جس زمانے میں روپے کے سکّے کا بازار میں چلن عام تھا میں نے دیکھا ہے کہ سنار روپے ترازو کے ایک پلڑے میں جسے کانٹا کہتے تھے ایک تولے کے باٹ کی جگہ رکھ کر سونے چاندی کا وزن کیا کرتے تھے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۲۸). **۳. ترازو کی ڈنڈی کی سوئی ، میزان کی سوئی.** پھر ترازو کے کانٹے کی جانب دیکھیں گے کہ نیکیوں کی طرف کو جُھکتا ہے ، یا بدیوں کی طرف. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۶۷۱). میزان کا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کی نسبت اونچا رہتا ہے ... نیچے ایک کانٹا لگا ہوتا ہے جس کے ساتھ کوئی شے باندھ دی جا سکتی ہے. (۱۹۳۱ ، سکون سیّالات ، ۱۵۵). پلڑوں میں برابر برابر بوجھ رکھا جائے اور کانٹا ... مساوی بوجھ کے وزن سے ساکن ہو جائے. (۱۹۳۶ ، موٹر انجینئر ، ۳۲۶). **۴. پنجے سے مشابہ دھات کا چمچا جس میں آگے کی طرف چند تکلے سے ہوتے ہیں اور ان کی نوکوں سے آلو یا مربے وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں ، عام طور سے چُھری کے ساتھ بولتے ہیں.** چمچے اور کانٹے وغیرہ اسی ملک کے لوگ لے گئے. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۴۸).

کوئی کھانا ہو اٹھاتے ہیں چھری کانٹے سے
میز پر بیٹھ کے کھاتے ہیں چھری کانٹے سے
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰). مجکو پہلے پہل ... میز پر چھری کانٹے سے کھانے کا اتفاق ہوا تو وہ لوگ داہنے ہاتھ میں چھری اور بائیں میں کانٹا لے کر کانٹے سے بوٹی ... منھ میں رکھ لیتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۹۵). ڈبڈی نے کانٹے سے ابلتے ہوئے انڈے کو کچل ڈالا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۸۸). ۵. **مچھلی کی باریک نوکدار ہڈی جو سوئی کی طرح چُبھتی اور گڑتی ہے ، خارِ ماہی.** مچھلی کے گوشت پر تو جان ہی دیتے ہیں بس کانٹا تک نہ چھوڑیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۰). میٹھے دریاؤں کی مچھلی رہو ، سول ، لانچی ... عمدہ گوشت اور کم کانٹے والی ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۱۵). میری آواز مچھلی کے کانٹے کی طرح گلے میں پھنس گئی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۳۸). ۶. **کنویں سے کوئی سامان یا چیز کو نکالنے کا آہنی اور نوکدار اوزار جس میں اس چیز کو پھنسانے کے لیے حلقے اور آنکڑے ہوتے ہیں.**
ڈوبے ہم چاہِ زنخداں میں اون آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے رسنِ زلف میں کانٹا باندھا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۸). اوس نازنین کا ڈول اندر چاہ کے جا پڑا ہے تم کانٹا لے کر اوس کو نکال دو. (۱۸۸۷ ، گلدستۂ حکایات ، ۵۳). ۷. **مرغ کے پانوکی نوکدار ہڈی جو نوجوانی پر نکلنا شروع ہوتی ہے اور بڑھ کر نیزے کی نوک کی شکل کی ہو جاتی ہے ، انی.**
ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
بار کے مرغِ نظر نے اوسے کانٹا مارا
(۱۸۵۸ ، دیوانِ برق ، ۳۲). ۸. **ساہی یا سیہ نیز بحری خارپشت کے خاروں میں سے ہر ایک خار جو دفاع کے موقع پر اسے نیزے کی انی کا کام دیتا ہے.** گھر میں سیہ کا کانٹا رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۵۵). ۹. **پنجرے کا دروازہ بند کرنے کا آنکڑا ، آنکڑا جو عموماً انگریزی ایس (S) کی شکل کا ہوتا ہے.**
اسیرِ قفس اڑ چلے تھے چمن میں
پر اٹھتے ہی پنجرا گرا کھل کے کانٹا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). ۱۰. **اونچے درخت کا پھل توڑنے کا حلقہ ، چھڑ یا زنجیر وغیرہ جس کے حلقے یا آنکڑے میں پھنسا کر کوئی بھی چیز اپنی طرف کھینچی جائے.** طرار دنگل کے نیچے سے غلطک لگا کر قریب پلنگ امیر کے آیا اور کانٹے سے ڈوپٹا شب خوابی منھ پر سے امیر کے پٹا کر ... نتھنے میں امیر کے رکھی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۲۵۰). وہ اس کی طرف تیز تیز بڑھے اور ایک کھنچے کے اندر اندر اس کشتی کو آ لیا اور کانٹے پھینک کر اسے کھینچ لیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۵۰۷). ۱۱. **ریل گاڑی کو ایک پٹری سے دوسری پٹری پر منتقل کرنے کا آنکڑا ، ٹرین کو ایک پٹری سے دوسری پر لے جانے کا میکانیکی عمل.** کانٹے والے کی ذرا سی غفلت ریلوں کے تصادم کا باعث ہوتی ہے. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۰۲). دراصل بولی ٹیکنک کی جیپ ہی دونوں اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر اور دو کانٹا بدلنے والوں کے اغوا کے لئے استعمال کی گئی تھی. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳ دسمبر ، ۱). ۱۲. **مچھلی وغیرہ پکڑنے کا نوکدار اور آگے کی طرف سے جُھکا ہوا آنکڑا.**
لگائے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیے اے گلعذار مچھلی کا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۶). ڈور کے دوسرے سرے میں کانٹا ، شکاری شکار کھیلتے وقت کانٹے میں آٹے کی گولی یا گوشت ... لگا دیتے ہیں. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۱ : ۷۹). ہم سب کانٹے پانی میں پھینک کر بیٹھ گئے. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۸۲). ۱۳. **مہمیز ، جس سے گھوڑے وغیرہ کو بجائے چابک کے ایڑ لگاتے ہیں ، آر.** پیٹ پر کانٹوں کی ایڑ کے نشان منہ میں لجام کی رگڑ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۴). ۱۴. **تختے یا لوہے وغیرہ کے دو ٹکڑوں کو یا ایک حصے کو کسی دوسری چیز سے پھنسانے کی مڑی ہوئی سلاخ.**
اک الجھاؤ کا بیج ہے راہداری
کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). لنگر کا حال سنو کہ جہاز میں بڑی بڑی چرخیاں ہوتی ہیں اور اس کے سرے میں بڑے بڑے بھاری لوہے کے کانٹے باندھتے ہیں. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۶۱). ۱۵. **کانوں میں گوشوارے اٹکانے کا ہک یا تار.**
دامِ گیسو میں اولجھنے سے یہی ڈر ہے مجھے
لگ نہ جائے بالی کی مچھلی کا کانٹا کان میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۰). بازو بند یا جوشنوں کے ڈورے ، مگر مُرکیوں کا کانٹا ان سب چیزوں کی طرف سے اطمینان کر لو کہ ٹھیک ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۱). ۱۶. **ایک مرض کا نام جو پرند کی دم کی جگہ ریڑھ کی ہڈی کی نوک پر سرخ دانے کی شکل میں ہوتا ہے اور جانور کو ہلاک کر دیتا ہے.**
کیا تڑپ کر یہ اسیرانِ قفس کہتے ہیں
مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۹). مریض جانور کے کانٹے کو چاقو سے کاٹ دیتے ہیں یا ہلدی کی گرہ جلا کر کانٹے کو داغ دیتے ہیں. (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۱۹۳). ۱۷. **تول ، ناپ ، پیمانہ ، پیمائش ، کسوٹی ، جانچ پڑتال ؛ حساب میں سوالوں کے جواب کی صحت دریافت کرنے کا اصول.** جو بات ہے اس میں مزہ قند نبات کا ہے ، ہر بات کانٹے میں جچی تلی ، محک امتحان پر کسی کسائی ، باون تولے پاؤ رتی کی ہے. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ (دیباچہ) ، ۶). پیغمبر جو کلام پیش کر رہا ہے اس میں حکمت ہے ایک متناسب نظامِ فکر ہے ، غایت درجے کا اعتدال اور حق و صداقت کا سخت التزام ہے ، لفظ لفظ جچا تُلا اور بات بات کانٹے کی تول پوری ہے. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۲۵۷). ۱۸. **زبان کا کھردرا پن جو پانی نہ ملنے یا خشک کی شدت سے ہوتا ہے ، زبان کی خُشکی جو حرارت یا پیاس کے باعث ہو جاتی ہے ، پیاس کی شدت کے موقع پر بولتے ہیں ، حلق میں کانٹے پڑ گئے یا زبان میں کانٹے پڑ گئے.**

مے دے کے بوجھ مجھ سے کچھ خار خار حسرت
کانٹے پڑے ہوئے ہیں ساقی مری زبان میں
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۲۵). گلا کانٹے کی طرح خشک تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۹۷). ۱۹. **گھنٹے یا گھڑی کی سوئی**. ایک ہی کانٹا اس (گھڑی) میں ہو جو ہر ایک قسمت کو ایک ثانیے میں طے کرے. (۱۹۱۲ ، مقدمات الطبیعات ، ۲۵۹). ۲۰. **(جراحت) نشتر ، ایک قسم کا آلۂ جراحی**. سبل (جالا) اس مرض ... کی تین قسمیں ہیں اوّل سبلِ رطب: اس قسم میں آنکھوں کے اندر آنسو آتے ہیں ... آنکھوں کی کھرائی میں ٹیس ہوتی ہے ، اسی قسم کے اندر رگیں کانٹے میں نہیں آتیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶). ۲۱. **بُھس یا گوبر وغیرہ اٹھانے کا چوبی پنجہ**. دو بھاوڑے یا کانٹے استعمال کئے جاتے. (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۲۶۹). ۲۲. **قوام کا تار (جسے چاشنی کانٹا کہتے ہیں)** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲۳. **حریف کو پکڑ کر رانوں کے بیچ میں داب لینے کا داؤ**. کانٹا کریے تو اوّل اپنا داہنا پاؤں آگے بڑھا کے اپنے بائیں گھٹنے پر کھڑا ہو جاوے ... چھڑی مارے. (۱۸۹۸ ، آئینِ حرب و قوانینِ ضرب ، ۱۲۱). صاحبِ «معرکہ آرا» نے اس کے ... انداز روکنے کے بائیس نام ۔ بچوں کے چوراسی کل ایک سو چوبیس لکھے ہیں ، پھر اس کے اندازِ سلام طمانچہ ، توڑ ، کانٹا ... دشمن کش وغیرہ کی تشریح کی ہے. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۱). اف : کرنا. ۲۴. (اً) **غم کا کانٹا ؛ (استعارۃً) خلش ، غم ، چُبھن**.

خوشی کی بی کلبن پر کن لیایا دست
جو غم کا کانٹا دل کوں اس کے نہ خست
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۵).

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے غم کا بِل جُل کے کانٹا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). میں ہی تو ان کی زندگی کا کانٹا ہو گئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶۸). (اا) **بیر ، عداوت ، دشمنی**.

ہر پھر کے روز کرتی ہے کانٹا ہے برق سے
میرے تو آشیانے کا تنکا بھی خار ہے
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۷۱).

تڑپاتی ہے کیوں نکہتِ گل لا کے قفس میں
کیا بلبلِ ناشاد سے کانٹا ہے صبا کو؟
(۱۹۳۶ ، حرفِ ناتمام ، ۱۰۵). ۲۵. **(مجازاً) کسی چیز کی صحت و بطلان اور حسن و قبح پرکھنے کا اصول یا پیمانہ**.

منطقی کانٹے پہ رکھتا ہے کلامِ دلپذیر
کاش اس نکتے کو سمجھے تیری طبعِ حرف گیر
(۱۹۲۴ ، فکر و نشاط ، ۹) رقعاتِ عالمگیری کے علاوہ جو مکاتیب شمالی ہند کے بزرگوں نے لکھے ہیں وہ اسی فارسی میں ہیں جو کانٹے میں تولی جا سکتی ہے. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۲۴۹). ۲۶. (بندھائی) **نگینے کی بیٹھک کے جوڑ پر ٹانکے کا ردا جس پر کندن نہیں جمتا (اسے جڑائی سے پہلے صاف کر لیا جاتا ہے)** (ا پ و ، ۴ : ۷۳). ۲۷. **(موسیقی) ستار کی طبل یا سارنگی کی کوٹھی کی باڑ کے بیچ میں ہاتھی دانت یا کسی دھات کی جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی میخ جس میں چکاریوں یعنی باج کے تاروں کے سرے باندھے جاتے ہیں** (ا پ و ، ۴ : ۱۶۳). ۲۸. **(مجازاً) دشمن ، بدخواہ ، مخالف ، آزار رساں**.

جاکے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا
(۱۸۹۹ ، شاد لکھنوی (نوراللغات)). ۲۹. **(ٹھگی) گدھے کی آواز کا شگون بد** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۱۱۵). ۳۰. **مزاحم ، حائل ، مانع**. اگر ہرمز وہاں مارا جائے تو ہموں کا کانٹا اٹھ جائے بیچ میں نہیں. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۳ الف).

ظفر حرص کا ہوئے کیونکر نہ کھٹکا
کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). فارسی میں بھی میرزا کو چین نہ تھا ایک نہ ایک کانٹا ضرور لگا ہوا تھا. (۱۹۰۲ ، مرزا حیرت ، چراغ دہلی ، ۳۵). ۳۱. **ناگوار خاطر شے یا آدمی ، بارِ خاطر امر ، چبھن کا باعث ہونا**.

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے
(؟ ، لااعلم (فرہنگ آصفیہ)). ۳۲. **بن ، بک**. گریبان کو بند کر لیا کرو اگرچہ ایک کانٹا ہی اس میں لگا لیا کرو. (۱۹۶۰ ، کشکول ، ۲۸). ۳۳. **تیز ، ہوشیار**. وہ تو کانٹا تھا ، سیانا تھا ، اتنا خرانٹ تھا. (۱۹۷۰ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۲۰۰). ۳۴. **ایک قسم کی آتشبازی** (شبد ساگر). ۳۵. **ایک جُھکا ہوا لوہے کا کانٹا جس میں تاگے کو پھنسا کر پٹوا گہنے کا کام کرتا ہے** (شبد ساگر). ۳۶. **چھوٹی چھوٹی نکیلی اور کھردری پھنسیاں جو زبان پر نکلتی ہیں** (شبد ساگر). ۳۷. **ناک میں پہننے کا ایک زیور ، کیل ، لونگ** (شبد ساگر). ۳۸. **ایک وضع کا کان میں پہننے کا زیور**. ان میں صرف ایک مڑی ہوئی کٹیا یا کانٹا ہوتا ہے جس کو کان کے سوراخ میں ڈال دیتے ہیں ، زیور کا بقیہ حصّہ نیچے لٹکتا رہتا ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۵۷). ۳۹. **سوا ، سوجا** (شبد ساگر). ۴۰. **دری کی بُناوٹ میں اس کے بیل بوٹوں کا ایک طریقہ جس میں نوک نکلی ہوتی ہے** (شبد ساگر). ۴۱. **قفل کے اندر کا لوہا جو اٹکتا ہے ؛ بندوق کی سوئی ؛ سیسے کا حرف ؛ بچھو کا ڈنک** (جامع اللغات). ۴۲. **لقا یا مکھی کبوتر کا گردن کو پشت کی طرف کھینچنا جو اس کی فطرت میں داخل ہے**.

گھر میں میرے تھا جو کبوتر مکھی
خار یہ ہے کہ اس نے بھی کانٹا کیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۹). ۴۳. **مویشیوں کی ایک بیماری جو خشک کھیتی کھانے سے ہو جاتی ہے ، سوکھ کر کانٹا ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں** (جامع اللغات). ۴۴. **پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جو تالو میں ہو جاتا ہے اور جس سے دبلے ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں** (مہذب اللغات).

---اٹکنا محاورہ.
خلش ہونا ، چبھن ہونا ؛ رہ رہ کے یاد آنا.
کانٹا ہے ہر اک جگر میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا
(۱۹۱۳ ، حالی ، کلیاتِ نظم ، ۱۴۲).

---اُلجھنا / اُولجھنا محاورہ.
کانٹا اٹکنا ، الجھن پیدا ہونا.
خلش کچھ خاکساروں سے نہیں خارِ تعلق کو
کوئی کانٹا کبھی اولجھا نہیں صحرا کے دامن سے
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۹).
گلہائے جراحت کو عجب حسن سے بانٹا
نکلی نہ کوئی شاخ نہ الجھا کوئی کانٹا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۱).

---بَدلنا محاورہ.
۱. ریل کے کانٹے کو ایک طرف سے دوسری طرف کر دینا ، ریل کا راستہ بدلنا. دراصل ہولی ٹیکنک کی جب ہی دونوں اسسٹنٹ ماسٹروں اور دو کانٹا بدلنے والوں کے اغوا کے لیے استعمال کی گئی تھی. (۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳ دسمبر ، ۱). **۲. دوسرا پہلو اختیار کرنا** (نسیم اللغات).

---بُرا کریل کا اور بدلی کی گھام ؛ سوکن ہے بُری چون کی اور ساجھے کا کام کہاوت.
کریل کا کانٹا اور بدلی کی دھوپ برائے نام ، سوت اور ساجھے کا کام یہ سب بُرے ہوتے ہیں (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بَن کَر رَگ رَگ میں کَھٹکنا محاورہ.
تکلیف دہ ہونا ، خلش پیدا کرنا ، بہت بے چین کرنا. وہ چاہے لہو بن کر آنکھوں سے بہتا رہے یا کانٹا بن کر رگ رگ میں کھٹکتا رہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۸۱).

---بَن کے کَھٹکنا محاورہ.
ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا. کالج ، یونیورسٹی ، جہاں جہاں وہ گئے باہمی ارتباط بعض آنکھوں میں کانٹا بن کے کھٹکا. (۱۹۴۳ ، جنتِ نگاہ ، ۲۳۳).

---پڑنا محاورہ.
پرندوں کو کانٹے کی بیماری ہونا ؛ زبان کا پیاس کی وجہ سے کھردرا ہونا ؛ کنوئیں سے ڈول وغیرہ نکالنے کے لیے کانٹا ڈالا جانا (علمی اردو لغت).

---پھرنا محاورہ.
گرے ہوئے ڈول وغیرہ کے نکالنے کے لیے کنوئیں میں کانٹا پھانسنا (گلزار معنی).

---پھیرنا محاورہ.
نگاہیں پھیر لینا ، بے اعتنائی برتنا. ہاں بھئی ٹھیک ہے ، کبھی کبھی کانٹا بھی پھیر دیتے ، استاد کا یہ حق ہوتا ہے اور ڈسپلن کا تقاضا. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۵۳).

---تول (---و مج) صف.
کانٹے میں تُلی ہوئی ، معیاری ، غلطی سے پاک ، لاجواب ، بے مثال. یہ اور بات ہے کہ شاہد احمد صاحب ... نے کانٹا تول چیز پیش کر دی. (۱۸۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۸). [کانٹا + تول (رک)].

---جوڑ (---و مج) اسذ.
ایسے دو پہلوانوں کی کُشتی جن میں ایک کو ایک پر ترجیح دینا مشکل ہو ، برابر کی جوڑ (ماخوذ : فرہنگِ اثر ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [کانٹا + جوڑ (رک)].

---چُبھ جانا محاورہ.
پھانس لگنا ، خار بدن میں گُھسنا ، تکلیف ہونا ، خلش ہونا.
سہے ہیں ظلم اتنے بن گیا ہوں درد کا پُتلا
جو توڑا پھول گلشن میں تو کانٹا چبھ گیا دل میں
(۱۹۱۹ ، درِ شہوار یخود ، ۴۹).

---چُبھنا محاورہ ؛ ف مر.
کانٹا لگنا ، پھانس لگنا ، خار لگنا.
دستِ گلچیں میں کبھی چبھتا نہیں کانٹا بھی ہائے
بے اثر کس مرتبہ ہے بد دعائے عندلیب
(۱۸۴۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۲۷). یہ اس قسم کی کتاب نہیں ہے جسے اس طرح پڑھا جائے ذرا سی بات پر اعتراض کرنے پر تُلے ہوئے ہیں ، بالکل خارپست کی طرح ، جس کے کانٹے چبھنے کے لیے کھڑے ہوں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۱۲).

---چُبھونا محاورہ.
خلش دینا ، تکلیف دینا.
چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ
جگر میں گرفتار کاکل کے کانٹا
(۱۸۴۵ ، دیوان ظفر ، ۱ : ۱۹).

---چڑھانا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کی دائی پر حفاظت کو لوہے کا خول چڑھانا. چونچ جڑی باندھنا ، کانٹا چڑھانا ... یہ بھی کام مرغ باز کا ہے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۹۱).

---داغنا محاورہ.
لوہا گرم کر کے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طبور کے ہو جاتا ہے (نوراللغات).

---دِل میں کَھٹکنا محاورہ.
ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا. جو کانٹا سالہاسال سے ان کے دل میں کھٹک رہا تھا نکل گیا. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۳۱۴).

---دیکھنا محاورہ.
جانچنی کا لوام دیکھنا. جانچنی کا کانٹا دیکھو. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۱۳).

---ڈالنا محاورہ.
کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنویں میں پھانسنا ، مچھلی پکڑنے کے لیے کانٹا پانی میں ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---سا صف.
خار کی مانند نہایت دبلا ، نہایت لاغر ، فاق ، سوکھا لقات.

فرقت سے تری تارِ نفس سینے میں میرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۷۵). [کانٹا + سا (رک)].

---سا چُبھنا محاورہ.
پھانس لگنا ، خلش ہونا ، تکلیف دینا. دنیا کے عیش و مسرّت میں اگر کوئی خیال کانٹا سا چبھتا ہے ... تو وہ ماضی اور حال کی ناکامیوں کی یاد اور مستقبل کی بے اطمینانی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۳۰).

---سا کھٹکنا محاورہ.
ناگوارِ خاطر ہونا ، بُرا لگنا ، گراں معلوم ہونا ، نہایت ناگوار گزرنا.

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجہ میں غمِ ہجر
یہ خار نہیں دل سے گلِ اندام نکلتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳).

بلالو ناز کو شاہِ مدینہ اپنے روضے پر
جدائی کا الم سینے میں کانٹا سا کھٹکتا ہے
(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۱۸۰).

---سا لگنا محاورہ.
خراش پڑنا ، تکلیف ہونا ، بے چینی ہونا.

اوچھے جو پڑے زخم تو کانٹا سا لگا ہے
مچھلی سا تڑپتا ہے یہ بسمل کئی دن سے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۱۷).

---سا نِکل جانا محاورہ.
بے آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا ، خلشِ غم ، کاوشِ دل ، دردِ جگر کا دور ہو جانا ، چین پڑ جانا ، چین آ جانا.

مر رہتے جو اس گُل بِن سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ جی ورنہ کانٹا سا نکل جاتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱). رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں ، ان کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۴).

---سا ہونا محاورہ.
نہایت لاغر اور دُبلا ہونا.

ہے رونقی باغ ہے جنگل سے بھی بُرے
گل سوکھ تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۰).

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ
(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۷).

---کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
۱. **دُبلا کرنا ، کمزور کرنا ، لاغر کر دینا.**

کانٹا سُکھا کے عشق نے پرچند کر دیا
وہ گلبدن ملے تو نہ پُھولا سماؤں میں
(۱۸۴۰ ، آتش ، ک ، ۱۰۴). ۲. **(مرغ بازی) مرغ کا اپنے سر کو دم کی طرف کھینچنا.**

گھر میں مرے تھا جو کبوترِ مکھی
خاریہ ہے اوس نے بھی کانٹا کیا
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۲۹).

---کُشْتی (---ضم ک ، سک ش) امث.
ایسی کُشتی جس میں پہلوانوں کے درمیان سانٹھ گانٹھ نہ ہو ؛ نورا کُشتی کی ضد (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات). [کانٹا + کُشتی (رک)].

---کھانا محاورہ.
۱. **مچھلی پھنسانے کے کانٹے میں لگا ہوا چارہ ، کھانا ، طعمہ.**

بھولے نہیں ہیں کان کا بالا کسی طرح
مچھلی نہ اس کی کھائے گی کانٹا کسی طرح
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). ۲. **عشق کی خلش میں مبتلا ہونا.**

آج کس تازہ گلِ تر کا ہے کانٹا کھایا
چُپ ہے کیوں جی ہے ترا بلبلِ شیدا کیسا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۶).

---کھٹکنا محاورہ.
ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا ، تکلیف دینا.

تھا وہ بلبل کہ جگر میں مرے کانٹا کھٹکا
چمن حُسن میں جو پھول کھلا میرے بعد
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۱۴). مگر ایک کانٹا تھا جو ہر وقت اندر ہی اندر کھٹک رہا تھا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیتِ نسواں ، ۱۰). البتہ جی. او. سی کے ذہن میں یہ کانٹا برابر کھٹکتا رہا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۲).

---کھُلنا محاورہ.
پنجرے کے کانٹے کا سیدھا ہو جانا تاکہ پنجرہ گر پڑے (علمی اردو لغت).

---گانٹھنا محاورہ.
کُشتی کے دوران پہلوان کا دوسرے پہلوان کے قینچی لگانا. اپنا سیدھا پیر حریف کے ہاتھ پر سے اوڑا کے اُس کے بائیں پیر پر الٹا کانٹا گانٹھ لے اور چھری مارے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی، ۳۶).

---گڑنا محاورہ.
کانٹا چُبھنا ، کانٹا لگنا.

باہر کیا وہ سوزنِ مژگاں سے قیس نے
کانٹا جو پانے ناقۂ لیلی میں گڑ گیا
(۱۸۱۰ ، میر (مہذب اللغات)). شہزادے کے حواس گُم ہیں ، پیاس سے زبان ... باہر ہے ، آبلے پاؤں میں پڑ گئے ہیں ، کانٹے گڑ گئے ہیں. (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)).

---لڑنا محاورہ.
مقابلہ کرنا.
رہے ہے ہر خلش دشمن دم جنگ
نہیں یہ مرغ لڑتا کھل کے کانٹے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۱).

---لگانا محاورہ.
۱. **آزار دینا ، دُکھ پہنچانا ، دل کو دُکھانا.**
بلا کے پھول لگایا عدو نے کانٹا ناز
کھنچے وہ باغ میں مجھ سے گلاب کے مانند
(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۴۰). ۲. **مچھلی کے لیے دریا میں کانٹا ڈالنا ؛ کانٹا چبھونا ؛ گھوڑے کو مہمیز لگانا** (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---لگنا محاورہ.
۱. **کانٹا چُبھنا ؛ پھندا لگنا ؛ گلا خشک ہو جانا.** پانی وغیرہ مانگیں تو تم خبر رکھنا ایسا نہ ہو کہ کانٹا لگ جائے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۷۵). ۲. **پرندے کو کانٹے کا مرض ہونا.**
کانٹا لگا ہے کھچیں کس مرغ کو چمن میں
پھولوں نہیں سماتے گل اپنے پیرہن میں
(؟ ، لااعلم (مہذب اللغات)). ۳. **مویشی کا خشک کھیتی کھا کر مر جانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۴. **شراب کا مہلک نشہ ہونا ، شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے ، شدّتِ عطش پاکر شراب کے تند نشے سے بچکی بندھ جائے یا موت واقع ہو جائے.**
اتنی پلا ہمیں مئے گلرنگ ساقیا
دو چار دن شراب کا کانٹا لگا ہے
(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۲۱۲). آپ کو نصیبِ دشمناں شدّتِ عطش سے کانٹا لگنے کا اندیشہ ہو گا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲۰). ۵. **ناگوار معلوم ہونا.**
ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا
کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳).
کانٹا مجھے لگ جانے دے تو پھول دینے جا
ہونٹوں نے یہی سیکھی ہے ایک بات کہ ہاں اور
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۵۵).

---مارنا محاورہ.
۱. **صدمہ یا اذیّت پہنچانا ، آزار دینا ، ستانا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، اڑنگا لگانا.** یہ گلِ بے خار کے طالب تھے کانٹا توڑ کر گل حاصل کرنا نہ جانتے تھے زمانے نے ایسا کانٹا مارا کہ بلبلا کر دم توڑ دیا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۷). ۲. **کم وزن تولنا** (نوراللغات). ۳. **مرغوں کا لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو خار مارنا.**
ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جسنے دیکھا
بار کی مرغِ نظر نے اوسے کانٹا مارا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۲). ۴. **مہمیز لگانا ، ایڑ لگانا ؛ تیز کرنا ، ہنکانا.** جیسے کہ تھکے ہوئے گھوڑے کو کانٹا مارنا بجا ہے ویسے ہی طبیعتِ کسلمند کو محنت کی طرف مائل کرنا ناروا.
(۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳).

---نکالنا محاورہ.
تکلیف یا مصیبت سے بچانا ، خلش مٹانا. جناب امام حسن علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتا ، زبانِ معجز بیان سے پند و نصائح سنتا اور روتا لیکن پر آن اسی گھات میں رہتا کسی دن یہ زہر بھری برچھی سے ماروں اور اپنے دل سے کانٹا نکالوں.
(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۴۰).
دشتِ جنوں کی ہم کو اذیّت پسند ہے
پھر کیا سمجھ کے پاؤں سے کانٹا نکالیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۵۵).
مگر کیا خبر مجھ کو اللہ جانے
تمنا نکالی کہ کانٹا نکالا
(۱۹۲۹ ، اعجاز نوح ، ۳۳).

---نکل آنا محاورہ.
پرندے کو کانٹے کا مرض ہونا.
تصرف سے نہیں خالی ہے دیوانوں کی صحبت بھی
بجا ہے مرغِ مجنوں کے اگر کانٹا نکل آیا
(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۱۵).

---نکل جانا محاورہ.
الجھن سے نجات پانا ، تکلیف دور ہونا.
اس رشکِ گل کے گھر سے میں نکلا خلش گئی
باہم رقیب کہتے ہیں کانٹا نکل گیا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۲۱).
دشمن نہیں تو اب غمِ دشمن ہے بار کو
کانٹا نکل گیا خلشِ خار رہ گئی
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۴۳).

---نکلنا محاورہ.
الجھن سے نجات ہونا ، خلش دور ہونا ، تکلیف رفع ہونا.
بارب اوس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۲۰).
دل سے پیکاں کا نکلنا تو بہت آسان ہے
دل کے کانٹے نہیں اے یار نکلنے والے
(۱۹۴۶ ، جلیل ، روحِ سخن ، ۱۳۶).

---نہ لگے فقرہ.
کوئی تکلیف نہ پہنچے (علمی اردو لغت).

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. **لاغر ہو جانا ، بہت دُبلا ہو جانا.**
ہاتھ میرا اے گلِ تر سوکھ کر کانٹا ہوا
ہے ترے دامن کی چھٹ جانے سے خارِ آستین
(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۳۱).

ضعفِ پیری میں امیدِ ثمرۂ عشرت کہاں
سوکھ کر کانٹا نہالِ زندگانی ہو گیا
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳ : ۳). ۲. **چبھنا، باعثِ آزار ہونا، ناگوار خاطر ہونا.**
مرغانِ باغ تم کو مبارک ہو سیرِ گل
کانٹا تھا ایک میں سو چمن سے نکل گیا
(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۴۹).

کانٹریکٹ (سک ن، کس مج ٹ، ی مج، سک ک) امذ. **ٹھیکا، اقرار نامہ، معاہدہ، عہد نامہ.** نئے کانٹریکٹ کی تجدید ہوتے ہی وہ سوچ رہا تھا سکینہ کا اور عائشہ اور پپو کا جب برسوں بعد گھر لوٹے گا تو نہ جانے کیا نقشہ ہوگا بیوی اور بچوں کا. (۱۹۸۶، سنہ حدہ، ۴۰). [انگ: Contract].

کانٹوں (مغ، و مج) امذ؛ ج.
کانٹا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. بعضے کانٹوں کے بیچ کرے اور کانٹوں نے بڑھ کے ان کو گھونٹا. (۱۸۱۹، انجیلِ مقدس، ۳۳). تم خود بھی تو اس دن کافوری رنگ کے میناکار کانٹوں کے لیے کہہ رہی تھیں. (۱۹۳۳، دانہ و دام، ۵۶). کانٹوں کی سب کو ضرورت ہے، اس لیے ہر مہذب انسان ... ڈرائنگ روم میں کانٹے سجا کر رکھتا ہے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۶۳).

---بَھرا ہونا محاورہ.
ستم رسیدہ ہونا، تکلیف دہ ہونا.
سراپا اشتیاقِ ناوکِ مژگانِ قاتل ہوں
سراسر خارِ حسرت سربسر کانٹوں بھرا دل ہوں
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۹۶).
نکالوں کس طرح خارِ تمنّا سخت مشکل ہے
وہ اس ڈر سے نہیں چھوٹے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے
(۱۹۰۵، یادگارِ داغ، ۷۳).

---بَھری سیج (---ف بھ، ی مج) صف مث.
تکلیف دہ بستر، مشکلات اور الجھنوں سے پُر؛ (مجازاً) وہ کام یا چیز جس میں راحت کم اور آلام و مصائب زیادہ ہوں. فوکاس اس وقت قتل ہو چکا تھا اور دولتِ مشرقیہ کی کانٹوں بھری سیج پہلو سے ہرقل کے ترکہ میں آئی تھی. (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۱۵۱). [کانٹوں + بھری (رک) + سیج (رک)].

---پَر/پہ بَسَر کَرْنا محاورہ.
سخت تکلیف سے گزرنا، کمالِ ابذا برداشت کر لینا.
جو اپنے لیے جانتے ہیں رنج کو راحت
کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۳).

---پَر پھرانا محاورہ.
سخت آزار میں مبتلا کرنا، سخت تکلیف دینا.
اس لبِ شیریں نے کانٹوں پر پھرایا ہے مجھے
کس مزے سے آبلے چوسے زبانِ خار نے
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۵۳).

---پَر کھینچنا محاورہ.
۱. **سخت آزار پہنچانا، تکلیف میں مبتلا کرنا.**
وحشت نے نکالا اوس گلی سے
کانٹوں پر اوس کو کھینچتا ہوں
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱ : ۶۵).
ساتھ غیروں کے نہ جا سیرِ چمن کو اے حسیں
مجھ کو کانٹوں پر نہ تو اے غیرتِ گلزار کھینچ
(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۱۱۱).
جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں
کھچی ہیں کانٹوں پہ جو پتّیاں گلاب کی تھیں
(۱۹۲۲، دلّی کی جاں کنی، ۸۷). ۲. **گنہگار کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

---پَر گھسیٹنا محاورہ.
۱. **گنہگار کرنا، شرمندہ کرنا (انکار کے طور پر اس وقت مستعمل جب کوئی کسی کی تعریف کرے یا بڑا چھوٹے کی تعظیم کرے وغیرہ).**
حکیم جی چلائے کہ حضور مجھے کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں
(۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۲۱۷). ۲. **سخت آزار پہنچانا، اذیت دینا، تکلیف پہنچانا.**
حسنِ روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا
(۱۸۵۸، امانت، د، ۲۰). میری محبت آج تک نہ اس قدر اندھی تھی اور نہ خود غرض کہ میں تمہیں ان کانٹوں پر گھسیٹتا ہوا لے جاتا. (۱۹۳۹، اور انسان مر گیا، ۷۱).

---پَر/پَہ لِٹانا محاورہ.
۱. **مضطرب کرنا، بے چین کرنا، اذیت دینا.**
شام سے تا صبح وصفِ عارضِ گلگوں کیا
باغ میں بلبل کو کانٹوں پر لٹایا رات بھر
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۵۹).
شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اوسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۹۳). ۲. **ستانا، مصیبت میں مبتلا کرنا، دکھ دینا.**
عشق پھولوں کا لٹائے گا تجھے کانٹوں پر
راحتِ باغ کو بلبل سمجھ آزارِ قفس
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۲).
تمام عمر لٹایا تھا مجھ کو کانٹوں پر
مرا مزار کیا جا رہا ہے اب گل پوش
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۱۷).

---پَر/پَہ لوٹنا محاورہ.
۱. **مضطرب رہنا، بیقرار رہنا، بے چین رہنا.**
یاں کانٹوں پہ لوٹوں ہوں میں بیمار
واں محو ہے تو بسترِ گلزار
(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۴۷).
نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گل کا داماں تھا
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۱۱).

وہ بھی پڑے ترستے ہیں لطفِ حیات کو
کانٹوں پہ لوٹ لوٹ کے کاٹیں گے رات کو
(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۳۵). ۲. **آتشِ رشک و حسد میں جلنا.**
رنگیلا میرا باغ میں کل گیا تھا
اسے دیکھ کانٹوں پہ گُل لوٹتا تھا
(۱۷۴۸ ، دیوانِ تاباں ، ۱).
کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب سویا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گُل کے بستر پر
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۴۸).

---پہ نیند آنا محاورہ.
عادۃً سخت مصیبت میں بھی سو جانا ، مجبوراً سخت الجھن میں نیند آ جانا.
بجز فسانہ مژگاں کبھی نہ سوئے ہم
جب آئی ہے ہمیں کانٹوں پہ نیند آئی ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۴).

---سے گُلاب کِھلنا محاورہ.
تکلیف میں بھی راحت ملنا ، اذیت میں مزا آنا.
سو زخم دیے ہیں اک خلش نے
کانٹوں سے کِھلے گلاب مجھ میں
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۲۰۹).

---کا بِستَر امذ.
رک : کانٹوں کی سیج ، تکلیف دہ بستر ؛ آزار پہنچانے والا ، پریشان کُن. لیکن ناگ اور ناگن کے خیال نے رکی ٹکی کے لیے نرم اور گُدگُدے تکیہ کو کانٹوں کا بِستر بنا دیا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۶۷).

---کا تاج امذ.
مشکل امتحان ؛ اذیّت ناک عذاب ؛ تکلیف دہ چیز یا عمل. انہوں نے اسے ننگا کرکے قرمزی پیراہن پہرایا اور انہوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر پر رکھا. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۸۲). مسلمانوں کا حکمران بڑی آزمائش میں ہوتا ہے اس کے لیے حکومت پھولوں کی سیج نہیں کانٹوں کا تاج ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۷۱).

---کا جھاڑ امذ.
خاردار درخت ؛ مراد : وبالِ جان. توبہ توبہ آدمی کیا ہیں کانٹوں کا جھاڑ ہیں کہ الجھ جائیں تو جان چھڑانا مشکل ہو جائے. (۱۹۲۳ ، مکتوباتِ نیاز ، ۷).

---کا ہار امذ.
کانٹوں سے بنایا ہوا ہار یا کنٹھا ؛ (مجازاً) بہت زیادہ تکلیف دہ چیز یا امر. جو پھولوں کا تاج وہ پہننا چاہتے تھے ، اب وہی تاج ان کے لئے کانٹوں کا ہار بن گیا. (۱۹۸۷ ، اخبارِ وطن ، کراچی ، دسمبر ، ۳۲).

---کی سیج امث.
رک : **کانٹوں کا بستر ، کانٹوں بھری سیج.** مولوی عبدالحق کا حیدرآباد میں آخری زمانہ کانٹوں کی سیج بن گیا تھا. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۷۷).

---کے اُوپَر لوٹنا محاورہ.
رک : کانٹوں پر لوٹنا ، بے چینی اور بے قراری میں بسر کرنا.
بے یار فرشِ گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۵).

----میں اُلجھانا محاورہ.
مصیبت میں ڈالنا ، مشکل میں پھنسانا.
جوشِ وحشت لے چلا ہے کیوں بیاباں کی طرف
فائدہ ناحق مجھے کانٹوں میں الجھانے سے کیا
(۱۹۳۱ ، دیوانِ صفی ، ۳۹).

---میں اُلجھنا محاورہ.
بلا وجہ جھمیلے میں پڑنا ، مصیبت مول لینا.
کانٹوں میں اگر نہ ہو الجھنا
تھوڑا سا لکھا بہت سمجھنا
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۲۰).

---میں اِینچنا محاورہ.
رک : کانٹوں میں کھینچنا.
میرا جلا ہوا دل ، مژگاں کے کب ہے لایق
اس آبلہ کو کیوں تم ، کانٹوں میں اینچتے ہو
(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (میر سجاد) ، ۶۹).

---میں تُل کے بِکنا محاورہ.
ترازو کے کانٹے کے عین مطابق تولا جانا ؛ (مجازاً) سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ، بہت مہنگا ہونا ، بیش قیمت ہونا ، نہایت گراں ہونا ؛ کسی چیز کی کمال قدر ہونا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں جھونک دینا محاورہ.
مصیبت میں پھنسانا ، مشکل میں ڈالنا. وہ آپ کے لائق ہیں بھی نہیں، نہ معلوم آپ کے ماتا پتا نے کیوں کانٹوں میں جھونک دیا. (۱۹۴۳ ، جنّت نگاہ ، ۱۰۱).

---میں کھینچا جانا محاورہ.
اذیّت یا تکلیف میں ڈالا جانا ، دکھ دیا جانا.
مرے داغِ جگر کو پھول کہہ کر
مجھے کانٹوں میں کھینچا جا رہا ہے
(۱۹۴۶ ، جلیل ، روحِ سخن ، ۵۲).

---میں کھینچنا محاورہ.
رک : کانٹوں پر کھینچنا.
میرا جلا ہوا دل ، نہیں اس مژہ کے لائق
اس آبلے کو ناحق کانٹوں میں کھینچتے ہو
(۱۷۵۴ ، مخزن نکات (میر سجاد) ، ۲۹).

یاد آتے ہیں کسی کے مجھے گورے گورے گال
کانٹوں میں کھینچتے ہیں گُلِ یاسمیں مجھے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۳).

رحم اس دلِ پُر داغ پر اے الفتِ مژگاں
کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۶).

---میں گِرنا محاورہ.
مصیبت یا آفت میں پڑنا ، دقت میں پڑنا ؛ جھگڑوں میں مبتلا ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

---میں گُلاب کِھلنا محاورہ.
رک : کانٹوں پہ گلاب کِھلنا ؛ مصیبت میں راحت ملنا.

کانٹوں میں گلاب کِھل رہے تھے
مت کہیو کہ ناسپاس تھی وہ
(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۱۱۷).

---میں گِھرنا محاورہ.
مصیبت یا پریشانی میں گرفتار ہونا ، مشکل میں پھنسنا. آج کل ہماری قسمت کا ستارہ خرابی پر ہے خاندان والے بلاوجہ دشمن ہیں سمجھ لو کانٹوں میں گھرے ہوئے ہیں. (۱۹۷۵ ، مہذب اللغات ، ۹ : ۲۵۷).

---میں گھسیٹنا محاورہ.
رک : کانٹوں پر گھسیٹنا ، ناقابلِ برداشت تکلیف دینا ؛ کسی کی مبالغہ آمیز تعریف کرنا ، مُنھ پر تعریف کرنا ، بلاوجہ تعریف کرنا ، کسی کے سامنے بہت تعریف کر کے شرمندہ کرنا.

لائق نہیں تمہارے مژگانِ خوش نگاہاں
مجروح دل کو میرے کانٹوں میں مت گھسیٹو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۵۲). اختر مرزا : حضور کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں؟ ہم تو غلام ہیں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۴۷). آپ ناحق عفو تقصیر کے خواہاں ہیں اور مفت میں مجھے کانٹوں میں گھسیٹنے اور الٹا گنہگار کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۴۸). یہ تو آتش کا شعر ہے ، میر کو کانٹوں میں مت گھسیٹو. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۹۶).

---میں لوٹنا محاورہ.
رک : کانٹوں پر لوٹنا ، رشک و حسد میں جلنا.

رنگیں دہن کو تیرے دیکھا چمن میں جب سیں
کانٹوں میں لوٹتے ہیں سب غنچۂ بہاری
(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۷).

کانٹی (مغ) امث.
۱. **ضرب کا نشان** (×) **جو کسی عبارت وغیرہ میں قابلِ اعتراض بات پر لگایا جاتا ہے.** ڈالاگ ڈائریکٹر نے ڈالاگ کے پورے صفحے پر نیلی پنسل سے کانٹی کا نشان بناتے ہوئے کہا کہ کمار صاحب آپ ہی بتائیے نا. (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۴۴). ۲. **کانٹوں دار جھاڑی ، خاردار جھاڑی.** ہندوستانی آلاتِ زراعت ، ناگر ، بکھر ، بیلن ڈھیلے پھوڑنے کے آلات ، کانٹی وغیرہ اُٹھانے کے دو شاخے ... وغیرہ ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۶۳). دکن میں کانٹا اور کانٹی میں فرق تھا کانٹا وہ جو پاؤں میں چبھے ، کانٹی جھاڑی کے معنی میں کہتے تھے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰). ۳. **مرغ کے پانو کا کانٹا جو نیزہ کی نوک کی مثل ہوتا ہے ، انی.** اگر کردما ہو تو کثیر اور ٹیک چلاتا ہو گا اور کانٹی مارتا ہو گا. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۳). اف : مارنا. ۴. **مچھلی پکڑنے کا آنکڑا.** مچھلی مانس کی اِچھا کرتی ہے تو کانٹی میں پھنس مرتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۴). ۵. **(قالین بافی) قالین کا ٹپکا ، روان جما، کا پستی دار آہنی سوا** (ا پ و ، ۲ : ۱۱۱). ۶. **جواہرات تولنے کا چھوٹا کانٹا ؛ روئی کا کوڑا ؛ روئی جو دھنی نہ جا سکے ؛ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے سرے پر آنکڑا لگا ہوتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ). ۷. **(کھیتی) ہل کی پھار کی نوک یا زمین میں دھنسنے والا نکیلا حصّہ** (ا پ و ، ۶ : ۸۵). ۸. **کھیت کے اطراف خاردار جھاڑی کی باڑھ ، پودوں کے اطراف کانٹوں دار لگی ہوئی اوٹ** (ا پ و ، ۶ : ۸۵) ۹ **سوئیٹر وغیرہ بنانے کی سلائی کی نوک** پر ایک کانٹی پر زنجیرہ ہو جائے (۱۹۳۵ ، اونی کام سلائیوں سے ، ۲۴). [پ : **कांटी**].

---بَرانٹی / بَھرانٹی (---فت ب ، مغ) امث.
ہر قسم کے چھوٹے چھوٹے پودے اور جھاڑیاں نیز درختوں کی افتادہ یا مقطوعہ پتلی ٹہنیاں. درخت ایک ہی قسم کے ہوں اور اگر دوسرے قسم کے ہوں بھی تو صرف کانٹی بھرانٹی کی حیثیت کے مثلاً صحاری ببول ، جھاؤ اور ایپا وغیرہ. (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۵). کسی باڑے یا احاطہ میں جو کانٹی برانٹی سے محصور ہوتا ہے داخل ہو کر ایک آدھ چھوٹے بچھڑے کو لے بھاگتا ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۴۷). [کانٹی + برانٹی بھرانٹی (تابع)].

---پکڑنا محاورہ.
کٹی ہوئی پتنگ کو بانس پر کانٹے باندھ کر لوٹنا. بانس پر کانٹے باندھ کر اس سے پتنگ لوٹی جاتی اور اسے کانٹی پکڑنا کہتے (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰).

---کھانا محاورہ.
قید کاٹنا ، جرائم پیشہ ہونا ، حوالات میں رہنا ، سزا بھگتنا. ادھر کی دنیا اودھر کیوں نہ ہو جائے ، مجھ سے یہ نہ ہو گا کہ میں ایک کانٹی کھانے مفلس قلانچ آدمی کو کبھی اپنا ہم پلہ بناؤں. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۷).

کانٹی لیوَر (سک ن ، ی مج ، فت ر) امذ.
چھجّا سنبھالنے کے لیے دیوار میں لگایا ہوا بریکٹ ، توڑا ، بیرم. اگر ایک سلاخ کو افقی حالت میں ایک سرے سے جکڑ کر رکھا جائے اور دوسرے سرے پر بوجھ ڈالا جائے جس سے وہ نیچے کو جُھک جائے تو ایسی سلاخ کو برآمد شدہ بیرم یا کانٹی لیور کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۴۰۹). [انگ : Canta Lever].

کانٹے (مغ) امذ.
رک : کانٹا جس کی یہ جمع اور مغیّرہ صورت ہے اور ترکیبات میں مستعمل ہے اب گلدانوں میں پھول کے بجائے کانٹے سجائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۶۳)۔ [کانٹا (رک) کی جمع]۔

---بچھانا محاورہ.
مشکلات پیدا کرنا ، ایذا رسانی کا سامان کرنا ، ایذا پہنچانا ، کاربرآری میں رکاوٹیں ڈالنا.
لا کر کسی نے پھول جو رکھے ہیں ہجر میں
کانٹے بچھا دیے ہیں ہمارے پلنگ پر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۶). عشق اندھا ہے مگر معشوق کے دل کو اپنا نشانہ بنا ہی لیتا ہے ، اپنے تکیے کے لیے پھول پسند کرتا ہے تو اپنے بندوں کے لیے کانٹے بچھاتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۲۵).
تمام سوز و خلش ہے یہ کاروانِ بہار
گلوں کی راہ میں کانٹے بچھادئے میں نے
(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۱۲). کچھ دوستوں نے زمین دوز طریقے پر نئی تنظیم کے خلاف کانٹے بچھانے شروع کر دیے۔ (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۳۱).

---بچھنا محاورہ.
مشکلات پیش آنا ، دشواریاں ہونا.
کانٹے بچھ جاتے ہیں ان لوگوں کی راہ رزق میں
خوف آتا ہے چُھری چلتی ہے ان کی میز پر
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۲).

---ہونا محاورہ.
(اپنے یا کسی کے حق میں) بُرا کرنا، بدی کرنا ، نقصان پہنچانا ، آزار دینے کا اقدام کرنا.
ہاں حُسنِ گل رخاں پر عاشق کبھو نہ ہونا
یارو یہ اپنے حق میں کانٹے عبث ہے بوتا
(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د ، ۶۱).
خلش سے عشق کی نالاں ہیں عشّاق
کہ بوئے اس نے حق میں گُل کے کانٹے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۳۱) . یہ صاحب جو آپ سے باتیں کر رہے ہیں یہ سب انہیں کے کانٹے بوئے ہوئے ہیں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۱) . وہ بد دماغ ہو کر بولی بس بس زبان سنبھالو ... یہ کانٹے سب آپ ہی کے بوئے ہیں۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۷۶). اس نے سرفراز کی تعریف کر کے اس کے حق میں اور کانٹے بو دیئے ہیں۔ (۱۹۳۶ ، مکتوبات عبدالحق ، ۴۸۷).

---بوئے بَبُول کے تو آم کہاں سے کھائے کہاوت.
بُرا کام کرکے بھلائی کی امید رکھنا ، فضول اور احمقانہ فعل ہے ، جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے ، جو بوؤ گے تو کیہوں کیسے کاٹو گے ، جَو بوؤ گے تو جَو ہی کاٹو گے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---بھرے ہونا محاورہ.
کسی چیز کا ایذا رساں ہونا ، تکلیف دہ یا پریشانی کا باعث ہونا.
کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اسے
اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۷).

---پَر/پَہ تُلنا محاورہ.
بہت گراں قدر ہونا ، وزن ، مقدار یا حیثیت سے ذرا کمی نہ کرنا.
بھڑکی ہے غضب کی جوڑ واللہ
کانٹے پہ تلی ہے کیوں نہ ہو واہ
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۹)۔اب یہ نہ پوچھئے کہ سن کیا تھا ، بس یوں سمجھیے کہ جوانی کے کانٹے پر تل رہی ہے۔ (۱۹۲۴ ، مکتوبات نیاز ، ۱۵۶).

---پَر کی اوس امث.
نہایت ناپائیدار چیز کی نسبت کہتے ہیں ، بیکار چیز ، فانی.
اشک مژگاں پہ آ کے کہتے ہیں
اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس
(۱۸۲۴ ، مصحفی (نوراللغات)).

---پڑنا محاورہ.
پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منّھ خشک ہو جانا.
تپِ محبت نہیں سخت جانی کا یہ اثر ہے دلِ تپاں پر
کہ شکل سوہان پڑ گئے ہیں ہزاروں کانٹے مری زباں پر
(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات)).
تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خارِ پنہاں واہ وا
(۱۸۱۰ ، میر (نوراللغات)).
اے گلِ تر کیا ستم ہے یہ کہ تیرے ذکر میں
خشک کانٹے پڑ کے ہوتی ہے زبانِ عندلیب
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۷۳).

---تُلنا محاورہ (قدیم).
رک : کانٹے پر تلنا ، قیمتی ہونا ، مہنگا ہونا. چار لاکھ درخت سب موزوں کانٹے تلے ہوئے سراپا پھولوں میں لدے ہوئے۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۶).

---چُن چُن کر پرونا محاورہ.
تکالیف بیان کرنا. اول الذکر میں اپنے شب و روز کے کانٹے چن چن کر پرو دیے۔ (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۳۶).

---چُننا محاورہ.
تکلیف کی شدّت کو کم کرنا.
لو ہم تو آگے جاتے ہیں صحرائے عشق میں
یارو تم اپنے پاؤں سے کانٹے چُنا کرو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۸). پھولوں کی سیج بستر سے اُٹھا کر چھت پر الٹ دی ، تلوؤں کے کانٹے چنتے رہتے ہیں مگر نگاہ ہمیشہ اوپر کی طرف رہتی ہے۔ (۱۹۴۳ ، غبارِ خاطر ، ۱۹۶).

---دار صف.
کانٹوں سے بھرا ہوا ، کانٹوں سے پُر. ویسے ہی بہاڑ ، کھوہیں کانٹے دار ، اترنے ، چڑھنے ایک جنگل دکھلائی دیتا ہے . (۱۷۴۶ ، قصۂ سہر افروز و دلبر، ۹۳). چھت میں ایک تنگ روشن دان تھا تو ضرور مگر اس سے بس برائے نام سی روشنی آتی کیونکہ اس کے اوپر کانٹے دار تاروں کی جالی منڈھی ہوئی تھی. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۴). [کانٹے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---ڈالنا محاورہ.
راہ میں رکاوٹ پیدا کرنا ، راہ میں دشواریاں یا مشکلات پیدا کرنا. حضرتؐ کی گزرگہ میں کانٹے ڈال دیا کرتی تھی . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۵).

---کا/کی صف.
۱. **جچا تُلا ، شاندار ، گراں قدر ، اعلیٰ قسم کا.** ماشاءاللہ آپ میں ہر چیز کانٹے کی ہے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۳) .
۲. **(مقابلے کے موقع پر) جس میں دونوں فریق یکساں زور صرف کریں ، کھرا کھیل جس میں ملی بھگت یا جانب داری نہ ہو.** دوکان سے ساڑی لے کر واپس آیا اور خان صاحب کے یہاں شطرنج دیکھنے لگا ، بڑے کانٹے کی شطرنج کٹ رہی تھی. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۱۲۲). ایک نے دعا شروع کی ، بولا جب دشمنوں سے میرا مقابلہ ہو تو ایسا شخص میرے سامنے آئے جو تیر و تلوار کا دھنی ہو ... جو دیکھے بس دیکھتا ہی رہ جائے ، کانٹے کی لڑائی ہو اور ایک ایک قدم تپا تُلا اٹھے . ۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۱۵).

ٹیم چھانٹے کی ہو کھیل کانٹے کا ہو
گفت سانٹے کا ہو حسن مانٹے کا ہو
(۱۹۹۲ ، اخبار وطن ، کراچی ، اپریل ، ۳۵).

---کا تُلا ہوا صف.
کھرا ، ہر اعتبار سے عمدہ اور اعلیٰ ، ہر طرح ضرورت کے مطابق ، معیاری ؛ جتنا چاہیے اس سے نہ کم نہ بیش. کانٹے کا تُلا ہوا پورا ہر ایک نکتہ ہے اسی کا نام کرامات ہے.(۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۳ : ۱۵۰). مولانا مصرع ثانی کو «کانٹے کا تُلا ہوا» ، مصرع بنانے کے بعد مصرع اول میں دو نقص قرار دیتے ہیں. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۶۵).

---کی پیمک امث.
(گونا سازی) وہ پیمک جس کا تانا بادلے اور کلابتو کا ملا جلا ہو اور بانا کلابتو کا (ا پ و ، ۲ : ۲۰۳).

---کی تُلی ہوئی صف مث.
کھری ، ہر اعتبار سے عمدہ اور اعلیٰ ، جتنا چاہیے اس سے کم اور نہ بیش.

حصہ اس کا ہے سحر اثر بات
کانٹے کی تلی ہوئی ہے ہر بات
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۶۲۷).

---کی تول م ف ؛ صف.
نہ ذرا کم نہ زیادہ ، کھنچی ہوئی تول ، پوری پوری تول ، معیاری تول ؛ مراد : بلند معیار ، بلند پایہ ، معتبر جہاں کچھ لکھا ہے اور جتنا لکھا ہے کہ کانٹے کی تول. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۲۳). دونوں کے لیے کانٹے کی تول ایک ہی معیار ہے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۳۸). پیغمبر جو کلام پیش کر رہا ہے اس میں حکمت ہے ، ایک متناسب نظامِ فکر ہے ، غایت درجے کا اعتدال اور حق و صداقت کا سخت التزام ہے ، لفظ لفظ جچا تُلا اور بات بات کانٹے کی تول پوری ہے. (۱۹۷۹ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۲۵۷).

---کی طَرح چُبھنا محاورہ.
تکلیف دہ ہونا ؛ پھانس لگنا ؛ باعث تکلیف ہونا ، خلش انگیز ہونا. لیکن اس خوشی و شادمانی کے رنگین مناظر میں جو بات کانٹے کی طرح چبھتی تھی وہ یہ تھی. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۶۷). یہ بات نہرو کے ضمیر میں کانٹے کی طرح چبھ رہی تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۶).

---کی طَرح سُکھانا محاورہ.
بہت کمزور کر دینا ، بہت لاغر کر دینا.

اس گل کے مژہ نے مار ڈالا
کانٹے کی طرح سُکھا سُکھا کر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۳).

---کی طَرح سُوکھنا محاورہ.
نہایت لاغر ہونا ، کمال لاغر ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کی طَرح کھٹکنا محاورہ.
سخت ناپسندیدہ ہونا ، باعثِ خلش ہونا ،ناگوار گزرنا ، تکلیف کا باعث ہونا. ان دونوں گروہوں کا کشمکش مدت سے میرے دل میں کانٹے کی طرح کھٹکتا تھا. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۲). اس پر ایک شور و غوغا اٹھا تھا گویا میری زبان سے کفر کا جملہ نکل گیا تھا اور آج بھی یہ جملہ کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۵).

---کی طَرح نِکالنا محاورہ.
چبھے ہوئے کانٹے کو باہر کھینچ لینا ، مصیبت یا تکلیف سے نجات دلانا ، خلش مٹانا.

دے بوسہ اپنے پھول سے رخسار کا کبھی
کانٹے کی طرح دل سے ہمارے نکال رنج
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۷). سرگرمِ عمل تمام عناصر کو کانٹے کی طرح نکال کر باہر پھینک دینا چاہتے تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۲۱).

---کھڑے کرنا ف مر ؛ ف م.
کھیت کی حفاظت کے لیے چاروں طرف کانٹے لگانا (جامع اللغات).

---لگی اوس ہے کہاوت.
جلدی خراب ہو جانے والی ہے ؛ بہت ناپائیدار ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---میں اٹکنا محاورہ.
کانٹے میں پھنسنا ، الجھن کا شکار ہونا ، مصیبت میں مبتلا ہونا.
کچھ اگر نسبت نہیں باہم خلش پرگز نہیں
کس طرح کانٹے میں اٹکے ماہی بیخارِ موج
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۸).

---میں تُلنا محاورہ.
۱. بیش قیمت ہونا ، گراں بہا ہونا.
اوصاف پارۂ دلِ مژگاں پہ کھل رہے ہیں
لعلِ گراں بہا ہیں کانٹے میں تُل رہے ہیں
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۰). ہر بات فلسفے کے کانٹے میں تلی ہوتی تھی. (۱۹۱۴ ، چراغ سخن ، ۳۷). **۲. جنچی تلی مقدار میں ہونا ، ضرورت کے مطابق ہونا.**
اشک بی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں. تل کر پانی
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۳).

---میں تولنا محاورہ.
معینہ مقدار میں دینا ، پوری طرح جانچنا پرکھنا ، کسوٹی پر کسنا ، ترازو میں تولنا.
جنوں کے شہر میں نہیں کم عیار کوں حرمت
میں نقدِ قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰).
ہم تولتے ہیں آبلہ کانٹے میں اے جنوں
موزوں نہیں یہ دانی ترازو کے واسطے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشان ، ۲۰۶).
کس طرح میں اس میں کو تولوں یارب
کس کانٹے میں اس ہستی کو تولوں یارب
(۱۹۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۶۰).

---نِکالنا محاورہ.
(بندھائی) جڑائی سے پہلے ٹانکے کا روا وغیرہ صاف کرنا
(ا پ و ، ۴ : ۷۳).

---نِکلنا محاورہ.
رنج سے نجات ہونا ، خلش دور ہونا ؛ تکلیف رفع ہونا ؛ پرندے کو کانٹے کا مرض ہونا.
سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا
جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۳). مولوی بشیرالدین صاحب کو ذرا انتظار کرنا چاہیے ... ندوہ و دیوبند وغیرہ کے کانٹے اسلامی چمن زار سے خود نکل جائینگے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۱۷). ایک سال کے اندر اورنگ زیب کے دونوں کانٹے نکل گئے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۷۳).

---ہٹانا ف ل.
مصیبت یا تکلیف سے بچانا ، مصیبت دور کرنا . میرے رستہ سے کانٹے ہٹا دو. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۱۸).

کانٹیاں (مغ ، کس مج ٹ) امث ؛ ج (قدیم).
رک : کانٹا ، خار.
کانٹیاں کے ضرب دستے ہیں پھول سب
تجھ باجے سکھی باغ مجھے بھاتا نئیں
(۱۶۳۵ ، وجہی (برش قلم ، ۲۷۸)). [کانٹی (رک) + آں ، لاحقۂ جمع].

کانٹھ (مغ) امذ (قدیم).
کانٹا (رک).
کھل جائے کنچک کانٹھ جو دھن سیتے اوپر
مانند سو اس کا نہ دیسے ساج کدھر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳:۴۸). [کانٹا (رک) کا قدیم املا].

کانجی (مغ) امث.
۱. رائی زیرے نمک وغیرہ سے بنا ہوا کھٹا پانی ، گاجر مولی وغیرہ کے اچار کا پانی ، کھٹا مانڈ. بڑی عقل میں نہی ملے تو بوں ہے خانجی ، جوں شراب میں تاڑی، جوں دودھ میں کانجی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷). پھل کے منہ پر تھوڑا تھوڑا کانجی کا پانی ... پھٹکری ملا کر لگا دیتے ہیں. (۱۸۹۰ ، ماہنامہ حسن ، اکتوبر ، ۳۱). کانجی ... میں بڑے یا پکوڑیاں ڈالی جاتی ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۵). **۲. چاولوں کا کلپ جو کپڑے پر دیا جاتا ہے، چاول کا دھووں ، چاولوں کی پیچ** (ا پ و ، ۲ : ۳۳ ؛ فرہنگ آصفیہ). کانجی : چاول کی دھووں. (۱۶۴۷ ، فرح الصبیان (مقالات شیرانی، ۲ : ۲۳)) . چنانچہ گوند کا پانی ، کانجی یا آٹر جو وغیرہ دینا . (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۵۲۹). اس کے بعد سب عرق یعنی پیچ یا کانجی پسالی جائے. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۲). ہر قسم کے غلے کو ابال کر اس کا اوپر کا پانی لے کر اس سے کانجی بنائی جاتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۶۳). [پ: **कांजी**].

کانجی ہاؤس (مغ ، و مع) امذ.
آوارہ یا آزاد چھوڑے ہوئے لاوارث جانوروں کو بند کرنے کا سرکاری باڑا ، جانوروں کو بند کرنے کا محکمہ جو جرمانہ اور جانور کی کھلائی (چارہ وغیرہ) کے پیسے لیکر چھوڑتا (آزاد کرتا) تھا. جب اس نے ٹٹوی کو پکڑا اور کانجی ہاوس لے چلا تب تو آپ چونکے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۰). اتنے میں کانجی ہاؤس کا چوکیدار لالٹین لے کر جانوروں کی حاضری لینے آ نکلا. (۱۹۱۰ ، قاتل ، ۶۹). کانجی ہاؤس وہ سرکاری احاطہ جس میں آوارہ جانوروں کو پکڑ کر قید کر دیا جاتا ہے. (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۷۰). [کانجی (مقامی) + انگ: House].

کانچ (۱) (مغ) امث ؛ سہ کانچہ (قدیم).
جب کسی سبب سے معدہ کے عضلات کمزور ہو کر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں تو پاخانہ کرتے وقت باہر نکل آتے ہیں ، یہ ایک مرض ہے ، طب میں اسے خروج المقعد کہتے ہیں.
نپٹ کرتا تھا لاف آئینہ اپنی استقامت میں
بھی پھرتی ہے کانچہ اوس کی جواب ڈبا ہے حیرت میں
(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۷۳).

دبوے چوڑی کو کس طرح سے آنچ
کھانستے کھانستے نکل گئی کانچ
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲ : ۱۰۸). مریض پاخانہ پھرنے کے لیے بیٹھے اور اتنا کانکھے کہ کانچ باہر نکل آئے (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۴۰). [پ : کانچ **کانچ**].

---کاڑنا محاورہ (قدیم).
رک : کانچ نکالنا.
ننگے تھرتھراتی بوڑی جیونکہ آنچ
کجل کوٹ کاڑے بجاری کی کانچ
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۶).

---نِکال دینا / نِکالنا محاورہ.
اتنا مارنا کہ کانچ نکل پڑے ، بہت مارنا ، سخت محنت لینا ، حد سے زیادہ پریشان کرنا (مہذب اللغات).

---نِکل جانا / نِکلنا محاورہ.
۱. **کمزوری کی وجہ سے پاخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آنا.** اوسپر خوف ایسا چھایا کہ پاخانہ کیا نکل پڑا بلکہ کانچ نکل آئی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۱۲).
میں نے دھکے جو دئے زور سے ہنگام وصال
آئی مبرز سے نکل اس بت خود کام کی کانچ
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۴). ۲. **خسارہ اٹھانا ، عاجز ہونا ، صدمہ برداشت کرنا.**
دلائے ساٹھ تھے ہر پانچ نکلے
الٰہی فتح خان کی کانچ نکلے
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۹۴).

کانچ (۲) (مغ) امذ.
۱. **ریت اور سجی سے بنا ہوا شیشہ ، شیشہ.**
ہے ساتواں آسماں پانچکا
تو یک رنگ سارا ہرے کانچ کا
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، ۱۰).
وہ ساغر بلا صاف ہو جس کا کانچ
نہ دینے میں کر ساقیا سات پانچ
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷). ریت ، مٹی ، پتھر ، کانچ وغیرہ کی ترکیب میں اس عنصر کا بڑا حصہ ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۹۰). ۲. **دھوتی کا وہ حصہ جسے پس پشت کھوستے ہیں** (مہذب اللغات ؛ اصلاحات پیشہ وراں ، سنیر ، ۱۱). [پ : **کانچ**].

---کا پَیکَر امذ.
شیشے کا جسم ؛ مراد : کمزوری ، ناپائیداری.
یوں پھر رہا ہے کانچ کا پیکر لئے ہوئے
غافل کو یہ گماں ہے کہ پتھر نہ آئے گا
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۳۲).

---کا گِلاس صف ؛ امذ.
شیشے کا پیالہ ، شیشے کا گلاس ؛ مراد : نازک ، دل آویز.
کھنی گھنانی بڑھیوں کی نگرانی میں کانچ کا گلاس بنکر آتیں چاروں طرف اٹھلاتی پھرتیں. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۲۴).

---کا گھر امذ.
شیشے کا مکان ؛ مراد : بہت نازک چیز ، ناپائیدار ، کمزور. ان کو معلوم نہیں کہ ڈھیلے پھینکنے والوں کا گھر کانچ کا ہے. (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۱۴). علم کے روائتی خزانہ کو سائنسی دریافتوں اور ایجادات نے کانچ کا گھر بنا کر رکھ دیا ہے. (۱۹۶۹ ، توازن ، ۲۰۳).

---کَڑا (---ف ک) امذ.
(بُنائی) تانے کی چرخی کے سرے پر لگا ہوا شیشے کا چوڑی نما حلقہ (ا پ و ، ۲ : ۸۰). [کانچ + کڑا (رک)].

---گری (---ف ک) امث.
شیشے کی صنعت ، شیشہ گری ، شیشہ سازی کا فن : پاکستان میں کانچ گری کی ہنوز ابتدا ہے. (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳۹). [کانچ + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانچلی (غنہ ، سک چ) امث.
۱. **رک : کینچلی** (نوادرالالفاظ ، ۳۱۲). ۲. **انگیا.** پورب کے بعض علاقہ میں انگیا ، تنگی اور کانچلی کہلاتی ہے. (۱۹۳۰ ، ا پ و ، ۲ : ۱۲۰). [کینچلی (رک) کا محرف].

کانچَن (مغ ، فت چ) صف مذ.
سونا ، زر ، دولت ، سونے کا ، سنہری (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : کانچن **کانچن**].

کانچْنا (مغ ، فت چ) امث.
کنچنی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : کانچنا **کانچنا**].

کانچُو (مغ ، و مع) امذ.
۱. **وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **اغلام کا عادی ، لوطی ، گانڈو.**
وصف اس کے امردوں کی جماعت سے پوچھ لو
کانچو ہے شیخ لوط کی امت سے پوچھ لو
(۱۹۲۸ ، ماچس لکھنوی ، ک (ق)). ۳. **بودا ، بزدل ، ڈرپوک** (مہذب اللغات). [پ : کانچو **کانچو**].

کانچی (۱) (مغ) صف.
شیشے کا ، کانچ کا ، کانچ. صورت پر کانچی استوانے کے یا کانچی کرہ یا آئینہ بے قلعی کے ہو. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۲۹). [کانچ + ی ، لاحقۂ نسبت].

کانچی (۲) (مغ) امث.
۱. **شادی کی ایک رسم** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس).
۲. **ایک قسم کی مٹھائی جسے آٹے کو گھی میں بھون کر شکر ملا کر بناتے ہیں.** کانچی کی صحنکوں ہی پر ادھار کھائے رہنا. (۱۸۹۳ ، صورت حال ، ۱۲۶). [پ : کانچی **کانچی**].

کانّد (۱) (غنہ) امث (قدیم).
دیوار، پُشتہ.
لکھیا شہ کی صورت وہاں اُن جو آ
ہلی کاند نرجیو سب جیو پا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۳).
اگر آسرے تٹ کے نکلے تو چاند
صبا ہونی چڑائی لکھ دیچہ کاند
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۲۲).
دعا ہر دوست کی ڈھل گئی جوں چکنے پات پر پانی
جو کاچی کاند میں کنکر ہو جے خوبی سو میری ہے
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۲۲). کاک ـ کوا، کاکوت ـ حرص ... کاند ـ دیوار. (۱۹۷۱، جامع القواعد، ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی، ۵۰).
[س: کرد **कंद**].

کانّد (۲) (غنہ) امث.
(کاشت کاری) وہ جڑیں جو زمین سے کھود کر نکالی جائیں، لہسن، پیاز، گاجر یا گانٹھ دار جڑ (جیسے شکر قند) (ا پ و، ۶: ۹۰). [کانّدا (رک) کا مخفف].

کانّدا (مغ) امذ.
۱. **پیاز، جنگلی پیاز** (لاط: Alliumiepa). پیاز ... کانّدا ہندی میں اور ڈنگی گجراتی میں اور بصل عربی میں اس کے نام ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۱۳). ۲. **کسی پودے کی گانٹھ دار جڑ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: کند **कन्द**].

کانّدَر (مغ، فت د) امذ.
ایک درخت کا گوند (جس کی رنگت زردی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے، اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کی مانند سفید شیرہ بن جاتا ہے) اُشق، اشنہ، چھڑیلا. کانّدر ... ایک درخت کا گوند ہے. (۱۹۵۱؟، کلید عطاری، ۸۳). [مقامی].

کانّدَل (مغ، فت د) امذ.
ایک پیڑ کا گوند جو کہ اصفہان کے پاس پیدا ہوتا ہے، اس کی ساق سے گوند نکل کر جم جاتا ہے، بُو خوشگوار، ذائقہ خراب اور قدرے مسہل ہوتا ہے، سبکینج، کاکنج (خزائن الادویہ، ۳: ۳۷۸). [ع: کاکنج ـ ایک درخت کا گوند کا مورّد].

کانّدُو (مغ، و مع) امذ.
مٹھائی بنانے والا، چنے کو تلنے یا بھوننے والا، چینی کو جوش دینے والا، بھڑبھونجا (پلیٹس). [س: **कान्दु**].

کانّدو (مغ، و مج) امذ.
ایک ترکاری جس کی جڑ گول اور لمبی ہوتی ہے، کسی کا رنگ سفید ہوتا ہے اور کسی کا سرخ، اس کے بتّے اروی کے پتوں سے بڑے ہوتے ہیں، طبّی فوائد میں کوفتِ بدن اور صفرا اور حرارت کو دفع کرتا ہے، رتنالو، پنڈالو. آلو یا رتالو یا کانّدو ... مرغوبِ طبع ہوئے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۵۳). اسے کانّدو کہتے ہیں اور کہیں پنڈالو ہے اور جو کانّدو سے بھی زیادہ لانبی ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۹۰). [پ: **कांदो**].

کانّدہ (مغ، فت د) امذ.
رک: کانّدا. عنصر: پیاز دشتی، ہندوی کانّدہ. (۱۴۳۳، بحرالفضائل، بلخی (مقالاتِ شیرانی)، ۱: ۱۲۸). اسقیل: پیاز دشتی کہ ہندوی کانّدہ. (۱۵۱۹، موید الفضلا، ۱: ۵۹).
[کانّدا (رک) کا ایک املا].

کانّدھ (غنہ، سک دھ) امذ (قدیم).
۱. **عمارت، دیوار.**
پڑوں گنبد کنے جا چھاؤں کے سار
لگوں اوس کاندھ سوں جیوں نقشِ دیوار
(۱۶۶۵، پھول بن، ۹). ۲. **رک: کانّدھا، مونّڈھا** (پلیٹس).
۳. **بجلی کی چمک، کوندھا.**
ہم اِدھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے
کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھ ہے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۲). [کانّدھا (رک) کا مخفف].

کانّدھا (مغ) امذ.
۱. **کھوا، شانہ، کندھا، مونّڈھا.**
بہشتی کبرے کانّدھے پر
دوزخی بیٹھا کیوں جھڑ کر
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۵۲)). حضرت میمونہ کے گھر سے باہر آ، ایک ہاتھ حضرت امیر کے کانّدھے پر اور ایک فضل ابن عباس کے کانّدھے پر رکھ ... فرشِ بیماری پر تکیہ فرمائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۲).
بوجھ کپڑوں کا جن نے باندھا تھا
اس کا سارا فگار کانّدھا تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۶).
پانی کے واسطے یہ کبھی رن پڑا نہیں
کانّدھے پہ مشک لے کے کوئی یوں لڑا نہیں
(۱۸۷۳، انیس، مراثی ۱: ۶۷). رستم نے کماں کیانی کانّدھے سے اتاری. (۱۹۰۰، طلسمِ خیال، ۲: ۶۷).
فیضانِ محبت ہے کہ رحمت کا اشارا
کانّدھے پہ جو یہ کالی ردا دیکھ رہے ہیں
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۶). ۲. **(ہند) کوندھا، بجلی کی چمک.**
دینِ اسلام تری تیغ دو دم سے چمکا
یا اُٹھا قبلے سے دیتا ہوا کانّدھا بادل
(۱۸۷۶، کلیاتِ نعتِ محسن، ۱۲۰). [پ: **कांधा**].

ـــ بَدلنا محاورہ.
ڈولی، پلنگ، پالکی، تابوت یا جنازے وغیرہ کو ایک کانّدھے سے دوسرے کانّدھے پر لینا.
وہ ہمکو میانے سے جھانکتے ہیں جو ہم سرِ راہ چل رہے ہیں
سواری ٹھہری ہے راستے میں کہار کانّدھا بدل رہے ہیں
(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۱۳۳).
جنازہ مرا یہ سبک رو رہا کسی کو نہ کانّدھا بدلنے دیا
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۵). مجھے دیکھ کر اگلے کہار نے پچھلے کو صدا دی «بولتا ہے» اور کانّدھا بدلا.
(۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۶۴).

---جُھکانا محاورہ.
اعترافِ عجز کرنا ، انکساری کرنا ، تواضع سے پیش آنا.
آستانے کا ترے دہر میں وہ رتبا ہے
کہ جو نکلا تو جھکائے ہوئے کاندھا بادل
(۱۸۷۶ ، کلیاتِ نعتِ محسن ، ۱۲۰).

---دینا محاورہ.
۱. (تابوت کو) کاندھے پر اٹھانا ، جنازے کو کاندھا دینا.
مجھے میر تا گور کاندھا دیا تھا
تمنائے دل نے تو یاں تک نباہی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۶).
اچھا رضا حسین سے لیلو تو جانیو
کاندھا مرے جنازے کو دے لو تو جانیو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۳).
مذہب کی یہ لاش ہے بھاری تھک گئے کاندھا دینے والے
پانچ لہے ہیں شیخ و برہمن قبر تلک پہنچائے کون
(۱۹۷۸ ، فکرِ جمیل ، ۱۲۱). **۲. سہارا دینا ، مدد دینا.**
ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہان کو
کاندھا دیے ہوئے تھی زمین آسمان کو
(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات)). **۳. پہلوتہی کرنا ، ٹال جانا.**
کب اٹھا سکتے تھے بارِ عاشقی فرہاد و قیس
دے گئے کاندھے نہ طاقت پائی اپنے دوش میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۰).

---ڈال دینا محاورہ.
پہلوتہی کرنا ، ٹال جانا ، شکست مان لینا ، عاجزی کا اظہار کرنا.
کسی سے اوٹھ نہ سکا بوجھ اس کی تمکیں کا
زمیں تو کیا ہے کہ کاندھا فلک نے ڈال دیا
(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۲۱). ہو نہ ہو وہ سمجھے ہوں گے شاہ جی کی دعوت کا بار مجھے اٹھانا پڑے گا ، اس سبب سے کاندھا ڈال دیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۳).

---رگڑنا محاورہ.
کاندھے سے کاندھا مل جانا ، بھیڑ میں کھوے سے کھوا چھلنا.
رواجِ بادہ خواری اس قدر ہے دورِ ساقی میں
سرِ بازار مست و محتسب کاندھے رگڑتے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۲).

---لپک (---ف ل ، پ) امث.
(شمشیر زنی) ایک قسم کا داؤ جس میں حریف تیزی کے ساتھ داہنی اور بائیں طرف خفیف ٹیکیں بتا بتا کے دوسرے حریف کو مارتا ہے. پندرہویں گھائی کاندھا لپک نمبر ایک خفیف ٹیکیں داہنی بائیں کرکے بارہ نمبر تین کو اور طمانچہ نمبر دو کو ... ٹیکیں بتائے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۲۱۵). [کاندھا + لپک (لپکنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---لگانا محاورہ.
رک : کاندھا دینا ، جنازے کو اٹھانا ، جنازے کو کاندھا دینا ، بوجھ اٹھانا.
امیدِ مردہ کو کفنا چکے ہیں شاد اے حسرت
ذرا کاندھا لگا دینا جنازہ اب اٹھانے ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۸).

---موڑھا (---و مج) امذ.
(مرغ بازی) وہ مرغ جو ایک بازو جھکا کر چلتا ہو یا چلنے پھرنے اور لڑنے میں ایک بازو جھکا رکھتا ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۲۱). [کاندھا + موڑھا ~ مونڈھا].

کاندھوں (مغ ، و مج) امذ ؛ ج.
کاندھے (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---پر آ پڑنا محاورہ.
ذمہ داری سر پر آ پڑنا. بہت بڑے کنبے کی کفالت کا تمام تر بار ابّا جی کے کاندھوں پر آ پڑا تھا. (۱۹۸۳ ، لوحِ محفوظ ، ۶).

---پر آسمان گر پڑنا محاورہ.
بہت زیادہ ذمہ داری آ پڑنا. مجھے ایسا لگا کہ میرے کاندھوں پر آسمان گر پڑا ہے اور میں اس بارِ امانت سے کچلا جا رہا ہوں. (۱۹۳۰ ، آتش چنار ، ۹۳۹).

---پر ڈالنا محاورہ.
پورے طور سے کسی پر کوئی کام چھوڑنا ، مطلقاً کسی شے کا ذمہ دار بنا دینا (مہذب اللغات).

---پر سوار ہونا محاورہ.
ذہن پر سوار ہونا.
نوعِ انسانی کے کاندھوں پر رہیں کب تک سوار
گوربا چیف اور ریگن دو خدائی فوجدار
(۱۹۸۸ ، رئیس امروہوی (جنگ ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۳)).

---سے کاندھے چھلنا محاورہ.
بھیڑ کی وجہ سے کھوے سے کھوا چھلنا.
تماشائیوں کا ہے یہ ازدحام
کہ چھلتے ہیں کاندھوں سے کاندھے تمام
(۱۸۹۰ ، کتابِ مبین ، ۱۰۲).

---کے فرشتے امذ.
ہر شخص کے دائیں اور بائیں کاندھے پر ایک ایک فرشتہ متعین ہے ، دائیں کاندھے کا فرشتہ اس کی نیکیاں اور بائیں کاندھے کا اس کی برائیاں لکھتا رہتا ہے ؛ کاتبِ اعمال ، کراماً کاتبین.
اور کوئی تو عزادار نہ تھا غربت میں
میرے کاندھوں کے فرشتے مرے ماتم میں رہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۳).

کاندھی دینا محاورہ.
۱. پہلوتہی کرنا ، فریب دینا ، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا. فخر اپنا جان کر یا تو تخت کو کاندھا دیا تھا یا کاندھی دینے لگے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۱۰). **۲. گھوڑے کا آگے کی طرف**

گردن جُھکا کر پشتک مارنا اور پیٹھ سے جھٹکا دینا تاکہ سوار گر پڑے یہ گھوڑے کا عیب ہے.

کاندھیاں دیں خوب اس کے توسنِ چالاک نے
بوسۂ قاتل لیا جب بستۂ فتراک نے
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

ہو کے ترچھا کبھی چلتا ہے کبھی رُکتا ہے
کاندھی دیتا ہے کبھی اور کبھی جُھکتا ہے
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۵۵).

کاندھے (مغ) امذ ؛ ج.
کاندھا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

---پَر بوجھ اُٹھانا ف م ؛ محاورہ.
بوجھ کو برداشت کرنا ، بوجھ اُٹھانے کا حوصلہ رکھنا.

غیر کا مُردہ بہت فربہ ، مرا مُردہ ہے زار
بوجھ کاندھے پر اُوٹھانیکے جو ہو قابل اُوٹھا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱).

---پَر جانا محاورہ.
مُردہ ہونا ، وفات پانا ، مرنا ، جنازہ اُٹھایا جانا.

نہ چھوڑو گی کسی کو ربعِ مسکوں میں یہ ششدر ہوں
وہ دن ہے کونسا جاتے نہیں دو چار کاندھے پر
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۷۳).

---پَر رَکھ کَر بَندُوق چَلانا محاورہ.
دوسرے کی مدد سے کوئی کام کرنا (دوسرے کے ساتھ) (جامع اللغات).

---پَر سَوار ہونا محاورہ.
۱. **مسلط ہونا ، سر پر سوار ہونا.**

عشق اس کی زلف کا مرے کاندھے پہ ہے سوار
پاؤں کے بدلے چاہیئے زنجیر دوش پر
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۷۱). ۲. **اطفالِ خورد سال کا شانوں پر سوار ہونا ، کاندھے پر محبت سے اُٹھانا ؛ میّت کو کاندھوں پر اٹھایا جانا.**

کود کا نہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھوں پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)).

---چڑھانا محاورہ.
محبت سے اُٹھا لینا ، گود میں لے لینا. کہاں وہ ناز بردار تمہارا جو تمہیں پیادہ نہ چلنے دے اور کاندھے چڑھاوے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۲).

---چَلنا محاورہ.
کسی کے سہارے چلنا ، کسی کا سہارا لینا.

دست و پا اب نہیں قابو میں تمہارے بابا
بھائی کے کاندھے چلے گور کنارے بابا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۶۶).

---دِکھانا محاورہ.
پیٹھ پھیرنا ، پہلوتہی کرنا ، کاندھا ڈال دینا.

میں نے ہی تو دکھائی تھی سب بزدلوں کو راہ
کاندھے دکھا فرار کی پکڑی جنھوں نے راہ
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۶۹).

---دَھنُش ہاتھ میں بانا ، کہاں چلے دلّی سلطانا بن کے راؤ بکٹ کے دانا ، بڑن کی بات بڑے پہچانا کہاوت
لوگ ڈر کے مارے ایک دوسرے کی عزّت کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---سے کاندھا چِھلنا محاورہ.
رک : کاندھوں سے کاندھا چھلنا. جن بازاروں میں صبح و شام کاندھے سے کاندھا چھلتا تھا وہ اب کیسے ویران پڑے ہیں. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۱).

---سے کاندھا مِلانا محاورہ.
ایک ہی صف میں ہونا ، ایک سیدھ میں کھڑے ہونا ، صف سیدھی رکھنا ، ساتھ ساتھ رہنا. سبھاش نے کہا ایسا ہونے پر ہندو انقلابی بھی مسلمانوں کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر ذمہ داریوں کو قبول کریں گے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۴۳).

کانڈ (غنہ) امذ.
۱. **کتاب کا باب ، فصل یا حصّہ** رامائن میں سات کانڈ (فصلیں) اور ۲۴۰۰۰ اشلوک (اشعار) ہیں. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۷۸). ۲. **واقعہ ، حادثہ ، منظر ، کیفیت.** میں اپنی آنکھوں سے آگے ہونے والے بھیانک کانڈ اپنے بھائی باندھوں کے مرن کو کیسے دیکھوں گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۲۳). ۳. **حصہ ، ٹکڑا ، ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ تک ، سرکنڈے یا شاخ کا ٹکڑا ، شاخ ، ٹہنی ، تیر ، ہڈی ؛ انبار ؛ تودہ ، ڈھیر ؛ کھیل تماشے** (جامع اللغات). [س : **काण्ड**].

کانڈا (مغ) امذ (قدیم).
رک : سرکنڈا.

جو تھے نیزہ بازاں کے بھالے تمام
وسیں لال کانڈے رسالے تمام
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۱). [کانڈ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کانڈل (مغ ، فت ڈ) امذ.
سرسوں کا ساگ (نوراللغات). [رک : کانڈلی].

کانڈلی (غنہ ، سک ڈ) امث.
خرفہ ، ایک مشہور ساگ جس کے بتّے بیضوی گولائی لیے ہوئے دبیز اور لیس دار ہوتے ہیں ، شاخیں سبز سرخی مائل رطوبت سے بھری ہوئی اور زود شکن ہوتی ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [پ : **कांदली**].

کانڈنا (غنہ ، سک ڈ) ف م.
کانڑنا ، دبانا ، بھینچنا ، کُوٹنا (پلیٹس). [پ : **कांडना**].

کانڈی (۱) (مغ) است.
جُوا ، گاڑی یا ہل کا وہ حصہ جو اس میں جتے ہوئے بیلوں وغیرہ کی گردن پر رہتا ہے.

یوں لگیا ہے یو درد بحری کوں
جنوں کہ کانڈی کے تئیں بُھکا واڑا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۸). ۲. **اونچا اٹھایا ہوا جُوا یا تین نیزوں کو ملا کر بنائی ہوئی محراب جس کے تلے شکست خوردہ دشمن کو لے کر چلتے ہیں.**

کریں فوج تو ہویں لنکا کوں سیت
چریں تاڑ بن بوج کانڈیاں کے کھیت

(۱۷۰۸؟ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۴). ۳. **سوت کا گولا ، انٹی.** نال جس میں سوت کی کانڈی لگی ہوتی ہے ... بڑی قوت کے ساتھ دائیں یا بائیں تیزی سے دوڑتی ہے. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۴۹۳). ۴. **(نگینہ گری) چوبی بتی جس کے منہ پر نگینہ جما کر سان کیا جائے** (ا پ و ، ۴ : ۶۱). [رک : کانڑی (۱)].

کانڈی (۲) (مغ) است.
بھینٹ کی رسم کا ایک حصّہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : **कांण्डी**].

کانڈِیرا (مغ ، ی مع) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا خاردار پودا ، کانٹے دار جھاڑی.

حیرت سے اس کو تکتا ہے
اک زرد پھول کانڈیروں میں

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۱۷۳). [مقامی].

کانڑا (سک ن) امذ.
(موسیقی) تان سین کے مخصوص راگوں میں سے ایک راگ ، یہ اساوری ٹھاٹھ کا سمپورن راگ ہے ، اس راگ کی ابتدا کرناٹک میں ہوئی ، اس کا دوسرا نام کرناٹ ہے جسے بگاڑ کر کانڑا کہنے لگے چونکہ یہ راگ دربار میں گایا جاتا تھا اور اکبر بادشاہ کو بہت پسند تھا اس لیے اسے درباری بھی کہتے ہیں ، اسے رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے ، اس کا تمام لطف مندراستھان یعنی نیچے کے سپتک میں ہے.

یہ راجا نے جو دیکھا سب سمایا
بنا کر کانڑا ہاتھی پہ گایا

(۱۷۵۶ ، راگ مالا ، ۷۰).

باجتا تھا دیپ چندی تال ڈھول
کانڑا سنتا تھا ٹھمری کان کھول

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۰). بعض ماہرین ... اصفہان کو سارنگ سے عراق کو کانڑے سے غزال کو آساوری سے ... مشابہ بتلاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۶). [مقامی].

کانڑا (مغ) امذ.
۱. وہ شخص جس کی ایک آنکھ نہ ہو ، کانا.

باپ نے تیرے ایک کانڑا بھیل
بھیجا قاتل مرا ہوا میں قتیل

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ ، ۹۳). تم کو کالا بھٹ، کانڑا ، لنگڑا کوڑھی بنا دینا اس کو مشکل تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۳). سارنگی لئے ہوئے ایک کانڑے استاد بیٹھے تھے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۵۱). نوراللغات کی تصریح کے مطابق کانڑا اور کانڑی دہلی کی زبان میں مستعمل ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۲۶). ۲. **(پتنگ بازی) وہ پتنگ جس کے ایک رخ میں کسی دوسرے اور گہرے رنگ کا گول جوڑ لگا ہوا ہو جس سے لمبی پرواز میں پتنگ کی پہچان ہو سکے ، آنکھ کی شکل کے جوڑ کے پتنگ.** ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے بگلا ، کل چڑا ... کانڑا ... تکلیں بڑھ رہی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). کنکوا دوباز ، دوپنا ، کانڑا ... وغیرہ بنا کے ان میں اپنی کاریگری دکھاتے. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸). [کانا (رک) کا محرف].

---ٹنٹو بُدھو نفر کہاوت.
بہت غریب جس کے پاس کچھ نہ ہو ، کانا ٹنٹو بدھو نفر. گھر میں کون ایک مولوی صاحب دوسرا ایک کانڑا ٹنٹو بدھو نفر. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۸).

---کُھدڑا (---ضم کھ ، سک د) صف.
کانا کھدرا ، خراب اور بےکار. اس مرض میں ہزارہا بچے ضائع یا ہمیشہ کے لیے کانڑے کھدرے ہو کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۰). [کانڑا + کھدرا (رک)].

---بُجھے بھاوے/بھائے نہیں اور کانڑے بن سہاوے/سہائے نہیں کہاوت.
ایک شخص سے نفرت کرنا اور بغیر اس کے رہ نہ سکنا. اُن کی وہی مثل ہے کانڑا بجھے بھاوے نہیں اور کانڑے بن سہاوے نہیں نہ جاؤں گی تو حشر توڑیں گے. (۱۹۱۱ ، قصّہ مہر افروز ، ۳۳).

---نَعْل (---فت ن ، سک ع) امذ.
(نعل بندی) ایک قسم کا نعل جس کا ایک رخ دوسرے رخ کی نسبت موٹا بنا ہوا ہو ، اس قسم کا نعل عموماً اُس گھوڑے کے لگایا جاتا ہے جس کے پیر چلنے میں ایک طرف کو گرتے ہیں اور آپس میں ٹکڑا کر زخمی ہو جاتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۶۵). [کانڑا + نعل (رک)].

کانڑَل (مغ ، فت ڑ) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس میں لمبی بتی کی خود رَو گھانس جو شمالی ہند میں بینڈ کہلاتی ہے ، پیدا ہو اور کھیتی کے کام نہ آنے (ا پ و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کانڑنا (غنہ ، سک ڑ) ف م.
دبانا ، بھینچنا ، کوٹنا ، کچلنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، کوبہ کاری کرنا (جامع اللغات). [س : **काढना**].

کانڑی (۱) (مغ) است.
شہتیر ، جُوا ، ہاتھی کے پاؤں کا زخم ، کانڈی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کانڑ **काण्ड : काण्ड**].

کانڑی (۲) (مغ) صف مث.
۱. **وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو ، کانی.** آنکھ ناک ، ہاتھ پاؤں سب سلامت اندھی نہیں کانڑی نہیں بھینگی نہیں ترچھی نہیں. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۸۲). ۲. **کڑکھائی ترکاری** (فرہنگِ آصفیہ). [کانڑا (رک) کی تانیث].

---اپنا ٹینٹ نہ نہارے ، اوروں کی پتلی دیکھ بکھانے کہاوت.
اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو معلوم نہیں ہوتا مگر دوسرے کا معمولی عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- کوڑی (---و لین) امث.
بھوٹی کوڑی ، چھنجی کوڑی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [کانڑی + کوڑی (رک)].

---کو کون سراہے ، کانی کا باوا کہاوت.
اپنی بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ نجم الامثال).

--- کھُدڑی (---ضم کھ ، سک د) امث.
جس کے آنکھ نہ ہونے کے علاوہ بھی عیب ہوں ، کانی کھدری ، عیب والی ، کانی. کانڑی کھدری اللہ کی بندیاں سبھی چلی جاتی ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۳۰). کھجوریں کچی پکی کانڑی کھدری گری ہیں. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۵) . [کانڑا کھدرا (رک) کی تانیث].

---مٹکو (---فت م ، ٹ ، شد ک ، و مج) امث.
(تحقیراً) وہ عورت جو بکچشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے (فرہنگِ آصفیہ) . [کانڑی + مٹکو (رک)].

کانڑے (مغ) امذ.
کانڑا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل).

---کی ایک رگ سوا ہوتی ہے کہاوت.
کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---کے بیاہ کے سو سو جوکھوں کہاوت.
عیب دار شے کے لیے ہر جگہ مشکل ہوتی ہے (مہذب اللغات)

کانڑھ (غنہ ، سک ڑھ) امذ.
(زراعت) چکنی مٹی کا قطعۂ اراضی جس میں سنگ ریزہ نہ ہو (شمالی ہند میں) دو آبے کے علاقے کی زمین جو ہر قسم کی پیداوار کے لیے نہایت اچھی ہے (ا پ و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کانس (فت ن) امث.
رک : کارنس. ایک چراغ بہت پرانا ہمارے محل میں فلانی جگہ کانس پر رکھا ہے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۰۱). دیواروں پر نقشے کانس پر تصویریں ، بیچ میں میز. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۹۸). بعض پرند مکانوں اور عمارتوں کے روزنوں ، روشن دانوں ، کانسوں میں گھونسلا بنانے کے عادی ہوتے ہیں. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۱۳). [انگ : کارنس Corince (رک) کا محرّف].

کانس (غنہ) امث.
۱. ایک لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی ہے ، ہینڈ کی لمبی اور باریک پتیاں جو جُھنڈ کی صورت میں پیدا ہوتی ہیں ، اس کے پتوں کے دونوں طرف کی دھاریں تیز ہوتی ہیں ، پتوں کے بیچ میں ایک لمبی ڈنڈی ہوتی ہے اس کی جڑ میں سے شکر نکالی جاتی ہے ، یہ عموماً چھپر چھانے کے کام آتی ہیں ، کاس (لاط : Imperata Spontanca).

کِسو بن میں تھے نیستاں اور کانس
چلے راہ واں لے نہ سکتے تھے سانس
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۸).

بجائے سبزہ جہاں کانس قدِ آدم ہے
بجائے ابر فلک کے ہیں حالتیں تغیر
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۳۲). صبح ہوئی تو شاہ بڑے کے آنے جانے والوں نے کانس میں الجھی ہوئی ایک لاش دیکھی. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۳) . کھٹنوں کھٹنوں کانس کمر کمر بیپ اور ... دنیا بھر کی گھاسیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۶۷). ۲. **جھگڑا ، ٹنٹا ؛ چمک ، تابش** (فرہنگِ آصفیہ) . ۳. **ایک قسم کی مرکّب دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے بنتی ہے اور جس سے ظروف بناتے ہیں ، کانسی.** آنند نے سونے ہوئے بچے کے ہاتھ سے کانس کی پن جھپٹ کر چھین لی. (۱۹۴۹ ، اور انسان مر گیا ، ۵۳). [س : کانش **कांश**].

---پر تیڑتے ہو فقرہ.
نہایت بر خلاف کام کرتے ہو ، ناممکن اور خلافِ قیاس کام کا دعویٰ کرتے ہو (نجم الامثال).

---میں پھنسنا محاورہ.
مشکل میں پڑنا ، دقّت میں مبتلا ہونا ؛ دھوکے میں آنا ؛ سوچ میں آنا ؛ سوچ میں پڑنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---میں تیرنا محاورہ.
دھوکا کھا جانا ، سوچ بچار میں پڑے رہنا ، خیالات میں غلطاں پیچاں رہنا ، خیالی پلاؤ پکانا ، (عو) جان جوکھوں یا دقّت میں مبتلا رہنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کانسا (۱) (مغ) امذ.
۱. راجا ، امرا اور نوابین کا کھانا ، خاصہ. میزبان آخر کون ہیں ، معلوم تو ہوتے ہیں راجپوت ، رات کا کانسا تو جیسے جُھو منتر سے تیار کیا تھا. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۲۱۰). ۲. **رانگ اور تانبے سے بنی ہوئی دھات ، کانسی.**

مس ہی تانبا روئیں کانسا آہن لوہ
تیشہ بسولا تیر کہارا غور دروہ
(۱۶۲۱ ، خالقِ باری ، ۷۳). وہ ظرف جو کانسے سے بنایا گیا ہے اکثر اس میں رطوبات جمع ہو جاتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۷).

ٹین اور تانبا ملائیں گر تو بنتا کانسا ہے
اور اسی باعث سے کانسا ہوتا ہے کچھ کچھ سفید
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۵۹). یہ بھی ممکن ہے کہ ٹین اور تانبہ ایک ساتھ پگھل کر کانسا بن گیا ہو. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۱۱). [پ : کانسوں **कांस्य**].

کانسا (۲) (مغ) امذ ؛ ← کانسہ.
۱. **پیالہ ، بڑا پیالہ ، طشت ، کاسہ.**
کانسا گل ارگجے کا بھیجے تمیں سو اُجڑیاں
یک یک جلے رچیاں ہیں چپ گل کے ارگجے پر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۸).
ہے آتش کے عرق کا عشق کانسا
مرا دل تو عزیزاں اس کا پیاسا
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۲۸). ایک غلام امام علیہ السّلام کا کانسہ آش کا گرما گرم بھرا ہوا مجلس میں لایا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۶۷). حمّام کی بیع میں دیگیں داخل ہیں نہ کانسے یعنی بڑے پیالے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶). بال اتنے بڑے کہ ٹخنوں تک آتے تھے ، کانسے میں رکھ کر دھوئے جاتے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۰۲). ۲. **بھیک کا ٹھیکرا.**
رابعہ بصریؒ کرم کر نفس پر
ہاتھ میں اپنے لیے کانسہ مگر
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۷). ماہ فلک بصورت فقرا ہالے کو بطور کانسۂ بینوا لیے تمام عالم میں تہیّہ گدائی دربدر پر ایک گھر پھرنے لگا. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۴). [کانسا ، ع : کاس (کاسہ (رک) کا بگاڑ)].

کانسٹبل (کس ن ، سک س ، کس مج ٹ ، ب) امذ ؛ ← کانسٹیبل.
(**پولیس کا سپاہی**) **محافظ ، نگران**. ایک نہتّے کانسٹبل کو انبوہ رعایا کا سنبھالنا آسان. (۱۸۸۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۸). لیکاک تو اس قابل بھی نہیں کہ سراغ رسانی کی خدمت تو کیا کانسٹبل کی جگہ بھی اس کو مل سکے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۸). [انگ : Constable].

کانسٹبلی (کس ن ، سک س ، کس مج ٹ ، ب) امث.
کانسٹبل کا عہدہ یا کام ، پولیس کا سپاہی ہونا. پولیس کی کانسٹبلی تک کے لیے جب تمام کوششیں کر لیں اور ہر کوشش میں جھک مار چکے تو مجبوراً اسی طرف متوجّہ ہونا پڑا. (۱۹۳۸ ، بحر تبسّم ، ۹۹). [انگ : کانسٹبل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانسٹی ٹیوشن (سک ن ، س ، ی مع ، سک و ، فت ش). امذ ؛ امث.
۱. **آئین ، قانون ، اصول ، ضابطہ ، دستور ، مُلک کا بنیادی قانون.** کانسٹیٹیوشن کا اشتہار ۲۵ جون کو ہوا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۱۳). زمانۂ حال کی زبان سے یوں کہیے کہ آیا اسلامی کانسٹی ٹیوشن ان کو ایسا اختیار دیتی تھی. (۱۹۲۶ ، مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۱۳۹). ۲. **وجود ، بناوٹ ، ساخت ، طبیعت ، خصلت ، قوانین** (نوراللغات). [انگ : Constitution].

کانسَرٹ (سک ن ، فت س ، سک ر) امذ.
۱. **مجلسِ نغمہ و سُرود ، محفلِ موسیقی.** بندہ نے عمرو کے لیے ایک (کانسرٹ) بزمِ موسیقی میں ۱۰۰۰ روپے کی اُجرت پر گانے کا معاہدہ کیا. (۱۸۷۲ ، ایکٹ معاہدۂ بند ، ایکٹ نمبر ۹ ، ۵۲).
۲. **رقص و سرود کی کمپنی.** تھیٹریکل کمپنیوں کے طریقے سے ایک اعلےٰ درجہ کا کانسرٹ قائم کیا جائے. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۲۹). [انگ : Concert].

کانسَل (سک ن ، فت س) امذ.
پریسیڈنسی کا افسرِ اعلیٰ ، گورنر. آپ چل کر ہمارے مُلک کے کانسَل سے تو ملیے وہ بھی آپ کے نام نامی سے واقف ہو گئے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۴۸). چاہے مجھے ایک سپاہی کی حیثیت سے دیکھیے یا فرسٹ کانسل کی حالت سے دیکھیے میرا خیال ایک ہی رہا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۲۲۶). [انگ : Consul].

کانسلا (غنہ ، سک س) امذ.
(**نگینہ سازی**) **ہلکے دھانی رنگ کا زبرجد جسے کاریگر زبرجد کی مادین کہتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۶۱). [مقامی].

کانسہ (۱) (مغ ، فت س) امذ.
رک : کاسہ / کانسا (۲).
خالی ہوئے ناں سے تھے جب جامِ مَے
تو کاں بھر سکے کانسہ کاؤس کے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۷). ماہ فلک بصورتِ فقرا ہالے کو بطور کانسہ بینوا لیے تمام عالم میں ... پھرنے لگا. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۷۴). [کاسہ (رک) کا ایک املا].

---گر (---فت گ) صف مذ.
پیالہ بنانے والا شخص (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانسہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

گری (---فت گ) امث.
پیالے بنانے کا پیشہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانسہ گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانسہ (۲) (مغ ، فت س) امذ.
رک : کانسا (۱). کانسہ تانبا ٹین ملا ہوا. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۳۴). [کانسا (رک) کا متبادل املا].

کانسی (۱) (مغ) امث.
۱. **رانگ اور تانبے سے مل کر بنی ہوئی دھات.** چوکھٹ در پر ایک شش پہلو سِل کانسی کی نصب ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۰۲). پاؤ سیر گئے کے دہی میں ملا کر کانسی کے برتن میں ڈالیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۴).
کانسی کے مجسّمے میں کیا کیا
اظہار ہے ، کرب ہے ، نمو ہے
(۱۹۷۶ ، جاناں جاناں ، ۱۵۴). ۲. **ایک قسم کا رنگ، کانسہ کا رنگ.**

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کانسی ... پیازی ، باہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [س : कांसी].

---کار صف.
کانسی کا بنا ہوا. چوکھٹ در پر ایک شش پہلو سیل کانسی کی نصب ہے اور گنبد کی دیوار شمالی کے باہر زیر لب ... دو کتبہ بستہ کانسی کار ہیں. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۰۲). [کانسی + ف : کار ، کردن ـ کرنا].

---گری (---ف گ) امث.
رانگ اور تانبے سے بنائی جانے والی دھات کی تیاری کا عمل. کانسی گری میں استعمال ہونے والی قلعی کی تیاری کے لیے بس اتنا ہی کافی تھا ، بہت سی عام کچ دھاتیں وہ ہیں جنھیں اب ہم سلفائڈز کہتے ہیں. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۵۵۸). [کانسی + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانسی (۲) (مغ) امث.
(دبکنی) مچھلی کا چھلکا جس میں تار پروئے کو باریک سوراخ بنے ہوتے ہیں اور دبکنی کے وقت تار اس میں سے گزر کر سندان پر آتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۱). [مقامی].

کانسیاسان (مغ ، کس مج س) امث.
(نگینہ گری) کانسی کا بنایا ہوا چاک جو مانک ، نیلم اور سخت پتھر کا نگ گھسنے یا تراشنے کے کام آتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۶۱). [کانسی + ا (حرف اضافت) + سان (رک)].

کانشِس (سک ن ، کس ش) صف.
اپنی کوتاہی یا خوبی سے آگاہ ، باخبر ، محتاط ، ہوشیار ، ہوش مند. لڑکے لڑکیاں کانشس ہو گئے تو ... دعوت کا انتظام کرنا پڑے گا. (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۵۰). [انگ : Conscious].

کانشَنس (سک ن ، فت ش ، سک ن) امث.
ضمیر ، قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے ، کیفیت شعوری ، حاسۂ اخلاق. کوئی بات اپنے کانشنس (ضمیر) اور انصاف و دیانت اور آزادی کے برخلاف نہ لکھے. (۱۸۹۲ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۲). یہ رزولیوشن کانشنس کے خلاف پاس کروایا گیا. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۲۲۹). [انگ : Conscienice].

کانفرنس (سک ن ، فت ف ، کس مج ر ، سک ن) امث.
کسی موضوع پر تبادلۂ خیال کے لیے بڑا جلسہ یا اجتماع ، مذاکرہ ، مسائل و معاملات کے بارے میں صلاح مشورے کی جماعت نیز جماعت کا اجلاس جو تبادلۂ خیالات کی غرض سے ہو. مختلف کانفرنسیں ... بابِ عالی کے معاملات کی درستی کے لیے منعقد ہوتی رہی ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶). کم از کم سو یورپین مسلمان اس کانفرنس میں جمع ہو جائیں. (۱۹۲۷ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۰۸). دوسرے شعبے مثلاً تحقیق، کانفرنس اور انتظامیہ کے کام کا معائنہ اور جائزہ بھی اس ونگ کے فرائض میں شامل ہو گا. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلت ، ۳۶). [انگ : Conf rence].

کانفیڈنشل (سک ن، ی مع ، کس مج ڈ ، سک ن ، فت ش) صف.
خفیہ ، پوشیدہ. آپ کا عنایت نامہ جو کہ کانفیڈنشل ہے لہذا بجنسہ واپس ہے. (۱۸۹۰ ، مکتوبات سرسید ، ۲۷۱). ایک ہمارے بوس کی یہ عادت کہ ہر بات کانفیڈنشل. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۸۳). [انگ : Confidential].

---لیٹر (---ی لین ، فت ٹ) امذ.
خفیہ ڈاک ، پوشیدہ خط جو مکتوب الیہ کے سوا کسی کو نہ دکھایا جائے ، وہ چٹھی جو سوائے اس کے جس کا اس پر نام لکھا ہو کوئی اور نہ کھول سکے (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Confidential Letter].

کاں کاں امث.
کوّے کی آواز. زور اور شور سے بانگ نماز اور خطبہ پڑھنا گویا کوّا تھا کہ کاں کاں کرتا. (۱۸۵۵ ، گلستان ، منشی نظام الدین ، ۳۰۸).

وہی کاں کاں وہی کیں کیں وہی ٹاں ٹاں اس کی
بات چھوڑی نہیں ہاں اک سرمُو کوّے کی

(۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۳). [حکایت الصوت].

کانک (غنہ) امذ.
سنگ مقناطیس جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ، آہن رُبا. کانک ہندی مرادف ، آہن رُبا اصلاً لغت. (۱۳۳۳ ، زفان گویا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۳)). آہن رُبا ... و ہندش بمعنی اول کانک گویند. (۱۵۱۹ ، موید الفضلا ، ۱ : ۷). [س : कांक].

کانکر (مغ ، فت ک) امذ.
ایک چھوٹا ہرن جو کتے سے مشابہ ہوتا ہے ، کھال بادامی اور دانت کتے کے سے ہوتے ہیں اور یہ بولتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کتا بھونک رہا ہے.

چیتل باڑھا لہا و کانکر
صدہا پھرتے ہیں بن کے اندر

(۱۹۰۹ ، وقائع نصیر خانی (علم و عمل ، ۲ : ۱۲۰)). دو چار کانکر جو یہاں رہتے ہیں بھونک بھونک کر گورا کی چڑھائیوں پر چڑھ جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری پوگوری ۵۱). [مقامی].

کانکریٹ (غنہ ، سک ک ، ی مع) امث ؛ سہ کنکریٹ.
کنکر اور سیمنٹ کا مرکب جو عمارتوں کی تعمیر میں کام آتا ہے ، بجری اور سیمنٹ سے مرکب عمارتی مسالا.

پلستر اسی طرح سے ایک سو چھ
مگر کانکریٹ ایک سو پندرہ کی

(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۰۳) اگر وہ لوگ نہایت مضبوط کانکریٹ کی چھتوں سے کمروں میں نہ ہوتے تو خدا جانے ان کا کیا حشر ہوتا. (۱۹۶۸ ، نیا افق نئی منزلیں ، ۲۰). [انگ : Concrete].

کانکڑا (غنہ ، سک ک) امذ.
بلبل کے برابر ایک خوبصورت چڑیا جس کی دُم کے نیچے سرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے ، گُلدم (نوراللغات). [س : कांकडा].

کانکشا (غنہ ، سک ک) اسف.
خواہش ، آرزو ، تمنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کانکشا **काङ्क्षा**].

کانکنی (سک ن ، ف ک) اسف.
کان کھودنا ، کان کھودنے کا عمل. نہ ہی صرف کانکنی والی کانیں وسائل ہیں بلکہ وہ کل ایک ہزار ملین ٹن کا شمار وسائل میں ہو گا. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۱).
[کان کن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کانکھ (۱) (غنہ ، سک کھ) اسف.
بازو اور پسلیوں کے بیچ کا دبا ہوا حصّہ ، بغل. ہوٹلی کانکھ میں دبائے لاٹھی ہاتھ میں لیے ... دوارکا پوری کو پدھارا.(۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۰۵). [س : کھکش **कक्ष**].

کانکھ (۲) (غنہ ، سک کھ) اسف.
بوجھ یا دباؤ کی وجہ سے نکلنے والی آواز ، کراہ ، آہ. انہوں نے ایک لمبی کانکھ کے ساتھ پلٹ کر میری طرف دیکھنے کی کوشش کی. (۱۹۷۰ ، کپاس کے پھول ، ۲۸۰). [کانکھنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

--- کونکھ کے م ف.
کراہ کر ، جبراً قہراً ، بمشکل تمام ، بڑی دقّت سے ، چار و ناچار. کانکھ کونکھ کے اُٹھے اور چھتری سپاہی اور خدائی فوجدار کی لڑائی دیکھ کر دعا مانگنے لگے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳). مدّتوں کانکھ کونکھ کے زور مارا مگر پانی کی تشبیہ میں پانی ہی ملا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۳).

کانکھنا (غنہ ، سک کھ) ف ل.
۱. بیماری یا کسی اور طرح کی جسمانی تکلیف کے سبب آہستہ آہستہ آہیں کھینچنا ، کراہنا ، سسکنا ، آہیں بھرنا.
جو گھوڑا لوٹ کر بغلوں میں جھانکے
ویا ہر لحظہ مضطر ہو کے کانکھے
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۲). اکثر بیمار روگی ... ٹھہر ٹھہر کر کانکھتے کراہتے اور درد انگیز ہائے وائے سے دلوں کو پگھلاتے ہوں گے. (۱۹۱۲ ، شبابِ لکھنو ، ۷۹). **۲. براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت اوپر کی سانس نیچے لے جانا اور زور سے آواز نکالنا.** جوں ہی حافہ اٹھانے کو کاندھا کہاروں نے لگایا تو ہر ایک کانکھنے لگا.(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۵). مریض پاخانہ پھرنے کے لیے بیٹھے اور اتنا کانکھے کہ کانچ باہر نکل آئے. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۱۴۰) ایک اینٹ بغل میں دبائے کانکھتے کراہتے ہوٹل لوٹے (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۶).[کانکھ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کانکر (نغ ، ف ک) اسف.
ایک قسم کی مٹی جو سختی میں پتھر کے قریب قریب ہوتی ہے. چونہ زیادہ تر کانکر سے پکا کر بنایا جاتا ہے ، کانکر ایک قسم کی مٹی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۵).
[کنکر (رک) کا بگاڑ].

کانگرو (غنہ ، سک گ ، و مع) اسذ.
ایک دودھ پلانے والا تھیلی دار چوپایہ جس کا پچھلا حصّہ بہت مضبوط ہوتا ہے (جو آسٹریلیا میں ہوتا ہے اور تھیلی میں یہ اپنے بچے کو بٹھا کر گھومتا پھرتا ہے) اگلے پیر چھوٹے اور پچھلے پیر بڑے ہوتے ہیں.
ہیں نمبر چودہ میں وہ تھیلی والے جانور جن میں
اپوسم گوشت کھاتا ، کانگرو ہے گھانس کو چرتا
(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۶). آپ کی ران سواری میں آسٹریلیا کا مشہور جانور کانگرو ہے.(۱۹۳۸ ، بحر تبسّم ، ۲۶۰).
[انگ : Kangaroo].

کانگریس (غنہ ، سک گ ، ی مج) اسث ؛ سہ کانگرس.
۱. مجلسِ مشاورت ، مباحثے یا صلاح مشورے کی انجمن یا جلسہ. میں اس قصبے کے لیے ایک کانگریس قائم کرنے والا ہوں. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۸۵). نمایش کے ساتھ ایک کانگرس بھی منعقد ہوئی تھی جس میں بہت سے نامور علما نے مقالے پڑھے تھے. (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۶۷). **۲. مندوبی مشاورت کی جماعت جس میں سالمیت بردار ریاستوں کے نمائندے ہوتے ہیں.** حکومتِ یونان نے بھی اپنی طرف سے دو نمائندے بھیجے تھے تاکہ یونان کے مطالبات کانگریس میں پیش کریں. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۹۹). انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ سب سے پہلے مشرقی ولایت کی ایک کانگرس ارضِ روم میں منعقد کی جائے.(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۰). **۳. ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی پارلیمنٹ.** کانگرس کے دو ایوان ہیں (۱) سینٹ اور (۲) ایوانِ نمائندگان. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۲۳). **۴. آل انڈیا نیشنل کانگریس (جس نے برطانیہ کو برصغیر کی غلامی سے آزاد کرانے کی جدوجہد کی)**
دیکھ لے کانگرس میں ہمدردی
جتنے تھے سب کی کھل گئی قلعی
(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۱۴).انہوں نے دو برس تک نہایت صبر و خاموشی کے ساتھ کانگرس کے رویّہ کو دیکھا.(۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۶۲). جواہر لعل نہرو نے انڈین نیشنل کانگریس کے زیرِ اہتمام ایک تحریک چلائی. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائلِ پاکستان ، ۱۱). [انگ : Congress].

کانگریسی (غنہ ، سک گ ، ی مج) صف ؛ سہ کانگرسی.
کانگریس سے متعلق ، مجلس کا ، مجلسی. وہ کٹر کانگریسی تھے اور میں کٹر مخالف کانگریس ، یہ آج سے بیس برس پہلے یعنی ۱۹۳۲ء کی بات ہے.(۱۹۵۳ ، گل کدہ ، رئیس جعفری ، ۴۴۰). اس اٹھتے ہوئے طوفان کے ہراول ایک کانگریسی نیتا جی تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹). [انگ : کانگریس Congress + ی ، لاحقۂ نسبت].

کانگڑا (غنہ ، سک گ) اسذ.
رک : کانڑا. اب وہ وقت آ گیا ہے کہ عیش و عشرت کی رات گزر گئی اور صبح نمودار ہونی اب کانگڑے اور بھاگ کا وقت نہیں رہا. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۴۲). [کانڑا (رک) کا محرّف].

کانگڑی (غنہ ، سک گ) امث.
مٹی کی انگیٹھی جس کے گرد تیلیاں بنی ہوتی ہیں ، موسم سرما میں عام طور پر کشمیری سے گلے میں لٹکائے رہتے ہیں، برسی.

اِن دنوں چرخ پر نہیں ہے مہر
گود میں کانگڑی رکھے ہے سپہر

(۱۷۹۵ ، قائم (گلشن ہند ، ۱۳۷)). مٹی کی کانگڑیوں میں آگ جلا کر گردن میں لٹکائے پھریں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵). سر پر کشمیری ٹوپی اور دوہری گرم لونی پہنے بائیں ہاتھ سے کانگڑی کو سینے سے لگائے ہوئے تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۸). کانگڑی نصف کے قریب راکھ سے بھری ہوئی تھی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۹). [مقامی].

کانگن (مغ ، فت گ) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا اناج ، کنگنی ؛ ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے ، باجرہ (لاط : Panicumitalicum). (پلیٹس). [س : کانگڑی कङ्गनी].

کانگنی (غنہ ، سک گ) امث.
رک : کانگن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانگن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کانگیاری (غنہ ، سک گ) امث.
(کاشت کاری) ایک زراعتی بیماری جس میں مرض کا حملہ خوشوں پر ہوتا ہے جو سیاہ پڑ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی جگہ سیاہ سفوف بھر جاتا ہے ، یہ سفوف اس مرض کے بذرے ہوتے ہیں اور یہ بذرے ہوا سے اُڑ کر دوسرے خوشوں پر جا پڑتے ہیں اور وہاں تندرست دانوں کے اندر داخل ہو جاتے ہیں ، ان کے اندر اس مرض کا فطر بھی پرورش پاتا جاتا ہے اور جب خوشے بننے کا وقت آتا ہے تو ان میں دانوں کی جگہ وہی سیاہ رنگ کا سفوف بھر جاتا ہے. کانگیاری کے انسداد کے لئے ایسی اقسام پیدا کرنی چاہئیے جو اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتی ہوں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۳۹). پھپھوندی ، کانگیاری ... اور کھمبیاں وغیرہ اس کی عام قسمیں ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۷). [مقامی].

کانَن (فت ن) امذ.
جنگل ، صحرا ، ریگستان ؛ گھر (جامع اللغات). [س : कानन].

کانو (و مع) امذ (قدیم).
کان ، عضو سماعت.

نینو بِن وہ دیکھے سب
کانو بِن وہ سنتا رب

(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اُردو ، ۱ : ۳۰۰)). [کان (رک) کی جمع کانوں کی تخفیف].

کانوارتھی (مغ ، سک ر) امذ.
دربانے گنگا کے زائر جو گھڑوں میں پانی بھر کر بہنگیوں میں مقدّس مقامات (منادر وغیرہ) میں لے جاتے ہیں ، کارسارتھی. ایک جانب کانوارتھی ہزار در ہزار کانور کاندھوں پر. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۹). [س : कांवरथी].

کانور (مغ ، فت و) امذ.
۱. چھینکے سے مشابہ دو ٹوکریاں ، جس کے سرے ڈنڈے میں پھنسا کر ان میں بوجھ اُٹھا کر لے جاتے ہیں ؛ (خصوصاً) ہندو زائرین کی وہ بہنگی جس میں وہ گنگا کا پانی اپنے مقدّس مقامات میں لے جاتے ہیں.

ریگاں بدل ، سیخاں سُہیں ، تارے تکے ، لذّت بھرے
کڑول چندا ، سورج اگن ، کانور سوا سمان ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲۲). حضور مجھ کو حکم دیں کہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کروں ، خون اس کا کانور میں رکھ کر لے جاؤں شوالوں میں ٹپکے دوں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۹۰). علی الصبح وہ کندھے پر کانور رکھے ندی سے پانی لا رہے تھے کہ دس بارہ آدمیوں نے انہیں راستے میں گھیر لیا (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۹). ۲. ایک مرض جس سے آنکھوں میں زردی چھا جاتی ہے ، برقان. خربوزہ کھا کر دودھ پینے سے برقان یعنی کانور کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے (۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۱۸۰).

بسنت آیا ہے وہ پہنے لباس زعفرانی ہے
ہمارا جامۂ تن ہے سراپا زرد کانور سے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۰). [پ : کمدو कमटो].

کانوڑا (غنہ ، سک و). (الف) صف.
حواس باختہ ، دق ، پریشان ؛ مدہوش.

جن بے تابی سے اس کے دلِ مضطر کو نہ تھا
گھر کو یوں دیکھتی تھی جیسے ہو کوئی کانورا سا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی ، ۲۱). (ب) امذ (جرائم پیشہ) بوکھلایا ہوا مسافر جو خوف یا چیخ و پکار سے پریشان ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷). [پ : कांवरा].

---کرنا محاورہ.
گھبرانا ، بے اوسان کرنا ، حواس باختہ کرنا ، بد حواس کرنا ؛ جان کھپانا ؛ دق کرنا.

مجھے کانورا کر دیا حسرتوں نے
کیا ہائے یہ عشق اچھا تمہارا

(۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۶۳).

---ہونا محاورہ.
گھبرانا ، حواس باختہ ہونا ، سدھ نہ رہنا ، بے اوسان ہونا (فرہنگ آصفیہ).

کانوَرتھی (مغ ، فت و ، سک ر) امذ.
رک : کانوارتھی.

یوں اوڑائے لیے جاتی ہیں ہوائیں بادل
جس طرح کانورتھی لے کے چلیں گنگا جل

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۱). [کانوارتھی (رک) کی تخفیف].

کانو کانو/کانوں کانوں (غنہ ، و مع) امث.
۱. کوّے کی آواز.

وہ گلفروش تھے اب ہیں وہ مالکِ صد باغ
یہ کانو کانو خوش اوے کسے جو مادہ زاغ
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۳۱۳). آسمان پر کوّوں کی ایک ٹولی اس کے سر کے اوپر کانوں کانوں کرتی گزر رہی تھی. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۷۹). ۲. **فضول بکواس جو ناگوار ہو ، وہ بات چیت جس میں کئی مل کر بیک وقت بات کریں اور ایک کی آواز دوسرے کی آواز کو نہ سنائی دے.** خواصیں جو کہ ملکہ کے ہمراہ تھیں میرے گرد کھڑی ہیں اور باہم کانوں کانوں کر رہی ہیں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۷). [حکایت الصوت].

کانو کیشَن (و مج ، ی مج ، فت ش) امذ ؛ سہ کانووکیشن.
یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں ڈگریاں عطا کی جاتی ہیں.
یہ بیٹ ہال ہے میں ... ریڈیو کے لئے کانوکیشن کی کومنٹری سنا رہا ہوں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۹۹). [انگ: Convocation].

کانُون (و مع) امث ؛ امذ.
۱. **آگ کی بھٹی ، انگیٹھی ، چُولھا ، دیگدان ، آتشدان ، کوزۂ آہن گراں.**
ز بس دیپک سے دھڑکا دل کا کانون
جُدا قانونِ عشرت سے ہے قانون
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۳۱۵). بادشاہ نے چند بار یہ حرکات اس کی دیکھیں ... آتش حمیت بادشاہی کانون سینہ میں مشتعل ہوئی. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳۳). ایک اجنبی آدمی کو اس حوریکر سے پہلو بہ پہلو دیکھا ... نہایت طیش میں آیا ، آتشِ غضب کانون سینہ میں مشتعل ہوئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۶). شعلہ غضب کا کانون سینہ شہزادی میں مشتعل ہوا ... شعلہ کانون سے باہر بھی مشتعل ہوا کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۹۴). ۲. **شعلہ رنگ گھوڑا جس کی رنگت میں گُلِ انار یا زعفران کی جھلک ہو.**
مبصر جتنے ہیں کہتے ہیں وہ یوں
کہ ہے بعد اس کے ابرش اور کانون
(۱۸۹۵ ، قرس نامۂ رنگین ، ۸). ۳. **رومی اور ترکی دو مہینوں کے ناموں کا جزوِ اول ، رومی مہینہ** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع].

---اَوّل کس صف (---فت ا ، شد و بفت) امذ.
ایک مہینے کا نام جو ہندی میں پوس اور انگریزی میں دسمبر ہے.
رومی مہینوں کے یہ نام ہیں : قشرمین آخر ، کانونِ اول. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۵۰). یہ عمل کانونِ اول اور کانونِ ثانی ... تک کیا جائے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۷۵). [کانون + اول (رک)].

---آخِر/ثانی کس صف (---مد ا ، کس خ) امذ.
ترکی زبان میں ایک مہینے کا نام جسے ہندی میں ماگھ اور انگریزی میں جنوری کہتے ہیں. رومی مہینوں کے نام یہ ہیں ... کانونِ آخر. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۵۰). لائق مصنف فرماتے ہیں ... کانونِ ثانی میں (یہ ترکی مہینے کا نام مطابق ہوتا ہے ماہ ماگھ کے) ... ہو گا. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۸۳). انقرہ کا سالانہ اوسط درجۂ حرارت بارہ درجے (سنٹی گریڈ) سب سے زیادہ سرد مہینے کانونِ ثانی جنوری کا ایک درجہ آٹھ دقیقے ... تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۶۸). [کانون + آخر / ثانی (رک)].

کانوں (و مج) امذ.
کان (رک) کی جمع نیز حالتِ مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.

---آلگنا محاورہ.
سرگوشی کرنا ، کانا پھوسی کرنا ، کانوں میں باتیں کرنا.
مہلت تلک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
میں اٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۰).

---پَر جُوں/تک نہ رینگنا محاورہ.
بے خبر اور بے حس ہونا ، توجہ نہ دینا ، غافل ہونا. مکان تک نیلام پر چڑھ گیا نواب صاحب (باپ) کے کانوں پر جُوں نہیں رینگتی. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۸۵). پتی ورتا مسز احسان کے کان پر جوں تک نہ رینگی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۱).

---پَر مُہر کرْ دینا محاورہ.
سننے کی صلاحیت ختم کر دینا. کانوں پر مہر کر دی یعنی سچی بات کو متوجہ ہو کر نہیں سنتے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۴).

---پَر/پَہ ہاتھ دھرْنا محاورہ.
۱. **انکار کرنا ، حکم ماننے سے دور بھاگنا ، گریز کرنا.** پیدارا کی مدارات دیکھ کر پھر تو جس سے فہمیدہ کوٹھری میں جانے کا نام لیتی وہ کانوں پر ہاتھ دھرتی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۲). وہاں والے انجمن کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۹۴۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۰۲). ۲. **بیزاری کا اظہار کرنا ؛ کسی کے شر سے پناہ مانگنا ؛ توبہ کرنا.** ہم سب اس قتال عالم خوں ریز جہاں سے ڈرتے ہیں اس کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۷). خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم علمِ غیب کا نام سن کر کانوں پر ہاتھ دھرتے تھے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۶).
سب اس کے نام سے کانوں پہ ہاتھ دھرتے تھے
جس انقلاب کے ڈنکے بجا دیے میں نے
(۱۹۳۸ ، روحِ کائنات ، ۱۱۲). نشاندہی کی تو پرنسپل صاحب کانوں پر ہاتھ دھرنے لگے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۰۴). ۳. **انجان بننا ، ناواقفیت کا اظہار کرنا** (**خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جو کانوں پر ہاتھ رکھ کے کیا جاتا تھا**).
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام
اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۹). ۴. **نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پَر/پَہ ہاتھ رَکھنا محاورہ.
۱. **رک : کانوں پر ہاتھ دھرنا.** سب چھوٹے بڑوں نے کانوں پر

ہاتھ رکھے کہ ہم کو مطلق خبر نہیں۔(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳۵)۔ اردو میں انکار کے لئے کانوں پر ہاتھ رکھنا مستعمل ہے۔ (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۹)۔ ۲. **توبہ کرنا ، کسی کے شر سے پناہ مانگنا ، بیزاری کا اظہار کرنا۔**

عشق میں ہوش و صبر سنتے تھے
رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۲)۔

ان سے مل جاؤ تم اے نواب جھگڑا ہو چکا
غیر کے ملنے سے رکھتے ہیں وہ اب کانوں پر ہاتھ

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۸۶) ۔ ڈھولک والی بولی کیوں . . . شادی میں میں نے کیسا گایا تھا کہ سب ... نے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے تھے۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ نااہل پڑوس ، ۳۵)۔

---پر ہتھوڑے بجنا محاورہ۔

رک : کانوں پر ہتھوڑے برسنا ۔ آوازیں نہیں سنتا ، کانوں پر ہتھوڑے بجتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۷۷)۔

---پر ہتھوڑے برسنا محاورہ۔

بہت کرخت اور ناگوار آواز پیدا ہونا ، تیز آواز کی زد میں ہونا۔ یہ الفاظ عام لوگوں کے نزدیک اس قدر کرخت ہیں گویا کانوں پر ہتھوڑے سے برس رہے ہوں۔ (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۷۸)۔

---پڑی بات محاورہ۔

سنی ہوئی بات ، وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو۔

بندے مضمون پر کھولو نہ منہ بحر
مزا دیتی نہیں کانوں پڑی بات

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۶)۔

---پہ گل دھرنا محاورہ۔

کانوں میں پھول کا لگانا یا پہننا۔

گل جو کانوں پہ دھرے اس نے ، طلسمات ہوا
یعنی پہلو میں لئے مہر ستارے نکلا

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۱۴۳)۔

---تک جانا محاورہ۔

سن لینا ، کوئی بات سنائی دینا۔

سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک
بجلیاں کانپ اٹھیں گی مرے افسانے سے

(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، د ، ۲۳۰)۔

---تک رہنا محاورہ۔

بات کو اپنے تک رکھنا ، بات کو راز رکھنا ، کسی کو بات کی خبر نہ ہونے دینا۔

کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے
کانوں ہی تک رہے نہ زبان کو خبر لگے

(۱۸۴۶ ، آتش (منہذب اللغات))۔

---سُنی (---ضم س) اسث۔

خود اپنے کان سے سنی ہوئی (بات) ، شنیدہ۔ اس نیازمند کو خود ان کی خدمت میں نیاز ہے ، اس لیے جو کہتا ہوں آنکھوں دیکھی ہے، فقط کانوں سنی نہیں۔(۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۸۷)۔ [کانوں + سنی (سننا (رک) سے مشتق)]۔

---سے لگا رہنا محاورہ۔

انتہائی قریب ہونا ، کانوں میں سرگوشیاں کرتے رہنا۔

لبِ غمّاز مری آہ سے یوں کہتا ہے
میں وہ ہوں یار کے کانوں سے لگا رہتا ہوں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۱۰)۔

---سے لہو ٹپکنا محاورہ۔

سماعت کو سخت ناگوار گزرنا ، ناگوار بات جس کے سننے سے کانوں کو تکلیف پہنچے۔

جن کو سنتے ہیں تو کانوں سے ٹپکتا ہے لہو
اب ان الفاظ کے خنجر ہیں رواں اے ساقی

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۷۳)۔

---کا کچا صف مذ۔

بات کو فوراً دوسرے تک پہونچانے والا ، ہر کسی کی بات پر یقین کر لینے والا ، پیٹ کا ہلکا۔

بات عاشق کی چھپاتے جو نہیں آئینہ رُو
پیٹ کے ہلکے ہیں کانوں کے مگر کچے ہیں

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۹۷)۔ ہر بات کو سن کر بلاوجہ مان لینا یہ آدمی کے واسطے بڑا عیب ہے ایسے لوگوں کو دنیا والے کانوں کا کچا کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، کانا باتی ، ۶۸)۔

---کا میل نکلواؤ فقرہ۔

بے توجہی سے سننے والے سے کہتے ہیں ، جو دوسرے کی کام کی بات نہیں سنتا ۔ کانوں کا میل نکلواؤ ان . . . دیدوں کے بجائے کانوں پر چشمے چڑھاؤ۔ (۱۹۶۲ ، میزان ، ۱۹۱)۔

---کان م ف۔

۱. (کسی دوسرے کے کان میں خبر یا آواز پہنچانے کی تاکید کے موقع پر) مطلق ، ہرگز۔

اس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ
رات دن میں نے آہ و زاری کی

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۴)۔ چپ چاپ چیونٹی کی چال اس طرح قلعے کی طرف چلا چاہیے کہ کوئی کانوں کان نہ سنے۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۸)۔

کوئی کانوں کان واقف نہ ہو گا
ہمارا آپ کا مقصد بر آئے گا

(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۷۶)۔ برسوں تک کوئی ان کی کانوں کان آواز نہیں سنتا۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۵)۔ **۲. ایک کے کان میں پڑ کر دوسرے کے کان میں ، بات کا پھیلنا ، ایک سے دوسرے کو معلوم ہونا۔** ٹولے محلے کی بات کانوں کان پہنچ جاتی ہے۔ (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۷۲)۔ میں نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور کانوں کان یہ تجویز جیلانی کامران تک پہنچائی۔ (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳۳)۔

---کان خبر نہ ہونا محاورہ.
یکسر بے خبر ہونا ، مطلق خبر نہ ہونا ، بالکل نا واقف ہونا ، محض لاعلم ہونا. آج کل کا سا زمانہ ہوتا تو کانوں کان کسی کو خبر بھی نہ ہوتی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱). ایسے چُپ چپاتے جاؤ کہ کسی کو کانوں کان خبر نہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار ، ۹۶۰). اور مادھو کو کانوں کان خبر نہ ہوئی کہ اس کی سا کھ کو دھکا پہنچ گیا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۸).

---کو مزہ پڑنا محاورہ.
باتیں سننے کا چسکا لگ جانا، سننے میں اچھا لگنا، دلچسپی پیدا ہو جانا ، سننے میں مزہ آنا.

ہم آپ چھیڑ چھیڑ کے کھاتے ہیں گالیاں
کانوں کو پڑ گیا ہے مزہ کوئی کچھ کہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۰).

---کو مزہ دینا محاورہ.
باتیں سننے سے مزہ آنا ، سننے میں لطف آنا.

کچھ تذکرۂ عشق رہے حضرتِ ناصح
کانوں کو مزہ دیتی ہے گفتارِ محبت
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۳).

---کی سُنی کہتے ہیں آنکھوں کی دیکھی کہتے نہیں کہاوت.
سُنی سُنائی پر یقین کر لینے اور سُنی سُنائی بات کو آگے بڑھانے کے موقع پر بولتے ہیں. اس کی سوانحِ عمری جو کچھ سننے میں آئی ہے ... کانوں کی سُنی کہتے ہیں ، آنکھوں کی دیکھی کہتے نہیں. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳ : ۶).

---کی عینک اسذ.
آلۂ سماعت ، وہ آلہ جسے دونوں کانوں میں لگا کر دل کی حرکت سنتے ہیں ، صدر بن غالباً انگریزی Telescope کا اردو ترجمہ. ڈاکٹر صاحب نے اپنے کانوں کی عینک کا پھنا میرے سینے پر لگا دیا اور وہ اچھی خاصی دیر تک جگہ بدل بدل کر غور کرتے رہے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۸۸).

---کی کچّی صف مث.
کان کا کچا (رک) کی تانیث ، سُنی سُنائی بات پر یقین کر لینے والی. بتو کانوں کی کچّی ہو ، ہوں تو سب طرح اچھی ہو. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقدِ ثریا ، ۲۷).

---کی لَویں چُھونا محاورہ.
اظہارِ عجز کے لیے یا توبہ و استغفار کے لیے کان کو ہاتھ لگانا، عجز و انکسار کے لیے کان کو ہاتھ لگانا ، کسی بات سے بچنے کے لیے توبہ کرنا. نان پُتر ، مائی جی نے کانوں کی لَویں چُھوتے ہوئے سر ہلا دیا، ہم کسٹم والوں کو ان کا حق دیتے ہیں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۳۱).

---کی مچھلیاں امث.
مچھلی کی شکل کا کانوں کا ایک زیور.

مچھلیاں کانوں کی بالے سے تڑپ کر نکلیں
سینۂ صاف پہ لازم ہے کہ توڑا ہوتا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱).

---کے پَردے اُڑ جانا محاورہ.
بہت شور و غل ہونا ، ناقابلِ برداشت شور مچنا ، شور و غل کی انتہا ہونا ، متواتر زوردار آواز سے قوتِ سماعت متاثر ہونا ، شور و غُل سے کانوں کو صدمہ پہنچنا.

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُس دم
پٹاخے کرنے لگے چھٹ کے جب بہم تکرار
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷).

---کے پَردے پھاڑنا محاورہ.
کانوں کے پردے پھٹنا (رک) کا تعدیہ. ثریم گاڑی در و دیوار پر لرزہ ڈالتی ، کانوں کے پردے پھاڑتی چلی گئی. (۱۹۲۸ ، بس پردہ ، ۱۴۲).

---کے پَردے پھٹنا محاورہ.
رک : کانوں کے پردے اُڑ جانا. درختوں کے پتّوں کی کھڑکھڑاہٹ وہ مہیب و خوفناک تھی کہ خدا کی پناہ کانوں کے پردے پھٹے جاتے تھے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۴). شور بڑھ گیا ... ایک کڑاکا ہوا ... جیسے کانوں کے پردے پھٹ گئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۸).

---میں اُنگلیاں ٹھونس لینا ف مر.
کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو بند کر لینا ، آوازِ مہیب سے بچنے کے لیے کان بند کر لینا ؛ ذرا بھی توجہ نہ دینا ، عدم توجہ سے کام لینا ؛ بے رُخی و بے اعتنائی برتنا. بھی لَے جب اور زیادہ بلند ہو کر اربابِ اقتدار کی توجّہ اپنی جانب مبذول کرنا چاہتی ہے تو وہ کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۵۴). اچھا تمہاری یہی مرضی ہے تو تم لوگ کانوں میں انگلیاں ٹھونس لو. (۱۹۷۵ ، خاکنشیں ، ۸۶).

---میں اُنگلیاں دے لینا محاورہ.
رک : کانوں میں انگلیاں ٹھونس لینا. اگر میں اس رسالے کے کسی مضمون کا کوئی حصّہ سناتا تو آپ کانوں میں انگلیاں دے لیتے. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۵۳).

---میں بات ڈال دینا / ڈالنا محاورہ.
سُنا دینا ، جتا دینا ، واضح کر دینا ، ظاہر کر دینا. اُن کے کانوں میں یہ بات بھی ڈال دی گئی کہ عیدگاہ میں جو کچھ ہوا اس کے لیے دراصل راقم الحروف ذمّہ دار تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۱۶).

---میں بول مارنا محاورہ.
سُنی اَن سنی کرنا ، ذرہ بھر پروا نہ کرنا. میں نے آواز دی کہ ذرا بچّے کو سُلا دے تو کانوں میں بول مار کر چُپ ہو گئی اور سُنی اَن سنی کر دی. (۱۹۱۴؟ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۴۰).

---میں بھنک پڑنا محاورہ.
اُڑی اُڑائی بات سُننا ، کسی طرح خبر ملنا. تھوڑی دیر بعد کانوں میں بھنک پڑی کہ کوئی انکو پکارتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷).

---میں تیل ڈال کر/کے بیٹھنا محاورہ.
چپ سادھ لینا ، خاموشی اختیار کرنا ، خود کو بے خبر ظاہر کرنا ، بالکل نہ سُننا ؛ اپنے آپ کو بے خبر بنا لینا.

فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھے ستم کیا

(۱۹۲۵ ، شوق ، د ، ۵۰). اے لڑکیوں ، کیا کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھی ہو ... باہر نہیں نکلو گی. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۰۹).

---میں ٹھیٹھیاں بھرنا محاورہ.
کانوں میں اُنگیاں دینا. میر صاحب وہ کہ جنھوں نے دلّی سے لکھنؤ تک کا سفر منہ میں گھنگنیاں اور کانوں میں ٹھیٹھیاں بھر کر طے کیا. (۱۹۲۷ ، منشوراتِ کیفی ، ۲۱۸).

---میں ٹھیٹھیاں دینا محاورہ.
رک : کانوں میں اُنگیاں دینا. آخر تا کُجا کانوں میں ٹھیٹھیاں دیے بیٹھے رہتے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۱۰).

---میں رُوئی ٹھونسنا/دینا محاورہ.
کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھ رہنا ، کسی بات کے سننے میں تجاہل کرنا ، بہرا بن جانا. آدمی اگر آنکھوں پر ٹھیکریاں نہ رکھے کانوں میں رُوئی نہ ٹھونس لے ... تو اس کو دیندار کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۳۸). فریاد سننے کے لیے قدرت نے کانوں میں روئی دے رکھی ہے. (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۵).

---میں رُوئی ڈالنا محاورہ.
کانوں میں روئی ٹھونسنا. عیسائی گورنمنٹ ہے کہ کانوں میں روئی ڈالے بیٹھی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۲۹).

---میں سیسا پلا دینا محاورہ.
قوتِ سماعت سے محروم کر دینا، سخت سزا دینا، قدیم ہندوستان میں ایک سزا تھی ، جب کوئی اچھوت وید کے الفاظ اتفاق سے بھی سن لیتا تھا تو اُس کے کانوں میں سیسا پگھلا کر ڈال دیا جاتا تھا ، یہ سزا اعلیٰ ذات کے ہندو یعنی برہمن دیتے تھے. جیسے آنکھیں نکال لینا یا کانوں میں سیسا پلا دینا. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۶۹). «برہمنوں» کو یہ بھی گوارا نہیں کہ «اچھوت» کوئی کلمۂ دانش سُن لے ، بس چلے تو اس کے کانوں میں سیسہ پلا دیں. (۱۹۸۵ ، تفہیمِ اقبال ، ۲۹۶).

---میں سیسہ ڈال کر بیٹھنا محاورہ.
رک : کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھنا. کانوں میں سیسہ ڈال کر بیٹھے رہو اور دنیا کی جدوجہد میں کسی قسم کا بھی حصّہ نہ لو. (۱۹۲۳، قوم پرست ، ۵۸).

---نہ سُننا محاورہ.
سننے میں نہ آنا ، کانوں میں نہ پڑنا.

کانوں نہیں سُنا وہ صنم کا جمال ہے
پتا جڑاؤ بدر ہے بالا ہلال ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۳).

کانُونٹ (سک ن ، کس مج و ، سک ن) امذ.
وہ درسگاہ جہاں عیسائیت کی تعلیم دی جاتی ہو ، وہ مدرسہ جہاں عیسائیوں کا طریقۂ تعلیم رائج ہو ، عیسائی مدرسہ. کانونٹ میں تعلیم پانے کے باوجود اس کی زبان میں بےساختگی اور لوچ تھا. (۱۹۳۷ ، منجدھار ، ۱۳). عام سکولوں کے علاوہ پبلک اور کانونٹ سکولوں میں بھی لازمی ... ہو گیا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذ اُردو کی داستان ، ۱۷). [انگ : Convent].

کانُووکیشَن (سک ن ، و مج ، غم و ، ی مج ، فت ش) امذ.
تعلیمی اسناد کی تقسیم کا سالانہ جلسہ ، یونیورسٹی کا جلسۂ تقسیمِ اسناد ، کانوکیشن. تمہاری ایک تحریر سے ایسا معلوم ہوا ہے کہ سال تمام پر جو کانووکیشن کا جلسہ بمقام لاہور ہوگا وہاں یہ رسم ادا کی جائے گی.(۱۹۰۳، مکتوباتِ حالی، ۲ : ۷۵).

کانووکیشن میں ڈگری دے جب اسکو اک میٹر
اس کی ڈگری پر لکھا ہو ، ایم اے اُردو اَن فیٹر

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۵۳). [انگ : Convocation].

کانُوینٹ (سک ن ، ی مج ، غنہ) امذ ؛ ــ کانونٹ.
عیسائی مدرسہ ، وہ تعلیمی ادارہ جہاں عیسائیوں کا طریقۂ تعلیم رائج ہو. آجکل ہمارے شہروں میں انگریزی اسکولوں کی ہوا چلی ہوئی ہے ... اصلی یا نقلی «کانوینٹ» میں بھیجنا پسند کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، نکتۂ راز ، ۸۹). [کانونٹ (رک) کا متبادل املا].

کانْھ (غنہ) امذ.
خاوند.

ہنستے ہیں چھیڑتے ہیں پر اک کو دکھا جمال
سکھیوں کے ساتھ دیکھ کے یہ کانھ جی کا حال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۱). [س : कान्हु].

کانْہرا/کانْہڑا (غنہ ، سک ہ) امذ.
دیہک کی ایک راگنی کا نام.

ہے اُس میں توڑی اور بَھیروں کی چھایا
اور اُس پر کانہرا دیسی کا سایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا (عکسی) ، ۵). سوہلے ... کِدارے اور باگیسری کانہڑے میں گا رہیں تھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۳). میاں کی ملہار اور کانہڑے کا وہ رنگ جمے ، کوئی کہے ... سَمَد شاہ پیا کی سواری چلی آ رہی ہے. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۱۲۰). [کانڑا (رک) کا محرّف].

کانی (۱) صف.
(معدنیات) کان سے منسوب ، کان کا ، کان سے نکلا ہوا ؛ (مجازاً) اصلی ، فطری ، قدرتی. ایسا رنگ ہو جائے گا کہ زبرجد ریحانی کانی کے مثل وہ نگینہ سب ہو جائیں گے . (۱۸۳۵ ، مجمع القنون (ترجمہ) ، ۱۸۴).

جگر کی کاوشوں نے ایک یہ بھی گُل کھلایا تھا
سو دب کر خاک میں اب بن گیا وہ جوہر کانی

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۵۲). [کان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شال است.
(کمبل بافی) ایک قسم کی شال جس کے پورے متن اور حاشیے پر بیل بوٹے کڑھے ہوئے ہوں یعنی کڑھت کاری کا کام کیا ہوا ہو، **اصلی شال**. بعض کاری گر کانی شال کہتے ہیں جو شاید لفظ کان بمعنی معدن سے بنا لیا ہو. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲ : ۹۲). مصر میں کشمیری شال کی مانگ بڑھ گئی.... اس نے کلاسیکی کانی شال کی جگہ لے لی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵). [کانی + شال (رک)].

کانی (۲) صف مث.
وہ عورت جس کی ایک آنکھ بیکار ہو.

جو دنیا میں اندھی و کانی ہے نار
و بوڑی و جونڈی پر ایمان دار

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۰۱). اتنے میں ایک کانی عورت سامنے آئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۹۲). [کانا (رک) کی تانیث].

--اپنا ٹینٹھ نہ دیکھے، دیکھے اور کی پھلی کہاوت.
عیب دار اپنے بڑے عیب پر نگہ نہیں کرتا اور دوسرے کا ذرا سا عیب دیکھ کر بھی گرفت کرتا ہے (محاورات ہند، ۱۶۰).

---آنکھ (---مذ، غنہ) است.
(لفظاً) وہ آنکھ جس سے دکھائی نہ دیتا ہو، مراد : ترچھی یا ٹیڑھی آنکھ. یہ سمجھ کر اس نے کانی آنکھ گنگا کی طرف کی اور ساری آنکھ آبادی کی طرف. (۱۸۰۲، ہفت گلشن، ۲۶). میں کانی آنکھ سے ان کے تاثرات کو دیکھ رہا تھا. (۱۹۷۵، لیک، ۲۵۰). [کانی + آنکھ (رک)].

---آنکھ، مُنہ کا بیّا، وہ بھی آنکھ بھوانی لیا کہاوت.
جو تھوڑا سا تھا وہ بھی جاتا رہا (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

---چڑیا تک/ بھی نہ ہونا محاورہ.
بکسر سنسان اور ویران ہونا، غیرآباد ہونا، جگہ کا بالکل خالی ہونا. دیکھا تو مکان بالکل خالی پڑا ہے، کانی چڑیا تک نہیں. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۴۳). را کھشس کے گھرانے کی ایک کانی چڑیا بھی میرے یہاں نہیں. (۱۹۵۵، مدرا را کھشس، ۸۳).

--- کو کانا پیارا رانی کو رانا پیارا کہاوت.
جو جیسا ہوتا ہے ویسے ہی کو پسند کرتا ہے (جامع اللغات).

--- کوڑی (---و لین) است.
وہ کوڑی جس کے اوپر کا ہوٹ ٹوٹا ہوا ہو، بہت کم قیمت، ناقص مال، بے قیمت اور بیکار چیز. ایک کانی کوڑی بھی گھس لگانے کو نہ دے، اگر مانگو تو لڑنے کو موجود. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۷۲). اگر ... کسی چکرورتی راجہ پر کوئی شخص کانی کوڑی یا خاک کا ذرہ قربان کرے ... دیگر شاستروں کے خلاف ہے. (۱۸۵۵، بھگت مال (اردو)، ۴۷۹). آپ کی عقل کا نیلام ہو گا تو بولی ایک کانی کوڑی پر ختم ہو جائے گی. (۱۹۳۲، انور، ۱۸۳). [کانی + کوڑی (رک)].

--- کھڈری (---ضم کھ، سک د) صف.
بدشکل، بدصورت، ایسا چہرہ جو چیچک یا کسی دوسری بیماری سے داغ داغ ہو. وہ ایسے بدرُو اور کانی کھدری شکل کے تھے کہ اکبر کو ان کی صورت پر ہنسی آ گئی. (۱۹۳۹، افسانۂ بدھنی، ۱۲۸). [کانی + کھدری (کھدرا (رک) کی تانیث)].

---گائے باسن کو دان کہاوت.
ناقص چیز کو خیرات کر دیتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

---گائے کے اَلگے بتھان کہاوت.
کیا جس میں کوئی نقص ہو اسے خاندان سے نکال دیتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

کانی (۳) است (قدیم).
کہانی، قصہ.

کانی مری نبڑے گی نیں وو آنے لگ بکنا نچ ہے
بیزا ہوئے لگ کوئی بی بی دیتی ہنکارا کاہیکوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۹).

جو کوئی دھرتا اہے شیریں زبانی
کتا ہے رات کی اس دھات کانی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۲۲). [کہانی (رک) کی تخفیف].

کانی (۴) است.
چھوٹی انگی، چھنگیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : **कनीनी**].

کانی (۵) است.
دشمنی، کینہ (اُردو میں آنا کانی کے ساتھ مستعمل) (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : **कानी**].

کانے امذ، ج.
کانا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت حسب ذیل ترا کیب میں مستعمل

---چوٹ/چور کنوئنڈے/کنوڈے بھینٹ کہاوت.
زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے، جس بات کا ڈر ہو وہی پیش آ جاتی ہے، جس سے ملنا نہ ہو وہی ادبدا کر سامنے آ جاتا ہے. مشہور ہے کہ «کانے چوٹ کنوڈے بھینٹ» جوہیں شہزادے پر نگہ پڑی وہیں آنکھوں کی بصارت جاتی رہی (۱۸۰۳، گل بکاولی، ۶). مثل مشہور ہے کہ «کانے چور کنوڈے بھینٹ» عین اسی چمن میں لال دیو روسیاہ سبھا سے نکل کر جی بہلا رہا تھا. (۱۸۵۳، شرح اندر سبھا، ۹۴). اتفاق کی بات دیکھو کہ مثل مشہور ہے کہ «کانے چور کنوڈے بھینٹ» عین اسی چمن میں لال دیو روسیاہ سبھا سے نکل کر جی بہلا رہا تھا. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج، ۱۷۸).

--- کو کانا پیارا کہاوت.
آدمی کو اپنے جیسا ہی بھاتا ہے، بدکار کی بدکار سے ہی بنتی ہے. وہاں جاتے بڑے بڑوں کی حوض ہوتی ہے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں اس کا کون ٹھور ٹھکانا کانے کو کانا پیارا ہوتا ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۰۵).

--- کو کانا کہے کانا اُٹھے بھک سیج سیج کر، پوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آ کھ. کہاوت.
جس شخص سے دل کا بھید لینا ہو تو نرم اور ملائم بنکر اس سے پوچھنا چاہئے ، نرمی سے کام نکالنا آسان ہے (جامع اللغات).

---کی ایک رَگ سِوا ہوتی ہے کہاوت.
کانا آدمی زیادہ شریر ہوتا ہے ، کانا آدمی بہت باجی ہوتا ہے (محاورات نسواں ، ۱۱۵).

---کے بیاہ کو سَو سَو جوکھوں کہاوت.
کانے کی شادی بڑی مشکل سے ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

کاو (و مج) امث ؛ صف.
کھودنا ؛ تلاش ، تفتیش ؛ امتحان ؛ بہادر ؛ خوبصورت (ماخوذ : جامع اللغات ؛ وضع اصطلاحات). [ف : کاو ، کاویدن ـ کھودنا].

کاوا امذ ؛ ـ کاوہ.
گھوڑے کی ایسی گردش جس میں اُس کے قدموں سے زمین پر دائرہ بن جائے.

چابک سوار کس کی بجلی ہوئی ہے شاگرد
کچھ صرصری سا سیکھا تھا بےطرح کا کاوا
(۱۷۴۱ ، شاکرناجی ، د ، م).

نے چرخ کے سو دورے نہ اک رخش کا کاوا
دیتا ہے سدا عمرِ رواں کو یہ بُھلاوا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۷۲).

سمندِ عمرِ رواں جب چلا تو تیز چلا
نہ کاوا ہے نہ اثیرن نہ ہے پھرت اس کی
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۸۶). [ف].

---اَثیرَن (---فت ا ، ی مج ، فت ر) امذ.
نئے گھوڑے کو سواری کے لیے سدھانے کی ایک خاص قسم کی پھرت کی تعلیم کا نام جس کی مشق انگریزی کے آٹھ کے ہندسے کی شکل کرائی جاتی ہے ، جس سے وہ باگ کے اشارے پر دائیں بائیں مڑنا سیکھ جاتا ہے. تیس سردار بڑے زور شور سے آتے ہیں ، گھوڑوں کو کاوے اثیرن پر لگائے ہوئے گولوں سے اپنے کو بچائے ہوئے دور سے اہالیانِ فوج بھی غلغلہ کر رہے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۰۶). [کاوا + اثیرن (رک)].

---بَھرْنا محاورہ.
گھوڑے کا گول دائرے کی شکل میں دوڑنا ، چکر لگانا.

عجب سمند ہے پتلی پہ جو بھرے کاوا
عجب سمند ہے نقطے پہ جو بنے پرکار
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۶).

---پھرانا / پھیرْنا محاورہ.
گھوڑے کو اس طرح دوڑانا کہ اس کے قدموں سے زمین پر گول دائرہ بن جائے ، دائرے کی شکل میں دوڑانا.

تولنگ کر چت بھید کی دھات دھات
بھی کاوے پھرانے جوڑ اپا کی بات
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۱۰). گھوڑے کو اسی میدان میں گرد اس شامت زدہ کے کاوا پھیرا. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۹).

---دینا محاورہ.
۱. گھوڑے کو گول دائرے کی شکل میں دوڑانا.

کوئی دے کے کاوا دکھاویں جھپٹ
کوئی پوٹیاں کر کے جاویں ڈپٹ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۲). گھوڑے کو کاوے دیکر کسب کر رہا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱).

سن کر یہ طعن غیظ میں آیا وہ نابکار
کاوا دیا فرس کو اُڑا دشت میں غبار
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۷). کمال تھا کہ گھوڑے کو کاوا دے رہے ہیں اور ایک ہاتھ میں پانی سے بھرا کٹورا لیے ہیں. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنرمندان اودھ ، ۱۸۱). ۲. حیلہ کر کے ٹالنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کاٹنا محاورہ.
چکر لگانا ، گول دائرہ بناتے ہوئے گھومنا. شیخ جی نے ذرا دکان کا کاوا کاٹا ، یہ چیز دیکھی وہ چیز دیکھی. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۱۱).

---کھانا محاورہ.
۱. گھوڑے کا گول دائرے کی شکل میں دوڑنا.

رشک اس پہ غضب گردشِ افلاک نے کھایا
کاوا جو ترے توسنِ چالاک نے کھایا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۸۲). ۲. پتنگ کا گھومنا ، چکر لگانا (اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۴۶). ۳. ایک مرغ سے دوسرے کو سخت ضرب پہنچنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---گَرْد (---فت ک ، سک ر) صف.
گول دائرے کی شکل میں گھومنے والا (جانور یا آدمی) ، چکر لگانے والا.

کہیں کاوہ گرد ایسی ہیں چپلیں
کہ گل جن کے صیّاد کو داغ دیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۰). [کاوا + ف : گرد ، گردیدن ـ گھومنا ، چکر کاٹنا].

---گَرْدی (---فت ک ، سک ر) امث.
گھومنا ، چکر کھانا.

نہیں کاوہ گردی سے ان کو قرار
ٹھہرتی نہیں ایک جا زینہار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷). [کاوا گرد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَگانا محاورہ.
رک : کاوا کاٹنا.

کاوے کو لگاکر دبا رہوار کو چکر
نیزے کو ہلایا کبھی ترچھا کبھی آڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۳).

دریا میں جاکے پانی پہ کاوا اگر لگائے
سرعت کو اسکی گردشِ گرداب بھی نہ پائے
(۱۹۳۳ ، عروجِ سخن ، ۱۳۰).

کاوا ک. (الف) صف.
۱. **خالی ، اندر سے کھوکھلا (ٹھوس کی ضد)**. بعضے دوراندیش نیویں پتھر کی چوڑی چوڑی قائم کر کے دیواریں کاوا ک بناتے ہیں اور ان میں مخفی راہ رکھتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۴). ۲. **بے ڈول ، ٹیڑھا میڑھا**. ابرو کمانوں کی بھوؤں کو خم اس کا کاوا ک بتاتا. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۳۱۹). مالی کاوا ک شاخیں کاٹ چھانٹ کے خوبصورت ہندسی شکل پر درختوں کو قائم کرتا ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۵). بڑی بڑی کاوا ک راہوں کو ہموار کیا ہے. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۹۴). ۳. **ضابطے اور اصول کے خلاف چلنے والا ، بے تکا ، اکھڑ ، جس کی روش میں کجی ہو ، بگڑا ہوا**.

دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اس کے سائے
اٹھ چل کہ آسمان تو کاوا ک ہو گیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳). دنیا کے ناہموار و کاوا ک پہلو ان کی نگاہوں میں خود بخود کھٹکنے لگے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ (دیباچہ) ، ۱۳). ۴. **بیہدا ، غیرفصیح ، مبہم ، الجھا ہوا ، موزونیت سے خالی معنوی اعتبار سے کھوکھلا (لفظ یا فقرہ وغیرہ)** . خوب و مرغوب مضامین کج و کاوا ک بیان سے بے اثر ہوجاتے ہیں (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۰۹).

ماہو نو سے تیرے ابرو کو اگر تشبیہ دوں
وہ بھی ہو اک مصرعِ کاوا ک تیرے سامنے
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۲۰۳).

گنجلک نہیں بندشِ میں ، کاوا ک نہیں لفظیں
یہ قیدیں ہیں اور اس پر شعروں میں سلامت ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۱۸۰). ۵. **ناقابلِ استعمال ، بے فائدہ**. اگر جانور کا دانت ٹوٹ جاتا ہے یا پکلی پر زخم لگتا ہے اور جانور کاوا ک ہوکر بیکار ہو جاتا ہے تو اس کی قیمت کا ایک ثمن بازیافت ہوتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۲۴۷). (ب) امذ. ۱. **کھوکھلی جگہ ؛ کسی قدر بڑا سوراخ ، خانہ**. اُن کاوا کوں میں جو درمیان گولوں کے ہیں چھوٹی گولیاں سما سکتی ہیں. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۵). دونوں میں کاوا ک اس قدر کریں کہ دوا مذکور اس میں آجاوے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون (ترجمہ)، ۲ : ۱۷۰). ۲. **موٹے اور ٹیڑھے ترچھے بدخط لکھے ہوئے حروف** (ا پ و ، ۳ : ۲۰۷). [ف].

کاواکی امث.
کھوکھلا پن ، بے اصولی ، بے ضابطگی.

لڑنا کاواکی سے فلک کا پیش پا افتادہ ہے
میر طلسمِ غبار جو یہ ہے کچھ اس کی بنیاد نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۳). [کاوا ک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاوال امذ.
گشت ، طلایہ.

گل کر ہڈیوں کا ہو کڑانیں کچھ اماں تھے کم تمیں
کی دیکھتے نیں آہو ہوتھر ما اُبر کاوال کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۹). [کاول (رک) کا محرف].

کاوش (کس و) امث.
۱. **تلاش ، جستجو ؛ (کسی کام کی) جدوجہد یا اہتمام میں زحمت و صعوبت کی برداشت ؛ کُرید ، کھوج**.

تو اتنے واسطے اے باغباں نہ کاوش کر
بہت ہے سایۂ دیوارِ گلستاں مجکو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۶). اپنی جبلّی عادت کے موافق نہایت تحقیق اور کاوش و محنت کے ساتھ لکھی . (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۳).

بے کار ہے کاوش کہ نظارہ ہو جائے
کچھ درد محبّت کا مداوا ہو جائے
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۹). یگانہ کے باطن کا سراغ لگانے کے لیے ہمیں کچھ زیادہ کاوش ... کی ضرورت نہیں.(۱۹۸۶، نیم رخ، ۱۶).
۲. **خلش ، کھٹک ، چبھن**.

چوسے ہیں لبِ تیغ یہ کس کے کہ ہر اک دم
اک کاوشِ نو ہے خلجاں زخمِ کہن میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۹).

اُن پلکوں کی کاوش سے زخمی ہے جگر سارا
لے تار نگاہوں کے نازک سا رفو کیجو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۶).

اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں میں
یہ بھی کاوش مرے مقدر کی
(۱۸۲۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۱).

کیا جانے آہ کاوشِ پیہم کی لذّتیں
وہ دل کہ جس میں ٹوٹ کے پیکاں نہیں رہا
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۹). ۳. **دشمنی ، بَیر ، حسد**.

دن بہ دن پھر تو ایک رنجش تھی
حق و ناحق کی ایک کاوش تھی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۳).

رندِ مشرب ہوں مرا مہر و محبّت ہے طریق
نہ مسلمان سے کاوش نہ خلش ہندو سے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۲۸). مؤلف کو غالب سے عقیدت ہے کاوشِ نہیں . (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثرِ ریاض ، ۹۱) .
۴. **کھدائی ، کھودنا**. کسی گہرے نشیب و کاوا ک میں پانی جمع ہوا کرتا ہے اور اس کو کاوشِ زمین سے ہم پیدا کر سکتے ہیں (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۱۷). ۵. **تلاش ، جستجو اور محنت سے انجام دیا ہوا کام ، خون پسینہ ایک کرکے کسی کام کا تکملہ**. کوئی شخص عمر بھر کی کاوش کو اتنی آسانی سے ہاتھ سے نہیں جانے دیتا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۶۸). [ف].

کاوکاو (و مج ، و مج) امث.
خلل ، چبھن ، سخت محنت ، کاوش.

کاوکاوِ مژۂ یار و دلِ زار و نزار
گتھ گئے ایسے شتابی کہ چھڑایا نہ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱).

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۲). [ف : کاو ، کاویدن ـ کریدنا ، کھرچنا ، کھودنا کے حاصلِ مصدر کی تکرار].

کاوَل (فت و) امث.
گشت (دکھنی اردو کی لغت ؛ فیروزاللغات). [مقامی].

ـــ گر (ـــ فت گ) امذ.
گشت کرنے والا سپاہی (دکھنی اردو کی لغت). [کاول + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کاوَلی (فت و) امث.
رک : کاوَل (جامع اللغات). [کاول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ والا امذ.
نگہبانی کرنے والا ، گشت کرنے والا. پور پادشاہ ، کوتوال پور کاولی والے کو تم کیوں انجان تھے کر کوئی دٹایا تھا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۱۷۷).

کاوِنْدَہ (کس و ، سک ن ، فت د) امذ.
کُھدائی کا کام کرنے والا ، کھودنے والا. کاوندہ خاص طور پر ریت میں کام کرنے کے لیے ہوتا ہے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رُڑکی چُنائی ، ۱۲۶). [ف : کاو ، کاوِیدَن ـ کھودنا + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

کاوَہ (فت و) امذ.
رک : کاوا. پہلو کی طرف سے کئی ٹیلو کا کاوہ دیتے ... گورے کئی توپیں لیے آن پہنچے. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۰). میدانِ جنگ میں دوڑ جھپٹ اور کاوہ و جولان کا خوب موقع ملتا ہے. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ ابنِ خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۰). [کاوا (رک) کا متبادل املا].

کاوی امذ.
داغ دینے والا ؛ (طب) **وہ دوا جو اپنی شدید گرمی اور خشکی کے باعث سطحِ جراحات کی جلد کو جلائے اور داغ دار کر دے اور اس سبب سے اخلاط و مواد کا آنا اس طرف بند ہو جائے ، کاسٹک.** امراضِ خبیثہ کا تیز اور کاوی ادویہ کے ذریعہ علاج ... آج پھر نمایاں ہو رہے ہیں. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۲). [ع].

کاوے امذ ؛ ج.
کاوا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ پَر / پہ ڈالنا / لگانا محاورہ.
گھوڑے کو اس طرح گردش دینا کہ وہ دائرے کی شکل میں دوڑے.
اپنے توسن کو بھبھوکا جو وہ کاوے پہ لگائے
آتشِ حسن کا اک طرفہ حصار آئے نظر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۰).

یہ سنتے ہی مردود نے نیزے کو سنبھالا
کاوے پہ ہنرور نے ادھر اسپ کو ڈالا
(۱۸۹۷ ، دیوانِ ڈاکٹر مائل ، ۳۲۸).

کاوِیات (کس و) امث ؛ ج.
(طب) زخم میں کاٹ کرنے والی دوائیں ، داغ کے ذریعے علاج کرنا. عربوں نے پہلی مرتبہ علاج بالجراحت میں کاویات کا استعمال شروع کیا. (۱۹۵۳ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۱۶۶). [کاوی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

کاوِیدَگی (ی مع ، فت د) امث.
کُھدائی ، کھودنے کا کام یا پیشہ. دھسانے کا کام ... اندر جانب کھودنے اور کاویدگی سے کیا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۱۸). [ف : کاوید ، کاویدن ـ کھودنا سے اسمِ مفعول].

کاویری (و مج) امث.
طوائف ، رنڈی ؛ املی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कावेरी**].

کاوِیَہ (۱) (کس و ، فت ی) صف ؛ امذ.
۱. **نظم ، غزل ؛ شاعر ؛ تخلیق کار** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
۲. **مرثی ، خالق.**
میں وسواس ہوں نوبہ ہوں ابر کھا ہوں
تُو پرکاش ہے پیار ہے کاویہ ہے
(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۴۸). [س : **काव्य**].

کاوِیَہ (۲) (کس و ، فت ی) امث.
(طب) جلانے والی ، داغ دینے والی دوا. ادویہ مُحَرِّقہ ، کاویہ ، مُنَفِّطہ اور دوسری ادویہ لَذّاعہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو جلدی عروق پھول جاتی ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۳۳۰). [کاوی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاہ امث.
۱. **کٹی ہوئی سُوکھی گھاس ، گھاس پھوس ، تِنکا.**
ادک فضل و رحمت کر اس خاک پر
دیکھایا توں اس کاہ کوں کوہ کر
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶).
ڈالے اکھاڑ کوہ کوں جیوں کاہ اے ولی
عاشق کی سرد آہ کہ جس میں صدا نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۸).
لاغر ایسا ہے یہ چشمِ ناتواں جوں برگِ کاہ
اب صبا پھیرے ہے اس پہلو سے اس پہلو مجھے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۸).
کاہ سے لے کوہ تک ، ذرّہ سے لے تا آفتاب
سب کو ہے جکڑے ہوئے اسباب کی حبلُ المتین
(۱۹۰۳ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۹۷).
رنگینیٔ نظر سے بنی ہے زمیں دلہن
زردی اُڑی ہے کاہ کی سبزی گیاہ کی
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۳۹). ۲. **(مجازاً) بے حقیقت.**

تمن روشنی بن ہمن روشنی ناہ
تو دیدار بن سب ہی دیدار ہیں کاہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۱۹). حوصلہ طلب کوتاہ ہوا ، کوہ زر ہر کاہ ہوا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۷).

ناچیز کاہ ہوں میں ذرا دیکھ بھال کر
صدقہ شباب کا نہ مجھے پائمال کر
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۸). [ف].

---تَراش (---فت ت) صف مذ.
گھاس کاٹنے والا ، گھسیارا.

شمیم خُلق سے ایسی زمیں معطّر ہے
کیا ہے کاہ تراشوں نے بھی گلاب قلم
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۵۵). [کاہ + ف : تراش ، تراشیدن ـ کترنا ، کاٹنا].

---رُبا (---ضم ر) امذ.
ایک قسم کا زرد رنگ کا مُہرہ جس کو ریشم یا چمڑے پر گھس کر گھاس کے قریب لے جائیں تو گھاس کا تنکا کھنچ کر اس مُہرہ سے آ لپٹتا ہے (لاط : Oriental Anime).

دیکھو نہ ہر کاہ لگا جائے ہے کیا اور
کچھ کاہ رُبا کی اُسے رنگت نہیں معلوم
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۳۹۳). کاہ رُبا گھاس کو ، مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۴۶۸). [کاہ + ف : ربا ، ربودن ـ اچک لے جانا].

---رُبائی (---ضم ر) است.
کشش ، کاہ رُبا سے منسوب رنگ یا کشش وغیرہ.

جو آئینۂ دل ہے وہ عاشق کی بغل میں
گویا کہ ہے میناے مے کاہ رُبائی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵). [کاہ ربا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَروش (---فت ف ، و مج) امذ.
گھاس بیچنے والا ، گھاس والا. وہاں کسی کاہ فروش نے ... پوچھا کہ سچا بادشاہ ہمارا کون ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۱۴۹). [کاہ + ف : فَروش ، فَروختن ـ بیچنا].

---کاہ امذ.
ایک ایک تنکا ، ایک ایک چیز ، ذرّہ ذرّہ. انسان کو ذرہ ذرہ اور کاہ کاہ اپنے افعال و کردار کا حساب دینا ہو گا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۴۱). [کاہ + کاہ (رک)].

---کَش (---فت ک) امذ.
گھاس کھودنے والا ، گھسیارا ، گھاس بیچنے والا. بوقتِ سحر صرصر و صبا رفتار جو درختوں سے بندھی تھیں کاہ کشوں نے آ کر انکو کھولا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۴۹). [کاہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کَشاں (---فت ک) است.
رک : کہکشاں (نوراللغات). [کہکشاں (رک) کا ایک املا].

---کُہَن کس صف(---ضم مج ک ، فت ہ) است.
پرانی گھانس پھونس ، تنکا ؛ (مجازاً) بے حقیقت چیز. کفر و طغیان یک قلم ممالکِ عجم و عربستان سے مانند کاہ کہن کے برباد ہوا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱۴). [کاہ + کہن (رک)].

کاہا کوہی (و مج) است.
کاہ اور کوہ سے منسوب یعنی کبھی ہلکی پھلکی ظرافت کبھی گہری سنجیدہ بات. یہ سنتے ہی ... ہنسوڑ تو تھا ہی ان سے کاہا کوہی کرنے لگا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۶). [کاہ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کاہُربا (سک ہ ، ضم ر) امذ.
رک : کاہ ربا.

حسن و الفت میں ہے باہم کششِ کاہربا
چاہی پڑتی ہے حسینوں پہ نظر آپ سے آپ
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۴۰). [کاہ ربا (رک) کا ایک املا].

کاہَڑ (فت ہ) است.
ایسی زمین جس میں گھاس پھوس تنکے اُگ آئے ہوں اور وہ ناقابلِ کاشت ہو گئی ہو ، ناہموار ، غیر مسطح ، غیر مزروعہ (زمین). زمین بڑی روہڑ ، کاہڑ ، بنجر اور ویران تھی. (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۲۳۶). [کاہ (رک) کا مخفف + ہڑ (ہاڑ ـ ہڈی کا مخفف)].

کاہِش (کس ہ) است.
۱. تخفیف ، کمی ، نقصان ، گھس جانا ، ضیاع.

نہ کر تُوں دوستی دنیا سوں جو مکار فاحش ہے
جو اس کے مکر میں مارا گیا نت اس کوں کاہش ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۴). آفتاب کی قوت جاذبہ اس قدر گھٹتی ہے جس قدر اس کی دوری کا مربع بڑھتا ہے ، یعنی اس کی کاہش اسکی دوری کے مضروب فی نفسہ کی افزائش کے برابر ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۶۶). جب مسلمانوں کی عیش و عشرت میں افزائش ہوئی تو ان کی شجاعت و ہمت گرمجوشی میں کاہش ہوئی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۴۵).

تیری طرح ہلال ، میں کاہش نصیب ہوں
لاغر ، خمیدہ پشت ، مسافر ، غریب ہوں
(۱۹۱۱ ، فردوسِ تخیل ، ۲۸). دوسرے سہل انگار شاعروں کی طرح راشد بھی چاہتے تو ان پیچ در پیچ کاہشوں سے منہ موڑ کے محض اپنی وفادار محبوبہ کی بےوفائی کی قسمیں کھاتے رہتے. (۱۹۸۶ ، ن ـ م ـ راشد ایک مطالعہ ، ۸۱). **۲. لاغری ، دبلاہٹ ، کمزوری ، ضُعف.**

تن خشک ہونے زور گھٹے سر کے بڑھے بال
خم ہو گئے کاہش سے مہِ عید کے تمثال
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۰۶). **۳.(اً) (مجازاً) تکلیف ، ایذا (جس میں جسم گھلنے لگے).** میں سمجھ گئی تمکو جو اس مصیبت نے گھیرا ہے باعث میرا ہے ، میں اس کاہش میں جان دونگی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۲۹). دعا مانگو کہ ہمارے بادشاہ کو اس کاہش اور مصیبت سے بچائیں (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۵۹).

مُدّت کی جو کاہش تھی ہوئی دُور اسی سے
یعقوب کی آنکھوں میں ہوا نور اسی سے
(۱۹۳۳ ، عروجِ سخن ، ۱۲۱). (ii) **مشقت ، جان کھپانا**. میں بھی خوش ہوں کہ آپ لوگوں نے مدّت کی کاہش کے بعد آج یہ روزِ خوش دیکھا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۷). اپنی کوشش اور کاہش سے کچھ حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستانِ فارس ، ۷۶).

ہاں پس از فریاد قلبِ دہر کی لرزش کے بعد
دن کی نم آلود ، زرد و لالہ گوں کاہش کے بعد
(۱۹۳۹ ، میرا جی ، ک ، ۲۷۸). [ف ، کاہش ، کاویدن ـ کریدنا ، کھودنا ، کھرچنا کا حاصل مصدر].

ـــ جاں کس اضا ، امث.
جان کا ضرر ، جان کے لیے عذاب ، بڑی مصیبت.

اندھاری رین کاہش جان بود
یکل بن تھے بی مرد حیراں بود
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۵).

دل کی طپش کا کاہشِ جاں کا نہیں علاج
کیا کیجے تیرے غم زدگاں کا نہیں علاج
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۸۹).

سنگِ غمِ فرقت دلِ نازک پہ گراں ہے
ندوہِ غریب الوطنی کاہشِ جاں ہے
(۱۸۷۳ ، انیس (انیس کے مرثیے ، ۲ : ۱۱۷)).

آج اس تمام کاہشِ جاں سوز کا مآل
دکھتی سی اِک خراش جبینِ خیال پر
(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، لوحِ دل ، ۹۷). [کاہش + جاں (رک)].

ـــ دل کس اضا(ـــ کس د) امث.
الجھن ، دردِ دل ، پریشانی.

کاہشِ دل کی کیجیے تدبیر
جاں میں کچھ بھی جو رہا ہووے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۷). [کاہش + دل (رک)].

کاہکشاں (سک ہ ، فت ک) امث.
بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار جو اندھیری رات میں آسمان پر سڑک کی مانند نظر آتی ہے (چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑگئے ہیں اس واسطے یہ نام ہوا) ، کہکشاں.

ساغرِ بادہ اخترِ تاباں
بیل انگور کی ہو کاہکشاں
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۹۶).

آج زیبا ہے فلک پر جو زمیں ناز کرے
چرخ پر کاہکشاں ہے تو زمیں پر سہرا
(۱۹۳۰ ، بیخود (موہانی) ، ک ، ۱۵۲). [کاہ (رک) + ف : کُش : کشیدن ـ کھینچنا + ان ، لاحقۂ جمع].

کاہَل (فت ہ) صف.
خشک ، سوکھا ہوا ؛ بڑا ، کلاں ، بہت زیادہ ؛ آواز ؛ گفتگو جو سمجھ میں نہ آئے ؛ تدنی ، نقارہ ؛ بلّی ؛ مرغا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : काहल].

کاہِل (کس ہ) صف.
سُست ، آرام طلب ، کام چور. اس کاہل کون ، اس ناقابل کون ، اس باغ میں تی باہر کاڑو. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۳). گیارہیں کاہل نہ ہوئے ، بارہیں جھوٹا نہ ہوئے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۶) آپ کی تو بعینہٖ وہی مثل ہے کہ ایک کاہل اپنے رفیقوں سے کہتا تھا کہ اجی تم بھی کتنے مجہول ہو. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ۱۰۳). کاہل تھی جاہل نہ تھی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳).
۲. **(تصوف) مرید کاذب جو مرشدِ کامل کا نافرمان اور بے اعتقاد ہے اور اس کے قول یا فرمان کو نہیں مانتا ، مردودِ طریقت** (ماخوذ : مصباح التعرف). [ع].

ـــ الطَّبع (ـــ ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، فت ب) صف.
رک : کاہل مزاج ، طبعاً کاہل ، مزاجاً کاہل ، جس کی فطرت میں کاہلی ہو. وہ اکثر اس بات کو ایک کلیہ کی طرح بیان کرتے ہیں کہ کاہلی انسان کی فطرت ہے یا انسان فطری طور پر کاہل الطبع واقع ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۵۶). [کاہل + رک: ال (ا) + طبع (رک)].

ـــ الگُزراں (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، سک ز) امذ ؛ صف.
چلنے پھرنے میں کاہل ، کاہلی سے گزر بسر کرنے والا ، چلنے پھرنے سے گریز کرنے والا ، بیٹھے رہنے میں خوش رہنے والا ، سست نہاد. یہ مرض اکثر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو کاہل الگزراں ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۴۲۵). [کاہل + رک : ال (ا) + گزراں (رک)].

ـــ الوَجود (ـــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت و ، و مع) امذ.
سُست ، یکسر کاہل ، مضمحل اور نڈھال طبیعت رکھنے والا ، سست نہاد. یہ سراسر جھوٹ ہے کہ سلطان المعظم عیش پرست اور کاہل الوجود ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۲۳). قیام یورپ کے بعد اس نے ترکوں کو کاہل الوجود اور غوغائی بایا. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۳۱). [کاہل + رک : ال (ا) + وجود (رک)].

ـــ کوش (ـــ و مج) صف مذ.
کوشش و مشقت میں کاہل ، سُست مزاج ، کم کوشش کرنے والا.
راہِ حق میں تیز رَو اور مسلکِ دنیا میں کاہل کوش. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۹). [کاہل + ف : کوش ، کوشیدن ـ کوشش کرنا].

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف.
سُست آدمی ، تساہل پسند ، جس کی قوتِ عمل کمزور ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [کاہل + مزاج (رک)].

ـــ وَجُود (ـــ فت و ، و مع) صف.
رک : کاہل الوجود.

مرد اپنے تئیں کہے اور وقت پر الٹھے نہیں
وہ نمازی کہہ گیا ناجی تجھے کاہل وجود
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۸).

وہ ہر طرف دکھا رہی اپنی نمود ہے
جاتی مری نگہ نہیں کاہل وجود ہے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۵). برٹش قوم بیل کی طرح کاہل وجود اور دیر میں سمجھنے والی قوم کہی جاتی ہے. (۱۹۲۰ ، گورنمنٹ اور خلافت ، ۴۳). [کاہل + وجود (رک)].

---وَجُودی (---فت و ، و مع) امث.
کاہلی ، سُستی ، اضمحلال. فراوئن ... اپنے مخصوص طریقے سے مسکرا رہی تھی جس سے اس کی خوش مزاجی اور کاہل وجودی ٹپکتی ہے. (۱۹۴۸ ، آخری سلام ، ۳۶). [کاہل وجود + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاہِلا (کس مج ہ) صف ؛ ـہ کاہلہ.
۱. **سُست ، تھکا ہوا ، ماندہ ، وہ بیمار جو چلنے پھرنے سے معذور ہو.**

گرمی میں نہیں ہے شوخی چشم
یہ دھوپ سے کاہلہ ہرن ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۲۳). ۲. **(مجازاً) مریض ، بیمار.**

کاہلا سن کر مجھے آنے پہ چپ بیٹھے ہے
کہنے سننے کو ذرا بیمارداری کر گئے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۲) [کاہل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

کاہِلاگی (کس مج ہ) امث.
۱. **سُستی ، کاہل ہونا ، کہولت.** ایک پراتم بولیا ہے قوت پیدا کرنے کے واسطے محنت کرنے میں کاہلاگی مت کر. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۵۳). ۲. **بیماری.** اس کاہلاگی کی تون دوا نہیں کرتا ہے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۳۰۰). [کاہِلا (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

کاہِلانہ (کس مج ہ ، فت ن) صف ؛ م ق.
کاہل جیسا ، سستی کا ، دلچسپی کے بغیر ، سُست. اس کا رشتہ ... کسی قدر کاہلانہ ... ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن: فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۶۸). [کاہل (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

کاہِلہ (کس مج ہ ، فت ل) صف.
رک : کاہلا. بوڑھا کاہلہ ہوا ، میں اس کی بیمارداری میں حاضر رہا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۳). [کاہلا (رک) کا ایک املا].

کاہِلی (کس مج ہ). (الف) امث.
سُستی ، مجہولیت. اوبازار چوبین جنبان کا تھا ... باروان کاہلی (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۴)).

او رہبر سوں سات بولے علی
جو اج رات دوڑے نہ کر کاہلی
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۱۲).

عبث باتاں ہیں بس کر اے ولی تو
نہ کر مقصد سوں اپنے کاہلی تو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۶). بابو صاحب بھرت پور آ جائیں تو آپ کاہلی نہ کیجیے گا. (۱۸۵۳ ، خطوط غالب ، ۱۳۵). لوگوں نے اس کو کاہلی کا حیلہ بنا رکھا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۱). نااہلی مجبوری سے بھی ہوتی ہے مگر عام طور پر کاہلی سستی اور بے پرواہی کا نتیجہ ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۸۴). (ب) مث. **بیمار ، بوڑھی ، کہولت زدہ.** میری جورو کاہلی ہے ، اس کی دوا کیچ نیں. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۰). [کاہل + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- بَھرْنا محاورہ.
سُستی پیدا کرنا ، کاہل بنا دینا ، کہولت میں گرفتار کر دینا. خدا ہی کو ان کا اٹھنا ناپسند ہوا تو ان میں کاہلی بھر دی. (۱۹۲۱ ، احمد رضاخاں بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۳۱۲).

--- پَڑْنا محاورہ.
بیمار پڑنا ، بیمار ہونا. کاہلی پڑا اوسی غلام کو حکم کیا کہ جا کر حکیم کو بلا لا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۰).

--- کَرْنا محاورہ.
سُستی کرنا. اے کد بانو تو نہایت کاہلی کرتی ہے کہ اتنی دور نہیں جاتی اور ہر رات مفت گنواتی ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۲). نماز کو کھڑا ہونے میں کاہلی کرنی اور نماز میں ٹھونگیں سی مار لینی. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۸۵).

کاہِلیَت (کس مج ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
سستی ، سُست ہونا ، کاہلی. بعضے شخص بسبب کاہلیت ... فرس کو چھوڑ دیتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۸). [کاہل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کاہِن (فت ہ) امذ.
ایک قسم کا وزن جو ۱۶ پان کا ہوتا ہے. ان کا شمار اس طرح ہوتا ہے ... ۴ سے ۵ پان تک ـ ایک چوک یا آنہ ۱۶ پان ـ کاہن ، ۴ کاہن ـ ایک ٹاکا یا روپیہ. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۰۸). [س : कार्षापण].

کاہِن (کس ہ) امذ.
۱. **فال نکالنے والا ؛ پیش گوئی کرنے والا ، شگونی ، قیافہ شناس ، نجومی ، غیب کی خبر بتانے کا دعویٰ کرنے والا ؛ معرفتِ اسرارِ الٰہی کا دعویدار.** ہمیشہ آسمان کی خبر سن کر یہاں کاہنوں سے آ کر کہتے تھے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۳). صبح کو نجومیوں و کاہنوں نے فرعون کو خبر دی کہ کل رات میں وہ لڑکا پیدا ہوا ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۳).

وصل کی کوئی بتاتا نہیں کاہن تاریخ
حشر ٹھہرا کہ نہیں جس کا کوئی دن تاریخ
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۵۴).

کاہن و قائف و عرّاف کی باتیں ہیں دغا
ربِّ کعبہ کی قسم ہیں یہ منجّم جھوٹے
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۲۶). ۲. **(نصاریٰ) نصرانیوں کا معلّم ، نصاریٰ کے دین کا پیشوا ، یہود اور بت پرستوں کے دین کا پیشوا**

وہ کاہن جو محسوس کیا جائے اور مقرر کیا جائے کہ اپنے باپ کی جگہ ، کہانت کی خدمت کرے کفارہ دیوے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۵۳). باپ نے ایک کاہن کو مذہبی تعلیم کے لیے مقرر کیا. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱). ان علوم کی تدریس صرف مقدس مندروں میں ہوتی اور درس میں صرف کاہن اور پروہت ہی شرکت کرتے . (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۶۲). [ع].

کاہنا (سک ہ) امذ.

۱. **(کاشتکاری) کھیت کی جڑیں کھودنے اور گھاس صاف کرنے کا ہل جس کی بھار دانتے دار ہوتی ہے ، دنتیالا ، گاہن ، گاہنا یا گاہن کا دوسرا تلفظ.** چھوٹے کاشتکار کے لیے محنت بچانے والے آلات مثلاً ٹریکٹر ، کاہنے کی مشین ... وغیرہ کا استعمال کرنا ... ناممکن ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۲۱).

۲. **(کاشتکاری) پھلوں یا پھلیوں سے بیج نکالنا ، دانہ نکالنا** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱). [گاہنا (رک) کا محرّف].

کاہِنَہ (کس ہج ہ ، فت ن) امث.

کاہن (رک) کی تانیث ، پیشین گوئی کرنے والی عورت . بادل. صد بیم ایک کاہنہ کے پاس گئے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). چلیے فلاں کاہنہ کے پاس چلیں جس کا نام قطبہ ہے. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۶۷). [کاہن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاہُو (۱) (و مع) امذ.

یک سالہ روئیدگی جس کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں ، عموماً بطور سلاد استعمال کرتے ہیں ، ایک قسم کا ساگ ، اس کا بیج (جو بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اکثر اس کا تیل دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لیے دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں ، لاط : Luctuca Sativa . تم کو معلوم ہو گا کہ مالی کاہو اور کاسنی کے پتوں کو کس طرح سفید کرتے ہیں . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۶۰). ان میں کسی قدر کاہو کے پتے بھی شریک ہوں. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۲۵). کوٹ چھان کر کاہو کے پانی میں ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۴۰). [ف].

---کا تیل امذ.

تخم کاہو کا تیل جو طبی فوائد میں سرد و تر ہے اور گرمی کے درد سر اور سر کی خشکی کو نافع ہے اور اکثر امراض گرم اعصابی کو مفید ہے. کاہو کا تیل :.. یا روغن بادام ایک حصّہ جوش کریں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۰).

کاہُو (۲) (و مع) کلمۂ تنکیر (قدیم).

کسی ، کوئی.

مرشد کے پگ لاگ ہے کر اورن کے نہ کہے نہ کہے
کاہو کی چاہ نہیں من میں نوشاہ کوؤ نہ کہے نہ کہے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۱۲). [پ : کووی कोवि].

کاہی (۱) امذ.

۱. **ہلکا سبز مائل بہ سیاہی رنگ ، اتنا گہرا سبز رنگ جس میں ہلکی سیاہی جھلکنے لگے ، وہ رنگ جو تازہ گھاس کے رنگ سے مشابہ ہو.**

ہاتھ میں کُہربا کی سمرن دیکھ
رنگ عاشق کا آج کاہی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۶).
ملول کیونکہ ہیرنگ ہو تجھ سے اے گُل
ترا رنگ شعلہ مرا رنگ کاہی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۶).
پنجہ جو ہلا پھیل گیا نورِ الٰہی
دامن جو کُھلا رنگِ زمیں ہو گیا کاہی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۰).
کیوں گلابی کے عوض پہنا ہے جوڑا کاہی
طعنہ زن گل پہ مری جان کہیں کاہ نہ ہو
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۱۶۳). اس پتھر کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ... ۳- کاہی ، سیاہی مائل سبز رنگ. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۲۶). ۲. **رک : کاہی قند ، ایک قسم کا کپڑا.** کاہی کی انگیا اور کریب کے دوپٹے وضعدار امیرزادیوں کے فیشن میں داخل ہو گئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدّن کا آخری نمونہ ، ۳۹۱) . [کاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---قَنْد (---فت ق ، سک ن) امذ.

ایک قسم کا کپڑا جو سرخ یکے رنگ کا ہوتا تھا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کاہی + قند (رک)].

کاہی (۲) امث.

ہرے رنگ کا گندھک کا تیزاب ، کسیس (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : **कांसीस**].

کاہی (۳) امذ.

کاہی :- وہ بکرا جس میں ایک پنسیری گوشت کا اندازہ ہو ، ۴ سیر کی راس (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۴). [مقامی].

کاہے کلمۂ استفہام (قدیم).

کیوں ، کس لیے ، کاہے کو ، کس وجہ سے (قدیم ادبیات میں تنہا اور تجدید میں مستعمل).

آخرت کوں بھی جویا کیجو ہن دن آج گنواؤ کاہے
کل کل کہیا نہ کیجے لوکا بھوک نہ چھوڑو کل کے لاہے
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۲۹).
تمن مکتب میں ننھواداں برہ بخاں سدا کرتے
سکاؤں علم شیخاں کوں نچھل کاہے کرن سکتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳).
بولتِ بول چپکے رہے کیوں ، اب کہو ، کوں کے بین چرائے
سانجی کہو تم موسوں ، ساجن ، کاہے پھرو اب نین دورائے
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۷۹). آخر میں بھی تو سنوں کہ یہ قرضہ ہوا «کاہے» میں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳۲)
سُوکھ گئی جب ان آنکھوں میں پیار کی نیلی جھیل قتیل
تیرے درد کا زرد سمندر کاہے شور مچائے کا
(۱۹۷۴ ، نیرنگ خیال (سالنامہ) ، ۸۰).

---پر م ف.
کس بات پر ، کس وجہ سے. یہ لوگ کلہے پر بگڑے ، اسی پر نا ، کہ اپنی مہربانی سے اللہ نے ... ان کو مالدار کر دیا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۲۷۱).

---سے م ف.
کس وجہ سے ، کس چیز سے. چغل کلہے سے ہیں کہ دل کی جو بات ہو ہے سو ہے کہہ دیتی ہیں. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۹). آنکھوں میں حلقے کلہے سے پڑ گئے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۷).

کینیڈیس ، لڑیں گے ہم اب اپنے بیڑے سے
بیڑے سے گر نہیں تو بھلا اور کلہے سے
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۵۱).

---کا م ف.
۱. کس بات کا ، کس وجہ سے ، کس غرض سے ، کس چیز کے لیے.
نتیجہ زمانے نے ایسا دیا خدا جانے کلہے کا بدلہ دیا
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۰). حکیم تو بیماروں ہی کے علاج کے واسطے ہے ... بیماروں کو کچھ فائدہ نہ ہو تو وہ حکیم کلہے کا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۱).

رنج کلہے کا یہی ہوتا ہے الفت کا مآل
ہو گیا ہے فرقتِ جاناں میں کتنوں کا وصال
(۱۹۱۳ ، نقوشِ مانی ، ۱۳). **۲. اثبات کو نفی کے معنی میں.**

نہ اثر بام کا نہ کچھ در کا
گھر ہے کلہے کا نام ہے گھر کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۳).

--- کو/ کُوں م ف.
۱. کیوں ، کس لیے ، کس غرض سے. تجے کلہے کوں دسرے کی ذکر ، توں کچھ اپنے عاقبت کی کر فکر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).

میں کلہے کو تھا عشق کے دریا کا شناور
دل کی نہیں تقصیر ان آنکھوں نے ڈبویا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۵۶). کلہے کو شبنم کی طرح روتی ہے ، کس لیے پھول سے مکھڑے کو گرم آنسوؤں سے دھوتی ہے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۳۷).

بھول گئے وہ کھیل کود ، جو تھے نصیب ماں کے گھر
کلہے کو میں ہوئی جوان ، لڑکی ہی رہتی عمر بھر
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۳). **۲. استفہام انکاری.**

روئے گا عشق مج کو سر خاک ڈال اپنے
مرنے کا میرے تجکو کلہے کو غم ہے گا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۳). اس لڑکی نے کبھو نماز کلہے کو دیکھی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۰). یوسف کو ... کھا گیا بھیڑیا لیکن تمکو کلہے کو یقین ہو گا کہ ہم سچے ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۶).

--- کو گولڑ کا پیٹ پھڑواتے ہو کہاوت.
کسی کا عیب کیوں ظاہر کرتے ہو ، کس لیے کسی کے عیب کا راز ظاہر کرتے ہو (جامع اللغات).

---کی م ف.
کس چیز کی ، کس بات کی. ایسی کلہے کی مجبوری ہے. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۱۸۳). پہلے آپ سے باتیں جی بھر کر کرلوں پھر فہمینہ سے بھی مل لوں گا ، جلدی کلہے کی ہے. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۵۲).

کاہِیدگی (ی مع ، سک د) اسث.
۱. دبلا پن ، لاغری ، کمزوری.

کاہیدگی سے زرد ہوا ہوں میں اس قدر
شرمندہ رنگ سے ہے مرے زعفراں کا رنگ
(۱۷۵۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۱۷).

اس قدر کاہیدگی سے چھپ گیا
لوگ جویا ہیں ترے بیمار کے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۶). **۲. کمی ، زوال ، گھٹنے کی حالت ، گھٹنا.** میں خیرآباد چاند کی کاہیدگی لیے ہوئے آیا ، چار دن نہیں گزرے تھے کہ ہلالِ عید یہاں انتیس کو نظر آ گیا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۸۸). [کاہیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کاہِیدَہ (ی مع ، فت د) صف.
گھٹا ہوا ، گھیسا ہوا.

ہیں یوں کاہیدہ غم سے (ہم) کہ جوں شمع
ہے ایک اب جیب اور دامن ہمارا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۴). ابھی وہ لوگ شوکت و صولت ہماری سے ، ترسیدہ چشم اور کاہیدہ خشم ہیں. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۷۶). میں تو چاہتا ہوں کتنے ہلال بدر ہوتے ، کتنے بدر کاہیدہ ہوتے برسوں دیکھوں. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۸۷). **۲. (مجازاً) دبلا ، لاغر.**

مری تشخیص مثلِ نقطۂ موہوم مشکل ہے
ہوا ہوں بسکہ سختی سے زمانے کی میں کاہیدہ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۱).

کاہیدہ کیا آہ ، جنوں نے مجھے یاں تک
زنجیر مرے پاؤں کی آخر اُتر آئی
(۱۸۵۵ ، ضمیر لکھنوی (سہ ماہی تحریر دہلی ، ۱ ، ۱ : ۲۷)). **۳. مبتلائے آزار ؛ (مجازاً) ایذا و مشقت جھیلتے جھیلتے بیمار.**

کاہیدہ کیا الم نے مجکو
مارا اسی درد و غم نے مجکو
(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، شاد عظیم آبادی ، ۲۳). **۴. مراد : عاشق** (نوراللغات). [ف : کاہیدہ ، کاہیدن ـ گھٹنا].

کانْپھَل (کس مج ء ، فت پھ) امذ ؛ سہ کانْفَل.
ایک خاردار پودا جس کے پتے اور (چھوٹے چھوٹے) پھل خوشبودار ہوتے ہیں اور وہ دوا میں کام آتے ہیں نیز اس سے زرد رنگ بنتا ہے ، لاط : Fragaria Vesca سوہاگہ و سنگ یمانی و کاہ پھل ... باندھیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۶) کانپھل محلل اور قابض ہے ... رطوباتِ غلیظہ کو خشک کرتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۱). [پ : करफल].

کائر(۱) (کس ء) صف.
بُزدل ، ڈرپوک ، کایر.
تدبیرِ معاش اس جا ہے شرطِ خرد مندی
انسان نہیں گنتے اے مصحفی کائر کو
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۹۰) شہید ہو جانے والے اجیت کو ڈرپوک اور کائر سمجھتے تھے. (۱۹۳۹ ، اور انسان مر گیا ، ۱۸). [کایر (رک) کا ایک املا].

---پَن (---ف پ) صف.
بُزدلی. راجن مجھے تیری باتوں سے کائر پن کی بُو آتی ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۷۳). [کائر + پَن ، لاحقۂ کیفیت].

کائر(۲) (کس ء) امذ.
ناریل کے ریشے جن سے رسیاں چٹائیاں وغیرہ بنتی ہیں. نارا جس کو کائر کہتے ہیں ... پوست ناریل سے نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگات ، ۲۶۳). [انگ : Coir].

کائسٹ / کائستھ (کس مج ء ، سک س) امذ.
ہندوؤں کی ایک ذات ، (رک) کایتھ. سب سے پہلے ہندوؤں میں کائستوں نے ... فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا. (۱۸۵۳ ، تمہیدی خطبے ، ۳۷). آپ نے یہ کیا غضب کیا ... ایک کائستھ کی لڑکی کے ہاتھ کا پلاؤ چٹ کر گئے: (۱۹۱۳ ، راج دُلاری ، ۵۰). سب کے سب ساتوں جاتی کیا برہمن کیا بنئے کیا ، کائستھ اور کھتری ٹھاکر بڑے بڑے جلسے کر رہے ہیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۳). [س : कायस्थ].

کائفَل (کس مج ء ، فت ف) امذ.
رک : کائپھل. دو تولہ کائفل ایک تولہ بکائن ... ان سب کو ملا کر جوش کرے ... چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے. (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۴۶). [کائپھل (رک) کا محرّف].

کائلا (کس مج ء) امذ (قدیم) ؛ سہ کاہلا.
کاہلا (رک).
گرمیٔ رخسار سے بیمار ہو گئی چشمِ یار
دھوپ کی شدّت سے آہو کائلا ہو جائیگا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۹) [کاہلا (رک) کا ایک قدیم املا].

کائن (کس ء) صف.
موجود ، مخلوق ، حادث (مجازاً) ثابت ، واضح ، موجود ہونے والا.
کائن ہو حق سے خلق سے بائن ہو اے عزیز
اس جدوجہد بیچ نہ کر قصر و کاہلی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۹۳) کائنات جمع کائن کی ہے جس کے معنی ہونے والا. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۱). کائنات میں سے کوئی ایسا فعل کرتا ہے یا ایسا فعل اس کائن سے سرزد ہوتا ہے جو زبانِ حال سے یہ شہادت دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بشر سے کلام کیا. (۱۹۷۲ ، ختم نبوت ، ۷). [ع].

کائنات (کس مج ء). (الف) امث (بطور واحد).
۱. دنیا ، جہان ، عالم ، کُل مخلوقات ، موجودات. خطرہ اگر دور کرے تو ... کُل کائنات کون اٹھائے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۲).
مری نظر میں ہے قائم یہ کائنات تمام
نظر میں گو کوئی لاتا نہیں یہاں مجکو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۶).
عالم کسو حکیم کا باندھا طلسم ہے
کچھ ہو تو اعتبار بھی ہو کائنات کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۰).
اک شور تھا کہ آگ لگی کائنات میں
خشکی میں زلزلہ تھا تلاطم فرات میں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۲). حضرت عیسیٰؑ کو تمام کائنات کی بادشاہی سپرد کر دی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۴۲).
مکر و فریب سے بھری اس کائنات میں
اپنا گزر نہیں ، ارے اپنا گزر نہیں
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۳۷). **۲. جمع پونجی ، سرمایہ ، ملکیت.**
دنیا میں یوں لٹائے کوئی ایسی کائنات
ان کی محبّتیں میں نہ بھولوں کا تاحیات
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۸). میری کُل کائنات ایک گھوڑی ہے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۷). **۳. بساط ، حیثیت.**
چھوڑ ہم کوں اور کئی عاشق نئے پیدا کیے
دیکھ لی ہم نے پیارے سب تمہاری کائنات
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳).
ہم سے مقابلہ تھا اسی کائنات پر
یہ مورچے تھے چیونٹیاں تھیں یافرات پر
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۱). زمین پر دے پٹکا ، تونے کی بساط اور کائنات کیا انجر پنجر الگ ہو گئے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۷). یہ ہے گلشنِ بے خار کی کل کائنات اور شیفتہ کی تنقیدی بساط. (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۸۸).
(ب) امذ (بطور جمع). **(نیست سے ہست) ہونے والی چیزیں ، پیدا شدہ اشخاص و اشیاء وغیرہ ، موجود و مخلوق چیزیں.** اگر علت کا عدم فرض کیا جائے تو وہ بھی معدوم ہوجائیں ... بخلاف کائنات کے جو فاسد ہونے والے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۱۱). [کائن (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---ُالجَو (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ج ، و لین) امذ.
وہ فاصلہ جو کرۂ زمین اور آسمان کے درمیان ہے ، وہ طبقۂ ہوا جو کرۂ زمین کا احاطہ کیے ہوئے ہے ، فضائی مخلوقات. اور کہا کہ یہ ہاتھ بھر کی رسّی کائنات الجَو کی حد تک پہونچیگی جو یہاں سے پچاس میل کے فاصلے پر ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۰). [کائنات + رک : ال (۱) + ع : جَوّ (رک)].

---گیر (---ی مع) صف.
ہمہ گیر ، سارے زمانے پر حاوی ، عالم پر چھایا ہوا ، عالم گیر ، آفاق ، آفاق گیر. وہ آوازیں جو سننے والے کو اس کے جسمانی وجود کی سطح سے اٹھا کر کائنات گیر کر دیتی ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۷۶). [کائنات + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

کائناتی (کس مج ء) صف.
کُل عالم سے متعلق ، دنیاوی ، موجودات میں شامل ، سارے جہان پر مشتمل یا حاوی ، آفاقی. خواہ یہ چیزیں ابداعی ہوں یا کائناتی ہوں. (۱۹۴۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۲۰). آپ خود کو انسانی اور کائناتی سطح پر باہم مربوط کر سکتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۲۱۲) . [کائنات + ی ، لاحقۂ نسبت].

کائنہ (کس مج ء ، فت ن) صف.
کائن (رک) کی تانیث ، حادثہ ، واقعہ. موجودات مبدعہ ہوں یا کائنہ ... ازلی عنایت عام ہے.(۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱:۷۶۶).

وہ عقلِ اوّل و اعلیٰ ، حقیقتِ اسماً
وہ نفسِ کائنہ و روحِ خالد و اعظم
(۱۹۷۵ ، ارمغان نعت ، ۲۵۸). [کائن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کاؤ (و مج) امذ (قدیم).
گیروا ، سرخ رنگ ؛ لال رنگ کی مٹی.

اِدھر کا دھیان دھن تیرا رنگایا کاؤ میں کپڑے
دسن کا ذکر جیوں اڑہ ہوا ہے مجھ جلالی کوں
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۸). [مقامی].

کاؤ (و مج) امث.
کھودنا ؛ کُریدنا ؛ کوشش ، جستجو ؛ خلش (فرہنگ آصفیہ) . [ف : کاؤ ، کاویدن ـ کریدنا ، کھرچنا].

کاؤ بُوائے (و مج ، ضم مج ب) امذ.
گوالا ؛ گلہ بان. ان علاقوں کا گوالا جنہیں کاؤ بوائے کہتے ہیں اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ جانوروں کو اچھی گھاس اور کافی پانی ملتا رہے. (۱۹۵۴ ، خطے اور انکے مسائل ، ۶۳). [انگ : Cow Boy].

کاؤچ (و مج) امث.
رک : کوچ. تصویر کے دونوں جانب کاؤچ بچھے ہوئے تھے جو شاندار طور پر آراستہ تھے.(۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدّن کی تاریخ ، ۹۲). ڈاکٹر صاحب کاؤچ پر بیٹھے کسی امتحان کے پرچے ملاحظہ کر رہے تھے. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۴۵). [انگ : Coach (رک) کا محرف].

کاؤکاؤ (۱) (و مج ، و مج) امث.
سخت محنت ، تکلیف ، کاوش ، خلش ، رک : کاو کاو.

سب کہا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤکاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۲۳). [ف : کاؤ ، کاویدن ـ کریدنا ، کھرچنا ، کھودنا ، کے حاصل مصدر کی تکرار].

کاؤکاؤ (۲) (و مج ، و مج) امث.
رک : کاؤں کاؤں. جب یہ کاؤکاؤ اس کوا کہار کی میر انشاءاللہ خاں تک پہنچی ، شاہباز آسا ہر ایک (کے شکار) کا قصد کیا . (۱۸۴۵ ، تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۳۷۰). کاؤکاؤ مچانے والے آدمی دنیا میں کچھ زیادہ فائدہ رساں نہیں ہیں . (۱۹۱۲ ، شبابِ لکھنؤ ، ۳۱). [حکایت الصوت].

کاؤں (و مج) امذ (قدیم).
کام.

دنیاں میں کر لے توں یک ناؤں اپنا
ہنر کے کام سوں یک کاؤں اپنا
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۲). [مقامی].

کاؤنٹ (و مع ، سک ن) امذ.
یورپ میں نواب کا لقب. کاؤنٹ کی عقل شریف میں نہیں آ رہا تھا کہ مجھے کہاں اُٹھائیں ، کہاں بٹھائیں. (۱۹۷۵ ، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۱۴۴). [انگ : Count].

کاؤنٹر (و مع ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
گننے کی میز یا تختہ ، دوسرے مختلف قسم کے کام میں بھی استعمال ہوتا ہے. پھر وہ پارسی سیٹھ سے کاؤنٹر کے پاس کھڑے ہو کر جنگ کی باتیں چھیڑ دیتا. (۱۹۵۰ ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۴۰). غیر ملکی سیاحوں کی لمبی قطاروں نے کاؤنٹر پر کرنسی نوٹ بکھیرے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۵۷). [انگ : Counter].

کاؤنسِل (و مع ، سک ن ، کس س) امث.
جماعت ، مجلس ، ارکانِ مجلس ، مجلسِ شوریٰ. سب کی صحبت میں اور مسجد اور مندر ، کالج اور سکول ، خانقاہ و میکدہ کاؤنسل اور کچہری ، سرکس اور تھیٹر ، بازار اور دفتر کے ایک ایک گوشہ میں بے تکلفانہ سیر کرتے پھرتے. (۱۹۳۱ ، مقالاتِ ماجد ، ۲۲). شہر کی ایک کاؤنسل بناؤ اور «نئے بندوبست ... کے ڈھانچے سے واقفیت حاصل کرو. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۵۴۶). [انگ : Council].

کاؤں کاؤں (و مج) امث.
کوّے کی لگاتار آواز ، آدمیوں کا شور و غل ، کائیں کائیں . کوا چھجے پر بیٹھا ہوا کاؤں کاؤں کر رہا تھا ، میں نے اپنے ملک کی رسم کے مطابق شگون لیا اور کوے سے کہا کہ جان نثار آتا ہو. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۹). جوں ہی وہ گھر میں قدم رکھتا چاروں طرف سے کاؤں کاؤں مچ جاتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاکِ پروانہ ، ۱۶۲). [حکایت الصوت].

کائی امث.
۱. وہ چکنی گیلی سبزی جو اکثر بند پانی پر یا برسات میں بھیگی ہوئی اینٹ کی دیواروں پر جم جاتی ہے ، پانی کا جالا.

ہم کوئی کائی بھرے پانی سے کرتے ہیں وضو
شیخ ، گاہک ہو تمہیں ایسے سڑے پانی کے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۰).

سبزے کو جب کہیں جگہ نہ ملی
بن گیا رُوئے آب پر کائی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱). جس طرح کھڑے پانی پر کائی اور

درخت پر اکاس بیل چھا جاتی ہے اس طرح برہمن بھی بےطرح تمام ہندوؤں اور ان کے نظامات پر چھائے ہوئے تھے۔(۱۹۱۳، تمدن ہند ، ۱۱). جوہڑوں ، تالابوں اور ٹوبوں پر جمی ہوئی کائی اور انکے قریب پائے جانے والے کیڑے مرغابیوں کی خوراک ہیں. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۱۲۰). ۲. (نباتیات) کھمبی کی ایک قسم ، مشہور نبات جسے انگریزی میں مشروم کہتے ہیں اور جو موسم برسات میں چٹانوں ، دیواروں اور درختوں پر نکل آتی ہے ، بہ دیکھنے میں گچھے کی صورت میں نظر آتی ہے ، اس کا ہودا نرم چکنا اور چھونے میں مخمل کی طرح محسوس ہوتا ہے ، یہ نباتات سیکڑوں قسم کی ہوتی ہے ، ان میں سے بعض کھائی جاتی ہے اور بعض نہایت زہریلی ہوتی ہے ، لچن ، قطر. پتھروں پر کائی (لچن) دیکھی. (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان ، ۲۳). کائی عام طور پر تقریباً ۲۵ سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۳). ۳. ایک جلدی بیماری جس میں جلد پر کھجلی بہت ہوتی ہے جو خاص قسم کے کرم سے پیدا ہوتی ہے. ناخنوں میں دو قسم یعنی رنگ ورم اور قیوس کی کائی پیدا ہو سکتی ہے. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۴۳). [پ : काई].

---جَمْنا محاورہ.
کائی پیدا ہونا ، کائی لگ جانا ، کائی لگنا.

لبِ جاں بخش جاناں پر ہوا آغاز سبزے کا
نہیں معلوم کائی جم چلی ہے آبِ کوثر میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۱). آخر مجھے اس مسجد کے نشانات نظر آ گئے مگر وہ اب منہدم ہو چکی تھی ، صرف اس کی دو دیواریں کھڑی تھیں ، جن پر کائی جم گئی تھی. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۱۱۱).

---حَیوانِیَہ (---ی نِن ، کس ن ، فت ی) اسذ.
کائی میں پیدا ہو جانے والا کیڑا. جن میں متعدد ابنانے ، کائی حیوانیے ، بازوپائے اور سہ لختے شامل ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۳۱). [کائی + حیوان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---دار صف.
کائی کا ، کائی لگا ہوا. پھر بھاگ کر سیب کے درختوں کے کائی دار تنوں میں غائب ہو گئی. (۱۹۵۸ ، کلیاتِ پطرس ، ۳۳۱). [کائی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---زَدہ (---فت ز ، د) صف.
کائی لگا ہوا ، کائی دار. سیاہ رنگ کی بھربھری اینٹیں نکل آئی تھیں ، کائی زدہ اینٹیں ، دروازے اور کھڑکیاں ٹوٹ چکی تھیں. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور؟). [کائی + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا ، ضرب لگانا ، چوٹ لگانا].

---سا/سی پَھٹ جانا محاورہ.
کائی کی طرح آسانی سے منتشر ہو جانا ، تِتربتر ہو جانا ؛ آسانی سے قابو میں آ جانا. شیر کی مانند گونج کر مرکب کو ڈپٹ کر فوج کے درمیان گھسا ، تمام لشکر کائی سا پھٹ گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۳). چار ہزار بہادروں کا لشکر اس بے جگری سے پاٹن پاٹن کے نعرے مارتا ہوا اس طرح مرہٹوں پر گرا کہ تھوڑی دیر میں کائی سی پھٹ گئی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳).

---سی/سے پھاڑنا محاورہ.
سہولت سے راستہ نکال لینا ، آسانی پیدا کرنا. بہادر لوگ فوجوں میں گھس جاتے اور کائی سی پھاڑ کر چلے آتے تھے. (۱۹۴۶ ، خان صاحب ، ۳۱).

---کا دَرَخت اسذ.
(نباتیات) درخت کی چھال پر دیوار پر یا پتّھروں اور چٹانوں پر جم جانے والا سُوکھا مادّہ جن میں درحقیقت ننھے ننھے پودے ہوتے ہیں ، کائی نما نباتات جو پتّھر یا درخت کے تنے پر اُگتی ہے ، لچن ، کشتہ العجوز. (لی چنیز) یا کائی کا درخت : کائی کے درخت اکثر درختوں کی چھال پر دیواروں پر پتّھروں چٹانوں اور کٹھروں پر نظر آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۷).

---کی طَرح پَھٹ جانا محاورہ.
رک : کائی سی پھٹ جانا. ان کے سامنے مجمع کائی کی طرح پھٹتا جاتا ہے. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، ۱۴۸). جب نواب محمد علی خاں تلوار لے کر جھپٹے تھے تو سپاہی کائی کی طرح پھٹ گئے. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵).

---گھاس اسث.
(نباتیات) باریک پوست یا جھلّی کے مانند ایک خوشبودار سیاہ و سفید رنگ کی روئیدگی جو بلوط یا صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے ، اُشنہ ، چھڑیلا. بےپھول والے پودوں کی سب سے بڑی اصناف یہ ہیں : سرخس (فرن) کائی گھانس (ماس) یا اُشنہ (مسکائی) کشتہ العجوز (لچن) یعنی کائی کے درخت. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۴). [کائی + گھاس (رک)].

---لَگنا محاورہ.
کائی جمنا ، خراب ہو جانا. الفاظ پر کسی قدر کائی لگ گئی اور زبان کی ترکیب بھی کچھ بدل گئی. (۱۹۶۲ ، نوح ناروی ، طوفانِ نوح (دیباچہ) ، ۳).

کائے حرف استفہام (قدیم).
۱. کسی بات یا کسی چیز میں ، کاہے میں.

کہ تدبیر میں عقل ہور رائے میں
ہے بےمثل توں کم نہیں کائے میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۹). **۲. کاہے ، کب.**

ایسی تیغ کوں کاٹے تھے کہتے ہیں
اسے پانی بھی کائے تھے دیتے ہیں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۲۷). **۳. کونی.**

شجرہ طیّبہ قادری بہشتی طوبیٰ پائے
جو چاہے سو مانگ لے ابنہاں کہی نہ کائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶۹). [کاہے (رک) کا قدیم املا].

کائیاں (کس م) صف.
چالاک، تیز طرار، فریبی، دھوکہ باز، عیار. جب تو منظور نہ کیا ایک ہی کائیاں ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۰۳). ہر ایک مسلمان تمھیں کائیاں خیال کرنے لگا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۹: ۹). کچھ لوگ نہایت کائیاں اور لپاڈئیے ہوتے ہیں ان کا مقصد صرف روپیہ کمانا اور عیش کرنا ہوتا ہے. (۱۹۸۰، تجلی، ۳۰۵). [مقامی].

---پَن (---فت پ) امذ.
چالاکی، مکر و فریب، دغا بازی. بوکھلاہٹ بشرے سے نمایاں، کائیاں پن چہرے سے عیاں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۸۲). وہ بھی اپنی بےبسی کو بڑے کائیاں پن سے سمیٹے ہوئے ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۹). [کائیاں + پن، لاحقۂ کیفیت].

کائیٹن (ی مج، کس ٹ) امذ.
وہ نامیاتی مادہ جو کیڑوں مکوڑوں کے پروں کی اصل ہے اور ان سخت خولوں کی جو قشریوں پر پائے جاتے ہیں. اعلیٰ اقسام میں جن میں سیلیولوز نہیں ہوتا کائیٹن مادہ (Chitin) پایا جاتا ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۵). [انگ : Chitin].

کائیں (ی مج) حرف استفہام (قدیم).
کیوں، کاہے.
رات سہانی رنجھن پیاری سیج پہ آ سکھ پاؤ
گت میں ناچا تمہاری مرضی کائیں نا پھر آؤ
(۱۸۸۱، شرر عشق (حباب کے ڈرامے، ۳۶)). [کائے (رک) کا محرف].

کائیں کائیں (ی مج، ی مج) امث.
۱. **کوّے کی آواز.** کوے اور اس کے بچّوں کا کائیں کائیں کرنا، چڑیا اور اسکی چینگی پوٹوں کا چیں چیں کرنا. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۸). کائیں کائیں کوے کی آواز ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۵۲). ۲. **شور و غل، چیخ پکار، کان پڑی آواز سنائی نہ دینا.** ہر وقت کائیں کائیں کرتی ہیں نہ نیک سے مطلب نہ بد سے غرض. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۰).
بولی جو ایک «کائیں» تو سب بولی «کائیں کائیں»
پھر «کائیں کائیں کائیں» سناٹی چلی گئیں
(۱۹۶۶، راجہ مہدی، اندازِ بیاں اور، ۱۱۳). [حکایت الصوت].

کایا امث.
۱. **تن، بدن، جسم.**
اندھے کو آنکھاں کوڑھے کو کایاں
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۰۱).
کایا میں بھری وہاں سوں کاوا
کایا نہ اگن بھریا علاوا
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۱). ہندو اپنی کایا کو اسی میں گلانا باعث آخرت کی نجات کا جانتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۸۲). ایسے نیک مرد باخدا شاذ و نادر ہی ہیں جن کا ... پانی یعنی زبان اور کایا یعنی جسم آبِ حیات سخاوت سے پُر ہو. (۱۸۸۶، لال چندرکا، ۶۱).
کایا جو تمام تر غریبی میں کھلی
کیا اونچے گھرانے کی کریں ہم شیخی
(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۸۲).
سوتے اٹھی کہ گرم کھانا کر دے
لوکا جو لگا جھلس گئی سب کایا
(۱۹۷۸، گھر آنگن، ۱۳). ۲. **بشرہ، چہرہ مُہرہ، صورت، شکل صورت.**
نا نانکی نا کبیر بانی
کایا پہ کمال کی نشانی
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۰). ۳. **ماہیّت، اصلیت.** اس کھہ‌دری مٹی کی کایا سے ... دوسرے جنم لیتے ہیں. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۹۸). [س : काय].

---بَدَلْنا محاورہ.
رک : کایا پلٹنا. معاویہؓ کے ہاتھ میں سلطنت آتے ہی زمانے نے اتنی جلدی اپنی کایا کیوں بدل ڈالی. (۱۹۱۷، یزید نامہ، حسن نظامی، ۱۰۳). نفرت مت کر کہ نفرت سے آدمی کی کایا بدل جاتی ہے. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۷).

---بڑی کہ مایا کہاوت.
مراد یہ ہے کہ صحت سے بہتر مال نہیں، بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں جو مال کو جسم سے زیادہ قیمتی جانے (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ نجم الامثال).

---پاپی اچّھا، مَن پاپی کُچھ نہیں کہاوت.
کوڑھی ہونا اچھا ہے بے ایمان ہونے سے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

---پَلٹ (---فت پ، ل) امث.
۱. **صورت شکل، مزاج، پیئت، بھیس یا طبیعت وغیرہ کا بالکل بدل جانا، تبدیلی** (مذکورہ چیزوں میں)، **انقلاب، تغیر.** یہی وہ حادثہ ہے جس سے انسان کایا پلٹ ہو جاتا ہے. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۹۷). گوداوری یہ سب کایا پلٹ دیکھتی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پتیسی، ۱: ۱۵۸). اس سماجی کایا پلٹ کے ساتھ گاؤں کی سیاست میں سنگھ بابو کو کچھ طوفان کے آثار نظر آئے. (۱۹۸۶، انصاف، ۹). ۲. **(ہندو) آواگون، تناسخ کے اصول پر روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں ظہور، روح کا کسی ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہونا، تبدیلی.**
میں تجھے علمِ جوگ سکھلایا
اور کایا پلٹ کو بتلایا
(۱۷۹۱، حسرت (میر جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۳). کایا پلٹ وغیرہ کے کرتب ان سے حاصل کیے بلکہ کیمیا گری بھی سیکھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۰۱). ہندوستانی فقیروں نے ... جسر نفس کیا، کایا پلٹ کا کھیل کھیلا یعنی اپنی روح دوسرے کے جسم زبردستی پروئی. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۵: ۲۳).

۳. (حیوانیات) **کیڑوں میں پیدائش سے لے کر کیڑا بننے تک کی تبدیلی**. کیڑوں میں پیدائش سے لے کر کیڑا بننے تک مختلف تبدیلیاں ظہور پذیر ہوتی ہیں ان تبدیلوں کو مجموعی طور پر کایا پلٹ کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۰). ۴. **وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کایا + پلٹ (پلٹنا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- **پَلٹ بُوٹی** (---ف پ ، ل ، سک ٹ ، و مع) اسف.
ایک خیالی یا افسانوی بُوٹی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کے کھانے سے یا جسم پر باندھ لینے سے جسم کی ہیئت تبدیل ہو جاتی ہے. ایک دن گُرو جی نے اندرجوت کو کایا پلٹ بُوٹی بتائی اور کہا اس کو اگر ناف پر باندھ لیا جائے تو انسان روح کو جسم سے نکال کر آزاد کر سکتا ہے اور روح کو جہاں چاہے سیر کرنے بھیج سکتا ہے.(۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱۳۰). ہندوستان کے قدیم ویدک طریقۂ علاج میں کایا پلٹ بُوٹی کے افسانے سُنا کرتے تھے کہ کسی نے اتفاقاً جنگل کے کسی درخت کا پھل یا پھول کھا لیا اور اسکا بدن پھٹ کر ایک دوسرا حَسین و نوجوان جسم اندر سے نمودار ہو گیا. (۱۹۲۳ ، نگار ، جنوری ، ۷۸). [کایا پلٹ (رک) + بوٹی].

--- **پَلٹ جانا** محاورہ.
انقلاب آ جانا ، شکل بدل جانا ، کچھ کا کچھ ہو جانا ، حالت بدل جانا ، تغیّر ہوجانا سمجھا اور اُس پر عمل کیا ہوتا تو اتنے ہی دنوں میں ہندوستان کی کایا پلٹ گئی ہوتی.(۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۹). انڈین سِول سروس کی کایا پلٹ گئی ، یعنی اسے ایک محدود حلقے کے مخصوص حق کے بجائے ملازمتِ عامّہ کی شکل دی گئی. (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدّن کی تاریخ ، ۱۷۴). اُن کی دن رات کی لگن سے یہاں اِن بچّوں کی کایا پلٹ گئی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۰۳).

--- **پَلٹ دینا** محاورہ.
رک : **کایا پلٹنا**. عرب کے ساتھ تمام دنیا کی کایا پلٹ دے گا. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۳۰). اسلام تو ذہنیتوں کی کایا پلٹ دیتا ہے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۲۲۸).

--- **پَلٹنا** محاورہ.
۱. **شکل صورت یا بھیس وغیرہ کو کچھ سے کچھ کر دینا ، قلبِ ماہیت ، چولا بدلنا**. جیوں ناگ نولکھا باغ میں پہنچا ، وہاں جا کر اس نے اپنی کایا پلٹی اور بیر بن کر بیری پر لٹک گیا. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۶). ۲. **آواگون کرنا ، بطریقِ تناسخ روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ).

--- **را کھے دَھرَم اَور پونجی را کھے بیوپار** کہاوت.
دھرم بدن کو درست حالت میں رکھتا ہے اور سوداگری اصل زر کو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- **را کھے دَھرَم رَہے اور دَھرَم را کھے کھایا** کہاوت.
صحتِ جسمانی اور دینداری دونوں لازم و ملزوم ہیں جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- **کِشْت ہے جان جو کھوں نَہیں** کہاوت.
بدن کی تکلیف ہے جان کا خطرہ نہیں ، بیمار کی تسلّی کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- **کَلَپ** (---ف ک ، ل) اسث.
جسمانی صحت میں نمایاں تغیّر و تبدل ، دواؤں کے ذریعہ سے جوانی کا حُصول ، بدن کی تبدیلی ، جسم کی تازگی اور صحت مندی. ہمارا ہندر بن جانا مقدّر ہے ، ہماری کایا کلپ ہو گئی ہے.(۱۹۶۹ ، نئے ڈائلنے ، ۴۷). ترقی پسند تحریک نے ہم جیسے لوگوں کے لیے جو بڑھاپے کی سرحد میں داخل ہو چکے ہیں کایا کلپ کا کام کیا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۶). اف : کرنا ، ہونا. [کایا + کلپ ـ وسمہ ، خضاب ، بالوں کے رنگنے کا رنگ].

--- **لے کام ، نیکی لے نام** کہاوت.
نیکی سے نیک نامی اور ناموری ، جسمانی خواہش سے نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- **مایا کا کیا بَھروسَہ ہے** کہاوت.
زندگی اور دولت کا کوئی اعتبار نہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

کایَت (ف ی) اسث ؛ ـــ کایستھ.
رک : **کایتھ**.

ایک کایت تھا بغایت کم سوار
تھا مقرر وہ نہایت کم سوار

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۷). یہ دونوں بھائی قوم کے کایتھ ہیں. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۴۵). [کایتھ (رک) کا مخفف].

کایَتھ (ف ی) اسث.
ایک ہندو ذات کا نام ، جس کے افراد کا کام عموماً نوشت و خواند اور منشی گری ہے نیز اس ذات کا ایک فرد. ایک کایتھ اور اُس کا غلام دونوں ایک گھر میں سوتے تھے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۶۰). فارسی مدرسوں میں کایتھ قوم (معلّم و متعلّم) دونوں بہت کم ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائفِ تعلیم دیسی ، ۵۷).

غریب اور محتاج تھا ایک کایتھ
چلن کا رویّہ کا تھا نیک کایتھ

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۴۵). [س : कायस्थ].

--- **اَور کَشْمیری میں بَڑا اِتّفاق ہے** کہاوت.
دونوں قوموں میں یگانگت ہے (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- **کا بَیٹا پَڑھا بَھلا یا مَرا بَھلا** کہاوت.
کایتھ منشیوں کا کام کرتے ہیں اس لیے اَن پڑھ کایتھ کسی کام کا نہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- **کا پَتھیار قَلَم ہے** کہاوت.
کایتھ کا کام پڑھنا لکھنا ہے (جامع اللغات).

---کی کھوپڑی است.
دغا باز اور چالاک آدمی (جامع اللغات).

کایتھوں میں سب سے چھوٹے اَور بھانڈوں میں سَب سے بڑے کی کَمبَختی ہے کہاوت.
کایتھ چھوٹوں سے بہت کام کراتے ہیں بھانڈوں میں بڑے کو کرنا پڑتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

کایَتھی (فت ی) است.
ناگری ، وہ رسم الخط جو کایتھ استعمال کرتے ہیں. کایستھی تحریر کو کایتھی ناگری بھی کہتے ہیں.(۱۸۵۶ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۲۰۰). [کایتھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کایَر (۱) (فت ی) صف.
بُزدل ، ڈرپوک. سورما للکارنے اور کایر ڈرنے ، پھر کڑکیت کھڑکا کہنے لگے.(۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۰).ایسا نِشچے کر کے وہ جُدھ کرتے تھے اور جو کایر (بزدل) تھے وہ بھاگ بھاگ جاتے تھے.(۱۸۹۰ ، جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲۰). [پ : **कायर**].

کایَر (۲) (فت ی) امذ.
(کاشتکاری) کالی مٹی کا کھیت (ا پ و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کایِر (کس مج ی) امذ (قدیم).
(قدیم) کوّا.

ہوا چغد جوسی سگن بولنے
لگیاں کایراں پھر اُسے گھولنے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۷).

بدغ راج ہنس قاضی بوزے کوے
کلنگ کایراں بوند کاکا توے
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۳). [مقامی].

کایَستھ (فت ی ، سک س) است ؛ سہ کایت / کایتھ.
رک : کایتھ ہمارے دوست کایستھ صاحب ہیں. (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۶۳). کہتے ہیں یہ پہلے کایستھ ہندو تھے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۳). بیجناتھ آنجہانی نے ... خود اپنی کایستھ قوم کے خلاف فیصلہ دیا تھا کہ کایستھ قوم شودر قوم ہے. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۵۵). [س : **कायस्थ**].

کایِن (کس مج ی) امذ.
رک : کائن. اس جرأت اور شجاعت کے کام سے ثابت اور کاین ہوتا ہے کہ اگر اس لڑکے کی تعلیم اور تربیت ہوئی ہوتی تو وہ بیشک مہماتِ عظیم میں اپنے تئیں نامور اور مشہور کرتا. (۱۸۵۹ ، تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۵). [کائن (رک) کا ایک املا].

کایُو (و مع) امذ.
(کاشتکاری) کھیت کی زمین ہموار کرنے کو ہل میں لگائی ہوئی لکڑی کی سلّی (موٹا اور بھاری تختہ یا سلیپر) ، لکڑی کا بھاری گھیسا جیسا گھوڑے کو سدھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۸۵). [مقامی].

کَب (۱) (فت ک).(الف) ظرفِ زمان.
۱. کس وقت ، کس دن ، کس گھڑی ، کس تاریخ کو ، کس زمانے میں ، کتنی دیر پہلے یا بعد.

اب کیسیں سوسوں میرے رب
میں مکھڑا دیکھوں پیئو کا کب
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۱).

ہائے کب بھول اس کے دل سے جائے گا
میں تو اب پُھسلا کے ہاری یارسولؐ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۲).

اقرار وصل کا تو لیا پر ہوئی یہ چُوک
اتنا نہ ہم نے پوچھ لیا اوس حسیں سے کب
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۸).

معلوم ہے گھٹے گا مہِ تاب دار کب
اور آئیں گے طیور سمندر کے پار کب
(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۱۸۹).

خوف یہ ہے کہ وفا راس نہ آ جائے کہیں
اپنے احساس پہ کب داؤ چلے گا اپنا
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچّا ، ۲۱۷). **۲. وقت گزرنے کے بعد ، کام ہونے کے بعد کی جگہ مستعمل.**

لکھا نصیب کا مرے کتبہ بھی مٹ گیا
آئے تو آئے وہ سرِ لوحِ مزار کب
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۷۱).

لاش پر آیا اگر میری تو حاصل اس سے
تُو نے کب آنے کا وعدہ کیا اور آیا کب
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۴۵).

کب ہوئی آپ کو توفیقِ کرم
آہ ! جب طاقتِ فریاد نہیں
(۱۹۳۱ ، انوار ، ۴۶). **۳. (مستقبلِ بعید کے غیر معلوم زمانے کے لیے) نہ جانے کتنے دنوں میں یا کتنی مدّت کے بعد.**

کب ہم سے آ کے یوں ملے وہ سنگ دل صنم
ڈالے نہ اُس کے دل میں خدا رحم جب تلک
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۰۸).

کہتی تھی رو کے فاطمہ صغرا پر ایک صبح
کٹ سکتی ہے بھلا یہ شبِ انتظار کب
(۱۸۷۱ ، ایمان ، ۳۶). **۴. ہرگز نہیں ، کبھی نہیں (استفہام انکاری).**

اگر خوشی سے کہی غم نے یہ حکایت سب
تو پھر جہاں میں یارو خوشی رہے گی کب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۳). میں نے جواب دیا ، کہ وزیر اپنی بیٹی مجھ مفلس کو کب دے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۴).

کب وہ سُنتا ہے کہانی میری
اور پھر وہ بھی زبانی میری
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰).

سُنتا ہے کب کسی کی وہ دشمن کے روبرو
کہہ کر بھی کیوں بُرے ہوں بھلے آدمی سے ہم
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۷۴). **۵. بڑی دیر کی جگہ ، دیر سے.**

اب تو باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر
پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴)۔ ۶۔ **کس دفعہ ، کون سی بار ، کہاں۔**
روزہ رکھے سات دن اور سات شب
نیں کئے پانی سے بھی افطار کب
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۷)۔
پوچھا بڑھا کے ہاتھ عرق اوس جبیں سے کب
دامن کا ہم نے کام لیا آستیں سے کب
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۸)۔
ایک بوسہ جو دیا بھی تو خفا ہو ہو کر
آٹھ آٹھ آنسو نہ تُو نے ہمیں رُلوایا کب
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۳)۔ (ب) م ف۔ ۱۔ **کس وقت۔**
ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ
پیش جاوے گی یہ بڑائی کب
(۱۸۳۵ ، رنگین ، د ، ۲۸)۔
کیا مال ہے وہ کلہے کو لینے لگے اسے
ہو گا پسند اون کو دلِ داغ دار کب
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۷۱)۔ ۲۔ **کبھی ، گاہے۔**
سُوم دَور سیت مُد سیام مانو نین سندری رُوپ لَچھن
بادَر انچرتا پر مَرُت لاگے کب گُپت کب پرگٹ دسے بدن
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۸)۔ [س : **कियत**]۔

---بابا مَرے ، کَب بَیل (میراث) بَٹے کہاوت۔
جب کسی بات کا انتظار ہو تو کہتے ہیں ؛ خدا جانے کب ہو کب نہیں ایسی اُمیدیں ضعیف ہوتی ہیں (جامع الامثال ؛ محاورات ہند)۔

---بابا/باپ/دادا مَریں گے کَب بیل بَٹے گا کہاوت۔
رک : **کب بابا مرے کب بیل بٹے** (جامع اللغات)۔

---تک م ف۔
کس وقت یا مدّت تک ؛ (مجازاً) کہاں تک ، کس حد تک ، تابہ کے ، کتنی بار تک۔
جمع کر کے لیے بیٹھا رہوں خرمن کب تک
راہ دیکھوں تری برقِ شرر افگن کب تک
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۵)۔
ہم نشیں صورتِ آرایشِ عالم کب تک
جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کب تک
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۰۳)۔
ہے خوشی بھی کبھی یہ غم کب تک
تم سلامت مدام ہم کب تک
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۱۱۱)۔
ذوقِ کرم کو یوں بھی نہ رسوا کرے کوئی
کب تک کسی سے عرضِ تمنا کرے کوئی
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۸۹)۔

---تَلَک م ف (قدیم)۔
رک : **کب تک**۔

آفتابِ تازہ پیدا بطنِ گیتی سے ہوا
آسماں ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک!
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۹۹)۔

---تئیں م ف (قدیم)۔
رک : **کَب تک** (پلیٹس)۔

---تھوکتے ہیں فقرہ۔
تحقیر کے موقع پر بولتے ہیں یعنی کبھی متوجہ نہیں ہوتے ، بالکل خیال نہیں کرتے ، ہرگز خاطر میں نہیں لاتے۔
جواں مردوں کو رغبت زالِ دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے
(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات))۔

---سے م ف۔
۱۔ (اَ) **کس وقت یا مدّت سے ، خدا جانے کتنے دنوں سے۔**
کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب
کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۱)۔
کب سے ہوں ، کیا بتاؤں ، جہانِ خراب میں
شب ہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸)۔
نہیں ہے ابھی گو جھڑی کی بہار
نہیں ٹوٹتا کب سے بوندوں کا تار
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۹۸)۔
جانے کب سے راہ تکے ہیں
بالی دُلھنیا ، بانکے ویرن
(۱۹۶۵ ، سرِ وادیٔ سینا (نسخہ ہائے وفا ، ۳۱۳))۔
(آآ) (مجازاً) **بہت پہلے سے ، بہت دیر یا زمانے سے ، بہت مدت سے۔**
اب آئے ہو تو یہاں کیا ہے دیکھنے کے لیے
یہ شہر کب سے ہے ویراں وہ لوگ کب کے گئے
(۱۹۷۳ ، نایافت ، ۳۷)۔ ۲۔ رک : **کب تک**۔
بجلی کی واں چمک نہ فلک پر تمام ہو
یاں کب سے غرب میں فرسِ تیزگام ہو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۱)۔

---سے راجا اسر بَھئے کودوں کے دِن بِسَر گئے کہاوت۔
آپ کب سے امیر ہوئے کہ بچپن کے دن بُھلا دیئے ، غریب امیر ہو جائے تو غریبی کا زمانہ بھلا دیتا ہے (جامع الامثال)۔

---کا/کی م ف۔
۱۔ **کس زمانے کا ، کس مدّت کا۔**
ستم ہوا کہ ہوا ہم کو ہجر یار نصیب
عوض یہ تو نے لیا ہم سے آسماں کب کا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۸۲)۔ ۲۔ (مجازاً) **بہت پہلے ، اس وقت سے کافی پہلے ، عرصہ ہوا ، زمانہ ہوا۔**

اب تلک ڈھونڈے ہے تو سینے میں دل کو محرم
ہو کے کب کا وہ لہو دیدۂ تر سے گزرا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د : ۲۸).

جنوں اب اور بتا کوئی شغلِ بیکاری
اوڑا چکا ہوں گریباں کی دھجّیاں کب کا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶).

آشنا تُو ہے اپنے مطلب کا
فیصلہ ہو چکا ہے یہ کب کا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۵۴). مہری تو کب کی جا چکی تھی.
(۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۹).

--- کَب م ف.

۱. **کس کس دن ، وقت ، تاریخ ، زمانے یا فصل وغیرہ میں.**

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے
(۱۸۵۷ ، رند (نوراللغات)). مہینہ میں حساب کر کے دیں یا سہ ماہی میں یا شش ماہی میں ... یہ بھی لکھ دیں کہ کب کب دینگے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۵۸). مجھے کب کب کا حساب دینا پڑ گیا. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۷۳). ۲. **کس حالت یا صورت میں ، کس کس وقت.** مشین میں کیسا ، کون سا تیل یا چکنائی کتنی مقدار میں اور کب کب لگائی جائے. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۱۰۹).

--- کو م ف.

کِس وقت ، کب (پلیٹس).

--- کی بِلّی اَور کَب کا بِلّا کہاوت.

جب کوئی شخص جھوٹا دعویٰ تجربہ کاری کا ظاہر کرتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- کے م ف.

۱. **بہت دیر پہلے ، بہت دیر سے ، بہت پہلے سے.**

صنم خانہ سے بحر اب تک نہ آیا
مسافر آئے کب کے کربلا کے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۰).

اب آئے ہو تو یہاں کیا ہے دیکھنے کے لیے
یہ شہر کب سے ہے ویراں وہ لوگ کب کے گئے
(۱۹۷۳ ، نایافت ، ۳۷). ۲. **کب سے ، کتنی مدت سے.**

غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے
کہ سب مل کر کلیجہ کھا رہے ہیں
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۵۳). ۳. **کس وقت کے ، کس زمانے کے.**

الست اک میکدہ تھا اور وہیں سے ابتدا کی تھی
خبر بھی ہے یہ دریا نوش کب کے پینے والے ہیں
(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۸).

--- کے بَنْیا ، کَب کے سیٹھ کہاوت.

نو دولت کے متعلق کہتے ہیں کہ پہلے نادار تھا اور اب مال دار ہے (جامع الامثال).

--- لَگ م ف. (قدیم).

رک : کب تک.

کب لگ اپس کے غنچۂ مکھ کو رکھے گا بند
اے نو بہارِ باغِ محبت ، سخن میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳).

--- لَو / لَوں م ف. (قدیم).

رک : کب تک (پلیٹس).

--- مَرے اَور کَب کِیڑے پَڑیں کہاوت.

بہت لمبا کام ہے ، جلد نہیں ہو سکتا (جامع الامثال).

--- مُوا (اَور) کَب راچَھس ہوا کہاوت.

نو دولتیے کے متعلق کہتے ہیں ، ابھی اُسے دولت مند ہوئے زیادہ مدت نہیں ہوئی ابھی حال میں دولت مند ہوا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- مُوا (مُوئے) کَب کِیڑے پَڑے کہاوت.

رک : کب مرے اور کب کیڑے پڑیں (محاورات ہند ؛ نجم الامثال).

کَب (۲) (فت ک) اسف.

(قالین باف) قالین کے تانے کا تار یا پورا تانا ، پاچنی (ا پ و ، ۲ : ۱۱۱). [مقامی].

کَب (۳) (فت ک) امذ.

۱. **شاعر.** کسو کب نے یہ کبت کہا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۹). سندیلہ میں سورداس ہندی کے مشہور کب ، اکبر بادشاہ کے شروع عہد میں رہتے تھے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۵۰). ۲. **نظم ، اشعار (کبت (رک) کی تخفیف).** کب یا کبت کے معنی نظم یا اشعار کے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۱۷). [س : کوی कवि].

--- راج / راے امذ.

ملک الشعرا ، ہندو راجا مہاراجہ کے درباروں سے شعرا کو دیا جانے والا خطاب. ایک کب راج کی زبانی معلوم ہوا کہ وہ شاعری کے علاوہ اشراق میں بھی دخل رکھتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۶۹۳). اول کب راے (ملک الشعرا) کے خطاب سے سرفراز کیا. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، یکم جولائی ، ۸). [رک : کب (۳) + رک : راج (۱) / راے (۲)].

کُب (ضم ک) امذ سے کُبھ.

۱. **(بڑھاپے یا کسی وجہ سے) خمیدگی کے باعث انسان کی کمر کا ابھار ، ریڑھ کی ہڈی پر گومڑے یا کوہان کی سی شکل ، کوبڑ.** گردن کے جھکنے سے اتنا فائدہ نظر آتا ہے کہ تصحیح کے وقت پیٹھ کا کُب ، کُب دار سپر بن جاتا ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۴). باقی دو میں سے ایک بڈھا تھا ، کُب سے دوہرا بنا اور اپنی فکروں میں کھویا ہوا. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۱). ۲. **اونٹ یا سانڈ وغیرہ کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا مقام ، کوہان.** اس کی جسمات خوفنا ک اثر پیدا کرتی ہے شانہ کے اوپر ... کُب نکلا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۴۵۳).

۳. (مجازاً) **ہر چیز کا محدب حصہ ، جو اس صورت حال سے مشابہ ہو ، کجی خم ، جھکاؤ.** وہ حلقہ سوراخوں کے آس پاس چوڑا اور چپٹا ہوتا جاتا تھا اور درمیان سے اٹھتا جاتا تھا اور کب بڑھتا تھا. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۵). حُسنِ مذاق ہے ، کوئی منع نہیں کرتا پہاڑیوں کے اونچے کُب شوق سے ملاحظہ فرمایے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۹).
۴. **دیوار کا پھول کر ٹیڑھا ہو جانا ، دیوار میں کجی پیدا ہونا** (ماخوذ: نوراللغات). [س : कुब्ज].

---دار صف.
بیچ میں سے اوپر کی طرف اُبھرا ہوا ، محدب شکل کا (عموماً ڈھال وغیرہ). ایک ڈھال کب دار پس پشت لگی ہوئی. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۲). [کب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---نِکالنا محاورہ.
سخت سزا دینا ، شدید جسمانی سزا دینا. میں میاں کا سب کبھ نکال دوں گی. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۳).

---نِکل آنا / نِکلنا ف مر.
۱. **کوزہ پشت ہونا ، خمیدہ پشت ہونا ، کوبڑ نکل آنا ، کبڑا ہو جانا.** ہرن ... یوں جماہی لے رہے ہیں جیسے ان کا کب نکل آیا ہے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۹۹). ۲. **دیوار کا بیچ سے پھول جانا ، ٹیڑھا ہو جانا ، دیوار میں کجی پیدا ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ).

کَبّ (فت ک ، شد ب) امث.
کسی کو منھ کے بل لٹا دینا ، اوندھا کر دینا ، الٹ دینا. عربی میں کب اوندھا کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۲). [ع : (ک ب ب)].

کُبّ (ضم ک ، شد ب) امث.
سینگ ، شاخ. کب حرف اول کو پیش ہے اور دوسرے حرف پر تشدید ہے ... حجام اس کو جسم پر رکھ کر کے چوستے ہیں اس لیے کہ خون ایک جگہ جمع ہو جائے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۷). [ع : (ک ب ب)].

کَباب (۱) (فت ک)-(الف) امذ.
گوشت کے پارچے یا قیمہ کے گولے، ٹکیاں جنھیں مرچ مسالے کے ساتھ سیخ پر لگا کر یا توے میں رکھ کر سینک لیتے ہیں یا تل لیتے ہیں ، سیخ کباب ، گولا کباب ، کوفتہ اور شامی کباب مشہور ہیں. نبی کہتے ... تحقیق اس گمان میں ہوں سو کہے کباب کھایا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۲).

کھلایا مجھے لیا طعام پور کباب
منگا ارغوانی پلایا شراب

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق). کبیرا ، ۳۱).

غم کسی دل سوختہ پر ان کو کھانا ہے کباب
نت انہیں خونِ جگر پینا مئے گلرنگ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۰).

آتشِ غم میں دل بھنا شاید
دیر سے بُو کباب کی سی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۱). (مسلمان) ہر طرح کے کباب اور فیرنی کے خوانچے ... اپنے آگے رکھ لیتے ہیں. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۴۰۷). رطوبات کو خشک کرنے والی غذائیں قلیہ کباب غذا میں دیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۲). پروفیسر: اور یہ کباب ، کبابی کیا بلا ہے؟ پنڈی تو ہو گا نہیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۲). ۲. (تصوف) **وہ دل جو عین تجلیات میں جذبات عشقی سے سوخت ہو جائے** (مصباح التعرف). (ب) صف. **جلا بھنا ہوا ، سوختہ ، بریاں.**

اس نین کا سُوکا سیتیں پرت مُج کوں یوں پیا
دوجیاں کا دل ہماری برہ تھے کباب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹).

جم جم پلاوے روز تجھے دوست جام سے
تو مست رہ فغاں ترا دشمن کباب ہو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۴).

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے
جگر و دل کباب ہیں دونوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۵).

پانی تھا آگ گرمیِ روزِ حساب تھی
ماہی جو سیخِ موج تک آئی کباب تھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲).

دل ہے تپاں ، جگر کباب ، ساقی کوثر اُٹھ شتاب
در پہ کھڑے ہیں دیر سے تیرے یہ تشنہ کام دو

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۰).

کس کی ہمّت تھی کہ دیتا کوئی غازی کو جواب
شدّتِ تشنہ دہانی سے کلیجے تھے کباب

(۱۹۶۵ ، آئینِ وفا ، ۶۲). [ف].

---بُھنّنا ف مر.
کباب بھونتا (رک) کا لازم ، کباب تیار ہونا.

آتشِ غم سے متصل یارو
دل نہیں یہ کباب بُھنتا ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).

---بُھونْنا ف مر.
کباب تیار کرنا ، سیخ پر کباب لگانا ، سیخ کے ذریعے کباب بنانا (مہذب اللغات).

---پُرسَندَہ کس صف(---فت پ ، سک ر ، فت س ، سک ن ، فت د) امذ.
ایک خاص طریقے سے مخصوص مصالحے لگا کر شامی کباب کی طرح تلے ہوئے گوشت کے کچلے ہوئے پارچے ، پسندا کباب. کباب پرسندہ: گوشت سیر بھر ، ادرک آدھ سیر ، نمک چھٹانک بھر، سیاہ مرچ آدھی چھٹانک ... جب کہ سرخ ہو جائیں اس وقت تناول فرمائیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۳). [کباب + پرسندہ (رک)].

---پُلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
وہ پلاؤ جس میں گوشت کے بجائے کباب یا کوفتے ڈالے گئے ہوں. غوریوں میں پلاؤ جلاؤ ، قورما پلاؤ ... کباب پلاؤ گڑہل پلاؤ ... رکھے جن کے دیکھنے سے اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۸). [کباب + پلاؤ (رک)].

---تَلْنا ف م.
کباب کو روغن میں بریاں کرنا (مہذب اللغات).

---خانہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں کباب بنیں ؛ وہ دُکانیں جہاں کباب بنتے اور بکتے ہیں ، باورچی خانہ (ماخوذ : جامع اللغات).

---خَطائی کس صف(---فت خ) امذ.
ایک طرح کا کباب. کبابِ خطائی گوشت سیر بھر ، ادرک پاؤ سیر نمک چھٹانک بھر. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۴). [کباب + خطا (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَہنا محاورہ.
جلا بُھنا ہونا ، جلتے رہنا.
بھری ہے کونسی یارب دلِ انیس میں آگ
کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۲).

---سَنگ کس اضا(---فت س ، غنہ) امذ.
پتھر پر بُھنا ہوا گوشت. کبابِ سنگ ایسے کہ رات کے تھکے ماندوں کو بشاش کر دیں. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + سنگ (رک)].

---سیخ کس اضا/صف(---ی مع) امذ.
سیخ کباب ، وہ کباب جو قیمے کو سیخ پر لگا کر بناتے ہیں. جب سب پر بیسن آ جائے تو ان کو موڑ کر بتی بنائی جائے وہ کباب سیخ کی شکل ہو جائیگی. (۱۹۴۳ ، ناشتہ ، ۲۸). [کباب + سیخ (رک)].

---شام / شامی کس اضا/صف ؛ امذ.
شامی کباب ، گوشت کے قیمے کی تلی ہوئی ٹکیاں.
آتشِ شوقِ زلف سوں تیری
دلِ عاشق کبابِ شامی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۹).
روئے آتشناک پر اسکے زلفیں جو لہرائی ہیں
لوٹ رہا انگاروں پر دل مثلِ کبابِ شامی ہے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۰). کباب سیخ ، کباب شام ، نان برنجی ، نان خاصہ ... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۷۲). [کباب + شام (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---قَندھاری کس صف(---فت ق ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا کباب جو قندھار اور کابل کے گرد و نواح میں بنایا جاتا ہے. کبابِ قندھاری اپنی طرف مائل کر رہا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + قندھار (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا آنسُو امذ.
وہ گوشت کا پانی جو سیخ پر کباب سینکتے وقت کوئلوں پر رستا ہے یا ٹپکتا ہے ، کباب کا رساؤ.
دیکھا پگھلنا دل کا رخِ آتشیں پہ آج
آئینہ ہو گیا ہمیں آنسو کباب کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۵۲).

---کرنا محاورہ.
۱.(اَ) جلانا ، دکھ پہنچانا ، تکلیف دینا.
سو کس برہ کی آگ سلگا شتاب
کروں میں فراق دلاں کوں کباب
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۴).
کوئی یو کہے اون کیا میں خراب
کوئی یوں کہے ان کیا میں کباب
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۹).
عام حکم شراب کرتا ہوں
مُحتسب کو کباب کرتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۷). پجویں ہیں کہ جو ان کے مخالفوں کے دل و جگر کو کبھی خون اور کبھی کباب کرتی ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۲). جو کوئی سزا کے قابل ہو اس کو سزا نہ دے تو طاقت ور ناتواں کو ایسا کباب کرے جیسے سیخ پر مچھلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۴۳۰). (اَا) **کباب جیسا کر دینا ، سرخ یا سیاہ کر دینا ، حلیہ خراب کر دینا.**
ہجر میں آگ ہو گیا پانی
دل کو کر دیتی ہے کباب شراب
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۳).
جلیل کیا کہوں ترکِ شراب کا انجام
جلا کے آتشِ غم نے مجھے کباب کیا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۳۲). ۲. **کباب بنانا ، بھوننا یا پارچے بنانا.**
پکڑ بیک گھوڑے کوں کاٹیا پچھاڑ
کباباں کیا سب وو ہیڑے کوں کاڑ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲).
دکھائے رندوں کو نیرنگیٔ شراب گھٹا
بنے گزک کرے طاؤس کو کباب گھٹا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۰).

---کی سیخ ہو جانا محاورہ.
دُبلا پتلا ہو جانا ، نہایت لاغر ہو جانا. کلائیاں اگرچہ شدت فرسودگی سے سوکھ سوکھ کر کباب کی سیخ ہو گئی تھیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۴۱).

---گُل کس اضا(---ضم گ) امذ.
کباب جو گلاب کے پھول کی شکل پر بھونے جائیں. کباب گل اپنی تازگی اور خوبی میں لاجواب. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + گل (رک)].

---لگانا محاورہ.
۱. **سیخ پر کباب سینکنا یا کڑھائی میں تلنا.** چڑیوں کو صاف کر ایک درخت کے نیچے کباب لگانے لگا. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۴). اونہوں نے ایک نسناس شکار کیا اور کباب لگا کے اوس کے کھائے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۶). ہرن کو صاف کر کے سیخ پر کباب لگانے لگے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۸۴). ۲. **جلانا ، سوختہ کرنا ؛ رشک دلانا.** (فرہنگ آصفیہ).

---لگنا محاورہ.
کباب لگانا (رک) **کا لازم ، کباب تیار ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

---میں ہڈی است ؛ م ف.
(کنایۃً) **سخت ناگوار شے یا عمل نیز رکاوٹ ، دشواری ، کسی عمل میں غیر متوقع تکلیف دہ رکاوٹ.** جعفری کا قدم محل سرائے میں آنا کلثوم کے لیے کباب میں ہڈی سے کم نہ تھا. (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۱۰). اس مرحلہ میں تھانہ دار کی مداخلت کباب میں ہڈی محسوس کر رہا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۵۲).

---نَرگِسی کس صف(---فت ن ، سک ر ، کس گ) امذ.
وہ کباب جو انڈے کا پوست دور کر کے قیمے کے ساتھ لپیٹ کر بناتے ہیں ، نرگسی کوفتے.
اے طبیب اس کو غذا بتلا کبابِ نرگسی
ہے یہ دل بیمارِ چشمِ نیم خوابِ نرگسی
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۰). [کباب + نرگس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---وَرَق کس اضا(---فت و ، ر) امذ.
پتلے کباب ، ایک قسم کا کباب جس کے گوشت کا پانی پوری طرح خشک ہو جاتا ہے. کبابِ ورق نہ جانے کس ترتیب سے تلے گئے تھے. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + ورق (رک)].

---پَنْدی کس صف(---کس ہ ، سک ن) امذ.
رک : کباب ورق. خوش ذائقہ کباب پندی دل سوہ لے رہا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۷۷). [کباب + بند (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہونا محاورہ.
۱. **کباب کرنا** (رک) **کا لازم ، گوشت کا بریاں ہونا ، کباب تیار ہونا نیز جلنا ، بُھننا** (**کس چیز کا**).
نکلتی ہر یک آہ یوں شاہ تے
کہ نوکھن کباب ہویں اس آہ تے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰).
ہجر تیری کی آگ پر دل جل
آہ کے بیچ میں کباب ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۰).
گرے ہیں شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
الٰہی پھول کھلے یا لگی چمن میں آگ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۷).
تو اُلٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائرِ رنگِ گُلِ تصویرِ پشتِ آئینہ
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۰۳). ۲. **رشک ، حسد یا غیرت سے جلنا.**
گرمی سوں وو پری رُو جب شعلہ تاب ہووے
برجا ہے دل جلوں کا سینہ کباب ہووے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۶).
تمہاری دیکھ کر آنکھیں لگے ہے آتشِ رشک
کباب سیخِ مژہ پر غزال ہوتا ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۷).
درد و غم تو میں کھاؤں اور وہ مزے چکھے
دل کباب ہوتا ہے چاند کی رکابی پر
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۶۵).
کیجیے دو چار دن شغلِ شراب اچھی طرح
دیکھ کر دل زاہدوں کے ہوں کباب اچھی طرح
(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۱۵۰). ۳. **آگ بگولہ ہونا ، طیش میں آ جانا ، نہایت برانگیختہ ہونا ، غصّے میں لال ہو جانا.**
روہیلے یہ سب کر کے دوڑے شتاب
ہوئے مارے غصّے کے جل کر کباب
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۲). ایک تو غصّے کے مارے جل بُھن کر کباب ہو رہی تھی دوسرے ایسی شراب پی جلد بے ہوش ہو گئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷). امّاں اُس کے آتے ہی جل بُھن کر کباب ہو جاتی تھیں. (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۸۰). ۴. **رنجیدہ ہونا ، غم زدہ ہونا ، افسردہ ہونا.**
تج یاد تھے ہوئے ہیں سبھی طالباں کباب
ساقی پلا توں لطف سیتی اب تو یک دو جام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۸).
تجھ برہ میں جل کے ہے سنبل کباب
کھاوے تیری زلف سا وو پیچ و تاب
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹).
ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل
ہو رہا ہے کباب اے قاصد
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۳). بوجۂ شہادت مظلوم کربلا کے دل اُس کا کباب ہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۲۳). ۵. **نہایت بُرا لگنا ، سخت ناگوار گزرنا.**
مجکو مستِ شراب ہونا تھا
محتسب کو کباب ہونا تھا
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۳).

کَباب (۲) (فت ک) امذ.
رک : کبابہ (پلیٹس). [کبابہ (رک) کی تخفیف].

---چینی (---ی مع) است.
سیاہ مرچ سے مشابہ ایک قسم کے گول گول بیج ، حب العروس ، سیتل چینی. میں نے ... کباب چینی ، خُرفہ اِس طرح کی دو چار دوائیں بتا دی تھیں. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۶). کباب حبشی کا

پیڑ جنگلی آس کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے۔ (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۶)۔ [کباب + چین (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَبابَن (فت ک ، ب) امث۔
کباب بنا کر بیچنے والی عورت۔ کبابنیں کباب لگا رہی ہیں۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳)۔ [کباب (۱) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

کَبابَہ (فت ک ، ب) امذ۔
رک : کباب چینی (لاط : Piper Cubeba)۔ کبابہ عرق لیموے کاغذی میں بھگو کر خشک کریں۔ (۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۳)۔ کبابہ ، جوتری اور طرح طرح کی جڑی بوٹیاں اس کے علاوہ ... ہرن بھی ہیں۔ (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۳۷)۔ [ع]۔

---ـ خَنْداں کس صف(---فت خ ، سک ن) امذ۔
کباب چینی سے بڑا جوزی رنگ کا دانہ جو آدھا پھٹا ہوا تیز بُو اور خوشبودار ہوتا ہے ، تیز ہونے کے سبب اسکی چٹنی پیس کر کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں۔ کبابۂ خنداں زیادہ تر معدے جگر کے سرد امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۳)۔ [کبابہ + خنداں (رک)]۔

---ـ دَہَن شِکافْتَہ / کُشا کس صف(---فت د ، ہ کس ش ، سک ف ، فت ت / ضم ک) امذ۔
رک : کبابۂ خنداں۔ فاغرہ کبابۂ دہن شگافتہ کبابۂ دہن کشا۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۳)۔ [کبابہ + دہن (رک) + ف : شگافتہ ، شگافتن ـ پھاڑنا سے حالیۂ تمام / ف : کشا ، کشادن ـ کھولنا]۔

---ـ صِینی کس صف(---ی مع) امذ۔
رک : کباب چینی۔ (عربی) کبابۂ صینی (فارسی) کبابہ (ہندی) سیتل چینی۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۲)۔ [کبابہ + صین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَبابی (فت ک)۔(الف) امذ۔
(سیخ یا شامی) کباب بنانے اور بیچنے والا شخص۔
کل کبابی چلا جو گھر کو دوست
پیاز کا اسکے ہاتھ میں تھا پوست
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳)۔
بھُنتے ہیں دل اک جانب سیکنے ہیں جگر یک سو
ہے مجلس مشتاقاں دُکان کبابی کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۸)۔ ایک دکان پر کبابی کباب بیچ کر دوکان بڑھا رہا تھا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۷۹)۔ سیڑھیوں کے نیچے کبابی سب طرح کے کباب پکاتے تھے۔ (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۶)۔ ذوق آج بھی ہنواڑی ، کبابی کی دوکان سے لے کر روایتی علما ، واعظوں اور خطیبوں کے ہاں روایت کی ترجمانی کرتا نظر آتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نئی تنقید ، ۲۳۹)۔ (ب) صف۔
کباب کرنے کے لائق (مرغ) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات)۔ [کباب (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَبابِیا (فت ک ، سک نیز کس ب) امذ۔
کباب لگانے اور بیچنے والا ، کبابی۔ دلّی کے کبابیوں کا کیا کہنا ، بالکل وہی تیزابی مصالحے جو بہادر شاہ ظفر کے زمانے میں تھے۔ (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۷۳)۔ [کباب (۱) + یا ، لاحقۂ نسبت]۔

کَباث (فت ک) امذ۔
پیلو کے درخت کا پختہ پھل۔
بھی کھایا کباث وہ امام اجل
ہے نام اُس کا ہندی میں پیلُو کا پھل
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷)۔ [ع]۔

کَبادَہ (فت ک ، د) امذ۔
نرم کمان ، مشق کی کمان ، کمان ؛ لچک دار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں ، لیزم۔
اے شیخ کوزہ پشت قویٰ ہیں تو جوں کماں
مت چلّے کھینچ کھینچ کے مثل کبادہ ہو
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۳۲)۔ وہ بھویں جس سے کمان کو خجلت تھی اوترے کبادے سے بدتر ہیں۔ (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۵۷)۔
ضعیفی میں بھی دل میں ہے یادِ ابرو
کبادہ ہیں خود اور کماں کھینچتے ہیں
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۷۵)۔
ہیں شغالوں کی قطاریں یہ پیادے کیا ہیں
کاٹ کر ڈھیر لگادوں گا کبادے کیا ہیں
(۱۹۶۵ ، آئین وفا ، ۶۱)۔ [ف]۔

---ـ کَش (---فت ک) صف ؛ امذ۔
کمان کھینچنے یا چلانے والا ؛ تیر انداز شخص۔ اُس وقت اِس کبادہ کش افلاک و زمین کی شوکت دیکھ کر ہیبت سے قدر انداز قضا گوشہ میں چھپ کر چلایا۔ (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۳۲)۔ [کبادہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا]۔

---ـ کَشی (---فت ک) امث۔
(تیر اندازی) کمان کھینچنے اور چلانے کی مشق کرنا ، تیر اندازی
(ا ب و ، ۸ : ۶۸)۔ [کبادہ کش + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کَبار(۱) (فت ک) امذ۔
گھسیارا ، لکڑہارا (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷)۔ [ف]۔

کَبار(۲) (فت ک) امذ۔
رک : کباڑ جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس)۔ [کباڑ (رک) کا بگاڑ]۔

کِبار (کس ک)۔(الف) امذ ؛ ج۔
کبیر (رک) کی جمع ، (سن یا مرتبے کے اعتبار سے) بڑے لوگ ، بزرگ اشخاص۔
اسی واسطے ذکر اور فکر میں
کیے شرط خلوت و عزلت کبار
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۱۵)۔
زائر ہوں روضۂ شہِ رفرف سوار کا
قبلہ ہوں اس لیے میں صغار و کبار کا
(۱۸۷۴ ، نشیمن خسروانی ، ۲)۔ اعیان و کبار کو بھی «بادشاہ»

ہی کا لقب دیا جاتا تھا۔ (۱۹۲۷ ، تاریخِ یونانِ قدیم (ترجمہ) ، ۲۱۵)۔ (ب) صف ؛ (ج نیز واحد)۔ **برگزیدہ ، معزّز ، مکرّم**۔ صفت چار یار کبار کی طاقت قلم (میں) نہیں کہ رقم کرے ۔ (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱۰)۔

الٰہی طفیلِ رسولِ کبار
الٰہی طفیلِ شہِ نامدار

(۱۸۴۸ ، پیپرِ حیدری ، ۱۰) ۔ اُس کی سلطنت میں بڑے بڑے سردار اور امرا کبار رہتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۶۳)۔ ہندوستان کے بعض مشائخ کبار نے تصوف و اخلاق پر بھی کتابیں لکھ کر فارسی زبان کی ثروت میں اضافہ کیا۔(۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۵)۔ [کبیر (رک) کی جمع]۔

کُبّار (ضم ک ، شد ب) صف ؛ ج۔
بڑے ، بزرگ ، برتر۔

نبی کے مقرّب چہار یار ہیں
سجے اوج اصحابِ کُبّار ہیں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجا پوری ، گنجِ مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸))۔ [ع : کابر ـ بڑا ، بزرگ کی جمع]۔

کُبارمٹّی (ضم ک ، کس م ، شد ٹ) اسث۔
مٹی کی ایک قسم ، وہ مٹی جس میں گھاس جڑیں اور دیگر خودرو نباتیات ملی ہوئی ہوں۔ جب کبار یا ساڑ مٹی استعمال کی جائے تو ہر ایک طبق کی دبازت ۶ انچ سے زائد نہ ہونی چاہیے۔(۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۴۶)۔ [کبار (کباڑ (رک) کا ایک املا) + مٹی (رک)]۔

کُبارُو/ کُباری (ضم ک ، و مع / فت ک) امذ۔
رک : کباڑی (پلیٹس)۔ [رک : کبار (۲) + و / ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کُباڑ (ضم ک) امذ۔
۱۔ **ٹوٹا پھوٹا اسباب ، استعمال شدہ سامان (جو بیکار ہو) ، کوڑا کرکٹ۔**

نکل نہ سکے کوٹ کوں سٹ کباڑ
جو نکلے تو ہوے بیل اونٹاں پہ دھاڑ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۴)۔ اس کباڑ میں کوئی قابلِ ذکر شے نظر نہ آئی ۔ (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۸۶) ۔
۲۔ **(کاشتکاری) کھیت کی گھاس ، جڑیں اور خودرو نباتات وغیرہ جس کو ہل چلانے سے پہلے صاف کرنا پڑتا ہے۔** پانی پختہ وار دلاتے رہو ، گھاس کباڑ صاف کرتے رہو ۔ (۱۹۰۳، باغبان، ۱۰)۔
۳۔ **(کاشتکاری) مختلف قسم کی ترکاریوں کا کھیت** (ا پ و ، ۷ : ۴۸)۔ [غالباً پ : **कपाल**، س : ؛ **कवाल**]۔

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ۔
مختلف قسم کے پُرانے اور ٹوٹے پھوٹے سامان کا گودام۔ ایک کمرے میں جو کباڑ خانہ تھا ، جا کر چیزوں کو اُلٹ پلٹ کرنے لگا۔ (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۳)۔ اب سے تین چار دہائی پہلے کی ہر تحریر ماضی کے کباڑ خانے میں ڈال دینے کی ہے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۴)۔ [کباڑ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

کِباڑ (فت نیز کس ک) امذ۔
رک : کواڑ جو زیادہ مستعمل ہے ، دروازہ یا دروازے کا ایک پٹ (پلیٹس)۔ [کواڑ (رک) کا بگاڑ]۔

کَباڑا (فت ک)۔ (الف) امذ۔
ٹوٹا پھوٹا سامان ، کباڑ ؛ (مجازاً) ہر وہ شے جو ٹوٹے پھوٹے سامان کی طرح بے مصرف اور ردی ہو۔ صرف امریکا میں ہر سال ۷ لاکھ سے زیادہ گاڑیوں کا کباڑا جمع ہو رہا ہے۔ (۱۹۷۱ ، کاروانِ سائنس ، کراچی ، ۱ : ۲۸) ۔ (ب) صف۔ **(استعارۃً) خراب ، خستہ ، فضول ، بیکار۔** مگر یار ایک دم سالی کباڑا ہے ، ماسٹر وٹھل کے ساتھ سائیلنٹ فلموں میں ہیروئن ہوا کرتی تھی۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۷)۔ [کباڑ + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر]۔

ـــ ہونا محاورہ۔
تباہی ہونا ، بربادی ہونا ، بُری حالت ہو جانا۔ بیگم صاحبہ میرا تو کباڑا ہو گیا۔ (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۶)۔

کَباڑی (۱) (فت ک) امذ۔
کاٹ کباڑ بیچنے اور خریدنے والا شخص ، ٹوٹے پھوٹے اور پرانے سامان کا لین دین کرنے والا دکاندار۔ سوداگروں اور اکثر کباڑیوں کے مشورہ سے بعضے لوگوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ (۱۸۶۷ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۱۱۹)۔ ہمارے دوست کباڑی نے اُن پر سے گرد بھی نہ جھاڑی تھی۔ (۱۹۰۸ ، مخزن ، مئی ، ۳)۔ پُرانی چیزیں جمع کرنے کا شوق ہے اس لیے جوک پر بیٹھنے والے کباڑیوں میں گھومتے پھرتے ہیں ۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۶۳)۔ [کباڑ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ کی چھاں/ کے چھپّر پر پھوس نہیں کہاوت۔
اپنی خبر گیری کی طرف توجہ نہیں ہوتی (جامع اللغات)۔

کَباڑی (۲) (فت ک) اسث۔
(زین سازی) گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جس کے سروں سے دہانہ بندھا رہتا ہے ؛ مراد : چہرے کا پورا ساز (ا پ و ، ۵ : ۴۷)۔ [مقامی]۔

کَباڑیا/ کَباڑیَہ (فت ک ، سک نیز کس ڑ / فت ی) امذ۔
رک : کباڑی(۱)۔ کل جب ہم بازار میں سے گزرے تو اسحٰق کباڑیہ کے ہاں بہت سے سگرٹوں کے ڈبے رکھے تھے ۔ (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۲۸) ۔ ان کے پاس ہر دوسرے تیسرے ہفتے انگریزی کی کتابیں لے کر کباڑیے آیا کرتے تھے۔ (۱۹۸۴، ارمغانِ مجنوں ، ۲ : ۳۶۷)۔ [کباڑ + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

کَبائِر/ کَبایَر (فت ک ، کس ء / فت ی) امذ ؛ ج۔
بڑے ، عظیم ؛ مراد : بڑے گناہ۔

کیا ہے بعض اعدا نے یہ انشا
صغائر یا کبائر سب ہیں زیبا

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۳۴) ۔ خارجیوں کا مذہب ہے جو

مرتکب کبایر کو کافر سمجھتے ہیں. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۲۳) . صغایر و کبائر و مباحات و مکروہات کو وہ خوب پہچانتا ہے. (۱۹۰۲ ، ہدایت المسلمین ، ۶). اُن تاجروں اور پیشہ وروں کے لئے جو سنگین جرائم اور کبائر معاصی کے مرتکب ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۹۷) . [کبیرہ (رک) کی جمع].

کَبت (فت ک ، کس ب) امذ.

۱. **ہندی شاعری میں چھند یا نظم کی ایک قسم جس کی ایک مخصوص بحر ہوتی ہے ، شعر ، نظم.**

ساقی سنگاتی نیں ککر غزلاں قصیدے مثنویاں
کڑکے کبت برہال چھند سنّا سٹی اشلوک کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶).

کبھی شعر خوانی کرے بر محل
کبت دوہرہ و بیت و فرد و غزل
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹).

کبت اور دہرے سَو زباں اوپر
ست سیا ہاتھ میں اور اُس پہ نظر
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۶). چنانچہ کسو ، کب ، نے یہ کبت کہا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۷۹). طبورہ نوازی اور دھرپت و کبت و دوہرہ فہمی انکے ہر فن کے کمالات ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۶۹). دوچار کبت سناؤ ، ایسا پھڑکتا ہوا کلام ہو کہ بابو صاحب کی طبیعت شگفتہ ہو جائے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۳). درنک چھندوں میں ایک قسم کبت کی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۷۶). ۲. **کبت کے لغوی معنی ہیں کہی ہوئی بات جو ایک بار مُنھ سے نکلے نیز پنجابی شاعری کی ایک صنف جو ہیئت کے اعتبار سے مسمط مربع کی ایک صورت جس میں بند اول (جس کے سبھی مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں) موجود نہیں ہوتا اور چوتھا مصرع باقی تین مصرعوں سے قدرے چھوٹا یا مختلف الوزن ہوتا ہے اس ہیئت کے حساب سے کبت چار بندوں پر مشتمل ہوتا ہے** (کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۴۷). [س : کویتا कविता].

---اُچارنا محاورہ.

گیت گانا ، اشعار سنانا ، کبت سنانا. اتنے میں بھاٹ آ گیا اور کبت اُچارنے لگا. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۸۲).

---بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی کہاوت.

ہر شخص اپنا خاندانی پیشہ یا کام ہی اچھی طرح کر سکتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پڑھنا ف مر.

شعر پڑھنا ، نظم سنانا. کبیشروں نے کبت پڑھنا شروع کر دیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، رام چرچا ، ۱۶۵).

---داں امذ.

شاعر ، شعر کے فن کا ماہر شخص.

یہی کہتے ہیں جو ہیں گے کبت داں
کہ ہیں گے عشق کے تو بات میں ہاں
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۲۷).

کرینگے کبت دان سونے کے پتلے
یہ نذریں تہ دل سے مانو جوانو
(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۵) . [کبت + ف : داں ، داستن ۔ جاننا].

---سَہائے بھاٹنے اَور کَھیتی سوہی جاٹ نے کہاوت.

جب کوئی شخص جھوٹا دعوے تجربہ کاری کا ظاہر کرتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال).

کَبِتا (۱) (فت ک ، کس ب) امث.

شاعری ، ایک نظم (پلیٹس). [کویتا (رک) کا بگاڑ].

کَبِتا (۲) (فت ک ، کس ب) امذ.

شاعر (پلیٹس). [س : کوبٹا ، कविट की حالتِ فاعلی].

کَبِتا (کس ک ، سک ب) امث.

(ٹھگی) مسافر کا قتل (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷). [مقامی].

کَبِتائی (فت ک ، کس ب) امث.

کبتا ، ہندی شاعری ، شاعری ، شعر گوئی. کبتائی کی ... خواہ سپاہ گری کی باتیں ہوں ... سو پڑھاوے. (۱۷۳۶ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۳۰۱). چونکہ شاعر موصوف کبتائی میں بھی دخل رکھتے ہیں اس سبب سے اُن کا کلام درد انگیز اور عشق خیز ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۲).

کبتائی کے بھی خدا تھے ہندی
اس کشتی کے ناخدا تھے ہندی
(۱۸۹۳ ، مثنوی تحفۂ سرشار (سرشار ، ایک مطالعہ ، ۲۵۳)).
[کبت + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرنا ف مر.

(ہندی یا سنسکرت میں) شعر کہنا ، شاعری کرنا (پلیٹس).

کَبِتائی (کس ک ، سک ب) امث.

(ٹھگی) مسافر کو قتل کرنے کا عمل (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷) . [کَبِتا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُبج (ضم ک ، سک ب) صف.

کبڑا ، خمیدہ کمر ، کوزہ پشت (پلیٹس). [س : कुब्ज].

کُبجا (ضم ک ، سک ب) صف.

رک : کبج ، کُبڑا.

اک کنھیا بنی تھی اک کُبجا
کر دیا مست بانسری کو بجا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۳). [کبج + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَبِد (فت ک ، کس نیز سک ب) امذ ؛ امث.

۱. جگر ، کلیجا.

آو شرر فشاں جو نکلے ہے مُنھ سے ہر دم
روشن ہے میر ، غم نے قلب و کبد جلائے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۰). یہ روح حس و حرکت پہنچاتی ہے اور جو اوسمیں سے کبد میں پہونچتی ہے اوس کو دوسری کیفیت حاصل ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۰).

جانبِ ایسر کبد ہے جانبِ ایمن طحال
اسطرح موضوع یہ دونوں ہیں دل کے جانبیں
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۱). ۲. **قلب ، دل** (پلیٹس). [ع].

---اُلْاَسَد (---ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، س) امذ.
(**ہیئت**) **ایک ستارے کا نام جو بہت روشن ہوتا ہے**. ایک اُن دو میں کا روشن تر ہے دوسرے سے عرب اس کو کبدالاسد کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۵). [کبد + رک : ال (ا) + اسد (رک)].

کَبِدی (فت ک ، کس نیز سک ب) صف.
جگر سے تعلق رکھنے والا ، جگر کا. شدید حالتوں میں تمام کبدی فصیصات میں ترشح شحمی کی حالت پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۹). [کبد + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِثناءِ عَشَری رِباط (---کس ا ، سک ث ، کس ء ، فت ع ، ش ، کس ی) امذ.
(**تشریح**) **جگر اور اثنائے عشری کے درمیان کا حصّہ** (ماخوذ : احشائیات (ترجمہ) ، ۱۴۱). [کبدی + اثنا + عشری (عَلَم) + رباط (رک)].

---فُتُورات (---ضم ف ، و مع) امذ.
(**طب**) **جگر کی خرابیاں یا بیماریاں** (انگ : Hepatic-Disorders) یہ کبدی فتورات اور قبض کے لیے خاص کر جب کہ یہ جگر کی سُستی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو بہت مفید دوا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱۷). [کبدی + فتور (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---مَعْدی رِباط (---فت م ، سک ع ، کس ی) امذ.
(**تشریح**) **ثرب صغیر کا وہ حصہ جو جگر اور معدہ کے درمیان پھیلا ہوا ہے** (احشائیات (ترجمہ) ، ۱۴۱). [کبدی + معد ـ معدہ + ی ، لاحقۂ نسبت + رباط (رک)].

---وَ شیعَہ (---فت و ، ی مع ، فت ع) امذ.
ایک باریک کیڑا جو جگر میں پایا جاتا ہے اور بیماری کا سبب بنتا ہے (انگ : Liver fluke). کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ ... کلیجی کے ننھے ننھے کیڑوں یا کبدی و شیعہ کا علاج کرتے ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۴۰). [کبدی + ع : و شیع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کُبْدّھی (ضم ک ، ب ، شد دھ). (الف) صف.
بے عقل ، احمق ، گاؤدی ، بے وقوف ؛ بد چلن ، بد اخلاق ، گندے ذہن کا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). (ب) امث. **حماقت ، بیوقوفی نیز بد چلنی ، فسق و فجور** (پلیٹس). [کُ + بدھ (۳) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

کُبْدّا (ضم ک ، فت ب) صف.
(**مجازاً**) **کنوارا ، بن بیاہا ، نا کتخدا**. شادی نہیں کرو گے تو کیا کبڈے رہو گے. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۵۶). [رک : کبڈ ، کوبڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَبَڈّی (فت ک ، ب ، شد ڈ) امث.
۱. لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو میدان یا کُھلی جگہ میں کھیلا جاتا ہے ، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ برابر کے دو گروہ بنا کر دونوں گروہ آمنے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں ، بیچ میں چند فاصل مقرر ہوتے ہیں حدّ فاصل کے اِدھر اُدھر کی جگہ (جہاں کوئی گروہ کھڑا ہو) پالا کہلاتی ہے ، ایک گروہ کا لڑکا « کبڈی کبڈی » کہتا ہوا اور داہاں ہاتھ ران پر مارتا ہوا دوسرے گروہ کے پالے میں جاتا ہے ، اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چُھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو وہ لڑکا جس کو اس نے چُھوا ہے مر جاتا ہے یعنی وہ کھیل سے الگ ہو کر ایک طرف بیٹھ جاتا ہے اور اگر مخالف پالے کے لڑکوں نے اسے پکڑ لیا اور حد فاصل تک پہنچنے سے پہلے اس کا سانس ٹوٹ گیا تو یہ مر گیا ، اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی پالے کے سب لڑکے مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے اس کھیل کے کھیلنے والے عموماً لنگوٹی باندھتے ہیں.

جاہلو شعر کے فن کھیل کبڈی کے نہیں
دوڑ کر چھو نہ سکے کوئی یہ وہ پالے ہیں
(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۲۱۳). ابا جان ہم کبڈی کھیلنے لگے اور یوسف کو ہم نے اسباب کے پاس چھوڑ دیا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۲۳). جب ان مُردوں کو اطمینان حاصل ہو گیا ... چٹ لنگوٹ کس کر کبڈی کھیلنے لگے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۳۲). ہم گُلی ڈنڈے یا پتنگ بازی یا کبڈی کو اپنا قومی کھیل مانتے ہیں. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۱۲۱). ۲. **وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں ، کمپا** (فرہنگ آصفیہ). [پ : कबड्डी].

--- کھیلتے پھرنا محاورہ.
خالی خولی اور بیکار پھرنا ، آوارہ گردی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کھیلنا ف م ؛ محاورہ.
کبڈی کا کھیل کھیلنا ؛ اِدھر اُدھر دوڑنا ، کودنا.

کھیلتے ہیں لڑکے آ آ کر کبڈی قبر پر
ڈھیر جو میرا بنا تھا سو وہ پالا ہو گیا
(۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۴۰). کسی وہمی واقعہ کا تماشا خواب میں نہیں بلکہ عین بیداری میں دکھائی دینے لگے تو سمجھ لو کہ دماغ کبڈی کھیل رہا ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۵ : ۶).

آپس میں کبڈی کھیلیں۔ (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی ، نومبر ، ۲۲)۔

---لگانا محاورہ۔
دوڑ لگانا ، دوڑنا۔

اُٹھ کے اِک بار کبڈی جو لگائی اس نے
چلتی پھرتی ہوئی لوگوں نے قیامت دیکھی
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانچی ، ۱ : ۸۸)۔

کِبَر (فت ک ، ب) امذ۔
جھالیا سے بڑا ایک ترش پھل جس کا اچار ڈالتے ہیں (یہ عموماً ویران اور سنگلاخ زمین پر اُگتا ہے) نیز اس کا درخت جو شاخوں سے بھرا ہوتا ہے اور اکثر شاخیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔
مثل شربتِ بنفشہ اور ... کبر کی جڑ وغیرہ۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۰)۔ نصف ، اسے فارسی میں کبر کہتے ہیں یہ خراب زمین پر اُگتی ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۷)۔ کبر کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۳)۔ [ف]۔

کِبَر (کس ک ، فت ب) امذ۔
بڑی عمر کا ہو جانا ، بڑھاپا ، پیری (فرہنگ آصفیہ)۔ [ع]۔

---سِن (---کس س) صف ؛ امذ۔
۱۔ **کہن سال ، بوڑھا ، پیر ، عمر رسیدہ** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔
۲۔ **بڑھاپا ، پیری ، عمر رسیدگی۔** ایک پیر مرد ... کو باوجود کبر سن اور فربہیِ مفرط ... دو دو گھنٹے پیادہ پھرتے دیکھ آئے ہیں۔ (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۳)۔ [کِبَر + سِن (رک)]۔

---سِنی (---کس س) امث۔
رک : کبر سن معنی نمبر ۲ ، بڑھاپا۔ یہ بیٹھنا بسبب عذر اور حاجت کے ہوتا ہے کبر سنی میں۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷۹) ۔ بعض خانگی افکار اور کبر سنی نے اُن کو اور زیادہ مضمحل کر دیا تھا۔ (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۳۰۳)۔ وہ کبر سنی کے باوجود لاہور کے تاریخی اجلاس میں شرکت کے لیے علی گڑھ سے لاہور گئے۔ (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۶۹)۔
[کبر سن ، + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

کِبْر (کس ک ، سک ب) امذ۔
۱۔ **غرور ، تکبّر ، گھمنڈ ، غرّہ ، کبر و نخوت۔** بعضے ظلمانی ، جونکی شہرت ... ہور حسد ... ہور کبر ... ای سب برایاں کی پیروی۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۶)۔

انسان ہے تو کبر سیں کہتا ہے کیوں انا
آدم تو تیں سنا ہے کہ وہ خاک سیں بنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸)۔

نہ اس کو کبر سمجھو کبریا ہے
ہمیں یہ مرتبہ حق نے دیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۹)۔

خط نمودار ہوا کبرِ جوانی کب تک
دیکھ لو گلشنِ پامالِ خزانِ عارض
(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۱۹۰)۔ کبر و نخوت کا خیال میری جانب سے دل میں نہ لائیے گا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۰)۔ کبر ، نخوت ، چھوٹ ، خود پسندی ... یہ ساری خصوصیات بیک وقت ہر فرد میں موجود ہوتی ہیں۔ (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۳۳)۔ ۲۔ **بزرگی ، بڑائی ، عظمت ؛ شرافت ، نجابت** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۳۔ **(تصوف) عاشق پر صفاتِ قہر کے تسلّط کو کہتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک کبر اور کفر سے مراد عالمِ لاہوت اور ملکوت ہیں** (مصباح التعرف)۔ [ع]۔

---اُلْاَطْراف / اَلْجَوارِح (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط / غم ا ، سک ل ، فت ج ، کس مج) امذ۔
(طب) ایک مرض جس میں پٹھاں پھیل جاتی ہیں۔ اس غدہ کی فعلی زیادتی کی وجہ سے کبرالاطراف ، دیوبن یا عفریت کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۳)۔ بخلاف اس کے کبرالجوارح میں کلائی خاصکر عضلی چسپیدگیوں کے قریب واقع ہوتی ہے۔ (۱۹۳۷ ، جرّاحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱)۔ [کبر + رک : ال (ا) + اطراف (طرف (رک) کی جمع) + جوارح (جارحہ (رک) کی جمع)]۔

---اُلْفَم (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ۔
(طب) ایک مرض جس میں منہ یا دہانہ پھیل جاتا ہے۔ چہرہ کے نمو کا حوالہ دینے سے ... بعض غیر طبعی حالتوں مثلاً خرگوشی لب ، کبرالفم وغیرہ کی توضیح میں مدد ملے گی۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۷)۔ [کبر + رک : ال (ا) + ع : فم - منہ]۔

---نَفْس کس اضا(---فت ن ، سک ف) امذ۔
نفس کی بڑائی ، خود داری ، انا۔ میرے کبرِ نفس نے ازالۂ حیثیت کے لفظ کو گوارا نہ کیا۔ (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب ، ۳))۔ [کبر + نَفْس (رک)]۔

---و مَنی (---و مج ، فت م) امذ۔
تکبّر ، خودی ، غرور۔

مغرور جو اتنا ہے تو اس بے ہنری پر
کیا کبر و منی سے تیری طینت کا ہے تخمیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۸)۔

گِلہ سُن کر کیا اُن نے سخن سر
کہ رسم اپنی نہیں کبر و منی کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۹)۔

لطف دورِ وصال پر تیری
کس کو کبر و منی ہے ہجراں میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۰۷)۔ [کبر + و (حرف عطف) + منی (رک)]۔

---و نَخْوَت (---و مج ، فت ن ، سک خ ، فت و) امذ۔
غرور ، تکبّر ، گھمنڈ۔ تاروں کو کبر و نخوت اور بخل کی سزا میں دھسا دیا گیا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸۶)۔ پیر یحیی شاہ نے جو ایک میٹنگ میں میر واعظ صاحب کے ساتھ آئے تھے ، کبر و نخوت سے مجھے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۱)۔ [کبر + و (حرف عطف) + نخوت (رک)]۔

کَبْرا (فت ک ، سک ب). (الف) صف مذ.
سیاہ اور سفید ، چتی دار رنگ کا ، چتکبرا. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کبرا ، ہرا ، نیلا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) .
(ب) امذ. (بیل بانی) **چتی دار رنگ کا بیل** (ا ب و ، ۵ : ۵۹).
[س : कबरे یا कबरे].

--- کَھٹ کَھٹا (---فت کھ) امذ.
چتکبرا ہدہد جس کا چہرہ بھورے رنگ کا ہوتا (Dryobates Auriceps)
(پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۳). [کبرا + کھٹ کھٹا (رک)].

کُبْرا (ضم ک ، فت ب) صف ؛ ج.
بڑے ، عظیم لوگ.

شیشم کرنا ہے ظاہر اپنے صفتوں کے مظاہر کو
بامرِ کُن سے کہتے ہیں کلام اس کُمَّلِ کُبرا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۴). [کبیر (رک) کی جمع].

کُبْرا (ضم ک ، سک ب) صف.
رک : کُبڑا. حیا کے مارے کُبرے ہو کر نہاتے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۲۹). کبرا کرسٹان تو خوانچے والوں .... سے ... ریوڑیاں کھاتا پھرے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲). [کبڑا (رک) کا ایک املا].

کُبْریٰ (ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی). (الف) صف مث.
سب سے بڑی ، بہت بڑی ، بڑی. اس عبادتِ کبریٰ کوں خاطر امید میں موفق دھر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸). صاحب نبوت کبریٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۳).

بنے صغریٰ جو میری معصیت کبریٰ تری رحمت
قیامت میں نتیجہ ایک ہی ہو نیک کا بد کا
(۱۸۹۷ ، دیوانِ مائل ، ۲۷). قیامت کے سلسلہ میں صغریٰ و کبریٰ دونوں کا ذکر آتا ہے. (۱۹۸۶ ، فیضانِ فیض ، ۱۱۲) .
(ب) امذ. (منطق) **قیاسِ منطقی کا بڑا قضیہ ، وہ مقدمہ جس میں حدِ اکبر واقع ہو** . اہلِ منطق صغریٰ اور کبریٰ سے نتیجہ نکال لیتے ہیں . (۱۸۳۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۲) . عالم حادث ہے اور تمام حادث کا کوئی سبب ضرور ہے ، کبریٰ میں میرے ساتھ دو مفرد ہیں ، سبب اور حادث . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۶) . یہ دونوں قول (صغریٰ و کبریٰ) دو قضیے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۶۳). وہ ... منطق کے صغریٰ و کبریٰ کو زندگی کے لیے جزوِ لازم نہیں جانتے. (۱۹۶۹ ، اقبال اور حُبِّ اہلِ بیت ، ۱۷۳). [اکبر (رک) کی تانیث].

کَبْری (فت ک ، سک ب). (الف) صف مث.
رک : کبرا (الف) کی تانیث ، چتکبری ، مختلف رنگ کی ، نیز بھوری.
کالی پیلی کبری گُو منگائے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۷۰) . مُنہ کالے اور آنکھیں کبری ... آتشیں گرزوں سے مارے جاتی ہیں. (۱۸۳۵ ، تفریح الاذکیا ، ۲ : ۸۳). افیم کی چار قسمیں ہیں ... چوتھی مختلف رنگ یعنی کبری ... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۸). (ب) صف. **کالا** (قدیم اردو کی لغت). (ج) امث. **بال ؛ رات ؛ شادی** (قدیم اردو کی لغت). [کبرا (رک) کی تانیث].

--- کُنڈولی (---ضم ک ، سک ن ، و مج) امث.
چتکبری چڑیا (لاط : Sexicola Caprata). (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۲). [کبری + کنڈولی (کنڈلی (رک) کا ایک املا)].

کِبْریا (کس ک ، سک ب ، کس ی). (الف) امذ.
خدا تعالیٰ کا صفاتی نام.

حرم کبریا کا سو اوس کا مقام
بندا شمس ہور بدر اوس کا غلام
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴).

ہے چچا اب جعفرِ طیّار جو جنّت مئیں
اوس کا ہے پرواز ثمت تا آستانِ کبریا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۹).

بولی فرہاد کبریا حافظ
لے میں جاتی ہوں اب خدا حافظ
(۱۸۲۹ ، شیریں فرہاد ، مسکین ، ۲۹).

کرنے لگا شکر کبریا وہ
داخل اوس شہر میں ہوا وہ
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۲۴).

اگر ہوتا وہ مجذوبِ فرنگی اس زمانے میں
تو اقبال اُس کو سمجھاتا مقامِ کبریا کیا ہے!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۲).

خرد سے کہہ دو کہ حُبِّ رسولؐ سے پہلے
سمجھ میں آ نہ سکے گا کہ کبریا کیا ہے
(۱۹۸۴ ، مرے آقا ، ۳۵). (ب) امث. ۱. **بزرگی ، عظمت ، بڑائی.** محمدؐ پور اللہ کے درمیاں پردا باندے ، اُسے نقابِ کبریا بولتے ہیں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳). اس روح قدسی کے پردے کوں انپڑے باج اس کبریا کے پردے کو نانا انپڑ سکے. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰۷).

بیٹھا ہے تختِ شوق پہ جو ہو کے بے ریا
وو بادشاہ بارِ گہہِ کبریا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۳).

میر ناچیز مشتِ خاک اللہ
اُن نے یہ کبریا کہاں پائی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۶). کبریا جس کے معنی بزرگی یہاں متکبر سے مراد ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳). ۲. **شان و شوکت ، جاہ و جلال ؛ قدرت ؛ فضیلت** (پلیٹس). [ع].

کِبْریائی (کس ک ، سک ب ، کس ی) امث.
عظمت ، شان و شوکت. اس روح القدس کے پردے کو انپڑے باج اس کبریائی کے پردے کوں بہتر جاگا . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۴). کبریائی کے پردے میں ... پوچھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای کبریا کا پردہ سو کیا ہے . (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۷).

گو کسی حالت مئیں ہو قائم میں سمجھوں ہوں تجھے
ہے تو تو ووہی پہ تیری کبریائی کیا ہوئی
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۶).

نظر پڑے ہے ہیں مظہر اک خدائی کا
جو در پر اپنے وہ نکلے ہے کبریائی سے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۹۸). اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ رفعِ یدین میں نفی کبریائی کی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۶۶). نفوس اس کی عظمت و کبریائی کے سامنے سرنگوں ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۶). کبریائی کا صحیح تصوّر قائم نہ کر سکنے کے باعث وہ توازن کھو بیٹھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۳). [کبریا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

کِبریت (کس ک ، سک ب ، ی مع) امث.

۱. **گندھک ؛ (مجازاً) دیاسلائی.**

مجھ زار نے کیا گرمیٔ بازار سے پایا
کبریت نمط جن نے لیا مجھ کو جلایا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۹). معلق جست کرتا تھا ابھی بالائے کوہ کبریت و سنگ تھا ابھی غار تنگ میں پہونچ گیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۷). کبریت ایک عنصر ہے جس کی خوبصورت زرد رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۵).

۲. **(مجازاً) اکسیر ، کیمیا.**

خاصۂ کبریت اعظم اے دوست
بولا جسے غوثِ عالم اے دوست
(۱۷۹۲ ، بہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۷). [ع].

---ِ اَحمَر/سُرخ کس صف(---فت مع ا ، سک ح ، فت م / ضم س ، سک ر) امث.

۱. **لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزوِ اعظم ہے ، سرخ گندھک.**

سو کبریتِ احمر کیا کا ہرے
سٹیا پیس باری پہ کل کہا ہرے
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۷۵). والد نے یہ خبر پائی کہ کوہِ دماوند کے سوراخ میں کبریتِ سرخ کی کان ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۳۲).

ہو کبریتِ احمر سے نایاب تر
وَ رُبَّ اَمْرِیٔ تَرْ دریہ الْعَیُّون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۶۴). ۲. **نایاب شے ، کمیاب.**

نہیں ممکن کہ قاطع حرص کی کبریتِ احمر ہو
قناعت کا خزانا جس کے ہات آوے تونگر ہو
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۶). ایک نوکری کی لکیر کے فقیر بنے بیٹھے ہیں اور نوکری کیمیا اور کبریتِ احمر ہوتی جاتی ہے. (۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۹). عنایت نامہ کبریتِ احمر یعنی مسلمان معلّمہ کی طلب میں صادر ہوا. (۱۹۰۰ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۹). دونوں کبریتِ احمر ہیں ، ملتے ہی نہیں. (۱۹۷۲ ، اردو نامہ ، شمارہ ۳۱ ، جنوری ، ۱۰۳). [کبریت + احمر / سرخ (رک)].

---ِ احمَر کا حُکم رَکھنا محاورہ.

بہت کم یاب ہونا ، نہ ملنا. ایسے عالی ظرف کم ہیں ... مگر ہاں کبریتِ احمر کا حکم نہیں رکھتے. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۲).

اس دور میں اس قسم کا وجود باوجود کبریتِ احمر کا حکم رکھتا ہے. (۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) ، مطائبات ، ۸۲). ۲. **اکسیر کا درجہ رکھنا ، کیمیا ہونا.** یہ تمام اکسیر اعظم اور کبریتِ احمر کا حکم رکھتی ہے. (۱۹۶۲ ، تحفۃ العوام کامل جدید ، ۱۶۷).

---ِ اَصْفَر کس صف(---فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ.

صاف شفاف پکّے زرد آنولے کے رنگ کی چمکدار گندھک ، آنولا سار گندھک. کبریتِ اصفر ، عمدہ گندھک ، بعض کے نزدیک صاف ہو کر ترش ہو جاتی ہے. (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۰۵). [کبریت + اصفر (رک)].

---ِ آگیں (---ی مع) صف.

گندھک سے بھرا ہوا ، وہ جس میں گندھک ملا ہوا ہو. برکین کبریت آگیں (سلفیٹ آف کوئین) جو اس مقصد کے لیے ... استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۵۸). [کبریت + ف : آگیں ، آگیدن ـ بھرنا].

---ِ طاہِر کس صف(--- کس ہ) امذ.

رک : کبریتِ اصفر ، نہایت پاکیزہ اور صاف گندھک. سونا ... طبیعت نے زئبق اور کبریتِ طاہر سے بنایا ہے. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۰). [کبریت + طاہر (رک)].

کِبریتات (کس ک ، سک ب ، ی مع) امذ ؛ ج.

کبریت (رک) کی جمع. حامض کبریت کو کربونات کلس پر ڈالتے ہیں تو اس سے کبریتات کلس حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، نگار ، ستمبر ، ۲۳۴). [کبریت + ات ، لاحقۂ جمع].

کِبریتی (کس ک ، سک ب ، ی مع) صف.

کبریت (رک) سے منسوب ، گندھک کا ، جس میں گندھک کا رنگ یا خواص ہوں ، سرخی مائل ، سرخ یا زرد.

اُس کے سونے سے بدن سے کس قدر چسپاں ہے پائے جامہ کبریتی کسو کا جی جلاتا ہے بہت (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۸). باروت اور کبریتی مادّوں کے بجھانے کا استعمال بیت المقدس والوں کو صدیوں پیشتر سے معلوم تھا. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۶۲). اس عورت کا ذکر کیوں نہیں جس کے سونے سے بدن پر کبریتی رنگ کا لباس کس قدر چسپاں ہو جاتا تھا. (۱۹۸۴ ، اثبات و نفی ، ۱۹۵). [کبریت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِبریتیّہ (کس ک ، سک ب ، ی مع ؛ کس ت ، شد ی ہفت نیز بلا شد) صف.

کبریت (رک) سے منسوب ، گندھک کا ، گندھک کے خواص رکھنے والا. ایک سبب یہ ہے کہ اجزائے کبریتیہ احمر بہ طلب خروج کے لیے موج زن ہوتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۱). [کبریت + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کُبڑ (ضم ک ، فت ب) امذ.

رک : کُب ، کوبر (ماخوذ : پلیٹس). [ب : **कूबड**].

کُبڑا (ضم ک ، سک ب) صف مذ (مث : کبڑی).
۱. **کوبڑ والا ، ٹیڑھی پشت والا ، جس کی کمر جھکی ہوئی ہو ، کوزہ پشت** . کبڑے سے پوچھا کہو! کیا چاہتے ہو. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۳) . وہ کبڑے کا سانحہ سن کے متحیّر تھا. (۱۸۶۲، شبستانِ سرور ، ۱۱۵). ایک اندھے نے کبڑا نوکر رکھا . (۱۹۸۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵۹). ۲. **ٹیڑھا ، بیچ میں سے اُبھرا ہوا.**

اور اوس کے بیل ہیں لیلیٰ سراسر
ہیں ان کے سینگھ کبڑے اے برادر

(۱۸۶۰ ، لواء غیب (رسالہ علمِ جوتش) ق ، ۱۱). گاؤں کے آس پاس بہتی ہوئی ندیاں ... چھوٹی کشتیاں ، ٹیڑھے کبڑے گھاٹ ، مانجھیوں کے آوارۂ نغمے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۷). [کوبڑ (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ فاعلی و صفت].

---پَن (---فت پ) امذ.
کمر کی ٹیڑھ ، خمیدگی ، کُب.

چندن جو کنجالائی تو خوش ہو کے شیام نے
سب کھو دیا جہاں تئیں کبڑا پن اُس کا تھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۲۰). [کبڑا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُبڑانا (ضم ک ، سک ب) ف ل.
کبڑوں کی طرح جھک کر چلنا. اپنا گھٹنا پکڑ کر لنگڑاتے ہوئے یا کمر پکڑ کر کبڑاتے ہوئے کھڑکی تک پہنچتے ہیں. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۵۱۵). [کبڑا + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَبڑَن (فت ک ، سک ب ، فت ڑ) امث.
ترکاری بیچنے والی عورت ، سبزی فروش عورت ، کاچھن.

ہیں کبڑنیں بھی ڈالیاں لائیں ہری بھری
بانکی ادائیں ایسی ہر اک سبز ہے پری

(۱۸۶۷ ، مسدسِ بے نظیر ، ۱۸). کبڑن سے ایک آدھ مرچ دو پتّیاں ہرے دھنیے کی مانگ لیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۳). [مقامی].

کَبڑَنی (فت ک ، سک ب ، فت ڑ) امث.
رک : کبڑن (دربائے لطافت ، ۲). [کَبڑا (رک) کی تانیث].

کُبڑی (ضم ک ، سک ب). (الف) صف مث.
۱. **عورت جس کی کمر جھکی ہوئی ہو.** ساس اُس کی بڑھیا اور کبڑی ... رہی. (۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۷۶). جتنی خادمہ ہوں گی سب کبڑی کوزہ پشت اور یہ اُن سب کی سرتاج ہوں گی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۴). ۲. **ٹیڑھی ، خمیدہ.** جھاواں اینٹ ٹیڑھی کُبڑی ہوتی ہے . (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۱۴) . (ب) امث .
۱. **ٹیڑھی چھڑی یا لکڑی، وہ لکڑی جس کے اوپر کا سرا خمدار ہو، گمڑی.** دونوں سروں سے ایک ایک انچھ چھوڑ کے لاٹھ کے اوپر دو نوکدار کبڑیاں پہنائی جاتی ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۰۷). ہمارے منگنی بگاڑ صاحب نے کبڑی سنبھالی اور گھر کی راہ لی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۶ : ۱۰). ۲. **(کاشتکاری) کھلیان کو اُلٹ پلٹ کرنے کی دو شاخہ چھڑ یا آنکڑے دار لکڑی** (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [کبڑا (رک) کی تانیث].

---تو لا کھ چلے جب کُب چلنے بھی دے کہاوت.
(عور) چاؤ بہت مگر کچھ مجبوریاں لاحق (مہذب اللغات).

کُبڑے (ضم ک ، سک ب) صف ؛ امذ ؛ ج.
کبڑا (رک) کی جمع نیز اس کی مغیّرہ حالت ، ترا کیب میں مستعمل (جامع اللغات).

---کی لات امث.
ہر کام میں بے حقیقت (جامع اللغات).

کَبڑیا (فت ک ، ب ، سک ڑ) امذ.
ترکاری بیچنے والا ، سبزی فروش ، کاچھی. قرآن نے ترہ فروشوں کے بازار میں آکر ایک کبڑیے سے کہا ، یہ ترکاری سرکاری باورچی خانے سے ہمکو ملی ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴۶). ایک کبڑیا چوک میں پونڈے بیچ رہا تھا. (۱۹۲۶ ، شرر، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۹۰). [مقامی].

کَبڑیے (فت ک ، ب ، سک ڑ) امذ ؛ ج.
کبڑیا (رک) کی جمع نیز اس کی مغیرہ حالت. آس پاس گاؤں کے بساطی سودے والے کبڑیئے ... اپنی اپنی چیزیں لے کر پہونچ گئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۳).

---کی اَکاڑی قَسائی کی پِچھاڑی کہاوت.
کبڑیے کے یہاں جب سبزی خریدے تو ہوشیاری یہی ہے کہ پہلے خریدے اس لیے کہ کبڑیا پہلے صاف سبزی بیچتا ہے اور آخر میں خراب مال فروخت کرتا ہے اور قسائی کے یہاں جب گوشت خریدے تو آخر میں اس لیے کہ قسائی ابتدا میں خراب مال بیچتا ہے اور آخر میں اچھا مال فروخت کرتا ہے (مہذب اللغات).

کَبَس (فت ک ، سک ب) امذ.
(لفظاً) کنویں کو مٹی سے پاٹ دینا ؛ (شمسی حساب سے ایک برس میں ایک دن کا) اضافہ ، زیادتی ، بڑھوتری. یہ ایک دن رومیوں کی طرح ... ان کا کبس (لوند) لگا کر شامل کر دیتے تھے. (۱۹۳۳ ، خیام ، ۱۲۹) . ہر چوتھے برس ایک دن کا کبس کیا جاتا ہے اور جس سال میں یہ دن بڑھتا تھا اسے سال کبیس کہتے تھے. (۱۹۵۹، برنی (سیدحسن)، مقالات، ۳۵). [ع].

کُبسا (ضم ک ، سک ب) امث.
(کاشتکاری) سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی کا قطعۂ اراضی یہ پیداوار میں دوسٹ سے اچھی سمجھی جاتی ہے ، کسٹیا (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [مقامی].

کَبسُون (فت ک ، سک ب ، و مع) امث.
ایک روئیدگی ہے جس کے اجزا برنجاسف کی طرح ہوتے ہیں اہلِ حبشہ اس کو بہت استعمال کرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۷۹). [مقامی].

کَبَش (فت ک ، سک ب) امذ.
۱. **مینڈھا ، دنبہ.** میں نے دونوں شاخیں کبش کی مع سراول اسلام میں آویزاں کعبے میں دیکھی تھیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۲۲۰).

اُسی روز کبش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا قدیہ ہوا بعد نحر کے (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۸). حضرت ابراہیم اس کبش کو ذبح کرکے خوش ہوئے. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۰۵). ۲. (مجازاً) **لشکر** ؛ **سردار** ، **افسر**. انھوں نے اپنی عظیم الشان منجنیقیں اور بڑے بڑے کبش لے کر آخری حملہ بول دیا. (۱۹۵۸ ، انتخاب الہلال ، ۳۳۸). [ع].

کَبک (فت ک ، سک ب) امذ.

رک : چکور ، تیتر کی قسم کا ایک پرندہ جس کی چونچ اور پنجے سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے (شعراً اس کی رفتار سے معشوق کی چال کو تشبیہہ دیتے ہیں).

سو طاؤس پنکھی طوطی کبک ہنس
پکڑ پیٹ لڑنے لگے ہنس ہنس
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹).

نظر کر چال وہ غصّے کے مارے
حسد سے کبک کھاتا ہے انگارے
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۶).

اُس کا خرام دیکھ کے جایا نہ جائے گا
اے کبک پھر بحال بھی آیا نہ جائے گا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۳).

وہ محشر خرام آنے کا سونپے گلشن
الگ اوس سے اے کبک و طاؤس رہنا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۶۰).

عندلیبو زار کو جیسے چمن کی آرزو
کبک کو جیسے سہی جلوہ فگن کی آرزو
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۵۷). [ف].

---آسا صف.

چکور کی طرح کا ، چکور کی مانند. رفتار میں خفیف سی کبک آسا سبکی اور گفتار میں ہلکی سی شکریں حلاوت سبھی کچھ ہے. (۱۹۲۳ ، مذاکراتِ نیاز فتح پوری ، ۱۵۲). [کبک + آسا (رک)].

---خِرام (---کس خ) صف.

وہ جس کی چال چکور جیسی ہو ، خوش خرام. یہ سرو رعنا لالہ فام سمن عذار کبک خرام ہنسے اپنی سرگذشتہ اوّل سے آخر تک بیان فرما. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۶). [کبک + خرام (رک)].

---دَری کس صف(---فت د) امذ.

خاکستری رنگ اور سفید دھاریوں کا پہاڑی چکور جو عام چکور سے بڑا ہوتا ہے ، چکور کی ایک نوع جو اٹھلاتا ہوا چلتا ہے.

غیرت سیں تجھ رفتار کی ہے سرنگوں کبکِ دری
اور شرم سیں رخسار کے پنہاں نظر سیں ہے پری
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۲).

مُردوں کو جِلاتی ہے ترے پاؤں کی ٹھوکر
اس چال پہ مرنا ہے بجا کبکِ دری کا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱).

روش پر سیکڑوں خورشید رخسار
خجل کبکِ دری وہ ان کی رفتار
(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۲۴۹). کبک دری جسے کوہ کوک بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۳). [کبک + (رک) دری (۱)].

---رَفتار (---فت ر ، سک ف) صف.

رک : کبک خرام. دل کہیا اے نار ، اوتار شیریں گفتار ، ہنس مکھ کبک رفتار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۸). جب جنگ سے لشکر نے فرصت پائی سب محو دیدار اس کبک رفتار کے ہوئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۱). [کبک + رفتار (رک)].

کَبل (فت ک ، ب) امذ (قدیم).

لقمہ ، نوالا (قدیم اُردو کی لغت). [س : کَوَل **कवल** کا بگاڑ].

کُبل (۱) (ضم ک ، فت ب) صف (قدیم).

۱. بہت سخت ، دشوار ، کٹھن ، ناقابل برداشت.

ہزار آدمی کیتا دربند و غل
بیڑیاں پانو میں پائے تھے او کبل
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۰۳).

ملکِ ہستی میں دشمناں کے سبب
جو کہ گزرا ہے ان پہ حال کبل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵).

حشر کی نیں تجھکو سختی کی خبر
ہے کبل وہ گھاٹ جلدی فکر کر
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۲۶). **۲. زبردست ، بڑا ، عریض و طویل ، بھاری بھرکم.**

کبل مکر پیدا کیا او اندیش
عجب وضع سوں منج کیا سب میں پیش
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۲).

ڈبی کھول دیکھے تو آیا نکل
بڑا ایک کاغذ دسے خط کُبل
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۴).

ا کھنڈ چہار کھند ہور کبل کوہسار
نپٹ گھن گھٹا ہے اور ظلمات نار
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۱). **۳. بہت ، زیادہ ، کثیر.**

دونوں عورتاں منج کوں ماریاں کُبل
کیا ہیں بندے بند مرے کچل
کیاں ہیں بندے بند میرے کچل
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۹)). **۴. کمزور ، لاغر** (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کبل (۲) (ضم ک ، فت ب) امذ.

ایک درخت نیز اس کے پھل کا نام جو انگور سے مشابہ ہوتا ہے (لاط : **Zizyphus Jujuba**) ؛ **نیلوفر** ؛ **موتی** (پلیٹس). [س : **कवल**].

کَبلاسیاں (فت ک ، سک ب ، س) امث.

پیوند (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کُبلیا (ضم ک ، فت ب ، سک ل) امذ.

کنول ؛ کُرہ ، زمین (پلیٹس). [س : **कवलय**].

کَبُو (فت ک ، و مع) م ف.
رک : کبھو ، کبھی.

سب ہو واجب یاد رکھنا ہے ادب
بے ادب پر نا کبو ہو لطفِ رب

(۱۸۳۹ ، رسائل سید محمد حیات (آدابِ سعادت) ، ۸۶)
[کبھو (رک) کا ایک املا].

کَبُوَ (فت ک ، سک نیز ضم ب ، شد و) امذ.
(فلکیات) محورِ زمین کی حرکت ، قطبِ سماوی کی اہتزازی حرکت جو وہ کبھی طریقِ شمس کے قطب کی جانب اور کبھی اس کے مخالف جانب کرتا ہے (انگ : Nutation) ، آگے کی طرف گرنا یا جھکنا. کبو تقریباً کلیۃً چاند کے تغیر پذیر عمل سے واقع ہوتا ہے. (۱۸۹۴ ، علمِ ہیئت ، ۱۵۰). [ع (گرنا یا جُھکنا)].

کَبُوت (فت ک ، و مع) صف ؛ امذ.
نیلا ؛ نیلگوں.

کہیں جوڑ دنیا ای صندل کبوت
کہیں رنگ سا رنگ ، مشکی سو جوت

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۴۰). [کبود (رک) کا بگاڑ].

کَبُوتَر (فت ک ، و مع ، فت ت) امذ.
فاختہ سے بڑا ایک پرند جو عموماً اُڑانے کے لیے پالا جاتا ہے (اگلے زمانوں میں اس سے نامہ بری کا کام لیا جاتا تھا).

پاہیں کبوتر جوت کے کیا چک تیرے اِت جوت سوں
سوکا ہے کاغذ نل کا جیوں باندے ہیں اس کے پر مگر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

مارے پنکھیاں مو دل کا کبوتر تو ہنت میں
دیو نہ دانا پانی یہ تم شرع ہے رَوا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۶۱).

کبوتر کیے بازی آ باز سوں
اوڑے جوت سورج کی پرواز سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲).

باہر نہ جانے دیتیں تیں فریاد کو بہم
بوجھیں تھیں شاہ باز و کبوتر کا واقعہ

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۵). خدا کیا چھار جناوراں کوں لیاؤ ، یک حرص کا کبوتر ، دسرا شہوت کا کوّا ، تسرا زینت کا مور ، چوتھا اُمید کا رنکیداس. (۱۸۶۵ ، چھ سر ہار (ق) ، ۸ ب).

نہ تیتر بٹیر اور کبوتر ملا
دیے باز جرّوں کو سارے کھلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۲). بیٹی کا تو یہ حال ہوا جیسے کبوتر کو ذبح کرکے نیم بسمل تڑپتا ہوا چھوڑ دیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۰). کبوتر کی بیٹ آٹے میں ملا کر جس حیوان کو کھلائی جاتی ہے مر جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۱). اس وقت نہ کبوتر کی کوئی خوبی تھی نہ نورجہاں کی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۸۲). [ف : قب ، س : کپوتا].

--- اٹھا دینا / اُٹھانا محاورہ.
(کبوتربازی) لکڑی کے کبوتروں کو اُڑا دینا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- اُٹھنا محاورہ.
(کبوتر بازی) بازی کے لیے کبوتروں کا اپنے مقام سے اُڑ کر صیدی کی طرف جانا، ہاتھ سے جانا، گم ہونا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۳).

--- اُڑانا / اُوڑانا محاورہ.
کبوتر بازی کرنا ، کبوتر بازی.

مرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اوڑاتے تھے پر کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱).

کسی کو کبوتر اُڑانے کی لَت ہے
کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۴۳). ونتگن میں ایک کبوتر باز نے کبوتر اُڑائے جو تین سال بعد واپس آئے. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۹ جنوری ، ۱۵).

--- اُڑنا ف م.
اُڑانا (رک) کا لازم ، کبوتر کا فضا میں مصروفِ پرواز ہونا (مہذب اللغات).

--- باز صف ؛ امذ.
۱. کبوتر پالنے اور اُڑانے والا، کبوتر اُڑانے کی شرطیں بدنے والا.

اک محلے میں تھے کبوتر باز
اپنے فن میں سبھوں سے تھے ممتاز

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۶). کبوتر باز کو چاہیے کہ دریافت کرے کہ قسمیں کبوتر کی کتنی ہوتی ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگو شوکتی ، ۲۱۰). ونتگن میں ایک کبوتر باز نے کبوتر اُڑائے جو تین سال بعد واپس آئے. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۹ جنوری ، ۱۵). کبوتر باز انہیں طرح طرح کی غذائیں کھلا کر تیار کرتے تھے. (۱۹۶۲ ، ساق ، جولائی ، ۴۲). **۲. مردم شناس** (دریائے لطافت ، ۹۴). **۳. (مجازاً) مکّار ، حیلہ گر ؛ عاشق مزاج ، دل پھینک** (نوراللغات ؛ پلیٹس). [کبوتر + ف : باز ، بازیدن ـ کھیلنا].

--- باز کی چھَتْری امذ.
وہ چھتری نما ٹھاٹر جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں (نوراللغات).

--- بازی امث.
۱. کبوتر پالنا اور اُڑانا ، ایک کھیل ، شرط کے طور پر کبوتر اُڑانے ہیں ، ایک بازی جس میں دوسروں کے کبوتر پھانسنے کا مقابلہ ہوتا ہے. ہندوستان میں کبوتر بازی کا شوق صرف یہیں تک محدود ہے کہ کبوتر اُڑایا جائے. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۲۱). نواب صاحب ... مذہب اور دیگر رسم و رواج اور کبوتر بازی میں اپنے بزرگوں کے بنائے ہوئے راستوں پر چلتے ہیں. (۱۹۸۶ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۱۸۶). **۲. (کبوتربازی) کبوتروں کو اُڑا کر کبوتروں سے تال میل کرنا اور غیر کبوتروں کو گھیر لانا ، سکھانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۳۳). [کبوتر باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بچا (---فت ب) امذ.
۱. نوجوان کبوتر.
مہا گج کوں لوڑے تو چاہے کچا
کہ سیمرغ تجھ کن کبوتر بچا
(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۸۰). ۲. نابختہ پوست کا ڈوڈا مٹر کے آٹے میں لپٹا ہوا اور مکھن یا تیل میں تلا ہوا (پلیٹس). [کبوتر + ف : بچا (رک)].

---بند کرنا ف مر.
کبوتروں کو کابک میں بند کرنا (نوراللغات).

---بند ہونا محاورہ.
(کبوتربازی) گرہباز کبوتر کا اتنا بلند ہو کے اڑنا جو حدِ نظر سے بھی آگے ہو (مہذب اللغات).

---پڑپا کس صف(---فت پ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا کبوتر جس کے پانو پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے (نوراللغات). [کبوتر + پر (رک) + ف : پا (رک)].

---چشم (---فت چ، سک ش) امذ.
گول آنکھوں والا گھوڑا، گھوڑا جس کی آنکھ کبوتر کے مانند ہو. طاق کئی طرح کا ہوتا ہے جیسے . کبوتر چشم ... سلیمانی چشم. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۳۹). [کبوتر + چشم (رک)].

---حرم کس اضا(---فت ح، ر) امذ.
وہ کبوتر جو حرم کی حد میں رہتے ہیں (احترامِ کعبہ کے مدِ نظر ان کا شکار شرعاً ممنوع قرار دیا گیا ہے) (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [کبوتر + حرم (رک)].

---خانہ (---فت ن) امذ.
۱. کبوتروں کا ڈربا، کابک ؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں مسلسل لوگوں کی آمد و رفت لگی رہے، سرائے، مسافر خانہ.
کیوں نہ ہو اس دہر میں اقبال مندی ہی بلند
ہر کبوتر خانے سے میرے ہما پیدا ہوا
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۱۶۸). دیاربکر کے کبوتر خانوں (جھونپڑیوں) میں عجیب پھڑپھڑاہٹ اور کھلبلی مچ گئی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہدِ حکومت، ۶۶).
اپنی اپنی اُڑان آ آ کر پھر گئے دو دو دن سب لوگ
دنیا احمق کیا تھی گویا ایک کبوتر خانہ تھا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۶۱). کسی زمانے میں ... چھوٹے چھوٹے لڑکوں نے ان میں کبوتر خانہ بنا رکھا تھا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۷۰). [کبوتر + خانہ، لاحقۂ ظرف].

---دم (قلم) (---ضم د) امذ.
(خوشنویسی) بہت جلی حروف لکھنے کا چوڑے قط کا بنا ہوا قلم جس کی زبان کا سرا کبوتر کی دم کی شکل کا ذرا پھیلا ہوا بنایا جاتا ہے. ایک تراش قلم کی کبوتر دم کہلاتی ہے وہ بیچ میں پتلا اور نوک پر زیادہ عریض رہتا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۸). [کبوتر + دم (رک)].

---کا پھول امذ.
ناگ پھنی ہودے کا پھول، لاط : Justicia Nasuta (پلیٹس).

---کا تباہ ہونا محاورہ.
کبوتر کا گھر سے اڑ کے راستہ بھولنا اور چاروں طرف اڑتا پھرنا (مہذب اللغات).

---کا جھاڑ امذ.
ناگ ملی ہودہ، گل چڑی، گل چڑیا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کا چرنا محاورہ.
کبوتر کا اپنے گھر کے علاوہ کسی دوسرے مقام پر دانہ کھانے کا عادی ہونا (مہذب اللغات).

---کا گونجنا ف مر ؛ محاورہ.
کبوتر کا مست ہو کر بولنا، کبوتر کا غوں غوں کی آواز نکالنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---کی جڑ است.
ناگ ملی کی جڑ جو دواؤں میں کام آتی ہے ؛ لاط: Rhinacanthus Communis (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کی طرح لوٹنا محاورہ.
بری طرح تڑپنا، لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا (نوراللغات).

---کھولنا ف مر ؛ محاورہ.
کبوتر معمول کے وقت اڑا دینا (جامع اللغات).

---لڑانا محاورہ.
کبوتر بازی کرنا، کبوتروں کے اڑانے کا مقابلہ کرنا.
نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ
کوٹھے پر اُن کو ہے منظور لڑانا آنکھیں
(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

---مارنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کبوتر کا شکار کرنا.
طائرِ نامہ بر اپنا تو نہ ہو اے تقدیر
آج سُنتا ہوں کوئی اُس نے کبوتر مارا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۶). ۲. (کبوتر بازی) صیدی کے کبوتر کو پکڑنا.
الحذر اے طائرِ دل دیکھنے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اوس کا کبوتر مار کے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۴۰).

کبوٹری (فت ک، و مع، سک ت) است.
۱. کبوتر (رک) کی تانیث ؛ (کنایۃً) ناچنے گانے والی دیہاتی عورت ؛ رقاصہ.

یہ لونڈا جان قلابازیاں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے وہ یا کسی نٹ کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۲۳). ۲. (کنایۃً) **خوبصورت ، حسین (عورت)** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. **غلط سلط ، بگڑی ہوئی ، خراب (زبان وغیرہ)**. کوچوان نے پہلے تو مجھے ... فرنگی جان کر اپنی کبوتری انگریزی آزمائی. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۵) . [کبوتر + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَبُود (فت ک ، و مع). (الف) صف.
نیلا ، نیلگوں.
کبود ہوے کدہیں ہور کدہیں ہوے سیاہ
کدہیں دیس کرتا کدہیں صبحگاہ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۱).
نکلے ہے ایسا تیرے دل سے دُود
لعلِ لب ہو گئے ہیں جس سے کبود
(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۱).
اُن میں مت جا جن کے جامے ہیں کبود
خان و ماں پر کھینچ یا انگشت نیل
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۲۴۹).
کیا اتحاد ہے کہ وہ پیٹا جو گاڑ کر
مدفن میں ہو گیا ہے ہمارا بدن کبود
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۱).
سُرخی خوشی کی چہرے سے کس کے نمود ہے
مُنھ پھول سا طمانچوں سے کس کا کبود ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۷۸).
یہ مہر و مہ یہ ستارے یہ آسمانِ کبود
کسے خبر کہ یہ عالمِ عدم ہے یا کہ وجود!
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۲). فیض کی رجائیت سرخ و کبود بدلیوں پہ جھانجریں بجاتی ہوئی کسی اور ستارے سے اترتی ہوئی حسینہ کا تصور پیش کرتی ہے. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۶۳).
(ب) امذ. ۱. **وہ گھوڑا جس کا رنگ نیلگوں ہوتا ہے، راکھی رنگ والا (یہ منحوس سمجھا جاتا ہے).**
کبودِ چرخ دیکھا تو سواری کے نہیں قابل
مُوِ نو سے ہے پیدا عیب اسکی بدرکابی کا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۰). ۲. **ایک وضع کی پوستین جو نیلے رنگ کی ہوتی ہے ؛ (مقامی) دسکلا ، وزن اٹھانے کا ایک بڑا آلہ ؛ ایک قسم کی دھننے کی مشین** (پلیٹس). [ف].

---پوشی (---و مج) امث.
نیلے رنگ کا لباس پہننا ، نیلے رنگ کے کپڑوں میں ملبوس ہونا (عموماً سوگواری یا ماتم میں). ارادت گزینوں کو سوگواری میں کبود پوشی سے منع کرتا اور سرخ پوشی کی ہدایت کرتا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ ، ۲۷۸). [کبود + ف : پوشی ، پوشیدن ـ پہننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چَشم (---فت چ ، سک ش) صف.
کرنجی آنکھوں والا ؛ (مجازاً) بے مروّت ، بے وفا. میں درخیمہ پر اپنی مصیبت پر کھڑی رو رہی تھی کہ ناگاہ ایک ملعون کبود چشم میرے قریب آیا. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۴۳). ایک مسلمان سرخ رنگ کبود چشم قصیرالقامت جسکی ابرو پر ایک تل ہوگا. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن (تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۹۴۹). [کبود + چشم (رک)].

---حِصار (---کس ح) امذ.
مراد: آسمان (جامع اللغات). [کبود + حصار (رک)].

کَبُودی (فت ک ، و مع). (الف) صف.
نیلا ، نیلگوں.
سو غمگیں دسیا شاہ کا حال سب
کبودی ہو رہیا ہے رنگ لال سب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۱).
کبودی رنگ ہے پوشاک زیبا
کبودی آسماں پر ماہ پیدا
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۵۱).
نعلوں کے شراروں سے جلا چرخ کبودی
بجلی کبھی تڑپی کبھی اوچھلی کبھی کودی
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۶۵).
سوسن کا وہ پیرہن کبودی
مسّی وہ لبوں کی اودی اودی
(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۵) . (ب) امث. ۱. **نیلاہن ، نیلگونی ، نیلاہٹ.**
لبِ جاناں کی کبودی جو اونہیں دکھلاؤں
زرد ہووے گلِ سوسن تو طباشیر سفید
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۵).
قد دیو کے قامت سے بلندی میں دوبالا
دانتوں کی کبودی دہنِ مار کا چھالا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۰۷).
وہ صورتِ مکروہ کہ دل کو خفقاں ہو
آنکھوں کی کبودی کو جو دیکھے پرقاں ہو
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۱۰). ۲. **(تصوف) تخلیط محبت کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۲۰۳). [کبود + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چَشم (---فت چ ، سک ش) صف.
کرنجی آنکھوں والا ، بے مروّت ، بے وفا.
بلی کا ہوتا نہیں اسلوب یہ
ہے کبودی چشم یک محبوب یہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۸). [کبودی + چشم (رک)].

ـئـ---چَشم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امث.
آنکھوں کا نیلاہن جو بے وفائی کی علامت سمجھا جاتا ہے.
ہندوستان میں کبودیٔ چشم کو دلیل بیوفائی اور تنگیٔ چشم کو دلیل بخل سمجھا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۶). [کبودی + چشم (رک)].

کبودیا (فت ک ، و مع ، سک نیز کس مع د) صف.
نیلا (عموماً کبوتر کے لیے مستعمل). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کبودیا ... بیازی ، یاہو وغیرہ۔(۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱)۔ [کبود + یا ، لاحقۂ صفت].

کبوس (فت ک ، و مج) صف ؛ امذ.
دوا کو پیس کر ٹکیا بنا کر مقام مرض پر رکھنا (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۳). [ف].

کبول (فت ک ، و مع) امذ.
رک : کبولی.

بنا گوش اہے پانچواں سو کبول
کرن ہے چھٹا کان توں نس قبول
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) قریشی ، ۱۵). [مقامی].

کبولا (فت ک ، و مج) امذ.
(ٹھگ) کودن اور بےوقوف ٹھگ نیز وہ ٹھگ جس نے ابھی کسی مسافر کو پھانسی نہ دی ہو اور نیا ہو ، سُن (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۶). [مقامی].

کبولی (فت ک ، و مع) امث.
مستک ، پیشانی (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کبی (۱) (فت ک) م ف (قدیم).
رک : کبھی (قدیم اردو کی لغت). [کبھی (رک) کا قدیم املا].

کبی (۲) (فت ک) امذ.
کوی ، شاعر ؛ عقلمند آدمی (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [کوی (رک) کا بگاڑ].

کبیٹ (فت ک ، ی مع) امذ.
ایک درخت نیز اُس کا پھل ، رک : کیت جو زیادہ مستعمل ہے ؛ لاط : Feroniaele Phantum ،(انگ: **Woodapple**). کبیٹ اور کویٹ اور کیتل بھی اس کے نام ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۷). [مقامی].

کبیدگی (فت ک ، ی مع ، فت د) امث.
رنج ، ملال. اس سے سوائے کوفت اور کبیدگی کے میں تو کوئی نتیجہ نہیں دیکھتا.(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۴۷). یہ کبیدگی پدرانہ فہمائش کو موثر بنانے کے لیے سوچ سمجھ کر اختیار کی گئی ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۳۹). خانہ سے خانگی، خواجہ سے خواجگی بنیں گے ایسے کچھ لفظ یہ ہیں ... شرمندگی ، قطرگی ، کبیدگی ، کشیدگی . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۳۱۶) . [رک : کبیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---خاطِر کس اضا(--- کس ط) امث.
دل کا ملال ، دلی رنج ، دکھ. بادشاہ کی کبیدگی خاطر بڑھتی جاتی تھی. (۱۸۹۶ ، سیرۃ فریدیہ ، ۲۷) اس کبیدگیٔ خاطر کے دوران میں ایک رباعی ذہن میں آئی تھی. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۸). [کبیدگی + خاطر (رک)].

کبیدہ (فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
۱. رنجیدہ ، ملول ، آزردہ.

قلب و کبد تو دونوں تیروں سے چھن رہے ہیں
وہ اس ستم کشی پر ہم سے ہوئے کبیدہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۰). بادشاہ ، رنجیدہ ، کبیدہ پشت دست کاٹتا ہوا بارگاہ میں آ کر بیٹھا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۵۲) . ناصر علی سوختہ دماغ نہایت کبیدہ تھے . (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۳).

مزاجِ دہر نوا سے مری کبیدہ سہی
زباں بریدہ سہی ، میں خزاں گزیدہ سہی
(۱۹۸۴ ، میرے آقا ، ۱۰۷) . **۲. ٹکڑے کیا ہوا ، شکستہ** (فرہنگ آصفیہ). [ف : کبیدن ، کوفتن ـ کوٹنا].

---خاطِر (--- کس ط) صف.
جس کے دل میں گھٹن ہو ، آزردہ دل ، ملول. دونوں شاہزادے ان باتوں سے کبیدہ خاطر ... ہوئے.(۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۹۳). دفعۃً مہمانوں کے پہنچ جانے سے کبیدہ خاطر نہ ہوتی تھی . (۱۹۳۰ ، چند ہمعصر ، ۱۳۵). ماں باپ کو ہمیشہ ایک دوسرے سے کبیدہ خاطر ہی پایا تھا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۲۰۸). [کبیدہ + خاطر (رک)].

---خاطِری (--- کس ط) امث.
رنج ، ملال ، گھٹن ، آزردگی. نہیں معلوم کبیدہ خاطری سے گردن جھکائی یا خدا سے جی لگا بیٹھے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۴). مشرق پاکستان کے المیہ نے اس کبیدہ خاطری میں حد درجہ اضافہ کیا . (۱۹۸۷ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۱۰) . [کبیدہ خاطر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا محاورہ.
رنجیدہ کرنا ، پریشان کر دینا. مزدوری نہ ملنے کے خیال نے اور بھی بےدل و کبیدہ کر دیا. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۱ : ۲۱). مرزا صاحب کی باتوں نے آپ کو کبیدہ کر دیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، طرحدار لونڈی ، ۱۶۲).

---ہونا محاورہ.
رنجیدہ ہونا ، پریشان ہونا ، اداس ہونا.

ہم کاڑھ کر جگر بھی آگے تمہارے رکھا
پھر یا نصیب اس پر تم جو ہوئے کبیدہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۸). آج کبیدہ کیوں ہو میں دیکھتی ہوں کہ رنگ رو اُڑا ہوا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۵۴).

کُبیدہ (ضم ک ، ی مع ، فت د) امذ.
(لفظاً) بھنے ہوئے اناج کا آٹا ؛ (کنایۃً) لڈو، گولا. کلاب جامن کی طرح اس کے کبیدے بنا کر ... لپیٹ لپیٹ کر رکھ لیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۲۳). [ف].

---مُشکی (---ضم م ، سک ش) امذ.
ماوے بادام کی برفی کی ایک قسم جو ماوا ، بادام ، شکر اور

مشک وغیرہ کو ملا کر گھی میں پکاتے ہیں اور باریک چھلنی میں چھان کر گلاب جامن کی طرح گولے بنا لیتے ہیں۔ باریک چھلنی یا ململ کی صاف میں چھان کر لپیٹ لپیٹ کر رکھ لیں ، کبیدے مشکی تیار ہو گئے۔ (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۲۳)۔ [کبیدہ + مشک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَبِیر (ف ک ، ی مع) صف۔

۱۔ (منزلت یا صورت میں) بڑا ، بزرگ۔

کہیا شاہزادہ ہوا اب فقیر
کہ مج باپ تھا سخت تاجر کبیر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵)۔

رکھتے نہیں ہیں کام صغیر و کبیر سے
ہے لاگ اپنے جی کو اسی اک امیر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۴)۔

بڑھا کر بعد مردن کیا گھٹایا اے فلک تحسین
صغیروں کے کیا ہے زیر پا تو نے کبیروں کو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۰۱)۔ دوست و دشمن ، عزیز و بیگانہ ، صغیر و کبیر ، مفلس و تونگر ... پر ایک تک دائرۂ اخلاق کی وسعت ہے۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۶)۔

کوئی سورج سے سیکھے عدل کیا ہے ، حق رسی کیا ہے
کہ یکساں دھوپ بخشی ہے صغیروں میں کبیروں میں

(۱۹۸۴ ، لوح خاک ، ۱۷۴)۔ ۲۔ **خدائے تعالیٰ کے اسمائے صفاتی میں سے ایک اسم۔**

کبیر و حفیظ و مقیب و حبیب
جلیل و جمیل و وکیل و رقیب

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۴)۔

کبیر ہور واسع ہے سبحان توں
کریم ہور رحیم ہور رحمان توں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲)۔

یا ملک یا محیط یا باری
یا علی یا کبیر یا حافظ

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲)۔

تو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و مانع و رزاق و جبار و خبیر

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۴)۔ ۳۔ **اودھی کا ایک صوفی منش مشہور** شاعر جو سکندر شاہ لودھی کے زمانے (۱۴۵۸ تا ۱۵۲۶) **میں گزرا ہے اس کے دوہے بہت مشہور ہیں۔** بھگتی تحریک کے نام سے ملک کے ہر حصے میں رامانج ، نانک ، چیتنیہ ، کبیر اور رامانند کے سے مصلحین اٹھے۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۶۷)۔ ۴۔ **بھارت میں بھڑونچ سے ۱۲ میل کے فاصلے پر** دریائے نربدا کے کنارے ایک بہت بڑا بڑ کا درخت ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے سائے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں ، اس میں ۳۵۷ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵۔ (ہندو) فحش اور عریاں گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں ، ہولی کا بھجن۔ مسلسل کبیریں چھپتی ہیں اور اکثر کبیریں صنعت لفظی کے پردے میں ... ہوتی ہیں۔ (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۲۰۷)۔

فلک پر گرجتا ہے ابر مطیر
زمیں پر نہ کیوں رند گائیں کبیر

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۶)۔ ۶۔ (عروض) **ایک بحر کا نام جس کا وزن مفعولاتْ مفعولاتْ مستفعلن ہے۔** اگر جزو دوم سے ابتدا کرو تو ایکبار عیلن فاع لاتن فاع ، لاتن مفا ... یہی کبیر ہے۔ (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۸)۔ [ع : (ک ب ر)]۔

---السِن (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد س بکس) صف۔

سن رسیدہ ، جس کی عمر زیادہ ہو ، معمّر ، بڑی عمر کا ، بوڑھا۔

ہے کبیرالسن معمّر یہ فہیم
ہے حواریین عیسے کا ندیم

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۸)۔ کبیرالسن ... کرسی نشینان عدالت نے متفقہ طور پر ملزم کی رہائی کا حکم سنا دیا۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۸)۔ میں اک مرد ضعیف اور کبیرالسن ہوں۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۷۱)۔ **کبیر+رک:ال(۱)+س(رک)**۔

---ُالشّان (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ش) صف۔

بڑی شان والا ، والا قدر ، پُرشکوہ۔ یہ امام متقی عالم عامل عابد کبیرالشان تھے۔ (۱۸۹۶ ، رسالہ تحفۃ السعادت ، ۲۴)۔ [کبیر + رک : ال (ا) + شان (رک)]۔

---بانی امذ؛ ← کبیر پنتھی۔

کبیر کے موحدانہ مسلک کا پیرو ، کبیر داس کا ماننے والا ؛ کبیر کا قول ، کبیر کی کہی ہوئی بات۔

نا نانکی نا کبیر بانی
کایا یہ کمال کی نشانی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۰)۔ [کبیر + رک : بان (۲) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت]۔

---پَنْتھ (---فت پ ، سک ن) امذ۔

کبیر داس کا موحدانہ مسلک۔ کبیر پنتھ ، کبیر ... کے نام سے یہ پنتھ منسوب ہے۔ (۱۹۵۵ ، اسلام کے علاوہ مذاہب کی ترویج میں اردو کا حصہ ، ۱۳۷)۔ [کبیر + پنتھ (رک)]۔

---پَنْتھی (---فت پ ، سک ن) امذ۔

کبیر پنتھ (رک) کا پیروکار یا اس سے منسوب۔ گرو رامانند کے چیلے ہو کر ایسے ہوئے کہ خود کبیر پنتھیوں کا مت نکلا۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۷)۔ کبیر پنتھیوں کا اس پر پورا اعتقاد ہے کہ کبیر بنارس کی ایک بیوہ برہمن کے پتر تھے۔ (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۲۹)۔ ان کے پیرو کبیر پنتھی کہلاتے ہیں جو سونجات متوسط گجرات اور دکن میں پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۲ : ۱۸۵)۔ [کبیر پنتھ + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---داس امذ۔

صوفی شاعر کبیر (رک) کا پورا نام۔

انہی فضاؤں میں کونجی نہی توتلی بولی
کبیر داس ، تکا رام ، سور و میراکی

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۱۳)۔ [گلِ + نغمہ]۔

--- داس کی اُلٹی بانی آنگن سو کھا گھر میں پانی کہاوت.
عام طور پر گھر سوکھا اور آنگن میں پانی ہونا چاہیے مطلب یہ ہے کہ اس دنیا کا الٹا طریقہ ہے کہ نیک تکلیف اٹھاتے ہیں بُرے مزے کرتے ہیں (جامع اللغات).

--- کُروی شکل (---ضم ک ، فت ر ، فت ش ، سک ک). (حیوانیات) ہولی اسٹومیلا میں اندرونی دوشکلیت میں سے ایک شکل جس کا مرکزی حشق خانہ بڑا ہوتا ہے. حیوان کی کبیر کروی شکل صنفی طریقے پر ... تولید کرتی ہے (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۴۵). [کبیر + کروی (رک) + شکل (رک)].

--- کی اُلٹوانسی است.
ذو معنویت ، لفظی پیر پھیر.

جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب
کہتے ہیں اُلٹوانسی اسی کو کبیر کی
(؟ ، (نوراللغات)).

--- کی اُلٹی است.
رک : کبیر کی الٹوانسی ، کبیر ایک مشہور فقیر منش بھاشا شاعر ، جن کے اس طرح کہ اقوال مشہور ہیں کہ «چلتی کو گاڑی کہیں بھنے دودھ کو کھویا» مراد اس سے یہ ہے کہ دنیا والے عموماً الٹی گنگا بہاتے ہیں.

بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی
سیدھی ہے سمجھے تو اگر الٹی کبیر کی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۵).

کُبیر (ضم ک ، ی مع نیز لین) امذ.
(ہندو) دولت کا دیوتا. کوئی سورج چندرما اندر برن کبیر رو در برہمانشن جچھ پتال اور سرپ ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۹).

نگران سمت شمالی کا ازل سے تھا کُبیر
پاسبان سمت شمالی کا ازل سے تھا کُبیر
(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۵۲). [س : کوبیر कुबेर کا بگاڑ].

کَبیرا (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : کبیر معنی ۳ (پلیٹس). [کبیر + ا ، لاحقۂ تحقیر].

کَبیرا پا (فت ک ، ی مع) امذ.
کبیر کا پیروکار (پلیٹس). [کبیر + س : क].

کَبیرَہ/ کَبیرا (فت ک ، ی مع ، فت ر).(الف) است.
کبیر (رک) کی تانیث ؛ (مجازاً) بڑا گناہ (جس کی حد مقرر ہو).

کھانا مال یتیم کا بیاج کھانا جان
نویں کبیرا متفق اور زنا خمر پچھان
(۱۶۶۳ ، مولانا عبدی (پنجاب میں اردو ، ۲۳۸)).

صغیرہ کبیرہ سے یہ پاک ہیں
حساب عمل سے یہ بیباک ہیں
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۲۱). گناہ صغیرہ کے بار بار کرنے سے حکم گناہ کبیرہ کا پیدا کرتا یا وہ خود کبیرہ ہو جاتا ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۳۵).

جو رونے غم اکبر و اصغر میں یہاں
غفار صغیرہ و کبیرہ بخشے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۱۵۷). حرام جان کر ایسا کرے گا تو مرتکب کبیرہ ہو گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۱).
(ب) صف. بڑا ، بہت بڑا. کوئی ہے تو عارف ایسیں عقل کبیرا اگر اسی خاطر خوب قرار کرسن. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳).
اگر روے توں اوس حضرت پر حق تعالیٰ سب گناہ صغیرہ اور کبیرہ تیرے بخشے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۵).

دل گنہ کرنے میں خیرا ہو گیا
جو صغیرا تھا کبیرا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۸۴).

میں مانتا ہوں جرم کبیرہ ہے دل لگی
اور کیوں جی آ گیا ہو جو بے اختیار دل
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۷۱). [کبیر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَبیریں اُڑانا محاورہ.
(ہندو) (ناچ ناچ کر) ہولی کے بھجن گانا ، اُچھل کود کرنا. بوڑھے بچے گاتے بجاتے ، کبیریں اڑاتے ہولی کی طرف چلے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲۴).

کَبیسا (فت ک ، ی مع) است.
(کاشتکاری) ساگ پات اور معمولی قسم کی چھوٹی جڑ والی ترکاریاں بونے کی زمین جو اوپری ہل چلا کر بو دی جائیں ، اس کی گہرائی میں پودے کی جڑ گل جاتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [مقامی].

کَبیسات (فت ک ، ی مع) امذ ؛ ج.
کبیسہ (رک) کی جمع ، وہ دن یا مہینے جو قمری سال کو شمسی سال سے مطابق کرنے کے لیے بڑھائے جائیں. طالیس کا جانشین جس نے بہت ممکن ہے علامات منطقۃ البروج اور کبیسات کے ہشت سالہ دور کو رواج دیا ہو. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۱۵۹). [کبیسہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

کَبیسَر (فت ک ، ی مع ، فت س) امذ.
ملک الشعرا ؛ شاعر.

گلستاں ہوئے لوک تشریف سوں
کبیسر ہوئے شہ کی تعریف سوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۵). [کبیشر (رک) کا ایک املا].

کَبیسَری (فت ک ، ی مع ، فت س) است.
شاعری.

دکھ سوس نسک کر اس پری کا
دل شوق لیا کبیسری کا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۱). [کبیسر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَبیسُور (فت ک ، ی مع ، سک س ، فت و) امذ.
رک : کبیسر (پلیٹس). [کبیشور (رک) کا ایک املا].

کَبِیسَہ (فت ک ، ی مع ، فت س) امذ.
سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لیے جوڑے اور تین برس بعد کے عوض ہندی مہینوں میں ایک مہینہ بڑھا دیتے ہیں اور اسے لوند کا مہینہ کہتے ہیں ؛ فروری کا انتیسواں دن جو ہر چوتھے برس سال شمسی کو پورا کرنے کے لیے بڑھا دیتے ہیں ؛ وہ سنہ جو چار پر برابر تقسیم ہو جائے (انگ **Intercalary**). بندہ نے بارہا کتابو تقویم میں لفظ کبیسہ لکھا ہوا دیکھا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۸). کنسر کے واسطے چوتھے برس ایک دن زیادہ کر کے اس کو کبیسہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۱۰). چوتھے سال میں ایک روز کبیسہ کا زیادہ کرتے ہیں. (۱۹۰۲ ، سیرالافلا ک ، ۱۱۰). انتیسواں سال یعنی کل ۱۱ سال کبیسہ مان لیے تھے. (۱۹۷۳ ، فکر و نظر ، اگست ، (اسلام آباد) ، ۱۰۱). [ع].

کَبِیسی (فت ک ، ی مع) صف.
(نباتیات) **زائد ، الحاق** (انگ : **Intercalary**). معمر غصنوں میں نمو کبیسی ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۵۸). [کبیسہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَبِیشَر / کَبِیشْوَر (فت ک ، ی مع ، فت ش / سک ش ، فت و) امذ.
ملک الشعرا ، شاعر. چوتھا باب کبیشروں کے کبت کہنے میں. (۱۸۱۳ ، نورتن ، م). کوئی کبیشور ، بلکہ بھاٹ ہزاروں اشلوک ، دہڑے ، کبت کہہ کر لاتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۸۰). کبیشروں نے کبتا کے موتی نثار کیے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۲۲). [س : کوی + ایشور : कवी + इश्वर].

کَبِیکَج (فت ک ، ی مع ، فت ک) امذ.
۱. حشرات الارض کے سوکل اور جھینگروں کے بادشاہ کا نام (قدما کتابوں کے حاشیے پر عموماً یہ لفظ لکھ دیا کرتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ اب اسے کیڑا نہیں کھائے گا). (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. جل بیل (گھاس)** (بحرالجواہر ، ۱۹۷). [سُر].

کَبِیلا (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : قبیلہ. لندھور کے کٹمب کبیلا کے سگرے استری پرش تمہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۸۱ ، منیر ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۶). [قبیلہ (رک) کا بگاڑ].

کُبھ (ضم ک) امذ.
رک : کب.
فلک کا کبھ جو تھا پھر سیدھا ہو گیا اس دن
(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی) ، ۹). [کب (رک) کا ایک املا].

---نِکال دینا محاورہ.
• **کب نکالنا ، ٹیڑھ درست کرنا ؛ (طنزاً) مزاج درست کر دینا**. میں میاں کا سب کبھ نکال دوں گی ، میں نے ایسے بہت سیدھے کیے ہیں. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۳).

---نِکَل آنا / نِکلنا ف مر.
رک : کب نکلنا. بوٹا سا قد جو سرو کو شرماتا تھا آج جھک گیا اور پیٹھ میں کبھ نکل آیا. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۰۲).

کَبھاؤ (فت ک ، و مع) م ف (قدیم).
کبھو ، کبھی.
دھرت تے آکاس لگ اُٹھتی ہے یک لعنت کی ہا ک
جھوٹ جب کہتا ہے منج سا کوئی کوڈھنگی کبھاو
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۸۴). [کبھی (رک) کا قدیم املا].

کَبَھل (فت ک ، بھ) امذ (قدیم).
لقمہ ، نوالہ.
سخن بیڑ ہے ہور ذیکر سو پھل
باقی سب ہے دنیا سخن ہے کبھل
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۸). [کبل (رک) کا ایک املا].

کُبْھنا (ضم ک ، سک بھ) ف ل.
رک : کُھبنا ، چُبھنا.
قائم رہا تھا دینِ محمدؐ یہ بےگماں
سو دل میں کافروں کے بھی کبھ رہا تھا خار
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱). [کھبنا (رک) کا بگاڑ].

کَبَھو (فت ک ، و مع) م ف.
۱. رک : کبھی ، کسی وقت ، گاہے.
یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھو کبھو آرام رہ گیا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۱).
دل سے شوقِ رُخِ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲). **۲. گاہے ماہے ، اتفاق سے ، بھولے بسرے**. وہ اپنے حسن کے غرور اور سرداری کے دماغ میں جو میری طرف کبھو دیکھتی تو فرماتی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸).
آشنا دوست آ گئے جو کبھو
جس نے دیکھا نکل پڑے آنسو
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۱۲). **۳. کسی زمانے میں ، پہلے زمانے میں ، سلف میں ، سابق میں**.
کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بےخبر
میں بھی کبھو کسو کا سرِ پُر غرور تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳). **۴. گھڑی میں ، دم میں ، کسی لمحہ** (تکرار کے ساتھ).
نہ کبھو دن کو چین ہووے ہے
نہ کبھو رات کو یہ سووے ہے
(۱۷۷۶ ، مثنوی خواب و خیال ، ۱۳). کبھو قبضیت ہوتی ہے اور کبھو اجابت معمولی آتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۷).
چنچل سا یہ کون روبرو ہے
دل بر میں کبھو نہیں کبھو ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۳۶۵). **۵. کسی اور وقت ، آئندہ کسی وقت**.

خوف سے اس کے ناگہ ہم کبھو
نا پڑیں شبہے میں ہوج اس رمز کو
(۱۷۹۳ ، تحفۃ الاحباب ، ۷۵). ۶. **کسی وقت بھی ، کسی زمانے میں ، کسی حال یا صورت میں بھی.**
ترے نور کی کوئی صفت کیا کرے
ازل سے ابد لک کبھو نہ سرے
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت (ق) ، ۱). اب کبھو نہ دیکھوں گی کہ دروازہ کھول میرے گھر آوے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۲).
آہ و نالہ سے مرے دل نہ پسیجے اُوس کا
میں ہوا سے نہ کبھو سنگ پگھلتے دیکھا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸).
بزرگوں نے تیرے نہ چاہا کبھو
کہ تا سونے مازندراں لاویں رُو
(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، منشی ، ۱۶۶). ۷. **برگز ، قطعی (تاکید نفی کے لیے کسی بھی زمانے میں).**
خدا کے واسطے آ ، درگزر گنہ سے مرے
نہ ہوگا پھر کبھو اے تندخو ہوا سو ہوا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶). طوفان جو زمین کو بگاڑ دے کبھو نہ ہوگا. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریت مقدس ، ۲۸).

---نہ کبھو ٹیسو پھولا کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جس سے کبھی کوئی نیک کام ہو جائے (جامع الامثال).

کبھوں (ف ک ، و مع ، مغ) م ف.
رک : کبھو ، کسی وقت ، کسی لمحہ یا زمانے میں.
تیں ہی میرا لاڑ چلایا کبھوں نہ ہوا اداس
آپ سندیسا توڑ گسائیں تیری منجھکوں آس
(۱۴۹۶ ، بیراں جی ، شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)). شیطان کا یہی کام ہے کہ کبھوں بصورت خوش نظر آتا ہے اور کبھوں بصورت زشت. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۲). [کبھو (رک) کا ایک املا].

کبھی (ف ک) م ف.
۱. کسی وقت ، گاہے ، کوئی دم ، کوئی دم کو.
جوگے سدھار جاگ کیا نیند بابلی
صد بار ہارنا نہ کبھی داؤ جیتنا
(۱۷۲۷ ، عطا ٹھٹوی ، د ، ۴۴۹).
ہرگز نہ یوں کراہتی دو دو پہر کبھی
ہوتا جو تیرا دل سا ہمارا جگر کبھی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۶).
کبھی نیکی بھی ، اس کے جی میں ، گر آ جائے ہے مجھ سے جفائیں کر کے اپنی یاد ، شرما جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۴). اف کبھی جی چاہتا مارے سوریا کو مگر وہ پھر ایسے بےوقوفوں کی طرح ہنسنے لگی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۹). ۲. **اتفاق سے ، اتفاقاً ، شاذونادر ، کبھی کبھی.**
امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۹). ۳. **گھڑی میں ، دم میں (تکرار کے ساتھ).**
رکھے کوئی اس طرح کے لالچی کوں کب تلک بہلا
چلی جاتی ہے فرمائش کبھی یہ لا کبھی وہ لا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).
وہ آئے گھر میں ہمارے ، خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو ، کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷). ۴. **کسی زمانے میں ، سابق میں ، پہلے زمانے میں.**
کبھی ہم بھی تم بھے تھے آشنا
تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱ : ۱۷۸).
جاگنا ہی تھا نہ سونا ، نہ یہ دن تھا نہ یہ رات
وہ بھی کیا دیس تھا ہم جس میں کبھی بستے تھے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۳).
یہیں کہیں پہ کبھی شعلہ کار میں بھی تھا
شب سیاہ میں اک چشم مار میں بھی تھا
(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۲۰۶). ۵. **برگز ، قطعی.** جس کی نظر قرآن پر ہے وہ کبھی اس بات کو تسلیم کر نہیں سکتا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۹). جن لوگوں کے خیالات رکیک ہیں ان کی زبان کبھی فصیح نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۸۷).
۶. (استفہام انکاری کے موقع پر) نفی فعل کے لیے ، جیسے:
کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے (فرہنگ آصفیہ).
۷. کسی (اور) وقت ، آئندہ کسی وقت ، آنے والے زمانے میں.
جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق
اپنی بلا سے بادِ صبا اب کبھی چلے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، دم ، ۲۲۰).
یہ قصّہ بہت طول ہے بےنظیر
کبھی پھر سنائیں گے فرصت سے ہم
(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۲۴۳).

---تولہ کبھی ماشہ کہاوت.
غیر مستقل یا متلوّن مزاج ہے ،کبھی کچھ کبھی کچھ ، ایک حالت پر قرار نہیں ہے.
کچھ نہیں پروا اگر سرکار کا
ہے کبھی تولہ کبھی ماشہ مزاج
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۲۲). قدرت کے مزاج سے آپ آگاہ نہیں ، کبھی تولہ کبھی ماشہ. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۶).
کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اس کا ہے
کل بدل جائے گا یہ رنگ جو آج اسکا ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳۰).

---تو ہمارے بھی کوئی تھے فقرہ.
(بے مروّت پر بطور شکایت) اب تو ملاقات سے گریز ہے ، ملاقات ترک کر رکھی ہے لیکن کسی زمانے میں تو ہم سے بھی

دوستی و آشنائی تھی ، باہم ربط و اخلاص تھا ، پرانا تعلق بھلا دیا.

میں نے کہا کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں
(۱۸۱۸ ، انشا (مہذب اللغات)).

---دِن بڑا کبھی شَب طَویل کہاوت.
رک : کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں.

کبھی دن بڑا اور کبھی شب طویل
کسی کی ہے آمد کسی کا رحیل
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۱).

---دھوئی تِلی کا تیل بھی سَر میں ڈالا تھا فقرہ.
(شیخی خورے پر طنز) داعیہ بہت کچھ ، حقیقت کچھ نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

---رات بڑی کَبھی دِن بڑا کہاوت.
زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ، تغیّر و تبدل زمانے کا مزاج ہے.

احسان یہ کرو اعتنا عمارت پہ نہیں
ہے رات کبھی بڑی ، کبھی دن ہے بڑا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۳).

---رَنج ، کَبھی گَنج کہاوت.
کبھی تکلیف ہے کبھی عیش و آرام ہے ، حالات بدلتے رہتے ہیں (جامع الامثال).

---زَمین پَر ، کَبھی آسمان پَر کہاوت.
بہت زیادہ غصّے میں قابو سے باہر ہونے کی جگہ کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

---شَرمایا تو کرو فقرہ.
دوست کے نہ آنے کا شکوہ (دربانے لطافت ، ۷۵).

---کا م ف ، مذ (مث: کبھی کی).
کسی زمانے یا وقت کا ، پہلے کا ، مدّت کا ، عرصہ پہلے.

دیکھو گدھا رقیب یہ بتلاوتا ہے جل
واقف نہیں کہ ہم تو کبھی کے ملے جُلے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۶).

ہے شوخ ستمگر مرا خونخوار کبھی کا
اور اوس کے میں ہاتھوں ہوں دل افگار کبھی کا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۲۶).

وہ جو آ نکلے تو سارے ہی فراموش ہوئے
بھر رہے تھے مرے شکوے جو کبھی کے جی میں
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴ : ۱۰۴). کبھی کی گئیں ، اب تک تو وہ گھر بھی پہنچ گئی ہوں گی. (۱۸۷۷، توبۃالنصوح ، ۲۳۴). سنجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی ، ۲۲۰). انگریز ان پر ہاتھ ڈالتے ہوئے جھجھکتے تھے ورنہ کبھی کے ختم کر دیے جاتے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۸۹).

---کا دِیا کام آیا فقرہ.
کبھی کوئی نیک کام کیا تھا جس کے طفیل مصیبت یا بلا ٹل گئی (فرہنگ اثر ، ۳۵۷).

---کَبھار م ف.
کبھی کبھی ، بعض اوقات ، بھولے بھٹکے ، کسی روز. کبھی کبھار بھائی جان کے ساتھ چلا جاتا ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۸۵). کبھی کبھار وہ اگر مجھ سے ملتے تو شکایت کرتے مگر میں ٹالے بالے بتا کر پیچھا چھٹا لیتا. (۱۹۰۷ ، ماہنامہ مخزن ، دسمبر ، ۱۶). ایسے موقع صدیوں میں کبھی کبھار آتے ہیں. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۹۰). [کبھی + کبھار ، تابع مہمل].

---کَبھی م ف.
کبھی کبھار ، وقتاً فوقتاً. عرب کے آنے جانے والوں سے جناب رسالتؐ کے کچھ کچھ حالات کبھی کبھی معلوم ہو جاتے. (۱۹۲۰، جویائے حق ، ۳ : ۳). کبھی کبھی کسی شاعر ، کسی مہاتما اور کسی مصلح قوم کی آواز ان ذلیل قوموں کی حمایت میں بلند ہو جاتی تھی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۱۸).

---کُچھ ہے کَبھی کُچھ ہے فقرہ.
زمانہ بدلتا رہتا ہے ، تلوّن اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں.

نہ پوچھو حال دل ہایا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسان وسعت دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۹۶).

نہیں ہے عشق میں اک حال کچھ نہ پوچھو چال
کبھی فراق میں کچھ ہے کبھی وصال میں کچھ
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۰).

---کَدھار م ف.
رک : کبھی کبھار. کبھی کدھار یہاں بھی آ جاتے تھے. (۱۹۳۳، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۳۳).

---کُونڈی/ کُونڈے کے اس پار کَبھی اس پار کہاوت.
سخت سستی اور کاہلی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ ایک ہی دائرہ میں رہتا ہے ، کم ہمت کی نسبت بولتے ہیں (جامع الامثال ، ۳۰۹؛ نجم الامثال ، ۲۷۹).

---کی پَرتیت/ پریت مَرَن کی رِیت کہاوت.
کینہ ور کی دوستی میں مرنے کا تعجب نہیں بلکہ رسم ہے دوستی میں جان بھی دینی پڑتی ہے (ماخوذ: محاورات ہند (سبحان بخش)، جامع الامثال).

---کے م ف.
کب کے ، اب سے بہت پہلے. انگریز ان پر ہاتھ ڈالتے ہوئے جھجھکتے تھے ورنہ کبھی کے ختم کر دیے جاتے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۸۹).

---کے دِن بڑے کَبھی کی رات/ راتیں کہاوت.
دنیا ایک حال پر قائم نہیں ، کبھی ترقی ہے کبھی تنزل.

کبھی کے دن بڑے ہیں اور کبھی کی رات اے صاحب
کبھی جنگل میں بستی ہے کبھی بستی میں ویرانہ
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۱۰). کبھی پھر بھی مطلب انکے کا ...
کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات. (۱۹۲۰ ، ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۰ : ۱۵۶). اب رہے ایک چھوٹا سا قصبہ ہے عظیم الشان شہر طہران کے مضافات میں کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں. (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۳۲۳).

---گاڈی / گاڑی ناؤ پر اور کبھی ناؤ گاڈی / گاڑی پر کہاوت.
کبھی ترقی ہوتی ہے اور کبھی تنزل ، انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے.
اس مثل کی دلیل تم ہی ہوئے ، کبھی گاڈی ناؤ پر اور کبھی ناؤ گاڈی پر. (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۰).

ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی
ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۲۹).

---گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں کہاوت.
زمانہ بدلتا رہتا ہے ، کبھی غریبوں اور کمزوروں کا زمانہ بھی بدل جاتا ہے ، ان کے بھی اچھے دن آ جاتے ہیں ، غریب اور کمزور ہمیشہ غریب و کمزور نہیں رہتے ، بارہ برس میں گھورے کے بھی دن پھر جاتے ہیں.

جائے میخانہ بنی ہے مسجد
کبھی گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۴۹).

---گھی گھنا ، کبھی مٹھی بھر چنا کہاوت.
کبھی عیش ، کبھی تکلیف ، کبھی امیر کبھی غریب ، زمانے کا انقلاب ہے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند ؛ سبحان بخش ، ۱۶۰).

---نہ بوجی دوارکا ، کبھی نہ کروا / کروے چوت (چوتھ) تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے (کیا کیا) کوت کہاوت.
ناتجربہ کار سے کام درست نہیں ہوتا ، اوقات سے زیادہ کام نہ کرنا چاہیے. (جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

---نہ دیکھا بوڑیا اور سُنے آئی کھاٹ کہاوت.
(خیالی پلاؤ پکانے والے پر طنز) نو دولت کے متعلق کہتے ہیں کہ اس نے پہلے یہ آسودگی کہاں دیکھی تھی (جامع الامثال)

---نہ دیکھی چدر/چدری کہاوت.
ڈینگ مارنے والی عورت کے متعلق کہتے ہیں کہ پاس کچھ نہیں اور باتیں بڑی بڑی (جامع الامثال).

---نہ سوئی سانترہ/سُنے آئی کھاٹ کہاوت.
ہمیشہ کے کنگال دل میں خیال تونگری کا (جامع الامثال ؛ سبحان بخش ، محاورات ہند).

---نہ کاٹر رن چڑھے اور کبھی نہ باجے بم کہاوت.
نامرد کسی جوگا نہیں ہوتا ، پست ہمت سے کام نہیں ہوتا ، بزدل سے کچھ نہیں ہو سکتا (نجم الامثال).

---نہ کبھی م ف.
۱. ایک نہ ایک دن ، کسی نہ کسی وقت. کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لوں گا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۲۳). **۲. گاہے ماہے ، بھولے بسرے.** ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۲۲).

---نہ کبھی سیر کو گئی، تلسنڈوں میں جا پڑی کہاوت.
کبھی نہ کبھی امید پوری ہونی تو اس میں بھی خرابی پیدا ہونی (جامع الامثال).

---نہ گانڈو رن چڑھے ، کبھی نہ باجے بم کہاوت
رک : **کبھی نہ کاٹر رن چڑھے الخ** (جامع الامثال).

---نہیں م ف.
ہر گز نہیں ، بعض دفعہ نہیں (محاورات ہند ؛ سبحان بخش).

کبھیں (فت ک ، ی مع) م ف (قدیم).
رک : **کبھو ، کبھی.**

جانے کبھی میں اسدھر بات
لیکن نہ آئی کبھیں بات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶/۲ : ۶۱)).

کبھیں ٹٹ نبیڑے بُڈ ہو نہ مات
میرا باج یوں جیوں خدا کی زکات
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

کبھیں اس دھرت پہ نہیں ہوئی ہے عمارت بھی کہیں
کدھیں کو کس نہیں دیکھیا ہے سپن میں یو محل
(۱۶۷۲ ، شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۲۳). [کبھی (رک) کا قدیم املا].

کپ (۱) (فت ک). (الف) امذ.
۱. پیالہ ، پیالی ، فنجان (خصوصاً کنڈے-والی).

رفع خمار پگ کو آتے ہیں چائے کے کپ
کیا پیش لائے دیکھیں تقلید وضع یورپ
(۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۳۱۰). موہنی نے زور سے چلا کر کہا ، ارے بھئی ایک کپ چائے لاؤ. (۱۹۶۱ ، ستاروں کی سیر ، ۵۱). **۲. کسی دھات کا عموماً چاندی یا سونے کا (چھوٹا یا بڑا) پیالہ یا گلاس نما ظرف جو حسن کارکردگی یا ہم پیشہ لوگوں کے مقابلے میں بہتر کام کرنے والے کو انعام میں دیا جاتا ہے.** یہ تصویر ایک طالب علم کی تھی جو ٹینس کا بلا لیے ہوئے بیٹھا تھا ... اور دو تین جیتے ہوئے کپ سامنے میز پر رکھے ہوئے تھے. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۱۴). کالج کے زمانے کا ایک میلا کچیلا کپ رکھا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۲). (ب) م ف. **پیالہ بھر.** اوپر سے شیر گاؤ ایک کپ جو مصری سے شیریں کر لیا گیا ہو نوش کرائیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۶۱).
[انگ: Cup].

کپ (۲) (فت ک) امذ.
لرزہ ، تھرتھراہٹ ؛ کانپنا.

فرغل روئھے تپ کی ماری
کپ کپ کرتی آئی بچاری
(۱۹۸۸ ، نذر خسرو ، ۸۱). [کانپ (رک) کی تخفیف ، س : कंप].

کُپ (ضم ک) امذ.
۱. (کاشتکاری) **بُھس یا اناج کا بٹورا جو برج کی شکل کا بناتے ہیں ، بونگا.** سرکنڈا کی ہوا دار سرکیاں بنا کر درختوں کے سائے میں ان کے کپ بنائیں. (۱۹۷۳ ، پنجاب کی سبزیاں ، ۱۵۳). ۲. **اناج کا گودام ، کھتا ؛ ڈھیر ، انبار ؛ گڑھا ؛ کنواں** (پلیٹس). [س : کوپ कूप].

---سینٹا (---ی سج ، مغ) امذ.
(کاشت کاری) کپاس کے درختوں کی سنٹیاں ، چھڑیں جن سے کسان معمولی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں ؛ کپاس کا وہ کھیت جس میں سے کپاس چُن لی گئی ہو اور اس کے درختوں کے ٹھنڈ لگے ہوئے ہوں (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [کپ + سینٹا (رک)].

کُپّا (ضم ک ، شد ب). (الف) امذ ؛ سہ کپہ.
۱. **چمڑے یا جھلی کا پھولا ہوا چھوٹے منھ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں (عموماً چرمی ظرف).**
جب اس میں تو اٹکے گا نہ دم نکلے گا پھڑکا
کپّوں میں روپے ڈال کے جب دبوئیں گے کھڑکا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۳). برق نے پوچھا کتنی بارود چاہیے ، آتش باز نے کہا پچیس کپے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴۸). موضع سرس پور کے رہنے والے جن کا پیشہ گھی اور تیل کے کپے اوٹھانے کا ہمیشہ معین ہے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۵۵). ڈپٹی صاحب ... منھ نہ تھا گھی کے کپے کی ڈھانٹ کہیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۱۰). دس بوری روا پانچ کپے گھی ، دو من ملائی اور بیس من دودھ حاضر کرو. (۱۹۵۹ ، پیرامن طوطا ، ۲۹). ۲. **ڈھیر ، انبار ، تودہ.** بندہ اس کا بھید نہیں جانتا ہے پور اس میں کپا ڈھیا ہے سو نیں پچھانتا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۶) . (ب) صف . **پھولا ہوا ؛ سوجھا ہوا نیز موٹا ، فربہ.** شیلہ بھینس کی بھینس ! پھول جیسی ماں کی کتنی پھولی کپا بیٹی تھی. (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۱۶). [س : कूप].

---اَیسا پُھولا بَیٹھنا محاورہ.
غصے میں بھرا ہونا (جامع اللغات).

---سا ہو جانا ف م ؛ محاورہ.
نہایت موٹا یا فربہ ہو جانا؛ پھول جانا، سوج جانا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

---کر دینا محاورہ.
پُھلا دینا. اس کے منہ پر رومال نہ ہوتا تو یقیناً مصری کی ڈلیاں اس کے رخسار کو کپا کر دیتیں. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۰۱).

---لڑھنا / لُنڈھنا محاورہ.
(امیر یا بادشاہ وغیرہ کا) مرجانا ، فوت ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---ہو جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ناراض ہو جانا ، خفا ہو کر منہ سُجھا لینا.** امام صاحب اتنا سنتے ہی کپا ہو گیا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۵۹). ۲. **بہت موٹا ہو جانا ، پُھول جانا.** جب کھا چکے سُوجھ کر کپا ہو گئے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۱۱). یہ لاش پھول کر کپا ہو گئی. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۷۳).

کُپاتر (ضم ک ، سک ت) صف ؛ امذ.
نااہل ، نالائق ، ناسزاوار ؛ وہ شخص وغیرہ جس کو خیرات دینا شاستر کی رو سے ممنوع ہے. آپ کچھ دان بھی کرو ، برتو پاتر اور کپاتر کی پہچان بھی کرو. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳۷). [س : कुपात्र].

کَپاٹ (فت ک) امذ.
دروازہ ؛ کھٹکا ؛ تختہ ؛ زائد تختہ (دروازے کا) ، پٹ (دروازے کا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कपाट].

کَپائی لَگام (فت ک ، ل) امث.
دہانہ ، قزنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کپاٹ + ی ، لاحقۂ نسبت + لگام (رک)].

کَپار (فت ک) امذ.
۱. **کاسۂ سر ، کھوپڑی ، کپال.** چراغ کو دیا اور صندل کو چندن اور سر کو کپار بولنے لگے. (۱۸۶۳ ، انشا بہار بیخزاں ، ۵۳). ۲. **نوشتہ ، سند.** بعض کو سُدھ بُدھ نہیں وہ بھی باعث عشق کارروائی روزمرہ ... کے ... کپار بدھیا کا حاصل کر بیٹھے ہیں. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳۱). ۳. **گھوڑے کا سہرا** (فرہنگ آصفیہ). [کپال (رک) کا بگاڑ].

کَپاری (۱) (فت ک) امث.
رسّی جو گھوڑے کو قابو میں رکھنے کے لیے منہ پر باندھ دیتے ہیں (نوراللغات). [کپالی (رک) کا بگاڑ].

کَپاری (۲) (فت ک) امث.
بنگال میں ایک قوم جو اناج بیچتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ، س : कापालिक کپالک].

کَپاری (۳) (فت ک) امث.
کھوپڑی (پلیٹس). [س ج کپال कपाल].

کَپاس (فت ک) امث.
بغیر اوٹی ہوئی روئی ، بنولے سمیت روئی نیز اس کا پودا یا درخت.
پس بہندوی پنبہ را میداں کپاس
نسر کرگس بوم الو بوی باس
(۱۹۲۱ ، خالق باری ، ۸۱).
زہد کی تسبیح توڑ ذکر فکر نے نہ دوڑ
ورنہ یوں کاتنا سو سوت ہوے سب آخر کپاس
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، ک ، ۴۲ الف). قوم کسانوں کی ... یہ کہتی آئی کہ کپاس بوئی تھی. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۷۰).

نخل گل ہیں برف سے گویا کپاس
غوزۂ پنبہ میں غنچے سربسر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۴۱). زمین کا آٹھواں حصہ کپاس کی کاشت کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۵۲). غریب سے غریب کسان بھی فصل آنے پر حسب توفیق گندم یا کپاس یا دھان مولوی صاحب کے بیت المال میں ڈال آتا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۶۶). [س : **कर्पास**].

---جس جگہ جائیگی اوٹی جائیگی کہاوت.
مزدور کو ہر جگہ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال).

کپاسی (فت ک).(الف) صف.
کپاس یا اس کے پودے یا پھول سے منسوب ، ہلکا زرد رنگ کا.
کہی پھول میں پھول کون ہے عزیز
کپاسی کہا پھول صاحب تمیز
(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۵۴). کپاسی رنگ گل پلاس سے اور لیمو سے رنگا جاتا ہے (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳). اودے اور کپاسی ... پھول کھلے ہیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۴۵). گاڑھے خاں ... اپنے کنبہ میں سب سے گراں ڈیل، کپاسی رنگ ... ہر کام میں مضبوط. (۱۹۲۲ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۲). (ب) امذ. ۱. **ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لیے ہوتا ہے ، نیلاہٹ جھلکتا ہوا زرد رنگ.** حُسن آرا بولی: استانی جی! ... گرمی کے (رنگ) چنپئی ، کپاسی. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس (دیباچہ) ، ۲۱۳). اگر ہلدی کے رنگ میں نیل کا جزو دیدیں تو اوس سے سبز ، دھانی ، انگوری ، کپاسی ... وغیرہ رنگ بن جاتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۸۴). گول باغ میں سفید مور ، دھانی مرغ اور کپاسی لقا کبوتر پلے ہوئے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۱). ۲. **جانوروں میں پایا جانے والا ایک قسم کا ورم جس میں رگ پٹھے تڑپنے لگتے ہیں.** کپاس کو چھری سے اس قدر چھیلے کہ آثار خون پیدا ہو جاوے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۲۹). ۲۱ مرتبہ کپاسی میں پٹھ دیا گیا ہو.(۱۹۰۶ ، اکسیر الا کسیر ، ۴۱). [کپاس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کپال (فت ک) امذ.
۱. کھوپڑی ، کاسۂ سر.
کہ جے کوئی تجہ تیں اُچاوے کپال
نہ گھسیں پڑے پائے تس کا پتال
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹).
ہاتھ پانوں اٹھیا جال
بھوئن لا گیا سیس کپال
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹). ۲. **ماتھا ، پیشانی ، سلاٹ.**
خوشی رات افلاک کہتے اتال
محمدؐ دھر نیکی چرن آپ کپال
(۱۶۷۲ ، بدیع الجمال ، شاہی ، ۶). ۳. **کھوپڑی نما پیالہ ، کاسہ ، کشکول نیز پیالہ ، برتن.** شیوجی سانپ کا زہور اور منڈوں کی مالا رکھتے ہیں اب کوئی چھوٹا سانپ یا کپال مُردہ کا تو ہاتھ میں لے لیوے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۸۲). مہادیو کو ہاتھ میں کپال یعنے کشکول لیے ہوئے گداگری کی درد سری میں مبتلا کیا. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۶۳). ۴. **(مجازاً) قسمت ، نصیبا ؛ ٹھیکری ؛ آدھا گھڑا ؛ چھلکا (انڈے کا) ؛ ایک قسم کا کوڑھ ؛ ڈھکنا** (جامع اللغات). [س : **कपाल**].

---اُچانا محاورہ (قدیم).
سر اُٹھانا ، سرکشی کرنا ؛ نافرمانی کرنا.
کہ جے کوئی تجہ تیں اُچاوے کپال
نہ گھسیں پڑے پائے تس کا پتال
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹).

---پُھوٹنا ف مر ؛ (قدیم).
سر ٹوٹنا نیز بدقسمتی ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کِریا (---کس ک ، ل) امث.
(ہند) مُردے کی کھوپڑی بانس سے توڑنے کا عمل جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ لاش جل چکنے کے بعد اس کا وارث کھوپڑی پھوڑتا اور اس میں گھی ڈالتا ہے. تیج رام نے اسے رام گنگا پر لے جا کر پھکوا دیا اور کروڑی مل کے ہاتھ سے اس کی کپال کریا کرائی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۶۱). [کپال + **क्रिया**].

---کِریا کرنا محاورہ.
کپال کریا کی رسم ادا کرنا ؛ بہت سوچنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کُھلنا محاورہ.
قسمت کُھلنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کپالِک (فت ک ، کس ل) صف ؛ امذ.
کھوپڑیوں کے ہار پہننے والا ؛ جوگی. کپالک اور کالا مکھ بدن پر راکھ ملے کھوپڑیوں کے ہار پہنے کڑا بجاتے چاروں اُور گھومتے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۹۰). [کپال + ک ، لاحقۂ صفت].

کپالی (۱) (فت ک).(الف) صف ؛ امذ.
۱. کھوپڑیوں کو بطور ہار پہننے والا ؛ جوگی ، فقیر.
یا کپالی چندر چندنا منڈل وبھوتی
یا بدن چھائی چندر چندنا آرسی جوتی
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۹). ۲. **لمبے سر والا ؛ چالاک ، عیار ؛ فریبی شخص** (پلیٹس). (ب) امث. ۱. **(بن باس) جوگیوں کی ایک ریاضت جس میں سانس کو پیٹ میں روکنے اور روح کو دماغ کی طرف منتقل کرنے کی مشق کی جاتی ہے** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۹). ۲. **اونٹ کے سر کی ایک بیماری جس میں کھوپڑی میں پیپ بھر جاتی ہے.** مرض کپالی میں اونٹ کی کھوپڑی کے خانوں میں پیپ بھر جاتی جاتی ہے. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۵). [کپال + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چڑھانا محاورہ.
(ریاضت) حبس دم کی مشق کرنا یا کرانا. ہم نے اپنے بھائی کو ... کپالی چڑھائی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳).

---کڑیا (کس ک ، سک ر) امث.
رک : کپال کریا (پلیٹس). [کپالی + کریا (رک)].

کپانسی (فت ک ، مغ) صف (قدیم).
رک : کپاسی ، کپاس کا بنا ہوا.

کپڑا کپانسی پین نا
ہے دین میں راحت بہوت

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۱). [کپاسی (رک) کا قدیم املا].

کپاہ (فت ک) امث.
رک : کپاس.

دُکھ اٹھائے کس قدر
مُوسل کے ہاتھوں دھان آہ !
کُٹ کُٹا کر (مار کھا کر) ہو سفید
ہوبہو جیسے کپاہ

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۷۶). [کپاس (رک) کا بگاڑ].

کَپب (فت ک ، پ) امذ.
زمین کے ہتلے سے ٹکڑے کا سرا. انف الارض وہ ہے کہ ایک ٹکڑا زمین کا دریا میں بڑھ کر گیا ہو جسے کپب اور ٹونک بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۹). [مقامی].

کَپتان (فت ک ، سک پ) امذ.
۱. ایک فوجی افسر جو لفٹنٹ سے اوپر اور میجر سے نچلے درجہ کا ہوتا ہے.

رہے کیوں نہ واں کی سپہ سر بلند
جہاں ایسا کپتان ہو عقل مند

(۱۷۸۴ ، مثنوی میر حسن ، ۱ : ۲۵۷).

رواں ہیں آگے آگے لختِ دل کے یوں مرے آنسو
چلیں ہیں اردلی کے لوگ جوں کپتان کے آگے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، رنگین ، ۱۲۲). کپتان جہاز کا ... پہلے بھی اس بندر میں آیا تھا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۷۱).

کپتان اپنی موج میں ہے ہم ہیں ڈوبتے
واللہ قوم پر ہے یہ قومی جہاز بوجھ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۹). جہاز کے کپتان کی طرف سے اعلان کیا گیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۱۳). **۲. کھیل کی ٹیم کا سردار ، قائد ، لیڈر ، کپتن.** کیا آپ علی گڑھ میں کپتان رہ چکے ہیں. (۱۹۲۶ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۱۱). پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ وہ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں پاکستانی ٹیم کی نمائندگی کریں گے. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ مارچ ، ۱). [انگ : Captain کی تارید].

کَپتانی (فت ک ، سک پ) امث.
کپتان کا عہدہ اور کام سرداری ، سربراہی ؛ رہنمائی. خدمت قلعداری کے علاوہ درجہ کپتانی تک پہنچایا. (۱۹۰۳ ، پولو (دیباچہ) ، ۳). ہماری کپتانی کا پتہ پانی ہوگیا تھا. (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۱۸۵). [کپتان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُپتر (ضم ک ، پ ، سک ت) امذ.
ناخلف بیٹا ، بد اور نافرمان فرزند. بد چلن بی بی پران کو اور کپتر خاندان کو پرے. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۲). [س : कपुत्र].

کُپتی (ضم ک ، سک پ) امث (قدیم).
وہ چھوٹی تلوار یا شمشیر وغیرہ جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہو (قدیم اردو کی لغت). [گُپتی (رک) کا ایک املا].

کَپتھ (فت ک ، کس پ) امذ.
کویٹ کا درخت یا پھل ، کیتھ (لاط Feronia Elephantum). (پلیٹس). [س : कपित्थ].

کُپتھ (ضم ک ، فت پ) امذ.
بُرا راستہ ، برا طریقہ ؛ کفر و الحاد ، گمراہی (ماخوذ : پلیٹس). [س : कुपथ].

کَپتھپتری (فت ک ، سک پ ، تھ ، فت پ ، سک ت) امث.
کپتھ (رک) **کا بنا ، ایک روئیدگی ہے جس کے بنے کیت کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۲). [کپتھ कपित्थ + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَپٹ (فت ک ، پ). (الف) امث نیز امذ.
۱. بغض ، عناد ، کینہ ؛ دشمنی ، منافقت. دوسری پاکی ، بہتر دل کی بُری خصلتاں تے پاک ہونا ... غصہ ہور کپٹ ہور ڈیک بنا ہور بخیلی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۷). بغض سوں ہور کپٹ سوں ... نفس کے بری گن سوں جکوئی گذریا سو او مرنے کے آگر موا. (۱۶۷۹ ، درالاسرار ، ۲۰).

کر یاد تجھ کپٹ کوں پڑتے ہیں اشک ٹپ ٹپ
مکھ بات بولتا ہوں شکوہ تری کپٹ کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶).

ہزار طرح جو ملیے بتاں سے ہو کر شاد
پر اُن کے دل سے یہ ممکن نہیں کپٹ جاوے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۳).

جو سادھ سنت ہیں پُورے ، سو وہ ادھورے ہیں
کپٹ کی ندی یہ بگلے بھگت کے پُورے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۴۸). آپ نے ہنس کر فرمایا تو میرے ساتھ ہو گا بشرطیکہ کپٹ اور حسد سے دل کو محفوظ رکھے. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۱۲۰).

جن سے پڑی ہوئی ہے اِک کھل بلی کپٹ کی
دیکھو وہ بار ہم سے جاتا ہے منہ چھپائے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۱).

سنگین بدن ، تیر کی مانند نکاہیں
سینوں میں کپٹ ، سخت ارادوں میں جھپٹ

(۱۹۴۳ ، چراغ اور کنول ، ۴۸). ۲. (اُ) **چھل ، فریب ، دھوکا.**

کپٹ بول تہیں جس بڑے کانٹھ نھو(د)
کہ جے بولنا ہوئے نہ بول دوں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷).

مں میرا سب حرص ہوا میں خالی لیتا دھانوں
کوڑ کپٹ مدھ بھر مستی شیطانی اس کا نانوں
(۱۶۸۲ء شاہ برہان ، وصیت الہادی ، ۱۲).

وہ انکھیاں مست نشیلی سی کچھ کالی سی کچھ پیلی سی
چتون کی دغا نظروں کی کپٹ سینوں کی لڑاوٹ ویسی ہی
(۱۸۳۰ء نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۳۸). رکھندن سوامی نے فی الفور
ستی کا کپٹ جان لیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۴۳). چندر گپت
انکے کپٹ کو خوب سمجھتا تھا وہ سبھا سے نکل کر بنوں
کو چلا گیا. (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۹۳). (۱۱) **چالاکی ، عیاری.**
اس نے مجھے بدتمیزی اور کپٹ کے ساتھ آنکھ مارتے ہوئے
کہا (۱۹۸۵؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۳۹۰). ۳. **کھوٹ ، ملاوٹ** (پلیٹس).

عیب دنیا کیا ہے جو مجھ میں نہیں
جو تو چاہے کہ نہیں اس میں کپٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۰). (ب) صف. **چال باز ، فریبی ، منافق ، منافقانہ** (پلیٹس).

یاری میں آ بے اختیاری سوں کچیک بولیا سوسن
پرگٹ برا مانے کپٹ بل گئے سو کو وہ کون تھے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۳). [س : कपट].

--- بیوہار (--- کس ب ، ی مخ) امذ.
ریاکارانہ عمل ، منافقانہ کام ، برا کام. میں یہ کپٹ بیوہار نہیں کرتا ، میں نے تو مذاق کیا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۹۵). [کپٹ + بیوہار (رک)].

--- بھاؤ (--- و مج) امذ.
برا برتاؤ ، بد سلوکی ، بد نیتی (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [کپٹ + بھاؤ (رک)].

--- پکڑنا محاورہ (قدیم).
عداوت رکھنا ، کینہ رکھنا ، بغض رکھنا. غیر نے سمجی کہ حسن دھن
من موہن اہس سوں کپٹ پکڑی ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۰).

--- دینا محاورہ.
دھوکا دینا ، فریب دینا نیز منافقت کا برتاؤ کرنا ، بے وفائی کرنا.
جو اور کاچھیلے جگر ، اس کا جگر چھلتا بھی ہے
جو اور کو دیوے کپٹ ، اس کو کپٹ ملتا بھی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۳۶).

--- رکھنا محاورہ.
دل میں یا نیت میں کھوٹ رکھنا ، کینہ رکھنا ، بغض رکھنا
مومن نہ راکھے جیو منے
کینہ کپٹ ، غصہ بغض
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷۸).

ساتھ غیروں کے ہے سدا غٹ پٹ
اک ہمیں سے رکھے ہے دل میں کپٹ
(۱۷۹۲ ، عجب ، د ، ۱۲۳). سچائی نہیں رہی لوگ منھ پر بات سیٹھی کہتے ہیں اور دل میں کپٹ رکھتے ہیں. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲۴). دل میں کپٹ رکھے اور ظاہر میں دوست بنا ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۶۸).

وہ بھڑوا سر بزم کٹ کٹ گیا
رکھا عنقا بیگم سے جس نے کپٹ
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۲۸).

--- سے م ف.
بغض کے سبب ؛ دھوکے سے (جامع اللغات).

--- کرپان (--- کس ک ، سک ر) صف.
(لفظاً) **دھوکے کی تلوار ؛** (کنایۃً) **نہایت مکار ، حد درجہ عیار ، فریبی نیز کینہ پرور ، بہت بغض رکھنے والا.**
کوئی چھل والا ، کوئی بل والا ، کوئی کپٹ کرپان
کوئی سمبندھک کوئی سمن یوجک ، کوئی سبھا پردھان
(۱۹۵۹ ، لاحاصل ، ۳۶). [کپٹ + کرپان (رک)].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
دھوکا دینا ، جعل کرنا ، فریب دینا. اگر تو نے ... اپنے آدمی کے ساتھ کپٹ کیا تو اسی دن میں تیری جان لے لوں گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۲۱).

--- ہونا محاورہ.
کدورت ہونا ، بغض ہونا ، دل میں کھوٹ ہونا.
مری طرف سے کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے
جو شہد وہ پیئے تو ہو وہ اس کے حق میں سم
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۸۹)).

کپٹا (فت ک ، سک پ) امذ.
برا چاہنے والا ، دشمن ، کپٹیا ، (کاشتکاری) چنگورن چاول کی ہود کو خراب کرنے والا ایک قسم کا کیڑا (ا پ و ، ۶ : ۸۶).
[کپٹ + یا ، لاحقۂ نسبت (رک) کی تخفیف].

کپٹنا (فت ک ، پ ، سک ٹ) ف م (قدیم).
برا چاہنا ، بد خواہی کرنا نیز دھوکا دینا ، جعلسازی کرنا.
کپٹ سٹ کاڑ اے کپٹی ہمیں کپٹی نیں کپٹے توں
ایتا کپٹی بہ کپٹی ہو رکھی اب توں کپٹ میں دل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳). [کپٹ + نا ، لاحقۂ مصدر].

کپٹنا (ضم ک ، فت پ ، سک ٹ) ف م.
چھیلنا ، مونڈنا ؛ (**بکری یا بھیڑ وغیرہ کے**) **بال مونڈنا یا صاف کرنا** (نوادرالالفاظ ، ۳۱۹). [اپٹنا (رک) کا بگاڑ].

کپٹی (فت ک ، پ نیز سک پ) صف ؛ امذ.
۱. کپٹ رکھنے والا ، کینہ رکھنے والا ، بدخواہ ؛ دھوکے باز ، فریبی.
کپٹ سٹ کاڑ اے کپٹی ہمیں کپٹی نیں کپٹے توں
ایتا کپٹی بہ کپٹی ہو رکھی اب توں کپٹ میں دل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳). نوکر بے مرضی اور راجا بخیل اور دوست کپٹی اور جورو نافرمان ہو تو یہ چار باتیں آرام کو دور کرنے والی ہیں. (۱۹۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۱۶).

موہن کٹھور کپٹی واں جا کے ایسے چھانے
رہتے تھے پاس ہمدم ہو گئے پرائے
(۱۸۷۹ ، دیوان بیگن ، ۴۵). راون پہلے جنم میں دھار مک راجا تھا ، ایک کپٹی فقیر کے دھوکے میں آ کر دوسرے جنم میں راون بنا. (۱۹۲۰ ؟ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۶۶).

میرا کُتُم ہے ، بگڑا ساوا
بیری بیٹا ، کپٹی باوا
(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۱۳۵). ۲. **خبیث ، بد باطن ؛ کھوٹا ، جعلی ؛ بد دیانت ؛ مکار ، دغاباز آدمی** (پلیٹس). [کپٹ + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---کی پریت/ پیت (میت) مَرَن کی ریت کہاوت.
کینہ ور کی دوستی میں موت کا خطرہ ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

کَپْچَہ (فت ک ، سک پ ، فت چ) امذ.
ایک وضع کی آستین دار صدری ؛ کرتا نیز لباس.

پہنے ذرہ و غلی کپنک چہل قد
قبایاں و کچہیاں تو تہیاں بے عدد
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۲). [ف : خفتان (رک) کی تارید].

کُپَّڈ (ضم ک ، شد پ بفت نیز بلا شد) صف.
کپڈھ ، جاہل ، اَن پڑھ . دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ ان پڑھ اور کپڈ لوگ بھی کام پڑنے پر کچھ بول بنا لیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۷۳). [کپڑھ (رک) کا ایک املا].

کُپَّڈھ (ضم ک ، فت پ) صف.
جاہل مطلق ، ناخواندہ ، بے علم ، اَن پڑھ (فرہنگ آصفیہ) [کپڑھ (رک) کا بگاڑ].

کَپَر (۱) (فت ک ، پ) امذ (قدیم).
کھپر ، (ناریل کا) ڈاب ؛ پیالہ.

دسے شربت کے یو کوزے جتے ناریل کے کپر
میٹھے کئی نیر کے چشمے تے بھریا ہے منجل
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۷). [کھپر (رک) کا ایک املا].

کَپَر (۲) (فت ک ، پ) امذ.
رک : کپڑ (پلیٹس). [کپڑ (رک) کا بگاڑ].

کَپَرا (فت ک ، سک پ) امذ.
رک : کپڑا (پلیٹس). [کپڑا (رک) کا بگاڑ].

کَپَڑ (فت ک ، شد پ بفت نیز بلا شد) امذ (قدیم).
کپڑا (رک) کا مخفف ؛ مرکبات میں مستعمل.

زر بود سنّاو سیم و نقرہ روپ
جامہ کپڑ ٹاٹ ٹپڑ دبّ کوپ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۹).

فقط خار بن کیا کپڑ پھاڑ تھا
کہ بوٹا بھی واں جھاڑ جھنکاڑ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۲). [کپڑا (رک) کی تخفیف].

---پوٹ (---و مج) امث.
کپڑوں کی گٹھڑی (پلیٹس). [کپڑ + پوٹ (رک)].

---پُھول (---و مع) امذ.
ایک قسم کا ریشمی کپڑا ، کریپ (پلیٹس). [کپڑ + پھول (رک)].

---چَھان/ چَھن (---/فت چھ) صف.
۱. کپڑے کا چھنا ہوا ، خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا ؛ (کنایۃً) خالی ، کنگا. اسم اور حاصل مصدر کے مرکبات مثلاً کپڑ چھان ، سر پھٹول ، گدھا لوٹن. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۹).

کپڑے کی قیمت ادا کر کے بچا کیا خرچ کو
کپڑے والوں نے مجھے بالکل کپڑ چھن کر دیا
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۰۰). ۲. **غیر محسوس ، جسے چھو نہ سکیں یا ادراک نہ کر سکیں (سفوف) ؛ گہرا ، عمیق (مشورہ)** (پلیٹس). [کپڑ + چھان / چھن ، چھاننا نیز چھننا کا حاصل مصدر].

---چھان/ چَھن/ چَھنّد کرنا ف مر ؛ محاورہ.
باریک کپڑے میں چھاننا ، خوب باریک اور میدہ سا چھاننا ؛ خالی کر دینا ، کنگا کر دینا.

منگا نصف اُس کی مرچیں سرخ اے جان
انہیں بھی کوٹ کر کر کے کپڑ چھان
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲۳). آدھی چھٹانک پسی ہوئی اور کپڑ چھان کی ہوئی ہلدی بھی اس میں ڈال دو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۱). عام رواج یہ ہے کہ ککڑیوں کو شہد نکال کر ... پھر کپڑ چھند کر لیتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹۱).

---دَرار/ دَرّآر (---فت د) امذ.
توشہ خانہ ، توشک خانہ (فرہنگ آصفیہ). [کپڑ + درار (رک)].

---دُھور (---و مع) امذ.
رک : کپڑ پھول.

وہ خاکِ راہ بتوں سے بنا دے پیراہن
بدن پہ جس کے کپڑ دھور کا لباس نہ ہو
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۷۰). [کپڑ + دھور (رک)].

---دُھول (---و مع) امذ.
رک : کپڑ پھول (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کپڑ + دھول (رک)].

---کُوٹ (---و مع). (الف) امث.
وہ مٹی جو پرانے چیتھڑے ملا کر کٹھالی کے لیے تیار کی جاتی ہے (پلیٹس). (ب) امذ. **ڈیرا ، خیمہ ، تنبو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کپڑ + کوٹ ، کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

---کوٹی (---و مج) امذ (قدیم).
خیمہ ، تنبو. تنبو ہندوی کپڑ کوٹی. (۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۸). [کپڑ + کوٹ ـ کوٹھ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کوٹھ/ کوٹھا (---و مج) امذ.
خیمہ ، تنبو (پلیٹس).

---گند (---فت ک ، سک ن) امث.
کپڑے کے جلنے کی بو. کوئلہ اُن کی رضائی کے بکل میں آ گیا جب ملّاجی کو کپڑ گند آئی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۴). [کپڑ + گند (گندھ) ، گاندھ (رک) کی تخفیف].

---مٹ (---فت م) امث.
گیلی مٹی میں لتھڑا ہوا کپڑا جو گلِ حکمت (رک) میں استعمال کیا جاتا ہے، گیلی مٹی میں آلودہ وہ کپڑا جو کسی چیز کے کشتہ وغیرہ بنانے کے لیے مٹی کے کلھیا وغیرہ پر لپیٹ کر اسے آگ میں جلاتے ہیں. کپڑمٹ جل جاوے تو آگ سے نکال کر کپڑمٹ سے علیحدہ کرے. (۱۸۸۳ ، صیدگو شوکتی ، ۱۰۳). پوست سرس سیاہ ، ۵ تولہ کی لگدی میں کپڑمٹ کر کے چار سیر اُپلوں کی آگ دیں . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۸). [کپڑ + مٹ ، مٹی (رک) کی تخفیف].

---مٹ کرنا ف مر ؛ محاورہ.
کپڑے پر گیلی مٹی یا کوئی اور گیلی چیز ہر طرف لگانا ، چھپانا . رسولی داڑھی کو خضاب سے کپڑمٹ کرنا ... مشغلہ رہ گیا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۹).

---مٹّی (---کس نیز فت م ، شد ٹ) امث.
رک : کپڑمٹ. اس میں اوپر نمک بچھا کر منہ کپڑمٹی سے بند کر کے چولہے پر چڑھا کے جلا لیویں (۱۹۲۶، خزائن الادویہ ، ۱: ۳۸۳). [کپڑ + مٹی (رک)].

کپڑا (فت ک ، سک پ) امذ.
(سوت ریشم اُون یا نائیلون وغیرہ کا بنا ہوا پارچہ جو خاص طور پر لباس کے علاوہ اور بہت سے کاموں میں آتا ہے. تین ننگے ، یکس کوں کپڑا نہ تھا. (۱۴۲۱ ، بندہ‌نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۴)).

پانیں (پانی) وہ دردہ یا بہتا ہوئے
غسل کر اس میں یا کپڑا دھوئے
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۴).

معانی کے سو میلے کپڑے نا دیکھو کہ عاشق ہے
سو کپڑے کاڑ کر دیکھو کہ پکڑیا ہے تن در کوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵).

علی گھر میں جائے نظر جو کیا
کفن کوں بھی کپڑا نہ کج پائیا
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۳). حکم ہوا کئی ایک روپئے اور ایک کپڑا جھالر دار اور ایک کوپی تیل کی اور ایک پوڑی مسی کی تصدق ہو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۰).

تم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلّی کو مری
بھیجدو جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا
(۱۸۲۳، مصحفی ، د (انتخاب رامپور)، ۶۲). آپ کے پاس روپیہ نہ تھا تو آپ نے کپڑا کیوں اتروا دیا. (۱۹۱۷، طوفان حیات ، ۱۱). کچھ تنخواہ پیشگی دی جائے تا کہ ایک جوڑا کپڑا اپنے بیٹے کو بنا سکوں. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۲۳۵). [پ : कपड़ो س : कर्पट].

---اُتارنا ف مر.
کپڑا بدن سے جدا کرنا (نوراللغات).

---اوڑھنا ف مر.
کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا، کپڑا اوپر لینا ؛ ڈوپٹہ سر پر ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---بگڑنا محاورہ.
کپڑا گندہ ہونا ، لباس میلا ہونا. اگر جانور نے ... کنکری یا گٹھل اوڑانی یا غبار اوڑایا یا چھوٹا پتھر اور اوس کے سبب سے کسیکی آنکھ پھوٹ گئی یا کپڑا بگڑ گیا تو سوار پر ضمان نہ ہو گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۸).

---بُننا ف مر.
تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پہننا ف مر.
لباس پہننا ، پوشاک دربر کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پہنے/پہنیے جگ بھاتا کھانا کھائے کھائیے مَن بھاتا کہاوت.
لباس فیشن کے مطابق ہونا چاہیے کھانا اپنی مرضی کے مطابق ؛ لباس عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---پھینچنا محاورہ.
میلے کپڑے کو بغیر صابن کے اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہ ہو ، کپڑا کھنگالنا. ملاح یا کپڑا پھینچنے والا جو صرف پانی میں ڈبا کر لا دیوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵).

---چڑھانا ف مر.
کپڑا اُڑھانا ، کسی چیز کو کپڑے سے ڈھانکنا. رات بھر چراغ روشن رکھیں صبح کو اس پر کپڑا چڑھاویں . (۱۹۱۰ ، آزاد ، (محمد حسین) ، جانورستان ، ۴۵).

---چل جانا محاورہ.
کپڑے کا مسک جانا ، کپڑے کا پھٹ جانا.

کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا
دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤں گا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۸).

---سفید کرنا محاورہ.
کپڑے کو نہایت صاف دھونا. وہ دھوبی جو فقط کپڑا سفید کر دیتا ہے اور نشاستہ وغیرہ نہیں لگاتا اسی حکم میں داخل ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۴).

---کہتا ہے تُو مُجھے کر تہ، میں تُجھے کروں شہ کہاوت.
کپڑے کو حفاظت سے پہننے والے کی خوش پوشاکی کے باعث عزّت ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---لتا/لتّہ (---فت ل ، شد ت) امذ.
کپڑا اور پہننے اوڑھنے سے متعلق دوسرا چھوٹا موٹا سامان لباس وغیرہ. کپڑا لتا بھی ضروری ہی اپنے پاس رکھتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۰). خدا کا دیا کپڑا لتا گہنا پاتا سب کچھ ہے. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۵). کپڑا لتا ملا کر نزا کت جان کی مالی حیثیت تیس چالیس ہزار کے قریب ہے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۲۰). خچروں پر مال تو ضرور تھا لیکن کپڑا لتّہ ، درہم و دینار نہیں بلکہ کتابیں تھیں. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۶۲۵). [کپڑا + لتا (رک)].

---لینا محاورہ.
حائضہ عورت کا سیلان خون کی رکاوٹ کے لیے کپڑا باندھنا (ماخوذ : نوراللغات).

---نِکَل جانا محاورہ.
کپڑا پھٹ جانا ، کپڑے کا سسک جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---نہ لتا ہِسّی مَلے اَلبتّہ کہاوت.
مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب (نوراللغات).

---والا امذ.
کپڑا تیار کرنے والا ؛ کپڑوں کا تاجر ؛ کپڑا بیچنے والا ، بزّاز (پلیٹس). [کپڑا + والا (رک)].

---بَنّہ (---فت ہ ، سک ن) امث.
رک : کپڑگند (نوراللغات ؛ پلیٹس). [کپڑا + س : **मान्ध**].

کپڑوتا/کپڑوتی (فت ک ، سک پ ، و لین) امذ.
زخم یا ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اوپر کپڑے کی پٹیوں کی باقاعدہ بندش (ا پ و ، ے : ۱۳۱). [کپڑ (رک) + وتا / وتی ، لاحقۂ نسبت].

کپڑوتی (فت ک ، سک پ ، و لین) امث.
رک : کپڑوٹی جو زیادہ فصیح ہے. شیشی کی کپڑوتی کرکے سکھا کر جنگلی اپلونکی آگ میں رکھیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۰۰). [کپڑوٹی (رک) کا ایک املا].

کپڑوٹی (فت ک ، سک پ ، و لین) امث.
۱. کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنے کا عمل اور گل حکمت (عموماً کشتہ پھونکنے کے لیے). مُنہ اوس کا بند کرکے کپڑوٹی کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۱). **۲. کپڑے میں چھاننے کا عمل** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : **कपडअवीछवा**].

---کرنا محاورہ.
کپڑے سے کسی ظرف کا منہ ڈھانکنا یا لپیٹنا (پلیٹس).

کپڑوں (فت ک ، سک پ ، و مج) امذ ؛ ج.
کپڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

---سے فارغ ہونا محاورہ.
حیض سے فراغت پانا ، ایام کا ختم ہونا. اس کا گوشت عورت کپڑوں سے فارغ ہونے کے بعد کھا لے تو پھر کبھی کپڑوں سے نہ ہو اور نہ حمل رہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۵).

---سے ہونا محاورہ.
حیض کی حالت میں ہونا ، سیلے سر سے ہونا ، ایام سے ہونا. وہ عورت جو کپڑوں سے ہو جب تک پاک نہ ہولے اس کی برہنگی کھولنے کو اس کے نزدیک مت جا. (۱۸۲۲ ، موسی کی توریت مقدس ، ۴۵۸). ہندوستان کے مختلف حصص میں عورتیں مختلفٌ محاورات سے اِس حالت (ماہواری) کا اظہار کیا کرتی ہیں ، مثلاً نماز قضا ہونا ، کپڑے آنا ، کپڑوں سے ہونا. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۴۰).

---کا آنا محاورہ.
حیض سے ہونا (نوراللغات).

---کا پھاڑے کھانا محاورہ.
جسم پر ناگوار ہونا (فرہنگ اثر).

---کا دھجّیاں لینے کے قابل ہو جانا محاورہ.
پھٹ جانا ، تار تار ہو جانا (فرہنگ اثر).

---میں نہ سَمانا محاورہ.
خوشی کے مارے پھول جانا نیز مثابے کے باعث پھٹے پڑنا.

زمیں کپڑوں میں اپنے نیّن سماتی
اس اوپر جو تیرا دامن پڑا ہے
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، ذ ، ۳۲۵).

کپڑہ (فت ک ، سک پ ، فت ڑ) امذ.
رک : کپڑا. لوگ اوس قلعہ کے تمام یہود تھے ، اور کسب سب کا کپڑہ حریر بنانا تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۳). [کپڑا (رک) کا قدیم املا].

کپڑے (فت ک ، سک پ) امذ ؛ ج.
کپڑا (رک) کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.

کہے لا مکاں جا کہ کیا کھانے گا
او کسوت کوں کپڑے کہاں پانے گا
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق)، عاجز ، ۵).

جوں ڈونگر کے دامن میں لشکر کھینچا
اُنے خوب کپڑے ہی دربر کیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۷).

وہاں یہ حکم کہ کپڑے بھی چھین لو اس کے
میں منتظر کوئی خلعت حضور سے آئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۵). ہاں بی بی کپڑے تیار کرو. (۱۹۱۹ ، شبر زندگی ، ۱ : ۵). دلہن بے حد نازک مزاج تھی کپڑے ، زیور سب اس کی پسند سے خریدے گئے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۰۹).

---اُتار لینا/اُتارنا محاورہ.
۱. لوٹ لینا ، کھسوٹ لینا ؛ ننگا کر دینا ، بے عزت کرنا. حضور انکے کپڑے نہ اتاروں تو کپڑے کے نئے مل کہاں سے کھڑے کروں. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۳۸). **۲. جسم سے کپڑے جدا کرنا ، بے لباس ہونا ، ننگا ہونا.**

ہو چکی شرم و حیا آج تو تہ کیجیے شرم
وصل کی شب ہے ذرا کپڑے اوتارے ہوئے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۳). ۳. **بوشاک بدل ڈالنا ، لباس تبدیل کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

--- اُوتروا لینا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کپڑے اُتارنا معنی نمبر ۱.

جوشِ جنوں بھی کوئی قزاق ہے
کپڑے اوتروالیے ننگا کیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۹).

--- آنا محاورہ.
رک : کپڑوں سے ہونا.

کپڑے انوکھے مجھے آنے نہیں
رسم یہ ہے ہوتے ہیں سب بے نماز
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۳)).

--- بَدَلنا محاورہ.
لباس تبدیل کرنا ، میلے کپڑے اُتار کر صاف کپڑے پہننا.

کفن پہنایا ہے آ دیکھ جا ذرا عالم
یہ کپڑے آج ترے سوگوار کے بدلے
(۱۸۸۴ ، مرزا انس ، د (ق) ، ۸۳). اس میں تین بچ جائیں گے ، پھر کپڑے بدلوں گی. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۷۷).
نئے کپڑے بدل کر جاؤں کہاں اور بال بناؤں کس کے لیے
وہ شخص تو شہر ہی چھوڑ گیا میں باہر جاؤں کس کے لیے
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۹۸).

--- بَدَلْوانا ف مر.
کپڑے بدلنا (رک) کا متعدی (نوراللغات).

--- بَڑھانا محاورہ.
کپڑے اُتارنا ، بدن سے کپڑے جدا کرنا. اپنے کپڑے بڑھا کر ویسے ہی الگنی پر ڈالدیے. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۲۱۸).

--- بَسانا محاورہ.
بوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا. ہر نماز کے وقت ایک نئے عطر سے کپڑے بساتے اور خدا کے سامنے معطّر ہو کر ہاتھ باندھتے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۶۹).

--- بَنانا محاورہ.
کپڑے سینا یا سلوانا ؛ (دُھلائی) کپڑوں کو استری کر کے تہ کرنا (ا ب و ، ۲ : ۳۳).

--- پَہْنانا ف مر.
بوشاک پہنانا ، لباس زیب تن کرانا.

برہنہ رہنے دو کپڑے مجھے نہ پہناؤ
لگے گی جسم کی کمخواب و گلبدن میں آگ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۶).

--- پَہِننا ف مر.
کپڑے پہنانا (رک) کا لازم ، لباس زیب تن کرنا.

کوئل ایسں بوں دکھ دھر
پہنے کپڑے کالا کر
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۶۴).

مصحفی جس بہ جبیں سے جو ہیں نفرت ہے
ہم پہنتے ہی نہیں چین و شکن کا کپڑا
(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر) دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۲)). کون کون سا کپڑا پھٹا پرانا ہے اور کونسا پہننے اوڑھنے کے قابل ہے. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۶).

--- پھاٹے گھر کو آئے کہاوت.
ناکام واپس آنے کے موقع پر مستعمل. جب ان سب تجربوں کے بعد «کپڑے پھاٹے گھر کو آئے» تو تابل کی زندگی ، بال بچوں کے خیال نے شاعری سے مستغنی نہیں تو غافل ضرور کر دیا. (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۲۲۹).

--- پَھاڑ کر نِکَل جانا محاورہ.
دیوانہ ہو کے نکل جانا.

چھیڑ مت بادِ بہاری کہ میں جوں نکہتِ گُل
پھاڑ کر کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤں گا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۱).

مثلِ بوئے گل نکل جاؤں گا کپڑے پھاڑ کر
قاصدِ بادِ صبا کا منتظر استادہ ہوں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ۲۱۳). جی چاہتا تھا کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جاؤں. (۱۹۱۹ ، گرداب حیات ، ۱۰۶).

--- پھاڑنا ف مر.
انتہائی جنون کی حالت میں لباس کو چاک کرنا ، بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کے لیے کپڑے تار تار کرنا.

کپڑے پھاڑے پھول گلاب
کانٹیاں پرے آپس ڈال
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۶۵).

کدھیں اپنا بدن سنکارتی ری
کدھیں کپڑے بدن پھاڑتی ری
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۴۹).

سیکڑوں پھاڑیں گے کپڑے گر یہی ہے رقصِ یار
دے جنوں کا دیکھیے کس کس کو اب الزام رقص
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۹).

چاند بھی فدا ہو گا تیری ماہ تابی پر
گل بھی کپڑے پھاڑیں گے جامہ گلابی پر
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۶۵). کسی پر بس نہ چلے تو خود اپنے کپڑے پھاڑنے لگتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۱۷۰).

--- تَنگ ہونا محاورہ.
رک : کپڑوں میں نہ سمانا. خوشی کے مارے میرے بدن میں میرے کپڑے تنگ ہوگئے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۰۰).

---چھڑانا مُشکِل ہونا محاورہ۔
پیچھا چھڑانا مشکل ہونا ، رہائی پانا مشکل ہونا ، دقت میں پھنس جانا ، جان بچانا مشکل ہونا۔
قمری و بلبل نے آ گھیرا سمجھ کر سرو و گل
باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۱۹) .
جو اطبائے وحشتِ دل ہیں
ان کو کپڑے چھوڑانے مشکل ہیں
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۱۲) .

---رنگنا ف سر ، محاورہ۔
۱. **فقیر ہونا ، جوگی بننا۔**
کیوں کہ کپڑے رنگوں میں تجھ غم میں
عاشقی میں لباس ہوتا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳).
۲. **کپڑوں پر رنگ چڑھانا ، کپڑوں کو کسی رنگ سے رنگین کرنا** (مہذب اللغات).

---قَطع کَرانا ف سر
کپڑے کٹوانا ، لباس ترشوانا (قد و قامت کی پیمائش کے مطابق)
کتنی عورتیں مجھ بے ہنر کو گھیرے رہتی ہیں کوئی کپڑے قطع کرانے آتی ہے ، کوئی صلاح لینے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷).

---قطع ہونا ف سر۔
قد و قامت کی مناسبت سے کپڑوں کی تراش یا کٹائی ہونا۔
جب نہایا میں تو آیا غسلِ میّت کا خیال
قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آ گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰).

---گُو کر دینا محاورہ۔
کپڑے چکٹ کر دینا ، کپڑے زیادہ میلے کر دینا۔
اوجلی بگڑی ہے عبث اس کی تو بن آنی ہے
کپڑے لڑکے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۵).

---لَتّے (---ف ل ، شد ت بفت) امذ ؛ ج۔
کپڑا لتا (رک) کی جمع ، کپڑے اور دیگر سامان برتن بھانڈے کپڑے لتے کھاٹ کھٹولے سب بہہ گئے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۰). بال بچوں کے لیے کچھ کپڑے لتے بنانے پڑتے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸). [کپڑے + لتّے (لتّہ (رک) کی جمع بطور تابع)].

---لتّے ہونا محاورہ۔
کپڑے پھٹ جانا ، کپڑوں کا چیتھڑے چیتھڑے ہو جانا۔ وہ کالی کے بدلے خوب پٹے کپڑے لتے ہوئے گھونسے کھانے۔ (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب ، ۵۸).

کَپڑیا (فت ک ، پ ، سک ڑ) امذ۔
مختلف قسم کے (پرانے اور ٹوٹے پھوٹے) تجارتی مال کا جلد (خوردہ) فروش (ا پ و ، ۷ : ۳۸). [کپڑیا (رک) کا بگاڑ].

کُپڑھ (ضم ک ، فت پ) صف۔
جاہل ، ان پڑھ (پلیٹس). [س : کُ ، پ (سابقۂ نفی) + پڑھ (پڑھنا (رک) کا حاصل مصدر)].

کَپ٘سا / کَپسا (فت ک ، سک پ) امث۔
(کاشتکاری) کپسا (رک) کی قسم کی زمین جس کے اجزا میں گاد اور کنکر اس طرح ملے جلے ہوئے ہیں کہ ہودا جڑ نہیں پکڑتا ، دکن میں مُرم کہلاتی ہے۔ جو سنہائی زمین کی قسم ہے جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں ... پڑاوا ، کپ سا ، کھودانا ، مرگھٹ. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵). [مقامی].

کُپسیٹا (ضم ک ، سک پ ، ی مج) امذ۔
رک : کپ سینٹا معنی نمبر ۱ ، بن کھرا ، کپاس کے درخت کی سنٹیاں۔ کپاس کی لکڑیوں سے کہ ان کو کپسیٹا اور بن سنہٹی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، توصیف زراعات ، ۷۸). [کپ سینٹا (رک) کا ایک املا].

کُپک (ضم ک ، شد پ بفت) امذ۔
(سلوتری) گھوڑے ، گدھے اور دیگر مویشیوں کے گلے کی بیماری ، ایک قسم کا وبائی زکام جس میں گلے کی رگیں اور غدود پھول جاتے اور حلق بند ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۰). [مقامی].

کُپکپا (ضم ک ، سک پ ، ضم ک) امذ۔
قُمقمہ ، بلب۔
دلِ عشاق بن کر کپکپے روضہ میں لٹکے ہیں
یہ معشوقانہ ہے لٹکا معین‌الدین چشتیؒ کا
(۱۸۹۳ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۱۹۵) [غالباً قمقمہ (رک) کا بگاڑ]

کپکپا اُٹھنا محاورہ۔
کانپ اٹھنا ، لرز جانا ، تھرتھرانا۔ ثریا کے ہونٹ کپکپا اٹھے ، اس نے خدا حافظ کہنے کی کوشش کی۔ (۱۹۳۷ ، آخری چٹان ، ۲۷۱). اور وہ کپکپا اٹھا۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۴۴).

کپکپا دینا محاورہ۔
لرزا دینا ، ہلا دینا ، دہلانا۔ قرآن مجید ... موثر اور دل کپکپا دینے والے طریقہ سے عقائد و معارف و اخلاق کی تلقین کرتا تھا۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۷۸) فضا میں ایسی خنکی ہوگی جو آدمی کو آپ ہی آپ کپکپا دیتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۱۳).

کَپکپانا (فت ک ، سک پ ، فت ک) ف ل ؛ ف م۔
تھرتھرانا ، پورے جسم میں لرزہ یا رعشہ پڑنا۔ ایک قدم آگے دھرا اور کپکپا کر دو قدم پیچھے ہٹ گیا (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۰). یہ وہی شیر تھا جس کی مہیب آواز اندھیری راتوں میں ہر جاندار کو کپکپا رہی تھی۔ (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۳۶). [کپ (کانپ کی تخفیف) + کپ + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کَپکپاہٹ (فت ک ، سک پ ، فت ک ، ہ) امث۔
کپکپانے کی کیفیت ؛ تھرتھری ، رعشہ ، لرزہ ، کپکپی۔ اس پر سرد سردی کی کپکپاہٹ طاری تھی۔ (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۸۸). [کپ (کانپ کی تخفیف) + کپ + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کپکپی (فت ک ، سک پ ، فت ک) امث.
تھرتھری ؛ لرزہ ، کانپنا ، جسم میں رعشے کی سی کیفیت جو سردی یا خوف سے طاری ہوتی ہے.

کھنچے جائیں گے یونہی ہر دم جو آو سرد ہم
کپکپی تھرتھر ابھی باد سحر لگ جائے گی
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۰).

رعشہ ہے تمام تن بدن میں
لرزے کی سی کپکپی ہے تن میں
(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۳). میں تیرے جسم کو چھو کر کپکپی محسوس کرنے لگتی ہوں. (۱۹۱۵ ، شبستان کا قطرہ گوہریں ، ۲۵). مجھے سردی سے کپکپی محسوس ہونے لگی. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۴۹). [کپکپانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

---**پڑنا** محاورہ.
جسم میں لرزہ دوڑ جانا ؛ تھرتھراہٹ طاری ہونا. میرے بدن میں کپکپی پڑ گئی. (۱۹۳۴ ، سرگزشتِ عروس ، ۲۱۰).

---**چڑھ آنا / چڑھنا** محاورہ.
شدید سردی لگنا ؛ تھرتھرانا ؛ خوف سے کانپنا. تھوڑی دیر کے بعد بدن پر کپکپی چڑھ آئے گی اب ذرا سوچو کہ اس جاڑے کو کس نے تم پر سوار کیا. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۲۲).

چڑھی کپکپی سی اک ان کے بدن پر
زمیں کی طرح کانپتے تھے وہ تھرتھر
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۹).

---**چھٹنا** محاورہ.
(خوف سے) تھرتھری لگنا ، لرزہ طاری ہو جانا. یہ دیکھ کر غلام پر کپکپی چھٹ گئی اور منہ ہی منہ میں بولا یہ بھوت کیسا ہے. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۶۰).

---**دوڑنا** محاورہ.
رک : کپکپی چھٹنا. اپنے دوست پر نظر ڈالی تو کپکپی سی جسم میں دوڑ گئی ، اگر زندہ نہ ہوتا تو سمندر کی تہہ میں پڑا ہوتا. (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، کلیات پطرس ، ۴۶۱).

---**ڈالنا** محاورہ.
لرزہ پیدا کرنا ، تھرتھری کا باعث بننا. سورج کا طلوع و غروب ویدک رشی کے دل میں کپکپی ڈال دیتا ہے اور حیرت زدہ نظروں سے ... چلا اٹھتا ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵).

---**طاری ہونا** محاورہ.
جاڑا لگنا ؛ سردی سے تھرّانا ؛ خائف ہو جانا. مجھ پر کپکپی طاری ہوگئی اور میں تھرتھر کانپنے لگا ، میں کوثر کے قریب ہوگیا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۴۲).

---**لگنا** محاورہ.
سردی محسوس ہونا ، تھرتھری لگنا. کونلے بھی نہیں تھے کہ جنہیں سُلگا کر وہ اپنے آپ کو ٹھر سے محفوظ رکھ سکتے دونوں کو کپکپی لگ رہی تھی. (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۹۵).

---**لینا** محاورہ.
جُھرجُھری لینا ، خائف ہو جانا. داؤد نے اچانک کپکپی لی اور پچھے ہٹ کر چاقو ایک طرف پھینک دیا. (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۴۳۷).

کپل (فت ک ، پ) امذ ؛ امث.
دو چیزوں کی جوڑی ، جوڑی ، جُفت ، ایسا پُرزہ جو دوسرے پُرزے کا جوڑی دار ہو ، جفت پُرزہ. اس پر ایک کپل عمل کرنے لگتی ہے جو اس کی چپٹی سطح کو دھار سے عمودی بنانے کی کوشش کرتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۶۲۷). [انگ : Couple].

---**کرنا** ف مر.
دو پُرزوں کو ملانا ، دو چیزوں کو جوڑنا ، ایک دوسرے سے منسلک کرنا. وہ انجن جس میں سنگل انجن کی جوڑی ایک ہی شافٹ پر کپل کی گئی ہو. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۵۳۱).

کپِل (فت ک ، کس مج پ) امذ ؛ صف.
ایک منی کا نام جو فلسفۂ سانک (سانکھیہ) کا موسس ہے ؛ بھورا رنگ ، بھورا (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت). [س : कपिल].

کپِلا (فت ک ، کس مج پ) امث.
بھوری گائے ، (ہندو) وہ گائے جس کا ذکر پرانوں میں آتا ہے (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : कपिला].

کپّلا (فت ک ، سک پ) امذ.
بالمقابل آ کر لگنے والا سرا ؛ دُھرا ؛ سر سا کپلا ، نوک وغیرہ (لغتِ کبیر ، ۱ : ۸۳۲). [کُپل (رک) کا مہنّد].

کپّلنگ (فت ک ، سک پ ، کس ل ، غنہ) امذ.
کُنڈا ؛ دو چیزوں کو ملانے والا جوڑ ؛ قمیص کی آستین میں لگانے کے ایک خاص وضع کے بٹن ، وصلہ. کپلنگ دو پُرزوں کو ملانے والے جوڑ یا کنڈے کے لیے آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). [انگ : Coupling].

کپنا (فت ک ، سک پ) ف ل (قدیم).
کانپنا ، تھرتھرانا ، لرزنا ، جسم میں رعشہ ہونا.

لگی تھرتھری سب کو کپنے لگے
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۹).

وہ بُتِ شوخ کہ ہاندھے ہے کمر میں چھوری
اوس سے کپتا ہوں میں یوں جیسے قصائی سے گاؤ
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۷۱). اسم اور مصدر ملا کر صفتِ مرکب بنائی جاتی ہے ، مثلاً :- تھرتھر کپنی ، گھر گھسنا ، گھر جھکنی ، کوّے اڑانی وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۲). [کانپنا (رک) کی تخفیف].

کپُنٹھ (ضم ک ، فت پ ، سک ن) صف.
جاہل ؛ لاعلم ؛ غیر مہذب (پنتھ کی ضد). پنتھ ہو یا کپُنتھ ہو ، بکھ ہو یا امرت ہو میٹھا ہو یا کھٹا سلونا کڑوا دودھ دہی ... وہ سب برابر ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱۴). [س : कपिञ्य].

کپُوت (فت نیز ضم ک ، و مع) امذ.
ناخلف بیٹا ، نافرمان فرزند ؛ نالائق بیٹا.

باہر آوے آنکھ سے دیکھ چاند ناجوت
جیسے سوں تیسا ملے چڑیا کاگ کپوت

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۶).

وہ خدا ناخواستہ ہوئے کپوت
پس نہیں وو پوت ہے اور بھوت بھوت

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۵). تمہارے کوئی لڑکا بھی ہے بولا ہے لیکن کپوت ، میں اس سے خوش نہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۷). میں تو ایسے لڑکے کا منہ نہ دیکھتی اور تم ایسے کپوت بیٹے کی سفارش لے کر آئی ہو . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۹). بادشاہ نے انجام سے سوال کیا کہ پوت ، سپوت اور کپوت میں کیا فرق ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۳۷).
[س : कुपुत].

---بیٹا مَرا بھَلا کہاوت.
نالائق بیٹے کا مرنا بہتر ہے (نجم الامثال ؛ علمی اردو لغت ؛ محاورات ہندوستان).

کپُوتی (فت نیز ضم ک ، و مع) امث.
بد اطوار بیٹی ، بد چلن لڑکی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[کپوت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کپُو جانا ف مر.
بہت زیادہ بھیگنے یا دیر تک نہانے سے ہاتھ پانو میں سفیدی مائل جھُرّیاں پڑ جانا ، جلد کا جھرّیا جانا ، سفید پڑ جانا. حنائی ہاتھ نگاراں گلبدن کے کپو گئے ہیں دل سینوں میں پانی ہے بدن سب بیکار ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۵۷).

کپُور (فت ک ، و مع) امذ.
۱. **کافور.**

کپور پشانی اوپر لگا
آنکھوں دونوں سرمہ بہا

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی ، ۶). ۲. **ایک طرح کا گلاب ، گلاب کی ایک قسم.** کپور گلاب جو واچندن ارگجا سبج کے چاروں طرف اور پاتروں میں بھرا دھرا تھا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۵). کپور کی گندھ نہیں جھپتی. (۱۸۹۰ ، جوک بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۰).

اور جلے لونگ موہاں کپور
بھاگے بھوتی کوسوں دور

(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۱۰۶). [س : कर्पूर].

کپُورا (فت ک ، و مع) امذ.
جانور کا خصیہ خصوصاً بکرے یا مینڈھے کا خصیہ ، خصیہ. گوشت انڈے ، کپورے کا استعمال ویدک میں لکھا ہے.(۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۹۶۲). [ب : कपूर+क].

کپُور بیل (فت ک ، و مع ، ی مع) امث.
پانچ پتیوں کا ایک پھول جو زعفران کے پھول سے مشابہت رکھتا ہے. کپور بیل پھول ... گل زعفران سے مشابہ ہوتا ہے.(۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۶۱). [کپور (رک) + بیل (رک)].

کپُور دُھول (فت ک ، و مع ، و مع) امذ.
(بُنائی) پتلا اور جھرجھری قسم کا مسہری کے پردے کے لائق تیار کیا ہوا اونی کپڑا (آب و ، ۲ : ۹۹). [کپور (رک) + دھول (رک)].

کپُورْ کانْت (فت ک ، و مع ، سک ر ، غنہ) امذ.
پان کی ایک قسم جس میں کافور کی سی بُو ہوتی ہے. کپور کانت ... ان کا رنگ سبز زمرد کی طرح ہوتا ہے اور مرچ سیاہ کی طرح تیزی رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸). [رک : کپور + س : کانت कान्त ـ خوشبودار ، پیارا].

کپُورْ کچَری (فت ک ، و مع ، سک ر ، فت ک ، سک چ) امث.
ایک خوشبودار گھاس کی جڑ. ایک سہاگ پُڑا جس میں ... کپور کچری ... تیرہ چیزیں ہوتی ہیں. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۵). کپور کچری ، چُنیا کی جڑ اس میں بھری ہوئی،(۱۹۱۱ ،قصۂ سہر افروز ، ۳۶). نر کچور ہلدی کی طرح ہوتا ہے اور کپور کچری کے ٹکڑے ہوتے ہیں ، مزے اور بُو میں بھی دونوں کے فرق ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۳). [کپور (رک) + کچری (رک)].

کپُوری (فت ک ، و مع) امذ.
ایک خوش مزہ پان ، ایک قسم کا پان جو سفید رنگ کا ہوتا ہے ، کالوری پان ، چھوٹے سائز کا خوش مزہ پان. لو گلوری لو بہن ، کپوری پان ہیں اس وقت.(۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۵۶۵). کپوری خوش مزہ اور خوشبودار ہوتا ہے.(۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸). [کپور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کپُوریَہ (فت ک ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ.
ایک آم جو بنگالے میں ہوتا ہے جسے کپوریہ کہتے ہیں ، اس آم سے کافور کی خوشبو آتی ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹۶).
[کپور ـ کافور + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کپَول (فت ک ، و مج) امذ ؛ صف.
کلّے ، گال ، رخسار ، عارض ؛ خوبصورت.

سرس مست پست کپول جوبن
سب تن مہکے باس اگر چندن

(۱۶۶۳ ، نور تن ، ۱۰۳).

دھوپ سا بو کپول ناری ہے
کرن سورج کی وو کناری ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۵). لال لال چمکیلے کپول والا گدھ جو خود سردی میں مر گیا ہو. (؟ ، استاد جراحی ، ۲۰۰).

کپول ، کشور کشمیر ، تین نینی تال
کسم کے کھیت کنارے کھلر ہیں نیل بدم

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۳۲). [س : कपोल].

---گینڈوا (---ی مع ، غنہ ، سک د) امذ.
گال کے نیچے رکھنے کا تکیہ ، گل تکیہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[کپول + کنّد (رک) + وا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کپولا / کپولہ (فت ک ، و مج / فت ل) امذ.
رک : کپول.

ان کپولا آگے کل ہے بیرنگ
غنچہ اس غم میں نہایت دل تنگ

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۳) . [کپول + ا/ہ ، لاحقۂ نسبت و تکبیر] .

کپولی (فت ک ، و مج) امذ (قدیم).
ماتھا ، مستک ، پیشانی.

چڑے لکھ اگر تس کی بالا نین
کپولی متے گج کی رہی پھول بن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۳) . [کپول (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر] .

کپونا (فت ک ، و مج) ف ل.
زیادہ بھیگنے سے کھال کا سفید پڑ جانا ، جھرّانا ، سکڑ جانا اور سفید پڑ جانا. دیکھا تو شدّت بارش سے بھیگ کر کپوگئی. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۰۳) . پیٹ میں پانی بھرا ہوا کپڑے تمام تر بتر ڈیل کی کھال کپوئی ہوئی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۵) . [مقامی] .

کپّہ (ضم ک ، شد پ بفت) امذ.
۱. **رک : کپا.** ان جانوروں کا چمڑا نہایت کارآمد اور نفع کی چیز ہے ... مشک اور کپّہ اور ترازو کے پلّے اور جوتہ اور رسیاں وغیرہ چمڑے سے بناتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۴) . ۲. **تودہ ، ڈھیر.** لانگ بتائی اس کو کہتے ہیں کہ زمین سے دھان کاٹنے کے بعد کپہ (تودہ) جمع کر کے حسب قرارداد مزارعین تقسیم کریں. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۹) . [کپا (رک) کا متبادل املا] .

کپی (فت ک) امذ.
بندریا ، بندر کا بچہ ، بندر.

نہ چھوڑا ہے طیر ایک عصفور تک
نہ وحشی کہی اور لنگور تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۰) . میر نے اپنے بلّی ، کتّے ، بکری کے عادات و خصائل کو موضوع سخن بنایا ہے کپی کا بچہ اور دربیان خروس بھی اسی ذیل میں آتی ہیں. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۶۰) . [س : **कपि**] .

کپی (ضم ک ، شد پ) امث.
چھوٹا کپا ، تیل رکھنے کا چھوٹا سا چرمی یا ٹین کا ظرف نیز مشین میں تیل ڈالنے کا دھات کا بنا ہوا ظرف جس میں تیل نکلنے کے لیے ایک باریک نلکی ہوتی ہے اور الٹا کر کے پیندے کو دبانے سے تیل قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے ، وہ ظرف جس میں مشعلچی تیل بھر کر تھوڑا تھوڑا ٹپکاتے رہتے ہیں.

تیل کی کپی لیے خوش رہیں کھڑے
ایک بھڑوے ہوتے ہیں چکنے گھڑے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۲) . سینکڑوں کپیاں گھی کی ڈھلکائی گئیں ، پھر تو (آگ) اس میں بلند ہوئی کہ اگر پرندہ اس پر ہو کر نکل جاتا تو جل جاتا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۴) . بتی جلاتے ہیں اور کپی سے اس میں تیل ڈالتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۹) . شاید مولانا کا مطلب یہ ہے کہ کاغذ سمیٹ کر گندھی کی کپی کی ڈاٹ بن گیا. (۱۹۱۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۳) . ۲. **تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی بارود رکھتے تھے.**

وضع کو شعر خوانی کی ، آپ کی کر بتائیے
کپی میں ڈال کنکری ، اس کے تئیں ہلائیے

(۱۸۷۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۲) . کوئی چقماق کے پرزے صاف کر رہا تھا ، کوئی کپی میں بجلی کی بارود بھر رہا تھا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۴۱) .

نہ ایسی جیسی ہوں کپی میں بھر
کہ جس کو سن کے دل میلا ہو آ کر

(۱۸۷۳ ، قصۂ شاہ جمجمہ ، ۴) . ۳. **چرخی یا بیلن گراری جس سے وزنی سامان بلندی پر کھینچا جاتا ہے ؛ کئی آدمیوں کا کام.** اگر گاڈر چڑھانے کے واسطے کوئی ترکیب کا سامان میسر آ جائے جیسے کہ کپی یا چھوٹی کرام تو اسی قدر آدمی کم کرنا چاہئے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۳۷) . [کپا (رک) کی تصغیر و تانیث] .

کپی کی طرح پھولنا محاورہ.
بہت زیادہ موٹا تازہ ؛ پھیلا ہوا. سمندر جادو بحرالکاہل شمالی کا دیوقامت کریہہ المنظر کپی کی طرح پھولا ہوا ... سانڈ تھا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۲۱) .

کپھ (فت ک) امذ ؛ سہ کف.
بہن ، جھاگ ، کف ، تھوک ، بلغم. چندرما اس کا کپھ ہے جس سے امرت ٹپکتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۱) . [کف (رک) کا بگاڑ] .

کِت (کس ک) م ف.
۱. **کہاں ، کس جگہ ، کس طرف.**

ترا بگفتم میں تجھ کہیا
کجا بماندی توں کت رہیا

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۹) .

کہا کرو کت جاؤں سکھی بھور بھئے
سو آج ہوں نہ آئے چھیل ترا کوا

(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۳۳) . ۲. **طرح ، قسم.**

جب درس دے سانولا تب جا مجھے کلیان ہو
بھاؤتا نہیں شیام من بھکوں کسی کت رنگ و راگ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۷) . [س : **कथ**] .

کِتا (فت ک) امث.
(موسیقی) بکتالہ ٹھیکے کی ایک ضرب یا تال. دہی ترک ، رہنا ، رہا ، تو ، نا ، کتا گانے میں اس تال کی ضرب برابر چلتی ہے . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۸) . [حکایت الصّوت] .

کِتا (کس ک) امذ (قدیم).
کہتا.

اتا سن کتا ہوں خلاصے کی بات
دھریا ہوں جو دل میں لگن کے سنگات
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۱).

کتا عقل کا سب یہ سرور ہے سیف
کہوں کیا کہ اس بو اداور ہے حیف
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳). [کتا (رک) کا قدیم املا].

کَتّا (فت ک ، شد ت) امث.
ایک وضع کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے.

علاج اس کا نہیں بن مرہم وصل
برہ کتے کے جو کھایا ہے چرکے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۰).

جو حُسن تھا چمکتا قاتل کا مثل کتا
تو لکڑی باز بن کر پھینکا پھری بھی کتکا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۵). [پ : कत्ता].

کِتّا (کس ک ، شد ت) م ف.
کِتنا.

بچن تھے دلاں دات لیتے اہیں
بچن تھے کتے جیو دیتے رہیں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳).

کرے پیدا خلقت تنے ٹھار ٹھار
کتی شے جو غائب کیے آشکار
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۳).

زلیخا سے کتے عاشق ترے ہر جیو وارے ہیں
نہ کر مسکن ہر اک یوسف کا یہ چاہ زقن ہرگز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸).

طنبورے ہاتھ لے کتے گویا
کریں تھیں اس کے آگے نغمہ برپا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۰). لوگ اپنی پیٹھوں پر اسباب لاد کے کتے دفاعی دن کی راہ طے کر کے اس مقام میں پہنچاتے ہیں .
(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۸). نہ معلوم کتی اور کتنی ہے زندگی نہیں ہے اس کو تو بے غیرتی کہتے ہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۳۵). [کِتنا (رک) کا بگاڑ].

کُتّا (ضم ک ، شد ت) امذ.
۱. کلبی نسل کا بھونکنے والا گوشت خور چوپایہ جس کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً جنگلی ، پالتو ، شکاری وغیرہ ، یہ چوکیداری اور سراغ رسانی کا کام بھی کرتا ہے . جو کوئی آتا اس سوں جھگڑتا ، کُتا ہو کر لڑلڑ پڑتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۷).

ہر یک چمٹی کتے تھے آنی بڑی
اور جنگلی سُور سی جنگل میں کھڑی
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۸۲). سر پر پیالہ دے مارا اور کہا جاتیں کتا ہو جا ، سو کتا ہو جاتا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۴۵). جو کوّا یا چیل اور بچھو اور سانپ اور باولا کتا مارے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۵).

تہیں پھرتے کو پھرے والے ابھی
عمر پھونک اٹھتے ہیں کتے کبھی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۹). کتا مار عملہ سال پیچھے کبھی نظر آ جاتا. (۱۹۸۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اپریل ، ۳۱۲). **۲. کتے کی طرح ہانپی ، ذلیل (ایک طرح کی گالی).**

کہ برموک میں تجھ سا کتا لعیں
مقابل مرے آ گیا تھا کہیں
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۴). آج یہ خدا کو بھولی ہے ، اتنا بھی نہیں جانتی کہ خاقان کون کتا اور کس کھیت کی مولی ہے .
(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۴۸). **۳. ایک گھاس جس کے بال کپڑوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اس میں خارخار ہوتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ).
۴. (کنایۃً) پیٹ، غلام اور امرا کے دروازے کا دربان ؛ رشوت خور وغیرہ جیسے یہ کتا (پیٹ) ہر وقت کھانے کی فکر میں لگا رہتا ہے ، آدمی پیٹ کا کتا (غلام) ہے وغیرہ. فرمایا کہ اے کتے پہلے تو نے دادا کو قتل کیا اس کی سزا میں تو مقتول کا غلام بنایا گیا. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۱۲۶). **۵. طالب ؛ آرزومند ؛ مانگنے والا ؛ حریص ؛ لالچی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). **۶. (مجازاً) وہ پرزہ جو کسی مشین وغیرہ کے دوسرے پرزوں کو حسب ضرورت روکتا ہے ؛ گھوڑا ، گیرہ.**

گھر بیٹھے مجھ سے غیر کو دعویٰ ہے جنگ کا
اپنی گلی میں شیر ہے کتا تفنگ کا
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۷۸). گھڑی میں اوپر جو پیتل کا ٹکڑا لگا ہے اس کو کتا کہتے ہیں. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۱۷). اس کے اندر بھی دو دانت ہوتے ہیں جن میں کتے آ کر پھنستے ہیں. (۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۷۸). [پ : कत्तरी].

--- بھونکنا محاورہ.
بیجا اختلاط کرنا ؛ دق کرنا (ا پ و ، ۳۳).

--- بھونکا ہی کرتا ہے ، ہاتھی چلا ہی جاتا ہے کہاوت.
دنیا کے کام الکتے نہیں چاہے لوگ کچھ بھی کہیں (جامع اللغات).

--- بھونکے قافلہ سدھارے کہاوت.
کسی کے رکاوٹ ڈالنے سے کوئی کام رُکتا نہیں ہے (جامع اللغات).

--- بھونکے ، نہ پہرے دار جاگے کہاوت.
اصل وجہ یا بنیادی بات پر ایسی ہوشیاری سے کام کرنا کہ رکاوٹ ڈالنے والوں کو خبر ہی نہ ہو . ہم تو اور ترکیب کرتے ہیں جس میں کتا بھونکے نہ پہریدار جاگے. (۱۹۱۶ ، کمسن بیوی اور مسن شوہر ، ۳۶).

--- بھی اپنی گلی / اپنے گھر میں شیر ہوتا ہے کہاوت.
اپنے علاقے میں ہر شخص کی جرات بڑھ جاتی ہے ؛ حمایتیوں کو دیکھ کر سب کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں ، اپنے ٹھکانے پر موجود ہو تو انسان کا حوصلہ بڑھا ہوا ہوتا ہے.

ملکہ بولی یہ سچ مثل ہے کہی
شیر ہے اپنے گھر میں کتا بھی
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۷) . یہ جنگ بھی سابقہ جنگ سے کم

پُر جوش نہیں ہوتی اس میں فریقین بھی بڑے بڑے زخم برداشت کرتے ہیں مگر کتا بھی اپنی گلی میں شیر ہوتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، قطب بار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۵۸)۔

---بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے کہاوت۔
رک : کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے کہاوت۔
کُتے تک میں صفائی کا اتنا مادہ ہے کہ بیٹھنے سے پہلے اپنی دم سے زمین جھاڑ لیتا ہے ، کوئی شخص صفائی کا خیال نہ رکھے تو کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔

---بھی دُم ہلا کر جگہ صاف کر لیتا ہے کہاوت۔
رک : کتا بھی دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ ایسے جینے سے ہمیں کیا فائدہ؟ کتا بھی دم ہلا کر جگہ صاف کر لیتا ہے تم سے اتنا نہیں ہوتا کہ کھانے کا انتظام کرو۔ (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۸)۔

---پائے تو سوا مَن کھائے ، نہیں تو زبان ہی چاٹ کر رہ جائے کہاوت۔
کتا حریص بھی ہے اور صابر بھی ، اگر ملے تو سب کچھ کھا جاتا ہے اگر نہ ملے تو مالک کا گھر چھوڑ کر نہیں جاتا سو انسان کو صبر و قناعت چاہیے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

---پَن (---فت پ) صف۔
کتے جیسی خصلت ؛ گھٹیا پن۔ کتے پن کی وہ بنیادی خصوصیات مشترک ہوتی ہیں جن پر یقین کرنا آپ کو آموزش نے سکھایا۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۲۴)۔ [کتا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

---ٹیڑھی پُونچھ ہے ، کبھی نہ سیدھی ہو کہاوت۔
بد آدمی کی بد خصلت نہیں جاتی (جامع الامثال)۔

---چوک چڑھائے تو چٹنی چاٹنے جائے کہاوت۔
رک : کتا راج بٹھایا الخ (جامع اللغات)۔

---خَسی (---فت خ) صف۔
کتا گھسیٹ ؛ برا برتاؤ ، کتا کھسی ؛ مشکل میں گھر جانا۔ خدا اس کتے خسی سے بچائے قانون میں کوئی دفعہ اس سگ بازی کے انسداد پر دلالت نہیں کرتی۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۱۰)۔ [کتا + خسی ~ کھسی (کھسوٹنا (رک) سے مشتق)]۔

---دیکھے گا نہ بھونکے گا کہاوت۔
حریص اور لالچی کو کسی کے مال کا پتا چل جائے تو ضرور اسے کھسوٹنے کی تاک میں لگے گا ، اس لیے دشمن کے سامنے سے ہٹ جانا بہتر ہوتا ہے۔ میں یہ کہتی تم انہیں یہاں سے اٹھا ہی کیوں نہیں دیتے ناصر کا اس میں کیا قصور ہے ، نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۷۷)۔

---راج بٹھایا وہ چٹنی / چکّی چاٹنے آیا کہاوت۔
کمینہ آدمی عزت اور مرتبہ پا کر بھی اپنی عادت نہیں چھوڑتا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

---راسی صف مث۔
بڑی محراب دار آنکھ ، چشم کماں ابرو (لغت کبیر)۔ [کتا + راس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث]۔

---کام امذ۔
ذلیل کام ؛ گھٹیا کام ؛ خراب یا برا کام۔ اگلی بار ٹھکانے سے شادی رچاؤں گا اور یہ کتا کام اپنے ہی گھر میں کیا کروں گا۔ (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۵۷)۔ [کتا + کام (رک)]۔

---کھانسی (---مغ) امث۔
کھانسی کی ایک قسم ، شدید کھانسی ؛ کالی کھانسی۔ کسی بچے کو کتا کھانسی ہو گی اور لاپروائی سے اس کے برتنوں میں سے تم نے کچھ کھا لیا ہو گا۔ (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، ۵)۔ [کتا + کھانسی (رک)]۔

---گھاس / گھانس (---/غنہ) امث۔
رک : کتا معنی نمبر ۴ ، بندر گھاس۔
سگِ دنیا پس از مردن بھی دامن گیر دنیا ہو
کہ اس کتے کی مٹی سے بھی کتا گھاس پیدا ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۸)۔ کتا گھاس اور ڈاہلیا وغیرہ سے تو کیا ہوتا موگرے اور کارڈینیا کی خوشبو بھی سونفیے نے دبا دی تھی۔ (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۶۷)۔ [کتا + گھاس (رک)]۔

---گھاس کھائے تو سبھی پال لیں کہاوت۔
اگر کام آسان ہو جائے تو سب ہی کر لیں (جامع اللغات)۔

---گھر کا رہا نہ گھاٹ کا کہاوت۔
رک : دھوبی کا کتا ، گھر کا نہ گھاٹ کا۔ معاشرہ میں افراتفری پیدا ہوگئی اور کتا گھر کا رہا نہ گھاٹ کا۔ (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۲۷)۔

---ماس امذ۔
(نباتیات) تالابوں میں پیدا ہونے والے ایسے پودے جو صحت مند پودوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ سفیگنم کو عام زبان میں ان کے پیدا ہونے کے ماحول کے مطابق کتا ماس ... کا نام دیا جاتا ہے (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۲۴۱)۔ [کتا + انگ : Moss]۔

---مچھلی (---فت م ، سک چھ) امث۔
کتے کی شکل والی مچھلی ، سگِ ماہی ، ایک قسم کی مچھلی۔ سٹائر کا خیال ہے کہ کتا مچھلی اپنی خوراک کی تلاش صرف بُو سے کرتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۶۲)۔ [کتا + مچھلی (رک)]۔

---مرے اپنی پیڑ میاں مانگیں شکار کہاوت۔
خودغرض آدمی دوسروں کی تکلیف کی پروا نہیں کرتا (جامع اللغات)۔

---مُنہ لگانے سے سر چڑھے کہاوت۔
کمینے آدمی کو منہ لگاؤ تو بہت بے تکلفی کرتا ہے (جامع اللغات)۔

کِتاب (کس ک) امث.

۱. **لکھے یا چھپے ہوئے اوراق کا مجموعہ ؛ پستک ، پوتھی.**

قطب مشتری میں جو بولیا کتاب
سو ہوئی جگ میں روشن کہ جیوں آفتاب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۹).

اِرادہ ہے میرا لکھوں یک کتاب
قیامت کا احوال ہندی جواب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲).

تک دل کے نسخے ہی کو کیا کر مطالعہ
اس درس گہ میں حرف ہمارا ہے اک کتاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۶).

ظفر ہوا ترے دیوان کا اک جہاں مشتاق
ہزار کوس گئی یہ کتاب ہاتھ بہ ہاتھ

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۵). انسان مثل ایک جھینگر ہے جو کتابیں چاٹ لیتے ہیں. (۱۹۱۸ ، چنگیاں اور گدگدیاں ، ۹۲). اس کتاب میں جتنے مضامین ہیں وہ مختلف اخبارات و رسائل میں بکھرے ہوئے تھے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳).

۲. **کتابت شُدہ ، نوشتہ ، ضبطِ تحریر میں لایا ہوا ، لکھا ہوا ؛ لکھت ، تحریر شدہ.**

ہووے عمل حیوان کا پہلے حساب
لکھا تذکرہ نام ہے جس کا کتاب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۷۸). سبقت لے جاتی ہے اس پر کتاب یعنی اس کی سرنوشت. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۵۰).

۳. **قرآن پاک نیز توریت ، انجیل یا زبور وغیرہ.**

مطلع عنوان کتاب کریم
بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹).

ہے کتابوں کا یقیں پھر تیرا
جو نبیوں پر خدا نازل کیا

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۳).

عشق عالی جناب رکھتا ہے
جبرئیل و کتاب رکھتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۷). ایمان لایا میں اوپر اللہ تعالیٰ کے اور اوپر فرشتوں کے اور اوپر کتابوں کے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۱۹).

کدھر سے برق چمکتی ہے دیکھیں اے واعظ
میں اپنا ساغر اٹھاتا ہوں تو کتاب اٹھا

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۱۰۳). یہاں کتاب سے مراد قرآن کریم ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۳). ۴. **فال نکالنے کی کتاب ، فال نامہ** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **تعویذ گنڈے کی کتاب** (فرہنگ آصفیہ). ۶. **بیاض** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **بہی کھاتہ ؛ رجسٹر.** کمپنیوں کے فائدے میں تھا کہ وہ کتابوں میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری دکھائیں. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۱۳۲).

۸. **نامۂ اعمال ، وہ کاغذ جس پر کراماً کاتبین ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں.** اکثر مفسروں نے یہاں کتاب سے لوحِ محفوظ یا نامۂ اعمال مراد لیا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵). [ع].

ـــ اُتَرْنا ف م ؛ محاورہ.

۱. **بذریعۂ وحی کتاب نازل ہونا ؛ آسمانی کتاب کا آنا.** جملہ چار کتابیں اتری تھیں ... قرآن مجید عربی زبان میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی. (۱۸۲۲ ، دقائق الایمان ، ۸۳).

۲. **نیا خیال ذہن میں آنا ، نیا مضمون سوجھنا.**

مے خانے کی اصلاح نہ دیکھی کو یہاں
ہر روز نئی کتاب اُترتے دیکھی

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۶).

ـــ الرَّحْلَة کس اضا(ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ر بفت ، سک ح ، فت ل) امث.

رحلت یا سفر کی کتاب ؛ مراد : وہ کتاب جس میں سفر کے حالات لکھے جائیں ، سفرنامہ. سفر کے حالات قلمبند کرنے اور ان کو سفرنامہ یا کتاب الرحلۃ کا لقب دینا تنگ نظری سے خالی نہ تھا. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲). [کتاب + رک : ال (ا) + رحلۃ (رک)].

ـــ العِلْم (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امث.

کسی علم سے متعلق تفصیلی کتاب ، فنی لغت ؛ انسائیکلوپیڈیا ، دائرۃ المعارف. یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ لغت تفصیلات کی کثرت سے کتاب العلم نہ بن جائے. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). [کتاب + رک : ال (ا) + علم (رک)].

ـــ اللُّغات (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ل بضم) امث.

ایسی کتاب جس میں الفاظ کے معنی درج ہوں ، لغت ؛ فرہنگ. ان کی کتاب اللغات میں صرف ایک لفظ فرقہ پرست ہے جسے وہ ہر شخص کے لئے استعمال کر دیتے ہیں. (۱۹۹۰ ، مسلم لیگ ، ۱۵). [کتاب + رک : ال (ا) + لغات (رک)].

ـــ اللّٰہ (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ل بمد).

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ؛ قرآن کریم. ہم خود اپنے آپ کو ان مذہبی اصولوں کے ، جو ہماری ہدایت کے لئے مقدس کتاب اللہ میں لکھے ہیں ، جانچیں. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۹۸).

ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا ہے
ہے کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا ہے

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۶). مجھے اپنی جان کی قسم ہے کہ امام صرف وہی شخص ہو سکتا ہے جو کتاب اللہ کا عامل ہو. (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۱۱۵). [کتاب + اللہ (رک)].

ـــ المَعارِف (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ر).

تعرفات و معلومات کی کتاب ؛ مشہور انگریزی بک آف نالج کا ترجمہ. ایک چھوٹی سی کتاب المعارف ، اس کتاب میں شامل کر دی ہے. (۱۹۲۹ ، تخت طاؤس ، ۱۳). [کتاب + رک : ال (ا) + معارف].

ـــ اِلٰہی کس صف(ـــ کس ا ، ل بمد) امث.

وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہو ، جیسے : توریت ؛ انجیل ؛ زبور اور قرآن شریف ؛ اللہ کی کتاب ، قرآن مجید

(ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [کتاب + الٰہی (رک)].

---آسمان آسمانی کس اضا/صف(---سک س) امث.
رک : کتاب الٰہی.

اے سحر ہیں میرے مولا کے فضائل بیشمار
مدحِ حیدر سے بھری ہے ہر کتابِ آسمان

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر، ۲۲۱). کتاب آسمانی کا رہنمائے عالم ہونا معجزہ ہو سکتا ہے نہ کہ نثاری اور انشا پردازی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۶). [کتاب + آسمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَنانا محاورہ.
کتاب تصنیف یا تالیف کرنا ؛ کتاب لکھنا. تعریف کرنے کا جی میں لائیں تو علاحدہ کتاب بناؤں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴) . بعض مبالغہ کرنے والوں نے اس باب میں ایک کتاب بنائی ہے جس کا نام مناسکِ حج مشاہد رکھا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۶).

---بَند کَرْنا محاورہ.
کسی مسئلہ کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا (جامع اللغات).

---بیں (---ی مع) صف ؛ کتب بیں.
کتاب پڑھنے والا ؛ مطالعہ کرنے والا ، قاری (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کتاب + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا].

---بینی (---ی مع) امث ؛ سہ کتب بینی.
کتابیں پڑھنا ، کتابوں کا مطالعہ کرنا.

گئی نہ فکر کی پستی کتاب بینی سے
کہ ہے فضیلت علمی گلا دبائے ہوئے

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۶۵). کتاب بینی میں کبھی وقفہ نہیں ہوا اِلّا جس شب اس کے والد نے وفات پائی اور جس رات اس کی شادی ہوئی. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۵). [کتاب بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بُھولْنا محاورہ.
سبق فراموش کر دینا ، پڑھ کر بھول جانا.

کیا بے خبر ہوا ہے معلم صنم کوں دیکھ
مکتب میں اس کے بھول گیا ہے کتاب آج

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶۸).

---پا ک کس صف ؛ امث.
پاکیزہ کتاب ، پاک صاف کتاب ؛ مراد : قرآن مجید ، کلام پاک.

کتابِ پاک میں نامِ خدا ہے نامِ علی
کلامِ خالقِ اکبر سمجھ کلامِ علی

(۱۸۳۹ ، اسیر (اکبر آبادی) ، د ، ۱۴۷). [کتاب + پاک].

---پَر اَوندھا پَڑا رَہنا محاورہ.
بہت پڑھنا ، پڑھنے میں مشغول رہنا (جامع اللغات).

---پَر چڑھانا ف مر.
نوٹ کر لینا ؛ رجسٹر پر لکھنا ؛ بہی کھاتہ لکھنا ؛ کھاتے میں اتارنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---پڑھانا ف مر.
کسی کو کتاب کا سبق دینا (جامع اللغات).

---پڑھنا ف مر.
۱. استاد سے کتاب کا سبق لینا (جامع اللغات). **۲. کتاب کا مطالعہ کرنا** (جامع اللغات).

---پکڑنا ف مر ؛ محاورہ.
کتاب میں لکھے ہوئے احکامات کی سختی سے پیروی کرنا ؛ مراد : قرآن پاک کی پوری طرح پیروی کرنا ؛ ایمان لانا ؛ عمل کرنا.

کہ پکڑو جو کتاب ہم نے تم کو دی زور سے اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، محمود الحسن ، ۱۶).

---پوش (---و مج) امذ.
گرد پوش ، کتاب کی جلد پر چڑھا ہوا کاغذ (علمی اردو لغت) . [کتاب + ف : پوش ، پوشیدن ـ چھپانا].

---تَیار کَرْنا ف مر.
کتاب لکھنا ؛ کتاب مکمل کرنا ؛ تصنیف و تالیف کرنا. کامل ایک سال تک اسی میں بیٹھ کے اپنی کتاب ارتنگ تیار کی. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۰۴).

---چاٹْنا محاورہ.
(تحقیراً) پوری کتاب پڑھ لینا ، بلا سمجھے پڑھنا. انسان مثل ایک جھینگر کے ہے جو کتابیں چاٹ لیتے ہیں سمجھتے بوجھتے خاک نہیں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۲).

---حُکْمی کس صف(---ضم ح ، سک ک) امث.
شرطی ، ضروری ، حکمِ الٰہی ، قانونِ خداوندی. قاضی حکم نہ کرے بلکہ لکھ دے گواہوں کی گواہی کو تا کہ قاضی مکتوب الیہ اس کے موافق حکم کرے اور یہی کتابِ حکمی ہے. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۶). [کتاب + حکم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حَیات کس اضا(---فت ح) امث.
کتابِ زندگی ؛ سوانحِ حیات ؛ وہ کتاب جو زندگی کے حالات و واقعات پر مبنی ہو. یہ کتاب سعادت حسن منٹو کی ہے جو کتابِ حیات ہے اور ضخیم کتاب. (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۱۱). [کتاب + حیات (رک)].

---خانہ (---فت ن) امذ ؛سکتب خانہ.
کتاب گھر ، وہ مقام جہاں بہت سی کتابیں مطالعے کے لیے جمع کی گئی ہوں ، کتب خانہ ، لائبریری.

یک اوٹی کی چلچلی سوں سٹ دے کتاب خانے
عاشق ہو تجھ پہ زاہد رہے سو جدھر تدھر مست

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۵).

تو نے جو دیکھا ہے زمانوں میں
وہ نہیں ہے کتاب خانوں میں

(۱۸۱۳ ، چہار چمن رنگین ، ۲۳۹). قلعہ کے اندر آیا اور سیر کی غازی خان کے کتاب خانے میں گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۲). ان کی تصانیف سے ذیل کی کتابیں کتاب خانے میں موجود ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱). کتاب اور کتاب خانوں کی اہمیت پر مشتمل انگریزی مقالات کا مجموعہ ہے.(۱۹۸۳، خطبات محمود ، ۱۲). [کتاب + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---خواں (---و معد) صف.
کتاب پڑھنے والا ، کتاب دیکھ کر مندرجات بیان کرنے والا . امام باڑے میں آج ایک مجلس تو کر دیں اور سارے مرثیہ خواں و کتاب خواں حاضر رہیں. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۳). شاہ حسین نامی ایک کتاب خواں ولایت ایران سے نئے نئے وارد لکھنو ہوئے. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۸۵). اس جیسا کتاب خواں کسی زمانے میں اور کسی بادشاہ کی ملازمت میں نہیں رہا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین‌الحق) ، ۵۲۱). [کتاب + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا].

---خوانی (---و معد) اسف.
کربلا کے واقعات سے متعلق کتاب پڑھنا ، فضائل و مصائب بیان کرنا. بمقتضائے حدیث «الدّال علی الخیر کفا علمہ» امید ثواب دہر ایک رات بعد کتاب خوانی اور سینہ زنی کے ایک فاتحۂ مخفی اس کام با نظام کے لئے پڑھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۳۹). اسکول کی لائبریری اور والدین جب اس کا بے‌اندازہ ذوقِ کتاب خوانی کا ساتھ نہ دے سکے تو وہ ۱۹۰۳ میں کوئٹہ بھاگ آیا. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ۲۱). [کتاب خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
کتاب خانے کا نگراں ، لائبریرین. وہاں ایک باوفا کہ پہلے ہمایوں کا کتاب‌دار تھا اب راجا کا نوکر تھا.(۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲:۶۶). مرزا نے اسے اپنا کتاب دار مقرر کیا تھا. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ۵). شاہ اسمٰعیل کے شاہی کتب خانے کا کتاب دار مقرر ہوا. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفرین ، ۲۷۱). [کتاب + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---داری اسف.
کتابیں جمع کرنا ؛ رکھنا ؛ ترتیب دینا ؛ لائبریری کا کام. لائبریری سے منسلک ہونے تک کتاب داری کا فن اپنے ارتقا کے پہلے دور میں تھا. (۱۹۷۶ ، کتاب ، لاہور ، فروری ، ۳۱). [کتاب دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا ف م ؛ محاورہ.
کسی اُمت کو صاحبِ کتاب کرنا ؛ بذریعۂ وحی کتاب نازل کرنا. اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور حق کو ناحق سے جدا کرنے والے احکام تا کہ تم سیدھی راہ پاؤ. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۱۳).

---دھونا محاورہ.
علم سے روگردانی کرنا ، فکر و تدبر کو چھوڑ دینا.

حکیم اپنی کتابیں دھو کے بیٹھا
فلاطوں کے سخن کو کھو کے بیٹھا

(۱۷۶۳ ، عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۹)).

---رُو (---و مع) صف (شاذ).
کتابی چہرے والا ، لنبوترے چہرے کا ؛ (مجازاً) خوش رو محبوب.

مجھ پاس پھر کر آوے اگر وہ کتاب رو
مکتب میں دل کے درس کا تکرار ہووے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۵).

عاشق سے ناک بھوں نہ چڑھا او کتاب رو
ہم درسِ عشق ہیں یہ الف بے پڑھے نہیں

(۱۸۲۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۲). [کتاب + رو (رک)].

---زیست کس اضا(---ی مع ، سک س) است.
کتاب جس میں حالاتِ زندگی لکھے جائیں ، کتابِ زندگی ، زندگی کے حالات ، مراد : بستیٔ زندگی.

جھلک مقصود ہے جس کو مرے عہدِ گذشتہ کی
کتابِ زیست میں بابِ غمِ زہرہ رُخاں کھولے

(۱۹۸۴ ، چاند پر بادل ، ۱۹). [کتاب + زیست (رک)].

---فروش (---فت ف ، و مج) صف.
کتابیں بیچنے والا ، کتابیں فروخت کرنے والا نیز رک : کتب فروش جو زیادہ مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب‌اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کتاب + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

---فروشی (---فت ف ، و مج) است ؛ کتب فروشی.
کتاب فروش کا کام یا پیشہ ، کتابوں کا کاروبار. بعض شعراً کے مکاسب یہ تھے ... کتاب فروشی ، تجارت ؛ بنائی ... ابریشم فروشی وغیرہ وغیرہ. (۱۹۶۵ ، مباحث ڈاکٹر سید عبداللہ ، ۳۸۰). [کتاب فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا تھیلا اسذ.
کتابیں رکھنے کا کپڑے کا جھولا ؛ (مجازاً) وہ شخص جو کتابیں تو پڑھے مگر اس سے حاصل کچھ نہ کرے.

بھرا ہے علم میں لیکن عمل نہیں کرتا
نہ کیوں کہ شیخ کو کہئے کتاب کا تھیلا

(۱۸۲۱ ، کلیات صنعت ، ۱۰).

---کا کیڑا اسذ.
کتابوں میں پایا جانے والا نقرئی رنگ کا کیڑا، سلورفش ؛ (مجازاً) ہر وقت کتابوں سے چمٹا رہنے والا ، کتابی کیڑا ، مطالعے میں غرق رہنے والا شخص. ہے ہے تم کیا جانو تم تو کتاب کے کیڑے ہو ، تم کو ان باتوں سے کیا واسطہ سچ کہنا کبھی پتنگ لڑایا بھی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۱). بہت سے آدمی سول سروس میں ایسے داخل ہونگے کہ وہ کتاب کے کیڑے ہونگے. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۷۸). وہ کتاب کا کیڑا ہی نہ تھا ... کھیلوں کا مرد میدان بھی تھا. (۱۹۳۳ ، افسانے ، ۱۸۷).

---کی کِتاب امث۔
کوئی بہت طویل مضمون وغیرہ، طومار، پوری کتاب، مکمل کتاب یا تحریر. اور پھر صریحاً دیکھ رہی ہو کہ کتاب کی کتاب میرے ہاتھ میں ہے۔ (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۱).

--- کُھلنا محاورہ۔
ظاہر ہونا؛ واقفیت ہونا؛ راز کھلنا؛ بھید بھاؤ معلوم ہونا.

آیا جو نگاہ میں وہ چہرہ
کھلتی گئی ہر کتاب مجھ میں
(۱۹۷۹، زخمِ ہنر، ۲۰۹).

---گھر (---ف گھ) امذ۔
رک: کتاب خانہ. ہر مقام نامی کہ جہاں صاحب لوگ رہتے ہیں ایک کتاب گھر مقرر کیا جاتا ہے۔ (۱۸۶۳، تحقیقاتِ چشتی، ۸۹۷). مدرسہ و مکتب کالج و اسکول جامعات و کتاب گھر فیکٹریاں اور کارخانے سب بے مصرف و بے مقصد ہو کر رہ گئے۔ (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۴). [کتاب + گھر، لاحقۂ ظرفیت].

---مُبِین کس صف(---ضم م، ی مع) امث۔
۱. روشن یا واضح کتاب؛ مراد: قرآن پاک. کسی قسم کی خشک یا تر بات یا رطب و یابس نہیں رہ سکتی جو اس کے سامنے اس کتاب مبین میں ثابت نہ ہو۔ (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱: ۱۶۱).
۲. (تصوف) لوحِ محفوظ. نفس کلیہ کا لوحِ قدر اور لوحِ محفوظ اور کتاب مبین بھی نام ہے۔ (۱۸۸۷، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ)، ۱۵). [کتاب + مبین (رک)].

---مُعین کس صف(---ضم م، ی مع) امث۔
(تصوف) نفسِ معلیٰ، عُلوِیافتہ نفس، پاکیزگی کی معراج کو پہنچا ہوا نفس. نفسِ معلیٰ کو کتابِ معین بھی کہتے ہیں کیونکہ اس میں اشیاء مفصلاً ظاہر ہیں۔ (۱۸۸۷، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ)، ۴۴). [کتاب + معین (رک)].

---مُقدّس کس صف(---ضم م، ف ق، شد د بفت) امذ۔
آسمانی کتاب، صحیفہ، مقدس کتاب، کلام پاک. مجلسِ انکویزیشن نے فتویٰ نافذ کیا کہ یہ رائے کتاب مقدس کی مخالف ہے۔ (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۲). ایچ جی ویلس ... نسلِ انسانی کی تاریخ کو اپنی اہمیت اور فائدہ کے لحاظ سے کتابِ مقدس کا ہم پایہ اور بدل قرار دیتا ہے۔ (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۶۳). [کتاب + مقدس (رک)].

---مُقفّل کس صف(---ضم م، ف ق، شد ف بفت) امث۔
قفل میں بند کتاب، تالے میں بند کتاب جو کبھی پڑھی نہ جائے. پس ان کے لئے تو قرآن کو کتابِ مقفل سمجھو، کنجی دریا بُرد. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۴۵). [کتاب + مُقفّل (رک)].

---نویس (---ف ن، ی مع) صف۔
کتاب لکھنے والا، مصنف، صاحبِ کتاب. اب دعا صرف اتنی ہے کہ حسنِ قبول تصنیف اور مصنف دونوں کو نصیب ہو کتاب کو خلق میں اور کتاب نویس کو خالق کے ہاں۔ (۱۹۳۲، مقالاتِ ماجد، ۲۷۷). [کتاب + ف: نویس، نوشتن ـ لکھنا].

---و سُنّت (---و مج، ضم س، شد ن بفت) امث؛ ج۔
قرآن پاک و احادیثِ نبوی، احکامِ قرآنی اور سُنّتِ رسولؐ، قرآن کے احکامات و حضورؐ کے ارشادات پر مبنی راہِ عمل، شریعتِ اسلامی.

وجہ اس کا یہ کہ پیغمبر نبی حق
ہور کتاب و سنّت اندر ہے حق
(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۴۷).

کبھی تقسیمِ فرائض کبھی تفہیمِ اصول
کبھی تعلیمِ عقائد بکتاب و سُنّت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). محکوم قوموں کو مغلوبیت کی ناپاک غلامی کے لئے بھی کتاب و سنت سے ثبوت مل جاتا ہے۔ (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۴۰). وہ ایک روشن خیال بادشاہ تھا جو کتاب و سنت کے مطابق اصلاح مذہب کرنا چاہتا تھا۔ (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۹۷). [کتاب + و (حرفِ عطف) + سُنّت (رک)].

---ہُدیٰ کس اضا(---ضم ہ، ا بشکل ی) امث؛
ہدایت والی کتاب. کلامِ پاک، قرآن پاک.

یہ پہلا سبق تھا کتابِ ہدیٰ کا
کہ ہے ساری مخلوق کُنبہ خُدا کا
(۱۸۷۹، مُسدّسِ حالی، ۵۲). [کتاب + ہدیٰ (رک)].

کُتّاب (ضم ک، شد ت) امذ؛ ج۔
۱. کاتب کی جمع؛ لکھنے والے.

معانی کے غواص کتاب وقاص
نذیر و نظر کردۂ فن یُلھمُوْن
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۲۹). **۲. مدرسہ، مکتب.** اس میں ایک مسجد ایک مدرسہ (کتاب) ایک منڈی اور متعدد گھر تھے۔ (۱۹۶۷، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، ۳: ۸۵۹). [ع].

کِتابَت (کس ک، فت ب) امث؛ ← کتابۃ.
۱. تحریر، لکھائی؛ نقل نویسی، لکھنا نیز نوشتہ. ہاتھ اس واسطے اختیار میں رکھے کہ جیسے کتاب ہے یا اور چیز ہے۔ (۱۷۴۶؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۴۵). ان حکایتوں کو ... قیدِ کتابت میں کیا۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۸).

حرف ہیبت کا تری کوئی زباں پر آیا
ہو گئی وقتِ کتابت جو زباں خامہ کی شق
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۱). یہ پہلی تحریک ہے جو مجھے علمی عنوانوں پر کتابت کے لئے ہوئی اس کے بعد تقریباً جتنی کتابیں میں نے پڑھیں سب میں ایسی ہی تحریرات لکھیں۔ (۱۹۵۸، ارمغان آزاد، ۱۰۳). **۲. (چھپائی کے لیے) کسی مضمون وغیرہ کو خوشنویسی کے اصول سے لکھنے کا کام، خوشنویسی؛ کاہی نویسی، خوش خط لکھنا.** کتابت و طباعت کے ذریعے سے تو روپیہ جمع کیے، تب وہاں سے آگے کو چلے۔ (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۹۰). جب کتابت شروع ہوئی تو معلوم ہوا کہ ضخامت آٹھ سو صفحے کو پہنچ جائے گی۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳).

کتاب کے دیباچے میں بے شمار غلطیاں ہیں دیباچے کا نہ سر ہے نہ پیر کتابت نہایت بُری ہے۔ (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۱)۔ ۳. **خط ؛ نوشتہ**۔

پڑن رقعہ دیا دل جیوں کے ہات
کتابت کوں کتے آدھا ملاقات

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۵)۔

کتابت بھیجتی ہے شمعِ بزمِ دل کوں اے کاتب
پر پروانہ اوپر لکھ سخن مجھ جاں فشانی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱)۔

سنو تو تم نے کبھو ہم کو یاد بھی نہ کیا
کبھو پیام و کتابت سے شاد بھی نہ کیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۷۶)۔ ایک کتابت جو اتحاد و اخلاص سے خبر دیتی تھی روانہ کی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۶۲)۔ ۴. **(فقہ) مالِ معیّن کی ادائیگی پر آقا کی طرف سے غلام یا کنیز کی آزادی ؛ آزادی نامہ**۔ انہوں نے مالک سے اپنی آزادی کو یہ کتابت کہا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۰۵)۔ کتابت کی درخواست کرنے پر خط آزادی بمعاوضے روپے کے لکھ دینا لازم ہے۔ (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۲۸۵)۔ کہ وہ اس قدر مال ادا کر کے آزاد ہو جائیں اور اس طرح کی آزادی کو کتابت کہتے ہیں۔ (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان ، ترجمۂ قرآن مجید ، ۵۶۶)۔ [ع]۔

---اَعمال کس اضا(---فت ا ، سک ع) امث۔ **خود احتسابی کے نتائج**۔ دل میں نیکی یا بُرائی کا ایک ملکۂ راسخہ پیدا ہو جاتا ہے اسی کا نام کتابتِ اعمال ہے۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۷۳)۔ [کتابت + اعمال (رک)]۔

---حالہ کس صف(---شد ل بفت) امث۔ **(فقہ) کتابت کی ایک قسم ، نقدِ مال کے عوض غلام یا کنیز کی آزادی**۔ شافعی کے نزدیک کتابتِ حالہ یعنی جو بعوض اوس مال کے ہووے جو نقد ٹھہرے ، درست نہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۸)۔ [کتابت + حالہ (رک)]۔

کِتابْچَہ (کس ک ، سک ب ، فت چ) امذ۔ **چھوٹی کتاب ؛ مختصر کتاب ؛ کوئی مضمون یا مقالہ جو کتابی صورت میں ہو**۔ سر ہنری لارنس نے قرطاس ابیض کی تجاویز پر نہایت عمدہ کتابچہ شائع کیا۔ (۱۹۳۴ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۹۵)۔ تقریباً پچس تیس کتابچے ان کی میز پر رکھے ہوئے تھے انہیں میں سے یہ ایک کتابچہ تھا۔ (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۳۳)۔ [کتاب + چہ ، لاحقۂ تصغیر]۔

کِتابَہ (کس ک ، فت ب) امذ۔ **وہ تحریر جو بخطِ جلی یا طغرا وغیرہ یادگار کے طور پر تصنیف میں شامل یا پتھر وغیرہ پر کندہ کرا کے نصب کی جاتی ہے اور بیشتر مادہ تاریخ پر مشتمل ہوتی ہے ؛ لوح ، کتبہ**۔

استادوں کے وہ شعر کہ ہر حرف جنھوں کا
دیوانِ فصاحت کے کتابہ کی ہے تحریر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶)۔ ولی عہد اپنی بیویوں اور لڑکوں کو لے کر اس مکان میں گیا جہاں آباؤ اجداد کے کتابے رہتے تھے۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۶۵)۔ اندر کئی قبریں تھیں مگر کتابہ کسی پر نہ تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۳۳۴)۔ ہزارہا ایسے کتابے اب بھی وہاں خاک میں دبے پڑے ہیں۔ (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۸۸)۔ [ع]۔

کِتابی (کس ک) صف۔ ۱. (اَ) **کتاب سے منسوب ؛ مکتوبی ؛ لکھا ہوا ؛ (مجازاً) قابلِ وثوق**۔

اٹھا ہے عشق کا شعلہ درس دے دل رہائی کے
دکھانا آگ مصحف کوں ہو مسئلہ کتابی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۵)۔

تاثیر ہر اک بند کی خالی نہ سمجھنا
مضمونِ کتابی ہے خیالی نہ سمجھنا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۳)۔ محض کتابی معلومات انسان کے جوہرِ باطن کو جلا دینے کے لئے کافی نہیں۔ (۱۹۵۳ ، اکبرنامہ ، عبدالماجد ، ۱۳۹)۔ اس کی مثال کتابی حروف ہو سکتے ہیں کہ وہ معنی کا عنوان ہوتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۹۷)۔ علمِ کتابی کی ایک معتمد بہ مقدار ضروری ہوتی ہے۔ (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۹۱)۔ (اَ) **تحریری ، لکھی جانے والی (زبان) ، قواعدی (بول چال کے مقابل)**۔ کرم خاں مجھ کو بجبر آگرہ لے گیا ، یہ عبارت بھی کتابی ہے۔ (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۵۲)۔ ۲. (اَ) **قرآن پاک کے علاوہ کسی اور آسمانی کتاب پر عمل کرنے والا یا اسے واجب التعمیل ماننے والا ، اہلِ کتاب**۔ اس کے قریب ایک درویشِ کتابی رہتا تھا۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ ، ۳۷۰)۔ (اَ) **کتاب الٰہی یا وحی سے منسوب**۔

دل کہ عرشِ خدا ہے اس کوں نہ توڑ
عاشقوں کا سخن کتابی ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۷)۔ ۳. **لمبا (چہرہ)**۔

ہے بجا گر درسِ پاؤں عشق کے استاد سیں
ہے کتابی چہرۂ جاناں گلستاں کی کتاب

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۰۷)۔

ان درس گہوں میں وہ آیا نہ نظر ہم کو
کیا نقل کروں خوبی اس چہرۂ کتابی کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۸)۔

یار کا چہرۂ کتابی وہ ہے جس کے سامنے
آئینہ تیرا سکندر صفحۂ باطل ہوا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۳۳)۔ گندمی رنگ ، کتابی نقشہ ، چہرے پر جُھریاں۔ (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱)۔ [کتاب + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

---رُخ / رُو (---ضم ر / و مع) امذ۔ **لنبوترا چہرہ ، کتابی چہرہ**۔

ترے جلوے سے ایسا ہر کتابی رو کا مُنہ اُوترا
کہ گویا مصحفوں میں ہو گیا عالم حمائل کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۵)۔

خط کے آنے سے بڑھی حسنِ کتابی رُخ کی شان
مصحفِ روئے صنم محتاج تھا تفسیر کا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۲۰). [کتابی + رُخ / رُو (رک)].

---نگینہ (---فت ن ، ی مع ، فت ن) امذ.
(نگینہ گری) کان سے نکلا ہوا قدرتی ساخت کا نگ جس کو کاٹنے بنانے کی ضرورت نہ ہو ، اِمْریل ؛ قطبی ؛ نگینہ (ا پ و ، ۳ : ۶۲). [کتابی + نگینہ].

کِتابِیات (کس ک ، ب) امث ؛ ج.
۱. **کتابیہ (رک) کی جمع.** مشرکات سے نکاح کرنا منع اور کتابیات سے درست فرمایا ہے . (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن (سرسید احمد خاں) ، ۱۶۴). ۲. **حوالوں کی کتابوں کے ناموں کی فہرست جو عموماً کسی مقالے کے ساتھ لگائی جائے.** کتابیات کی نظرثانی کر کے اس میں اضافہ کیا گیا ہے. (۱۹۴۵ ، نفسیاتِ جنون (دیباچہ / طبع ثانی) ، ۱). انجمنِ ترقی اُردو نے مذہبیات پر ایک کتابیات ... مرتب کی یہ کتابیات ۱۱۸۳ صفحات پر مشتمل ہے. (۱۹۶۷ ، ہماری زبان ، علی گڑھ، یکم نومبر ، ۵). [کتابی + یات ، لاحقۂ اسمیت و جمع].

کِتابِیَہ (کس ک ، ب ، فت ی) امث.
اہل کتاب عورت ، کتابِ الٰہی یا وحی سے متعلق، مراد : یہودی ، عیسائی . جائز ہے نکاح کتابیہ سے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۸). کتابیہ سے آنحضرت کو اس لیے نکاح کی اجازت نہیں دی گئی کہ نبوت محمدی پر ایمان نہ ہونے کی وجہ سے امور دین میں اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۶۶). [کتابی + یہ ، لاحقۂ تانیث].

کَتارا (۱) (فت ک) امذ ؛ ≃ کتارہ.
گنے کی ایک قسم ، پتلا گنا جس کے رس سے گڑ اور کھانڈ بناتے ہیں ، اوکھ ، ایکھ.
کوئی مصری کے گنے کہہ پکارے
کوئی کہتا ہے وو میٹھے ہیں کتارے
(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم (مثنویاتِ میر حسن ، ۶۹۴)).
ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر
ہاتھ میں جس دم لیا نیزہ کتارا ہو گیا
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۷). [پ : **کانتارک**].

کَتارا (۲) (فت ک) امذ.
۱. **کچی املی ، کتارا ، املی کی کچی پھلی.**
دانت کھٹے ہوئے شیریں سخنوں کے دمِ فکر
ہے جو تاثیر میں املی کا کتارا سہرا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱۵۹). کشادہ پیشانی ، غلافی آنکھیں ، کتارا سی ناک ، پتلے پتلے گلابی ہونٹ .
(۱۹۶۲ ، گنجینہ گوہر ، ۲۳۴). ۲. **کٹار ، خنجر.**
نہ سنیا کتارا کمر ساہ ہوئے
دو گن چور کوں لاب کا لاہ ہوئے
(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۸۵).

محبت بھوت منج پر دیکھ تیرا
ادیکھاں کے سلے سینے کتارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶).
دانت کھٹے ہلال کے بھی ہوئے
نہیں ابرو تیرا کتارا ہے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۰۷). [رک : کٹارا].

کَتاری (فت ک) امث.
چھوٹا کتارا ، کٹاری.
بلم ہور کتاری ہور اینٹیاں کی مار
ہوے کہ سواراں پہ کرناں ہزار
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۰).
نیزہ جو اسیر اس کی کتاری کا ہے گنا
آب دم شمشیر بھی ہے اس کی برابر
(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۱۷۲). [کٹاری (رک) کا قدیم املا].

کُتالا (ضم ک) امذ.
(کاشتکاری) کھیت کی نلائی کرنے کا ایک کدال کی وضع کا لمبے پھل کا پھاوڑا. کتالا ... اس کا چلن دکن میں ہے اور اس سے دوب گھاس بھی کھودی جاتی ہے. (۱۹۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۸۶). [کدال (رک) کا بگاڑ].

کَتان (فت ک). (الف) امث.
۱. **ایک وضع کا چکنا کتھئی رنگ کا چپٹا دانہ جس سے تیل نکلتا ہے ، السی ، السی کا بیج.** کتان (السی) ... ۲۹ سیر لیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۹). غیر لاذع دوائیں جیسے اقاقیا ، بکائن ، کتان اور انڈے کی سفیدی وغیرہ ضرور اپنے پاس رکھو. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۲۲). ۲. **ایک باریک ریشمی کپڑا جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ چاندنی میں چاک چاک ہوجاتا ہے، بہت باریک کپڑا جس سے روشنی چھن کر نکل جائے.**
جوں چاند مرا ہوا آج مہمان
کتان کے نمن گلا میرا گیان
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۳).
تک جلوہ تو دکھاوے کہ ہو چاک چاک دل
اے ماہ اس سوا تو کتان کا نہیں علاج
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۵۳).
ایک ہی جلوہ مہرو میں ہوا سو ٹکڑے
جامۂ صبر جسے کہتے ہیں کتاں ہو گا
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۵).
کبھی رنگ گل کے حریر سے
کبھی بوئے گل کے کتان سے
(۱۹۸۴ ، لہو پکارتا ہے ، ۳۵). (ب) صف. **ٹکڑے ٹکڑے ، چاک ، پارہ پارہ.**
کب چھپے گا چاند سا مکھڑا عیاں ہو جائے گا
یار کے دالان کا پردہ کتاں ہو جائے گا
(۱۸۴۶ ، دفتر فصاحت ، وزیر ، ۲۷).

ٹکڑے کئے جگر کے لنگوٹا کیا کتان
پھر بھی فقیر نام پہ اس مہ لقا کے ہیں
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۷). [ف].

---وار صف.
کتان کی طرح ، کتان کی مانند.
پھر کتان وار جگر چاک ہوا
پھر کوئی ماہ لقا یاد آیا
(۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۲). [کتان + وار ، لاحقۂ صفت].

کِتان (کس ک) م ف.
رک : کِتنا. ابھی کل کی بات ہے ، کتان مرتبہ میں نے خود کہا کہ کیوں صاحب تم نے تو اب سب کہیں کا آنا جانا اوٹھنا بیٹھنا چھوڑ ہی دیا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۸۳). [کِتا (رک) کا محرف].

کَتانا (۱) (فت ک) ف م.
رک : کتوانا جو زیادہ فصیح ہے (نوراللغات) . [کاتنا (رک) کا تعدید].

کَتانا (۲) (فت ک) ف م.
رک : کٹوانا. مجبور ہوں کوئی صورت بن نہیں پڑتی اگر نام کتانا چاہوں تو بھی دشوار ہے. (۱۸۶۹ ، انشائے خردافروز ، ۸). [کٹانا (رک) کا قدیم املا].

کَتانی (فت ک) صف.
کتان (رک) سے منسوب ، کتان کا یا کتان کے رنگ کا. ایک شخص کتانی پیرہن پہنے ہوئے خالص سونے کا پٹکا باندھے کھڑا ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۶). ایک شخص ہے وہ ... آسمانی کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کے نقشہ کا کام جانتا ہے. (۱۸۹۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۸۲). ہارون پاک ترین مکان میں یوں آئے کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک مینڈھا لائے اور کتانی مقدس پر انہیں پہنے اور اس کے بدن میں کتانی پاجامہ ہو. (۱۹۰۶، الکلام ۲ : ۲۲۲). [کتان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتائی (فت ک) امث.
۱. **(سوت یا ریشم وغیرہ) کاتنے کا کام یا پیشہ ، کاتنا** (ماخوذ : نوراللغات). ۲. **کاتنے کی اُجرت یا مزدوری** (ا پ و ، ۲ : ۱۶). [کاتنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کُتُب (ضم ک ، ت) امث ؛ امذ.
کتابیں ، (ترا کیب میں مستعمل) جیسے کتبِ علمیہ ، کتبِ ریاضی ، کتبِ دینیات وغیرہ.
نہ کر سکوں ترے یک تار زلف کی تعریف
کروں ہزار کتب تجھ ثنا میں گر تصنیف
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۹).
کتب تھے جو درسی پڑھے وہ تمام
پڑھایا کیا صبح سے تا بہ شام
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲). وہاں کی کتبِ علمیہ کا مطالعہ کیجئے اس پر مضامین لکھیے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۱). شائقین کتب اور فن سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اس سے اچھی طرح استفادہ کر سکتے ہیں. (۱۹۶۱، انتظامِ کتب خانہ ، ۸۳). [کتاب (رک) کی جمع].

---اَرْبَعَہ کس صف(---فت ا، سک ر، فت ب، ع) امث ؛ ج.
چار آسمانی کتابیں جو انبیاً علیہم السّلام پر بذریعۂ وحی نازل ہوئیں (۱) توریت (حضرت موسیٰ پر) (۲) زبور (حضرت داؤد پر) (۳) انجیل (حضرت عیسیٰ پر) (۴) قرآنِ پاک (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر). اس نے کتبِ اربعہ کی تلاوت کی. (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادت ، ۶۱). [کتب + اربعہ (رک)].

---اُلْمَسالِک (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امث ؛ ج.
مختلف مسلکوں یا راستوں سے متعلق کتابیں ؛ جغرافیہ کی کتابیں. ان تصوّرات کی توضیح کسی حد تک کتب المسالک کے نقشوں اور ابن حوقل اور الا دریسی کی تصنیفات سے بھی ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۸). [کتب + رک : ال (ا) + مسالک (مسلک (رک) کی جمع)].

---آثار کس امذ ، امث ؛ ج.
قدیم کتابیں ؛ سیرتِ اولیائے کرام کی قدیم کتابیں. کتبِ آثار میں جو صفتیں میں نے اولیائے سلف کی دیکھی اور پڑھی ہیں وہ ان میں پائی جاتی تھیں . (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۱۹) . [کتب + آثار (رک)].

---آسْمانی کس صف(---سک س) امث ؛ ج.
انبیاً پر نازل شدہ صحیفے اور کتابیں ، آسمان سے وحی کی صورت میں اُتری ہوئی کتابیں ، رک : کتبِ اربعہ. انہوں نے کتبِ آسمانی پیش کر کے ان کے مطالب بیان کیئے . (۱۸۸۳ ، قصصِ ہند ، ۳ : ۸۹). [کتب + آسمان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَرار (---فت ب) امذ.
(کتب خانہ) کتابیں نکالنے اور جاری کرنے والا. ہدایت برائے کتب برار:- کتب بحفاظت تمام برآمد کر کے طلب کنندہ کو دی جائے اور بعد واپسی جگہ پر رکھ دی جائے. (۱۹۶۱ ، انتظامِ کتب خانہ ، ۷۳). [کتب + ف : برار ، براوردن ـ لانا ، نکالنا].

---بِیں (---ی مع) صف.
کتابوں کا مطالعہ کرنے والا ؛ قاری ؛ کتاب بیں. وہ شعر فہم اور کتب بیں بھی تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۶۶۷). [کتب + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

---بینی (---ی مع) امث.
کتابوں کا مطالعہ ؛ پڑھنے کی عادت.
شب کو رہتا ہے کتب بینی کا اس کو مشغلہ
بال بن کر سر سے نکلا ہے چراغوں کا دھواں
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۶۳).

ناظمہ ہائے تمہاری وہ بہن مرحومہ
کتنا ستھرا تھا مذاق اُس کی کتب بینی کا
(۱۹۷۸ ، دامنِ یوسف ، ۱۲۹). [کتب بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خانہ (---ف ن) امذ.
۱. **کتاب گھر ، وہ جگہ یا عمارت جہاں پڑھنے کے لیے کتابیں جمع ہیں ؛ لائبریری.**
ابھالاں کے کتاباں کا ڈھیکارا
کتب خانہ بھریا مغرب کا سارا
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (مومن) ، ۸۷).
علم سینہ ہو تو رشکِ بوعلی سینا ہے تو
یہ جو سینہ میں ترے دل ہے کتب خانہ سا ہے
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۳). گرانمایہ جواہر و مرصع آلات و عجیب کتب خانہ اور بہت سا مال ... غنیمت میں ہاتھ لگے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۵۰۵). فلاں کتب خانے کے کاغذات میں اس کا نمبر یا نشان یہ ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۳۸). ۲. **کتابوں کے بکنے کا مقام ؛ کتب فروش کی دکان** (نوراللغات). [کتب + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---خوانی (---و معد) امث.
کتابیں پڑھنے کا عمل ؛ کتابوں کا مطالعہ ؛ کتب بینی.
نہیں ہے علمِ کتب خوانی و زبان دانی
یہی ہے علم و خبر غیر حق سے کر اغماض
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۰). [کتب + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دان امذ.
کتابوں کی الماری ، کتابیں رکھنے کا طاق. وصیت فرمانے کے بعد اپنے خاص حجرہ میں جو کتب داں تھا اس کو خالی کروا کر ... دروازہ بند کرکے قفل لگا دیا. (۱۹۰۱ ، ارمغانِ سلطانی ۲ : ۱۵۵). [کتب + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دَرْسِیَہ کس صف(---ف د ، سک ر ، کس س ، فت ی) امث.
درس گاہ یا اسکول اور کالج میں پڑھائی جانے والی کتابیں ، درسی کتب ، نصابی کتابیں. کتبِ درسیہ متداولہ عربیہ کی تحصیل طالب علمانہ مستعدانہ اپنے والدِ ماجد ... کی خدمت میں کی تھی. (۱۹۰۰ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۲). ایک مفید اور قابلِ برداشت سلسلہ کتبِ درسیہ کا تیار ہوجائے گا. (۱۹۰۵ ، مکاتیبِ حالی ، ۷۲). [کتب + درس (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---رِجال کس اضا(---کس ر) امث ؛ ج.
احادیث کے راویوں کے حالات پر مبنی کتابیں ، برگزیدہ اصحاب کے احوال میں لکھی ہوئی کتابیں. اسی طرح کے بہت سے اقوال کتبِ رجال میں درج ہیں. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۱۳۷). [کتب + رجال (رک)].

---سَماوی کس صف(---ف س) امث ؛ ج.
چاروں آسمانی کتابیں ؛ الہامی کتابیں ؛ کتبِ اربعہ. کتبِ سماوی پر ایسی کسی بحث میں ان کے متن کی الوہی یا الہامی نوعیت کو بہرحال پیشِ نظر رکھنا ہوگا. (۱۹۸۶ ، اُردو میں اُصول تحقیق ، ۳۵۰). [کتب + سما (رک) + وی ، لاحقۂ نسبت].

---فَروش (---ف ، و مج) امذ.
تاجرِ کتب ؛ کتابوں کی تجارت کرنے والا. فروش امر ہے فروختن ؛ بیچنا سے حلوہ فروش ... کتب فروش ، کتب فروشی ، گلفروش ، گلفروشی ، غلّہ فروش وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۰). خلیفہ عباسی نے ... پہلے سال فرمان نافذ کیا کہ کتب فروش فلسفہ کی کتابیں نہ بیچنے پائیں. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالاتِ شبلی ، ۳ : ۸۶). [کتب + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

---فَروشی (---ف ، و مج) امث.
کتابیں فروخت کرنے کا پیشہ ؛ کتابوں کی تجارت. انہوں نے یہ فرما کر ٹال دیا کہ ہم کو کتب فروشی کرنی نہیں ہے. (۱۹۲۹ ، انگوٹھی کا راز (دیباچہ) ، ۱). [کتب فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُتَداوَلہ کس صف(---ضم م فت ت ، و ، ل) امث ؛ ج.
مروّجہ کتابیں ، عموماً استعمال کی جانے والی کتب. مشکوٰۃ کی شرح لکھی تھی وہ تمام نہ ہوئی مگر مسودہ اُس کا کتب خانہ میں موجود تھا اور اکثر کتبِ متداولہ پر حواشی لکھے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱). اور ان کے مقابل وہ کل مترادف الفاظ فارسی اور عربی کے درج ہوتے ہیں جو تحریر و تقریر نیز کتب متداولہ میں رائج ہیں. (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، جولائی ، ۵۸). [کتب + متداول (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُقَدَّسہ کس صف(---ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت س) امث ؛ ج.
پاک کتابیں ؛ مراد : الہامی کتابیں ، آسمانی کتابیں. قریب اس کے شہر صارفیہ صدا واقع ہے جسکا ذکر کتب مقدسہ میں ملوک ثالث لوقا میں مرقوم ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ جغرافیہ ، ۳ : ۷۷). [کتب + مقدّس (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---یَزْدانی کس صف(---ف ی ، سک ز) امث ؛ ج.
الہامی کتابیں ، کتبِ آسمانی. جس طرح آسمانی کتاب والوں کو کتبِ یزدانی میں کسی قسم کی تحریف ناپسند ہے. (۱۹۳۰ ، اُردو ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۵۹۰). [کتب + یزداں (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتْبات (فت ک ، سک ت) امذ ؛ ج.
کتبہ (رک) کی جمع. کتبات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کلنگ کا راجہ تیر تھنکر کا پیرو ہو گیا تھا. (۱۹۵۷ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۳). [کَتْبہ (رک) کی جمع].

کَتْبَہ (فت ک ، ت ، سک ب ، فت ت) امذ.
ایک پودا ہے جس کا طول ایک گز اور اس کے بنے سیاہی مائل سبز نرم ہوتے ہیں ، اس کے پھولوں کا رنگ نیلا ہوتا ہے ، توڑنے سے دودھ جیسا مادہ نکلتا ہے ، یہ پودا ادویات میں استعمال ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۹). [مقامی].

کُتُب خانی (ضم ک ، ت) امث.
میدہ ، گھی ، شکر ، دودھ اور کیوڑے وغیرہ کی بنی ہوئی مٹھائی ؛

قطب خانی. کتب خانیاں بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ میدہ جو گوندھا ہوا رکھا ہے اس کو بیلن سے بڑے پر پھیلائیے۔ (۱۹۳۷ ، شاہی دستر خوان ، ۲۳۰)۔[قطب خان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتْبَہ (فت ک ، سک ت ، فت ب) اسذ.
وہ عبارت جو کسی عمارت یا قبر پر بطور یادگار تحریر یا کندہ ہو ؛ کتابہ ؛ تختی ؛ لوح. کتبے بھی اُن کے ایسے نادر اور خوشخط کہ اُن کو دیکھ کر انسان درود بھیجے۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۵)۔ کتبے کھدوائے ہیں ، نقشہ جات جو استدلالات کتاب میں داخل ہونگے بنوائے ہیں۔ (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۲۴۶)۔ جو کتبے ہیں اُن کی عبارتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والے کو ژند اوستا سے کہیں زیادہ بائبل پر عبور ہے۔ (۱۹۲۸ ، خطوطِ محمد علی ، ۱۹۱)۔ اس سے ایک صدی بعد کا کتبہ نانا گھاٹ کا ہے جس پر ... دوسری صدی عیسوی کی تحریریں ہیں۔ (۱۹۸۶ ، ہندسے اور اُن کی تاریخ ، ۱۱)۔ [ف > ع].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
(کتابت) کتبہ لکھنا ، کتبہ نگاری. کاہی نویسی کے علاوہ وصلی نویسی اور کتبہ نویسی بھی خوب کرتے تھے۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۲۶۵)۔ [کتبہ + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِتَبْیا (کس ک ، فت ت ، سک ب) امث.
چھوٹی کتاب ، مختصر کتاب ، کتابچہ. مرحوم کہا کرتے تھے ، کتاب ایک ہے « کتاب اللہ » باقی سب کتبیاں ہیں۔ (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۱۶۰)۔ [کتاب (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کَتْخُدا (فت ک ، سک ت ، ضم خ)۔(الف) امذ.
۱. گھر والا ؛ شادی شدہ.

فرقت میں کچھ ہمیں نہ خوش آیا سوائے رنج
شادی کو دی طلاق ہوئے کتخدائے رنج

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۵)۔ **۲. محلے وغیرہ کا سربراہ یا چودھری ؛ بادشاہ**.

موافق فریدوں کی تقسیم کے
رہیں کتخدا اپنی اقلیم کے

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۱۳۸)۔ مشرقی صوبوں کے مقامی باشندوں کی نظر میں امیر کی حیثیت کتخدا یا ... بادشاہ کی سی تھی۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۲)۔
(ب) صف. **شادی شدہ (لڑکا یا لڑکی)**.

ہوا اب عنایت کا اس بت سے عقد
بفضلِ خدا کتخدا ہو گیا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۳)۔ کتخدا لڑکیاں ساڑی اور جا کٹ بھی استعمال کر سکتی ہیں۔(۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۶۸)۔ [رک : کدخدا].

---کرنا محاورہ.
شادی کرنا ، بیاہ دینا. کہنے لگا «تجھے کتخدا کروں اور وزیر کی لڑکی تیری خاطر بیاہ لاؤں»۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳)۔ اعظم جی یہی کہتا ہے کہ کسی شریف کے ساتھ کتخدا کردوں گا۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۵)۔ میرے باپ نے مجکو اپنے بھتیجے کے ساتھ کہ وہ بھی شہزادہ نیک منظر تھا ، کتخدا کیا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۱)۔

---ہونا محاورہ.
بیاہا جانا ، شادی ہونا. وہ آئینہ رُو ، نیک خُو ، محلہ سنگین محل میں ایک مغل اہلِ دول سے کتخدا ہوئی۔ (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۲)۔ مقبل کی تقدیر میں دختر سے شاہ ظہورستان کے کتخدا ہونا مقدر نہ تھا۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۸۳)۔

کَتْخُداسی (فت ک ، سک ت ، ضم خ) امذ.
شاہی دور کا ایک فوجی منصب. دو اونچے عہدے دار « دفتر کتخداسی » اور « تیمار دفتر داری » اس کے تحت ہوتے تھے۔ (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۲)۔ [ف].

کَتْخُدائی (فت ک ، سک ت ، ضم خ) امث.
شادی ، بیاہ ، نکاح.

کہ اُس کے ساتھ کسی ڈھب سے کتخدائی کی
برنگِ درج گہر پر اُسے چھپا رکھا

(۱۸۰۱ ، باغِ اُردو ، ۱۹۹)۔ کتخدائی میں نسلِ انسانی کی بقا ... اور گھر کی آبادی ہے۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۷)۔

صراطِ مستقیمِ زندگانی کتخدائی ہے
چراغِ رہنما ہے شاہ راہِ عُمر پر سہرا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۰۸)۔ ایک رقعہ برائے شادی کتخدائی لکھا گیا ہے۔(۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۱۳)۔ [ف : کت (کد کا متبادل) + خدا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَتَر (فت ک ، ت) امر.
کترنا سے مشتق ؛ تراکیب میں مستعمل.

شکستہ دل کا باقی ہم نے غربت میں اثر رکھا
لکھا اہلِ وطن کو خط تو اک گوشہ کتر رکھا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۶)۔ [کترنا (رک) کا امر].

کِتَر (کس ک ، فت ت) صف (قدیم).
چھوٹا ؛ خورد.

کتر بریت ہو بھاری بیسے سرما ہو کر نینوں بیسے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۹)۔ [کہتر (رک) کی تخفیف].

کَتَر (فت ک ، شد ت بفت) امث.
کپڑے یا کاغذ کا چھوٹا سا پارچہ ؛ کترن ؛ دھجی. آستین اور گھیر تو نکل آنے کا گریبان کے لئے کتر میری بقچی سے لے لو۔ (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۵۳)۔ [کترن (رک) کی تصغیر].

کَتَرا(ا) (فت ک ، سک ت)۔(الف) صف مذ (مث : کتری).
کاٹنے والا ، بطور لاحقۂ فاعلی.

قطع یوں کیسۂ دل اس نے کیا بس جھٹ پٹ
جیب کترا کوئی جوں جیب کو دے جل کترے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۲۷)۔(ب) امذ. **لوہے وغیرہ کو کاٹنے کی**

بڑی قینچی. ۱۲۴ کے ابعاد کے بموجب رندہ کل یا کترے سے یا برمے اور سوہن سے فالتو دھات کو کاٹ کر نکال دو. (۱۹۴۸، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۶۹). [کترنا (رک) کا ماضی نیز حاصل مصدر].

---جانا محاورہ.

کترانا ؛ بچ جانا ؛ کنی کاٹ کر نکل جانا. نوجوان لڑکے ... بعام راستہ چھوڑ چھوڑ کے اِدھر اُدھر کترا گئے تھے. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۱۷). جب بہادر لوگ تلوار کی دھار سے کترا جاتے ہیں، تو ہم بڑھ کر تلوار کو ان تک پہنچا دیتے ہیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۳ : ۱۷۲).

--- کَرْ چَلْنا محاورہ.

کترانا ؛ جان بوجھ کر نظریں بچانا، پہلو بچا کر نکل جانا.

وہ کترا کے چلے ہیں میکدے سے حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا ان کو یاروں میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۶).

--- کَرْ نِکَل جانا محاورہ.

رک : کترا کر چلنا. شیخ نے چاہا کہ وہاں سے کترا کر نکل جائے مگر ... بھائیوں نے اس کو پہچان لیا. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۴۳).

--- کے پھر جانا محاورہ.

جان بوجھ کر واپس لوٹ جانا.

غربت میں عادت ہو گئی صحرا نوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہوں میں آتا ہوں جب منزل کے پاس
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۰۷).

--- کے چَلْنا محاورہ.

کترا کر نکل جانا، کترا کر چلنا.

خضر کیوں کر نہ رہ عشق میں کترا کے چلیں
طائرِ سدرہ بھی اس راہ سے پُر افشاں نکلا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۱).

کَتْرا (۲) (فت ک نیز ضم، سک ت) صف.

۱. **دانتوں یا کسی چیز سے ریزہ ریزہ کیا ہوا**.

بادلہ کترا سب اُڑانے لگیں
چاندنی کا سماں دکھانے لگیں
(۱۸۵۷، مثنوی بحر الفت، ۱۴).

لوہا پتھر سخت نوالہ
کٹ کٹ کترا منہ میں ڈالا
(۱۹۸۷، ضمیریات، ۸۱). ۲. **ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا، بے ربط**.

فرش پر تھا مقیش کترا ہوا
کٹی تھا ماہ ٹکڑے ٹکڑے پڑا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۶). وہی چھوٹے چھوٹے فقرے ہیں اور کتری کتری عبارت ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۶۳). ۳. **چوہے کی نسل کا ایک جانور جو درختوں اور پیڑ پودوں کو کاٹ ڈالتا ہے**. سیہوں، جنگلی چوہوں، کترے اور دوسری بلاؤں کو جو تمہاری پیداوار میں حصہ دار ہوتی رہتی ہیں، مار ڈالو. (۱۹۲۶، دیہاتی اصلاح، ۲۶). [کترنا (رک) کا ماضی نیز حاصل مصدر].

کُتْرال (ضم ک، سک ت) امذ.

(درندہ جانور کا) چھری کی نوک کی طرح تیز ناخن. یہ انگلی کترال کی مانند نہایت سخت اور بہت چھوٹی سی ہوا کرتی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۴۹). [رک : کتر + ال، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

کَتْرانا (۱) (فت ک، سک ت) ف ل.

۱. **رستہ کاٹ کر (دوسری طرف سے) نکل جانا، ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلا جانا**.

کترا کے چلا تا نہ کرے خاک بھی پاپوش
دیکھا جو سرِ راہ مرا ڈھیر کسی نے
(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱۸۹).

قہر عاشق کی نظر آئی جو ان کو سرِ راہ
کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۴۰۰). بڑے آدمیوں کی طرح یہ کمزوری نہ تھی کہ جوابات ایسے ہوں کہ موقع بے موقع کترا کے نکل جانے کا امکان باقی رہے. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۱۴). ۲. **کنارہ کرنا ؛ گریز کرنا ؛ بچنا**. راقم چونکہ تاریخ نکالنے میں سدا کا پیٹا تھا، اس لیے ہمیشہ اس امتحان سے کتراتا رہا. (۱۸۹۲، دیوان حالی، ۲۱). آخر ان کے ملنے والے ان سے ذرا کترانے لگے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۴۹). گیت فلسفہ طرازی، روحانی اور مذہبی اشاریت اور کنائیت سے کترا کر دنیاوی موضوعات سے ہم کنار ہو گئے. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۷۷). [رک : کتر + انا، لاحقۂ مصدر].

کَتْرانا (۲) (فت ک، سک ت) ف ل.

نقصان کے درپے ہونا. میرے والد مرحوم کا رفیق جو میری تعظیم کرتا تھا، اب مجھ سے پھر گیا اور موقع وقت غنیمت جان کر مجھ پر کترانے لگا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۲۰۲). [کترنا (رک) کا تعدیہ].

کَتْرائی (فت ک، سک ت) ف م.

۱. **بچ کر راستے سے دوسری طرف نکل جانے کا عمل ؛ دھوکا دے کر کسی اور طرف کو بچ جانا**.

ملا جو راہ میں کترائی صاف دی اس نے
تباہ کر کے مجھے پھر خبر نہ لی اس نے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۵۵). اگر تو اس رفیق کے ساتھ میرے آگے سے ذرا بھی کترائی لے گا تو تجھ کو اور تیرے شاہنشاہ کو پھاڑ ڈالوں گا. (۱۹۳۹، حکایات رومی، ۱ : ۲۰). ۲. **کپڑا یا کوئی اور چیز قطع کرنے کی اجرت** (پلیٹس). [رک : کتر + ائی، لاحقۂ کیفیت].

کَتَربیونْت (فت ک، ت، سک ر، کس مج ب، ی مخ، و مج، غنہ) امث.

۱. (اُ) **کپڑے کی تراش ؛ کاٹ، کپڑا کاٹنا (سلنے کے لیے)**.

« جو کوئی دیکھے گا کیا کہے گا» یہ کہہ پھر کپڑوں کی کتربیونت

میں مصروف ہو گئی۔ (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۹)۔ اس لباس کو اپنے جسم اور اپنی شخصیت کے مطابق بنانے کے لئے بہت سی کتربیونت اور نقش کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، شخص اور شاعر ، ۲۶)۔ (ii) **کاٹ چھانٹ ، قطع و برید**۔

کہیں کھڑکھڑ ہے پاندانوں کی
ہے کتربیونت اچھے پانوں کی

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۵۸۳)۔ ۲.(i) **(سودے سلف یا محاصل وغیرہ میں سے) کچھ بچانے کا عمل ، (خرید و فروخت میں) ، کچھ نقد یا جنس کی چوری ؛ کٹوتی ؛ خورد برد**۔ بات بات پہ انعام و اکرام ، تنخواہیں الگ ، سودے سلف میں جدا کتربیونت۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲)۔ اس کی کتربیونت اور محلے والیوں سے جوڑ توڑ اچھے مالی نتائج پیدا کرتی تھی۔ (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۲۷)۔ (ii) **کمی ؛ تخفیف ؛ کٹوتی**۔ خدا جانے کیسے کیسے کتربیونت کرتا ہوں کہ قرض نہ لینا پڑے۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱)۔ ان تنخواہوں میں کتربیونت شروع ہوئی۔ (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۲)۔ (iii) **کسی مضمون کے اصل الفاظ میں تخفیف ؛ تحریف ؛ ترمیم**۔ «قاموس» اور «مغنی» کی عبارت نقل کرنے میں ایک گونہ کتربیونت بھی کی ہے۔ (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ دہلی ، ۱ : ۹۷)۔ انجیل میں تحریف و جعل تو اس زمانے میں شروع ہو چکا تھا ، پھر مترجموں کی کتربیونت نے حقیقت بالکل مشتبہ کر دی۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۷)۔ کوئی ڈرامہ کہیں بھی نقل کر دیا جاتا تھا اور پھر مقامی اسٹیج کے تقاضوں کے تحت اس میں کتربیونت کر لی جاتی تھی۔ (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری ، ۳۷)۔ ۳. **(چال بازی سے) جوڑ توڑ ؛ کاٹ چھانٹ**۔

ہر بات میں ہے ایسی کتربیونت اس کو یاد
مقراض کی طرح سے کہ جس کی زباں چلے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۵)۔

جو دل میں ہو نہ کتربیونت اور کچھ منظور
تو دیکھ کر ہمیں رستہ نہ تم کتر کے چلو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۸)۔ سلطان مراد خان کے خاندان میں کتربیونت کرنی اور جوڑ توڑ لڑانے شروع کئے۔ (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین حیرت ، ۵۲)۔ ۴. **سوچ بچار ؛ اُدھیڑبن**۔

سحر و شام یہی ان کو کتربیونت رہی
گل کی چکن میں ہے انداز مری اچکن کا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۷۹)۔ ایری پھیری ، پوچھا گچھی ، کتربیونت ... میں چار بجے۔ (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۸۰)۔ میں نظریوں کی کتربیونت میں الجھے بغیر زندگی سے اپنی کوکھ بھر کے اٹھتی ہوں۔ (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۸۴)۔ [رک : کتر + بیونت (رک)]۔

--- بیونت رَہنا محاورہ۔
کاٹ پھانس رہنا ؛ اُدھیڑبن رہنا ؛ کمی بیشی رکھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔

--- بیونت کَرنا محاورہ۔
۱. **کفایت شعاری کرنا ؛ گھٹانا ، بچت کرنا**۔ خیر سو روپئے مہینہ جو ہم بس انداز کرتے ہیں ، اس کام میں لگا دیں گے اور کتربیونت کریں گے۔میں اپنی گاڑی الگ کر دوں گی۔(۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۳۳)۔ ۲. **اُدھیڑبن میں رہنا**۔ میرا ہی دل جانتا ہے مجھے کتنی کتربیونت کرنی پڑتی ہے کیا پہنوں کیا اوڑھوں۔(۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۰)۔ ۳. **سودے سلف سے کم و بیش کر کے بچانا ؛ خیانت کرنا ؛ تغلب کرنا**۔ بازار سے سودا آتا اس میں یہ نامرادیں بڑی کتربیونت کرتی ہیں۔ (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۰)۔ اخراجات روزمرہ میں کسی قدر کتربیونت کرنے کے سوا اور کسی قسم کی چوری میرے نزدیک وہ نہیں کرتا۔ (۱۸۹۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۵۰)۔ بات بات پہ انعام و اکرام تنخواہیں الگ سودے سلف میں جدا کتربیونت۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲)۔ ۴. **کسی چیز کی کاٹ چھانٹ کر کے تغیر و تبدل سے کام لینا ، نئی صورت دے دینا ، اختراع کرنا**۔ «قاموس» اور «مغنی» کی عبارت نقل کرنے میں ایک گونہ کتربیونت بھی کی۔ (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ دہلی ، ۱ : ۹۷)۔ ہم اپنے چغہ کی کتربیونت اتنے ہی کپڑے میں کریں گے جو ہمارے پاس ہے۔ (۱۹۴۱ ، خطبات قائداعظم ، ۲۹۱)۔ ۶. **حذف و تخفیف کرنا ، ترمیم و تنسیخ سے کام لینا**۔ کوئی ڈرامہ کہیں بھی نقل کر لیا جاتا تھا اور پھر مقامی اسٹیج کے تقاضوں کے تحت اس میں کتربیونت کر لی جاتی تھی۔ (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جنوری ، ۳۷)۔

--- بیونت لَگانا محاورہ۔
سازش کرنا ، چال چلنا۔ اب ہم نے بھی ایسی کتربیونت لگائی کہ کچھ دنوں میں قطع ہی اور ہو جائے گی۔ (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۲۳۸)۔

--- بیونت ہونا محاورہ۔
کتربیونت کرنا (رک) کا لازم ؛ کٹوتی ہونا ؛ رد و بدل ہونا ؛ کمی بیشی ہونا۔ حالات بدل گئے تھے ان تنخواہوں میں کتربیونت شروع ہوئی ، اس لئے ان کو قلعہ سے قطع تعلق کرنا پڑا۔ (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان ، ۸۳)۔

کُتَر دانْت (ضم ک ، فت ت ، سک ر ، غنہ) امذ۔
آگے کے چار دانت جن سے کوئی چیز کُترتے ہیں۔ یہ رخ عام چبا کر کھانے والے جنوروں میں دو حصوں میں بٹ جاتا ہے پہلے یا اونچلے حصے میں دانت نکلے ہوتے ہیں ان کو کتر دانت کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۳۲)۔ [رک : کتر + دانت]۔

کُتَر ڈالنا محاورہ۔
کاٹ لینا ؛ کاٹ ڈالنا ؛ تراش لینا۔

کیا خبر تھی کہ دام ہے وہ زلف
طائر دل کے پَر کتر رکھتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰)۔

کُتَر ڈالنا محاورہ۔
دانت یا چونچ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنا ، کاٹ ڈالنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، حصّے بخرے کرنا۔ لوہے کے تاروں پر اس کی چونچ کا بس نہیں چلتا نہیں تو پنجرے کو بھی کتر ڈالے۔ (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۳)۔

--- رکھنا محاورہ۔
کاٹ لینا ؛ کاٹ ڈالنا ؛ تراش لینا۔

کیا خبر تھی کہ دام ہے وہ زلف
طائر دل کے پر کتر رکھتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۰)۔

کتر کتر چلنا محاورہ۔
تیز تیز چلنا ؛ روانی سے چلنا ، بغیر رُکے ہوئے بولے جانا ، قینچی کی طرح چلنا ، بلا سوچے سمجھے زبان سے کہنا ، اول فول بکنا۔ جیسے کوئی اعلیٰ درجے کی سنگر مشین بخیہ کر رہی ہو یا کوئی تیز قینچی کتر کتر چل رہی ہو۔ (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۲۹)۔

کتر کتر کرنا محاورہ۔
تیزی سے باتیں کرنا ، قینچی کی طرح زبان چلانا جو سامع کی برہمی کا باعث ہو۔ اچھا ٹھہرو تو تُو مردار ، جو یہ کتر کتر کرتی جیبھ ہی نہ گدی سے کھینچ لوں تو سہی۔ (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۴)۔

کُتُرم کُتُرم (ضم ک ، سک ت ، فت ر) صف ؛ م ف۔
کترے کترے ؛ کترا ہوا۔

من پھولوں کی ٹوکری چوہے پانچ حواس
کترم کترم ہو رہی سب پھولوں کا ناس
(؟ ، پیت کی ریت ، ۱۷۳)۔ [رک : کتر + م (لاحقۂ اتصال) + کترم (رک)]۔

کَتَرن (فت ک ، سک ت ، فت ر) امث۔
۱۔ (کتری ہوئی) دھجی یا ٹکڑا ، تراشہ ، چھٹن ؛ پٹی۔ کترن پان پر کتھ ، چونا لت پت کر زردہ پان کھا اوپر سے وہی کتری ہوئی پتھیلی بھر چھالیا پھانک ... منہ بھر گیا۔ (۱۸۷۹ ، زینت الفردوس ، ۳۸)۔ پرندوں کی تصویروں کو سگریٹ ، پوسٹ کارڈ ، رسالوں اور اخباروں کی کترن سے جمع کرنا۔ (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۴۷)۔ کیوڑا ڈال کر پستے کی کترن اوپر چھڑک کر چاندی کا ورق لگا کر نوش کرو۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۶)۔ باسی دال ، سوکھی روٹی ، پھٹا ہوا دودھ ، ترکاری کی کترنیں ، کاغذ کے پرزے ، تیلیاں ، مٹی ، کنکر گھر کے کچرے میں جو کچھ ہوتا ہے سب سر پر آ رہا۔ (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۷۲)۔ **۲۔ بچا کھچا ؛ چھانٹن ، تتمہ۔**

رکھ لے کچھ اشعار چیدہ آب باق چھانٹ دے
جس قدر کترن ہو شاگردوں کو اپنے بانٹ دے
(۱۹۳۴ ، کلیاتِ ظریف ، ۳ : ۴۵۶)۔ یہ سن کر میرے منہ سے ایک بھپتی نکل گئی کہ فلاں غزل پڑھنے والے فلاں شاعری کی کترن ہیں۔ (۱۹۷۶ ، بحر کی رات کا ستارا ، ۲۰)۔ **۳۔ قینچی ، کترنی** (ا پ و ، ۲ : ۱۵۲)۔ **۴۔ (دبکنی) چوڑی پیمک کی تیاری کے لیے معمول سے کسی قدر چوڑا اور وزنی بادلا ، امیری** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۱)۔ **۵۔ حصہ ، جزو** (Section)۔ جڑ کی باریک کترن کاٹنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں خلیوں کی تقسیم ان کے افعال کی مناسبت سے مختلف ہوتی ہے۔ (؟ ، گندم ، ۶۲)۔ [رک : کتر + ن ، لاحقۂ کیفیت]۔

کَتَرنا (فت ک ، ت ، سک ر) ف م۔
قینچی یا سروتے وغیرہ سے کاٹنا ، ٹکڑے کرنا۔

ہے تیرا تیغ دو جہاں کی کتری
او کتری کفر کوں یک دھرق کتری
(۱۶۶۵ ؟ ، پھول بن ، ۷)۔ کوئی روپہری بادلہ کترا ہوا پیروں کے خوان میں لیٹن کھڑے ہیں۔ (۱۷۳۶؟ ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۱۹۳)۔

فرش پر تھا مقیش کترا ہوا
کٹی تھا ماہ ٹکڑے ٹکڑے پڑا
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۳۶)۔

کترا ہے جو گوشۂ سر خط
مطلب ہے کہ سر اڑائیں گے ہم
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۹۲)۔ نانو خان کے ہاتھ ... کچھ کتری ہوئی چھالیہ اور کتھے کی ڈلیاں بھیجی جاتی ہیں۔ (۱۹۰۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۱۵)۔ [س : कठर ؛ कठोर]۔

کُتَرنا (ضم ک ، فت ت ، سک ر) ف م۔
۱۔ دانتوں سے کسی چیز کا کچھ حصہ کاٹنا ؛ دانتوں سے کاٹ کر ٹکڑے کرنا۔

اس ریشِ خضابی کو نہ کر تیل سے چکنا
اے شیخ کہیں رات کو چوہا نہ کتر جائے
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (نثار) ، ۳۸۹)۔ اُسنے اپنے محسن کی مدد کی اور بات کے کہتے جال کو کتر کے شیر کو خلاص کر دیا۔ (۱۸۳۵ ، جوہرِ اخلاق ، ۳۰)۔ یہ وہ طوطا نہیں جو باغوں میں سیب اور ناشپاتی کترتا پھرتا ہے۔ (۱۹۰۶ ، خاتون ، مارچ ، اپریل ، ۱۷۰)۔ جھینگر ... کتابوں کے کاغذ کو کتر کتر کر رکھ دیتے ہیں۔ (۱۹۶۱ ، انتظامِ کتب خانہ ، ۵۵)۔ **۲۔ (مجازاً) بیچ میں سے کچھ (بدنیتی سے) رکھ لینا ؛ (اپنے لیے) بچا لینا۔** ہمیانی اس دوکان دار کی کتر کر جتنے روپے اشرفی اس میں تھے اپنے بل میں لے گیا۔ (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۴۷)۔ جو کچھ کر رہا تھا ، اپنے آقا کی خیرخواہی کے لیے کرتا تھا اور خزانۂ شاہی میں داخل کرتا تھا ، اگر خود بیچ میں کتر لیتا تو گنہگار۔ (۱۸۹۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۵۴)۔ کٹھہ ڈلی میں بُوا حشمت نے ایک آنہ کتر لیا۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷۱)۔ پرستگار کے پودے پر بیٹھ کر کتر کتر کر کھایا۔ (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۷۷)۔ [پ : कतरना]۔

کَتَرنی (فت ک ، ت ، سک ر) امث۔
کاٹنے یا کترنے کا اوزار ؛ قینچی۔

جب کترنی سی چلے ان کی زباں ہر بات میں
منہ میں مجھ کم بخت کے یارو زباں کیونکر رہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۵۷۳)۔ آل انڈیا ریڈیو ... زبان کی کترنی سے پاکستان کے ٹکڑے اُڑا رہا تھا۔ (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۹)۔ [کترن + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

کَتَرو (فت ک ، سک ت ، و مع) امذ۔
چوہے کی نسل کا ایک جانور۔ کترو (Iallactage Indica)۔ یہ ہرن چوہوں ... کے گروہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۶۶)۔ [کتر + ـُـو ، لاحقۂ صفت مذکر]۔

کَتَرُوا (فت ک ، ت ، سک ر) امذ.
(چلمن سازی) چلمن کا بغلی رُخ جس پر کوٹ سی جاتی ہے اور بُنائی سے اُنگل دو اُنگل باہر نکلا رہتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۷۲) [کتر + وا ، لاحقۂ نسبت].

کَتَرُواں (فت ک ، ت ، سک ر) صف.
ترشا ہوا ، کترا ہوا ، تراشیدہ ، صفائی سے کتری ہوئی . مولوی صاحب کا نورانی چہرہ ، سفید کتروان ڈاڑھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۸). [کتر ، کترنا (رک) سے مشتق + واں ، لاحقۂ صفت].

---چال امث.
ٹیڑھی چال ، ترچھی رفتار ؛ خرام ناز ، لہراکے چلنا. ازی خوشامد خوری ، ہاسی کار تو جم جم جا ، پنج نوبت کے ساتھ جا ... کتروان چال سے جا ... مگر جب بھی اپنے آشنا کے پاس جائے ، دھڑلے سے جا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۲) . تم برقع میں بھی ہوتی ہو تو میں تمہاری کتروان چال پہچان لیتا ہوں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵) . [کتروان + چال (رک)].

---داڑھی / ڈاڑھی امث.
تراشی ہوئی داڑھی ، تراشیدہ داڑھی ، چھوٹی داڑھی . مولوی صاحب کا نورانی چہرہ کتروان داڑھی ، صوفیانہ لباس ... آج تک نظر میں ہیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۸) . ایک اور شخص ادھیڑ سا کتروان ڈاڑھی دراز قامت مراد علی کے پیچھے پیچھے ہے . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۶۶) . [کتروان + داڑھی / ڈاڑھی (رک)].

کَتَرُوانا (فت ک ، ت ، سک ر) ف م.
کترنا (رک) کا تعدیہ.

خط کتروا کے آج کینچی سے
ہم سے ملنے میں جائے ہے کترا

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (میر سجاد) ، ۳۱) . [کتر + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَتَرُوائی (فت ک ، ت ، سک ر) امث.
قطع کرنے کی اُجرت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [کتروانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَتَرہ (فت ک ، سک ت ، فت ر) امذ.
کترن ، کاٹنے کے نتیجے میں نکلنے والے ریزے. گندم کے بھوسہ یا دوسرے کترن کے ساتھ ملا کر مویشیوں کو کھلائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۴۴) . [رک: کتر + رہ لاحقۂ نسبت].

کَتری (فت ک ، سک ت) امث.
قینچی ؛ کترنی.

زمیں کاٹے تنش دو پک بار تھی
سو کتری تُن تیز رفتار تھی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۸) .

سر لیجا سیدھے کتف لک ، دل سوں کھینچ
لا کے کتری سوں کتر پر شے کوں اینچ

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۷) . ان کو چاکو یا تیز کتری سے تراش کر نکالنا. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۵۱) . [رک : کتر + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَتری کا کام امذ (قدیم).
قینچی سے بیل بُوٹے تراشنے کا کام ؛ کٹائی کا کام.

بنی موقلم کی کہیں بوٹیں خام
کہیں بیل برگاں میں کتری کا کام

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، اعظم ، ۱۶۲) .

کَتِف (فت نیز سک ک ، سک ت) امذ.
۱. باندھنا ، جکڑنا ؛ مراد : شانہ ، کندھا.

کتف ہور سینے پر اس کے ہیں بال
نہیں دیکھیا ہے اس کوں کوئی بے ہمال

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۰) .

لگی پیٹھ پر کتف سے ٹک تے
کہو داہنا ہاتھ کیسے چلے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا (معظم عباسی) ، ۳۵) .

مری آرزو ہے یہ شام و پگاہ
کہ دوں ایک بوسہ سر کتف شاہ

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (ترجمہ) ، ۲۳) .

میاں دو کتف لیں پر وہیں
رسول خدا سیّدالمرسلین

(۱۸۹۱ ، لوح محفوظ ، اثر ، ۲۳۶) . دام جناب سپہر الیاس کا دوش پر مشکیزۂ خضر زیب کتف ، گلیم عباری کاندھے پر ... غرض یہ کہ ہر طرح سے لیس ہو. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۱) .
(آ) شانے کی چوڑی ہڈی ، کنگھائی. پھر انہوں نے دوات اور تختی اور کتف یعنی جانور کے شانے کا چوڑا ہاتھ جس کو کنگھائی کہتے ہیں لے کے آئے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۵۷) .
۲. کبوتر کی وہ پرواز جس میں گردش درست نہ ہو. اگر گردش درست نہ ہوئی تو اس پرواز کو کتف کہتے ہیں پرواز کی یہ قسم ناقص خیال کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۸) . [ع].

کَتفی (فت ک ، سک ت) صف.
کتف (رک) سے منسوب یا متعلق ، شانے کا. صور کی پچھلی سطح پر کتفی خط (Scapular Line) ... کھینچا جاتا ہے. (۱۹۳۴ ، احصائیات (ترجمہ) ، ۳۷۵) . ایک مددگار ضد توسیع ... عمل میں لا کر کتفی ہڈی ... جمائے رکھتا ہے . (۱۹۳۱ ، حیوانات ، ۲ : ۳۹) . بازو ہڈی کا سرا جو کتفی کھوفہ میں بیٹھتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۴) . [کتف + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَتفین (فت ک ، سک ت ، ی لین) امذ ؛ ج.
دونوں کھوے ؛ شانوں کی ہڈیاں.

کتفین پیمبر سے جو اک نور عیاں تھا
وہ سُہر نبوت اوس انگوٹھی کا نشاں تھا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۳) . [کتف + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

کِتک (کس ک ، فت ت) صف (قدیم).
کتنے.

وزیراں کِتک خوب صاحب کمال
ملیکاں ہزاراں سوں تھے محلے محال
(۱۶۳۵ ، میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۳)). [مقامی].

کُتک (ضم ک ، شد ت بعد ت نیز بلا شد) امذ ؛ ہ ختک.
چوب دستی ؛ ڈنڈا نیز بھنگ گھونٹنے کا سونٹا.

پکڑ اس کتک سات رنجور کر
بجارے کی بھسلیاں سٹیا چور کر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵).

ستارے ساتوں کتک لے کے ساتھ چوکی کے
پھریں جلوں میں تیرے ساتھ مثل منصب دار
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۶). ان کے علاوہ نیزے برچھے تیر زاغنوں تیر دستہ دار بیازی ، کپتین کمان گرویہ اور کتک نہایت ترتیب و ضابطہ کے ساتھ ساتھ ہاتھ میں لئے جاتے ہیں.
(۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۹) . [ت : کتکہ (رک) کی تخفیف].

کُتکا (ضم ک ، سک ت) امذ ؛ ہ کتکہ.
۱. **چوب دستی ، ڈنڈا ، بھنگ گھونٹنے کا سونٹا ، گتکا.** کتکہ چوبی جب سر پر لگاتا ہے ، جیسا چاہتا ہے ویسا ناچ نچاتا ہے .
(۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وران ، ۱۶۱). ترک عصائے کوچک کو کتکہ کہتے ہیں عوام کی زبان پر چڑھ کر کتکہ ختکا ہو گیا. (۱۹۷۰ ، غبار کاروان ، ۱۶۸). ۲. **(لوہاری) ڈھبری کی چوڑیاں یا پینچ ، سادہ پینچ جو کابلے کے پیچوں کے ساتھ کس جائیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۰). [ت : کتکہ (رک) کا ایک املا].

کُتْ کُت (ضم ک ، سک ت ، ضم ک) امث.
کسی چیز کو دانتوں سے چبانے کی آواز. ثمن پاس بیٹھی مشین کے دانتوں کو کت کت کاغذ چباتے دیکھتی رہی. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۱). [حکایت الصوت].

کتکنہ (فت ک ، سک ت ، ضم ک ، فت ن) امذ.
(کاشت کاری) ضمنی یا ذیلی اجارہ یا پٹہ. بعضے ان میں سے ایسے ہیں بشرط ادائے زر بھیج مقررہ کے قبضہ موروثی رکھتے ہیں اور ان میں سے بھی بعضوں کو اختیار دینے کتکنہ کا ہے اور بعضوں کو نہیں. (۱۸۴۷ ، مسل بندوبست (دیباچہ) ، ۲). [ف : کتکنہ].

---دار امذ.
(کاشت کاری) ایک ذیلی پٹہ دار (اسٹین گاس). [کتکنہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کتل (فت ک ، شد ت بعد ت) امذ.
۱. **معدنی پتھر کا بڑا ٹکڑا ، سل کا ٹکڑا.**

کتل سے کہیں جبیں جو بھوٹی
اک خون کی آبشار چھوٹی
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۴۶).

اب تو دیوانے ہوئے تیرے پری
شوق سے کتل چلے پتھر چلے
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۱۶۲). یہ کتل معدنیات کے مفاصل ہیں جن کے توسل سے پانی زمین کے نیچے جا کر ایک منفجر بناتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۱). راتوں رات گڑھا کھود کر وہ بھی کس طرح کتلوں سے الٹا سیدھا ، ان ہی کے کپڑوں میں جو بدن پر تھے دبا دیا. (۱۹۳۳ ، بیلہ میں میلہ ، ۲۳). ۲. (تعمیرات) **پتھر کا بے ڈول دھاردار بے مصرف ٹکڑا** (ا پ و ، ۱ : ۷۰). [کتر (رک) کا محرف].

---ترا (--- کس ت) امذ.
ایک کھیل ، ٹھیکری اس طرح پھینکنا کہ پانی پر تیرتی ہوئی نکل جائے (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کتل + ترا (تیرانا) سے].

---کا بگھار امذ.
(دال وغیرہ بگھارنے کے لیے) پتھر کا ٹکڑا ڈال کر گھی کڑکڑانا (جس سے دال سوندھی ہو جاتی ہے) (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

کتلا (۱) (فت ک ، سک ت) امذ.
قاش ؛ پھانک ؛ ٹکڑا.

دیکھ ان کو مرنے کا کتلا
شیرے میں ہووے پانی سے پتلا
(۱۷۸۶ ، مثنوی میر حسن ، ۱ : ۱۶۶). بعض اوقات یہ کانوں کے اندر کتلوں کی صورت میں موجود رہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۳۴). [قتلا (رک) کا محرف].

کتلا (۲) (فت ک ، سک ت) امذ.
مچھلی کی ایک قسم جو تالابوں میں پالی جاتی ہے. پنجاب اور سندھ میں عام طور پر روہو ، مرگل کتلا کی پرورش ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۷۳). [مقامی].

کُتلۃُ الاُولیٰ (ضم ک ، سک ت ، فت ل ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، و مع ، ا بشکل ی) امذ.
مادہ اولیہ ، مادہ حیات ، نخرسابہ ، پلازما کی ایک قسم. حیات خواہ نباتی ہو یا حیوانی کتلۃ الاولیٰ (پروٹوپلزم) سے ایسا گہرا تعلق ہے کہ بغیر اس کے کہیں نہیں پائی جاتی. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۴۶). انسان ... نہ تو کتلۃ الاولیٰ پیدا کر سکتا ہے اور نہ حیات. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۱۳). [ع].

کِتلی (کس مج ک ، سک ت) امث.
چائے بنانے کی کیتلی. ریل کی سی حیرت میں ڈالنے والی چیز کی ایجاد کو اپنی ایک پرانی چاء کی کتلی سے سیکھ لیتا ہے.
(۱۹۰۳ ، مخزن ، لاہور ، جولائی ، ۲۳). [کیتلی (رک) کی تخفیف].

کَتم (فت ک ، سک ت) امذ.
پوشیدگی ؛ اخفا ؛ پردہ ؛ حجاب ، چھپانا ، پوشیدہ رکھنا نیز کِتمان.

بیج خوب ترین صورت کے کتم عدم سے عالم وجود میں پہونچایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱).

جانتا ہے حال ہر ممکن کو در و کتم عدم
ازسر علم حضور ایسا تو علام الغیوب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۸). اٹھارہ ہزار عالم ان کے باعث کتم عدم سے وجود میں آیا ہے. (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب ، ۲۰).

چھوڑ کر کتم عدم آیا ہوں شوق دید میں
دیکھنے دے کچھ تو اب اے پردۂ دنیا مجھے

(۱۹۳۵ ، اعیان ، د ، ۱۴۷). بمقام سیالکوٹ کتم عدم سے ... شہود پر جلوہ گر ہوئے. (۱۹۶۵ ، اقبال اور حب اہل بیت ، ۱۵). [ع].

کَتَم (فت ک ، ت) امذ.
ایک قسم کی گھاس جس کو مہندی میں ملا کر وسمہ اور اس کی جڑ پکا کر سیاہ روشنائی بناتے ہیں. خضاب کرنے مہندی سے بنا برحصول سرخی اور خلوق اور کتم سے بنا برحصول زردی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۷۵). [ف].

کِتمان (کس ک ، سک ت) امذ.
اخفا ؛ چھپانا ؛ مخفی رکھنا ؛ پردہ ڈالنا نیز کتم.

اب جو کتمان محبت تم کو ہے منظور یار
بیٹھنا تو سامنے میرے کرو تم اختیار

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۵۱). میں جو مامور بہ کتمان راز تھی ، بجز سکوت کسی سے کچھ نہ کہا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷۹). اسی کتمان شہادت کی وجہ سے دنیا کی بڑی بڑی قومیں برباد ہلاک ہو گئیں. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ۱۰۸). ابوحنیفہ کو نظر انداز کر دینا دنیا میں کتمان حق کی بدترین مثال ہے. (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۳۹۵). [ع].

کَتنا (فت ک ، سک ت) ف ل.
(سوت یا ریشم) کاتا جانا ؛ روئی یا ریشم کے تاگے بننا. اون ریشم کتنا ہے ، کل میں کپڑا بنتا ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۴۷). علیٰ ہذا سوت کتنے اور کپڑا بنے جانے کا حال ہے. (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، ۳۶ ، ۵ : ۹). [کاتنا (رک) کا لازم].

کِتنا (کس ک ، سک ت) م ف.
۱. **کس قدر ، کس مقدار میں ؛ انداز یا تعداد کے مطابق.** تو میں ہی عشق ہوں خدا ہے یو کام کتنا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۶).

تل اتنا اسوں عشق دھرتا جو تھا
دیکھ آخر تل اتنا سو کتنا ہوا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۱). نادر شاہ ، جہان آباد میں داخل ہوا تو اس کی فوج میں کتنے مغل شہر کی سیر کو آئے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۰). تاہم محسن نے کتنے چھوکروں کو جمع کر کے چنا اور ان کو پڑھانا شروع کیا. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۵۱).

آقاؤں کا آقا ہے وہ داتاؤں کا داتا
سوجے کوئی کتنا وہ سمجھ میں نہیں آتا

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۲۶). ۲. **کسی قدر ، قدرے ، تھوڑا ؛ نسبتاً کم.**

اگر کتنے دن تو توقف کرے
تو لے جاؤں میں ساتھ اپنے تجھے

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طیش ، ۵۱).

غمگین نہ ہو کہ عقدہ کشا حق کی ذات ہے
دست خدا کے سامنے یہ کتنی بات ہے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۲).

کیا شور و فغاں نے مری اس کو مضمحل کتنا
بہت شوخی شرارت تھی مگر عورت کا دل کتنا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳۶۶). ۳. **کس حد تک ، کہاں تک ؛ بے مفید ؛ کم حیثیت ، کس درجہ.** آدمی کا دل سو کتنا ، جو سو سے جفا اتنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰).

خط کتنا ہے ترا اے شمع رُو حجّام آج
کیوں نہ سمجھوں ایک اب مقراض اور کنگیر کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۸).

گردوں سے ایک جادۂ رنگیں ہے تاز میں
شکل کمان خمیدہ مگر کتنا دل نشیں

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۹۳). [پ : **कियतिक** ؛ س : **केत्तिलसो**].

---ایک (---ی مج) م ف.
کس قدر ؛ کتنی مقدار یا تعداد میں. بعد ایک سال کے شادی سال گرہ کی وقوع میں آئی ... بعد کتنے ایک دن کے شادی دودھ بڑھنے کی بھی عمل میں آئی. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۷). کتنی ایک تھیلیاں ماٹ مٹکے قسم قسم کے اناج سے بھرے ہوئے دیکھے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۱). مثل ان کے کتنی ایک باتیں احادیثوں میں آئی ہیں اور علما نے اون سب کو عمل کثیر میں قرار نہیں دیا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۹). شیخ نے تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد کہا ایسا کتنا ایک لگ جائے گا کوئی چار یا پانسو. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۱۱۶). [کتنا + ایک (رک)].

---بات / بَعْد کو پہنچتے ہیں کہاوت.
نہایت احمق ہیں ، کم عقل ہیں (دربائے لطافت ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---ماند ہے فقرہ.
نہایت بے آب اور بے رونق ہے (فرہنگ آصفیہ).

---ہی م ف.
ہر چند ، کسی قدر (نوراللغات).

کُتنا (ضم ک ، سک ت) ف ل.
اندازے میں آنا ، اندازہ ہونا ، تخمینہ (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [کوتنا (رک) کا لازم].

کِتنَوان (کس ک ، سک ت ، فت ن) صف مذ.
بلحاظ ترتیب کسی نمبر پر ، کتناواں ، کونسا ، کس قدر. اگر ا لا ، ا ب کا ایک تہائی ہو تو معلوم کرو کہ ... ا لا ما ، ا ب ج کا کتنوان حصہ ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہندسۂ مستوی ، ۵ : ۶۳) [کتنا + وان ، لاحقۂ صفت].

کِتنوں (کس ک ، سک ت ، و مج) م ف ؛ امذ ؛ ج.
کِتنا (رک) کی مغیرہ حالت اور جمع (ترا کیب میں مستعمل).

رنج کہے کا یہی ہوتا ہے الفت کا مآل
ہو گیا ہے فرقتِ جاناں میں کِتنوں کا وصال
(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۳).

---کا امذ.
بہتوں کا ، بہت سے لوگوں کا.

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں
کہ خون کِتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۰۳).

کِتنہاری (فت ک ، ت ، سک ن) امث.
اُجرت پر سوت یا ریشم کاتنے والی عورت ، مزدورنی (اپ و ، ۲ : ۱۷).
[کِتن (کاتن / کاتنا (رک) کی تخفیف) + ہاری ، لاحقۂ فاعلی].

کِتنی (فت ک ، سک ت) امث.
باریک مونج سے بنا ہوا ٹوکری نما ڈبہ جس میں عورتیں سوت کاتنے کے وقت ہونی اور پنڈیا رکھتی ہیں ؛ بولیا. مال کے ٹکڑے ٹکڑے (دمرکی) کا پتا نہیں ہونی گلے ککڑی کتنی سب رفو چکر.
(۱۹۲۲ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۱۷). [کتن (کاتن (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِتنی (کس ک ، سک ت) صف ؛ م ف.
کِتنا (رک) کی تانیث ؛ ترا کیب میں مستعمل. عرض کتنی دیر میں بحال ہو کہنے لگی کیسا میرا دل پتھر ہے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۶).

کتنی طنابیں کاٹ چکے ہیں یہ مہ جبیں
ہاں ہاں کا شور کرکے بڑھے سب عدوئے دیں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۹).

زندگی سے موت تک ہے فاصلہ اک سانس کا
پھر بھی کیا معلوم کتنی دور ہیں منزل سے ہم
(۱۹۲۳ ، نقوش مانی ، ۱۰۶) [کتنا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---ایک (---ی مج) م ف.
کِتنا ایک (رک) کی تانیث ، کس قدر. کتنی ایک تھیلیاں ماٹ مٹکے قسم قسم کے اناج سے بھرے ہوئے دیکھے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۱). سانجھ ہوگئی اور کتنی ایک گائیں چر چُگ کر وہاں آئیں. (۱۸۲۳ ، سیرعشرت ، ۱۸).

کِتنے (کس ک ، سک ت) م ف ؛ ج.
کتنا (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع ؛ ترا کیب میں مستعمل.

پاسِ ناموسِ عشق تھا ورنہ
کِتنے آنسو پلک تک آئے تھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸).

رنج کہے کا یہی ہوتا ہے الفت کا مآل
ہو گیا ہے فرقتِ جاناں میں کِتنوں کا وصال
(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۳).

---بُزُرگ ہیں فقرہ.
کِتنے بھلے آدمی ہیں ؛ (طنزاً) احمق ہیں (ماخوذ : نوراللغات).

---بیچ میں ہے فقرہ.
رک : کتنے پانی میں ہے. سالو دو دو دانوں کی بھیک منگوا دوں گا ہو کتنے بیچ میں. (۱۹۶۵ ، چارناولٹ ، ۱۵۹).

---پانی میں ہو/ہے/ہیں فقرہ.
کیا حیثیت ہے ؛ کتنی اہمیت ہے ؛ اصلیت کیا ہے ؛ کتنا ظرف ہے ؛ کس قدر حوصلہ ہے ؛ کہاں تک دستگاہ ہے ؛ کتنی قدرت ہے.

اشک باری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کِتنے پانی میں ہیں فوّارے بھلا دیکھیں تو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۵). وہ اسی امر میں جان گیا تھا کہ ہر ایک سردار کتنے پانی میں ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۲). علاج شروع کرنے سے پہلے یہ دیکھ لینا چاہیے کہ مریض بلحاظ مرض نہیں بلحاظ مالی حیثیت کتنے پانی میں ہے. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ستمبر ، ۳).

کِتنیاں (کس ک ، سک ت ، کس ن) امث ؛ ج (قدیم).
کتنی (رک) کی جمع.

پر پروئیں کھڑی تھیں کتنیاں واں
دوانے ہوند پر جن کے دیکھے خریاں
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۶). [کتنی + ان ، لاحقۂ جمع].

کِتنیوں (کس ک ، سک ت ، کس ن ، و مج) امث ؛ ج.
کتنی (رک) کی جمع ؛ ترا کیب میں مستعمل. محلے میں کتنی لڑکیوں کو انہوں نے پڑھنا سکھایا کتنیوں کو حیوان سے آدمی بنایا.
(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۱).

کُتو (ضم ک ، و مج) امذ.
ایک پتھر چُگنے والا پرند جس کے بولنے میں قطا قطا کی آواز نکلتی ہے. کتو اس مرغ کا نام آواز پر رکھا گیا ہے کیونکہ قطا قطا کہا کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۵۷). [ف].

کُتوار (ضم ک ، سک ت) امث ؛ سہ کتوار.
(کاشت کاری) کھڑی کھیتی کی پیداوار کا تخمینہ جو حصّہ داروں میں تقسیم کے لیے کیا جائے ، آنک (ا پ و ، ۶ : ۱۸۶). [کُتنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُتوال (ضم ک ، سک ت) امذ.
رک : کوتوال.

سلطان تیرے شہر میں انصاف تو ایسا دیا
چپ مار مچ بے جاں کیا تج نیاز کا کُتوال ہو
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۸۲).

نہ فکرِ محتسب اس گھر میں چلتی
نہ کچھ کتوال کی وہاں دال گلتی
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۱۲). [کوتوال (رک) کی تخفیف].

کُتوالنی (ضم ک ، سک ت ، ل) امث.
کتوال (رک) کی تانیث ؛ کوتوالنی.
شہزادی اور کتوالنی اور تیسری گل شبر من
تینوں کے تئیں لے کر چلے روشن میاں کھیلے چمن
(۱۸۳۷ء، قصۂ روشن میاں سوداگر و شمودار (مجموعۂ پشت قصہ ۴۷)). [کتوال + نی ، لاحقۂ تانیث].

کُتوالی (ضم ک ، سک ت) امث.
رک : کوتوالی.
اپ عشق کے نگر کی کتوالی دیو منجکوں
پنچیا ہے بیت ٹمنے میرے گئے وو زنار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۱).
دیکھ دیکھ آٹھ پہر اس کی تلوں طبعی
نہیں مریخ کو کتوالی پہ کچھ استقلال
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۴۴). [کتوال + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چبوترہ (---فت چ ، و مع ، سک ت ، فت ر) امذ.
تھانے دار کے رہنے کی جگہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [کُتوالی + چبوترہ (رک)].

کتورا (فت ک ، و مج) امذ.
(تحقیراً) کتا ؛ خوشامدی ؛ چاپلوس. پرماتما کا حکم ہا کر رام چندر جی باتری سنیا کو لے کر یہاں آئیں گے تو تیرے یہ کتورے بھونکتے ہی رہ جائیں گے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۴ : ۳۹۹). [کتا (رک) کی تحقیر و تصغیر].

کُتوانا (فت ک ، سک ت) ف م.
کتائی کا کام کروانا ، سوت وغیرہ کسی کو کاتنے کے لیے دینا.
اتنا کہتے ہیں رشتۂ مُلک سے ہو
چرخ چرخہ بھی دے اگر کتوا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۴). [کاتنا (رک) کا تعدیہ].

کُتوں (ضم ک ، شد ت ، و مج) امذ ؛ ج.
کتا (رک) کی مغیّرہ حالت نیز جمع ؛ ترا کیب میں مستعمل.

---سے مُنھ چٹانا / چٹوانا محاورہ.
انتہا سے زیادہ کاہل ہونا ؛ احدی ہونا.
یا جھوٹے ہاتھ کتے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منہ کو بھی
(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (سہذب اللغات)).

---کا وہ سردار جو رہوے بیٹی کے دوار کہاوت.
بہت بے عزتی کی بات ہے ؛ بے موقع اور بے محل بات اچھی نہیں ہوتی (ماخوذ : نجم الامثال).

---کو دوں پر تجھے نہ دوں کہاوت.
چیز ضائع کی جا سکتی ہے مگر دشمن کو نہیں دی جا سکتی ، جسے کوئی چیز دینے کو دل نہ چاہے اور وہ ضد کرے تو کہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

---کے پاس جانا محاورہ.
(عور) برا فعل کرانا ؛ بُرے آدمی کے پاس جانا (سہذب اللغات).

---گھیری (---ی مج) امث.
(عور) فاحشہ عورت. کیا دیکھتی ہوں موئی کتوں گھیری ، اس کا منہ اپنے منہ سے چوم رہی ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۹). [کتوں + گھیر (گھیرنا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِتئیں (کس ک ، فت ت ، ی مع) م ف (قدیم).
کے لیے ؛ کو ؛ کے ساتھ.
کھانے کتئیں کھاتی تھی جب پہلے چٹاتی تھی تجھے
اس دم توں ہو بےدم پڑا کھانا چٹاؤں اب کسے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۰). غنی اور بخیل کتئیں پر ایک رات کو مال و جان کا ڈر ہی رہتا ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۳۷). [کے + تئیں (رک) کا قدیم املا].

کتّی (فت ک ، شد ت) امث.
۱. سونے چاندی کے پتر کاٹنے کا اوزار (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. مڑی ہوئی نوک کا نیمچہ ؛ چھوٹی سی تلوار.**
بعینہ گر سپر سی ہے نظر وہ مردمک آتی
تو وہ تحریر سرمہ بھی ظفر کتی سی روشن ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۸). [کت (کٹ کا محرف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِتّی (کس ک ، شد ت) م ف ؛ امث.
رک : کتنی ، جس کی یہ قدیم صورت ہے.
کرے پیدا خلقت تنے ٹہار ٹہار
کتی شے جو غائب کئے آشکار
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۳). ہم نے حرام کیں ان پر کتی پاک چیزیں جو ان کو حلال تھیں. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۹۳). نہ معلوم کتّی اور کتنی ہے ، یہ زندگی نہیں ہے اس کو تو بے غیرتی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۳۵). کتّی بار تم سے کہا ... ایک جالی ہی لگا دو. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۲۹). [کتّا (رک) کی تانیث].

کُتّی (ضم ک ، شد ت) امث.
کُتا (رک) کی تانیث ؛ مادۂ سگ ؛ کتے کی مادہ ، کُتیا (بطور گالی بھی مستعمل). مجھے نہ بھونکاؤ میرا پتھر کا کلیجہ نہیں کتّی کا بھیجا نہیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۸). دشنام کے طور پر صرف عورتوں کو کتی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، اردونامہ ، کراچی ، مارچ ، ۳۴). [کتّا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کتّے (فت ک) م ف (قدیم).
کہتے.
جنت کتے ترجگ جس سو یک جمن تج باغ کا
کرسی عرش تج گھر انگن پور لامکاں ٹھارا ہوا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۰ : ۹).

زلیخا سے کتے عاشق ترے جیو وارے ہیں
نہ کر مکر ہر اک یوسف کا یہ چاہ ذقن پرگز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸). [مقامی].

کتے (کس ک ، شد ت) م ف ؛ صف ؛ ج.
کتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ ترا کیب میں مستعمل. بارے کتے وقت کوں دونوں ہشیار ہوئے دونو اٹھ کھڑے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۶).

جو کشمکش میں ہیں وے ہیچ و تاب کھاتے ہیں
کتے خراب ہیں اور کتے زر کماتے ہیں
(۱۷۸۲ ، شاہ حاتم (دو ناياب بياضيں ، ۲۷)).

دھرے مٹی کے تھے دو چار لوٹے
کئی اون میں پڑے کتے تھے چھوٹے
(۱۸۳۵ ، رنگین ، شش جہت رنگین ، ۲۶۹). [کتنے (رک) کا ایک املا].

---برابر م ف (قدیم).
کتی گنا ، بہت سے ؛ بےحساب. کون شخص ایسا ہے کہ قرض دے اللہ کو اچھا قرض کہ وہ اس کو دونا کر دے کتے برابر. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶).

کُتّے (ضم ک ، شد ت ، ی مج) امذ ؛ ج.
کُتا (رک) کی مغیرہ حالت اور جمع ؛ ترا کیب میں مستعمل.

---بلّی (کا) شیر ہونا محاورہ.
بےحیثیت لوگوں کا بھی منھ آنے لگنا. افغانوں کے کتے بلی شیر ہو کر تمہارے سپاہیوں کو پھاڑ کھائیں گے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۷۳).

---بھونکنے سے ہاتھی نہیں ڈرتا کہاوت.
ذلیل اور کمینے آدمیوں کی دھمکی کی شریف آدمی کوئی پروا نہیں کرتا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تیرا منّہ نہیں تیرے سائیں کا منّھ ہے کہاوت.
جب کسی کمینے کی بات یا حرکت کو کسی شریف انسان کی وجہ سے درگزر کیا جائے تو کہتے ہیں (محاورات ہندوستان ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---چھڑوانا محاورہ.
کتوں کو شکار پر دوڑا دینا ، حملہ آوری پر آمادہ کرنا ؛ انتقام لینا.

اس ترک سے جو کیں ہیں صحرا میں چار آنکھیں
جھنجھلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے ہیں ہرن پر
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۷۹).

---خسی (---ف خ) امث ؛ ـ کتے خصی.
مفت کی خواری ؛ پریشانی ؛ اُلجھن کا کام نیز بےعزتی یا مصیبت کی نوکری. یہ کتے خسی (نوکری) موقوف کرو ، گھر میں چین سے بسر کرو. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۶۹). اب جینے کا مزا نہیں ، کتے خصی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۳).

میں تو کہتی ہوں لعنت بھی بھیجو مفت خدا کی کتے خسی ، شیخ جی نے بیوی کو سمجھایا کہ یہ عزت کی چیز ہے میر صاحب کہلائیں گے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۷۳). [رک : کتا خسی].

---کا بچّہ امذ.
کمینہ ، ذلیل (بطور گالی مستعمل) (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا بھیجا کھایا ہے فقرہ.
ہر وقت بک بک کرتا رہتا ہے ؛ ذرا خاموش نہیں رہتا. آٹھ پہر ٹائیں ٹائیں کرتی ہے ، لوج کسی کتے کا بھیجا کھایا ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۲).

---کا کاٹا امذ.
سگ گزیدہ ، پاگل شخص ؛ وہ شخص جو کتے کے کاٹنے سے پاگل ہو گیا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا بیری کُتّا کہاوت.
ہم جنس یا آپس والے ہی دشمنی کرتے ہیں ، ابنائے جنس ہی ایک دوسرے کو ستاتے ہیں ، آدمی کا آدمی دشمن ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال ؛ محاورات نسواں).

---کا کفن امذ.
(حقارۃً) جھرجھرا موٹا سوتی کپڑا ؛ تارتنگا کپڑا ؛ جھونا. دیکھو تو یہ میرے لیے شبنم کے تھان بھیجے ہیں ، کتے کا کفن ، تار تار الگ. (۱۸۸۳ ، سگھڑ سہیلی (فرہنگ آصفیہ)).

---کا گُوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا کہاوت.
رک : بلّی کا گوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا ؛ ناکارہ چیز کے بارے میں کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کمینے (---ف ک ، ی مع) امذ ؛ ج.
(دشنام) انتہائی ذلیل ؛ گھٹیا اور پست ذہنیت لوگ. کتے کمینے کہتے ہیں پانی ٹنشن پاور کے لیے وہ درخت کاٹنا ضروری ہے. (۱۹۸۷ ، سارے افسانے ، ۱۱). [کتے + کمینہ (رک) + ے (حرف اضافت و جمع)].

---کو کھیر جروتی / نہیں پچتی کہاوت.
کم ظرف کو کوئی اچھی چیز مل جائے تو وہ اسے سنبھال نہیں سکتا. بہت آپس کوں مروتی ہے دل اسے ہوئیگا کتے کو کھیر جروتی ہے اجھوں بھی جیو نہیں بھگیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۸).

---کو گھی نہیں پچتا / ہضم ہوتا کہاوت.
جسے حیثیت سے زیادہ مل جائے وہ چھچھورپن کی باتیں کرنے لگتا ہے ، کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا.

مال وہ تجکو رچتا کیونکر
کتے کو گھی پچتا کیونکر
(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۱۷۹).

---کو مسجد سے کیا کام کہاوت.
بُرے آدمی کو نیک کام سے کوئی تعلق نہیں ہوتا (جامع اللغات).

--- کو مَوت آئے تو مَسجِد میں مُوت جائے کہاوت.
رک : کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

--- کوؤں کو گِھن آئے فقرہ.
انتہائی غلیظ ؛ گندہ اور گھناؤنا ہے (محاورات نسواں ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- کو ہَڈی بَھلی لگتی ہے کہاوت.
جس کو جو چیز پسند ہو اسے وہی اچھی لگتی ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

--- کی بَیٹھک است.
جیسے کتا کولے ٹکا کے بیٹھتا ہے ؛ ایک پیر کا تلوا دوسرے پیر پر رکھ کر بیٹھنا. فرمایا کہ نماز پڑھنے میں کتے کی بیٹھک نہ بیٹھنا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۱).

--- کی پُونچھ کبھی سِیدھی نَہیں ہوتی کہاوت.
طینت کو صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا ، طبیعت کی کجی یا شرارت کبھی نہیں جاتی ؛ لا کھ کوشش کے باوجود جب کوئی تبدیلی نہ ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- کی جھول است.
(دُشنام) کتے کا بچہ یا پلا ، کتے کے جھول سے پیدا ہونے والا. ناہر سنگھ نے کہا او نامعقول کتے کی جھول نحوست ساعت روانگی کا اس وقت ذکر کرتا ہے جبکہ ہم یہاں پہونچ گئے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۹۵).

--- کی چال جاؤ ، بلّی کی چال آؤ فقرہ.
تیز قدم جاؤ اور جلدی واپس آؤ یعنی جلد سے جلد لوٹو. جاؤ مگر کتے کی چال جاؤ بلی کی چال آؤ. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۰).

--- کی دُم است.
وہ شخص جس پر فہمائش اثر نہ کرے ؛ کم فہم ، کج طبع ، ہٹ دھرم.

کہیں کتے کی دم سیدھی ہوئی ہے
عدو کو ہے عبث خواہش طلا کی

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۸۹).

--- کی دُم بارہ بَرَس کے بَعْد بھی ٹیڑھی ہی نِکلی کہاوت.
طبیعت اور فطرت کی کجی کوشش سے دور نہیں ہوتی ، بدطینت کو صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا (لا کھ کوشش کے باوجود بھی جب کوئی تبدیلی نہ آئے تو کہتے ہیں). اتنی دیر سمجھایا سر مغزن کی مگر واہ رے کتے کی دم بارہ برس بعد بھی ٹیڑھی ہی نکلی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷).

--- کی دُم (کو) بارہ بَرَس زَمین میں گاڑو/گاڑی (تو بھی) ٹیڑھی ہی/رہے گی / نکلی کہاوت.
طبیعت اور فطرت کی کجی کوشش سے نہیں جاتی ، بد طینت پر صحبت کا کچھ اثر نہیں ہوتا (لا کھ کوشش کے باوجود جب کوئی تبدیلی واقع نہ ہو تو کہتے ہیں). لاحول ولا قوۃ رٹاتے رٹاتے ناک میں دم آ گیا مگر کتے کی دم بارہ برس زمین میں گاڑی ٹیڑھی ہی نکلی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۷۹).

-- کی دُم بارہ بَرَس نَلکی میں رکھی/نلوے میں رکھا جب نکالی/نِکلی ، ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی رہے گی
کج فہم یا بُری عادت والا انسان فہائش اور تربیت سے بھی درست نہیں ہوتا. ان کی بےحیائی اور حرامزادگی میں ہرگز قصور نہیں ، سچ ہے کتے کی دم کو بارہ برس گاڑو تو بھی ٹیڑھی کی ٹیڑھی رہے گی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۸). اب میں نے بیگم کو ٹٹولا کہ شاید ٹھیک ہو گئی ہوں مگر کتے کی دم بارہ برس نلی میں رکھی ، جب نکالی ٹیڑھی ، وہ پہلے سے بھی زیادہ شیر تھی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۷). اللہ کی مار سر بھی منڈوا کر دیکھ لیا پر کچھ نہ ہوا ، کتے کی دم بارہ برس نلکی میں رکھی اور جب نکلی تو وہی ٹیڑھی کی ٹیڑھی. (۱۹۲۷ ، ہم اور تم ، ۱۲).

--- کی دُم کبھی سِیدھی نَہیں ہوتی کہاوت.
رک : کتے کی پونچھ کبھی سیدھی نہیں ہوتی. نمک حرام دغا باز بےوفا مکار ، میں نے اس شخص کی کتنی خاطر کی مگر کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہوتی آخر دغا کر ہی گیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند، پریم پچیسی ، ۱ : ۹۳).

--- کی ذات (جات) پَہچانی جانا محاورہ.
کسی بُرے شخص کے متعلق حقائق معلوم ہونا، اصلیت سامنے آنا. دھکے تو چپراسیوں کے کھاتے میں کتے کی جات تو پہچانی گئی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۶).

--- کی سی پَسلی پھڑکنا محاورہ.
بن بلائے آنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کی مَوت است.
ذلت کی موت ؛ بیکسی ؛ خستہ حالی ؛ نامردانگی میں دم توڑنا ، بُری درگت بننے سے مرنا. جس دن غرور کرے گا کتے کی موت مرے گا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۹۲). اس ملعون کو کتے کی موت مارتا ہوں. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۲۱۳).

--- کی مَوت آئے تو مَسجِد کی طَرَف بھاگتا ہے کہاوت.
جب کوئی شخص خطرناک جگہ پر دانستہ جائے تو کہتے ہیں اور رذیل اور کمینے شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

--- کی مَوت مارنا محاورہ.
کتے کی موت مرنا (رک) **کا متعدی** (نوراللغات).

--- کی مَوت مَرنا/مارا جانا محاورہ.
حرام موت مرنا ؛ ذلیل حالت میں مرنا ؛ ذلت کی موت ہونا (ماخوذ : نوراللغات).

--- کی نِیند است.
چوکنا نیند ، ہوشیاری کی نیند (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کی (سی) ہَڑک اُٹھنا محاورہ.
کتّے کے کاٹے کی لہر جو بہت پانی یا جلتی آگ دیکھ کر اُٹھتی ہے اور اس میں آدمی کتّے کی طرح بھونکنے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے ؛ کوئی دیوانہ پن کا شوق ابھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کے پانو جا ، بلّی کے پانو آ فقرہ.
تیز تیز جا اور جلدی سے واپس آ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کے ٹھیکرے میں پانی پلانا محاورہ.
ذلیل و رُسوا اور کوڑی کوڑی کو محتاج کر کے دیوانہ بنا دینا. محسن عاشق زار باپ کو کتّے کے ٹھیکرے میں پانی پلا دے گا. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۸).

---گھسیٹنا محاورہ.
رنڈی رکھنا ؛ رنڈی کو ساتھ سُلانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---لوٹنا محاورہ.
۱. **خاک اُڑانا ؛ غیر آباد اور ویران ہونا.** اب یہاں خاک اڑتی ہے ، کتّے لوٹ رہے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۵۹). ۲. **صفائی نہ ہونا ؛ گندی ہونا.** ذرا اس کمرے کی حالت دیکھو ، کتّے لوٹ رہے ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۸). افسوس جس دروازے پر ہاتھی جھومتے تھے وہاں دیکھا کہ خاک اڑتی ہے اور کتّے لوٹتے ہیں. (۱۹۷۵ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۳۶).

---مار امذ ؛ صف.
کتّے مارنے والا ؛ کتّوں کو مارنے والا کنجر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کتّے + مار ـ مارنے والا].

---نے کاٹا فقرہ.
بے عقل ، کچھ نہیں سمجھتا ، پاگل ہوا ہے. بھئی یہ کلجگ ہے ، اس میں سچ بولنا حرام ہے اور جو کتّے نے کاٹا ہو تو سچ ہی بولے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۰).

---وال کا امذ.
(دُشنام) کتّے کے خاندان کا ؛ کتّے کا بچہ.
رہتا ہے سخت شیفتہ کُتّوں کے بال کا
بلّا یہ ہے کہے تو کسی کتّے وال کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۲).

کُتّیا (ضم ک ، سک ت) امث.
۱. **مادۂ سگ ، کتّے کی مادہ ؛ کتی.**
کہی آج سوں ظلم توڑیا منجے
بڑاں لکھ کو دی وہانج کُتیا منجے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۲).
دلّی میں تین کتیاں کہیں لے کے پالیاں
ہمسایوں کی جنھوں کے لیے کھائیں گالیاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۲). تو نکما کیوں بیٹھا ہے ، کوٹھری میں دو کتیاں بندھی ہیں ان کو یہاں کھول لا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳۷). ۲. **(حقارۃ) کم حیثیت.**
نہیں اب تک اصلا خبر ہم کو یہ بھی
کہ ہے کون مردار کتیا ترق
(۱۹۱۴ ، حالی (فرہنگ آصفیہ)). ۳. **(دشنام) مردار ، ذلیل عورت.** طرم: اجی گولی مارو کتیا کو. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۴۰).
[کتّا (رک) کی تانیث].

---چوروں سے مِل گئی تو پہرہ دیوے کون / مَدَت (مدد) اوے کون کہاوت.
محافظ ہی نقصان پہنچائے تو پھر بچاؤ کیسا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

---چوروں مِل گئی پہرا دیوے سو کون کہاوت.
اپنے دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---کا بِلّا امذ.
(دُشنام) مردک ؛ ادنیٰ آدمی ؛ حرامی (ماخوذ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ؛ خزینۃ الامثال).

---کے چھنالے میں پھنسنا/جا پڑنا محاورہ.
دوسرے کے جرم میں ملوث ہونا ، رُسوا ہونا. آج کل معاملہ ایسا نازک ہو رہا ہے ، اپنی طرف سے مانگ بھی نہیں سکتے ، عجیب کتیا کے چھنالے میں جان پڑی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۰۰).

کَتّیا (فت ک ، ت ، شد ی) امذ.
سوت کاتنے والا مزدور (ا پ و ، ۲ : ۱۷). [رک : کتی + یا ، لاحقۂ نسبت].

کَتّیان (فت ک ، سک ت) امذ.
(علاقہ ہندی) بلا ہوا ڈورا جس میں تین سے نو تک کی قطار سے تعداد میں تار ہوں (ا پ و ، ۴ : ۷۹). [مقامی].

کَتِیب (۱) (فت ک ، ی مع) امذ.
لکھی ہوئی چیز ، مخطوطہ ؛ مکتوبی.
ایک ہی کہے کتیب قرآں
پیر پیغمبر کہے ایک ہی ماں
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۲).
عالم کے حال سے بہت آگہ ہے فدا
عادت قدیم سے ہے جو سیر کتیب کی
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۷۴). [ع].

کَتِیب (۲) (فت ک ، ی مع) امذ.
(قصاب) شانوں کا گوشت یا جانور کے شانے. مقدم بمعنی حصّہ ران کا قصائیوں نے مکدم ، کتف کا کتیب کر لیا. مقنع کا مکھنا ، منیب کا ساہوکاروں نے منیم. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان، دہلی ، ۲۵). تیاری کا یہ عالم ہے کہ کتیب اور پٹھوں پر چربی کے گولے سے لٹک رہے ہیں. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۲۸۵).
[ع : کتف (رک) کا بگاڑ].

کَتیبَہ (ف ک ، ی مع ، ف ب) امذ.
منظم فوج ، سپاہیوں کا دستہ ، فوج ، لشکر. جیش لشکر عظیم کو بولتے ہیں جس میں پانچ تفریقیں ہوں ، مقدمہ و قلب و میمنہ و میسرہ و ساقہ اور کتیبہ وہ لشکر ہے جو مجمع ہو اور منتشر نہ ہو. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۲۶). [ع].

کَتیر (ف ک ، ی مع) صف (قدیم).
گوند کی طرح کا لجلجا ؛ مراد : بدصورت و بدرنگ ، کیچڑ کی طرح کا ، تھل تھل ، بے رونق.

میں روپا کہاں اور کہاں تو کتیر
تو آخر کو بندی ہے سب میں حقیر
(۱۷۳۲ ، مجموعۂ بندی ، ۷۰). [ف].

کَتیرا (ف ک ، ی مع) امذ ؛ سہ کتیرہ.
ایک گوند جس میں چمک نہیں ہوتی اور بھگونے سے پھول جاتا ہے (اسے عموماً قالودے میں استعمال کرتے ہیں)، گوند کتیرا.

رکھے تو شربت کی جا تیرا
دیوے گوند کے بدلے کتیرا
(۱۷۹۵ ، شہر آشوب ، رنگین ، ۱۶۹). اس کا ایک ادنیٰ بدل جو صمغ بصری کے نام سے مشہور ہے جس کو ہندوستان میں کتیرا گوند کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۱). صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۵ ماشہ ... تمام کو باریک پیس کر پانی میں غبار کے مانند صلایہ کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶). [ف].

کَتیک (ف ک ، ی مع) م ف (قدیم).
۱. **(کتنے ایک) کتنے ایک ؛ کئی ؛ بہت.**

کتیک دن تلک بونچھ بکریاں چرائی
زلیخا نے یوسف کی تیں گھر کوں لیائی
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ۲۰۶). ۲. **کہاں تک ؛ کس قدر.** خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوئی کتیک. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت) ، ۲۷۸). [کِتنا (رک) سے مشتق].

کُتیلَہ (ضم ک ، ی مع ، ف ل) امذ.
ایک روئیدگی ہے جو ایک بالشت سے ایک گز تک اونچی ہوتی ہے اور ایک جڑ سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں ، لکڑی سخت ہوتی ہے اور بنے آس کے پتوں کی طرح اور ان سے پتلے ہوتے ہیں رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور ان سے پتلے ہوتے ہیں ... اور ان پر رونگٹے ہوتے ، پیدائش اس کی ملک شام اور بیت المقدس کی طرف ہے ... امراض سرد کو نافع ہے ، اگر شراب کے منکے میں جوش آنے سے پیشتر اس میں سے تھوڑا سا ڈال دیں تو خراب نہ ہونے پائے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۳) [مقامی].

کَتھ (ف ک) امذ (قدیم).
رک : کتھا.

کڑوے بچن کتھ سے جو کرتی غضب
جوئے سے بدتر ہوئے دل جل کے سب
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۲۰). مصطکی رومی چار ماشہ ، کتھ سفید چار ماشہ ... ان سب کو پیس کر لگائے (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۱۶). [س : कवाथ].

کَتھ (ف مع ک ، شد تھ) امذ.
کتھ قابض ہے ، دست اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے (جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۵). [انگ : Catechu].

کَتھا (ف ک) امث.
۱. **احوال ، روئداد ، سرگزشت.**

اوچاتا ہوں فریاد غم کی اتا
رتن کی برہ کی کتا ہوں کتھا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۳۳).

جاتی کے پاس جاکے مری کوئی خبر کہے
گزری جو مجھ پہ غم کی کتھا سربسر کہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۹). یہ کتھا کہہ کر بوری کچوری ماس کا سالن انگوچھے سے کھولا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۲).

ہم نے بھاشا میں سنی ہندی سمیلن کی کتھا
مگر اس میں وہ کہاں زورِ بیانِ اردو
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۳۸). ۲. **بیان ، طول طویل بیان ، ایسی لاطائل بات جس سے اکتاہٹ ہو.** پیسہ پیسہ اور پیسہ ، میرے تو کان پک گئے یہ کتھا سنتے سنتے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۳۲۶). ۳. **داستان ، لمبی کہانی.**

کہا میں کتھا اب کہاں کی کروں
سمرقند یا اصفہان کی کروں
(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۵۰).

افسانۂ قیس و کوہکن یاد نہیں
چاہو تو کتھا ہم سے ہماری سن لو
(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۳۶). مری کتھا دل دوز اور میری بپتا قیامت خیز ہے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۷۷). ۴. **(ہندو) رشیوں کے حالات اور وعظ و پند جو برہمن بیان کرتے ہیں.** راجہ کے بیٹوں نے کہا کہ مہاراج ! ہم نے یہ کتھا سنی اب تیسری نقل بگرہ یعنی جنگ کی بیان کیجئے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹۸). تب انہوں نے جوگ بششٹھ کی کتھا سنانا منظور کیا. (۱۸۹۰ ، جوگھ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲).

کتھا ایک پنڈت سنائے ہمیشہ
بہت لوگ سننے کو آئے ہمیشہ
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۲۹). وہ دنوں کی کتھا باقاعدہ ایک ایسے کمرے میں ہوتی تھی جہاں عملی طور پر شودروں کی رسائی نہ ہوتی تھی. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۹۰). [س : कथा].

---بارتا/وارتا (سک ر) امث.
قصہ کہانی سنانا ، گزشتہ واقعات کا بیان ، بچھلی باتوں کا تذکرہ ، داستان گوئی ، وعظ ، خطبہ. مادھوداس کی باغیچی اس کا نام ہے وہاں سدا کتھا بارتا ہوتی رہتی ہے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۳). [کتھا + بارتا / وارتا (بطور تابع)].

--- بانچنا ف م ؛ محاورہ.
(ہندو) شاستر یا وید وغیرہ پڑھنا ، مذہبی کتاب پڑھنا ، مذہبی قصص کا پڑھنا. مندر کے آگے دالان میں ایک لکڑی کے تخت پر کوئی برہمن ... کتھا بانچ رہا ہے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۹).

--- بٹھانا ف م ؛ محاورہ.
(ہندو) شاستر یا وید سُنانے یا وعظ کہنے کے لیے کسی پنڈت کو مقرر کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

--- بکھاننا محاورہ.
۱. رک : کتھا بانچنا ، وعظ کرنا ، تفسیر و تشریح کرنا.
بُوجا کتھا بکھانی کیا کیا سبد نکلا
کچھ بن سکا نہ آیا جب جان لینے والا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۸۷) . برہمن اپنے شاستر کی کتابوں سے یہ کتھا بکھانتے ہیں. (۱۸۹۹ ، معارف ، اپریل ، ۲۹۲). ۲. لمبا ذکر چھڑنا ، طول طویل ذکر سُنانا (فرہنگ آصفیہ).

--- سُنانا ف م ؛ محاورہ.
داستان بیان کرنا ؛ کہانی سُنانا ؛ حال احوال کہنا. مصیبت کی داستان شادی کا سامان زیور کا اہتمام کپڑوں کا انتظام ساری کتھا سنائی. (۱۹۲۹ ، طوفانِ اشک ، ۱۰۹). تب مہاراجہ وکرمہ دتیہ کے راج سنگھاسن کی بائیسویں پتلی نے اپنی کتھا سنائی. (۱۹۸۷ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۲۱).

--- سَنپُورَن کَرنا ف م ؛ محاورہ.
شاستر یا مذہبی کتاب پڑھ کر سُنانا ، ختم کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- سَنپُورَن ہونا ف م ؛ محاورہ.
شاستر کا پورا ہونا ؛ شاستر ختم ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- کار امذ.
داستان گو ، کہانی یا واقعہ سنانے والا شخص ؛ قصہ گو . تیسرے کتھا کار کے بات میں بڑا تھا جو مردنگ کی طرح بجتا تھا. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۲۵). [کتھا + کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ.
قصہ سنانے کا اہتمام کرنا ، مجلس منعقد کرنا ، قصہ سُنانا . آج یہ خوش ہوتے ہیں کل کتھا کرنے کی درخواست ہندوؤں کی طرف سے ہو گی تو انہیں خوش کریں گے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۵ : ۳).

--- کہنا ف م ؛ محاورہ.
رک : کتھا سنانا. ہم ایک چوکور میز کی سبھا کرنے والے ہیں جس میں پنڈت جی مصالحت کی کتھا کہیں گے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۷ : ۳).
زرد سی راکھی آ آ کے کھڑی رہتی ہے
ایک اک پھول کے لٹنے کی کتھا کہتی ہے
(۱۹۲۴ ، ورقِ انتخاب ، ۵۳).

--- گانا محاورہ.
لحن سے کتھا سُنانا یا پڑھنا.
حضرت واعظ ذرا رندوں کی بھی سن لیجئے
آپ آتے ہیں تو بس اپنی کتھا گاتے ہوئے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۳).

--- ہو جانا محاورہ.
قصہ پارینہ بن جانا ، کہانی بن جانا ؛ اضافہ ہو جانا.
غرض خوب کچھ تھا دو عالم جو تھا
وو جب تھا تو تھا اب تو ہوتی ہے کتھا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸).

کَتھا (فت ک ، شد تھ) امذ ؛ مث کتھہ.
کیکر یا اور کسی درخت کی چھال کا عرق جو پان کے ساتھ کھانے کے لئے چھال کو اُبال کر نکالا اور نتھار کے جمایا جاتا ہے.
جاں سپاری ، داغ کتھا ، چونا چشمِ انتظار
واسطے مہمانِ غم کے دل ہے بیڑا پان کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۸) . کتھے کی تیاری بھی اپنی ابتدائی نوبت میں اسی طرح ہوتی ہے جیسی کہ کچ کی. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۳۳).
آگے پیتل کے تخنے پر اس کی دنیا ساری
پان کتھا سگریٹ تمبا کو چونا لونگ سپاری
(۱۹۷۳ ، کلیاتِ مجید امجد (لوحِ دل)، ۸۲). [س : कथ+क].

کِتھارا (کس ک) امذ.
انگلیوں یا مضراب سے بجانے والا جانوروں کی ہڈیوں سے بنا ہوا ایک ساز جس پر پندرہ یا اٹھارہ تار چڑھائے جاتے ہیں. کتھارا یہ ایک قسم کا لائر تھا ... اسے پیشہ ور سازندے بجاتے تھے . (۱۹۱۳ ، ہندوستانی موسیقی ، ۲۹). [انگ : گٹار Guitar کا مہنّد].

کَتھا کَلی (فت ک ، ک) امذ.
(موسیقی) ایک کلاسیکی رقص کا نام. کرناٹک کے سا کنوں نے کتھا کلی ، خٹک ، بھارت ناٹیم ، لڈھی ، رمبا ، سمبا تو ناچا دیکھے ہیں. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۵۱). [کتھا + کلی (کلا = فن سے مشتق ، عوامی بول)].

کَٹھری (فت ک ، سک تھ) اسث.
غریبوں کا موٹا جھوٹا اوڑھنا بچھونا. ایک کونے میں امرود رکھے تھے ، ایک میں شریفوں کی پال پڑی تھی ... کہیں بیج میں کتھری بچھی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶۸۲). خضراں نے فہیم عابد کی کملی کتھری کرلی جو کچھ اس غریب کے حجرے میں رکھا تھا اٹھا کر نذر زنبیل کئے. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۱۱). [پ : कंथा].

کَتھک (فت ک ، تھ) امذ.
۱. (ہندو) گانے بجانے اور ناچنے کا کام کرنے والوں کی ایک ذات کا نام ، گویّا ، نچنیا شخص ؛ ناچنے والا لڑکا.

وہ طفل کتھک کا ہے اتنا سیانا
میں نے کہا ایک پیر ادھر بھی آنا
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۵). جو بڑے نامی کتھک یعنی رقاص ہیں البتہ ان کو برملو بڑی بڑی تالوں کے لینی آتی ہیں. (۱۸۷۵ ، سرمایہ عشرت ، ۱۵۳). آخر ہم کتھک کی اولاد ہیں ، ہزاروں میں کہہ سکتے ہیں کہ ایے بکتے کیا ہو. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۲۰). کاٹھیاواڑی کتھک ایسے غائب ہوئے کہ نہ جانے زمین نگل گئی یا آسمان کھا گیا. (۱۹۳۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۸۶). ۲. (مجازاً) **گیت میں تعریف کرنے والا، مدح خواں**). (فرہنگ آصفیہ). ۳. **لوک ناچ کی ایک قسم جس میں جسم کی حرکات و سکنات یعنی اداکاری کے ذریعے قصہ یا کہانی کی منظر کشی کی جاتی ہے.** دلی میں اعلیٰ رقص کا رواج نہ ہونے کے برابر تھا لیکن کتھک کی روایت سے بھاؤ تاؤ بتانا داخل فن ہو چکا تھا. (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۲۶۱). [س : कत्थक].

کَتھل (فت ک ، شد ت بفت نیز بلا شد) امذ.
رانگ جو دھات کے برتن کی قلعی میں کام آتا ہے.
پتل کا بہا زر کوں ہے شک ہوا
روپا ہور کتھل قدر میں یک ہوا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۶).
گورے ترے جو رنگ پہ عاشق ہوں کیا عجب
روپے کے مول گر جو بکاوے کتھل مرا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۴). [مقامی].

کَتھن (فت ک ، تھ) امذ.
رک : کتھا.
کیا کھول کر سب کتھن رات کا
اگرچہ نہ تھا طاقت اس بات کا
(۱۷۱۷ ، بحری ک ، ۲۴۹). جو کوئی ہمارے تمہارے اس پوتر کہے ہوئے کتھن کو پڑھے گا وہ گیان یگیہ دوارا میری پوجا کرے گا. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۳۷۳) . [کتھنا (رک) کا اسم کیفیت].

کَتھنا (فت ک ، سک تھ) ف ل ، ف م.
کتھا کہنا (رک)، بیان کرنا ؛ (برائی کے ساتھ چرچا کرنا ؛ بُرا کہنا ؛ شعر کہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : **कथय (ति)**].

کَتھولسِٹی (فت ک ، و مج ، کس ل ، س) صف.
رومن کیتھولک عیسائیت ، عیسائیت کا فلسفہ ، عیسائیت. ان پر فی الحقیقت کتھولسٹی کے سچے اصول کی مہر ہے. (۱۹۰۵ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۰۶). [انگ : Catholicism].

کَتھولک ازم (فت خف ک، و مج ، کس ل، سک ک، کس ا، سک ز) امذ.
رومن چرچ کے عیسائی نظریات ، عیسائی نظریات ، عیسائیت ، عیسائیوں کا مذہب ، کلیسائے روم کا نظام عقائد و رسوم.
کتھولک ازم نے شفقت حیوانات کے باب میں جو کچھ کیا وہ برائے نام سے زاید نہیں. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۱۱۶) [انگ : Catholicity].

کَتھوئی (فت ک ، و مج) امث.
ایک قسم کی لچکدار لکڑی نیز اس کا درخت. نرسی کی مثال بید بانس بید مشک کتھوئی اور دوسرے بہت سے پودوں ... اور اکثر بیلوں میں دیکھی جا سکتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۳). [مقامی].

کَتھئی (فت ک ، شد تھ بفت) صف.
کتھے کے رنگ کا ، چاکلیٹی ، سرخی مائل بھورا ، نسواری.
کرتا ہوں جاں سپاری کتھئی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۸). بہت سے جام سجے تھے ان میں سرخ ، سفید ، زرد ، اور کتھئی رنگ جھلک رہے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۰). [کتھا (بحذف ا) + ئی ، لاحقۂ صفت].

کَتھیا (فت ک ، سک تھ) صف.
(ٹھگ) چغلی خور ٹھگ ، بکّی ، باتونی (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷). [رک : کتھا].

کَتھیائی (فت ک ، سک تھ) امث.
(ٹھگ) چغلی خوری (ا پ و ، ۸ : ۱۹۷). [کتھیا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

کَتھیَل (فت ک ، سک تھ ، فت ی) امذ ؛ صف.
(مرغ بازی) کتھئی رنگت کا مرغ (ا پ و ، ۸ : ۱۲۲). [کتھ (کتھا کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت].

کَتھیل (فت ک ، ی مع) امذ.
ایک دھات ، رانگ ، قلعی. میں نے رال اور گل چاک کو پکا کر ایک تختہ بنایا ہے ... مگر یہ لکڑی کا ہے جو کتھیل کے ورق سے مڑھا ہوا ہے. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۷۵). [مقامی].

کَٹ (۱) (فت ک) امذ.
۱. **کاٹنا سے مشتق ؛ مرکبات میں مستعمل** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **کاٹا ہوا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. **(سیف بازی) کمر کی ضرب جو حریف کے دائیں جانب بغل کے نیچے لگائی جائے** (ا پ و ، ۸ : ۶۰). [کاٹنا یا کٹنا کا حاصل مصدر].

---جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **شرمندہ ہو جانا ، خجل ہونا ، پانی پانی ہو جانا.** کیوں ری او نٹ کھٹ ابھی جھٹ پٹ کہہ کر کیسا پلٹ گئی شرم سے کٹ گئی. (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۱۶). ۲. **گزر جانا ، بیت جانا ، بسر ہو جانا.**
رنج و حسرت میں جدائی کا زمانہ کٹ گیا
دل اگر دیتا نہ تم کو عمر کیوں کر کاٹتا
(۱۹۱۹ ، درشہوار، بیخود ، ۳۲). ۳. **کٹنا، قطع ہونا.** ایسے ہاتھ کا جسم سے کٹ جانا ہی بہتر ہے. (۱۹۸۸ ، فن خطابت ، ۱۱۱).

---چالی امث.
دہی ، دوغ (پلیٹس). [کٹ + چالی (رک)].

---حُجّت (---ضم ح ، شد ج بفت) صف.
اپنی بات پر اڑ جانے اور بحث کرنے والا. ممکن ہے کہ بعض کٹ حجت لوگ اون کے تصفیہ کو تسلم نہ کریں. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۹۳). اس کو اچھی طرح محسوس ہو گیا کہ یہ لڑکی کٹ حجت اور بےمغز ہے. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۷۵). [کٹ + حجت (رک)].

---حُجّتی (---ضم ح ، شد ج بفت) امث.
خواہ مخواہ کی بحث ، بحث برائے بحث · اپنی بات پر اڑنا ، ضد سے کام لینا. ان کے بارے میں کٹ حجتی کرنے لگے تو (ایسے لوگوں سے) کہو کہ (اچھا تو میدان میں) آؤ. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۸۶). مگر کٹ حجتی کا جواب اور کسی طرح دیا بھی تو نہیں جا سکتا. (۱۹۸۷ ، اقبال ایک شاعر ، ۱۳۶). [کٹ حجت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَبالَہ (---فت ق ، ل) امذ.
وہ رہن کا معاملہ جس میں معیاد معینہ گزرنے کے بعد روپیہ ادا نہ ہونے پر مال مرہونہ فروخت ہو جاتا ہے ، بیع بالوفا. معیاد رہن کی مقرر کر کے ... روپیہ ادا کر کے نہ چھوڑالیں تو شے مرہونہ یعنی گروی چیز بیع ہو جائیگی اس کو بیع بالوفا اور یورپ میں کٹ قبالہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بےخزاں ، ۸۲). [کٹ + قبالہ (رک)].

---کال. (الف) امذ.
گزرا ہوا زمانہ ، ماضی (پلیٹس). (ب) صف. **ماضی سے منسوب یا متعلق (زمانہ وغیرہ)** (پلیٹس). [کٹ + کال (رک)].

---کٹ جانا ف مر ؛ محاورہ.
نہایت شرمندہ ہونا ، شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کٹ لڑنا محاورہ.
دوبدو مقابلہ کرنا ، مقابل کے ہر وار کا فوراً منھ توڑ جواب دینا ، جان پر کھیل کر لڑنا. تمیزالدین خاں کی پندو ممبروں سے کٹ کٹ لڑنے کی شہرت تھی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ دسمبر ، ۳).

---کٹ مَرنا ف مر ؛ محاورہ.
باہم لڑ لڑ کر مرنا (جامع اللغات).

---کَٹڑا (---فت ک) امذ.
خمدار کڑا جو قصباتی عورتیں پیروں میں پہنتی ہیں ، اس کا خم گٹوں کے نیچے رہتا ہے ؛ ہاتک (ا پ و ، ۳ : ۱۶). [کٹ + کڑا].

---کَنا / کَھنا (---فت ک / کھ) ؛ س کٹ خنا-(الف) صف ؛ مذ (مث ؛ کٹ کھنی).
۱. کاٹ کھانے والا ، کاٹنے کو دوڑنے والا. روا ہے مارنا موذی جانوروں کا پہلے ایذا دینے سے ، مانند سانپ اور بچھو اور کٹ کھنے اور کالے کتے ... کے. (۱۸۴۲ ، کتاب معدن الجواہر ، ۸۲). میاں اس کا پکڑنا آسان نہیں ، وہ کٹکھنا ہے ، دوچار آدمی کو زخمی کر دے گا. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۷۷).
۲. (مجازاً) بہت غصّہ ور ، غصے میں بھرا ہوا ، (وہ شخص) جو پھاڑ کھانے کو دوڑے. زید نے عمرو پر اس نقصان کی نالش کی جو اوس کو عمرو کے کتے سے ہوا تھا ، جسے عمرو کٹکھنا جانتا تھا. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۷۵). اس کٹخنے چمار موسم میں ... لُو کے جھکڑ ، غاؤں غاؤں اور ہو ، ہو ، ہو کرتے چلتے ہیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۶). (ب) امذ. (عموماً جمع میں مستعمل). ۱.(اَ) **بروکے قلم سے لکھی ہوئی تحریر جس میں حروف کی کششیں اور دائرے مکمل نہ ہوں بلکہ ان میں رخنے چھوڑ دیے گئے ہوں تاکہ شاگرد ان پر قلم پھیر کر مکمل کر لیں ، عموماً استاد ، لکھنے کی مشق کرانے کے لیے کٹکھنے دار تحریر لکھ کر دیتے ہیں ، (مجازاً) خاکہ.**

پھر ہے استاد کا مکتب میں طفلِ کلک کو
کٹکھنوں پر چل کے اس نے مشقِ وصلی کی خراب
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۶۹).

جو کفر و دین کے تختۂ ہستی پہ ہیں نقوش
ہیں کٹ کنے کیے ہوئے سارے حضور کے
(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۳۳۰). (اِ) **وہ نقش جو کپڑے وغیرہ پر اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ پھول وغیرہ اِن پر کاڑھے جائیں ؛ نمونہ ؛ خاکہ.**

سُدھ ہیں یہ دائرے جو آئے ہوئے
کٹکھنے اپنے ہیں بنائے ہوئے
(۱۸۸۷ ، ساق نامہ شقشقیہ ، ۳۵). ۲. **ڈالی ہوئی بنیاد ، ڈھنگ ، عادت.** «روحانی زندگی» پر بھی جس طرح میں نے اس کے کٹکھنے کیے ہیں ؛ خاص زور دیا جائے. (۱۹۱۷ ، مضامین قاری ، ۳۶). ۳. **چال ، چالاکی.**

ٹھہریں بدخواہ جو ہوں دل سے ہمیشہ محکوم
کٹ کھنے ایسے کسی اور کو ہونگے معلوم
(۱۸۶۵ ، واسوخت ناظم (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۳۰)).

کٹکھنے میرے سوا چلتے ہیں کس پر اونکے
تختۂ مشقِ ستم قلب و جگر کس کا ہے
(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، د ، ۹۲). وہ بیچاری ان کٹخنوں کو کیا جانے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۳). ۴. **کسی چیز کو درمیان میں جگہ جگہ سے تھوڑا تھوڑا سا کاٹ کر بنائے ہوئے خلا ؛ بیج.** پہاڑ کی ڈھال پر کٹ خنے دار شہتیر ہے ، اس شہتیر کے ہر کھنڈے پر ایک مہینے کا نام تحریر ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۲ : ۴). حوض میں کٹخنے یا موکھے مختلف ابعاد کے اور مختلف لیولوں پر بنائے جا سکتے ہیں. (۱۹۴۹ ، آبپاشی ، ۴۲۰). کٹخنہ کر کے ہر ایک لٹھے میں بولٹ سے کس دیا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، چنائی ، ۱۲۹). [کٹ (کاٹ کی تخفیف) + کھنا (کھانا کی تخفیف)].

---کَھنی (---فت کھ) صف مث.
کٹ کھنا (رک) کی تانیث (ترا کیب میں مستعمل).

---کَھنی کُٹیا بُھس میں بیائی ، ٹُکڑا دیکھ کر دَوڑ دَوڑ آئی کہاوت.
طمع کی وجہ سے تند مزاج بھی مطیع ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

---گیا فقرہ.
کھنچ گیا ، بُرا مان گیا ؛ شرمندہ ہو گیا (جامع اللغات).

---مرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **باہم لڑنا ، لڑ مرنا.** آج وہ دن آ گیا ہے کہ تم اپنے طنبورے اور ساز توڑ دو اور شمشیر و سناں سے لیس کٹ مرنے کے لیے نکل پڑو. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۷). ۲. **شرمندہ ہو جانا** (جامع اللغات).

---مَسْتا (---فت م ، سک س) امذ.
سنڈ مسنڈ ، بدمست ، فربہ اور طاقتور جوان ؛ بے فکر. دن دوپہر ہی ایک کٹ مستے کو کہیں سے لائی اور اپنی کوٹھری میں لے جا کر عیش کرنے لگی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۱۸).
پیری میں بھی جوان رکھا ہے دخترِ تاک کی صحبت نے
یعنی ہی بی منے انگوری میر ہوئے کٹ مستے ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۸). [کٹ + مست (رک) + ا ، لاحقہ تکبیر].

---مَسْتی (---فت م ، سک س) صف مث.
بدذات ، بدکردار ، بدمست (عورت) ، بستانی. ایک رنڈی کٹ مستی کئی بار چھنالے میں پکڑی گئی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۸).
تخت رواں پر رنڈیاں ، کٹ مستیاں ، کچھ دبلی ، کچھ سنڈیاں (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۴). [کٹ + مست (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---مَسْتی پَن (---فت م ، سک س ، فت پ) امذ.
بدمست ہونا ، بے باکی ؛ بدکاری.
کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھ کر
کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی
(۱۸۱۸ ، انشا (دیوانِ رنگین و انشا ، ۶۰)). [کٹ مستی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---مُلّا (---ضم م ، شد ل) امذ.
کم تعلیم یافتہ اُستاد ، نیم مُلّا ، ادھورے علم کا واعظ یا پیش امام وغیرہ ، تنگ نظر و تنگ دل. اکثر کٹ مُلّا کچھ ایسی ہی صورت بنالیتے ہیں جسے دیکھ کے بے وقوفوں کو ڈر لگتا ہے اور عقل مندوں کو ہنسی آتی ہے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جانِ ادا ، ۲۰۸). کٹ مُلّا ، نہایت سخت گیر اور تنگ نظر مذہبی آدمی کو اس لقب سے پکارتے ہیں جس میں ذرا سی بھی روشن خیالی یا وسعت قلبی نہیں ہوتی. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی (جولائی تا ستمبر) ، ۳ : ۱۳۹). [کٹ + مُلّا (رک)].

---مہرا (---کس مج م ، سک ہ) امذ.
بے مہر ، بے مروت ؛ بے رحم. جو شخص اتنا کٹ مہرا اور اکل کھرا ہو جو اپنے اعزّہ و اقربا ، احباب و رفقا سے اس بے مروّتی کے ساتھ رسّی تڑا کر بھاگا ہو ... کوئی اس کی صورت نہ دیکھتا. (۱۹۰۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۷). یہ کٹ مہری انگریزی مائیں ہیں کہ کھڑی مسکرا رہی ہیں اور بچّہ جہاز کے کنارے کی رسی میں لٹک لٹک کر پینگیں بڑھا رہا ہے. (۱۹۳۳ ، مضامین ، محفوظ علی ، ۱۶). [کٹ + مہر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کَٹ (۲) (فت ک) امث.
کمر ، لچکدار کمر ، پتلی کمر (خصوصاً) شیری کی.
تج منج کمر کے کٹ منے پیرت بکٹ سنیڑیا بکٹ
اس کٹ منے کرتا اہے دائم مدن کا بھار عیش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ۱ : ۳۰۵).
چلی ہے کہ جب اوس کے پیٹوں میں باؤ
ایسی کٹ لگی رہجھ کر ہوش جاؤ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۸۷). [س : कटि].

---بَنْد / بَنْدھ / بَنْدَھن (---فت ب ، سک ن / فت دھ) امذ.
رک : کٹی بندھن ؛ کمربند (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹ + بند / بندھ / بندھن (رک)].

---بَنْدَھنی (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث.
کٹی بندھن (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس). [کٹ بندھن + ی ، لاحقۂ تانیث].

---سُوتَر (---و مج ، فت ت) امذ.
کمربند ؛ پٹی (جامع اللغات). [کٹ + سوتر (رک)].

---کیہری (---ی مج ، فت ہ) (الف) صف.
شیر کی طرح کا ؛ پتلی کمر والا یا والی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
(ب) امث. **نازک کمر والی عورت** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[کٹ + کیہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پیکھلا (---ی لین ، سک کھ) امذ.
کمر کا ایک زیور جو چاندی کی زنجیر کی شکل کا ہوتا ہے ؛ کمر زیب (ا پ و ، ۴ : ۲۳). کٹ پیکھلا ... ایک طلائی پٹکا ہے جو کمر کی زینت بڑھاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵).
[کٹ + پیکھلا (رک)].

کَٹ (۳) (فت ک) امذ.
کاٹ ، کاٹھ ـ لکڑی ، ترا کیب میں مستعمل جیسے : کٹ پتلی وغیرہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [کاٹ ـ کاٹھ کی تخفیف].

---بَنْدَھن (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ.
لکڑی کا بڑا سا لٹھا جو ہاتھی کے پاؤں میں اس لیے باندھ دیتے ہیں کہ بھاگ نہ سکے اور پیروں میں اڑ جائے.
نہ پڑی ہے نہ کٹ بندھن نہ لکڑا
رکھے ہے ناتوانی اس کو جکڑا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۶). [کٹ + بندھن (رک)].

---پُتْلی (---ضم پ ، سک ت) امث.
۱. **کاٹھ یا لکڑی کی مُورت یا گُڑیا.** جنیں کٹ پتلیاں راجہ کے سنگھاسن کو سر پر لیے ہوئے کھڑی ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۵۳). انھیں اپنی بہ بیت جونج سے اس طرح اچھالتا تھا کہ کٹ پتلی کے ناچ کا گمان پیدا ہو جاتا تھا. (۱۹۴۵ ، موت سے پہلے ، ۲۶). ۲. **(مجازاً) وہ شخص جو دوسرے کے ہاتھ میں ہو ، دوسرے کے اشاروں پر چلنے والا شخص ،**

جو اپنی مرضی کا مختار نہ ہو. بعض انگریزی تاریخوں میں اس کا نام نورجہاں کی کٹ پتلی رکھا ہے.(۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۳۰۰). انگریزوں نے پھر اپنی کٹ پتلی میر جعفر کو (میر قاسم کی جگہ) مسند بنگالہ کا شیر قالین بنایا. (۱۹۳۳ء، مغل اور اردو، ۱۰۲). اُن کا منصوبہ کہ مسعود کو نکال کر اپنی کسی کٹ پتلی کو اس جگہ لائیں. (۱۹۳۵ء، چند ہمعصر، ۱۹۸). [کٹ + پُتلی (رک)].

---پُتلی بَننا محاورہ.
دوسرے کے رحم و کرم پر ہونا؛ کسی کے اشاروں پر چلنا، کسی کا آلۂ کار بننا. سلطنت عباسیہ ان کے ہاتھ میں کٹ پتلی بنی ہوئی تھی. (۱۹۶۳ء، صحیفۂ خوشنویسان، ۲۹).

---پُتلی ہونا محاورہ.
دوسروں کے رحم و کرم پر ہونا؛ محتاج ہونا. اس سماج میں فرد کو اہمیت بھی حاصل ہے اور اختیارات بھی، مگر وہ چند ایک نفسیاتی قوتوں کے ہاتھوں کٹ پتلی ہو کر رہ گیا ہے. (۱۹۵۶ء، فکر سخن، ۱۳۸).

---پُتلیا (---ضم پ، سک ت، کس ل) امذ.
(تماشا گری) کاٹ کی پتلیاں نچانے والا مداری (ماخوذ: ا پ و، ۸ : ۱۶۱). [کٹ + پتلی + یا، لاحقۂ نسبت].

---پھوڑا (---و مج) امذ.
ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا ہے، بدبد، مرغِ سلیمان. درخت سنبہ: زنبور سیاہ کہ چوب را سوراخ کند و برند است کہ اہل ہند آن را کٹھوڑا خوانند. (۱۸۱۹ء، ادات الفضلا (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۶۷ء، ۲۶)). کٹ پھوڑا، جانورے سبز رنگ. (۱۷۵۱ء، نوادرالالفاظ، ۳۱۹). دشت کرہ آہنگران تھا کٹ پھوڑے کی آواز صحرا کا سناٹا ہر بگولا دیو آتشیں نظر آتا تھا.(۱۸۹۰ء، طلسم ہوش ربا، ۴ : ۷۰۳). [کٹ + پھوڑا - پھوڑنے والا، لاحقۂ فاعلی].

---پھوڑُوا (---و مج، سک ڑ) امذ.
رک: کٹ پھوڑا. کٹ پھوڑوا، یہ چڑیا نقصان رساں کیڑوں کو بہت کھاتی ہے. (۱۹۱۶ء، علم زراعت، ۴۷). [کٹ پھوڑ + وا، لاحقۂ تصغیر].

---ریتا (---ی مج) امذ.
لکڑی کو گھسنے کا موٹے دانتوں کا ایک وضع کا سوہان (ا پ و، ۱ : ۳۱). [کٹ + ریتا (رِیتنا (رک) سے) اسم آلہ].

---کاری امث.
(گدا گری) بھیک منگوں کا پیالہ؛ کشکول؛ کاسۂ گدائی (ا پ و، ۷ : ۱۵۲). [کٹ + کاری (مقامی)].

---گر (---ف گ) امذ؛ ~ کٹ گھر.
۱. کانھ کا بنا ہوا ڈھانچا، لکڑی کی بنی ہوئی جال دار باڑ، جافری، چوبی کٹہرا، کٹ گڑھا. کمان یہ گزرتا تھا کہ کٹ گر ہے اور صبح کو مجھ کو پھانسی ملے گی.(۱۸۶۰ء، خطوط غالب، ۱۸۳) اندازاً ہر سالگرہ پر کمانوں میں روشنی میں کٹگروں کے بنانے میں ایڈریسوں کے دینے میں ... ایک لاکھ روپیہ خرچ ہونے لگا. (۱۹۰۳ء، عصر جدید، دسمبر، ۵۰۷). شیر کو کٹگھر میں بند کرتے ہیں. (۱۹۱۷ء، علم المعیشت، ۵۶۷). **۲. لٹکن.** صراحی لکڑی کے خوبصورت کٹگر میں رکھی ہوئی تھی. (۱۹۲۷ء، مسلمان مہاراتا، ۶۱). [کٹ + گر - گھر (رک) کی ایک صورت].

---گھر (---ف گھ) امذ.
۱. رک: کٹ گر. بہت اونچے اور کئی کئی درجے کے کٹ گھر ہوتے ہیں جنہیں کل کے ذریعے اوپر اٹھایا، گرایا یا کھولا اور بند کیا جا سکتا ہے. (۱۹۲۹ء، تاریخ سلطنت رومہ، ۹۵۱). انگلستان میں ایک کٹ گھر کو جس کے نیچے دو پہیے لگے ہوئے ہوں، غسل کی مشین کہتے ہیں. (۱۹۳۳ء، آدمی اور مشین، ۲۹). **۲. (طباعت) داب کی باڑ جس پر چھاپے کا پتھر یا پلیٹ رکھ کر اسے حرکت میں لاتے ہیں** (ا پ و، ۴ : ۲۲۶). [کٹ + گھر (رک)].

کَٹ (۴) (ف ک) امث؛ ~ کٹھ.
(چھپی و رنگائی) سیاہ رنگ بنانے کے لیے لوہا، انار کا چھلکا اور پرانے گڑ کو پانی میں بھگو کر تیار کیا ہوا عرق (ا پ و، ۲ : ۴۵؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : काथ].

کَٹ (۵) (ف ک) امذ.
۱.(ا) کٹائی؛ کاٹ؛ قطع؛ تراش (عموماً) مرکبات میں مستعمل. بیگم انور آئی تو اسے نئے کٹ کا سوٹ پہنے دیکھ کر اطمینان ہوا. (۱۹۸۹ء، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۳). **(ii) وضع؛ طرز.** فرنچ کٹ ڈاڑھی نے اُس کی شخصیت کو خاصہ بارعب بنا دیا تھا. (۱۹۵۵ء، اندھیرا اور اندھیرا، ۲۲۵). **۲. (کرکٹ)؛ ہوجا، اوپر سے نیچے آتی ہوئی گیند کو زمین پر گرنے یا کسی چیز پر لگنے سے پہلے دونوں ہاتھوں سے دبوچ لینا، ترچھے بلّے سے ضرب لگانا.** کرکٹ یا ٹینس میں گیند کو «کٹ کرنے» کی اصطلاح عام ہے. (۱۹۵۵ء، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۴). **۳. ضرب؛ زخم.** کٹ (Cut) بول چال میں کئی معنوں میں آتا ہے جیسے (۱) ضرب ... زخم.(۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۴). [انگ : Cut].

---اِن (---کس ا) امذ.
جو چیز کہ ڈائینمو سے بیٹری میں کرنٹ جانے کا راستہ کھول دیتی ہے اس کو کٹ ان کہتے ہیں (آئینۂ موٹر، ۹۰). [انگ : Cutin].

---آف امذ.
رکاوٹ، روک؛ بندش. سلنڈر کا ایر یا مربعہ انچوں میں لے کر اس کو رفتار پسٹن، انچوں میں فی منٹ سے اور کٹ آف کی کسر سے ضرب کرو. (۱۹۰۶ء، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۲۷۳). فری کوئنسی پر ایک شارپ ... کٹ آف ہوتا ہے.(۱۹۷۱ء، ایٹم کے ماڈل، ۱۲۲). [انگ : Cutoff].

---آؤٹ (---و مع) امذ.
روزن جس کے ذریعے سے موٹر کی گیس خارج کی جاتی ہے،

برق کنکشن قطع کرنے کا آلہ ، کٹنی. سائیلنسر میں کٹ آوٹ (Cutout) اس وجہ سے فٹ کرتے ہیں کہ پریشر کا زور کم کر دیا جائے . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۲۵) . جس طرح سنیما اسکرین کے کٹ آوٹ میں سین بدلتا ہے. (۱۹۸۶، آئینہ، ۵۱). [انگ : Cutout].

---بیچ (---ی مج) امذ.
(جلد سازی) شکنجے کی چوڑی دار چوبیں ؛ لولب (ا پ و ، ۴ : ۲۲۱). [کٹ + بیچ (رک)].

---پیس (---ی مع) امذ.
تھان سے اُتارے جانے والے یا تراشے جانے کے بعد کپڑے کا بچا ہوا ٹکڑا یا پارچہ ؛ تھان سے اتارا ہوا کپڑے کا نمونہ . کبھی بچوں کے کپڑے کے لائق کٹ پیس کے ٹکڑے لے آئے. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۱۳). [انگ : Cut Piece].

---تِھروٹ (---کس تھ ، و مج) امذ.
(تاش) برج کا کھیل جو چار کے بجائے تین آدمی کھیلتے ہیں ، چوتھے (ڈی) کے بتے اس نمبر پر تقسیم میں بند ڈالے جاتے رہتے ہیں آخر میں تینوں آدمیوں میں سے جس کی بولی (کال) ازروئے قاعدہ بڑی ہوتی ہے وہ ڈی کے پتّوں کا لے تھی یعنی ساتھی ہوتا ہے ، ڈی کے پتّے کھول دیئے جاتے ہیں اور یہ شخص ڈی کے نمبر پر اس کا پتّا اپنی مرضی سے چلتا رہتا ہے. ساگوان کی ایک منقش میز کے آمنے سامنے ایڈی کانگ ٹھا کر نونہال سنگھ اور ٹھا کر ٹکا من موہن سنگھ اور چودھری سجن دیو کٹ تھروٹ کھیل رہے تھے. (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۲۳۱). اچھا تو پھر کریم آج تمہیں چلنا ہو گا ، یار کئی دن سے کٹ تھروٹ کھیل رہے ہیں. (۱۹۷۱ ، انگیاں فکار اپنی ، ۳۳۳) . [انگ : Cut-Throat].

---وَرک (---فت و ، سک ر) امذ.
۱. ایک وضع کی کشیدہ کاری جو کپڑے کو تراش کے کی جاتی ہے. اکثر ڈھاکہ شہر میں کشیدہ کاری اور کٹ ورک کی دکانوں کے چکر لگاتے پائے جاتے تھے. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸).
۲. قینچی کا کام ؛ تراشنا ؛ تراشے جمع کرکے کتاب تالیف کرنا. میں اب تک یہ سمجھتا رہا کہ کٹ ورک یا قینچی کا کام ... صاحب سے بہتر کوئی اور نہیں کر سکتا. (۱۹۹۰ ، کتاب نما ، دہلی ، دسمبر ، ۸۹). [انگ : Cut work].

کَٹ(۶) (فت ک) صف.
کٹو ؛ کاٹو ؛ کاٹنے والا ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاٹ (رک) کی تخفیف بطور سابقہ].

کَٹ(۷) (فت ک) امذ ؛ (قدیم).
بندش.
سٹی ہے ناز کا کٹ ہور بکٹ سنپڑائی ہے کٹ میں بکٹ اس کٹ سوں کیوں نکلوں پھنسا تجھ اوٹی کے کٹ میں دل (۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳). [مقامی].

کِٹ(۱) (کس ک) امث.
ایک طرح کا کھٹا کھانا.
جبی جاویگی دنیا کی کثافت
مزا جاویگا دل سے دال کٹ کا
(۱۸۱۴ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۲).
بٹ گیا جس وقت انڈوں کا کُٹ
تب کئے مدراسیوں نے کٹ کو چٹ
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۷). [مقامی].

کِٹ(۲) (کس ک) امث.
(رقص) چند ایسے الفاظ جو اصول اوزان تال ، لَے اور رقص وغیرہ کے لیے مخصوص ہیں ، ان کو اوگھٹ کہا جاتا ہے اور کٹ بھی ان الفاظ میں شامل ہے ، اوگھٹ الفاظ کا اکیسواں لفظ کٹ ہے . یہ الفاظ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں ان کو اوگھٹ بولتے ہیں: تا، نت تہی ... کٹ تکٹ ، دہکٹ ، تاوتھنگ ، بھنگا ، تھنک. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۲). [حکایت الصوت].

کُٹ(۱) (ضم ک) امذ.
ایک درخت کی جڑ جس کا رنگ کالا اور مزہ ایلوے کی طرح تلخ ہوتا ہے قسط بندی (بطور دوا اور اونی کپڑے کو کیڑے سے بچانے کے لیے مستعمل). ملیبار سے سیاہ مرچ اور کچرات سے سیسہ ... اور سندھ سے کٹ (ایک دوا) اور بانس اور بید . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۵). [س : कुट].

کُٹ(۲) (ضم ک) امث.
سروتے سے چھالیا وغیرہ کاٹنے کی آواز. صرف چھالیا کاٹنے کی آواز انہیں ایک لمحے کے لیے خارجی دنیا میں کھینچ لاتی تھی مگر کٹ کے ختم ہوتے ہی وہ بہت تیزی سے واپس ہو جاتی تھیں. (۱۹۴۱ ، جزیرے ، ۱۰۳). [حکایت الصوت].

کُٹ(۳) (ضم ک) امث.
۱. کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (جس سے بٹھے اور قلمدان وغیرہ بناتے ہیں). یہ ٹوپی کٹ کی ہے. (۱۹۲۹، نوراللغات، ۳ : ۷۳۰).
۲. ایک دھات کا نام جسے بھرت کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).
۳. مارپیٹ ، زد و کوب ، کٹی (فرہنگ آصفیہ). [کُٹ ، کُوٹ (کوٹنا) سے حاصل مصدر].

---بِدّیا (---کس ب ، د ، شد ی) امث.
گوشمالی ، زد و کوب ، مار پیٹ. کُٹ بدّیا ... یہ وہ بدیا ہے جو بے سکھانے پڑھانے آتی ہے. (۱۹۳۱ ، منشورات کیفی ، ۱۴). [کُٹ + بدّیا (رک)].

---بِدّیا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
خوب پیٹنا ؛ ٹھوکنا (مخزن المحاورات).

کُٹ(۴) (ضم ک) امث.
(اطفال) اوپر کے دانتوں پر ناخن سے کی گئی آواز جو دوستی قطع کی علامت ہے ، نیز قطع دوستی ؛ الفظ.

آشنائی ہیں سیں کیوں کُٹ کی
کیا ترے دل کوں آ گئی ہٹکی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۵).
چنچل سے تو دوستی ہوئی کُٹ
ایک اور تھی مادہ فیل اس چھٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۲). اگر میں نے تمہاری بات نہ مانی تو تم مجھے اب کبھی خط نہ لکھو گی یعنی بچپن کی پیاری زبان میں میری اور تمہاری دوستی کُٹ. (۱۹۵۸ ، پردیسی کے خطوط ، ۳۰).
اف : کرنا ، ہونا. [کٹی (رک) کی تخفیف].

کٹا (فت ک). (الف) امذ.
قتل ؛ خونریزی ؛ کاٹنا کوٹنا.
تلوار وہ کٹا نہ کرے پر کٹا کرے
بندوق وہ دغا نہ کرے پر دغا کرے
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۹). (ب) صف. **کاٹا ہوا ، قطع یا جُدا کیا ہوا (بیشتر مرکبات میں مستعمل) نیز بطور جزو دوم جیسے : کن کٹا ؛ دُم کٹا وغیرہ.** شام کو ناشاد نامراد با چشم گریاں دل پر ارمان کٹے کنکوے کی طرح ... گھر پہونچے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸). میں کٹے مسالے کا بھنا ہوا گوشت کھا کر آیا تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۵ : ۳). [کاٹنا (رک) سے مشتق].

---پٹا / پھٹا / چھٹا صف مذ.
۱. **جگہ جگہ سے کاٹا ہوا ؛ قلمزد کیا ہوا ؛ ابتدائی شکل کا ، کچا پکا.** پہلے مترجم کے مسودے میرے سامنے ہیں ، اس میں تو مجھے کٹا چھٹا کہیں زیادہ نظر نہیں آتا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۵۱). ایک خط کٹا پٹا بھیجتا ہوں اگر پڑھ سکنا تو پڑھ لینا. (۱۹۵۶ ، مکاتیب محمد علی ردولوی ، ۲۶۲).
یا ہوں تو ایک سایہ ہوں وہ بھی کٹا پھٹا
کل شاید اور ہی کوئی حاکم ہو آپ کا
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۲۷). ۲. **پٹا پٹا سا ؛ غیر واضح.** پاؤں تلے خشک پتوں کی کھڑکھڑاہٹ اور جھیل کے کنارے سرد پانی کے تموّج کے بالمقابل جنگل کا سیاہ اور کٹا پھٹا پس منظر نظر آتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۱). [کٹا + پٹا / پھٹا (رک)/چھٹا (بطور تابع)].

---چھنی(---فت چھ) اسث.
۱. **لڑائی بھڑائی ، قتل و غارت ؛ خوں ریزی ؛ دشمنی.** یہی کٹاچھنی رہی تو ہندو اور سکھ جو ابھی تک پاکستان میں رہ گئے تھے ان میں سے ایک بھی بچ کر ہندوستان نہ آ سکے گا. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۴۲۵). ۲. **بیر ؛ عداوت ؛ مارپیٹ.** ہمیشہ ان دونوں میں آپس میں کٹا چھنی رہتی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۶۳). سوکنوں کی باہمی کٹا چھنی معمولی اور ضروری بات ہے. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامہ ، ۳۲). [کٹ (۱) + ا ، لاحقۂ اتصال + چھنی (تابع)].

---چھنی رَہنا ف مر ؛ محاورہ.
بیر ہونا ؛ لڑائی جھگڑا یا مارکٹائی ہونا ، خوں ریزی ؛ قتل و غارت. میں تو بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں کہ بھائیوں بھائیوں میں کٹا چھنی رہتی ہے. (۱۸۴۰ ، ساغر محبت ، ۴۸).

---چھنی کرنا ف مر ؛ محاورہ.
بیر رکھنا ؛ جھگڑا کرنا ؛ لڑنا جھگڑنا ؛ قتل و غارت کرنا. بادشاہی اقبال یاور تھا ، افغان کٹا چھنی کر کے چل دیئے. (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین ، ۳۷).

---چھنی ہونا ف مر ؛ محاورہ.
دشمنی ہونا ؛ بیر ہونا (مخزن المحاورات).

---کٹایا (---فت ک) صف مذ.
کٹا پٹا ، جگہ جگہ سے کاٹا ہوا ؛ ترمیم کیا ہوا. اگر وہ کٹا کٹایا ہوتا ہے تو اس کو اور بھی غور سے مطالعہ کرتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۷). اگر میرے پاس اس کا کٹا کٹایا مسودہ مل گیا تو میں کل انشاء اللہ اس کو بھی روانہ کر دوں گا. (۱۹۱۳ ، مکاتیب حالی ، ۱۰۹). [کٹا + کٹایا (بطور تابع)].

---کٹی(---فت ک) اسث.
کٹاچھنی ، قتل عام ، خونریزی (فرہنگ آصفیہ). [رک : کٹ + ا (لاحقۂ اتصال) + کٹی (بطور تابع)].

کُٹا (ضم ک) صف مذ (مث : کٹی).
کُوٹا ہوا ، مُوسلی ، بٹے یا کسی لوہے کے اوزار سے ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ، کوبیدہ ، جیسے : کُٹا گوشت ؛ کُٹا تمباکو وغیرہ (تراکیب میں مستعمل).

---پٹا (---کس پ) صف ؛ مذ.
جسے کوٹا گیا ہو ، کوبیدہ ؛ جسے مارا پیٹا گیا ہو ، زد و کوب کیا ہوا. اپنی حالت دیکھتے ہیں کہ کٹے پٹے شل گھوڑے کو دیکھتے ہیں تو آنکھیں بھری ہوئیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۰). [کٹا + پٹا (بطور تابع)].

---کُٹایا (---ضم ک) صف.
(ہاون دستے اور اوکھلی وغیرہ میں) کُوٹا ہوا. کٹا کٹایا یا پسا پسایا مصالحہ بازار سے بھی مل سکتا ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۶). [کٹا ، کٹایا (تابع)].

کَٹّا (فت ک ، شد ٹ). (الف) صف مذ (مث : کَٹّی).
۱. **طاقتور ، زورآور ، تندرست و توانا ، فربہ (بیشتر بَنّا کے ساتھ مستعمل).**
اوس اپرال بیٹھا ہے یک فیلبان
قوی دھنگ‌ور زور کٹّا جوان
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ (غواصی) ، ۱۲۷).
پُر ہیں مندر کے کوٹھے اور اٹے
بوڑھے ، لڑکے ، جوان اور کٹے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷).
کٹّا کروں موٹا کروں
موٹا نہ ہو تو پھر کیا کروں
(۱۹۱۹ ، خواب راحت ، ۱۱). ۲. **(اپنے نظریے مسلک یا مذہب).**

میں) استحکام رکھنے والا ، راسخ العقیدہ ؛ متعصب ؛ کٹر. فضیل بن فرذوق کوفی کی نسبت ابن معین نے کہا ہے کہ بڑے کٹے شیعہ تھے. (۱۸۹۵ ، آیاتِ بینات ، ۲ : ۵۰). دھرم کرم میں وہ پہلے سے بھی زیادہ کٹا ہندو ہو گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۲۱). آپ کٹے سنی ہیں. (۱۸۹۹ ، روبائے صادقہ ، ۱۵۵). باپ کی زندگی میں کہ وہ مرحوم کٹے مُلا تھے ، دونوں میں سے ایک کی ہمّت نہ ہوئی کہ کینچلی بدل لیں. (۱۹۱۷ ، نائی عشو ، ۳۶). ان کی اُن کی کبھی نہیں بنی ، ان کی کٹی دشمن تھیں. (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۶). (ب) امذ. ۱. **سنگ دل ؛ شقی القلب** (سرمایہ زبان اُردو). ۲. **پتّھر ؛ سخت اور ٹھوس چیز ، بند.** تالاب کے کٹے یا بند عموماً دو قسم کے ہوتے ہیں ایک مٹی کا اور دوسرا پتھر چونے یا پتّھر اور سیمنٹ کا. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۱۶). ۳. **گٹا.** خدا کے سامنے ... بڑی بڑی ڈاڑھی والوں اور پیشانی پر رگڑ کر کٹا ڈالنے والوں ... اس کا سوال ہوگا. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۸۷). ۴. **ایک مرض کٹا ہے جو منّھ کے اندر زبان میں زخم پڑ جاتا ہے اور جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے** (محب المواشی ، ۲۶) ۵. **تنکوں یا پھوس وغیرہ کا مجموعہ جو ہاتھ میں آ سکے ؛ مُٹھا ، گٹھا.** جھاڑوں کے تنکوں (کاڑیوں) کا ایک کٹا (گٹھا) رکھ کر اوس کے اوپر ٹھسر کے گھروں کو ... رکھتے ہیں. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۱ اکتوبر ، ۳۱). بازو پر دونوں طرف پروں کا کٹا بندھا ہوتا تھا. (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۷۹). ۶. **پانی روکنے کا بند (جو دریا وغیرہ میں باندھتے ہیں).** اس تالاب کے کٹا یعنی بند کا عرض پچاس گز ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، جنوری ، ۳۷). ۷. **آدھی بوری ؛ چھوٹی بوری** (مہذب اللغات). ۸. **موٹی جُون** (فرہنگ اثر ؛ سرمایہ زبان اردو). ۹. **بھینس کا نر بچّہ ، کٹڑا.** ۲۱ دن کے بعد کٹے یا بچھڑے کو آدھی چھٹانک کمیلا دودھ یا لسی میں ملا کر پلا دیا جائے. (۱۹۶۷ ، مویشیوں کے امور ، ۹۲). [س : कर्तित+क:].

کُٹا (ضم ک ، شد ٹ) امذ. **وہ کبوتر جس کے پر کاٹ دیئے گئے ہوں (کبوتر باز ایسے کبوتر کو ہاتھ میں لے کر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں).** **پرکٹ کبوتر ؛ (مجازاً) کوئی پَر کٹا پرند.** اس سبب سے ہر ایک پرندہ اس سے ڈرتا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ پرکاٹ کر پر کٹا کر دے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۶۱). انصاف سے کہیے شاعر کا طائر خیال فلک پرواز ہے یا کبوتر بازوں کا کٹا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۹). (پ : कट्टा].

---دینا محاورہ. **(کبوتر باز) پرکٹے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھ کر اڑتے ہوئے کبوتر آئیں** (نوراللغات).

کٹا پرچا (فت ک ، پ ، سک ر) امذ. **(سلائی بٹائی) مصنوعی ریشم جو جنوبی افریقہ کے ایک جنگلی درخت کے رس سے بنایا جاتا ہے ، جو رنگ اور چمک میں ریشم کے مانند ہوتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۲۷). [کٹا ، کٹنا (رک) سے ماضی بطور صف + پرچا (پارچہ (رک)].

کٹاچھ ((فت ک ، سک چھ) امذ (قدیم). **ترچھی نظر ؛ نخرہ.** اپنے کٹاچھ کے بٹے سے اُبرنے کے بانک سے اوروں کوں مارتیں ہیں اور آپ بچ رہتی ہیں. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۵). [س : कटाक्ष].

کٹار (۱) (فت ک) امث (قدیم : امذ).
۱. **تیز دھار کا چھوٹا اور دودھارا تکونا خنجر (جسے کمر پر باندھتے ہیں).**

کہ اوس وقت منجھ بات خنجر کٹار
جو ہوتے تو لیتا ترت اس میں مار
(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (کبیرا) ، ۳۱).

جب یاد آوتی ہے تری پیار کی نگہ
تب دل کے بیچ لگتا ہے میرے گویا کٹار
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۲). تمام شب کٹار ہاتھ میں لیے سرہانے بادشاہ کے تا دمِ صبح کھڑا رہتا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۹۱).

تدبیروں کے پاس کٹاریں
بے چاری تقدیر نہتھی
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۴۵). ۲. **نیولے سے مشابہ (ایک درندہ جانور ؛ کٹاس ؛ کھیکھر** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. **شیر کے ناخن کی شکل کی تلوار** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۶۰). ۴. (لباس) **سوتی یا ریشمین انگشتیا کور کا بنا ہوا ململ کی قسم کا ساڑھی کے لیے تیار کیا ہوا کپڑا** (ا پ و ، ۲ : ۸۰). [س : कट्टार].

---باندھنا محاورہ. **کمر سے خنجر لگانا ؛ کٹار سے مسلّح ہونا** (جامع اللغات).

---بند (---فت ب ، سک ن) صف. **کٹار سے مسلّح ؛ کٹار لگائے ہوئے.**

جب گھوڑے بھالے والے بھی یوں دربدر گئے
پھر کون پوچھے ان کو جو اب ہیں کٹار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۰۳). [کٹار + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

---بھونکنا ف م ؛ محاورہ. **رک : کٹار مارنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---چلنا ف م ؛ محاورہ. **خنجر چلنا ، خنجر سے گھاؤ لگنا.**

خود بخود گھور رہے ہیں وہ بری نظروں سے
چل رہے ہیں مری گردن پہ کٹار آپ سے آپ
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۳۰).

---لگنا محاورہ (قدیم). **کٹار کی ضرب لگنا ؛ کٹار چلنا.**

جب یاد آوتی ہے تری پیار کی نگہ
تب دل کے بیچ لگتا ہے میرے گویا کٹار
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۲).

---مارنا ف م ؛ محاورہ.
کٹار سے حملہ کرنا ؛ کٹار سے زخمی کرنا یا مار دینا.
کود جا اور کٹار مار اس طور
کہ خبر ہو نہ اور پہے بس ٹھور
(۱۷۹۱ ، جعفر علی حسرت ، طوطی نامہ ، ۷۳).

کٹار (۲) (فت ک) امذ.
شاہی دور کا ایک خاص ٹھپے کا روپیہ ، کٹارِ شاہی. ایک کٹار پانسو روپیہ کی قیمت کا میری کمر میں تھا. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۹۳). [مقامی].

---شاہی امذ.
ایک خاص ٹھپے کا روپیہ (ماخوذ: اردو نامہ ، کراچی، ۳۱ ، ۱۰۶). [کٹار + شاہی (رک)].

کُٹار (ضم ک) امذ.
جنگجو اور شریر ٹٹو (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : तट्ट].

کٹارا (فت ک) امذ.
۱. رک : کٹار.
ہر اک تیرا پلک ہے رام کا بان
ہر اک سو گھے تیرا جیون کٹارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ شاہ ، د ، ۵).
کن باردی کہ ہمکوں مژگان بھواں تمہارے
بتلاوتے ہیں ناحق تروار اور کٹارے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸).
یہ ہتھیار لڑاتے ہیں تم کو صاحب
تمہیں چاہیے ہے کٹارا طپنچہ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۵۱). ۲. رک : **کٹارا معنی نمبر۲ ، سبز املی.**
لوگ کیوں سرکہ جیں ہوتے ہیں
کیا ہے املی کا کٹارا اخبار
(۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۳).
سبز کٹارا سی آنکھوں میں کجرے کی دو دھار
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۳۲). ۳. **(عو) بہت حسین خوبرو معشوق.**
بازاری لوگ معشوق کو « کٹارا » اب بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو ، جنوری ، ۱۳۶). ۴. **گنے کی ایک قسم ، اِیکھ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۵. **ایک ہودا جو دواؤں میں کام آتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कण्टकार].

کٹار سیم (فت ک ، ی مج) امث.
سیم کی ایک قسم جو دوسری قسموں سے نسبۃً بڑی ہوتی ہے ، سیم کی کٹار نما بڑی پھلی. بڑی سیم کو کٹار سیم بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳۷). [کٹار + سیم (رک)].

کٹاری (فت ک) امث.
۱. **چھوٹا کٹار ، کٹار کا متبادل.**
اُجالے دین میں فوجاں جو آویں داٹ کر غم کی
تو حیدر کی کٹاریاں سوں ہیں ان کا چراو و تم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲).
کون سیں بےجاں کی طاقت ہے کہ دیکھے اس طرف
ہر نگاہِ تیز اس کی ہے ، کٹاری الحفیظ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۸۷).
مسلح تھے سب ڈھال تلوار سے
چھری سے کٹاری سے ہتھیار سے
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۹) . کہیں کلہاڑے ، ترشول ، بھالے ، برچھی ، کٹاری ... ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷).
یاد نے مرے دل میں صورت اک ابھاری ہے
ابروں میں خنجر ہیں آنکھ میں کٹاری ہے
(۱۹۷۹ ، لوح خاک ، ۳۴). ۲. **وہ ٹیڑھے لہریے دار نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا لنگ وغیرہ پر ہوتے ہیں ؛ خنجری.**
گلبدن کی تمہیں زیبا ہے کٹاری رکھنا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات).
تری ٹوپی کی بانکڑی بانک ہے
کٹاری بنے گی کٹاری ابھی
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۵) . ۳. **(موسیقی) بھیروں راگ کی ایک بھارجا** (ماخوذ : ترانۂ موسیقار، ۳۵). [کٹار + ی ، لاحقۂ تصغیر].

---دار صف.
آڑی دھاریوں کا ؛ جس پر خنجری بنی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کٹاری + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کٹاڑیا (فت ک ، سک ر) امذ ؛ ـہ کٹاریہ.
ایک ریشمی کپڑا جس میں نکیلے کٹاو کی دھاریاں ہوتی ہیں.
مارا حسن بتوں نے بنارس کے تب سے آہ
جب سے لگے پھنے یہ مشرو کٹاریے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۲). [کٹار + یا ، لاحقۂ نسبت].

کٹاریاں (فت ک ، کس ر) امث ؛ ج.
کٹاری (رک) کی جمع ؛ ترا کیب میں مستعمل.

---چلنا ف م ؛ محاورہ.
چھریاں چلنا ؛ برچھیاں چلنا.
خط ہے کہ حرف حرف سے دل پہ چلیں کٹاریاں
ایک نہ آنا « اُن » کا اور سو مری بےقراریاں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۱).

---لڑنا محاورہ.
گھوڑے کو آڑا ترچھا دوڑا کر وار کرنا ، خنجر بازی کرنا.
دشمن کو کیا نبرد میں بچنے کی آس ہو
لڑنے کٹاریاں پہ فرس جس کے پاس ہو
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳).

کٹاس (فت ک) امذ.
نیولے سے مشابہ ایک درندہ جانور ؛ کٹار (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : कटास].

کٹا کٹ (فت ک ، ک) امث.
تسلسل کے ساتھ کسی سخت چیز کے کاٹے جانے کی آواز. رہ رہ کر کھلنے اور بند ہوتے پاندان اور وہ ڈلی کے کٹنے کی کٹا کٹ آوازیں. (۱۹۷۰ ، بادوں کی برات ، ۷۸). [کٹ (۱) + ا (لاحقۂ اتصال) + کٹ (رک)].

کٹان (فت ک) امث.
(لکڑیاں وغیرہ) کاٹنے یا کاٹے جانے کا عمل ؛ کٹائی کا کام یا عمل. کانا ہاتھی ... جنگل کے کنارے کٹان کے ایک ٹکڑے پر پہنچ گیا. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۵) . [کاٹنا یا کٹنا کاحاصل مصدر].

کٹانا (فت ک) ف م.
رک : کٹوانا ، قطع کرانا ، ٹکڑے کرانا.
اپتر ماریں کھرکنہ گھانے
جیوڑا لیویں سیس کٹانے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۳)).
یہ کہا سنکر معاذاللہ اے ناداں خموش
کیوں کٹایا چاہتا ہے خلق سے میری زبان
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۹). دشمن کے سامنے ہنس ہنس کر گا کٹاؤں. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۹۲). [کٹنا (رک) کا تعدیہ].

کٹاؤ (فت ک ، و مج) امذ.
۱. کاٹنے یا کٹنے کا عمل ، کاٹنا یا کٹنا (عموماً طبعی اثرات سے) قدرتی گڑھا جو قدرتی عمل یعنی دریا کے بہاؤ یا زمین کے دھنسنے سے برابر ہو گیا ہو. یہ ہمیشہ مٹی کے کٹاؤ اور بھراؤ میں بہت کام آتا ہے. (۱۸۷۳ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۳۳). اب میں اس بات کو تمہیں خوب سمجھاتا ہوں کہ یہ گھٹاؤ اور کٹاؤ اور گیساؤ کیوں ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۵۶). زمین کے کٹاؤ کے انسداد کی ضروریات تحفظ اراضی کے پروگرام ... شامل ہیں. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۳۶) .
۲. (مجازاً) قتل و خون ؛ قتل عام ؛ کٹا چھنی. جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسولؐ کا بعد اس کے کہ ان میں پڑ چکا تھا کٹاؤ. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۶۵). جب تم کو کافروں سے مقابلے کی نوبت آئے ... تو اُن میں خوب کشت و خون کرو ، پس جب خوب کٹاؤ کر چکو تو ... قید کر لو. (۱۸۷۳ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۳۶). جدھر نگاہ اوٹھا کے دیکھو کی کٹاؤ ہو جائے گا. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۲ : ۳).
۳. تراشنے سے بنی ہوئی ساخت ، وضع ، شکل. ہمارے علم میں دماغ کے ان مختلف حصّوں کے کٹاؤ اور ان کے اثرات کے مطالعے سے اضافہ ہوا ہے.(۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی، ۱۳).
تناؤ مد بھرے سینے کا یہ کمر کا کٹاؤ
خطوط جسم سرنگی کے ہیں کھنچے ہوئے تار
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، ۴۰۵). **۴. خراش پیدا کرنا ؛ زخم ڈالنا ، کاٹ.** زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے. (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۱۲۸). **۵.(اُ) سلائی) سوتی ریشمی کپڑے یا زری کے پھول بوٹے کتر کر کپڑے پر ان کی ٹکائی ؛ ٹکت ، کپڑے پر کٹاؤ ، کیکری کا کام.**
تلوار ماریں ڈھنگ جو دیکھے لگاؤ کے
پہنائے مجکو یار نے کپڑے کٹاؤ کے
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۲۲۹). کٹاؤ میں سب سے بڑی احتیاط اس بات کی ہے کہ نوک برابر رہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۷۱).
(اُا) گل کاری. حیدرآباد کی دوسری صنعتوں میں بدری بٹن ، گلبرگہ کے جوتے ، کٹاؤ کے پاندان شامل تھے. (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۶۵). [کاٹنا/ کٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

---دار صف.
۱. کٹاؤ والا ، جس پر کٹاؤ کا کام ہوا ہو ، کیکری کے کام والا. پیچھے کٹاؤدار تکیہ سارا سونے کا کام کیا ہوا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۴). **۲. دندانے دار.** کیری کا بیرونی حلقہ غلاف پتّیوں کے بعد کٹاؤدار ہے.(۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۰). [کٹاؤ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---کا کام امذ.
رک : کٹاؤ معنی نمبر ۲. چھوٹا پاندان کٹاؤ کے کام کا بنارسی تحفہ ہے. (۱۹۱۶ ، خطوط اکبر ، ۲۸). جب سلائی کا کام نہ ہوتا تو ٹوپیوں کے بلے کاڑھتی ، چکن بناتی ، کٹاؤ کا کام کرتی . (۱۹۴۳ ، چشم نگاہ ، ۳۳).

کُٹاؤ (ضم ک) امذ.
کوٹنے یا کوٹے جانے کا عمل ، کوٹنا ، کوفت. کیوں صاحب یہ نظروں کا سلاؤ اور چھاتی کا کُٹاؤ کیسا تھا. (۱۹۷۰ ، بادوں کی برات ، ۷۳۹). [کٹنا یا کُوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَٹاؤن (فت ک ، و) امث.
(حلق سے اترتے ہی) کاٹ کرنے والی غذا ، انڑیوں وغیرہ میں زہر کی طرح اثر کرنے والی ایک دوا ، بھٹ کٹائی. رئیسوں کی یہ حالت ہے اسی ہوس میں سانپ بچھو سنکھیا زہر ، کٹاون تک نوش کر جاتے ہیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۸ : ۵). [کٹاؤ + ن ، لاحقۂ صفت].

---پڑنا محاورہ.
(عور) استعمال میں آتے ہی چھری بن جانا ، (استعمال کرنے والے کے حق میں) کٹنے لگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---ڈالنا محاورہ.
زہر مار کرنا ؛ نگلنا (برہمی کے موقع پر مستعمل). روکھی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۳۷۱)
کسے پیٹوں ، کسے ڈالوں کٹاون
کہاں غائب ہے بن کٹنی کی باون
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۷۳).

---لگنا محاورہ.
رک : کٹاون پڑنا (فرہنگ آصفیہ).

کٹائی (ف ک) اسف.
۱. (کسی شے کو کاٹنے یا اس کے کٹنے کا عمل (جیسے : زمین کی کٹائی ؛ تراش ، کاٹ ، پہاڑ کی کٹائی ؛ درختوں کی کٹائی ؛ کسی دھات کی کٹائی وغیرہ) ، کاٹنا. جلدی سے کاٹ کے برابر کیا جاتا ہے ... جہاں کل کے ذریعہ سے کٹائی ہوتی ہے (۱۸۶۵ ، رسال علم فلاحت ، ۹۳). چرائی کی طرح گھانس کی کٹائی سے بھی کسی قدر کھاد کی اشیاء زمین سے نکل جاتی ہے بھی کسی قدر کھاد کی اشیاء زمین سے نکل جاتی. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۴۹). سپاہیوں کی وردیوں کا کپڑا اور سلائی کٹائی بہت اچھی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۶۳).
۲. (بیل بوٹے وغیرہ بنانے کے لیے) پتھر یا دھات وغیرہ کی ترشائی. چرخی کی کٹائی والے شیشے مذکورہ بالا آرائش تک محدود نہ تھے. (۱۹۶۳ مسلمانوں کے فنون ، عنایت اللہ ، ۳۳۲).
۳. (کاشت کاری) کھیت سے فصل کاٹی جانے کا کام ؛ فصل وغیرہ کاٹنا ، فصل کاٹے جانے کا عمل. جنس جب پک پکا کر تیار ہو جاتی ہے تو ہنسیوں (درانتیوں) سے کاٹ لیتے ہیں جس کو کٹائی ... کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمعیل ، ۱۹۸). کٹائی شروع ہونا چاہیے فصل تیار ہے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۱). ۴. کاٹنے کی اُجرت یا معاوضہ.

جو کچھ بڑے کی کٹائی ڈھلائی میں حاضر
قرار برکف آزادگان نگیر دمال

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۶۷). ۵. بھٹ کٹیا ، ایک بوٹی ، کٹاون. کٹائی یعنی بھٹ کٹیا پانچ عدد ... پانی میں جوش کرے ، جب کہ پانچ تولہ رہے تو پلائے. (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۶۴). درخت کٹائی ... کچل کر ... کھلانا. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۷). چھوٹی کٹائی کا ضماد بھی نکسیر کو بند کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۷) [کاٹنا رک کا حاصل مصدر].

---خُرد (---ضم خ ، سک ر) اسث.
چھوٹی کٹائی ، کٹائی خرد کو بھٹ کٹیا یا بھٹ کٹائی بھی کہتے ہیں (کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۸). [کٹائی + خرد (رک)].

کُٹائی (ضم ک) اسث.
کوٹنے یا کوٹے جانے کا عمل ؛ کوٹنا. اس میں چونا کم صرف ہوتا ہے اور اس کی کٹائی بھی آسان ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۷). [کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُٹّر (ف ک ، شد ٹ بفت) صف.
(رائے ، عقیدہ یا نظریے میں) سخت یا مستحکم اور پختہ ، کٹا. کیسے کٹر ہو ، کلمہ کہو نبیؐ کا اور لیک پر چلو باپ دادا کی. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۲۴). وہ کٹر کافر ہے. (۱۹۱۸ ، حکایت مہدی ، ۵۱). میری بیوی اگرچہ کٹر مسلمان ہے لیکن دیہاتی عورت کی طرح اس نے اللہ کو کچھ زیادہ حقوق دے رکھے ہیں. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۴). ۲ سنگدل ؛ بے رحم ؛ بے مروّت. جس میں کچھ گیان نیں وو حیوان ... سخت بے کٹر ، دو آدمی نیں پھٹر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴). اس بے رحم نمک حرام کٹر سنگدل نے تلوار سے مجھے گھائل کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷).

مژہ اُس کی نگاہ سے بھی ہے کٹّر
چُھری خنجر سے بھی مُنہ کی کڑی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۴). جو باپ چار ساڑھے چار لاکھ کی جائداد چھوڑ کر مرا اس کی اکلوتی بیٹی ایک کٹر ساس کی دست نگر تھی. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۱۹). ۳. اپنی ضد پر جمنے والا ، اڑیل ، ضدّی ، متشدّد ، سخت ، جارح. کٹر گھوڑے کو بنگ کے نشے میں چور اور مخمور کر کے خریداروں کو دکھاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۸). ادبی تاریخ کی ترتیب و تدوین میں ان کا کٹر سے کٹر مخالف بھی ان کے نام کو نظر انداز نہیں کر سکتا. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۷). [س : कठोर].

---پَن / پنا (---ف پ) امذ.
سختی ؛ اڑیل پن ؛ ضد ، ہٹ دھرمی ، عصبیت ، شدّت پسندی. جس تنگ نظری اور کٹر پن کے خلاف نیاز نے اس وقت لکھا تھا آج بھی وہ تنگ نظری اور کٹر پن موجود ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۵۵). [کٹر + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---پَنتھی (---ف پ ، سک ن) صف.
ٹھیٹھ مذہبی ، اپنے مسلک یا مذہب پر سختی سے جمے رہنے والا. وہاں کچھ کٹر پنتھی لوگوں نے جواہر لال اور میری گفتگو پر خیال آرائی کی تو جواہر لال نہرو نے شکوک و شبہات کو دفع کرنے کے لیے ایک تقریر بھی کر ڈالی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۷۶). [کٹر + پنتھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دِل (---کس د) صف.
سنگ دل ؛ کٹھور ؛ بے رحم ؛ بے مروّت.

ریگاں بدل ، سیخاں سہیں ، تارے ٹکے ، لذت بھرے
کٹر دل چندا سورج اگن گا نور سو اسماں ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۲). مگر ماہ لقا کچھ ایسی کٹر دل کی عورت تھی اس نے کسی طرح منظور نہیں کیا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴). [کٹر + دل (رک)].

---دِلی (---کس د) اسث.
سنگ دلی ؛ کٹر پن ؛ بے مروّتی. بے وفائی یاروں کے ٹھٹ کے ٹھٹ کسی پر مہربانی کسی پر قہرمانی کٹر دلی خود غرضی ، برجانی پن ، نمود اور غرور معاملہ کی باتیں ۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۱). [کٹر دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُلّا (---ضم م ، شد ل) امذ.
رک : کٹ مُلّا. کٹ مُلّا سے کٹر مُلّا (یعنی تنگ نظر مذہبی آدمی) مراد ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ۳ : ۱۳۹). [کٹر + مُلّا (رک)].

---نِکلنا محاورہ.
بے رحم ثابت ہونا ؛ سنگ دل ہونا ، ضدی اور اڑیل پایا جانا.

کیا خوں اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آ کر
بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبیں نکلی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۷).

---ہونا محاورہ.
۱. **سخت ہونا ؛ سنگ دل ہونا ؛ بے رحم ہونا** (مہذب اللغات).
۲. **اپنے مذہب پر سختی سے پابند ہونا** (مہذب اللغات).

کٹّرا (۱) (فت ک ، سک ٹ) امذ.
بھینس کا نر بچہ ، بچھڑا.
بو قِصّا وو سُلا ہوا دکھنی
بھروسے کیرے بھینس کٹرا جنی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۱). ایک دفعہ انھوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ اب کے بھینس کٹرا دے گی . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲۷). [کٹّا (رک) کی تصغیر].

کٹّرا (۲) (فت ک ، سک ٹ) امذ ؛ سہ کٹرہ.
مکانوں سے گھرا ہوا بند کوچہ ، ایسی گلی جس کے سامنے کا سرا بند ہو اور راستہ دائیں بائیں کی گلی سے نکلے.
میں تو کعبہ کو آج ڈھاؤں گا
ایک کٹرا یہاں بناؤں گا
(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۲) . شہر مذکور میں کئی سرائیں اور بہت سے کٹرے ، ٹولے ، محلے آباد ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۱۴) . ہمارے یہاں دوہری محل سرائیں متعدد دیوان خانہ ... کٹرے اور گنج اور دوکانیں (تھیں). (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۸). بعض مکانات اور کٹرے ... فروخت کرکے ان کا روپیہ بھی سود میں لگایا جائے تو کثیر آمدنی ہو سکتی ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید (ضمیمہ) ، ۲) . تھوڑی دیر میں دینہ بیگ خاں کا کٹرہ آیا اور یہ سب استاد محمد بیگ کے کمرہ پر جا پہنچے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۶). ۲. **لکڑی کا بنا ہوا کونڈا یا لگن ، کٹھرا** (ا پ و ، ۳ : ۳۷). [کٹ (۱) + را / رہ (راہ کی تخفیف)].

کُٹر کُٹر (ضم ک ، فت ٹ ، ضم ک ، فت ٹ) امث.
کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز. یہ کٹر کٹر کیا کھا رہے ہو. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۵۴). کٹر کٹر بادام چبائیے حضور تین آنے ہوا. (۱۹۷۳ ، رنگ بولتے ہیں ، ۲۵). [حکایت الصوت].

کٹرمٹر (فت ک ، ٹ ، م ، ٹ) صف م ف.
کچھ ادھر سے کچھ ادھر سے لیا ہوا ؛ اتائی ؛ غیرمنضبط ؛ بے قاعدہ. اپنی زبان سے بالکل لاعلم نہیں ہیں کٹر مٹر بول اور لکھ لیتے ہیں. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۳۲۰) ان کی عربی فارسی تعلیم کٹرمٹر قسم کی تھی. (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۳ : ۲۷). [کٹر + مٹر (تابع)].

کٹّری / کٹڑی (فت ک ، سک ٹ) امث.
۱. (پنجاب) **پختہ مکانوں سے ملحقہ احاطہ.** کٹڑیوں اور گلیوں ، محلوں کے نام. (۱۹۷۱ ، سر وادیٔ سینا ، ۳۴). ۲. **لکڑی کا بنا ہوا چھوٹا کونڈا یا لگن** (ا پ و ، ۳ : ۳۷). ۳. **وہ زمین جو دریا چھوڑ جائے ، دریا برآر** (فرہنگ اثر). [کٹرا (۲) کی تصغیر].

کُٹّریا (فت ک ، ٹ ، سک ر) امث.
چھوٹی سی کٹاری. کس بے رحم نے تمہیں خون میں شرابور کر دیا مگر نجریا کی کٹریا سے اور کچوکے لگا دیئے . (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۲۰). [کٹار (رک) کی تصغیر].

کٹک (فت ک ، ٹ) امث (قدیم).
۱. **لشکر ، فوج.**
چڑک فلک فیل مست ، مستی سوں مکھ لال کر
گرم ہو چلنے لگیا دن لے کٹک بے حساب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۰).
پہونچی اُتر سے شہ کی فوج و کٹک
بھیل کے ملک اور پہاڑ تلک
(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۴۵). ۲. **ترائی ؛ وادی ؛ دامن کوہ.**
برہے کے دُکھ کٹک میں یوں نیٹ کر رہا میں
تو اپنے عاشقاں میں سو دہن منجے کنی ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸). [مقامی].

کِٹ کِٹ (کس ک ، ک) امث.
۱. **دانتوں کے بجنے کی آواز.** جہاں دیکھئے لوگ دھوپ میں بیٹھے لرز رہے ہیں ، دانت کٹ کٹ بول رہے ہیں. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۵۱). ۲. **بک بک ، حجّت و تکرار ، ناراضگی کی گفتگو.** اے آغا صاحب تم بڑی کِٹ کِٹ کرتے ہو. (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۱۲). ذرا انھوں نے مروّت سے کام نہیں لیا ، ہر بات میں کِٹ کِٹ دونوں طرف کے مہمان ناراض اور اداس ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۱ : ۱۲۹). [حکایت الصوت].

کِٹکِٹاتا (کس ک ، سک ٹ ، کس ک) صف مذ.
دانتوں کو بجاتا ہوا ؛ (کنایۃً) سخت ؛ شدید (جاڑے کی صفت کے لیے مستعمل). کٹکٹاتے جاڑے ، شام کا وقت ، منٹوں میں تو رات ہوتی ہے. (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہوگوری ، ۱۵۶). [کٹکٹانا (رک) سے صفت].

کِٹکِٹانا (کس ک ، سک ٹ ، کس ک) ف م.
۱. **دانت پیسنا یا بھینچنا ، کچکچانا (بریمی خفگ یا سردی کی وجہ سے).**
کوسا پہلے تو کِٹ کِٹا کے
پھر طیش میں شاہ پاس جا کے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۶). خود بھی روز اپنے دانت کٹکٹاتے اور شورہ پشتی پر پر دم آمادہ رہتے ہیں . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۴۵) . پروفیسر صاحب کٹکٹا کر رہ گئے . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۲۰۱) . ۲. **کپکپانے کی وجہ سے دانت بجنا ؛ کٹ کٹ کی آواز نکلنا.** بھورے تھرتھر کانپ رہا تھا ، اس کے دانت کٹکٹا رہے تھے. (۱۹۶۸ ، اردو زبان ، سرگودھا ۵ : ۳۶). [کٹ کٹ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کُٹکُٹانا (ضم ک ، سک ٹ ، ضم ک) ف ل.
مرغ یا مرغی کا کُٹ کُٹ کرنا. مرغی اس خاص آواز سے جس کو کٹکٹانا کہتے ہیں اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بلاتی ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۲۵). [کٹ کٹ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کٹکٹاہٹ (کس ک ، سک ٹ ، کس ک ، فت ہ) امث.
دانتوں کو پیسنے یا چبانے کی آواز. سوائے سانپوں کی کٹکٹاہٹ ... کے اور کچھ سنائی نہ دیتا تھا. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۴۸). [کِٹ کِٹ (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

کٹکٹی (کس ک ، سک ٹ ، کس ک) امث.
مسلسل دانت بجنے کی آواز ؛ کچکچی. پلدو کے درخت پر بیسیوں بندروں کی کٹکٹی بندھ گئی. (۱۹۴۳ ، رفیق حسین ، گوری ہوگوری ، ۲۰). اف : بندھنا. [کِٹ کِٹ (حکایت الصّوت) + ی ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

کَٹکْنا (فت ک ، ٹ ، سک ک) ف م (قدیم).
کمر لچکانا ، مٹکنا ، ٹھمکی لگانا.

سٹیا ہے حسن تیرا طرح نوروزی کا عالم میں
نزاکت تھے کٹکتیاں گوریاں ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵) . [کٹ (۲) + ک ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُٹکْنا (ضم ک ، فت ٹ ، سک ک) ف م (قدیم).
حلق سے اُتارنا ، کھانا پینا یا چکھنا.

دل میں وصال چھوڑ کیا ہجر کوں قبول
امرت کوں چھوڑ زہر کا پیالہ کٹک گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۷).

کُٹکی (ضم ک ، سک ٹ) امث.
۱. **ایک کڑوی اور کالے رنگ کی گرہ‌دار جڑ جو دواؤں میں کام آتی ہے ؛ خریق سیاہ.** زنجبیل و سوہاگہ ... کٹکی ، باربرنگ ، انگوزہ و زیرہ سفید و فلفل سیاہ مساوی الوزن جملہ ادویہ کو پارچہ بیز کرکے ... گولی باندھیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۶). حکیم بوعلی کو اپنے قول کی صداقت کی فکر پڑی ، حکیم عطاء اللہ سے مشورہ کر کے چائے میں خریق سیاہ (کٹکی) ڈالدی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۷). ۲. **ایک ناکارہ دانہ جو عموماً دالوں اور غلہ میں ملا ہوتا ہے.**

کہیں چھٹکی چھٹکی ہے رانی کھلی
کہیں اوگی ہے کودوں کٹکی ملی
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۴). ان بیجدانوں میں صرف ایک ایک بیج ہوتا ہے ، اس خاندان میں ... خرق یعنی کٹکی کا شمار ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۹۹). ۳. **مچھر کی طرح کا لیکن مچھر سے بہت چھوٹا ایک کیڑا ، ایک قسم کا کیڑا ، ڈانس پسّو ، مچھر وغیرہ** (فرہنگ آصفیہ) . ۴. **(پتنگ بازی) دانت سے ڈور میں لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جائے** (فرہنگ آصفیہ) . ۵. **چمڑے میں سلائی کے لئے سوراخ کرنے کا باریک نوک کا اوزار ، آر** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۶). [کٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

---دینا محاورہ.
مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے ہودا کر دینا (فرہنگ آصفیہ).

---لگانا محاورہ.
رک : **کٹکی دینا** (فرہنگ آصفیہ).

---لگنا محاورہ.
کٹکی لگانا (رک) **کا لازم ؛ ڈور کا ہودا ہونا ؛ کمزور ہو جانا.**

رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو نہ شمع
کٹکی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کو
(۱۸۶۲ ، ظفر (فرہنگ اصفیہ)).

کٹکی گل (فت ک ، سک ٹ ، ضم گ) امذ.
(معماری) پشت پہلو شکل کا بنا ہوا پھول جو مرغول کی پیشانی پر بنا دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۷۰). [کٹکی (مقامی) + ف : گل (رک)].

کَٹ کِینا (فت ک ، سک ٹ ، ی مع) امذ ؛ سہ کٹکینہ.
(کاشت کاری) (زراعت) کسی بڑے مزارع کا ذیلی یا ضمنی مزرع یعنی کسی بڑے پیمانے کی کاشت‌کاری کے تحت ضمنی کاشتکاری (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [ف : کٹکینہ].

کَٹ کِینے دار (فت ک ، سک ٹ ، ی مع) امذ.
(کاشت‌کاری) ذیلی یا ضمنی کاشتکار (ا پ و ، ۶ : ۸۶) . [ف : کٹکنہ + دار ، داشتن ـ رکھنا].

کَٹکَھنا / کَٹکَھنے (فت ک ، سک ٹ ، فت کھ) امذ.
رک : **کٹ** (۱) **(تحتی الفاظ)** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کٹ (۱) + کھنا (کھانا (رک) سے صفت)].

کَٹگَر (فت ک ، سک ٹ ، فت گ) امذ ؛ سہ کَٹ گھر.
لکڑی کا کھانچا ، ڈھانچا ، جال ، جنگلہ ؛ فریم (رک : **کٹ کا تختی**). صراحی لکڑی کے خوبصورت کٹگر میں رکھی ہوئی تھی. (۱۹۲۷ ، مسلمان سہارانا ، ۶۱). [کٹ (کاٹ ـ کاٹھ (رک) کی تخفیف) + گر (گھر کا محرّف)].

کُٹِل (ضم ک ، کس ٹ) صف.
۱. **سنگدل ، بے‌رحم ، ظالم** (پلیٹس). ۲. **سنگدلانہ ، ظالمانہ (ترا کیب میں)** . چانکیہ کی اس عیارانہ سیاست یعنی کٹل نیتی کے دام میں گرفتار ہو کر آخرکار را کھشس ... کو یہ بھی تسلیم کرنا پڑا کہ واقعی چانکیہ کا رچایا ہوا یہ سیاسی کھیل ... تھا . (۱۹۵۵ ، مدرا را کھشس ، ۳۰). [س : **कुटिल**].

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
ظلم ، بے‌رحمی ، سنگدلی ، کُٹلتا. اس راجا میں لوبھ اور کٹل پنا نہ تھا اور بڑا ... ادار تھا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۸). [کٹل + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---خَط (---فت خ) امذ.
ٹیڑھا ، کج مج ، دیوناگری خط کا پیشرو ایک خط جو گُرمکھی اور بنگلہ کا بھی ماخذ بتایا گیا ہے. ساتویں صدی میں « کٹل خط » پیدا ہوا جو گیارہویں صدی عیسوی تک مروج رہا. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۱۸). [کٹل + خط (رک)].

کُٹلتا (ضم ک ، کس ٹ ، سک ل) امث.
سنگدلی ، بے رحمی ، ظلم ، کٹل پن. من کی کٹلتا دور ہونے سے سنسار میں آدمی کو کیا ہاتھ لگتا ہے.(۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق، ۵۱). [س : कठिलता].

کَٹْلِٹ (فت ک ، سک ٹ ، کس ل) امذ؛ کٹلٹ.
کیٹلس ، قیمہ بھرے ، پسے ہوئے آلوؤں کی تلی ہوئی ٹکیاں ، مخروطی شکل کے قیمے بھرے آلو کے کباب جو ایک مرغوب یورپین کھانا ہے.

برانڈی کی بوتل لنڈھانا روا ہے
مٹن چاپ کٹلٹ کا کھانا روا ہے
(۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۰۳).

نہ کٹ لٹ ہیں نہ یاں کانٹا چھری ہے
مگر گھی ہے تو کھچڑی کیا بُری ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۵۹). اُدھر کا کھانا تھا سوپ ، چاپ ، کٹلٹ ، اُبلی مچھلی ، اُبلا مرغ. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۰). [انگ : Cut Let].

کَٹْلری (فت ک ، سک ٹ ، فت ل) امث ؛ ج.
(گھریلو استعمال کے) کاٹنے کے آلات : چھری ، چاقو ، کانٹا وغیرہ نیز ان چیزوں کا کارخانہ. کٹلری ... میمنوں کے قبضہ اختیار میں ہے. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ۶۶). ڈنر سیٹ ، کٹلری اور چائے کا سیٹ براہ راست بمبئی بھجوانے کا آرڈر دیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۳). کٹلری اور تمام چاندی کے سامان پر جو فریدہ کے لئے بنا تھا ، پھول پور ریاست کا نشان بنا تھا. (۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۲۹۰). [انگ : Cutlery].

کَٹْلِس (فت ک ، سک ٹ ، کس خف ل) امذ.
گوشت کا بھنا ہوا یا اُبلا ہوا ٹکڑا (رک : **کٹلٹ**). کٹلس ... انھیں ہی مٹن چاپ کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰۲). آج سے ہمارے گھر میں ایسے کھانے پکا کریں: قورمہ ، قیمہ ، متنجن ، مٹن چانپ اور کٹلس کباب انگریزی کھانوں میں کٹلس. (۱۹۰۹ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۳ : ۲۱). [انگ:Cutlet].

کُٹُم (فت نیز ضم ک ، ضم ٹ) امذ
کنبہ ، خاندان ، گھرانا ؛ برادری ، قبیلہ.

اب لوگ کٹم کے یہی کہتے ہوں گے باہم
اس دولھا کو بیرا نہ ہوا نیک دلہن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۵). گھر کرنا ان کے مذہب میں عاقبت کا گھر کھونا ہے اور دنیا میں سارے کٹم کا ناؤں ڈبونا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۹).

کٹم اور برادر ہی راہ زن ہیں
عیال اور اطفال ہی بیخ کن ہیں
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۲۶). پوتے ، پوتیاں ، نواسے ، نواسیاں ، پندرہ بیس آدمیوں کا کٹم. (۱۹۱۸ ، منازل ترقی ، ۴). اس کا پورا کٹم بھی جو آس پاس لیٹا تھا تابعداری سے اس کے نقش قدم پر چلتا ہوا درخت پر چڑھ گیا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۹). [س : कटम].

کُٹُمب (ضم ک ، ضم ٹ ، سک م) امذ.
رک : کٹم ، خاندان ، گھرانہ ، کنبہ ، برادری. شاباش ہے اس نوکر کو جس نے مالک کے لیے اپنے جیو اور کٹمب کا دریغ نہ کیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۷).لندھور کے کٹمب کبیلا کے سگرے استری پرش تمہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۶). کٹمب بھی بے کٹمب (یعنی غیر) معلوم ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۹).کٹمب ، قبیلہ ، بیٹی ، بیٹا ، سہنے کی سی چھایا. (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۵۳). [س : कुटुम्ब].

کُٹُمبی (ضم ک ، ضم ٹ ، سک م) صف.
بڑا خاندان رکھنے والا. اس کا بواہ ہوا اور جوبن اوستھا کو جوبن میں گزارتا اور بہت بڑا کٹمبی ہوا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۸). [کٹمب + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَٹّم کٹّا (فت ک ، شد ٹ بفت ، فت ک ، شد ٹ) امث.
مارپیٹ ، لڑائی جھگڑا ، ایک دوسرے کو لڑائی میں زخمی کرنا. یہ نگوڑے شیطان کا کام ہے کہ بیٹھے لڑوا دیے کٹم کٹا کر ادھر تماشا دیکھے. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰). خوب کٹم کٹا ہوتی ، لکڑی چلتی ، نالشا نالشی ہوتی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۳). [کٹ (۱) + م (لاحقۂ اتصال) + کٹا].

کَٹّم کُٹّوا (فت ک،ٹ ، سک م ، فت ک ، ٹ،شد و) امذ.
(اطفال) ایک کھیل جس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ پانچ چھ بچے جمع ہوئے ، ایک کو چور بنا دیا ، باقی اس کے گرد گھیرا ڈال کر بیٹھ گئے ، گھیرے والوں میں سے کوئی ایک لڑکا اپنے داہنے ہاتھ میں چور کی دونوں ہتھیلیاں ملا کر پکڑتا ہے اور اس کے انگوٹھوں کے بیچ میں بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں رگڑ کر کہتا ہے : کٹم کٹوا ، تم ہو ہوا ، ماں چیل باپ کوا ، کدھر دل کدھر بزار ، چھلنی میں کھائے گا چھاج میں ؟ کوئیں کا پانی پیے گا نہر کا؟ کھڑے کو چھوئے گا بیٹھے کو؟ چور جواب دیتا ہے: میں کھڑے کو چھوؤں گا ، تو تمام لڑکے بیٹھے رہتے ہیں اور جو وہ کہتا ہے بیٹھے کو ، تو سب جلدی سے کھڑے ہو جاتے ہیں ، اب میاں چور اس تاک میں رہتے ہیں کہ کوئی لڑکا کھڑا ہو یا بیٹھے تو اسے چھو کر اپنی پالی اس پر چڑھائیں ، اگر وہ چھو لیتا ہے تو چھوا ہوا لڑکا چور بن جاتا ہے اور پہلا چور گھیرے میں شامل ہو جاتا ہے ، گھٹم کھٹول (کھیل بتیسی ، ۶). [کٹ (۱) + م (لاحقۂ اتصال) + کٹ + وا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

کَٹّمُلّا (فت ک ، سک ٹ ، ضم م ، شد ل) امذ ؛ کٹ مُلّا.
رک : کٹ (۱) کے تحتی الفاظ ؛ کم پڑھا ہوا مُلّا ، مُلّانہ ، مسجد کا طالب علم ، مسجد کی روٹیاں کھانے والا (فرہنگ آصفیہ) [کٹ ملا (رک)].

کَٹّھیر (فت ک ، سک ٹ ، ی مع) امذ.
اصحاب کہف (رک) کا کتا (بطور تلمیح ، ادبیات میں مستعمل) قاری درویش اپنے تئیں فقیر و حقیر کٹھیر یعنی سگ درِ سلطان اولیا جشمہ جنت لکھتے ہیں (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۰۵

[ع : قطیر (رک) کا بگاڑ].

کٹن (فت ک ، ٹ) امث.

قلمی ، پیوندی (شاخ یا درخت). ایک کٹن یعنی پیوندی کا قلم ہے (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۳۹). [کاٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُٹن (ضم ک ، شد ٹ بفت) صف.

کٹنا، قُرمساق ، قلتبان؛ (مجازاً) پاجی ، پست فطرت رکھنے والا.

میں تو کہتا ہوں تجھ سے اے کٹن
تو ہی سنتا نہیں ہے میرا سخن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۷).

جو جو بخیل کٹن زر چھوڑ کر مرے گا
یا کھائے گا جٹوائی ، یا خالصے لگے گا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳). [س : **कटुन**].

کٹنا (فت ک ، سک ٹ) ؛ آ کٹ جانا (الف) ف ل.

۱. تراشا جانا ، بُریدہ ہونا ، ترشنا.

کٹ گئے بچّے میرے خنجر بیداد سے
بھانجا ، بھائی ، بھتیجا کوئی رہا میرا نہیں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۵).

شمشاد شرمِ قامتِ موزوں سے کٹ گیا
سنبل ہوائے کاکلِ پیچاں میں لٹ گیا
(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۳۹).

اپنا گلا خروشِ ترنّم سے پھٹ گیا
تلوار سے بچا تو رگِ گُل سے کٹ گیا
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۲۱). **۲. گُزرنا ، بیتنا ، بسر ہونا.**

تا صبح بے کلی ہی رہی شام سے مجھے
تجھ بن کٹی نہ ایک شبِ آرام سے مجھے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۸). یہ ہمارا بھائی بڑا نیک ہے ، رات دن عبادت میں لگا رہتا ہے ، عبادت کے سوا کسی کام میں اس کا ایک لمحہ نہیں کٹتا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۵۱۴). **۳. شدّت یا کثرت سے پڑنا ، شدید و کثیر ہونا.** جاڑا کٹ رہا ہے ، برف کٹ رہی ہے. (۱۸۹۸؟ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۴۷۲). **۴. قلم پھیرنا ، خارج کرنا.**

بات سید کی کچھ ایسی تھی کہ جس نے اس کو
کاٹنا چاہا زمانے میں وہ بس آپ کٹا
(۱۸۶۲ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۳۹۹). **۵.(اَ) وضع ہونا ، منہا ہونا ، مجرا ہونا ، حساب میں لگنا.** مخارجِ الفاظ میں کہیں نقصان لاحق ہونے نہ دیا ، نام کو بھی کوئی لفظ کہیں سے نہ کٹا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۳۷). اسامیوں کو گھی کے لیے روپے دے دو، روپے سیر کا بھاؤ کٹے گا. (۱۹۲۲ ، گوشہ عافیت ، ۱ : ۱۰). **(اِ) پورا پورا تقسیم ہونا ، منقسم ہونا.** مصرعوں میں اتنے اجزا بھی ہو سکتے ہیں جو تین تین یا دو دو سے پورے نہ کٹیں. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۴۵). **۶. کترانا ، نظر چُرانا ، بچ کر نکلنا.**

نظر آتی نہیں ہے دخترِ رز ہم کو مجلس میں
ہمیں سے بزم میں شاید کہ وہ بدذات کٹتی ہے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۶۷).

آئے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۵). شیران کو تو کسی نہ کسی طرح چھوڑ ہی دے گا ، مگر میں دعائیں مانگنے پر بھی شیر کے طمانچہ سے نہ بچ سکوں گا ، اس لیے ان سے کٹنے لگا. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۷). **۷. علحیدہ ہونا ، الگ ہونا ، دُور ہونا.**

کٹ کے اپنوں سے ، ملے ہو جا کے تم اغیار سے
پھر یہ کہتے ہو کہ ہم ظالم ہیں تم مظلوم ہو
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۱۵۲). یوں معلوم ہوتا تھا جیسے میری کے نزدیک ہو کر وہ ہر ایک سے کٹتا جا رہا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۸۹). **۸. شرمندہ ہونا ، خجل ہونا ، ندامت کا شکار ہونا.** اہلِ مجلس قہقہہ مار کے ہنسے وہ دونوں اپنے دل میں کٹے. (۱۸۴۶ ، قصہ اگرگل ، ۳۶). اس فقرے سے ایک طرف کشور کٹ کر رہ گئیں دوسری طرف شیرازی. (۱۹۳۲ ، انور ، ۴۳۸). **۹. ہلکا یا پھیکا پڑ جانا ، اُتر جانا (رنگ وغیرہ کا).**

پھرا بہانے سے بازیٔ گلستاں کا رنگ
کہ نردِ غنچہ سے سب کٹ گیا خزاں کا رنگ
(۱۸۳۸ ، چمنستان سخن ، ۹۹).

وہ تُرش ابرو ہوا جو ، اس کی شوخی پر ظفر
رنگِ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸).

کیوں ہو اس قدر ترش روئی
جس سے کٹ جائے زعفران کا رنگ
(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۰۲). **۱۰.(اَ) غیرت میں ڈوبے جانا ، شرم سے مرے جانا ، اندر سے زخمی اور افسردہ ہونا.**

بات کرتا ہوں تو اغیار کٹے جاتے ہیں
ہاں زباں تجھکو بھی میں نے دمِ خنجر جانا
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۲۵). **(اِ) بہت رنجیدہ ہونا ، شدت سے غمگین ہونا.** عقیلہ بیگم کا دل کٹ گیا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۲۹). **۱۱. پتنگ یا کنکوے کی ڈور کا رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا.**

غیر سے ہم سے پیچ لڑتے تھے
کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۴۹). **۱۲. جلنا ، حسد کرنا ، رشک کرنا.**

بھبھوکا سا جلا آتا ہے جب وہ بزم میں جرات
تو کیا کیا شمع مجلس اس کی آمد دیکھ کٹتی ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۲۷). **۱۳. قتل ہونا ، مارا جانا ، کام آنا.**

سر کٹ کے بھی جو قاتل تجھے لپٹ رہا ہوں
باقی ہے آرزوئے بوس و کنار اب تک
(۱۸۶۸ ، دیوان شرف ، ۱۴۰).

اسی گھر پہ ہے سارا دارومدار
یہاں عقل کٹتی ہے اے ہوشیار
(۱۹۰۲ ، سیر افلاک ، ۴۵). **۱۴. شاخ نکلنا ، شروع ہونا ، راستہ پھٹنا ، راہ کا جدا ہونا.** سڑک کے متوازی ایک عمدہ کٹی ہوئی سڑک گھوڑے کے سواروں کے لیے ہے. (۱۸۸۹ ، گل گشت فرنگ ، ۱۱۰). حکیم محمود خاں صاحب کے مکان کے سامنے قاسم جان کی گلی کٹتی ہے. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۱).

۱۵. **معدوم ہو جانا ، دُور ہو جانا.**

رخِ صاف آئنے نظر اے پری رُو
کٹے اس سے آنکھوں کا جالہ ہمارا

(۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳۲). جب تک ان لوگوں کا دُکھ نہیں کٹے گا ، میں پانی تک نہیں پیوں گی.(۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۷۵).

۱۶. **ذلیل ہونا ، رُسوا ہونا.**

کس سرو کو رفتار سے کٹنا ہوا منظور
کس باغ میں گُل کو ہوا سودائے قیامت

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۳۰۹). ۱۷. **پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہہ جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۱۸. **گاڑی میں لدے ہوئے مال کا نکل جانا ، چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۱۹. **ریل کی گاڑی کا گاڑی سے جُدا ہونا ، ٹرین سے علیحدہ کیا جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

۲۰. **قطعِ مسافت ہونا ، راستہ طے ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات علمی اُردو لغت). ۲۱. **بیجا صرف ہونا ، مفت زیربار ہونا ، روپیہ ضائع ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۲۲. (کاشت کاری) **کھیتی میں درانتی پڑنا ، فصل کاٹی جانا ، فصل کی کٹائی ہونا** (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

۲۳. (ناک کے ساتھ) **رسوائی ہونا ، بے عزتی ہونا ، بدنام ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ب) امذ ۱. **کاٹنے والا ، کٹ کھنا.** امام ابو یوسف کے نزدیک بیع اس کتے کی درست نہیں ہے جو کٹنا ہے. (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۳). ۲. (زیور) **زیور میں جالی کاٹنے کا آہنی قلم** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۳۸).

[کاٹنا (رک) کا لازم].

کُٹنا (۱) (ضم ک ، سک ٹ) ف ل.

کوٹا جانا ، کوبیدہ ہونا ، پیٹ پیٹ کر ہموار کیا جانا ؛ مار کھانا.

گولے یہ برس رہے تھے پیہم
چھت کٹتی ہے جس طرح دھما دھم

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۳).آج بچّہ خوب کُٹے.(۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۷۳۲). [کُوٹنا (رک) کا لازم].

کُٹنا (۲) (ضم ک ، سک ٹ) امذ (مث : کٹنی).

مردوں کو عورتوں سے اور عورتوں کو مردوں سے ملوانے والا ، قرمساق ، قلتبان ، دلّال ، بھڑوا ، دیوث.

اول تے دیکھ میں سمجھتی ترا ہوں
بڑا کٹنا بڑا مکار ہے توں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۱). دیوثوں اور کٹنوں اور شرابیوں اور بدمعاشوں کی اوسی طرح پر خدمت کی جاتی ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۵). شہر کے سارے کٹنے اور اکثر بازاری رنڈیاں جمع ہوگئیں تھیں.(۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۶).

[س : कटना].

ـــــ پا امذ س ؛ کٹنا پا.

(عورتوں اور مردوں کو باہم ملوانے کی) دلّالی ، قرمساق بھڑوا بن. خوب ہوا جو میں نگوڑی یہاں نہ تھی ، نہیں کٹنا پے میں پکڑی جاتی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۶). اگر یہ عاشق صاحب تماش بینی میں طاق تھے تو ان کے دوست صاحب بھی کٹنا پے میں شہرہ آفاق. (۱۹۲۷ ، مقالات ماجد ، ۱۵۰). [کٹنا + پا ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ پا کرنا محاورہ.

کٹنا پن کرنا ، دلالی کرنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات).

ـــــ پَن (ـــــ ف پ) امذ.

رک : کٹنا پا. اس زمانہ کی نوکری کو آگ لگے ، کٹنا پن کرنا پڑا ہے ، رنڈی کو بلانے جاتے ہیں.(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۶). جب ایسے لوگ کٹنا پا کریں تو وائے برحال دیگراں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۲۹). [کٹنا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُٹنا (۳) (ضم ک ، سک ٹ) امذ.

(بیل بانی) وہ بیل جو مادہ کے کام کا نہ رکھا گیا ہو یعنی جس کے بیضے نکال دیئے یا مسل کر بےکار کر دیئے گئے ہوں کہ اسے مادہ کی طرف رغبت نہ ہو ، بدھیا (ا پ و ، ۵ : ۵۱). [کُٹ + نا ، لاحقۂ اسمیت].

کُٹنانا (ضم ک ، سک ٹ) ف م.

اغوا کر کے مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے ملانا ، کٹنا پا کرنا. اس کے اور رنڈی کے دید بازی ہونے لگی ، اور کٹنی کے بے کٹنائے آمد و شد کی راہ ہوئی. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۲۶). [کُٹنا + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُٹنائی (ضم ک ، سک ن) امث.

کُٹنا پا ، کُٹنا پن ، دلّالی ، دلّالہ کا کام یا پیشہ (ماخوذ : پلیٹس). [کٹنانا (رک) کا حاصل مصدر].

کُٹنب (ضم ک ، فت ٹ ، غنہ) امذ ؛ سہ کُنبہ.

کُنبہ ، کنبہ ، خاندان ، قبیلہ. حضرت کے عرس کے دن ان کا کٹنب یہاں آ کر بیٹھتا ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰). بڑے دن کے کل ایام اوسپورن میں بسر کیے وہاں ان کا سارا کٹنب جمع ہو گیا تھا. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۸۹۲). کسی سبب کی وجہ سے اس نے اپنے کل کٹنب کو چھوڑ دیا. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۸۲). [س : कुटुम्ब].

کُٹنٹنا (ضم ک ، فت ٹ ، سک ن ، فت پ) امذ.

کٹنا پا ، کٹنائی ، دلّالی ، دلّالہ کا کام یا پیشہ (ماخوذ : پلیٹس) [رک : کُٹن + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

کُٹنٹ (ضم ک ، فت ٹ ، سک ن) امث.

مار پیٹ ، سزا (نوراللغات). [کُٹن + ٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کَٹنگ (فت ک ، کس ٹ ، غنہ) امث.

۱. درخت کی شاخ جو نصب کرنے کے لیے کاٹی جائے ؛ قلم ؛ پیوند کاری. چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں بیج بونا یا کٹنگ لگانا بڑی بڑی کیاریوں کی نسبت زیادہ موزوں ہے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۷).

۴. رسالے یا اخبار وغیرہ کا ٹکڑا جو کاٹ کر الگ کیا جائے ؛ تراشہ. شام کے متعلق ان کو کچھ کٹنگز دیے تھے تمام پوائنٹس بتلا دیے تھے. (۱۹۲۶ ، محمد علی ، ۱ : ۳۴۹). ۳. کاٹنا یا تراشنا ؛ کٹائی ؛ تراش. بعض اوقات کٹنگ اس قسم کی ہوتی ہے کہ بالوں کو رولرز لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی. (۱۸۸۹ ، جنگ ، کراچی ، فروری ۱۷ ، II). [انگ : Cutting].

---مَشین (---فت م ، ی مع) امث.
کٹائی کرنے کی کل ، کاٹنے کی مشین ، برشائی کی کَل. خلیل کی ایک انگلی کٹنگ مشین میں کسی طرح سے کٹ گئی. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۲۹). [انگ : Cutting Machine].

کَٹَنواری (فت ک ، ت ، سک ن) امث.
(کاشت کاری) کاٹنے کے لائق تیار کھیتی ، کٹنے کے لائق تیار کھڑی فصل ، وہ جنگل جو ایندھن یا دوسری ضرورت کے لیے کاٹا جانے والا ہو (ا پ و ، ۶ : ۸۶). [رک : کٹن + وار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَٹنی (فت ک ، سک ٹ) امث.
اینٹ ، پتھر وغیرہ کاٹنے کا اوزار. آدمیوں نے چھینیاں اور کٹنیاں بیلچے اور بیرم لے کر پہاڑ میں دیوار کی بنیاد کھودنا شروع کیا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۰۱). [کٹ (۱) + نی ، لاحقۂ تانیث].

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ.
کٹائی کرنا ؛ کاٹنا (پلیٹس).

کُٹنی (ضم ک ، سک ٹ) (الف) امث.
کسی عورت کو مرد سے یا مرد کو عورت سے ملوانے کے لیے یا دور کرنے کے لیے ، ورغلانے والی عورت ، لگائی بجھائی کرنے والی ، دلّالہ ؛ نائکہ ، عورتوں کو بھگا لے جانے والی عورت.

کہ طالب کو لگا کر عشق دائی
اوسے کٹنی نے موہنی سوں ملائی

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۶۷). تمام شہر میں کٹنیاں پھرنے اور گھر گھر میں گھسنے لگیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۱). ایک ماما نے کہ کٹنی بھی تھی ... تھانہ دار سے جا کے کہا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۶).

میں بھی آخر سنوں تو کیا باعث
نہیں کٹنی جو رنج کا باعث

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، محسن ، ۲۸). (ب) صف. ۱. چالاک ؛ عیّارہ. بڑی دلہن بیٹی یہ کٹنی سر موندھ کر بھی نہ چھوڑے گی ، خدا کے لیے اس کو نکال باہر کرو. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۴۷). ۲. لگائی بجھائی کرنے والی ، لُتری. چلتی تو ایسی گرہ بائی کے ساتھ جیسے (خدا مجھے بھی معاف کرے) کٹنی کنسوئیاں لیتی پھرتی ہے. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۲۵). [کٹنا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---خانہ (---فت ن) امث.
کٹنی کا ٹھکانہ ؛ کٹنایے کی جگہ ؛ رنڈی خانہ ، چکلہ. آیا یہاں کوئی کٹنی خانہ ہے ... اور وہاں کس قسم کی عورتیں اور کون عورتیں جاتی ہیں اور کس قسم کے مرد جمع ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینہ سراغ رسانی ، ۵۹). [کٹنی + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---سے تو رام بَجاوے ، پیاری سے تو پَت اُتراوے کہاوت.
کٹنی سے خدا بچائے یہ محبوب سے بھی ذلیل کراتی ہے، ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں مخالف کے بجائے اپنے موافق سے زک پہنچ جائے (ماخوذ : جامع الامثال).

کَٹّو (فت ک ، شد ٹ ، و مع) صف مذ.
۱. کاٹنے والا ؛ دانتوں سے بھنبھوڑنے والا. لکدزن اور دندان گیر یعنی لتو اور کٹو اور شوخ اور بے ادب جانور پر سوار ہو کر بازار کی سیر کو نہ جائیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶۶). ۲. ایک درخت کا کام. سایہ دار درخت اور جلانے کی لکڑی یا دوسری اشیا فراہم کرنے والے درخت مثلاً کیکر ، زیتون ... کٹو ، لسوڑا ... غذا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۷). [کٹ (۱) + و ، لاحقۂ صفت].

کَٹّو (فت ک ، شد ٹ ، و مع) صف مث.
پیار میں بچی یا بلّی اور گلہری سے مخاطبے کا کلمہ ؛ پیاری. خالہ کبڑی : کٹو ، اری کٹو میرے لیے تو ذرا ٹھہر ، کہتی ہوئی ، بلی کے پیچھے پیچھے آ گئیں. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۶۷). [کٹ (۱) + و ، لاحقۂ صفت].

کَٹوا (فت ک ، سک ٹ) امذ.
مچھلی کی ایک قسم.

ہے کھرپٹ چمرائیا گیگرا
بیل اور کٹوا سوا انجرا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۴۵). [مقامی].

کُٹوار (ضم خف ک ، سک ٹ) امذ.
دیہات میں مفاد عام کا کام انجام دینے والا ؛ سرکاری ملازم ؛ مردھا. ہر گاؤں میں ایک خادم ہوتا ہے جس کو بلائی یا کٹوار (کوتوال) ... کہتے ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ۹ / جوائی ، ۱۸). [کوتوال (رک) کا مخرّب].

کَٹوارا (فت ک ، سک ٹ) امذ.
دلالی کے کام کی اُجرت یا معاوضہ ؛ کمیشن. دلال ا کوائی ، چھپی چھپے کٹوارے کی تکرار کرتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۳). [کٹ (۱) + وار ، لاحقۂ صفت + ا ، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

کَٹوان (فت ک ، سک ٹ) صف.
۱. جس کے کنارے کٹے ہوئے ہوں ، کٹاؤ دار ، دندانے دار ؛ کنگورے والا. پانچ متبادل زر ریشمان (Staminodes) جو کٹوان (Truncate ا) اور جھالر دار ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۹). ۲. سود جو بحساب ماہواری کم یا زیادہ کرکے لیتے ہیں. یہ سود چھ مہینے تک اسی طرح کٹوان دینا پڑے گا. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۱۸۳). ۳. (کاشت کاری) نالی کا کٹا ہوا پانی (نوراللغات). [کٹ (۱) + وان ، لاحقۂ صفت].

---ٹیپ (---ی مع) امث.
(معماری) ڈنڈے دار ٹیپ (اینٹ کے ردّے کے جوڑوں کی درزبندی) جس کی درز پر کٹاؤ یعنی دھاری کا نشان بنایا جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۱۷). [کٹوان + ٹیپ (رک)].

---ناکا امذ.
(سونی سازی) وہ ناکا جس کے کسی ایک رخ سے تھوڑا حصّہ کاٹ دیا گیا ہو تاکہ تاگا بروئے کے بجائے اٹکا دیا جائے (ا پ و ، ۲ : ۱۱۳). [کٹوان + ناکا (رک)].

کٹوانا (فت ک ، سک ٹ) ف م.
۱. رک : «کاٹنا» جس کا یہ متعدی ہے ، قلم کروانا ؛ قطع کرانا. سر سب شہیدوں کے تنوں سے کٹوا حتیٰ کہ سر اصغر معصوم کا بھی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۷). مکر چکّر سیں تج کو روم میں کٹوانے بھیجتے ہیں. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۹۸).

کوچے کٹوا کے وہ چنوا دیں اوسے جیتے جی
قید خانے سے نکالے جو گرفتار قدم

(۱۸۶۸ ، شرف ، د ، ۱۴۹) . ۲. کاٹ کھایا جانا. کتّوں سے بچھا چھڑانے میں اپنے کو کٹوا لینا ہوشیاری نہیں ہے. (۱۹۶۱ سراج الدولہ ، ۲۸). ۳. گزر بسر کرانا ؛ بیتوانا. ماضی کی بادیں اس کی رات کٹوانے کے لیے پاس آ بیٹھی تھیں . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۸). [کٹ (۱) + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کُٹوانا (ضم ک ، سک ٹ) ف م.
رک : «کُوٹنا» جس کا یہ متعدی ہے . محض لطف کی خاطر لوگ چھوٹے چھوٹے مگدروں یا بیلنوں سے اپنا بدن کٹواتے تھے. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۱۰۴). [کٹ + وانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کٹوانس (فت ک ، سک ٹ ، مغ) امث.
چھوٹی ہور کا زیادہ گانٹھ دار بانس (ا پ و ، ۱ : ۱۵). [کٹ (رک) + وانس ← بانس (رک)].

کٹوائی (فت ک ، سک ٹ) امث.
رک : کٹائی ؛ کاٹنے کی اُجرت ، کٹوانے کا خرچ یا معاوضہ . رٹون فصلوں کی کٹوائی کو دو فصلوں میں محدود رکھنا چاہیے . (۱۹۶۵ ، کارگر ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۸). [کٹوانا (رک) کا حاصل مصدر].

کٹوتی (فت ک ، و لین) امث.
۱. منہائی ، مُجرائی ، وضع کر لینا ، کمی. سو پچاس روپیہ گھر میں بھی رہتا تھا ، قرضہ کی قسط تھی تو کڑی اور پھر مٹھی بیس روپیہ ماہوار کی کٹوتی کچھ کم نہ تھی. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۸۶) ان زرعی دعاوی میں ۸۵ فیصد تک کٹوتی کی گئی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۲). ۲. (بنکاری) لین دین کا کام سرانجام دینے کا حق ، رعایتی حق ، چھوٹ ، ڈسکاؤنٹ. انگلستان کا بنک اپنی کٹوتی کی شرح بڑھا گھٹا کر غیر معمولی طور پر شمالی امریکہ کو برآمد میں اور اُسے جو مال اعتبار پر دیا جاتا ہے اس میں بہت کچھ بیشی یا کمی کر سکتا ہے. (۱۹۴۶ ، معاشیاتِ نوسی ، ۳۹۷). ۳. (نپارا گری) میل کا وزن جو کسی دھات کے صاف کرنے میں اصلی وزن سے خارج کر دیا جائے ، کردا (ا پ و ، ۴ : ۹). اف : کاٹنا ، کرنا ، ہونا . [کٹ (۱) + اوتی ، لاحقۂ کیفیت].

کٹور (فت ک ، و مج) صف.
رک : کٹھور. خدائے تعالیٰ کی اعانت سے تم مسلمانوں کو ان ظالموں کے ہاتھ سے چھٹاؤں گا اور تمہاری تمنّا و آرزو کے موافق ان ظالم ، کٹور و سیاہ پوشوں کو خاک میں ملاؤں گا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۲ : ۲۵۰). [کٹھور (رک) کا محرّف].

کٹورا (فت ک ، و مج) ؛ سر کٹورہ. (الف) امذ.
(کسی دھات ، خصوصاً المونیم ، تانبے ، پیتل ، چاندی یا سونے کا) چوڑے منہ اور پھیلے ہوئے پیندے والا پیالا .

روپے کے تھالے سفیدی ہے نرگس کی
زردی ہے زر کے کٹوروں کے مانند

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۴۳). ایک روز شکار میں فوج سے جدا ہو کر ایک باغ میں گیا اور گرمی اور پیاس کے سبب باغبان کے تائیں کٹورا دیا کہ تو انار کا رس دے. (۱۷۴۶ ، قصہ سہرافروز و دلبر ، ۲۷۳).

نشہ میں کیوں نہ کروں غش دکھا دینے تم نے
وہ دونو دیدے مئے ناب کے کٹورے سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳). پانی پینے کی صراحی پیچھے سے بھجواتی ہوں ، جب مانگیں تو خبردار آدھے کٹورے زیادہ بھر کر نہ دینا اور پانی جو پلانا جُھک کر کٹورا آگے کر دینا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۷) . وہ ایک کٹورا لائی اور اس میں پانی بھرا. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲۳). (ب) صف. ۱. کاٹ لینے والا ، کٹ کھنا.

بوسے میں ہونٹھ عاشق کا کاٹ کھا لے
تیرا دہن مزے میں پر ہے ہے کٹورا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳). ۲. دہلی (کنایۃً) آباد ؛ خوب بسا ہوا. یہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۳۳۷). ۳. (کنایۃً) کھلا ہوا پھول.

گلابیوں میں ہے کاگ کے عوض غنچے
گھڑے کے منہ پر کٹورے کی جا گلاب رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۷).

صبا کے داغ جگر نے یہ گُل کھلایا ہے
کہ بن گیا ہے کٹورا گلاب کا بھایا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۱). [س : कटोरा].

---بجانا ف م ؛ محاورہ.
پانی پینے والوں کو متوجہ کرنے کے لیے سقّوں کا کٹورے پر کٹورا مار کر آواز پیدا کرنا.

پڑھا ہر طرف جُوئے رحمت کا آب
کٹورا بجانے لگا ہر حباب

(۱۹۰۵ ، محسن ، کلیاتِ نعت ، ۱۸۵). سقّے کٹورے بجا رہے تھے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۶).

---بجنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت رونق ہونا ، چہل پہل ہونا. مبالغہ ... مثلاً کسی پررونق بازار کی نسبت ایک تو یہ کہنا کہ وہاں صبح سے شام تک کٹورا بجتا ہے. (۱۸۹۲ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۹۷).

---پھرانا / دوڑانا ف مر ؛ محاورہ.
چور کا پتہ لگانے کے لیے منتر پڑھتے ہوئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں ایک ایک کر کے ڈالنا تاکہ چور کے نام پر کٹورا پھرنے لگے.

چورانی چادرِ مہتاب شبِ میکش نے جبھوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۶۶).

چرا کر دل کو دزدیدہ نظر سے ساقیٔ مہوش
کٹورا آپ دوڑاتا ہے اپنی چشم میگوں کا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۷).

---پھرنا / دوڑنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : « کٹورا پھرانا » جس کا یہ لازم ہے (نوراللغات).

---چلانا محاورہ.
کٹورے کو منتر کے زور سے چکر دے کر چور کا پتہ لگانا (نوراللغات).

---چلنا محاورہ.
کٹورے میں بھنگ گھول کر باری باری پینا ، بھنگ کی محفل جمنا.
مالی مولسری کی چھاؤں میں چلم پیتے تھے اور شاگرد پیشے میں کہاروں کی محفل میں کٹورا چل رہا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا

---سی آنکھیں (---مغ ، ی مج) امث.
بڑی بڑی آنکھیں جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہیں.
آنکھیں ہیں کٹورا سی وہ ستم کردن ہے صراحی دار غضب
اور اس میں شرابِ سرخیٔ پان رکھتی ہے جھٹک پھر ویسی ہی.
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۷۶). [کٹورا ، سی (حرف تشبیہ) + آنکھیں (آنکھ (رک) کی جمع)].

---کھنکنا محاورہ.
رک : کٹورا بجنا. بازار آراستہ ہوا مثل در مثل سوار پیادے اترے کٹورا کھنکنے لگا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۸۷) . عمرو نے اندر شہر کے آکر دیکھا کہ کٹورا کھنک رہا ہے ، گرم بازاری ہر طرف ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱).

کٹورْدان (فت ک ، و مج ، سک ر) امذ.
ڈھکنے والا کسی دھات کا بنا ہوا برتن (اس میں اوپر تلے کٹورا نما کئی برتن ہوتے ہیں اور یہ اس کے پہلوؤں میں لگی ہوئی سلاخوں یا پٹیوں سے جُڑے رہتے ہیں). چپڑ کی روشنی میں پیتل کا نیا کٹوردان چمک رہا تھا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۹۸). گھر کی کوئی بی بی باورچی خانے میں جاتی اور کٹوردان میں جتنی روٹیاں ہوتیں ان میں ایک برکت کے لیے بچا کر بقیہ اس رومال میں لپیٹ دی جاتی. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۰). [کٹور (کٹورا (رک) کی تخفیف) + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

کٹوری (فت ک ، و مج) امث.
۱. **چھوٹا کٹورا ، دھات کی بے دستے کی پیالی.** وہ لڑکی بھی اپنے حسن میں بے نظیر تھی یا قرصِ آفتاب یا سونے کی کٹوری وہ ماہِ منیر تھی. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۱) . پینگ کو ذرا سے پانی میں ڈال کر کسی کٹوری میں رکھ چھوڑیں . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۴۴). چُونا اور کتھا الگ الگ کٹوریوں میں بھی ہوتا. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۰) .
۲. **انگیا کے جوڑ اور سلائی کے اس حصّے کا نام جس میں چھاتیاں رہتی ہیں ، غلافِ پستان.**

چچا نے پیار سے انگیا بنائی تھی سو ٹکڑے ہوئی
کٹوریاں دو کنگا جمنی زری انار دانے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵).

اوس کی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست
ساقیا اب نہ دکھا ساغرِ صہبا مجھ کو
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷۴). اس کو سینے سے لگا کر پیار کیا سینہ اس کا پھول آیا اور کٹوریوں میں دودھ کے دھنے پڑ گئے. (۱۹۰۵ ، حورِ عین ، ۲ : ۱۳۵). نوخیز معشوقوں کے اٹھتے جوبن محرم کی تنگ کٹوریوں سے نکلے پڑتے ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۱۵). ۳. **چاندی ، پیتل وغیرہ کی گول گول ، منّی منّی کٹوریاں جو آرائش کے لیے لباس میں ٹانکی جائیں.** بادشاہ زادہ بہت جلد طرحدار روپہرے بادلہ کا جامہ پہنتا ہے کہ جس کے اوپر روپہری کٹوریں (کٹوری) و ڈانک کے پھول طرحدار اور روپہری ستارے ٹکے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصّہ مہرافروز و دلبر ، ۱۸۵). کاغذ کی تھیلی ، سنہری کٹوریاں لگی ہوئی. (۱۹۱۱ ، قصہ مہرافروز ، ۴۶) . اگر ان کو عقل ہوتی تو وہی مسالہ کسی مسالے والے کو دے کر چمکی کٹوری یا نیا مسالہ گوٹا کناری بنت وغیرہ خرید کر بچّوں کی ٹوپیاں بناتیں . (۱۹۲۶ ، سرگزشتِ ہاجرہ ، ۳۷). ۴. **تلوار کی موٹھ کا وہ حصّہ یا گول پھول جو اس کے سرے پر ہوتا ہے ، سرِ حلقہ ، قبضۂ شمشیر کا ایک حصّہ.**
اپنے بائیں ہاتھ سے اوس کے قبضے کی کٹوری کو پکڑ کر نیچے کو دبا دے. (۱۸۹۸ ، آئینِ حرب و قوانینِ ضرب ، ۱۲).

قبضہ کی کٹوری پہ اک آئینہ ہے شفاف
کُل فوجِ عدو جسمیں نظر آ رہی ہے صاف
(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۱۲۵). ۵. **گول ، کٹوری کی طرح کا ؛ (مجازاً) گول کٹوری نما شے جیسے آنکھ یا پھول.**

چشمِ محبوب کی مستی ہے عجب ہوش ربا
یہ کٹوری قدحِ بنگ پہ طرّا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۲). ۶. **نرگس کی طرح کا ؛ (مجازاً) آنکھ.**

جو کیفیت بھری ہے تیری آنکھوں میں کہاں اوسمیں
کہ نرگس کی کٹوری ساقیا اک جامِ خیالی ہے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۳۰). ۷. **پیتل کا چھوٹا کٹوری نما پلڑا ، تولنے کے چھوٹے کانٹے کا پلڑا جو کٹوری نما ہوتا ہے.** کوئی تولنے اور کٹوریاں بناتا ہے تو کوئی اس کے وزن اور باٹ. (۱۹۴۴ ، یہ دلّی ہے ، ۱۹). ۸. **الارم والی گھڑی کے اوپر لگی ہوئی گول چھوٹی کٹوری کی شکل کی گھنٹی جو درمیان میں لگے ہوئے وزن کے ٹکرانے سے بجتی ہے.** معمولی ٹائم پیس خواہ

الارم دار گول ٹائم پیس ہو سب کے کھولنے کا قاعدہ یکساں ہے ، پہلے کڑا کھولے ، اگر الارم دار ہے تو کڑے کے ساتھ کٹوری بھی کھولدے۔ (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳۳) ۔ ۹. (ٹھگی) وہ ویران اور سنسان مقام جہاں ٹھگ اپنے مقتول مسافروں کو گاڑ دیں ۔ کٹوری بمعنی بیل کہ استعمال ہو چکا ۔ (۱۸۳۸ ، مصطلحاتِ ٹھگی ، ۱۱۶)۔ ۱۰. جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قُرصِ طلائی (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) ۔ [کٹورا (رک) کی تصغیر] ۔

---رکھنا محاورہ۔

(حجامت) پہلی مرتبہ بچے کے بال مُنڈوانے کی رسم کے موقع پر حجام حق خدمت طلب کرنے کے لیے اپنی کٹوری محفل کے بیچ رکھتا ہے تا کہ جو جسکا مقدور ہو اس میں ڈال دے اس طریقے کو حجاموں کی اصطلاح میں کٹوری رکھنا کہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۱۰۲)۔

---مانجنا محاورہ۔

(ٹھگی) قبر کی جگہ کو صاف کرنا ، مدفن کو صاف کرنا۔ بڑی کٹوری بمعنی بیل کے بیان ہو چکا ، کٹوری مانجنا یعنی بلیا مانجنا کہ بیان ہو چکا۔ (۱۸۳۸ ، مصطلاحاتِ ٹھگی ، ۱۱۶)۔

کٹوریہ (فت ک ، و مج ، کس ر ، فت ی) اسث ؛ سہ کٹوریا۔

(نباتیات) ایک مخصوص پھولوں کا گچھا ، پھولداری جو بظاہر ایک مفرد پھول نظر آتی ہے اس پھولداری میں چار یا پانچ برگوں پر مشتمل ایک پیالہ نما لفیف ہوتا ہے کٹورے یا پیالے کے اندر متعدد زر ریشے موجود ہوتے ہیں اور ہر زر ریشہ ایک نر پھول کی نمائندگی کرتا ہے۔ کٹوریہ (Cyathium): یہ ایک مخصوص پھولداری ہے جو بظاہر ایک مفرد پھول نظر آتی ہے۔ (۱۹۶۶ ، مبادیِ نباتیات ، ۱ : ۱۴۱)۔ [کٹوری (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

کٹوسی (فت ک ، و مع) امث۔

گالی ، دشنام ، بدزبانی (جامع اللغات)۔ [س : कटूक] ۔

کٹول (۱) (فت ک ، و مج) امذ۔

ایک قسم کا پودا یا روئیدگی جو طبّی فوائد میں آتشک کے لیے اور دوسری مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے مستعمل ہے ، شنان ، لاط: Trichosanthes Diceca Or Dolichos Proriens

صاحبِ پیچش کو بتایا کٹول
واسطے ہیضے کے لکھا اسپغول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱)۔ کٹول ... کو سفوف کر کے ... صلابہ کریں ۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۱) ۔ کٹول کوٹ چھانکر پہلے ... سات روز تک کھائیں بعد اس کے ترک کر دیں اس عرصے میں ایک بار قے اور اسہال ہو گا۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۹)۔ [س: कट+फल] ۔

کٹول (۲) (فت ک ، و مج) صف۔

رذیل ، چنڈال (پلیٹس ؛ نوراللغات)۔ [س : कटील] ۔

کٹومری (فت ک ، و مج ، سک م) امذ۔

جنگلی انجیر ، کٹھ گولر۔ انجیر دشتی جس کو ہندی میں کٹومری اور کٹھ گولر بھی کہتے ہیں ، اس کا درخت انجیر بستانی کے مشابہ ہوتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۴۶)۔ [مقامی] ۔

کٹّہ (۱) (فت ک ، شد ٹ بفت) امذ۔

(معماری) پُشتہ جو تالاب یا نہر کے پانی کو روکنے کے لیے اینٹ پتّھر اور چونے وغیرہ سے تعمیر کیا جاتا ہے ، بند، پشتہ بند۔ ایک تالاب پایا گیا تھا جس کا بند یا دکھنی زبان میں کٹّہ طول میں ایک میل تھا۔ (۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۵۰)۔ ایک جانب میل بھر لمبا بند ہے جسے عام طور پر حُسین ساگر کا کٹّا کہتے تھے ، کٹّہ بہ معنی بند۔ (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۳۳)۔ [مقامی] ۔

کٹّہ (۲) (فت ک ، شد ٹ بفت) امذ سہ کٹّا۔

ایک قسم کی چھوٹی تلوار ۔ ان کے پاس ایک ایک درانتی اور کلہاڑی اور کٹّہ ضرور رہنا چاہیے۔ (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۱۹۰)۔ [رک : کٹّی (۲) کی تذکیر] ۔

کٹّہر (فت ک ، سک ٹ ، فت ہ) صف۔

کٹھور ، سخت ، کٹر۔

ملک و اقبال کو بارب ہو ترقی گھڑیوں
یہ کٹھر تو ہے کیا ہند میں ہو جائے عمل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۴۰)۔ [کٹھر (رک) کا ایک املا] ۔

کٹّہرا (فت ک ، فت مج ٹ ، سک ہ) امذ ؛ سہ کٹہرہ۔

۱. عموماً لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں۔ ایک بڑا عالی‌شان جڑاؤ چبوترہ ہے تس کے اوپر جڑاؤ کٹہرا لگا ہے۔ (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۰)۔ حضور جس بارگاہ میں تھے اس کے گرد جالی کا کٹہرا تھا۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۴۷)۔ پرانے کٹہروں اور جنگلوں کی جگہ وہ تنے لگائے گئے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۸۱)۔ یہ باڑا کٹہرے کی مانند تھا جس کے گرد قدِ آدم چاردیواری تھی۔(۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۰۳)۔ ۲. لکڑی (یا لوہے) کا پنجرہ جس میں پرندوں یا درندوں کو بند رکھتے ہیں۔ دوسرے وحشی جانوروں کو کٹہروں میں رکھتے ہیں۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۵)۔ کسی میں بھاڑی شیاما ، کسی میں سفید طوطا ، ولایتی خرگوش الگ کٹہرے میں پلے ہوئے تھے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۶)۔ اپنے باغ کے پھاٹک پر ایک پختہ کٹہرا بنوایا تھا جس میں لنگوروں کا ایک جوڑا رہتا تھا۔ (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۲)۔ ۳. لکڑی کا وہ جنگلا جو عدالت میں ہوتا ہے اور دوران جرح ملزم کو ، اور گواہوں وغیرہ کو اس میں کھڑا کرکے سوالات کیے جاتے ہیں۔ راولپنڈی کی عدالت گاہ کے کٹہرے میں ہمارے ساتھ چند اور مجرم ہیں۔ (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۱)۔ ایک روز تو وہ میری صفائی میں بیرسٹری کا گاؤن پہن کر عدالت کے کٹہرے میں آن کھڑے ہوئے۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶۸)۔ ۴. لکڑی کا کام جو پلنگوں کے سرہانے یا پائنتی پر کرتے ہیں ، کٹہرا جو پلنگ کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں۔ ڈنڈوں پر چاندی کے خول ، گرد کٹہرا ، پیچھے کٹاؤدار تکیہ سارا سونے کا کام کیا ہوا۔ (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۲۴)۔ ۵. لکڑی کی بنی ہوئی جالی‌دار باڑ ، چوبی جنگلا۔

بہت سے لکڑ ہاتھ آ جاتے تو کٹہرے کھڑے کرتے۔ (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۲۸)۔ آہنی صراحی دار منڈیر کا کٹہرا (یا تو) سخت قسم کی پالش کی ہوئی لکڑی کا ہوتا ہے ۔ (۱۹۱۷ ، رسالۂ تعمیرِ عمارت (ترجمہ) ، ۳۹)۔ [س : **कटण**]۔

کَٹّنی (فت ک ، ث) امث۔
(کفش دوزی) بھینس کے بچے کا چمڑا (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر ، ۶۳)۔ [مقامی]۔

کَٹی امث۔
کٹنا (رک) سے مشتق صیغۂ صفت بمعنی کٹی ہوئی؛ تراکیب میں مستعمل۔

---اُنگلی پَر پیشاب نَہ کَرنا محاورہ۔
مصیبت اور پریشانی میں خفیف ہمدردی بھی نہ کرنا۔ اب پیسہ نہیں تو کوئی کٹی انگلی پر بھی پیشاب نہیں کرتا۔ (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۹۱)۔

---اُنگلی پَر مُوتنا محاورہ۔
کٹی انگلی پر پیشاب نہ کرنا۔ لوگو کیسا آپا دھاپی کا زمانہ ہے کہ کوئی کٹی اونگلی پر مُوتنے والا نہیں۔ (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶۴) ۔ کوئی کام کو کہے تو کیا مقدور جو کٹی انگلی پر مُوتے ۔ (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۸)۔

---پَتنگ کی طَرح ڈولنا محاورہ۔
بہت زیادہ ڈگمگانا ، لڑکھڑانا ، ڈولنا ، متزلزل ہونا ۔ اور شبراتی کی بیوی کٹی پتنگ کی طرح ڈولتی اپنے کوٹھرے میں چلی گئی ۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۶۸)۔

---پھٹی (---فت پھ) صف۔
کٹی ہوئی ، جگہ جگہ سے اُدھڑی ہوئی۔ لاش رات کو آئی تھی ایسی کٹی پھٹی اور مسخ تھی کہ نہ چہرہ نظر آتا تھا نہ گردن۔ (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۲۱۷)۔[کٹی + پھٹی ، پھٹنا (رک) سے]۔

---چھَنی (---فت چھ) امث ؛ ـــ کٹا چھنی۔
نوک جھونک ، بَیر ، عداوت۔

بے طرح ہے نگہ سے دل کی کٹی چھنی
بے ڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۸۰)۔

ہم عصروں میں کٹی چھنی رہتی ہے
جھگڑوں پہ تعلقات القط نہ کرو
(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۱۲) ۔ [کٹی + چھنی (چھننا (رک) سے مشتق)]۔

---مَرنا محاورہ۔
کٹ مرنا ، باہم لڑ کر مَر جانا ، باہم کشت و خون کرنا ۔ ہاں ہاں کیا ہمنے وہ مکان دیکھا ہی نہیں ہے مگر بہارالنسا کی ساس تو کٹی مرتی ہے، حسن آرا کے جانے سے بھلا وہ خوش ہوگی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۲)۔

کُٹی (۱) (ضم ک) امث۔
۱. درویشوں کی کٹیا یا زاہدوں کی جھونپڑی ، خس پوش مکان ، کُٹیا۔ میں اپنی کٹی سے دعا دے رہا تھا ، اللہ نے سن لی اور میری دعا قبول ہو گئی ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۱) ، راجا کا محل اور فقیر کی کٹی ... ایک معیار کی نہیں ۔ (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۲۰۱)۔

جس کو دیکھا بھی نہ تھا اس کی ادا تڑپا گئی
اور گوتم کی کٹی پر اک قیامت آ گئی
(۱۹۸۳ ، رامائن ، ۲۱)۔ [س : **कुटी**]۔

کُٹی (۲) (ضم ک) امث۔
۱. کوئی ہوئی چیز ، باریک کی ہوئی چیز (نوراللغات)۔ ۲. پیر فقیر کی درگاہوں پر لے جائے والی میٹھی اور مرغن چُوری جس میں گیہوں کے دردرے آٹے کے علاوہ گھی شکر اور خشک میوہ جات بھی شامل ہوتے ہیں (سندھی نامہ ، ۲۶)۔ [کٹا (رک) کی تانیث]۔

کَٹّی (۱) (فت ک ، شد ٹ) صف مث۔
پکّی ، مضبوط ۔ اس نے بڑی کٹی قسمیں کھا کر کہا کہ نہ میں چور ہوں نہ جیب کترا۔ (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۲ : ۸۴)۔ [کٹا (رک) کی تانیث]۔

کَٹّی (۲) (فت ک ، شد ٹ) امث۔
چھوٹی تلوار۔

سینہ سے اپنے کارِ سپر ہم بھی لیویں گے
ابرو کی تیغ آپ جو کٹی بنائیں گے
(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۱۳۱)۔ [س : کٹی **कट्टी**]۔

کُٹّی (ضم ک ، شد ٹ) امث۔
۱. گنڈاسے سے (باریک باریک) کٹا ہوا چارا۔

موٹے ہوئے ہیں بھینس کی مانند ان دنوں
کٹی کی طرح مال مرا چر رہے ہیں وہ
(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۷۳)۔ گھر کیا کنجڑے کی دکان یا گاڑیوں کا اڈا ہے کہ کٹی اور پولیاں اور گاجریں اور مولیاں دنیا بھر کے آخور گھر کے اندر۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۹)۔ ایک طرف جھونپڑی کے سامنے ایک عورت کٹی کاٹ رہی تھی۔ (۱۹۴۱ ، جزیرے ، ۱۵۰)۔ ۲. ہر کٹا ہوا کبوتر ، وہ کبوتر جس کی دُم اور پَر کاٹ کر کبوتر باز اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں۔

کٹی کو نہ پھڑکاویں تو پھر تہ کو نہ آویں
چھوڑ ان کو نظیر اپنا دل اب کس سے لگاویں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶)۔ کبوتربازوں کی کٹی سے بلند پروازی کی توقع؟ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۱۰)۔ ۳. ایک کلمہ جو بچے دوستی القط کرتے وقت انگوٹھے کے ناخن کو دانتوں سے کٹک کر کہتے ہیں ، دوسرا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی چھنگیا (چھوٹی انگلی) دوسرے کے داہنے ہاتھ کی چھنگیا میں حلقہ بنا کر اپنی اپنی طرف کھینچتے ہیں ، کبھی ساتھ ساتھ زبان سے بھی کہتے ہیں اور جب دوستی کرتے ہیں (یعنی کٹی ختم کرتے ہیں) تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی کو کلمے کی

اُنگلی پر رکھ کر اپنے اپنے ہونٹوں سے چومتے ہیں یہ دوستی کرنا کہلاتی ہے ، عداوت ، علاحدگی ، دوری. وفا عورت کی کُھٹی ہے ، مرد سے وفا کی کُٹّی ہے. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۶۷). اُن کے ساتھ ہماری کُٹّی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۷). ۳. پانی میں گلایا ہُوا کاغذ ، جس کے بٹھوں سے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). کُٹّی ، صرف آٹا فروخت کرنے والی عورت (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۱۱). [پ : कट्टिआ].

--- **کاٹا** امذ.
چارا کاٹنے والا شخص (جامع اللغات). [کُٹّی (رک) + کاٹ (رک) + ا ، لاحقۂ فاعلی].

--- **کاٹنا** ف م.
چارا کاٹنا. دیکھو کھیت کیار کرنے کُٹّی کاٹنے ، چکّی پیسنے ، چرخہ کاتنے ، لینے ہوتنے سے کتنی طاقت آ جاتی ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳۱).

--- **کُٹّی ہونا** محاورہ.
جھینگر کے چاٹ جانے یا کیڑا لگ جانے سے کپڑے کا چونی چونی یا جھیر جھیر ہو جانا (مہذب اللغات).

کَٹّے (فت ک) صف.
کَٹا (رک) **کی مغیّرہ حالت ترا کیب میں مستعمل.**

--- **پر لُون / نمک چھڑکنا / لانا** محاورہ.
تکلیف پر اور تکلیف دینا ، زخم پر نمک چھڑکنا.

ستم پرور سوں دکھ کہنا کٹے پر لُون لانا ہے
نہ کہیو سر اُسے جو کٹی نہ بوجھے سر ہے یا ککڑی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۶). امّاں جان نام لے کر تم نے میری غموں کی دنیا کو آباد کر دیا ، سوکھے زخموں کو ہرا کر دیا ، کٹے پر نمک چھڑک دیا. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۵۱).

--- **جانا** محاورہ.
شرمندہ ہونا ، خجل ہونا.

دگرگوں رنگ گلہائے چمن ہے روئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سروِ بوستانی قدِ موزوں سے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۳).

--- **رو کُھ تلے ہونا** محاورہ.
سخت بَلا یا بڑی مصیبت میں گرفتار ہونا (جامع اللغات).

--- **کٹے رہنا** محاورہ.
دُور دُور رہنا ، الگ الگ رہنا ، بے رُخی برتنا. وہ اپنے گھر اور بال بچّوں سے کچھ کٹے کٹے بھی رہنے لگے. (۱۹۳۳ ، چبو ، ۱۳۶).

--- **گا بٹاؤ (جَجمان) کا سیکھے گا ناؤ کا** کہاوت.
دوسروں کے سر زخمی کر کے نائی کا لڑکا کام سیکھتا ہے ، دوسروں کا نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- **مَرْنا** محاورہ.
باہم لڑ کر مرنا ، آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا ، لڑنا جھگڑنا. علماء کا یہ عالم تھا کہ زبانوں کی تلواریں کھینچ کر پل پڑتے تھے ، کٹے مرتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۰).

تیر قاتل نے لگایا کہ شگوفہ جھوڑا
دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں یکساں کے لیے
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۳۱).

کَٹّے (فت ک ، شد ٹ) صف ، ج.
کَٹا (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت ترا کیب میں مستعمل.**

--- **سے کَٹّا** صف.
سخت سے سخت ، شدید سے شدید. اس کلام کی شدّتِ تاثیر کا یہ حال تھا کہ اس کے کٹّے سے کٹّے دشمن بھی اس کو سُنتے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں یہ دل میں اُتر نہ جائے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۱۱۴).

کَٹیا (۱) (فت ک ، کس ٹ) امث.
۱. **لکڑی یا مٹّی کا چھوٹا برتن ، کٹھیا.**

مٹّی کی کٹیا میں لشکیں
طُور پُور کے چاند کی جھاتیں
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۶۳). ۲. **دودھ کا برتن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. **بھینس کا مادہ بچّہ ، کٹڑی ، کٹھیا ، پٹھیا.** بھینس کے کٹّوں یا کٹّیوں کو پیدائش کے چھے ہفتے تک ان کے وزن کا دسواں حصّہ دودھ پلانا چاہیے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۷) [کَٹ ـ کاٹھ (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت].

کَٹیا (۲) (فت ک ، کس ٹ) امث.
۱. **مچھلی پکڑنے کا کانٹا.** ایک کٹیا مچھلی کے مارنے کی مع ڈور انگنائی میں پڑی ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۷۷) چارے کی لالچی مچھلی اپنی گردن کٹیے میں پھنسا دیتی ہے. (۱۹۲۰ ، بوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۷). ۲ **چھوٹا آنکڑا یا ہک.** گنگا جمنی تاروں کا گنبد دار پنجرا ، چاندی کی کٹیا لگی ہے. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۴). [س : कण्टक].

کَٹیّا (۱) (فت ک ، ٹ ، شد ی) امذ.
کاٹو ، کاٹنے والا شخص ، قصّاب ، قصائی. بنیرے ، کٹیے ، آڑا کشوں کو پیشگی روپیہ بغیر کافی اطمنان کے نہ دینا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بُک ، ۳۲). [س : इङ्गित्य].

--- **کٹیا کا مہینا** امذ.
(عور) **بقرعید کا مہینا ، ماہ ذی الحجہ** (مہذب اللغات).

کَٹیّا (۲) (فت ک ، ٹ ، شد ی) امث.
۱. **ایک قسم کی موٹی گھاس جو غیر کاشت زمینوں میں اُگتی ہے.** اس میں اکثر گھاس خاردار پیدا ہو جاتا ہے ، اس گھاس کے یہ نام ہیں ، جوانسا ، رس ، سرہی ، کٹیا. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱). ۲. **ایک خاردار بوٹی کا نام جس میں کچھ باں سی لگتی ہیں ، بھٹ کٹیا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : कण्टक].

کُٹیا (ضم ک ، سک ٹ) امث.
جھونپڑی ، کُٹی.

ایس کسی جوگن کی بھی کُٹیا نہیں ہوتی
ہوتی ہو مگر یوں سرِ صحرا نہیں ہوتی

(۱۹۱۲ ، کلام محروم ، ۱ : ۳۱). عشق کا راز افشا ہو جاتا ہے تو شہزادہ صاحب دریا کے دوسرے کنارے کُٹیا بنا لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۱۹). [رک : کُٹی (۱) کی تصغیر].

کَٹیٹ (فت ک ، ی لین) امذ.
(مرغ بازی) جھلّے مزاج کا چونچ مارنے اور کاٹنے کا عادی مرغ جو لڑائی میں حریف کو چونچیں مارتا اور کاٹتا ہے ، لڑنے کٹنے والا ، کاٹنے والا ، کاٹنے میں مشّاق (ا پ و ، ۸ : ۱۲۲). جس مرغ کا تاج خمدار ہوتا ہے وہ کٹیٹ ہوتا ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۱). [کاٹنا (رک) کا اسم فاعل].

ـــ ٹانگ (ـــ غنہ) امذ.
ایک مخروطی چپٹے پھل کی چھوٹی کلہاڑی جس کے پھل کی پشت کا حلقہ لکڑی کے ڈنڈے پر چڑھا ہوتا ہے اور کھسکایا جاسکتا ہے. کٹیٹ ٹانگ (مرغ کے پیر) ایک مخروطی شکل کی لوہے کی کلہاڑی (۹ـ۱۰) انچ لانبی ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۸۵). [کٹیٹ + ٹانگ (ٹانگا (۱) کا مخفف)].

کُٹیر (ضم ک ، ی مع) امذ.
کُٹیا ، جھونپڑی (پلیٹس). [س : कुटीर].

کَٹیرا (۱) (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : کٹیلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹیلا (رک) کا محرّف].

کَٹیرا (۲) (فت ک ، ی مع) امذ.
بلبل کی قسم کا ایک پرندہ جس کی دُم کے نیچے سرخ نشان ہوتا ہے ، گُل دُم. لڑانے کے لیے کٹیرے بھی پالے جاتے تھے انہیں گُل دم بھی کہتے تھے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۱). [مقامی].

کَٹیری (فت ک ، ی مع) امث.
ایک چھوٹا کٹیلا ، خاردار درخت جس کے پتّوں اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں اور جو کھانسی اور دیگر امراض میں مفید ہے ، بھٹ کٹیا ، بیگن کٹیری. کٹائی ... اس کی دو قسم ہیں (۱) چھوٹی اس کو کٹیلی اور کٹیری اور بھٹ کٹائی اور بھٹ کٹیا کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۴) [رک : کٹیرا (۱) کی تانیث].

کَٹیل (۱) (فت ک ، ی مع) صف.
کاٹنے والا ، کاٹ دار ، چُبھنے والا. مولانا کا برے (Bray) پر کٹیل طنز کا یہ بھرپور وار تھا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۸۱). [کٹیل ، کٹیلا (رک) کا مخفف].

ـــ آنکھ (ـــ غنہ) امث.
چشمِ قاتل ، دل کو گھائل کرنے والی نظر ، دل میں بیٹھنے والی چتون (فرہنگ آصفیہ). [کٹیل + آنکھ (رک)].

ـــ ٹانکا (ـــ مع) امذ.
(جلد سازی) ایسا مضبوط ٹانکا یا سلائی جس میں کتاب کے ایک جزو کو دوسرے جزو کے ساتھ کَس کر سیا جاتا ہے اس سلائی میں سوئی اس ٹانکے کے نیچے لاتے ہیں جو پہلے دو جزوں کو جکڑے رکھتی ہے اور تاگے کو سوئی کے پیچھے ڈال کر سوئی باہر نکالی جاتی ہے ، جُز بندی کی سلائی. اسی طریقہ سے جو ٹانکا بنتا ہے اس کو کٹیل ٹانکا کہیں گے. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۸۳). [کٹیل (رک) + ٹانکا (رک)].

کَٹیل (۲) (فت ک ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) باگر ؛ بے جوت ؛ پڑتی ؛ ناقابل کاشت اراضی (ا پ و ، ۶ : ۸۷). [مقامی].

کَٹیل (فت ک ، ی مج) امذ.
۱. گائے یا بھینس کے بچے کا چمڑا (ا پ و ، ۲ : ۲۱۳). [مقامی].

کَٹیلا (۱) (فت ک ، ی مع).(الف) امذ.
مضبوط پٹھوں اور گٹھے ہوئے بدن کا پہلوان (ا پ و ، ۸ : ۳۱).
(ب) صف. **کڑیل ، تگڑا ، بہادر.**

کٹیلے بہت کٹھکٹھے سورماں
لڑائی میں موت ان سے مانگے اماں

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵). [مقامی].

کَٹیلا (۲) (فت ک ، ی مع).(الف) امذ.
۱. ایک خاردار پودا جس کے پتّوں اور شاخوں میں تیز کانٹے ہوتے ہیں اس کا پھل آنولے کے برابر بڑا ہوتا ہے اور پتّے ہرے ہوتے ہیں صورت ان کی بیگن کے پتّوں کی سی ہوتی ہے طبّی فوائد میں پیٹ کی بیماریوں میں مفید ہے ، بیگن کٹیری ، کٹھ بیگن.

مونے پر بھی دیا تقدیر نے خار
کٹیلا اپنی تربت پر اوگا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۷). کہیں کانی نے کاہی رنگ بھرا ہے ، کسی جا گھمو اور کٹیلے کا کھیت ہرا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۱). چمن کی مٹی سے گلاب اور بیلا بھی کھلتا ہے اور کٹیلا اور دھتورا بھی. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۲۵۰).
۲. (نگینہ گر) آسمان گوں فیروزہ (ا پ و ، ۳ : ۶۲). (ب) صف.
۱. خاردار ، پُر از خار ، کانٹے دار ، نوک دار (فرہنگ آصفیہ).
۲. کاٹ دار ، کاٹ کرنے والا. ۱۸ برس کے دوران بے شمار تازہ مطبوعات پر لکھے ہوئے بے حد کٹیلے تبصرے ، جب یہ سارا دفینہ برآمد ہوا تو ... احساس بھی ... پیدا ہونے لگا. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۱۰). **۳. چالاک ، ہوشیار ، کاٹ کرنے والا ، کانٹوں بھرا ، چوٹ کرنے والا.**

ناجی اس سیں چھپے نہ کوئی چوری
ہے کٹیلا چپل بڑا چھنڈی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۵۳).

بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں
دل کے لینے کو سب ہتیلے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۷۸). **۴. کھبنے والا ، لُبھانے والا**

اس کی آنکھوں میں کاجل بڑا کٹیلا لگ رہا ہے۔ (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۳۶)۔ ۵۔ **زہریلا ہودا یا جھاڑی۔**

کٹیلوں کو کر ڈھونڈے کوئی بشر
تو غار و جبل میں وہ آئیں نظر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۳)۔ (ب) امث۔ **کانٹے دار مچھلی کی ایک نوع جسکے گوشت میں بہت کانٹے ہوتے ہیں ، بوسا** (ا پ و ، ۳ : ۶۰)۔ [پ : کٹیلا कटीला]۔

---پَن (---فت پ) صف۔
کاٹ ، تیزی۔ خمیدگی ، تیکھا پن ، نوکیلا پن ، سجیلا پن ... یہ وہ محاسن ہیں جو فنون لطیفہ کو محبوب اور انبساط آفریں بناتے ہیں۔ (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۸)۔ پھوار میں تیزی اور کٹیلا پن بڑھ گیا ہے۔ (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۳)۔ [کٹیلا + پن ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت]۔

کَٹّے لگانا/لگنا محاورہ۔
(عور) خلاف مرضی دوسرے کے صَرف میں لانا۔

اس آگ میں نہ جانے دوں زنہار میں تجھے
مت جان کو جَلا تجھے کَٹّے لگا دیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۵۴)۔ جو خلیفہ جی کے تاخت و تاراج سے بچا وہ ان کے کَٹّے لگا۔ (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲۴)۔ اب یہ ایک ہانڈی کی مرچیں جو اس پاپی کے کَٹّے لگیں سو کون بھرے گا۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۵)۔

کَٹیلی (فت ک ، ی مع) صف۔
۱۔ **تیز ، کاٹ کرنے والی ، چُبھنے والی۔** گھاؤ تو لگتا ہی لگتا ہے ، بھائی ، جب انسان کے وجود میں کوئی کٹیلی چیز اترتی ہے تو پھر یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۰۵)۔ ۲۔ **کاٹنے والی ، تہس نہس کرنے والی ، بلّا ک ، چست و چالا ک۔** سنجوگ بولا کہ ... میں نے خداوند کے اقبال سے بڑی کٹیلی فوج جمع کی ہے۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۹۶)۔ ۳۔ **دل میں اُتر جانے والی ، اثر کرنے والی۔** وہ بڑا باتونی تھا اور دماغ سے اتار کر ایسی کٹیلی باتیں کرتا کہ بوڑھا فلیمن بار بار بے ساختہ ہنس پڑتا۔ (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۱۶۹)۔ ہندوستانی سمیورن سنگیت کے میٹھے بول ، رسیلی تانیں ، کٹیلی ترکیبیں اور سہانے بھاؤ رچے بسے ہوں۔ (۱۹۶۱ ، پھاری موسیقی ، ۱۳۸)۔ ۴۔ **خاردار ، پُر خار ، کانٹوں بھری۔** وہ کون بلند حوصلہ ، صاحب ہمت اور اولوالعزم اصحاب ہیں جو ان کٹیلی جھاڑیوں کو طے کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۲۵)۔

زمین تپتی ، کٹیلی راہ ، بھاری بوجھ ، گھائل پاؤں
مصیبت جھیلنے والے ترا اللہ والی ہے

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۵۱)۔ تناور درخت اور کٹیلی گنجان جھاڑیاں ... گھنی ہوئی۔ (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۶)۔ ۵۔ **کٹیلا (رک) کی تصغیر ، کٹیری۔** کٹیلی کے جوشاندے کے ساتھ دینے سے بلغم کی کھانسی جاتی رہتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۹)۔ [کٹیلا (رک) کی تانیث]۔

---آنکھ (---غنہ) امث۔
دل میں کُھب جانے والی آنکھ ، شوخی بھری آنکھ یا نظر ، بہت خوبصورت آنکھ۔

جیدھر کو پھریں کریں پیں قتل مردم
آفت ہیں غضب تری کٹیلی آنکھیں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۰۵)۔ [کٹیلی + آنکھ (رک)]۔

کَٹھ (۱) (فت ک) امذ۔
کشمکش ، محنت ، مشقت ، ریاضت ؛ ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور تُرش چیز کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [س : काष्ठ]۔

کَٹھ (۲) (فت ک) امذ ؛ سہ کث۔
کاٹھ (رک) کا مخفف ترا کیب میں مستعمل۔

---باپ امذ۔
سوتیلا باپ (جامع اللغات)۔ [کٹھ + باپ (رک)]۔

---بگڑا (---کس ب ، سک گ) صف مذ۔
کام سے ناواقف ، اناڑی۔ علیم الدین گھڑی ساز تھے لیکن کٹھ بگڑے قسم کے۔ (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۲۷)۔ [کٹھ + بگڑا ، بگڑنا (رک) سے]۔

---بلّی (---کس ب ، شد ل) امث۔
لکڑی کی بلّی ؛ (مجازاً) گہری (پلیٹس)۔ [کٹھ + بلّی (رک)]۔

---بَندھن (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ ؛ سہ کث بندن۔
لکڑی کا حلقہ یا گھیرا جس سے ہاتھی کا پاؤں باندھتے ہیں۔

جو اِن میں سے آ کر لڑا پھر دبا
سو کٹھ بندنوں سے ہوا فیل پا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۰)۔ [کٹھ + بندھن (رک)]۔

---بید (---ی لین) امذ۔
نیم حکیم (جامع اللغات)۔ [کٹھ + بید (رک)]۔

---بیگن (---ی لین ، فت گ) امذ۔
رک : کٹیلا ، کٹیری۔ اس کا نام کنٹالی مشہور ہے ... مرہٹی میں رنگنی کہلاتی ہے (۲) بڑی اس کو کٹیلا اور بڑہٹا اور کٹھ بیگن اور بیگن کٹیری بولتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۳)۔ [کٹھ + بیگن (رک)]۔

---بیل (---ی مج) امذ۔
ایک ہودا جس کی نرم لچکیلی شاخیں زمین پر پھیلتی یا کسی چیز کے سہارے اوپر چڑہتی ہیں ، بیل ، لاط : Feronia Elephantum۔ (پلیٹس)۔ [کٹھ + بیل (۱)]۔

---بیلا (---ی مج) امذ۔
بڑی اور دوہری چنبیلی ، لاط : Jasminum Multiflorum۔ (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کٹھ + بیلا (رک)]۔

---پُتلی (---ضم پ ، سک ت) امث ؛سکٹ پُتلی.
۱. **لکڑی کی گڑیا جس کا کھیل دکھاتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. **دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا ، بے اختیار آدمی دوسروں کے ہاتھوں میں کھیلنے والا ، (خواہ مرد ہو یا عورت)** . نہ ایسا نرم دل اور سیدھا سادھا تھا کہ رعایا کے ہاتھ کی کٹھ پتلی بن جاتا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۵۲). انسان ماحول کے ہاتھوں میں ایک کٹھ پتلی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۸).
۳. **نازک لڑکی ، دُبلی پتلی عورت** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
[کٹھ + پُتلی (رک)].

---پُتلی ریاست (---ضم پ ، سک ت ، کس ر ، فت س) امث.
ایسا علاقہ یا ریاست جو کسی دوسرے ملک کے زیر اثر ہو ، بظاہر آزاد مگر دوسرے کے تابع ، بے بس. جاپان کو شکست فاش دینا اور اس کی کٹھ پتلی ریاست مانچوکو ... کا خاتمہ کرکے کوریائی اور چینی عوام میں اتحاد و یک‌جہتی پیدا کرنا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۰۹). [کٹھ پتلی (رک) + ریاست (رک)].

---پُتلی کا تماشا/ناچ امذ.
پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعے سے ہاتھ کے اشارے سے دکھایا جاتا ہے. لڑکا رات کو کٹھ پتلیوں کا ناچ دیکھتا ہے کہ وہ پردے کے پیچھے سے نکل نکل کر ناچتی اچھلتی ہیں. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۳۰) . اس نے کٹھ پُتلی کے تماشے میں یہ قصّہ بارہا دیکھا تھا. (۱۹۳۰، سہ‌ماہی اردو، اپریل ، ۲۰۹). لوگ ... اکثر کٹھ پتلی کے تماشے میں دیکھتے تھے اور کہانیوں میں سُنتے تھے. (۱۹۸۷ ، اُردو کا افسانوی ادب ، ۲۰۲).

---پُتلی کی طرح ناچنا محاورہ.
دوسروں کی عقل اور رائے پر چلنا. ثریّا کہنے کو ملکہ تھی ، ورنہ شوہر کے ہاتھ میں کٹھ پتلی کی طرح ناچ رہی تھی . (۱۹۲۶ ، شہید مغرب ، ۸۱).

---پُتلی کی طرح نچانا محاورہ.
دوسرے شخص کو اپنی رائے پر چلانا ، دوسرے کو اپنا تابع بنانا. ایسا شخص وائسرائے مقرّر ہو جسے کانگرس آسانی سے کٹھ پُتلی کی طرح اپنے مفاد کے تار پر نچا سکے .
(۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۷۶).

---پھانوَری (---مع ، فت و) امث.
(کاشتکاری) کھیت کی جڑیں کھودنے اور گھاس صاف کرنے کا ہل جس کی بھار دانتے دار ہوتی ہے ، دنتیلا ، بن چنگور ، کٹھ پھانوڑی (ا پ و ، ۶ : ۸۷). [کٹھ + پھانوری (مقامی)].

---پھوڑا (---و مج) امذ.
۱. **لکڑی چیرنے والا ، لکڑہارا**. بعض دفعہ اسم اور ماضی کے ملنے سے فاعل کے معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً ... کٹھ پھوڑا ، پتھر پھوڑا ... موچھ مڑوڑا وغیرہ.(۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۰).
۲. **ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا ہے ، ہدہد ، کھٹ‌بڑھئی ، مرغِ سلیمان** . چیلیں کٹھ پھوڑے بولتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسمِ گوہربار ، ۱۱۷) . اور کٹھ پھوڑے کے نام کا قصّہ تو تم جانتے ہی ہو، یہ نام اسے اپنے کام یعنی کاٹھ پھوڑنے اور لکڑی میں سوراخ کرنے کی عادت کے باعث ملا ہے . (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۱۲) . [کٹھ + پھوڑا (پھوڑنا (رک) سے لاحقۂ فاعلی)].

---جامَن (---فت م) امذ.
جامن کے درخت کی ایک قسم ، جموا . بہت چھوٹی جامن ، جھڑبیری کے برابر جامن ، چھوٹی تلخ جامن. کٹھ جامنوں کے سائے میں شیر پڑے ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسمِ گوہربار ، ۱۱۸) . [کٹھ + جامن (رک)].

---جیو (---ی مع) صف ؛ امذ.
جو سختی میں زندگی بسر کرے ، سنگ‌دل ، بے‌رحم ؛ وہ جانور جو مشکل سے مرے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹھ + رک : جیو (۱)].

---چھپّر (---فت چھ ، شد پ بفت) امذ.
ٹھاٹھر جو کنویں پر چھاتے ہیں (پلیٹس). [کٹھ + چھپّر (رک)].

---حُجّت (---ضم ح ، شد ج بفت) صف.
خواہ مخواہ حجّت کرنے والا ، غلط بات پر اَڑنے والا. آپ کٹھ حجّت منطقی ہیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۹۵). [کٹھ + حجّت (رک)].

---حُجّتی (---ضم ح ، شد ج بفت). (الف) امث.
خواہ‌مخواہ حجّت کرنا ، غلط بات پر اَڑنا ، نامعقول گفتگو ، بیہودہ تکرار. وقوع واقعہ سے انکار کرنا ہیکڑی اور ہٹ دھرمی اور کٹھ حجّتی نہیں تو کیا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۶۱). بات بات پر کٹھ حجتی پر آمادہ اور اشتعال انگیز بحثیں چھیڑ چھیڑ کر نکالنے والے . (۱۹۲۸ ، محمد علی ، ۲ : ۲۵) . راشد صاحب مشرق کے سلسلے میں شیلا کی بے تعلقی اور کٹھ حجتی دیکھ کر بار بار فیض کی بیوی اور غلام عباس کی بیوی کی مثالیں دیا کرتے تھے. (۱۹۸۶ ، ن ـ م ـ راشد ، ایک مطالعہ ، ۲۸). (ب) صف. **رک : کٹھ حجّت**. مگر اس میں تو غُلّ کرنا انسان کو متشکّی ، جھگڑالو اور کٹھ حجّتی بناتا اور تحقیق حق سے باز رکھتا ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰). [کٹھ حجّت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---حُجّتی کرْنا ف م.
بغیر دلیل کے ضد کرنا ، غلط بات پر اَڑنا ، بلا وجہ کی بحث کرنا. ہاں ، جو تمہاری طرح کوئی کٹھ حجّتی کرتا تو ضرور بگڑتے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۵).

---رُوکھ (---و مع) امذ.
خشک سوکھا درخت یا پیڑ ، ٹھنٹھ. کٹھ روکھ کے اونچے اور کانٹے دار جھاڑ کے نیچے ... مالا ندی کا چوڑا پاٹ ... پھیلا

ہوا تھا۔ (۱۹۴۳ ، رفیق حُسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۷)۔ [کٹھ + رُوکھ (رک)]۔

--- کِلّی (---کس ک ، شد ل) اسف۔
لکڑی کی بنی ہوئی کیلیں جن سے چھپّر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی جڑائی کی جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۵)۔ [کٹھ + کلی (رک)]۔

--- گڑ (---فت گ) امذ۔
لکڑی کا صندوق جس میں مویشی کو چارا وغیرہ ڈالتے ہیں ، ناند (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [کٹھ + گڑ (گڑھا (رک) سے)]۔

--- گڑھ (---فت گ) امذ ؛ سکٹھگڑہ۔
لکڑی کا بنا ہوا حصار ، لکڑی کا احاطہ۔ سواران کوفہ نے حرم میں داخل ہو کر اس کٹھگڑہ کو توڑ ڈالا۔ (۱۹۱۸ ، جلاءُ العینین ، ۲۹۱)۔ [کٹھ + گڑھ (رک)]۔

--- گُلاب (---ضم گ) امذ۔
جنگلی گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی ، لاط : Artocarpus Integrifolia (پلیٹس)۔ [کٹھ + گلاب (رک)]۔

--- گُولَر (---و مع ، فت ل) امذ۔
انجیر دشتی یا جنگلی انجیر جس کا درخت خاردار ہوتا ہے۔ تین بری (ع) کٹھ گولر ، کٹھومر ، کٹھومبر ... جنگلی انجیر ہے جو دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۳)۔ [کٹھ + گولر (رک)]۔

--- گونْدا (---و مج ، غنہ) امذ۔
درخت سپستان کی ایک قسم جس کا پھل چھوٹا ہوتا ہے یہ درخت تیس چالیس فٹ اُونچا ہوتا ہے اور اس کا تنا چھوٹا سیدھا یا کچھ کچھ مُڑا ہوتا ہے۔ اس پیڑ کے کچّے پھل میں ایک قسم کا گوند ہوتا ہے وہ سوزاک کے علاج میں کام آتا ہے ، چھوٹے گوندے کا جوشاندہ سوکھی کھانسی مٹانے کے لیے پلاتے ہیں۔ ایک درخت کا پھل ہے ... اس کو رائے گوند ... اور دوسرا چھوٹے پھل کا اس کو کٹھ گونْدا ... کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۵)۔ [کٹھ + گوند (رک) + ا (زائد)]۔

--- مالا اسف۔
لکڑی کا بنا ہوا ایک زیور ، لکڑی کی مالا۔ محمد امین نے حسب ذیل زیور و لباس دیے ہیں ... (یعنی ابوالفضل کا کرن پھول) پھول بالیاں ، موہن مالا ، کٹھ مالا ، چنپا کلی ، چندن ہار۔ (۱۹۳۱ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۲ : ۲۱)۔ [کٹھ مالا (رک) کی تحریف]۔

--- مَسْت (---فت م ، سک س) صف۔
موٹا تازہ ، بےفکرا۔ عرب کی عورتیں ایسی کٹھ مست شاید عربوں نے بھی نہ دیکھی ہونگی (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۵)۔ اس کٹھ مستے ہولو ذلیل ابن ذلیل کے لیے چڑھی تھی تو بہاڑ۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳۶)۔ [کٹھ + مست (رک)]۔

--- مُلّا (---ضم م ، شد ل) امذ ؛ سکٹھ مُلّا۔
رک : سطحی علم والا ، پٹ دھرم مولوی ، کٹر مولوی۔ ریاکاری اور طمع کا عیب بھی اکثر ان ہی مولویوں میں ہے جو ہیں تو کٹھ مُلّا اور کہلانے لگے مولوی۔ (۱۸۹۱ ، ابامئی ، ۳۶)۔ وہ کج بحثی ہوئی ہے کہ کوئی کٹھ مُلّا بھی کیا کرے گا۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۳)۔ جس برادری کے فرد تھے اس سے ان کا مزاج مختلف تھا جوان ہوئے کٹھ مُلّاؤں کے ہتھے چڑھ گئے وہاں شدید ردعمل ہوا۔ (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۱۱)۔ [کٹھ + مُلّا (رک)]۔

--- مُلّائیت (---ضم م ، شد ل ، کس ء ، فت ی) اسف۔
(کنایۃً) کٹھ مُلّا ہونے کی حالت ، کم علمی۔ فقیہ ہونا کٹھ ملائیت کے مترادف ، ایڈوکیٹ اور بیرسٹر ہونا اعزاز و مرتبہ کا پروانہ (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۰)۔ مجھ پر ... کٹھ ملائیت کا الزام لگایا ہے۔ (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۳ دسمبر ، ۳۸)۔ [کٹھ مُلّا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- مینڈَک (---ی مج ، مغ ، فت ڈ) امذ۔
ایک مینڈک جو بڑا ہوتا ہے اور اس کی جلد میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ کٹھ مینڈھک کی جلد میں سے ایک الکیلائڈ نکلتا ہے جس کا نام فری مین رکھا گیا ہے اور یہ بجز خود کٹھ مینڈھک کے کل حیوانات کے واسطے سم ہے۔ (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۸۸)۔ [کٹھ + مینڈک (رک)]۔

--- ہَنسی (---فت ہ ، مغ) اسف۔
مصنوعی یا مجبوری کی ہنسی ؛ قہقہہ ، زور کی ہنسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [کٹھ + ہنسی (رک)]۔

کَٹھا (فت ک) امذ۔
وہ آم جو بغیر قلم لگائے ہوئے صرف بیج سے پیدا ہوتا ہے ، تخمی آم۔ زیادہ تر یہ آم تخمی ہوتے تھے جس کو وہاں کی اصطلاح میں «کٹھا» کہتے تھے۔ (۱۹۸۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۳)۔ [مقامی]۔

کَٹّھا (فت ک ، شد ٹھ) امذ۔
پانچ سیر غلہ کا پیمانہ ؛ ایک درخت ؛ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصّہ ہوتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات)۔ [س : काट्ठ]

کُٹھار (فت ک) امذ (قدیم)۔
چوڑا خنجر ، کٹار۔

کینہ وراں کوں ترے دہر میں ڈھنڈتا پھرے
چرخ نوے چاند کا باند کمر کوں کٹھار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۰)۔ [کٹار (رک) کا ایک املا]۔

کُٹھار(۱) (ضم ک) امذ۔
۱۔ **ذخیرے یا غلّے کا گودام ، کٹھیار ، کھلیان**۔ کہا اور سنا جاتا تھا کہ ہندوستان کے غلہ کی جو کٹھار یا گودام (گرسیری) تھا وہ تو تقسیم کی بدولت پاکستان کے حصہ میں پڑ گیا۔ (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۳۱۳)۔ ۲۔ **گھر میں موجود کوٹھری جس میں گھریلو سامان ، اناج یا غلہ وغیرہ رکھتے ہیں**۔ گوبر دھن سنگھ اٹھے ، اپنی کٹھار کی کھڑکی کھول کر اندر گھس جاتے ، کچھ میدہ آٹو نکالتے۔ (۱۹۸۶ ، جوالا مکھی ، ۱۰۱)۔ [کٹھیار (رک) کا مخفف]۔

کُٹھار(۲) (ضم ک) امذ.
کلہاڑی ؛ ایک وضع کا بیلچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: **कुठार**].

کَٹھاری (فت ک) امث.
پودوں کو پانی دینے کا چوبی فوّارہ جس میں ٹونٹی لگی ہوتی ہے ، جھرنا ، فوّارہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

---قَدم میں فقرہ.
(کہار) **جو لکڑی سامنے راہ میں پڑی ہو**(اصطلاحات پیشہ وراں، منیر ، ۶۲).

کُٹھالی (ضم ک) امث.
۱. چاندی سونا وغیرہ گلانے کا مٹی کا بنا ہوا پیالہ نما ظرف ، بوتہ ، تہاجی.
زرِ گُل ہے گداز ، اے شعلہ خو یہ تیرے ہرتو سے
کہ جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کُٹھالی ہے
(۱۹۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۳۰). ہم نے کہا کہ ایک کٹھالی بنا کر یہ (ٹکڑا) تانبے کا اس میں رکھ دو اور آگ دینی شروع کرو. (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۵۸). جب تک سونا اور چاندی کٹھالی میں گلائی نہیں جاتی تب تک اون میں صفائی نہیں آسکتی. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق ، ۳۶۹). حسن سے کہا کہ کُٹھالی کو آگ پر رکھ اور دھونکنی لگا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷۹). **۲. پتھر کی اوکھلی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اس میں غلّہ ڈال کر موسل سے کُوٹتے ہیں** ، اوکھلی (نوراللغات). **۳. چھوٹا پیالہ** خشکندہ چیز رکھنے کے لئے چینی کا برتن استعمال کیا جاتا ہے ، اس برتن پر پیالی یا کٹھالی رکھ سکتے ہیں. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۲۷). **۴. کان کی ایک ہڈی جو آواز کو پردے سے صدفِ گوش تک لے جانے کے لئے ایک وسیلے کا کام دیتی ہے اس کی شکل سندان یا کٹھالی کی طرح ہوتی ہے.** ہتھوڑا یا مطرقہ کٹھالی یا سندان ، رکاب یا رکیب آواز کو پردے سے صدفِ گوش تک لے جانے کے لیے ایک پُل بناتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۷۱). **۵. کیتلی نما برتن جو دو فٹ لمبا اور فٹ قطر کی گولائی میں گریفائٹ یا آتشی مٹی اور کاربوندم سے تیار کیا جاتا ہے اس میں مختلف دھاتیں یا کچّا لوہا پگھلایا جاتا ہے ؛ انگیٹھی ، بھٹی.** کٹھالی میں تیار کیا ہوا لوہا عموماً دوسرے طریقوں سے تیار کئے گئے لوہے کے مقابلے میں زیادہ سخت ، مضبوط لیکن مہنگا ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۲۰). **۶. (کنایۃً) حلقہ ، گروہ ، دائرہ.** گلزار بانو ـ نوکرشاہی کی کٹھالی اور خواتین ـ دونوں میں معتبر نام. (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۱۳) . **۷. (کنایۃً) آزمائش ، امتحان ، جانچ .** جب غالب کی تخلیقی کٹھالی سے کوئی مرکب بن کر نکلتا ہے تو اسے نئے معنی ہی نہیں ملتے بلکہ اس میں زندگی کا تحرّک بھی مل جاتا ہے. (۱۹۷۱، فکر و خیال، ۱۶۲). [س: **कटाली**].

---فَولاد (---و لین) امذ.
وہ لوہا یا فولاد جو آتشی مٹی کی کٹھالی میں ڈال کر کاربن ملائے بغیر پگھلا کر تیار کیا جاتا ہے ، ایسا لوہا دوسرے لوہے کے مقابلے میں زیادہ سخت اور مضبوط ہوتا ہے. کٹھالی فولاد ... کی تیاری: یہ طریقہ ایک برطانوی گھڑی ساز... نے ۱۷۴۵ء میں دریافت کیا. (۱۹۷۳ ، فولادسازی ، ۱۵۴). [کٹھالی + فولاد (ر ک)].

---کرنا محاورہ.
سونے چاندی وغیرہ کو کٹھالی میں رکھ کر گلانا ؛ زد و کوب کرنا ، پیٹنا ؛ (ہندو) مُردے کو جلانا (مخزن المحاورات).

---میں ہونا محاورہ.
تجرباتی مرحلے میں ہونا ، آزمائشی دور سے گزرنا. یہ دونوں تحریکیں اگرچہ ابھی تک کٹھالی میں ہیں اور ان کے اثرات اردو ادب میں تیزی سے پھیل رہے ہیں.(۱۹۷۱، فکر و خیال ، ۳۰).

کَٹھر(۱) (فت ک ، ٹھ) صف.
کاٹ کھانے والا ، خطرناک ؛ (مجازاً) شریر. اگر جانور کٹھر یعنی بدکردار اور سہاوت کو گردن سے پھنک دینے والا ہے تو فیل بان کو دو سو چوبیس دام ماہوار ادا کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۲). [س : **कठर**].

کَٹھر(۲) (فت ک ، ٹھ) امذ.
رک : کَٹھل. کٹھر کچّا چھلا ہوا آدھ سیر ، دھنیہ دو تولہ ، مرچ سرخ گیارہ عدد ، ہلدی ایک گرہ ، پیاز ایک گٹھی ... بہت سا پانی ڈال کر جوش دیجئے. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۹۲). [کٹھل (ر ک) کا محرّف].

کُٹھر (ضم ک ، فت ٹھ) امذ.
وہ لکڑی جس پر منہاری کی اوپر کی رسی پڑی رہتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कठर**].

کَٹھرا (فت ک ، سک ٹھ) امذ.
لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف. ایک بڑھئی تھا ، جنگل سے لکڑیاں سر پر لاتا ، کٹھرے ، چراغ دان ، چمچے ، کھڑاؤں ، بیلن پٹرے بنا کر بیچا کرتا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۱۵۰). لکڑی کی تختیاں ، کٹھرے کونڈے ، لاکھ کی چوڑیاں ، گڑگڑے ، ... خاص لکھنؤ کی ایجاد ہے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۱۸۷). **۲. محلّہ ، چھوٹا بازار ، منڈی.** جامع مسجد سے دلی دروازے تک دھوبیوں سقّوں ، مچھیروں اور چماروں ، حلال خوروں کے کٹھرے بھی بکثرت ہیں. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، مُلّا واحدی ، ۲۳۲). **۳. بھینس کا نر بچہ ، کٹڑا** (نوراللغات). **۴. ڈھانچہ.** یہ جانور کے جسم کی بطنی جانب پیچیدہ اور کٹھرا نما (Scalffolding) شکل کا ہوتا ہے اور در جسمی ڈھانچے کے نام سے موسوم ہے . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۲۶۱). [س : **काष्ठ+र**].

کَٹھری (فت ک ، سک ٹھ) امث.
وہ لکڑی جس کے ساتھ گنّوں کے بیلن میں بیل جُتے ہوتے ہیں ، بھینس کا مادہ بچہ ، کٹھرا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [کٹھرا (ر ک) کی تانیث].

کٹھری (ضم ک ، سک ٹھ) امث (قدیم).
رک : کوٹھری.
کری نیند سوں شاہ کے تئیں ہشیار
منوچہر کو رکھ کر کٹھری کے بھار
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۵). [کوٹھری (رک) کا مخفف]

کٹھریا (ضم ک ، فت ٹھ ، سک ر) امث.
چھوٹا کمرہ ، چھوٹی کوٹھری. سب ایک کٹھریا یا کھپریل میں رہتے تھے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۷). گجراج اپنی کٹھریا میں بیٹھا بہت اکتایا. (۱۹۳۱ ، تنہا رانا ، ۱۵۹). [کوٹھری (رک) کی تصغیر].

کَٹکھنی کُتیا بُھس میں پیائی ، ٹکڑا دیکھ کر دوڑ دوڑ آئی کہاوت.
طمع کی وجہ سے تند مزاج بھی مطیع ہو جاتا ہے (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

کٹھل (فت ک ، ٹھ) امذ.
ایک درخت نیز اسکا پھل ، یہ درخت چالیس پچاس فٹ اونچا ہوتا ہے پھل بڑا کچھ لمبا اور گودے دار ہوتا ہے ، یہ پھل درخت کے تنے اور شاخوں میں سے نکلتا ہے ، سانپ کے کاٹے کو کٹھل جہاں تک ممکن ہو کھلایا جائے تو زہر اتر جاتا ہے ، کیتھ ، لاط : Artocarpus Integrifolia کھیت کے کھیت خرید کر کے دلہن کے گھر بھیجے ... خربوزہ ، تربوز ، کھرنی ، فالسے ، امرود ، آم ، جامن ، آڑو ، انجیر ، کٹھل وغیرہ. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۶۰). کٹھل کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالیں. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۰۳). انہیں کٹھل سے لے لیچی تک ہر شے میں نقش یار دکھائی دیتا تھا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۸). [س : कण्टक + फल].

---سفری کس صف(---فت س ، ف) امذ.
کٹھل کی ایک قسم اناناس جو گول اور بیضوی مشہور اور خوشبودار پھل ہے بعض اشخاص اس کے درخت کو گملوں میں لگا کر سفر میں اپنے ہمراہ رکھتے ہیں اور اس حالت میں بھی ان میں پھل لگتے ہیں. اناناس اس کو کٹھل سفری بھی کہتے ہیں ... اس کے درخت کو گملوں میں لگا کر سفر میں اپنے ہمراہ رکھتے ہیں اور اس حالت میں بھی ان میں پھل لگتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اٹین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۱). [کٹھل + سفری (رک)].

کٹھلا (فت ک ، سک ٹھ) امذ.
۱. گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں ، ہنسلی ، کنٹھلا. میرے پاس میرا کٹھلا نہیں ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۷۳). مسلمانی تراش خراش کا کٹھلا تمہارے گلے میں زیب نہیں دیتا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۲ : ۱۰). **۲. (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ؛ عاشق معشوق** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کنٹھلا (رک) کا محرف].

کُٹھلا (ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
۱. اناج کا ذخیرہ رکھنے کی بند اور محفوظ جگہ ، اناج کا چھوٹا گودام. عورتیں حضور یوں کہتی ہیں گھربار تمہارا کوٹھری کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۹). **۲. مٹی کا بے ترتیب گھر.** ملکہ کو ایک گھڑی بعد لے آؤ اس بے چراغ کٹھلے کا کنول پھر کھل جائیگا. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۳). **۳. کان کی ہڈی ، چونا پکانے کی بھٹی** (ماخوذ : نوراللغات). [کوٹھی (رک) کی تصغیر].

---چڑھانا محاورہ.
چونا بھٹی میں رکھ کر آگ دینا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---سی صف مث.
جس کی توند بڑھی ہوئی ہو ، موٹی ، بھدی. خاصی کٹھلا سی تھی، جھوٹن کھا کھا کر دنبہ ہو رہی تھی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۲۵).

کٹھلانا (ضم ک ، سک ٹھ) ف م.
دھات کی چادر کی ہموار سطح کو گھڑ کر حسب ضرورت گہرا یا گولائی دار بنانا (ا پ و ، ۳ : ۳۷).

کٹھلی (فت ک ، سک ٹھ) امث.
لکڑی کا طباق یا ٹرے ، کٹھری. غلام کو آواز دی ارے کھانا لا ، وہ ایک کٹھلی میں بھنا ہوا مرغ لایا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۵). [کٹھری (رک) کا محرف].

کٹھن (فت ک ، کس نیز فت ٹھ). (الف) صف.
۱. دشوار ، مشکل ، سخت ، دشوار گزار.
تج بن پیارے نیند نکہ نیناں میں منج آتی نہیں
رینی اندھاری ہے کٹھن تج بن کٹی جاتی نہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۱).
اس دور میں خلاصیٔ جاں ہے نپٹ کٹھن
بانکی نین کے ہاتھ میں خنجر ہے ہر پلک
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۳).
رکھتی ہے میرے غنچۂ دل میں وطن گرہ
تجھ سے نہ کھل سکے گی صبا یہ کٹھن گرہ
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۶۶). اے خجستہ یہ کیا کٹھن بات ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶۷). زندگی ہم اب تک کھیل سمجھا کئے مگر اب معلوم ہوا کہ یہ کیسی کٹھن ہے. (۱۹۶۱ ، خطوط عبدالحق ، ۱۵۳). شاید ہم اس کٹھن کام کے لئے موزوں نہیں ہیں. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سمٹی رات ، ۳۹). **۲. بے رحم ، سنگ دل ، سخت.**
تجھ دل کٹھن فولاد ہے بیداد تجھ کوں داد ہے
شیو یاں منے استاد ہے باتاں میں ناداق ہنوز
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۹). (ب) امث. **دشواری ، آفت ، سختی.** مہاراج ہم پر ایک ایسی کٹھن پڑی ہے کہ جس کی کچھ کہی نہیں جاتی. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۳). [س: कठिन].

---پن (---فت پ) امث (قدیم).
دشواری ، سختی ، سنگدلی ، بے رحمی ، سفاکی.
ہرم کھیل کے داؤ کا بل نسوس
دھری دھن جو اس کے کٹھن پن پہ روس
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۶). [کٹھن + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---دونا (---و لین نیز و مج) امذ.
مولا مشکل کشا کی نذر کی مٹھائی (ماخوذ : مہذب اللغات) . [کٹھن + دونا (رک)].

کٹھنائی (فت ک ، سک ٹھ) امث.
رک : کٹھن پن ، دشواری ، سختی. سب کو قربانیوں اور کٹھنائیوں کے لیے تیار ہونا ہے ، تاکہ صورت حال میں موجودہ خطرے کا مقابلہ کریں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۲۲). [کٹھن + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کٹھنٹا (فت ک ، کس ٹھ ، سک ن) صف.
رک : کٹھنائی ، دقت ، مُشکل ، دشواری. اس اہم کے تیاگ کرنے میں کیا کٹھنٹا (دقت) ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۳). [پ : **कठिनता**].

کٹھنڈر (فت ک ، ٹھ ، سک ن ، فت د) امذ.
معدے یا پیٹ کی سختی ، جالندھر ؛ استسقا (جامع اللغات). [پ : **कठदर**].

کٹھوا (فت ک ، سک ٹھ) امذ.
لکڑی ، چوب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کٹھ (کاٹھ کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

کٹھوت (فت ک ، و لین) امذ.
۱. **رک : کٹھوتا.** میٹھا اور بھر کٹھوت دیکھ کر لوگ لڈو لینے اور منھ میں رکھتے ہی اخ تھو اخ تھو کرنے لگتے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۵). ۲. **راب کو اچھال کر ٹھنڈا کرنے کا چوبی کفچہ** (ا پ و ، ۳ ، ۱۹۸). [کٹھوتا (رک) کا مخفف].

کٹھوتا (فت ک ، و لین) امذ.
۱. **لکڑی کا پیالہ ، قاب ، برتن.**

اب تو کیوٹ نے کٹھوتا لے کر گنگا جل بھرا
پانوں دھو کر بال بچوں کو وہ پانی دے دیا

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۳۶). ۲. **(مَلّاحی) کشتی سے پانی نکالنے کا چوبی ظرف** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۷). [پ : **कठौता**].

---سی صف.
رک : کٹھلاسی. اے وہ ہم سے تم سے ہٹی کٹی ہے ، خاصی کٹھوتا سی بنی ہوئی ہے.. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۹).

کٹھوتی (فت ک ، و لین) امث.
کاٹھ کا برتن ، لکڑی کا پیالہ.

کرغاں کہوں کرتا ہے جانہ
نام تفار کٹھوتی آنہ

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۳).

ہو جو استغنا تو گھر میں لطفِ دنیا ہے یہاں
من جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں

(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۹). تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں لعنتی ٹھہریں گے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۳). [کٹھوتا رک کی تصغیر].

کٹھور (فت ک ، و مج) صف.
۱. **سنگ دل ، بے رحم ، بے حس ، ظالم** تم بڑے ٹھگ ہو ... کٹھور بچن کر پران لیا چاہتے ہو. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۰). ۲. وہ سب بھی ویسے ہی « کٹھور» تھے جیسی ان کی مائیں. (۱۹۳۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۵۹). وہ کہتی تھیں بابا لاپرواہ اور کٹھور ہیں ، کسی کے دکھ میں شامل نہیں ہو سکتے. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۵۸). ۲. **سخت ، کڑا ، مضبوط.** جب جوانی آئی تب شریر کٹھور (سخت) ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [س : **कठोर**].

---پن (---فت پ) امذ.
سنگدلی ، ظلم ، بے رحمی ، سختی. اس کو گروا پن اور کٹھورپن اور برن آشرم کا ابھمان ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵). [کٹھور + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُٹھور (ضم ک ، و لین) امذ.
بے موقع ، بے جا ، بے ڈھب ، بے ٹھور ، بے جگہ (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ک (سابقہ نفی) + ٹھور ـ جگہ ، ٹھکانہ].

کٹھورتا (فت ک ، و مج ، سک ر) امث.
سنگ دلی ، بے رحمی ، سختی ، کٹھورپن. جب لچھمی پراپت ہوتی تب کو ملتا (ملائمت) جاتی رہتی ہے کٹھورتا (سختی) آ جاتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷). ان آنسوؤں میں خود غرضی اور کٹھورتا نہ تھی ، ان آنسوؤں میں ایک تیکھے کردار کے بے غرض اور بلند خواب مچل رہے تھے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۵). [س : **कठोरता**].

کٹھولا (فت ک ، و لین) امذ.
کاٹھ کا ڈھانچا. مرد اور عورتوں کے استعمال کے لیے جدا کٹھولے معین کرے اور اس بات کا لحاظ رکھے کہ دریا پر گھاٹ بھی ان کے لیے مختلف ہوں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۷۹). [کھٹولا (رک) کا محرف].

کٹھوی (فت ک ، سک ٹھ) امث.
لکڑی کی چوکی جس پر شب برات میں آتشبازی جمائے ہیں. دروازوں پر نیل یا چونے کے ٹیکے دینا ، ساچق اور آتشبازی (کی) کٹھوی اور روشنی کی سیڑھیاں اور ٹٹیاں ... غرض کہ یہ باتیں اور سوا اس کے ہزاروں رسمیں جو رائج ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۸۲). [کٹھ + کاٹھ (رک) + وی ، لاحقۂ نسبت].

کٹھیا (فت ک ، سک ٹھ). (الف) صف.
سخت ، کڑا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. ۱. **سخت دانے کا سرخ رنگت کا گیہوں ، لالیا ، بدھا.** گیہوں اور کٹھیا گیہوں مارے نہ گئے کیونکہ وہ بڈھے نہ تھے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۲) . ۲. **ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. **پھندا ، جال ، دام** (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). ۴. **برہمن کی ایک ذات جو خیرات یا دان پر گزر کرتے ہیں.** کٹھیا صبح تڑکے چڑھ کر بھیک مانگنے گاؤں گاؤں نکل جاتا. (۱۹۶۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۱۲ ، اپریل تا جون ، ۱۲).

یہ لوگ کوئی کٹھیا چٹکیا ، حافظ ملّاں تو نہیں ہیں جو خیرات پُن لے لیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۶۶).(ج) امث **بھینس کا مادہ بچہ ؛ لکڑی کی رکابی یا تھالی** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : काष्ठ].

کُٹھیا (ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
غلّہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف ، اناج کی کوٹھری ، کُٹھلا. کٹھیوں میں اناج غلّہ جو بھرا جاتا تھا وہ ختم ہی نہیں ہوتا تھا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۰۹). [س : कोष्ठ].

---ناج کُٹیا راج کہاوت.
کمینہ تھوڑی دولت پر اِتراتا ہے (نجم الامثال).

کُٹھیار (ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
غلے کا ذخیرہ یا گودام ، کٹھیا (جامع اللغات). [پ : कोठार].

کُٹھیاری (ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
گودام کا محافظ ، ذخیرہ دار (پلیٹس). [پ : कोठारी].

کُٹھیالی (ضم ، سک ٹھ) امث.
رک : کُٹھالی. اس میں سے ۵۰۰.. گریم کوئلہ ایک لورسلین کی کُٹھیالی میں ڈالو. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بُک ، ۲ : ۹۲). پٹوان لوہے کو کاربنی اشیاء کے ساتھ کٹھیالی میں اونچے درجۂ حرارت پر تین یا چار گھنٹے تک گرم کیا جاتا. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۴). [کُٹھالی (رک) کا محرّف].

کُٹھیانا (فت ک ، سک ٹھ) ف ل.
(ٹھگی) آپس میں بات چیت کرنا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۱۶). [مقامی].

کُٹھیلنا (ضم ک ، ی مج ، سک ل).(الف) امذ.
برتنوں کی گولائی گھڑنے کا مُدّی کی شکل کا لکڑی کا ٹھیا یا اوزار (ا پ و ، ۳ : ۳۷).(ب) ف ل.**دھات کی چادر کی ہموار سطح کو گھڑ کر حسب ضرورت گہرا یا گولائی دار بنانا** (ا پ و ، ۳ ۳۸). [کٹھ + یل ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ اسمیت و مصدر].

کَثافَت (فت ک ، ف) امث (قدیم : امذ).
۱. میلا پن ، نجاست ، گندگی ، غلاظت. لطافت آتے ہی کثافت سب دور ہوتا ہے ، غایب حضور ہوتا ہے.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۸).

لطافت بے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی
چمن زنگار ہے آئینۂ بادِ بہاری کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۸). باورچی خانہ کا فرش پختہ بنوائیں اور اس کو روز دُھلوائیں تا کہ کھانے میں کسی قسم کی کثافت نہ پڑے. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۴۸). ان کے جھونپڑوں پر وہی کثافت اور چہروں پر وہی فلاکت برستی ہے. (۱۹۶۸ ، ناں جی ، ۷۱).
۲. (سائنس) کسی جسم کے اکائی حجم میں مادّہ کی مقدار ، مادّہ کی وہ مقدار (یا کمیتِ مادّہ) جو اس کے حجم کی ایک اکائی میں موجود ہو. وزن اور حجم کی نسبت کو کثافت کہتے ہیں.(۱۹۰۰ ، غربی طبیعات کی ابجد ، ۳۱).کثافت کی تعریف یوں کی جاتی ہے کہ یہ دیے ہوئے ٹمپریچر پر کسی مادّے کی کمیت یا مقدار فی اکائی حجم ہے. (۱۹۸۴ ، کیمیا (گیارھویں جماعت کیلئے) ، ۱۰۷). [ع : (ک ث ف)].

---اِضافی کس صف(---کس ا) امذ.
(سائنس) ایک نسبت جو ظاہر کرتی ہے کہ کوئی چیز پانی کے مقابلے میں کتنے گُنا بھاری ہے ، کسی چیز کی کثافت کو جو نسبت پانی کی کثافت سے ہوتی ہے اُسے کثافتِ اضافی کہا جاتا ہے ، وزن مخصوص. جب ہم یہ کہتے ہیں کہ سونے کی کثافتِ اضافی ۱۹ ۰ ۲۵ ہے تو ... ایسا کہنے سے ہمارا یہ مطلب ہوتا ہے کہ سونے کے ایک مکعب فٹ کا وزن پانی کے ایک مکعب فٹ کے وزن کا ۱۹ ۰ ۲۵ گُنا ہے. (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۲۰). کثافت اضافی کے کوئی ابعاد نہیں ہوتے ... کیونکہ کثافتِ اضافی محض ایک عددی نسبت ہوتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱۴). [کثافت + اضافی (رک)].

---پَیما (---ی لین) امذ.
وہ آلہ جس سے مادّہ کی اس مقدار کا پتہ چلایا جا سکے جو جسم کے حجم کی اکائی میں موجود ہو ، غلاظت کی مقدار کا پتا لگانے والا آلہ (فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لغت). [کثافت + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

---نَوعی کس صف(---و لین) امذ.
(سائنس) دھات کا وہ وزن جس کا مقابلہ اس کے ہم مقدار پانی کے وزن سے کیا جائے. پیٹنے ، بیلنے اور تار کھینچنے سے کثافت نوعی عموماً بڑھ جاتی ہے. (۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۳). [کثافت + نوع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَثْرَت (۱) (فت ک ، سک ث ، فت ر) امث.
۱. زیادتی ، بہتات ، کثیر ہونا. اگر نا ڈر کے زہر کھائیں تیرے وانبرت پیٹیں میرے ، یو کام کثرت پر نہیں. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۷). ستر کا عدد محاورے کی رُو سے کثرت پر دلالت کرتا ہے.(۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۱۹). کسی خطّے میں بارش کی کثرت یا قلّت کی وجہ کیا ہے.(۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۴). **۲. بھیڑ ، ہجوم ، ریل پیل ، ازدحام**. میں بھی اپنی حالت میں حیران سرگردان اس کثرت کے ساتھ اپنے مال ملک سے جدا ، فقیر کی صورت بنا ہوا کھڑا دیکھتا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۶). نماز جمعہ کے بعد محل برات کے سامنے ازدحام عوام کے اندر میں سیر کرتا تھا ، آپ کو میں نے اس کثرت میں دیکھا. (۱۸۹۳ ، ترجمہ رشحات ، ۱۳۹). ۳. **(تصوّف) مخلوقات اور ظہور اسماء (وحدت کی ضد) ؛ (مجازاً) علائق دنیاوی ، کُل مخلوقاتِ عالم**.

کثرت کے پھول بن میں جانے نہیں عارف
بس ہے موحّداں کوں منصور کا تماشا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴).

آگے عالم عین تھا اس کا اب عَین عالم ہے وہ
اس وحدت سے یہ کثرت ہے ہاں میرا سب گیان گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۳۷).

عبد کو دیکھ ترے ساتھ خلائق کا ہجوم
کہے عارف کہ یہ کثرت میں ہے ظاہر وحدت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۸). کس حد تک کائنات ایک وحدت ہے اور کس حد کثرت ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۷۷). [ع].

---اِستِعْمال کس اضا(---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.
بہت زیادہ استعمال ، بہت زیادہ کام میں لانا ، زیادہ برتنا. اگر خدانخواستہ یہ کثرتِ استعمال سے گھس گیا تو زمین پر بجائے آدمی کے ٹوپی ہی چلے گی.(۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۲۶). [کثرت + استعمال (رک)].

---اُلبُزاق (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ب) امث.
(طب) ایک مرض جس میں تھوک بہت آتا ہے یا رال بہتی ہے.
کثرت البزاق : دہنِ اسپ سے پانی جاری رہنا ہے. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲۱۰). [کثرت + رک : ال (۱) + بُزاق (رک)].

---اُلبَول (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، و لین) امث.
(طب) پیشاب کی کثرت ، بہت زیادہ پیشاب آنا. ابتدائی درجات میں اس کی وجہ سے اکثر کثرت البول کی بیماری شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۵۴). [کثرت + رک : ال (۱) + رک : بول (۲)].

---اُلطَمث (---ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، فت م) امث.
(طب) خواتین میں حیض کی کثرت ، ماہواری کی زیادتی ، حیض کی مدت کا زیادہ ہو جانا. رحم پر جو اثر ہوتا ہے اس سے عسرالطمث ... عدم الطمث ... کثرت الطمث اور حاملہ عورتوں میں اسقاطِ حمل واقع ہو سکتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۲). [کثرت + رک : ال (ا) + طمث (رک)].

---اُللَبَن (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ل ، ب) امث.
دودھ کی کثرت ، دودھ کی زیادتی ، پستان میں دودھ کا زیادہ ہونا.
کثرت اللبن یہ مرض ہے کہ عورت کی چھاتیوں سے حد سے زیادہ دودھ آوے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶). [کثرت + رک : ال (ا) + لَبَن (رک)].

---آرا کس اضا ؛ امث.
بہت سے آدمیوں کی رائیں ، رایوں کا کثیر ہونا ، بیشتر لوگوں کی رائے ، اکثریت کی رائے. میرا مشورہ یہ ہے کہ کثرتِ آرا سے اس بات کا فیصلہ کیا جائے. (۱۹۴۹ ، اک محشرِ خیال ، ۱۶). [کثرت + آرا (رأی (رک) کی جمع].

---بینی (---ی مع) امث.
(تصوف) وحدت کے مقابل مخلوقات اور ظہورِ اسماء ؛ (مجازاً) علائقِ دنیاوی کا مشاہدہ. وحدت ہی کی طرف انسانی مراجعت ایک ایسی مذہبی ریاضت رہی ہے جسے کثرت بینی - یا دوئی کے احساس سے دست و گریباں رہنا تھا. (۱۹۷۳ ، توازن ، ۱۳). [کثرت + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرَستْ (---فت پ ، ر ، سک س) امذ.
بہت سے دیوتاؤں کی پرستش کرنے والا ، بہت سے معبودوں پر عقیدہ رکھنے والا ، اصنام پرست.
یہاں کثرت پرستوں پر چڑھے گا رنگ وحدت کا
بتوں کو بھی اسی کعبہ میں دیدارِ خدا ہو گا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶). [کثرت + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا ، پوجا کرنا ، چاہنا].

---پَرَستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
بُت پرستی ، بہت سے معبودوں کا قائل ہونا. کثرت پرستی ، اصنام پرستی اور ذات پات اسلام اور عیسائیت کے ہدف تھے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۷۱). [کثرت پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَلائق کس اضا(---فت خ ، کس ء) امذ.
ازدحام ، انبوہ ، ہجوم (جامع اللغات). [کثرت + خلائق (رک)].

---رائے سے پاس ہونا محاورہ.
کسی معاملے کا بہت شخصوں کی رائے سے رائج ہونا ، اکثریت کی رائے سے رائج ہونا (جامع اللغات).

---سے م ف.
بکثرت ، بہتات سے ، زیادتی سے ، افراط سے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---کار کس اضا ؛ امث.
کام کی زیادتی. مجھے تو کثرتِ کار سے فرصت نہ ملی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۳). چرخہ کاتنے میں میرا وقت افسوس صد افسوس کثرتِ کار کے باعث بالکل صَرف نہیں ہو رہا ہے.(۱۹۲۸ ، حیات جوہر ، ۲۹۲). [کثرت + ف : کار ـ کام ، دھندا].

---کَلام کس اضا(---فت ک) امث.
بہت بولنا ، بہت بات کرنا (جامع اللغات). [کثرت + کلام (رک)].

---میں وَحدَت کا مَزا لُوٹنا محاورہ.
(تصوف) دنیاوی معاملات میں پھنس کر بھی خدا سے تعلق رکھنا (ماخوذ : جامع اللغات).

کَثْرَت (۲) (فت ک ، سک ث ، فت ر) امث ؛ مـ کسرت.
۱. **رک : کسرت.** صبح و شام ... پتنگ بازی کا اور کبھی ... کثرت کرنے کا شوق فرماتے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۲۲). ہمارے ہاں بھی اکھاڑہ موجود تھا اور ہم لوگ دو ڈھائی گھنٹے کثرت اور لڑنت کیا کرتے تھے. (۱۹۳۴ ، بزم رفتگاں ، ۶۸).
۲. **مشق.** بادشاہ بہت سے لوگوں کو شوق دلا کر کثرتِ تیراندازی کرنے لگا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۴۳). [کسرت (رک) کا غلط املا].

کَثْرَتی (فت ک ، سک ث ، فت ر) صف.
رک : کسرتی (جامع اللغات). [کثرت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَثْرَتِیَت (فت ک ، سک ث ، فت ر ، سک ت ، فت ی) امذ.
فلسفۂ کثرت. جو نظریات حقیقت کے ایک سے زائد قبیل کے وجود کا ادعا کرتے ہیں کثرتیت (Pluralistic) کہلاتے ہیں. (۱۹۶۶، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۲۱۹). [کثرت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
فلسفۂ کثرت وجود کا پیرو یا قائل. وہ اس حد تک کثرتیت پسند بھی ہیں کہ وہ ارواح انسانی کے وجود کے اضافی استقلال کو مانتے ہیں. (۱۹۳۱ ، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ (ترجمہ) ، ۳۸۹). [کثرت + پسند (رک)].

کَثْرِیا (فت ک ، ث ، سک ر) امذ.
ایک پرندہ جو چمچے کے برابر ہوتا ہے ، اس کا رنگ اوپر سے سیاہ اور سینہ سفید ہوتا ہے ، کسیرو. اس کا گوشت اچھا ہوتا ہے باشے اور شکرے اس کو مار لیتے ہیں ... اس کو کثریا بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱۴). [مقامی].

کَثِیب (فت ک ، ی مع) امذ.
ریت کا ٹیلہ.

به ارداف و اندام و چشم و لعاب
غزال و زلال و کثیب و غصون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۵). [ع].

کَثِیر (فت ک ، ی مع) صف مذ ، 'کثیرہ' صف مث.
بکثرت ، کثرت سے ، بہ افراط ، بے شمار ، بہت زیادہ ، بسیار ، (قلیل کی ضد).

لکھوں سو کیا ترے خدام کی سخاوت کو
نہ پاوے وقتِ دہش رتبۂ قلیل و کثیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳).

فرمایا واں کثیر ہے لشکر یہاں قلیل
اچھا لڑو کہ خالقِ کونین ہے کفیل

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷). اسے اپنے وطن میں بھیجا تا کہ نفع کثیر ہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳). ہندو دیومالا ... اور اس کے ماننے والے کثیر تعداد میں موجود ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۰). [ع].

ـــ اُلْاِتِّبَاع (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، شد ت بکس) صف.
وہ جس کی بہت زیادہ پیروی اور اطاعت کی جائے. پیغمبر صاحب کو کثیرالاتّباع ہونے پر ناز بھی تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۶۹). اشخاص قلیلہ نے اس گروہ مقدس کثیرالاتّباع کے مخالفت پر کمر باندھ لی. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۶). [کثیر + رک : ال (ا) + اِتّباع (رک)].

ـــ اُلْاَجْزاء (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) صف.
بہت سے حصّے رکھنے والا ، وہ جس کے بہت سے حصّے اور ٹکڑے ہوں. کتاب کثیرالاجزاء بدون استمداد اس آلے کے قابل جیب کے ہونا ممکن نہیں. (۱۸۳۷ ، ستّہ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۷).

نظام عالم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گو بظاہر وہ کثیرالاجزا یا کثیرالافراد ہے لیکن سب مل کر ایک ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۶۰). ان جزیروں کا ایک باشندہ «سور» اور «مرنا» کے لفظ بولنے سے معذور تھا کیوں کہ یہ اس کے داماد کے کثیرالاجزا نام میں شامل تھے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۹۹). [کثیر + رک : ال (ا) + اجزاء (رک)].

ـــ اُلْاَحْباب (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ح) صف.
بہت زیادہ دوست رکھنے والا ، وہ شخص جس کے دوست بہت زیادہ ہوں. میں بعین عنایت الٰہی کثیرالاحباب ہوں. (۱۸۶۷ ، خطوط غالب ، ۳۶۲). [کثیر + رک : ال (ا) + احباب (رک)].

ـــ اُلْاِخْتِلال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ ، کس مج ت) صف.
اختلال کی زیادتی کا شکار ، حددرجہ دیوانہ. افراسیاب نے اس کا حال کثیرالاختلال دیکھ کر کچھ سحر پڑھا کہ وہ زنجیریں دور ہو گئیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۳۱۴). [کثیر + رک : ال (ا) + اختلال (رک)].

ـــ اُلْاِسْتِعْمال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف.
بہت زیادہ کام میں آنے والا ، بہت زیادہ برتا جانے والا. حیرت ہے کہ زبان جو انسان کا سب سے کثیرالاستعمال آلہ تھا ، جس کو زیادہ سے زیادہ باضابطہ ، محکم ، صحیح اور بےعیب بنانے کی ضرورت تھی ، ایسا نہ بن سکا. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۲۶). [کثیر + رک : ال (ا) + استعمال (رک)].

ـــ اُلْاِشاعَت (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ع) صف.
بہت زیادہ شائع ہونے والا. پیسہ اخبار بڑا کثیرالاشاعت اخبار تھا جس کی قیمت ایک پیسہ تھی. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۴۳). [کثیر + رک : ال (ا) + اشاعت (رک)].

ـــ اُلْاَشْغال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) صف.
بہت سے کاموں میں لگا رہنے والا ، بہت زیادہ مشغول. وزارت کے کثیرالاشغال وقت میں بھی بو علی سینا کی خدمت میں مستعد طلبا کا ایک گروہ حاضر رہتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۳). [کثیر + رک : ال (ا) + اشغال (رک)].

ـــ اُلْاَشْکال (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) صف.
بہت سی شکلیں رکھنے والا ، مختلف شکلوں کا ، متعدد ہیئتوں والا. بالفاظ دیگر جراثیم کثیرالاشکال (Polymorphic) ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، سعیدالدین ، ۲ : ۸۲۳). [کثیر + رک : ال (ا) + اشکال (رک)].

---ـُ الاَضلاع (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ض) صف.
(ہندسہ) **کئی ضلعوں یا خطوط مستقیم سے گھری ہوئی چار سے زیادہ خطوط والی شکل، وہ جس کے بہت سے پہلو ہوں.** اس سے زیادہ جو ہو اُس کو کثیرالاضلاع کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۲). اس نے کثیرالاضلاع کی ساخت کا مطالعہ کیا. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۸۳). غزل کو ترقی رودکی اور عنصری نے دی، لیکن محبّت، محبوب اور تراب کے مثلث کو کثیرالاضلاع بنانے میں سَنائی اور دوسرے صوفی شعراء نے حصّہ لیا. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۱۲۷). [کثیر + رک : ال (ا) + اَضلاع (رک)].

---ـُ الاَطفال (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ط) صف.
رک : **کثیرالاولاد**. لوگوں کو کثیرالاطفال بننے کی ترغیب دینے کی کوششیں کی جا رہی ہیں. (۱۹۳۰، معاشیاتِ ہند، ۱ : ۱۲۳). [کثیر + رک : ال (ا) اطفال (طفل (رک) کی جمع)].

---ـُ الاَعوان (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ع) صف.
بہت سے دوست رکھنے والا، کثیرالاحباب، جس کے بہت سے معاون یا مددگار ہوں. جب تک میں تندرست مضبوط ہاتھ والا اور کثیرالاعوان ہوں میں اپنے مہمان کو حوالے نہ کروں گا. (۱۹۶۵، خلافتِ بنوامیّہ، ۱ : ۱۲۱). [کثیر + رک: ال (ا) + اعوان(رک)].

---ـُ الاَفراد (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ف) صف.
بہت سے لوگ، بہت سے افراد، بہت سے لوگوں پر مشتمل، بڑی تعداد والا. نظامِ عالم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گو بظاہر وہ کثیرالاجزاء یا کثیرالافراد ہے لیکن بس ملکر ایک ہے. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲ : ۶۰). [کثیر + رک : ال (ا) + افراد (رک)].

---ـُ الاِلٰہ (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ا، فت ل) صف.
بہت سارے معبود رکھنے والا، بہت سارے معبودوں کو ماننے والا. جس مذہب کو یوروپی علما الحادی مذہب بتاتے ہیں وہ فی الواقع بُت پرست اور کثیرالاله مذاہب کا سرتاج ہے. (۱۹۱۳، تمدّن ہند، ۲۶۵). [کثیر + رک : ال (ا) + الاله (رک)].

---ـِ الاِناث (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ا) صف، امذ.
وہ (جانور) جس کی بہت سی مادائیں ہوں. کثیرالاِناث جانور یعنی ایسے جانور جن کی بہت سی مادائیں ہوتی ہیں عموماً بہت ہی جنگجو ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، حیوانی دنیا کے عجائبات، ۵۷). [کثیر + رک : ال (ا) + اِناث (رک)].

---ـُ الاَنواع (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ن) صف.
مختلف قسم کے، گوناگوں، طرح طرح کا. ان مختلف اور کثیرالانواع خصوصیات کا احاطہ کرنا اور ان کو موثر پیرایہ میں ادا کرنا شاعرانہ واقعہ نگاری ہے. (۱۹۰۷، موازنۂ انیس و دبیر، ۱۶۲). [کثیر + رک : ال (ا) + انواع (رک)].

---ـُ الاَولاد (---ضم ر، غم ا، سک ل، و لین) صف.
رک : **کثیرالاطفال، کثیرالعیال، وہ شخص جس کے بال بچے بہت ہوں، بہت سے بال بچوں والا، بڑے کنبے والا.** میں تجھے بہت بہت برکتیں دوں گا اور تجھے کثیرالاولاد کروں گا. (۱۸۱۹، انجیل مقدّس، ۵۵۲). ایسے جانور جنھیں اپنی اولاد کی مطلق پروا اور فکر نہیں ہوتی عموماً کثیرالاولاد ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، حیوانی دنیا کے عجائبات، ۱۰۷). [کثیر + رک : ال (ا) + اولاد (رک)].

---ـُ التالیف (---ضم ر، غم ا، ل، شد ت، ی مع) صف
کثرت سے لکھنے والا، جس نے بہت سی کتابیں تالیف کی ہوں. کلام ان کا بموجب اصول اہل زبان کے تمکین اور رنگین ہوتا ہے، صاحب تصنیف اور کثیرالتالیف تھے. (۱۹۱۰، محمد حسین آزاد، نگارستانِ فارس، ۲۲۰). [کثیر + رک: ال (ا) + تالیف(رک)].

---ـُ التَعداد (---ضم ر، غم ا، ل، شدت بفت، سک ع) صف.
زیادہ تعداد والا، متعدد، تعداد میں بہت زیادہ. ہندی کے معنی اب کثیرالتعداد طبقوں میں بہت محدود ہو گئے ہیں. (۱۹۳۲، آریائی زبانیں، ۱۰). انگریزیت زدہ اور یورپ زدہ ہندوستانی مسلمانوں کی اور بھی کثیرالتعداد مختلف اقسام تھیں. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۷۱). [کثیر + رک : ال (ا) + تعداد (رک)].

---ـُ الخَطا (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت خ) صف.
بہت زیادہ غلطی کرنے والا، (حدیث) وہ راوی جس کی بیان کردہ اکثر حدیثیں غلط ہوں. مروی ہے احمد سے کہ وہ کثیرالخطا تھا اور روایت کی اوسی نے حدیثیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۳۳). ابن کثیر نے جن طریقوں کو صحیح کہا ان میں سے ایک منقطع اور دوسرے کا راوی کثیرالخطا ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۵۰۹). [کثیر + رک : ال (ا) + خطا (رک)].

---ـُ الرِّوایَت (---ضم ر، غم ا، ل، شد ب فت، فت ی) صف مذ.
(حدیث) بہت زیادہ احادیث بیان کرنے والا، وہ شخص جس نے بہت سی احادیث روایت کی ہوں. ایسے لوگ جو بہ کثرت حدیثیں بیان کرتے تھے صرف ان کو کثیرالرِّوایت ہونیکی وجہ سے ان کی روایتوں کی صحت میں کلام ہوتا تھا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۳۱). [کثیر + رک : ال (ا) روایت (رک)].

---ـُ الشّک (---ضم ر، غم ا، ل، شد ش بفت) صف مذ.
بہت زیادہ شک کرنے والا، بہت زیادہ شکّی مزاج. حضرت نوح علیہ السلام کثیرالشّک تھے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، تفسیر، مولانا نعیم ۴۵۲). کثیرالشّک کا شک خواہ عدد رکعات میں شک ہو یا افعالِ نماز میں، اس میں شک کا کوئی اعتبار نہیں. (۱۹۶۲، تحفۃ العلوم کامل جدید، ۱۴۶). [کثیر + رک : ال (ا) + شک (رک)].

---ـُ العِبادَت (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ع، فت د) صف.
بہت زیادہ عبادت کرنے والا.

جہاں میں تھے مشہور شیر خدا
کثیر العبادت قلیل الغذا

(۱۸۳۴، مثنوی ناسخ، ۷۴). [کثیر+رک: ال (ا) + عبادت (رک)].

ـــ کثیرُالعَطا (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت ع) صف مذ۔ **بہت زیادہ عطا کرنے والا، بہت زیادہ بخشش کرنے والا، بہت زیادہ دینے والا۔** یہ بادشاہ کثیرالعطا اور قلیل الخطا تھا صرف اتنا ہی قصور اس میں تھا۔ (۱۸۷۶، سنین الاسلام، ۲: ۱۵۵)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + عطا (رک)]۔

ـــ کثیرُالعَلائق (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت ع، کس ء صف۔ **کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔** ہاں اتنا ضرور ہوا ہے کہ پیغمبر صاحب آدمی تھے کثیرالعلائق۔ (۱۸۹۹، روبائے صادقہ، ۱۵۳)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + علائق (رک)]۔

ـــ کثیرُالعَیال (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت ع) صف۔ **رک: کثیرالاولاد۔** اس کثیرالعیال نے ... باغ و بہار کو ... لکھنا شروع کیا۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵)۔ پادری صاحب بیچارے ہم سے زیادہ غریب ہیں اور بڑے کثیرالعیال۔ (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۸)۔ اگر بچپن میں بچوں کا انتقال نہ ہوتا تو نذیر احمد کثیرالعیال ہوتے۔ (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۵)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + عیال (رک)]۔

ـــ کثیرُالعَیالی (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت ع) امث۔ **بہت زیادہ بچے ہونا، کثیرالاولاد ہونا، بہت سے لوگوں کی کفالت۔** گھر میں غربت کا دور دورہ تھا اس پر کثیرالعیالی وبال بنی ہوئی تھی۔ (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۲۴۳)۔ [کثیرالعیال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ کثیرُاللِّسان (ـــضم ر، غم ا، سک ل، کس ل، شد س) صف۔ **کئی زبانیں جاننے والا، متعدد زبانوں کا عالم۔** ڈاکٹر صاحب کثیراللسان بھی ہیں، اردو فارسی پر تو وہ سند ہیں۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۷)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + لسان (رک)]۔

ـــ کثیرُالمَعْنی (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت م، سک ع) صف۔ **متعدد معنی رکھنے والا، وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں۔** «اقسام نظم» «اصناف نظم» یا نظم کی قسمیں» جیسے عنوانات اس صنف کی اسی کثیرالمعنی حیثیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۱۲)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + معنی]۔

ـــ کثیرُالمَقاصِد (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت م، کس ص) صف۔ **جس میں بہت سے مقاصد شامل ہوں، پُرمقاصد۔** کثیرالمقاصد اسکیموں اور آبپاشی کے منصوبوں پر نسبتاً کم خرچ کیا جائے گا۔ (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۵۲)۔ «جامعہ تعلیم ملی کے نام سے ایک کثیرالمقاصد تعلیمی درس گاہ قائم کر دی۔ (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۲۹)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + مقاصد]۔

ـــ کثیرُالمَنْفَعَت (ـــضم ر، غم ا، سک ل، فت نیز ضم م، سک ن، فت ف، ع) صف۔ **بہت زیادہ نفع بخش، زیادہ فائدہ دینے والا۔** تھوڑی دیر کے بعد ان کی سریع التاثیر اور کثیرالمنفعت ادویہ سے اسقدر فائدہ ہوا کہ آنکھیں کھول دیں اور پانی مانگا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۹۸)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + منفعت (رک)]۔

ـــ کثیرُالوُجُود (ـــضم ر، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف۔ **تعداد میں بہت، بڑی تعداد والا۔** چونکہ اس ملک میں گائے، بیل کثیرالوجود ہیں اس واسطے اس کا نام ایطالیہ قرار پایا۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۵۳)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + وجود]۔

ـــ کثیرُالوُقُوع (ـــضم ر، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) **جمع۔ کثرت سے واقع ہونے والا، بار بار واقع ہونے والا۔** ہاں دوسری دو قسمیں کثیرالوقوع ہیں یعنی لوگ اکثر خدا سے غافل ہیں۔ (۱۸۹۹، روبائے صادقہ، ۱۰۵)۔ نتیجہ ان سزاؤں کا جن کی یہ تاثیر ہو کہ جرائم کثیرالوقوع ہو جائیں ... کچھ نہ نکلے۔ (۱۹۲۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۵۲)۔ [کثیر + رک: ال (ا) + وقوع (رک)]۔

ـــ اَیْٹمی (ـــی لین، فت نیز سک ٹ) صف۔ **جن چیزوں میں ایٹم زیادہ ہوں وہ کثیر ایٹمی کہلاتی ہیں، مثلاً: کاربن ڈائی اوکسائیڈ، مارش گیس اور ایتھین۔** بعض گیسوں کے ایک مالیکول میں دو سے زیادہ ... ایٹم ہوتے ہیں انھیں کثیر ایٹمی (Poly-Atomic) گیسوں کا نام دیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۶، حرارت، ۳۸۹)۔ [کثیر + ایٹمی (رک)]۔

ـــ بَرْگی (ـــفت ب، سک ر) صف۔ **بہت زیادہ پتے دار؛ (نباتیات) (وہ پودا) جس کی ڈنڈی کے سرے پر تین سے زائد برگچے پائے جائیں مثلاً سنبل یا ریشمی روئی۔** کثیر برگی (Multi Foliate): جبکہ ڈنڈی کے سرے پر تین سے زائد برگچے پائے جائیں۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۱۰۱)۔ [کثیر + برگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ چھَٹائی (ـــفت چھ) امث۔ **بہت زیادہ کاٹ چھانٹ؛ (نباتیات) درختوں کی چھٹائی کی ایک قسم جس میں کُل مغلوب و مستور اور کچھ مستور شدنی درخت چھانٹے جاتے ہیں۔** کثیر چھٹائی: اس چھٹائی میں کل مغلوب و مستور اور کچھ مستور شدنی درخت چھانٹے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۲، علم الصّحرا، ۱۶۳)۔ [کثیر + چھٹائی (رک)]۔

ـــ خَلْوی (ـــفت خ، سک ل) صف۔ **(نباتیات) بہت سے خلیات رکھنے والا، بے شمار خلیوں پر مشتمل۔** ایسی مثالیں بھی موجود ہیں جہاں سیور کثیر خلوی ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۳۰)۔ [کثیر + خلو (خلیہ کی تحریف) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

ـــ خَلْوی عَضْوِیَہ (ـــفت خ، سک ل، فت ع، سک ض، کس و، فت ی) امث۔ **(حیاتیات) ایسے جان دار جن کے جسم میں بہت سے خلیے ہوں۔** ایسے جان دار جن کے جسم میں بہت سے خلیے ہوتے ہیں ان کو کثیر خلوی عضویہ کہا جاتا ہے۔ (۱۹۳۷، جدید معلومات سائنس، ۱: ۱۶۵)۔ [کثیر خلوی (رک) + عضویہ (رک)]۔

---سالہ (---ف ل) صف.
(نباتیات) کئی سال تک بہار دینے والا ، سدا بہار (پودا). اینتھا سیرس پیمالائے اینسز وغیرہ کے پودے دائمی یا کثیر سالہ ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائٹا ، ۱۹۲). کثیر سالہ یا مدامی ... یہ پودے کئی سال زندہ رہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادیِ نباتیات ، معین الدین ، ۱ : ۴۵) . [کثیر + سال (رک) ه ، لاحقۂ نسبت].

---نِگار (--- کس ن) صف.
ایک کاغذ کی کئی نقلیں تیار کرنے والا ، کسی تحریر کی متعدد کاپی بنانے والا. ایسی ترسیمات لینے کے لیے ایک سہولت بخش آلہ میکنزی کا کثیر نگار (Poly Graph) ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۲۱). [کثیر + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

کَثِیرَہ (فت ک ، ی مع ، فت ر) صف مث.
۱. **زیادہ ، کثیر.** مراد یہ ہے کہ یہ جسم اس جسم سے زمانۂ واحد میں مسافتِ کثیرہ طے کرے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۳). ڈاکٹر جانسن کو آپ جانتے ہیں ، مصنف کتب کثیرہ ، جس کی ڈکشنری بھی مشہور ہے. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۳۰۲) .
۲. **خون استحاضہ کی ایک قسم جس میں خون کثرت سے آتا ہے.** استحاضہ کی تین قسمیں ہیں (۱) قلیلہ (۲) متوسطہ (۳) کثیرہ. (۱۹۷۲ ، توضیح المسائل ، ۳۸). [کثیر (رک) + ه ، لاحقۂ تانیث].

کَثِیف (فت ک ، ی مع) صف ، مذ.
۱. **کثافت والا ، میلا ، گندا ، گدلا (لطیف کی ضد).** جیوں یو عالم ہے تیوں وو بھی ایک عالم ہے ... یو کثیف ہے وو لطیف ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۰).

ترے رقیب کوں عاشق سوں کیوں کے دیوں نسبت
کہ فرق ان میں ہے جیوں فرق در کثیف و لطیف
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۰). مرزا نے گھر جا کر ایک میلی دری اور ایک کثیف سا تکیہ بھیج دیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۳). ایک عورت میلی کثیف چادر میں لپٹی ہوئی سامنے آئی. (۱۹۲۰ ، گدستۂ عید ، ۳۶). میں جیب سے رومال نکال کر پسینہ پونچھنے لگا جو کئی بار کی رگڑائی سے کثیف ہو کر اپنی رنگت بھی کھو چکا تھا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۵۴). ۲. **دیز ، ٹھوس ، بھاری.** دھاتیں پانی کی نسبت زیادہ کثیف ہوتی ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۷). ۳. **(مجازاً) نجس ، گندہ ، ناپاک.** علی اکبر نے گھوڑا اوس کے بدنِ کثیف پر دوڑایا کہ تمام اعضا اوس کے چُور ہو گئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹).

شیطان بھاگتا ہے محمدؐ کے نام سے
کیا خوف اس پلید و خبیث و کثیف کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳). [ع].

---اُلطَّبع (---ضم ف، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ب) صف مذ.
طبیعت کا گندہ ، غلیظ ، وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے ، گندا ، گھوری (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کثیف + رک : ال (ا) + طبع (رک)].

---حال صف.
بدحال ، مفلوک الحال ، غریب ، افلاس زدہ. دو چار اہل وثیقہ ہیں وہ بھی کثیف حال آمدنی کم خرچ زیادہ مہاجنوں کی قرقیوں سے گھر صاف ہو گیا. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۱). [کثیف + حال (رک)].

کَثِیفَہ (فت ک ، ی مع ، فت ف) اسث.
دیز ، ٹھوس. چاند مانند اور اجرام کثیفہ کے روشنی بخشی میں آفتاب سے متعلق ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۹۳). [کثیف + ه ، لاحقۂ تانیث].

کَج (فت ک)·(الف) صف.
کُب ، ٹیڑھا ، خمیدہ (راست کی ضد).

اے دل سر کوں تاراج کرتا ہے کیا
کلاہِ کیاں کج ہی دھرتا ہے کیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۵۵).

موئہ سے اک عالم کے نکلا الاماں بےاختیار
جب سجی تو نے کمر پر اے میاں تروار کج
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۵۶).

ہے نگہ و ابرو و مژگان و چشمِ بار کج
فوج کج مُجسے نہ ہو کیونکر کہ ہے سردار کج
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹). انیلا کے ہونٹ ذرا سے کج ہوئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۹). (ب) اسث. **کجی ، خمیدگی ، ٹیڑھا پن** . زاویہ اس کو کہتے ہیں کہ وہ خط مستقیم فی مابین میل کر کے ایک نقطہ اس طرح سے بنیں کہ کج پیدا ہو. (۱۸۶۵ ، فوائد الصبیان ، ۳۰). اف : کرنا ، ہونا. [ف].

---اَبرُو (---فت ا ، سک ب ، و مع) صف.
وہ جسکے ابرو کمان کی شکل کی طرح خوبصورت ہوں ؛ (مجازاً) خوبصورت ، حسین (جامع اللغات). [کج + ابرو (رک)].

---اَبرُوئی (---فت ا ، سک ب ، و مع) اسث.
اَبرُووں کا ٹیڑھا ہونا ؛ مراد : محبوبیت (ماخوذ : جامع اللغات). [کج ابرو + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَخلاق (---فت ا ، سک خ) صف.
بداخلاق ، بدمزاج ، اَکھڑ ، رُوکھا ، ٹیڑھے مزاج کا. آپ مجھے دل شکن قرار دیں تو مضائقہ نہیں اگر کج اخلاق و سخن پرور فرمائیں تو گوارا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۱). [کج + اخلاق (رک)].

---اَدا صف.
بدخلق ، بےمروت ، بےوفا ، مغرور ، ناز نخرے والا ؛ (مجازاً) محبوب. بیدرد ، بیوفا ، بیرحم ، کج ادا ، ناآشنا ، قتال ، سفاک محبوب کے خطاب ہیں. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۷).

سن لے تو بھی اے فلک بے آصف سابع کا دور
راستی کا حکم ہے ہر کج ادا کے واسطے
(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹).